کتابِ مُقدّس

یعنی

پُرانا اور نیا عہد نامہ

پہلي جلد

جس میں سب کتابیں پیدایش سے

لیکے زبور کي کتاب تک مندرج هیں.

نارتھ اِنڈیا بیبل سوسیتي کي طرف سے مرزاپور کے آرفن اِسکول پریس

میں ڈاکٹر میتھر صاحب کے اِهتمام سے

سنہ ۱۸۶۷ عیسوي میں

چھاپي گئي.

موسی کي پہلي کتاب

مسمی بہ

پیدایش

---

۱ باب

۱ آسمان اور زمین کي پیدایش، ۳ روشني کي، ۶ فضا کي: ۹ خشکي کہ کیونکر تري سے اُلگ کي جاتي ۱۱ اور سب نباتات و درخت اُگاتي. ۱۴ سورج اور چاند اور ستاروں کي پیدایش، ۲۰ دریائي جانوروں اور پرندوں کي، ۲۴ جنگلي جانوروں اور مواشیوں کي. ۲۶ اِنسان کے، خدا کي صورت پر، پیدا ہونے کا احوال: ۲۹ اُن کي خوراک کا بندوبست.

اِبتدا[a] میں خدا[b] نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا.

۲ اور زمین ویران اور سُنسان تھي: اور گہراؤ ||کے اوپر اندھیرا تہا. اور خدا کي روح[c] پانیوں ||پر جمبش کرتي تھي.

۳ اور خدا نے کہا[d] کہ اُجالا[e] ہو، اور اُجالا ہو گیا. ۴ اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہی، اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کیا. ۵ اور خدا نے اُجالے کو دن[f] کہا، اور اندھیرے کو رات کہا. سو شام اور صبح پہلا دن ہوا.

۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا[g] ہووے، اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے. ۷ تب خدا نے فضا کو بنایا، اور فضا کے نیچے کے پانیوں[h] کو فضا کے اوپر کے پانیوں[i] سے جُدا کیا: اور ایسا ہي ہو گیا. ۸ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا. سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا.

۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پاني ایک جگہہ[k] جمع ہوویں کہ خشکي نظر آوے: اور ایسا ہي ہو گیا. ۱۰ اور خدا نے خشکي کو زمین کہا: اور جمع ہوئے پانیوں کو ||سمندر کہا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۱۱ اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں، اور میوہدار درختوں کو[l] جو اپني اپني جنس کے موافق پھلتے، جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں، اُگاوے:[m] اور ایسا ہي ہو گیا. ۱۲ تب زمین نے گھاس اور نباتات کو، جو اپني اپني جنس کے موافق بیج رکھتیں، اور درختوں کو، جو پھل لاتے ہیں، جن کے بیج اُنکي جنس کے موافق اُنمیں ہیں، اُگایا: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۱۳ سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا.

۱۴ اور خدا نے کہا کہ آسمان کي فضا میں نیّر[n] ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں: اور وے نشانوں، اور زمانوں، اور دنوں، اور برسوں[o] کے باعث ہوں: ۱۵ اور وے آسمان کي فضا میں انوار کے لیئے ہوویں کہ زمین پر روشني بخشیں: اور ایسا ہي ہو گیا. ۱۶ سو خدا نے دو بڑے نور بنائے[p]: ایک نیّرِ اعظم جو دن پر حکومت کرے، اور ایک نیّرِ اصغر[q] جو رات پر حکومت کرے: اور ستاروں[r] کو بھي بنایا. ۱۷ اور خدا نے اُن کو آسمان کي فضا میں رکھا کہ زمین پر روشني بخشیں، ۱۸ اور دن پر اور رات پر حکومت[s] کریں، اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں: اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی. ۱۹ سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا.

۲۰ اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں، اور پرندے زمین پر آسمان کي فضا میں اُڑیں. ۲۱ اور خدا نے بڑے بڑے دریائي جاندار[t]، اور ہر قِسم کے رینگنیوالے جانداروں کو، جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے، اُنکي جنس کے موافق،[u] اور ہر قِسم کے پرندوں کو اُنکي جنس کے موافق، پیدا

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

[a] یوحہ ۱ : ۱، ۲ عبر ۱ : ۱۰
[b] زبور ۸ : ۳ اور ۳۳ : ۶ اور ۸۹ : ۱۱، ۱۲ اور ۱۰۲ : ۲۵ اور ۱۳۶ : ۵ اور ۱۴۶ : ۶ یسع ۴۴ : ۲۴ یرم ۱۰ : ۱۲ اور ۵۱ : ۱۵ ذکر ۱۲ : ۱ اعم ۱۴ : ۱۵ اور ۱۷ : ۲۴ قلسا ۱ : ۱۶، ۱۷ عبر ۱۱ : ۳ مکاش ۴ : ۱۱ اور ۱۰ : ۶
|| عبراني میں، کي سطح کے اوپر.
[c] زبور ۳۳ : ۶ یسع ۴۰ : ۱۳، ۱۴
[d] زبور ۳۳ : ۹
[e] ۲ قرن ۴ : ۶
[f] زبور ۷۴ : ۱۶ اور ۱۰۴ : ۲۰
[g] ایوب ۳۷ : ۱۸ یرم ۱۰ : ۱۲ [sic: ۵۱ : ۱۵]
[h] امث ۸ : ۲۸
[i] زبور ۱۴۸ : ۴
[k] ایوب ۲۶ : ۱۰ اور ۳۸ : ۸ زبور ۳۳ : ۷ اور ۹۵ : ۵ اور ۱۰۴ : ۹ اور ۱۳۶ : ۶ امث ۸ : ۲۹ یرم ۵ : ۲۲ ۲ پطر ۳ : ۵
|| عبراني میں، بہار.
[l] [illegible] : ۴۴
[m] [illegible]
[n] اِست ۴ : ۱۹ زبور ۷۴ : ۱۶ اور ۱۳۶ : ۷
[o] زبور ۷۴ : ۱۷ اور ۱۰۴ : ۱۹
[p] زبور ۱۳۶ : ۷، ۸، ۹ اور ۱۴۸ : ۳، ۵
[q] زبور ۸ : ۳
[r] ایوب ۳۸ : ۷
[s] یرم ۳۱ : ۳۵
[t] زبور ۱۰۴ : ۲۶
[u] پید ۶ : ۲۰ اور ۷ : ۱۴ اور ۸ : ۱۹

پيشتر مسيح سے ۴۰۰۴

کيا: اور خدا نے ديکھا که اچھا هي. ۲۲ اور خدا نے اُنکو برکت ديکے کہا، که پھلو اور بڑھو[u] اور سمندر کے پانيوں کو مالامال کرو، اور پرندے زمين پر بہت هوں. ۲۳ سو شام اور صبح پانچواں دن هوا.

۲۴ اور خدا نے کہا، که زمين جانداروں کو اُنکي جنس کے موافق، مواشي، اور کيڑے مکوڑے، اور جنگلي جانور، اُن کي جنس کے موافق، پيدا کرے: اور ايسا هي هو گيا. ۲۵ اور خدا نے جنگلي جانوروں اور مواشيوں کو، اُنکي جنس کے موافق، اور زمين کے کيڑے مکوڑوں کو، اُنکي جنس کے موافق، بنايا: اور خدا نے ديکھا که اچھا هي.

۲۶ تب خدا نے کہا، که هم اِنسان کو اپني صورت اور اپني مانند بناويں[w]: که وے سمندر کي مچھليوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور مواشيوں پر، اور تمام زمين پر، اور سب کيڑے مکوڑوں پر جو زمين پر رينگتے هيں، سرداري[x] کريں. ۲۷ اور خدا نے اِنسان کو اپني صورت[y] پر پيدا کيا، خدا کي صورت پر اُسکو پيدا کيا؛ نر و ناري[z] اُنکو پيدا کيا. ۲۸ اور خدا نے اُنکو برکت دي، اور خدا نے اُنهيں کہا که پھلو[a] اور بڑھو، اور زمين کو معمور کرو، اور اُسکو محکوم کرو، اور سمندر کي مچھليوں پر، اور آسمان کے پرندوں پر، اور سب چرندوں پر جو زمين پر چلتے هيں، سرداري کرو.

۲۹ اور خدا نے کہا، که ديکھو، مين هر ايک بيجدار نباتات کو جو تمام روے زمين پر هيں، اور هر ايک درخت کو، جس مين بيجدار پھل هي، ديتا هوں؛ اور يهه تمهيں کھانے کے واسطے[b] هوگا. ۳۰ اور زمين کے سب چرندوں کو[c]، اور آسمان کے سب پرندوں کو[d]، اور سبکو جو زمين پر رينگتے هيں، جن مين زندگي کا دم هي، سب طرح کي سبزي اُنکے کھانے کے ليئے ديتا هوں:

[u] پيد ۸: ۱۷
[w] پيد ۵: ۱ اور ۹: ۶ زبور ۱۰۰: ۳ واعظ ۷: ۲۹ اعم ۱۷: ۲۶، ۲۸، ۲۹ ۱ قرن ۱۱: ۷ افس ۴: ۲۴ قلس ۳: ۱۰ يعة ۳: ۹
[x] پيد ۹: ۲ زبور ۸: ۶
[y] ۱ قرن ۱۱: ۷
[z] پيد ۵: ۲ ملاء ۲: ۱۵ متي ۱۹: ۴ مرق ۱۰: ۶
[a] پيد ۹: ۱، ۷ احب ۲۶: ۹ زبور ۱۲۷: ۳ اور ۱۲۸: ۳، ۴
[b] پيد ۹: ۳ ايوب ۳۶: ۳۱ زبور ۱۰۴: ۱۴، ۱۵ اور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۶: ۷ اعم ۱۴: ۱۷
[c] زبور ۱۴۵: ۱۵، ۱۶ اور ۱۴۷: ۹
[d] ايوب ۳۸: ۴۱

پيشتر مسيح سے ۴۰۰۴

اور ايسا هي هو گيا. ۳۱ اور خدا نے سب پر جو اُسنے بنايا تها نظر کي، اور ديکھا، که بہت اچھا[e] هي. سو شام اور صبح چھٹهواں دن هوا.

۲ باب

۱ پہلا سبت. ۴ خلقت کي وضع کا بيان. ۸ عدن مين ايک باغ کا لگايا جانا: ۱۰ اُسکي ندي کا احوال. ۱۷ نيک و بد کي پہچان کے درخت سے کھانا منع هونا. ۱۹، ۲۰ سب جانوروں کا نام رکھا جانا. ۲۱ عورت کي پيدايش، اور بياه کے دستور کے جاري کرنيکا بيان.

سو آسمان اور زمين اور اُنکي ساري ||آبادي طيار هوئي[a]. ۲ اور خدا نے ساتويں دن اپنے کام کو، جو کرتا تها، پورا کيا، اور ساتويں دن[b] اپنے سارے کام سے، جو کرتا تها، فراغت پائي. ۳ اور خدا نے ساتويں دن کو مبارک کيا[c]، اور اُسے مقدس تهہرايا: اِسليئے که اُسنے اپنے سب کام سے، جو خدا نے کيا اور بنايا تها، اُسي دن فراغت پائي.

۴ يهه آسمان اور زمين کي پيدايش کا بيان هي[d]، جب وے پيدا هوئے، جس دن که خداوند خدا نے زمين اور آسمان کو بنايا. ۵ اور ميدان کي سب نبات[e] کو، اُس سے آگے که وه زمين پر تهي، اور ميدان کي سب گهاس کو، جو هنوز نه اُگي تهي: که خداوند خدا نے زمين پر پاني نه برسايا تها[f]، اور آدم نه تها که زمين کي کهيتي کرے[g]. ۶ اور زمين سے بخار اُٹهتا تها، اور تمام روے زمين کو سيراب کرتا تها. ۷ اور خداوند خدا نے زمين کي خاک سے[h] آدم کو بنايا، اور اُسکے نتهنوں مين[i] زندگي کا دم[k] پهونکا؛ سو آدم جيتي جان[l] هوا.

۸ اور خداوند خدا نے عدن[m] مين پورب[n] کي طرف ايک باغ[o] لگايا؛ اور آدم کو جسے اُسنے بنايا تها، وهاں[p] رکها. ۹ اور خداوند خدا نے هر درخت کو، جو ديکهنے مين خوشنما[q] اور کهانے مين خوب تها، اور باغ کے بيچوں بيچ حيات کے درخت[r] اور نيک و بد کي پہچان کے درخت کو[s]

[e] زبور ۱۰۴: ۲۴ ۱ تمط ۴: ۴
|| عبراني مين، فوج.
[a] زبور ۳۳: ۶
[b] خر ۲۰: ۱۱ اور ۳۱: ۱۷ اِستة ۵: ۱۴ عبر ۴: ۴
[c] نحم ۹: ۱۴ يسع ۵۸: ۱۳
[d] پيد ۱: ۱ زبور ۹۰: ۱، ۲
[e] پيد ۱: ۱۲ زبور ۱۰۴: ۱۴
[f] ايوب ۳۸: ۲۶، ۲۷، ۲۸
[g] پيد ۳: ۲۳
[h] پيد ۳: ۱۹، ۲۳ زبور ۱۰۳: ۱۴ واعظ ۱۲: ۷ يسع ۶۴: ۸ ۱ قرن ۱۵: ۴۷
[i] پيد ۷: ۲۲ يسع ۲: ۲۲
[k] ايوب ۳۳: ۴ اعم ۱۷: ۲۵
[l] ۱ قرن ۱۵: ۴۵
[m] پيد ۴: ۱۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۲ حزق ۲۷: ۲۳
[n] پيد ۳: ۲۴
[o] پيد ۱۳: ۱۰ يسع ۵۱: ۳ حزق ۲۸: ۱۳ يوايل ۲: ۳
[p] ۱۵ آيت
[q] حزق ۳۱: ۸
[r] پيد ۳: ۲۲ امث ۳: ۱۸ اور ۱۱: ۳۰ مکاش ۲: ۷ اور ۲۲: ۲، ۱۴
[s] ۱۷ آيت

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

زمین سے اُگایا. ۱۰ اور عدن سے ایک ندي باغ کے سیراب کرنے کو نکلي: اور وهاں سے تقسیم هوکے چار سرے نهرونکے بني. ۱۱ پهلي کا نام فیسون، جو حویله[t] کي ساري زمین کو گهیرتي هی: وهاں سونا هوتا هی: ۱۲ اور اُس زمین کا سونا اچها هی: اور وهاں موتي اور بلور بهي هیں. ۱۳ اور دوسري نهر کا نام جیحون هی، جو کوش کي ساري زمین کو گهیرتي هی. ۱۴ اور تیسري نهر کا نام || دجله[u] هی، جو اسور کے پورب جاتي هی: اور چوتهي نهر کا نام فرات هی.

۱۵ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغ عدن میں رکها[w]، که اُسکي باغباني اور نگهباني کرے. ۱۶ اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کها که تو باغ کے هر درخت کا پهل کهایا کر: ۱۷ لیکن نیک و بد کي پهچان کے درخت[x] سے نه کهانا[y]: کیونکه جس دن تو اُس سے کهائیگا تو ضرور مریگا[z].

۱۸ اور خداوند خدا نے کها، که اچها نهیں که آدم اکیلا رهے: میں اُسکے لیئے ایک || ساتهي اُس کي مانند[a] بناؤنگا. ۱۹ اور خداوند خدا نے میدان کے هر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں کو زمین سے[b] بنا کر، آدم کے پاس پهنچایا[c]، تاکه دیکهے، که وه اُنکے کیا نام رکهے: سو جو آدم نے هر ایک جانور کو کها وهي اُسکا نام ٹههرا. ۲۰ اور آدم نے سب مواشیوں، اور آسمان کے پرندوں، اور هر ایک جنگلي جانور کا نام رکها: پر آدم کو اُسکي مانند کوئي ساتهي نه ملا. ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم پر بهاري نیند[d] بهیجي که وه سو گیا: اور اُسنے اُسکي پسلیوں میں سے ایک پسلي نکالي، اور اُسکے بدلے گوشت بهر دیا. ۲۲ اور خداوند خدا نے اُس پسلي سے، جو اُسنے آدم سے نکالي تهي، ایک عورت بناکے، آدم کے پاس[e] لایا. ۲۳ اور آدم نے کها که اب

[t] پید ۲۵ : ۱۸
|| عبراني میں، حدقل
[u] دان ۱۰ : ۴
[w] ۸ آیت
[x] ۹ آیت
[y] پید ۳ : ۱، ۳، ۱۱، ۱۷
[z] پید ۳ : ۳، ۱۹ — روم ۶ : ۲۳ — ۱ قرن ۱۵ : ۵۶ — یعق ۱ : ۱۵ — ۱ یوح ۵ : ۱۶
|| یا، مددگار
[a] پید ۳ : ۱۲ — ۱ قرن ۱۱ : ۹ — ۱ تمط ۲ : ۱۳
[b] پید ۱ : ۲۰، ۲۴
[c] زبور ۸ : ۶ — دیکهو پید ۶ : ۲۰
[d] پید ۱۵ : ۱۲ — ۱ سم ۲۶ : ۱۲
[e] امث ۱۸ : ۲۲ — عبر ۱۳ : ۴

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

یهه میري هڈّیوں میں سے هڈّي، اور میرے گوشت میں سے گوشت[f] هی، اِس سبب سے وه || ناري کهلاویگي، کیونکه وه || نر سے[g] نکالي گئي. ۲۴ اِس واسطے مرد اپنے ما باپ کو چهوڑیگا[h]، اور اپني جورو سے ملا رهیگا: اور وے ایک تن هونگے. ۲۵ اور وے دونوں، آدم اور اُسکي جورو، ننگے[i] تهے، اور شرماتے نه تهے.

۳ باب

۱ اِس بیان میں که سانپ حوّا کو فریب دیتا: ۶ اِنسان گناه سے شکسته حال هو جاتا. ۹ خدا مرد عورت دونوں کو اپنے حضور میں بلّاتا. ۱۴ سانپ پر لعنت پهنچ جاتي. ۱۵ عورت کي خاص نسل کا وعده. ۱۶ اِنسان کي سزا کا احوال. ۲۱ اُنکي پهلي پوشاک. ۲۲ اُن دونوں کا باغ عدن سے نکالا جانا.

اور سانپ[a] میدان کے سب جانوروں سے، جنهیں خداوند خدا نے بنایا تها، || هوشیار[b] تها. اور اُسنے عورت سے کها، کیا یهه سچ هی که خدا نے کها، که باغ کے هر درخت سے نه کهانا؟ ۲ عورت نے سانپ سے کها که باغ کے درختوں کا پهل هم تو کهاتے هیں: ۳ مگر اُس درخت کے پهل کو[c]، جو باغ کے بیچوں بیچ هی، خدا نے کها که تم اُس سے نه کهانا، اور نه اُسے چهونا، ایسا نه هو که مر جاؤ. ۴ تب سانپ نے عورت سے[d] کها، که تم هرگز نه مروگے، ۵ بلکه خدا جانتا هی، که جس دن اُس سے کهاؤگے، تمهاري آنکهیں کهل جائینگي[e]، اور تم خدا کي مانند نیک و بد کے جاننیوالے هوؤگے. ۶ اور عورت نے جوں دیکها که وه درخت کهانے میں اچها، اور دیکهنے میں خوشنما، اور عقل بخشنے میں خوب هی، تو اُسکے پهل میں سے لیا، اور کهایا[f]، اور اپنے خصم کو بهي دیا: اور اُسنے[g] کهایا. ۷ تب دونوں کي آنکهیں[h] کهل گئیں، اور اُنهیں معلوم هوا که هم ننگے[i] هیں: اور اُنهوں نے انجیر کے پتّوں کو سیکے اپنے لیئے لنگیاں بنائیں. ۸ اور اُنهوں نے خداوند خدا کي آواز[k]

[f] پید ۲۹ : ۱۴ — قاض ۹ : ۲ — ۲ سم ۵ : ۱ — اور ۱۹ : ۱۳ — افس ۵ : ۳۰
|| عبراني میں، ایشا
|| عبراني میں، ایش
[g] ۱ قرن ۱۱ : ۸
[h] پید ۳۱ : ۱۵ — زبور ۴۵ : ۱۰ — متي ۱۹ : ۵ — مرق ۱۰ : ۷ — ۱ قرن ۶ : ۱۶ — افس ۵ : ۳۱
[i] پید ۳ : ۷، ۱۰، ۱۱
[a] مکاش ۱۲ : ۹ — اور ۲۰ : ۲
|| یا، چتر
[b] متي ۱۰ : ۱۶ — ۲ قرن ۱۱ : ۳
[c] پید ۲ : ۱۷
[d] ۱۳ آیت — ۲ قرن ۱۱ : ۳ — ۱ تمط ۲ : ۱۴
[e] ۷ آیت — اعم ۲۶ : ۱۸
[f] ۱ تمط ۲ : ۱۴
[g] ۱۲، ۱۷ آیتیں
[h] ۵ آیت
[i] پید ۲ : ۲۵
[k] ایوب ۳۸ : ۱

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴

جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا، سني: اور آدم اور اُسکي جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامھنے سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔ ۹ تب خداوند خدا نے آدم کو پکارا، اور اُس سے کہا، کہ تو کہاں هي؟ ۱۰ وہ بولا، کہ میں نے باغ میں تیري آواز سني، اور ڈرا، کیونکہ میں ننگا هوں؛ اِس لیئے میں نے آپکو چھپایا۔ ۱۱ اور اُسنے کہا، تجھے کسنے جتایا کہ تو ننگا هي؟ کیا تو نے اُس درخت سے کھایا، جسکي بابت میں نے تجھہ کو حکم کیا تھا کہ اُس سے نہ کھانا؟ ۱۲ آدم نے کہا، کہ اِس عورت نے جسے تو نے میري ساتھي کر دیا، مجھے اُس درخت سے دیا، اور میں نے کھایا۔ ۱۳ تب خداوند خدا نے عورت سے کہا، کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولي، کہ سانپ نے مجھکو بہکایا، تو میں نے کھایا۔ ۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے یہہ کیا هي، تو سب مواشیوں اور میدان کے سب جانوروں سے ملعون هوا؛ تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا، اور عمر بھر خاک کھائیگا: ۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے، اور تیري نسل اور عورت کي نسل کے، درمیان دشمني ڈالونگا؛ وہ تیرے سر کو کچلیگي اور تو اُسکي ایڑي کو || کاٹیگا۔ ۱۶ اُسنے عورت سے کہا، کہ میں تیرے حمل میں تیرے درد کو بہت بڑھاؤنگا؛ اور درد سے تو لڑکے جنیگي؛ اور اپنے خصم کي طرف تیرا شوق هوگا، اور وہ تجھہ پر حکومت کریگا۔ ۱۷ اور آدم سے کہا، اِس واسطے کہ تو نے اپني جورو کي بات سني، اور اُس درخت سے کھایا، جسکي بابت میں نے تجھے حکم کیا، کہ اُس سے مت کھانا: زمین تیرے سبب سے لعنتي هوئي؛ اور تکلیف کے ساتھہ تو اپني عمر بھر اُس سے کھائیگا؛ ۱۸ اور وہ تیرے لیئے کانٹے اور اونٹکٹارے اُگاویگي؛ اور تو کھیت کي

|| عبراني میں، کچلیگا.

نبات کھائیگا؛ ۱۹ تو اپنے مُنہہ کے پسینے کي روٹي کھائیگا، جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے؛ کہ تو اُس سے نکالا گیا هي: کہ تو خاک هي، اور پھر خاک میں جائیگا۔ ۲۰ اور آدم نے اپني جورو کا نام ‡حوّا رکھا، اِس لیئے کہ وہ سب زندوں کي ما هي۔ ۲۱ اور خداوند خدا نے آدم اور اُسکي جورو کے واسطے چمڑے کے کُرتے بناکے، اُنکو پہنائے۔

۲۲ اور خداوند خدا نے کہا، دیکھو، کہ اِنسان نیک و بد کي پہچان میں هم میں سے ایک کي مانند هو گیا: اور اب ایسا نہ هو، کہ اپنا هاتھہ بڑھاوے، اور حیات کے درخت سے بھي کچھہ لیوے، اور کھاوے، اور همیشہ جیتا رهے، ۲۳ اِس لیئے خداوند خدا نے اُسکو باغِ عدن سے باهر کر دیا، تاکہ زمین کي، جس میں سے وہ لیا گیا تھا، کھیتي کرے۔ ۲۴ چنانچہ اُسنے آدم کو نکال دیا؛ اور باغِ عدن کي پورب طرف کروبیوں کو چمکتي تلوار کے ساتھہ، جو چاروں طرف پھرتي تھي، مقرر کیا، کہ درختِ حیات کي راہ کي نگہباني کریں۔

‡ یعني، زندگي

۴ باب

۱ قاین و هابل کي پیدایش، اور اُن کي گذران کے طور، اور چال چلن کا بیان۔ ۸ هابل کا قتل۔ ۱۱ قاین پر لعنت جو کي گئي۔ ۱۷ پہلے شهر حنوک نامے کا تعمیر هونا۔ ۱۹ لمک اور اُس کي دو جوروں کا احوال۔ ۲۵ سیت کي پیدایش۔ ۲۶ انوس کي پیدایش۔

۴۰۰۳

اور آدم اپني جورو حوّا †سے همبستر هوا؛ اور وہ حاملہ هوئي، اور || قاین کو جني، اور بولي، کہ میں نے خداوند ‡سے ایک مرد پایا۔ ۲ پھر اُس کے بھائي هابل کو جني۔ اور هابل بھیڑ بکري کا چرواها، اور قاین کسان تھا۔ ۳ چند روز کے بعد یوں هوا، کہ قاین اپنے کھیت کے حاصل میں سے خداوند کے واسطے هدیہ لایا۔ ۴ اور هابل بھي، اپني پلوٹھي اور موٹي بھیڑ بکریوں میں

† عبراني میں، نے—کو جانا؛ دیکھو متي ۱: ۲۵
|| یعني، حاصل هوا، یا پایا
‡ عبراني میں، کو

سے لایا. اور خداوند نے هابل کو اور اُسکے هدیه ||کو قبول کیا: ٥ پر قاین کو اور اُسکے هدیه ||کو قبول نه کیا. اِس لیئے قاین نهایت غصه اور ترشرو هوا. ٦ اور خداوند نے قاین سے کہا، تجھے کیوں غصه آیا؟ اور اپنا مُنهه کیوں بگاڑا؟ ٧ اگر تو اچها کرتا، کیا تو مقبول نه هوتا؟ اور اگر تو اچها نه کرے تو †گناه دروازے پر موجود هی، ||اور تیرا اِراده رکھتا هی، پر تو اُس پر غالب آ. ٨ اور قاین نے اپنے بهائي هابل سے باتیں کیں: اور جب وے دونوں کهیت میں تهے، تو یوں هوا، که قاین اپنے بهائي هابل پر اُٹها، اور اُسے مار ڈالا.

٩ تب خداوند نے قاین سے کہا، که تیرا بهائي هابل کہاں هی؟ وه بولا، میں نهیں جانتا: کیا میں اپنے بهائي کا نگهبان هوں؟ ١٠ پهر اُسنے کہا، که تو نے کیا کیا؟ تیرے بهائي کا خون زمین سے مجهکو پکارتا هی. ١١ اور اب تو زمین سے لعنتي هوا، جسنے اپنا مُنهه پسارا، که تیرے هاتهه سے تیرے بهائي کا لهو لیوے: ١٢ که جب تو زمین پر کهیتي کریگا، وه پهر تجهے ||اپنا حاصل نه دیگي: اور زمین پر تو پریشان اور آواره هوگا. ١٣ تب قاین نے خداوند سے کہا، که میري سزا برداشت سے باهر هی. ١٤ دیکهه، آج تو نے مجهے وطن سے نکال دیا هی، اور میں تیرے حضور سے غایب هونگا: اور زمین پر پریشان اور آواره هونگا: اور ایسا هوگا، که جو کوئي مجهے پاویگا مار ڈالیگا. ١٥ تب خداوند نے اُسے کہا، نهیں، بلکه جو کوئي قاین کو مار ڈالیگا، سات گُنا بدلا اُس سے لیا جائیگا. اور خداوند نے قاین پر ایک نشان لگایا، که جو کوئي اُسے پاوے مار نه ڈالے.

١٦ سو قاین خداوند کے حضور سے نکل گیا، اور عدن کي پورب طرف نُود کي سرزمین میں، جا رها. ١٧ اور قاین اپني جورو سے همبستر هوا: اور وه حامله هوئي،

پیشتر مسیح سے ٤٠٠٣

|| یا، کي طرف توجه کیا.
عبر ١١ : ٤
پید ٣١ : ٢
† یا، خطا کي قرباني
|| یا، اُس کي خواهش تیري طرف هوگي، اور تو اُسپر مسلّط هو.
٣٨٧٥ کے قریب
متي ٢٣ : ٣٥
١ یوح ٣ : ١٢
یهود ١١
زبور ٩ : ١٢
یوح ٨ : ٤٤
عبر ١٢ : ٢٤
مکاش ٦ : ١٠
|| عبراني میں، اپني قوت.
ایوب ١٥ : ٢٠-٢٤
زبور ٥١ : ١١
پید ٩ : ٦
گن ٣٥ : ١٩، ٢١، ٢٧
زبور ٧٩ : ١٢
حزق ٩ : ٤، ٦
٢ سلا ١٣ : ٢٣
اور ٢٤ : ٢٠
یرم ٢٣ : ٣٩
اور ٥٢ : ٣

اور حنوک کو جني: اور اُسنے ایک شهر بنایا، اور اُس شهر کا نام، اپنے بیٹے کے نام کے موافق، حنوک رکھا. ١٨ اور حنوک سے عیراد پیدا هوا: اور عیراد سے محویا ایل پیدا هوا: اور محویا ایل سے متوسا ایل، اور متوسا ایل سے لمک پیدا هوا.

١٩ اور لمک نے اپنے لیئے دو جوروان کیں: ایک کا نام عده، اور دوسري کا نام ظِلّه. ٢٠ اور عده یابل کو جني: وهي خیموں میں رهنیوالوں اور گله رکهنیوالوں کا باپ تها. ٢١ اور اُسکے بهائي کا نام یوبل تها: وه بین اور بانسلي بجانیوالوں کا باپ تها. ٢٢ اور ظِلّه سے بهي توبلقاین پیدا هوا، جو تامبے اور لوهے کے سب بارهدار هتهیاروں کا بنانیوالا تها: اور نعمه توبلقاین کي بهن تهي. ٢٣ اور لمک نے اپني جوروؤں سے کہا، که اي عده اور ظِلّه، میري آواز سنو: اي لمک کي جوروؤ، میري بات پر کان دهرو: که میں نے زخم کهاکے ایک مرد کو، اور ضرب اُٹهاکے ایک جوان کو، مار ڈالا. ٢٤ اگر قاین کا سات گُنا بدلا لیا جائیگا، تب لمک کا ستهتر گُنا.

٢٥ پهر آدم اپني جورو سے همبستر هوا: اور وه ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام ||سیت رکها: اور بولي، که خدا نے هابل کے عوض، جسکو قاین نے قتل کیا، دوسرا فرزند دیا. ٢٦ اور سیت کو بهي ایک بیٹا پیدا هوا، جسکا نام اُسنے انوس رکها: اُس وقت سے لوگ یهوواه کا نام لینے لگے.

٥ باب

١ آدم سے لیکے نوح تک سب باپ دادوں کا تولدنامه، اور اُن کي عمر کي بڑهتي، اور اُنکي وفات کا بیان. ٢٤ حنوک کي دینداري، اور اُسکے جیتے جي خدا کے حضور آسمان پر چلے جانے کي خبر.

یهه، آدم کا تولدنامه هی. جس دن خدا نے آدم کو پیدا کیا، خدا کي صورت پر اُسے بنایا: ٢ نر اور ناري اُنهیں پیدا کیا: اور اُنهیں برکت دي، اور اُنکا نام آدم رکها، جس دن وے پیدا هوئے.

پیشتر مسیح سے ٣٨٧٥ کے قریب
زبور ٤٩ : ١١
روم ٣ : ١١، ١٢
١٠ آیت
٣٨٧٤
|| یعنے، عوض میں دیا هوا، یا، ٹهرایا هوا.
پید ٥ : ٣
٣٧٦٩
پید ٥ : ٦
١ سلا ١٨ : ٢٤
زبور ١١٦ : ١٧
یوایل ٢ : ٣٢
صفن ٣ : ٩
١ قرن ١ : ٢
٤٠٠٤
١ توا ١ : ١
لوقا ٣ : ٣٨
پید ١ : ٢٦
افس ٤ : ٢٤
قلس ٣ : ١٠
پید ١ : ٢٧

پیشتر مسیح سے

۳ اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا، کہ اُسکو ایک بیٹا اُسکی صورت پر اور اُسکی مانند پیدا ہوا: اور اُسنے اُسکا نام سیت رکھا۔ ۴ اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا: اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۵ اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۶ اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا، کہ اُس سے انوس پیدا ہوا۔ ۷ اور انوس کی پیدایش کے بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۸ اور سیت کی ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۹ اور انوس نوے برس کا تھا، کہ اُس سے قینان پیدا ہوا: ۱۰ اور قینان کی پیدایش کے بعد انوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۱ اور انوس کی ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۱۲ اور قینان ستر برس کا ہوا کہ اُس سے محلل‌ایل پیدا ہوا: ۱۳ اور محلل‌ایل کی پیدایش کے بعد قینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۱۴ اور قینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۱۵ اور محلل‌ایل پینسٹھ برس کا ہوا، کہ اُس سے یارِد پیدا ہوا: ۱۶ اور یارِد کی پیدایش کے بعد محلل‌ایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۱۷ اور محلل‌ایل کی ساری عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۱۸ اور یارِد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک پیدا ہوا: ۱۹ اور حنوک کی پیدایش کے بعد یارِد آٹھ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۲۰ اور یارِد کی ساری عمر نو سو باسٹھ برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۲۱ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے متوسلح پیدا ہوا: ۲۲ اور متوسلح کی پیدایش کے بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۳ اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی: ۲۴ اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا: اور غایب ہو گیا، اِسلیئے کہ خدا نے اُسے لے لیا۔

۲۵ اور متوسلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا، کہ اُس سے لمک پیدا ہوا: ۲۶ اور لمک کی پیدایش کے بعد متوسلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ۲۷ اور متوسلح کی ساری عمر نو سو اُنہتّر برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۲۸ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا: ۲۹ اور اُسنے اُسکا نام [11] نوح رکھا، اور کہا، کہ یہہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقّت سے جو زمین کے سبب سے ہیں، جسپر خدا نے لعنت کی ہی، ہمیں آرام دیگا۔ ۳۰ اور نوح کی پیدایش کے بعد لمک پانچ سو پچانوے برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں: ۳۱ اور لمک کی ساری عمر سات سو ستہتّر برس کی ہوئی: تب وہ مر گیا۔

۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا ہوا: کہ اُس سے سِم، حام، اور یافت پیدا ہوئے۔

۶ باب

۱ دنیا کے لوگوں کی شرارت، جسکے باعث خدا کا قہر نازل ہوتا، اور طوفان بھیجا جاتا۔ ۸ نوح کا مہربانی پانا۔ ۱۴ کشتی بنانے کا حکم؛ اُسکی ترتیب، اور ڈول، اور اُس مراد کا بیان، جس سے اُسکے بنانے کا حکم ہوا۔

جب روے زمین پر آدمی بہت ہونے لگے، اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں، ۲ تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا، کہ وے خوبصورت ہیں؛ اور اُن

حاشیہ (دائیں): ۳۸۷۴ — پید ۴: ۲۵؛ ۱ توا ۱: ۱، وغ؛ پید ۱: ۲۸ — پید ۳: ۱۹؛ عبر ۹: ۲۷ — ۳۷۶۹ — پید ۴: ۲۶ — ۳۶۷۹ — ۳۶۰۹ — ۳۵۴۴ — ۳۳۸۲ — یہود ۱۴، ۱۵

حاشیہ (بائیں): ۳۳۱۷ — پید ۶: ۹؛ اور ۱۷: ۱؛ اور ۲۴: ۴۰؛ ۲ سلا ۲۰: ۳؛ زبور ۱۶: ۸؛ اور ۱۱۶: ۹؛ اور ۱۲۸: ۱؛ میکہ ۶: ۸؛ ملا ۲: ۶ — ۲ سلا ۲: ۱۱؛ عبر ۱۱: ۵ — ۳۱۳۰ — ۲۹۴۸ — [11] یعنی، آرام، یا تسلّی — لوقا ۳: ۳۶؛ عبر ۱۱: ۷؛ ۱ پطر ۳: ۲۰ — پید ۳: ۱۷؛ اور ۴: ۱۱ — ۲۳۵۳ — ۲۴۴۸ — پید ۶: ۱۰؛ پید ۱۰: ۲۱ — پید ۱: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۲۴۶۸

سبھوں میں سے، جسے جو پسند آئیں، اپنے لیئے جوروان لیں[b]. ۳ تب خداوند نے کہا کہ میري روح اِنسان کے ساتھہ ہمیشہ ||مزاحمت نہ کریگي[c]؛ وہ تو بشر[d] هي: تو بھي اُسکے دن ایک سو بیس برس اور ہونگے. ۴ اُن دِنوں میں زمین پر جبّار تھے، اور بعد اُسکے بھي کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کي بیٹیوں کے پاس گئے، تو اُنسے لڑکے پیدا هوئے؛ یہ وے زبردست تھے، جو قدیم سے نامور اشخاص تھے.

۵ اور خداوند نے دیکھا، کہ زمین پر اِنسان کي بدي بہت بڑھہ گئي، اور اُسکے دل کے تصور اور خیال[e] روز بروز صِرف بد هي هوتے هیں. ۶ تب خداوند زمین پر اِنسان کے پیدا کرنے سے پچھتایا[f]، اور نہایت دلگیر[g] هوا. ۷ اور خداوند نے کہا، کہ میں اِنسان کو، جسے میں نے پیدا کیا، روے زمین پر سے مٹا ڈالونگا، اِنسان کو اور حیوان کو بھي، اور کیڑے مکوڑے، اور آسمان کے پرندوں تک، کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا هوں. ۸ مگر نوح پر خداوند نے مہربانی سے[h] نظر کي.

۹ نوح کا تولدنامہ یہہ هي: نوح اپنے قرنوں میں صادق[i] اور کامل تھا، اور نوح خدا کے ساتھہ[k] چلتا تھا. ۱۰ اور اُس سے تین بیٹے، سِم، حام، اور یافت[l]، پیدا هوئے.

۱۱ پر زمین خدا کے آگے بگڑي هوئي تھي، اور زمین ظلم[m] سے بھري تھي. ۱۲ اور خدا نے زمین پر نظر[n] کي، اور دیکھا، کہ وہ بگڑ گئي؛ کیونکہ هر ایک بشر نے اپني اپني طریق کو زمین پر بگاڑا تھا. ۱۳ اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کي اجل[o] میرے سامھنے آ پہنچي هي: اِسلیئے کہ اُنکے سبب زمین ظلم سے بھر گئي؛ اور دیکھہ، میں اُنکو زمین کے ساتھہ نابود[p] کرونگا.

۱۴ تو اپنے واسطے گوپھر کي لکڑي کي ایک کشتي بنا؛ اُس کشتي میں کوٹھریاں طیار کر، اور اُسکے باهر اور بھیتر رال لگا.

[b] اِستہ ۷ : ۳، ۴
۲۴۶۹
|| یا، اُس میں سکونت نہ کریگي
[c] گلتہ ۵ : ۱۶، ۱۷ ۱ پطر ۳ : ۱۹، ۲۰
[d] زبور ۷۸ : ۳۹
۲۴۶۸
[e] پید ۸ : ۲۱ امثہ ۶ : ۱۸ متي ۱۵ : ۱۹
[f] دیکھو گنہ ۲۳ : ۱۹ ۱ سمہ ۱۵ : ۱۱، ۲۹ ۲ سمہ ۲۴ : ۱۶ ملا ۳ : ۶ یعقہ ۱ : ۱۷
[g] یسعہ ۶۳ : ۱۰ افسہ ۴ : ۳۰
[h] پید ۱۹ : ۱۹ خر ۳۳ : ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷ لوقا ۱ : ۳۰ اعمہ ۷ : ۴۶
[i] پید ۷ : ۱ حزقہ ۱۴ : ۱۴، ۲۰ رومہ ۱ : ۱۷ عبر ۱۱ : ۷ ۲ پطر ۲ : ۵
[k] پید ۵ : ۲۲
[l] پید ۵ : ۳۲
[m] حزقہ ۸ : ۱۷ اور ۲۸ : ۱۶ حبقہ ۲ : ۸، ۱۷
[n] پید ۱۸ : ۲۱ زبور ۱۴ : ۲ اور ۳۳ : ۱۳، ۱۴ اور ۵۳ : ۲، ۳
[o] یرمہ ۵۱ : ۱۳ حزقہ ۷ : ۲، ۳، ۶ عمو ۸ : ۲ ۱ پطر ۴ : ۷
[p] ۱۷ آیت

۱۵ اور اُسکو ایسي بنا، کہ اُسکي لمبائي تین سو هاتھہ، اور اُسکي چوڑائي پچاس هاتھہ، اور اُسکي اُنچائي تیس هاتھہ کي هو. ۱۶ اور اُس کشتي میں ایک روشندان بنا، اوپر سے لیکے هاتھہ بھر میں اُسے تمام کر؛ اور کشتي کي ایک طرف دروازہ بنا، اور نیچے کا طبقہ، اور دوسرا اور تیسرا بھي، بنا. ۱۷ اور دیکھہ میں، هاں میں هي زمین پر طوفان کا پاني لاتا هوں، کہ هر ایک جسم کو جس میں زندگي کا دم هي، آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں[q]، اور سب جو زمین پر هیں مر جائینگے. ۱۸ پر میں تجھہ سے اپنا عہد قائم کرونگا، اور تو کشتي میں جائیگا، تو، اور تیرے بیٹے، اور تیري جورو، اور تیرے بیٹوں کي جوروان، تیرے ساتھہ[r]. ۱۹ اور سب جانوروں میں سے هر جنس کے دو دو[s] اپنے ساتھہ کشتي میں لے، کہ وے بچ رهیں: چاهیئے کہ وے نر و مادہ هوں. ۲۰ اور پرندوں میں سے هر ایک جنس کے، اور چرندوں میں سے هر ایک جنس کے، اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے، هر ایک جنس کے، دو دو اُن سب میں سے تیرے پاس[t] اپني اپني جان بچانے آویں. ۲۱ اور تو اپنے پاس هر طرح کي خوراک کي چیزیں جو کھانے میں آتي هیں، لیکر اپنے پاس جمع کر؛ اور وہ تیري اور اُنکي خوراک هونگي. ۲۲ اور نوح نے ایسا هي کیا؛ جو کچھہ خدا نے فرمایا[u]، سو وہ سب بجا لایا[v].

۷ باب

۱ نوح کا معہ گھرانے، اور جانداروںکے، کشتي میں داخل هونا. ۱۷ طوفان کا آنا، اور پاني کا بڑھنا، اور دیر تک ٹھہرنا.

اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتي میں[a] آ؛ کیونکہ میں نے تجھي کو[b] اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا. ۲ سب پاک[c] جانداروں میں سے سات سات، نر

[b] پید ۶ : ۹ زبور ۳۳ : ۱۸، ۱۹ امثہ ۱۰ : ۹ ۲ پطر ۲ : ۹
[c] ۸ آیت احبار ۱۱ باب

پیشتر مسیح سے ۲۴۶۸
[q] ۱۳ آیت پید ۷ : ۴، ۲۱، ۲۲، ۲۳ ۲ پطر ۲ : ۵
[r] پید ۷ : ۱، ۷، ۱۳ ۱ پطر ۳ : ۲۰ ۲ پطر ۲ : ۵
[s] پید ۷ : ۸، ۹، ۱۵، ۱۶
[t] پید ۷ : ۹، ۱۵ دیکھو پید ۲ : ۱۹
[u] پید ۷ : ۵، ۹، ۱۶
[v] عبر ۱۱ : ۷ دیکھو خر ۴۰ : ۱۶
۲۳۴۹
[a] ۷، ۱۳ آیتیں متي ۲۴ : ۳۸ لوقا ۱۷ : ۲۶ عبر ۱۱ : ۷ ۱ پطر ۳ : ۲۰ ۲ پطر ۲ : ۵

اور اُنکي مادہ، اور اُن میں سے جو پاک نهیں[d] هیں دو دو، نر اور اُن کي مادہ، اپنے پاس لے. ۳ اور آسمان کے پرندوں میں سے بهي جو پاک هیں سات سات، نر اور مادہ، تاکه تمام زمین پر اُنکي نسل باقي رهے. ۴ کیونکه سات دن کے بعد میں زمین پر چالیس دن اور چالیس رات[e] پاني برسائونگا، اور سب جاندار موجودات کو، جنهیں میں نے بنایا، زمین پر سے متا ڈالونگا. ۵ اور نوح نے اُس سب کے مطابق، جو خداوند نے اُسے فرمایا تها،[f] کیا. ۶ اور نوح چهه سو برس کا تها جب طوفان کا پاني زمین پر آیا.

۷ تب نوح اور اُسکے بیتے، اور اُسکي جورو، اور اُسکے بیتوں کي جوروان، اُسکے ساتهه طوفان کے پاني کے سبب کشتي میں[g] گئے. ۸ اور پاک چارپایوں میں سے، اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نهیں، اور پرندوں میں سے، اور زمین پر کے هر ایک رینگنیوالوں میں سے، ۹ دو دو، نر و مادہ، نوح کے پاس کشتي میں، جیسا که خدا نے نوح کو فرمایا تها، داخل هوئے. ۱۰ اور سات دن کے بعد ایسا هوا، که طوفان کا پاني زمین پر آیا.

۱۱ جب نوح کي عمر چهه سو برس کي هوئي، دوسرے مهینے کي سترهویں تاریخ کو، اُسي دن، بڑے سمندر کے سب سوتے[h] پهوت نکلے اور آسمان کي کهڑکیاں[i] کهل گئیں. ۱۲ اور چالیس دن اور چالیس رات زمین پر پاني کي جهڑي[k] لگي رهي. ۱۳ اُسي دن نُوح، اور سِم، اور هام، اور یافت، نوح کے بیتے، اور نوح کي جورو، اور اُسکے بیتوں کي تین جوروان[l] کشتي میں داخل هوئیں؛ ۱۴ وے، اور هر ایک جانور اُسکي قسم کے مطابق، اور هر ایک مواشي اُنکي قِسم کے مطابق، اور هر ایک رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا هے اُس کي قِسم کے مطابق، اور هر ایک پرنده[m] اُسکي قِسم کے مطابق، سب چڑیوں کي هر ایک قِسم، کشتي میں داخل هوئے ۱۵ اور سبهوں میں سے جن میں زندگي کا دم هي، جوڑے جوڑے، نوح کے پاس کشتي میں آئے[n]. ۱۶ جو اندر آئے سب نر و مادہ تهے، جیسا که خدا نے فرمایا تها[o]: اور خدا نے اُس کو باهر سے بند کیا. ۱۷ اور چالیس دن طوفان[p] کي باڑهه زمین پر رهي، اور پاني بڑهه گیا، اور کشتي کو اوپر اُتها دیا؛ سو کشتي زمین پر سے اُتهه گئي. ۱۸ اور پاني زمین پر بڑها، اور بهت زیادہ هوا؛ اور کشتي پاني کے اوپر[q] بهتي رهي. ۱۹ اور پاني زمین پر بینهایت بڑهه گیا؛ اور سب اونچے پهاڑ جو آسمان کے نیچے هیں چهپ گئے[r]. ۲۰ پندرہ هاتهه پاني اُنکے اوپر بڑها، اور پهاڑ ڈوب گئے. ۲۱ اور سب جاندار جو زمین پر چلتے تهے، پرندے، اور چرندے، اور جنگلي جانور، اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تهے، اور سب اِنسان مر گئے[s]. ۲۲ سب جن کے نتهنوں میں زندگي کا دم تها[t]، اُن میں سے جو خشکي پر رهے تهے، مر گئے. ۲۳ بلکه سب موجودات، جو روے زمین پر جان رکهتي تهیں مٹ گئیں، اِنسان سے لیکے حیوان تک، اور کیڑے مکوڑوں، اور آسمان کے پرندوں تک، وے سب زمین سے مٹ گئیں؛ فقط نوح اور جو اُس کے ساتهه کشتي کے اندر تهے[u]، بچ رهے. ۲۴ اور پاني کي باڑهه ڈیڑهه سو دن تک زمین پر رهي[v].

۸ باب

۱ طوفان کے پاني کا گهٹ جانا. ۴ کشتي کا کوه اراراط پر لگ جانا. ۷ کوے اور کبوتري کو اُڑانا. ۱۵ نوح کا حکم پانا، ۱۸ که کشتي سے نکل جاوے. ۲۰ نوح کا قربانگاه بنانا اور قرباني گذراننا. ۲۱ خدا کا اُس قرباني کو منظور کرنا، اور اُس کا وعدہ که زمین پر لعنت پهر نه بهیجي جائیگي.

پهر خدا نے نوح کو اور سب جاندارون

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

[d] احبار ۱۰:۱۰ حزقي ۴۴:۲۳
[e] ۱۲، ۱۷ آیتیں
[f] پید ۶:۲۲ — ۲۳۴۹
[g] ۱ آیت
[h] پید ۸:۲ امثا ۸:۲۸ حزقي ۲۶:۱۹
[i] پید ۱:۷ اور ۸:۲ زبور ۷۸:۲۳
[k] ۴، ۱۷ آیتیں
[l] ۱، ۷ آیتیں پید ۲:۱۸ عبر ۱۱:۷ ۱ پطرس ۳:۲۰ ۲ پطرس ۲:۵
[m] ۲، ۳، ۸، ۹ آیتیں
[n] پید ۶:۲۰
[o] ۲، ۳ آیتیں
[p] ۴، ۱۲ آیتیں
[q] زبور ۱۰۴:۲۶
[r] زبور ۱۰۴:۶ یرم ۳:۲۳
[s] ۴ آیت پید ۶:۱۳، ۱۷ ایوب ۲۲:۱۶ متي ۲۴:۳۹ لوقا ۱۷:۲۷ ۲ پطرس ۳:۶
[t] پید ۲:۷
[u] ۱ پطرس ۳:۲۰ ۲ پطرس ۲:۵ اور ۳:۶
[v] پید ۸:۳ اور ۸:۴ اِس باب کي ۱۱ آیت سے مقابله کرو.

اور سب مواشیوں کو، جو اُس کے ساتهه کشتي میں تھے، یاد کیا": اور خدا نے زمین پر ایک هوا چلائي[b]، اور پاني تھهر گیا۔ ۲ اور گهراؤ کے سوتے[c] اور آسمان کي کھڑکیاں بند هوئیں[a]، اور آسمان سے مینهه تھم گیا": ۳ اور پاني زمین پر سے رفته رفته گھٹتا جاتا تھا، اور ڈیڑهه سو دن کے بعد[e] کم هوا۔ ۴ اور ساتویں مهینے کي سترهویں تاریخ کو اراراط کے پهاڑوں پر کشتي ٹِک گئي۔ ۵ اور پاني دسویں مهینے تک گھٹتا جاتا تھا: اور دسویں مهینے کي پهلي تاریخ کو پهاڑوں کي چوٹیاں نظر آئیں۔

۶ اور چالیس دن کے بعد یوں هوا، که نوح نے کشتي کي کھڑکي[f]، جو اُس نے بنائي تھي، کھول دي: ۷ اور اُس نے ایک کوّے کو اُڑا دیا؛ سو وه نکلا، اور جب تک که زمین پر سے پاني سوکھه نه گیا، آیا جایا کرتا تھا۔ ۸ پھر اُس نے ایک کبوتري اپنے پاس سے اُڑا دي، که دیکھے، که زمین پر پاني گھٹا یا نهیں: ۹ پر کبوتري نے پنجه ٹیکنے کي جگهه نه پائي، اور اُس کے پاس کشتي میں پھر آئي؛ کیونکه تمام روے زمین پر پاني تھا: تب اُس نے هاتهه بڑهاکے اُسے لے لیا، اور اپنے پاس کشتي میں رکھا۔ ۱۰ پھر اُس نے اور سات روز صبر کیا؛ تب اُس کبوتري کو پھر کشتي سے اُڑا دیا؛ ۱۱ اور وه کبوتري شام کے وقت اُس کے پاس پھر آئي؛ اور دیکھو، زیتون کي ایک تازه پتّي اُس کے منهه میں تھي: تب نوح نے معلوم کیا که اب پاني زمین پر کم هوا۔ ۱۲ اور وه اور بھي سات دن تھهرا؛ بعد اُس کے، پھر اُس کبوتري کو اُڑا دیا؛ وه اُس کے پاس پھر کبھي نه آئي۔

۱۳ اور چھه سو ایک برس کے پهلے مهینے کي پهلي تاریخ کو یوں هوا، که زمین پر کا پاني سوکھه گیا: اور نوح نے کشتي کي چھت کھولي، اور دیکھا، که زمین کي سطح سوکھنے لگي۔ ۱۴ اور دوسرے مهینے اُس هي مهینے کي ستائیسویں تاریخ زمین سوکھه گئي تھي۔

۱۵ تب خدا نے نوح سے کها، ۱۶ که کشتي سے نکل جا، تو اور تیري جورو، اور تیرے بیٹے، اور تیرے بیٹوں کي جوروں تیرے ساتهه[g]۔ ۱۷ اور هر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتهه هیں، کیا پرندے، کیا چرندے، کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے هیں، اپنے ساتهه لے نکل[h]، که وے زمین پر پھیلیں، اور پھلیں، اور زمین پر بڑهیں[i]۔ ۱۸ تب نوح نکلا، اور اُس کي جورو، اور اُس کے بیٹے، اور اُس کے بیٹوں کي جوروں اُس کے ساتهه: ۱۹ سب جانور، سب کیڑے مکوڑے، اور سب پرندے، سب جو زمین پر رینگتے هیں، اپني اپني جنس کے ساتهه، کشتي سے نکل گئے۔

۲۰ تب نوح نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا؛ اور سارے پاک چرندوں اور پاک پرندوں میں سے[k] لیکر اُس مذبح پر سوختني قربانیاں چڑهائیں۔ ۲۱ اور خداوند نے خوشنودي کي بو[l] سونگھي؛ اور خداوند نے اپنے دل میں کها، که اِنسان کے لیئے میں زمین کو پھر کبھي لعنت[m] نه کرونگا؛ اِس لیئے که اِنسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا هے[n]؛ اور جیسا که میں نے کیا هے، پھر سارے جانداروں کو نه مارونگا[o]؛ ۲۲ بلکه جب تک زمین هے، بونا اور لونا، سردي اور گرمي، ربیع اور خریف[p]، دن اور رات، موقوف[q] نه هونگے۔

۹ باب

۱ خدا کا نوح کو برکت دینا۔ ۴ خونخواري اور خونریزي کا منع کرنا۔ ۸ خدا کا عهد، ۱۳ جس کا نشان دهنک مقرر هوا۔ ۱۸ نوح کي اولاد سے دنیا کیونکر پھر آباد هونے لگي۔ ۲۰ نوح کا انگورستان بنانا؛ ۲۱ اُسکا نشے میں اُکے اپنے بیٹے سے تمسخر اُٹھانا؛ ۲۵ کنعان پر لعنت هوني؛ ۲۶ سِم کو برکت دیني؛ ۲۷ یافت کے لیئے دعا مانگني؛ ۲۹ بعد اُس کے، اُسکا وفات پانا۔

اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دي، اور اُنھیں کها، که پھلو، اور

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۹

[a] پید ۱۹: ۲۹؛ خر ۲: ۲۴
[b] اسم ۱: ۱۹؛ خر ۱۴: ۲۱
[c] پید ۷: ۱۱
[d] ایوب ۳۸: ۳۷
[e] پید ۷: ۲۴
[f] پید ۶: ۱۶

۲۳۴۸

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

[g] پید ۷: ۱۳
[h] پید ۷: ۱۵
[i] پید ۱: ۲۲
[k] احبـ ۱۱ باب
[l] احبـ ۱: ۹؛ حزق ۲۰: ۴۱؛ ۲ قرن ۲: ۱۵؛ افس ۵: ۲
[m] پید ۳: ۱۷؛ اور ۶: ۱۷
[n] پید ۶: ۵؛ ایوب ۱۴: ۴؛ اور ۱۵: ۱۴؛ زبور ۵۱: ۵؛ یرم ۱۷: ۹؛ متي ۱۵: ۱۹؛ روم ۱: ۲۱؛ اور ۳: ۲۳
[o] پید ۹: ۱۱، ۱۵
[p] یسع ۵۴: ۹
[q] یرم ۳۳: ۲۰، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۲۳۴۸

بڑھو، اور زمین کو معمور کروa. ۲ اور تمھارا رعب اور تمھارا ڈر زمین کے سب چرندوں، اور آسمان کے سب پرندوں، اور زمین پر کے سب چلنیوالوں، اور دریا کي سب مچھلیوں پر غالبb رهیگا؛ وے تمھارے بس میں کیئے گئے. ۳ سب جیتے چلتے جانور تمھارے کھانے کے واسطے هیںc؛ میں نے اُن سب کوd نباتات کي مانندe تمھیں دیا. ۴ مگر تم گوشت کو لهو کے ساتهہf، که اُس کي جان هي، مت کھانا. ۵ میں صرف تمھاري هي جان کے لهو کا بدلا لونگا؛ هر ایک جانور سےg اور هر ایک آدمي کے هاتهہ سے اُس کا بدلا لونگا؛ آدمي کي جان کا بدلا هر ایک آدمي کے هاتهہ سےh، که اُس کا بهائي هيi، لونگا. ۶ جو کوئي آدمي کا لهو بهاوے، آدمي هي سے اُس کا لهو بهایا جائیگاk؛ کیونکه خدا نے اِنسان کو اپني صورت پر بنایا هيl. ۷ اور تم پهلو، اور بڑهو، اور زمین پر بهت اولاد بڑهاؤ، اور اُس پر زیاده هوm.

۸ اور خدا نے نوح کو اور اُسکے بیٹوں کو کہا، ۹ دیکهو، میں، هاں، میں هي اپنا عهد تم سے، اور تمھارے بعد تمھاري نسل سےn، ۱۰ اور سب جانداروں سے، جو تمھارے ساتهہ هیں، کیا پرند کیا چرند، اور زمین کے سب جانوروں سے، سبهوں سے جو کشتي سے اُترے، زمین کے هر طرح کے جانوروں سےo، قائم کرتا هوں. ۱۱ تم سے میں اپنا عهد قائم کرتا هوںp؛ که کوئي جاندار پاني کے طوفان سے پهر هلاک نه هوگا؛ اور طوفان کي بارهه پهر نه آویگي، که زمین کو تباه کرے. ۱۲ اور خدا نے کہا، که یهه اُس عهد کا نشانq هي، جو میں اپنے اور تمھارے بیچ میں، اور سب جانداروں کے بیچ میں، جو تمھارے ساتهہ هیں، پشت در پشت همیشه کے لیئے کرتا هوں: ۱۳ میں اپني کمان کوr بدلي میں رکھتا هوں؛ وه میرے اور زمین کے درمیان عهد کا نشان هوگي. ۱۴ اور ایسا هوگا که جب میں زمین کے اُوپر بادل لاؤں، تو میري کمان بادل میں دکھلائي دیگي: ۱۵ اور میں اپنے عهد کو، جو میرے اور تمھارے اور هر طرح کے جانداروں کے درمیان هي، یاد کرونگاs؛ اور طوفان کا پاني پهر نه هوگا، که سب جانداروں کو تباه کرے. ۱۶ اور کمان بادل میں هوگي؛ اور میں اُس پر نگاه کرونگا، تاکه اُس همیشه کے عهد کوt، جو خدا کے اور زمین کے سب طرح کے جانداروں کے درمیان هي، یاد کروں. ۱۷ پس، خدا نے نوح سے کہا، که یهه اُس عهد کا نشان هي، جو میں اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان، جو زمین پر هیں، قائم کرتا هوں.

۲۳۴۷

۱۸ نوح کے بیٹے، جو کشتي سے نکلے، سِم، حام، اور یافت تهے: اور حامu کنعان کا باپ تها. ۱۹ نوح کے یے هي تین بیٹے تهےv: اور اُنهیں سے تمام زمین آباد هوئيw. ۲۰ اور نوح کهیتي باريy کرنے لگا؛ اور اُس نے ایک انگور کا باغ لگایا. ۲۱ اور اُس کي مي پیکر نشے میں آیاz، اور اپنے ڈیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا. ۲۲ اور کنعان کے باپ حام نے اپنے باپ کو ننگا دیکها، اور اپنے دو بهائیوں کو، جو باهر تهے، خبر دي. ۲۳ تب سِم اور یافت نے ایک کپڑا لیا، اور اپنے دونوں کاندهوں پر دهرا؛ اور پچهلے پانو جاکے اپنے باپ کي برهنگي کو چهپایاa؛ پر ||اُن کي پیٹهہ اُس کي طرف تهي، که اُنهوں نے اپنے باپ کي برهنگي کو نه دیکها. ۲۴ جب نوح اپني مي کے نشے سے هوش میں آیا، تو جو اُس کے چهوٹے بیٹے نے اُس کے ساتهہ کیا تها اُسے معلوم کیا. ۲۵ تب وه بولا، که کنعان ملعون هوb؛ وه اپنے بهائیوں کے غلاموں کا غلام هوگاc. ۲۶ پهر بولا، خداوند سِم کا خدا مبارکd؛ اور کنعان اُس کا غلام هوگا. ۲۷ خدا یافت کو پهیلاوےe؛ اور وه سِم کے ڈیروں میں رهے؛ اور کنعان اُس کا غلام هو.

|| عبراني میں، اُن کے منهه اُس سے پهرے تهے.

۲۸ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا. ۲۹ اور نوح کی ساری عمر ساڑھے نو سو برس کی تھی: تب وہ مر گیا.

۱۰ باب

۱ نوح کا نسبنامہ. ۲ یافت کے بیٹے. ۶ حام کے بیٹے. ۸ نمرود کی بابت، جو پہلا بادشاہ ہوا. ۲۱ سم کے بیٹے.

نوح کے بیٹے، سِم، حام، اور یافت کا یہہ نسبنامہ هی: اور طوفان کے بعد اُن کو بیٹے[a] پیدا ہوئے. ۲ یافت کے بیٹے[b] یے هیں؛ جمر، اور ماجوج، اور مادی، اوریونان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس. ۳ اور جمر کے بیٹے: اسکناز، اور ریفت، اور تجرمہ. ۴ اور یونان کے بیٹے؛ اِلیسہ، اور ترسیس، کِتّی، اور دودانی. ۵ اِن سے قوموں کے جزیرے[c]، اُن کے ملکوں میں، هر ایک کی زبان اور اُنکی گروهوں میں هر ایک کے خاندان کے مُوافق، منقسم هو گئے.

۶ اور حام کے بیٹے[d]؛ کوش، اور مصر، اور فوط، اور کنعان. ۷ اور کوش کے بیٹے؛ سبا، اور حویلہ، اور سبتہ، اور رغمہ، اور سبتیکہ: اور رغمہ کے بیٹے؛ سبا، اور ددان. ۸ اور کوش سے نمرود پیدا هوا؛ وہ زمین پر جبّار هونے لگا. ۹ خداوند کے سامهنے وہ صیادِ جبار[e] تها؛ اِس واسطے مثل هوئی، کہ خداوند کے سامهنے[f] نمرود سا صیادِ جبار. ۱۰ اور اُس کی بادشاهت[g] کی ||اُبنیاد بابل، اور ارک، اور آکّاد، اور کلنہ، سنعار کی زمین میں تهی. ۱۱ †اور اُس ملک سے اسور نکلا، اور نینوہ، اور رحبات عیر، اور کلح کو، ۱۲ اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن کو، جو بڑا شہر هی، بنایا. ۱۳ اور مصر سے لودی، اور عنامی، اور لهابی، اور نفتوحی، ۱۴ اور فتروسی، اور کسلوحی، (جن سے فلستی[h] نکلے،) اور کفتوری پیدا هوئے.

۱۵ اور کنعان سے صیدا، جو اُس کا پلوٹها تها، اور حِت، ۱۶ اور یبوسی، اور اموری، اور جرجاسی، ۱۷ اور حوی، اور عرقی، اور سینی، ۱۸ اور اروادی، اور

پیشتر مسیح سے ۱۹۹۸

[a] پید ۹: ۱، ۷، ۱۹

[b] ۱ توا ۱: ۵ وغیرہ.

[c] زبور ۷۲: ۱۰ یرم ۲: ۱۰ اور ۲۵: ۲۲ صفن ۲: ۱۱

[d] ۱ توا ۱: ۸ وغیرہ.

۲۲۱۸ کے قریب

[e] پید ۶: ۱۱

[f] یرم ۱۶: ۱۶ میکہ ۷: ۲.

[g] میکہ ۵: ۶

|| عبرانی میں، کا شروع.

† یا، اور وہ اُس ملک سے اسور کو گیا

[h] ۱ توا ۱: ۱۲

صماری، اور حماتی پیدا هوئے: بعد اُس کے کنعانیوں کے گهرانے پهیلے. ۱۹ اور کنعانیوں کی حدیں[i] صیدا سے جرار کی راہ میں عزہ تک، اور صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور ضِبیان کی راہ میں لسع تک هوئیں. ۲۰ پس، حام کے بیٹے، اپنے خاندانوں، اور اپنی زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں، اور اپنی گروهوں میں یے هیں.

۲۱ اور سِم کو بهی بیٹے پیدا هوئے؛ وہ سارے بنی عبر کا باپ، اور یافت کا بڑا بهائی تها. ۲۲ سِم کے بیٹے[k]؛ عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام تهے. ۲۳ اور ارام کے بیٹے عوض، اور حول، اور جتر، اور مس تهے. ۲۴ اور ارفکسد سے سلح[l] پیدا هوا؛ اور سلح سے عبر. ۲۵ اور عبر کو[m] دو بیٹے پیدا هوئے؛ ایک کا نام ||فلج؛ کیونکہ اُسکے دنوں میں زمین بانٹی گئی؛ اور اُس کے بهائی کا نام یقطان تها. ۲۶ اور یقطان سے الموداد، اور سلف، اور حصر ماوت، اور اِرخ، ۲۷ اور هدورام، اور اُوزال، اور دقلہ، ۲۸ اور عوبل، اور ابیمایل، اور سبا، ۲۹ اور اوفر، اور حویلہ، اور یوباب پیدا هوئے: یے سب بنی یقطان تهے. ۳۰ اور اُن کے مکان میسا سے سفار کی راہ میں اور پورب کے پهاڑ تک تهے. ۳۱ پس، سِم کے بیٹے، اپنے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق، اپنے ملکوں اور اپنی گروهوں میں، یے هیں. ۳۲ سو نوح کے بیٹوں کے گهرانے[n]، مطابق اُن کے نسبوں کے، اُن کی قوموں میں، یے هیں: اور طوفان کے بعد قومیں اُنهیں سے[o] زمین پر پهیل گئیں.

۱۱ باب

۱ اِس بیان میں کہ دنیا میں ایک هی زبان جاری تهی. ۳ بابل کی تعمیر. ۵ اصلی بولی میں اِختلاف هونا. ۱۰ سم کا نسبنامہ. ۲۷ ابیرام کے باپ تارہ نامے کا نسبنامہ. ۳۱ تارہ کا اُور سے روانہ هوکے حاران کو جانا.

اور تمام زمین پر ایک هی زبان اور ایک هی بولی تهی. ۲ اور جب وے پورب سے ||روانہ هوئے، تو ایسا هوا، کہ

پیشتر مسیح سے ۲۲۱۸ کے قریب

[i] پید ۱۳: ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱۷ اور ۱۵: ۱۸ —۲۱ گن ۳۴: ۲ —۱۲ یشو ۱۲: ۷، ۸

[k] ۱ توا ۱: ۱۷، وغیرہ.

[l] پید ۱۱: ۱۲

[m] ۱ توا ۱: ۱۹

۲۲۴۷

|| یعنے تقسیم.

[n] ۱ آیت

[o] پید ۹: ۱۹

|| یا، پورب کی طرف، جیسے کہ پید ۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷

اُنہوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان پایا: اور وہاں رہنے لگے۔ ۳ اور آپس میں کہا، آؤ، ہم اِینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں۔ سو اُن کو پتھر کي جگہہ اِینٹ، اور گچ کي جگہہ گارا تھا۔ ۴ اور اُنہوں نے کہا، کہ آؤ، ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں، اور ایک برج، جس کي چوٹي آسمان تک[a] پہنچے: اور یہاں اپنا نام کریں، ایسا نہ ہو، کہ تمام روے زمین پر پریشان ہو جاویں۔ ۵ اور خداوند اُس شہر اور برج کو، جسے بني آدم بناتے تھے، دیکھنے اُترا[b]۔ ۶ اور خداوند نے کہا، دیکھو، لوگ ایک ھي[c]، اور اُن سب کي ایک ھي بولي[d] ھي: اب وے یہہ کرنے لگے: سو وے جس کام کا اِرادہ رکھینگے، اُس سے نہ رک سکینگے۔ ۷ آؤ، ہم[e] اُتریں، اور اُن کي بولي میں اِختلاف ڈالیں[f]، تاکہ وے ایک دوسرے کي بات نہ سمجھیں[g]۔ ۸ تب خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام روے زمین پر[h] پراگندہ[i] کیا: سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے۔ ۹ اِس لیئے اُس کا نام ||بابل ہوا: کیونکہ خداوند نے وہاں ساري زمین کي زبانوں میں اِختلاف[k] ڈالا: اور وہاں سے خداوند نے اُن کو تمام روے زمین پر پراگندہ کیا۔

۱۰ یہہ سِم کا نسبنامہ[l] ھي: سِم ایک سو برس کا ھوا، کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد ارفکسد پیدا ھوا: ۱۱ اور ارفکسد کي پیدایش کے بعد سِم پانچ سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ھوئے۔ ۱۲ جب ارفکسد پینتیس برس کا ھوا، اُس سے سِلح[m] پیدا ھوا: ۱۳ اور سِلح کي پیدایش کے بعد ارفکسد چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ھوئے۔ ۱۴ سِلح جب تیس برس کا ھوا، تو اُس سے عبر پیدا ھوا: ۱۵ اور عبر کي پیدایش کے بعد سِلح چار سو تین برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ھوئے۔

a یسع ۱: ۲۸
b پید ۱۸: ۲۱
c پید ۹: ۱۹ اعم ۱۷: ۲۶
d ۱ آیت
e پید ۱: ۲۶
f زبور ۲: ۴ اعم ۲: ۴، ۶
g پید ۴۲: ۲۳ یسع ۲۸: ۴۱
h یو ۵: ۱۵
i ۱ قرن ۱۴: ۲، ۱۱
|| یعنے اِختلاف۔
k ۱ قرن ۱۴: ۲۳
l پید ۱۰: ۲۲ ۱ توا ۱: ۱۷
۲۳۴۶
۲۳۱۱
m لوقا ۳: ۳۶
۲۲۸۱

۱۶ جب عبر[n] چونتیس برس کا تھا، اُس سے فلج[o] پیدا ھوا: ۱۷ اور فلج کي پیدایش کے بعد عبر چار سو تیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ھوئے۔ ۱۸ فلج تیس برس کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ھوا: ۱۹ اور رعو کي پیدایش کے بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ھوئے۔ ۲۰ اور رعو سے بتیس برس کي عمر میں سروج[p] پیدا ھوا: ۲۱ اور سروج کي پیدایش کے بعد رعو دو سو سات برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ھوئے۔ ۲۲ اور جب سروج تیس برس کا تھا، اُس سے نحور پیدا ھوا: ۲۳ اور نحور کي پیدایش کے بعد سروج دو سو برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ھوئے۔ ۲۴ نحور سے اُنتیس برس کي عمر میں تارہ[q] پیدا ھوا: ۲۵ اور تارہ کي پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنیس برس جیتا رہا، اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ھوئے۔ ۲۶ اور جب تارہ ستّر برس کا تھا، اُس سے ابرام، اور نحور، اور حاران، پیدا ھوئے۔

۲۷ اور یہہ تارہ کا نسبنامہ ھي: تارہ سے ابرام، اور نحور، اور حاران پیدا ھوئے: اور حاران سے لوط پیدا ھوا۔ ۲۸ اور حاران اپنے باپ تارہ کے آگے اپني زادبوم، یعنے، کسدیوں کے اُور میں، مر گیا۔ ۲۹ اور ابرام اور نحور نے جوروان کیں: ابرام کي جورو کا نام سري[r]: اور نحور کي جورو کا نام ملکہ[s] تھا، جو حاران کي بیٹي تھي، وھي ملکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا۔ ۳۰ اور سري بانجھہ[t] تھي: اُسکے کوئي فرزند نہ تھا۔ ۳۱ اور تارہ نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے لوط، یعنے اپنے بیٹے حاران کے بیٹے کو، اور اپني بہو سري، اپنے بیٹے ابرام کي جورو کو، لیا[u]، اور وے اُنکے ساتھہ کسدیوں کے اُور[x] سے روانہ ھوئے، کہ کنعان کے ملک[y] میں جاویں، اور وے

پیشتر مسیح سے ۲۲۴۷
۲۲۴۷
n ۱ توا ۱: ۱۹
o لوقا ۳: ۳۵ فالک لکھا گیا
۲۱۸۵
p لوقا ۳: ۳۵، ساروکھہ۔
۲۱۵۵
۲۱۲۶
q لوقا ۳: ۳۴
۲۰۵۶
یشوع ۲۴: ۲
۱ توا ۱: ۲۶
۱۹۹۶
r پید ۱۷: ۱۵ اور ۲۰: ۱۲
s پید ۲۲: ۲۰
t پید ۱۶: ۱، ۲ اور ۱۸: ۱۱، ۱۲
u پید ۱۲: ۱
x نحم ۹: ۷ اعم ۷: ۴
y پید ۱۰: ۱۹
۱۹۲۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

حاران تک آئے، اور وهاں رهے. ۳۲ اور تارہ کي عمر دو سو پانچ برس کي هوئي: تب تارہ حاران میں مر گیا.

۱۲ باب

۱ اِس بیان میں، که خدا ابرام کو بلاتا، اور یہه وعدہ کرکے، که تجھه هي سے مسیح پیدا هوگا، اُسے برکت دیتا. ۴ ابرام لوط کے ساتھه حاران سے روانه هوتا. ۶ کنعان کے ملک میں سفر کرتا. ۷ اُسي ملک کے پانے کا وعدہ رویا میں اُس سے کیا گیا. ۱۰ کال کي آفت سے مصر میں جانے پڑا. ۱۱ ڈرکے مارے اپني جورو کو اپني بہن ظاهر کرتا. ۱۴ فرعون اُسے لے لیتا، پر آفتوں سے هدایت پاکر اُسے پھیر دیتا.

اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا، که تو اپنے ملک، اور اپنے قرابتیوں کے درمیان سے اور اپنے باپ کے گھر سے، اُس ملک میں، جو میں تجھے دکھاؤنگا، نکل چل[a]: ۲ اور میں تجھے ایک بڑي قوم بناؤنگا[b]، اور تجھہ کو مبارک[c] اور تیرا نام بڑا کرونگا؛ اور تو ایک برکت هوگا[d]: ۳ اور اُن کو، جو تجھے برکت دیتے هیں، برکت دونگا، اور اُسکو جو تجھہ پر لعنت کرتا هی، لعنتي کرونگا[e]: اور دنیا کے سب گھرانے تجھہ سے برکت پاوینگے[f]. ۴ سو ابرام خداوند کے کہنے کے موافق روانه هوا؛ اور لوط بھي اُسکے ساتھہ چلا: اور ابرام، جب حاران سے روانه هوا، پچھتر برس کا تھا. ۵ اور ابرام اپني جورو سري، اور اپنے بھتیجے لوط، اور سب مال کو، جو اُنھوں نے حاصل کیا تھا، اور اُن آدمیوں کو[g]، جو اُنھوں نے حاران[h] میں پایا تھا، لیکے، کنعان کے ملک میں جانے کے لیئے نکلا؛ سو وے ملک کنعان میں آئے. ۶ اور ابرام اُس ملک میں[i]، سِکم کي بستي اور مورہ[k] کے بلوط تک، گذرا. اُس وقت ملک میں کنعاني[l] تھے. ۷ تب خداوند نے ابرام کو دکھلائي دیکے[m] کہا، که یہي ملک میں تیري نسل کو دونگا[n]: اور اُس نے وهاں خداوند کے لیئے، جو اُس پر ظاهر هوا، ایک قربانگاہ[o] بنائي. ۸ اور وهاں سے روانه هوکے اُس نے بیت‌ایل کے پورب کے ایک پہاڑ کے پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا؛ بیت‌ایل اُس کے پچھم اور عَي اُس کے پورب تھا: اور وهاں اُس نے خدا کے لیئے ایک قربانگاہ بنائي، اور خداوند کا نام لیا[p]. ۹ اور ابرام رفته رفته دکھن کي طرف[q] گیا.

۱۰ اور اُس ملک میں کال[r] پڑا: اور ابرام مصر میں گیا[s]، که وهاں ٹھہرے؛ کیونکه ملک میں بڑا کال[t] پڑا تھا. ۱۱ اور جب مصر کے نزدیک پہنچا، تو اُس نے اپني جورو سري کو کہا، که دیکھه، میں جانتا هوں، که تو دیکھنے میں خوبصورت عورت[u] هي؛ ۱۲ اور یوں هوگا، که مصري تجھے دیکھکے کہینگے، که یہه اُس کي جورو هي؛ سو مجھه کو مار ڈالینگے[w]، اور تجھے جیتا رکھینگے. ۱۳ تو کہیو، که میں اُس کي بہن هوں[x]؛ تاکه تیرے سبب سے میري خیر هو، اور میري جان تیرے وسیلے سے سلامت رهے.

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پہنچا، مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا که وہ نہایت خوبصورت هي. ۱۵ اور فرعون کے امیروں نے بھي اُسے دیکھا، اور فرعون کے حضور میں اُس کي تعریف کي: اور اُس عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے[y]. ۱۶ اور اُس نے اُس کے سبب ابرام پر اِحسان کیا[z]: که اُس کو بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اور گدھے، اور غلام، اور لونڈي، اور گدھیاں اور اُونٹ ملے. ۱۷ پر خداوند نے فرعون اور اُس کے خاندان کو، ابرام کي جورو سري کے سبب، بڑي مار[a] ماري. ۱۸ تب فرعون نے ابرام کو بلاکر اُسے کہا، که تو نے مجھه سے یہه کیا کیا[b]؟ کیوں نه جتایا، که یہه میري جورو هي؟ ۱۹ تو نے کیوں کہا، که وہ میري بہن هي؟ یہاں تک که میں نے اُسے اپني جورو بنانے کو لیا: دیکھه، یہه تیري جورو حاضر هي؛ اُس کو لے اور چلا جا. ۲۰ اور فرعون نے اُس کے حق میں لوگوں کو حکم کیا[c]: تب اُنھوں نے اُسے،

[a] پید ۱۵: ۷ نحم ۹: ۷ یسع ۴۱: ۲ اعم ۷: ۳ عبر ۱۱: ۸
[b] پید ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱۸ اِستِ ۲۶: ۵ ۱ سلا ۳: ۸
[c] پید ۲۴: ۳۵
[d] پید ۲۸: ۴ گلة ۳: ۱۴
[e] پید ۲۷: ۲۹ خر ۲۳: ۲۲ گن ۲۴: ۹
[f] پید ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴ زبور ۷۲: ۱۷ اعم ۳: ۲۵ گلة ۳: ۸

۱۹۲۱

[g] پید ۱۴: ۱۴
[h] پید ۱۱: ۳۱
[i] عبر ۱۱: ۹
[k] اِستِ ۱۱: ۳۰ قاض ۷: ۱
[l] پید ۱۰: ۱۸، ۱۹ اور ۱۳: ۷
[m] پید ۱۷: ۱
[n] پید ۱۳: ۱۵ اور ۱۷: ۸ زبور ۱۰۵: ۹، ۱۱
[o] پید ۱۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۱

[p] پید ۱۳: ۴
[q] پید ۱۳: ۳
[r] پید ۲۶: ۱
[s] زبور ۱۰۵: ۱۳
[t] پید ۴۳: ۱
[u] ۱۴ آیت پید ۲۶: ۷
[w] پید ۲۰: ۱۱ اور ۲۶: ۷
[x] پید ۲۰: ۵، ۱۳ اور ۲۶: ۷

۱۹۲۰ کے قریب

[y] پید ۲۰: ۲
[z] پید ۲۰: ۱۴
[a] پید ۲۰: ۱۸ ۱ توا ۱۶: ۲۱ زبور ۱۰۵: ۱۴ عبر ۱۳: ۴
[b] پید ۲۰: ۹ اور ۲۶: ۱۰
[c] امث ۲۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۹۲۰

اور اُس کی جورو کو، اور جو کچھہ اُس کا تھا، روانہ کیا۔

۱۳ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ابرام اور لوط مصر سے لوٹتے۔ ۷ جھگڑے کے سبب وے، ایک دوسرے سے، الگ ہو جاتے۔ ۱۰ لوط شرارت کے شہر صدوم میں داخل ہوتا۔ ۱۴ جو وعدہ خدا نے ابرام کے ساتھہ کیا تھا، پھر اُسے دوبارہ کرتا۔ ۱۸ ابرام حبرون کو جاتا اور وہاں قربانگاہ بناتا۔

۱۹۱۸ کے قریب

اور ابرام مصر سے اپنی جورو، اور اپنا سب مال، اور لوط کو بھی اپنے ساتھہ لیکے، دکھن کی طرف[a] چلا۔ ۲ اور ابرام چارپائے اور سونے روپے سے بڑا مالدار[b] تھا۔ ۳ اور وہ سفر کرتا ہوا، دکھن سے[c] بیت‌ایل میں اُس مقام تک پہنچا، جہاں آگے اُس کا ڈیرا تھا، بیت‌ایل اور عئی کے بیچ میں؛ ۴ یعنے، اُس جگہہ[d]، جہاں اُس نے شروع میں قربانگاہ بنائی: اور وہاں ابرام نے خداوند کا نام لیا[e]۔

۵ اور لوط کے بھی، جو ابرام کا همسفر تھا، بھیڑ بکری، گاے بیل، اور ڈیرے تھے۔ ۶ اور اُس ملک میں اُن کی گنجایش[f] نہ ہو سکتی تھی، کہ اِکٹھے رہیں: کیونکہ اُن کے پاس اِتنا مال تھا، کہ وے باہم نہیں رہ سکتے تھے۔ ۷ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں میں جھگڑا[g] ہوا: اور کنعانی اور فرزی[h]، اُس وقت ملک میں تھے۔ ۸ تب ابرام نے لوط سے کہا، کہ میرے اور تیرے درمیان، اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان، جھگڑا نہ ہووے[i]؛ کہ ہم بھائی[k] ہیں۔ ۹ کیا تمام ملک تیرے سامھنے[l] نہیں؟ اپنے تئیں مجھہ سے جدا کیجیئے: اگر تو بائیں طرف جاوے، تو میں دھنی طرف جاؤنگا: اور اگر تو دھنی طرف جاوے، تو میں بائیں جاؤنگا[m]۔ ۱۰ تب لوط نے آنکھہ اُٹھاکے یردن کی ساری ترائی[n] دیکھی، کہ وہ، اُس سے آگے کہ خداوند نے صدوم اور عمورہ کو[o] تباہ کیا، ضغر[p] کی راہ کے درمیان، خداوند کے باغ[q] اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی۔ ۱۱ سو لوط نے

[a] پید ۱۲: ۹ [b] پید ۲۴: ۳۵ زبور ۱۱۲: ۳ امثا ۱۰: ۲۲ [c] پید ۱۲: ۸، ۹ [d] پید ۱۲: ۷، ۸ [e] زبور ۱۱۶: ۱۷ [f] پید ۳۶: ۷ [g] پید ۲۶: ۲۰ [h] پید ۱۲: ۶ [i] قرن ۶: ۷ [k] دیکھو پید ۱۱: ۲۷، ۳۱ خر ۲: ۱۳ زبور ۱۳۳: ۱ اعم ۷: ۲۶ [l] پید ۲۰: ۱۵ اور ۳۴: ۱۰ [m] روم ۱۲: ۱۸ عبر ۱۲: ۱۴ یعق ۳: ۱۷ [n] پید ۱۹: ۱۷ اِستـ ۳۴: ۳ زبور ۱۰۷: ۳۴ [o] پید ۱۹: ۲۴، ۲۵ [p] پید ۱۴: ۲، ۸ اور ۱۹: ۲۲ [q] پید ۲: ۱۰ یسع ۵۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۷ کے قریب

یردن کی ساری ترائی اپنے لیئے پسند کی اور لوط پورب کی طرف چلا: اور وے آپس سے جدا ہوگئے۔ ۱۲ اور ابرام کنعان کے ملک میں رہا، اور لوط نے ترائی کے شہروں میں[r] سکونت کی، اور صدوم کی طرف[s] اپنا ڈیرا کھڑا کیا۔ ۱۳ اور صدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار[t] اور گنہکار[u] تھے۔

۱۴ اور بعد اُس کے کہ لوط اُس سے جدا ہوا[v] خداوند نے ابرام سے کہا، کہ اپنی آنکھہ اُٹھا، اور اُس جگہہ سے جہاں تو ہی، اُتر، اور دکھن، اور پورب، اور پچھم[x] دیکھہ: ۱۵ کہ یہہ تمام ملک، جو تو اب دیکھتا ہی، میں تجھہ کو اور تیری نسل کو[y] ہمیشہ کہ لیئے[z] دونگا۔ ۱۶ اور تیری نسل کو میں زمین کی خاک کی مانند[a] بناؤنگا: کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے، تو تیری نسل بھی گنی جائے۔ ۱۷ اُٹھہ، اور اِس ملک کے طول اور عرض پر پھر؛ کہ میں اُسے تجھہ کو دونگا۔ ۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا، اور ممرے کے بلوطوں میں[b]، جو حبرون میں ہیں[c]، جا رہا؛ اور وہاں خداوند کے لیئے ایک قربانگاہ بنائی۔

۱۴ باب

۱ پانچ بادشاہوں کے ساتھہ چار بادشاہوں کی لڑائی۔ ۱۲ اِس بیان میں کہ لوط گرفتار ہوتا۔ ۱۴ ابرام اُس کو چھڑاتا۔ ۱۸ ملک صدق ابرام کو برکت دیتا۔ ۲۰ ابرام اُس کو دہکی دیتا۔ ۲۲ اُس کے شریکوں میں سے جب ایک ایک نے اپنا حصّہ لیا تھا، تب باقی مال ابرام نے صدوم کے بادشاہ کو دے دیا۔

اور سنعار[a] کے بادشاہ امرافل، اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک، اور عیلام[b] کے بادشاہ کدرلاعمر، اور جویوں کے بادشاہ تدعال کے ایام میں، ۲ ایسا ہوا، کہ اُنہوں نے صدوم کے بادشاہ برع، اور عمورہ کے بادشاہ برشع، اور ادمہ[c] کے بادشاہ سنی‌اب، اور ضبیان کے بادشاہ شمیبر، اور بالغ یعنے ضغر[d] کے بادشاہ سے لڑائی کی۔ ۳ یے سب، صدیم کی وادی میں جو

[r] پید ۱۹: ۲۹ [s] پید ۱۴: ۱۲ اور ۱۹: ۱ ۲ پطر ۲: ۷، ۸ [t] پید ۱۸: ۲۰ حزق ۱۶: ۴۹ ۲ پطر ۲: ۷، ۸ [u] پید ۶: ۱۱ [v] ۱۱ آیت [x] پید ۲۸: ۱۴ [y] پید ۱۲: ۷ اور ۱۵: ۱۸ — ۲۱ اور ۱۷: ۸ اور ۲۴: ۷ اور ۲۶: ۴ گنـ ۳۴: ۱۲ اِستـ ۳۴: ۴ اعم ۷: ۵ [z] ۲ توا ۲۰: ۷ زبور ۳۷: ۲۹ [a] پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۴ اور ۳۲: ۱۲ خر ۳۲: ۱۳ گنـ ۲۳: ۱۰ اِستـ ۱: ۱۰ ۱ سلا ۴: ۲۰ ۱ توا ۲۷: ۲۳ یسع ۴۸: ۱۹ یرم ۳۳: ۲۲ روم ۴: ۱۶، ۱۷، ۱۸ عبر ۱۱: ۱۲ [b] پید ۱۴: ۱۳ [c] پید ۳۵: ۲۷ اور ۳۷: ۱۴

[a] پید ۱۰: ۱۰ اور ۱۱: ۲ [b] یسع ۱۱: ۱۱ [c] اِستـ ۲۹: ۲۳ [d] پید ۱۹: ۲۲

دریائے شور[e] هی، اِکٹھے هوئے. ۴ بارہ برس تک وے کدرلاعمر کے تابعدار[f] تھے، پر تیرھویں برس سرکش هوئے. ۵ اور چودھویں برس کدرلاعمر اور وے بادشاہ جو اُس کے ساتھہ تھے آئے، اور رفایوں[g] کو عستارات قرنیم[h] میں اور ضوزیوں[i] کو حام میں، اور ایمیوں[k] کو ||سوي قریتیم میں، ۶ اور حوریوں[l] کو اُن کے کوہ شعیر میں، ||ایل‌فاران تک، جو بیابان کے کنارے پر هی، مارا. ۷ اور وہ پھر کے عین مصفت، یعنے قادس، میں آئے، اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو، جو حصیصوں تمر[m] کے رهنیوالے تھے، مارا. ۸ تب صدوم کے بادشاہ، اور عمورہ کے بادشاہ، اور ادمہ کے بادشاہ، ضبیان کے بادشاہ، اور بالع یعنے ضغر کے بادشاہ، نکلے: یے اُن سے لڑنے کو صدّیم کي وادي میں مقابل هوئے؛ ۹ یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ، اور جویوں کے بادشاہ تدعال، اور سنعار کے بادشاہ امرافل، اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک سے؛ چار بادشاہ پانچ سے. ۱۰ اور صدیم کي وادي میں نفت کے بہت گڑھے تھے: اور صدوم اور عمورہ کے بادشاہ بھاگے، اور وهاں گرے، اور جو بچے، پہاڑ پر[n] بھاگ گئے. ۱۱ تب وے صدوم اور عمورہ کے سب مال[o]، اور اُن کي ساري خوراک، لیکے چلے گئے. ۱۲ اور ابرام کے بھتیجے[p] لوط کو، جو صدوم میں رهتا تھا[q]، اور اُس کے مال کو، لیکے چلے گئے.

۱۳ تب ایک نے، جو بچ گیا تھا، جاکے ابرام عبراني کو خبر دي، جو ممرے اموري کے بلوطوں میں[r] رها؛ وهي اِسکال کا بھائي، اور انیر کا بھائي تھا؛ اور وے ابرام کے همقسم[s] تھے. ۱۴ جب ابرام نے سنا، کہ میرا بھائي[t] گرفتار هوا، تو اُس نے اپنے سیکھے هوئے تین سو اٹھارہ خانہ‌زادوں[u] کو لیکے دان تک[w] اُن کا تعقب کیا. ۱۵ اور رات کو اُس نے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کي مخالفت میں غول غول کرکے اُنھیں مارا[x]، اور خوبہ تک، جو دمشق کے بائیں هاتھہ هی، اُن کا پیچھا کیا. ۱۶ اور وہ سب مال[y]، اور اپنے بھائي لوط کو اُس کے مال سمیت، اور عورتوں اور لوگوں کو بھي، پھیر لایا.

۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر، اور اُس کے ساتھوالے بادشاهوں کو مارکر[z] پھرا، تو صدوم کا بادشاہ اُس سے ملنے[a] کے لیئے سوِي کے نشیب تک، جو بادشاهي نشیب[b] هی، آیا. ۱۸ اور ملک صدق[c]، سالم کا بادشاہ روٹي اور مے نکال لایا: اور وہ خداتعالی کا[d] کاهن[e] تھا؛ ۱۹ اور اُس نے اُس کو برکت دیکے کہا، کہ خدا تعالی کي طرف سے، جو آسمان اور زمین کا مالک[f] هی، ابرام مبارک هو؛ ۲۰ اور مبارک[g] خدا تعالی، جسنے تیرے دشمنوں کو تیرے هاتھہ میں حوالہ کیا. اور ابرام نے سب کا دسواں حصہ[h] اُس کو دیا.

۲۱ تب صدوم کے بادشاہ نے ابرام سے کہا، کہ آدمي مجھہ کو دے، اور مال آپ لے. ۲۲ پر ابرام نے صدوم کے بادشاہ سے کہا، کہ میں نے خداوند خدا تعالی، آسمان اور زمین کے مالک[i]، کي ||قسم کھائي، ۲۳ کہ میں ایک دھاگے سے لیکے جوتي کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھہ نہ لونگا[k]، تاکہ تو نہ کہے، کہ میں نے ابرام کو دولتمند کیا: ۲۴ مگر وہ جو جوانوں نے کھایا، اور اُن آدمیوں کا حصّہ جو میرے ساتھہ گئے[l]، یعنے انیر اور اِسکال اور ممرے کا؛ وے اپنا اپنا حصّہ لیویں.

۱۵ باب

۱ اِس بیان میں، کہ خدا ابرام کو دلاسا دیتا. ۲ ابرام وارث کے نہ هونے کے باعث شکایت کرتا. ۴ خدا اُس سے بیٹے کا، بلکہ اُس کي نسل کي افزایش کا، وعدہ کرتا. ۶ ابرام ایمان کے سبب صادق ٹھہرایا جاتا. ۷ ملک کنعان دینے کا دوبارہ وعدہ کیا جاتا، اور اُس کے ثبوت میں ایک نشان، ۱۲ اور بعد اُس کے، ایک رویا دکھائي جاتي.

اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں[a] ابرام پر اُترا، اور کہا، کہ اي ابرام،

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

e گنـ ۳۴: ۱۲؛ اِستـ ۳: ۱۷؛ یشو ۳: ۱۶؛ زبور ۱۰۷: ۳۴
f پید ۹: ۲۶
g پید ۱۵: ۲۰؛ اِستـ ۳: ۱۱
h یشو ۱۲: ۴ اور ۱۳: ۱۲
i اِستـ ۲: ۲۰
k اِستـ ۲: ۱۰، ۱۱
|| یا قریتیم کے میدان
l اِستـ ۲: ۱۲، ۲۲
|| یا فاران کے میدان
پید ۲۱: ۲۱؛ گنـ ۱۲: ۱۶ اور ۱۳: ۳
m ۲ توا ۲۰: ۲
n پید ۱۹: ۱۷، ۳۰
o ۱۶، ۲۱ آیتیں
p پید ۱۲: ۵
q پید ۱۳: ۱۲
r پید ۱۳: ۱۸
s ۲۴ آیت
t پید ۱۴: ۸
u پید ۱۵: ۳ اور ۱۷: ۱۲، ۲۷؛ واعظ ۲: ۷
w اِستـ ۳۴: ۱؛ قاضـ ۱۸: ۲۹

x یسع ۴۱: ۲، ۳
y ۱۱، ۱۲ آیتیں
z عبر ۷: ۱
a قاضـ ۱۱: ۳۴؛ ۱ سمو ۱۸: ۶
b ۲ سمو ۱۸: ۱۸
c عبر ۷: ۱
d میکہ ۶: ۶؛ اعمـ ۱۶: ۱۷
e زبور ۱۱۰: ۴؛ عبر ۵: ۶
f ۲۲ آیت؛ متي ۱۱: ۲۵
g پید ۲۴: ۲۷
h عبر ۷: ۴
||عبراني میں طرف هاتهہ اُٹھایا
i ۱۹ آیت؛ پید ۲۱: ۲۳؛ خر ۶: ۸؛ دان ۱۲: ۷؛ مکاش ۱۰: ۵، ۶
k یوں آستر ۹: ۱۵، ۱۶
l ۱۳ آیت
a دان ۱۰: ۱؛ اعمـ ۱۰: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

تو مت ڈر[b]: میں تیری سپر[c] اور تیرا بہت بڑا اجر[d] ہوں۔ ۲ ابرام نے کہا، کہ ای خداوند خدا، تو مجھہ کو کیا دیگا؟ میں تو بے اولاد[e] جاتا ہوں، اور میرے گھر کا مختار دمشقی اِلیعزر ہی۔ ۳ پھر ابرام نے کہا، کہ دیکھہ، تو نے مجھے فرزند نہ دیا: اور دیکھہ، میرا خانہزاد[f] میرا وارث ہوگا۔ ۴ تب خداوند کا کلام اُس پر اُترا، اور اُس نے کہا، کہ یہہ تیرا وارث نہ ہونے کا: بلکہ جو تیرے صلب سے پیدا[g] ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا۔ ۵ اور وہ اُس کو باہر لے گیا، اور کہا، کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر، اور ستاروں کو گِن[h]، اگر تو اُنھیں گِن سکے[i]: اور اُسے کہا، کہ تیری اولاد ایسے ہی[k] ہونگی۔ ۶ اور وہ خداوند پر ایمان[l] لایا: اور یہہ اُسکے لیئے صداقت محسوب[m] ہوا۔ ۷ تب اُس نے اُسے کہا، کہ میں خداوند ہوں، جو تجھے کسدیوں کے اُور[n] سے نکال لایا[o]، کہ تجھہ کو یہہ ملک میراث[p] میں دوں۔ ۸ اور اُسنے کہا، کہ ای خداوند خدا، کیونکر جانوں[q]، کہ میں اُس کا وارث ہونگا؟ ۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تین برس کی ایک بچھیا، اور تین برس کی بکری، اور تین برس کا مینڈھا، اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچہ میرے واسطے لا۔ ۱۰ اور اُس نے ||اُس کے واسطے یہہ سب لیا، اور اُن کو بیچ سے دو ٹکڑے[r] کیئے، اور ہر ایک ٹکڑا اُس کے دوسرے ٹکڑے کے مقابل رکھا: مگر پرندوں کے ٹکڑے[s] نہ کیئے۔ ۱۱ تب شکاری پرندے اُن لاشوں پر اُترے، پر ابرام نے اُنھیں ہانکا کیا۔ ۱۲ جب آفتاب غروب ہونے لگا، تو ابرام پر بڑی نیند[t] غالب ہوئی: اور دیکھہ، ایک بڑی ہولناک تاریکی اُس پر آئی۔ ۱۳ اور اُس نے ابرام سے کہا، کہ یقین جان، کہ تیری اولاد ایک ملک میں، جو اُن کا نہیں، پردیسی[u] ہونگی، اور وہاں کے لوگوں کے غلام بنینگی؛ اور وے چار سو

[b] پید ۲۶: ۲۴ دان ۱۰: ۱۲ لوقا ۱: ۱۳، ۳۰ [c] زبور ۳: ۳ اور ۵: ۱۲ اور ۸۴: ۱۱ اور ۹۱: ۴ اور ۱۱۹: ۱۱۴ [d] زبور ۱۶: ۵ اور ۵۸: ۱۱ امثا ۱۱: ۱۸ [e] اعم ۷: ۵ [f] پید ۱۴: ۱۴ [g] ۲سمو ۷: ۱۲ اور ۱۶: ۱۱ ۲توا ۳۲: ۲۱ [h] زبور ۱۴۷: ۴ [i] یرم ۳۳: ۲۲ [k] پید ۱۳: ۱۶ اور ۲۲: ۱۷ خر ۳۲: ۱۳ اِستۂ ۱: ۱۰ اور ۱۰: ۲۲ ۱توا ۲۷: ۲۳ روم ۴: ۱۸ عبر ۱۱: ۱۲ [l] روم ۴: ۳، ۹، ۲۲ گلۃ ۳: ۶ یعۃ ۲: ۲۳ [m] زبور ۱۰۶: ۳۱ [n] پید ۱۱: ۲۷، ۳۱ [o] پید ۱۲: ۱ [p] زبور ۱۰۵: ۴۲، ۴۴ روم ۴: ۱۳ [q] دیکھو پید ۲۴: ۱۳، ۱۴ قاض ۶: ۱۷، ۳۷ ۱سمو ۱۴: ۹، ۱۰ ۲سلا ۲۰: ۸ لوقا ۱: ۱۸ || یا، اپنے لیئے [r] یرم ۳۴: ۱۸، ۱۹ [s] احبا ۱: ۱۷ [t] پید ۲: ۲۱ ایوب ۴: ۱۳ [u] خر ۱۲: ۴۰ زبور ۱۰۵: ۲۳ اعم ۷: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۳ کے قریب

برس تک اُنھیں دکھہ[v] دینگے؛ ۱۴ لیکن میں اُس قوم کی بھی، جس کے وے غلام ہونگی، عدالت[x] کرونگا: اور وے بعد اُس کے بڑی دولت لیکے[y] نکلینگی۔ ۱۵ اور تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں[z] جا ملیگا، اور خوب سا بوڑھا ہو کے گاڑا جائیگا[a]۔ ۱۶ مگر وے، چوتھی پشت میں[b] یہاں پھر آوینگی: کیونکہ اموریوں کے گناہ[c] اب تک پورے[d] نہ ہوئے۔ ۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب سورج ڈوبا، اور اندھیرا ہو گیا، تو ایک تنور، جس سے دھواں اُٹھتا تھا، اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہوکر گذر[e] گئی۔ ۱۸ اُسی دن خداوند نے ابرام سے عہد[f] کرکے کہا، کہ میں تیری اولاد کو یہہ ملک دونگا، مصر کی ندی سے لیکے بڑی ندی تک، جو فرات کی ندی ہی، ۱۹ قینی، اور قنیزی، اور قدمونی، ۲۰ اور حِتی، اور فرزی، اور رفائی، ۲۱ اور اموری، اور کنعانی، اور جرجاسی، اور یبوسی بھی[g]۔

۱۶ باب

۱ اِس بیان میں، کہ سری، جو بانجھہ تھی، اپنی لونڈی ہاجرہ ابرام کو دیتی ۴ ہاجرہ، تسدیع پاکے، کہ اُس نے اپنی بیبی کو حقیر جانا تھا، بھاگ جاتی۔ ۷ فرشتہ اُسے لوٹاتا، کہ اپنی بیبی کی تابعداری کرے۔ ۱۱ اور اُس کے ہونہوالے بیٹے کا احوال اُس سے کہتا۔ ۱۵ اِسماعیل پیدا ہوتا۔

اور سری، ابرام کی جورو، کوئی لڑکا نہ جنی[a]؛ اور اُس کی ایک مصری لونڈی[b] تھی جس کا نام ہاجرہ[c] تھا۔ ۲ اور سری نے ابرام سے کہا[d]، کہ دیکھہ، خداوند نے مجھے جننےسے باز رکھا[e]: آپ میری لونڈی کے پاس جائیے[f]؛ شاید اُس سے میرا گھر آباد ہووے۔ اور ابرام نے سری کی بات سنی[g]۔ ۳ سو ابرام کی جورو سری نے، بعد اُس کے کہ ابرام کنعان کی زمین میں دس برس رہا تھا[h]، اپنی مصری لونڈی لیکے اپنے شوہر ابرام کو دیا، کہ اُس کی جورو ہو۔ ۴ اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا، اور وہ حاملہ ہوئی: اور جب اُس نے معلوم

[v] خر ۱: ۱۱ زبور ۱۰۵: ۲۵ [x] خر ۶: ۶ اِستۂ ۶: ۲۲ [y] خر ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۵: ۳۷ [z] ایوب ۵: ۲۶ اعم ۱۳: ۳۶ [a] پید ۲۵: ۸ [b] خر ۱۲: ۴۰ [c] ۱سلا ۲۱: ۲۶ [d] دان ۸: ۲۳ متی ۲۳: ۳۲ ۱تسا ۲: ۱۶ [e] یرم ۳۴: ۱۸، ۱۹ [f] پید ۲۴: ۷ [g] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۲۶: ۴ خر ۲۳: ۳۱ گنـ ۳۴: ۳ اِستۂ ۱: ۷ اور ۱۱: ۲۴ اور ۳۴: ۴ یشو ۱: ۴ ۱سلا ۴: ۲۱ ۲توا ۹: ۲۶ نحم ۹: ۸ زبور ۱۰۵: ۱۱ یسع ۲۷: ۱۲

[a] پید ۱۵: ۲، ۳ [b] پید ۲۱: ۹ [c] گلۃ ۴: ۲۴ [d] پید ۳۰: ۳ [e] پید ۲۰: ۱۸ اور ۳۰: ۲ ۱سمو ۱: ۵، ۶ [f] پید ۳۰: ۳، ۹ [g] پید ۳: ۱۷ ۱۹۱۱ [h] پید ۱۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۱

ᵏ ۲ سمو ۲: ۱۶ امثا ۳۰: ۲۱، ۲۳
ᵏ پید ۳۱: ۵۳ ۱ سمو ۲۴: ۱۲
ˡ امثا ۱۰: ۱ ۱ پطر ۳: ۷
ᵐ ایوب ۲: ۶ زبور ۱۰۶: ۴۱، ۴۲ یرم ۳۸: ۵
ⁿ خر ۲: ۱۵
ᵒ پید ۲۵: ۱۸ خر ۱۵: ۲۲
ᵖ طیط ۲: ۹ ۱ پطر ۲: ۱۸
ᵍ پید ۱۷: ۲۰ اور ۲۱: ۱۸ اور ۲۵: ۱۲
|| یعنی خدا سنیگا.
ʳ پید ۱۷: ۱۹ لوقا ۱: ۱۳، ۳۱
ˢ پید ۲۱: ۲۰
|| یا، گورخرسا.
+ یا، میں نے اپنے دیکھنیوالے کا پیچھا دیکھا.
|| یعنی کنوا اُس کا جو زندہ اور مجھے دیکھتا ھی.
ᵗ پید ۲۴: ۶۲ اور ۲۵: ۱۱
ᵘ گنتی ۱۳: ۲۶

کیا، کہ میں حاملہ ہوئی، تو اپنی بیبی کو حقیر جانا[k]. ۵ تب سری نے ابرام سے کہا، کہ نااِنصافی جو مجھ پر ہوئی تیرے ذمّہ ھی: میں نے اپنی لونڈی تجھے دی؛ اور اب جو اُس نے آپ کو حاملہ دیکھا، تو میں اُس کی نظروں میں حقیر ہو گئی: میرا اور تیرا اِنصاف خداوند کرے[k]. ۶ ابرام نے سری سے کہا[l]، کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھ میں ھی[m]: جو تیری نگاہ میں اچھا ہو، سو اُس کے ساتھ کر. تب سری نے اُس پر سختی کی، اور وہ اُس کے سامھنے سے بھاگ گئی[n].

۷ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ایک چشمے کے پاس پایا، یعنے اُس، چشمے کے پاس، جو صور[o] کی راہ پر ھی. ۸ اور اُس نے کہا، کہ ای سری کی لونڈی ھاجرہ، تو کہاں سے آئی؟ اور کدھر جاتی ھی؟ وہ بولی، کہ میں اپنی بیبی سری کے سامھنے سے بھاگی ھوں. ۹ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ تو اپنی بیبی کے پاس پھر جا، اور اُس کے تابع رہ[p]. ۱۰ پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ میں تیری اولاد کو بہت بڑھاؤنگا[q]، کہ وہ کثرت سے گنی نہ جائے. ۱۱ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ تو حاملہ ھی، اور ایک بیٹا جنیگی؛ اُس کا نام ||اِسماعیل رکھنا[r]: کہ خداوند نے تیرا دکھہ سن لیا. ۱۲ وہ ||وحشی[s] آدمی ہوگا؛ اُس کا ہاتھ سب کے، اور سب کے ہاتھ اُس کے برخلاف ہونگے؛ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامھنے[t] بودباش کریگا. ۱۳ اور اُس نے خداوند کا نام جو اُس سے ہمکلام تھا، یوں لیا، کہ ای خدا، تو مجھ پر نظر کرنیوالا ھی: کہ وہ بولی، کیا +میں یہاں دیکھنے کے بعد دیکھتی ھوں؟ ۱۴ اِس سبب سے اُس کوئیے کا نام ||بیرلحی رائی[t] رکھا؛ وہ قادس[u] اور برد کے درمیان ھی.

پیشتر مسیح سے ۱۹۱۱

۱۹۱۰
ᵛ گلتہ ۴: ۲۲
ʷ ۱۱ آیت.

۱۸۹۸
ᵃ پید ۱۲: ۱
ᵇ پید ۲۸: ۳ اور ۳۵: ۱۱ خر ۶: ۳ اِستث ۱۰: ۱۷
ᶜ پید ۵: ۲۲ اور ۴۸: ۱۵ ۱ سلا ۲: ۴ اور ۸: ۲۵ ۲ سلا ۲۰: ۳
ᵈ پید ۶: ۹ اِستث ۱۸: ۱۳ ایوب ۱: ۱ متی ۵: ۴۸
ᵉ پید ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۱۶ اور ۲۲: ۱۷
ᶠ ۱۷ آیت
ᵍ رومی ۴: ۱۱، ۱۲، ۱۶ گلتہ ۳: ۲۹
|| یعنی بڑی گروہ کا باپ
ʰ نحم ۹: ۷
ⁱ رومی ۴: ۱۷
ᵏ پید ۳۵: ۱۱
ˡ ۱۶ آیت پید ۳۵: ۱۱ متی ۱: ۶ وغیرہ
ᵐ گلتہ ۳: ۱۷
ⁿ پید ۲۶: ۲۴ اور ۲۸: ۱۳ عبر ۱۱: ۱۶ رومی ۹: ۸
ᵒ پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ زبور ۱۰۵: ۹، ۱۱
ᵖ پید ۲۳: ۴ اور ۲۸: ۴
ᵍ خر ۶: ۷ احبا ۲۶: ۱۲ اِستث ۴: ۳۷ اور ۱۴: ۲ اور ۲۶: ۱۸ اور ۲۹: ۱۳

۱۵ اور ھاجرہ ابرام کے لیئے بیٹا جنی[v]؛ اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام، جو ھاجرہ جنی، اِسماعیل[w] رکھا. ۱۶ اور جب ابرام کے لیئے ھاجرہ سے اِسماعیل پیدا ہوا، تب ابرام چھیاسی برس کا تھا.

۱۷ باب

۱ اِس بیان میں کہ جو عہد ابرام کے ساتھہ ہوا، خدا اُسے دوبارہ کرتا. ۵ بہتر برکت کے پانے پر ابرام کا نام تبدیل کیا جاتا. ۱۰ ختنہ مقرر ہوتا. ۱۵ سری کا نام تبدیل کیا جاتا، اور وہ بھی برکت پاتی. ۱۷ اِضحاق کے پیدا ہونے کا وعدہ. ۲۳ ابرھام اور اِسماعیل کا ختنہ کیا جاتا.

جب ابرام ننانوے برس کا ہوا، تب خداوند ابرام کو نظر آیا[a]، اور اُس سے کہا، کہ میں خدائے قادر[b] ھوں؛ تو میرے حضور میں چل[c]، اور کامل[d] ھو. ۲ اور میں اپنے اور تیرے درمیان عہد کرتا ھوں، کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا[e]. ۳ تب ابرام منہہ کے بھل[f] گرا؛ اور خدا اُس سے ہمکلام ہوکر بولا، ۴ کہ دیکھہ، میں جو ھوں، میرا عہد تیرے ساتھہ ھی؛ اور تو بہت قوموں کا باپ[g] ہوگا. ۵ اور تیرا نام پھر ابرام نہ کہلایا جائیگا، بلکہ تیرا نام ||ابرھام[h] ہوگا؛ کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ[i] ٹھہرایا. ۶ اور میں تجھے بہت برومند کرتا ھوں، اور قومیں تجھہ سے پیدا ہونگی[k]، اور بادشاہ تجھہ سے نکلینگے[l]. ۷ اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُن کے پشت درپشت کے لیئے، اپنا عہد، جو ھمیشہ کا عہد ھو، کرتا ھوں[m]: کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا[n] ہونگا. ۸ اور میں تجھہ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک[o]، جس میں تو پردیسی ھی[p]، دیتا ھوں؛ کہ ھمیشہ کے لیئے مِلک ھو، اور میں اُن کا خدا ہونگا[q].

۹ پھر خدا نے ابرھام سے کہا، کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت میرے عہد کو نگاہ رکھیں. ۱۰ اور میرا

پیشتر مسیح سے ١٨٩٨

عهد، جو میرے اور تمهارے درمیان، اور تیرے بعد تیري نسل کے درمیان هی، جسے تم یاد رکھو، سو یهه هي، که تم میں سے هر ایک فرزند نرینه کا ختنه کیا جاوے[ر]. ١١ اور تم اپنے بدن کي کھلري کا ختنه کرو؛ اور یهه اُس عهد کا نشان[ش] هوگا، جو میرے اور تمهارے درمیان هی. ١٢ تمهاري پشت در پشت هر لرکے کا، جب وہ آتھه روز کا هو، ختنه کیا جائیگا[ت]، کیا گھر کا پیدا، کیا پردیسي سے خریدا هو، جو تیري نسل کا نهیں. ١٣ لازم هی که تیرے خانه‌زاد اور تیرے زرخرید کا ختنه کیا جاوے، اور میرا عهد تمهارے جسموں میں عهد ابدي هوگا. ١٤ اور وہ فرزند نرینه، جس کا ختنه نهیں هوا، وهي شخص اپنے لوگوں میں سے کت جائے[ث]، که اُس نے میرا عهد تورا.

١٥ اور خدا نے ابرهام سے کها، که تیري جورو سري جو هی سو اُس کو سري مت کها کر بلکه اُس کا نام ‖سرہ هی. ١٦ اور میں اُسے برکت دونگا، اور اُس سے بھي تجھے ایک بیتا بخشونگا[ج]؛ یقینا میں اُسے برکت دونگا، که وہ قوموں کي ما[ح] هوگي، اور ملکوں کے بادشاہ اُس سے پیدا هونگے. ١٧ تب ابرهام منهه کے بھل گرا، اور هنسکے دل میں کها[خ]، که کیا سو برس کے مرد کو بیتا پیدا هوگا؛ اور کیا سرہ جو نوے برس کي هی، جنیگي؟ ١٨ اور ابرهام نے خدا سے کها، که کاش که اِسماعیل تیرے حضور جیتا رهے! ١٩ تب خدا نے کها، که بیشک تیري جورو سرہ تیرے لیئے ایک بیتا جنیگي[د]؛ تو اُس کا نام اِضحاق رکھنا؛ اور میں اُس سے، اور بعد اُس کے اُس کي اولاد سے، اپنا عهد، جو همیشه کا عهد هی قائم کرونگا. ٢٠ اور اِسماعیل کے حق میں میں نے تیري سني: دیکھه، میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا، اور اُسے بهت برهاونگا[ذ]؛ اور اُس سے باره سردار پیدا هونگے[ر]، اور میں اُس سے بري قوم بناؤنگا[ز]. ٢١ لیکن میں اِضحاق سے، جس کو سرہ دوسرے سال اِسي وقت معین میں جنیگي[س]، اپنا عهد قائم کرونگا. ٢٢ اور جب ابرهام سے باتیں کر چکا، تب خدا اُس کے پاس سے اوپر گیا.

٢٣ تب ابرهام نے اپنے بیتے اِسماعیل، اور سب خانه‌زادوں، اور اپنے سب زرخریدوں کو، یعنے ابرهام کے گھر کے لوگوں میں جتنے مرد تھے، سب کو لیا، اور اُسي روز اُن کا ختنه کیا، جس طرح خدا نے اُس کو فرمایا تھا. ٢٤ جس وقت ابرهام ‖کا ختنه هوا، وہ ننانوے برس کا تھا. ٢٥ اور جب اُس کے بیتے اِسماعیل ‖کا ختنه هوا، وہ تیرہ برس کا تھا. ٢٦ سو اُسي روز ابرهام اور اُس کے بیتے اِسماعیل کا ختنه هوا. ٢٧ اور اُس کے گھر کے مرد، کیا گھر کے پیدا، کیا پردیسیوں سے خریدے، سب کا اُس کے ساتهه ختنه[ش] هوا.

١٨ باب

١ اِس کے بیان میں که ابرهام تین فرشتوں کي مهماني کرتا. ٩ سرہ کي سرزنش هوئي، که اُس عجیب وعدہ کو سنکے هنسي تھي. ١٧ سدوم کي هونیوالي غارت ابرهام پر ظاهر کي جاتي. ٢٣ ابرهام سدوم کے باشندوں کے لیئے منت کرتا.

پھر خداوند ممرے کے بلوطوں[ص] میں اُسے نظر آیا: اور وہ دن کو گرمي کے وقت اپنے خیمے کے دروازے پر بیتھا تھا؛ ٢ اور اُس نے اپني آنکھیں اُتھاکے نظر کي، اور کیا دیکھا؟ که تین مرد اُس کے پاس کھرے هیں: وہ اُنهیں دیکھکر خیمے کے دروازے سے اُن کے ملنے کو دورا[ض]، اور زمین تک اُن کے آگے جھکا، ٣ اور بولا، که اي خداوند، اگر مجھه پر ‖تیري مهرباني هی تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نه جائیے: ٤ که تھورا سا پاني لایا جاوے؛ اور آپ اپنے پانوں دھوکر اُس درخت کے نیچے آرام کیجیئے[ط]: ٥ میں تھوري روتي لاتا هوں؛ تازه دم هوجیئے؛ بعد اُس کے آگے جائیگا[ظ]؛ کیونکه اِسي لیئے اپنے بندے کے یهاں آئے

[ر] اعم ٧ : ٨
[ش] اعم ٧ : ٨ روم ٤ : ١١
[ت] احم ١٢ : ٣ لوقا ٢ : ٢١ یوح ٧ : ٢٢ فلو ٣ : ٥
[ث] خر ٤ : ٢٤
‖ یعنے بیگم.
[ج] پید ١٨ : ١٠
[ح] پید ٣٥ : ١١ گلة ٤ : ٣١ ١ پطر ٣ : ٦
[خ] پید ١٨ : ١٢ اور ٢١ : ٦
[د] پید ١٨ : ١٠ اور ٢١ : ٢ گلة ٤ : ٢٨
[ذ] پید ١٦ : ١٠
[ر] پید ٢٥ : ١٢، ١٦

پیشتر مسیح سے ١٨٩٨

[ز] پید ٢١ : ١٨
[س] پید ٢١ : ٢
١٨٩٨
‖ عبراني میں، کے بدن کي کھلري کا.
[ش] پید ١٨ . ١٩
[ص] پید ١٣ : ١٨ اور ١٤ : ١٣
[ض] پید ١٩ : ١ عبر ١٣ : ٢ ١ پطر ٤ : ٩
‖ عبراني میں، تیري نظر میں.
[ط] پید ١٩ : ٢ اور ٤٣ : ٢٤
[ظ] قاة ٦ : ١٨ اور ١٣ : ١٥ اور ١٩ : ٥ زبور ١٠٤ : ١٥

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

هيں. تب اُنهوں نے كہا، يونهيں كر، جيسا تو نے كہا. ۶ اور ابرهام خيمے ميں سره كے پاس دوڑا گيا، اور كہا، كه تين پيمانه آٹا ليكے جلد گوندهكے پهلكے پكا. ۷ اور ابرهام گلّے كي طرف دوڑا، اورايک موٹا تازه بچهڑا لاكر ايک جوان كو ديا، اور اُس نے جلد اُسے طيار كيا. ۸ پهر اُس نے گهي اور دودهه اور اُس بچهڑے كو، جو اُس نے پكوايا تها، ليكے، اُن كے سامهنے ركها، اور آپ اُن كے پاس درخت كے نيچے كهڑا رها؛ اور اُنهوں نے كهايا.

۹ تب اُنهوں نے اُسے كہا، كه تيري جورو سره كہاں هي؟ وه بولا، ديكهو، خيمے ميں هي. ۱۰ اور اُس نے كہا، ميں زندگي كے حساب سے معين وقت پر تيرے پاس پهر آؤنگا؛ اور ديكهه، تيري جورو سره كو بيٹا هوگا. اُس كے پيچهے خيمے كے دروازے ميں سره اُس كي سنتي تهي. ۱۱ اور ابرهام اور سره بوڑهے اور بہت دن كے تهے، اور سره سے عورتوں كي معمولي عادت موقوف هو گئي تهي. ۱۲ تب سره نے اپنے دل ميں هنسكر كہا، كه بعد اُس كے كه ميں ضعيف هو گئي، اور ميرا خداوند بهي بوڑها هوا، كيا مجهه كو خوشي هوگي؟ ۱۳ پهر، خداوند نے ابرهام سے كہا، كه سره كيوں هنسكر بولي، كه كيا ميں جو ايسي بڑهيا هوگئي هوں، سچ مچ جنونگي؟ ۱۴ كيا خداوند كے نزديک كوئي بات مشكل هي؟ ميں معين وقت ميں تجهه پاس پهر آؤنگا، اور سره كو بيٹا هوگا. ۱۵ تب سره نے اِنكاركركے كہا، كه ميں نهيں هنسي كيونكه وه ڈرتي تهي. پر اُس نے كہا، نهيں، تو البته هنسي.

۱۶ تب وے مرد وهاں سے اُٹهكے سدوم كي طرف متوجه هوئے؛ اور ابرهام اُنهيں رخصت كرنے كو اُن كے ساتهه چلا. ۱۷ اور خداوند نے كہا، كه يهه جو ميں كرتا هوں، كيا ابرهام سے چهپاؤں؟ ۱۸ ابرهام تو يقينا ايک بڑي اور بزرگ قوم هوگا، اور زمين كي سب قوميں اُس سے بركت پاوينگي. ۱۹ كيونكه ميں اُس كو جانتا هوں، كه وه اپنے بيٹوں اور اپنے بعد اپنے گهرانے كو حكم كريگا، اوروے خداوند كي راه كي نگهباني كركے عدل اور اِنصاف كرينگے؛ تاكه خداوند ابرهام كے واسطے، جو كچهه كه اُس نے اُس كے حق ميں كہا هي، پورا كرے. ۲۰ پهر خداوند نے كہا، اِس ليئے كه سدوم اور عموره كا چلّانا بلند هوا، اور اُن كا جرم نهايت سنگين هوگيا هي؛ ۲۱ ميں اب اُتر كے ديكهونگا، كه اُنهوں نے سراسر اُس چلّانے كے مطابق، جو مجهه تک پهنچا، كيا هي، يا نهيں، اور اگر نهيں، تو ميں دريافت كرونگا. ۲۲ تب وے مرد وهاں سے اپنا منهه پهير كے سدوم كي طرف چلے؛ پر ابرهام هنوز خداوند كے حضور ميں كهڑا رها.

۲۳ تب ابرهام نزديک جاكے بولا، كيا تو نيک كو بد كے ساتهه هلاک كريگا؟ ۲۴ شايد پچاس صادق اُس شهر ميں هوں؛ كيا تو اُسے هلاک كريگا، اور اُن پچاس صادقوں كي خاطر، جو اُس كے درميان هيں، اِس مقام كو نه چهوڑيگا؟ ۲۵ ايسا كرنا تجهه سے بعيد هي، كه نيک كو بد كے ساتهه مار ڈالے اور نيک بد كے برابر هوجاويں؛ يهه تجهه سے بعيد هي! كيا تمام دنيا كا اِنصاف كرنيوالا اِنصاف نه كريگا؟ ۲۶ اور خداوند نے كہا، كه اگر ميں سدوم ميں شهر كے درميان، پچاس صادق پاؤں، تو ميں اُن كے واسطے تمام مكان كو چهوڑونگا. ۲۷ تب ابرهام نے جواب ديا اور كہا، كه اب ديكهه ميں نے خداوند سے بولنے ميں جرأت كي؛ اگرچه ميں خاک اور راكهه هوں: ۲۸ شايد پچاس صادقوں سے پانچ كم هوں؛ كيا اُن پانچ كے واسطے تو تمام شهر كو نيست كريگا؟ اور اُس نے كہا، اگر ميں وهاں پينتاليس پاؤں، تو نيست

پيشتر مسيح سے ۱۸۹۸

پيد ۱۹: ۸ اور ۲۳: ۱۰ — پيد ۱۹: ۳ — پيد ۲۴: ۶۷ — ۲ سلا ۴: ۱۶ — ۱۴ آيت — پيد ۱۷: ۱۹، ۲۱ اور ۲۱: ۲ روم ۹: ۹ — پيد ۱۷: ۱۷ روم ۴: ۱۹ عبر ۱۱: ۱۱، ۱۲، ۱۹ — پيد ۳۱: ۳۵ — پيد ۱۷: ۱۷ — لوقا ۱: ۱۸ — ۱ پطر ۳: ۶ — يرم ۳۲: ۱۷ ذكر ۸: ۶ متي ۳: ۹ اور ۱۹: ۲۶ لوقا ۱: ۳۷ — پيد ۱۷: ۲۱ اور ۱۰ آيت — ۲ سلا ۴: ۱۶ — روم ۱۵: ۲۴ — ۳ يوح ۶

زبور ۲۵: ۱۴ عمو ۳: ۷ يوح ۱۵: ۱۵ — پيد ۱۲: ۳ اور ۲۲: ۱۸ اعم ۳: ۲۵ گلا ۳: ۸ — اِستث ۴: ۹، ۱۰ اور ۶: ۷ يشو ۲۴: ۱۵ افس ۶: ۴ — پيد ۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۳ يعق ۵: ۴ — پيد ۱۱: ۵ خرو ۳: ۸ — اِستث ۸: ۲ اور ۱۳: ۳ يشو ۲۲: ۲۲ لوقا ۱۶: ۱۵ ۲ قرن ۱۱: ۱۱ — پيد ۱۹: ۱ ۱ آيت — عبر ۱۰: ۲۲ گنتي ۱۶: ۲۲ ۲ سمو ۲۴: ۱۷ — يرم ۵: ۱ — ايوب ۸: ۲۰ يسع ۳: ۱۰، ۱۱ — ايوب ۸: ۳ اور ۳۴: ۱۷ زبور ۵۸: ۱۱ اور ۹۴: ۲ روم ۳: ۶ — يرم ۵: ۱ حزق ۲۲: ۳۰ — لوقا ۱۸: ۱ — پيد ۳: ۱۹ ايوب ۳۰: ۱۹ واعظ ۱۲: ۷ ۱ قرن ۱۵: ۴۷، ۴۸ ۲ قرن ۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

نه کرونگا. ۲۹ پهر اُس نے اُس سے کہا، که شاید وهاں چالیس پائے جائیں. تب اُس نے کہا، که میں اُن چالیس کے واسطے بهي نه کرونگا. ۳۰ پهر اُس نے کہا، میں منت کرتا هوں که اگر خداوند خفا نه هوں، تو میں پهر کهوں: شاید وهاں تیس پائے جائیں. وه بولا که اگر میں وهاں تیس پاؤں، تو میں یهه نه کرونگا. ۳۱ پهر اُس نے کہا، دیکهه، میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کي: شاید وهاں بیس پائے جائیں. وه بولا، میں بیس کے واسطے بهي اُسے نیست نه کرونگا. ۳۲ تب اُس نے کہا، میں منت کرتا هوں که خداوند خفا نه هوں[l]، تب میں فقط اب کي بار پهر کهوں: شاید وهاں دس پائے جائیں. وه بولا، میں دس کے واسطے بهي اُسے نیست نه کرونگا.[m] ۳۳ جب خداوند ابرهام سے باتیں کر چکا، تو چلا گیا: اور ابرهام اپنے مقام کو پهرا.

۱۹ باب

۱ اِس بیان میں، که لوط دو فرشتوں کي مهماني کرتا. ۴ سدوم کے لچے اندهے کیئے جاتے. ۱۲ لوط، حکم پاکے، اپنے بهاؤکے واسطے شهر سے نکل جاتا اور پهاڑ کي طرف بهاگتا. ۱۸ اجازت پاکے ضغر میں رهتا. ۲۴ سدوم اور عموره غارت کیئے جاتے. ۲۶ لوط کي جورو نمک کا کهمبها هوجاتي. ۳۰ لوط ایک مغاره میں مقام کرتا. ۳۱ لوط کي بیٹیوں کا بڑا گناه اور موآب اور بن‌عمي کي پیدایش کهونکر هوئي.

اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے[a]: اور لوط سدوم کے پهاٹک پر بیٹها تها: اور لوط اُنهیں دیکهکر اُن کے اِستقبال کے لیئے اُٹها[b]: اور اپنا سر زمین تک جهکایا: اور کہا، که اي میرے خداوندو، اب توجه کرکے اپنے بندے کے گهر چلیئے[c]، اور رات بهر رهیئے، اور اپنے پانوں دهوئیے[d]، اور فجر کو اُٹهکر اپني راه لیجیئے. اور اُنهوں نے کہا، نهیں[e]، هم رات بهر راه میں رهینگے. ۳ پر جب اُس نے اُن سے بهت منت کي، تب وے اُس کي طرف پهرے، اور اُس کے گهر گئے: اور اُس نے اُن کي مهماني کي[f]، اور فطیري روٹي اُنکے لیئے پکائي، اور اُنهوں نے کهائي.

۴ اور اُس سے پہلے که وے لیٹتے، شهر کے مردوں، یعنے سدوم کے مردوں نے، جوان سے لیکے بوڑهے تک، سب لوگوں نے هر طرف سے، اُس گهر کو گهیر لیا. ۵ اور اُنهوں نے لوط کو پکارکے، اُس سے کہا[g]، که وے مرد، جو آج کي رات تیرے یہاں آئے، کہاں هیں؟ اُنهیں همارے پاس باهر لا، تاکه هم اُن سے صحبت کریں[h]. ۶ تب لوط دروازے سے اُن پاس باهر گیا[i]، اور کِواڑ اپنے پیچهے بند کیا: ۷ اور کہا، که اي بهائیو، ایسا بُرا کام نه کیجیو. ۸ اب دیکهو، میري دو بیٹیاں هیں، جو مرد سے واقف نهیں[k]: مرضي هو، تو اُن کو تمهارے پاس نکال لاؤں، اور جو تمهاري نظر میں پسند هو اُن سے کرو: مگر اِن مردوں سے کچهه کام نه رکهو: کیونکه وے اِسي واسطے میري چهت کے سائے میں آئے[l]. ۹ تب اُنهوں نے کہا، که هٹ جا پهر اُنهوں نے کہا، که یهه ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا[m]، سو حاکمي کیا چاهتاهي[n]: اب هم تیرے ساتهه اُن سے زیاده بدسلوکي کرینگے. تب وے اُس مرد، یعنے لوط، پر حمله کرکے آئے، اور کِواڑ توڑنے کو لپکے. ۱۰ تب اُن مردوں نے اپنا هاتهه بڑهاکے لوط کو اپنے پاس گهر میں کهینچ لیا، اور دروازه بند کر دیا. ۱۱ اور اُن مردوں کو جو گهر کے دروازے پر تهے، کیا چهوٹے، کیا بڑے، اندها کر دیا[o]: سو وے دروازه ڈهونڈهتے ڈهونڈهتے تهک گئے.

۱۲ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا، کیا یہاں تیرا اور کوئي هي؟ داماد، یا بیٹے، یا بیٹیاں، اور جو کوئي تیرا اِس شهر میں هي، تو اُسے لیکر اِس مقام سے نکل جا[p]: ۱۳ کیونکه هم اِس مقام کو غارت کرینگے، اِس لیئے که اُن کا چلّانا[q] خداوند کے حضور بهت بلند هوا: اور خداوند نے اُس کے غارت کرنے کو همیں بهیجا[r]. ۱۴ تب لوط باهر جاکے اپنے دامادوں سے، جنهیں اُس کي بیٹیاں بیاهي تهیں[s]

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

[l] قاف ۶ : ۳۰
[m] یعقو ۵ : ۱۶
[a] پید ۱۸ : ۲۲
[b] پید ۱۸ : ۱، وغیره
[c] عبر ۱۳ : ۲
[d] پید ۱۸ : ۴
[e] دیکهو لوقا ۲۴ : ۲۸
[f] پید ۱۸ : ۸
[g] یسع ۳ : ۹
[h] قاف ۱۹ : ۲۲، رومه ۱ : ۲۴، ۲۷، یهود ۷
[i] قاف ۱۹ : ۲۳
[k] دیکهو قاف ۱۹ : ۲۴
[l] پید ۱۸ : ۵
[m] ۲ پطر ۲ : ۷، ۸
[n] خر ۲ : ۱۴
[o] دیکهو ۲ سلا ۶ : ۱۸، اعم ۱۳ : ۱۱
[p] پید ۷ : ۱، ۲ پطر ۲ : ۷، ۹
[q] پید ۱۸ : ۲۰
[r] ۱ توا ۲۱ : ۱۵
[s] متي ۱ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

بولا، اور اُن سے کہا، کہ اُٹھو، اور اِس مقام سے نکلو؛ کیونکہ خداوند اِس شہر کو غارت کریگا. لیکن وہ اپنے داmادوں کي نظر میں مضحک سا معلوم ہوا[u].

۱۵ جب صبح ہوئي، فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا، کہ اُٹھہ، اپني جورو، اور اپني دو بیٹیاں، جو یہاں موجود ہیں، لے؛ ایسا نہ ہو کہ تو بھي اِس شہر کي بدي میں گرفتار ہوکے ہلاک ہوجاوے[w]. ۱۶ اور جب وہ دیر کرتا تھا، اُن مردوں نے اُس کا، اور اُس کي جورو کا، اور اُس کي دونوں بیٹیوں کا ہاتھہ پکڑا؛ کیونکہ خداوند کي مہرباني اُس پر ہوئي[x]: اور اُسے نکالکر شہر سے باہر پہنچا دیا[y].

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُن کو باہر نکال لائے تو اُس نے کہا، کہ اپني جان لیکر بھاگ[z]؛ اپنے پیچھے مت دیکھہ[a]، اور میدان میں کہیں مت ٹھہر؛ پہاڑ پر بھاگ جا، نہ ہو کہ تو ہلاک ہوجاوے. ۱۸ اور لوط نے اُن سے کہا، کہ ای میرے خداوند، ایسا نہ ہو[b]: ۱۹ کہ اب دیکھہ، تو نے اپنے بندے پر رحم کي نظر کي، اور تو نے مجھہ پر ایسا بڑا فضل کیا، کہ میري جان بچائي؛ میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا؛ نہ ہو کہ مجھہ پر ایسي کوئي مصیبت پڑے، کہ میں مرجاؤں: ۲۰ اب دیکھہ، یہہ شہر قریب ہی، کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں، اور وہ چھوٹا ہی: مرضي ہو، تو وہاں بھاگکر جاؤں؛ کیا وہ چھوٹا نہیں؟ سو میري جان بچیگي. ۲۱ تب اُس نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، میں نے اِس بات میں بھي تیري ‖عرض قبول کي[c]، کہ اِس شہر کو، جس کے واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا. ۲۲ جلدي کر، اور اُدھر بھاگ؛ کیونکہ جب تک تو وہاں نہ پہنچے، میں کچھہ کر نہیں سکتا ہوں[d]. اِس واسطے اُس شہر کا نام ‖ضغر[e] رکھا گیا.

۲۳ اور جس وقت لوط ضغر میں داخل ہوا، سورج کي روشني زمین پر پھیلي. ۲۴ تب خداوند نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کي طرف سے آسمان پر سے برسائي[f]. ۲۵ اور اُس نے اُن شہروں کو، اور اُس سارے میدان کو، اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں کو، اور سب کچھہ جو زمین سے اُگا تھا[g]، نیست کیا.

۲۶ مگر اُس کي جورو نے اُس کے پیچھے پھرکے دیکھا، اور وہ نمک کا کھمبھا[h] بن گئي.

۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھہ کے اُس جگہہ گیا، جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا[i]: ۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کي زمین کي طرف نظر کي، اور کیا دیکھا، کہ دیکھہ زمین پر سے دھواں بھٹھے کا سا دھواں، اُٹھہ رہا ہی[k].

۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا، تو خدا نے ابرہام کو یاد کیا[l]، اور اُن شہروں کو، جہاں لوط رہتا تھا، غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس بلا سے بچایا.

۳۰ اور لوط ضغر سے اپني دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا[m]؛ کیونکہ ضغر میں رہنے سے اُسے دہشت ہوئي: اور وہ اور اُس کي دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے لگیں. ۳۱ تب پلوٹھي نے چھوٹي سے کہا، کہ ہمارا باپ بوڑھا ہی، اور زمین پر کوئي مرد نہیں، جو تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آوے. ۳۲ آؤ، ہم اپنے باپ کو مے پلاویں، اور اُس سے ہمبستر ہوویں، تاکہ اپنے باپ سے نسل باقي رکھیں[n]. ۳۳ سو اُنہوں نے اُسي رات اپنے باپ کو مے پلائي: اور پلوٹھي اندر گئي، اور اپنے باپ سے ہمبستر ہوئي؛ پر اُس نے اُس کے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا. ۳۴ اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھي نے چھوٹي سے کہا، کہ دیکھہ، کل رات کو میں اپنے

u گن ۱۶: ۲۱، ۳۰
w خر ۹: ۲۱ لوقا ۱۷: ۲۸ اور ۳۲. ۱۱
w گن ۱۶: ۲۴، ۲۶ مکاش ۱۸: ۴
x لوقا ۱۸: ۱۳ روم ۹: ۱۵، ۱۶
y زبور ۳۴. ۲۲
z ۱ سلا ۱۹: ۳
a ۲۶ آیت متي ۲۴: ۱۶، ۱۷، ۱۸ لوقا ۹: ۶۲ فلپ ۳: ۱۳، ۱۴
b اعم ۱۰: ۱۴
‖ عبراني میں، تیرا منہہ.
c ایوب ۴۲: ۸، ۹ زبور ۱۴۵: ۱۹
d پید ۳۲: ۲۵، ۲۶ خر ۳۲: ۱۰ اِستہ ۹: ۱۴ مرقہ ۶: ۵
‖ یعنے چھوٹا.
e ۲۰ آیت
f پید ۱۳: ۱۰ اور ۱۴: ۲

f اِستہ ۲۹: ۲۳ یسعہ ۱۳: ۱۹ یرم ۲۰: ۱۶ اور ۵۰: ۴۰ حز ۱۶: ۴۹، ۵۰ ہوس ۱۱: ۸ عمو ۴: ۱۱ صفن ۲: ۹ لوقا ۱۷: ۲۹ ۲ پطر ۲: ۶ یہود ۷
g پید ۱۴: ۳ زبور ۱۰۷: ۳۴
h لوقا ۱۷: ۳۲
i پید ۱۸: ۲۲
k مکاش ۱۸: ۹
l پید ۸: ۱ اور ۱۸: ۲۳
m ۱۷، ۱۹ آیتیں
n مرقہ ۱۲: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

باپ سے همبستر هوئي: آؤ، آج رات بهي اُس کو می پلاویں؛ اور تو بهي جاکے اُس سے همبستر هو، که اپنے باپ سے نسل باقي رکهیں۔ ۳۵ سو اُس رات کو بهي اُنهوں نے اپنے باپ کو می پلائي: اور چهوٹي اُٹهکے اُس سے همبستر هوئي؛ اور اُس نے اُس کے لیٹتے اور اُٹهتے وقت اُسے نه پهچانا۔ ۳۶ سو لوط کي دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے حامله هوئیں۔ ۳۷ اور بڑي ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام موآب رکها: وہ موآبیوں کا، جو اب تک هیں، باپ هوا[o]۔ ۳۸ اور چهوٹي بهي ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام بن‌عمي رکها: وہ بني‌عمون کا جو اب تک هیں، باپ هوا[p]۔

۲۰ باب

۱ اِس بیان میں، که ابرهام جرار میں جاکے رهتا؛ ۲ اپني جورو سے اِنکار کرتا؛ اور اُسے کهو دیتا۔ ۳ ابي‌ملک اُس کي بابت، خواب کے وسیلے، سرزنش پاتا۔ ۹ وہ ابرهام کي ملامت کرتا، ۱۴ اور سرہ کو اُسے پهیر دیتا، ۱۶ اور اُسے بهي سمجهاتا۔ ۱۷ ابرهام اُس کے لیئے دعا مانگتا اور وہ صحت پاتا۔

اور ابرهام وهاں سے[a] دکهن کي سر زمین کي طرف چلا، اور قادس اور شور کے بیچ میں[b] تهہرا، اور جرار میں[c] جا رها۔ ۲ اور ابرهام نے اپني جورو سرہ کے حق میں کها، که وہ میري بهن هی[d]: اور جرار کے بادشاہ ابي‌ملک نے لوگ بهیجکر سرہ کو لے لیا[e]۔ ۳ لیکن رات کو خدا ابي‌ملک[f] کے پاس خواب میں[g] آیا، اور اُسے کها، که دیکه، تو، اُس عورت کے سبب جسے تو نے لیا، مریگا[h]؛ کیونکه وہ خصموالي هی۔ ۴ پر ابي‌ملک اُس کے پاس نهیں گیا تها: سو اُس نے کها، که ای خداوند، کیا تو ایک صادق قوم کو بهي ماریگا[i]؟ ۵ کیا اُس نے مجهے نهیں کها، که وہ میري بهن هی؟ اور وہ آپ هي بولي، که وہ میرا بهائي هی: میں نے تو اپنے دل کي راستي اور هاته کي پاکیزگي سے[k] یهه کیا۔ ۶ اور خدا نے اُسے

۱۸۹۷
[o] اِستہ ۲: ۹
[p] اِستہ ۲: ۱۹
۱۸۹۸ کے قریب
[a] پید ۱۸: ۱
[b] پید ۱۶: ۷، ۱۴
[c] پید ۲۶: ۶
[d] پید ۱۲: ۱۳ اور ۲۶: ۷
[e] پید ۱۲: ۱۵
[f] زبور ۱۰۵: ۱۴
[g] ایوب ۳۳: ۱۵
[h] ۷ آیت
[i] پید ۱۸: ۲۳ اور ۱۸ آیت
[k] ۲ سلا ۲۰: ۳، ۲ قرن ۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸

خواب میں کها، که میں بهي یهه جانتا هوں، که تو نے اپنے دل کي راستي سے یهه کیا؛ اور میں نے بهي تجهے روکا[l]، که تو میرا گناہ نه کرے: اِس لیئے میں نے تجهے اُس کو چهونے نه دیا۔ ۷ اب تو اُس مرد کي جورو پهیر دے؛ کیونکه وہ نبي هی، اور وہ تیرے لیئے دعا مانگیگا[m]، سو تو جیتا رهیگا: پر اگر تو اُسے پهیر نه دیگا، تو یهه جان رکه، که تو[n] اور سب، جو تیرے هیں[o]، ضرور مر جائینگے۔ ۸ تب ابي‌ملک نے فجر کو سویرے اُٹهکر اپنے سب نوکروں کو بلایا، اور اُن کو یے سب باتیں سنائیں: تب وے لوگ بهت ڈر گئے۔ ۹ اور ابي‌ملک نے ابرهام کو بلایا، اور اُس سے کها، که یهه کیا هی، جو تو نے هم سے کیا؟ اور میں نے تیرا کیا قصور کیا، که تو مجه پر اور میري بادشاهت پر ایک گناہ عظیم[p] لایا؟ تو نے مجه سے ایسے کام کیئے، که جن کا کرنا مناسب[q] نه تها۔ ۱۰ ابي‌ملک نے یهه بهي ابرهام سے کها، که تو نے کیا دیکها، که یهه کام کیا؟ ۱۱ اور ابرهام بولا، میں نے کها، که هرگز خدا کا خوف[r] یهاں نهیں هی؛ اور وے میري جورو کے واسطے مجهه کو مار ڈالینگے[s]۔ ۱۲ اور وہ تو سچ میري بهن[t] هی؛ میرے باپ کي بیٹي، پر میري ما کي بیٹي نهیں؛ سو میري جورو هوئي۔ ۱۳ اور ایسا هوا که جب خدا نے میرے باپ کے گهر سے مجهے آوارہ[u] کیا، تو میں نے اُسے کها، که مجه پر یهه تیري مهرباني هوگي؛ که جهاں کهیں هم جاویں، میرے حق میں کهیو، که وہ میرا بهائي[w] هی۔ ۱۴ تب ابي‌ملک نے بهیڑ بکري، اور گائے بیل، اور غلام اور لونڈیوں کو لیکر ابرهام کو دیا[x]، اور اُس کي جورو سرہ بهي اُس کو پهیر دیا۔ ۱۵ اور ابي‌ملک نے کها، که دیکه، میرا ملک تیرے سامهنے هی[y]؛ جهاں دل لگے، وهاں رها کر۔ ۱۶ اور اُس نے سرہ سے کها، که دیکه، میں نے

[l] پید ۳۱: ۷ اور ۳۵: ۵، خر ۳۴: ۲۴، ۱ سمو ۲۵: ۲۶، ۳۴
[m] ۱ سمو ۷: ۵، ۲ سلا ۵: ۱۱، ایوب ۴۲: ۸، یعقو ۵: ۱۴، ۱۵، ۱ یوحہ ۵: ۱۶
[n] پید ۲: ۱۷
[o] گنـ ۱۶: ۳۲، ۳۳
[p] پید ۲۶: ۱۰، خر ۳۲: ۲۱، یشو ۷: ۲۵
[q] پید ۳۴: ۷
[r] پید ۴۲: ۱۸، زبور ۳۶: ۱، امثہ ۱۶: ۶
[s] پید ۱۲: ۱۲ اور ۲۶: ۷
[t] پید ۱۱: ۲۹
[u] پید ۱۲: ۱، ۹، ۱۱، وغیرہ، عبر ۱۱: ۸
[w] پید ۱۲: ۱۳
[x] پید ۱۲: ۱۶
[y] پید ۱۳: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ کے قریب

تیرے بھائي کو[x] ہزار سقل روپے کے دیئے: وہ تیرے واسطے، اور اُن سب کے واسطے، جو تیرے ساتھ ھیں، اور سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ[y] ھي: سو اُس نے یوں ملامت پائي۔

۱۷ تب ابرہام نے خدا سے دعا مانگي[z]: اور خدا نے ابي‌ملک، اور اُس کي جورو، اور اُس کي لونڈیوں کو، چنگا کیا، کہ وے جننے لگیں۔ ۱۸ کیونکہ خداوند نے ابي‌ملک کے خاندان کے سارے رحموں کو، ابرہام کي جورو سرہ کے معاملہ کے سبب، بند کر دیا[a] تھا۔

x ۵ آیت
y پید ۲۳: ۱۵ اور ۲۶: ۱۱
z ایوب ۴۲: ۹، ۱۰
a پید ۱۲: ۱۷

۲۱ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ اِضحاق پیدا ھوتا۔ ۴ ختنہ پاتا۔ ۶ سرہ خوشي مناتي۔ ۹ ھاجرہ اور اِسمٰعیل نکالے جاتے۔ ۱۵ ھاجرہ تنگ حال ھوجاتي۔ ۱۷ فرشتہ اُسے تسلي دیتا۔ ۲۲ ابي‌ملک ابرہام کے ساتھہ مقام بیرسبع پر عہد باندھتا۔

اور خداوند نے، جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا، سرہ پر نظر کي[a]: اور خداوند نے جیسا کہ کہا تھا[b]، سرہ کے لیئے کیا۔ ۲ چنانچہ سرہ حاملہ ھوئي، اور ابرہام کے لیئے بڑھاپے میں، اُسي مقرر وقت پر[c]، جو خدا نے اُسے کہا تھا، ایک بیٹا جني[d]۔ ۳ اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام، جو اُس سے پیدا ھوا، جو سرہ اُس کے لیئے جني، اِضحاق[e] رکھا۔ ۴ اور ابرہام نے، جیسا کہ خدا نے اُسے حکم دیا تھا[f]، اپنے بیٹے اِضحاق کا جب وہ آٹھہ دن کا ھوا، ختنہ کیا[g]۔ ۵ اور جب اُس کا بیٹا اِضحاق اُس سے پیدا ھوا، تو ابرہام سو برس کا تھا[h]۔

۶ اور سرہ نے کہا، کہ خدا نے مجھے ھنسایا[i]، اور سب سننیوالے میرے ساتھہ ھنسینگے[k]۔ ۷ پھر وہ بولي، کہ کوئي ابرہام سے کہہ سکتا تھا، کہ سرہ لڑکوں کو دودھہ پلاویگي؟ کیونکہ میں اُس کے بڑھاپے میں ایک بیٹا جني[l]۔ ۸ اور وہ لڑکا بڑھا، اور اُس کا دودھہ چھڑایا گیا: اور اِضحاق کے دودھہ چھڑانے کے دن ابرہام نے بڑي ضیافت کي۔

۹ اور سرہ نے دیکھا، کہ ھاجرہ مصري[m]

a ۱سمو ۲: ۲۱
b پید ۱۷: ۱۹ اور ۱۸: ۱۰، ۱۴
c گلتہ ۴: ۲۳، ۲۸
پید ۱۷: ۲۱
d اعم ۷: ۸ گلتہ ۴: ۲۲ عبر ۱۱: ۱۱
e پید ۱۷: ۱۹
f پید ۱۷: ۱۰، ۱۲
g اعم ۷: ۸
۱۸۹۷ کے قریب
h پید ۱۷: ۱، ۱۷
i زبور ۱۲۶: ۲ یسع ۵۴: ۱ گلتہ ۴: ۲۷
k لوقا ۱: ۵۸
l پید ۱۸: ۱۱، ۱۲
m پید ۱۶: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۲ کے قریب

کا بیٹا جو وہ ابرہام سے جني[n] تھي، ٹھٹھے مارتا ھي[o]۔ ۱۰ تب اُس نے ابرہام سے کہا، کہ اِس لونڈي اور اُس کے بیٹے کو نکال دے[p]: کیونکہ اِس لونڈي کا بیٹا میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھ وارث نہ ھوگا۔ ۱۱ پر اپنے بیٹے کي خاطر[q] یہہ بات ابرہام کي نظر میں نہایت بري معلوم ھوئي۔

۱۲ خدا نے ابرہام سے کہا، کہ وہ بات اِس لڑکے اور تیري لونڈي کي بابت تیري نظر میں بري نہ معلوم ھو: ھر ایک بات کے حق میں، جو سرہ نے تجھے کہي، اُس کي آواز پر کان رکھہ: کیونکہ تیري نسل اِضحاق سے[r] کہلائیگي۔ ۱۳ اور اُس لونڈي کے بیٹے سے بھي میں ایک قوم پیدا کرونگا[s]، اِس لیئے کہ وہ بھي تیري نسل ھي۔ ۱۴ تب ابرہام نے صبح سویرے اُٹھکر روٹي، اور پاني کي ایک مشک، لي، اور ھاجرہ کو، اُس کے کاندھے پر دھرکر، دي، اور اُس لڑکے کو بھي، اور اُسے رخصت کیا[t]: وہ روانہ ھوئي، اور بیرسبع کے بیابان میں بھٹکتي پھرتي تھي۔ ۱۵ اور جب مشک کا پاني چک گیا، تب اُس نے اُس لڑکے کو ایک جھاڑي کے نیچے ڈال دیا۔ ۱۶ اور آپ اُس کے سامھنے ایک تیر کے ٹپے پر دور جا بیٹھي: کیونکہ اُس نے کہا، میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں۔ سو وہ سامھنے بیٹھي، اور چلّا چلّا کے روئي۔ ۱۷ تب خدا نے اُس لڑکے کي آواز سني[u]: اور خدا کے فرشتے نے آسمان سے ھاجرہ کو پکارا، اور اُس سے کہا، کہ اي ھاجرہ، تجھہ کو کیا ھوا؟ مت ڈر: کہ اُس لڑکے کي آواز، جہاں وہ پڑا ھي، خدا نے سني۔ ۱۸ اُٹھہ، اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ھاتھہ سے سمبھال: کہ میں اُس کو ایک بڑي قوم بناؤنگا[w]۔ ۱۹ پھر خدا نے اُس کي آنکھیں کھولیں[x]، اور اُس نے پاني کا ایک کوا دیکھا: اور جاکر اُس مشک کو پاني سے بھر لیا، اور لڑکے کو پلایا۔ ۲۰ اور خدا

n پید ۱۶: ۱۵
o گلتہ ۴: ۲۹
p گلتہ ۴: ۳۰ دیکھو پید ۲۵: ۶ اور ۳۶: ۶، ۷
q پید ۱۷: ۱۸
r روم ۹: ۷، ۸ عبر ۱۱: ۱۸
s ۱۸ آیت اور ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲۰
t یوحنا ۸: ۳۵
u خر ۳: ۷
w ۱۳ آیت
x گن ۲۲: ۳۱ دیکھو ۲ سلا ۶: ۱۷، ۱۸، ۲۰ لوقا ۲۴: ۱۶، ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۸ کے قریب

اُس لڑکے کے ساتھہ تھا[y]؛ اور وہ بڑھا، اور بیابان میں رہا کیا، اور تیرانداز[z] ہو گیا. ۲۱ اور وہ فاران کے بیابان میں رہا: اور اُس کي ما نے ملک مصر سے ایک عورت اُس سے بیاھنے کو لي[a].

۲۲ پھر اُس وقت یوں ہوا، کہ ابي‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکل نے[b] ابرہام سے کہا، کہ ہر کام میں، جو تو کرتا ہي، خدا تیرے ساتھہ ہي[c]: ۲۳ اب مجھہ سے خدا کي قسم کھا[d]، کہ تو نہ مجھہ سے، نہ میرے بیٹے سے، اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے؛ بلکہ اُس مہرباني کے موافق جو میں نے تجھہ پر کي ہي، تو مجھہ پر اور اِس ملک پر، جس میں تو بستا ہي، مہرباني کرے. ۲۴ تب ابرہام نے کہا، کہ میں قسم کھاؤنگا. ۲۵ اور ابرہام نے پاني کے ایک کوئے کے واسطے، جسے ابي‌ملک کے نوکروں نے زبردستي سے چھین لیا تھا، ابي‌ملک کو ملامت کي[e]. ۲۶ ابي‌ملک نے کہا، کہ میں نہیں جانتا ہوں، کہ کس نے یہہ کام کیا: اور تو نے بھي مجھے خبر نہ دي، اور میں نے، آج کے سوا، سنا بھي نہیں. ۲۷ اور ابرام نے بھیڑ بکري، اور گاے بیل لیکے ابي‌ملک کو دیئے؛ اور دونوں نے آپس میں عہد کیا[f]. ۲۸ اور ابرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر جدا رکھا. ۲۹ اور ابي‌ملک نے ابرہام سے کہا، کہ یے بھیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے، یہہ کیا ہیں؟ ۳۰ اُس نے کہا، کہ یے سات مادہ بچے تو میرے ہاتھہ سے لے، تا کہ وے میرے گواہ ہوں[g]، کہ میں نے یہہ کوا کھودا. ۳۱ اِس لیئے اُس مقام کا نام ||بیرسبع رکھا[h]؛ کہ اُن دونوں نے قسم کھائي. ۳۲ سو اُنہوں نے بیرسبع میں عہد کیا؛ تب ابي‌ملک اور اُس کے لشکر کے سردار فیکل اُٹھے، اور فلستیوں کے ملک کو پھرے.

۳۳ تب اُس نے بیرسبع میں درخت لگائے، اور وہاں خداوند کا، جو خداے ابدي

[y] پید ۲۸ : ۱۵ اور ۳۹ : ۲، ۳، ۲۱
[z] پید ۱۶ : ۱۲
[a] پید ۲۴ : ۴
[b] پید ۲۰ : ۲ اور ۲۶ : ۲۶
[c] پید ۲۱ : ۲۸
[d] یشو ۲ : ۱۲ ؛ ۱ سمو ۲۴ : ۲۱
[e] دیکھو پید ۲۱ : ۱۵، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲
[f] پید ۲۶ : ۳۰
[g] پید ۳۱ : ۴۸، ۵۲
|| یعنے قسم کا کوا.
[h] پید ۲۶ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۸۹۱ کے قریب

ہي[i]، نام لیا[k]. ۳۴ اور ابرہام بہت دن فلستیوں کے ملک میں رہا.

۲۲ باب

۱ اِس بیان میں، کہ ابرہام اپنے بیٹے اِضحاق کے قربان کرنے کا حکم پانے سے آزمایا جاتا. ۳ اپنا ایمان اور فرمانبرداري ظاہر کرتا. ۱۱ فرشتہ اُس کا ہاتھہ روک رکھا. ۱۳ اِضحاق کے بدلے مینڈھا پکڑا جاتا. ۱۴ اُس مقام کا نام یہوواہ یري رکھا جاتا. ۱۵ ابرہام پھر برکت پاتا. ۲۰ نحور کا نسب نامہ، ربقہ کے نام تک.

اُن باتوں کے بعد یوں ہوا، کہ خدا نے ابرام کو آزمایا[a]، اور اُسے کہا، کہ اي ابرہام: وہ بولا، کہ دیکھہ، میں حاضر ہوں[b]. ۲ تب اُس نے کہا، کہ تو اپنے بیٹے، ہاں اپنے اِکلوتے جسے تو پیار کرتا ہي، اِضحاق کو لے، اور زمین موریاہ[c] میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر، جو میں تجھے بتاؤنگا، سوختني قرباني کے لیئے چڑھا.

۳ تب ابرہام نور کے تڑکے اُٹھا، اور اپنے گدھے پر چارجامہ کسا، اور اپنے ساتھہ دو جوان اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا، اور سوختني قرباني کي لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہہ، جو خدا نے اُسے فرمایا تھا، چلا. ۴ تیسرے دن، جب ابرہام نے اپني آنکھہ اُٹھاکے اُس جگہہ کو دور سے دیکھا، ۵ تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا، تم یہاں گدھے پاس رہو؛ میں اِس لڑکے کے ساتھہ وہاں تک جاؤنگا، اور سجدہ کر کے پھر تمہارے پاس آؤنگا. ۶ اور ابرہام نے سوختني قرباني کي لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھیں[d]، اور آگ، اور چھري اپنے ہاتھہ میں لي، اور دونوں ساتھہ ساتھہ چلے. ۷ تب اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا، کہ اي میرے باپ! اُس نے جواب دیا، کہ اي میرے بیٹے، میں حاضر ہوں. اُس نے کہا، کہ دیکھہ، آگ، اور لکڑیاں تو ہیں؛ پر سوختني قرباني کے لیئے برہ کہاں؟ ۸ ابرہام نے کہا، کہ اي میرے بیٹے، خدا آپ ہي اپنے واسطے سوختني قرباني کے لیئے برہ کي تدبیر کر لیگا؛ سو وے دونوں ساتھہ

[i] اِسع ۳۳ : ۲۷ ؛ یسعـ ۴۰ : ۲۸ ؛ روم ۱۶ : ۲۶ ؛ ۱ تمط ۱ : ۱۷
[k] پید ۴ : ۲۶

۱۸۷۲

[a] قرنـ ۱۰ : ۱۳ ؛ عبر ۱۱ : ۱۷ ؛ یعقـ ۱ : ۱۲ ؛ ۱ پطر ۱ : ۷
[b] عبر ۱۱ : ۱۷
[c] ۲ توا ۳ : ۱
[d] یوحـ ۱۹ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

ساتھ چلے۔ ۹ اور وے اُس مقام پر، جس کي بابت خدا نے اُس سے کہا تھا، پہنچے۔ تب ابرهام نے وهاں ایک قربانگاہ بنائي، اور لکڑیاں چنیں، اور اپنے بیتے اِضحاق کو باندھا، اور اُسے قربانگاہ میں لکڑي کے اوپر دھر دیا[e]۔ ۱۰ اور ابرهام نے اپنا هاتھ بڑھا کے چھري لي، کہ اپنے بیتے کو ذبح کرے۔ ۱۱ ونهیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا، کہ اي ابرهام، اي ابرهام: وہ بولا، میں حاضر هوں۔ ۱۲ پھر اُس نے کہا، کہ تو اپنا هاتھ لڑکے پر مت بڑھا، اور اُسے کچھ مت کر[f]: کہ اب میں نے جانا[g]، کہ تو خدا سے ڈرتا هي: اِس لیئے کہ تو نے اپنے بیتے، هاں اپنے اِکلوتے کو مجھ سے دریغ نہ کیا۔ ۱۳ تب ابرهام نے اپني آنکھیں اُتھائیں، اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا، جس کے سینگ جھاڑي میں اَتکے هیں: تب ابرهام نے جا کر اُس مینڈھے کو لیا، اور اُس کو اپنے بیتے کے بدلے میں سوختني قرباني کے لیئے چڑھایا۔ ۱۴ اور ابرهام نے اُس مقام کا نام ||یهواہیري رکھا: چنانچہ یهہ آج تک کہا جاتا هي، کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا۔ ۱۵ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پر سے ابرهام کو پکارا، اور کہا، کہ ۱۶ خداوند فرماتا هي، اِس لیئے کہ تو نے ایسا کام کیا، اور اپنا بیتا، هاں اپنا اِکلوتا هي بیتا، دریغ نہ رکھا، میں نے اپني قسم[h] کھائي، کہ ۱۷ میں برکت دیتے هي تجھے برکت دونگا، اور بڑھاتے هي تیري نسل کو آسمان کے ستاروں[i]، اور دریا کے کنارے کي ریت[k] کي مانند بڑھاؤنگا: اور تیري نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض هونگي[l]۔ ۱۸ اور تیري نسل سے زمین کي ساري قومیں برکت پاوینگي[m]: کیونکہ تو نے میري بات[n] ماني۔ ۱۹ بعد اُس کے ابرهام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا: وے اُتھے، اور ایک ساتھ بیرسبع[o] کو گئے: اور ابرهام بیرسبع میں رہا۔

[e] عبر ۱۱: ۱۷ یعق ۲: ۲۱
[f] ۱ سم ۱۵: ۲۲ میکہ ۶: ۷، ۸
[g] یعق ۲: ۲۲
|| یعني، خداوند دیکھیگا، یا، پیشبیني کریگا۔
[h] زبور ۱۰۵: ۹ لوقا ۱: ۷۳ عبر ۶: ۱۳، ۱۴
[i] پید ۱۵: ۵ یرم ۳۳: ۲۲
[k] پید ۱۳: ۱۶
[l] پید ۲۴: ۶۰
[m] پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۶: ۴ اعم ۳: ۲۵ گلة ۳: ۸، ۹، ۱۶، ۱۸
[n] ۳: ۱۰ آیت پید ۲۶: ۵
[o] پید ۲۱: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۷۲

۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں هوا، کہ ابرهام کو خبر پہنچي، کہ دیکھ، ملکہ[p] بھي، تیرے بھائي نحور کے لیئے فرزند جني: ۲۱ عوض[q] اُس کا پلوتھا، اور اُس کا بھائي بوز، اور قموایل، ارام[r] کا باپ، ۲۲ اور کسد، اور حزو، اور فلداس، اور اِدلاف، اور بیتوایل۔ ۲۳ اور بیتوایل سے[s] ربقہ پیدا هوئي: ملکہ ابرهام کے بھائي نحور کے لیئے یے آتھ جني۔ ۲۴ اور اُس کي حرم سے، جس کا نام رومہ تھا، طبخ، اور جاحم، اور تخس، اور معکہ پیدا هوئے۔

۲۳ باب

۱ سرہ کي عمر، اور اُس کي وفات۔ ۳ مکفیلہ کا کھیت خرید هونا: ۱۱ اُس میں سرہ کي لاش کا دفن هونا۔

اور سرہ کي عمر ایک سو ستائیس برس کي تھي: سرہ کي زندگي کے اِتنے هي برس تھے۔ ۲ اور سرہ قریت اربع[a] میں مرگئي: وهي حبرون[b] هي جو کنعان میں هي: تب ابرهام سرہ کے لیئے ماتم کرنے اور اُس پر رونے کو آیا۔ ۳ پھر ابرهام اپنے مردے کے پاس سے اُتھ کھڑا هوا، اور بني حِت سے همکلام هو کے کہا، کہ ۴ میں پردیسي[c] اور تم میں رهنیوالا هوں: تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میري ملکیت کر دو[d]، کہ میں ||اپنے سامھنے سے اپنا مردہ اُتھا کے گاڑوں۔ ۵ تب بني حِت نے ابرهام کے جواب میں کہا، ۶ کہ اي میرے خداوند، هماري سن: تو همارے درمیان ایک امیراللہ[e] هي: هماري قبرگاهوں میں سے سب سے اچھي قبرگاہ میں اپنے مردے کو گاڑ: هم میں کوئي نهیں، جو تجھ سے اپني قبرگاہ باز رکھے، کہ تو اپنا مردہ نہ گاڑے۔ ۷ تب ابرهام کھڑا هوا، اور اُس ملک کے لوگوں بني حِت کے آگے اپنے کو جھکایا، ۸ اور اُن سے یوں گفتگو کي کہ اگر تمهاري مرضي هو، کہ میں اپنے مردے کو اپنے سامهنے سے اُتھا کے گاڑوں، تو میري سنو، صحر کے بیتے عفرون سے میري سفارش کرو، ۹ کہ وہ مکفیلہ کے غار کو، جو اُس کا هي، اور اُس کے کھیت

[p] پید ۱۱: ۲۹
[q] ایوب ۱: ۱
[r] ایوب ۳۲: ۲
[s] پید ۲۴: ۱۵
[a] یشو ۱۴: ۱۵ قاض ۱: ۱۰
[b] پید ۱۳: ۱۸، ۱۹ آیت
۱۸۶۰
[c] پید ۱۷: ۸ ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۱۰۵: ۱۲ عبر ۱۱: ۹، ۱۳
[d] اعم ۷: ۵
|| عبراني میں، اپني نظروں سے
[e] پید ۱۳: ۲ اور ۱۴: ۱۴ اور ۲۴: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۸۶۰

کے کنارے پر ھی، اُس کي پوري قیمت لیکے مجھے دے، کہ تمھارے بیچ ایک قبرگاہ میري ملکیت ہو۔ ۱۰ اور عفرون بني حِت کے درمیان بیٹھا تھا۔ تب عفرون حِتّي نے بني حِت کے سامھنے، اُن سب لوگوں کے ‖ روبرو[f]، جو اُس کے شہر کے دروازے سے داخل ھوتے تھے، ابرھام کے جواب میں کہا، ۱۱ نہیں، میرے خداوند، میري سن[g]: میں یہہ کھیت تجھے دیتا ھوں، اور وہ غار بھي، جو اُس میں ھی، اپني قوم کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا ھوں: تو اپنے مردے کو گاڑ۔ ۱۲ تب ابرھام نے اپنے کو اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے جھکایا۔ ۱۳ پھر اُس نے اُس ملک کے لوگوں کے سامھنے عفرون سے ھمکلام ھوکے کہا، اگر تو دیتا ھی، تو میري سنیئے: میں تجھے اُس کھیت کے عوض روپیہ دونگا: تو مجھ سے لے، تو میں اپنے مردے کو وھاں گاڑوں۔ ۱۴ عفرون نے ابرھام کو جواب دیا، اور اُس سے کہا، ۱۵ میرے خداوند، میري سن لے: یہہ زمین روپے کے چار سو ثقل[h] کي ھی: یہہ تیرے اور میرے درمیان کیا ھی؟ پس اپنا مردہ گاڑ۔ ۱۶ ابرھام نے عفرون کي سني، اور ابرھام نے اُس چاندي کو عفرون کے لیئے تول دیا[i]، جو اُس نے بني حِت کے سامھنے کہا تھا، یعنے چار سو ثقل چاندي، جس کي سوداگروں میں چلن تھي۔

۱۷ سو عفرون کا وہ کھیت[k]، جو مکفیلہ میں ممرے کے سامھنے تھا، وھي کھیت، اور وہ غار جو اُس میں تھا، اور سارے درخت، جو اُس کھیت میں، اور اُس کي چاروں طرف کي سرحدوں میں تھے، ۱۸ بني حِت کے اور اُن سب کے روبرو، جو اُس کے شہر کے دروازے سے داخل ھوتے تھے، یہہ سب ابرھام کي خاص ملکیت ھو گئي۔ ۱۹ بعد اُس کے ابرھام نے اپني جورو سرہ کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں، جو ممرے کے سامھنے

‖ عبراني میں، اُن کے کانوں میں۔
[f] پید ۳۴ : ۲۰، ۲۴
[g] دیکھو ۲ سمو ۲۴ : ۲۱-۲۴
[h] خر ۳۰ : ۱۳ حزق ۴۵ : ۱۲
[i] یرم ۳۲ : ۹
[k] پید ۲۵ : ۹ اور ۴۹ : ۳۰، ۳۱، ۳۲ اور ۵۰ : ۱۳ اعم ۷ : ۱۶

ھی، گاڑا: کنعان کي زمین میں حبرون وھي ھی۔ ۲۰ چنانچہ وہ کھیت، اور وہ غار، جو اُس میں تھا، بني حِت نے قبرگاہ کے لیئے ابرھام کي ملکیت ٹھہرا دیئے[l]۔

۲۴ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ ابرھام اپنے گھر کے مختار سے قسم لیتا۔ ۱۰ مختار روانہ ھوتا: ۱۲ دعا مانگتا۔ ۱۴ نشاني اُس کو ملتي۔ ۱۵ ربقہ کي ملاقات اُس سے ھوتي؛ ۱۸ اُس سے نشاني پوري ھوتي؛ ۲۲ اُس کے ھاتھ سے زیورات قبول کرلیتي: ۲۳ اپنے گھرانے سے ملاقات کراتي؛ ۲۵ اور اُس مرد کي دعوت کرتي۔ ۲۶ مختار خدا کا شکر کرتا؛ ۲۹ لابن اُس کي مہماني کرتا۔ ۳۴ مختار اپنا مقصد ظاھر کرتا۔ ۵۰ لابن اور بیتوایل اُس کي گذارش کو منظور کرتے۔ ۵۸ ربقہ اُس کے ساتھ جانے پر راضي ھوتي۔ ۶۲ اِضحاق ربقہ کا اِستقبال کرتا۔

اور ابرھام بوڑھا اور بہت دنوں کا ھوا[a]، اور خداوند نے سب باتوں میں ابرھام کو برکت بخشي تھي[b]۔ ۲ اور ابرھام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو[c]، جو اُس کي سب چیزوں کا مختار تھا[d]، کہا، میں تیري منت کرتا ھوں، اپنا ھاتھ میري ران تلے رکھ[e]: ۳ اور میں تجھ سے خداوند کي، جو آسمان کا خدا ھی، اور زمین کا خدا ھی، قسم لونگا[f]، کہ تو کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے، جن میں میں رھتا ھوں، میرے بیٹے کو نہ بیاہ دینا[g]: ۴ بلکہ تو میرے وطن[h] اور میرے خاندان میں جا، اور میرے بیٹے اِضحاق کے لیئے جورو لے آ[i]۔ ۵ اُس نوکر نے اُسے کہا، کہ شاید وہ عورت اِس ملک میں ‖میرے ساتھ آنے پر راضي نہ ھو: تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں، جہاں سے تو آیا، پھر لے جاؤں؟ ۶ تب ابرھام نے اُسے کہا، خبردار، تو میرے بیٹے کو وھاں ھرگز نہ لے جانا۔

۷ خداوند، آسمان کا خدا، جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زادبوم سے نکال لایا[k]، اور جو مجھ سے ھمکلام ھوا، اور جس نے قسم کھاکر مجھ سے کہا، کہ میں تیري نسل کو یہہ زمین دونگا[l]، وھي تیرے آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا[m]، کہ تو وھاں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لاوے

پیشتر مسیح سے ۱۸۶۰

[l] دیکھو روت ۴ : ۷، ۸، ۹، ۱۰ یرم ۳۲ : ۱۰، ۱۱

۱۸۵۷ کے قریب
[a] پید ۱۸ : ۱۱ اور ۲۱ : ۵
[b] پید ۱۳ : ۲ ۳۵ آیت زبور ۱۱۲ : ۳ امثا ۱۰ : ۲۲
[c] پید ۱۵ : ۲
[d] ۱۰ آیت
[e] پید ۴۷ : ۲۹
[f] پید ۱۴ : ۲۲ اِستہ ۶ : ۱۳ یشو ۲ : ۱۲
[g] پید ۲۶ : ۳۵ اور ۲۷ : ۴۶ اور ۲۸ : ۲ خر ۳۴ : ۱۶ اِستہ ۷ : ۳
[h] پید ۱۲ : ۱
[i] پید ۲۸ : ۲
‖ عبراني میں، میرے پیچھے چلنے میں
[k] پید ۱۲ : ۱
[l] پید ۱۲ : ۷ اور ۱۳ : ۱۵ اور ۱۵ : ۱۸ اور ۱۷ : ۸ خر ۳۲ : ۱۳ اِستہ ۱ : ۸ اور ۳۴ : ۴ اعم ۷ : ۵
[m] خر ۲۳ : ۲۰، ۲۳ اور ۳۳ : ۲ عبر ۱ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

۸ اور اگر وہ عورت تیرے ساتھ آنے میں راضي نہ ہو، تو تو میري قسم سے چھوٹ جائیگا[n]؛ پر میرے بیٹے کو ہرگز وہاں مت لے جانا۔ ۹ اُس نوکر نے اپنا ہاتھ اپنے صاحب ابرہام کي ران تلے رکھا، اور اُس کے سامہنے اِس بات پر قسم کھائي۔

۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اُونٹوں میں سے دس اُونٹ لیئے، اور چل نکلا، کیونکہ اُس کے خاوند کے سب اموال اُس کے ہاتھ میں تھے؛ اور وہ اُٹھا، اور ارام نہرایم میں نحور کے شہر تک[o] گیا۔ ۱۱ او شام کو جس وقت کہ عورتیں پاني بھرنے کو آتي ہیں[p]، اُس نے اُس شہر کے باہر باولي کے نزدیک اپنے اُونٹوں کو بٹھایا۔ ۱۲ اور کہا، کہ اي خداوند، میرے خاوند ابرہام کے خدا[q]، میں تیري منت کرتا ہوں، تو آج مجھہ کو کامیاب کر[r]، اور میرے خاوند ابرہام پر مہر کر۔ ۱۳ دیکھہ، میں اِس باولي پاس کھڑا ہوں[s]؛ اور شہر کے لوگوں کي بیٹیاں پاني بھرنے آتي ہیں[t]: ۱۴ پس یوں ہونے دے، کہ وہ چھوکري، جسے میں کہوں، کہ اپني تھلیا اُتار، تاکہ میں پیئوں؛ اور وہ کہے، کہ پي؛ اور میں تیرے اُونٹوں کو بھي پلاؤنگي، وہ عورت ہو، جسے تو نے اپنے بندے اِضحاق کے لیئے ٹھہرایا ہي؛ اور اُسي سے میں جانونگا[u]، کہ تو نے میرے صاحب پر مہرباني کي ہي۔

۱۵ اور ایسا ہوا، کہ پیشتر اُس سے کہ یہہ باتیں تمام کي تھیں، دیکھو، ربقہ، جو ابرہام کے بھائي نحور کي جورو ملکہ[v] کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئي تھي، اپني تھلیا اپنے کاندھے پر دھرکے نکلي۔ ۱۶ اور وہ چھوکري نہایت خوبصورت[w]، اور کنواري تھي، اور مرد سے ناواقف۔ وہ اُس باولي میں اُتري، اور اپني تھلیا بھرکر اوپر آئي۔ ۱۷ تب وہ نوکر اُس کي ملاقات کو دوڑا، اور بولا، کہ میں تیري منت کرتا ہوں، مجھے اپني تھلیئے سے تھوڑا سا پاني پلا۔ ۱۸ وہ بولي، کہ پیجیئے صاحب[x]؛ اور اُس نے جلدي کي، اور اپني تھلیا ہاتھہ پر اُتارکے اُسے پلایا۔ ۱۹ جب اُسے پلا چکي، تو بولي، کہ میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بھي پاني بھرنے جاؤنگي، جب تک کہ وے پي نہ چکیں۔ ۲۰ اور اُس نے وونہیں اپني تھلیا کا پاني حوض میں ڈال دیا، اور پھر باولي میں پاني بھرنے دوڑي گئي، اور اُس کے سب اُونٹوں کے لیئے بھرا۔ ۲۱ وہ مرد اُس سے متعجب ہوکر چپ رہا، تا دیکھے، کہ خداوند نے اُس کا سفر مبارک کیا ہي، کہ نہیں[y]۔ ۲۲ اور یوں ہوا، کہ جب اُونٹ پي چکے، تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کي ایک نتھہ، اور دس مثقال سونے کے دو کڑے ہاتھوں کے لیئے[z] نکالے؛ ۲۳ اور کہا، کہ تو کس کي بیٹي ہي؟ مجھے بتایئے: کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے اُترنے کي جگہہ ہي؟ ۲۴ اُس نے اُسے کہا، کہ میں بیتوایل کي بیٹي ہوں[a]، جسے ملکہ نحور کے لیئے جني۔ ۲۵ یہہ بھي اُس سے کہا، کہ ہمارے پاس گھاس چارا بہت ہي، اور ٹکنے کي جگہہ بھي ہي۔ ۲۶ تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا، اور خداوند کو سجدہ کیا[b]۔ ۲۷ اور اُس نے کہا، خداوند، میرے خاوند ابرہام کا خدا، مبارک ہي[c]، جس نے میرے خاوند کو اپني رحمت اور اپني راستي[d] سے خالي نہ چھوڑا؛ خداوند نے مجھے میرے خاوند کے بھائیوں کے گھر کي طرف راہ دکھائي[e]۔ ۲۸ تب اُس لڑکي نے دوڑکے اپني ما کے گھر میں یہہ احوال کہا۔

۲۹ اور ربقہ کا ایک بھائي تھا، جس کا نام لابن[f] تھا: وہ باہر باولي پر اُس مرد پاس دوڑا گیا۔ ۳۰ جب اُس نے وہ نتھہ، اور کڑے اپني بہن کے ہاتھوں میں دیکھے، اور اپني بہن ربقہ سے یے باتیں

---

[n] یشوع ۲: ۱۷، ۲۰
[o] پید ۲۷: ۴۳
[p] خر ۲: ۱۶ ۱ سمو ۹: ۱۱
[q] ۲۷ آیت پید ۲۶: ۲۴ اور ۲۸: ۱۳ اور ۳۲: ۹ خر ۳: ۶، ۱۵
[r] نحم ۱: ۱۱ زبور ۳۷: ۵
[s] ۴۳ آیت
[t] پید ۲۹: ۹ خر ۲: ۱۶
[u] دیکھو قاض ۶: ۱۷، ۳۷ ۱ سمو ۶: ۷ اور ۱۴: ۱۰ اور ۲۰: ۷
[v] پید ۱۱: ۲۹ اور ۲۲: ۲۳
[w] پید ۲۶: ۷
[x] ۱ پطر ۳: ۸ اور ۴: ۹
[y] ۱۲، ۵۲ آیتیں
[z] یسعہ ۳: ۱۹، ۲۱ حزق ۱۶: ۱۲ ۱ پطر ۳: ۳
[a] پید ۲۲: ۲۳
[b] ۵۲ آیت خر ۴: ۳۱
[c] خر ۱۸: ۱۰ روت ۴: ۱۴ ۱ سمو ۲۵: ۳۲، ۳۹ ۲ سمو ۱۸: ۲۸ لوقا ۱: ۶۸
[d] پید ۳۲: ۱۰ زبور ۹۸: ۳
[e] ۴۸ آیت
[f] پید ۲۹: ۵

سنیں، جو کہتي تهي، که اُس مرد نے مجهه سے یوں کہا، وه اُس مرد پاس آیا؛ اور کیا دیکهتا هي، که اُونٹوں کے نزدیک باولي پاس کهڑا هي. ۳۱ اور کہا، که اي خداوند کے مبارک[h]، تو اندر آ؛ کس لیئے باهر کهڑا هي؟ میں نے ایک گهر اور اُونٹوں کے لیئے بهي ایک مکان طیار کیا.

۳۲ اور وه مرد گهر میں آیا؛ اور اُس نے اُس کے اُونٹوں کو کهولا، اور اُونٹوں کے لیئے گهاس چارا دیا، اور اُس کے پانو اور اُس کے ساتهوالے مردوں کے پانو دهونے کو پاني دیا[i]. ۳۳ اور کهانا اُس کے آگے رکها گیا؛ پر وه بولا، که میں جب تک اپنا مطلب نه کہوں، نه کهاؤنگا[k]. وه بولا، کہه. ۳۴ تب اُس نے کہا، که میں ابرهام کا نوکر هوں. ۳۵ اور خداوند نے میرے خاوند کو بهت سي برکت دي؛ اور وه بڑا آدمي هوا[l]؛ اور اُس نے اُسے بهیڑ بکریاں، اور گاے بیل، اور سونا اور روپا، اور لونڈي اور غلام، اور اُونٹ اور گدهے بخشے هیں. ۳۶ اور میرے خاوند کي جورو سره بڑهاپے میں اُس کے لیئے بیٹا جني[m]: اور اُس نے اپنا سب کچهه اُسے دیا[n]. ۳۷ اور میرے خاوند نے یهه کہکے مجهه سے قسم لي[o]، که تو کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے، جن کي زمین میں میں رهتا هوں، کسي سے میرے بیٹے کي شادي مت کر دیجیو؛ ۳۸ بلکه تو میرے باپ کے گهر اور میرے خاندان میں جا[p]، اور میرے بیٹے کے واسطے جورو لے آ. ۳۹ تب میں نے اپنے خاوند سے کہا، شاید که وه عورت میرے ساتهه نه آنے چاهے[q]. ۴۰ تب اُس نے مجهے کہا، که خداوند، جس کے حضور میں میں چلتا هوں[r]، اپنا فرشته تیرے ساتهه بهیجیگا[s]، اور وه تجهے راه میں کامیاب کریگا؛ تو میرے کنبے اور میرے باپ کے گهر میں سے میرے بیٹے کے لیئے جورو لا. ۴۱ اور جب تو میرے خاندان میں جا پهنچے، تب تو میري قسم سے چهوٹیگا[t]؛ پر اگر وے تجهے نه دیں، تو بهي تو میري قسم سے چهوٹتا. ۴۲ میں آج اُس باولي پر آیا، اور کہا، که اي خداوند، میرے خاوند ابرهام کے خدا[u]، اگر تو میرے سفر کو، جو میں کرتا هوں، مبارک کرے: ۴۳ تو دیکهه، که میں پاني کي باولي پاس کهڑا هوں[v]؛ اور ایسا هو، که جب وه کنواري پاني بهرنے نکلے، اور میں اُس سے کہوں، که اپني تهلیئے سے تهوڑا پاني پینے کو مجهے دے؛ ۴۴ اور وه مجهے کہے، که تو بهي پي، اور میں تیرے اُونٹوں کے لیئے بهي بهرونگي: تو وه وهي عورت هووے، جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لیئے مقرر کیا هي. ۴۵ اور میں اپنے دل میں یهه بات کہتا هي تها[w]، که دیکهو، ربقه اپني تهلیا اپنے کاندهے پر لیئے باهر نکلي، اور باولي میں اُتري، اور پاني بهرا: تب میں نے اُس سے کہا، مجهے پاني پلا. ۴۶ اور اُس نے پهرتي کي، اور اپني تهلیا اپنے اوپر سے اُتاري، اور بولي، که پي لے، اور میں تیرے اُونٹوں کو بهي پاني پلاؤنگي: چنانچه میں نے پیا، اور اُس نے میرے اُونٹوں کو بهي پلایا. ۴۷ پهر میں نے اُس سے پوچها، اور کہا، که تو کس کي بیٹي هي؟ وه بولي، نحور کے بیٹے بیتوایل کي بیٹي هوں، جسے ملکه اُس کے لیئے جني. اور میں نے نتهه اُس کي ناک میں[x]، اور کڑے اُس کے هاتهوں میں پهنائے. ۴۸ اور میں نے اپنا سر جهکاکے خداوند کو سجده کیا[y]، اور خداوند اپنے خاوند ابرهام کے خدا کو مبارک کہا، جس نے مجهے سیدهي راه بتائي، که اپنے خاوند کے بهائي کي بیٹي[z] اُس کے بیٹے کے واسطے لوں. ۴۹ سو اب اگر تم مهرباني اور راستي سے میرے خاوند کے ساتهه سلوک کیا چاهتے هو[a]، تو مجهه سے کہو؛ اور اگر نهیں، تو بهي مجهه سے کہو؛ تاکه میں دهنے یا بائیں هاتهه پهروں. ۵۰ تب لابن اور بیتوایل نے جواب دیا، اور کہا، که یهه بات

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

[h] پید ۲۶: ۲۹ قضاه ۱۷: ۲ روت ۳: ۱۰ زبور ۱۱۵: ۱۵
[i] پید ۴۳: ۲۴ قضاه ۱۹: ۲۱
[k] ایوب ۲۳: ۱۲ یوح ۴: ۳۴ افس ۶: ۵، ۶، ۷
[l] ۱ آیت پید ۱۳: ۲
[m] پید ۲۱: ۲
[n] پید ۲۱: ۱۰ اور ۲۵: ۵
[o] ۳ آیت
[p] ۴ آیت
[q] ۵ آیت
[r] پید ۱۷: ۱
[s] ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

[t] ۸ آیت
[u] ۱۲ آیت
[v] ۱۳ آیت
[w] ۱۵ آیت ۱ سمو ۱: ۱۳
[x] حزق ۱۶: ۱۲
[y] ۲۶ آیت
[z] پید ۲۲: ۲۳
[a] پید ۴۷: ۲۹ یشو ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

خداوند کي طرف سے هي[b]: هم تجهے
کچهه برا یا بهلا نهیں کهه سکتے[c]۔ ۵۱ دیکهه،
ربقه تیرے آگے هي[d]، اُسے لے، اور جا، اور
جیسا که خداوند نے کها هي، اُس سے اپنے
خاوند کے بیٹے کا بیاه کر دے۔ ۵۲ اور
یوں هوا، که جب ابرهام کے نوکر نے اُن
کي باتیں سنیں تو زمین پر جهککے خداوند
کو سجده کیا[e]۔ ۵۳ اور نوکر نے روپے کے
برتن، اور سونے کے برتن[f]، اور پوشاکیں نکالیں،
اور ربقه کو دیں: اور اُس نے اُس کے بهائي
اور اُس کي ما کو بهي قیمتي چیزیں[g]
دیں۔ ۵۴ اور اُس نے، اور اُن لوگوں نے،
جو اُس کے ساتهه تهے، کهایا پیا، اور رات
وهیں رهے: صبح کو وے اُٹهے، اور اُس نے
کها، که مجهے میرے خاوند پاس رخصت
کرو[h]۔ ۵۵ اور اُس کے بهائي اور اُس کي
ما نے کها، که چهوکري کو دس روز سے کم
نهیں همارے پاس رهنے دے: بعد اُس
کے وه جائیگي۔ ۵۶ اُس نے اُنهیں کها،
که مجهے مت روکو، که خداوند نے میرا
سفر مبارک کیا: مجهے رخصت کرو،
تاکه میں اپنے خاوند پاس جاؤں۔
۵۷ وے بولے، هم اُس چهوکري کو بلاتے
هیں، اور ||اُسي سے دریافت کرتے هیں۔
۵۸ تب اُنهوں نے ربقه کو بلایا، اور اُس سے
کها، که تو اِس مرد کے ساتهه جائیگي؟ وه
بولي، که جاؤنگي۔ ۵۹ تب اُنهوں نے اپني
بهن ربقه اور اُس کي دداء[i]، اور ابرهام کے
نوکر اور اُس کے لوگوں کو روانه کیا۔ ۶۰ اور
اُنهوں نے ربقه کو دعا دي، اور اُسے کها، که
تو هماري بهن، تو لاکهوں کي ما هو[k]، اور
تیري نسل اُن کے دروازه کي جو اُن کا
کینه رکهتے هیں، مالک هو[l]۔
۶۱ اور ربقه اور اُس کي چهوکریاں
اُٹهکر اُونٹوں پر چڑهیں، اور اُس مرد
کے پیچهے هو لیں: اور وه مرد ربقه کو لیکر
روانه هوا۔ ۶۲ اور اِضحاق بیرالحي اُلرائي
کي راه[m] آ نکلا، که وه دکهن کے ملک میں
رهتا تها۔ ۶۳ اور اِضحاق شام کے وقت

[b] زبور ۱۱۸: ۲۳
[c] متي ۲۱: ۴۲ مرقس ۱۲: ۱۱
[e] پید ۳۱: ۲۴
[d] پید ۲۰: ۱۵
[e] ۲۶ آیت
[f] خر ۳: ۲۲ اور ۱۱: ۲ اور ۱۲: ۳۵
[g] عز ۱: ۶
[h] ۵۶، ۵۱ آیتیں
|| عبراني میں، اُس کے منهه سے۔
[i] پید ۳۵: ۸
[k] پید ۱۷: ۱۶
[l] پید ۲۲: ۱۷
[m] پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۵: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۸۵۷

دهیان کرنے کو[n] میدان میں گیا: اور
اُس نے اپني آنکهیں اُٹهائیں، اور نظر
کي، اور کیا دیکها که اُونٹ چلے آتے
هیں۔ ۶۴ اور ربقه نے اپني آنکه اُٹهائي
اور اِضحاق کو دیکهکر اُونٹ پر سے اُتري[o]۔
۶۵ که اُس نے اُس نوکر سے پوچها تها،
که یهه شخص، جو کهیت سے هماري
ملاقات کو چلا آتا هي، کون هي؟ اور
اُس نوکر نے کها تها، که یهه میرا خاوند
هي۔ اِس لیئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے
تئیں چهپایا۔ ۶۶ اور نوکر نے سب باتیں،
جو اُس نے کي تهیں، اِضحاق سے کهیں۔
۶۷ اور اِضحاق اُسے اپني ما سره کے خیمے
میں لایا، اور ربقه کو لیا، اور وه اُس کي
جورو هوئي، اور اُس نے اُسے پیار کیا: اور
اِضحاق نے اپني ما کے مرنے کے بعد
تسلي پائي[p]۔

۲۵ باب

۱ ابرهام کے بیٹے، قتوره سے۔ ۵ اُسکا اپنے مال واسباب کو تقسیم کرنا۔ ۷ اُس کي عمر، اور اُس کي وفات۔ ۹ اُس کا دفن۔ ۱۲ اِسماعیل کا نسبنامه۔ ۱۷ اُس کي عمر اور اُس کي وفات۔ ۱۹ اِضحاق کا ربقه کے لیئے دعا مانگنا، اِس لیئے که وه بانجهه تهي۔ ۲۲ اُس کے رحم میں دو لڑکوں کا مزاحم هونا۔ ۲۴ عیسو اور یعقوب کا پیدا هونا: ۲۷ فرق، جو اُن میں هوا۔ ۲۹ عیسو کا پلوٹهے کے حق کو بیچ ڈالنا۔

اور ابرهام نے ایک اور جورو کي،
جس کا نام قتوره تها۔ ۲ اور اُس سے
زمران اور یقسان، اور مِدان اور مدیان
اور اِسباق، اور سوخ پیدا هوئے[a]۔ ۳ اور
یقسان سے صبا، اور ددان پیدا هوئے۔ اور
ددان کے فرزند اسوري، اور لطوسيِ، اور
لومي تهے۔ ۴ اور مدیان کے فرزند عیفه،
اور غِفر، اور حنوک، اور ابیداع اور اِلدوعا
تهے۔ یے سب بني قتوره تهے۔
۵ اور ابرهام نے اپنا سب کچهه اِضحاق
کو دیا[b]: ۶ لیکن اُن حرموں کے بیٹونکو
جو ابرهام سے هوئے، ابرهام نے کچهه اِنعام
دیکے، اپنے جیتے جي اُن کو اپنے
بیٹے اِضحاق کے پاس سے پورب رخ
پورب کي سرزمین میں[c] بهیج دیا[d]۔ ۷ اور
ابرهام کي حیات کے برسوں کے دن، جن

[n] یشو ۱: ۸ زبور ۱: ۲ اور ۷۷: ۱۲ اور ۱۱۹: ۱۵ اور ۱۴۳: ۵
[o] یشو ۱۵: ۱۸
[p] پید ۳۸: ۱۲
۱۸۵۳ کے قریب
[a] ۱ توا ۱: ۳۲
[b] پید ۲۴: ۳۶
[c] قاض ۶: ۳
[d] پید ۲۱: ۱۴
۱۸۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۸۲۲

میں وہ جیتا رہا، ایک سو پچھتر برس تھے ۸ تب ابرهام جان بحق هوا، اور اچھي عمر درازي میں بوڑھا اور آسودہ هوکے مرا، اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ ۹ اور اُس کے بیٹے اِضحاق اور اِسماعیل نے مکفیلہ کے مغارہ میں، حِتّي صحر کے بیٹے اِفرون کے کھیت میں، جو ممرے کے آگے هي، اُسے گاڑا: ۱۰ اُس کھیت میں، جو ابرهام نے حِت کے بیٹوں سے مول لیا تھا: وهاں ابرهام اور اُس کي جورو سرہ گاڑے گئے۔

۱۱ اور ابرهام کے مرنے کے بعد یوں هوا، کہ خدا نے اُس کے بیٹے اِضحاق کو برکت بخشي؛ اور اِضحاق بیرالحي الرائي کے پاس جا رها۔

۱۲ اور ابرهام کے بیٹے اِسماعیل کا، جسے سرہ کي لونڈي مصري هاجرہ ابرهام کے لیئے جني تھي، یہہ نسبنامہ هي: ۱۳ اور یے اِسماعیل کے بیٹوں کے نام هیں، مطابق اُن کے ناموں اور نسبوں کي فہرست کے؛ اِسماعیل کا پلوٹھا نبیت اور قیدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ۱۴ اور مسمعا، اور دومہ، اور منشا، ۱۵ اور ‖حدر، اور تیمہ، اور اِطور اور نفیس، اور قدمہ۔ ۱۶ یے اِسماعیل کے بیٹے هیں اور اُن کے نام اُن کي بستیوں، اور قلعوں میں یے هیں؛ اور یے اپني اُمتوں کے بارہ رئیس تھے۔ ۱۷ اور اِسماعیل کي حیات کے برس ایک سو سینتیس تھے: کہ وہ جان بحق تسلیم هوا، اور مر گیا؛ اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔ ۱۸ اور وے حویلہ سے شور تک، جو مصر کے سامھنے اُس راہ میں هي جس سے اسور کو جاتے هیں، بستے تھے؛ اِن کا قطعہ، زمین اِن کے سب بھائیوں کے سامھنے پڑا تھا۔

۱۹ اور ابرهام کے بیٹے اِضحاق کا نسبنامہ یہہ هي: ابرهام سے اِضحاق پیدا هوا: ۲۰ اِضحاق چالیس برس کي عمر میں تھا، جس وقت اُس نے ربقہ سے جو بیتوایل ارامي فدان ارام کے باشندہ کي بیٹي، اور لابن ارامي کي بہن تھي، بیاہ کیا۔ ۲۱ اور اِضحاق نے اپني جورو کے لیئے خداوند سے دعا مانگي، کیونکہ وہ بانجھ تھي: اور خداوند نے اُس کي دعا قبول کي؛ اور اُس کي جورو ربقہ حاملہ هوئي۔ ۲۲ اور اُس کے پیٹ میں دو لڑکے آپس میں مزاحم هوئے: تب اُس نے کہا، اگر یوں هوں، تو ایسي کیوں هوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئي۔ ۲۳ خداوند نے اُسے کہا، کہ تیرے پیٹ میں دو قومیں هیں، اور تیرے رحم سے دو اُمتیں نکلینگي، اور ایک اُمت دوسري اُمت سے زور آور هوگي؛ اور بڑا چھوٹے کي خدمت کریگا۔

۲۴ اور جب اُس کے جنے کے دن پورے هوئے، تو کیا دیکھتے هیں، کہ اُسکے پیٹ میں توام هیں۔ ۲۵ اور پہلا، لال رنگ گویا بالکل پشم کا لباس هو، نکلا؛ اور اُنھوں نے اُس کا نام عیسو رکھا۔ ۲۶ اُس کے بعد اُس کا بھائي نکلا، اور اُس کا هاتھ عیسو کي ایڑي سے لگا هوا تھا؛ اور اُس کا نام یعقوب رکھا گیا: جب وہ اُنھیں جني، تو اِضحاق ساٹھہ برس کا تھا۔

۲۷ اور وے لڑکے بڑھے: اور عیسو شکار میں ماهر، اور جنگل کا رهنیوالا تھا: اور یعقوب نیک مرد، خیموں کا رهنیوالا تھا۔ ۲۸ اور اِضحاق عیسو کو پیار کرتا تھا، کیونکہ وہ اُس کے شکار کا گوشت کھاتا تھا: اور ربقہ یعقوب کو چاهتي تھي۔

۲۹ اور یعقوب نے لپسي پکائي: اور عیسو جنگل سے آیا، اور وہ ماندہ هو گیا تھا۔ ۳۰ اور عیسو نے یعقوب سے کہا، کہ اِس لال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے؛ کیونکہ میں ماندہ هو گیا هوں۔ اِسلیئے اُس کا نام ‖ادوم هوا۔ ۳۱ تب یعقوب نے کہا، کہ آج هي اپنے پلوٹھے هونے کا حق میرے هاتھ بیچ۔ ۳۲ عیسو نے کہا، کہ دیکھہ، میں تو مرنے جاتا هوں: سو پلوٹھا هونا میرے کس کام آویگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۸۳۸

حاشیہ (دایاں):
- e پید ۱۵: ۱۵ اور ۴۹: ۲۹
- f پید ۳۵: ۲۹ اور ۴۹: ۳۳
- g پید ۳۵: ۲۹ اور ۵۰: ۱۳
- h پید ۲۳: ۱۶
- i پید ۴۹: ۳۰
- k پید ۱۶: ۱۴ اور ۲۴: ۱۲
- l پید ۱۶: ۱۵
- ۱۸۰۰ کے قریب
- m ۱ توا ۱: ۲۹
- ‖ یا حدد، ۱ توا ۱: ۳۰
- n پید ۱۷: ۲۰
- ۱۷۷۳
- o ۸ آیت
- p ۱ سمو ۱۵: ۷
- q متي ۱: ۲
- ۱۸۵۷

حاشیہ (بایاں):
- r پید ۲۲: ۲۳
- s پید ۲۴: ۲۹
- t ۱ توا ۵: ۲۰
- ۲ توا ۳۳: ۱۳
- عز ۸: ۲۳
- u روم ۹: ۱۰
- w ۱ سمو ۹: ۹ اور ۱۰: ۲۲
- x پید ۱۷: ۱۶ اور ۲۴: ۶۰
- y ۲ سمو ۸: ۱۴
- z پید ۲۷: ۲۹
- ملا ۱: ۳
- روم ۹: ۱۲
- a پید ۲۷: ۱۱، ۱۶، ۲۳
- b هوس ۱۲: ۳
- c پید ۲۷: ۳۶
- ۱۸۳۷
- d پید ۲۷: ۳، ۵
- e ایوب ۱: ۱، ۸ اور ۲: ۳
- زبور ۳۷: ۳۷
- f عبر ۱۱: ۹
- g پید ۲۷: ۱۹، ۲۵، ۳۱
- h پید ۲۷: ۶
- ‖ یعني لال۔
- ۱۸۰۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

۳۳ تب یعقوب نے کہا، که آج هي مجهه پاس قسم کها: اُس نے اُس پاس قسم کهائي: اور اُس نے اپنے پلوتهے هونے کا حق یعقوب کے هاتهه بیچا[i]. ۳۴ تب یعقوب نے عیسو کو روٹي اور مسور کي دال دي اُس نے کهایا اور پیا[k]، اور اُتهکر چلا گیا: سو عیسو نے اپنے پلوتهے هونے کا حق ناچیز جانا[l].

۲۶ باب

۱ اِس کے بیان میں، که اِضحاق، کال کے سبب، جرار کو جاتا. ۲ خدا اُس کي هدایت کرتا، اور اُس کو برکت دیتا. ۷ ابي‌ملک اُس کي ملامت کرتا، که اُس نے اپني جورو سے اِنکار کیا تها. ۱۲ اِضحاق دولتمند هو جاتا. ۱۸ عسق، اور شِطنه، اور رحابات کے کوے کهودتا. ۲۶ ابي‌ملک اِضحاق کے ساتهه، مقام بیرسبع پر، عهد باندهتا. ۳۴ عیسو کي جوروان کون تهیں.

اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا، جو ابرهام کے ایام میں پڑا تها[a]، پهر کال پڑا. تب اِضحاق ابي‌ملک پاس، جو فلستیوں کا بادشاه تها، جرار تک[b] گیا. ۲ اور خداوند نے اُس پر ظاهر هوکے کها، که مصر کو مت اُتر جا: بلکه جهاں میں تجهے کهوں، اُس زمین میں رها کر[c]: ۳ تو اِس هي زمین میں بود و باش کر[d]، که میں تیرے ساتهه هونگا[e]، اور تجهے برکت بخشونگا[f]: کیونکه میں تجهے، اور تیري نسل کو، یے سب ملک دونگا[g]، اور میں اُس قسم کو، جو میں نے تیرے باپ ابرهام سے کي هي[h]، وفا کرونگا. ۴ اور میں تیري اولاد کو آسمان کے ستاروں کي مانند وافر کرونگا[i]، اور یے سب ملک تیري نسل کو دونگا: اور زمین کي سب قومیں تیري نسل سے برکت پاوینگي[k]: ۵ اِس لیئے که ابرهام نے میري آواز کو سنا، اور میري تاکید کو، میرے حکموں اور میرے قانونوں اور میرے شرعوں کو حفظ کیا هي[l]. ۶ سو اِضحاق جرار میں رها. ۷ اور وهاں کے باشندوں نے اُس سے اُس کي جورو کي بابت پوچها. وه بولا، که وه میري بہن هي[m]: کیونکه وه اُسے اپني جورو کہنے سے ڈرا[n]: تا نه هووے که وهاں کے لوگ ربقه کے لیئے اُسے قتل کریں: کیونکه وه خوبصورت تهي[o]. ۸ اور یوں هوا که جب وه وهاں مدّت تک رها، تو فلستیوں کا بادشاه ابي‌ملک جهروکهے سے باهر دیکهتا تها: اور اُس نے نظر کي، اور دیکها که اِضحاق اپني جورو ربقه سے اِختلاط کرتا هي. ۹ تب ابي‌ملک نے اِضحاق کو بلاکر کها، که دیکهه، وه یقیناً تیري جورو هي: پهر تو نے کیونکر کها که وه میري بہن هي؟ اِضحاق نے اُس سے کها اِس لیئے که میں نے کها، ایسا نه هو، که میں اُس کے واسطے مارا جاؤں. ۱۰ ابي‌ملک بولا، یهه کیا هي جو تو نے هم سے کیا؟ نزدیک تها، که لوگوں میں سے کوئي تیري جورو کے ساتهه همبستر هوتا، اور تو هم پر الزام لاتا[p]. ۱۱ تب ابي‌ملک نے سب لوگوں کو یهه حکم کیا، که جو کوئي اِس مرد کو، یا اُس کي جورو کو چهوئیگا، سو مار ڈالا جائیگا[q]. ۱۲ اور اِضحاق نے اُس زمین میں کهیتي کي، اور اُسي سال سو گُنا حاصل کیا[r]: اور خداوند نے اُسے برکت بخشي[s]: ۱۳ اور وه مرد بڑهه گیا، اور اُس کي ترقي هوتي چلي جاتي تهي، یهاں تک که بهت بڑا آدمي هو گیا[t]: ۱۴ وه بهیڑ بکري، اور گاے بیل، اور بهت سے چاکروں کا مالک هوا: اور سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا[u]. ۱۵ اور فلستیوں نے سارے کوئے، جو اُس کے باپ کے نوکروں نے اُس کے باپ ابرهام کے وقت میں کهودے تهے[v]، بند کر دیئے اور اُنهیں مٹي سے بهر دیا. ۱۶ اور ابي‌ملک نے اِضحاق سے کها، که همارے پاس سے جا: که تو هم سے زیاده زوراور هو گیا[w]. ۱۷ تب اِضحاق وهاں سے گیا، اور اپنا خیمه جرار کي وادي میں کهڑا کیا، اور وهاں رها. ۱۸ اور اِضحاق نے پاني کے اُن کوؤں کو، جو اُنهوں نے اُس کے باپ ابرهام کے وقت میں کهودے تهے، پهر کهودا: کیونکه فلستیوں

[i] عبر ۱۲ : ۱۶ [k] واعظ ۸ : ۱۵ یسعه ۲۲ : ۱۳ [l] ۱ قرنـ ۱۵ : ۳۲ [a] پید ۱۲ : ۱۰ [b] پید ۲۰ : ۲ [c] پید ۱۲ : ۱ [d] پید ۲۰ : ۱ زبور ۳۹ : ۱۲ عبر ۱۱ : ۹ [e] پید ۲۸ : ۱۵ [f] پید ۱۲ : ۲ [g] پید ۱۳ : ۱۵ اور ۱۵ : ۱۸ [h] پید ۲۲ : ۱۶ [i] زبور ۱۰۵ : ۹ پید ۱۵ : ۵ اور ۲۲ : ۱۷ [k] پید ۱۲ : ۳ اور ۲۲ : ۱۸ [l] پید ۲۲ : ۱۶، ۱۸ [m] پید ۱۲ : ۱۳ اور ۲۰ : ۲، ۱۳ [n] امثـ ۲۹ : ۲۵ [o] پید ۲۴ : ۱۶ [p] پید ۲۰ : ۹ [q] زبور ۱۰۵ : ۱۵ [r] متي ۱۳ : ۸ مرقس ۴ : ۸ ۳ آیت [s] پید ۲۴ : ۱، ۳۵ ایوب ۴۲ : ۱۲ [t] پید ۲۴ : ۳۵ زبور ۱۱۲ : ۳ امثـ ۱۰ : ۲۲ [u] پید ۳۷ : ۱۱ واعظ ۴ : ۴ [v] پید ۲۱ : ۳۰ [w] خرو ۱ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

نے ابرهام کے مرنے کے بعد اُنهیں بند کر دیا تها: اور اُس نے اُن کے وهي نام جو نام اُس کے باپ نے رکهے تهے پهر رکهے[f]. ۱۹ اور اِضحاق کے نوکروں نے وادي میں کهودا، اور وهاں ایک کوآ، جس میں پاني کا ||سوتا تها، پایا. ۲۰ اور جرار کے گڑریوں نے اِضحاق کے گڑریوں سے یهه کهکے *قضیه کیا، که یهه پاني همارا هي. اور اُس نے اُس کوئے کا نام ||عسق رکها: اِس لیئے که اُنهوں نے اُس کے ساتهه جهگڑا کیا تها. ۲۱ اور اُنهوں نے دوسرا کوآ کهودا، اور اُس کے لیئے بهي جهگڑا هوا: اور اُس نے اُس کا نام ||سِتنه رکها. ۲۲ تب وه وهاں سے آگے چلا، اور ایک اَور کوآ کهودا، جس کے لیئے اُنهوں نے جهگڑا نه کیا: اور اُس نے اُس کا نام ||رحابات رکها، اور کها، که اب خداوند نے همارے لیئے جگهه نکالي، اور هم اِس زمین میں پهلینگے[a]. ۲۳ اور وه وهاں سے بیرسبع کو گیا. ۲۴ اور خداوند اُسي رات اُس پر ظاهر هوا، اور کها، که میں تیرے باپ ابرهام کا خدا هوں[b]: مت ڈر، که میں تیرے ساتهه هوں، اور تجهے برکت دونگا، اور اپنے بندے ابرهام کے لیئے تیري نسل بڑهاؤنگا[c]. ۲۵ اور اُس نے وهاں مذبح بنایا[d]، اور خداوند کا نام لیا[e]، اور وهاں اپنا خیمه کهڑا کیا: اور وهاں اِضحاق کے نوکروں نے ایک کوآ کهودا.

۲۶ تب ابي‌ملک، اور اخوزت جو اُس کے دوستوں میں سے تها، اور اُس کا سپه‌سالار فیکل جرار سے اُسکے پاس گئے[g]. ۲۷ تب اِضحاق نے اُنهیں کها، کسواسطے تم میرے پاس آئے هو، جس حال میں که مجهه سے کینه رکهتے هو[h]، اور مجهه کو اپنے پاس سے نکال دیا[i]؟ ۲۸ وے بولے، هم نے دیکهتے هوئے یهه دیکها، که خداوند تیرے ساتهه هي[k]: سو هم نے کها، که هم اور تو آپس میں همقسم هو جاویں، اور هم تیرے ساتهه عهد کریں. ۲۹ تاکه جیسا هم نے تجهے نهیں چهوا، اور تجهه سے نیکي کے سوا کچهه نهیں کیا، اور

f پید ۲۱: ۳۱
|| عبراني میں زنده پاني.
* پید ۲۱: ۲۵
|| یعني قضیه.
|| یعني دشمني.
|| یعني وسیع جگهیں.
a پید ۱۷: ۶ اور ۲۸: ۳ اور ۴۱: ۵۲ خر ۱: ۷
b پید ۱۷: ۷ اور ۲۴: ۱۲ اور ۲۸: ۱۳ خر ۳: ۶ اعم ۷: ۳۲
c پید ۱۵: ۱
d ۳، ۴ آیتیں.
e پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۸
f زبور ۱۱۶: ۱۷
g پید ۲۱: ۲۲
h قاض ۱۱: ۷
i ۱۶ آیت
k پید ۲۱: ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۸۰۴ کے قریب

تجهه کو سلامتي سے رخصت کیا، تو بهي هم سے بدي نه کرے: تو اب خداوند کا مبارک هي[l]. ۳۰ تب اُس نے اُن کي مهماني کي[m]، اور اُنهوں نے کهایا اور پیا. ۳۱ اور وے صبح سویرے اُٹهے، اور آپس میں همقسم هوئے[n]: اور اِضحاق نے اُنهیں رخصت کیا، اور وے اُس کے پاس سے سلامت چلے گئے. ۳۲ اور اُسي دن یوں هوا، که اِضحاق کے نوکر آئے، اور کوئے کي بابت، جو اُنهوں نے کهودا تها، اُس سے ذکر کیا، اور کها، که هم نے پاني پایا. ۳۳ سو اُس نے اُسکا نام ||سبع رکها: اِس لیئے وه شهر آج تک ||بیرسبع کهلاتا هي.

۳۴ اور عیسو نے، جب چالیس برس کا هوا، بئیري حِتّي کي بیٹي یهودته، اور ایلون حِتّي کي بیٹي بشامته سے بیاه کیا[p]. ۳۵ اور وے اِضحاق اور ربقه کے لیئے جان کي تلخي کے باعث هوئیں[q].

۲۷ باب

۱ اِس کے بیان میں، که اِضحاق عیسو کو حکم دیتا، که شکاري گوشت لے آوے. ۶ ربقه یعقوب کو سکهلاتي که کیونکر پلوٹهے کي برکت پاوے. ۱۵ یعقوب عیسو کا بهیس پکڑکے برکت کو حاصل کرتا. ۳۰ عیسو شکاري گوشت لاتا. ۳۳ اِضحاق حیراني میں گرفتار هوتا. ۳۴ عیسو شکایت کرتا، اور بهت منت سے ایک برکت پاتا. ۴۱ یعقوب کو دهمکي دیتا. ۴۲ ربقه اُس کے اِرادے کو باطل کر دیتي.

اور یوں هوا، که جب اِضحاق بوڑها هوا، اور اُس کي آنکهیں دهندهلا گئیں، ایسا که وه دیکهه نه سکتا تها[a]، تو اُس نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کو بلایا اور کها، که اي میرے بیٹے: وه بولا، دیکهه، میں حاضر هوں. ۲ تب اُس نے کها، که اب دیکهه، میں بوڑها هوا، اور میں اپنے مرنے کا دن نهیں جانتا[b]. ۳ سو اب، میں تجهه سے منت کرتا هوں که اپنے هتهیار، اپنا ترکش اور اپني کمان لے، اور جنگل کو جا، اور میرے لیئے شکار کر. ۴ اور میرے لیئے لذیذ کهانا، جیسا که میں چاهتا هوں طیار کر، اور میرے آگے لا، که میں کهاؤں[c]: تاکه میں جي سے اپنے مرنے کے آگے تجهے برکت بخشوں[d]. ۵ اور جب اِضحاق اپنے

l پید ۲۴: ۳۱ زبور ۱۱۵: ۱۵
m پید ۱۹: ۳
n پید ۲۱: ۳۱
|| یعني قسم.
o پید ۲۱: ۳۱
|| یعني قسم کا کوآ.
۱۷۹۶
p زبور ۳۶: ۲
q زبور ۲۷: ۴۶ اور ۲۸: ۱، ۸
۱۷۶۰ کے قریب
a پید ۴۸: ۱۰
۱ سم ۳: ۲
b امث ۲۷: ۱ یعق ۴: ۱۴
c پید ۲۵: ۲۷، ۲۸
d ۲۷ آیت. پید ۴۸: ۹، ۱۵ اور ۴۹: ۲۸ اِستث ۳۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

بیٹے عیسو سے باتیں کرتا تھا، تب ربقه نے سنا: اور عیسو جنگل کو گیا که شکار مارے اور لے آوے.
۶ تب ربقه نے اپنے بیٹے یعقوب سے همکلام هوکے کہا، که دیکھ، میں نے تیرے باپ کي سني، که تیرے بھائي عیسو سے همکلام هوکے کہا، که ۷ میرے لیئے شکار لا، اور میرے واسطے لذیذ خوراک طیار کر، تاکه میں کھاؤں، اور اپنے مرنے سے پیشتر، خداوند کے آگے، تجھے برکت بخشوں. ۸ سو اب، ای میرے بیٹے، اُس حکم کے موافق، جو میں تجھے دیتا هوں، میري بات کو مان[e]. ۹ اب گلے میں جاکے وهاں سے بکري کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا، اور میں تیرے باپ کے لیئے اُن سے لذیذ کھانا، جیسا که وه چاهتا هی[f]، پکواؤنگي. ۱۰ اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے لائیو: تاکه وه کھاوے، اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے[g]. ۱۱ تب یعقوب نے اپني ما ربقه سے کہا، دیکھ، میرے بھائي عیسو کے بدن پر بال هیں[h]، اور میرا بدن صاف هی: ۱۲ شاید میرا باپ مجھے چھووے[i]، اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھهروں، اور برکت نهیں، بلکه لعنت اپنے اوپر لاؤں[k]. ۱۳ اُس کي ما نے اُسے کہا، که تیري لعنت مجھ پر هووے[l]، ای میرے بیٹے: تو صرف میري بات مان، اور جاکے میرے لیئے اُنھیں لا. ۱۴ تب وه گیا، اور اُنھیں اپني ما پاس لے آیا. اور اُس کي ما نے لذیذ کھانا، جیسا که اُسکا باپ چاهتا تھا، پکایا[m]. ۱۵ اور ربقه نے اپنے بڑے بیٹے عیسو کي نفیس پوشاکیں[n]، جو گھر میں اُس پاس تھیں لیں، اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پهنائیں. ۱۶ اور بکري کے بچوں کي کھال اُس کے هاتھوں اور اُس کي گردن پر، جهاں بال نه تھے لپیٹي. ۱۷ اور اُس لذیذ کھانا اور روٹي کو جو اُس نے طیار کي تھي اپنے بیٹے یعقوب کے هاتھ دي.

[e] ۱۳ آیت
[f] ۴ آیت
[g] ۴ آیت
[h] پید ۲۵ : ۲۵
[i] ۲۲ آیت
[k] پید ۹ : ۲۵ اِست ۲۷ : ۱۸
[l] پید ۴۳ : ۹ ۱ سه ۲۵ : ۲۴ ۲ سه ۱۴ : ۹ متي ۲۷ : ۲۵
[m] ۴، ۹ آیتیں
[n] ۲۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

۱۸ تب اُس نے اپنے باپ پاس آکے کہا، که ای میرے باپ: وه بولا، دیکھ، میں هوں: تو کون هی، میرے بیٹے؟ ۱۹ یعقوب اپنے باپ سے بولا، که میں عیسو هوں، تیرا پلوٹھا: جیسا تو نے مجھ سے کہا، میں نے ویسا هي کیا: اُٹھ بیٹھیئے، اور میرے شکار میں سے کچھ کھایئے، تاکه تو جي سے مجھے برکت بخشے[o]. ۲۰ تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا، که یهه کیونکر هوا، که تو نے ایسا جلد پایا هی، ای میرے بیٹے؟ وه بولا، اِس لیئے که خداوند، تیرا خدا، میرے آگے لایا. ۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا، ای میرے بیٹے، نزدیک آ، که میں تجھے چھوؤں[p]، که تو میرا وهي بیٹا عیسو هی که نهیں. ۲۲ اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا، اور اُس نے اُسے چھوکے کہا، که آواز تو یعقوب کي هی، پر هاتھ عیسو کے هیں. ۲۳ اور اُس نے اُسے نه پهچانا، اِس لیئے که اُس کے هاتھوں پر اُس کے بھائي عیسو کے هاتھوں کي طرح بال تھے[q]: سو اُس نے اُسے برکت دي. ۲۴ اور کہا، که تو میرا وهي بیٹا عیسو هی؟ وه بولا، که میں وهي هوں. ۲۵ تب اُس نے کہا، که تو میرے پاس لا، که میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھ کھاؤں، تاکه جي سے تجھے برکت دوں[r]. سو وه اُس پاس لایا، اور اُس نے کھایا: اور وه اُس کے لیئے مے لایا، اور اُس نے پي. ۲۶ پھر اُس کے باپ اِضحاق نے اُسے کہا، که ای بیٹے، اب نزدیک آ، اور مجھے چوم. ۲۷ وه نزدیک گیا، اور اُسے چوما. تب اُس نے اُس کے لباس کي باس پائي، اور اُسے برکت دي، اور کہا، که دیکھ! میرے بیٹے کي ریح اُس کھیت کي ریح کي مانند هی، جس میں خداوند نے برکت بخشي هی[s]: ۲۸ خدا، آسمان کي اوس[t]، اور زمین کي چکنائي[u]، اور اناج اور مے کي زیادتي[v] تجھے بخشے[w]: ۲۹ قومیں تیري خدمت

[o] ۴ آیت
[p] ۱۲ آیت
[q] ۱۶ آیت
[r] ۴ آیت
[s] هوس ۱۴ : ۶
[t] اِست ۳۳ : ۱۳، ۲۸ ۲ سه ۱ : ۲۱
[u] پید ۴۵ : ۱۸
[v] اِست ۳۳ : ۲۸
[w] عبر ۱۱ : ۲۰

کریں: گروهیں تیرے آگے جُهکیں[y]: تو اپنے بهائیوں کا خداوند هو، اور تیري ما کے بیٹے تیرے آگے خم هوویں[z]: هر ایک جو تجھ پر لعنت کرے، ملعون هووے: مگر وہ جو تیرے لیئے برکت چاهے، مبارک هووے[a].

۳۰ اوریوں هوا، کہ جوں اِضحاق یعقوب کو برکت دے چکا، اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے حضور سے باهر چلا، وونهیں اُس کا بهائي عیسو اپنے شکار سے پهرا. ۳۱ اُس نے بهي لذیذ کهانا پکایا تها، اور اُسے اپنے باپ پاس لایا، اور اپنے باپ سے کہا، کہ میرے باپ، اُٹهیے، اور اپنے بیٹے کا شکار کهائیے، تاکہ آپ جي سے مجهے برکت دیویں[b]. ۳۲ اُس کے باپ اِضحاق نے اُس سے پوچها، کہ تو کون هي؟ وہ بولا، میں عیسو تیرا پلوٹها بیٹا هوں. ۳۳ تب اِضحاق بشدت کانپا، اور بولا، وہ کون تها، اور کهاں هي وہ جو شکار کرکے میرے پاس لایا، اور میں نے سب میں سے تیرے آنے کے آگے کهایا، اور اُسے برکت دي: هاں وہ مبارک هوگا[c]. ۳۴ عیسو، اپنے باپ کي باتیں سنتے هوئے، شدت سے چِلا چِلا اور بهوت پهوٹکر رویا[d]، اور اپنے باپ سے کہا، ای میرے باپ، مجهے، مجهے بهي، برکت دیجیے. ۳۵ وہ بولا، کہ تیرا بهائي دغا سے آیا، اور تیري برکت لے گیا. ۳۶ تب اُس نے کہا، کیا اُس کا نام ||یعقوب ٹهیک نهیں[e]؟ کہ اُس نے دو بارہ مجهے اڑنگا مارا: اُس نے میرے پلوٹهے هونے کا حق لے لیا[f]: اور دیکهو، اب اُس نے میري برکت لے لي. پهر اُس نے کہا، کیا تو نے میرے لیئے کوئي برکت نهیں رکه چهوڑي؟ ۳۷ اِضحاق نے عیسو کو جواب دیا، اوز کہا، کہ دیکھ، میں نے اُسے تیرا خداوند کیا، اور اُس کے سب بهائیوں کو اُس کي چاکري میں دیا[g]، اور آناج اور مے اُسے بخشي[h]: اب، ای میرے بیٹے، تیرے لیئے میں کیا کروں؟

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

[y] پید ۹: ۲۵ اور ۲۵: ۲۳
[z] ۴۹: ۸
[a] پید ۱۲: ۳ گن ۲۴: ۹
[b] ۴ آیت
[c] پید ۲۸: ۳، ۴ روم ۱۱: ۲۹
[d] عبر ۱۲: ۱۷
[e] پید ۲۵: ۲۶ || یعني اڑنگا مارنیوالا.
[f] پید ۲۵: ۳۳
[g] تکملہ بابا ۲ سمو ۸: ۱۴ ۲۹ آیت
[h] ۲۸ آیت

۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا، کیا آپ پاس ایک هي برکت هي، ای میرے باپ؟ مجهے، مجهے بهي برکت دیجیے، ای میرے باپ. اور عیسو چِلا چِلاکے رویا[i]. ۳۹ تب اُس کے باپ اِضحاق نے جواب دیا، اور اُسے کہا، کہ دیکھ، زمین کي چِکنائي سے، اور اوپر کے آسمان کي اوس سے تیرا قیام هوگا[k]. ۴۰ اور تو اپني تلوار سے زندگاني بسر کریگا، اور اپنے بهائي کي خدمت کریگا[l]: اور یوں هوگا، کہ جب تو ||تردد میں پڑیگا، تو اُس کا جوا اپني گردن پر سے توڑکر پهینک دیگا[m].

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب، جو اُس کے باپ نے اُسے بخشي، کینہ رکها[n]، اور عیسو نے اپنے دل میں کہا، کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک هیں[o]، تب میں اپنے بهائي یعقوب کو مار ڈالونگا[p]. ۴۲ اور ربقہ کو اُس کے بڑے بیٹے عیسو کي یے باتیں کهي گئیں. تب اُس نے اپنے چهوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بهیجا، اور اُس سے کہا، کہ دیکھ، تیرا بهائي عیسو تیري بابت اپني تسلّي کرتا هي[q]، کہ تجهے مار ڈالے. ۴۳ سو اِس لیئے ای میرے بیٹے، تو میري بات مان: اُٹھ، اور حاران میں میرے بهائي لابن کے پاس بهاگ جا[r]. ۴۴ اور تهوڑے دن اُس کے ساتھ رہ، جب تک کہ تیرے بهائي کي جهنجلاهٹ جاتي نہ رهے: ۴۵ اور تیرے بهائي کا غصہ تجھ سے نہ پهرے، اور جو تو نے اُس سے کیا هي سو بهول جاوے: تب میں تجهے وهاں سے بلا بهیجونگي: میں کیوں ایک هي دن تم دونوں کو کهووں؟ ۴۶ اور ربقہ نے اِضحاق سے کہا، میں حِت کي بیٹیوں کے سبب اپني زندگي سے تنگ هوں[s]: سو اگر یعقوب حِت کي بیٹیوں میں سے، جیسي اِس مُلک کي لڑکیاں هیں، کسي سے بیاہ کرے[t]، تو میري زندگي کا کیا لطف هوگا؟

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب

[i] عبر ۱۲: ۱۷
[k] ۲۸ آیت عبر ۱۱: ۲۰
[l] پید ۲۵: ۲۳ ۲ سمو ۸: ۱۴ عبد ۱۸، ۱۹، ۲۰ آیتیں
|| یا حکومت پاویگا.
[m] ۲ سلا ۸: ۲۰
[n] پید ۳۷: ۴، ۸
[o] پید ۵۰: ۳، ۴، ۱۰
[p] عبد ۱۰
[q] زبور ۶۴: ۵
[r] پید ۱۱: ۳۱
[s] پید ۲۶: ۳۵ اور ۲۸: ۸
[t] پید ۲۴: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰

۲۸ باب

۱ اِس بیان میں، که اِضحاق یعقوب کو برکت دیکے اُسے روانه کرتا، که فدان ارام کو جاوے. ۹ عیسو اِسماعیل کي بیٹي محلت ناْم کے ساتھه بیاه کرتا. ۱۰ سیڑهي کي رویا یعقوب کو دکهائي جاتي. ۱۱ بیت‌ایل میں یعقوب کا ستون. ۲۰ یعقوب کي منت.

تب اِضحاق نے یعقوب کو بُلایا، اور اُسے برکت دي[a]، اور اُسے تاکید کرکے کہا، که تو کنعاني بیٹیوں میں سے جورو نه کرنا[b]. ۲ اُٹهه، اور فدان ارام کو[c] اپنے نانا بیتوایل[d] کے گهر جا[e]، اور وهاں سے اپنے ماموں لابن[f] کي بیٹیوں میں سے اپنے لیئے جورو کرلے. ۳ اور خدا ے قادر مطلق تجهے برکت بخشے، اور تجهے برومند کرے، اور تجهے بڑهاوے، که تجهه سے قوموں کي گروه بنے[g]، ۴ اور وه ابرهام کي برکت تجهے دیوے، تجهه کو اور تیرے ساتهه تیري نسل کو بهي[h]، تاکه تو اپني اِس مسافرت کي اِس سر زمین کو، جو خدا نے ابرهام کو دي، میراث میں لاوے[i]. ۵ سو اِضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا، اور وه فدان ارام میں لابن کے پاس، جو ارامي بیتوایل کا بیٹا، اور یعقوب اور عیسو کي ما ربقه کا بهائي تها گیا.

۶ پس جب عیسو نے دیکها که اِضحاق نے یعقوب کو برکت دي، اور اُسے فدان ارام میں بهیجا، تاکه وهاں سے اپنے لیئے جورو کر لاوے، اور که اُس نے اُسے برکت دیتے هي تاکید کرکے کہا تها، که تو کنعانیوں کي بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو؛ ۷ اور که یعقوب اپنے ما باپ کي فرمانبرداري کرکے فدان ارام کو چلا گیا؛ ۸ اور عیسو نے یهه بهي دیکها، که کنعان کي لڑکیاں میرے باپ اِضحاق کي نظر میں منظور نهیں[k]: ۹ تب عیسو اِسماعیل کے پاس گیا، اور محلت کو[l]، جو اِسماعیل بن ابرهام کي بیٹي اور نبیط[m] کي بهن تهي، لیا، اور اُسے اپني اور جوروؤں میں شامل کیا.

۱۰ سو یعقوب بیرسبع سے نکلکے حاران[n] کي طرف گیا[o]. ۱۱ اور ایک جگهه میں اُترا، اور رات بهر وهاں رها؛ کیونکه سورج ڈوب گیا تها: اور اُس نے اُس جگهه کے پتهروں میں سے اُٹهاکر اُنهیں اپنا تکیه کیا، اور وهاں لیٹکے سوگیا. ۱۲ اور اُس نے خواب دیکها[p]، اور کیا دیکهتا هی، که ایک سیڑهي زمین پر دهري هی، اور اُس کا سرا آسمان کو پهنچا هی؛ اور دیکهو، خدا کے فرشتے اُس پر سے چڑهتے اُترتے هیں[q]. ۱۳ اور دیکهو، خداوند اُس کے اوپر کهڑا هی[r]، اور اُس نے کہا، که میں خداوند، تیرے باپ ابرهام کا خدا، اِضحاق کا خدا هوں[s]: میں یهه زمین، جس پر تو لیٹا هی، تجهے اور تیري نسل کو دونگا[t]: ۱۴ اور تیري نسل ایسي هوگي جیسي زمین کي گرد[u]؛ اور تو پچهم، پورب، اُتر، دکهن کو پهوٹ نکلیگا[w]، اور زمین کے تمام گهرانے تجهه سے اور تیري نسل سے برکت پاوینگے[x]. ۱۵ اور دیکهه، میں تیرے ساتهه هوں[y]، اور هر جگهه، جهاں کهیں تو جاوے، تیري نگهباني کرونگا[z]، اور تجهه کو اِس ملک میں پهر لاؤنگا[a]؛ بلکه میں تجهه کو جب تک میں تجهه سے اپنا سب کها هوا پورا نه کروں[b] نه چهوڑونگا[c].

۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا، اور کہا، که یقینا خداوند اِس جگهه هی[d]، اور میں نه جانتا تها. ۱۷ اور وه هراساں هوا اور بولا، که یهه کیا هي ڈرانا مقام هی! سو کچهه اور نهیں، مگر خدا کا گهر، اور آسمان کا آستانه هی! ۱۸ اور یعقوب صبح سویرے اُٹها، اور اُس پتهر کو، جسے اُس نے اپنا تکیه کیا تها، لیکے ستون کهڑا کیا[e]، اور اُس کے سرے پر تیل ڈهالا[f]. ۱۹ اور اُس مقام کا نام ۱۱بیت‌ایل رکها؛ پر اُس سے پهلے اُس بستي کا نام لوز تها[g]. ۲۰ اور یعقوب نے منت ماني[h]، اور کہا، که اگر خدا میرے ساتهه رهے، اور اُس راه میں، جس میں میں جاتا هوں میري نگهباني کرے[i]، اور مجهے کهانے کو

a پید ۲۷: ۳۳
b پید ۲۴: ۳
c پید ۲۵: ۲۰
d پید ۲۲: ۲۳
e هوس ۱۲: ۱۲
f پید ۲۴: ۲۹
g پید ۱۷: ۱، ۶
h پید ۱۲: ۲
i پید ۱۷: ۸
k پید ۲۴: ۳ اور ۲۶: ۳۵
۱۷۶۰ کے قریب
l پید ۳۶: ۳ اُس کا نام بشامه لکها.
m پید ۲۵: ۱۳
n اعم ۷: ۲
o هوس ۱۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۶۰ کے قریب
p پید ۴۱: ۱ ایوب ۳۳: ۱۵
q یوحه ۱: ۵۱ عبر ۱: ۱۴
r پید ۳۵: ۱ اور ۴۸: ۳
s پید ۲۶: ۲۴
t پید ۱۳: ۱۵ اور ۳۵: ۱۲
u پید ۱۳: ۱۶
w پید ۱۳: ۱۴ اِسته ۱۲: ۲۰
x پید ۱۲: ۳ اور ۱۸: ۱۸ اور ۲۲: ۱۸ اور ۲۶: ۴
y دیکهو ۲۰، ۲۱ آیتیں. پید ۲۶. ۲۴ اور ۳۱: ۳
z پید ۴۸: ۱۶ زبور ۱۲۱: ۵، ۷، ۸
a پید ۳۵: ۶
b گن ۲۳: ۱۹
c اِسته ۳۱: ۶، ۸ یشو ۱: ۵ ۱ سلا ۸: ۵۷ عبر ۱۳: ۵
d خر ۳: ۵ یشو ۵: ۱۵
e پید ۳۱: ۱۳، ۴۵ ... ۳۵: ۱۴
f احبه ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۲ گن ۷: ۱
۱۱ یعني خدا کا گهر
g قاض ۱: ۲۳، ۲۶
h پید ۳۱: ۱۳ قاض ۱۱: ۳۰ ۲ سمه ۱۵: ۸
i ۱۰ آیت

پيشتر مسيح سے ۱۷۶۰ کے قريب

روٹي، اور پهننے کو کپڑا ديتا رهے[k]، ۲۱ اور ميں اپنے باپ کے گهر سلامت پهر آؤں[l]، تب خداوند ميرا خدا هوگا[m]: ۲۲ اور يهه پتهر، جو ميں نے ستون کهڑا کيا، خدا کا گهر هوگا[n]: اور سب ميں سے، جو تو مجهے ديگا، دسواں حصه تجهے دونگا[o].

۲۹ باب

۱ اِس بيان ميں، که يعقوب حاران کے کوئيے کو پهنچتا. ۹ راخل سے ملکے، اُس پر اپنے تئيں ظاهر کرتا. ۱۳ لابن اُس کي مهماني کرتا. ۱۸ راخل کے پانے کے ليئے، يعقوب عهد باندهتا. ۲۰ فريب سے لياه اُسے دي جاتي. ۲۸ راخل کو بهي بياه ميں پاتا؛ اور اُس کے ليئے، سات برس اور خدمت کرتا. ۳۲ لياه سے روبن پيدا هوتا. ۳۳ بعد اُس کے شمعون؛ ۳۴ پهر لاوي؛ ۳۵ پهر يهوداه اُس سے پيدا هوا.

اور يعقوب قدم اُٹهاکے پوربي لوگوں کے ملک ميں پهنچا[a]. ۲ اور اُس نے نظر کي اور کيا ديکها که ميدان ميں ايک کوآ هي، اور لو، کوئيے کے نزديک بهيڑوں کے تين گلے بيٹهے هوئے هيں: کيونکه وے اُسي کوئيے سے گلوں کو پاني پلاتے تهے: اور کوئيے کے منهه پر ايک بڑا پتهر دهرا تها. ۳ اور جب گلے وهاں جمع هوئے، تب وے اُس پتهر کو کوئيے کے منهه پر سے ڈهلکاتے تهے، اور بهيڑوں کو پاني پلا کے اُس پتهر کو اُس کي جگهه پر پهر رکهه ديتے تهے. ۴ تب يعقوب نے اُن سے کها، که اي ميرے بهائيو، تم کهاں کے هو؟ وے بولے، که هم حاران کے هيں. ۵ پهر اُس نے پوچها، که تم نحور کے بيٹے لابن کو جانتے هو؟ وے بولے هم جانتے هيں. ۶ اُس نے پوچها، که کيا وه بهلا چنگا هي[b]؟ وے بولے، بهلا چنگا هي: اور ديکهه، اُس کي بيٹي راخل بهيڑوں کے ساتهه چلي آتي هي. ۷ اور وه بولا، ديکهو، دن هنوز بهت هي، اور بهيڑوں کے باهم کرنے کا وقت نهيں: تم بهيڑوں کو پلاکے چرائي پر لے جاؤ. ۸ وے بولے، هم يوں نهيں کرسکتے، جب تک که سارے گلے جمع نه هوويں، تب وے پتهر کو کوئيے کے منهه پر سے ڈهلکاتے هيں، اور هم بهيڑوں کو پاني پلاتے هيں.

۹ جس وقت وه اُن سے يهه کهه رها تها، راخل اپنے باپ کي بهيڑوں کے ساتهه آئي، که وه اُن کي نگهبان تهي[c]. ۱۰ اور يوں هوا، که جب يعقوب نے اپنے ماموں لابن کي بيٹي راخل کو، اور اپنے ماموں لابن کے گلے کو ديکها، تب يعقوب نزديک گيا، اور پتهر کو کوئيے کے منهه پر سے ڈهلکايا، اور اپنے ماموں لابن کے گلے کو پاني پلايا[d]. ۱۱ اور يعقوب نے راخل کو چوما، اور چلاکے رويا[e]. ۱۲ اور يعقوب نے راخل سے کها، که ميں تيرے باپ کي برادري ميں، اور ربقه کا بيٹا هوں[f]. وه دوڑي، اور اپنے باپ کو اِطلاع دي[g]. ۱۳ اور يوں هوا، که جب لابن نے اپنے بهانجے کي خبر سني، تب وه اُس سے ملنے کو دوڑا[h]، اور اُس کو گلے لگايا، اور اُسے چوما، اور اُسے اپنے گهر ميں لايا اور اُس نے لابن سے يهه سارا احوال بيان کيا. ۱۴ اور لابن نے اُسے کها، که سچ، تو ميري هڈي اور ميرا گوشت هي[i]. اور وه ايک مهينا بهر اُس کے يهاں رها.

۱۵ تب لابن نے يعقوب سے کها، کيا اِس ليئے که تو ميرا بهائي هي، مفت ميں ميري خدمت کريگا؟ سو مجهه سے کهه، که تيري کيا مزدوري هوگي؟ ۱۶ اور لابن کي دو بيٹياں تهيں، بڑي کا نام لياه اور چهوٹي کا نام راخل تها. ۱۷ لياه کي آنکهيں ||چندهلي تهيں، پر راخل خوبصورت اور خوشنما تهي. ۱۸ اور يعقوب راخل پر عاشق تها: سو اُس نے کها، که تيري چهوٹي بيٹي راخل کے ليئے ميں سات برس تيري خدمت کرونگا[k]. ۱۹ لابن بولا، که اُسے تجهه کو دينا اُس سے بهتر هي، که دوسرے مرد کو دي جاوے: سو تو ميرے ساتهه رها کر. ۲۰ چنانچه يعقوب سات برس تک راخل کے ليئے خدمت کرتا رها[l]، پر وے اُس کي نظر ميں اُس عشق کے سبب جو اُس کو اُس سے تها، تهوڑے دن معلوم هوئے.

۱۷۵۳

۲۱ اور يعقوب نے لابن سے کها، ميري جورو مجهه کو ديجيئے، که ميرے دن

---

[k] ۱ تم ۶: ۸ · [l] قاض ۱۱: ۳۱، ۲ سمو ۱۹: ۲۴، ۳۰ · [m] اِستـ ۲۶: ۱۷، ۲ سمو ۱۵: ۸، ۲ سلا ۵: ۱۷ · [n] پيد ۳۵: ۷، ۱۴ · [o] احبـ ۲۷: ۳۰ · [a] کنـ ۲۳: ۷، هوسـ ۱۲: ۱۲ · [b] پيد ۴۳: ۲۷

[c] خر ۲: ۱۶ · [d] خر ۲: ۱۷ · [e] پيد ۳۳: ۴ اور ۴۵: ۱۴، ۱۵ · [f] پيد ۱۳: ۸ اور ۱۴: ۱۴، ۱۶ · [g] پيد ۲۴: ۲۸ · [h] پيد ۲۴: ۲۹ · [i] پيد ۲: ۲۳، قاض ۹: ۲، ۲ سمو ۵: ۱ اور ۱۹: ۱۲، ۱۳ · || يا، کمزور. · [k] پيد ۳۱: ۴۱، ۲ سمو ۳: ۱۴ · [l] پيد ۳۰: ۲۶، هوسـ ۱۲: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳

پورے ہوئے، تاکہ میں اُس پاس جاؤں[a]۔ ۲۲ تب لابن نے اُس جگہہ کے سارے لوگوں کو جمع کرکے ضیافت کي[b]۔ ۲۳ اور شام کو یوں ہوا، کہ وہ اپني بیٹي لیاہ کو اُس پاس لایا، اور وہ اُس کے پاس گیا۔ ۲۴ اور لابن نے اپني لونڈي زلفہ اپني بیٹي لیاہ کے ساتھ دي، تاکہ اُس کي لونڈي ہووے۔ ۲۵ اور ایسا ہوا کہ جب صبح ہو گئي تو کیا دیکھتا ھي؟ کہ لیاہ ھي۔ تب اُس نے لابن کو کہا، کہ یہہ کیا ھي، جو تو نے مجھہ سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لیئے تیري خدمت نہیں کي؟ پھر تو نے کس لیئے مجھہ سے دغا کھیلا؟ ۲۶ لابن نے کہا، ھمارے ملک میں یہہ دستور نہیں، کہ چھوٹي کو پلوٹھي سے پہلے بیاہ دیویں۔ ۲۷ اُس کے ساتھ ایک ھفتہ پورا کر[c]، اور تیري اور بھي سات برس کي خدمت کے لیئے جو تو میرے ساتھ کریگا ھم اِسے بھي تجھہ کو دینگے۔ ۲۸ یعقوب نے ایسا ھي کیا، اور اُس کا ھفتہ پورا کیا؛ تب اُس نے اپني بیٹي راخل کو بھي اُسے بیاہ دیا۔ ۲۹ اور لابن نے اپني لونڈي بلہہ اپني بیٹي راخل کو دي، کہ اُس کي لونڈي ہووے۔ ۳۰ تب یعقوب راخل کے پاس بھي گیا، اور راخل کو لیاہ سے زیادہ بھي چاھتا تھا[d]، اور سات برس اور[e]، اُس کے ساتھ خدمت کي۔

۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ لیاہ سے نفرت کي گئي، اُس نے اُس کا رحم کھولا[f]، مگر راخل بانجھہ رھي[g]۔ ۳۲ اور لیاہ حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام ||روبن رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ خداوند نے میرا دکھہ دیکھہ لیا[h]، سو میرا شوھر اب مجھے پیار کریگا۔ ۳۳ اور وہ پھر حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور بولي، کہ خداوند نے سنا، کہ مجھہ سے نفرت کي گئي، اِس لیئے اُس نے مجھے یہہ بھي بخشا۔ سو اُس نے اُس کا نام ||شمعون رکھا۔ ۳۴ اور

[a] قضاۃ ۱۵ : ۱ — [b] قضاۃ ۱۴ : ۱۰؛ یوحنا ۲ : ۱، ۲ — [c] قضاۃ ۱۴ : ۱۲ — [d] ۲۰ آیت؛ اِستثنا ۲۱ : ۱۵ — [e] پید ۳۰ : ۲۶ اور ۳۱ : ۴۱؛ ہوسیع ۱۲ : ۱۲ — [f] زبور ۱۲۷ : ۳ — [g] پید ۱۱ : ۳۰ — ۱۷۵۲ کے قریب — || یعنے دیکھو، ایک بیٹا — [h] خر ۳ : ۷ اور ۴ : ۳۱؛ اِستثنا ۲۶ : ۷؛ زبور ۲۵ : ۱۸ اور ۱۰۶ : ۴۴ — ۱۷۵۱ کے قریب — || یعنے سننا

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۰ کے قریب

پھر اُسے حمل رھا، اور بیٹا جني، اور بولي، کہ اب اِس بار میرا شوھر مجھہ سے ملا رھیگا کیونکہ میں اُس کے لیئے تین بیٹے جني: اِس لیئے اُس کا نام ||لاوي رکھا گیا۔ ۳۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور بولي، کہ اب میں خداوند کي ستایش کرونگي: اِس لیئے اُس کا نام ||یہوداہ[a] رکھا۔ تب وہ جننے سے رہ گئي۔

۳۰ باب

۱ اِس بیان میں کہ راخل، بانجھہ پنے کے باعث آزردہ ہوکر، اپني لونڈي بلہہ یعقوب کو دیتي۔ ۵ اُس سے دان اور نفتالي پیدا ہوتے۔ ۹ لیاہ اپني لونڈي زلفہ یعقوب کو دیتي، اور اُس سے جد اور آشر پیدا ہوتے۔ ۱۴ روبن دودیاں پاتا؛ بھي راخل کو دیکے لیاہ اُس سے اِقرار کرلیتي، کہ یعقوب میرے ساتھ رھے۔ ۱۷ لیاہ سے اِشکار، اور زبلون اور دینہ پیدا ہوتے۔ ۲۲ راخل سے یوسف پیدا ہوتا۔ ۲۵ یعقوب لابن کے یہاں سے چلے جانے کي خواھش رکھتا۔ ۲۷ لابن اُسے روک کے اُس کے ساتھہ نیا عہد کرتا ۳۷ یعقوب کي تدبیر کا احوال، جس سے بہت دولت جمع کرتا۔

اور جب راخل نے دیکھا، کہ یعقوب کي اولاد مجھہ سے نہیں ہوتیں[a]، تو راخل کو اپني بہن پر رشک آیا[b]، اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھي بچے دے، نہیں تو میں مر جاؤنگي[c]۔ ۲ تب یعقوب کا غصہ راخل پر بھڑکا اور اُس نے کہا، کیا میں خدا کي جگہہ پر ھوں، جس نے تجھہ کو پیٹ کے پھل سے باز رکھا ھي[d]؟ ۳ وہ بولي، کہ دیکھہ، میري لونڈي بلہہ حاضر ھي: اُس کے پاس جا[e]، اور وہ میرے گھٹنوں پر جنیگي[f]، تاکہ میرا گھر بھي اُس سے آباد ہو[g]۔ ۴ اور اُس نے اپني لونڈي بلہہ کو اُسے دیا، کہ اُس کي جورو بنے، اور یعقوب اُس پاس گیا[h]۔ ۵ اور بلہہ حاملہ ہوئي، اور یعقوب سے بیٹا جني۔ ۶ تب راخل بولي، کہ خدا نے میرا اِنصاف کیا[i]، اور میري آواز بھي سني، اور مجھہ کو ایک بیٹا بخشا۔ اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ||دان رکھا۔ ۷ اور راخل کي باندي بلہہ پھر حمل سے ہوئي، اور یعقوب سے دوسرا بیٹا جني۔ ۸ تب

|| یعنے جوڑا ہوا؛ دیکھو گنہ ۱۸ : ۲، ۴ — ۱۷۴۹ کے قریب — || یعنے ستایش — [a] متي ۱ : ۲ — ۱۷۴۹ کے قریب — [a] پید ۲۱ : ۲۱ — [b] پید ۳۷ : ۱۱ — [c] ایوب ۵ : ۲ — [d] پید ۱۶ : ۲؛ ۱ سمو ۱ : ۵ — [e] پید ۱۶ : ۲ — [f] پید ۵۰ : ۲۳؛ ایوب ۳ : ۱۲ — [g] پید ۱۶ : ۲ — [h] پید ۱۶ : ۳ اور ۳۵ : ۲۲ — ۱۷۴۸ کے قریب — [i] زبور ۳۵ : ۲۴ اور ۴۳ : ۱؛ نوحہ ۳ : ۵۹ — || یعنے اِنصاف کرنیوالا — ۱۷۴۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۷ کے قریب

راخل بولي، میں اپني بہن کے ساتھ ||کمال زور سے اُلجھي اور غالب آئي: سو اُس نے اُس کا نام †نفتالي[k] رکھا. ۹ جب لیاہ نے دیکھا، کہ میں جننے سے رہ گئي، تو اُس نے اپني باندي زِلفہ کو لیکے یعقوب کو دیا، کہ اُس کي جورو بنے[l]. ۱۰ اور لیاہ کي باندي زِلفہ بھي یعقوب سے ایک بیٹا جني. ۱۱ تب لیاہ بولي، کہ ‡لو فوج آئي: سو اُس نے اُس کا نام ||جد رکھا. ۱۲ پھر لیاہ کي باندي زِلفہ یعقوب کے لیئے دوسرا بیٹا جني. ۱۳ تب لیاہ بولي، کہ میں نصیبوالي ہوں: عورتیں مجھے نصیبوالي[m] کہینگي: اور اُس نے اُس کا نام †آشر رکھا.

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا، اور کھیت میں دودیاں پائیں، اور اُنھیں اپني ما لیاہ کے پاس لایا. تب راخل نے لیاہ سے کہا، کہ اپنے بیٹے کي دودیوں سے مجھے کچھ دیجیے[n]. ۱۵ اُس نے کہا، کیا یہہ چھوٹي بات ہی[o]، کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا، اور میرے بیٹے کي دودیوں کو بھي لیا چاہتي ہی؟ راخل بولي، کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کي دودیوں کے بدلے میں تیرے ساتھ ||سوویگا. ۱۶ اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا، لیاہ آگے سے اُس کے ملنے کو گئي، اور بولي، کہ تو میرے پاس آنا: کہ میں نے اپنے بیٹے کي دودیاں دیکے تجھے کرایہ کیا ہی. سو وہ اُس رات اُس کے ساتھ سویا. ۱۷ اور خدا نے لیاہ کي سني، اور وہ حاملہ ہوئي، اور یعقوب کے لیئے پانچواں بیٹا جني. ۱۸ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے میري مزدوري مجھے دي، کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپني باندي دي ہی: اور اُس نے اُس کا نام ||اِشکار رکھا. ۱۹ اور لیاہ پھر حاملہ ہوئي، اور یعقوب کے لیئے چھٹواں بیٹا جني. ۲۰ تب لیاہ بولي، کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا: اب میرا شوہر میرے ساتھ رہیگا، کہ میں اُس کے لیئے چھ بیٹے جني: سو اُس نے اُس کا نام ||زبلون[p] رکھا. ۲۱ اور آخر کو وہ بیٹي جني، اور اُس کا نام ||دینہ رکھا.

۲۲ اور خدا نے راخل کو یاد کیا[q]، اور خدا نے اُس کي سنکے اُس کے رحم کو کھولا[r]. ۲۳ اور وہ حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني: اور بولي، کہ خدا نے مجھ سے عار کو[s] دور کیا: ۲۴ اور اُس نے اُس کا نام ||یوسف رکھا: اور کہا، کہ خداوند مجھ کو ایک اور بیٹا بخشیے[t].

۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا، تو یوں ہوا، کہ یعقوب نے لابن سے کہا، مجھے رخصت کر[u]، کہ میں اپنے مکان، اور اپنے ملک کو جاؤں[w]. ۲۶ میري جوروان، اور میرے لڑکے، جن کے لیئے میں نے تیري خدمت کي ہی[x]، میرے حوالے کر، اور مجھے جانے دے: کیونکہ تو آپ جانتا ہی، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي. ۲۷ تب لابن نے اُسے کہا، کاش کہ میں تیري نظر میں منظور ہوتا: کہ میں نے دریافت کیا ہی، کہ خداوند نے تیرے سبب سے[y] مجھ کو برکت بخشي ہی[z]. ۲۸ اور پھر کہا، کہ اب تو اپني مزدوري مجھ سے مقرر کرلے[a]، اور میں تجھے دیا کرونگا. ۲۹ اُس نے اُسے کہا، کہ تو آپ جانتا ہی، کہ میں نے تیري کیسي خدمت کي[b]، اور تیري مواشي میرے ساتھ کیسي ہوئي. ۳۰ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیري تھوڑیسي تھیں، اور اب جھنڈ کي جھنڈ ہو گئیں: اور خداوند نے، ||جب سے میں آیا، تجھے برکت بخشي: اب میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا[c]؟ ۳۱ وہ بولا، میں تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا، تو مجھے کچھ مت دے: اگر تو میرے لیئے اِتنا کرے، تو میں تیرے گلے کو پھر چراؤنگا، اور اُس کي خبرداري کرونگا. ۳۲ میں آج تیرے سارے گلے کے بیچ

|| عبراني میں، خدا کي سي کشتیاں لڑیں.
۱۷۴۹ کے قریب
۱۷۴۸ کے قریب
† یعنے میري کشتي لڑني.
k متي ۴: ۱۳
l ۴ آیت
۱۷۴۷ کے قریب
‡ یا، اِقبال آیا.
|| یعنے اِقبال.
یسعیہ ۶۵: ۱۱
۱۷۴۷ کے قریب
m امثا ۳۱: ۲۸ لوقا ۱: ۴۸
† یعنے نیکبختي.
n پید ۲۵: ۳۰
o گنتي ۱۶: ۹، ۱۳
|| عبراني میں، لیٹیگا.
۱۷۴۷ کے قریب
|| یعنے مزدوري.
۱۷۴۶ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب
|| یعنے ساتھ رہنا.
p متي ۴: ۱۳
|| یعنے اِنصاف.
۱۷۴۵ کے قریب
q پید ۸: ۱ ۱ سمو ۱: ۱۹
r پید ۲۹: ۳۱
s ۱ سمو ۱: ۶ یسعیہ ۴: ۱ لوقا ۱: ۲۵
|| یعنے سوا دینا.
t پید ۳۵: ۱۷
u پید ۲۴: ۵۴، ۵۶
w پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۱: ۵۵
x پید ۲۹: ۲۰، ۳۰
y دیکھو پید ۲۶: ۲۴
z پید ۳۱: ۳، ۷
a پید ۲۹: ۱۵
b پید ۳۱: ۶، ۳۸، ۳۹، ۴۰ متي ۲۴: ۴۵ طِطُس ۲: ۱۰
|| عبراني میں، میرے قدم کے باعث.
c ۱ تمط ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب

سے گذرونگا، اور بھیڑوں میں سے جو راس چتکبري، اور داغدار، اور جو راس بھوري ہوں، اُن سب کو، اور بکریوں میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جُدا کرونگا: اور یہي میرا اجورہ[a] ہوگا۔ ۳۳ اور میري صداقت ||آیندہ کو میري جانب سے جواب دیگي[e]، جب کہ میري مزدوري تیرے سامھنے آوے: تو جو جو بکریوں میں ابلق اور داغي، اور بھیڑوں میں بھوري نہ ہو، وہ میرے پاس چوري کي ہوگي۔ ۳۴ لابن بولا، دیکھ میں راضي ہوں، کہ جیسا تو نے کہا، ویسا ہي ہووے۔ ۳۵ اُس نے اُس دن چتلے اور داغي بکرے، اور سب ابلق اور داغي بکریاں، یعنے ہرایک جس میں کچھ سفیدي تھي، اور بھیڑوں میں سے بھوري بھي جُدا کیں، اور اُنھیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے اور یعقوب کے درمیان تین دن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا: اور یعقوب لابن کے باقي گلوں کو چرایا کیا۔

۳۷ تب یعقوب نے ہرے لِبنے، اور بادام اور عرموں کي چھڑیاں لیکے اُن کو گنڈیدار کیا[f]، ایسا کہ چھڑیوں کي سفیدي ظاہر ہوئي۔ ۳۸ اور اُن چھڑیوں کو، جن پر گنڈے بنائے تھے، حوضوں اور نالیوں میں، جہاں گلے پاني پینے آتے تھے، گلوں کے آگے رکھا، تاکہ جب وے پاني پینے آویں، تو گرمائیں۔ ۳۹ چنانچہ گلے چھڑیوں کے آگے گرمائے، اور وے گنڈیدار، اور داغي، اور ابلق بچے جنیں۔ ۴۰ اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچوں کو الگ کیا، اور لابن کے گلے میں بھیڑوں کے منھہ ابلقوں اور بھوروں کي طرف پھیرا؛ اور اُس نے اپنے گلوں کو جُدا کیا، اور لابن کے گلے میں نہیں ملایا۔ ۴۱ اور یوں ہوا، کہ جب موٹے جانور مستي پر آئے، تو یعقوب نے چھڑیوں کو نالیوں میں اُن کي آنکھوں کے سامھنے رکھا، تاکہ وے اُن چھڑیوں کے آگے مستي پر آویں۔ ۴۲ پر جب دبلے جانور

[a] پید ۳۱: ۸
|| عبراني میں، کل کو۔
[e] زبور ۳۷: ۶
[f] دیکھو پید ۳۱: ۹-۱۲

آئے اُس نے اُنھیں وہاں نہ رکھا: سو دبلے لابن کے، اور موٹے یعقوب کے تھے۔ ۴۳ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا[g]، اور بہت سے گلوں، اور باندیوں، اور بندوں، اور اُونٹوں، اور گدھوں کا مالک ہوا[h]۔

۳۱ باب

۱ اِس بیان میں، کہ یعقوب ناراض ہوکے خفیہ چلا جاتا۔ ۱۹ راخل اپنے باپ کي مورتوں کو چراتي۔ ۲۲ لابن یعقوب کا پیچھا کرتا، ۲۶ اور اُس بیجا حرکت کے سبب سے شکایت کرتا۔ ۳۴ مورتوں کے چھپانے کے لیئے راخل تدبیر کرتي۔ ۳۶ لابن کي بدسلوکي کے باعث یعقوب شکایت کرتا۔ ۴۳ مقام، جلعاد پر لابن اور یعقوب آپس میں عہد باندھتے۔

اور اُس نے لابن کے بیٹوں کو یہہ باتیں کرتے سنا، کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ لے لیا، اور ہمارے باپ کے مال سے اُس نے یہہ سب حشمت[a] پیدا کي ہي۔ ۲ اور یعقوب نے لابن کے منھہ پر نظر کي، اور دیکھا[b]، کہ وہ کل اور پرسوں کي طرح اُس کي طرف متوجہ نہ تھا[c]۔ ۳ اور خداوند نے یعقوب کو کہا، کہ تو اپنے باپ دادوں کي سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا[d]؛ کہ میں تیرے ہمراہ ہونگا۔ ۴ تب یعقوب نے راخل، اور لیاہ کو میدان میں، جہاں اُس کا گلہ تھا، بلا بھیجا، ۵ اور اُن سے کہا، کہ میں دیکھتا ہوں، کہ تمھارے باپ کا منھہ کل اور پرسوں کي طرح میري طرف نہیں رہا[e]؛ پر میرے باپ کا خدا میرے ساتھہ ہوا[f]۔ ۶ تم تو جانتي ہو، کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمھارے باپ کي خدمت کي ہي[g]۔ ۷ لیکن تمھارے باپ نے مجھے فریب دیا، اور دس بار[h] میري مزدوري بدل کي[i]؛ پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا، کہ مجھے دکھہ دیوے[k]۔ ۸ اگر وہ بولا، کہ داغي تیري مزدوري میں ہیں؛ تو سارے چارپائے داغي جنے: اور اگر بولا، کہ چتلے تیري اُجرت میں ہیں؛ تو تمام چارپائے چتلے جنے[l]۔ ۹ سو خدا نے تمھارے باپ کا مال لیکے مجھہ کو دیا ہي[m]۔ ۱۰ اور ایسا ہوا، کہ جب جانور مستي میں

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۵ کے قریب
[g] ۳۰ آیت
[h] پید ۱۳: ۲ اور ۲۴: ۳۵ اور ۲۶: ۱۳، ۱۴
۱۷۳۹
[a] پید ۴۱: ۱۹
[b] پید ۴: ۵
[c] اِستہ ۲۸: ۵۴
[d] پید ۲۸: ۱۵، ۲۰، ۲۱ اور ۳۲: ۹
[e] ۲ آیت
[f] ۳ آیت
[g] ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱ آیتیں۔ پید ۳۰: ۲۹
[h] گنـ ۱۴: ۲۲ نحـ ۴: ۱۲ ایوب ۱۹: ۳ ذکر ۸: ۲۳
[i] ۴۱ آیت
[k] پید ۲۰: ۶ زبور ۱۰۵: ۱۴
[l] پید ۳۰: ۳۲
[m] ۱، ۱۶ آیتیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

آئے، تو میں نے خواب میں اپني آنکھ اُٹھاکے نظر کي، اور دیکھا، که مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے تھے، ابلق، اور داغدار، اور چتکبرے تھے۔ ۱۱ اور خدا کے فرشتے نے خواب میں مجھے فرمایا[a]، که ای یعقوب: میں بولا، که میں حاضر ھوں. ۱۲ تب اُس نے کہا، که اب تو اپني آنکھ اُٹھا، اور دیکھ، که سارے مینڈھے، جو بھیڑوں پر چڑھے ھیں، ابلق اور داغدار، اور چتکبرے ھیں: کیونکه جو کچھ لابن نے تجھ سے کیا، میں نے دیکھا[b]. ۱۳ میں بیت‌ایل کا خدا ھوں، جہاں تو نے ستون پر تیل ڈھالا اور جہاں تو نے میرے لیئے منّت ماني[c]: پس اب اُٹھ، اِس سرزمین سے نکل چل، اور اپني زادبوم کو پھر جا[d]. ۱۴ تب راخل اور لیاہ نے جواب میں اُسے کہا، که کیا هنوز همارے باپ کے گھر میں کچھ همارا بخرا یا میراث ھی[e]؟ ۱۵ کیا هم اُس کے آگے بیگانه نہیں ٹھہریں؟ که اُس نے تو همیں بیچ ڈالا، اور همارا مال بھي کھا بیٹھا[f]. ۱۶ اور خدا نے جو دولت، که همارے باپ سے لي، سو هماري اور همارے فرزندوں کي ھی: پس، اب جو کچھ که خدا نے تجھے فرمایا، وهي کر.

۱۷ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپني جوروؤں کو اونٹوں پر بٹھایا؛ ۱۸ اور اپني ساري مواشي، اور اسباب، جو اُس نے پیدا کیئے تھے، یعنے اپني نفع کي مواشي، جو اُس نے فدان ارام میں پائي تھیں، لے نکلا، تاکه کنعان کي سرزمین میں اپنے باپ اِضحاق کے پاس جاوے. ۱۹ اور لابن اپني بھیڑوں کي پشم کترنے کو گیا تھا: اور راخل اپنے باپ کے ||بتوں کو چرا لے گئي[g]. ۲۰ اور یعقوب نے لابن ارامي ||سے اِتني دغا کي، که اپنے بھاگنے کي خبر اُس سے نه کہي. ۲۱ سو وہ اپنا سب کچھ لے بھاگا: اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا، اور اپنا رخ[h] کوہ

حاشیہ: [a] پید ۴۸: ۱۶ — [b] خر ۳: ۷ — [c] پید ۲۸: ۱۸، ۱۹، ۲۰ — [d] ۳ آیت پید ۳۲: ۹ — [e] پید ۲: ۲۴ — [f] پید ۲۹: ۱۵، ۲۷ — ۱۷۳۹ — || عبراني میں، ترافیم — [g] پید ۳۰: ۲ — || عبراني میں، کے دل کو فریب دیا. — [h] پید ۴۶: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

جِلعاد کي طرف کیا. ۲۲ اور تیسرے دن لابن کو خبر هوئي، که یعقوب بھاگا. ۲۳ تب وہ اپنے بھائیوں کو[a] ساتھ لیکے سات دن کي راہ تک اُس کا تعقب کرتا رہا: اور جِلعاد کے پہاڑ پر اُس سے مل گیا. ۲۴ پر خدا لابن ارامي کے خواب میں رات کو آیا[b]، اور اُسے کہا، که خبردار، تو یعقوب کو بھلا بُرا[c] مت کہیو.

۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا. اور یعقوب نے اپنا خیمه پہاڑ پر کھڑا کیا تھا: اور لابن نے اپنے بھائیوں کے ساتھ جِلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا. ۲۶ تب لابن نے یعقوب سے کہا که تو نے کیا کیا، که مجھے فریب دیکے خفیه نکلا، اور میري بیٹیوں کو، تلوار کے اسیروں کي مانند[d]، لے چلا؟ ۲۷ تو کسواسطے چھپکے بھاگا، اور مجھے ٹھگا: اور مجھ سے نہیں کہا، تاکه میں تجھے خوشي سے، اور سرود، اور دف، اور بربط کے ساتھ روانه کرتا؟ ۲۸ اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو چومنے نه دیا[e]؟ پس، تو نے في الحال جو ایسا کیا، سو بیہودہ کام کیا[f]. ۲۹ یہہ تو میرے هاتھ کي قوت میں ھی، که تم کو دکھ دوں: لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات[g] مجھے یوں کہا، که خبردار، تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہہ[h]. ۳۰ خیر اب تجھے تو جانا ھی، کیونکه تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ھی؛ لیکن کسواسطے تو میرے معبودوں کو چُرا لایا ھی[i]؟ ۳۱ تب یعقوب نے جواب دیا، اور لابن کو کہا، اِس لیئے که میں ڈرا: اور میں نے کہا، که شاید تو اپني بیٹیاں جبر کرکے مجھ سے چھین لیگا. ۳۲ لیکن جس کسي کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جیتا مت چھوڑیو[j]: همارے بھائیوں کے آگے دیکھ لیجیئے، که تیرا میرے ساتھ کیا ھی اور اپنا لے لیجیئے. پر یعقوب نه جانتا تھا که راخل اُنہیں چرا لائي. ۳۳ چنانچه

حاشیہ: [a] پید ۱۳: ۸ — [b] پید ۲۰: ۳ ایوب ۳۳: ۱۵ متي ۱: ۲۰ — [c] پید ۲۴: ۵۰ — [d] ۱ سمو ۳۰: ۲ — [e] ۵۵ آیت روت ۱: ۹، ۱۴ ۱ سلا ۱۹: ۲۰ اعم ۲۰: ۳۷ — [f] ۱ سمو ۱۳: ۱۳ ۲ توا ۱۶: ۹ — [g] ۲۴ آیت — [h] ۵۳ آیت پید ۲۸: ۱۳ — [i] ۱۹ آیت قاض ۱۸: ۲۴ — [j] دیکھو پید ۴۴: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

لابن یعقوب کے خیمے، اور لیاه کے خیمے، اور دونوں سهیلیوں کے خیموں میں گیا؛ پر اُنهیں نه پایا. تب وه لیاه کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل هوا. ۳۴ پر راخل اُن بُتوں کو لیکر اُونت کے کجاوے میں رکهکر اُس پر بیتهي تهي. اور لابن نے سارے خیمے میں ڈٹول لیا، پر کچهه نه پایا. ۳۵ تب وه اپنے باپ سے کهنے لگي، که ای میرے خداوند، اِس سے ناخوش مت هوجیو، که میں تیرے آگے اُتهه نه سکتي هوں[h]؛ کیونکه میں عورتوں کي عادت میں هوں. سو اُس نے ڈهونڈها، پر بُتوں کو نه پایا.

۳۶ تب یعقوب غصے هوا، اور لابن سے تکرار کرنے لگا؛ چنانچه یعقوب نے لابن کو جواب دیکے کها، که میرا کیا گناه اور کیا قصور هی، که تو اِس قدر میرے پیچهے جهپٹا؟ ۳۷ تو نے جو میرا سارا اسباب ڈٹول لیا، سو اپنے گهر کے سب اسباب سے کیا پایا؟ میرے بهائیوں اور اپنے بهائیوں کے آگے رکهیئے، که وے هم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں. ۳۸ میں پورے بیس برس تیرے ساتهه رها؛ تیري بهیڑیوں، اور تیري بکریوں کا گابهه نه گرا، اور تیرے گلّے کے مینڈهوں کو میں نے نهیں کهایا. ۳۹ وه جو پهاڑا گیا، میں تیرے پاس نه لایا[i]؛ اُس کا نقصان میں نے سها؛ وه جو دن کو یا رات کو چوري گیا، سو تو نے میرے هاتهه سے مانگا[k]. ۴۰ میرا یهه حال تها، که دن کو گرمي، اور رات کو سردي مجهے کها گئي؛ اور میري آنکهوں سے میري نیند جاتي رهي. ۴۱ یوں میں نے بیس برس تیرے گهر میں تیري خدمت کي؛ چوده برس تیري دونوں بیتّیوں کے لیئے[l]، اور چهه برس تیرے گلّے کے لیئے: اور تو نے دس بار میري مزدوري بدل ڈالي[m]. ۴۲ اگر میرے باپ کا خدا، ابرهام کا معبود، اور اِضحاق کا مسجود[n]، میري طرف نه هوتا[o]، تو تو اب مجهے خالي هاتهه نکال دیتا.

[h] خر ۲۰: ۱۲ احبار ۱۹: ۳۲
[i] خر ۲۲: ۱۰، وغیره
[k] خر ۲۲: ۱۲
[l] پید ۲۹: ۲۷، ۲۸
[m] ۷ آیت
[n] ۵۳ آیت یسع ۸: ۱۳
[o] زبور ۱۲۴: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

خدا نے میري مصیبت، اور میرے هاتهوں کي محنت کو دیکهه لیا[p]، اور کل رات تجهے ڈانٹا[q].

۴۳ تب لابن نے جواب دیا، اور یعقوب سے کها، که بیتّیاں تو میري هي بیتّیاں هیں، اور لڑکے تو میرے هي لڑکے هیں، اور گلّے میرے گلّے هیں، بلکه سب جو تو دیکهتا هی میرا هی: سو میں آج کے دن اپني هي بیتّیوں سے، یا اُن کے لڑکوں سے، جو وے جني هیں، کیا کروں؟ ۴۴ پس، اب آ، که میں اور تو باهم ایک عهد باندهیں[r]، اور وهي میرے اور تیرے درمیان گواه رهے[s]. ۴۵ تب یعقوب نے ایک پتهر لیکے ستون کهڑا کیا[t]. ۴۶ اور یعقوب نے اپنے بهائیوں سے کها، که پتهر جمع کرو؛ اُنهوں نے پتهر جمع کرکے، ایک توده بنایا: اور وهاں اُنهوں نے اُس تودے پر کهانا کهایا. ۴۷ اور لابن نے اُس کا نام ||یجر شاهدوتها رکها؛ پر یعقوب نے اُس کو ||جلعاد کها. ۴۸ اور لابن بولا، که یهه توده آج کے دن میرے اور تیرے درمیان گواه هو[u]. اِس واسطے اُس کا نام جلعاد هوا؛ ۴۹ اور ||مصفاه[v]، اِس لیئے که اُس نے کها، که جب هم آپس سے جدا هوویں، تو خداوند میرے اور تیرے اوپر مطلع رهیگا. ۵۰ جو تو میري بیتّیوں کو دکهه دیوے، اور اُن کے سوا اور جوروں کرے، تو کوئي آدمي همارے ساتهه نهیں هی، پر دیکهه، خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواه هی. ۵۱ لابن نے یعقوب سے کها، که اِس تودے کو دیکهه، اور اِس ستون کو دیکهه، جو میں نے اپنے اور تیرے بیچ میں کهڑا کیا: ۵۲ یهه توده گواه هو، اور یهه کهمبها گواه هو، که بدي کے لیئے میں اِس تودے سے اُدهر تیري طرف نه گذروں، اور تو بهي اِس تودے اور اِس کهمبهے سے اِدهر میري طرف نه گذرے. ۵۳ ابرهام کا خدا، اور نحور کا خدا، اور اُن کے باپ دادے کا خدا همارے بیچ میں اِنصاف کرے[y]. اور

[p] پید ۲۹: ۳۲ خر ۳: ۷
[q] ۱ توا ۱۲: ۱۷
[r] پید ۲۶: ۲۸
[s] یشو ۲۴: ۲۷
[t] پید ۲۸: ۱۸
|| یعنی توده گواهي کے لیئے. کسدي میں.
|| یعنی توده گواهي کے لیئے. عبراني میں.
[u] یشو ۲۴: ۲۷
|| یعنی دیدبان کي چوکي.
[v] قاض ۱۱: ۲۹ ۱ سمو ۷: ۵
[y] پید ۱۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے مسجود کی قسم کھائی[z]. ۵۴ تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر قربانی کی، اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانے کو بُلایا: اور اُنھوں نے روٹی کھائی، اور ساری رات پہاڑ پر رهے. ۵۵ اور صبح سویرے لابن اُٹھا، اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی مچھیاں لیں، اور اُنھیں برکت دی[a]، اور لابن روانه هوا، اور اپنے مکان کو پھرا[b].

[z] پید ۲۱: ۲۳ ۴۲ آیت
[a] پید ۲۸: ۱
[b] پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۰: ۲۵

۳۲ باب

۱ اِس بیان میں، که مقام مهنایم پر یعقوب کو ایک رویا دکھائی جاتی. ۳ عیسو کو پیغام بھیجتا. ۶ عیسو کے آنے کی خبر پاکے ڈر جاتا. ۹ رهائی کے واسطے خدا سے منت کرتا. ۱۳ عیسو کے لیئے نوکروں کے هاتھه سے هدیه بھیجنا. ۲۴ مقام فنی‌ایل پر ایک فرشتے کے ساتھه کشتی لڑتا، اور وهاں اِسرائیل خطاب پاتا. ۳۱ لنگڑا هو جاتا.

اور یعقوب اپنی راه چلا گیا، اور خدا کے فرشتے اُسے آ ملے[a]. ۲ اور یعقوب نے اُنھیں دیکھکے کہا، که یهه خدا کا لشکر هی[b]، اور اُس جگهه کا نام ||مهنایم رکھا. ۳ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر[c] کی سرزمین، ادوم کے ملک میں[d]، اپنے بھائی عیسو کے پاس بھیجا. ۴ اور اُنھیں حکم دیکے کہا، که تم میرے خداوند عیسو کو یوں کہیو[e]، که آپ کا بنده یعقوب یوں کہتا هی، که میں لابن کے یہاں ٹھهرا، اور اب تک وهیں رها: ۵ اور میں بیل، اور گدهے، اور بھیڑ بکری، اور نوکر، اور سهیلیاں رکھتا هوں[f]: اور میں اپنے خداوند کو کہلا بھیجتا هوں، که میں اُس کی نظر میں موردِ لطف هوؤں[g].

۶ چنانچه قاصدوں نے یعقوب کے پاس پھر آکے کہا، که هم تیرے بھائی عیسو کے پاس گئے، اور وه اور اُس کے ساتھه چار سو آدمی تیرے اِستقبال کو آتے هیں[h]. ۷ تب یعقوب نپٹ ترسان اور حیران هوا[i]: اور اُس نے اپنے ساتھه کے لوگوں، اور گلّوں، اور بیلوں اور اُونٹوں کے دو غول کیئے؛ ۸ اور کہا، که اگر عیسو ایک غول پر آوے اور اُسے مارے، تو دوسرا غول، جو بچ رها هی، بھاگیگا.

۹ اور یعقوب نے کہا[k]، که ای میرے باپ ابرهام کے خدا اور میرے باپ اِضحاق کے خدا[l]، ای خداوند، تو نے مجھے فرمایا، که اپنی سرزمین اور اپنی زادبوم میں پھر جا[m]، اور میں تیرا بھلا کرونگا: ۱۰ میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساری وفاداری میں سے، جو تو نے اپنے بندے کے ساتھه کی هی[n]، ||کسی کے لایق نهیں؛ که میں اپنی لاٹھی لیئے اِس یردن کے پار گیا؛ اور اب دو غول بنا هوں[o]. ۱۱ میں تیری منت کرتا هوں، که مجھے میرے بھائی کے هاتھه سے، عیسو کے هاتھه سے، بچا لے[p]؛ که میں اُس سے ڈرتا هوں، نه هووے که وه آکے مجھے اور لڑکوں کو اُن کی ماؤں سمیت هلاک کرے[q]. ۱۲ تو نے تو کہا، که میں تجهه سے اچھا سلوک کرونگا، اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند، جو کثرت سے هرگز گنی نهیں جاتی، بناؤنگا[r].

۱۳ اور وه اُس رات وهیں رها؛ اور جو اُس کے هاتھه ||لگا، اپنے بھائی عیسو کے هدیے[s] کے واسطے لیا؛ ۱۴ دو سو بکریاں، اور بیس بکرے، دو سو بھیڑیاں، اور بیس مینڈھے، ۱۵ اور تیس دودھوالی اُونٹنیاں بچوں سمیت چالیس گائیں، اور دس بیل، بیس گدھیاں، اور دس گدھے. ۱۶ اور اُس نے اُنھیں اپنے نوکروں کے هاتھه میں، هر غول کو جُدا جُدا، سونپا، اور اپنے نوکروں کو کہا، که میرے آگے پار اُترو، اور غول کو غول سے جُدا رکھو. ۱۷ اور پہلے کو اُس نے یهه کہا، که جب میرا بھائی عیسو تجهه سے ملے اور تجهه سے پوچھے، که تو کس کا هی، اور کہاں جاتا هی، اور یے جو تیرے آگے هیں، کس کے هیں؟ ۱۸ تو کہیو، تیرے چاکر یعقوب کے هیں؛ یهه اپنے خداوند عیسو کے لیئے هدیه بھیجا هی؛ اور دیکھه، وه آپ بھی همارے پیچھے هی. ۱۹ اور اُس نے دوسرے اور تیسرے کو، اور اُن سب کو، جو غول کے پیچھے جاتے تھے، یهه کہکے حکم کیا، که

[a] زبور ۹۱: ۱۱ عبر ۱: ۱۴
[b] یشو ۵: ۱۴ زبور ۱۰۳: ۲۱ اور ۱۴۸: ۲ لوقا ۲: ۱۳
|| یعنے دو لشکر.
[c] پید ۳۳: ۱۴، ۱٦
[d] پید ۳٦: ٦، ۷، ۸ اِستث ۲: ۵ یشو ۲۴: ۴
[e] امث ۱۵: ۱
[f] پید ۳۰: ۴۳
[g] پید ۳۳: ۸، ۱۵
[h] پید ۳۳: ۱
[i] پید ۳۵: ۳
[k] زبور ۵۰: ۱۵
[l] پید ۲۷: ۱۳
[m] پید ۳۱: ۳، ۱۳
[n] پید ۲۴: ۲۷
|| عبرانی میں، سب سے کمترین هوں.
[o] ایوب ۸: ۷
[p] زبور ۵۹: ۱، ۲
[q] هوس ۱۰: ۱۴
[r] پید ۲۸: ۱۳، ۱۴، ۱۵
|| یا، میں تھا.
[s] پید ۴۳: ۱۱ امث ۱۸: ۱٦

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

جب تم عیسو کو پاؤ، تو اِسي طور سے کہیو. ۲۰ اور علاوہ یہہ کہیو، کہ دیکھہ، تیرا چاکر یعقوب همارے پیچھے آتا هی، کہ اُس نے کہا، کہ میں اُس هدیے پر، جو مجھہ سے آگے جاتا هی، اُس سے صلح کرونگا[t]، تب اُس کا منہہ دیکھونگا، شاید کہ وہ مجھہ کو قبول کرے. ۲۱ چنانچہ وہ هدیہ اُس کے آگے پار گیا: پر وہ آپ اُس رات لشکر میں رہا. ۲۲ اور وہ اُسي رات اُٹھا، اور اپني دو جوروں، اور دو سہیلیوں، اور گیارہ بیٹوں کو لیکے یبوق کے گھاٹ سے[u] پار اُتارا. ۲۳ اور اُن کو لیکے نہر پار کروایا، اور اپنا سب کچھہ پار بھیجا.

۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا: اور وهاں پو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کُشتي لڑا کیا[x]. ۲۵ جب اُس نے دیکھا، کہ وہ اُس پر غالب نہ هوا، تو اُس کي ران کو بھیتروار سے چھوا: اور یعقوب کي ران کي نس اُس کے ساتھ کُشتي کرنے میں چڑھ گئي[y]. ۲۶ تب وہ بولا، کہ مجھے جانے دے، کہ پو پھٹتي هی[z]. وہ بولا، کہ میں تجھے جانے نہ دونگا، مگر جب کہ تو مجھے برکت دیوے[a]. ۲۷ تب اُس نے اُس سے پوچھا، کہ تیرا کیا نام هی؟ وہ بولا، کہ یعقوب. ۲۸ اُس نے کہا، کہ تیرا نام آگے کو یعقوب نہیں، بلکہ ||اِسرا ایل هوگا[b]: کہ تو نے خدا[c] اور خلق پاس[d] قوت پائي اور غالب هوا. ۲۹ تب یعقوب نے پوچھا اور کہا، کہ میں تیري منت کرتا هوں، کہ اپنا نام بتائیے. وہ بولا، کہ تو میرا نام کیوں پوچھتا[e] هی؟ اور اُس نے اُسے وهاں برکت دي. ۳۰ اور یعقوب نے اُس جگہہ کا نام ||فنيایل رکھا: اور کہا، کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا[f]، اور میري جان بچ رهي هی. ۳۱ اور جب وہ فنيایل سے گذرتا تھا، تو آفتاب اُس پر طلوع هوا، اور وہ اپني ران سے لنگڑاتا تھا. ۳۲ اِس سبب سے

[t] امثا ۲۱: ۱۴ ایوب ۴۲: ۸، ۹
[u] اِستہ ۳: ۱۶
[x] هوسع ۱۲: ۳، ۴ افسہ ۶: ۱۲
[y] دیکھو متي ۲۶: ۴۱
[z] ۲ قرنہ ۱۲: ۷
[a] دیکھو لوقا ۲۴: ۲۸
[a] هوسع ۱۲: ۴
|| یعني خدا کے پاس ایک والي.
[b] پید ۳۵: ۱۰ ۲ سلا ۱۷: ۳۴
[c] هوسع ۱۲: ۳، ۴
[d] پید ۲۵: ۳۱ اور ۲۷: ۳۳
[e] قاضہ ۱۳: ۱۸
|| یعني خدا کا چہرا
[f] پید ۱۶: ۱۳ خر ۲۴: ۱۱ اور ۳۳: ۲۰ اِستہ ۵: ۲۴ قاضہ ۶: ۲۲ اور ۱۳: ۲۲ یسعہ ۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

بني اِسرا ایل اُس نس کو، جو ران میں بھیتروار هی، آج تک نہیں کھاتے: کیونکہ اُس نے یعقوب کي ران کي نس کو، جو بھیتروار سے چڑھ گئي تھي، چھوا تھا.

۳۳ باب

اِس بیان میں، ۱ کہ یعقوب اور عیسو کي ملاقات هوتي، اور آپس میں بڑي دوستي کرنے. ۱۷ یعقوب سکات کو آتا. ۱۸ سکم کے نزدیک ایک کھیت مول لیتا، اور مذبح بناتا جس کا ایل الہ اِسرائیل نام رکھا.

اور یعقوب نے اپني آنکھیں اُٹھاکے نظر کي، اور کیا دیکھتا هی، کہ عیسو اور اُس کے ساتھ چارسو آدمي آتے هیں[a]. تب اُس نے لیاہ کو، اور راخل کو، اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے: ۲ اور سہیلیوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا، اور لیاہ اور اُس کے لڑکوں کو پیچھے، اور راخل اور یوسف کو سب کے پیچھے. ۳ اور وہ آپ اُن کے آگے چلا، اور اپنے بھائي پاس پہنچتے پہنچتے سات بار زمین پر جھکا[b]. ۴ اور عیسو اُس کے ملنے کو دوڑا، اور اُسے گلے لگایا[c]، اور اُس کي گردن سے لپٹا، اور اُسے چوما[d]: اور وے دونوں روئے. ۵ پھر اُس نے آنکھیں اُٹھائیں، اور عورتوں اور لڑکوں کو دیکھا، اور کہا، کہ یے تیرے ساتھ کون هیں؟ وہ بولا، لڑکے، جو خدا نے اپني عنایت سے تیرے نوکر کو دیئے[e]. ۶ تب سہیلیاں اور اُن کے لڑکے نزدیک آئے، اور اپنے کو جھکایا. ۷ پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے ساتھ نزدیک آئي، اور جھکي: آخر کو یوسف اور راخل پاس آئے، اور اُنھوں نے آپ کو جھکایا. ۸ اور اُس نے کہا کہ اُس بڑے غول سے جو مجھے ملا، تیرا کیا اِرادہ[f] هی؟ وہ بولا، کہ اپنے خداوند کي نظر سے موردِ لطف هونا[g]. ۹ تب عیسو بولا مجھہ پاس بہت هی، بھائي میرے: جو تیرا هی، اپنے هي لیئے رکھئے. ۱۰ یعقوب نے کہا، سو نہیں، اگر میں تیري نظر میں منظور هوں، تو میرا هدیہ میرے هاتھہ سے قبول کیجیئے: کیونکہ میں نے تو

[a] پید ۳۲: ۶
[b] پید ۱۸: ۲ اور ۴۲: ۶ اور ۴۳: ۲۶
[c] پید ۳۲: ۲۸
[d] پید ۴۵: ۱۴، ۱۵
[e] پید ۴۸: ۹ زبور ۱۲۷: ۳ یسعہ ۸: ۱۸
[f] پید ۳۲: ۱۶
[g] پید ۳۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۹

تیرا منہہ دیکھا[y]، جیسا که خدا کا منہہ دیکھتے ہیں؛ اور تو مجھہ سے راضي ہوا. ۱۱ میري برکت کو، جو آپ کے حضور لائي گئي ہی، قبول کیجئے که خدا نے مجھہ پر شفقت کي ہی، اور میرے پاس سب کچھہ ہي غرض اُس نے اُسے یہاں تک تنگ کیا[z]، که اُسے لے لیا. ۱۲ اور اُس نے کہا، که آؤ، کوچ کریں اور چلیں، اور میں تیرے آگے آگے چلونگا. ۱۳ اُس نے اُسے کہا، که میرا خداوند جانتا ہی، که لڑکے نازک ہیں، اور بہیڑ بکریاں، اور گاے دودھہ پلانیوالیاں میرے پاس ہیں: اور اگر وے دن بھر ہانکے جائیں، تو سارے گلے مر جائینگے. ۱۴ سو، میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانه ہو جائیے، اور میں آہسته آہسته جیسا که مواشي آگے چلیگي، اور لڑکے سہہ سکینگے، چلونگا، یہاں تک که شعیر میں[l] اپنے خداوند پاس آ پہنچوں. ۱۵ تب عیسو نے کہا، که مرضي ہو، تو میں کئي ایک اُن لوگوں میں سے، جو اب میرے ساتھہ ہیں، تیرے ساتھہ چھوڑ جاؤں. وہ بولا، کیا ضرور ہی؟ کاش که میں صرف اپنے خداوند کي نظر میں منظور ہوتا[m].

۱۶ تب عیسو اُسي دن اپني راہ لیکے شعیر کو پھر گیا. ۱۷ اور یعقوب سفر کرکے سکات کو[n] آیا، اور اپنے لیئے ایک گھر بنایا، اور اپنے مواشي کے لیئے، پٹچھیر بنائے: اِس سبب سے اُس جگہہ کا نام ||سکات ہوا.

۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہوکے ملک کنعان کے شہر ||شالم کو[o]، سکم کے نزدیک، آیا[p]: اور شہر سے باہر اپنا خیمه کھڑا کیا. ۱۹ اور جس پر اُس کا ڈیرہ پھیلا تھا، اُس نے اُس کھیت کو سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیتوں پر مول لیا[q]. ۲۰ اور اُس نے وہاں ایک مذبح بنایا، اور اُس کا نام ||ایل اِلٰه اِسرائیل رکھا[r].

[y] پید ۴۳: ۳ ۲ سم ۳: ۱۳ اور ۱۴: ۲۴، ۲۸، ۳۲ متي ۱۸: ۱۰
[z] قاض ۱: ۱۵ ۱ سم ۲۰: ۲۷ ۲ سلا ۵: ۲۳
[l] پید ۳۲: ۳
[m] پید ۳۴: ۱۱ اور ۴۷: ۲۵ روت ۲: ۱۳
[n] یشو ۱۳: ۲۷ قاض ۸: ۵ زبور ۶۰: ۶
|| یعني پٹچھیر.
|| یا، سکم کو سلامتي سے آیا.
[o] یوحه ۳: ۲۳
[p] یشو ۲۴: ۱ قاض ۹: ۱
[q] یشو ۲۴: ۳۲ یوحه ۴: ۵
|| یعني خدا، اِسرائیل کا خدا.
[r] پید ۳۵: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۳۴ باب

اِس کے بیان میں، ۱ که دینه سکم سے بےحرمت کي جاتي. ۱۱ وہ اُسے اپني جورو کرنے چاہتا. ۱۳ یعقوب کے بیٹے اپني رضامندي ظاہر کرتے، اِس شرط پر، که سب سکمي ختنه کیئے جاویں. ۲۰ حمور اور سکم شہر کے لوگوں کو ترغیب دیتے، که اُس شرط کو منظور کریں. ۲۵ ایسا داؤں پاکے یعقوب کے بیٹے اُن کو مار ڈالتے؛ ۲۷ اور شہر کو لوٹتے. ۳۰ یعقوب سمعون اور لاوي کو ملامت کرتا.

اور دینه لیاہ کي بیٹي، جسے وہ یعقوب کے لیئے جني تھي[a]، اُس ملک کي لڑکیوں کے دیکھنے کو باہر گئي[b]. ۲ تب اُس ملک کے امیر حوي حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا[c]، اور اُسے لے گیا[d]، اور اُس کے ساتھہ ہمبستر ہوا، اور اُسے بیحرمت کیا. ۳ اور اُس کا جي یعقوب کي بیٹي دینه سے لگا اور اُس نے اُس لڑکي کو پیار کیا، اور اُس کو دلاسا دیا. ۴ اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا که یہه لڑکي میري جورو کے واسطے لے[e]. ۵ اور یعقوب نے سنا، که اُس نے دینه میري بیٹي کو بیحرمت کیا: پر اُس کے بیٹے اُس کي مواشي کے ساتھہ میدان میں تھے سو یعقوب اُن کے آنے تک چپ رہا[f].

۶ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا، که اُس سے بات چیت کرے. ۷ اور سنتے ہي یعقوب کے بیٹے میدان سے آئے: اور وے مرد رنجیدے اور غضبناک ہوئے[g]، کیونکه اُس نے اِسرائیل کو رسوا کیا، که یعقوب کي بیٹي ||کے ساتھہ نامناسب وضع سے مل بیٹھا[h]. ۸ تب حمور نے اُن کے ساتھہ یوں گفتگو کي، که میرے بیٹے سکم کا دل تمہاري بیٹي سے اٹکا: اُسے اُس کے ساتھہ بیاہ دیجیئے. ۹ ہمارے ساتھہ سمدھیانه کرو: اپني بیٹیاں ہم کو دو اور ہماري بیٹیاں آپ لو: ۱۰ اور ہمارے ساتھہ رہو: یہه زمین تو تمہارے آگے ہی[i]: اُس میں رہو، اور سوداگري کرو[k]، اور اُس میں ملکیت رکھو[l]. ۱۱ اور سکم نے اُس لڑکي کے باپ اور بھائیوں سے کہا، کاش که میں تمہاري نظر میں مقبول ہوتا، اور جو کچھہ تم مجھہ سے کہوگے، میں دونگا:

[a] پید ۳۰: ۲۱
[b] طیط ۲: ۵
[c] پید ۶: ۲ قاض ۱۴: ۱
[d] پید ۲۰: ۲
[e] قاض ۱۴: ۲
[f] ۱ سم ۱۰: ۲۷ ۲ سم ۱۳: ۲۲
[g] پید ۴۹: ۷ ۲ سم ۱۳: ۲۱
|| یا، سے صحبت کي، جس کا کرنا مناسب نه تھا.
[h] اِست ۲۳: ۱۷ ۲ سم ۱۳: ۱۲
[i] پید ۱۳: ۹ اور ۲۰: ۱۵
[k] پید ۴۲: ۳۴
[l] پید ۴۷: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

۱۲ جتنا مہر اور دہیش مجھ سے چاہو میں تمھارے کہنے کے موافق دونگا[m]: لیکن لڑکي کو مجھے بیاہ دیجیو۔ ۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُس کے باپ حمور کو اِس سبب سے، کہ اُس نے اُن کي بہن دینہ کو بیحرمت کیا، مکاري سے[n] جواب دیا، ۱۴ اور اُن سے کہا، کہ ہم یہہ نہیں کر سکتے، کہ ایک نامختون مرد کو اپني بہن دیویں، کہ اِس میں ہم پر بڑا حرف هي[o]: ۱۵ لیکن اِس پر ہم تم سے راضي ہوجاینگے: اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں، کہ تمھارے ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے؛ ۱۶ تب ہم اپني بیٹیاں تمھیں دینگے، اور تمھاري بیٹیاں لینگے، اور تم میں رہینگے اور ہم سب ایک قوم ہو جاینگے۔ ۱۷ پر اگر تم ہماري نہ سنوگے، کہ ختنہ کرو، تو ہم اپني لڑکي لے لینگے، اور چلے جاینگے۔ ۱۸ اُن کي باتیں حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو پسند ہوئیں۔ ۱۹ اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے میں دیري نہ کي؛ کیونکہ وہ یعقوب کي بیٹي سے بہت خوش تھا: اور وہ اپنے باپ کے سارے گھرانے سے زیادہ عزتدار تھا[p]۔ ۲۰ پھر حمور، اور اُس کا بیٹا سکم، اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے، اور اپنے شہر کے لوگوں سے یوں گفتگو کرنے لگے، کہ ۲۱ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھ صلح کرتے ہیں ؛ پس وے اِس زمین میں رہیں اور سوداگري کریں؛ کہ اِس زمین کي وسعت اُن کے لیئے بس هي؛ سو ہم اُن کي بیٹیوں کو بیاہ لینگے، اور اپني بیٹیاں اُن کو دینگے۔ ۲۲ مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھ رہنے پر، اور ایک لوگ ہو جانے پر راضي ہونگے، کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ، جیسا اُن میں کیا گیا هي، کیا جاوے۔ ۲۳ اُن کے گلّے اور مال، اور اُن کا ہرایک چارپایہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا ؟ فقط اُنھیں راضي کریں، تو وے ہمارے ساتھ رہینگے۔ ۲۴ تب اُن سبھوں نے، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے، حمور، اور اُس کے بیٹے سکم کي بات کو مانا، اور سب، جو اُس کے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے[q]، اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا۔

۲۵ اور تیسرے دن جب وے درد میں مبتلا تھے، تو یوں ہوا، کہ یعقوب کے بیٹوں میں سے دینہ کے دو بھائي، سمعون اور لاوي اپني اپني تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آ پڑے اور سب مردوں کو قتل کیا[r]۔ ۲۶ اور حمور اور اُس کے بیٹے سکم کو بھي تلوار کي دھار سے مار ڈالا، اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے۔ ۲۷ یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے، اور شہر کو غارت کیا، اِس واسطے کہ اُنھوں نے اُن کي بہن کو ||بیحرمت کیا تھا۔ ۲۸ اُنھوں نے اُن کي بھیڑ بکریاں، اور اُن کے گاے بیل اور اُن کے گدھے، اور جو کچھ کہ شہر میں اور کھیت پر تھا، لوٹ لیا، ۲۹ اور اُن کي سب دولت، اور اُن کے سب بچے، اور اُن کي جوروان لے گئے اور سب کچھ جو گھر میں تھا، لوٹکے صاف کیا۔ ۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوي کو کہا، کہ تم نے مجھ کو دکھ دیا[s]، کہ اِس زمین کے باشندوں میں، کنعانیوں اور فرزیوں میں، مجھے گھنونا کر دیا[t]: ہم تو تھوڑے ہیں[u]، وے سب میرے مقابلے کو اِکٹھے ہونگے، اور مجھے قتل کرینگے ؛ اور میں اور میرا گھرانہ برباد ہوویگا۔ ۳۱ وے بولے، اُسے لایق تھا، کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھ کرتے ہیں ہماري بہن سے معاملہ کرے؟

۳۵ باب

۱ اِس کے بیان میں، کہ خدا یعقوب کو بیت‌ایل میں بھیجتا۔ ۲ یعقوب اپنے گھر سے سب بتوں کو نکلواتا۔ ۶ بیت‌ایل میں قربانگاہ بناتا۔ ۸ دبورہ الون بکوت میں مرجاتي۔ ۹ بیت‌ایل میں خدا یعقوب کو برکت دیتا۔ ۱۶ راخل، عفرات کي راہ میں، بنیامین کو جنتي، اور سخت دردزہ کے سبب مرجاتي۔ ۲۲ روبن بلہہ سے ہمبستر ہوتا۔ ۲۳ یعقوب کے بیٹوں کے نام۔ ۲۷ یعقوب حبرون میں اِضحاق پاس آتا۔ ۲۸ اِضحاق کي عمر، اور وفات، اور دفن کا احوال۔

اور خدا نے یعقوب کو کہا، کہ اُٹھ،

حاشیہ (دایاں): [m] خر ۲۲: ۱۶، ۱۷ إستـ ۲۲: ۲۹ ۱ سمـ ۱۸: ۲۰ [n] دیکھو ۲ سمـ ۱۳: ۲۳، وغیرہ [o] یشو ۵: ۹ [p] ۱ توا ۴: ۹

حاشیہ (بایاں): [q] پید ۲۳: ۱۰ [r] پید ۴۹: ۵، ۶، ۷ || عبراني میں، ناپاک کیا [s] پید ۴۹: ۲؛ یشو ۷: ۲۵ [t] خر ۵: ۲۱؛ ۱ سمـ ۱۳: ۴ [u] إستـ ۴: ۲۷؛ زبور ۱۰۵: ۱۲

بیت‌ایل میں[a] جا، اور وہیں رہ: اور خدا کے لیئے، جو تجھے، جب تو اپنے بھائي عیسو کے حضور سے بھاگا تھا[b]، دکھائي دیا[c]، ایک مذبح بنا. ۲ تب یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب همراهیوں کو کہا[d]، کہ بیگانے معبودوں کو، جو تمہارے درمیان هیں، نکال پھینکو[e]، اور پاک صاف هو، اور اپنے کپڑے بدلو[f]: ۳ اور آو، هم اُٹھیں، اور بیت‌ایل کو جاویں: اور میں وہاں خدا کے لیئے، جس نے میري تنگي کے دن میري دعا قبول کي[g]، اور جس راہ میں میں چلا، میرے ساتھ رہا[h]، مذبح بناؤنگا. ۴ تب اُنهوں نے سارے بیگانے معبودوں کو، جو اُن کے هاتھوں میں تھے، اور مُندرے جو اُن کے کانوں میں تھے[i] یعقوب کو دیئے: اور یعقوب نے اُنهیں بلوط کے درخت تلے، جو سکم کے نزدیک تھا، چھپا دیا[k]. ۵ اور اُنهوں نے کوچ کیا: اور اُن کے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف پڑا[l]، اور اُنهوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا.

۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، کنعان کي زمین میں لوض کو جو بیت‌ایل هي[m]، پہنچے. ۷ اور اُس نے وہاں مذبح بنایا[n]، اور اُس مقام کا نام ||ایلِ بیت‌ایل رکھا: اِس لیئے کہ جب وہ اپنے بھائي کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھلائي دیا[o]. ۸ اور ربقہ کي دائي دبورہ[p] مر گئي، اور وہ بیت‌ایل کے تحت، بلوط کے درخت تلے گاڑي گئي: اور اُس کا نام ||الونِ بکوت رکھا.

۹ اور خدا یعقوب کو، جب کہ وہ فدان ارام سے آیا تھا، پھر دکھائي دیا، اور اُسے برکت بخشي[q]. ۱۰ اور خدا نے اُسے کہا، کہ تیرا نام یعقوب هي: تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلایا جایگا[r]، بلکہ تیرا نام اِسرائیل هوگا[s]: سو اُس نے اُس کا نام اِسرائیل رکھا. ۱۱ پھر خدا نے اُسے کہا، کہ میں خداے قادرِ مطلق هوں[t]: تو برومند هو، اور بہت هوجا: تجھ سے گروہ، بلکہ گروهوں کي گروہ پیدا هوگي، اور بادشاہ تیري کمر سے نکلینگے[u]: ۱۲ اور یہہ زمین جو میں نے ابرهام اور اِضحاق کو دي هي[v]، سو میں تجھ کو دونگا، اور تیرے بعد تیري نسل کو یہہ زمین دونگا. ۱۳ اور خدا اُس جگہہ، جہاں اُس سے همکلام هوا، اُس پاس سے اُٹھ گیا[x]. ۱۴ تب یعقوب نے اُس جگہہ، جہاں وہ اُس سے همکلام هوا، ایک ستون، پتھر کا ستون، کھڑا کیا[y]، اور اُس پر تپاون کیا، اور اُس پر تیل ڈھالا. ۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام، جہاں خدا اُس سے بولا تھا، بیت‌ایل[z] رکھا.

۱۶ اور اُنهوں نے بیت‌ایل سے کوچ کیا: اور ||وہاں سے اِفرات بہت دور نہ تھا: اور راخل کو درد لگے، اور اُس پر جننے کي سختي هوئي. ۱۷ اُس سختي کي حالت میں دائي جنائي نے اُسے کہا، کہ تو مت ڈر: کہ اب کي بھي تیرے یہہ بیٹا هوگا[a]. ۱۸ اور یوں هوا، کہ اُس کي جان جانے پر تھي، یہاں تک کہ وہ مر هي گئي، تو اُس نے اُس کا نام ||بنوني رکھا: پر اُس کے باپ نے اُس کا نام ||بنیمین رکھا. ۱۹ سو راخل مر گئي[b]، اور اِفرات[c] کي راہ میں، جو بیتلحم هي گاڑي گئي. ۲۰ اور یعقوب نے اُس کي قبر پر ایک ستون کھڑا کیا: اور یہہ راخل کي قبر کا ستون[d] آج تک موجود هي.

۲۱ پھر اِسرائیل نے کوچ کیا، اور اپنا خیمہ مِجدلِ عدر[e] کي اُس طرف کھڑا کیا. ۲۲ اور جب اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا، تو یوں هوا کہ روبن گیا، اور اپنے باپ کي حرم بلہہ سے همبستر هوا[f]: اور اِسرائیل نے سنا. تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے. ۲۳ لیاہ کے بیٹے یہ تھے: روبن[g]، یعقوب کا پلوٹھا، اور سمعون، اور لاوي، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور زبلون. ۲۴ اور راخل کے بیٹے: یوسف، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

[a] پید ۲۸: ۱۹
[b] پید ۲۷: ۴۳
[c] پید ۲۸: ۱۳
[d] پید ۱۸: ۱۹ یشو ۲۴: ۱۵
[e] پید ۳۱: ۱۹، ۳۴ یشو ۲۴: ۲، ۲۳ ۱ سمو ۷: ۳
[f] خر ۱۹: ۱۰
[g] پید ۳۲: ۷، ۲۴ زبور ۱۰۷: ۶
[h] پید ۲۸: ۲۰ اور ۳۱: ۳، ۴۲
[i] هوسع ۲: ۱۳
[k] یشو ۲۴: ۲۶ قاضي ۹: ۶
[l] خر ۱۵: ۱۶ اور ۲۳: ۲۷ اور ۳۴: ۲۴ اِستثنا ۱۱: ۲۵ یشو ۲: ۹ اور ۵: ۱ ۱ سمو ۱۴: ۱۵ ۲ توا ۱۴: ۱۴
[m] پید ۲۸: ۱۹، ۲۲
[n] واعظ ۵: ۴
|| یعني بیت‌ایل کا خدا
[o] پید ۲۸: ۱۳
[p] پید ۲۴: ۵۹
|| یعني ماتم کا بلوط.
[q] هوسع ۱۲: ۴
[r] پید ۱۷: ۵
[s] پید ۳۲: ۲۸
[t] پید ۱۷: ۱ اور ۲۸: ۳، ۴ خر ۶: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۳۲ کے قریب

[u] پید ۱۷: ۵، ۶، ۱۶ اور ۲۸: ۳ اور ۴۸: ۴
[v] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۲۶: ۳، ۴ اور ۲۸: ۱۳
[x] پید ۱۷: ۲۲
[y] پید ۲۸: ۱۸
[z] پید ۲۸: ۱۹
|| یا، تھوڑي زمین رهي کہ اِفرات کو پہنچیں.
[a] پید ۳۰: ۲۴ ۱ سمو ۴: ۲۰
۱۷۲۹ کے قریب
|| یعني میرے دکھہ درد کا بیٹا.
|| یعني دهنے هاتھہ کا بیٹا.
[b] پید ۴۸: ۷
[c] روت ۱: ۲ اور ۴: ۱۱ میکہ ۵: ۲ متي ۲: ۶
[d] ۱ سمو ۱۰: ۲ ۲ سمو ۱۸: ۱۸
[e] میکہ ۴: ۸
[f] پید ۴۹: ۴ ۱ توا ۵: ۱ دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۲۲ اور ۲۰: ۳ ۱ قر ۵: ۱
[g] پید ۴۶: ۸ خر ۱: ۲

بنیامین۔ ۲۵ اور راخل کي سہیلي، بلہہ کے بیٹے ؛ دان، اور نفتالي۔ ۲۶ اور لیاہ کي سہیلي زلفہ کے بیٹے: جد، اور آشر: یعقوب کے بیٹے، جو فدان ارام میں پیدا ہوئے، یے ہیں۔

۲۷ اور یعقوب ممرے میں[a]، جو قریت اربع، یعنے حبرون ہي[b]، جہاں ابرہام اور اِضحاق نے ڈیرا کیا تھا، اپنے باپ اِضحاق کے پاس آیا۔ ۲۸ اور اِضحاق ایک سو اسي برس کا ہوا۔ ۲۹ تب اِضحاق جان بحق ہوا، اور مر گیا، اور بوڑھا اور عمر آسودہ ہوکے اپنے لوگوں میں جا ملا[k]: اور اُس کے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا[l]۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب
[a] پید ۱۳ : ۱۸ اور ۲۳ : ۲، ۱۹
[b] یشو ۱۴ : ۱۵ اور ۱۵ : ۱۳
۱۷۱۶
[k] پید ۱۵ : ۱۵ اور ۲۵ : ۸
[l] یوں ہي پید ۲۵ : ۹ اور ۴۹ : ۳۱

۳۶ باب

۱ عیسو کي تین جوروان۔ ۶ عیسو کا کوہ شعیر میں جاکے رہنا۔ ۹ اُس کے بیٹے۔ ۱۵ رئیس، جو اُس کے بیٹوں میں سے ہوئے۔ ۲۰ شعیر کے بیٹے اور رئیس۔ ۲۴ عنہ کا خچروں کو پانا۔ ۳۱ ادوم کے بادشاہ۔ ۴۰ رئیس جو عیسو سے ہوئے۔

اور عیسو، یعنے ادوم[a] کا نسبنامہ یہہ ہي۔ ۲ عیسو کنعان کي بیٹیوں میں سے[b] حتي ایلون کي بیٹي عدہ کو، اور اہلیبامہ کو[c]، جو عنہ کي بیٹي، اور حوي صبعون کي پوتي تھي، ۳ اور بشامہ کو[d]، جو اِسماعیل کي بیٹي اور نبیط کي بہن تھي، بیاہ لایا۔ ۴ اور عدہ عیسو کے لیئے اِلیفز کو جني[e]: اور بشامہ رعوایل کو جني۔ ۵ اور اہلیبامہ یعوس کو، اور یعلام کو، اور قُرہ کو جني: یے عیسو کے بیٹے ہیں، جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے۔ ۶ اور عیسو اپني جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں، اور اپنے گھر کے ہر ایک نوکر چاکر، اور اپنے مال، اور سب بہایم، اور ساري دولت کو، جو اُس نے کنعان کي زمین میں حاصل کیئے تھے، لیکے اپنے بھائي یعقوب کے پاس سے ایک دوسري زمین کو گیا۔ ۷ کیونکہ اُن کا اسباب ایسا وافر تھا، کہ اُن کي گنجایش باہم نہ ہو سکي[f]؛ اور زمین، جس میں وے مسافر تھے[g]، اُن کي مواشي کے سبب سے اُن کي برداشت نہ کر سکي۔ ۸ تب عیسو کوہ شعیر میں[h] جا رہا۔ یہہ عیسو، یعنے ادوم[i] کا احوال ہي۔

۱۷۹۶ کے قریب
[a] پید ۲۵ : ۳۰
[b] پید ۲۶ : ۳۴
[c] ۲۰ آیت
۱۷۶۰ کے قریب
[d] پید ۲۸ : ۹
[e] ۱ توا ۱ : ۳۵
۱۷۴۰ کے قریب
[f] پید ۱۳ : ۶، ۱۱
[g] پید ۱۷ : ۸ اور ۲۸ : ۴

۹ سو عیسو کا نسبنامہ، جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہي، یہہ ہي۔ ۱۰ عیسو کے بیٹوں کے نام یے ہیں: اِلیفز، عیسو کي جورو عدہ کا بیٹا[k]؛ اور رعوایل، عیسو کي جورو بشامہ کا بیٹا۔ ۱۱ اِلیفز کے بیٹے ؛ تیمن، اور آمیر، اور صفو، اور جعتام، اور قنز۔ ۱۲ اور تِمنع عیسو کے بیٹے اِلیفز کي حرم تھي ؛ اور وہ اِلیفز کے لیئے عمالیق کو[l] جني۔ سو عیسو کي جورو عدہ کے بیٹے یے تھے۔ ۱۳ رعوایل کے بیٹے یے ہیں ؛ نحت، اور ضارہ، اور سمہ، اور مزہ، جو عیسو کي جورو بشامہ کي اولاد تھي۔

۱۴ اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کي جورو اہلیبامہ کے بیٹے یے ہیں: وہ عیسو کے لیئے، یعوس، اور یعلام، اور قُرہ کو جني۔

۱۵ اور عیسو کي اولاد میں جو رئیس تھے، یے ہیں: عیسو کے پلوٹھے بیٹے اِلیفز کي اولاد میں: رئیس تیمن، رئیس آمیر، رئیس صفو، رئیس قنز، ۱۶ رئیس قُرہ، رئیس جعتام، رئیس عمالیق: یے وے رئیس ہیں، جو اِلیفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عدہ کے فرزند تھے۔

۱۷ اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے ہیں: رئیس نحت، رئیس ضارہ، رئیس سمہ، رئیس مزہ: یے وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے، اور عیسو کي جورو بشامہ کے فرزند تھے۔

۱۸ اور عیسو کي جورو اہلیبامہ کي اولاد یہہ ہیں: رئیس یعوس، رئیس یعلام، رئیس قُرہ: یے وے رئیس ہیں، جو عیسو کي جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے۔ ۱۹ سو عیسو، یعنے ادوم کي اولاد، اور اُن میں کے رئیس یے ہیں۔

۲۰ اور شعیر[m] حوري[n] کے بیٹے، اُس

پیشتر مسیح سے ۱۷۴۰ کے قریب
[h] پید ۳۲ : ۳ اِستہ ۲ : ۵ یشو ۲۴ : ۴
[i] ۱ آیت
[k] ۱ توا ۱ : ۳۵، وغیرہ
[l] خر ۱۷ : ۸، ۱۴ گن ۲۴ : ۲۰ ۱ سمو ۱۵ : ۲، ۳، وغیرہ
۱۷۱۵ کے قریب
[m] ۱ توا ۱ : ۳۸
[n] پید ۱۴ : ۶ اِستہ ۲ : ۱۲، ۲۲
۱۸۴۰ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۸۴۰ کے قریب

ملک کے باشندے، یے هیں: لوطان، اور سوبل، اور صبعون، اور عنه، ۲۱ اور دیسون، اور اصر، اور دیسان: ملک ادوم میں حوریوں شعیر کي اولاد میں یے رئیس هیں. ۲۲ اور لوطان کے بیٹے، حوري اور هیمام: اور تِمنع لوطان کي بهن تهي. ۲۳ اور یے سوبل کے بیٹے هیں: علوان، اور مانحت، اور عیبال، اور سفو اور اونام. ۲۴ اور صبعون کے بیٹے یے هیں: آیه اور عنه: یهه وہ عنه هي، °جس نے بیابان میں، جب وہ اپنے باپ کے گدهوں کو چراتا تها، ||خچروں کو پایا°. ۲۵ اور عنه کي اولاد یهه هي: دیسون، اور اهلیبامه بنت عنه. ۲۶ اور دیسون کے بیٹے یے هیں: حمدان، اور اِشبان، اور یِتران، اور کران. ۲۷ یے اصر کے بیٹے هیں: بلهان، اور زعوان، اور عقان. ۲۸ دیسان کے بیٹے یے هیں: عوض، اور اِران. ۲۹ سو حوریوں میں کے رئیس یے هیں: رئیس لَوطان، رئیس سوبل، رئیس صبعون، رئیس عنه، ۳۰ رئیس دیسون، رئیس اصر، رئیس دیسان: یے اُن حوریوں کے رئیس هیں، جو زمین شعیر میں تهے.

|| یا، گرم پاني کے چشمے، ر. کو.
° دیکهو احب ۱۹ : ۱۱

۱۷۸۰ کے قریب

۳۱ اور بادشاہ، جو ملک ادوم پر مسلط هوئے، پیشتر اُس سے که اِسرائیل کا کوئي بادشاہ هو، یهي هیں^f: ۳۲ بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تها، اور اُس کي بستي کا نام دنهابا تها. ۳۳ بالع مر گیا، اور یوباب، بن ضارہ، جو بصري تها، اُس کي جگهه میں بادشاہ هوا. ۳۴ پهر یوباب مر گیا، اور حشیم، جو تَیمن کي زمین کا تها، اُس کا جانشین هوا. ۳۵ اور حشیم مر گیا، اور هدد بن بدد، جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کا جانشین هوا: اور اُس کي بستي کا نام غَوِیت تها. ۳۶ اور هدد مر گیا، اور شمله جو مسرقه کا تها، اُس کا جانشین هوا. ۳۷ اور شمله مر گیا، اور ساؤل، جو نهر فرات کي رهبات

^f ۱ توا ۱ : ۴۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۸۰ کے قریب

کا تها، اُس کا جانشین هوا. ۳۸ اور ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُس کا جانشین هوا. ۳۹ اور بعلحنان بن عکبور مر گیا، اور حدر اُس کا جانشین هوا^g: اور اُس کي تختگاہ کا نام فعو تها: اور اُس کي جورو کا نام مُهیطب ایل تها، جو مطرد کي بیٹي اور میضاهاب کي پوتي هي. ۴۰ پس، عیسو کے رئیسوں^h کے نام، اُن کے خاندانوں، اور مقاموں، اور ناموں کے موافق، یے هیں: رئیس تِمنع، رئیس علوان، رئیس یتیت، ۴۱ رئیس اهلیبامه، رئیس ایله، رئیس فینون، ۴۲ رئیس قنز، رئیس تِیمن، رئیس مبسار، ۴۳ رئیس مجدایل، رئیس عرام: ادوم کے رئیس، اپني ملک کي زمین میں، اپنے رهنے کي جگهوں کے موافق، یے هیں. سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یهه هي.

^g ۱ توا ۱ : ۵۰
اُس کے مرنے کے بعد ملک کا اِنتظام امیروں کے هاتهه هوا.
خر ۱۵ : ۱۵
۱۴۹۶ کے قریب
^h ۱ توا ۱ : ۵۱

۳۷ باب

۲ اِس کے بیان میں، که یوسف کے بهائي اُس سے دشمني رکهتے. ۵ وہ دو خواب دیکهتا. ۱۳ یعقوب اُسے اُس کے بهائیوں کي خبر لینے کو بهیجتا. ۱۸ اُس کے بهائي اُسے مار ڈالنے کو ایکا کرتے. ۲۱ روبن اُسے بچاتا. ۲۸ اِسرائیلیوں کے هاتهه میں اُسے بیچ ڈالتے. ۳۱ اُس کا باپ، اُس کي قبا کو خون آلودہ دیکهکے، اُسے مارا هوا سمجهتا اور ماتم کرتا. ۳۶ مصر میں، فوطیفار کے هاتهه بیچا جاتا.

اور یعقوب نے کنعان کي زمین میں، جهاں اُس کا باپ مسافر تها^a، ڈیرا کیا. ۲ یعقوب کا ||احوال یهه هي: که یوسف سترہ برس کا هوکے اپنے بهائیوں کے ساتهه گلّه چراتا تها: اور وہ جوان اپنے باپ کي جورووں بلهه اور زلفه کے بیٹوں کے ساتهه رهتا تها: اور یوسف اُن کے باپ پاس اُن کے بُرے کاموں کي خبر لاتا تها^b: ۳ اور اِسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے زیادہ پیار کرتا تها، اِس لیئے که وہ اُس کے بڑهاپے کا بیٹا تها^c: اور اُس نے اُس کے لیئے ایک ||بوقلمون قبا بنائي. ۴ اور اُس کے بهائیوں نے یهه دیکهکے، که اُن کا باپ اُس کے سب بهائیوں سے اُسے زیادہ پیار کرتا هي، اُس کا کینه پیدا کیا^d، اور

^a پید ۱۷ : ۸ اور ۲۳ : ۴ اور ۲۸ : ۴ اور ۳۶ : ۷ عبران ۱۱ : ۹
۱۷۲۹
|| یا: نسبنامه
^b ۱ سم ۲ : ۲۲، ۲۳، ۲۴
^c پید ۴۴ : ۲۰
|| یعني بهت رنگ کي، یا ٹکڑوں کي.
قاض ۵ : ۳۰
۲ سم ۱۳ : ۱۸
^d پید ۲۷ : ۴۱ اور ۴۹ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹

اُس سے ||محبت کي بات نہ کر سکتے تھے۔

۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا؛ تب وے اُس سے زیادہ متنفر ہوئے۔ ۶ اور اُس نے اُن سے یوں کہا، کہ جو خواب میں نے دیکھا ھی، سو سنیئے: ۷ کہ ھم کھیت پر پولے باندھتے تھے: اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا رہا، اور تمھارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے، اور میرے پولے کو سجدہ کیا[e]۔ ۸ تب اُس کے بھائیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو سچ ھمارا بادشاہ ہوگا، یا تو ھمارا حاکم ہوگا؟ اور اُنھوں نے اُس کے خوابوں، اور اُس کي باتوں سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا۔

۹ پھر اُس نے دوسرا خواب دیکھا، اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا، اور کہا، کہ دیکھو، میں نے ایک خواب دیکھا، کہ سورج، اور چاند، اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا[f]۔ ۱۰ اور اُس نے یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا؛ تب اُس کے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے کہا، کہ یہہ کیا خواب ھی، جو تو نے دیکھا ھی؟ کیا میں اور تیري ماں، اور تیرے بھائي، سچ مچ تیرے آگے زمین پر جھککے تجھے سجدہ[g] کرینگے؟ ۱۱ اور اُس کے بھائیوں کو رشک آیا[h]؛ لیکن اُس کے باپ نے اُس بات کو یاد رکھا[i]۔

۱۲ اور اُس کے بھائي اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لیئے سکم کو گئے۔ ۱۳ تب اِسرائیل نے یوسف کو کہا، کیا تیرے بھائي سکم میں نہیں چراتے ھیں؟ آ، میں تجھے اُن کے پاس بھیجوں۔ اُس نے اُسے کہا، کہ میں حاضر ھوں۔ ۱۴ اور اُس نے کہا، کہ جائیے، اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت دیکھیے، اور مجھ پاس خبر لائیے۔ سو اُس نے اُسے حبرون کي وادي سے[k] بھیجا، اور وہ سکم میں آیا۔

۱۵ تب کوئي شخص اُسے ملا، اور دیکھا، کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا؛ تب اُس شخص نے اُس سے پوچھا، کہ تو کیا ڈھونڈھتا ھی؟ ۱۶ وہ بولا، میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ھوں؛ مجھے بتلائیے، وے کہاں چراتے ھیں[l]۔ ۱۷ وہ شخص بولا، وے یہاں سے چلے گئے؛ کہ میں نے اُنھیں یہہ کہتے دیکھا، کہ آؤ، دوتین کو جاویں۔ چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا، اور اُنھیں دوتین میں[m] پایا۔ ۱۸ اور جونھیں اُنھوں نے اُسے دور سے دیکھا، اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے، اُس کے قتل کا منصوبہ باندھا[n]۔ ۱۹ اور ایک نے دوسرے سے کہا، دیکھو، یہہ صاحب خواب آتا ھی؛ ۲۰ سو آؤ، ھم اب اُسے مار ڈالیں[o]، اور کسي کوئے میں ڈال دیں، اور کہیں، کہ کوئي برا درندہ اُسے کھا گیا: اور دیکھیں، کہ اُس کے خوابوں کا انجام کیا ہوگا۔ ۲۱ تب روبن نے سنکے اُن کے ھاتھوں سے بچایا[p]، اور بولا، چاھیئے کہ ھم اُسے قتل نہ کریں۔ ۲۲ اور اُن سے کہا، کہ خونریزي نہ کرو، بلکہ اُسے اُس کوئے میں، جو بیابان میں ھی، ڈال دو، اور اُس پر ھاتھ نہ ڈالو؛ تاکہ وہ اُسے اُن کے ھاتھوں سے بچاکے اُس کے باپ تک پھر پہنچاوے۔

۲۳ اور یوں ھوا، کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا، تو اُنھوں نے اُس کي قبا کو یعنے بوقلمون قبا کو، جو وہ پہنے تھا، اُتارکے، اُسے ننگا کیا، ۲۴ اور اُسے لیکے کوئے میں ڈال دیا: وہ کوآ اندھلا تھا؛ اُس میں ایک بوند پاني نہ تھا[q]۔ ۲۵ اور وے روٹي کھانے بیٹھے[r]، اور آنکھ اُٹھائي، اور دیکھا، کہ اِسماعیلیوں کا ایک قافلہ جِلعاد سے گرم مصالح، اور روغن بلسان[s]، اور مر، اُونٹوں پر لادے ہوئے آتا ھی، کہ اُنھیں مصر کو لے جاویں۔ ۲۶ تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ اگر ھم اپنے بھائي کو مار ڈالیں، اور اُس کا خون چھپاویں[t]، تو کیا نفع ہوگا؟ ۲۷ آؤ، اُسے اِسماعیلیوں

|| یا، موافقت۔

e پید ۴۲: ۶، ۹ اور ۴۳: ۲۶ اور ۴۴: ۱۴
f پید ۴۶: ۲۹
g پید ۲۷: ۲۹
h اعم ۷: ۹
i دان ۷: ۲۸ لوق ۲: ۱۹، ۵۱
۱۷۲۹ کے قریب
k پید ۳۵: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

l غزل ۱: ۷
m ۲ سلا ۶: ۱۳
n اسم ۱۹: ۱ زبور ۳۱: ۱۳ اور ۳۷: ۱۲، ۳۲ اور ۹۴: ۲۱ متي ۲۷: ۱ مرق ۱۴: ۱ یوح ۱۱: ۵۳ اعم ۲۳: ۱۲
o امث ۱: ۱۱، ۱۶ اور ۶: ۱۷ اور ۲۷: ۴
p پید ۴۲: ۲۲
q امث ۳۰: ۲۰ عمو ۶: ۶
r دیکھو ۲۸، ۳۶ آیتیں
s یرم ۸: ۲۲
t پید ۴: ۱۰ ۲۰ آیت ایوب ۱۶: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

کے ہاتھ بیچیں، اور اُس پر اپنے ہاتھ نہ ڈالیں"؛ کہ وہ ہمارا بھائي ہے، اور ہمارا گوشت ہي. اور اُس کے بھائي راضي ہوئے. ۲۸ اور اُس وقت وے مدیاني سوداگر اُدھر سے گذرے: سو اُنھوں نے یوسف کو کھینچکے کوئے سے باہر نکالا، اور اِسماعیلیوں کے ہاتھ بیس روپیے کو بیچا: اور وے یوسف کو مصر میں لائے. ۲۹ اور جب روبن کوئے پر پھر آیا، اور دیکھا، کہ یوسف اُس میں نہیں ہے، اپنے کپڑے پھاڑے. ۳۰ اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا، اور کہا، کہ لڑکا تو نہیں؛ اب میں کہاں جاؤں؟ ۳۱ پھر اُنھوں نے یوسف کي قبا کو لیا، اور ایک بکري کا بچہ مارا، اور اُسے اُس کے لہو میں تر کیا؛ ۳۲ اور اُنھوں نے اُس بوقلموں قبا کو بھیجا، اور اپنے باپ پاس لے آئے، اور کہا کہ ہم نے اِسے پایا، آپ اِسے پہچانیئے، کہ یہہ آپ کے بیٹے کي قبا ہے، کہ نہیں. ۳۳ اور اُس نے اُسے پہچانا، اور کہا، کہ یہہ تو میرے بیٹے کي قبا ہے: کوئي برا درندہ اُسے کھا گیا: یوسف بیشک پھاڑا گیا. ۳۴ تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا، اور بہت دن تک اپنے بیٹے کے لیئے غم کیا. ۳۵ اُس کے سب بیٹے اور اُس کي سب بیٹیاں اُسے تسلّي دینے اُٹھیں، اور وہ تسلّي پزیر نہ ہوا؛ اور بولا، کہ میں اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُترونگا. سو اُس کا باپ اُس کے لیئے رویا کیا. ۳۶ اور مدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے ہاتھ، جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا رئیس تھا، بیچا.

۳۸ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ یہوداہ سے عیر اور اونان اور سیلہ پیدا ہوئے. ۶ عیر تمر سے شادي کرتا. ۷ اونان خطا کرتا. ۱۱ تمر سیلہ کے لیئے اِنتظار کرتي. ۱۳ یہوداہ کو فریب دیتي. ۲۷ توامان کو جنتي، اور اُن کے پھارص اور زارح نام رکھے جاتے.

اور اُس وقت یوں ہوا، کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہوکر حیرہ نامے ادولامي ایک شخص کے یہاں گیا. ۲ اور یہوداہ نے وہاں سُوع نام ایک کنعاني مرد کي بیٹي کو دیکھا، اور اُسے لیا، اور اُس سے خلوت کي. ۳ وہ حاملہ ہوئي، اور ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام عیر رکھا. ۴ اور اُسے پھر حمل رہا، اور بیٹا جني، اور اُس کا نام اونان رکھا. ۵ اور وہ پھر حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني، اور اُس کا نام سیلہ رکھا: اور جب وہ اُسے جني، تو یہوداہ کذیب میں تھا. ۶ اور یہوداہ اپنے پلوٹھے عیر کے لیئے ایک عورت بیاہ لایا، جس کا نام تمر تھا. ۷ اور عیر، یہوداہ کا پلوٹھا، خداوند کي نگاہ میں شریر تھا: سو خداوند نے اُسے مار ڈالا. ۸ تب یہوداہ نے اونان کو کہا، کہ اپنے بھائي کي جورو کے پاس جا، اور اپني بھاوج کا حق ادا کر، اور اپنے بھائي کے لیئے نسل چلا. ۹ لیکن اونان نے جانا، کہ یہہ نسل میري نہ کہلائیگي: اور یوں ہوا، کہ جب وہ اپنے بھائي کي جورو پاس جاتا تھا، تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تھا، تا نہ ہووے، کہ اُس کا بھائي اُس سے نسل پاوے. ۱۰ اور اُس کا یہہ کام خداوند کي نظر میں بہت برا تھا: اِس لیئے اُس نے اُسے بھي ہلاک کیا. ۱۱ تب یہوداہ نے اپني بہو تمر کو کہا، کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھي رہ، جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا ہو: کیونکہ اُس نے کہا، نہ ہووے، کہ وہ بھي اپنے بھائیوں کي طرح مر جاوے. سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا رہي.

۱۲ اور بہت دن گذرے، کہ سُوع کي بیٹي یہوداہ کي جورو مر گئي؛ اور جب یہوداہ کو اُس کا غم بھولا، تو وہ اپني بھیڑیوں کي پشم کے کترنیوالوں کے پاس تمنت میں، اپنے دوست ادولامي حیرہ کے ساتھ، گیا. ۱۳ اور تمر سے یہہ کہا گیا، کہ دیکھہ، تیرا سسر اپني بھیڑوں کي پشم کترنے کے

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب ... ۱۷۲۷ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۷ کے قریب

لیئے تمنت کو جاتا ھی۔ ۱۴ تب اُس نے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا، اور برقع اوڑھا، اور اپنے کو لپیٹا، اور عینیم کے مدخل میں، جو تمنت کے راستے پر ھی، جا بیٹھی: کیونکہ اُس نے دیکھا تھا، کہ سیلہ بڑا ہوا[z]، اور مجھے اُس کی جورو نہ کر دیا ھی۔ ۱۵ یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا، کہ کوئی کسبی ھی: کیونکہ وہ اپنا منھہ چھپائے ہوئے تھی۔ ۱۶ اور وہ راہ سے اُس کی طرف کو پھرا، اور اُسے کہا، کہ چلیئے، اور مجھے اپنے ساتھ خلوت کرنے دیجیئے: کہ اُس نے نہ جانا، کہ یہہ میری بہو ھی۔ وہ بولی، کہ تو، جو میرے ساتھ خلوت کریگا، مجھے کیا دیگا؟ ۱۷ وہ بولا، میں گلے میں سے بکری کا ایک بچا بھیجونگا[a]۔ اُس نے کہا، کہ تو مجھے، جب تک اُسے بھیجے، کچھہ گرو دیگا[b]؟ ۱۸ وہ بولا، کہ میں کیا گرو تجھے دوں؟ وہ بولی، اپنی چھاپ، اور اپنا بازوبند، اور اپنی لاٹھی، جو تیرے ہاتھ میں ھی[c]۔ اُس نے دیا، اور اُس کے ساتھ خلوت کی، اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی۔

۱۹ پھر وہ اُٹھی، اور چلی گئی، اور برقع اُتار رکھا[d]، اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا۔ ۲۰ اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولامی کے ہاتھہ بکری کا بچا بھیجا، تاکہ اُس عورت کے ہاتھہ سے اپنا گرو پھیر لاوے: پر اُس نے اُس کو نہ پایا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس جگہہ کے لوگوں سے پوچھا، کہ وہ بیسوا، جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی، کہاں ھی؟ وے بولے، کہ یہاں کسبی نہ تھی۔ ۲۲ تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا، اور کہا، کہ میں اُسے نہیں پا سکتا ہوں، اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں، کہ کسبی وہاں نہیں تھی۔ ۲۳ یہوداہ بولا، کہ خیر، وہی لیوے، نہ ہو کہ ہم بدنام ہوویں: دیکھہ، میں نے تو بکری کا بچا بھیجا، پر تو نے اُسے نہ پایا۔

۲۴ اور یوں ہوا، کہ قریب تین مہینے

[z] ۱۱، ۲۶ آیتوں
[a] حزق ۱۶: ۳۳
[b] ۲۰ آیت
[c] ۲۰ آیت
[d] ۱۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۷ کے قریب

کے بعد یہوداہ سے کہا گیا، کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا[y]: اور دیکھہ اُسے چھنالے کا حمل بھی ھی۔ یہوداہ بولا، کہ اُسے باہر لاؤ، کہ وہ جلائی جاوے[z]۔ ۲۵ جب وہ نکالی گئی، اُس نے اپنے سسر کو کہلا بھیجا، کہ مجھے اُس شخص کا حمل ھی، جس کی یہہ چیزیں ہیں: اور کہا، دریافت کیجیئے[a]، کہ یہہ چھاپ، اور بازوبند، اور یہہ عصا، کس کا ھی[b]؟ ۲۶ تب یہوداہ نے اقرار کیا، اور کہا، کہ وہ مجھہ سے زیادہ صادق ھی[c]: کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ کو نہ دیا[d]۔ لیکن وہ آگے کو اُس سے ہمبستر نہ ہوا[e]۔

۲۷ اور اُس کے جننے کے وقت میں یوں ہوا، کہ اُس کے پیٹ میں توام تھے۔ ۲۸ اور جب وہ جننے لگی، تو ایک کا ہاتھہ نکلا، اور دائی جنائی نے پکڑکے اُس کے ہاتھہ میں نارا باندھکر کہا، کہ یہہ پہلے نکلا۔ ۲۹ اور یوں ہوا، کہ اُس نے اپنا ہاتھہ پھر کھینچ لیا: اور کیا دیکھتی ھی؟ کہ وونہیں اُس کا بھائی نکل آیا: اور وہ بولی، تو ||کیا ھی پھاڑتا ھی؟ یہہ پھاڑ تجھہ پر آویگی: سو اُس کا نام ||پھارس[c] رکھا گیا۔ ۳۰ بعد اُس کے اُس کا بھائی، جس کے ہاتھہ میں نارا باندھا تھا، نکل آیا، اور اُس کا نام ضارہ رکھا گیا۔

۳۹ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فوطیفار کے گھر میں یوسف کی بڑھتی ہوتی۔ ۷ اپنے آقا کی جورو کی بات نامنظور کرنا۔ ۱۳ اُس پر تہمت لگائی جاتی۔ ۲۰ وہ قیدخانے میں ڈالا جانا۔ ۲۱ وہاں بھی خدا اُس کے ساتھہ ہوتا۔

اور یوسف کو مصر میں لائے، اور فوطیفار مصری نے[a]، جو فرعونی امیر، اور بادشاہ کے جلوداروں کا سردار تھا، اُس کو اسماعیلیوں کے ہاتھہ سے، جو اُسے وہاں لائے تھے، مول لیا[b]۔ ۲ اور خداوند یوسف کے ساتھہ تھا[c]، اور وہ صاحب اقبال ہوا: سو وہ اپنے مصری آقا کے گھر میں رہا۔ ۳ اور اُس کے آقا نے دیکھا، کہ خداوند اُس کے ساتھہ ھی، اور یہہ کہ خداوند نے

[y] قاض ۱۱: ۲
[z] احبـ ۲۱: ۹ ۔ اِستـ ۲۲: ۲۱
[a] پید ۳۷: ۳۲
[b] ۱۸ آیت
[c] ۱ سمـ ۲۴: ۱۷
[d] ۱۴ آیت
[e] ایوب ۳۴: ۳۱، ۳۲
|| یا، کیونکر پھاڑ کے آیا؟
|| یعنی، پھاڑ
[c] پید ۴۶: ۱۲ ۔ گنـ ۲۶: ۲۰ ۔ ۱ توا ۲: ۴ ۔ متی ۱: ۳

۱۷۲۹
[a] پید ۳۷: ۳۶ ۔ زبور ۱۰۵: ۱۷
[b] پید ۳۷: ۲۸
[c] ۲۱ آیت ۔ پید ۲۱: ۲۲ اور ۲۶: ۲۴، ۲۸ اور ۲۸: ۱۵ ۔ ۱ سمـ ۱۶: ۱۸ اور ۱۸: ۱۴، ۲۸ ۔ اعمـ ۷: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۹ کے قریب

اُس کے سبب کاموں میں اُسے اِقبالمند کیا[a]. ۴ چنانچہ یوسف اُس کي نظر میں موردِ لطف ہوا[b]، اور اُس نے اُس کي خدمت کي: اور اُس نے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا، اور سب، جو کچھ کہ اُس کا تھا، اُس کے قبضے میں کر دیا[c]. ۵ اور یوں ہوا، کہ جس وقت سے کہ اُس نے اُسے گھر پر، اور اپني سب چیزوں پر مختار کیا، خداوند نے اُس مصري کے گھر میں یوسف کے سبب سے برکت بخشي[d]: اور اُس کي سب چیزوں میں، جو گھر میں اور کھیت میں تھیں، خداوند کي طرف سے برکت ہوئي. ۶ اور اُس نے اپنا سب کچھ یوسف کے قبضے میں کر دیا، اور اُس نے روٹي کے سوا، جسے کھا لیتا تھا، کسي چیز سے کام نہ رکھا. اور یوسف خوبصورت اور نورپیکر تھا[h].

۷ اور اُس کے بعد یوں ہوا، کہ اُس کے آقا کي جورو کي آنکھ یوسف پر لگي، اور وہ بولي، کہ میرے ساتھ ہمبستر ہو[i]. ۸ لیکن اُس نے نہ مانا: اور اپنے آقا کي جورو سے کہا، کہ دیکھ، میرا آقا، کسي چیز سے، جو گھر میں میرے پاس ھي، واقف نہیں: اور اُس نے اپنا سب کچھ میرے ھاتھ میں کر دیا. ۹ اِس گھر میں مجھ سے زیادہ کوئي بڑا نہیں: اور اُس نے، سوا تیرے، کوئي چیز میرے اِختیار سے باھر نہیں رکھي: اور یہ اِس لیئے ھي، کہ تو اُس کي جورو ھي: پھر میں ایسي بڑي بدذاتي کیوں کروں[k]، اور خدا کا گنہگار ہوؤں[l]؟ ۱۰ اور وہ ھرچند یوسف کو روز روز کہتي رھي، پر اُس نے اُس کي نہ سني، کہ اُس کے ساتھ سووے، یا اُس کے ساتھ رھے. ۱۱ اور یوں ہوا، کہ ایک دن وہ اپنے کام کے لیئے گھر کے اندر گیا، اور گھر کے لوگوں میں سے وھاں کوئي نہ تھا. ۱۲ تب اُس نے اُس کا پیراھن پکڑ کے[m] کہا، کہ میرے ساتھ ھمبستر ہو. وہ اپنا پیراھن اُس کے ھاتھ میں چھوڑ کر بھاگا، اور باھر نکل گیا. ۱۳ جب اُس نے دیکھا، کہ اُس نے اپنا پیراھن میرے ھاتھ میں رھنے دیا، اور بھاگ نکلا، ۱۴ تب اُس نے اپنے گھر کے لوگوں کو بلایا، اور کہا، کہ دیکھو، وہ ایک عبري کو ھمارے گھر میں لے آیا، کہ وہ ھم سے ٹھٹھا کرے: وہ اندر گھسا، کہ میرے ساتھ ھمبستر ہو، اور میں بڑے زور سے چلّا اُٹھي. ۱۵ جب اُس نے دیکھا، کہ میں نے آواز بلند کي، اور چلّائي، تو اپنا پیراھن میرے ھاتھ میں چھوڑ بھاگا، اور باھر نکل گیا. ۱۶ سو اُس نے اُس کا پیراھن اپنے پاس رکھا، جب تک کہ اُس کا آقا گھر میں آیا. ۱۷ تب اُس نے ایسي ھي باتیں اُس سے کہیں[n]، کہ یہ عبري غلام، جو تو نے ھم پاس لا رکھا، گھس آیا، کہ مجھ سے ٹھٹھا کرے. ۱۸ اور جب میں نے آواز بلند کي، اور چلّا اُٹھي، تو وہ اپنا پیراھن مجھ پاس چھوڑ کر باھر نکل بھاگا. ۱۹ جب اُس کے آقا نے یے باتیں، جو اُس کي جورو نے کہیں، کہ تیرے غلام نے مجھ سے یوں کیا، سنیں، تو اُس کا غضب بھڑکا[o]. ۲۰ اور یوسف کے آقا نے اُس کو پکڑا[p]، اور اُس کو ایک جگہہ، جہاں بادشاہ کے قیدي بند تھے، قید میں ڈالا[q]: وہ وھاں قیدخانے میں رھا کرتا تھا.

۲۱ لیکن خداوند یوسف کے ساتھ تھا: اُس نے اُس پر رحم کیا، اور قیدخانے کے داروغہ کو اُس پر مہربان کیا[r]. ۲۲ اور قیدخانے کے داروغہ نے سب قیدیوں کو، جو قید میں تھے، یوسف کے ھاتھ میں سونپا[s]: اور جو کام وھاں کیا جاتا تھا، اُس کا مختار وھي تھا. ۲۳ اور قیدخانے کا داروغہ سب کاموں سے، جو اُس کے ھاتھ میں تھے، بیفکر تھا: اِس لیئے کہ خداوند اُس کے ساتھ تھا[t]: اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں، جو اُس نے کیئے، اِقبالمند کیا.

۴۰ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فرعون کے ساقي اور نانپز قید ہو جاتے.

---

[a] زبور ۱: ۳
[b] پید ۱۸: ۳ اور ۱۹: ۱۹ ۲۱ آیت
[c] پید ۲۴: ۲
[d] پید ۳۰: ۲۷
[h] ۱ سمو ۱۶: ۱۲
[i] ۲ سمو ۱۳: ۱۱
[k] امثا ۶: ۲۹، ۳۲
[l] پید ۲۰: ۶ اخبا ۶: ۲ ۲ سمو ۱۲: ۱۳ زبور ۵۱: ۴
[m] امثا ۷: ۱۳ وغیرہ
[n] خرو ۲۳: ۱ زبور ۱۲۰: ۳
[o] امثا ۶: ۳۴، ۳۵
[p] زبور ۱۰۵: ۱۸
[q] اپطر ۲: ۱۹
[r] دیکھو پید ۴۰: ۳، ۱۵ اور ۴۱: ۱۴
[s] خرو ۳: ۲۱ اور ۱۱: ۳ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶ امثا ۱۶: ۷ دان ۱: ۹ اعما ۷: ۹، ۱۰
[t] پید ۴۰: ۳، ۴
۲، ۳ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۷۲۰ کے قریب

۴ وے یوسف کے حوالے کئے جاتے۔ ۵ وہ اُن کے خوابوں کي تعبیر کرتا۔ ۲۰ اُس کي تعبیر کے موافق باتیں واقع ہوتیں۔ ۲۳ ساقي ناشکري کرتا۔

بعد اِن باتوں کے یوں ہوا، کہ شاہ مصر کا ساقي[a] اور نانپز اپنے خداوند شاہ مصر کے مجرم ہوئے۔ ۲ اور فرعون اپنے دو سرداروں پر، جن میں ایک ساقیوں، اور دوسرا نانپزوں کا داروغہ تھا، غصّے ہوا[b]؛ ۳ اور اُس نے اُن کو نگاہباني کے لیئے، جلوداروں کے سردار کے گھر میں، اُسي جگہہ، جہاں یوسف بند تھا[c]، قیدخانے میں ڈالا۔ ۴ جلوداروں کے سردار نے اُنھیں یوسف کے حوالے کیا، اور اُس نے اُن کي خدمت کي: وے ایک مدت تک نظربند رہے۔

۱۷۱۸ کے قریب

۵ اور ہر ایک نے اُن دونوں میں سے، یعنے شاہ مصر کے ساقي، اور نانپز نے، جو قیدخانے میں بند تھے، ایک ہي رات ایک ایک خواب، اپني تعبیر کے موافق، دیکھا۔ ۶ اور یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا، اور اُن پر نگاہ کي، اور دیکھا، کہ وے اُداس ہیں۔ ۷ اُس نے فرعوني سرداروں سے، جو اُس کے ساتھ اُس کے خداوند کے گھر میں نگاہباني کے لیئے اسیر تھے، پوچھا، کہ آج تم کس لیئے اُداس نظر آتے ہو؟ ۸ وے بولے، ہم نے ایک خواب دیکھا ہے[d]، جس کا تعبیر کرنیوالا کوئي نہیں۔ یوسف نے اُنھیں کہا، کیا تعبیر کي قدرت[e] خدا کو نہیں؟ مجھہ سے بیان کیجیئے۔ ۹ تب سردار ساقي نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا، اور اُسے کہا، دیکھہ، میرے خواب میں ایک تاک میرے سامھنے تھي: ۱۰ اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں؛ اُن میں کلیاں نکلیں، اور اُن میں پھول آئے، اور اُس کے سب گچھوں میں انگور پکے: ۱۱ اور فرعون کا پیالہ میرے ہاتھہ میں تھا: سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا؛ اور وہ جام میں نے فرعون کے ہاتھہ میں دیا۔ ۱۲ تب یوسف بولا، اُس کي تعبیر یہہ ہے[f]، کہ یہہ تین ڈالیاں تین دن ہیں[g]۔ ۱۳ اور فرعون اب سے تین دن میں تیري روبکاري کریگا، اور تجھے تیرا منصب پھر دیگا، اور تو آگے کي طرح، جب تو فرعون کا ساقي تھا، اُس کے ہاتھہ میں پھر جام دیگا۔ ۱۴ لیکن جب تو خوشحال ہو، تو مجھے یاد کیجیو[h]، اور مجھہ پر مہرباني کیجیو[i]، اور فرعون سے میرا ذکر کیجیو، اور مجھے اِس گھر سے مخلصي دلوائیو: ۱۵ کہ وے عبرانیوں کي ولایت سے مجھے چورا لائے؛ اور یہاں بھي میں نے ایسا کام نہیں کیا، کہ وے مجھے اِس قیدخانے میں رکھیں[k]۔ ۱۶ جب سردار نانپز نے دیکھا، کہ تعبیر خوب ہوئي، تو یوسف سے کہا، کہ میں بھي خواب میں تھا، اور دیکھہ، کہ سر پر تین ٹوکري روٹي کي تھیں۔ ۱۷ اور اوپر کي ٹوکري میں فرعون کے لیئے سب قسم کا پکا ہوا مال تھا؛ اور پرندے میرے سرپر اُس ٹوکري میں سے کھاتے تھے۔ ۱۸ یوسف نے جواب دیا، اور کہا، اُس کي تعبیر یہہ ہے[l]، کہ یے تین ٹوکریاں تین دن ہیں۔ ۱۹ فرعون اب سے تین دن میں[m] تیرا سر تیرے تن سے جدا کریگا، اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا، اور پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے۔

۲۰ اور تیسرے دن، جو فرعون کي سالگرہ کا دن[n] تھا، یوں ہوا، کہ اُس نے اپنے سب نوکروں کي مہماني کي[o]؛ اور اُس نے سردار ساقي اور نانپز کي، اپنے نوکروں میں سے، روبکاري کي[p]؛ ۲۱ اور اُس نے سردار ساقي کو اُس کي خدمت پر پھر قایم کیا[q]، اور اُس نے فرعون کے ہاتھہ میں جام دیا[r]۔ ۲۲ پر اُس نے سردار نانپز کو پھانسي دي[s]، جیسا یوسف نے اُن سے تعبیریں کہي تھیں۔ ۲۳ پر سردار ساقي نے یوسف کو یاد نہ کیا، بلکہ اُسے بھول گیا[t]۔

۴۱ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ فرعون دو خواب دیکھتا۔ ۲۵ یوسف اُن دونوں کي تعبیر کرتا۔ ۳۳ فرعون کو صلاح دیتا۔ ۳۸ یوسف سرفراز ہوتا۔ ۵۰ منسي اور اِفرائیم اُس سے پیدا ہوتے۔ ۵۴ کال شروع ہوتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۸ کے قریب

[a] نحم ۱: ۱۱
[b] امثا ۱۶: ۱۴
[c] پید ۳۹: ۲۰، ۲۳
[d] پید ۴۱: ۱۵
[e] دیکھو، پید ۴۱: ۱۶ دان ۲: ۱۱، ۲۸، ۴۷
[f] ۱۸ آیت پید ۴۱: ۱۲، ۲۵ قاض ۷: ۱۴ دان ۲: ۳۶ اور ۴: ۱۹
[g] پید ۴۱: ۲۶
[h] لوقا ۲۳: ۴۲
[i] یشو ۲: ۱۲ ۱ سمو ۲۰: ۱۴، ۱۵ ۲ سمو ۹: ۱ ۱ سلا ۲: ۷
[k] پید ۳۹: ۲۰
[l] ۱۲ آیت
[m] ۱۳ آیت
[n] متي ۱۴: ۶
[o] مرق ۶: ۲۱
[p] ۱۳ آیت متي ۲۵: ۱۹
[q] ۱۳ آیت
[r] نحم ۲: ۱
[s] ۱۹ آیت
[t] ایوب ۱۹: ۱۴ زبور ۳۱: ۱۲ واعظ ۹: ۱۵، ۱۶ عمو ۶: ۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

پھر فرعون نے دوسرے سال کے آخري دنوں میں خواب دیکھا، کہ وہ لبِ دریا کھڑا ھی، ۲ اور کیا دیکھتا ھی ؟ کہ دریا سے سات خوبصورت اور موتي گائیں نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں. ۳ اور کیا دیکھتا ھی ؟ کہ اُن کے بعد اور سات گائیں بدشکل اور دبلي دریا سے نکلیں، اور دریا کے گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑي ھوئیں. ۴ اور اُن بدصورت اور دبلي گایوں نے اُن خوبصورت اور موتي سات گایوں کو کھا لیا. تب فرعون جاگا. ۵ اور پھر سو گیا، اور دوبارہ خواب دیکھا، کہ اناج کي بھري ھوئي اور اچھي سات بالیں ایک ڈانٹھي میں ظاھر ھوئیں. ۶ اور کیا دیکھتا ھی ؟ کہ بعد اُن کے اور سات بالیں پتلي اور پُروا ھوا سے مرجھائي ھوئي نکلیں. ۷ اور وے پتلي سات بالیں اُن اچھي بھري ھوئي سات بالوں کو نگل گئیں. اور فرعون جاگا، اور دیکھا کہ وہ خواب تھا. ۸ اور یوں ھوا، کہ صبح کو اُس کا جي گھبرایا[a]; تب اُس نے مصر کے سارے جادوگروں[b] اور اُس کے سب دانشمندوں کو[c] بلا بھیجا، اور فرعون نے اپنا خواب اُن سے کہا ; پر اُن میں سے کوئي فرعون کے خواب کي تعبیر نہ کرسکا.

۹ اُس وقت سردار ساقي نے فرعون سے کہا، کہ میري خطائیں آج مجھے یاد آئیں. ۱۰ کہ فرعون اپنے بندوں پر غصے تھا[d]، اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا[e]، مجھے، اور سردار نانبائي کو بھي: ۱۱ تب ھم نے، یعنے میں نے اور اُس نے، ایک ھي رات میں ایک خواب دیکھا ; ھم میں ایک ایک نے خواب دیکھا، اپنے خواب کي تعبیر کے موافق[f]. ۱۲ اور ایک عبري جوان، جلوداروں کے سردار کا نوکر[g]، وھاں ھمارے ساتھ تھا ; ھم نے اُس سے کہا : اُس نے ھمارے خوابوں کي تعبیر کي[h]، اور ھر ایک کے خواب کي، اُس

[a] دان ۲ : ۱ اور ۴ : ۵، ۱۹
[b] خر ۷ : ۱۱، ۲۲ یسع ۲۹ : ۱۴ دان ۱ : ۲۰ اور ۲ : ۲ اور ۴ : ۷
[c] متي ۲ : ۱
[d] پید ۴۰ : ۲، ۳
[e] پید ۳۹ : ۲۰
[f] پید ۴۰ : ۵
[g] پید ۳۷ : ۳۶
[h] پید ۴۰ : ۱۲، وغیرہ

کے موافق، تعبیر کي. ۱۳ اور اُس نے جیسي ھم سے تعبیر کي تھي، ویسا ھي ھوا[i]: مجھے اپنے منصب پر قایم کیا، اور اُسے پھانسي دي.

۱۴ تب فرعون نے یوسف کو بلوایا[k]; وے جلد[l] اُسے قیدخانے سے لے آئے، اور اُس نے سر مونڈایا، اور کپڑے بدلکے فرعون کے حضور آیا[m]. ۱۵ فرعون نے یوسف کو کہا، میں نے خواب دیکھا، جس کي تعبیر کوئي نہیں کر سکتا ; اور میں نے سنا ھی، کہ تو خواب کو سمجھکے اُس کي تعبیر کرتا ھی[n]. ۱۶ یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا، کہ میري کیا طاقت[o] ھی ؟ خدا فرعون کي سلامتي کا جواب اُسے دیوے[p]. ۱۷ تب فرعون نے یوسف سے کہا، میں نے خواب میں [q]دیکھا، کہ میں دریا کے کنارہ پر کھڑا ھوں: ۱۸ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ موتي اور خوبصورت سات گائیں دریا سے نکلیں، اور نیستان میں چرنے لگیں: ۱۹ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ بعد اِن کے نہایت بدصورت، اور خراب، اور دبلي سات اَور گائیں نکلیں، ایسي بري کہ میں نے ساري زمین مصر میں کبھي نہیں دیکھیں: ۲۰ اور وے دبلي، اور بدشکل گائیں پہلي موتي سات گایوں کو نگل گئیں: ۲۱ جب وے اُنھیں کھا گئیں، تو یہہ معلوم نہ ھوا، کہ وے اُن کے پیٹ میں گئیں ; اور وے ویسي ھي بدصورت تھیں، جیسي پہلے تھیں ; تب میں جاگا. ۲۲ اور پھر خواب میں دیکھا، کہ اچھي گھني سات بالیں ایک ڈانٹھي سے نکلیں: ۲۳ اور کیا دیکھتا ھوں؟ کہ اور سات بالیں، پتلي اور پُروا ھوا سے مرجھائي ھوئي، اُن کے بعد اُگیں: ۲۴ اور اُن پتلي بالوں نے اچھي سات بالوں کو نگل لیا: اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا[r] ; ھرگز کوئي تعبیر مجھ سے نہ کر سکا.

۲۵ تب یوسف نے فرعون سے کہا، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

[i] پید ۴۰ : ۲۲
[k] زبور ۱۰۵ : ۲۰
[l] دان ۲ : ۲۵
[m] ۱ سمو ۲ : ۸ زبور ۱۱۳ : ۷، ۸
[n] ۱۲ آیت زبور ۲۵ : ۱۴ دان ۵ : ۱۶
[o] دان ۲ : ۳۰ اعم ۳ : ۱۲ ۲ قر ۳ : ۵
[p] پید ۴۰ : ۸ دان ۲ : ۲۲، ۲۸، ۴۷ اور ۴ : ۲
[q] ۱ آیت
[r] ۸ آیت دان ۴ : ۷

فرعون کا خواب ایک هي هی: خدا نے، جو کچھ وہ کیا چاھتا هی، فرعون کو دکھلایا۔ ۲۶ وے سات اچھي گائیں سات برس هیں؛ اور وے اچھي سات بالیں سات برس هیں: خواب ایک هي هی۔ ۲۷ اور وے دبلي بدصورت سات گائیں، جو اُن کے بعد نکلیں، سات برس هیں؛ اور وے سات خالي بالیں جو پُروا هوا سے مُرجھائي هوئي هیں، سو کال کے سات برس هیں۔ ۲۸ یہ وهي بات هی، جو میں نے فرعون سے کہي: خدا نے جو کچھ کیا چاھتا هی، فرعون کو دکھلایا۔ ۲۹ دیکھہ، کہ سات برس تک ساري زمین مصر میں بڑي سستي هوگي: ۳۰ اور بعد اُن کے سات برس کا کال هوگا: اور زمین مصر کي ساري بڑھتي بھول جائیگي؛ اور یہ کال زمین کو هلاک کریگا؛ ۳۱ اور وہ بڑھتي ملک میں، اُس آنیوالے کال کے سبب سے، هرگز معلوم نہ هوگي: کیونکہ وہ سخت کال هوگا۔ ۳۲ اور فرعون پر، جو خواب دُهرایا گیا، سو اِس لیئے هی، کہ یہ بات خدا سے مقرر کي گئي هی، اور خدا جلد اُسے کریگا۔ ۳۳ اِس لیئے فرعون کو چاهیئے، کہ ایک هوشیار عقلمند مرد کو کھوجے، اور اُسے مصر کي زمین پر مختار کرے۔ ۳۴ اور فرعون اُسے حکم دیوے، کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے، اور بڑھتي کے سات برس تک پانچواں حصہ مصر کي زمین سے لیا کرے۔ ۳۵ اور وے اُن اچھے برسوں کي، جو آتے هیں، سب کھانے کي چیزیں جمع کریں، اور غلہ فرعون کے حکم میں رکھیں: سب کھانے کي چیزوں کي محافظت شہروں میں کریں۔ ۳۶ اور وهي خورش کال کے سات برس کے لیئے، جو مصر کي زمین میں پڑیگا، ذخیرہ هوگي: تاکہ یہ ملک کال کے سبب سے هلاک نہ هو۔

۳۷ یہ تعبیر فرعون کي نگاہ میں اور اُس کے سب نوکروں کي نظر میں اچھي معلوم هوئي۔ ۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا، کیا هم ایسا جیسا یہ مرد هی، کہ جس میں خدا کي روح هی، پاسکتے هیں؟ ۳۹ اور فرعون نے یوسف سے کہا، از بس کہ خدا نے تجھے اِس سب میں بینائي دي هی، سو کوئي تجھ سا عاقل اور دانشور نہیں هی۔ ۴۰ تو میرے گھر کا مختار هو، اور اپنا حکم میري سب رعیت پر جاري کر: فقط تخت نشیني میں میں تجھ سے بزرگتر رهونگا۔ ۴۱ پھر فرعون نے یوسف سے کہا، کہ دیکھہ، میں نے تجھے ساري زمین مصر پر حکومت بخشي۔ ۴۲ اور فرعون نے اپني انگشتري اپنے هاتھہ سے نکالکر یوسف کے هاتھہ میں پہنا دي: اور اُسے کتان کا لباس پہنایا، اور سونے کا طوق اُس کے گلے میں ڈالا؛ ۴۳ اور اُس نے اُسے اپني دوسري گاڑي میں سوار کردیا: تب اُس کے آگے منادي کي گئي، سب ادب سے رهو۔ اور اُس نے اُسے مصر کي ساري مملکت پر حاکم کیا۔ ۴۴ اور فرعون نے یوسف کو کہا، میں فرعون هوں، اور بغیر تیرے مصر کي ساري زمین میں کوئي اِنسان اپنا هاتھہ یا پانو نہ اُٹھاویگا۔ ۴۵ اور فرعون نے یوسف کا خطاب جہانپناہ رکھا: اور اُس نے شہر اون کے کاهن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا۔ اور یوسف مصر کي زمین میں پھرا۔

۴۶ اور یوسف، جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا هوا، تیس برس کا تھا۔ اور یوسف فرعون کے حضور سے نکلکر مصر کي ساري زمین میں پھرا۔ ۴۷ اور بڑھتي کے سات برس میں زمین مالامال هوئي۔ ۴۸ تب اُس نے اُن سات برسوں کي ساري چیزیں کھانے کي، جو زمین مصر میں تھیں، جمع کیں؛ اور اُس نے اُن کھانے کي چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا، اور اُن کھیتوں کي، جو

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵

دان ۲: ۲۸، ۲۹، ۴۵ — مکاش ۴: ۱ — ۲۴ سلا ۸: ۱ — ۲۵ آیت — ۴۷ آیت — ۵۴ آیت — پهد ۴۷: ۱۳ — گن ۲۳: ۱۹ — یسعہ ۴۶: ۱۰، ۱۱ — امث ۶: ۶، ۷، ۸ — ۴۸ آیت — پهد ۴۷: ۱۵، ۱۹

زبور ۱۰۵: ۱۹ — اعم ۷: ۱۰ — گنگ ۲۷: ۱۸ — ایوب ۳۲: ۸ — امث ۲: ۶ — دان ۴: ۸، ۱۸ — اور ۵: ۱۱، ۱۴ — اور ۶: ۳ — زبور ۱۰۵: ۲۱، ۲۲ — اعم ۷: ۱۰ — دان ۶: ۳ — آستر ۳: ۱۰ — اور ۸: ۲، ۸ — آستر ۸: ۱۵ — دان ۵: ۷، ۲۹ — آستر ۶: ۹ — پهد ۴۲: ۶ — اور ۴۵: ۲۶ — اعم ۷

۱۷۱۵ کے قریب — ۱ سم ۱۶: ۲۱ — ۱ سلا ۱۲: ۶، ۸ — دان ۱: ۱۹

ہر بستي کے آس پاس تھے، کھانے کي چیزیں اُسي بستي میں رکھیں. ۴۹ اور یوسف نے غلّہ بہت کثرت سے، جیسے دریا کي ریت[p]، ایسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا، جمع کیا؛ کیونکہ وہ بے حساب تھا. ۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شہر اون کے کاہن فوطیفرع کي بیٹي آسناتھ کے پیٹ سے کال سے پیشتر پیدا ہوئے[q]. ۵۱ اور یوسف نے پلوٹھے کا نام ||منسّي رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ خدا نے سب میري اور میرے باپ کے گھر کي مشقت بھلائي. ۵۲ اور دوسرے کا نام ||افرائیم رکھا، اور کہا، کہ خدا نے مجھے میرے رنج کي زمین میں پھلدار[r] کیا.

۵۳ اور سات برس سستي کے، جو زمینِ مصر میں تھے، آخر ہوئے، اور گراني کے سات برس، جیسا کہ یوسف نے کہا تھا[s]، آنے شروع ہوئے[t]. ۵۴ اور سب زمین میں گراني ہوئي، پر ہنوز مصر کي ساري زمین میں روٹي تھي. ۵۵ پر جب ساري زمین مصر بھوکھ سے ہلاک ہونے لگي، تو خلق روٹي کے لیئے فرعون کے آگے چلّائي. فرعون نے سب مصریوں کو کہا، کہ یوسف کنے جاؤ؛ وہ جو تمھیں کہے، سو کرو. ۵۶ اور تمام روے زمین پر کال تھا، اور یوسف نے ذخیرے کے کھتے کھولکے مصریوں کے ہاتھ بیچے[u]؛ اور مصر کي زمین میں کال بہت بڑھا. ۵۷ اور سارے ملک مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے؛ کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تھا.

پیشتر مسیح سے ۱۷۱۵ کے قریب
p پید ۲۲: ۱۷ قاض ۷: ۱۲ ۱سم ۱۳: ۵ زبور ۷۸: ۲۷
q پید ۴۶: ۲۰ اور ۴۸: ۵
۱۷۱۲ کے قریب
|| یعني، بھلانا.
۱۷۱۱ کے قریب
|| یعني، پھلدار.
r پید ۴۱: ۲۲
s ۳۰ آیت
t زبور ۱۰۵: ۱۶ اعم ۷: ۱۱
u پید ۴۲: ۶ اور ۴۷: ۱۴، ۲۴

۴۲ باب

اِس کے بیان میں، ۱ کہ یعقوب اپنے دس بیٹوں کو مصر میں بھیجتا، کہ غلہ خریدیں. ۱۱ اِس گمان پر، کہ وے جاسوس ہیں، یوسف اُنھیں قید کرتا. ۱۸ اِس شرط پر، کہ بنیامین کو اپنے ساتھ لے آوینگے، وے رہائي پاتے. ۲۱ بدسلوکي کے سبب جو یوسف کے ساتھ کي تھي، پچھتاتے. ۲۴ شمعون، بہ طور ضامن، قید رہتا. ۲۵ غلہ پاکے، وے روانہ ہوتے، اور اُن کے بوروں میں نقدي بھي رکھي جاتي. ۲۹ یعقوب سے سب احوال بیان کرتے. ۳۶ یعقوب بنیامین کے بھیجنے سے اِنکار کرتا.

جب یعقوب نے دیکھا، کہ مصر میں غلّہ ہی، تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا[a]، کہ تم کیوں ایک دوسرے کو تاکتے ہو؟ ۲ دیکھو، میں نے سنا ہی، کہ مصر میں غلّہ ہی؛ تم وہاں جاؤ، اور وہاں سے ہمارے لیئے مول لو؛ تاکہ ہم جیویں، اور نہ مریں[b]. ۳ سو یوسف کے دس بھائي[c] غلّہ مول لینے کو مصر میں آئے. ۴ پر یعقوب نے یوسف کے بھائي بنیامین کو اُس کے بھائیوں کے ساتھ نہ بھیجا، اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہیں ایسا نہ ہو، کہ اُس پر کچھ آفت آوے[d]. ۵ پس اِسرائیل کے بیٹے، اور آنیوالوں میں ملے ہوئے، خرید کرنے آئے، کہ کنعان کے ملک میں کال تھا[e]. ۶ اور یوسف ملک کا حاکم تھا[f]، کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے ہاتھ غلّہ بیچتا تھا. سو یوسف کے بھائي آئے، اور اپنے کو زمین کي طرف جھکائے ہوئے اُس کے حضور خم ہوئے[g]. ۷ یوسف نے اپنے بھائیوں کو دیکھا، اور اُنھیں پہچان گیا؛ پر اُس نے آپ کو ناواقف بنایا، اور اُن سے سخت بولي بولا، اور اُن سے پوچھا، تم کہاں سے آئے ہو؟ وے بولے، کنعان کي زمین سے کھانے کي چیزیں مول لینے کو. ۸ یوسف نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا، پر اُنھوں نے اُسے نہ پہچانا. ۹ اور یوسف کو وے خواب، جو اُس نے اُن کي بابت دیکھے تھے، یاد آئے[h]، اور اُس نے اُنھیں کہا، کہ تم جاسوس ہوکر آئے ہو، تاکہ اِس زمین کي ||بري حالت دریافت کرو. ۱۰ اُنھوں نے اُسے کہا، نہیں، اي میرے خداوند؛ تیرے غلام کھانے کي چیزیں مول لینے آئے ہیں. ۱۱ ہم سب ایک ہي شخص کے بیٹے ہیں، ہم سچے ہیں، تیرے غلام جاسوس نہیں. ۱۲ وہ بولا، کہ نہیں، بلکہ تم زمین کي بري حالت دیکھنے آئے ہو. ۱۳ تب اُنھوں نے کہا، کہ تیرے غلام بارہ بھائي، کنعان کے بیچ ایک ہي

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷
a اعم ۷: ۱۲
b پید ۴۳: ۸ زبور ۱۱۸: ۱۷
c پید ۳۸: ۱
d ۳۸ آیت
e اعم ۷: ۱۱
f پید ۴۱: ۴۱
g پید ۳۷: ۷
h پید ۳۷: ۵، ۹
|| عبراني میں، برہنگي.

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

شخص کے بیٹے ہیں؛ اور دیکھو، چھوٹا آج کے دن ہمارے باپ کے پاس ہی، اور ایک نہیں مِلتا[g]۔ ۱۴ تب یوسف نے اُنھیں کہا، وھي جو میں نے تمھیں کہا، کہ تم جاسوس ہو: ۱۵ اِسي سے تم اِمتحان کیئے جاؤگے: فرعون کي زندگي کي قسم[i]، کہ تم یہاں سے، بغیر اُس کے کہ تمھارا چھوٹا بھائي یہاں آوے، جانے نہ پاؤگے۔ ۱۶ ایک کو آپ میں سے بھیجو، کہ تمھارے بھائي کو لاوے، اور تم قید رہو، تاکہ تمھاري باتیں جانچي جاویں، کہ تم سچّے ہو کہ نہیں: اور نہیں تو فرعون کي جان کي قسم، تم یقینا جاسوس ہو۔ ۱۷ سو اُس نے اُن سب کو باھم تین دن تک نظربند رکھا۔ ۱۸ اور تیسرے دن یوسف نے اُنھیں کہا، یوں کرو، تاکہ زندہ رہو: کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں[k]۔ ۱۹ کہ اگر تم سچّے ہو، تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قیدخانے میں بند رہنے دو: اور تم کال کے لیئے اپنے گھر میں غلہ لے جاؤ: ۲۰ لیکن اپنے چھوٹے بھائي کو مجھ پاس لے آئیو[l]: تمھاري باتیں یوں ثابت ہونگي، اور تم نہ مروگے۔ چنانچہ اُنھوں نے یونھیں کیا۔

۲۱ اور اُنھوں نے آپس میں کہا، کہ ہم سچ اپنے بھائي کي بابت مجرم ہیں، کہ جب اُس نے ہماري مِنّت اور زاري کي، ہم نے اُس کي خستہ‌دلي دیکھي، اور اُس کي نہ سني[m]: اِس لیئے یہہ مصیبت ہم پر پڑي[n]۔ ۲۲ تب روبن نے جواب میں اُنھیں کہا، کیا میں تمھیں نہ کہتا تھا، کہ اِس بچّے پر ||ظلم نہ کرو: اور تم شنوا نہ ہوئے[o]: یہہ بھي دیکھو، کہ اُس کے خون کي باز پرس ہوئي[p]۔ ۲۳ اور وے نہ جانتے تھے، کہ یوسف اُن کي باتیں سمجھتا ہی، اِس لیئے کہ اُن کے درمیان ایک ترجمان تھا۔ ۲۴ تب وہ اُن میں سے کنارے گیا، اور رویا، اور پھر اُن پاس آیا، اور اُن سے باتیں کیں، اور اُن میں سے

[g] پید ۳۷: ۳۰ دیکھو پید ۴۴: ۲۰
[i] دیکھو ۱ سم ۱: ۲۶ اور ۱۷: ۵۵
[k] احبا ۲۵: ۴۳ نحم ۵: ۱۵
[l] ۳۴ آیت پید ۴۳: ۵ اور ۴۴: ۲۳
[m] ایوب ۳۶: ۸، ۹ هوسع ۵: ۱۵
[n] امثا ۲۱: ۱۳ متي ۷: ۲
|| عبراني میں، گناہ۔
[o] پید ۳۷: ۲۱
[p] پید ۹: ۵ ۱ سلا ۲: ۳۲ ۲ توا ۲۴: ۲۲ زبور ۹: ۱۲ لوقا ۱۱: ۵۰، ۵۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

شمعون کو لیکے اُن کي آنکھوں کے سامھنے باندھا۔

۲۵ تب یوسف نے حکم کیا، کہ اُن کے بورے غلہ سے بھریں، اور ہر شخص کي نقدي اُس کے بورے میں رکھکے پھیر دیں، اور اُنھیں سفر کي خورش بھي دیویں: اُن سے یوں سلوک کیا گیا[q]۔ ۲۶ اور اُنھوں نے اپنے گدھوں پر غلہ لادا، اور وہاں سے روانہ ہوئے۔ ۲۷ جب اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا[r]، تاکہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے، تو اُس نے اپني نقدي دیکھي، کہ وہ بورے میں اوپروار ہی۔ ۲۸ تب اُس نے اپنے بھائیوں سے کہا، کہ میري نقدي پھیر دي گئي: اور دیکھو، کہ وہ میرے بورے میں ہی۔ تب اُن کا دل ٹھکانے نہ رہا، اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے، خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا؟

۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے، اور اپنا سب حال جو اُن پر گذرا تھا اُس سے کہا اور بولے، ۳۰ کہ وہ شخص، جو اُس ملک کا مالک ہی، ہم سے سختي سے بولا[s]، اور ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرائے۔ ۳۱ ہم نے اُسے کہا، کہ ہم سچّے آدمي ہیں: ہم جاسوس نہیں ہیں: ۳۲ ہم بارہ بھائي ایک باپ کے بیٹے ہیں: ہم میں سے ایک نہیں مِلتا، اور سب سے جو چھوٹا ہی، آج اپنے باپ پاس زمین کنعان میں ہی۔ ۳۳ تب اُس شخص نے، جو ملک کا مالک ہی، ہم کو کہا، میں اب تمھیں جانچونگا، کہ سچّے ہو کہ نہیں: اپنا ایک بھائي مجھ پاس چھوڑو، اور اپنے گھرانے کے لیئے کال کي خورش لو، اور جاؤ[t]: ۳۴ اور اپنے چھوٹے بھائي کو میرے پاس لے آؤ: تب میں جانونگا، کہ تم جاسوس نہیں، بلکہ سچّے ہو: پھر میں تمھارے بھائي کو تمھارے حوالے کرونگا، اور تم ملک میں سوداگري کیجیو[v]۔

۳۵ اور یوں ہوا، کہ جب اُنھوں نے

[q] متي ۵: ۴۴ روم ۱۲: ۱۷، ۲۰، ۲۱
[r] دیکھو پید ۴۳: ۲۱
[s] ۷ آیت
[t] ۱۹، ۲۰ آیتیں
[v] پید ۳۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اپنے بورے خالي کیئے، تو دیکھا، کہ هر شخص کي نقدي بندھي هوئي اُس کے بورے میں تھي[x]؛ اور وے اور اُن کا باپ نقدي کي تھیلیاں دیکھکے ڈر گئیے۔ ۳۶ اور اُن کے باپ یعقوب نے اُنھیں کہا، تم نے مجھے بے اولاد کیا[y]: یوسف نہیں هی، اور سمعون بھي نہیں؛ بنیامین کو بھي لے جاؤگے: یہہ سب باتیں میرے مخالف هیں۔ ۳۷ تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا، کہ اگر میں اُس کو تجھ پاس نہ لاؤں، تو تو میرے دو بیٹوں کو قتل کیجیو: اُسے میرے هاتھہ میں سونپ دے، کہ میں اُسے پھر تجھ پاس پہنچاؤنگا۔ ۳۸ اُس نے کہا، میرا بیٹا تمھارے ساتھہ نہ ||جائیگا؛ کہ اُس کا بھائي مر گیا[z]، اور وہ اکیلا رہ گیا؛ اگر اُس پر، جس راہ میں کہ تم جاتے هو، کچھہ آفت هو[a]، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو ساتھہ غم کے گور میں اُتاروگے[b]۔

x دیکھو پید ۴۳ : ۲۱
y پید ۴۳ : ۱۴
|| عبراني میں، اُترے گا۔
z ۱۳ آیت پید ۳۷ : ۳۳ اور ۴۴ : ۲۸
a ۴ آیت پید ۴۴ : ۲۹
b پید ۳۷ : ۳۵ اور ۴۴ : ۳۱

۴۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب بنیامین کے جانے پر مشکل سے راضي هوتا۔ ۱۵ یوسف اپنے بھائیوں کي مہماني کرتا۔ ۳۱ اُن کے لیئے ضیافت طیار کرنا۔

اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا[a]۔ ۲ اور یوں هوا، کہ جب وہ غلہ، جو مصر سے لائے تھے، وے کھا چُکے، تو اُن کے باپ نے اُنھیں کہا، کہ پھر جاؤ، اور همارے لیئے تھوڑي خورش مول لو۔ ۳ تب یہوداہ نے اُسے کہا، کہ اُس مرد نے هم کو نہایت تاکید سے کہا هی، کہ تم بغیر اِس کے، کہ تمھارا بھائي تمھارے ساتھہ هو، میرا منھہ نہ دیکھوگے[b]۔ ۴ سو اگر تو همارا بھائي همارے ساتھہ بھیجتا هی، تو هم جائینگے، اور تیرے لیئے خورش مول لینگے؛ ۵ اور اگر نہیں بھیجتا هی، تو هم نہ جائینگے: کہ اُس مرد نے هم سے کہا هی، جب تک تمھارا بھائي تمھارے ساتھہ نہ هو، تم میرا منھہ نہ دیکھوگے۔ ۶ تب اِسرایل نے کہا، کہ تم نے مجھہ سے کیوں یہہ بدي کي، کہ اُس مرد سے کہا، کہ همارا اور ایک بھائي هی؟ ۷ وے بولے، کہ اُس مرد نے همیں تنگ کرکے همارا اور همارے کنبے کا حال پوچھا کیا، کہ کیا تمھارا باپ اب تک جیتا هی؟ آیا تمھارا کوئي اور بھائي هی؟ تو هم نے باتوں کے سرشتے کے موافق اُسے کہا: کیا هم جانتے تھے، کہ وہ همیں کہیگا، کہ اپنے بھائي کو لے آؤ؟ ۸ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرایل کو کہا، کہ اِس جوان کو میرے ساتھہ بھیج، کہ هم اُٹھیں اور جاویں؛ تاکہ هم، اور تو، اور همارے بچے جیویں، اور مر نہ جاویں۔ ۹ اور میں اُس کا ضامن هوتا هوں؛ تو میرے هي هاتھہ سے اُس کو طلب کیجیو: اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں، اور تیرے سامھنے نہ بٹھاؤں[c]، تو تو یہہ گناہ ابد تک میري گردن پر رکھیو۔ ۱۰ کیونکہ اگر هم دیري نہ کرتے، تو یقیناً اب تک دو بارہ پھر آئے هوتے۔ ۱۱ تب اُن کے باپ اِسرایل نے اُنھیں کہا، کہ اب اگر یونہیں هی، تو یوں کرو؛ کہ کچھہ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھہ لو، اور اُس مرد کے لیئے هدیہ لے جاؤ[d]، تھوڑا روغن بلسان[e]، تھوڑا شہد، کچھہ گرم مصالح، اور مر، اور پستہ، اور بادام۔ ۱۲ اور دھري قیمت اپنے هاتھہ میں لو[f]؛ اور وہ نقدي، جو تمھارے بوروں کے منھہ میں رکھي هوئي تم پھیر لائے، اپنے هاتھہ میں پھیر لے جاؤ؛ شاید کہ وہ غلطي سے هوا هو۔ ۱۳ اپنے بھائي کو بھي لو؛ اُٹھو، اور پھر اُس مرد پاس جاؤ۔ ۱۴ اور خداے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے، تاکہ وہ تمھارے دوسرے بھائي اور بنیامین کو چھوڑ دیوے۔ میں اگر بے اولاد هوا، تو هوا[g]۔

۱۵ تب اُنھوں نے وہ هدیہ لیا، اور دھري نقدي کو اپنے هاتھہ میں بنیامین سمیت لیا، اور اُٹھے، اور مصر کو اُتر چلے، اور یوسف کے آگے جاکر کھڑے هوئے۔

a پید ۴۱ : ۵۴، ۵۷
b پید ۴۲ : ۲۰ اور ۴۴ : ۲۳
c پید ۴۴ : ۳۲ فلیمن ۱۸، ۱۹
d پید ۳۲ : ۲۰ امث ۱۸ : ۱۶
e پید ۳۷ : ۲۵ یرم ۸ : ۲۲
f پید ۴۲ : ۲۵، ۳۵
g آستر ۴ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

۱۶ جب یوسف نے بنیامین کو اُن کے ساتھ دیکھا، تو اُس نے اپنے گھر کے داروغه کو کہا، کہ اِن مردوں کو گھر میں لے جا، اور کچھ ذبح کرکے طیار کر؛ کیونکہ یے مرد دو پہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے. ۱۷ اُس شخص نے، جیسا یوسف نے فرمایا تھا، کیا؛ چنانچہ وہ شخص اُنھیں یوسف کے گھر میں لایا. ۱۸ تب وے ڈرے، کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے. اور اُنھوں نے کہا، کہ نقدي کي علت سے، جو پہلے مرتبه همارے بوروں میں پھر گئي، هم یہاں لائے گئے هیں؛ تاکه وہ همارے لیئے ایک بہانه ڈھونڈھے، اور هم پر حمله کرے، اور هم کو پکڑے، اور غلام کرے، اور همارے گدھوں کو چھین لے. ۱۹ تب اُنھوں نے یوسف کے گھر کے داروغه پاس آکے، گھر کے دروازے پر اُس سے گفتگو کي، اور کہا، ۲۰ کہ اي صاحب، هم پہلے مرتبه جو خورش مول لینے آئے تھے، ۲۱ تو یوں هوا، کہ جب هم نے منزل پر اُتر کے اپنے بوروں کو کھولا، تو دیکھا، کہ هر شخص کي نقدي اُس کے بورے میں اُوپروار تھي؛ هماري نقدي پوري تول کي تھي؛ سو هم اُسے اپنے هاتھ میں پھر لائے هیں: ۲۲ اور هم اور نقدي، خورش مول لینے کو، اپنے هاتھوں میں لائے هیں؛ اور هم نہیں جانتے، کہ هماري نقدي کس نے همارے بوروں میں رکھ دي. ۲۳ اُس نے کہا، کہ تمهاري سلامتي هووے؛ مت ڈرو؛ تمهارے خدا اور تمهارے باپ کے خدا نے تمهارے بوروں میں تمهیں خزانه دیا؛ تمهاري نقدي مجھ کو مل چکي. پھر وہ سمعون کو اُن پاس نکال لایا. ۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لاکے پاني دیا، کہ پانوں دھوویں؛ اور اُن کے گدھوں کو دانا گھاس دیا. ۲۵ پھر اُنھوں نے یوسف کے اِنتظار میں، کہ وہ دو پہر کو آئیگا، هدیه طیار کیا: کیونکہ اُنھوں نے سنا تھا، کہ همیں کھانا یہاں کھانے هوگا.

۲۶ اور جب یوسف گھر میں آیا، تو وے وہ هدیه، جو اُن کے هاتھ میں تھا، بھیتر لائے، اور اُس کے لیئے سجدے کو زمین پر گرے. ۲۷ اُس نے اُن سے خیر و عافیت پوچھي، اور کہا، کہ تمهارا باپ اچھي طرح هی؟ وہ بوڑھا، جس کا ذکر تم نے کیا تھا، اب تک جیتا هی؟ ۲۸ اُنھوں نے جواب دیا، کہ تیرا چاکر همارا باپ تندرست هی؛ وہ هنوز جیتا هی. پھر اُنھوں نے سر جھکائے، اور سجدے کیئے. ۲۹ پھر اُس نے آنکھ اُٹھائي، اور اپنے بھائي بنیامین، اپني ما کے بیٹے کو، دیکھا، اور کہا، کہ تمهارا چھوٹا بھائي، جس کا ذکر تم نے مجھ سے کیا تھا، یہي هی؟ پھر کہا، کہ اي میرے فرزند، خدا تجھ پر مہربان رهے. ۳۰ تب یوسف نے جلدي کي؛ کیونکہ اُس کا جي اپنے بھائي کے لیئے بھر آیا، اور چاها کہ رووے. وہ ایک خلوت میں گیا، اور وهاں رویا. ۳۱ پھر اُس نے اپنا منھ دھویا، اور باهر نکلا، اور اپنے تئیں ضبط کیا، اور فرمایا، کہ کھانا چنو. ۳۲ اور اُنھوں نے اُس کے لیئے الگ، اور اُن کے لیئے جدا، اور مصریوں کے، جو اُن کے ساتھ کھاتے تھے، علیحدہ چنا؛ اِس لیئے کے مصر کے لوگ عبرانیوں کے ساتھ کھانا کھا نہیں سکتے؛ مصري اِسے مکروہ جانتے هیں. ۳۳ اور وے اُس کے سامھنے بیٹھے، بڑا اپني بڑائي کے، اور چھوٹا اپني چھوٹائي کے موافق. تب وے تعجب سے ایک دوسرے کو دیکھ رهے. ۳۴ اور اُس نے اپنے آگے سے قابیں اُن کو اُٹھا دیں؛ لیکن بنیامین کي قاب هر ایک کي قاب سے پنچگني تھي. اور اُنھوں نے اُس کے ساتھ پیا، اور خوش هوئے.

۴۴ باب

۱ اپنے بھائیوں کے وهاں روک رکھنے کے لیئے یوسف کي تدبیر: ۱۴ یہوداہ کي عرض و منت جو کمال عاجزي کے ساتھ یوسف سے کي تھي.

پید ۲۴: ۲ اور ۳۹: ۴ اور ۴۴: ۱
پید ۴۲: ۳، ۱۰
پید ۴۲: ۲۷، ۳۵
پید ۱۸: ۴ اور ۱۹: ۲۲
پید ۳۷: ۷، ۱۰
پید ۴۲: ۱۱، ۱۳
پید ۳۷: ۷، ۱۰
پید ۳۵: ۱۷، ۱۸
پید ۴۲: ۱۳
۱ سلا ۳: ۲۶
پید ۴۲: ۲۴
۲۰ آیت
پید ۴۶: ۳۴ خر ۸: ۲۶
پید ۴۵: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

اور اُس نے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا، کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے سے، جتنا کہ وہ لے جا سکیں، بھر؛ اور ہر شخص کي نقدي اُس کے بورے کے ||اندر ڈال دے. ۲ اور میرا پیالہ، روپے کا پیالہ، چھوٹے کے بورے میں اوپروار اُس کے غلہ کي قیمت سمیت رکھ دے. چنانچہ اُس نے یوسف کے فرمانے کے موافق عمل کیا. ۳ جونہیں صبح کي روشني ہوئي، وے سب اپنے گدھے لیکے چل نکلے. ۴ جب وے شہر سے تھوڑي دور باہر گئے، یوسف نے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا، اُٹھ، اور اُن لوگوں کا پیچھا کر؛ اور جب تو اُنھیں پاوے، تو اُنھیں کہہ، کہ تم نے کس لیئے نیکي کے عوض بدي کي؟ ۵ کیا یہہ وہ نہیں، جس میں میرا خداوند پیتا هي، اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا هي؟ پھر جو تم نے کیا، بُرا کام کیا.

۶ اور اُس نے اُنھیں جا لیا، اور یے باتیں اُنھیں کہیں. ۷ تب اُنھوں نے اُسے کہا، کہ ہمارا خداوند ایسي باتیں کیوں کہتا هي؟ خدا نہ کرے، کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں. ۸ دیکھہ، وہ نقدي، جو ہم نے اپنے بوروں میں اوپروار پائي[a]، سو ہم کنعان کي سرزمین سے تجھہ پاس پھر لائے تھے: پس کیونکر ہوگا، کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا، یا سونا چرایا ہو؟ ۹ تیرے چاکروں میں وہ، جس کے پاس سے نکلے، مار ڈالا جائے[b]، اور ہم بھي اپنے خداوند کے غلام ہونگے. ۱۰ اُس نے کہا، کہ تمھاري باتوں کے موافق ہوگا: جس پاس کہ وہ نکلے، میرا غلام ہوگا، اور تم بیگناہ ٹھہروگے. ۱۱ تب في‌الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا، اور ہر ایک نے اپنا بورا کھولا. ۱۲ اور وہ ڈھونڈھنے لگا؛ اور بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا: اور پیالہ بنیامین کے بورے میں پایا. ۱۳ تب اُنھوں نے اپنے کپڑے پھاڑے[c]، اور ہر مرد نے اپنا گدھا لادا، اور شہر کو پھرا.

۱۴ تب یہوداہ اور اُس کے بھائي یوسف کے گھر آئے؛ کہ وہ ہنوز وهیں تھا؛ اور وے اُس کے آگے زمین پر گرے[d]. ۱۵ تب یوسف نے اُنھیں کہا، تم نے یہہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ جانتے تھے، کہ مجھہ سا شخص البتہ فال کھولتا هي؟

۱۶ یہوداہ بولا، کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں؟ اور کیا بولیں؟ اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں؟ کہ خدا نے تیرے چاکر کي بدکاري ظاہر کي. دیکھہ، کہ ہم، اور وہ بھي، جس پاس سے پیالہ نکلا، اپنے خداوند کے غلام هیں[e]. ۱۷ وہ بولا، کہ خدا نہ کرے[f]، کہ میں ایسا کروں؛ یہہ شخص، جس پاس سے پیالہ نکلا، وهي میرا غلام ہوگا؛ اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ.

۱۸ تب یہوداہ اُس کے نزدیک آکر بولا، اي میرے خداوند، اپنے چاکر کو پروانگي دیجیئے، کہ اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے؛ اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کي آگ کو مت بھڑکنے دیجیئے[g]؛ کیونکہ تو فرعون کي مانند هي. ۱۹ میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں کہکے سوال کیا، کہ تمھارا باپ یا بھائي هي؟ ۲۰ اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا، کہ ہمارا ایک بوڑھا باپ هي؛ اور اُس کے بڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا هي[h]؛ اور اُس کا بھائي مر گیا، اور وہ اپني ما کا ایک هي رہا، اور اُس کا باپ اُس پر عاشق هي. ۲۱ تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا، کہ اُسے مجھہ پاس لاؤ، کہ اُس پر نظر کروں[i]. ۲۲ ہم نے اپنے خداوند سے کہا، کہ وہ جوان اپنے باپ کو چھوڑ نہیں سکتا، کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے، تو وہ مر جائیگا. ۲۳ پھر تو نے اپنے چاکروں کو کہا، جب تک تمھارا چھوٹا بھائي تمھارے ساتھہ نہ آوے، تم پھر

|| عبراني میں، منهہ پر.
[a] پید ۴۲: ۲۱
[b] پید ۳۱: ۳۲
[c] پید ۳۷: ۲۹، ۳۴. گنـ ۱۴: ۶. ۲سمـ ۱: ۱۱
[d] پید ۳۷: ۷
[e] ۱۰ آیت
[f] ۱سمـ ۲۴: ۱۵
[g] پید ۱۸: ۳۰، ۳۲. خر ۳۲: ۲۲
[h] پید ۳۷: ۳
[i] پید ۴۲: ۱۵، ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

میرا منہہ نہ دیکھوگے[k]۔ ۲۴ اور یوں ہوا، کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے، تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں اُس سے کہیں۔ ۲۵ ہمارا باپ بولا، پھر جاؤ، اور ہمارے لیئے تھوڑی خورش مول لو[l]۔ ۲۶ ہم بولے، کہ ہم نہیں جا سکتے ؛ اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہووے، تو ہم جائینگے ؛ کیونکہ اُس شخص کا منہہ نہ دیکھنے پائینگے، مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہو۔ ۲۷ اور تیرے چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا، تم جانتے ہو، کہ میری جورو مجھہ سے دو بیٹے جنی[m]۔ ۲۸ ایک مجھہ سے جُدا ہوا، اور میں نے کہا، یقینا وہ پھاڑا گیا[n]: اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا۔ ۲۹ اب، اگر تم اِس کو بھی مجھہ سے جُدا کرتے ہو، اور اِس پر کچھہ آفت پڑے، تو تم میرے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتاروگے[o]۔ ۳۰ پس، جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں، اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہ ہو ؛ اِس سبب سے کہ اُس کی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی ہوئی ہی[p]، ۳۱ تو آخر کو یہی ہوگا، کہ وہ یہہ دیکھکر، کہ جوان نہیں ہی، مر جائیگا ؛ اور تیرے چاکر تیرے نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارینگے۔ ۳۲ کیونکہ تیرے چاکر نے اپنے باپ کے پاس، اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا، کہ اگر میں اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤں[q]، تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار ہوں۔ ۳۳ اِس لیئے اب مجھے اِجازت دیجیئے، کہ تیرا چاکر جوان کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے، اور جوان کو اُس کے بھائیوں کے ساتھہ جانے دے[r]۔ ۳۴ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں، اگر جوان میرے ساتھہ نہ ہووے ؟ ایسا نہ ہووے، کہ مصیبت، جو میرے باپ پر پڑے، میں اُسے دیکھوں۔

[k] پید ۴۳ : ۳، ۵
[l] پید ۴۳ : ۲
[m] پید ۴۶ : ۱۹
[n] پید ۳۷ : ۳۳
[o] پید ۴۲ : ۳۶، ۳۸
[p] ۱ سمو ۱۸ : ۱
[q] پید ۴۳ : ۹
[r] خر ۳۲ : ۳۲

۴۵ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف آپ کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرتا۔ ۵ اُن کو دلاسا دیتا، اِس پر لحاظ کرکے، کہ خدا نے اُن کی بدی سے نیکی پیدا کی تھی۔ ۹ اپنے باپ کو بلا بھیجا۔ ۱۶ فرعون اِس بات کو منظور کرتا۔ ۲۰ یوسف اپنے بھائیوں کے سفر کے واسطے سب سرنجام طیار کرتا ؛ اور اُنہیں نصیحت کرتا، کہ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ ۲۵ یوسف کی خوشخبری پانے سے یعقوب کی دو بارہ زندگی ہوتی۔

تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے، جو اُس پاس کھڑے تھے، ضبط نہ کر سکا ؛ اور چلّایا، کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو۔ چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاہر کیا، تو اُس وقت کوئی اُس کے ساتھہ نہ تھا۔ ۲ اور وہ چلّا کے رویا : اور مصریوں، اور فرعون کے گھرانے نے سنا۔ ۳ اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا، یوسف میں ہوں[a] ؛ آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہی ؟ تب اُس کے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے : کیونکہ وے اُس کے حضور گھبرا گئے۔ ۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میرے نزدیک آئیے۔ تب وے نزدیک آئے۔ اور وہ بولا، میں تمہارا بھائی یوسف ہوں، جس کو تم نے مصر میں بیچا[b]۔ ۵ سو، اِس لیئے، کہ تم نے مجھے یہاں بیچا، غمگین نہ ہو[c] ؛ اور اپنے دلوں میں دق، مت ہو : کیونکہ خدا نے جانوں کو بچانے کے لیئے، مجھے تم سے آگے، بھیجا[d]۔ ۶ اِس لیئے، کہ دو برس سے زمین پر کال ہی ؛ اور ابھی اور پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی ہوگی، نہ کھیتی کاٹی جائیگی۔ ۷ اور خدا نے مجھہ کو تمہارے آگے بھیجا، تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی رکھے، اور تمہیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی بخشے۔ ۸ سو اب، نہ تم نے، بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا : اور اُس نے مجھے فرعون کے باپ کی جگہہ[e]، اور اُس کے سارے گھر کا خداوند، اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا۔ ۹ تم جلدی کرو، اور

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۷

[a] اعم ۷ : ۱۳
[b] پید ۳۷ : ۲۸
[c] یسع ۴۰ : ۲
۲ قر ۲ : ۷
۱۷۰۶
[d] پید ۵۰ : ۲۰
زاور ۱۰۵ : ۱۶، ۱۷
دیکھو ۲ سمو ۱۶ : ۱۰، ۱۱
اعم ۴ : ۲۷، ۲۸
[e] پید ۴۱ : ۴۳
قاض ۱۷ : ۱۰
ایوب ۲۹ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

میرے باپ پاس جاؤ، اور اُسے کہو، تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ھی، کہ خدا نے مجھ کو سارے مصر کا خداوند کیا: مجھ پاس چلا آ ؛ دیر مت کر: ۱۰ اور تو جشن کی زمین میں رھیگا[ب]، تو، اور تیرے لڑکے، اور تیرے لڑکوں کے لڑکے، اور تیری بھیڑ بکری، اور گاے بیل، اُس سمیت جو کچھ تیرا ھی، میرے پاس ھونگے: ۱۱ اور وھاں میں تیری پرورش کرونگا: کیونکہ ابھی کال کے پانچ برس باقی ھیں؛ ایسا نہ ھو کہ تو اور تیرا گھرانہ، اور سب جو تیرے ھیں، مفلس ھو جائیں. ۱۲ اور دیکھو، تمھاری آنکھیں، اور میرے بھائی بنیامین کی آنکھیں دیکھتی ھیں، کہ میں ھی ھوں، جو تمھارے ساتھ منھ سے بولتا ھوں[ج]. ۱۳ اور تم میرے باپ سے، میری ساری شوکت کا، جو مصر میں ھی، اور اُس سب کا، جو تم نے دیکھا ھی، ذکر کیجیو: اور تم جلدی کرو، اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ[د]. ۱۴ اور وہ اپنے بھائی بنیامین کے گلے لگکے رویا؛ اور بنیامین بھی اُس کے گلے لگکے رویا. ۱۵ اور اُس نے اپنے سب بھائیوں کو چوما، اور اُن سے ملکے رویا؛ اور بعد اِس کے اُس کے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے.

۱۶. اور یھی ذکر فرعون کے گھر میں سنا گیا، کہ یوسف کے بھائی آئے ھیں؛ اور اُس سے فرعون اور اُس کے چاکر بہت خوش ھوئے. ۱۷ اور فرعون نے یوسف کو کہا، کہ اپنے بھائیوں کو کہہ، تم یہہ کام کرو؛ اپنے جانور لادو، اور جاؤ، اور کنعان کی سرزمین میں جا پہنچو: ۱۸ اور اپنے باپ، اور اپنے گھرانے کو لو، اور مجھ پاس آؤ: اور میں تم کو مصر کی سرزمین کی ||اچھی چیزیں دونگا، اور تم اِس زمین +کے تحائف کھاوگے. ۱۹ اب تجھے حکم ملا، کہ تو اُن کو کہے، تم یہہ کرو، کہ اپنے لڑکوں اور اپنی جورووں کے لیئے مصر کی زمین سے گاڑیاں لے جاؤ،

اور اپنے باپ کو لے آؤ. ۲۰ اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نہ کرو؛ کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوبی تمھارے لیئے ھی. ۲۱ اور اِسرائیل کے فرزندوں نے یونھیں کیا؛ اور یوسف نے فرعون کے کہے کہ موافق اُن کو گاڑیاں دیں، اور راہ کے لیئے خورش دی. ۲۲ اور اُس نے اُن سب میں ھر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا؛ لیکن اُس نے بنیامین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے دیئے[ا]. ۲۳ اور اپنے باپ کے لیئے اِس کے مطابق بھیجا: دس گدھے مصر کی اچھی چیزوں سے لدے ھوئے، اور دس گدھیاں غلے، اور روٹی، اور خورش سے لدی ھوئی، اپنے باپ کے سفر کے لیئے. ۲۴ چنانچہ اُس نے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا، اور وے چل نکلے. تب اُس نے اُنھیں کہا، دیکھو، کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو.

۲۵ اور وے مصر سے روانہ ھوئے، اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب کے پاس پہنچے. ۲۶ اور اُس سے کہا، یوسف اب تک جیتا ھی، اور وہ مصر کی ساری زمین کا حاکم ھی. اور یعقوب کا دل سنسنا گیا؛ کیونکہ اُس نے اُن کا یقین نہ کیا[ھ]. ۲۷ اور اُنھوں نے اُس سے ساری باتیں، جو یوسف نے اُنھیں کہی تھیں، کہیں؛ اور جب اُس نے گاڑیاں، جو یوسف نے اُس کے لانے کو بھیجی تھیں، دیکھیں، تو اُن کے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ ھوئی. ۲۸ اور اِسرائیل بولا، یہہ بس ھی، کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ھی. میں جاؤنگا، اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں، اُسے دیکھونگا.

۴۶ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ مقام بیرسبع پر خدا یعقوب کو تسلی دیتا: ۵ وھاں سے روانہ ھوکے، معہ آل و اطفال کے، مصر میں جا پہنچتا. ۸ خاندان کے لوگ، جو مصر میں گئے کتنے تھے، ۲۹ یوسف یعقوب کا استقبال کرتا. ۳۱ اپنے بھائیوں کو سکھلاتا، کہ کیونکر فرعون کے حضور جواب با صواب کریں.

[ب] پید ۴۷ : ۱
[ج] پید ۴۲ : ۲۳
[د] اعم ۷ : ۱۴
|| عبرانی میں، خوبی.
+ عبرانی میں، کی چکنائی.
[ا] پید ۴۳ : ۳۴
[ھ] ایوب ۲۹ : ۲۴ زبور ۱۲۶ : ۱ لوقا ۲۴ : ۱۱، ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت، جو اُس کے تھے، سفر کیا، اور بیرسبع[a] پر آکر اپنے باپ اِضحاق کے خدا کے لیئے قربانیاں گذرانیں[b]۔ ۲ اور خدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے باتیں کیں[c]، اور کہا، ای یعقوب، ای یعقوب! وہ بولا، میں حاضر هوں۔ ۳ اُس نے کہا، میں خدا، تیرے باپ کا خدا هوں[d]؛ مصر میں جاتے هوئے مت ڈر؛ کیونکہ میں تجھے وهاں بڑی گروہ بناؤنگا[e]: ۴ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤنگا[f]؛ اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا[g]، اور یوسف اپنا هاتھ تیری آنکھوں پر رکھیگا[h]۔ ۵ تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا[i]؛ اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے باپ یعقوب کو، اور اپنے لڑکوں، اور اپنی جوروؤں کو گاڑیوں پر، جو فرعون نے اُس کے لے جانے کو بھیجی تھیں[k]، لے چلے۔ ۶ اور اُنھوں نے اپنے چوپائے، اور اپنا اسباب، جو کنعان کی سرزمین میں پایا تھا، لیا؛ اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا[l]۔ ۷ وہ اپنے بیٹوں، اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو، جو اُس کے ساتھ تھے، اور اپنی بیٹیوں، اور اپنے بیٹوں کی بیٹیوں کو، اور اپنی سب نسل کو، اپنے ساتھ مصر میں لایا۔

۸ اور یے بنی اِسرائیل کے نام هیں، جو مصر میں آئے[m]، یعقوب اور اُس کے بیٹے: یعقوب کا پلوٹھا روبن[n]۔ ۹ بنی روبن: هنوک، اور پھلو، اور هصرون، اور کرمی۔

۱۰ اور بنی سمعون[o]: یموایل، اور یمین، اور احد، اور یکین، اور سہر، اور کنعانی عورت کا بیٹا ساؤل۔

۱۱ اور بنی لاوی[p]: جیرسون، اور قہات، اور مراری۔ ۱۲ اور بنی یہوداہ[q]: عیر، اور اونان، اور سیلہ، اور پھارس، اور زارہ۔ اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے[r]۔ اور پھارس کے بیٹے یے هیں: هصرون، اور حمول[s]۔

۱۳ اور بنی اِشکار[t]: تولہ، اور فووہ، اور یوب، اور سمرون۔ ۱۴ اور بنی زبلون: سرد، اور ایلون، اور یحلیل۔ ۱۵ یے بنی لیاہ هیں، جو فدان‌ارام میں یعقوب سے دینہ سمیت، جو اُس کی بیٹی تھی، پیدا هوئے: سو ||سارے شخص اُس کے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس هیں۔

۱۶ بنی جد[u]: سفیان، اور حجی، اور سونی، اور اِسبان، اور عیری، اور ارودی، اور اریلی۔

۱۷ اور بنی آشر[x]: یمنہ، اور اِسواہ، اور اِسوی، اور بریعاہ، اور سرہ اُن کی بہن۔ اور بنی بریعاہ: حبر، اور ملکیل۔ ۱۸ یے بنی زلفہ[y] هیں، جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا[z]: سو یہہ سولہ شخص هیں، جنھیں وہ یعقوب کے لیئے جنی۔ ۱۹ اور یعقوب کی جورو راخل کے بیٹے یوسف اور بنیامین هیں[a]۔

۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں منسی اور اِفرائیم پیدا هوئے[b]؛ یے اون کے کاهن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ سے پیدا هوئے۔

۲۱ اور بنی بنیامین[c]: بلع، اور بکر، اور اشبیل، اور جیرا، اور نعمان، اخی، اور روس، مپم اور حفیم، اور ارد۔ ۲۲ یے بنی راخل هیں: سو سب کے سب چودہ شخص هیں، جو اُس سے یعقوب کے لیئے پیدا هوئے۔

۲۳ اور بنی دان[d]: حشیم۔ ۲۴ اور بنی نفتالی[e]: یحصی‌ایل، اور جونی، اور یصر، اور سلیم۔ ۲۵ یے بنی بلہہ هیں[f]، جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا[g]: سو یے سب سات شخص هیں، جنھیں وہ یعقوب کے لیئے جنی۔ ۲۶ وے سب کے سب، جو یعقوب کے ساتھ مصر میں آئے[h]، اور اُس کی صلب سے پیدا هوئے، اُن کے سوا، جو یعقوب کے بیٹوں کی جورواں تھیں، چھیاسٹھ شخص تھے؛ ۲۷ اور یوسف کے دو بیٹے تھے، جو زمین مصر میں پیدا هوئے: سو وے سب، جو

|| عبرانی میں، ساری جانیں۔

[a] پید ۲۱ : ۳۱، ۳۳ اور ۲۸ : ۱۰
[b] پید ۲۶ : ۲۴، ۲۵ اور ۲۸ : ۱۳ اور ۳۱ : ۴۲
[c] پید ۱۵ : ۱ ایوب ۳۳ : ۱۴، ۱۵
[d] پید ۲۸ : ۱۳
[e] پید ۱۲ : ۲ اِستہ ۲۶ : ۵
[f] پید ۲۸ : ۱۵ اور ۴۸ : ۲۱
[g] پید ۱۵ : ۱۶ اور ۵۰ : ۱۳، ۲۴، ۲۵ خر ۳ : ۸
[h] پید ۵۰ : ۱
[i] اعم ۷ : ۱۵
[k] پید ۴۵ : ۱۹، ۲۱
[l] اِستہ ۲۶ : ۵ یسع ۲۴ : ۴ زبور ۱۰۵ : ۲۳ یسع ۵۲ : ۴
[m] خر ۱ : ۱ اور ۶ : ۱۴
[n] گنتی ۲۶ : ۵ ۱ توا ۵ : ۱
[o] خر ۶ : ۱۵ ۱ توا ۴ : ۲۴
[p] ۱ توا ۶ : ۱، ۱۶
[q] ۱ توا ۲ : ۳ اور ۴ : ۲۱
[r] پید ۳۸ : ۳، ۷، ۱۰
[s] ۱ توا ۲ : ۵
[t] ۱ توا ۷ : ۱
[u] گنتی ۲۶ : ۱۵، وغیرہ
[x] ۱ توا ۷ : ۳۰
[y] پید ۳۰ : ۱۰
[z] پید ۲۹ : ۲۴
[a] پید ۴۴ : ۲۷
[b] پید ۴۱ : ۵۰
[c] ۱ توا ۷ : ۶ اور ۸ : ۱ گنتی ۲۶ : ۳۸
[d] گنتی ۲۶ : ۴۲
[e] ۱ توا ۷ : ۱۳
[f] پید ۳۰ : ۵، ۷
[g] پید ۲۹ : ۲۹
[h] خر ۱ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

یعقوب کے گھرانے کے تھے، اور مصر میں آئے، ستّر جانیں تھیں[f]۔

۲۸ اور اُس نے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا، تاکہ جشن تک اُس کي رہبري کرے؛ اور وے جشن کي زمین میں آئے[k]۔ ۲۹ اور یوسف نے اپني گاڑي طیار کي، اور اپنے باپ اِسرائیل کے اِستقبال کے لیئے جشن کو چلا، اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا، اور اُس کے گلے لپٹا، اور دیر تک رویا[l]۔ ۳۰ تب اِسرائیل نے یوسف سے کہا، اب مجھے مرنا خوش ھي، کہ میں نے تیرا منھ دیکھا[m]، کہ تو ابھي جیتا ھي۔ ۳۱ اور یوسف نے اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا، میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ھوں[n]، اور اُسے کہتا ھوں، کہ میرے بھائي، اور میرے باپ کا گھرانا، جو کنعان کي سرزمین میں تھا، مجھ پاس آیا؛ ۳۲ اور وے لوگ چوپان ھیں؛ کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُن کا پیشہ ھي؛ اور وے اپني بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اور سب کچھ، جو اُن کا ھي، لے آئے ھیں۔ ۳۳ اور یوں ھوگا، کہ جب فرعون تم کو بُلاوے اور کہے، کہ تمھارا پیشہ[o] کیا ھي؟ ۳۴ تو تم کہیو، تیرے غلام جواني سے لیکے اب تک چوپاني کرتے رھے ھیں[p]، کیا ھم اور کیا ھمارے آبا: تاکہ تم جشن کي زمین میں رھو؛ اِس لیئے کہ مصریوں کو ھر ایک چوپان سے نفرت ھي[q]۔

۴۷ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یوسف اپنے بھائیوں میں سے پانچ کو، ۸ اور اپنے باپ کو، فرعون کے سامھنے حاضر کرتا۔ ۱۱ اُن کو اچھے ملک میں بساتا، اور اُن کي پرورش کرتا۔ ۱۳ اھل مصر کي ساري نقدي، ۱۶ اور اُن کي مواشي، ۱۸ اور آخر کو اُن کے سب کھیت یوسف کو دیئے جاتے، کہ فرعون کے ھوں۔ ۲۲ فقط کاھنوں کي زمین خریدي نہ گئي۔ ۲۳ زمین لوگوں کو کرائے پر دي جاتي، اور کرایہ حاصل کا پانچواں حصہ ھوا۔ ۲۸ یعقوب کي بڑي عمر۔ ۲۹ یوسف کو قسم کھلاتا، کہ اُسے اُس کے باپدادوں کے گورستان میں گاڑیے۔

تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا[a]،

[f] اِستـ ۱۰: ۲۲ دیکھو اعمـ ۷: ۱۴
[k] پید ۴۷: ۱
[l] یوں ھي پید ۴۵: ۱۴
[m] یوں ھي لوقا ۲: ۲۹، ۳۰
[n] پید ۴۷: ۱
[o] پید ۴۷: ۲، ۳
[p] ۳۲ آیت پید ۳۰: ۳۵ اور ۳۴: ۵ اور ۳۷: ۱۲
[q] پید ۴۳: ۳۲ خر ۸: ۲۶
[a] پید ۴۶: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

کہ میرا باپ، اور میرے بھائي، اور اُن کي بھیڑ بکري، اور گاے بیل، اور سب جو اُن کے ھیں، کنعان کي سرزمین سے نکل آئے: اور دیکھ، کہ وے جشن کي زمین میں[b] ھیں۔ ۲ اور اُس نے اپنے بھائیوں میں سے بعضے، یعنے پانچ شخص، لیئے، اور اُنھیں فرعون کے سامھنے حاضر کیا[c]۔ ۳ اور فرعون نے اُس کے بھائیوں سے کہا، تمھارا کیا پیشہ[d] ھي؟ اُنھوں نے فرعون کو کہا، کہ تیرے غلام، کیا ھم، کیا ھمارے باپ دادے، چوپان[e] ھیں۔ ۴ پھر اُنھوں نے فرعون سے کہا، کہ ھم اِس سرزمین میں رھنے کو[f] آئے ھیں؛ اِس لیئے کہ تیرے غلاموں کے گلّوں کے لیئے چرائي نہیں؛ کیونکہ کنعان کي زمین میں سخت کال پڑا[g] ھي: اب اِس لیئے اپنے چاکروں کو جشن کي زمین میں رھنے دیجیئے[h]۔ ۵ تب فرعون یوسف سے متکلم ھوا، اور کہا، کہ تیرا باپ اور تیرے بھائي تجھ پاس آئے ھیں: ۶ مصر کي زمین تیرے آگے ھي[i]؛ اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے ایک مقام میں، جو سب سے بہتر ھي، بسا؛ جشن کي زمین میں اُنھیں رھنے دے[k]: اور اگر تو جانتا ھي، کہ بعضے اُن کے درمیان چالاک ھیں، تو اُن کو میري مواشي پر مختار کر۔ ۷ تب یوسف اپنے باپ یعقوب کو اندر لایا، اور اُسے فرعون کے سامھنے حاضر کیا؛ اور یعقوب نے فرعون کے حق میں دعاے خیر کي۔ ۸ اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا، کہ تیري عمر کي برس کي ھي؟ ۹ یعقوب نے فرعون سے کہا، کہ میري مسافرت کے دنوں کے برس ایک سو تیس[l] برس ھیں: اور میري زندگي کے برس تھوڑے، اور برے[m] ھوئے، اور وے میرے باپ دادوں کي زندگي کے برسوں کي مدت کو، جب وے مسافرت کرتے تھے، نہ پہنچے[n]۔ ۱۰ پھر یعقوب فرعون

[b] پید ۴۵: ۱۰ اور ۴۶: ۲۸
[c] اعمـ ۷: ۱۳
[d] پید ۴۶: ۳۳
[e] پید ۴۶: ۳۴
[f] پید ۱۵: ۱۳ اِستـ ۲۶: ۵
[g] پید ۴۳: ۱ اعمـ ۷: ۱۱
[h] پید ۴۶: ۳۴
[i] پید ۲۰: ۱۵
[k] ۴ آیت
[l] زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۹، ۱۳
[m] ایوب ۱۴: ۱
[n] پید ۲۵: ۷ اور ۳۵: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۶

کے لیئے دعاے خیر کرکے° فرعون کے حضور سے باہر گیا.

۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملک مصر کي ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس کي زمین هي‡، جیسا فرعون نے فرمایا تھا§ بٹھایا اور اُنھیں اُس کا مالک کیا. ۱۲ اور یوسف نے اپنے باپ، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سب گھرانے کي، ||اُن کے لڑکے بالون کےموافق، پرورش کي. ۱۳ اور وهاں تمام زمین پر کهیں روٹي نه تھي، اِس لیئے که کال ایسا سخت تھا، که مصر کي سرزمین، اور کنعان کي زمین، کال کے سبب سے، †پژمرده هو گئي* تھي. ۱۴ یوسف نے ساري نقدي، جو ملک مصر اور کنعان کي سرزمین میں موجود تھي، اُس غلے کے بدلے میں جو لوگوں نے مول لیا، جمع کي°: اور یوسف اُس نقدي کو فرعون کے گھر میں لایا. ۱۵ اور جب ملک مصر اور کنعان کي سرزمین میں نقدي کم هوئي، تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے کہا، که هم کو روٹي دے: که تیرے هوتے هوئے هم کیوں مریں؟ کیونکه∗نقدي چک گئي. ۱۶ یوسف نے کہا، که اپنے چوپائے دو، اگر نقدي چک گئي؛ که میں تمهارے چوپایوں کے بدلے تمهیں دونگا. ۱۷ وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے: اور یوسف نے گھوڑوں، اور بھیڑبکري، اور گاے بیل کے گلوں، اور گدھوں کے بدلے، اُن کو روٹیاں دیں: اور اُس نے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنھیں اُس سال پالا. ۱۸ جب وه سال گذر گیا، وے دوسرے سال اُس پاس آے، اور اُسے کہا، که هم اپنے خداوند سے نهیں چھپاتے هیں، که همارا نقد خرچ هو چکا؛ همارے خداوند نے همارے چوپایوں کے گلے بھي لیئے؛ سو همارے خداوند کي نگاه میں، همارے بدنوں اور زمینوں کے سوا، کچھ باقي نهیں! ۱۹ پس هم اپني زمین سمیت تیري آنکھوں کے سامهنے کیوں

‡ ۷ آیت
§ خر ۱: ۱۱ اور ۱۲: ۳۷
¶ ۶ آیت
|| عبراني میں، جیسا که بچوں کي.
† یا، تباه هو گئي.
* پید ۴۱: ۳۰
اعم ۷: ۱۱
° پید ۴۱: ۵۶
۱۷۰۲
∗ ۱۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۷۰۲ — ۱۷۰۱

هلاک هوویں؟ هم کو اور هماري زمین کو روٹي پر مول لے، اور هم اپني زمین سمیت فرعون کي غلامي میں رهینگے: اور دانه دے، تاکه هم جیئیں، اور نه مریں؛ که زمین ویران نه هوجاوے. ۲۰ اور یوسف نے مصر کي ساري زمین فرعون کے لیئے مول لي؛ کیونکه مصریوں میں سے هر شخص نے اپني زمین بیچي، که کال نے اُن کو نپٹ تنگ کیا تھا: سو زمین فرعون کي هوئي. ۲۱ رهے لوگ، سو اُس نے اُنھیں شهروں میں مصر کي اطراف کي ایک حد سے دوسري حد تک بسایا. ۲۲ اُس نے صرف کاهنوں کي زمین مول نه لي*؛ کیونکه وے کاهن فرعون کي دي هوئي جاگیر رکھتے تھے، اور اپني جاگیر، جو فرعون نے اُنھیں دي تھي، کھاتے تھے: اِس لیئے اُنھوں نے اپني زمینوں کو نه بیچا. ۲۳ تب یوسف نے لوگوں سے کہا، که دیکھو، میں نے آج کے دن تم کو، اور تمهاري زمین کو، فرعون کے لیئے مول لیا: تو یهه بیج تمهارے لیئے هي، کھیت میں بوؤ. ۲۴ اور جب یهه زیاده هو، تو یوں هوگا، که تم پانچواں حصه فرعون کو دوگے، اور چار حصے، کھیت میں بیج بونے کو، اور تمهاري خوراک، اور اُن کي، جو تمهارے گھرانے کے هیں، اور تمهارے بچوں کي خوراک کے لیئے هونگے. ۲۵ وے بولے، که تو نے هماري جانیں بچائیں؛ هم اپنے خداوند کي نظر میں مورد رحم هوویں*، اور هم فرعون کے غلام هونگے. ۲۶ اور یوسف نے ساري مصر کي زمین کے لیئے یهه آئین، جو آج کے دن تک هي، مقرر کیا، که فرعون پانچواں حصه لے؛ مگر فقط کاهنوں کي زمین§ فرعون کي نه هوئي.

۲۷ اور اِسرائیل نے ملکِ مصر کے جشن کي زمین میں سکونت کي*: اور وے وهاں ملکیتیں رکھتے تھے؛ اور وے بڑھے، اور بهت زیاده هوئے°. ۲۸ اور یعقوب مصر کي زمین میں ستره برس

* عز ۷: ۲۴
* پید ۳۳: ۱۰
§ ۲۲ آیت
* ۱۱ آیت
° پید ۴۶: ۳
۱۶۸۹

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

جیا: سو یعقوب کي ساري عمر ایک سو سینتالیس برس کي هوئي. ۲۹ اور اِسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا[a]: تب اُس نے اپنے بیٹے یوسف کو بلاکر اُس سے کہا، اب جو میں نے تیري نظر میں مہرباني پائي، تو اپنا هاتھ میري ران تلے رکھ دیجیے[b]، اور مہرباني اور صداقت سے میرے ساتھ سلوک کیجیے[c]؛ مجھکو مصر میں مت گاڑیو: ۳۰ کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا[d]؛ اور تو مجھے مصر سے باهر لے جائیو، اور اُن کے گورستان میں گاڑیو[e]. وہ بولا، کہ جیسا تونے کہا، میں کرونگا. ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ میرے آگے قسم کہا. اُس نے اُس کے آگے قسم کھائي. تب اِسرائیل اپنے بستر کے سرهانے پر خداپرستي میں جھک گیا[h].

[a] یوں هي اِستثنا ۳۱: ۱۴، ۱ سلا ۲: ۱
[b] پید ۲۴: ۲
[c] پید ۲۴: ۴۹
[d] یوں هي پید ۵۰: ۲۵
[e] ۲ سے ۲۹: ۴۷
[f] پید ۴۹: ۲۹ اور ۵۰: ۵، ۱۳
[h] پید ۴۸: ۲، ۱ سلا ۱: ۴۷، عبر ۱۱: ۲۱

۴۸ باب

اُس کے بیان میں کہ ۱ یعقوب بیمار هو جاتا، اور یوسف اپنے دو بیٹے ساتھ لیکے اُس کي عیادت کرتا. ۲ یعقوب اپنے تئیں سمبھالتا، کہ اُنھیں برکت دیوے. ۳ خدا کے وعدے کا ذکر کرتا. ۵ منسي اور اِفرائیم کو اپنے بیٹوں میں شامل کرتا. ۷ یوسف کو اُس کي ما کے قبرستان کا پتا دیتا. ۹ اِفرائیم اور منسي کو برکت دیتا. ۱۷ چھوٹے کو، بڑے کي بنسبت، بہتر برکت ملني. ۲۱ اُس کے کنعان میں لوٹ جانے کي پیشخبري دینا.

اور بعد اِن باتوں کے یوں هوا، کہ کسي نے یوسف سے کہا دیکھ تیرا باپ بیمار هي: سو اُس نے اپنے دو بیٹوں منسي اور اِفرائیم کو اپنے ساتھ لیا. ۲ اور یعقوب کو خبر دي گئي، کہ دیکھ، تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آتا هي. اور اِسرائیل پلنگ پر سمبھل بیٹھا. ۳ اور یعقوب نے یوسف سے کہا، کہ خداے قادر مطلق مجھے لوض کے بیچ[a]، کنعان کي زمین میں، دکھائي دیا، اور مجھے برکت دي. ۴ اور مجھے کہا، کہ دیکھ میں تجھے برومند اور فراوان کرونگا، اور تجھ سے بہت سي گروهیں پیدا کرونگا؛ اور تیرے بعد یہ زمین تیري نسل کي ابدي ملکیت[b] کرونگا. ۵ اور اب تیرے دو بیٹے اِفرائیم اور مُنسي، جو تجھ سے مصر کي زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر میں تجھ پاس آیا، پیدا هوئے، میرے هیں[c]؛ وے روبن اور سمعون کي طرح میرے هونگے. ۶ اور تیري اولاد جو اِن کے بعد پیدا هو، تیري هوگي؛ اور وے اپني میراث میں اپنے بھائیوں کے همنام هونگے. ۷ اور میں جو هوں، سو جب فدان سے آتا تھا، راخل راہ میں، جب اِفرات تھوڑي دور رہ گیا تھا، میرے پاس کنعان کي زمین میں مر گئي[d]. اور میں نے اُسے وهیں اِفرات کي راہ میں گاڑا؛ بیت‌لحم وهي هي. ۸ پھر اِسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر کہا، یے کون هیں؟ ۹ یوسف نے اپنے باپ سے کہا، یے میرے بیٹے هیں، جو خدا نے مجھے یہاں دیئے[e]. وہ بولا، اُنھیں مجھ پاس لا، میں اُنھیں برکت بخشونگا[f]. ۱۰ لیکن اِسرائیل کي آنکھیں بڑھاپے سے دھندھلي هوئي تھیں[g]، کہ وہ دیکھ نہ سکا. اور وہ اُنھیں اُس کے نزدیک لایا؛ اور اُس نے اُنھیں چوما، اور اُنھیں گلے لگایا[h]. ۱۱ اور اِسرائیل نے یوسف سے کہا، مجھے تو تیرے هي منھ دیکھنے کي آس نہ تھي[i]: اور دیکھ خدا نے تیري نسل بھي مجھے دیکھائي. ۱۲ اور یوسف نے اُنھیں اپنے گھٹنوں کے درمیان سے نکالا، اور اپنے تئیں زمین پر جھکایا. ۱۳ اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا، اِفرائیم کو اپنے دهنے هاتھ سے اِسرائیل کے بائیں هاتھ کے مقابل، اور مُنسي کو اپنے بائیں هاتھ سے اِسرائیل کے دهنے هاتھ کے سامھنے، اور اُس کے نزدیک لایا. ۱۴ اِسرائیل نے اپنا دهنا هاتھ لمبا کیا، اور اِفرائیم کے سر پر، جو چھوٹا تھا، رکھا، اور بایاں هاتھ مُنسي کے سر پر؛ جان بوجھکر اپنے هاتھوں کو یوں رکھا[k]: کیونکہ منسي پلوٹھا تھا.

۱۵ اور اُس نے یوسف کے لیئے برکت چاهي[l]، اور کہا، خدا، جس کے سامھنے میرے باپ ابرهام اور اِضحاق چلے[m]، اور

[a] پید ۲۸: ۱۳، ۱۹ اور ۳۵: ۶، ۹ وغیرہ
[b] پید ۱۷: ۸
[c] پید ۴۱: ۵۰ اور ۴۶: ۲۰ یشو ۱۳: ۷ اور ۱۴: ۴
[d] پید ۳۵: ۹، ۱۶، ۱۹
[e] یوں هي پید ۳۳: ۵
[f] پید ۲۷: ۴
[g] پید ۲۷: ۱
[h] پید ۲۷: ۲۷
[i] پید ۴۵: ۲۶
[k] ۱۹ آیت
[l] عبر ۱۱: ۲۱
[m] پید ۱۷: ۱ اور ۲۴: ۴۰

وہ خدا جس نے ساري عمر آج کے دن تک میري پاسباني کي: ۱۶ اور وہ فرشتہ جس نے مجھے ساري بلاؤں سے بچایا[n]، اِن جوانوں کو برکت دیوے؛ اور جو میرا نام ھي، اور میرے باپ‌دادوں ابرھام اور اِضحاق کا نام ھي، سو اُن کا رکھا جاوے[o]؛ اور اُن سے زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ھوں۔ ۱۷ اور یوسف یہہ دیکھکر، کہ اُس کے باپ نے اپنا دھنا ھاتھ اِفرائیم کے سر پر رکھا[p]، ناخوش ھوا اور اُس نے اپنے باپ کا ھاتھ تھام لیا، تاکہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے اُٹھاکے مُنسي کے سر پر رکھ دیوے۔ ۱۸ اور یوسف نے اپنے باپ سے کہا، کہ ای میرے باپ، یوں بجا نہیں؛ کیونکہ یہہ پلوٹھا ھي؛ اپنا دھنا ھاتھ اُس کے سر پر رکھ۔ ۱۹ اُس کے باپ نے نہ مانا اور کہا، میں جانتا ھوں ای میرے بیٹے، میں جانتا ھوں[q]: اِس سے بھي لوگ ھونگے، اور یہہ بھي بزرگ ھوگا: پر اُس کا چھوٹا بھائي اُس کي نسبت بڑا ھوگا[r]، اور اُس کي نسل سے بہت گروھیں ھونگي۔ ۲۰ اور اُس نے اُن کو اُس دن برکت بخشي، کہ بني اِسرائیل تیرا نام لیکے آپس میں دعاے خیر کرینگے، کہ خدا تجھ کو اِفرائیم اور مُنسي سا کرے[s]۔ سو اُس نے اِفرائیم کو مُنسي پر فضیلت دي۔ ۲۱ اور اِسرائیل نے[t] یوسف کو کہا دیکھ، میں مرتا ھوں: لیکن خدا تمھارے ساتھ ھوگا، اور تم کو تمھارے باپ‌دادوں کي زمین میں پھرلے جائیگا[t]۔ ۲۲ اور اِس کے سوا میں نے تجھے تیرے بھائیوں کي بنسبت، ایک حصہ[u]؛ جو میں نے اموریوں کے ھاتھ سے، اپني تلوار اور کمان سے، نکالا[x]، زیادہ دیا۔

۴۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب اپنے بیٹوں کو بلاتا کہ اُنھیں برکت دیوے۔ ۳ ایک ایک کي برکت جو ملي۔ ۲۹ اپنے دفن کي بابت حکم دیتا۔ ۳۳ وہ وفات پاتا۔

اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بلایا، اور

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

[n] پید ۲۸ : ۱۵ اور ۳۱ : ۱۱، ۱۳، ۲۴ زبور ۳۴ : ۲۲ اور ۱۲۱ : ۷
[o] عمو ۹ : ۱۲ اعم ۱۵ : ۱۷
[p] ۱۴ آیت
[q] ۱۴ آیت
[r] گنۃ ۱ : ۳۳، ۳۵ اور ۲ : ۱۹، ۲۱ اِستۃ ۳۳ : ۱۷ مکاش ۷ : ۶، ۸
[s] یوں ھي روت ۴ : ۱۱، ۱۲
[t] پید ۴۶ : ۴ اور ۵۰ : ۲۴
[u] یشو ۲۴ : ۳۲ ۱ توا ۵ : ۲ یوحہ ۴ : ۵
[x] پید ۱۵ : ۱۶ اور ۳۴ : ۲۸ یشو ۱۷ : ۱۴، وغیرہ

کہا، اپنے کو جمع کرو، تاکہ میں اُس کي، جو پچھلے دنوں میں[a] تم پر بیتیگا، تمھیں خبر دوں[b]۔ ۲ ای یعقوب کے بیٹو اپنے کو اِکٹھے کرو، اور سنو[c]؛ اپنے باپ اِسرائیل کي سنو۔

۳ ای روبن تو میرا پلوٹھا ھي[d]، میري قوت اور میري شہزوري کا پہلا[e]، اور قدر میں بڑا، اور عزت میں افضل ھي: ۴ لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھاکے بڑا نہ ٹھہریگا[f]: کیونکہ تو اپنے باپ کے بستر پر چڑھا[g]؛ تب تو نے اُسے نجس کیا؛ وہ میرے بچھونے پر چڑھ گیا۔

۵ سمعون اور لاوي تو سگے بھائي[h] ھیں اور اُن کي ‖مکاریاں ظلم کے ھتھیار[i]۔ ۶ ای میري جان، اُن کے مجمع میں دخل نہ کر[k]؛ ای †میرے دل، اُن کي مجلس میں شامل نہ ھو[l]: کیونکہ اُنھوں نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا[m]، اور اپني خودرائي سے ‡بیلوں کي کونچیں ماریں۔ ۷ لعنت اُن کے غضب پر، کہ تند تھا؛ اور اُن کے قہر پر، کہ سخت تھا: میں اُنھیں یعقوب میں چھتراؤنگا، اور اُنھیں اِسرائیل میں بتھراؤنگا[n]۔

۸ ای یہوداہ، تیرے بھائي تیري مدح کرینگے[o]؛ تیرا ھاتھ تیرے بیریوں کي گردن میں ھوگا[p]؛ تیرے باپ کي اولاد تیرے حضور جھکینگي[q]۔ ۹ یہوداہ شیر ببر کا بچہ[r] ھي: ای میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹھ چلا ھي؛ وہ شیر ببر، بلکہ پرانے شیر ببر کي مانند جھکتا اور بیٹھتا ھي[s]: کون اُس کو چھیڑیگا؟ ۱۰ یہوداہ سے ریاست کا عصا جدا نہ ھوگا، اور نہ ‖حاکم اُس کے پاؤں کے درمیان سے[t] جاتا رھیگا[u]، جب تک کہ سیلا نہ آوے[x]؛ اور قومیں اُس کے پاس اِکٹھي ھونگي[y]۔ ۱۱ وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے، ھاں اپني

[x] یسع ۱۱ : ۱ اور ۱۲ : ۱۱ حزق ۲۱ : ۲۷ دان ۹ : ۲۵ متي ۲۱ : ۹ لوقا ۱ : ۳۲، ۳۳ [y] یسع ۲ : ۲ اور ۱۱ : ۱۰ اور ۴۲ : ۱، ۴ اور ۴۹ : ۶، ۷، ۲۲، ۲۳ اور ۵۵ : ۴، ۵ اور ۶۰ : ۱، ۳، ۴، ۵ حجي ۲ : ۷ لوقا ۲ : ۳۰، ۳۱، ۳۲۔

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

[a] اِستۃ ۴ : ۳۰ گنۃ ۲۴ : ۱۴ یسع ۲ : ۲ اور ۳۹ : ۶ یرم ۲۳ : ۲۰ دان ۲ : ۲۸، ۲۹ اعم ۲ : ۱۷ عبر ۱ : ۲
[b] اِستۃ ۳۳ : ۱ عمو ۳ : ۷
[c] زبور ۳۴ : ۱۱
[d] پید ۲۹ : ۳۲
[e] اِستۃ ۲۱ : ۱۷ زبور ۷۸ : ۵۱
‖ یا، تلواریں۔
† عبراني میں، میري عزت۔
[f] ۱ توا ۵ : ۱
[g] پید ۳۵ : ۲۲ اِستۃ ۲۷ : ۲۰ ۱ توا ۵ : ۱
‡ یا، شہرپناہ ڈھا دي۔
[h] پید ۲۹ : ۳۳، ۳۴ امثا ۱۸ : ۹
[i] پید ۳۴ : ۲۵
[k] امثا ۱ : ۱۵، ۱۶
[l] زبور ۲۶ : ۹ افس ۵ : ۱۱
[m] پید ۳۴ : ۲۶
[n] یشو ۱۹ : ۱ اور ۲۱ : ۵، ۶، ۷ ۱ توا ۴ : ۲۴، ۳۹
[o] پید ۲۱ : ۳۵ اِستۃ ۳۳ : ۷
[p] زبور ۱۸ : ۴۰
[q] پید ۲۷ : ۲۹ ۱ توا ۵ : ۲
‖ یا، حق ٹھہرانیوالا۔
[r] ھوس ۵ : ۱۴ مکاش ۵ : ۵
[s] گنۃ ۲۳ : ۲۴ اور ۲۴ : ۹
[t] اِستۃ ۲۸ : ۵۷
[u] گنۃ ۲۴ : ۱۷ یرم ۳۰ : ۲۱ ذکر ۱۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

گدھی کا بچہ خاصہ انگور کے درخت سے باندھیگا؛ وہ اپنا لباس مے میں، اور اپنی پوشاک آبِ انگور میں دھوویگا: ۱۲ اُس کی آنکھیں مے سے لال ہونگی، اور اُس کے دانت دودھ سے سفید ہووینگے۔

۱۳ مسکن زبلون کا، سمندر کا کنارہ اور جہازوں کا بندر، ہوگا؛ اور اُس کی سرحد صیدا تک پہنچیگی۔

۱۴ اِشکار مضبوط گدھا ہے، جو دو بھیڑسالوں کے درمیان بیٹھتا ہے، ۱۵ اور جب دیکھے، کہ آرامگاہ خوب اور زمین دِلپسند ہے، تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانے کو جھکائیگا، اور خراج گذار بنیگا۔

۱۶ دان، اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے لوگوں کا نیاؤ کریگا۔ ۱۷ دان راہ کا سانپ ہے، اور راہگذر کا افعی، جو گھوڑے کی نلیوں کو ایسا ڈنسیگا، کہ اُس کا سوار پچھاڑی گر پڑیگا۔

۱۸ ای خداوند، میں تیری نجات کی راہ دیکھتا ہوں۔

۱۹ جد، ایک فوج سے مغلوب ہوگا، پر وہ آخر کو غالب ہوگا۔

۲۰ آشر سے اُس کی روغنی روٹی آویگی وہ بادشاہی خوش خوراکیں دیگا۔

۲۱ نفتالی چھوٹتا ہوا ہرن ہے، جو لطف کے کلام کہیگا۔

۲۲ یوسف ایک پھلدار پودھا ہے؛ وہ پھلدار پودھا ہے جو سوتے پر لگا ہوا جس کی شاخیں دیوار پر چڑھ جاتی ہیں۔ ۲۳ تیرانداز اُس کو چھیڑتے، اور مارتے اور ستاتے تھے: ۲۴ لیکن اُس کی کمان زور میں پائیدار رہی، اور اُس کے ہاتھوں کے بازووں نے یعقوب کے خدائے قادر کے ہاتھوں سے قوت پائی؛ (وہاں سے اِسرائیل کی چوپان اور چٹان ہے؛) ۲۵ تیرے باپ کے خدا سے، جس نے تیری مدد کی، اور اُس قادر مطلق سے، جس نے اوپر سے آسمان کی برکتیں، اور نیچے سے گہراؤ کی برکتیں، اور چھاتیوں

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

اور رحموں کی برکتیں تجھ کو دیکے متبرک کیا۔ ۲۶ جو برکتیں تیرا باپ تیرے لیئے چاہتا ہے، سو پرانے پہاڑوں کی برکتوں سے، اور قدیم کوہوں کی نفیس چیزوں سے بڑھ جاتی ہیں؛ وے یوسف کے سر بلکہ اُس کے سر کی چاندی پر، جو اپنے بھائیوں سے جدا ہوا، آویں۔

۲۷ بنیامین پھاڑنیوالا بھیڑیا ہے؛ صبح کو شکار کھایگا، اور شام کو غنیمت بانٹیگا۔

۲۸ یے سب اِسرائیل کے بارہ فرقہ ہیں: اور یہی ہے، جو اُن کے باپ نے اُنہیں کہکے برکت دی؛ ہر ایک کو، اُس کی برکت کے موافق، اُس نے برکت دی۔ ۲۹ پھر اُس نے اُنہیں حکم کیا، اور کہا، کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہوں؛ مجھے اپنے باپدادوں کے پاس اُس مغارے میں، جو حِتّی عفرون کے کھیت میں ہے، گاڑیو: ۳۰ یعنے، اُس مغارے میں، جو مکفیلہ کے کھیت میں، ممرے کے مقابل، کنعان کی زمین میں ہے، جو ابرہام نے کھیت سمیت عفرون حِتّی سے مول لیا تھا، تاکہ اُس ملکیت سے گورستان بنے۔ ۳۱ وہاں اُنہوں نے ابرہام کو، اور اُس کی جورو سرہ کو گاڑا؛ وہاں اُنہوں نے اِضحاق اور اُس کی جورو ربقہ کو گاڑا؛ اور وہاں میں نے لیاہ کو گاڑا: ۳۲ یعنے، اُس کھیت پر اور اُس مغارے میں، جو بنی حِت سے خریدا گیا ہے۔ ۳۳ اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کر چکا، تو اُس نے اپنے پانوں کو پھر بچھونے پر سمیٹ لیا، اور جان بحق ہوا، اور اپنے لوگوں میں جا ملا۔

۵۰ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ یعقوب کے لیئے ماتم کرتے۔ ۴ یوسف فرعون سے رخصت لیتا، کہ اپنے باپ کا دفن کرنے جاوے۔ ۷ اُس کا دفن کیونکر ہوتا۔ ۱۵ یوسف کے بھائی اُس سے معافی مانگتے، اور وہ اُن کو دلاسا دیتا۔ ۲۲ یوسف کی بڑی عمر ہوتی۔ ۲۳ تیسری پشت کی اولاد دیکھتا۔ ۲۴ اپنے بھائیوں سے اُن کے لوٹنے کی پیشینگوئی کرتا۔ ۲۵ اُن سے قسم لینا

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

کہ وے اُس کي هڈیوں کو ساتهه لیجاوینگے۔ ۲۶ وه مر جاتا اور اُس کي لاش صندوق میں رکهي جاتي۔

تب یوسف، اپنے باپ کے منهه پر[a] گر پڑا[a]، اور اُس پر رویا، اور اُس کو چوما[b]۔ ۲ اور یوسف نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا، کہ اُس کے باپ میں خوشبو بهریں[c]۔ سو طبیبوں نے اِسرائیل میں خوشبو بهري: ۳ اور اُس پر چالیس دن گذرے؛ کیونکہ جن پر خوشبو ملي جاتي هی، اِتنے دن گذرتے هیں۔ اور مصري اُس کے لیئے ستر دن تک رویا کیئے[d]۔ ۴ اور جب اُس پر رونے کے دن گذر گئے، تو یوسف نے فرعون کے گهرانے سے کہا، کہ اگر میں نے تمهاري نظروں میں منظوري پائي هو، تو فرعون کے کانوں میں کهه دیجیئے، ۵ کہ میرے باپ نے یهه مجهه سے قسم لیکے کہا هی[e]، کہ دیکهه، میں مرتا هوں: تو مجهه کو میري گور میں جو میں نے کنعان کي زمین میں اپنے لیئے کهودي هی[f]، گاڑیو۔ سو اِس لیئے مجهے رخصت دیجیئے، کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں؛ اور میں پهر آونگا۔ ۶ فرعون نے کہا، کہ جا، اور اپنے باپ کو، جیسے اُس نے تجهه سے قسم لي هی، گاڑیو۔

۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا: اور فرعون کے سارے چاکر، اور اُس کے گهر کے مشایخ، اور مصر کي زمین کے سارے مشایخ، ۸ اور یوسف کا سارا گهر، اور اُس کا بهائي، اور اُس کے باپ کا گهر، اُس کے ساتهه گئے: اور اُنهوں نے صرف اپنے لڑکے، اور گاے بیل، اور بهیڑ بکري، جشن کي زمین میں چهوڑ دیئے۔ ۹ اور گاڑیاں اور سوار، اُس کے ساتهه گئے: اور بڑا امبوه تها۔ ۱۰ اور وے اتد میں، اُس کهلیهان پر، جو یردن کے پار هی، آئے، اور وهاں بهت بڑے دردآلود نالے کرکے ماتم کیا[g]۔ اور اُس نے اپنے باپ کے لیئے سات دن تک ماتم کیا[h]۔ ۱۱ اور جب اُس زمین کے باشندوں،

[a] پید ۴۶: ۴ — [b] ۲ سلا ۱۳: ۱۴ — [c] ۲۶ آیت؛ ۲ توا ۱۶: ۱۴؛ متي ۲۶: ۱۲؛ مرق ۱۴: ۸؛ اور ۱۶: ۱؛ لوق ۲۴: ۱؛ یوح ۱۲: ۷؛ اور ۱۹: ۳۹، ۴۰ — [d] گنتي ۲۰: ۲۹؛ اِست ۳۴: ۸ — [e] پید ۴۷: ۲۹ — [f] ۲ توا ۱۶: ۱۴؛ یسع ۲۲: ۱۶؛ متي ۲۷: ۶۰ — [g] ۲ سمو ۱: ۱۷؛ اعم ۸: ۲ — [h] ۱ سمو ۳۱: ۱۳؛ ایوب ۲: ۱۳

یعني کنعانیوں نے اتد میں، کهلیهان پر، یهه غم کرتے دیکها، تو بولے، مصریوں کے لیئے یهه بڑا دردناک ماتم هی۔ سو وه جگهه ‖ابیل مصرئم کہلائي هی: اور وه یردن کے پار هی۔ ۱۲ اور اُس کے بیٹوں نے، جیسا اُس نے اُنهیں حکم کیا تها، اُس کے ساتهه کیا۔ ۱۳ اُس کے بیٹے اُسے کنعان کي زمین میں لے گئے[i]، اور اُسے مکفیله کے کهیت کے مغارے میں، جسے ابرهام نے گورستان کي ملکیت کے لیئے، عفرون حتي سے، ممرے کے مقابل، مول لیا تها[k]، گاڑا۔

۱۴ اور یوسف خود اور اُس کے بهائي، اپنے باپ کے گاڑنے کے بعد، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتهه اُس کے باپ کو گاڑنے گئے تهے، مصر کو پهرے۔

۱۵ اور جب یوسف کے بهائیوں نے دیکها، کہ همارا باپ مر گیا، تو اُنهوں نے کہا، کہ یوسف شاید هم سے دشمني کریگا اور ساري بدي کا، جو هم نے اُس سے کي هی، ضرور بدلا لیگا[l]۔ ۱۶ تب اُنهوں نے یوسف کو یوں کهلا بهیجا، کہ تیرے باپ نے، اپنے مرنے سے آگے، وصیت کي هی، ۱۷ کہ تم یوسف سے کهیو، کہ اپنے بهائیوں کي خطا، اور اُن کا گناه اب بخش دیجیئے؛ کیونکہ اُنهوں نے تجهه سے بدي کي[m]: سو اپنے باپ کے خدا[n] کے بندوں کي خطا بخش دیجیئے۔ اور یوسف، جب اُنهوں نے اُسے یهه کہا، تو رویا۔ ۱۸ اور اُس کے بهائي بهي گئے، اور اُس کے سامهنے گر پڑے[o]؛ اور اُنهوں نے کہا، دیکهه، هم تیرے چاکر هیں۔ ۱۹ یوسف نے اُنهیں کہا، مت ڈرو[p]: کیا میں خدا کي جگهه میں هوں[q]؟ ۲۰ تم جو هو، تم نے مجهه سے بدي کرنے کا اِراده کیا[r]: لیکن خدا نے اُس سے نیکي کا قصد کیا، کہ بهت سے لوگوں کي جان بچ جاوے[s]: چنانچه آج واقع هوا۔ ۲۱ اِس لیئے تم مت ڈرو: میں تمهاري اور تمهارے لڑکوں کي پرورش

پیشتر مسیح سے ۱۶۸۹

‖یعني، مصریوں کا ماتم۔

[i] پید ۴۹: ۲۹، ۳۰ — [k] اعم ۷: ۱۶؛ پید ۲۳: ۱۶ — [l] ایوب ۱۵: ۲۱، ۲۲ — [m] امث ۲۸: ۱۳ — [n] پید ۴۹: ۲۵ — [o] پید ۳۷: ۷، ۱۰ — [p] پید ۴۵: ۵ — [q] اِست ۳۲: ۳۵؛ ۲ سلا ۵: ۷؛ ایوب ۳۴: ۲۹ — [r] روم ۱۲: ۱۹؛ عبر ۱۰: ۳۰؛ زبور ۵۶: ۵؛ یسع ۱۰: ۷ — [s] پید ۴۵: ۵، ۷؛ اعم ۳: ۱۳، ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

کرونگا[t]. اور اُس نے اُن کو دلاسا دیا، اور اُن سے دل کي باتیں کہیں.

۲۲ اور یوسف، اور اُس کے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کي: اور یوسف ایک سو دس برس جیا. ۲۳ اور یوسف نے اِفرائم کے لڑکے، جو تیسري پُشت تھے[u]، دیکھے: اور منسی کے بیٹے مکیر[x] کے بیٹے بھي یوسف کے گھٹنوں پر ‖پالے گئے[y]. ۲۴ اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا، میں مرتا ہوں: اور خدا یقینا تم کو یاد کریگا، اور تم کو اِس زمین سے باہر[z] اُس زمین میں، جس کي بابت اُس نے ابرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي هی[a]، لے جایگا. ۲۵ اور یوسف نے بني اِسرائیل سے قسم لیکے کہا، خدا یقینا تم کو یاد کریگا، اور تم میري هڈیوں کو یہاں سے لے جائیو[b]. ۲۶ سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا هوکے مر گیا: اور اُنھوں نے اُس میں خوشبو بھري[c]، اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا.

[t] پید ۴۷ : ۱۲ متي ۵ : ۴۴
[u] ایوب ۴۲ : ۱۶
[x] گن ۳۲ : ۳۹
‖ عبراني میں، پیدا هوئے.
[y] پید ۳۰ : ۳
[z] پید ۱۵ : ۱۴ اور ۴۶ : ۴ اور ۴۸ : ۲۱ خر ۳ : ۱۶، ۱۷ عبر ۱۱ : ۲۲
[a] پید ۱۵ : ۱۸ اور ۲۶ : ۳ اور ۳۵ : ۱۲ اور ۴۶ : ۴
[b] خر ۱۳ : ۱۹ یشو ۲۴ : ۳۲ اعم ۷ : ۱۶
[c] ۲ آیت
۱۶۳۵

موسیٰ کي دوسري کتاب

مسمیٰ به

خروج

۱۷۰۶

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل، یوسف کے مرنے کے بعد، بہت هو جاتے. ۸ نیا بادشاه اُن پر ظلم کرتا، لیکن وے اور بھي زیاده بڑھ جاتے. ۱۵ دائي جنائیاں خداترسي کرکے نوبھد لڑکوں کو زنده رکھتیں. ۲۲ فرعون حکم دیتا، که سب نوبھد لڑکے دریا میں پھینکے جاویں.

اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام، جو مصر میں آئے، یے هیں: هر ایک آدمي اپنے گھرانے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا[a]: ۲ روبین، سمعون، لاوي، یہوداه، ۳ اِشکار، زبولون، بنیامین، ۴ دان، نفتالي، جد، آشر. ۵ اور ساري جانیں، جو یعقوب کي صلب سے پیدا هوئیں، ستر تھیں[b]: اور یوسف مصر میں تھا. ۶ اور یوسف[c]، اور اُس کے سب بھائي، اور سارے لوگ اُس قرن کے، مر مٹے.

۷ لیکن اِسرائیل کي اولاد برومند هوئي، اور بہت بڑھي، اور فراوان هوئي، اور نہایت زور پیدا کیا[d]: اور وه زمین اُن سے معمور هو گئي. ۸ تب مصر میں ایک نیا بادشاه، جو یوسف کو نه جانتا تھا[e]، پیدا هوا. ۹ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کہا، دیکھو، که بني اِسرائیل کے لوگ هم سے زیاده، اور قویتر هیں[f]. ۱۰ آؤ[g]، هم اُن سے دانشمندانه معامله کریں[h]، تا نه هووے، که جب وے اور زیاده هوں، اور جنگ پڑے تو وے همارے دشمنوں سے مل جاویں، اور هم سے لڑیں، اور ملک سے نکل جاویں. ۱۱ اِس لیئے اُنھوں نے اُن پر ‖خراج کے لیئے محصل بٹھلائے، تاکه اُنھیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے[i] ستاویں[k]. اور اُنھوں نے فرعون کے لیئے خزانے کے شہر پِتوم اور رعمسیس[l] بنائے. ۱۲ پر اُنھوں نے جتنا اُنھیں دکھ دیا، وے زیاده تر بڑھے، اور فراوان هوئے: اور وے بني اِسرائیل کے سبب ناخوش هوئے. ۱۳ اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بني اِسرائیل پر سختي کي. ۱۴ اور

[a] پید ۴۶ : ۸ خر ۶ : ۱۴
[b] پید ۴۶ : ۲۶، ۲۷ ۲۰ آیت اِستہ ۱۰ : ۲۲
[c] پید ۵۰ : ۲۶ اعم ۷ : ۱۵
۱۶۳۵
[d] پید ۴۶ : ۳ اِستہ ۲۶ : ۵ زبور ۱۰۵ : ۲۴ اعم ۷ : ۱۷
۱۶۳۵
[e] اعم ۷ : ۱۸
[f] زبور ۱۰۵ : ۲۴
[g] زبور ۱۰ : ۲ اور ۸۳ : ۳، ۴
[h] ایوب ۵ : ۱۳ زبور ۱۰۵ : ۲۵ امث ۱۶ : ۲۵ اور ۲۱ : ۳۰ اعم ۷ : ۱۹
‖ یا، کام کے لینےوالے.
[i] خر ۵ : ۴، ۵ زبور ۸۱ : ۶
[k] پید ۱۵ : ۱۳ خر ۳ : ۷ اِستہ ۲۶ : ۶
[l] پید ۴۷ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۶۳۵

اُنھوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام، اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کرواکے[m]، اُن کی زندگی تلخ کی[n]؛ اُن کی ساری خدمتیں، جو وے اُن سے کراتے تھے، مشقت کی تھیں۔

۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو، جن میں ایک کا نام سِفرہ، اور دوسری کا نام فوعہ تھا، یوں کہا: ۱۶ اور اُس نے کہا، کہ جب عبرانی عورتوں کے لیئے تم دائی کا کام کرتی ہو، اور تم اُنھیں پتھروں پر دیکھو، اگر بیٹا ہو، تو اُسے ہلاک کرو، اور اگر بیٹی ہو، تو جینے دو۔ ۱۷ پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں[o]، اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنھیں حکم کیا تھا، نہ کیا[p]، اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا۔ ۱۸ پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا، اور اُنھیں کہا، تم نے ایسا کیوں کیا، اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ ۱۹ دائیوں نے فرعون کو کہا، اِس لیئے کہ عبرانی عورتیں مصر کی عورتوں کے مانند نہیں[q]؛ کہ وے مضبوط ہیں، اور پیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں جن ڈالتی ہیں۔ ۲۰ پس اِحسان کیا خدا نے دائیوں کے ساتھ[r]، اور لوگ فراوان ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا۔ ۲۱ اور اِس سبب سے کہ دائیاں خدا سے ڈریں، یوں ہوا، کہ اُس نے اُن کو آباد کیا[s]۔ ۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے کہا، کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو، تم اُسے دریا میں ڈال دو[t]؛ اور جو بیٹی ہو، جیتی رہنے دو۔

m زبور ۸۱ : ۶
n پھر ۲ : ۲۳ اور ۶ : ۹ گنـ ۲۰ : ۱۵ اعـ ۷ : ۱۹، ۳۴
۱۶۳۵ کے قریب
o امثـ ۱۶ : ۶
p دان ۳ : ۱۶، ۱۸ اور ۶ : ۱۳ اعـ ۵ : ۲۹
q دیکھو یشو ۲ : ۴، وغیرہ ۲ سمـ ۱۷ : ۱۹، ۲۰
r امثـ ۱۱ : ۱۷ واعظ ۸ : ۱۲ یسعـ ۳ : ۱۰ عبر ۶ : ۱۰
s دیکھو ۱ سمـ ۲ : ۳۵ ۲ سمـ ۷ : ۱۱، ۱۳، ۲۷، ۲۹ ۱ سلا ۲ : ۲۴ زبور ۱۰۱ : ۳۸ زبور ۱۲۷ : ۱
۱۵۷۳ کے قریب
t اعـ ۷ : ۱۹

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ پیدا ہوتا؛ ۳ ٹوکرے میں رکھکے اُسے جھاؤ میں ڈالدیتے۔ ۵ وہاں اُس کا پتا ملتا، اور فرعون کی بیٹی اُسے لیکے، اُس کی پرورش اور تربیت کرتی۔ ۱۱ موسیٰ ایک مصری آدمی کو مار ڈالتا۔ ۱۳ ایک عبرانی آدمی کی ملامت کرتا۔ ۱۵ مدیان کو بھاگ جاتا۔ ۲۱ صفورہ سے شادی کرتا۔ ۲۲ جیرسون پیدا ہوتا۔ ۲۳ خدا بنی اسرائیل کی فریاد سنتا۔

پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت سے بیاہ کیا[a]۔ ۲ وہ عورت حاملہ ہوئی، اور بیٹا جنی؛ اور اُس نے اُسے خوبصورت دیکھکے تین مہینے تک چھپا رکھا[b]۔ ۳ اور جب آگے کو چھپا نہ سکی، تو اُس نے سرکنڈوں کا ایک ٹوکرا بنایا، اور اُس پر ڈسا اور رال لگایا، اور لڑکے کو اُس میں رکھا؛ اور اُس نے اُسے دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا[c]۔ ۴ اور اُس کی بہن[d] دور سے کھڑی دیکھتی تھی، کہ کیا ہوتا ہی اُس کے ساتھ۔

۵ تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری، اور اُس کی سہیلیاں دریا کے کنارے پر پھرنے لگیں۔ اُس نے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا، کہ اُسے اُٹھا لے[e]۔ ۶ جب اُس نے اُسے کھولا، تو لڑکے کو دیکھا، اور دیکھو، وہ روتا ہی۔ اُسے اُس پر رحم آیا، اور بولی، یہہ کسی عبرانی کا لڑکا ہی۔ ۷ تب اُس کی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا، کہیئے تو میں جاکے عبرانی عورتوں میں سے ایک دائی تجھ پاس لے آؤں، تاکہ وہ تیرے لیئے اِس لڑکے کو دودھ پلاوے۔ ۸ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ جا۔ وہ چھوکری گئی، اور لڑکے کی ما کو بُلایا۔ ۹ فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا، کہ اِس لڑکے کو لے، اور میرے لیئے دودھ پلا؛ میں تجھے درماہا دونگی۔ اُس عورت نے لڑکے کو لیا، اور دودھ پلایا۔

۱۰ جب لڑکا بڑھا، وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی، اور وہ اُس کا بیٹا ٹھہرا[f]، اُس نے اُس کا نام ‖موسیٰ رکھا، اور کہا، اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا۔

۱۱ اور اُن روزوں میں یوں ہوا، کہ جب موسیٰ بڑا ہوا، تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا، اور اُن کی مشقتوں کو دیکھا[g]؛ اور دیکھا، کہ ایک مصری ایک عبرانی کو، جو ایک اُس کے بھائیوں میں سے

پیشتر مسیح سے ۱۵۷۱

a پھر ۶ : ۲۰ گنـ ۲۶ : ۵۹
b توا ۲۳ : ۱۴
c اعـ ۷ : ۲۰ عبر ۱۱ : ۲۳
d پھر ۱۵ : ۲۰ گنـ ۲۶ : ۵۹
e اعـ ۷ : ۲۱
f اعـ ۷ : ۲۱ ‖یعنی، نکالا ہوا۔
g اعـ ۷ : ۲۳، ۲۴ عبر ۱۱ : ۲۴، ۲۵، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

تھا، مار رہا ہی. ۱۲ پھر اُس نے اِدھر اُدھر نظر کی، اور دیکھا، کہ کوئی نہیں؛ تب اُس مصری کو مار ڈالا[g]، اور ریت میں چھپا دیا. ۱۳ جب وہ دوسرے دن باہر گیا، تو کیا دیکھتا ہی، کہ دو عبرانی آپس میں جھگڑرہے ہیں[h]؛ تب اُس نے اُس کو، جو ناحق پر تھا، کہا، کہ تو اپنے یار کو کیوں مارتا ہی؟ ۱۴ وہ بولا، کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم، یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ہی، کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا، مجھے بھی مار ڈالے[i]؟ تب موسیٰ ڈرا، اور کہا، کہ یقینا یہہ بھید فاش ہوا. ۱۵ جب فرعون نے یہہ سنا، تو چاہا، کہ موسیٰ کو قتل کرے؛ پر موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا[k]، اور مِدیان کی زمین میں گیا، اور ایک کوئے کے نزدیک بیٹھا[l]. ۱۶ اور مِدیان کے کاھن[m] کی سات بیٹیاں تھیں؛ وے آئیں، اور پانی نکالنے لگیں[n]، اور کٹھروں کو بھرا، تاکہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلاویں. ۱۷ تب گڑریوں نے آکے اُنھیں ھانکا؛ لیکن موسیٰ نے کھڑا ھوکر اُن لڑکیوں کی مدد کی، اور اُن کے گلّے کو پانی پلایا[o]. ۱۸ اور جب وے اپنے باپ رعوایل[p] پاس آئیں اُس نے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے پھریں؟ ۱۹ وے بولیں، ایک مصری نے ھمیں گڑریوں کے ھاتھ سے بچایا، اور ھمارے لیئے جتنا کافی تھا، پانی بھرا، اور گلّے کو پلایا. ۲۰ اُس نے اپنی بیٹیوں سے کہا، کہ وہ مرد کہاں ہی؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بلاؤ، کہ روٹی کھاوے[q]. ۲۱ تب موسیٰ اُس شخص کے گھر میں رہنے پر راضی ھوا: اور اُس نے اپنی بیٹی صفورہ موسیٰ کو دی[r]. ۲۲ وہ بیٹا جنی؛ اُس نے اُس کا نام ||جیرسوم[s] رکھا؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ھوں[t].

۲۳ اور ایک مدّت کے بعد[u] یوں ھوا، کہ مصر کا بادشاہ مرگیا: اور بنی اِسرائیل مشقت سے آہ بھرنے لگے[v]، اور روئے؛ اور اُن کا رونا، جو اُن کی مشقت کے باعث سے تھا، خدا تک پہنچا[w]. ۲۴ خدا نے اُن کا کراھنا سنا[x] اور خدا نے اپنے عہد کو، جو ابرھام، اور اِضحاق اور یعقوب کے ساتھ تھا، یاد کیا[y]. ۲۵ اور خدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی[z]، اور اُن کے حال کو معلوم کیا[a].

۳ باب

اِس بیان میں کہ ۱ موسیٰ یترو کے گلے کی نگہبانی کرتا. ۲ خدا اُس پر جلتے بوتے کے درمیان ظاہر ہوتا. اُسے اِسرائیل کے چھڑانے کو بھیج دیتا. ۱۴ خدا اپنا نام بتاتا. ۱۵ اِسرائیل کو خدا پیغام بھیجتا.

اور موسیٰ اپنے سسورے یترو کے، جو مدیان کا کاھن تھا[a]، گلّے کی نگہبانی کرتا تھا: تب اُس نے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ھانک دیا، اور خدا کے پہاڑ[b] حورب کے نزدیک آیا. ۲ اُس وقت خداوند کا فرشتہ ایک بوتے میں سے آگ کے شعلے میں اُس پر ظاہر ھوا[c]: اُس نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہی، کہ ایک بوتا آگ میں روشن ہی، اور وہ جل نہیں جاتا. ۳ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں اب نزدیک جاؤں، اور اِس بڑے ||منظر کو دیکھوں[d]، کہ یہہ بوتا کیوں نہیں جل جاتا. ۴ جب خداوند نے دیکھا، کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا، تو خدا نے اُسی بوتے کے اندر سے پکارا[e]، اور کہا، کہ ای موسیٰ، ای موسیٰ! وہ بولا، میں یہاں ھوں. ۵ تب اُس نے کہا، یہاں نزدیک مت آ؛ اپنے پاؤں سے جوتا اُتار؛ کیونکہ یہہ جگہہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس زمین ہی[f]. ۶ پھر اُس نے کہا، کہ میں تیرے باپ کا خدا، اور ابرھام کا خدا، اور اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا ھوں[g]. موسیٰ نے اپنا منہہ چھپایا؛ کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا[h].

۷ اور خداوند نے کہا، میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں،

پیشتر مسیح سے ۱۵۳۱

[g] اعم ۷: ۲۴
[h] اعم ۷: ۲۶
[i] اعم ۷: ۲۷، ۲۸
[k] اعم ۷: ۲۹ عبر ۱۱: ۲۷
[l] پید ۲۴: ۱۱ اور ۲۹: ۲
[m] خر ۳: ۱
[n] پید ۲۴: ۱۱ اور ۲۹: ۱۰ ۱ سمو ۹: ۱۱
[o] پید ۲۹: ۱۰
[p] گن ۱۰: ۲۹ یترو بھی کہلاتا. خر ۳: ۱ اور ۴: ۱۸ اور ۱۸: ۱، وغیرہ
[q] پید ۳۱: ۵۴ اور ۴۳: ۲۵
[r] خر ۴: ۲۵ اور ۱۸: ۲
|| یعنی، یہاں ایک مسافر.
[s] خر ۱۸: ۳
[t] اعم ۷: ۲۹ عبر ۱۱: ۱۳، ۱۴
[u] خر ۷: ۷ اعم ۷: ۳۰

[v] گن ۲۰: ۱۶ اِست ۲۶: ۷ زبور ۱۲: ۵
[w] پید ۱۸: ۲۰، ۲۱ خر ۳: ۹ اور ۲۲: ۲۳، ۲۷ اِست ۲۴: ۱۵ یعق ۵: ۴
[x] خر ۶: ۵
[y] پید ۱۵: ۱۴ اور ۴۶: ۴ خر ۶: ۵ زبور ۱۰۵: ۸، ۴۲ اور ۱۰۶: ۴۵
[z] پید ۳: ۳۱ ۱ سمو ۱: ۱۱ ۲ سمو ۱۶: ۱۲ لوقا ۱: ۲۵
[a] خر ۳: ۷

۱۴۹۱

[a] خر ۲: ۱۶
[b] خر ۱۸: ۵ ۱ سلا ۱۹: ۸
[c] اِست ۳۳: ۱۶ یسع ۶۳: ۹ اعم ۷: ۳۰
|| یا، تماشے کو.
[d] زبور ۱۱۱: ۲ اعم ۷: ۳۱
[e] اِست ۳۳: ۱۶
[f] خر ۱۹: ۱۲ یشو ۵: ۱۵ اعم ۷: ۳۳
[g] پید ۲۸: ۱۳ ۱۰ آیت خر ۳: ۵ متی ۲۲: ۳۲ مرقس ۱۲: ۲۶ لوقا ۲۰: ۳۷ اعم ۷: ۳۲
[h] یوں ہی ۱ سلا ۱۹: ۱۳ یسع ۶: ۱، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یقینا دیکهي[i]، اور اُن کي فریاد، جو ||خراج کے محصلوں کے سبب سے هی، سني[k]؛ اور میں اُن کے دکهوں کو جانتا هوں[l]: ۸ اور میں نازل هوا هوں[m]، که اُنهیں مصریوں کے هاتهه سے چهڑاؤں[n]، اور اُس زمین سے نکالکے اچهي وسیع زمین میں[o]، جهاں دودهه اور شهد موج مارتا هی[p]، کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرضیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي جگهه میں[q]، لاؤں. ۹ اب دیکهه، بني اِسرائیل کي فریاد مجهه تک آئي[r]، اور میں نے وه ظلم، جو مصري اُن پر کرتے هیں، دیکها هی[s]. ۱۰ پس، اب تو جا؛ میں تجهے فرعون پاس بهیجتا هوں[t]: میرے لوگوں کو، جو بني اِسرائیل هیں، مصر سے نکال.

۱۱ موسیٰ نے خدا کو کها، میں کون هوں، جو فرعون کے پاس جاؤں، اور بني اِسرائیل کو مصر سے نکالوں[u]؟ ۱۲ وه بولا، یقینا میں تیرے ساتهه هونگا[x]، اور اِس کا، که میں نے تجهے بهیجا هی، تجهه پاس یهه نشان هی، که جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے، تو تم اِس پهاڑ پر خدا کي عبادت کروگے. ۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کها، که دیکهه، جب میں بني اِسرائیل پاس پهنچوں، اور اُنهیں کهوں، که تمهارے باپ دادوں کے خدا نے مجهے تمهارے پاس بهیجا هی اور وے مجهے کهیں، که اُس کا نام کیا هی؟ تو میں اُنهیں کیا بتاؤں؟ ۱۴ خدا نے موسیٰ کو کها که میں وه هوں، جو میں هوں: اور اُس نے کها، که تو بني اِسرائیل سے یوں کهیو، که وه جو هی، اُس نے[y] مجهے تمهارے پاس بهیجا هی. ۱۵ پهر خدا نے موسیٰ کو کها، که تو بني اِسرائیل سے یوں کهیو، که خداوند، تمهارے باپ کے خدا، ابرهام کے خدا، اور اِضحاق کے خدا، اور یعقوب کے خدا نے مجهے تم پاس بهیجا هی: ابد تک میرا یهي نام هی، اور ساري نسلوں میں یهی میرا

تذکره هی[z]. ۱۶ جا اور اِسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگهه جمع کر[a]، اور اُنهیں کهه که خداوند، تمهارے باپ کا خدا، ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب کا خدا یوں کهتا هوا مجهے دکهلائي دیا، که میں نے یقینا ||تمهاري خبرداري کي[b]، اور جو کچهه تم پر مصر میں هوا، دیکها: ۱۷ اور میں نے کها هی، که میں تمهیں مصریوں کي تکلیفوں سے، کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي زمین میں، جهاں دودهه اور شهد بهتا هی، نکال لاؤنگا[c]. ۱۸ اور وے تیري آواز سنینگے[d]؛ اور تو بلکه تو اور اِسرائیلیوں کے بزرگ، مصر کے بادشاه پاس آیو[e]، اور اُسے کهیو، که خداوند عبرانیوں کے خدا نے هم سے ملاقات کي[f]؛ اور اب هم تیري منت کرتے هیں، هم کو تین دن کي راه بیابان میں جانے دے، تاکه هم خداوند اپنے خدا کے لیئے قرباني کریں.

۱۹ اور میں یقینا جانتا هوں، که مصر کا بادشاه تم کو نه یوں جانے دیگا[g]، نه بڑے زور سے. ۲۰ اور میں اپنا هاتهه لمبا کرونگا[h]، اور سب عجایب قدرتوں سے، جو میں اُن کے درمیان دکهاؤنگا[i]، مصریوں کو مارونگا: تب وه تمهیں نکال دیگا[k]. ۲۱ اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کي نظر میں عزت بخشونگا[l]؛ اور یوں هوگا، که جب تم جاؤگے، تو خالي هاتهه نه جاؤگے؛ ۲۲ بلکه هر ایک عورت اپني پڑوسن سے، اور اُس سے، جو اُس کے گهر میں رهتي هی روپے اور سونے کے برتن، اور لباس ||عاریت لیگي[m]؛ اور تم اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں کو پهناؤگے، اور †مصریوں کو غارت کروگے[n].

۴ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ قدرت اِلهي سے موسی کا عصا سانپ هو جانا. ۶ اُس کا هاتهه مبروص هو جاتا. ۱۰ وه مصر کو جانے نهیں چاهتا. ۱۴ هارون اُس کي مدد کرنے کے لیئے مقرر هوتا. ۱۸ موسی یترو سے رخصت لیکے روانه هوتا. ۲۱ خدا فرعون کو ایک پیغام بهیج دیتا. ۲۴ صفوره اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خر ۲: ۲۳، ۲۴، ۲۵
نحم ۹: ۹
زبور ۱۰۶: ۴۴
اعم ۷: ۳۴
| یا، کام کے لینوالوں.
[i] خر ۱: ۱۱
پید ۱۸: ۲۱
خر ۲: ۲۵
[m] پید ۱۱: ۵، ۷
اور ۱۸: ۲۱
اور ۵۰: ۲۴
[n] خر ۶: ۱، ۸
اور ۱۲: ۵۱
اِستث ۱: ۲۵
اور ۸: ۷، ۸، ۹
؛ ۱۷ آیت.
خر ۱۳: ۵
اور ۳۳: ۳
گن ۱۳: ۲۷
اِستث ۱: ۳۱، ۱۵
یرم ۱۱: ۵
اور ۳۲: ۲۲
حزق ۲۰: ۶
پید ۱۵: ۱۸
خر ۲: ۲۳
خر ۱: ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۲۲
زبور ۱۰۵: ۲۶
میکه ۶: ۴
دیکهو
خر ۶: ۱۲
اسم ۱۸: ۱۸
یشع ۶: ۵، ۸
یرم ۱: ۶
پید ۳۱: ۳
اِستث ۳۱: ۲۳
یشو ۱: ۵
روم ۸: ۳۱

خر ۶: ۳
یوحه ۸: ۵۸
۲ قرا ۱: ۲۰
عبر ۱۳: ۸
مکاش ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[z] زبور ۱۳۵: ۱۳
هوسع ۱۲: ۵
[a] خر ۴: ۲۹
|| یا، تم پر نظر کي.
[b] پید ۵۰: ۲۴
خر ۲: ۲۵
اور ۴: ۳۱
لوقا ۱: ۱۸
[c] پید ۱۵: ۱۴، ۱۶
۸ آیت
[d] خر ۴: ۳۱
[e] خر ۵: ۱، ۳
[f] گن ۲۳: ۳، ۴، ۱۵، ۱۶
[g] خر ۵: ۲
اور ۷: ۴
[h] خر ۶: ۶
اور ۷: ۵
اور ۹: ۱۵
[i] خر ۷: ۳
اور ۱۱: ۹
اِستث ۶: ۲۲
نحم ۹: ۱۰
زبور ۱۰۵: ۲۷
اور ۱۳۵: ۹
یرم ۳۲: ۲۰
اعم ۷: ۳۶
دیکهو خر ۷ باب سے خر ۱۳ باب تک
[k] خر ۱۲: ۳۱
[l] خر ۱۱: ۳
اور ۱۲: ۳۶
زبور ۱۰۶: ۴۶
امث ۱۶: ۷
|| یا، مانگیگي.
[m] پید ۱۵: ۱۴
خر ۱۱: ۲
اور ۱۲: ۳۵، ۳۶
[n] ایوب ۲۷: ۱۷
امث ۱۳: ۲۲
حزق ۳۹: ۱۰
† یا مصر کو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیٹے کا ختنہ کرتی۔ ۲۷ هارون بھیجا جاتا هی، که موسیٰ کا استقبال کرے۔ ۳۱ بنی اسرائیل اُن کے معتقد هوتے۔

تب موسیٰ نے جواب دیا، اور کہا، که دیکھ، وے مجھ پر ایمان نه لائینگے، نه میری بات سنینگے؛ وے کہینگے، که خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا۔ ۲ تب خدا نے موسیٰ سے کہا، که یہه تیرے هاتھ میں کیا هی؟ وہ بولا، عصا[a]۔ ۳ پھر اُس نے کہا، اُسے زمین پر پھینک دے۔ اُس نے زمین پر پھینک دیا، اور وہ سانپ بن گیا؛ اور موسیٰ اُس کے آگے سے بھاگا۔ ۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اپنا هاتھ بڑھا، اور اُس کی دم پکڑلے۔ اُس نے هاتھ بڑھایا، اور اُسے پکڑلیا؛ وہ اُس کے هاتھ میں عصا هو گیا؛ ۵ تاکه وے اعتقاد کریں[b]، که خداوند، اُن کے باپ‌دادوں کا خدا، ابرهام کا خدا، اِضحاق کا خدا، اور یعقوب کا خدا، تجھ کو دکھائی دیا[c]۔

۶ پھر خداوند نے اُسے کہا، که تو اپنا هاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ چنانچه اُس نے اپنا هاتھ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا: اور جب اُس نے اُسے نکالا، تو دیکھا، که اُس کا هاتھ برف کے مانند سفید مبروص[d] تھا۔ ۷ پھر اُس نے کہا، که تو اپنا هاتھ پھر اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھ۔ اُس نے پھر رکھا؛ جب باهر نکالا، تو دیکھا، که وہ پھر ویسا هي، جیسا اُس کا سارا بدن تھا، هو گیا[e]۔ ۸ اور یوں هوگا، که اگر وے تجھ پر ایمان نه لاویں، اور نه پہلے معجزے کے سننیوالے هوں، تو وے دوسرے معجزے کے معتقد هونگے۔ ۹ اور یوں هوگا، که اگر وے اُن دونوں معجزوں پر بھي ایمان نه لاویں، اور تیری بات کے سننیوالے نه هوں، تو تو دریا کا پانی لیکے خشک زمین میں چھڑکیو؛ اور وہ پانی، جو دریا سے لیگا، خشکی پر لہو هوجائیگا[f]۔ ۱۰ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، که ای میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا، نه تو آگے سے اور نه جب سے که تونے اپنے بندے سے کلام کیا، اور [g]میری زبان اور باتوں میں لکنت هی[h]۔ ۱۱ تب خداوند نے اُسے کہا، که آدمی کو زبان[i] کس نے دی؟ اور کون گونگا، یا بہرا، یا بینا، یا اندھا کرتا هی؟ کیا میں نہیں کرتا، جو خداوند هوں؟ ۱۲ پس، اب تو جا، اور میں [j]تیری بات کے ساتھ هوں، اور تجھ کو سکھاؤنگا جو کچھ تو کہیگا[k]۔ ۱۳ تب اُس نے کہا، که ای میرے خداوند، میں تیری منت کرتا هوں، جس کو چاهے، تو اُس کے وسیله سے بھیج[l]۔ ۱۴ تب خداوند کا غصه موسیٰ پر بھڑکا، اور اُس نے کہا، کیا نہیں هی لاویوں میں سے هارون تیرا بھائی؟ میں جانتا هوں، که وہ فصیح هی۔ اور دیکھ، که وہ بھي تیری ملاقات کو آتا هی[m]، اور تجھے دیکھکے دل میں خوش هوگا۔ ۱۵ اور تو اُسے کہیگا، اور اُسے باتیں بتائیگا[n]، اور میں تیری اور اُس کی بات کے ساتھ هونگا[o]، اور تم جو کچھ کروگے، تم کو بتاؤنگا[p]۔ ۱۶ اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا، اور وہ، هاں وهي تیری زبان کی جگهه هوگا، اور تو اُس کے لیئے خدا کی جگهه هوگا[q]۔ ۱۷ اور تو یہه عصا[r] اپنے هاتھ میں رکھیو، که اُس سے تو معجزے دکھائیگا۔

۱۸ تب موسیٰ روانه هوا، اور اپنے سُسرے یترو پاس گیا، اور اُسے کہا، که میں تیری منت کرتا هوں، مجھے رخصت دے، که اپنے بھائیوں پاس، جو مصر میں هیں، جاؤں، اور دیکھوں، که وے اب تک جیتے هیں که نہیں۔ یترو نے موسیٰ کو کہا، که سلامتی سے جا۔ ۱۹ تب خداوند نے مِدیان میں موسیٰ کو کہا، که مصر میں پھر جا؛ کیونکه وے سب، جو تیری جان کے خواهاں تھے، مر گئے[s]۔ ۲۰ تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو لیا، اور اُنہیں ایک گدھے پر بٹھلایا، اور مصر میں پھر آیا: اور موسیٰ نے خدا کا عصا اپنے هاتھ میں

---

[a] ۲۰، ۱۷ آیتیں
[b] خر ۱۹ : ۹
[c] خر ۳ : ۱۵
[d] گن ۱۲ : ۱۰؛ ۲ سلا ۵ : ۲۷
[e] گن ۱۲ : ۱۳، ۱۴؛ اِستہ ۳۲ : ۳۹؛ ۲ سلا ۵ : ۱۴؛ متي ۸ : ۳
[f] خر ۷ : ۱۹

[g] یا، میرا منهه بولنے میں سست، اور میری زبان کند هی۔
[h] خر ۶ : ۱۲؛ یرہ ۱ : ۶
[i] زبور ۹۴ : ۹
[j] عبرانی میں، تیرے منهه۔
[k] یسع ۵۰ : ۴؛ یرہ ۱ : ۹؛ متي ۱۰ : ۱۹؛ مرق ۱۳ : ۱۱؛ لوقا ۱۲ : ۱۱، ۱۲؛ اور ۲۱ : ۱۴، ۱۵
[l] دیکھو یونه ۱ : ۳
[m] ۲۷ آیت
[n] اسم ۱۰ : ۲، ۳، ۵
[o] خر ۷ : ۱، ۲
[p] گن ۲۲ : ۳۸؛ اور ۲۳ : ۵، ۱۲، ۱۶؛ اِستہ ۱۸ : ۱۸؛ یسع ۵۱ : ۱۶؛ یرہ ۱ : ۹
[q] اِستہ ۵ : ۵؛ خر ۷ : ۱؛ اور ۱۸ : ۱۹
[r] ۲ آیت
[s] خر ۲ : ۱۵، ۲۳؛ متي ۲ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لیا[a]۔ ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، که جب تو مصر میں داخل هووے، تو دیکھه، سب معجزے، جو میں نے تیرے هاتهه میں رکھے هیں، فرعون کے آگے دکھلائیو[g]؛ لیکن میں اُس کے دل کو سخت کرونگا[h]، که وہ اُن لوگوں کو جانے نه دیگا. ۲۲ تب تو فرعون کو یوں کہیو، که خداوند نے یوں فرمایا هی، که اِسرائیل میرا بیتا[i]، بلکه میرا پلوتها[k] هی: ۲۳ سو میں تجھے کہتا هوں، که میرے بیتے کو جانے دے تاکه وہ میری عبادت کرے: اور اگر تو اُسے جانے نہیں دیتا هی، تو دیکھه، میں تیرے بیتے کو، بلکه تیرے پلوتھے کو مار ڈالونگا[l].

۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں هوا، که خداوند اُسے ملا[a]: اور چاها که اُسے هلاک کرے[b]. ۲۵ تب سفورہ نے ایک تیز پتھر اُٹھایا[c]، اور اپنے بیتے کی کھلڑی کاٹ ڈالی، اور اُسے اُس کے پاؤں پر پھینکا اور کہا، تو بیشک خون کے سبب سے، ||میرے سسرے کی جگہه هوا. ۲۶ تد اُس نے اُسے چھوڑ دیا، اور وہ بولی، که ختنے کے لیئے، خون کے سبب سے، ||تو سسرے کی جگہه هوا.

۲۷ اور خداوند نے هارون کو کہا، که بیابان میں جاکے موسیٰ کی ملاقات کر[d]. وہ گیا، اور خدا کے پہاڑ پر[e] اُسے ملا، اور اُسے بوسه دیا. ۲۸ اور موسیٰ نے خدا کی، جس نے اُسے بھیجا، ساری باتیں[f] اور معجزے[g]، جو اُس نے اُسے حکم دیا تها، هارون سے بیان کیئے.

۲۹ تب موسیٰ اور هارون گئے، اور بنی اِسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگہه جمع کیا[h]. ۳۰ اور هارون نے ساری باتیں، جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تهیں، کہیں[i]؛ اور لوگوں کی آنکھوں کے سامھنے معجزے ظاهر کیئے. ۳۱ تب لوگ ایمان لائے[k]: اور وے یہه سنکے، که خداوند نے بنی اِسرائیل کی خبرگیری کی[l]، اور اُن کے دکھوں پر نظر کی[m]، اُنھوں نے اپنے سر جھکائے، اور سجدے کیئے[n].

|| یا، میرا خصم هوا.

۵ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ فرعون، موسیٰ اور هارون کا پیغام سنکے، اُنهیں ملامت کرتا. ۵ اِسرائیلیوں کا کام بڑھاتا. ۱۵ اُن کی شکایتوں کو تال دیتا. ۲۰ بنی اسرائیل موسیٰ اور هارون پر عیب لگاتے. ۲۲ موسیٰ خدا سے فریاد کرتا.

بعد اُس کے موسیٰ اور هارون آئے، اور فرعون کو کہا، که خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، که میرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے بیابان میں میرے لیئے عید کریں[a]. ۲ فرعون نے کہا، که خداوند کون هی، که میں اُس کی آواز کو سنوں[b]، که بنی اِسرائیل کو جانے دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا، اور نه میں بنی اِسرائیل کو جانے دونگا[c]. ۳ تب اُنھوں نے کہا، که عبرانیوں کے خدا نے هم سے ملاقات کی هی[d]: هم کو اِجازت دیجیئے، که هم تین دن کی راہ بیابان میں جائیں، اور خداوند اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں؛ کہیں ایسا نه هو، که وہ هم میں وبا بھیجے، یا همیں تلوار سے مارے. ۴ تب مصر کے بادشاہ نے اُنهیں کہا، که ای موسیٰ، اور ای هارون، تم اُن لوگوں کو اُن کے کام سے کیوں باز رکھتے هو؟ تم اپنے بوجھوں کو جاؤ[e]. ۵ اور فرعون نے کہا، که دیکھو، اِس زمین کے لوگ بہت هیں[f]، اور تم اُنهیں اُن کے بوجھوں سے باز رکھتے هو. ۶ اور اُسی دن فرعون نے محصلوں کو[g]، جو لوگوں پر تهے، اور اُن کے سرداروں کو حکم کیا: ۷ اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھس مت دو، که اینتیں طیار کریں، جیسا اب تک دیئے گئے هوں: وے جاویں، اور اپنے لیئے بھس بتور لیں. ۸ اور اُنهیں اینتوں کے قدر حصه، جو اُنھوں نے اب تک بنائیں، تم اُن پر مقرر کرو؛ تم اُس میں سے کچھه کم نه کرو: که وے کاهل هیں؛ اِس لیئے وے ناله کرتے هیں، اور کہتے هیں، همیں جانے دو، که هم اپنے خدا کے لیئے قربانی کریں. ۹ اور اُن کا کام بڑھا دیا جاے، تاکه اُس میں مشغول

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رهیں، اور بیہودہ باتوں کي طرف متوجه نه هوں.

۱۰ تب خراج کے محصّل اور اُن کے سردار نکلے، اور اُن لوگوں کو یوں کہا، که فرعون کہتا هی، میں تمہیں بهس نہیں دینے کا. ۱۱ تم جاؤ، اور اپنے لیئے بهس لو، جہاں پاؤ؛ لیکن تم پر جو خدمت هی، اُس میں کچھ کم نه کي جائیگي. ۱۲ چنانچه وے لوگ تمام ملک مصر میں تتر بتر هوئے، که بهس کے عوض کهونتي جمع کریں. ۱۳ اور محصّلوں نے تقید کیا، اور کہا، که تم اپنا هر ایک دن کا کام اُسي دن میں، جیسا بهس پاتے هوئے کرتے تهے، پورا کرو. ۱۴ اور بني اِسرائیل کے سرداروں نے، جو فرعون کے محصّلوں سے اُن پر کروڑا مقرر هوئے، مار کهائي، اور اُن سے کہا گیا، که کیوں تم لوگ اپني خدمت معین، جو اِینٹ بنانے کي هی، آگے کي مانند آج بهي نہیں کرتے؟

۱۵ تب بني اِسرائیل کے سردار فرعون کے آگے آکے چلّائے، اور کہا، که تو اپنے خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا هی؟ ۱۶ وے تیرے خادموں کو بهس نہیں دیتے، اور هم کو کہتے هیں، که اِینٹیں بناؤ: اور دیکھ، تیرے خادموں نے مار کهائي هی؛ پر قصور تیرے لوگوں کا هی. ۱۷ اُس نے کہا، که تم کاهل هو، تم کاهل هو: اِسي لیئے تم کہتے هو، که همیں جانے دے، که خداوند کے لیئے قرباني کریں. ۱۸ سو اب تم جاؤ، کام کرو؛ که بهس تم کو دیا نه جائیگا، اور اِینٹوں کو تم اُسي حساب سے دوگے. ۱۹ اور بني اِسرائیل کے سرداروں نے یه سنکے، جو اُنهیں کہا گیا، که تم اپني اِینٹ بنانے میں، جو تمہاري روز کي خدمت معین هی کمي نه کرو، جانا، که هم ||گرفتاري میں آئے.

۲۰ اور اُنهوں نے فرعون پاس سے نکلکے موسیٰ اور هارون کو، اپني ملاقات کے لیئے، راہ میں کهڑا دیکها: ۲۱ اور اُنهیں کہا، که خداوند تم کو دیکهے، اور اِنصاف کرے؛ اِس لیئے، که تم نے همیں فرعون کي نظر میں اور اُس کے خادموں کي آنکهوں میں، ایسا گهنونا کیا هی[a]، که اُن کے هاتھ میں تلوار دي هی، که وے هم کو قتل کریں. ۲۲ تب موسیٰ خداوند کے پاس پهر گیا، اور کہا، که ای خداوند، تو نے اِن لوگوں کو کیوں دکھ میں ڈالا، اور مجهے کیوں بهیجا؟ ۲۳ اِس لیئے که جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا، اُس نے اُن لوگوں سے برائي کي، اور تو نے اپنے لوگوں کو هرگز رهائي نه بخشي.

۶ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ خدا، اپنا نام یہوواہ ظاهر کرکے، عہد دوبارہ کرتا. ۱۴ روبین کا نسبنامه؛ ۱۵ شمعون کا؛ ۱۶ لاوي کا، جس میں موسی اورهارون شامل هیں.

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اب تو دیکھ، میں فرعون سے کیا کرونگا: که وہ زورآور هاتھ سے اُنهیں جانے دیگا[a]، اور زورآور هاتھ کے سبب سے وہ اُنهیں اپنے ملک سے باهر کر دیگا[b]. ۲ پهر خدا نے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، میں ||خداوند هوں؛ ۳ اور میں نے ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب پر خدائے قادر مطلق کے نام سے[c] اپنے تئیں ظاهر کیا، اور یہوواہ کے نام سے[d] اُن پر ظاهر نه هوا. ۴ اور میں نے اُن کے ساتھ اپنا عہد بهي باندها هی[e]، که کنعان کي زمین، جو اُن کي مسافرت کي زمین هی، جس میں وے پردیسي تهے، اُن کو دونگا[f]. ۵ اور میں نے بني اِسرائیل کے کڑهنے کو بهي، جنهیں مصریوں نے اپني خدمت سے مشقت میں ڈالا هی، سنا هی[g]؛ اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا هی. ۶ سو تو بني اِسرائیل سے کہه، که میں خداوند هوں[h]، اور میں تمہیں مصریوں کے بوجه سے چهڑاؤنگا[i]، اور میں تمہیں اُن کي خدمت سے آزادي بخشونگا، اور میں اپنا هاتھ لمبا کرکے، بڑي ||مصیبتیں اُن کو دکهاکے، تمہیں رهائي دونگا[k]؛ ۷ اور

|| یا، آفت میں پهنسے.

[a] خر ۷ : ۹ — پید ۳۴ : ۳۰ — ۱ سمو ۱۳ : ۴ — اور ۲۷ : ۱۲ — ۲ سمو ۱۰ : ۶ — ۱ توا ۱۹ : ۶

[a] خر ۳ : ۱۹ — [b] خر ۱۱ : ۱ — اور ۱۲ : ۳۱، ۳۳، ۳۹

|| یا یہوواہ.

[c] پید ۱۷ : ۱ — اور ۳۵ : ۱۱ — اور ۴۸ : ۳ — [d] خر ۳ : ۱۴ — زبور ۶۸ : ۴ — اور ۸۳ : ۱۸ — یوحـ ۸ : ۵۸ — مکاش ۱ : ۴

[e] پید ۱۵ : ۱۸ — اور ۱۷ : ۴، ۷

[f] پید ۱۷ : ۸ — اور ۲۸ : ۴ — [g] خر ۲ : ۲۴ — [h] ۲، ۸، ۲۹ آیتیں — [i] خر ۳ : ۱۷ — اور ۷ : ۴ — اِستـ ۲۶ : ۸ — زبور ۸۱ : ۶ — اور ۱۳۶ : ۱۱، ۱۲

|| یا، سزائیں دیکے.

[k] خر ۱۵ : ۱۳ — اِستـ ۷ : ۸ — ۱ توا ۱۷ : ۲۱ — نحمـ ۱ : ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں تمھیں اپني قوم کرونگا، اور میں تمھارا خدا هونگا؛ اور تم جانوگے، که میں خداوند تمھارا خدا هوں، جو تمھیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے سے نکالتا هوں.

۸ اور میں تمھیں اُس سرزمین میں لاؤنگا، که جس کي بابت میں نے قسم کھائي هی، که اُسے ابرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب کو دونگا؛ اور میں اُسے تمھاري میراث کر دونگا: خداوند میں هوں.

۹ موسیٰ نے بني اِسرائیل کو یوں هي کہا؛ پر وے دل تنگي سے، اور محنت کي شدت سے، موسیٰ کے سننیوالے نه هوئے.

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ۱۱ که جا، اور شاہ مصر فرعون سے کہہ، که بني اِسرائیل کو اپنے ملک سے باهر جانے دے.

۱۲ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا، که دیکھ، بني اِسرائیل نے تو میري نه سني؛ پس میں جو نامختون هونٹھ رکھتا هوں، فرعون میري کیونکر سنیگا؟

۱۳ تب خداوند نے موسیٰ اور هارون کو کہا، اور اُنھیں بني اِسرائیل اور شاہ مصر فرعون کے حق میں فرمایا، که بني اِسرائیل کو ملک مصر سے باهر لے جاویں.

۱۴ اُن کے آبائي خاندانوں کے سردار یے تھے: روبین، جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تها: اُس کے بیٹے؛ هنوک، اور پهلو، اور هسرون، اور کرمي تھے: اور یے روبین کے گھرانے تھے. ۱۵ بني سمعون؛ یموئیل اور یمین، اور اهد، اور یقین، اور صحر، اور ساول، جو کنعاني عورت کا بیٹا تها: یے سمعون کے گھرانے تھے.

۱۶ اور بني لاوي کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یے هیں؛ جیرسون، اور قہات، اور مراري: اور لاوي کي عمر ایک سو سینتیس برس کي تھي. ۱۷ بني جیرسون؛ لبني، اور سمعي تھے، اُن کے گھرانوں کے مطابق. ۱۸ بني قہات؛ عمرام، اور اِضهار، اور حبرون، اور عزئیل تھے: اور قہات کي زندگي کے برس ایک سو تینتیس برس تھے. ۱۹ بني مراري؛ محلي، اور موسي تھے: لاوي کے گھرانے، اُن کي نسلوں کے مطابق، یے تھے.

پیشتر مسیح سے ۱۶۱۹

۲۰ عمرام نے اپنے باپ کي بہن یوکبد سے بیاہ کیا؛ وہ اُس سے دو بیٹے جني، ایک هارون، دوسرا موسیٰ: عمرام کي زندگي کے برس ایک سو سینتیس برس تھے.

۲۱ بني اِضهار، قورح، اور نفج، اور زکري تھے. ۲۲ بني عزئیل؛ میسائیل، اور اِلصفن اور ستري تھے. ۲۳ اور هارون نے نحسون کي بہن عمیناداب کي بیٹي اِلیسبع سے بیاہ کیا؛ اُس سے ندب، اور ابیهو، اور اِلیعذر اور اِتمر پیدا هوئے. ۲۴ بني قورح؛ اسیر، اور اِلقنه اور ابیاسف تھے؛ اور یے قوراحیوں کے گھرانے تھے. ۲۵ هارون کے بیٹے اِلیعذر نے فوطئیل کي بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا؛ اُس سے فینحاس پیدا هوا: لاوي کے باپ‌دادوں کے گھرانوں میں یے سردار تھے. ۲۶ یے وہ هارون اور موسیٰ هیں، جنھیں خداوند نے فرمایا، که بني اِسرائیل کو، اُن کي فوجوں کے ساتھ مصر کي سرزمین سے نکال لاؤ. ۲۷ یے وے هیں، جنھوں نے مصر کے بادشاہ فرعون سے کہا، که هم بني اِسرائیل کو، مصر سے نکال لے جائینگے: یے وهي موسیٰ اور هارون هیں.

۱۵۳۰ کے قریب

۱۴۹۱

۲۸ اور جس دن خداوند نے ملک مصر میں موسیٰ سے باتیں کیں، یوں هوا، ۲۹ که خداوند نے موسیٰ سے کہا، میں خداوند هوں: تو سب کچھ، جو میں تجھے کہتا هوں، شاہ مصر فرعون سے کہہ. ۳۰ موسیٰ نے خداوند سے کہا، دیکھ، میرے تو هونٹھوں کا ختنه نهیں هوا: فرعون کیونکر میري سنیگا؟

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ، جرأت کرکے، فرعون کے حضور جاتا. ۷ هارون اور موسیٰ کي عمر کا ذکر. ۸ موسیٰ کا عصا سانپ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بن جاتا۔ ۱۱ جادوگر بھي ویسي کرامت کرتے۔ ۱۳ فرعون کا دل سخت ہو جاتا۔ ۱۴ خدا فرعون کو ایک پیغام بھیج دیتا۔ ۱۹ دریا لہو بن جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، دیکھ، میں نے تجھے فرعون کے لیئے خدا سا بنایا[a]: اور تیرا بھائي ہارون تیرا پیغمبر[b] ہوگا۔ ۲ سب کچھ جو میں تجھے حکم کروں، سو تو کہنا[c]، اور تیرا بھائي ہارون فرعون سے کہیگا، کہ بني اِسرائیل کو اپنے ملک سے جانے دے۔ ۳ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا[d]، اور اپني نشانیوں اور عجائب کو[e] ملک مصر میں زیادہ کرونگا[f]۔ ۴ لیکن فرعون تمھاري نہ سنیگا؛ پس میں اپنا ہاتھ مصر پر لمبا کرونگا، اور اپني فوجوں کو، جو میري قوم بني اِسرائیل ہیں؛ ||بڑے معجزے دکھاکے[g] ملک مصر سے نکال لاؤنگا[h]۔ ۵ اور میں جب مصر پر ہاتھ چلاؤنگا[i]، اور بني اِسرائیل کو اُن میں سے نکال لاؤنگا، تب مصري جانینگے، کہ میں خداوند ہوں[k]۔ ۶ موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے اُنہیں کہا، اُنھوں نے ویسا ہي کیا[l]۔ ۷ اور جس وقت اُن دونوں نے فرعون سے گفتگو کي، موسیٰ اسي برس اور ہارون تراسي برس کا تھا[m]۔

|| عبراني میں، بڑي عدالتیں کرکے۔

۸ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا، ۹ کہ جب فرعون تمھیں کہے، کہ اپنا معجزہ دکھاؤ[n]: تو ہارون کو کہیو، کہ اپنا عصا لے، اور فرعون کے آگے پھینک دے[o]: وہ ایک سانپ بن جائیگا۔

۱۰ تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے آگے گئے، اور اُنھوں نے وہ، جو خداوند نے اُنھیں فرمایا تھا[p]، کیا: ہارون نے اپنا عصا فرعون اور اُس کے خادموں کے آگے پھینکا، اور وہ سانپ ہو گیا[q]۔ ۱۱ تب فرعون نے بھي داناؤں[r] اور جادوگروں کو[s] طلب کیا: چنانچہ مصر کے جادوگروں نے بھي اپنے جادووں سے ایسا ہي کیا[t]۔ ۱۲ کہ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا پھینکا، اور وہ سانپ ہوگیا: لیکن ہارون کا عصا اُن کے عصاؤں کو نگل گیا۔ ۱۳ اور اُس نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ اُس نے اُن کي، جیسا خداوند نے کہا تھا[u]، نہ سني۔

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دل سخت ہے[x]؛ وہ اِن لوگوں کو جانے نہیں دیتا۔ ۱۵ اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا: دیکھ، کہ وہ دریا پر جائیگا؛ تو لبِ دریا، جدھر سے وہ آوے، اُس کے مقابل کھڑا ہوجیو؛ اور وہ عصا، جو سانپ ہوا تھا، اپنے ہاتھ میں لیجیو[y]۔ ۱۶ اور اُسے کہیو، کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے[z] میرے تئیں تجھ پاس بھیجا ہے، اور کہا کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے بیابان میں میري عبادت کریں[a]: اور دیکھ، کہ تو نے کبھي اب تک نہ سني۔ ۱۷ خداوند نے یوں فرمایا، کہ تو اِسي سے جانیگا، کہ میں خداوند ہوں[b]: دیکھ، کہ میں یہہ عصا جو میرے ہاتھ میں ہے، دریا کے پاني پر مارونگا، اور وہ لہو ہو جائیگا[c]۔ ۱۸ اور مچھلیاں، جو دریا میں ہیں، مر جاوینگي، اور دریا بدبو ہو جائیگا؛ اور مصري لوگ دریا کا پاني ||پیتے ہوئے دکھ پاوینگے[d]۔

|| یا، پینے سے نفرت کرینگے۔

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا لے، اور اپنا ہاتھ مصر کے چشموں پر، اور اُن کي نہروں، اور اُن کے دریاؤں اور اُن کے تالابوں، اور اُن کے سب حوضوں پر چلا[e]، تاکہ وے لہو بن جاویں؛ اور سارے ملک مصر میں، ہر ایک سنگي اور چوبي برتن میں، لہو ہو جاے۔ ۲۰ تب موسیٰ اور ہارون نے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا، کیا؛ اُس نے عصا اُٹھایا[f]، اور دریا کے پاني پر، فرعون کي آنکھوں اور اُس کے نوکروں کي آنکھوں کے سامھنے، مارا؛ اور دریا کا پاني سب لہو ہو گیا[g]۔ ۲۱ اور دریا کي مچھلیاں مر گئیں، اور دریا بدبو ہو گیا، اور مصر کے لوگ دریا کا پاني پي نہ سکے[h]؛ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مصر کی ساری زمین میں لہو ہوا۔ ۲۲ تب مصر کے جادوگروں نے بھی، اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[a]؛ پر فرعون کا دل سخت ہو گیا، اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا[b]، اُس نے اُن کی نہ سنی۔ ۲۳ اور فرعون پھرا، اور اپنے گھر کو گیا، اور اُس کا دل اِس بات پر بھی متوجہ نہ ہوا۔ ۲۴ اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئیں کھودے، کہ اُن سے پانی پیویں؛ کیونکہ؛ وے دریا کا پانی نہ پی سکے۔ ۲۵ اور جب سے کہ خداوند نے دریا کو مارا، سات دن گذر گئے۔

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مینڈکوں کی آفت ہوتی۔ ۸ فرعون موسیٰ سے منت کرتا۔ ۱۲ اور موسیٰ دعا مانگ کے اُنھیں دور کر دیتا۔ ۱۶ گرد جوئیں بن جاتی، جو جادوگروں سے نہ ہو سکا۔ ۲۰ مچھروں کے غول کے غول آتے۔ ۲۵ فرعون اِسرائیلیوں کے جانے کی طرف مائل ہوتا؛ ۳۲ تو بھی، آخر کو، اُس کا دل اور بھی سخت ہو جاتا۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا، اور یہہ اُس سے کہہ، خداوند یوں کہتا ہے، کہ میرے لوگوں کو جانے دے، تا کہ وے میری عبادت کریں[a]۔ ۲ اور اگر تو جانے نہ دیگا[b]، تو دیکھ، میں تیرے ملک کی سب اطراف کو مینڈکوں سے[c] بھر دونگا: ۳ اور دریا بیشمار مینڈک پیدا کریگا، اور وے اوپر آ کے تیرے گھر میں، اور تیری آرامگاہ میں[d]، اور تیرے پلنگ پر، اور تیرے ملازموں کے گھروں میں، اور تیری رعیت پر، اور تیرے تنوروں میں، اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل ہونگے۔ ۴ اور مینڈک تجھ پر، اور تیری رعیت، اور تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے۔

۵ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ہارون سے کہہ، کہ اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ نہروں، اور دریاؤں، اور حوضوں پر بڑھا[e]، اور مینڈکوں کو ملک مصر پر چڑھا۔ ۶ چنانچہ ہارون نے مصر کے پانی پر ہاتھ بڑھایا؛ اور مینڈک چڑھ آئے، اور مصر کی زمین چھپا دی[f]۔ ۷ اور جادوگروں

[a] ۱۱ آیت　[b] ۳ آیت

[a] خر ۳: ۱۲، ۱۸　[b] خر ۷: ۱۴؛ اور ۹: ۲　[c] مکاش ۱۶: ۱۳　[d] زبور ۱۰۵: ۳۰　[e] خر ۷: ۱۹　[f] زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا[g]، اور مصر کی زمین پر مینڈک چڑھائے۔

۸ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلایا اور کہا، کہ خداوند سے شفاعت کرو[h]، کہ مینڈکوں کو مجھ سے اور میری رعیت سے دفع کرے؛ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا، تا کہ وے خداوند کے لیئے قربانی کریں۔ ۹ موسیٰ نے فرعون کو کہا، کہ تو میرے اوپر اپنی بڑائی کر؛ میں تیرے، اور تیرے نوکروں، اور تیری رعیت کے لیئے، کب دعا مانگوں، کہ مینڈک تجھ سے، اور تیرے گھروں سے دفعہ ہوویں اور دریا ہی میں رہیں؟ ۱۰ وہ بولا، کہ کل۔ تب اُس نے کہا، کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا؛ تا کہ تو جانے کہ خداوند ہمارے خدا کی مانند کوئی نہیں[i]۔ ۱۱ اور مینڈک تجھے، اور تیرے گھروں کو، اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت کو چھوڑ دینگے؛ دریا ہی میں رہا کرینگے۔ ۱۲ پھر موسیٰ اور ہارون فرعون پاس سے نکل گئے: اور موسیٰ نے خداوند کے آگے، بہ سبب مینڈکوں کے جو اُس نے فرعون پر بھیجے تھے، دعا مانگی[k]۔ ۱۳ اور خداوند نے موسیٰ کی دعا کے موافق کیا؛ اور مینڈک گھروں، اور گانوں، اور کھیتوں میں سے مر گئے۔ ۱۴ اور اُنھوں نے جہاں تہاں اُنھیں جمع کر کے تودے لگا دیئے، کہ زمین بدبو ہو گئی۔ ۱۵ پر جب فرعون نے دیکھا، کہ مہلت ملی[l]، تو اُس نے اپنا دل سخت کیا[m]، اور جیسا خداوند نے کہا تھا، اُن کی نہ سنی۔

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، ہارون سے کہہ، کہ اپنا عصا بڑھا، اور اِس زمین کی گرد کو مار، تا کہ وہ تمام ملک مصر میں جوئیں بن جاے۔ ۱۷ اُنھوں نے ایسا ہی کیا: اور ہارون نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا، اور زمین کی گرد کو مارا، اور وہ اِنسان اور حیوان پر جوئیں

[g] خر ۷: ۱۱　[h] خر ۹: ۲۸ اور ۱۰: ۱۷ گن ۲۱: ۷ ۱ سلا ۱۳: ۶ اعم ۸: ۲۴

[i] خر ۹: ۱۴ اِستہ ۳۳: ۲۶ ۲ سمو ۷: ۲۲ ۱ توا ۱۷: ۲۰ زبور ۸۶: ۸ یسع ۴۶: ۹ یرم ۱۰: ۶، ۷

[k] ۳۰ آیت خر ۹: ۳۳ اور ۱۰: ۱۸ اور ۳۲: ۱۱ یعقو ۵: ۱۶، ۱۷، ۱۸

[l] واعظ ۸: ۱۱　[m] خر ۷: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

بن گئي[h]: اور سب گرد زمين کي، تمام ملک مصر ميں، جوئيں هو گئيں۔ ۱۸ اور جادوگروں نے بهي چاها، که اپنے جادووں سے جوئيں نکاليں[o]، پر نکال نه سکے[p]: اور انسان اور حيوان کو جوئيں لپٹ رهي تهيں۔ ۱۹ تب جادوگروں نے فرعون سے کها، که يهه خدا کي ||قدرت هي: اور فرعون کا دل سخت هو گيا[q]؛ اور جيسا خداوند نے کها تها، اُس نے اُن کي نه سني۔

۲۰ تب خداوند نے موسيٰ سے کها، که صبح سويرے اُتهه، اور فرعون کے آگے کهڑا هو[r]؛ ديکهه، که وه دريا پر آئيگا؛ تو اُسے کهه، که خداوند يوں کهتا هي، که ميرے لوگوں کو جانے دے، که وے ميري عبادت کريں[s]۔ ۲۱ نهيں تو، اگر تو اُنهيں جانے نه ديگا، تو ديکهه، ميں تجهه پر، اور تيرے نوکروں، اور تيري رعيت پر، اور تيرے گهروں ميں غول کے غول مچهڑ بهيجونگا: که مصريوں کے گهر، اور تمام زمين، جهاں جهاں وے هيں، اُن غولوں سے بهر جائيگي۔ ۲۲ اور ميں اُس دن جشن کي زمين کو، که جس ميں ميري قوم رهتي هي، جدا کرونگا، که غول مچهڑوں کے وهاں نه جائينگے[t]؛ تاکه تو جانے، که زمين کے درميان خداوند ميں هوں۔ ۲۳ اور ميں تيرے لوگوں اور اپنے لوگوں ميں جدائي کرونگا: اور يهه معجزه کل هوگا۔ ۲۴ چنانچه خداوند نے يوں هي کيا؛ اور فرعون کے گهر، اور اُس کے نوکروں کے گهروں، اور سارے ملک مصر ميں مچهڑوں کے غول آئے[u]: که زمين مچهڑوں کے غول سے خراب هو گئي۔

۲۵ تب فرعون نے موسيٰ اور هارون کو بلايا، اور کها، که تم جاو، اور اپنے خدا کے ليئے اِس زمين ميں قرباني کرو۔ ۲۶ موسيٰ نے کها، يوں کرنا لايق نهيں؛ که هم خداوند اپنے خدا کے ليئے وه قرباني کريں، جس سے مصري نفرت رکهتے هيں: سو اگر هم مصريوں کي آنکهوں کے آگے وه قرباني کريں، جس سے وے بيزار هيں[a]، تو کيا وے هميں پتهراو نه کرينگے؟ ۲۷ پس، هم تين دن کي راه بيابان ميں جائينگے[b]، اور اپنے خدا کے ليئے، جيسا وه هم کو فرمائيگا[c]، قرباني کرينگے۔ ۲۸ فرعون بولا، که ميں تمهيں جانے دونگا، تاکه تم خداوند اپنے خدا کے ليئے بيابان ميں قرباني کرو؛ ليکن تم بهت دور مت جاؤ: ميرے ليئے شفاعت کرو[d]۔ ۲۹ موسيٰ بولا، ديکهه، ميں تيرے پاس سے باهر جاتا هوں، اور ميں خداوند کے آگے شفاعت کرونگا، که مچهڑوں کے غول فرعون اور اُس کے نوکروں اور اُس کي رعيت پر سے کل جاتے رهيں: ليکن ايسا نه هو، که فرعون پهر دغابازي کرے[e]، اور لوگوں کو خداوند کے ليئے قرباني کرنے کو جانے نه دے۔ ۳۰ تب موسيٰ فرعون پاس سے باهر گيا، اور خداوند سے شفاعت کي[f]۔ ۳۱ خداوند نے موسيٰ کي عرض کے موافق کيا؛ اور اُس نے مچهڑوں کے غولوں کو فرعون، اور اُس کے نوکروں، اور اُس کي رعيت پر سے دور کيا، که ايک بهي نه رها۔ ۳۲ فرعون نے اِس بار بهي اپنا دل سخت کيا[g]؛ اُن لوگوں کو هرگز جانے کي رخصت نه دي۔

۹ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ساري مواشي پر مري آئي۔ ۸ پهوڑوں اور پهپهولوں کي آفت آئي۔ ۱۳ خدا کا پيغام هونا، اولوں کي بابت۔ ۲۲ اولوں کي آفت هوتي۔ ۲۷ فرعون موسيٰ سے منت کرتا، ۳۰ تو بهي، پيچهے، اُس کا دل اور بهي سخت هو جاتا۔

تب خداوند نے موسيٰ کو کها، فرعون کے پاس جا[a]، اور اُسے کهه، که خداوند، عبرانيوں کا خدا، يوں کهتا هي، که ميرے لوگوں کو جانے دے، تاکه وے ميري عبادت کريں۔ ۲ کيونکه اگر جانے نه ديگا[b]، اور اب کي بهي اُنهيں روکيگا: ۳ تو ديکهه، که خداوند کا هاتهه[c] تيري مواشي پر، جو دشت ميں هي، گهوڑوں، گدهوں، اُونٹوں، بيلوں، اور بهيڑوں پر هوگا؛ بڑي مري پڑيگي۔ ۴ اور خداوند اِسرائيل اور مصريوں

---

[h] زبور ۱۰۵: ۳۱
[o] خر ۷: ۱۱
[p] لوقا ۱۰: ۱۸ / ۲ تمط ۳: ۸، ۹
|| عبراني ميں، انگلي
[q] ۱۵ آيت
[r] خر ۷: ۱۵
[s] ۱ آيت
[t] خر ۹: ۴، ۶، ۲۶ اور ۱۰: ۲۳ اور ۱۱: ۶، ۷ اور ۱۲: ۱۳
[u] زبور ۷۸: ۴۵ اور ۱۰۵: ۳۱

[a] پيد ۴۳: ۳۲ اور ۴۶: ۳۴
[b] خر ۳: ۱۸
[c] خر ۳: ۱۲
[d] ۸ آيت
[e] خر ۹: ۲۸ / ۱ سلا ۱۳: ۱
[f] ۱۰ آيت
[f] ۱۲ آيت
[g] ۱۰ آيت / خر ۴: ۲۱
[a] خر ۸: ۱
[b] خر ۸: ۲
[c] خر ۷: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کي مواشي کو آپس سے جدا کریگا: اور
اُن میں سے، جو بني اِسرائیل کي هي،
کوئي نه مریگي. ۵ اور خداوند نے ایک
وقت مقرر کیا، اور کہا، که کل خداوند
ویساهي زمین پر کریگا. ۶ اور خداوند
نے دوسرے دن ایساهي کیا، اور مصریوں
کي سب مواشي مر گئي: لیکن بني
اِسرائیل کي مواشي سے ایک بهي نه مرا.
۷ چنانچه فرعون نے بهیجا. تو کیا دیکهتا
هی؟ که اِسرائیلیوں کي مواشي کا کوئي
بهي نه مرا تها. تو بهي فرعون کا دل سخت
هوا، اور اُس نے لوگوں کو جانے نه دیا.
۸ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون
سے کہا، که دونوں هاتهه بهر کے بهٹهي کي
راکهه سے لو، اور موسیٰ اُسے فرعون کے
سامهنے آسمان کي طرف اُڑاوے. ۹ اور
وه مصر کي ساري زمین میں غبار هو
جائیگي، اور تمام ملک مصر میں آدمي
اور چارپایوں کے بدن پر پهوڑے اور پهپهولے
هوویںگے. ۱۰ چنانچه اُنهوں نے بهٹهي کي
راکهه لي، اور فرعون کے آگے کهڑے هوئے؛
اور موسیٰ نے اُسے آسمان کي طرف پهینک
دیا؛ اور وونهیں آدمي اور بهایم کے بدن پر
پهوڑے اور پهپهولے پیدا هو گئے. ۱۱ اور
جادوگر پهوڑوں کے سبب سے موسیٰ کے
آگے کهڑے نه ره سکے: که جادوگروں اور
سارے مصریوں پر پهوڑے تهے. ۱۲ اور
خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر
دیا، اور اُس نے، جیسا که خداوند نے
موسیٰ سے کہا تها، اُن کي نه سني.
۱۳ پهر خداوند نے موسیٰ سے کہا که
صبح سویرے اُٹهه، اور فرعون کے آگے کهڑا
هو، اور اُسے کہه، که خداوند، عبرانیوں کا
خدا، یوں کہتا هی، که میرے لوگوں کو
جانے دے، تاکه وے میري عبادت کریں.
۱۴ اِس لیئے که میں اب کے اپني ساري
بلائیں تیرے دل، اور تیرے نوکروں، اور
تیري رعیت پر نازل کرونگا؛ تاکه تو
جانے، که تمام روے زمین میں میري

ه خر ۸: ۲۲
و زبور ۷۸: ۵۰
ز خر ۷: ۱۳ اور ۸: ۳۲
ح مکاش ۱۶: ۲
ط اِسه ۲۸: ۲۷
ی خر ۸: ۱۸، ۱۹ ۲ تمط ۳: ۹
ک خر ۴: ۲۱
ل خر ۸: ۲۰

مانند کوئي نهیں". ۱۵ اور اب میں
اپنا هاتهه بڑهاؤنگا"، اور تجهے اور تیري
رعیت کو وبا سے مارونگا؛ اور تو زمین
پر سے هلاک هوگا. ۱۶ اور میں نے تجهے
في الحقیقت اِس لیئے برپا کیا هی، که
اپني قوت تجهه پر دکهاؤں؛ تاکه میرا
نام سارے جهان میں مذکور هووے.
۱۷ اب تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا
هی، که اُنهیں جانے نهیں دیتا. ۱۸ دیکهه،
کل میں اِسي وقت ایسے بڑے بڑے اُولے،
جو مصر میں اُس کي اِبتداے بنیاد سے
اب تک نه پڑے تهے، برساؤنگا. ۱۹ پس
نوکروں کو ابهي بهیج، اور اپني مواشي،
اور جو کچهه که تیرا مال میدان میں
هی، جمع کر؛ که هر ایک اِنسان اور
حیوان پر، جو میدان میں هوگا، اور گهر
میں لایا نه جائیگا، اُن پر اولے پڑینگے،
اور وے هلاک هونگے. ۲۰ فرعون کے نوکروں
میں هر ایک، جو خداوند کے کلام سے
ڈرتا تها، اپنے نوکروں اور اپني مواشي کو
گهروں میں بهگا لے آیا. ۲۱ اور جس نے
خداوند کي بات باور نه کي، اپنے نوکروں
اور اپني مواشیوں کو میدان میں رهنے دیا.
۲۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، که
اپنا هاتهه آسمان کي طرف بڑها، تاکه
سارے ملک مصر میں، اِنسان، اور حیوان،
اور کهیت کي سبزي پر، جو مصر کي
زمین میں هی، اولے پڑیں. ۲۳ اور
موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کي طرف
اُٹهایا: اور خداوند نے گرجایا، اور اولے
بهیجے، اور آگ زمین پر چلتي تهي:
اور خداوند نے مصر کي زمین پر اولے
برسائے. ۲۴ پس اولے گرے، اور اولوں
میں آگ لپٹي هوئي تهي، آگ اِس
شدت سے، که ایسا تمام ملک مصر میں،
جب سے که وه آباد هوا، نه هوا تها.
۲۵ اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُن
کو، جو میدان میں تهے، کیا اِنسان
اور کیا حیوان، سب کو مارا؛ اور اولوں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

م خر ۸: ۱۰
ن خر ۳: ۲۰
س روم ۹: ۱۷ دیکهو خر ۱۴: ۱۷
امث ۱۶: ۴
۱ پطر ۲: ۹
ع مکاش ۱۶: ۲۱
ف یشو ۱۰: ۱۱ زبور ۱۸: ۱۳ اور ۷۸: ۴۷ اور ۱۰۵: ۳۲ اور ۱۴۸: ۸ یسع ۳۰: ۳۰ حزقی ۳۸: ۲۲ مکاش ۸: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے میدان کی سبزی سب ماری گئی، اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے. ۲۶ مگر فقط جشن کی زمین میں، جہاں بنی اسرائیل تھے، اولے نہ پڑے. ۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا، اور اُنہیں کہا، کہ میں نے اِس دفعہ گناہ کیا: خداوند عادل ہے: میں اور میری قوم گناہگار ہیں. ۲۸ خداوند سے شفاعت کرو، (کہ بس،) کہ آگے کو اِس طرح سے نہ گرجے، اور اولے نہ گریں: تب میں تمہیں جانے دونگا، اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے. ۲۹ تب موسیٰ نے اُسے کہا، کہ میں شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا: اور گرجنا موقوف ہو جائیگا، اور اولے بھی موقوف ہونگے: تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہے. ۳۰ پر تو اور تیرے نوکر، میں جانتا ہوں، کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے. ۳۱ سو اولوں سے السی اور جَو مارے پڑے: کیونکہ جَو کے خوشے آ چکے تھے، اور السی بڑھ چکی تھی. ۳۲ پر گیہوں اور اُجلبان مارے نہ پڑے: کیونکہ وے بڑھے نہ تھے. ۳۳ اور موسیٰ نے فرعون پاس سے شہر کے باہر جاکے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کیئے: سو گرجنا اور اولے موقوف ہو گئے، اور مینہہ، جو زمین پر تھا، تھم گیا. ۳۴ جب فرعون نے دیکھا، کہ مینہہ اور اولے اور گرجنا موقوف ہوئے، تو پھر سرکشی کی: اور اُس نے اور اُس کے نوکروں نے دل اپنا سخت کیا. ۳۵ اور فرعون کا دل پتھر ہو گیا: اُس نے ہرگز بنی اسرائیل کو، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا، جانے کی رخصت نہ دی.

زبور ۱۰۵: ۳۳ · خر ۸: ۲۲ · اور ۹: ۴، ۶ · اور ۱۰: ۲۳ · اور ۱۱: ۷ · اور ۱۲: ۱۳ · یسع ۳۲: ۱۸، ۱۹ · خر ۱۰: ۱۶ · ۲ توا ۱۲: ۶ · زبور ۱۲۹: ۴ · اور ۱۴۵: ۱۷ · نوحه ۱: ۱۸ · دان ۹: ۱۴ · خر ۸: ۸، ۲۸ · اور ۱۰: ۱۷ · اعم ۸: ۲۴ · ۱ سلا ۸: ۲۲، ۳۸ · زبور ۱۴۳: ۶ · یسع ۱: ۱۵ · زبور ۲۴: ۱ · ۱ قرن ۱۰: ۲۶، ۲۸ · یسع ۲۶: ۱۰ · روت ۱: ۲۲ اور ۲: ۲۳ · اُجلبان، دیوگندم. · ۹: ۲۹ آیت · خر ۸: ۱۲ · خر ۴: ۲۱

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا پیغام دیتا، کہ ٹڈی بھیجونگا. ۷ فرعون، اپنے خواص کی عرض و منت کے سبب، اِسرائیلیوں کے جانے کی طرف مائل ہوتا. ۱۲ ٹڈیوں کی آفت آتی. ۱۶ فرعون موسیٰ سے منت کرتا. ۲۱ عجب تاریکی کی آفت ہوتی. ۲۴ فرعون موسیٰ سے پھر منت کرتا. ۲۷ تو بھی اُس کا دل زیادہ سخت ہو جاتا.

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون پاس جا: کہ میں نے اُس کے دل کو، اور اُس کے نوکروں کے دلوں کو سخت کر دیا ہے، تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں: ۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے، اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں، جو میں نے مصر میں اُن میں نمود کیں، سناوے: تاکہ تم جانو، کہ خداوند میں ہی ہوں. ۳ چنانچہ موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا، کہ خداوند، عبرانیوں کا خدا، یوں کہتا ہے، کہ تو کب تک عاجزی کرنے سے میرے سامھنے باز رہیگا؟ میرے لوگوں کو جانے دے، کہ وے میری عبادت کریں. ۴ نہیں، اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا، تو دیکھ، کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا. ۵ اور اُن سے زمین کی سطح چھپ جائیگی، کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا: اور وہ اُس باقیات کو، جو اولوں کی آفت سے تیرے لیئے بچ رہی ہے، کھا جائیگی، اور ہر ایک درخت کو، جو میدان میں ہے، چٹ کر لیگی: ۶ اور وہی اِس طرح سے، کہ تیرے باپ‌دادوں نے اور نہ تیرے باپ‌دادوں کے باپ‌دادوں نے، جس روز سے کہ وے دنیا میں آئے، آج تک، نہیں دیکھا، تیرے گھر اور تیرے نوکروں کے گھر، اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی. تب وہ پھرا، اور فرعون پاس سے نکل گیا. ۷ تب فرعون کے نوکروں نے اُسے کہا، کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں رہیں؟ اُن لوگوں کو جانے دے، تاکہ وے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں: اب تک تجھے خبر نہیں، کہ مصر اُجڑ گیا؟ ۸ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بلائے گئے: اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ جاؤ، اور خداوند اپنے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خر ۴: ۲۱ اور ۷: ۱۴ · خر ۷: ۴ · استث ۴: ۹ · زبور ۴۴: ۱ · اور ۷۱: ۱۸ · اور ۷۸: ۵ وغیرہ · یوایل ۱: ۳ · ۱ سلا ۲۱: ۲۹ · ۲ توا ۷: ۱۴ · اور ۳۳: ۲۷ · ایوب ۴۲: ۶ · یرم ۱۳: ۱۸ · یعقو ۴: ۱۰ · ۱ پطر ۵: ۶ · امث ۳۰: ۲۷ · مکاش ۹: ۳ · خر ۹: ۳۲ · یوایل ۱: ۴ · اور ۲: ۲۵ · خر ۸: ۳، ۲۱ · خر ۲۳: ۳۳ · یشو ۲۳: ۱۳ · ۱ سمو ۱۸: ۲۱ · واعظ ۷: ۲۶ · ۱ قرن ۷: ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خدا کي عبادت کرو: پر کون سے لوگ هیں جو جائینگے؟ ۹ موسیٰ بولا، که هم اپنے جوانوں، اور اپنے بوڑهوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے گلّوں، اور اپنے گاي بیلوں سمیت جاوینگے؛ که هم کو ضرور هی، که اپنے خدا کي عید کریں[f]. ۱۰ تب اُس نے اُنهیں کہا، که خداوند یوں هي تمهارے ساتهه رهے، جو میں تمهیں اور تمهارے بچوں کو جانے دوں: دیکهو، که بدي تمهارے آگے هی. ۱۱ ایسا نه هوگا: اب تم جو مرد هو، سو جاؤ، اور خداوند کي عبادت کرو؛ که تمهاري خواهش یهي تهي. پس، وے فرعون کے آگے سے دهکیاکے نکالے گئے.

۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اپنا هاتهه ٹڈیوں کے لیئے مصر کي زمین پر بڑها[h]، تاکه وے ملک مصر پر آویں، اور هر ایک سبزے کو، جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رهے هیں، کها لیں[i]. ۱۳ پس، موسیٰ نے زمین مصر پر اپنا عصا اُٹهایا، اور خداوند نے اُس سارے دن اور ساري رات میں پُروا آندهي چلائي؛ جب صبح هوئي، تو پُروا آندهي ٹڈیاں لائي. ۱۴ اور ٹڈیاں تمام مصر پر آئیں، اور مصر کي تمام اطراف پر بیٹهیں[m]: ||اور ایسي بیشمار تهیں، که اُن سے پیشتر ایسي ٹڈیاں نه آئي تهیں[n]، نه اُن کے بعد پهر آوینگي. ۱۵ که سارا روے زمین اُن سے چهپ گیا[o]، ایسا اندهیرا هو آیا؛ اور اُنهوں نے اُس زمین کے هر ایک سبزے، اور درختوں کے میووں کو، جو اولوں سے بچ گئے تهے، چاٹ لیا[p]: اور تمام ملک مصر میں کسي درخت پر، اور میدان کي گهاس میں سبزي نه چهوٹي.

۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور هارون کو جلد بُلایا، اور کہا، که میں خداوند تمهارے خدا کا، اور تمهارا گناهکار هوں[q]. ۱۷ سو اب میں تمهاري منت کرتا هوں؛ فقط اِس مرتبه میرا گناه بخشو، اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو[r]، که فقط اِسي موت کو مجهه سے دور کرے. ۱۸ چنانچه وه فرعون پاس سے نکل گیا، اور خداوند سے شفاعت کي[s]. ۱۹ اور خدا نے پچهوا آندهي بهیجي، جو ٹڈیوں کو لے گئي، اور دریاے قلزم میں ڈال دیا[t]؛ اور مصر کي تمام اطراف میں ایک ٹڈي نه رهي. ۲۰ پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[u]، که اُسنے بني اِسرائیل کو جانے کي رخصت نه دي.

۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اپنا هاتهه آسمان کي طرف لمبا کر[v]، تاکه ملک مصر میں تاریکي هو؛ ایسي تاریکي جو ٹٹولي جاوے. ۲۲ چنانچه موسیٰ نے اپنا هاتهه آسمان کي طرف اُٹهایا؛ اور تین دن تک سارے ملک مصر میں عجب اندهیرا رها[w]. ۲۳ اُنهوں نے آپس میں کسي نے کسي کو نه دیکها، اور نه کوئي تین دن تک اپني جگهه سے هلا: پر سارے بني اِسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تها[x].

۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بلایا، اور کہا، که تم جاؤ، خداوند کي عبادت کرو[y]؛ فقط تمهارے گلّے اور تمهارے گاي بیل یہاں رهیں؛ تمهارے بچے بهي تمهارے ساتهه جاویں[b]. ۲۵ موسیٰ نے کہا، که تجهے ضرور هی، که تو همارے هاتهه میں قربانیوں اور سوختني قربانیوں کے لیئے ذبیحه دیوے، تاکه هم خداوند اپنے خدا کے آگے قرباني کریں. ۲۶ هماري مواشي بهي همارے ساتهه جائیگي؛ اور ایک کهر بهي نه چهوڑا جائیگا؛ کیونکه همیں ضرور هی، که اُن میں سے خداوند اپنے خدا کي عبادت کے لیئے لیویں؛ اور جب تک وهاں نه جایں، هم نهیں جانتے، که کون سي چیزوں سے خداوند کي عبادت کریں.

۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[c]: اُس نے اُن کا جانا نه

حاشیه: [f] خر ۵: ۱ — [h] خر ۷: ۱۹ — [i] ۴، ۵ آیتیں — [m] زبور ۷۸: ۴۶ اور ۱۰۵: ۳۴ — || یا، نهایت بري تهیں. — [n] یوایل ۲: ۲ — [o] ۵ آیت — [p] زبور ۱۰۵: ۳۵ — [q] خر ۹: ۲۷ — [r] خر ۹: ۲۸؛ ۱ سلا ۱۳: ۶ — [s] خر ۸: ۳۰ — [t] یوایل ۲: ۲۰ — [u] خر ۴: ۲۱ اور ۱۱: ۱۰ — [v] خر ۹: ۲۲ — [w] زبور ۱۰۵: ۲۸ — [x] خر ۸: ۲۲ — [y] ۸ آیت — [b] ۱۰ آیت — [c] ۲۰ آیت؛ خر ۴: ۲۱ اور ۱۴: ۴، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

چاہا۔ ۲۸ اور فرعون نے اُسے کہا، کہ میرے سامھنے سے جا: آپ سے ہوشیار رہ، پھر میرا منھہ دیکھنے کو مت آئیو: کیونکہ جس دن تو میرا منھہ دیکھیگا، تو مر جائیگا۔ ۲۹ تب موسیٰ نے کہا، کہ تو نے اچھا کہا: میں پھر تیرا منھہ نہ دیکھونگا[a]۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا بني اِسرائیل کو حکم دیتا، کہ وے اپنے پڑوسیوں سے سونے چاندي کے ظروف مانگ لیویں۔ ۴ موسیٰ فرعون کو پیغام دیتا، کہ سب پلوٹھے مارے جائینگے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اَور لاؤنگا؛ بعد اُس کے وہ تمھیں یہاں سے جانے دیگا: اور جب وہ تمھیں جانے دیگا، تو یقینا تم سب کو دھکیا کے نکال دیگا[a]۔ ۲ سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ: کہ ہر ایک مرد اپنے پڑوسي، اور ہر ایک عورت اپني پڑوسن سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن[b] عاریت لیوے۔ ۳ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کي نظر میں عزت بخشي[c]۔ اور یہہ موسیٰ بھي زمین مصر میں، فرعون کے خادموں کے نزدیک، اور لوگوں کي نگاہ میں بزرگ تھا[d]۔ ۴ اور موسیٰ نے کہا، کہ خداوند یوں کہتا ھي، کہ میں آدھي رات کو نکلکے مصر کے بیچونبیچ جاؤنگا[e]: ۵ اور زمین مصر میں سارے پلوتھے، فرعون کے پلوتھے سے، جو تخت پر بیٹھتا ھي، لیکے، اُس لونڈي کے پلوتھے تک، جو چکي کي اوٹ میں ھي، اور سارے چارپایوں کے پلوتھے مر جائینگے[f]۔ ۶ اور ساري مصر کي زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا، کہ جیسا کبھي نہ ہوا تھا، نہ کبھي پھر ہوگا[g]۔ ۷ لیکن سارے بني اِسرائیل پر[h] ایک کتا بھي اپني جیبھہ نہ ہلائیگا، نہ تو اِنسان پر، اور نہ حیوان پر[i]: تاکہ تم جانو، کہ خداوند کیونکر مصریوں اور اِسرائیلیوں میں فرق کرتا ھي۔ ۸ اور یہہ تیرے سب نوکر مجھہ پاس رجوع کرینگے، اور اپنے تئیں، یہہ کہتے ہوئے، میرے آگے خم کرینگے: کہ تو نکل جا[k]، اور سب لوگ، جو تیرے پیرو ھیں، جاویں: اور بعد اُس کے میں نکل جاؤنگا، پھر وہ فرعون پاس سے، شدت سے جھنجھلاتا ہوا نکل گیا۔ ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ فرعون تمھاري نہ سنیگا[l]؛ تاکہ میرے عجائبات زمین مصر میں فراوان ہوں[m]۔ ۱۰ اور موسیٰ اور ہارون نے یہے عجائب فرعون کو دکھائے: اور خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا[n]، کہ اُس نے اپنے ملک سے بني اِسرائیل کو جانے نہ دیا۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سن کا شروع تبدیل کیا جاتا۔ ۳ عید فسح مقرر ہوتي۔ ۱۱ فسح کي رسم، کہ کیونکر ماني جاوے۔ ۱۵ فطیري روٹي کہ کیونکر کھاویں۔ ۲۱ پلوٹھے مارے جاتے۔ ۳۱ بني اِسرائیل مصر سے خارج کئے جاتے۔ ۳۷ سکات میں جا پہنچتے۔ ۴۳ فسح کي بابت خاص حکم ہوتا۔

پھر خداوند نے زمین مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا، کہ ۲ یہہ مہینا تمھارے لیئے مہینوں کا شروع ہوگا[a]، اور یہہ تمھارے سال کا پہلا مہینا ہوگا۔ ۳ اِسرائیلیوں کي ساري گروہ سے یہہ بات کہو، کہ اِس مہینے کے دسویں دن، ہر ایک مرد اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق، ایک برہ، گھر پیچھے ایک برہ اپنے لیئے لیوے: ۴ اور اگر وہ گھرانا برے کا مقدور نہ رکھتا ہو، تو وہ اور اُس کا ھمسایہ، جو اُس کے گھر سے لگا ہوا ہو، نفري کے شمار کے موافق لیوے؛ اور تم ہر ایک آدمي پر، اُس کے کھانے کے موافق، حساب میں برے کے معین کرو۔ ۵ تمھارا برہ بے عیب چاھیئے[b]، نر اور مادہ ہو: تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو: ۶ اور تم اُسے اِس مہینے کي چودھویں تک رکھہ چھوڑیو: اور اِسرائیلیوں کے فرقے کي ساري جماعت، || شام کو ذبح کرے[c]۔ ۷ اور وے لہو کو لیویں، اور اُن گھروں میں، جہاں وے اُسے کھائینگے،

[a] عبر ۱۱: ۲۷
[a] خر ۱۲: ۳۱، ۳۳، ۳۹
[b] خر ۳: ۲۲ اور ۱۲: ۳۵
[c] خر ۳: ۲۱ اور ۱۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۶
[d] ۲ سم ۷: ۹ آستر ۹: ۴
[e] خر ۱۲: ۱۲، ۲۳، ۲۹ عمو ۵: ۱۷
[f] خر ۱۲: ۱۲، ۲۹ عمو ۴: ۱۰
[g] خر ۱۲: ۳۰ عمو ۵: ۱۷
[h] خر ۸: ۲۲
[i] یشو ۱۰: ۲۱
[k] خر ۱۲: ۳۳
[l] خر ۳: ۱۹ اور ۷: ۴ اور ۱۰: ۱
[m] خر ۷: ۳
[n] خر ۱۰: ۲۰، ۲۷ روم ۲: ۵ اور ۹: ۲۲
[a] خر ۱۳: ۴ اِستہ ۱۶: ۱
[b] احبا ۲۲: ۱۹، ۲۰، ۲۱ ملا ۱: ۸، ۱۴ عبر ۹: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹
|| عبراني میں، دو شام کے درمیان۔
[c] احبا ۲۳: ۵ گنتي ۹: ۳ اور ۲۸: ۱۶ اِستہ ۱۶: ۱، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

أس کے دروازے کے دهنے اور بائیں، اور
اوپر کے چوکهٹ پر چهاپا مارین. ۸ اور
وے أسي رات کو وہ گوشت بهونا هوا
بیخمیري روتي کے ساتهہ[d]، کڑوي ترکاري
سمیت، کهاویں. ۹ أسے کچا اور پاني
میں أبالکے هرگز نه کهاویں؛ بلکه أس کو
سرے پانوں سمیت، اور أس کو جو
پیٹ میں هي، آگ پر بهونکے[e] کهاویں.
۱۰ اور تم صبح تک أس میں سے کوئي
چیز باقي مت چهوڑیو[f]؛ اور اگر کچهه
أس میں سے صبح تک باقي رہ جائے،
آگ سے جلا دیجیو.
۱۱ اور تم أسے یوں کهائیو: کمریں باندهکے
اپني جوتیاں پانوں میں پہنے هوئے، اپنا
عصا اپنے هاتهہ میں لیئے هوئے؛ اور تم
أسے جلد کها لیجیو: که فسح خداوند کي
هي[g]. ۱۲ اِس لیئے که میں آج رات
ملک مصر میں گذر کرونگا[h]، اور سب
پلوتهے، اِنسان کے اور حیوان کے، جو ملک
مصر میں هیں، مارونگا؛ اور مصر کے سارے
اامعبودوں پر[i] سزا کا حکم جاري کرونگا:
که میں خداوند هوں[k]. ۱۳ اور وہ خون
تمهارے لیئے أن گهروں پر، جهاں جهاں
تم هو، نشان هوگا: اور میں وہ لهو دیکهکے
تم سے در گذرونگا؛ اور جب میں مصر
کي زمین کے رهنیوالوں کو مارونگا، تو وبا
تم پر نه آویگي، که تمهیں هلاک کرے.
۱۴ اور یہہ دن تمهارے لیئے ایک یادگار
هوگا[l]؛ اور تم خداوند کے لیئے اِس دن
میں یہہ عید پشت در پشت کیجیو[m]؛
اِس عید کو ابد تک همیشه کي رسم مقرر
کیجیو[n]. ۱۵ سات دن تک تم بیخمیري
روتي کهائیو[o]؛ تم پہلے هي دن خمیر اپنے
گهروں سے باهر کر دیجیو: اِس لیئے، که جو
کوئي پہلے دن سے لیکے ساتویں دن تک،
کسي دن خميري روتي کهاویگا، تو وہ
شخص اِسرائیل میں سے کاتا جائیگا[p].
۱۶ اور پہلے دن مجمع مقدس هوگا[q]؛
اور ساتویں دن بهي تمهارے واسطے مجمع

[d] خر ۳۴ : ۲۵. گنـ ۹ : ۱۱. اِستـ ۱۶ : ۳. ۱ قر ۵ : ۸.
[e] اِستـ ۱۶ : ۷.
[f] خر ۲۳ : ۱۸ اور ۳۴ : ۲۵.
[g] اِستـ ۱۶ : ۵.
[h] خر ۱۱ : ۴. عمو ۵ : ۱۷.
[i] یا، رئیسوں. خر ۲۱ : ۶ اور ۲۲ : ۲۸. زبور ۸۲ : ۱، ۶.
[k] یوحـ ۱۰ : ۳۴، ۳۵.
[l] گنـ ۳۳ : ۴.
[m] خر ۶ : ۲.
[n] خر ۱۳ : ۹.
[o] احبـ ۲۳ : ۴، ۵. ۲ سلا ۲۳ : ۲۱. ۲۲، ۲۳.
آیتیں. خر ۱۳ : ۱۰.
[p] خر ۱۳ : ۶، ۷. اور ۲۳ : ۱۵. اور ۳۴ : ۱۸، ۲۵. احبـ ۲۳ : ۶. گنـ ۲۸ : ۱۷. اِستـ ۱۶ : ۳، ۸. ۱ قر ۵ : ۷.
[p] پید ۱۷ : ۱۴. گنـ ۹ : ۱۳.
[q] احبـ ۲۳ : ۷، ۸. گنـ ۲۸ : ۱۸، ۲۵.

مقدس هوگا: اِن میں کسي طرح کا کام
کیا نه جائیگا، سوا أسکے که هر ایک آدمي
کچهه کهاوے؛ یهي فقط کیا جاوے.
۱۷ اور تم بیخمیري روتي کي یہہ عید یاد
رکهیو[r]؛ کیونکه اِسي دن میں تمهارے
لشکروں کو مصر کي زمین سے باهر لایا هوں:
اِس لیئے تم اِس دن کو اپنے زمانوں
میں، همیشه کي رسم کے لیئے یاد رکهیو.
۱۸ پہلے مهینے کي چودهویں تاریخ سے
شام کو، اکیسویں تاریخ تک، تم بیخمیري
روتي کهائیو[s]. ۱۹ سات دن تک تمهارے
گهروں میں خمیر پایا نه جاوے[t]: کیونکه
جو کوئي خمیري کهائیگا، اِسرائیل کي
جماعت سے کاتا جائیگا[u]، خواہ وہ مسافر
هو، خواہ أس کي پیدایش وهیں هوئي
هو. ۲۰ تم خمیري کوئي چیز مت کهائیو:
تم اپني سب بستیوں میں بیخمیري
روتي کهائیو. ۲۱ تب موسیٰ نے اِسرائیل
کے سارے بزرگوں کو بلایا، اور أنهیں کہا، که
اپنے اپنے گهر پیچهے، ایک ایک برہ نکالکے
لاؤ، اور یہہ فسح کا برہ ذبح کرو[v]. ۲۲ اور تم
زوفے کي ایک متهي لو، اور أسے أس لهو
میں، جو باسن میں هي، غوتا دیکے اوپر
کے چوکهٹ اور دونوں بازو دروازے کے[w]،
أس سے چهاپو[x]؛ اور تم میں سے کوئي
صبح تک اپنے گهر کے دروازے سے باهر نه
جاوے. ۲۳ اِس لیئے که خدا گذر
کریگا، تاکه مصریوں کو مارے[y]؛ اور
جب وہ اوپر کے چوکهٹ پر، اور دونوں
بازو پر، لهو کو دیکهیگا، تو خداوند در
پر سے گذریگا، اور هلاک کرنیوالے کو[z] نه
چهوڑیگا، که تمهارے گهروں میں آکے
تمهیں مارے[a]. ۲۴ اور تم اپني، اور
اپنے بیتوں کي رسم کے لیئے، اِس کام
کي همیشه محافظت کیجیو. ۲۵ اور
یوں هوگا، که جب تم أس زمین میں،
جو خداوند تمهیں اپنے وعدے کے موافق
دیگا[b]، داخل هوگے، تو تم اِس عبادت
کي محافظت کروگے. ۲۶ اور یوں هوگا،

[r] خر ۱۳ : ۳.
[s] احبـ ۲۳ : ۵. گنـ ۲۸ : ۱۶.
[t] خر ۲۳ : ۱۵ اور ۳۴ : ۱۸. اِستـ ۱۶ : ۳. ۱ قر ۵ : ۷، ۸.
[u] گنـ ۹ : ۱۳.
[v] ۳ آیت. گنـ ۹ : ۴. یشو ۵ : ۱۰. ۲ سلا ۲۳ : ۲۱. عز ۶ : ۲۰. متي ۲۶ : ۱۸، ۱۹. مرق ۱۴ : ۱۲، ۱۶. لوقا ۲۲ : ۷، وغیرہ.
[w] ۷ آیت.
[x] عبر ۱۱ : ۲۸.
[y] ۱۲، ۱۳ آیتیں.
[z] ۲ سمـ ۲۴ : ۱۶. ۱ قر ۱۰ : ۱۰. عبر ۱۱ : ۲۸.
[a] حزق ۹ : ۶. مکا ۷ : ۳ اور ۹ : ۴.
[b] خر ۳ : ۸، ۱۷.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہ جب تمھاري اولاد تم سے کہیں، کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد رکھتے ہو؟ ۲۷ تو تم کہوگے، کہ یہہ فسح کي قرباني خداوند کے لیئے هی، جو مصر میں بني اِسرائیل کے گھروں پر سے گذرا، جس وقت اُس نے مصریوں کو مارا، اور همارے گھروں کو بچایا. تب لوگوں نے سر جھکائے، اور سجدے کیئے. ۲۸ اور بني اِسرائیل چلے گئے، اور اُنھوں نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمایا تھا، کیا؛ اُنھوں نے ویسا هي کیا.

۲۹ اور یوں هوا، کہ خداوند نے آدھي رات کو مصر کي زمین میں سارے پلوٹھے، فرعون کے پلوٹھے سے لیکے، جو اپنے تخت پر بیٹھتا تھا، اُس قیدي کے پلوٹھے تک، جو قیدخانے میں تھا، چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت، هلاک کیئے. ۳۰ اور فرعون رات کو اُٹھا، وہ، اور اُس کے سب نوکر، اور سارے مصري اُٹھے؛ اور مصر میں بڑا نوحہ تھا؛ کیونکہ کوئي گھر نہ رها، جس میں ایک نہ مرا.

۳۱ تب اُس نے موسیٰ اور هارون کو رات هي کو بلایا، اور کہا، کہ اُٹھو، اور میرے لوگوں میں سے نکل جاؤ، تم، اور بني اِسرائیل جاؤ؛ اور جیسا تم نے کہا هی، خداوند کي عبادت کرو. ۳۲ اپنے گلے اور گاي بیل بھي لو، جیسا تم نے کہا هی، اور روانہ هو؛ اور میرے لیئے بھي برکت چاهو. ۳۳ اور مصري اُن لوگوں پر ||جبر کرتے تھے، تاکہ اُنھیں ملک مصر سے جلد خارج کریں؛ کیونکہ وے سمجھے، کہ هم سب مر جائینگے. ۳۴ اور اُن لوگوں نے آٹا گوندھا هوا، پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر هو، آٹے کي لگنوں سمیت، کپڑوں میں باندھکے، اپنے کاندھوں پر اُٹھا لیا. ۳۵ اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ اور اُنھوں نے مصریوں سے روپے کے برتن، اور سونے کے برتن، اور کپڑے عاریت لیئے.

|| یا، تقاضہ کرتے.

۳۶ اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کي نگاہ میں ایسي ||عزت بخشي، کہ اُنھوں نے اُنھیں عاریت دي. اور اُنھوں نے مصریوں کو لوٹ لیا.

۳۷ اور بني اِسرائیل نے رعمسیس سے سکات تک پیادے سفر کیا؛ اُن کے مرد، سوا لڑکوں کے، چھ لاکھ کے قریب تھے. ۳۸ اور ایک دوسري بڑي †گروہ مِل جُلکر اُن کے ساتھ گئي؛ اور گلے، اور بیل، اور بہت بڑي مواشي گئي. ۳۹ اور اُنھوں نے اُس گوندھے هوئے آٹے کي، جو وے مصر سے لے نکلے تھے، بے خمیري روٹیاں پکائیں؛ کیونکہ وہ خمیر نہ هوا تھا؛ اِس لیئے کہ وے مصر سے جبرا نکالے گئے تھے، اور وهاں ٹھہر نہ سکے، اور نہ کچھ کھانا اپنے لیئے طیار کرنے پائے.

۴۰ اور بني اِسرائیل کي، جو مصر کے باشندے تھے، بود و باش چار سو تیس برس تک تھي. ۴۱ اور چار سو تیس برس کے آخر یوں هوا، کہ ٹھیک اُسي دن خداوند کي ساري فوجیں زمین مصر سے نکل گئیں. ۴۲ یہہ خداوند کي وہ رات هی، جو چاهیئے خوب یاد رکھي جاوے، کہ وہ اُنھیں مصر کي زمین سے باهر لایا: خداوند کي یہہ وهي رات هی، جسے چاهیئے کہ سارے بني اِسرائیل، اپنے قرنوں میں، یاد رکھیں.

۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو کہا، کہ فسح کي رسم یہہ هی، کہ کوئي بیگانہ اُسے نہ کھاوے: ۴۴ لیکن هر ایک شخص کا غلام، جو زرخرید هی، جب اُس کا ختنہ کیا جاوے، تو وہ اُسے کھاوے. ۴۵ بیگانہ اور ‡مزدور نہ کھاوے. ۴۶ یہہ ایک هي گھر میں کھایا جاوے؛ اُس کا گوشت کچھ گھر سے باهر نہ لے جایا جاوے؛ اور نہ اُس کي هڈي توڑي جاوے. ۴۷ اِسرائیل کي ساري جماعت اُس پر عمل کرے.

|| یا، فضیلت.
† یا، متفرق ذاتوں کي گروہ اُن کے ساتھ، وغیرہ.
‡ یعنے، غیر قوموالا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۴۸ اور اگر کوئي بیگانہ تمھارے ساتھ مقیم ھو، اور خداوند کي فسح کیا چاھے، تو اُس کے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں: تب وہ نزدیک آوے، اور فسح کرے[l]: اور اب وہ گویا تمھاري زمین میں پیدا ھوا ھی: کیونکہ نامختون اِنسان اُسے نہ کھائیگا. ۴۹ وطني اور بیگانے کي، جو تمھارے بیچ میں ھی، ایک شریعت ھوگي[m]. ۵۰ سارے بني اِسرائیل نے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو فرمایا، ویسا ھي کیا. ۵۱ اور یوں ھوا، کہ ٹھیک اُسي دن[n] خداوند نے بني اِسرائیل کو، اُن کے لشکروں کے ساتھ[o]، زمین مصر سے باھر نکالا.

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب پلوٹھے خدا کے لیئے مقدس کیئے جاتے. ۳ فسح کے دن کي یادگاري کرنے کا حکم ھوتا. ۱۱ چوپایوں کے پلوٹھے بھي مخصوص کیئے جاتے. ۱۷ بني اِسرائیل یوسف کي ھڈیاں ساتھ لیکے مصر سے نکل جاتے. ۲۰ ایتام میں جا پہنچتے. ۲۱ بدلي کے ستون و آگ کے ستون کے وسیلے خدا اُن کي ھدایت کرتا.

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ سب پلوٹھے میرے لیئے مقدس کر[a]: جو کوئي کہ بني اِسرائیل میں [||] کھولنیوالا رِحم کا ھی، کیا اِنسان اور کیا حیوان، میرا ھی. ۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا، کہ تم یہہ دن، جس میں تم مصر سے باھر آئے اور قیدخانے سے باھر نکلے، یاد رکھیو[b]: کہ خداوند تم کو بہ زبردستي[c] وھاں سے نکال لایا: خمیري روٹي کھائي نہ جاوے[d]. ۴ تم ابیب کے مھینے میں[e]، آج کے دن، باھر نکلے. ۵ اور یہہ ھوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتیوں، اور اموریوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي زمین میں لاوے[f]، جسے اُس نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسمیہ کہا ھی[g]، کہ تمھیں دیویگا، جہاں دودھ اور شھد بہتا ھی، تو تو اِس مھینے میں یہہ عبادت یاد رکھیو[h]. ۶ سات دن تک تو بیخمیري روٹي کھائیو، اور ساتویں دن خداوند کے لیئے عید ھوگي[i]. ۷ بیخمیري روٹي سات دن کھائي جاوے: اور خمیري روٹي تیرے پاس نظر نہ آوے، اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائي دیوے[k]. ۸ اور تو اُسي روز اپنے بیٹے پر ظاھر کیجیو[l]، کہ جب ھم مصر سے باھر نکلے، تب خداوند نے ھم سے جو کچھ کیا، اُس سبب سے یہہ ھی. ۹ اور یہہ ایک نشاني تجھ پاس تیرے ھاتھ میں، اور تیري دونوں آنکھوں کے سامھنے ایک یادگار ھوگي[m]، تاکہ خداوند کي شرع تیرے منہہ میں ھو: کیونکہ خداوند نے تجھے بہ زبردستي ملک مصر سے نکالا. ۱۰ تو یہہ حکم اِسي وقت معین میں، سال بسال، یاد رکھیو[n]. ۱۱ اور یوں ھوگا، کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کي زمین میں، جیسے اُس نے تجھ سے اور تیرے باپ‌دادوں سے قسم کھائي ھی، لاوے، اور اُسے تجھے دیوے، ۱۲ تو سب کو، جو کہ رِحم کا کھولنیوالا ھی، خداوند کے لیئے جدا کیجیو[o]: سارے نر تیري مواشي میں، جو پہلے پیدا ھوئے، خداوند کے ھونگے: ۱۳ اور گدھے کے پہلے بچے کے بدلے برّے کو فدیہ دیجیو[p]: اور اگر تو اُس کا فدیہ نہ دیوے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو: اور اپنے فرزندوں میں آدمي کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو[q]. ۱۴ اور یوں ھوگا، کہ جب تیرا بیٹا آیندہ کو تجھ سے پوچھے[r]، اور کہے، کہ یہہ کیا ھی؟ تو تو اُسے کہیو، کہ خداوند ھم کو بہ زبردستي[s] مصر اور غلاموں کے گھر سے باھر لایا. ۱۵ اور جب فرعون نے نہ چاھا، کہ ھمیں، جانے دے، تو یوں ھوا، کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے، اِنسان کے پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک، مار ڈالے[t]: اِس واسطے میں اُن سب نروں کو، جو

---

[l] گنـ ۹: ۱۴
[m] گنـ ۹: ۱۴ اور ۱۵: ۱۵، ۱۶
[n] ۴۱ آیت
[o] خر ۶: ۲۶
[a] ۱۲، ۱۳، ۱۵ آیتیں خر ۲۲: ۲۹، ۳۰ اور ۳۴: ۱۹ احبا ۲۷: ۲۶ گنـ ۳: ۱۳ اور ۸: ۱۶، ۱۷
[||] یا، رحم سے پہلے نکلے.
[b] خر ۱۲: ۲ اِستثنا ۱۶: ۳
[c] خر ۶: ۱
[d] خر ۱۲: ۸
[e] خر ۲۳: ۱۵ اور ۳۴: ۱۸ اِستثنا ۱۶: ۱
[f] خر ۳: ۸
[g] خر ۶: ۸
[h] خر ۱۲: ۲۵، ۲۶
[i] خر ۱۲: ۱۵، ۱۶
[k] خر ۱۲: ۱۹
[l] ۱۴ آیت خر ۱۲: ۲۶
[m] دیکھو ۱۶ آیت خر ۱۲: ۱۴ گنـ ۱۵: ۳۹ اِستثنا ۶: ۸ اور ۱۱: ۱۸ امثا ۱: ۹ یسعیا ۴۹: ۱۶ یرمیا ۲۲: ۲۴ متي ۲۳: ۵
[n] خر ۱۲: ۱۴، ۲۴
[o] ۲ آیت خر ۲۲: ۲۹ اور ۳۴: ۱۹ احبا ۲۷: ۲۶ گنـ ۸: ۱۷ اور ۱۸: ۱۵ اِستثنا ۱۵: ۱۹ حزقي ۴۴: ۳۰
[p] خر ۳۴: ۲۰ گنـ ۱۸: ۱۵، ۱۶
[q] گنـ ۳: ۴۶، ۴۷ اور ۱۸: ۱۵، ۱۶
[r] خر ۱۲: ۲۶ اِستثنا ۶: ۲۰ یشوع ۴: ۶، ۲۱
[s] ۳ آیت
[t] خر ۱۲: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

رِحم کے کھولنیوالے هیں، خداوند کے لیئے ذبح کرتا هوں؛ لیکن اپنے فرزندوں کے سب پلوٹھوں کا فدیا دیتا هوں۔ ۱۶ اور یهه تیرے هاتھ میں ایک علامت[a]، اور تیري آنکھوں کے بیچ ایک یادگار هوگا: کیونکه خداوند زبردستي سے هم کو مصر سے باهر نکال لایا۔

۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا، تو یوں هوا، که خدا نے اُنهیں یهه رهبري نه کي، که وے فلستیوں کي راه سے جاویں، اگرچه وه نزدیک کي راه تهي؛ کیونکه خدا نے کها، ایسا نه هو که وے لوگ لڑائي دیکھکے پچھتاویں[c]، اور مصر کو پهر جاویں[d]: ۱۸ بلکه خدا نے اُن لوگوں کو دریاے قلزم کے بیابان کي طرف پهیرا[e]: اور بني اِسرائیل ااصف باندھے هوئے زمین مصر سے نکلے چلے گئے۔ ۱۹ اور موسیٰ نے یوسف کي هڈیاں ساتھ لیں: کیونکه اُس نے بني اِسرائیل کو تاکیدا قسم دیکے کها تها، که خدا یقینا تمهاري خبرگیري کریگا: تم یهاں سے میري هڈیاں اپنے ساتھ لے جائیو[a]۔

۲۰ پهر وے سکات سے[b] روانه هوئے، اور بیابان کے کنارے ایتام میں اُتر پڑے۔ ۲۱ اور خداوند دن کو بدلي کے ستون میں، تاکه اُنهیں راه بتاوے، اور رات کو آگ کے ستون میں هوکے، تاکه اُنهیں روشني بخشے، اُن کے آگے چلا جاتا تها[c]، تاکه دن رات چلے جائیں۔ ۲۲ وه بدلي کا ستون دن کو، اور آگ کا ستون رات کو، اُن لوگوں کے آگے سے هرگز نه اُٹھاتا تها۔

۱۴ باب

اِس بیان میں که ۱ خدا بني اِسرائیل کو آنکي راه بتاتا۔ ۵ فرعون اُن کا پیچھا کرتا۔ ۱۰ بني اِسرائیل کڑکڑاتے۔ ۱۳ موسی اُن کو دلاسا دیتا۔ ۱۵ خدا موسی کو سکھلاتا۔ ۱۹ بدلي کا ستون لشکر کي پشت پر جا ٹھهرتا۔ ۲۱ بني اِسرائیل دریاے قلزم کے بیچ سے هوکے جاتے۔ ۲۳ اُسي میں اهل مصر غرق هوتے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا که ۲ بني اِسرائیل سے کهه، که پهریں[a]، اور في الحیرات[b] کے آگے، مجدال اور دریا کے درمیان[c]، مقیم هوں: بعل سفون کے مقابل، جو دریا کے کنارے هی، مقیم هوں۔ ۳ فرعون بني اِسرائیل کے حق میں کهیگا، که وے اُس زمین میں پھنسے هیں، اور بیابان نے اُنهیں بند کیا هی[d]۔ ۴ اور میں فرعون کے دل کو سخت کرونگا[e]، که وه اُن کا پیچھا کریگا؛ اور میں فرعون اور اُس کے سارے لشکر پر غالب هونگا[f]؛ تاکه مصري جانیں، که خداوند میں هوں[g]۔ اور اُنهوں نے ایسا هي کیا۔

۵ اور جب شاه مصر کو خبر دي گئي، که وے لوگ بھاگ گئے، تو فرعون اور اُس کے خادموں کا دل اُن لوگوں کي طرف سے پهر گیا[h]، اور وے بولے، که هم نے یهه کیا کیا، که اِسرائیل کو اپني خدمتگذاري سے باهر جانے دیا؟ ۶ تب اُس نے اپني گاڑیاں جوتیں، اور اپنے لوگ ساتھ لیئے: ۷ اور اُس نے چھ سو چني هوئي گاڑیاں[i]، مصر کي سب گاڑیاں، ساتھ لیں: اور اُن سب پر سردار بیٹھائے ۸ اور خداوند نے شاه مصر فرعون کے دل کو سخت کر دیا[k]، اور وه بني اِسرائیل کے پیچھے چڑھ دوڑا: پر بني اِسرائیل بالادستي سے نکلے[l]۔ ۹ اور مصري اُن کا پیچھا کیئے چلے گئے[m]، اور فرعون کے سارے گھوڑوں، اور اُس کي گاڑیوں، اور اُس کے سواروں، اور اُس کے لشکر نے، اُن کو خیمه کھڑا کرتے هوئے دریا پر، في الحیرات اور اُس کے آگے، بعل سفون کے مقابل، جا هي لیا۔

۱۰ اور جب فرعون نزدیک هوا، اور بني اِسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں، اور مصریوں کو اپنے پیچھے آتے هوئے دیکھا، اور وے شدت سے ڈرے: تب بني اِسرائیل نے خداوند سے فریاد کي[n]۔ ۱۱ اور موسیٰ سے کها، که کیا مصر میں قبروں کي جگهه نه تهي، که تو هم کو وهاں سے بیابان میں مرنے کے لیئے لایا[o]؟ تو نے هم سے یهه کیا معامله کیا، که هم کو مصر سے نکال لایا؟ ۱۲ کیا یهه وهي

---

[a] ۱۰ آیت · [c] خر ۱۳:۱۱، ۱۲ گنـ ۱۴: ۱—۴ · [d] اِستـ ۱۷: ۱۶ · [e] خر ۱۴: ۲ گنـ ۳۳: ۶، وغیره · زیادہ ھتھیاربند۔ · [a] پید ۵۰: ۲۵ یشو ۲۴: ۳۲ اعم ۷: ۱۶ · [b] گنـ ۳۳: ۶ · [c] خر ۱۴: ۱۹، ۲۴ اور ۴۰: ۳۸ گنـ ۹: ۱۵ اور ۱۰: ۳۴ اور ۱۴: ۱۴ اِستـ ۱: ۳۳ نحم ۹: ۱۲، ۱۹ زاور ۷۸: ۱۴ اور ۹۹: ۷ اور ۱۰۵: ۳۹ یسع ۴: ۵ ۱ قر ۱۰: ۱ · [a] خر ۱۳: ۱۸ · [b] گنـ ۳۳: ۷

[c] یرم ۴۴: ۱ · [d] زاور ۷۱: ۱۱ · [e] خر ۴: ۲۱ اور ۷: ۳ · [f] خر ۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸ آیتیں · [g] رومـ ۹: ۱۷، ۲۲، ۲۳ · خر ۷: ۵ · [h] زاور ۱۰۵: ۲۵ · [i] خر ۱۵: ۴ · [k] ۴ آیت · [l] خر ۶: ۶ اور ۱۳: ۹ گنـ ۳۳: ۳ · [m] خر ۱۵: ۹ یشو ۲۴: ۶ · [n] یشو ۲۴: ۷ نحم ۹: ۹ زاور ۳۴: ۱۷ اور ۱۰۷: ۶ · [o] زاور ۱۰۶: ۷، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بات نہيں، جو هم نے مصر ميں تجھ سے کهي تهي، که هم سے هاتھ اُٹھا، تاکه هم مصريوں کي خدمت[p] کريں؟ که همارے ليئے مصريوں کي خدمت کرنا بيابان ميں مرنے سے بہتر تها.

۱۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا، خوف نه کرو، کهڑے رهو، اور خداوند کي نجات ديکھو، جو آج کے دن وہ تمهيں ديويگا[q]: کيونکه اُن مصريوں کو، جنهيں تم آج ديکھتے هو، تم اُنهيں پهر تا ابد نه ديکھوگے.

۱۴ خداوند تمهارے ليئے جنگ کريگا[r]، اور تم چپ چاپ رهوگے[s].

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که تو کيوں ميرے آگے ناله کرتا هي؟ بني اِسرائيل سے کهه، که وے آگے چليں.
۱۶ تو اپنا عصا اُٹھا، اور دريا پر اپنا هاتھ بڑھا[t]، اور اُسے دو حصه کر: بني اِسرائيل، دريا کے بيچو بيچ ميں سے، سوکهي زمين پر هوکے، گذر جائينگے. ۱۷ اور ديکھ، که ميں مصريوں کے دلوں کو سخت کر دونگا[u]، اور وے اُن کا پيچها کرينگے: اور ميں فرعون، اور اُس کي سپاه، اور اُس کي گاڑيوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاهر کرونگا[v]. ۱۸ اور يے مصري، جب ميں فرعون، اور اُس کي گاڑيوں، اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال ظاهر کرونگا، تو جانينگے، که ميں خداوند هوں[w].

۱۹ اور خدا کا فرشته، جو اِسرائيلي لشکر کے آگے چلا جاتا تها[x] پهرا، اور اُن کي پشت پر آ رها، اور بدلي کا وہ ستون اُن کے سامهنے سے گيا، اور اُن کي پُشت پر جا ٹهہرا: ۲۰ اور مصريوں کے لشکر اور اِسرائيلي لشکر کے بيچ ميں آيا؛ اور وہ ايک اندهيري بدلي هو گئي، پر رات کو روشن هوئي: سو تمام رات ايک لشکر دوسرے کے نزديک نه آيا. ۲۱ پهر موسیٰ نے دريا پر هاتھ بڑهايا[a]: اور خداوند نے به سبب بڑي پوربي آندهي کے تمام رات ميں دريا کو چلايا، اور دريا کو سُکھا ديا[b]، اور پاني کو دو حصے کيا[c]. ۲۲ اور بني اِسرائيل دريا کے بيچ ميں سے سوکهي زمين پر هوکے گذر گئے[d]: اور پاني کي، اُن کے دهنے اور بائيں، ديوار تهي[e].

۲۳ اور مصريوں نے پيچها کيا، اور اُن کا پيچها کيئے هوئے، وے اور فرعون کے سب گهوڑے اور اُس کي گاڑياں، اور اُس کے سوار دريا کے بيچوں بيچ تک آئے. ۲۴ اور يوں هوا، که خداوند نے پچهلے پہر اُس آگ اور بدلي کے ستون ميں سے مصريوں کے لشکر پر نظر کي[f]، اور مصريوں کي فوج کو گهبرا ديا. ۲۵ اور اُن کي گاڑيوں کے پہيوں کو نکال ڈالا، ايسا که مشکل سے چلتي تهيں: چنانچه مصريوں نے کہا، که آؤ، اِسرائيليوں کے منهه پر سے بهاگ جاويں؛ کيونکه خداوند اُن کے ليئے مصريوں سے جنگ کرتا هي[g].

۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، که اپنا هاتھ دريا پر بڑها[h]، تاکه پاني مصريوں، اور اُن کي گاڑيوں، اور اُن کے سواروں پر پهر آوے. ۲۷ اور موسیٰ نے اپنا هاتھ دريا پر بڑهايا، اور دريا صبح هوتے اپني قوت اصلي پر لوٹا[i]: اور مصري اُسي کے آگے بهاگے؛ اور خداوند نے مصريوں کو دريا ميں ‖هلاک کيا[k]. ۲۸ اور پاني پهرا[l]، اور گاڑيوں، اور سواروں، اور فرعون کے سب لشکر کو، جو اُن کے پيچهے دريا کے بيچ آئے تهے، چهپا ليا[m]: اور ايک بهي اُن ميں سے باقي نه چهوڑا. ۲۹ پر بني اِسرائيل خشک زمين پر دريا کے بيچ ميں چلے گئے: اور پاني کي، اُن کے داهنے اور بائيں، ديوار تهي[n]. ۳۰ سو خداوند نے اُس دن اِسرائيليوں کو مصريوں کے هاتھ سے يوں بچايا[o] اور اِسرائيليوں نے مصريوں کي لاشيں دريا کے کنارے پر ديکهيں[p]. ۳۱ اور اِسرائيليوں نے بڑي قدرت، جو خداوند نے مصريوں پر ظاهر کي، ديکهي: اور لوگ خداوند سے ڈرے: تب خداوند پر، اور اُس کے بندے موسیٰ پر، ايمان لائے[q].

---

[p] خر ۵: ۲۱ اور ۶: ۹
[q] ۲ توا ۲۰: ۱۵، ۱۷ يسع ۴۱: ۱۰، ۱۳، ۱۴
[r] ۲۵ آيت استث ۱: ۳۰ اور ۳: ۲۲ اور ۲۰: ۴ يشوع ۱۰: ۱۴، ۴۲ اور ۲۳: ۳ ۲ توا ۲۰: ۲۹ نحم ۴: ۲۰
[s] يسع ۳۰: ۱۵
[t] ۲۱، ۲۶ آيتيں. خر ۷: ۱۹
[u] ۸ آيت خر ۷: ۳
[v] ۴ آيت
[w] ۴ آيت
[x] خر ۱۳: ۲۱ اور ۲۳: ۲۰ اور ۳۲: ۳۴ گن ۲۰: ۱۶ يسع ۶۳: ۹
[a] ۱۶ آيت
[b] زبور ۶۶: ۶
[c] خر ۱۵: ۸ يشوع ۳: ۱۶ اور ۴: ۲۳ نحم ۹: ۱۱ زبور ۷۴: ۱۳ اور ۱۰۶: ۹ اور ۱۱۴: ۳ يسع ۶۳: ۱۲
[d] ۲۹ آيت خر ۱۵: ۱۹ گن ۳۳: ۸ زبور ۶۶: ۶ اور ۷۸: ۱۳ يسع ۶۳: ۱۳ ۱ قرن ۱۰: ۱ عبر ۱۱: ۲۹
[e] حبق ۳: ۱۰
[f] ديکھو زبور ۷۷: ۱۷ وغيره.
[g] ۱۴ آيت
[h] ۱۶ آيت
[i] يشوع ۴: ۱۸
‖ عبراني ميں، جهاڑ ڈالا.
[k] خر ۱۵: ۱، ۷ حبق ۳: ۸، ۱۳
[m] زبور ۱۰۶: ۱۱
[n] ۲۲ آيت زبور ۷۷: ۲۰ اور ۷۸: ۵۲، ۵۳
[o] زبور ۱۰۶: ۸، ۱۰
[p] زبور ۵۸: ۱۰ اور ۵۹: ۱۰
[q] خر ۴: ۳۱ اور ۱۹: ۹ زبور ۱۰۶: ۱۲ يوح ۲: ۱۱ اور ۱۱: ۴۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ باب

۱ موسی کا گیت. ۲۲ اِس بیان میں، کہ لوگ پاني کے محتاج هوتے. ۲۳ مقام مراہ کا پاني کڑوا پایا جاتا. ۲۵ درخت کي ڈالي سے میٹھا کیا جاتا. ۲۷ ایلیم میں بارہ چشمے اور ستر درخت خرمے کے ملتے.

تب موسیٰ اور بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے یہہ گیت گایا[a]، اور بولے، کہ میں خداوند کي حمد و ثنا گاؤنگا[b]، کہ اُس نے بڑے جلال سے ‖ اپنے تئیں ظاهر کیا: اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال دیا. ۲ خداوند میري قوت، اور میرا راگ هی، اور وہ میري نجات هوا[c]: وہ میرا خدا هی، میں † اُس کي بڑائي کرونگا؛ میرے باپ کا خدا هی[d]، میں اُس کي بزرگي کرونگا[e]. ۳ خداوند صاحب جنگ هی[f]: یہوواہ اُس کا نام هی[g]. ۴ فرعون کي گاڑیاں اور اُس کا لشکر اُس نے دریا میں ڈال دیا[h]؛ اُس کے چنے هوئے سردار دریاے قلزم میں ڈبائے گئے[i]. ۵ گہراپوں نے اُنہیں چھپا لیا[k]؛ وے پتھر کي مانند تہ کو چلے گئے[l]. ۶ اي خداوند، تیرا دهنا هاتھہ زور میں مشہور هوا[m]: اور، خداوند، تیرے دهنے هاتھہ نے بیریوں کو چور چار کیا. ۷ تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنے سامھنا کرنیوالوں کو ڈھا دیا: تو نے اپنے غضب کو بھیجا[n]، جس نے اُن کو نرئي کي مانند جلایا[o]. ۸ اور تیرے نتھنوں کے دم سے[p] پاني ایک جگہہ سمٹ گیا، اور موجیں تودا تودا کھڑي هو گئیں[q]، اور دریا کے بیچ میں گہراپے جم گئے. ۹ دشمن بولا، میں پیچھا کرونگا، میں جا لونگا، میں لوٹ کا مال بانٹونگا[r]: اُن سے میں جي اپنا ٹھنڈھا کرونگا، میں اپني تلوار کھینچونگا، میرا هاتھہ اُن کو هلاک کریگا. ۱۰ تو نے اپني هوا سے پھونک ماري[s]، دریا نے اُنہیں چھپا لیا[t]: وے سیسے کي طرح زور کے پاني میں تلے بیٹھہ گئے. ۱۱ معبودوں میں، خداوند، تجھہ سا کون هی[u]؛ پاکیزگي میں کون هی تیرا سا جلال والا[x]، ڈرانیوالا صاحب بڑائیوں کا، عجائبات کا بنانیوالا[y]. ۱۲ تو نے اپنا دهنا هاتھہ بڑھایا[z]، زمین اُنہیں نگل گئي. ۱۳ تو نے اپني رحمت سے اُن لوگوں کي، جنہیں تو نے چھڑایا، رهنمائي کي[a]: تو نے اپنے زور سے اُنہیں اپنے مقدس مکان تک لا پہنچایا[b]. ۱۴ قومیں سنینگي، اور کانپ جاوینگي[c]: اور فلستیوں کو خوف پکڑیگا[d]. ۱۵ تب ادوم کے رئیس حیران هونگے[e]؛ مواب کے پہلوان کو کپکپي پکڑیگا[f]، کنعان کے سب رهنیوالے پگھل جائینگے[g]. ۱۶ اُنہیں خوف اور هراس هوگا[h]؛ وے تیرے بزرگ هاتھہ سے پتھر کي طرح بے حِس و حرکت بن جائینگے[i]، جب تک تیرے لوگ گذر نہ جاویں؛ اور خداوند، جب تیرے وے لوگ، جنہیں تو نے خرید کیا[k]، گذر نہ جاویں. ۱۷ تو اُنہیں لائیگا، اور اُنہیں اپني میراث کے پہاڑ پر درخت کي طرح لگاویگا[l]، اُس جگہہ پر، جو، خداوند، تو نے اپنے رهنے کے لیئے بنائي هی، اور جاے قدس میں، جو، خداوند، تیرے هاتھوں نے قائم کي هی[m]. ۱۸ خداوند ابد الآباد سلطنت کریگا[n]. ۱۹ اِس لیئے کہ فرعون کا گھوڑا، گاڑیوں اور اُس کے سواروں سمیت، دریا کے بیچ میں گیا[o]، اور خداوند نے دریا کے پاني کو اُن پر پھر پھیرا؛ لیکن بني اِسرائیل، دریا کے بیچوں بیچ سے، سوکھي زمین پر هوکے چلے گئے[p].

۲۰ تب هارون کي بہن[q] مریم نبیہ نے ڈف هاتھہ میں لیا[r]؛ اور سب عورتیں، ڈفوں کے ساتھہ، تھرکتي هوئیں اُس کے پیچھے چلیں[s]. ۲۱ اور مریم نے اُن کے گانے کا جواب دیا[t]، کہ خداوند کي حمد اور ثنا گاؤ[u]، کہ اُس نے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاهر کیا؛ اُس نے گھوڑے کو، اُس کے سوار سمیت، دریا میں ڈال دیا. ۲۲ سو موسیٰ اِسرائیل کو دریاے قلزم سے لے آیا، اور وے سور[x] کے بیابان میں گئے؛ اور وے تین دن تک بیابان میں چلے گئے، اور پاني نہ پایا.

[a] قاض ۵ : ۱ ۲ سمو ۲۲ : ۱ زبور ۱۰۶ : ۱۲
[b] ۲۱ آیت
‖ انگریزي ترجمہ میں، فتح پائي.
[c] اِستثنا ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۸ : ۲ اور ۲۲ : ۳ اور ۵۹ : ۱۷ اور ۶۲ : ۲ اور ۱۰۹ : ۱ اور ۱۱۸ : ۱۴ اور ۱۴۰ : ۷ یسعیاہ ۱۲ : ۲ حبقوق ۳ : ۱۸، ۱۹
† یا، اُس کے لیئے ایک مسکن طیار کرونگا.
[d] خروج ۳ : ۱۵، ۱۶
[e] ۲ سمو ۲۲ : ۴۷ زبور ۹۹ : ۵ اور ۱۱۸ : ۲۸ یسعیاہ ۲۵ : ۱
[f] زبور ۲۴ : ۸ مکاشفات ۱۹ : ۱۱
[g] خروج ۶ : ۳ زبور ۸۳ : ۱۸
[h] خروج ۱۴ : ۲۸
[i] خروج ۱۴ : ۷
[k] خروج ۱۴ : ۲۸
[l] نحمیاہ ۹ : ۱۱
[m] زبور ۱۱۸ : ۱۵، ۱۶
[n] زبور ۵۹ : ۱۳
[o] یسعیاہ ۵ : ۲۴ اور ۴۷ : ۱۴
[p] خروج ۱۴ : ۲۱ ۲ سمو ۲۲ : ۱۶ ایوب ۴ : ۹ ۲ تسا ۲ : ۸
[q] زبور ۷۸ : ۱۳ حبقوق ۳ : ۱۰
[r] پیدایش ۴۹ : ۲۷ یسعیاہ ۵۳ : ۱۲ لوقا ۱۱ : ۲۲
[s] خروج ۱۴ : ۲۱ زبور ۱۴۷ : ۱۸
[t] ۵ آیت خروج ۱۴ : ۲۸
[u] ۲ سمو ۷ : ۲۲ ۱ سلا ۸ : ۲۳ زبور ۷۱ : ۱۹ اور ۸۶ : ۸ اور ۸۹ : ۶، ۸ یرمیاہ ۱۰ : ۶ اور ۴۹ : ۱۹

[x] یسعیاہ ۶ : ۳
[y] زبور ۷۷ : ۱۴
[z] ۶ آیت
[a] زبور ۷۷ : ۱۵، ۲۰ اور ۷۸ : ۵۲ اور ۸۰ : ۱ اور ۱۰۶ : ۹ یسعیاہ ۶۳ : ۱۲، ۱۳ یرمیاہ ۲ : ۶
[b] زبور ۷۸ : ۵۴
[c] گنتي ۱۴ : ۱۴ اِستثنا ۲ : ۲۵ یشوع ۲ : ۹، ۱۰
[d] زبور ۴۸ : ۶
[e] اِستثنا ۲ : ۴
[f] گنتي ۲۲ : ۳ حبقوق ۳ : ۷
[g] یشوع ۵ : ۱
[h] اِستثنا ۲ : ۲۵ اور ۱۱ : ۲۵ یشوع ۲ : ۹
[i] ۱ سمو ۲۵ : ۳۷
[k] خروج ۱۹ : ۵ اِستثنا ۳۲ : ۹ ۲ سمو ۷ : ۲۳ زبور ۷۴ : ۲ یسعیاہ ۴۳ : ۱، ۳ اور ۵۱ : ۱۰ یرمیاہ ۳۱ : ۱۱ طیط ۲ : ۱۴ ۱ پطر ۲ : ۹ ۲ پطر ۲ : ۱
[l] زبور ۴۴ : ۲ اور ۸۰ : ۸
[m] زبور ۷۸ : ۵۴
[n] زبور ۱۰ : ۱۶ اور ۲۹ : ۱۰ اور ۱۴۶ : ۱۰ یسعیاہ ۵۷ : ۱۵
[o] خروج ۱۴ : ۲۳ امثال ۲۱ : ۳۱
[p] خروج ۱۴ : ۲۸، ۲۹
[q] گنتي ۲۶ : ۵۹
[r] قاض ۴ : ۴ ۱ سمو ۱۰ : ۵
[s] قاض ۱۱ : ۳۴ اور ۲۱ : ۲۱ ۲ سمو ۶ : ۱۶ زبور ۶۸ : ۱۱، ۲۵ اور ۱۴۹ : ۳ اور ۱۵۰ : ۴
[t] ۱ سمو ۱۸ : ۷
[u] ۱ آیت
[x] پیدایش ۱۶ : ۷ اور ۲۵ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۳ اور جب وے مارهؔ میں آئے، تو ماره کا پاني پي نه سکے ؛ کیونکه وه کڑوا تھا، اِس لیئے اُس کا نام ||ماره هوا. ۲۴ تب لوگوں نے یهه کهکے موسیٰ سے شکایت کي، که هم کیا پیویں؟ ۲۵ اُس نے خداوند سے فریاد کي: خداوند نے اُسے ایک درخت دکھایا، جسے اُس نے جب پاني میں ڈالا تو پاني میٹھا هو گیا: وهاں اُس نے اُن کے لیئے ایک آئین اور شریعت بنائي، اور وهاں اُس نے اُنهیں آزمایا: ۲۶ اور کہا، که اگر تو دل لگاکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، اور جو کچھه اُس کي نظر میں اچھا هي کرے، اور اُس کے حکموں کو سنے، اور اُس کے آئینوں کو یاد رکھے، تو میں اُن بیماریوں میں سے، جو میں نے مصریوں پر بھیجیں، تجھه پر کوئي نه بھیجونگا: که میں وه خداوند هوں، جو تجھے شفا بخشتا هي. ۲۷ پھر وے ایلیم کو، جهاں پاني کے باره †چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے، آئے: اور اُنهوں نے پاني پر خیمه کھڑے کیئے۔

گنـ ۳۳: ۸ — || یعني، کڑواهٹ — روت ۱: ۲۰ — خر ۱۶: ۴ اور ۱۷: ۳ — خر ۱۴: ۱۰ اور ۱۷: ۴ — زبور ۵۰: ۱۵ — دیکھو ۲ سلا ۲: ۲۱ اور ۴: ۴۱ — دیکھو یشو ۲۴: ۲۵ — خر ۱۶: ۴ — اِستـ ۸: ۲، ۱۶ — قاضـ ۳: ۲۲ اور ۳: ۱، ۴ — زبور ۶۶: ۱۰ اور ۸۱: ۷ — اِستـ ۲۸: ۲۷، ۶۰ — اِستـ ۷: ۱۲، ۱۵ — خر ۲۳: ۲۵ — زبور ۴۱: ۳، ۴ اور ۱۰۳: ۳ اور ۱۴۷: ۳ — گنـ ۳۳: ۹ — † یا، کوئیں.

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اسرائیل سین میں جا پهنچے. ۲ خوراک کے نه هونے کے باعث سب کڑکڑاتے. ۴ خدا آسمان سے روٹي بھیجنے کا وعده کرتا. ۱۱ اُن کے لیئے بٹیریں بھیجي جاتیں. ۱۴ من بھي بھیجا جاتا. ۱۶ هر ایک کو من کے جمع کرنے کا حکم هوتا. ۲۵ سبت کے دن وه نه مل سکیگا. ۳۲ من کا اومر بھر قرنوں کو دکھانے کے لیئے حفاظت سے رکھتے.

پھر وے ایلیم سے روانه هوئے، اور بني اسرائیل کي ساري جماعت زمین مصر سے خارج هوکر دوسرے مهینے کے پندرهویں دن سین کے بیابان میں، جو ایلیم اور سینا کے درمیان هي، پهنچي. ۲ اور ساري جماعت بني اسرائیل کي، اُس بیابان میں، موسیٰ اور هارون پر جھنجھلائي: ۳ اور بني اسرائیل بولے، که کاش هم خداوند کے هاتھه سے زمین مصر میں، جس وقت که هم گوشت کي هانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے، اور روٹي من بھرکے کھاتے تھے، مارے جاتے: کیونکه تم هم کو اِس بیابان میں نکال لائے هو، که سارے مجمع کو بھوکھه سے هلاک کرو. ۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، که دیکھه، میں آسمان سے تمهارے لیئے روٹیاں برساؤنگا: یهه لوگ هر روز نکلکے

۱۴۹۱ — گنـ ۳۳: ۱۰، ۱۱ — حزقی ۳۰: ۱۵ — خر ۱۵: ۲۴ — زبور ۱۰۶: ۲۵ — ۱ قرنـ ۱۰: ۱۰ — گنـ ۱۱: ۴، ۵ — نوحه ۴: ۹ — زبور ۷۸: ۲۴، ۲۵ اور ۱۰۵: ۴۰ — یوحـ ۶: ۳۱، ۳۲ — ۱ قرنـ ۱۰: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جتنا ایک هي دن کے لیئے کفایت کرے، هر ایک دن سمیٹ لیا کریں ؛ تاکه میں اُنهیں جانچوں، که وے میري شریعت پر چلینگے، یا نهیں. ۵ اور یوں هوگا، که چھٹھے دن وے اُسے جو لے آوینگے، پکاکے تیار کرینگے: مگر جتنا که روز روز جمع هوتا هي، اُس کا دونا هو جائیگا. ۶ سو موسیٰ اور هارون نے سارے بني اسرائیل سے کہا، که شام کو تم جانوگے، که خداوند تم کو زمین مصر سے باهر لایا: ۷ اور صبح کو تم خداوند کا جلال دیکھوگے: اِس لیئے که تم جو خداوند پر جھنجھلاتے هو، سو وه سنتا هي: اور هم کیا هیں، جو تم هم پر جھنجھلاتے هو؟ ۸ اور موسیٰ نے کہا، یوں هوگا، که شام کو خداوند تمهیں کھانے کو گوشت، اور صبح کو روٹي پیٹ بھرکے، دیگا؛ که خداوند تمهارے جھنجھلانے کو جو تم اُس پر جھنجھلاتے هو، سنتا هي: اور هم کیا هیں؟ تمهاري جھنجھلاهٹ هم پر نهیں، بلکه خداوند پر هي. ۹ پھر موسیٰ نے هارون سے کہا، که بني اسرائیل کي ساري جماعت سے کهه، که خداوند کے نزدیک آؤ، که اُس نے تمهاري جھنجھلاهٹ کو سنا. ۱۰ اور یوں هوا، که جب هارون بني اسرائیل کي ساري جماعت کو کهه رها تھا، تو اُنهوں نے بیابان کي طرف نظر کي: اور کیا دیکھتے هیں؟ که خداوند کا جلال بدلي میں ظاهر هوا. ۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، ۱۲ میں نے بني اسرائیل کا جھنجھلانا سنا: اُنهیں کهه، که تم درمیان زوال اور غروب کے گوشت کھاؤگے، اور صبح کو روٹي سے سیر هوگے: اور تم جانوگے، که میں خداوند تمهارا خدا هوں. ۱۳ اور یوں هوا، که شام کو بٹیریں اوپر آئیں، اور پڑاؤ کو چھپا لیا: اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑي. ۱۴ اور جب اوس پڑ چکي، تو کیا دیکھتے هیں؟ که بیابان میں ایک چھوٹي چھوٹي گول چیز، ||ایسي سفید جیسے برف کا چھوٹا ٹکڑا، زمین پر پڑي هي. ۱۵ اور بني اسرائیل نے دیکھکے آپس میں کہا، که

خر ۱۰: ۲۵ — اِستـ ۸: ۲، ۱۶ — دیکھو ۲۲ آیت — احبـ ۲۵: ۲۱ — دیکھو ۱۲، ۱۳ آیتیں — اور خر ۶: ۷ — گنـ ۱۶: ۲۸، ۲۹، ۳۰ — دیکھو ۱۰ آیت — ۱ سمـ ۸: ۷ — یوحـ ۱۱: ۴، ۴۰ — گنـ ۱۶: ۱۱ — دیکھو ۱ سمـ ۸: ۷ — لوقا ۱۰: ۱۶ — روم ۱۳: ۲ — گنـ ۱۶: ۱۶ — ۷ آیت — خر ۱۳: ۲۱ — گنـ ۱۶: ۱۹ — ۱ سلا ۸: ۱۰، ۱۱ — ۸ آیت — ۶ آیت — ۷ آیت — گنـ ۱۱: ۳۱ — زبور ۷۸: ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۵: ۴۰ — گنـ ۱۱: ۹ — || یا، اُجلي — گنـ ۱۱: ۷ — اِستـ ۸: ۳ — نحمـ ۹: ۱۵ — زبور ۷۸: ۲۴ اور ۱۰۵: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

||مَن ہی؟ کیونکہ اُنہوں نے نہ جانا، کہ وہ کیا ہی. تب موسیٰ نے اُنہیں کہا، کہ یہہ روٹي ہی، جو خداوند نے کھانے کو تمھیں دي ہی*.

۱۶ یہہ وہ بات ہی، جو خداوند نے تمھیں فرمائي تھي، ہر ایک اُس میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے، آدمي پیچھے ایک اومر†، جمع کرے: ہر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے، اُن کے لیئے جو اُس کے خیمے میں ہیں، لیوے. ۱۷ چنانچہ بني اِسرائیل نے یونہیں کیا، اور اُن میں سے بعضوں نے زیادہ، اور بعضوں نے کم جمع کیا. ۱۸ اور جب اُنہوں نے اومر سے ناپا، تو جس نے بہت جمع کیا تھا، کچھ زیادہ نہ پایا: اور اُس کا، جس نے کم جمع کیا تھا، کم نہ ہوا‡: ہر ایک نے اُن میں سے بہ قدر اپنے کھانے کے جمع کیا تھا. ۱۹ اور باوجودیکہ موسیٰ نے کہا، کہ کوئي اُس میں سے صبح تک باقي نہ چھوڑے، ۲۰ وے اُس کے سننیوالے نہ ہوئے: اور بعضوں نے صبح تک کچھ رہنے دیا: سو اُس میں کیڑے پڑ گئے، اور سڑ گیا: موسیٰ اُن پر غصے ہوا. ۲۱ اور وے ایک ایک ہر صبح، بہ قدر اپنے کھانے کے، چنتے رہے: اور جب آفتاب گرم ہوا، وہ پگھل گیا.

۲۲ اور یوں ہوا، کہ چھٹتے دن اُنہوں نے روٹیوں سے دوني جمع کیں، دو دو اومر ایک ایک کے لیئے: اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دي. ۲۳ اُس نے اُنہیں کہا، کہ یہہ وھي ہی، جو خداوند نے کہا تھا، کل سبت، خداوند کا مقدس سبت، ہی§: جو تمھیں پکانا ہو پکا لو، اور جو اُبالنا ہو اُبال لو: اور وہ، جو بچ رہے، اپنے لیئے صبح تک محفوظ رکھو. ۲۴ چنانچہ اُنہوں نے، جیسا موسیٰ نے کہا تھا، صبح تک رہنے دیا: وہ نہ سڑا||، نہ اُس میں کیڑے پڑے. ۲۵ اور موسیٰ نے کہا، کہ اُسے آج کھاؤ: کیونکہ آج خداوند کا سبت ہی: آج تم میدان میں نہ پاؤگے. ۲۶ چھہ دن تک تم اُسے جمع¶ کروگے: پر ساتویں دن، جو سبت ہی، کچھ نہ پاؤگے.

|| یا، یہہ کیا ہی؟
* یوحہ ۶: ۳۱، ۴۹، ۵۸
† ۱ قرنۃ ۱۰: ۳
† ۳۶ آیت
‡ ۲ قرنۃ ۸: ۱۵
§ پید ۲: ۳ خر ۲۰: ۸ اور ۳۱: ۱۵ اور ۳۵: ۳ احبا ۲۳: ۳
|| ۲۰ آیت
¶ خر ۲۰: ۹، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۷ اور یوں ہوا، کہ بعضے اُن لوگوں میں سے ساتویں دن جمع کرنے کو گئے، اور کچھ نہ پایا. ۲۸ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ کب تک تم میرے حکموں اور میري شریعتوں کے حفظ کا اِنکار کروگے*؟ ۲۹ دیکھو، ازبسکہ خداوند نے تم کو سبت دیا، اِس لیئے وہ تمھیں چھٹھے دن دو دن کي روٹیاں دیتا ہی: ہر ایک تم میں سے اپني جگہہ پر رہے: ساتویں دن کوئي اپني جگہہ سے باہر نہ جاوے. ۳۰ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دن آرام کیا. ۳۱ اور اِسرائیل کے گھرانے نے اُس کا نام مَن رکھا: اور وہ دھنیئے کے بیج کي طرح سفید: اور مزہ اُس کا شہد میں ملي ہوئي پھلوڑي کا تھا†.

۳۲ اور موسیٰ نے کہا، یہہ وہ بات ہی، جو خداوند فرماتا ہی، ایک اومر اُس سے اپنے قرنوں کے لیئے بھرکے محفوظ رکھو: تاکہ وے اُس روٹي کو دیکھیں، جو میں نے تمھیں بیابان میں کھلائي، جب میں تمھیں زمین مصر سے باہر لایا. ۳۳ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا، ایک مرتبان لے، اور ایک اومر مَن اُس میں بھر، اور خداوند کے آگے لا، تاکہ وہ تمھارے قرنوں کے لیئے محفوظ رہے‡. ۳۴ چنانچہ ہارون نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا تھا، صندوقِ شہادت§ کے آگے اُسے محفوظ رکھا.

۳۵ اور بني اِسرائیل چالیس برس، جب تک کہ وے بستي میں آئے||، مَن کھاتے رہے¶: جب تک کہ وے زمین کنعان کي نواحي میں آئے، مَن کھاتے رہے. ۳۶ اور ایک اومر ایفہ کا دسواں حصہ ہی.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رفیدیم میں پاني کي بابت لوگ پھر کڑکڑاتے. ۵ خدا موسیٰ کو حورب پر بھیجتا، کہ چٹان میں سے پاني لاوے. ۸ موسیٰ کے ہاتھہ کے اُٹھانے جانے سے عمالیق مغلوب ہوتے. ۱۵ موسیٰ یہوواہ نسي نامے مذبح بناتا.

تب سارے بني اِسرائیل کي جماعت نے اپنے سفروں میں، خداوند کے فرمان کے مطابق، سین کے بیابان سے کوچ کیا، اور رفیدیم میں ڈیرا کیا*: وہاں لوگوں کے پینے کو پاني نہ تھا. ۲ سو لوگ موسیٰ سے جھگڑنے لگے†. اور کہا، ہم کو

* ۲ سلا ۱۷: ۱۴ زبور ۷۸: ۱۰، ۲۲ اور ۱۰۶: ۱۳
† گنـ ۱۱: ۷، ۸
‡ عبر ۹: ۴
§ خر ۲۵: ۱۶، ۲۱ اور ۴۰: ۲۰ گنـ ۱۷: ۱۰
|| اِستہ ۱۰: ۵ ۱ سلا ۸: ۹ یشو ۵: ۱۲ نحم ۹: ۱۵
¶ گنـ ۳۳: ۳۸ اِستہ ۸: ۲، ۳ نحمہ ۹: ۲۰، ۲۱ یوحہ ۶: ۳۱، ۴۹
* خر ۱۶: ۱ گنـ ۳۳: ۱۲، ۱۴
† گنـ ۲۰: ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

پانی دے، کہ پیویں۔ موسیٰ نے اُنہیں کہا، تم مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں اِمتحان کرتے ہو؟ ۳ اور وے لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے؛ سو لوگ موسیٰ پر جھنجھلائے، اور کہا، کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا، کہ ہمیں، اور ہمارے لڑکوں، اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ ۴ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کرکے کہا، کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے کو طیار ہیں۔ ۵ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ لوگوں کے آگے جا، اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں کو اپنے ساتھ لے؛ اور اپنا عصا، جو تو دریا پر مارتا تھا، اپنے ہاتھ میں لے، اور جا۔ ۶ دیکھ کہ میں وہاں حورب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا: تو اُس چٹان کو ماریو: اُس سے پانی نکلیگا، تاکہ لوگ پیویں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے بزرگوں کے سامہنے یہی کیا۔ ۷ اور اُس نے، اِس لیئے کہ بنی اِسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا، اور اِس لیئے کہ اُنہوں نے خداوند کو اِمتحان کیا تھا، اور کہا تھا، کہ خداوند ہمارے بیچ میں ہی، کہ نہیں؟ اُس جگہہ کا نام ||مسّہ اور †مریبہ رکھا۔

۸ تب عمالیق چڑھ آئے، اور رفیدیم میں بنی اِسرائیل کے ساتھ لڑے۔ ۹ تب موسیٰ نے یشوع کو کہا، کہ ہم میں سے لوگ چن، اور نکل، اور جاکر عمالیق سے جنگ کر: کل میں خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا۔ ۱۰ سو یشوع نے، جیسا موسیٰ نے اُسے کہا تھا، کیا، اور عمالیق کے ساتھ جنگ کی: موسیٰ، اور ہارون، اور حور پہاڑ کی چوٹی پر چڑھے۔ ۱۱ اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھاتا تھا، تو بنی اِسرائیل فتح پاتے تھے: اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا، تب عمالیق غالب ہوتے تھے۔ ۱۲ لیکن موسیٰ کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے؛ تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا؛ وہ اُس پر بیٹھا، اور ہارون اور حور، ایک ایک طرف، اور دوسرا دوسری طرف ہوکے، اُس کے ہاتھوں کو سمبھالے رہے: تب اُس کے ہاتھ، آفتاب کے غروب ہوتے تک، ||مضبوطی سے اُٹھے رہے۔ ۱۳ اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست دی۔ ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ یادگاری کے لیئے کتاب میں اِسے لکھ رکھ، اور یشوع کے کان میں یہہ کہہ دے: کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے بالکل مٹا دونگا۔ ۱۵ اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی، اور اُس کا نام †یہوواہ نسّی رکھا: ۱۶ اور اُس نے کہا، چونکہ ہاتھ یاہ کے تخت پر اُٹھایا، اِس لیئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھ نسل در نسل ہوگی۔

|| یعنی، اِمتحان۔ † یعنی، جھگڑا۔

|| یا، برقرار رہے۔

† یعنی، یہوواہ میرا جھنڈا۔ دیکھو قاف ۶: ۲۴

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یترو موسیٰ کی قبیلہ اور اُس کے دو بیٹوں کو اُس کے پاس لانا۔ ۷ موسیٰ یترو کی مہمانی کرنا۔ ۱۳ یترو کی صلاح قبول کرنا۔ ۲۷ یترو رواںہ ہوتا۔

جب موسیٰ کے سُسرے یترو نے، جو مدیان کا کاہن تھا، یہہ سب سنا، کہ خدا نے موسیٰ، اور اپنی قوم اِسرائیل کے لیئے کیا کیا، اور خداوند اِسرائیل کو مصر سے باہر لایا؛ ۲ تب یترو موسیٰ کے سسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو، بعد اُس کے کہ موسیٰ نے اُسے چھوڑ دیا تھا، لیا، ۳ اور اُس کے دونوں بیٹوں کو بھی، جن میں سے ایک کا نام اُس نے ‡جیرسوم رکھا تھا؛ اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں: ۴ اور دوسرے کا نام *اِلیعذر؛ کیونکہ اُس نے کہا، کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہی، اور اُسنے مجھے فرعون کی تلوار سے بچایا ہی۔ ۵ اور موسیٰ کا سسرا یترو اُس کے بیٹے اور اُس کی جورو کو لیکے موسیٰ پاس، جس بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا، آیا: ۶ اور موسیٰ سے کہا، کہ میں تیرا سسر، یترو، اور تیری جورو، اور اُس کے ساتھ اُس کے دو بیٹے، تجھ پاس آئے ہیں۔

۷ تب موسیٰ اپنے سسرے کے اِستقبال کو نکلا، اور اُس کے آگے جھکا، اور اُس کو چوما؛ اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی، اور خیمے

‡ یعنی، مسافر وہاں۔

* یعنی، میرا خدا مددگار ہی۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

میں آئے. ۸ موسیٰ نے سب کچھ سُسرے سے بیان کیا، کہ خداوند نے، اِسرائیل کے لیئے، فرعون اور مصریوں سے یوں کیا، اور راہ میں اُن پر یہہ یہ مصیبتیں پڑیں، اور خداوند نے اُنھیں کیونکر بچایا[a]. ۹ اور یترو اُن سب اِحسانوں کے سبب، جو خداوند نے اِسرائیل پر کیئے، جنھیں اُس نے مصریوں کے ھاتھہ سے نجات بخشي، باغ باغ ھوا: ۱۰ اور یترو نے کہا، کہ مبارک ھی وہ خدا[k]، جس نے تم کو مصریوں کے ھاتھہ، اور فرعون کے ھاتھہ سے نجات بخشي، اور جس نے قوم کو مصریوں کے پنجے سے بچایا. ۱۱ اب میں جانتا ھوں، کہ خداوند سب معبودوں سے بڑا ھی[l]؛ کیونکہ وہ اُن کاموں میں، جو اُنھوں نے غرور سے کیئے[m]، اُن پر غالب ھوا[n]. ۱۲ اور موسیٰ کا سسرا یترو ایک سوختني قرباني اور ذبیحے خدا کے لیئے لایا، اور ھارون اور اِسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سسرے کے ساتھہ روٹي کھانے خدا کے آگے[o] آئے.

۱۳ اور دوسرے دن صبح کو یوں ھوا، کہ موسیٰ لوگوں کي عدالت کرنے بیٹھا؛ اور لوگ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے تھے. ۱۴ تب موسیٰ کے سسرے نے سب کچھہ جو اُس نے لوگوں سے کیا، دیکھکے کہا، کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا ھی؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھا ھی، اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رھتے ھیں؟ ۱۵ موسیٰ نے اپنے سسرے کو کہا، یہہ اِس واسطے ھی، کہ لوگ خدا سے دریافت کرنے کے لیئے[p] مجھہ پاس آتے ھیں: ۱۶ جب اُن میں ||کچھہ جھگڑا ھوتا ھی، تو وے میرے پاس آتے ھیں؛ اور میں ایک کے اور دوسرے کے درمیان اِنصاف کر دیتا ھوں؛ اور میں اُنھیں خدا کے احکام اور شریعت سے اِطلاع کرتا ھوں[q]. ۱۷ تب موسیٰ کے سسرے نے اُس کو کہا، کہ تو اچھا کام نہیں کرتا. ۱۸ کہ تو یقیناً ماندہ ھو جائیگا، تو بھي، اور یہہ گروہ بھي، جو تیرے ساتھہ ھی؛ کیونکہ یہہ کام تجھہ پر نپٹ بھاري ھی؛ تو اکیلا اُس کو کرنے

[a] زبور ۷۸: ۴۲ اور ۸۱: ۷ اور ۱۰۶: ۱۰ اور ۱۰۷: ۲
[k] پید ۱۴: ۲۰ ۲ سمو ۱۸: ۲۸ لوقا ۱: ۶۸
[l] ۲ توا ۲: ۵ زبور ۹۵: ۳ اور ۹۷: ۹ اور ۱۳۵: ۵
[m] ۱ سمو ۲: ۳ نحم ۹: ۱۰، ۱۶، ۲۹ ایوب ۴۰: ۱۱، ۱۲ زبور ۳۱: ۲۳ اور ۱۱۹: ۲۱ لوقا ۱: ۵۱
[n] خر ۱: ۱۰، ۱۶، ۲۲ اور ۵: ۲، ۷ اور ۱۴: ۸، ۱۸
[o] اِست ۱۲: ۷ ۱ توا ۲۹: ۲۲ ۱ قرن ۱۰: ۱۸، ۲۱، ۳۱
[p] احبا ۲۴: ۱۲ گنت ۱۵: ۳۴
|| یا، کوئي مقدمہ.
[q] احبا ۲۴: ۱۵ گنت ۱۵: ۳۵ اور ۲۷: ۶ وغیرہ اور ۳۶: ۶، ۷، ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کي طاقت نہیں رکھتا[r]. ۱۹ اب میرا کہا مان؛ میں تجھے صلاح دیتا ھوں، اور خدا تیرے ساتھہ رھے[s]: تو اُن لوگوں کے پاس خدا کي جگھہ ھو[t]، اور اُن کا سب احوال خدا سے عرض کیا کر[u]: ۲۰ اور تو رسوم اور شریعت کي باتیں اُنھیں سکھلا[v]، اور وہ راہ، جس پر چلنا[w]، اور وہ کام، جسے کرنا اُنھیں فرض ھی اُنھیں بتا[x]. ۲۱ سو تو اُن لوگوں میں سے ||اعتباري لوگ[a] چن لے، جو خداترس[b] اور سچے اِنسان ھوں[c]، اور لالچي نہ ھوویں[d]؛ اور اُنھیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس پر حاکم کردے: ۲۲ کہ وے لوگوں کي ھر وقت عدالت کریں[e]؛ اور یوں ھووے، کہ وے ھر ایک بڑا مقدمہ تجھہ پاس لاویں[f]، پر ھر ایک چھوٹا مقدمہ وے فیصل کریں: کہ یہہ تیرے لیئے کچھہ آسان ھوگا، اور وے بوجھ اُٹھانے میں تیرے شریک ھووینگے[g]. ۲۳ اگر تو یہہ کام کریگا، اور خدا تجھے یوں حکم کرے، تو تو کام پر قایم رہ سکیگا[h]، اور یہہ لوگ بھي اپني اپني جگھہ سلامت جائینگے[i]. ۲۴ چنانچہ موسیٰ نے اپنے سسرے کا کہا سنا، اور سب، جو اُس نے کہا تھا، کیا. ۲۵ اور موسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے اعتباري لوگ چنے[k]، اور اُنھیں لوگوں کا سردار، ہزاروں کا سردار، اور سیکڑوں کا سردار، پچاس پچاس کا سردار، اور دس دس کا سردار کیا. ۲۶ وے لوگوں کا ھر وقت اِنصاف کرتے تھے[l]: مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے، پر چھوٹے مقدمے آپ ھي فیصل کرتے تھے.

۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سسرے کو رخصت کیا، اور وہ اپنے وطن کو روانہ ھو گیا[m].

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل سینا کے بیابان میں آئے. ۳ اُن کے لیئے خدا کا پیغام، پہاڑ پر سے موسیٰ کي معرفت آنا. ۸ وے لوگ اُس کا جواب دیتے. ۱۰ تیسرے دن کے لیئے طیار ھو جاتے. ۱۲ پہاڑ کا چھونا منع ھوتا. ۱۶ پہاڑ کے اوپر یہوواہ ھیبتناک وضع سے ظاھر ھوتا.

۱۴۹۱

اور بني اِسرائیل زمین مصر میں سے باھر ھوکے تیسرے مہینے کے اُسي دن سینا کے بیابان میں آئے[a]. ۲ کیونکہ وے رفیدیم سے[b] روانہ ھوکے بیابانِ سینا میں آئے، اور

[r] گنت ۱۱: ۱۴، ۱۷ اِست ۱: ۹، ۱۲
[s] خر ۳: ۱۲
[t] خر ۴: ۱۶ اور ۲۰: ۱۹ اِست ۵: ۵
[u] گنت ۲۷: ۵
[v] اِست ۴: ۱، ۵ اور ۵: ۱ اور ۶: ۱، ۲ اور ۷: ۱۱
[w] زبور ۱۴۳: ۸
[x] اِست ۱: ۱۸
|| یا، قابل آدمي.
[a] ۲۵ آیت
اِست ۱۶: ۱۵، ۱۶ اور ۱۶: ۱۸
۲ توا ۱۹: ۵-۱۰
اعما ۶: ۳
[b] پید ۴۲: ۱۸ ۲ سمو ۲۳: ۳ ۲ توا ۱۹: ۹
[c] حزق ۱۸: ۸
[d] اِست ۱۶: ۱۹
[e] ۲۶ آیت
[f] ۲۶ آیت
[g] احبا ۲۴: ۱۱ گنت ۱۵: ۳۳ اور ۲۷: ۲ اور ۳۶: ۱ اِست ۱: ۱۷ اور ۱۷: ۸
[h] گنت ۱۱: ۱۷
[i] ۱۸ آیت
[k] پید ۱۸: ۳۳ اور ۳۰: ۲۵
[l] خر ۱۶: ۲۱ ۲ سمو ۱۹: ۳۹
[m] اِست ۱: ۱۵ اعما ۶: ۵
۲۲ آیت
گنت ۱۰: ۲۹، ۳۰
[a] گنت ۳۳: ۱۵
[b] خر ۱۷: ۱، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

دشت میں اُتر پڑے ؛ اور بنی اِسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کھڑا کیا. ۳ تب موسیٰ خدا پاس چڑھا، اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بلایا، اور کہا، کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں کہیو، اور بنی اِسرائیل سے یوں بیان کیجیو ؛ ۴ کہ تم نے دیکھا، میں نے مصریوں سے کیا کیا، اور تمھیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھاکے اپنے پاس لے آیا. ۵ اب اگر تم میری آواز کے فی الحقیقت سننیوالے ہوگے، اور میرے عہد کو حفظ کروگے، تو تم ساری قوموں سے زیادہ میرے لیئے ایک خزانۂ خاص ہوگے: کیونکہ ساری زمین میری ہی: ۶ اور تم میرے لیئے کاھنوں کی ایک مملکت، اور ایک مقدس قوم ہوگے. یہ وے باتیں ہیں، جو تو بنی اِسرائیل کو کہیگا.

۷ تب موسیٰ آیا، اور گروہ کے بزرگوں کو بلایا، اور اُن کے روبرو ساری باتیں، جو خداوند نے اُسے فرمائی تھیں، بیان کیں. ۸ اور سب لوگوں نے ملکے جواب دیا، اور کہا، کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا ہی، ہم کرینگے. اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند کے پاس پہنچایا. ۹ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ دیکھہ، میں اندھیری بدلی میں تجھہ پاس آتا ہوں، تاکہ لوگ، جب میں تجھہ سے باتیں کروں، سنیں، اور ابد تک تیرے معتقد رہیں. اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں.

۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگوں پاس جا، اور آج اور کل میں اُنھیں پاک کر، اور اُن کے کپڑے دھلوا. ۱۱ اور تیسرے دن طیار رہیں ؛ کہ خداوند تیسرے دن سارے لوگوں کی نظر میں کوہ سینا پر اُتر آئیگا. ۱۲ اور تو لوگوں کے لیئے گِرداگِرد حدیں باندھیو، اور کہیو، کہ آپ سے خبردار، پہاڑ پر نہ چڑھیں، اور اُس کی سرحد کو نہ چھوئیں: جو کوئی پہاڑ کو چھوئیگا، البتہ جان سے مارا جائیگا. ۱۳ کوئی ہاتھہ اُس تک نہ پہنچے ؛ نہیں تو وہ لاکلام سنگسار کیا جائیگا، یا تیر سے مارا جائیگا ؛ وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان، جیتا نہ بچیگا: اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھائی جاوے، تو وے پہاڑ پر چڑھیں.

۱۴ تب موسیٰ پہاڑ پر سے اُترکے لوگوں کے درمیان گیا، اور اُس نے لوگوں کو پاک صاف کیا: اُنھوں نے اپنے کپڑے دھلوائے. ۱۵ اور اُس نے لوگوں سے کہا، کہ تیسرے دن طیار رہو: جوروؤں سے مت ملو.

۱۶ اور یوں ہوا، کہ تیسرے دن صبح کو بادل گرجے، اور بجلیاں چمکیں، اور پہاڑ پر کالی گھٹا اُمڈی، اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی: چنانچہ سارے لوگ ڈیروں میں کانپ گئے. ۱۷ اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ‌گاہ سے باہر لایا، کہ خدا سے ملاوے، اور وے پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے. ۱۸ اور سب کوہِ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا: کیونکہ خداوند شعلے میں ہوکے اُس پر اُترا، اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا، اور پہاڑ سراسر ہل گیا. ۱۹ اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی، اور بلند سے بلند ہوتی جاتی تھی، موسیٰ نے کلام کیا، اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا. ۲۰ اور خداوند کوہِ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہوا: اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو بلایا: اور موسیٰ چڑھہ گیا. ۲۱ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اُتر جا، اور لوگوں کو تقید کر، تا نہ ہووے، کہ حدوں کو توڑکے خداوند کے پاس دیکھنے کو آویں، اور بہتیرے اُن میں ہلاک ہو جاویں. ۲۲ اور کاھنوں کو بھی جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ، کہ اپنے کو پاک کریں: کہیں ایسا نہ ہو، کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈال دے. ۲۳ تب موسیٰ نے خداوند سے کہا، کہ لوگ کوہِ سینا پر آ نہیں سکتے ؛ کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کرکے کہا ہی، کہ پہاڑ کے لیئے حدیں مقرر کر رکھو، اور اُس کو پاک کرو. ۲۴ خداوند نے اُسے کہا، کہ چل، نیچے جا، اور تجھہ کو پھر اوپر آنا ہوگا، تو اور ہارون تیرے ساتھہ: پر کاھن اور لوگ حدیں توڑکے خداوند پاس اوپر نہ آویں، نہ ہووے، کہ اُن میں رخنہ ڈال دے. ۲۵ چنانچہ موسیٰ

خر ۱۴ : ۳۱ ؛ احبار ۱۱ : ۴۴، ۴۵ ؛ عبر ۱۰ : ۲۲ ؛ آیت ۱۵ ؛ احبار ۱۵ : ۱۶ ؛ ۱۸ آیتیں ؛ خر ۳۴ : ۵ ؛ اِستہ ۳۳ : ۲ ؛ عبر ۱۲ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا.

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دس احکام دیئے جاتے. ۱۸ لوگ بہت ڈرتے. ۲۰ موسی اُنکو دلاسا دینا. ۲۲ بت‌پرستي منع هی قربانگاہ کیونکر بناوں.

پھر خدا یے سب باتیں بولا[a]، اور کہا، کہ ۲ خداوند تیرا خدا[b]، جو تجھے زمین مصر سے، اور ‖غلامي کے گھر سے نکال لایا[c]، میں هوں. ۳ میرے حضور تیرے لیئے دوسرا خدا نہ هووے[d]. ۴ تو اپنے لیئے کوئي مورت، یا کسي چیز کي صورت، جو اوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا پاني میں زمین کے نیچے هی، مت بنا[e]. ۵ تو اُن کے آگے اپنے تئیں مت جھکا، اور نہ اُن کي عبادت کر[f]: کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور[g] خدا هوں، اور باپ دادوں کي بدکاریاں اُن کي اولاد پر، جو مجھ سے عداوت رکھتے هیں، تیسري اور چوتھي پشت تک پہنچاتا هوں[h]؛ ۶ پر اُن میں سے هزاروں پر، جو مجھے پیار کرتے، اور میرے حکموں کو حفظ کرتے هیں، رحم کرتا هوں[i]. ۷ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے[k]؛ کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا هی، خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہراویگا[l]. ۸ تو سبت کا دن پاک رکھنے کے لیئے یاد کر[m]: ۹ چھ دن تک تو محنت کرکے اپنے سارے کام کاج کر[n]؛ ۱۰ لیکن ساتواں دن خداوند تیرے خدا کا سبت هی[o]: اُس میں کچھ کام نہ کر، نہ تو، نہ تیرا بیٹا، نہ تیري بیٹي، نہ تیرا †غلام، نہ تیري لونڈي، نہ تیري مواشي، اور نہ تیرا مسافر[p]، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر هو: ۱۱ کیونکہ خداوند نے چھ دن میں آسمان، اور زمین، دریا، اور سب کچھ جو اُن میں هی، بنایا، اور ساتویں دن آرام کیا[q]: اِس لیئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دي، اور اُسے مقدس ٹھہرایا. ۱۲ تو اپنے ما باپ کو عزت دے: تاکہ تیري عمر اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا هی، دراز هووے[r].

[a] إستة ۵ : ۲۲ [b] احبو ۲۶ : ۱، ۱۳ إستة ۵ : ۶ زبور ۸۱ : ۱۰ هوسع ۱۳ : ۴ ‖ عبراني میں، غلاموں [c] خر ۱۳ : ۳ [d] إستة ۵ : ۷ اور ۶ : ۱۴ ۲ سلا ۱۷ : ۳۵ یرم ۲۵ : ۶ اور ۳۵ : ۱۵ [e] احبو ۲۶ : ۱ إستة ۴ : ۱۶ اور ۵ : ۸ اور ۲۷ : ۱۵ زبور ۹۷ : ۷ [f] خر ۲۳ : ۲۴ یشو ۲۳ : ۷ ۲ سلا ۱۷ : ۳۵ یسع ۴۴ : ۱۵، ۱۹ [g] خر ۳۴ : ۱۴ إستة ۴ : ۲۴ اور ۶ : ۱۵ یشو ۲۴ : ۱۹ نحم ۱ : ۲ [h] خر ۳۴ : ۷ احبو ۲۰ : ۵ اور ۲۶ : ۳۹، ۴۰ گنتي ۱۴ : ۱۸، ۳۳ ۱ سلا ۲۱ : ۲۹ ایوب ۵ : ۴ اور ۲۱ : ۱۹ زبور ۷۹ : ۸ اور ۱۰۹ : ۱۴ یسع ۱۴ : ۲۰، ۲۱ اور ۶۵ : ۶، ۷ یرم ۲ : ۹ اور ۳۲ : ۱۸ [i] خر ۳۴ : ۷ إستة ۷ : ۹ زبور ۷۹ : ۳۴ روم ۱۱ : ۲۸ [k] احبو ۱۹ : ۱۲ إستة ۵ : ۱۲ زبور ۱۵ : ۴ متي ۵ : ۳۳ [l] میکہ ۶ : ۱۱ [m] خر ۳۱ : ۱۳، ۱۴ احبو ۱۹ : ۳، ۳۰ اور ۲۶ : ۲ إستة ۵ : ۱۲ [n] خر ۲۳ : ۱۲ اور ۳۱ : ۱۵ اور ۳۴ : ۲۱

[o] احبو ۲۳ : ۳ حزق ۲۰ : ۱۲ لوقا ۱۳ : ۱۴ [p] پید ۲ : ۲، ۳ خر ۱۶ : ۲۶ اور ۳۱ : ۱۵ † یا، خادم. [q] نحم ۱۳ : ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹ [q] پید ۲ : ۲ [r] احبو ۱۹ : ۳ إستة ۵ : ۱۶ یرم ۳۵ : ۷، ۱۸، ۱۹ متي ۱۵ : ۴ اور ۱۹ : ۱۹ مرقس ۷ : ۱۰ اور ۱۰ : ۱۹ لوقا ۱۸ : ۲۰ افس ۶ : ۲

۱۳ تو خون مت کر[s]. ۱۴ تو زنا مت کر[t]. ۱۵ تو چوري مت کر[u]. ۱۶ تو اپنے پڑوسي پر جھوٹھي گواهي مت دے[w]. ۱۷ تو اپنے پڑوسي کے گھر کا لالچ مت کر: تو اپنے پڑوسي کي جورو[x]، اور اُس کے غلام، اور اُس کي لونڈي، اور اُس کے بیل، اور اُس کے گدھے، اور کسي چیز کا، جو تیرے پڑوسي کي هی، لالچ مت کر[y].

۱۸ اور سب لوگوں نے دیکھا[z]، کہ بادل گرجے، بجلیاں چمکیں، قرنائي کي آواز هوئي، پہاڑ سے دھواں اُٹھا[a]: اور سب لوگوں نے جب یہہ دیکھا، تو هٹے، اور دور جا کھڑے رهے. ۱۹ تب اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ تو هي هم سے بول، اور هم سنیں[b]: لیکن خدا هم سے نہ بولے، کہیں هم مر نہ جاویں[c]. ۲۰ موسیٰ نے لوگوں کو کہا، کہ تم مت ڈرو[d]: اِس لیئے کہ خدا آیا هی، کہ تمھیں اِمتحان کرے[e]، اور تاکہ اُس کا خوف تمھارے سامھنے ظاهر هو[f]، کہ تم گناہ نہ کرو. ۲۱ تب وے لوگ دور هي کھڑے رهے، اور موسیٰ نے کالي بدلي کو، جس میں خدا تھا، نزدیک گیا[g].

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو بني اِسرائیل سے کہہ، کہ تم نے دیکھا، میں نے آسمان پر سے تمھارے ساتھ باتیں کیں[h]. ۲۳ تم میرے مقابل روپے کے معبود مت بنائیو، اور نہ اپنے لیئے سونے کے معبود[i]. ۲۴ تو میرے لیئے گلي قربانگاہ بنائیو، اور تو اپني سوختني قربانیاں اور اپني سلامیاں اپني بھیڑوں، اور اپنے بیلوں میں سے وهاں ذبح کیجیو[k]: اور جس جگہہ میں میں اپنے نام کو ظاهر کرونگا[l]، وهاں میں تجھ کنے آؤنگا، اور تجھے برکت دونگا[m]. ۲۵ اور اگر تو میرے لیئے پتھر کي قربانگاہ بناوے، تو تراشے هوئے پتھر کي مت بنائیو[n]، کیونکہ اگر تو اُسے اوزار لگاویگا، تو تو اُسے ناپاک کریگا. ۲۶ اور تو میري قربانگاہ پر سیڑھي سے هرگز مت چڑھیو، تاکہ تیري برهنگي اُسپر ظاهر نہ هووے.

[s] إستة ۵ : ۱۷ متي ۵ : ۲۱ روم ۱۳ : ۹ [t] إستة ۵ : ۱۸ متي ۵ : ۲۷ [u] احبو ۱۹ : ۱۱ إستة ۵ : ۱۹ متي ۱۹ : ۱۸ روم ۱۳ : ۹ ۱ تسا ۴ : ۶ [w] خر ۲۳ : ۱ إستة ۵ : ۲۰ اور ۱۹ : ۱۶ متي ۱۹ : ۱۸ [x] ایوب ۳۱ : ۹ امثا ۶ : ۲۹ یرم ۵ : ۸ متي ۵ : ۲۸ [y] إستة ۵ : ۲۱ میکہ ۲ : ۲ حبق ۲ : ۹ لوقا ۱۲ : ۱۵ اعما ۲۰ : ۳۳ روم ۷ : ۷ اور ۱۳ : ۹ افس ۵ : ۳، ۵ عبر ۱۳ : ۵ [z] عبر ۱۲ : ۱۸ [a] خر ۱۹ : ۱۸ [b] إستة ۵ : ۲۷ اور ۱۸ : ۱۶ گلتي ۳ : ۱۹، ۲۰ عبر ۱۲ : ۱۹ [c] إستة ۵ : ۲۵ [d] ۱ سمو ۱۲ : ۲۰ یسع ۴۱ : ۱۰، ۱۳ [e] پید ۲۲ : ۱ إستة ۱۳ : ۳ [f] إستة ۴ : ۱۰ اور ۶ : ۲ اور ۱۰ : ۱۲ اور ۱۷ : ۱۳، ۱۹ اور ۱۹ : ۲۰ اور ۲۸ : ۵۸ امثا ۳ : ۷ اور ۱۶ : ۶ یسع ۸ : ۱۳ [g] خر ۱۹ : ۱۶ إستة ۵ : ۵ ۱ سلا ۸ : ۱۲ [h] إستة ۴ : ۳۶ نحم ۹ : ۱۳ [i] خر ۳۲ : ۱، ۲، ۴ ۱ سمو ۵ : ۴، ۵ ۲ سلا ۱۷ : ۳۳ حزق ۲۰ : ۳۹ اور ۴۳ : ۸

دان ۵ : ۴، ۲۳ صفن ۱ : ۵ ۲ قرن ۶ : ۱۴، ۱۵، ۱۶ [k] احبو ۱ : ۲ [l] إستة ۱۲ : ۵، ۱۱، ۲۱ اور ۱۴ : ۲۳ اور ۱۶ : ۶، ۱۱ اور ۲۶ : ۲ ۱ سلا ۸ : ۴۳ اور ۹ : ۳ ۲ توا ۶ : ۶ اور ۷ : ۱۶ اور ۱۲ : ۱۳ عز ۶ : ۱۲ نحم ۱ : ۹ زبور ۷۴ : ۷ یرم ۷ : ۱۰، ۱۲ [m] پید ۱۲ : ۲ إستة ۷ : ۱۳ [n] إستة ۲۷ : ۵ یشو ۸ : ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲۱ باب

۱ شرع غلاموں کي بابت. ۵ اُسي کي بابت، جس کا کان چھیدا گیا ھو. ۷ لونڈیوں کي بابت. ۱۲ قتل کي بابت. ۱۶ بردہ‌فروشوں کي بابت. ۱۷ ما باپ کے کوسنےوالوں کي بابت. ۱۸ مارپیٹ کرنےوالوں کي بابت. ۲۲ بابت اُس چوٹ کي جو اِتفاقا لگے. ۲۸ اُس بیل کي بابت جو سینگ مارتا. ۳۳ اُس کي بابت جس سے غیروں کو نقصان اُٹھانے کا اِتفاق ھو.

اب شرع کي رسوم، جو تو اُنھیں بتاویگا[a]، یے ھیں: کہ، ۲ اگر تو عبراني غلام مول لیوے، تو وہ چھ برس تیري خدمت کرے، اور ساتویں برس مفت آزاد ھو جائے[b]. ۳ اگر وہ اکیلا آیا تھا، اکیلا جائیگا: اگر وہ جوروّوالا تھا، تو اُس کي جورو اُس کے ساتھ جائیگي. ۴ اگر اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا، اور جورو اُس کي اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جني؛ تو جورو بچوں سمیت آقا کي ھوویگي، اور وہ اکیلا چلا جائے. ۵ اور اگر یہہ غلام صاف کہے، کہ میں اپنے آقا، اور اپني جورو، اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ھوں؛ میں آزاد ھوکے چلا نہ جاؤنگا[c]: ۶ تو اُس کا آقا اُسے قاضیوں پاس[d] لے جائے؛ پھر اُسے دروازے پر، یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے؛ اور ستاري سے اُس کا کان چھیدے[e]؛ اور وہ ھمیشہ اُس کي غلامي کرے.

۷ اور اگر کوئي شخص اپني بیٹي کو بیچے، تاکہ باندي ھو[f]، تو وہ غلاموں کي طرح چلي نہ جائیگي[g]. ۸ اگر آقا اُس کا، جس نے اُسے اپنے لیئے منگیتر کیا، اُس سے ناراض ھو، تو ایسا ھو، کہ اُس کا فدیہ دیا جاوے: اُس کو روا نہیں، کہ اُسے اجنبي قوم کے ھاتھ بیچے؛ کیونکہ اُس نے اُس سے دغابازي کي. ۹ اور اگر وہ اُس کي منگني اپنے بیٹے کے ساتھ کرے، تو وہ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے. ۱۰ اگر وہ اپنے لیئے دوسري لے، تو اُس کے کھانے کپڑے اور ھمخوابي میں قاصر نہ ھووے[h]. ۱۱ اور اگر وہ یے تینوں سلوک اُس سے نہ کرے، تو وہ مفت، بے روپئے دیئے آزاد چلي جائے.

۱۲ جو کوئي کسي مرد کو مارے، اور وہ مر جائے، تو وہ البتہ قتل کیا جاوے[i]. ۱۳ اور اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا[k]، اور خدا نے اُس کے ھاتھ میں اُسے گرفتار کروا دیا[l]؛ تو میں تیرے لیئے ایک جگہہ ٹھہراؤنگا، کہ جس میں وہ بھاگے[m]. ۱۴ پر اگر کوئي شخص بدخواھي سے اپنے ھمسائے پر چڑھ آوے، تاکہ اُسے مکر سے مارے[n]؛ تو تو اُسے میري قربانگاہ سے جدا کر دے، تاکہ وہ مرے[o].

۱۵ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما کو مارے، البتہ مار ڈالا جاوے.

۱۶ اور جو آدمي کو چرالے جاوے[p]، اور اُسے بیچ ڈالے[q]، یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا جاوے[r]، تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا.

۱۷ اور وہ، جو اپنے باپ یا اپني ما پر لعنت کرے، البتہ مار ڈالا جاوے[s].

۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں، اور ایک دوسرے کو پتھر یا مُکا مارے، اور وہ نہ مرے، پر بستري ھو جائے: ۱۹ تو اگر وہ اُٹھ کھڑا ھو، اور لاٹھي لیکے[t] راہ چلے، تو وہ، جس نے مارا بے اِلزام ھي: اور فقط اُس کے کاربار کا نقصان جو ھوا ھو سو بھر دے، اور اُسے بالکل چنگا کروائے.

۲۰ اور اگر کوئي اپنے غلام یا لونڈي کو لاٹھیاں مارے، اور وہ مار کھاتي ھوئي مر جائے؛ تو اُسے سزا دي جائے. ۲۱ لیکن اگر وہ ایک دن یا دو دن جیوے، تو اُسے سزا نہ دي جاوے: اِس لیئے کہ وہ اُس کا مال ھي[u].

۲۲ اگر لوگ جھگڑیں، اور کسي پیٹوالي کو دکھ پہنچاویں، ایسا کہ اُس کا پیٹ گر جائے، پر وہ خود ھلاک نہ ھو: تو اُسے جس طرح کي سزا اُس کا شوھر تجویز کرے، دي جاوے: اور وہ، قاضیوں کي تجویز کے موافق[v]، گنھگاري دیوے. ۲۳ اور اگر وہ اُس صدمے سے ھلاک ھو جائے، تو تو جان کے بدلے جان لے، ۲۴ اور آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے دانت، اور ھاتھ کے بدلے ھاتھ، پانو کے بدلے پانو[w]، ۲۵ جلانے کے بدلے

[a] خر ۲۴: ۳، ۴ - اِستہ ۴: ۱۴ - اور ۶: ۱
[b] احبہ ۲۵: ۳۹، ۴۰، ۴۱ - اِستہ ۱۵: ۱۲ - یرم ۳۴: ۱۴
[c] اِستہ ۱۵: ۱۶، ۱۷
[d] خر ۱۲: ۱۲ - اور ۲۲: ۸، ۲۸
[e] زبور ۴۰: ۶
[f] نحمیا ۵: ۵
[g] ۲، ۳ آیتیں
[h] ۱ قرنتی ۷: ۵
[i] پید ۹: ۶ - احبہ ۲۴: ۱۷ - گنتی ۳۵: ۳۰، ۳۱ - متي ۲۶: ۵۲
[k] گنتی ۳۵: ۲۲ - اِستہ ۱۹: ۴، ۵
[l] ۱ سمو ۲۴: ۴، ۱۰، ۱۸
[m] گنتی ۳۵: ۱۱ - اِستہ ۱۹: ۳ - یشو ۲۰: ۲
[n] گنتی ۱۵: ۳۰ - اور ۳۵: ۲۰ - اِستہ ۱۹: ۱۱، ۱۲ - عبر ۱۰: ۲۶
[o] ۱ سلا ۲: ۲۸-۳۴ - ۲ سلا ۱۱: ۱۵
[p] اِستہ ۲۴: ۷
[q] پید ۳۷: ۲۸
[r] خر ۲۲: ۴
[s] احبہ ۲۰: ۹ - امثہ ۲۰: ۲۰ - متي ۱۵: ۴ - مرقس ۷: ۱۰
[t] ۲ سمو ۳: ۲۹
[u] احبہ ۲۵: ۴۵، ۴۶
[v] ۳۰ آیت - اِستہ ۲۲: ۱۸، ۱۹
[w] احبہ ۲۴: ۲۰ - اِستہ ۱۹: ۲۱ - متي ۵: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

جلانا، زخم کے بدلے زخم، اور چوٹ کے بدلے چوٹ۔

۲۶ اور اگر کوئي اپنے غلام یا اپني لونڈي کي آنکھ میں مارے، کہ اُس کي آنکھ پھوٹ جائے: تو اُسکي آنکھ کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔ ۲۷ اگر کوئي اپنے غلام یا اپني لونڈي کا دانت توڑے: تو اُس کے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے۔

۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو: تو وہ بیل پتھروں سے مارا جاوے[a]، اور اُس کا گوشت کھایا نہ جاوے: اور بیل کا مالک بے گناہ ھی۔ ۲۹ پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کي لت رکھتا تھا، اور اُس کے مالک کو خبر دي گئي، اور اُس نے اُسے باندھ نہ رکھا، اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک کیا: تو بیل پر پتھراؤ کیا جائے، اور اُس کا مالک بھي مارا جاوے۔ ۳۰ اور اگر اُس سے خون بہا مانگا جاوے، تو اپني جان چھڑانے کے لیئے جتنا اُس کے سر دھرا جاوے[a]، سو پورا دیوے۔ ۳۱ خواہ اُس نے بیٹا مارا ہو، خواہ بیٹي، اِس حکم کے موافق اُس کے ساتھ عمل کیا جاوے ۳۲ اگر بیل کسي کے غلام یا لونڈي کو سینگ مار بیٹھے: تو وہ اُن کے مالک کو مثقال کے وزن کے تیس روپیئے[b] دیوے، اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے[c]۔

۳۳ اور اگر کوئي کوآ کھولے، یا کھودے، اور اُس کا منہہ نہ ڈھانپے، اور بیل یا گدھا اُس میں گرے: ۳۴ تو کوئے کا مالک آپ نقصان اُٹھاوے، اور اُن کے مالک کو قیمت دے: اور وہ، جو مرا، اُسي کا ہوگا۔

۳۵ اور اگر کسي کا بیل دوسرے کے بیل کو ستاوے، ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے: تو وہ جیتے بیل کو بیچیں، اور اُس کا دام آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں: اور وہ موآ ہوا بیل بھي اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے۔ ۳۶ اور اگر جانا جاوے، کہ اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے کي عادت تھي، اور اُس کے مالک نے اُسے باندھ نہ

a پید ۹: ۵
a ۲۲ آیت
b دیکھو ذکر ۱۱: ۱۲، ۱۳ متي ۲۶: ۱۵ فلپ ۲: ۷
c ۲۸ آیت

رکھا: وہ البتہ بیل کے بدلے بیل دیوے: اور وہ مرا ہوا اُس کا مال ہوگا۔

۲۲ باب

۱ چوري کي بابت۔ ۵ خسارت کي بابت۔ ۷ امانت کي چیزوں کي بابت، جو ضایع ہوں۔ ۱۴ قرض لینے کي بابت۔ ۱۶ زناکاري کي بابت۔ ۱۸ جادو کي بابت۔ ۱۹ بابت اُس کي جو حیوان سے صحبت کرے۔ ۲۰ بتپرستي کي بابت۔ ۲۱ پردیسوں اور بیووں اور لاوارثوں کي بابت۔ ۲۵ سودخوري کي بابت۔ ۲۶ گرو لینے کي بابت۔ ۲۸ حاکم کي تعظیم کي بابت۔ ۲۹ پہلے پھلوں کي بابت۔

اگر کوئي بیل یا بھیڑ چُراوے، اور اُسے ذبح کرے یا بیچے: تو وہ ایک بیل کے پانچ بیل، اور ایک بھیڑ کي چار[a] بھیڑیں دیوے۔ ۲ اگر چور سیندھ مارتے ہوئے[b] دیکھا جاے، اور کوئي اُسے مار بیٹھے، اور وہ مر جاے: تو اُس کے لیئے خون کیا نہ جاوے[c]: ۳ اگر پہر دن کو ہووے، تو اُس کے لیئے خون کیا جائیگا: چاہیئے کہ وہ پورا بدلا دے: اگر وہ کنگال ہو، تو چوري کے لیئے بیچا جائے[d]۔ ۴ اگر چوري کي چیز اُسي طرح اُس کے ہاتھ میں زندہ پائي جائے[e]، خواہ وہ بیل ہو، خواہ گدھا، خواہ بھیڑ: تو وہ ایک ایک کے دو دو دیوے[f]۔

۵ اگر کوئي کھیت یا تاکستان کھلاوے، اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑے، اور دوسرے کے میدان میں چراوے: تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت، اور بہتر سے بہتر انگوري باغ اُس کے بدلے دیوے۔

۶ اگر آگ بھڑکے، اور کانٹوں میں جا لگے، ایسي کہ اناج کا ڈال، یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت، یا میدان کا نقصان ہو جاے، تو جس نے کہ آگ لگائي، البتہ توڑا دیوے۔

۷ اگر کوئي اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے، اور اُس شخص کے گھر سے چوري جائے: تو جب وہ چور ہاتھ لگے تو دونا بھر دے[g]۔

۸ اگر چور پکڑا نہ جائے، تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے[h] لایا جائے، تا معلوم ہو، کہ اُس نے اپنے ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا، کہ نہیں۔ ۹ اِس واسطے کہ سب قسم کي خیانت میں، خواہ بیل کي، خواہ گدھے، یا بھیڑ، یا کپڑے کي، یا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

a ۲ سمو ۱۲: ۶ دیکھو امثہ ۶: ۳۱ لوقا ۱۹: ۸
b متي ۲۴: ۴۳
c گنتي ۳۵: ۲۷
d خر ۲۱: ۲
e خر ۲۱: ۱۶
f دیکھو ۱، ۷ آیتیں امثہ ۶: ۳۱
g ۴ آیت
h خر ۲۱: ۶ اور ۲۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کسي چیزکي، جو گم هوئي هو، جس کا کوئي دعوا کرتا هی، که میرا هی، دونوں طرف والوں کا جھگڑا قاضیوں کے حضور لایا جاے[i]؛ اور قاضي جسے مجرم کرے، وہ اپنے همسائے کو دونا دیوے. ۱۰ اگر کوئي اپنے همسائے پاس گدها، یا بیل، یا بهیڑ، یا کوئي چارپایا امانت رکھے؛ اور وہ مرجاے، یا چوٹ کھاوے، یا بغیر کسي کے دیکھے هانک دیا جاے: ۱۱ تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کي قسم سے[k] فیصله کیا جائے، که میں نے اپنے همسائے کے مال پر اپنا هاتھ بڑهایا نهیں؛ اور مال کا مالک قبول کرے، تب وہ اُس کو اُس کا توٹا نه دے. ۱۲ اگر وہ اُس کے پاس سے چوري جاے، تو وہ اُس کے مالک کو توٹا دے[l]. ۱۳ اور اگر اُس کو کسي درندے نے پھاڑ ڈالا، تو وہ اُس کو گواهي کے واسطے لاوے، اور پھاڑے هوئے کا توٹا نه دے.

۱۴ اگر کوئي شخص اپنے همسائے سے کچھ عاریت لیوے، اور وہ زخمي هووے، یا مر جائے؛ اگر مالک اُس کے ساتھ نه تھا، تو وہ اُس کا بدلا دیوے؛ ۱۵ پر اگر ساتھ تھا، تو وہ توٹا نه دے: اگر کرایا لیا هو، تو یهه صرف اُس کے کرائے کي اُجرت دے.

۱۶ اگر کوئي ایک چھوکري کو، جو اُس کي منگیتر نهیں، دم دیکے اُس سے مباشرت کرے، وہ البته اُسے مهر دیکے اُس سے نکاح کرے[m]. ۱۷ اگر اُس کا باپ هرگز راضي نه هو، که اُسے اُس کو دے، تو وہ کنواریوں کے مهر[n] کے موافق اُسے نقدي دے.

۱۸ تو جادوگرني کو جینے مت دے[o].

۱۹ جو کوئي چارپائے سے مباشرت کرے، جان سے مارا جائے[p].

۲۰ جو کوئي فقط، خداوند کے سوا، کسي معبود کے لیئے قرباني کرے، وہ عذاب سے مار ڈالا جاوے[q].

۲۱ تو مسافر کو هرگز نه ستا، اور اُس سے بدسلوکي نه کر[r]: اِس لیئے که تم بھي زمین مصر میں مسافر تھے.

۲۲ تم کسي بیوہ یا یتیم لڑکے کو دکھ مت دو[s]. ۲۳ اگر تو اُن کو کسي طور سے ستائیگا، اور وے مجھ سے فریاد کریں[t]، تو میں یقینا اُن کي فریاد سنونگا[u]؛ ۲۴ اور میرا قهر بھڑکیگا[v]؛ میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا، اور تیري جوروان رانڈیں، اور تیرے بچے لاوارث هو جائینگے[w].

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسي کو، جو تیرے آگے محتاج هی، کچھ قرض دیوے، تو اُس سے بیاجیوں کي طرح سلوک مت کر، اور اُس سے سود مت لے[x]. ۲۶ اگر تو کسي وقت اپنے همسائے کے کپڑے گرو میں رکھ لیوے[a]، تو چاهیئے که تو سورج ڈوبتے هوئے اُسے پهنچا دیوے. ۲۷ کیونکه یهه اُس کا فقط اوڑهنا هی، یهه اُس کے|| بدن کے لیئے لباس هی، جس میں وہ سو رهتا هی؛ اور یوں هوگا، که جب میرے آگے فریاد کریگا[b]، میں اُس کي سنونگا؛ کیونکه میں مهربان هوں[c].

۲۸ تو حاکموں کو بد دعا مت دے، اور اپني قوم کے سردار کو لعنت نه کر[d].

۲۹ تو اپنے کھلیان کے فیض، اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گذراننے[e] میں دیر مت کیجیو: تو اپنے بیٹوں سے پلوٹھا مجھے دیجیو[f]. ۳۰ ایساهي تو اپنے بیلوں سے، اور بھیڑوں سے کیجیو[g]: سات دن تک وہ ما کے ساتھ رهے[h]؛ آٹھویں دن تو اُسے مجھے دیجیو.

۳۱ تم میرے پاک لوگ هو[i]: درندوں کا پھاڑا هوا گوشت، جو میدان میں پڑا هو، مت کھائیو[k]؛ تم اُسے کتوں کو دیجیو.

۲۳ باب

۱ تهمت اور جھوٹھي گواهي کي بابت. ۳، ۶ اِنصاف کرنے کي بابت. ۴ سب کي خیرخواهي کي بابت. ۱۰ کھیت کو پڑتي چھوڑنے کا سال. ۱۲ سبت کي بابت. ۱۳ بتپرستي کي بابت. ۱۴ تین عیدوں کي بابت. ۱۸ قرباني کے لهو اور چربي کي بابت. ۱۸ ایک فرشته کے بھیجنے کا وعدہ، اور اُس کے ساتھ ایک برکت کا، بشرطیکه لوگ اُس کي فرمانبرداري کریں.

تو کسي کي جھوٹھي خبر مت اُڑا[a]؛ تو ظلم کي گواهي میں شریروں کا ساتھي مت هو[b].

[b] خر ۲۰ : ۱۶ اِستة ۱۹ : ۱۶، ۱۷، ۱۸ زاور ۳۵ : ۱۱ امثا ۱۹ : ۵، ۹، ۲۸ اور ۲۴ : ۲۸ دیکھو ۱ سلا ۲۱ : ۱۰، ۱۳ متي ۲۶ : ۵۹، ۶۰، ۶۱ اعم ۶ : ۱۱، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[i] اِستة ۲۵ : ۱ ۲ توا ۱۹ : ۱۰ — [k] عبر ۶ : ۱۶ — [l] پید ۳۱ : ۳۹ — [m] اِستة ۲۲ : ۲۸، ۲۹ — [n] پید ۳۴ : ۱۲ اِستة ۲۲ : ۲۹ ۱ سمو ۱۸ : ۲۵ — [o] احبا ۱۹ : ۲۶، ۳۱ اور ۲۰ : ۲۷ اِستة ۱۸ : ۱۰، ۱۱ ۱ سمو ۲۸ : ۳، ۹ — [p] احبا ۱۸ : ۲۳ اور ۲۰ : ۱۵ — [q] گنـ ۲۵ : ۲، ۷، ۸ اِستة ۱۳ : ۱، ۲، ۵، ۶، ۹، ۱۳، ۱۴، ۱۵ اور ۱۷ : ۲، ۳، ۵ — [r] خر ۲۳ : ۹ احبا ۱۹ : ۳۳ اور ۲۵ : ۳۵ اِستة ۱۰ : ۱۹ یرم ۷ : ۶ ذکر ۷ : ۱۰ ملا ۳ : ۵ — [s] اِستة ۱۰ : ۱۸ اور ۲۴ : ۱۷ اور ۲۷ : ۱۹ زاور ۹۴ : ۶ یسع ۱ : ۱۷، ۲۳ اور ۱۰ : ۲ حزق ۲۲ : ۷ ذکر ۷ : ۱۰ یعق ۱ : ۲۷ — [t] اِستة ۱۵ : ۹ اور ۲۴ : ۱۵ ایوب ۳۵ : ۹ لوقا ۱۸ : ۷

[u] ۲۷ آیت ایوب ۳۴ : ۲۸ زاور ۱۸ : ۶ اور ۱۴۵ : ۱۹ یعق ۵ : ۴ — [v] ایوب ۳۱ : ۲۳ زاور ۶۹ : ۲۴ — [w] زاور ۱۰۹ : ۹ نوحه ۵ : ۳ — [x] احبا ۲۵ : ۳۵، ۳۶، ۳۷ اِستة ۲۳ : ۱۹، ۲۰ نحمه ۵ : ۷ زاور ۱۵ : ۵ حزق ۱۸ : ۸، ۱۷ — [a] اِستة ۲۴ : ۶، ۱۰، ۱۳، ۱۷ ایوب ۲۲ : ۶ اور ۲۴ : ۳، ۹ امثا ۲۰ : ۱۶ اور ۲۲ : ۲۷ حزق ۱۸ : ۷، ۱۶ — [c] عمو ۲ : ۸ — || عبراني میں، چمڑے کے. — [b] ۲۳ آیت — [c] خر ۳۴ : ۶ ۲ توا ۳۰ : ۹ زاور ۸۶ : ۱۵ — [d] واعظ ۱۰ : ۲۰ اعم ۲۳ : ۵ یهود ۸ — [e] خر ۲۳ : ۱۶، ۱۹ امثا ۳ : ۹ — [f] خر ۱۳ : ۲، ۱۲ اور ۳۴ : ۱۹ — [g] اِستة ۱۵ : ۱۹ — [h] احبا ۲۲ : ۲۷ — [i] خر ۱۹ : ۶ احبا ۱۹ : ۲ اِستة ۲۴ : ۲۱ — [k] احبا ۲۲ : ۸ حزق ۴ : ۱۴ اور ۴۴ : ۳۱

[a] ۷ آیت احبا ۱۹ : ۱۶ زاور ۱۵ : ۳ امثا ۱۰ : ۵ امثا ۱۰ : ۱۸ دیکھو ۲ سمو : ۱۹، ۲۷ اور ۱۶، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۲ تو گروہ کي پیروي بدي کرنے میں مت کیجیو؛ اور تو کسي جھگڑے میں لوگوں کي بہتایت کے سبب اُن کي طرف مائل هوکے ناحق مت کیجیو۔

۳ اور نه کنگال کي، اُس کے مقدمه میں طرفداري کیجیو۔

۴ اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بیراہ جاتے دیکھے، تو ضرور اُسے اُس کنے پہنچائیو۔ ۵ اگر تو اُس کے گدھے کو، جو تیرا کینا رکھتا هی، دیکھے، که بوجھ کے نیچے بیتھ گیا، اور تو اُس کي مدد کرنا نه چاهے، تو البته تو اُس کي کمک کر۔ ۶ تو اپنے محتاج سے اُس کے مقدمه میں اِنصاف کو مت پھیریو۔ ۷ جھوتھے معامله سے دور رهیو؛ اور بیگناهوں اور سچوں کو قتل مت کیجیو؛ کیونکه میں شریر کي تصدیق نه کرونگا۔

۸ تو هدیه نه لینا؛ کیونکه هدیه دانشمندوں کو اندها کرتا هی، اور صادقوں کي باتوں کو پھیر دیتا هی۔

۹ اور مسافر کو بھي تصدیع مت دیجیو؛ کیونکه تم مسافر کے دل کو جانتے هو؛ اِس لیئے که تم خود بھي زمین مصر میں مسافر تھے۔ ۱۰ اور چھ برس زمین میں کھیتي کر، اور اُس سے جو پیدا هو، جمع کر: ۱۱ پر ساتویں برس اُسے چھوڑ دے که پڑتي رهے؛ تاکه تیري قوم کے مسکین اُسے کھاویں، اور جو اُن سے بچے، میدان کے چارپائے چریں۔ ایساهي تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ کا معامله بھي کیجیو۔ ۱۲ چھ دن تک اپنا کاروبار کرنا، اور ساتویں دن آرام کیجیو؛ تاکه تیرا بیل، اور تیرا گدها بھي آرام پاویں، اور تیري لونڈي کا بیتا، اور مسافر تازهدم هو جائیں۔ ۱۳ اور سب میں، جو میں نے تجھے فرمایا هی، هوشیار رہ: دوسرے معبودوں کا نام تک نه لے اور وہ تیرے منھ سے نه سنا جائے۔

۱۴ تو سال بھر میں تین مرتبے میرے لیئے عید کر۔ ۱۵ فطیري روتي کي عید یاد رکھ: تو سات دن تک، جیسا میں نے تجھے حکم کیا هی، فطیري روتي کھا، ابیب کے مهینے میں، مقرري وقت پر؛ کیونکه تو اُسي میں مصر سے باهر آیا؛ اور کوئي میرے آگے خالي هاتھ نه آوے: ۱۶ اور فصل کاتنے کي عید، تیري محنت کے پهلے پھلوں کي، جو تونے اپنے کھیت میں بوئے: جمع کرنے کي عید، آخر سال، جب تو کھیت سے اپني محنت کے پھل جمع کر چکا۔ ۱۷ تیرے سب مرد تین بار هر سال خداوند خدا کے سامھنے حاضر هوویں۔ ۱۸ تو ذبیحه کا لهو، جو میرے لیئے هی، خمیري روتي کے ساتھ مت گذران؛ اور میري عید کي چربي صبح تک باقي نه رهنے پاوے۔ ۱۹ تو اپني زمین کے پهلے پھلوں سے پهلے کو خداوند اپنے خدا کے گھر میں لائیو۔ تو حلوان اُسکي ما کے دودھ میں مت پکائیو۔

۲۰ دیکھ، میں ایک فرشته تیرے آگے بھیجتا هوں، که راہ میں تیرا نگهبان هو، اور تجھے اُس جگه، جو میں نے طیار کي هی، لے آوے۔ ۲۱ اُس کے آگے هوشیار رہ، اور اُس کا کها مان؛ اُسے مت چڑها؛ کیونکه وہ تیري خطا نه بخشیگا: که میرا نام اُس میں هی۔ ۲۲ پر اگر تو سچ مچ اُس کا کها مانے، اور سب، جو میں کهتا هوں، کرے؛ تو میں تیرے دشمنوں کا دشمن، اور تیرے بیریوں کا بیري هونگا۔ ۲۳ که میرا فرشته تیرے آگے چلیگا، اور تجھے اموریوں اور حتیوں، اور فرضیوں، اور کنعانیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے

اور ۲۹ : ۴ یسع ۱ : ۲۳ اور ۵ : ۲۳ اور ۳۳ : ۱۵ حزق ۲۲ : ۱۲ عمو ۵ : ۱۲ اعم ۲۴ : ۲۶ m خر ۲۲ : ۲۱ اِستہ ۱۰ : ۱۹ اور ۲۴ : ۱۴، ۱۷ اور ۲۷ : ۱۹ زبور ۹۴ : ۶ حزق ۲۲ : ۷ ملا ۳ : ۵ n اعم ۲۵ : ۳، ۴ o خر ۲۰ : ۸، ۹ اِستہ ۵ : ۱۳ لوقا ۱۳ : ۱۴

عبر ۳ : ۱۱ ا یوحـ ۵ : ۱۶ f یسع ۹ : ۶ یرہ ۲۳ : یوحـ ۱۰ : ۳۰، ۳۸ g پید ۱۲ : ۳ اِستہ ۳۰ : ۷ یرہ ۳۰ : ۲۰ h ۲۰ آیت خر ۳۳ : ۲ i یشو ۲۴ : ۸، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

بیچ میں لائیگا[k]: اور میں اُن کو ھلاک کرونگا۔ ۲۴ تو اُن کے معبودوں کو سجدہ مت کر[k]، نہ اُن کي عبادت، نہ اُن کے سے کام کر[l]: بلکہ تو اُنھیں صاف ڈھا دے، اور اُن کے بتوں کو توڑ ڈال[m]۔ ۲۵ اور تم خداوند اپنے خدا کي بندگي کرو[n]، اور وہ تمھاري روٹي اور پاني میں برکت بخشیگا[o]؛ اور میں تمھارے بیچ سے بیماري کو اُٹھا لونگا[p]۔

۲۶ تیري زمین پر کوئي پیٹ نہ گرائیگا، نہ کوئي بانجھ رھیگي[q]: میں تیري عمر پوري[r] کرونگا۔ ۲۷ میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا[s]؛ میں اُن سب لوگوں کو، جن پر تو آویگا، ھلاک کرونگا[t]؛ اور میں ایسا کرونگا، کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے پیٹھہ پھیر دینگے۔ ۲۸ میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا[u]، جو حوي، اور کنعاني، اور حِتي کو تیرے سامنے سے بھگاوینگے۔ ۲۹ میں اُن کو ایک ھي سال میں تیرے آگے سے دفعہ نہ کرونگا[v]، تا نہ ھووے کہ زمین ویران ھو، اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان ھو جائیں۔ ۳۰ میں اُن کو تھوڑے تھوڑے کرکے تیرے آگے سے دفعہ کرونگا، یہاں تک کہ تو زیادہ ھو، اور زمین کا وارث ھو۔ ۳۱ میں دریاے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر تک، اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک، تیري حدیں باندھونگا[x]: کیونکہ زمین کے بسنیوالوں کو تیرے حوالے کرونگا؛ اور تو اُنھیں اپنے آگے سے نکال دیگا[y]۔ ۳۲ تو اُن سے، اور اُن کے معبودوں سے عھد مت باندھیو[z]۔ ۳۳ وے تیري زمین پر نہ رھینگے تا نہ ھووے کہ وے تجھے میرا گنھگار کریں: کیونکہ اگر تو اُن کے معبودوں کي عبادت کرے، تو یہہ تیرے لیئے البتہ پھندا ھوگا[a]۔

k خر ۲۰ : ۵
l احبہ ۱۸ : ۳
اِستہ ۱۲ : ۳۰، ۳۱
m خر ۳۴ : ۱۳
گنہ ۳۳ : ۵۲
اِستہ ۷ : ۵، ۲۵
اور ۱۲ : ۳
n اِستہ ۶ : ۱۳
اور ۱۰ : ۱۲، ۲۰
اورا ۱۳ : ۱۴،
اور ۱۳ : ۴
یشو ۲۲ : ۵
اور ۲۴ : ۱۴، ۱۵، ۲۱، ۲۴
۱ سمو ۷ : ۳
اور ۱۲ : ۲۰، ۲۴
متي ۴ : ۱۰
o اِستہ ۷ : ۱۳
اور ۲۸ : ۵، ۸
p خر ۱۵ : ۲۶
اِستہ ۷ : ۱۵
q اِستہ ۷ : ۱۴
اور ۲۸ : ۴
ایوب ۲۱ : ۱۰
ملا ۳ : ۱۰، ۱۱
r پید ۲۵ : ۸
اور ۳۵ : ۲۹
۱ توا ۲۳ : ۱
ایوب ۵ : ۲۶
اور ۴۲ : ۱۷
زبور ۵۵ : ۲۳
اور ۹۰ : ۱۰
s پید ۳۵ : ۵
خر ۱۵ : ۱۴، ۱۶
اِستہ ۲ : ۲۵
اور ۱۱ : ۲۵
یشو ۲ : ۹، ۱۱
۱ سمو ۱۴ : ۱۵
۲ توا ۱۴ : ۱۴
t اِستہ ۷ : ۲۳
u اِستہ ۷ : ۲۰
یشو ۲۴ : ۱۲
v اِستہ ۷ : ۲۲
x پید ۱۵ : ۱۸
گنہ ۳۴ : ۳
اِستہ ۱۱ : ۲۴
یشو ۱ : ۴
۱ سلا ۴ : ۲۱، ۲۴
زبور ۷۲ : ۸
y یشو ۲۱ : ۴۴
قاض ۱ : ۴
اور ۱۱ : ۲۱
z خر ۳۴ : ۱۲، ۱۵
a اِستہ ۷ : ۲ ٭ خر ۳۴ : ۱۲ اِستہ ۷ : ۱۶ اور ۱۲ : ۳۰
یشو ۲۳ : ۱۳ قاض ۲ : ۳ ۱ سمو ۱۸ : ۲۱ زبور ۱۰۶ : ۳۶

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موسی حکم پاتا کہ پہاڑ پر چڑھے۔ ۳ لوگ فرمانبردار رھنے کا وعدا کرتے۔ ۴ موسی قربانگاہ بناتا، اور بارہ ستون بنا کرتا۔ ۶ عھد کا لھو چھڑکنا۔ ۹ خدا کا جلال ظاھر کیا جاتا۔ ۱۴ لوگ ھارون اور حور کے اختیار میں چھوڑے جاتے۔ ۱۵ موسی پہاڑ پر چڑھہ جاتا، جہاں چالیس رات دن رھتا۔

اور اُس نے موسیٰ سے کہا، کہ خداوند پاس چڑھ آ، تو، اور ھارون، اور ندب، اور ابیہو[a]، اور بني اِسرائیل کے بزرگوں سے ستر شخص[b]: تم دور سے سجدہ کرو۔ ۲ اور موسیٰ اکیلا خداوند کے نزدیک آوے[c]؛ پر وے نزدیک نہ آویں: اور لوگ اُس کے ساتھہ نہ چڑھیں۔

۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کي ساري باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے کیا: اور سارے لوگوں نے متفق ھوکے جواب دیا، اور کہا، کہ ساري باتیں، جو خداوند نے فرمائي ھیں، ھم کرینگے[d]۔ ۴ اور موسیٰ نے خداوند کي ساري باتیں لکھیں[e]، اور صبح کو سویرے اُٹھا، اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ، اور بني اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے موافق، بارہ ستون[f] بنا کیئے۔ ۵ اور اُس نے بني اِسرائیل کے جوانوں کو بھیجا، اور اُنھوں نے سوختني قربانیاں چڑھائیں، اور سلامي کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لیئے ذبح کیئے۔ ۶ اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا، اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا[g]۔ ۷ پھر اُس نے عھدنامہ لیا، اور لوگوں کو پڑھ سنایا[h]: وے بولے، کہ سب کچھہ، جو خداوند نے فرمایا ھی، ھم کرینگے[i]، اور تابع رھینگے۔ ۸ موسیٰ نے اُس لھو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا، اور کہا، یہہ لھو اُس عھد کا[k] ھی، جو کہ خداوند نے اُن باتوں کي بابت تمھارے ساتھہ باندھا ھی۔

۹ تب موسیٰ، اور ھارون، اور ندب اور ابیہو، اور ستر بزرگ اِسرائیلي اوپر گئے[l]۔ ۱۰ اور اُنھوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکھا[m]: اور اُس کے پاوں کے تلے جیسے نیلم کے پتھر کي گچکاري[n]، اور اُس کي شفافي جرم آسمان[o] کے مانند تھي۔ ۱۱ اور بني اِسرائیل کے امیروں پر اُس نے اپنا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

a خر ۲۸ : ۱
احبہ ۱۰ : ۱، ۲
b خر ۱ : ۵
گنہ ۱۱ : ۱۶
c ۱۳، ۱۵، ۱۸ آیتیں
d ۷ آیت
خر ۱۹ : ۸
اِستہ ۵ : ۲۷
گلتہ ۳ : ۱۹، ۲۰
e اِستہ ۳۱ : ۹
f پید ۲۸ : ۱۸
اور ۳۱ : ۴۵
g عبر ۹ : ۱۸
h عبر ۹ : ۱۹
i ۳ آیت
k عبر ۹ : ۲۰
اور ۱۳ : ۲۰
۱ پطر ۱ : ۲
l ۱ آیت
m دیکھو پید ۳۲ : ۳۰
خر ۳ : ۶
قاض ۱۳ : ۲۲
یسع ۶ : ۱، ۵
بہ مقابلہ خر ۳۳ : ۲۰، ۲۳
یوحہ ۱ : ۱۸
۱ تمط ۶ : ۱۶
۱ یوحہ ۴ : ۱۲
n حزق ۱ : ۲۶
اور ۱۰ : ۱
مکاشہ ۴ : ۳
o متي ۱۷ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ہاتھ نہ رکھا[p]: اُنھوں نے خدا کو دیکھا، اور کھایا اور پیا[q].

۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ پہاڑ پر مجھ پاس آ، اور وہاں رہ[r]: اور میں تجھے پتھر کی لوحیں[s]، اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں، دونگا، تاکہ تو اُنھیں سکھلاوے. ۱۳ اور موسیٰ، اور اُس کا خادم یشوع[t] اُٹھے: اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا[u]. ۱۴ اور اُس نے بزرگوں سے کہا، کہ تم ہمارے لیئے یہاں، جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں، ٹھہرو: اور، دیکھو، کہ ہارون اور حور تمھارے ساتھ ہیں: اگر کسی کو کچھ کام ہووے، تو وہ اُن کے پاس جاوے. ۱۵ تب موسیٰ پہاڑ کے اُوپر گیا، اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا[x]. ۱۶ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا[y]، اور بدلی اُسے چھ دن تک ڈھانپے رہی: اور ساتویں دن اُس نے بدلی میں سے موسیٰ کو بلایا. ۱۷ اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل کی نظر میں، پہاڑ کی چوٹی پر، دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی[z] دیتا تھا. ۱۸ اور موسیٰ بدلی کے درمیان چلا گیا، اور پہاڑ پر چڑھ گیا: اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دن رات رہا[a].

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خیمے کے بنانے کے لیئے بنی اِسرائیل کیا کیا نذر گذرانیں. ۱۰ عہد کے صندوق کا ڈول. ۱۷ کفارے کا سرپوش مع کروبیوں کے. ۲۳ میز اور اُس کے ظروف. ۳۱ شمعدان اور اُس کی آلات.

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا: ۲ بنی اسرائیل کو کہہ، کہ وے میرے لیئے نذر لاویں: سو جو کوئی کہ اپنے دل کی خوشی سے[a]، جس قدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم لے لیجیو. ۳ اور نذر، جو تم اُن سے لوگے، سو یہ ہیں: سونا، اور روپا، اور پیتل، ۴ اور آسمانی، اور ارغوانی، اور قرمزی رنگ، اور مہین سوت، اور بکری کی پشم، ۵ اور مینڈھوں کی سرخ رنگی ہوئی کھالیں، اور تخس کی کھالیں، اور ‖ شطّیم کی لکڑی، ۶ اور چراغ کے لیئے تیل[b]، اور ملنے کے تیل کے لیئے مصالح[c]، اور خوشبو بخور کی[d]، ۷ اور سنگِ سلیمانی، اور نگینے، جو افود[e] کے لیئے، اور سینہ‌بند میں[f] جڑے جائینگے. ۸ اور میرے لیئے مقدس[g] بناویں، تاکہ میں اُن کے درمیان رہوں[h]. ۹ خیمہ کا نمونہ، اور اُس کے سب لوازم کے نمونے، جیسے میں تمھیں دکھاؤں، ویسے ہی تم سب بنائیو[i].

۱۰ اور یے شطّیم کی لکڑی کا ایک صندوق[k] بناویں، جس کی لنبائی اڑھائی ہاتھ، اور چوڑائی ڈیڑھ ہاتھ، اور اُنچائی ڈیڑھ ہاتھ ہووے. ۱۱ اور تو اُس کے اوپر خالص سونا مڑھیو، اُس کے اندر اور باہر سے مڑھیو، اور اُس کے اوپر آس پاس سونے کا کلس بنائیو. ۱۲ اور تو اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالکے اُس کے چاروں کونوں پر، دو حلقے ایک طرف، دو حلقے دوسری طرف، لگائیو. ۱۳ اور تو شطّیم کی لکڑی کی چوبیں بنائیو، اور اُن پر سونا مڑھیو. ۱۴ اور تو اُس صندوق کی اطراف میں یے چوبیں اُن حلقوں میں ڈال دیجیو، تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا جاوے. ۱۵ چوبیں صندوق کے حلقوں میں ڈالی جائیں[l]: وے اُس سے جُدا نہ ہوں. ۱۶ تو اُس عہدنامے کو، جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو[m]. ۱۷ اور تو کفارے کا سرپوش[n] خالص سونے سے بنائیو، جس کا طول اڑھائی ہاتھ، اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو. ۱۸ اور تو سونے کے دو کروبی، بنائیو، اُنھیں گڑھکر اُس کفارے کے سرپوش کی دونوں طرف میں بنائیو. ۱۹ ایک کروبی ایک طرف میں، اور دوسرا کروبی دوسری طرف میں بنا: اور اُن کروبیوں کو اُس کفارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں بنائیو. ۲۰ اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں[o]، ایسے کہ کفارہ‌گاہ اُن کے پروں تلے ڈھنپ جائے؛ اور اُن کے منہ آمھنے

حواشی (حاشیہ کے حوالے):

[p] خر ۱۹: ۲۱ — [q] پید ۳۱: ۵۴ — [r] خر ۱۸: ۱۲ — ۱ قرن ۱۰: ۱۸ — ۲۰، ۱۵، ۱۸ آیتیں — [s] خر ۳۱: ۱۸ اور ۳۲: ۱۵، ۱۶ — اِستہ ۵: ۲۲ — [t] خر ۳۲: ۱۷ اور ۳۳: ۱۱ — [u] ۲ آیت — [x] خر ۱۹: ۹، ۱۶ — متی ۱۷: ۵ — [y] خر ۱۶: ۱۰ — گن ۱۴: ۱۰ — [z] خر ۳: ۲ اور ۱۹: ۱۸ — اِستہ ۴: ۳۶ — عبر ۱۲: ۱۸، ۲۹ — [a] خر ۳۴: ۲۸ — اِستہ ۹: ۹

[a] خر ۳۵: ۵، ۲۱ — ۱ توا ۲۹: ۳، ۵، ۹، ۱۴ — عز ۲: ۶۸ اور ۳: ۵ اور ۷: ۱۶ — نحمیہ ۱۱: ۲ — ۲ قرن ۸: ۱۲ اور ۹: ۷

‖ یا، ببول. — [b] خر ۲۷: ۲۰ — [c] خر ۳۰: ۲۳ — [d] خر ۳۰: ۳۴ — [e] خر ۲۸: ۴، ۶ — [f] خر ۲۸: ۱۵ — [g] خر ۳۶: ۱، ۳، ۴ — احبا ۴: ۶ اور ۱۰: ۴ اور ۲۱: ۱۲ — عبر ۹: ۱، ۲ — [h] خر ۲۹: ۴۵ — ۱ سلا ۶: ۱۳ — ۲ قرن ۶: ۱۶ — عبر ۳: ۶ — مکاش ۲۱: ۳ — [i] ۴۰ آیت — [k] خر ۳۷: ۱ — اِستہ ۱۰: ۳ — عبر ۹: ۴ — [l] ۱ سلا ۸: ۸ — [m] خر ۱۶: ۳۴ — اِستہ ۱۰: ۲، ۵ — اور ۳۱: ۲۶ — ۱ سلا ۸: ۹ — عبر ۹: ۴ — [n] خر ۳۷: ۶ — روم ۳: ۲۵ — عبر ۹: ۵ — [o] ۱ سلا ۸: ۷ — ۱ توا ۲۸: ۱۸ — عبر ۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سامھنے کفارہگاہ کي طرف هوویں. ۲۱ اور تو اُس کفارہگاہ کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو[p]؛ اور وہ عہدنامہ جو میں تجھے دونگا، اُس صندوق میں رکھیو[q]. ۲۲ وهاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا[r]، اور میں کفارہگاہ کے اوپر سے، کروبیوں کے درمیان سے[s]، جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر هونگے، اُن سب چیزوں کي بابت، جو میں بني اِسرائیل کے لیئے تجھے حکم کرونگا، تجھ سے بات چیت کرونگا.

۲۳ اور تو دو هاتھ لنبي، اور ایک هاتھ چوڑي، اور ڈیڑھ هاتھ اُونچي شطّیم کي لکڑي کي ایک میز[t] بھي بنائیو. ۲۴ اور اُس کو کندن سے مڑھیو، اور تو اُس کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۵ اور تو اُس پر چار اُنگل سونے کي کنگني لگائیو، اور اُس کنگني کي چاروں طرف سونے کا کلس بنائیو. ۲۶ اور اُس کے لیئے چار حلقے سونے کے بنائیو، اور وے حلقے اُس کے اُن چاروں کونوں میں، جو مقابل اُس کے چاروں پایوں کے هیں، لگائیو. ۲۷ وے حلقے آگے کنگني کے هوں، تاکه چوبوں کے واسطے، اُس میز کے اُٹھانے کے لیئے، مکان هوں. ۲۸ اور تو چوبیں شطّیم کي لکڑي کي بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھ، تاکه اُن سے میز کو اُٹھاویں. ۲۹ اور تو اُس کے برتن، اور چمچے، اور سرپوش، اور بڑے بڑے پیالے اُنڈیلنے کے لیئے خالص کندن سے بنا[u]. ۳۰ اور تو اُس میز پر ||نظر کي روٹیاں روبرو میرے همیشه رکھیو[v].

۳۱ اور تو ایک شمعدان[w] خالص سونے کا بنا؛ اُسے گڑھکر، اور پایه اُس کا، اور شاخیں اُس کي، اور پیالے اُس کے، ساتھ سیب اور سوسن کے، که یه سب اُسي سے هویں، بنا. ۳۲ اور چاهیئے که چھ شاخیں اُس کي نکلي هوئي دونوں طرف سے، تین ایک جانب سے، تین دوسري جانب سے، هوں. ۳۳ اور چاهیئے که تین پیالے بادامي صورت، ایک شاخ میں، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، هوں؛ اور اِسي طرح سے تین پیالے بادامي صورت دوسري شاخ میں، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، هوں: اور اِسي طرح سے چھؤں شاخوں میں، جو شمعدان سے نکلي هیں. ۳۴ اور خود شمعدان میں چاهئے، که چار پیالے بادامي صورت، ساتھ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے، هوں. ۳۵ اور ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے هو؛ اور پھر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، اور پھر ایک سیب اُس کي دو شاخوں کے تلے، موافق اُن چھ شاخوں کے، جو شمعدان سے نکلي هیں. ۳۶ اُن کے سیب، اور اُس کي شاخیں یے سب خود اُسي سے هوں: اور سب یه گڑھے هوئے خالص سونے کے هوں. ۳۷ اور تو اُس کے لیئے سات چراغ بنائیو، اور اُن چراغوں کو اوپر رکھیو، تاکه وے اُس کے روبرو روشن هوں[x]. ۳۸ اور تو گلگیر، اور اُس کي لگنیں، خالص سونے سے بنا. ۳۹ اور چاهیئے که شمعدان اور یه سب ظروف اُس کے ایک قنطار خالص سونے کے بنائے جاویں. ۴۰ هوشیار هوکر تو اُس ڈول کا که میں نے تجھ کو پهاڑ میں دکھایا[z]، بنا.

۲۶ باب

۱ خیمے کے دس پردے. ۷ گیارہ پردوں کا، بکري کے بال سے بننا. ۱۴ بالاپوش کا بکروں کي کھالوں سے بننا. ۱۵ خیمے کے تختے، مع چولوں اور ریندوں کے. ۳۱ پردہ صندوق کے لیئے. ۳۶ پردہ دروازے کے لیئے.

اور تو دس پردے خیمے کے لیئے باریک بٹے هوئے کتان سے بنا[a]: آسماني رنگ، قرمزي رنگ، سرخ رنگ کے هوں: اور تو اُن میں صورتیں کروبیوں کي اُستادکاري سے بنا. ۲ اور لنبائي هر پردے کي اٹھائیس هاتھ، اور چوڑائي هر پردے کي چار هاتھ کي هو: اندازہ هر پردے کا ایک هي هو.

[p] خر ۲۶: ۳۴ ۱۶ آیت
[r] خر ۲۹: ۴۲، ۴۳ اور ۳۰: ۶، ۳۶ احبـ ۱۶: ۲ گنـ ۱۷: ۴
[s] گنـ ۷: ۸۹ ۱ سمـ ۴: ۴ ۲ سمـ ۶: ۲ ۲ سلا ۱۹: ۱۵ زبور ۸۰: ۱ اور ۹۹: ۱ یسعـ ۳۷: ۱۶
[t] خر ۳۷: ۱۰ ۱ سلا ۷: ۴۸ ۲ توا ۴: ۸ عبر ۹: ۲
[u] خر ۳۷: ۱۶ گنـ ۴: ۷
|| یا، حضوري کي روٹیاں
[v] احبـ ۲۴: ۵، ۶
[w] خر ۳۷: ۱۷ ۱ سلا ۷: ۴۹ زکر ۴: ۲ عبر ۹: ۲ مکاش ۱: ۱۲ اور ۴: ۵
[x] خر ۲۷: ۲۰ اور ۳۰: ۸ احبـ ۲۴: ۲، ۳ ۲ توا ۱۳: ۱۱ گنـ ۸: ۲
[z] خر ۲۶: ۳۰ گنـ ۸: ۴ ۱ توا ۲۸: ۱۱، ۱۹ اعمـ ۷: ۴۴ عبر ۸: ۵
[a] خر ۳۶: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے ہوئے ہوں؛ اور پانچ دوسرے پردے بھي اُسي طرح ملے ہوئے ہوں. ۴ اور تو ایک بڑے پردے کے حاشیے میں، اُس طرف میں جو ملنیوالي هي، آسماني رنگ کے تُکمے بنا؛ اور ایسے هي دوسرے بڑے پردے کے حاشیے میں، جو باهر هي، ملنیوالي طرف میں، بنا. ۵ تو پچاس تُکمے ایک بڑے پردے میں، اور پچاس تُکمے دوسرے بڑے پردے کي، اُس طرف میں جو ملنیوالي هي، بنا؛ اور سب تُکمے آپس میں مقابل هوں، که ایک دوسرے میں مل جاوے. ۶ اور تو پچاس گھنڈیاں سونے کي بنا، اور ایک بڑے پردے کو ساتھ دوسرے کے، اُن گھنڈیوں سے، تاکه ایک خیمه هو جائے، ملا.

۷ اور تو اوڑ پردے بکري کے بالوں سے، تاکه خیمه کا ڈھپنا اُس سے هو، بنا[b]: تو ایسے گیاره پردے بنا. ۸ لنبائي هر پردے کي تیس هاتھ، اور چوڑائي هر پردے کي چار هاتھ هو: ایک هي اندازه گیاره پردوں کا هو. ۹ اور تو پانچ پردے ایک جگهه، اور چھ پردے ایک جگهه، آپس میں ملا، اور چھٹویں پردے کو خیمه کے منهه کي طرف دُهرا. ۱۰ اور تو پچاس تُکمے حاشیے میں ایک بڑے پردے کے، جو باهر هي، اُس کي ملنیوالي طرف میں، اور پچاس تُکمے حاشیئے میں دوسرے بڑے پردے کے، اُس کي ملنیوالي طرف میں، بنا. ۱۱ اور پچاس گھنڈیاں پیتل سے بنا، اور یهه گھنڈیاں اُن تُکموں میں لگا، اور خیمے کو ملا، که ایک هووے. ۱۲ اور خیمے کے پردوں کا بچا هوا، یعنے آدھا پرده، جو بچ رها هي، مسکن کي پچھلي طرف لٹکا رهے. ۱۳ اور وه، جو لنبائي کي طرف سے خیمے کے سب پردوں کا بچ رها هي، دونوں طرف مسکن کے ایک هاتھ اِدهر، اور ایک هاتھ اُدهر، لٹکے، تاکه اُس کو چھپا لے. ۱۴ اور تو اُس خیمے کے لیئے بکروں کي سرخ رنگي هوئي کھالوں سے ایک کھٹاٹوپ[c]، اور تخسوں کي کھالوں سے ایک کھٹاٹوپ سب کے اوپر بنا.

۱۵ اور تختے مسکن کے لیئے شطّیم کي لکڑي سے، که کھڑے کیئے جائیں، بنا. ۱۶ لنبائي هر تختے کي دس هاتھ، چوڑائي اُس کي ڈیڑھ هاتھ هووے. ۱۷ اور چاهئے که هر ایک تختے کے لیئے دو دو چولیں هوں، هر ایک چول برابر دوسري کے: اور تو یهي سب مسکن کے تختوں میں کر. ۱۸ اور تو مسکن کے لیئے تختے بنا، بیس تختے دکھن طرف میں. ۱۹ اور تو چالیس پائے روپے کے، بیسوں تختوں کے نیچے، دو دو پائے هر تختے کے نیچے، اُس کي دونوں چولوں کے لیئے، بنا. ۲۰ اور تو مسکن کي اُس دوسري طرف، جو اُتر کي هي، بیس تختے: ۲۱ اور اُن کے لیئے چالیس پائے روپے کے، هر تختے کے تلے دو دو پائے، بنا. ۲۲ اور تو مسکن کے پچھم کي طرف چھ تختے بنا. ۲۳ اور دو تختے مسکن کے کونوں کے لیئے دونوں بغلوں میں بنا. ۲۴ اور چاهیئے که وے نیچے میں ملائے جاویں، اور اِسي طرح اُس کے اوپر سے، ایک حلقے میں ملائے جاوین: اِسي طرح وے دونو هوویں؛ وے دونوں کونوں کے لیئے هوویں. ۲۵ پس آٹھ تختے، اور سوله پائے روپے کے هونگے؛ اور دو دو پائے هر تختے کے تلے هوں.

۲۶ اور تو پانچ بینڈے شطّیم کي لکڑي سے مسکن کي ایک بغل کے تختوں کے لیئے بنا، ۲۷ اور پانچ بینڈے مسکن کي دوسري بغل کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کي پچھم کي طرف کے تختوں کے لیئے. ۲۸ اور چاهیئے که بیچوالا بینڈا، جو تختوں کے بیچ میں هي، ایک حد سے دوسري حد تک پهنچے. ۲۹ اور

[b] خر ۳۶: ۱۴

[c] خر ۳۶: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تو تختوں کو سونے سے مترھ، اور بینڈوں کے لیئے حلقے سونے کے بنا: اور تو بینڈوں کو بھي سونے سے مترھ. ۳۰ اور تو مسکن کو، جیسا کہ میں نے تجھ کو پہاڑ میں دکہایا ھی، ویسا ھي کہڑا کر[a].

۳۱ اور تو ایک پردہ آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا، کروبیوں کي صورت سمیت، اُستادکاري سے بنا[b]: ۳۲ اور تو اُس پردے کو شطّیم کي لکڑي کے چار ستون سونے کے مترھے ھوؤں پر سے لتکا: اور چاھیئے کہ اُن کے سونے کے انکڑے روپے کے چاروں پائے پر ھوں.

۳۳ اور پردے کو کہنڈیوں کے نیچے سے لتکا رکھ، تاکہ تو صندوقِ شہادت کو وہاں پردے کے بیتر داخل کرے[c]: اور یہہ پردہ تمہارے لیئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا[d]. ۳۴ اور تو کفارے کا سرپوش شہادت کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھ[e]. ۳۵ اور میز باہر پردے کے[f]، اور شمعدان روبرو میزکے، مسکن کي دکھن طرف رکھ[g]: اور میز کو اُتر طرف کر دے. ۳۶ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لیئے آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ہوئے کتان کا، بوٹیدار بنا[h]. ۳۷ اور پانچ ستون اُس پردے کے لیئے شطّیم کي لکڑي کے سونے سے مترھکر بنا[i]، اور اُن کے انکڑے سونے کے ھوں: اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھالکر اُن کے لیئے بنا.

۲۷ باب

۱ سوختني قرباني کا مذبح، اور اُس کے اسباب. ۹ مسکن کا صحن، کہ پردوں اور ستونوں سے بنے. ۱۸ صحن کا طول و عرض. ۲۰ تیل، چراغ کے لیئے.

اور تو شطّیم کي لکڑي سے ایک قربانگاہ بنا، لنبائي اُس کي پانچ ہاتھ، اور چوڑائي اُس کي پانچ ہاتھ[a]، وہ قربانگاہ کے لیئے چوکھونتي ھو، اور بلندي اُس کي تین ہاتھ ھو. ۲ اور تو اُس کے چاروں کونوں پر سینگ بنا: اور وے سینگ اُسي سے ھوں: اور تو اُن کو پیتل سے مترھ[b]. ۳ اور تو اُس کي راکھ کے لیئے دیگچیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں بنا: اور تو سب اسباب اُس کا پیتل سے بنا. ۴ اور اُس کے لیئے ایک آتشدان جالیدار پیتل سے بنا: اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے، اُس کے چاروں کونوں میں، بنا. ۵ اور اُس کو بیچتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے، کہ اُس کي آدھي دور تک پہنچے، لتکا. ۶ اور تو قربانگاہ کے لیئے چوبیں بنا، شطّیم کي لکڑي کي چوبیں، اور اُن کو پیتل سے مترھ. ۷ اور تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر: اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لیئے وہ چوبیں اُس کي دونوں طرف میں ھوں. ۸ اور تو اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنائیو: جیسے کہ تجھ کو میں نے پہاڑ میں دکہایا[c]، اُسي طرح بنائیو.

۹ اور تو ایک صحن مسکن کے لیئے بنا[d]: اور چاھیئے کہ دکھن طرف، اُس کے پردے باریک کتے ہوئے کتان سے ھوں: طول اُن کا سَو ہاتھ ایک طرف میں ھو. ۱۰ اور ستون اُس کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے ھوں: اور کہنڈیاں ستونوں کي، اور [11]اُن کي الگنیاں، روپے سے بنا. ۱۱ اور ایسے ھي تو اُتر طرف کے لیئے پردے بنا: طول اُن کا سَو ہاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس پیتل سے: اور کہنڈیاں ستونوں کي، اور اُن کي الگنیاں، روپے سے ھوں.

۱۲ اور صحن کي پچھم طرف کي چوڑائي میں پردے ھوں، کہ طول اُن کا پچاس ہاتھ، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس ھوں. ۱۳ اور صحن کي پورب طرف کي چوڑائي پچاس ہاتھ ھوگي. ۱۴ اور طول پردوں کا ایک طرف کے لیئے پندرہ ہاتھ: اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین ھوں. ۱۵ اور طول

[a] خر ۲۵: ۹، ۴۰. اور ۲۷: ۸ اعم ۷: ۴۴ عبر ۸: ۵
[b] خر ۳۶: ۳۵ احب ۱۶: ۲ ۲ توا ۳: ۱۴ متي ۲۷: ۵۱ عبر ۹: ۳
[c] خر ۴۰: ۲۱ اور ۴۰: ۲۱
[d] احب ۱۶: ۲ عبر ۹: ۲، ۳
[e] خر ۲۵: ۲۱ اور ۴۰: ۲۰ عبر ۹: ۵
[f] خر ۴۰: ۲۲ عبر ۹: ۲
[g] خر ۴۰: ۲۴
[h] خر ۳۶: ۳۷
[i] خر ۳۶: ۳۸
[a] خر ۳۸: ۱ حزق ۴۳: ۱۳
[b] دیکھو گن ۱۶: ۳۸
[c] خر ۲۵: ۴۰ اور ۲۶: ۳۰
[d] خر ۳۸: ۹
[11] یا، اُن کے ڈنڈے.

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

دوسري طرف کے پردوں کا پندرہ هاتھ؛ اور ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین هوں۔
١٦ اور صحن کے دروازے کے لیئے ایک پردہ، کہ طول اُس کا بیس هاتھ هو، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان کا بوٹیدار بنا؛ اور ستون اُس کے چار هوں، اور پائے اُن کے چار۔ ١٧ اور صحن کے آس پاس کے سب ستون روپے کي الگنیوں سے ملے رهیں: اور کھنڈیاں اُن کي، روپے کي، اور پائے اُن کے، پیتل کے هوں۔
١٨ لنبائي صحن کي سؤ هاتھ، چوڑائي اُس کي پچاس هاتھ، اُنچائي اُس کي پانچ هاتھ؛ اور مهین کتے هوئے کتان سے هوں؛ اور اُن کے پائے پیتل سے هوں۔ ١٩ اور سب برتن مسکن کے، جو هر ایک کام میں رهتے هیں، اور سب میخیں اُس کي، اور میخیں صحن کي، پیتل سے هوں۔
٢٠ اور تو بني اِسرائیل کو حکم کر، کہ تیرے پاس کوٹتے هوئے زیتون کا خالص تیل چراغ کے لیئے لاویں[e]، تاکہ وہ همیشہ روشن رهے۔ ٢١ اور باهر اُس پردے کے[f]، جو صندوقِ شهادت پر هي، جماعت کے مسکن میں، هارون اور اُس کے بیٹے شام سے صبح تک، روبرو خداوند کے، اُسے آراستہ کریں[g]۔ یہہ دستورالعمل بني اِسرائیل میں اُن کي پشت در پشت همیشہ جاري رهے[h]۔

[e] احبا ٢٤: ٢
[f] خر ٢٦: ٣١، ٣٣
[g] خر ٣٠: ٨ ا سمو ٣: ٣ ٢ توا ١٣: ١١
[h] خر ٢٨: ٤٣ اور ٢٩: ٩، ٢٨ احبا ٣: ١٧ اور ١٦: ٣٤ اور ٣: ٩ گن ١٨: ٢٣ اور ١٩: ٢١ ا سمو ٣٠: ٢٥

٢٨ باب

اِس بیان میں، ١ هارون اور اُس کے بیٹے کهانت کے لیئے مخصوص کیئے جاتے۔ ٢ پاک لباس بنانے کا حکم دیا جاتا۔ ٦ افود۔ ١٥ عدل کي چپراس جس میں بارہ قیمتي پتھر جڑے تھے۔ ٣٠ اُوریم و تمیم۔ ٣١ افود کا جبہ مع اناروں اور گھنٹیوں کے۔ ٣٦ عمامے کا پترا ٣٩ منقش کرتا، ٤٠ هارون کے بیٹوں کا لباس۔

اور تو بني اِسرائیل میں سے هارون کو، جو تیرا بھائي هي، اپنے پاس بلا، اور اُس کے بیٹے اُس کے ساتھ هوویں، تاکہ میرے لیئے هارون، اور ندب اور ابیهو، اور اِلیعزر، اور اِتمر، اُس کے بیٹے، کاهن هوں[a]۔ ٢ اور تو مقدس لباس هارون کے لیئے، جو تیرا بھائي هي، عزت اور حرمت کے واسطے، بنا[b]۔ ٣ اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو[c]، جنھیں میں نے حکمت کي روح سے بھرا هي[d]، کهہ، کہ لباس هارون کے لیئے بناویں، تاکہ وہ مقدس بنے، اور میرا کاهن هو۔ ٤ اور وہ لباس جو بناوینگے، سو || چپراس[e]، اور افود[f]، اور جبہ[g]، اور منقش کرتا[h]، اور کلاہ، اور پٹکا هي: اور پاک لباس تیرے بھائي هارون، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بناویں، تاکہ میرے لیئے کاهن هوں۔ ٥ اور وہ سونا، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتان لیویں۔
٦ پس افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان کا، اُستادکاري سے بناویں[i]۔ ٧ اور دو مونڈھے چاهیئے، کہ اُس کي دونوں طرفوں سے لگے هوئے هوں، اور یوں وہ ملایا جاوے۔ ٨ اور پٹکا جو افود پر هي، سو چاهیئے کہ اُسي سے اور اُسي کام کے مطابق سونے سے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتے هوئے کتان سے هو۔ ٩ اور تو دو سلیماني پتھر لے، اور اُن پر بني اِسرائیل کے نام کندہ کر: ١٠ اُن کے ناموں میں سے چھ ایک پتھر پر، اور باقیوں کے چھ نام دوسرے پتھر پر، موافق اُن کي پیدایش کي ترتیب کے۔ ١١ حکاک کي کاریگري کي طرح دونوں پتھروں پر بني اِسرائیل کے نام، انگوٹھي کے طور پر، کندہ کر: اور اُن کو سونے کے خانوں میں جڑ۔ ١٢ اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں مونڈھوں پر رکھہ، اور یے دو پتھر بني اِسرائیل کي یاد کے لیئے هیں: اور هارون اُن کے نام روبرو خداوند کے، اپنے دونوں کاندھوں پر، یاد کے لیئے[k] اُٹھاوے[l]۔ ١٣ اور تو خانے سونے سے بنا؛ ١٤ اور

پیشتر مسیح سے ١٤٩١

[a] گن ١٨: ٧ عبر ٥: ١، ٤
[b] خر ٢٩: ٥، ٢٩ اور ٣١: ١٠ اور ٣٩: ١، ٢ احبا ٨: ٧، ٣٠ گن ٢٠: ٢٦، ٢٨
[c] خر ٣١: ٦ اور ٣٦: ١
[d] خر ٣١: ٣ اور ٣٥: ٣٠، ٣١
|| یا، سینہ بند۔
[e] ١٥ آیت
[f] ٦ آیت
[g] ٣١ آیت
[h] ٣٩ آیت
[i] خر ٣٩: ٢
[k] دیکھو، یشو ٤: ٧ ذکر ٦: ١٤
[l] ٢٩ آیت خر ٣٩: ٧

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

تو دو زنجيريں خالص سونے سے، گندهي هوئي رسي كے طور سے، أن كے كناروں كے ليئے بنا: اور دونوں گندهي هوئي زنجيروں كو أن خانوں سے لٹكا.

۱۵ اور عدل كي چپراس أستادكاري سے، افود كے طور پر، سونے اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهين كتے هوئے كتان سے بنا[m]. ۱۶ اور چاهيئے كه يهه چوكهونٹا اور دُهرا هو: أس كي لمبائي ايک بالشت، اور أس كي چوڑائي ايک بالشت. ۱۷ اور تو أس ميں چار سطريں جواهر كي جڑ[n]: پهلي سطر ميں ||ياقوت سرخ، اور پكهراج، اور گوهر شب چراغ هو. ۱۸ دوسري سطر ميں زمرد، اور نيلم، اور هيرا. ۱۹ تيسري سطر ميں لشم، اور يشم، اور †فيروزه. ۲۰ چوتهي سطر ميں ‡ازرق، اور سنگ سليماني، اور زبرجد: اور چاهيئے كه يے سونے كے خانوں ميں جڑے هوں. ۲۱ اور پتهروں پر بني إسرائيل كے نام، مطابق أن كے ناموں كے شمار كے باره هوں، انگوٹهي كے نقش كي طرح؛ هر ايک كا نام، باره فرقوں كے موافق، ايک ايک پتهر پر هو.

[m] خر ۳۹: ۸
[n] خر ۳۹: ۱۰، وغيره
|| يا، لعل.
† يا، مانک
‡ يا، فيروزه

۲۲ اور تو چپراس كے ليئے دو زنجيريں كونيوالي، گندهي هوئي رسي كي طرح، خالص سونے كي بنا. ۲۳ اور تو چپراس كے ليئے دو حلقے سونے كے بنا: اور أن كو أس كے دونوں كونوں ميں لگا. ۲۴ اور دو زنجيريں گندهي هوئي سونے كي أن دونوں حلقوں ميں، جو چپراس كے دونوں كونوں ميں هيں، لگا. ۲۵ اور دونوں دوسرے سرے، گندهي هوئي زنجيروں كے، أن دو پتهروں كے خانوں سے لگا: پهر أن كو افود كے دونوں مونڈهوں پر آگے سے لٹكا.

۲۶ اور سونے كے اَور دو حلقے بنا، اور تو أن كو چپراس كي دونوں طرفوں ميں، أس حاشيئے ميں، جو افود كے بهيتر كي طرف سے ملنيوالا هي، لگا. ۲۷ اور تو سونے كے اَور دو حلقے بنا، اور تو أن كو مونڈهوں ميں افود كے نيچے كي طرف أس كي تركيب كے، مقابل ميں، اوپر افود كے پٹكے كے، لگا. ۲۸ اور وے چپراس كو أس كے حلقوں ميں، اور افود كے حلقے ميں آسماني رنگ كا تاگا ڈالكر باندهه ديں، تاكه اوپر افود كے پٹكے كے هو جاوے، اور چپراس افود كے اوپر سے نه هٹے.

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

۲۹ اور هارون بني إسرائيل كے نام عدل كي چپراس ميں اپنے سينے پر، پاک مكان ميں داخل هونے كے وقت، خداوند كے روبرو، ياد كے ليئے[o]، هميشه أٹهائے رهے.

۳۰ اور تو عدل كي چپراس ميں اوريم و تمّيم ركهه[p]: اور يے هارون كے دل پر، خداوند كے روبرو، داخل هونے كے وقت هوں: سو هارون بني إسرائيل كا عدل اپنے دل پر روبرو خداوند كے هميشه أٹهائے رهے.

۳۱ اور تو افود كا جبه بنا[q]، اور وه سب آسماني رنگ سے هو. ۳۲ اور گريبان أس كا، أس كے درميان ميں، زره كے گريبان كي طرح سے هو: اور حاشيے ميں أس كي گوٹ هو، اور أسي طور سے بني جاوے، تاكه نه پهٹے.

۳۳ اور تو انار أس كے دامن كے گهير ميں آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، سے بنا: اور تو گهير ميں سونے كي گهنٹياں أنكے بيچ ميں بنا: ۳۴ پس، ايک گهنٹي سونے كي ايک انار كے ساتهه، اور دوسري گهنٹي سونے كي دوسرے انار كے ساتهه، جبے كے دامن ميں، أس كے گهير ميں، هوگي. ۳۵ اور أس كو هارون عبادت كے وقت پهنے: تو أسكي آواز پاک مكان ميں داخل هونے كے وقت خداوند كے روبرو اور نكلنے كے وقت، سني جائيگي، تاكه وه هلاک نه هو جاوے.

۳۶ اور تو ايک پتّر خالص سونے كا بنا، اور أس پر، انگوٹهي كے نقش كے طور سے، يهه كنده كر، كه **قدس يهوواه كے ليئے**[r].

۳۷ اور تو أس كو آسماني رنگ كے تاگے

[o] ۱۲ آيت
[p] احبـ ۸: ۸ گنـ ۲۷: ۲۱ إستـ ۳۳: ۸ ۱ سمـ ۲۸: ۶ عز ۲: ۶۳ نحمـ ۷: ۶۵
[q] خر ۳۹: ۲۲
[r] خر ۳۹: ۳۰ ذكر ۱۴: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

سے باندھ، کہ وہ عمامے پر هو: چاهیئے کہ وہ عمامے کے آگے کي طرف سے هو. ۳۸ اور یہہ هارون کي پیشاني پر هو، اور هارون اُن پاک چیزوں کي بدي کو، کہ جنهیں بني اِسرائیل اپنے سارے پاک هدیوں کے نیاز کرتے هي مخصوص کرینگے، اُٹهاوے[e]: اور یہہ اُس کي پیشاني پر همیشه هو، تاکہ خداوند کے روبرو رضامندي اُن سے حاصل هو[f].

۳۹ اور تو مهین کتان کے کُرتے کو منقش بنا، اور عمامے کو مهین کتان سے، اور کمربند کو نقاشوں کي طرح سے بنا.

۴۰ اور هارون کے بیٹوں کے لیئے کُرتے بنا، اور اُن کے لیئے کمربند، اور پگڑي واسطے عزت اور حرمت کے بنا[g]. ۴۱ اور تو یہہ سب هارون کو، جو تیرا بهائی هي، اور اُس کے بیٹوں کو اُس کے ساتهہ پنها: اور تو اُن پر تیل چپڑ[w]، اور اُن کو ||مخصوص کر، اور اُن سب کو پاک کر، تاکہ وے سب میرے لیئے کاهن هوں[x].

۴۲ اور تو اُن کے لیئے پاجامے کتان سے بنا[y]، تاکہ وے اُن کي برهنگي کو چهپاویں: اور یے کولوں سے رانوں تک هوں. ۴۳ اور یہہ هارون اور اُس کے بیٹوں پر، اُن کے داخل هونے کے وقت جماعت کے خیمہ میں، اور اُنکے آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ کے[z]، هوں: تاکہ وے پاک مکان میں عبادت کریں، اور گنهکار نہ ٹهریں[a]، اور هلاک نہ هوویں. یہہ دستورالعمل اُس کے لیئے، اور بعد اُس کے اُس کي نسل کے لیئے، ابد تک هووے[b].

e ۴۳ آیت احبا ۱۰ : ۱۷ اور ۲۲ : ۹ گنـ ۱۸ : ۱ یسعـ ۵۳ : ۱۱ حزق ۴ : ۴، ۵، ۶ یوحـ ۱ : ۲۹ عبر ۹ : ۲۸ ۱ پطر ۲ : ۲۴
f احبا ۱ : ۴ اور ۲۲ : ۲۷ اور ۲۳ : ۱۱ یسعـ ۵۶ : ۷
g ۴ آیت خر ۳۹ : ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۴۱ حزق ۴۴ : ۱۷، ۱۸
w خر ۲۹ : ۷ اور ۳۰ : ۳۰ اور ۴۰ : ۱۵ احبا ۱۰ : ۷
|| عبراني میں، اُن کے هاتهہ بهر دے.
x خر ۲۹ : ۹ وغیرہ احبا ۸ باب عبر ۷ : ۲۸
y خر ۳۹ : ۲۸ احبا ۶ : ۱۰ اور ۱۶ : ۴ حزق ۴۴ : ۱۸
z خر ۲۰ : ۲۶
a احبا ۵ : ۱، ۱۷ اور ۲۰ : ۱۹، ۲۰ اور ۲۲ : ۹ گنـ ۹ : ۱۳ اور ۱۸ : ۲۲
b خر ۲۷ : ۲۱ احبا ۱۷ : ۷

۲۹ باب

۱ کاهن کے مقدس کرنے کي قرباني وغیرہ رسوم. ۳۸ دایم سوختني قرباني. ۴۰ خدا کا بني اِسرائیل کے درمیان ساکن هونے کا آپ وعدہ کرنا.

اور وہ، جو تو اُن کے لیئے کریگا، تاکہ وے پاک هوں، اور میرے کاهن هوں، سو یہہ هي: کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈهے بے عیب لے[a]، ۲ اور بے خمیري روٹي، اور بے خمیر کے کُلچے تیل کے ساتهہ مِلے هوئے، اور بے خمیري چپاتیاں تیل سے چپڑي هوئي[b]: اور تو گیہوں کے میدے سے اُن سب کو پکا. ۳ اور تو اُن کو ایک ٹوکري میں رکهہ، اور اُن کو اُس ٹوکري میں بچهڑے اور دونوں مینڈهوں سمیت آگے لا. ۴ پهر هارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا، اور اُن کو پاني سے نہلا[c]. ۵ اور تو وہ لباس لے، اور هارون کو کُرتا[d]، اور افود کا جبہ، اور افود، اور چپراس پنها، اور اُس کو افود کے پٹکے سے باندھ[e]. ۶ اور تو عمامے کو اُس کے سر پر رکهہ[f]، اور قدس کا تاج عمامے پر لگا. ۷ اور تو چپڑنے کا تیل لے، اور اُس کے سر پر بہا، اور اُس کو چپڑ[g]. ۸ پهر اُس کے بیٹوں کو آگے لا، اور کُرتے اُن کو پنها[h]. ۹ اور کمربند اُن پر لپیٹ، هارون پر اور اُس کے بیٹوں پر: اور تو اُن کو پگڑیاں پنها، تاکہ کاهن هونا اُن کا حق همیشه کے لیئے هو[i]: اور هارون اور اُس کے بیٹوں کو ||مخصوص کر[k].

۱۰ پهر تو اُس بیل کو جماعت کے خیمے کے آگے لا: اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتهہ اُس بیل کے سر پر رکهیں[l]. ۱۱ اور اُس کو روبرو خداوند کے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، ذبح کر. ۱۲ اور اُس بیل کے خون میں سے کچهہ لے[m]، اور اپني اُنگلي سے قربانگاہ کے سینگوں پر لگا[n]، اور باقي خون قربانگاہ کے نیچے ڈهال دے. ۱۳ اور تو اُس کي وہ سب چربي[o]، جو اُس کے پیٹ کو چهپانیوالي هي، اور چربي کي جهلّي کو جو کلیجے کے اوپر هي، اور دونوں گُردوں کو، اور وہ چربي، جو اُن دونوں پر هي، لے، اور اُن کو قربانگاہ پر جلا. ۱۴ اور بیل کا گوشت اور اُس کي کهال اور اُس کا گوبر باهر خیمہ‌گاہ کے، آگ سے جلا[p]: اِس لیئے کہ یہہ خطا کي قرباني هي.

a احبا ۸ : ۲
b احبا ۲ : ۴ اور ۶ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
c خر ۴۰ : ۱۲ احبا ۸ : ۶ عبر ۱۰ : ۲۲
d خر ۲۸ : ۲ احبا ۸ : ۷
e خر ۲۸ : ۸
f احبا ۸ : ۹
g خر ۲۸ : ۴۱ اور ۳۰ : ۲۵ احبا ۸ : ۱۲ اور ۱۰ : ۷ اور ۲۱ : ۱۰ گنـ ۳۵ : ۲۵
h احبا ۸ : ۱۳
i گنـ ۱۸ : ۱۷
|| عبراني میں، اُن کے هاتهہ بهر دے.
k خر ۲۸ : ۴۱ احبا ۸ : ۲۲، وغیرہ عبر ۷ : ۲۸
l احبا ۱ : ۴ اور ۸ : ۱۴
m احبا ۸ : ۱۵
n خر ۲۷ : ۲ اور ۳۰ : ۲
o احبا ۳ : ۳
p احبا ۴ : ۱۱، ۱۲، ۲۱ عبر ۱۳ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۱۵ پهر تو ایک مینڈهے کو آگے لا[a]، اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتهه اُس مینڈهے کے سر پر رکهیں[b]. ۱۶ اور تو اُس مینڈهے کو ذبح کر، اور تو اُس کا لهو لیکے قربانگاه اور اُس کے گِرداگِرد چهڑک. ۱۷ اور تو مینڈهے کو ٹکڑا ٹکڑا کر، اور اوجهه اور پائے اُس کے دهو، اور اُس کے عضوؤں، اور سر کے ساتهه اُن کو جمع کر. ۱۸ اور تو اُس سب مینڈهے کو قربانگاه پر جلا: یهه خداوند کے لیئے سوختني قرباني هی، خوشنودي کي بو آگ سے[c] خداوند کے لیئے هی.

۱۹ پهر تو دوسرا مینڈها آگے لا[d]، اور هارون اور اُس کے بیٹے اپنے هاتهه اُس مینڈهے کے سر پر رکهیں. ۲۰ اور تو اُس مینڈهے کو ذبح کر، اور تو اُس کے لهو سے لے، اور هارون اور اُس کے بیٹوں کے دهنے کان کي لهر پر، اور دهنے هاتهه کے انگوٹهے پر، اور دهنے پانو کے انگوٹهے پر لگا؛ اور تو لهو کو قربانگاه پر اور اُس کے گِرداگِرد چهڑک. ۲۱ اور تو اُس لهو سے، جو قربانگاه پر هی، اور چهڑکنے کے تیل سے لے[e]، اور تو اُس کو هارون، اور اُس کے کپڑوں پر، اور اُس کے ساتهه، اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چهڑک: تاکه وه اور کپڑے اُس کے، اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹے اور کپڑے اُس کے بیٹوں کے، پاک هوں[f]. ۲۲ اور تو مینڈهے کي چربي، اور دم، اور وه چربي جو چهپانیوالي اُس کے اوجهه کي هی، اور چربي کي جهلي جو کلیجے کے اوپر هی، اور دو گردے، اور وه چربي جو اِن دونوں پر هی، اور دهني ران لے؛ اِس لیئے که یهه مینڈها کاهن کے مقدس کرنے کا هی. ۲۳ اور ایک گرده روٹي، اور ایک گلچه تیل ملا هوا، اور بیخمیري چپاتیوں میں سے، ایک کو اُس ٹوکري سے جو روبرو خداوند کے هی، لے[g]: ۲۴ اور تو یهه سب هارون کي، اور اُس کے بیٹوں کي هتهیلیوں پر رکهه، اور تو اُن کو خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے لیئے هلا[h]. ۲۵ اور تو اُن کو اُن کے هاتهه سے لے، اور قربانگاه پر سوختني قرباني کے لیئے جلا[i]، که خداوند کے آگے خوشبو هووے؛ یهه خداوند کے لیئے آگ کي قرباني هی. ۲۶ اور تو سینه مینڈهے کا جو هارون کے مقدس کرنے کے لیئے هی، لے[j]، اور تو اُس کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے لیئے هلا: اور یهه حصه تیرے لیئے هو[k]. ۲۷ اور تو سینه هلانے کا، جو هلایا گیا هی، اور ران اُٹهانے کي، جو هلائي اور اُٹهائي گئي هی[l]، کاهن کے مقدس کرنے کے مینڈهے سے، جو هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هی، مقدس کر[m]. ۲۸ یهه هارون اور اُس کے بیٹوں کا، سب بني اِسرائیل کي طرف سے بطور همیشه کي رسم کے هوگا[n]؛ اِس لیئے که یهه اُٹهائي هوئي قرباني هی: اور چاهیئے که همیشه بني اِسرائیل کي طرف اُن کي سلامي کے ذبیحوں میں سے اُٹهائي هوئي قرباني هو[o]، اور یهه اُٹهائي هوئي قرباني خداوند کے لیئے هی.

۲۹ اور وه پاک لباس، جو هارون کے لیئے هی، چاهیئے که اُس کے پیچهے اُس کے بیٹوں کے واسطے هو[p]، که تیل چهڑے جاویں اُس میں، اور اُسي میں کهانت اُن کے هاتهه سونپي جاوے[q]. ۳۰ وه کاهن[r] جو اُس کے پیچهے اُس کے بیٹوں میں سے هوگا، اُسکو سات دن پهنے[s]، جب وه پاک مکان میں عبادت کرنے کو جماعت کے خیمے میں داخل هو.

۳۱ اور تو کاهن کے مقدس کرنے کا مینڈها لے، اور تو اُس کا گوشت مقدس مکان میں[t] پکا. ۳۲ اور هارون اور اُس کے بیٹے مینڈهے کا گوشت، اور وه روٹي، جو ٹوکري میں هی، جماعت کے خیمے کے دروازے پر کهاویں[u]. ۳۳ اور اُن چیزوں کو، که جن سے کفاره هوا هی، تاکه

[a] احبا ۸ : ۱۸
[b] احبا ۱ : ۴—۹
[c] پید ۸ : ۲۱
[d] ۳ آیت احبا ۸ : ۲۲
[e] خر ۳۰ : ۲۵، ۳۱ احبا ۸ : ۳۰
[f] ۱ آیت عبر ۹ : ۲۲
[g] احبا ۸ : ۲۶
[h] احبا ۷ : ۳۰
[i] احبا ۸ : ۲۸
[j] احبا ۸ : ۲۹
[k] زبور ۹۹ : ۶
[l] احبا ۷ : ۳۱، ۳۴
[m] گنـ ۱۸ : ۱۱، ۱۸
[n] اِستـ ۱۸ : ۳
[o] احبا ۱۰ : ۱۵ / احبا ۷ : ۳۴
[p] گنـ ۲۰ : ۲۶، ۲۸
[q] گنـ ۱۸ : ۸ اور ۳۵ : ۲۵
[r] احبا ۸ : ۳۵ اور ۹ : ۱، ۸
[s] گنـ ۲۰ : ۲۸
[t] احبا ۸ : ۳۱
[u] متي ۱۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کہانت اُن کے ھاتھ آوے، اور وے مقدس ھوں، وے کھاویں[m]، اور کوئي اجنبي اُن سے کچھ نہ کھاوے[n]، اِس لیئے کہ وے مقدس ھیں۔ ۳۴ اور اگر صبح تک، مقدس کرنے کے گوشت اور روٹي سے کچھ باقي رہ جائے، تو اُس کو، جو بچ رہا ھی، تو جلا دے[o]؛ چاھیئے کہ نہ کھایا جاوے، اِس لیئے کہ وہ مقدس ھی۔ ۳۵ اور تو ھارون اور اُس کے بیٹوں کو، جس طرح کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ھی، کر؛ اور سات دن تو اُن کو مقدس کر[p]۔ ۳۶ اور تو ھر روز ایک بیل کو گناہ کي قرباني کے لیئے کفارے کے واسطے ذبح کر[q]؛ اور تو قربانگاہ کو، جب اُس کے لیئے کفارہ دے چکا، پاک کر، اور تو اُس پر تیل چپڑ[r]، کہ مقدس ھو۔ ۳۷ تو سات دن قربانگاہ کے لیئے کفارہ دے، اور اُسے پاک کر؛ تو قربانگاہ نہایت پاک[s] ھو جائیگي؛ اور جو کچھ اُس کو چھوئیگا، سو پاک ھو جائیگا[t]۔

۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چاھیئے کہ تو چڑھاوے، سو یہہ ھی؛ ھر روز[u] ھمیشہ ایک برس کے دو برے[w]۔ ۳۹ ایک برہ صبح کو چڑھائیو، اور دوسرا برہ زوال اور غروب کے درمیان[x]۔ ۴۰ اور ایک برہ کے ساتھ میدے کا دسواں حصہ جو ایک پاؤ ھین کوٹے ھوئے زیتون کے تیل سے ملا ھوا ھو، اور ایک پاؤ ھین مي کا تپاون کے لیئے چڑھائیو۔ ۴۱ اور تو دوسرے برہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائیو[y]، اور اُس کے ساتھ صبح کا سا ھدیہ اور اُس کا سا تپاون چڑھائیو، کہ خوشبوئي کا ھوم خداوند کے لیئے ھووے۔ ۴۲ یہہ سوختني قرباني[z] تمھاري پشت در پشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے آگے ھمیشہ ھوگي؛ وھاں میں تم سے ملاقات کرونگا[a]، کہ تم سے باتیں کروں۔ ۴۳ اور میں وھاں بني اِسرائیل سے ملاقات کرونگا، اور وہ مکان میرے جلال سے مقدس ھوگا[b]۔ ۴۴ کہ میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ کو مقدس کرونگا؛ اور میں ھارون کو اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کرونگا[c]، تاکہ وے میرے کاھن ھوں۔

۴۵ اور میں بني اِسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا[d]، اور میں اُن کا خدا ھونگا۔ ۴۶ اور وے جانینگے، کہ میں خداوند اُن کا خدا ھوں، جو اُنھیں مصر کے ملک سے نکال لایا[e]، تاکہ میں اُن کے درمیان سکونت کروں؛ میں یہوواہ اُن کا خدا ھوں۔

۳۰ باب

۱ بخور کا مذبح۔ ۱۱ جانوں کا فدیہ۔ ۱۷ برنجي حوض۔ ۲۲ مساحت کا مقدس تیل۔ ۳۴ بخور کے بنانے کي ترکیب۔

اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانے کے واسطے[a] بنا[b]؛ شطّیم کي لکڑي سے تو اُس کو بنا۔ ۲ طول اُس کا ایک ھاتھ، اور عرض اُس کا ایک ھاتھ، چاھیئے کہ چوکھونٹي ھو، اور بلندي اُس کي دو ھاتھ؛ اور سینگ اُس کے اُسي سے ھوں۔ ۳ اور تو اُس کو خالص سونے سے مڑھ، اُس کے سرپوش، اور اُس کي دیواروں کو، جو اُس کے گِرد گِرد ھیں، اور اُس کے سینگوں کو؛ اور تو ایک کنگني گِرداگِرد سونے سے اُس کے لیئے بنا۔ ۴ اور تو دو حلقے سونے کے کنگني کے نیچے، اُس کے دو کونوں پاس، اُس کي دونوں طرف پر بنا: تاکہ وے چوبوں کے لیئے مکان ھوں، کہ اُن سے اُٹھائي جاوے۔ ۵ اور تو چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنا، اور تو اُن کو سونے سے مڑھ۔ ۶ اور تو اُس کو پردے کے سامھنے، جو شھادت کے صندوق کے نزدیک ھی، سامھنے کفارہ‌گاہ کے[c]، جو شھادت کے صندوق پر ھي، جھاں میں تجھ سے ملاقات کرونگا، رکھ۔ ۷ اور ھارون ھر صبح کو اُس پر خوشبو کے لیئے بخور

---

m احبـ ۱۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷
n احبـ ۲۲: ۱۰
o احبـ ۸: ۳۲
p خر ۴۰: ۱۲ احبـ ۸: ۳۳، ۳۴، ۳۵
q عبر ۱۰: ۱۱
r خر ۳۰: ۲۶، ۲۸، ۲۹ اور ۴۰: ۱۰
s خر ۴۰: ۱۰
t خر ۳۰: ۲۹ متي ۲۳: ۱۹
u دیکھو دان ۹: ۲۷ اور ۱۲: ۱۱
w گنـ ۲۸: ۳ ۱ توا ۱۶: ۴۰ ۲ توا ۲: ۴ اور ۱۳: ۱۱ اور ۳۱: ۳ عز ۳: ۳
x ۲ سلا ۱۶: ۱۵ حزق ۴۶: ۱۳، ۱۴، ۱۵
y ۱ سلا ۱۸: ۲۹، ۳۶ ۲ سلا ۱۶: ۱۵ عز ۹: ۴، ۵ زبور ۱۴۱: ۲ دان ۹: ۲۱
z ۳۸ آیت خر ۳۰: ۸ گنـ ۲۸: ۶ دان ۸: ۱۱، ۱۲، ۱۳
a خر ۲۵: ۲۲ اور ۳۰: ۶، ۳۶ گنـ ۱۷: ۴

b خر ۴۰: ۳۴ ۱ سلا ۸: ۱۱ ۲ توا ۵: ۱۴ اور ۷: ۱، ۲، ۳ حزق ۴۳: ۵ حجي ۲: ۷، ۹ ملا ۳: ۱
c احبـ ۲۱: ۱۵ اور ۲۲: ۹، ۱۶
d خر ۲۵: ۸ احبـ ۲۶: ۱۲ ذکر ۲: ۱۰ یوحـ ۱۴: ۱۷، ۲۳ ۲ قرنـ ۶: ۱۶ مکاشـ ۲۱: ۳
e خر ۲۰: ۲
a دیکھو ۷: ۸، ۱۰ آھیں احبـ ۴: ۷، ۱۸ مکاشـ ۸: ۳
b خر ۳۷: ۲۵ اور ۴۰: ۵
c خر ۲۵: ۲۱، ۲۲

کے مصالح جلاوے[d]: جس وقت کہ کُل لیوے چراغوں کا[e]، اُس کو اُس کے اوپر جلاوے. ۸ اور ایسے ھي جب کہ ھارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھاوے، تب بخور کو جلاوے: یہہ بخور خداوند کے روبرو تمھارے قرنوں میں ھمیشہ جاري رھیگا. ۹ اور تم اُس پر، اَور طرح کا[f] بخور نہ سنگھائیو، اور نہ سوختني قرباني اور نہ ھدیہ اُس پر چڑھائیو، اور نہ تپاون اُس پر تپائیو. ۱۰ اور ھارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفارہ دیوے: گناہ کي قرباني کے لہو سے جو کفارے کے لیئے ھي، دیوے[g]: برس میں ایک بار تمھارے قرنوں میں اُس پر کفارہ دیوے: یہہ خداوند کے لیئے سب سے مقدس ھي.

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ھوئے کلام کیا: ۱۲ جب تو بني اِسرائیل کا شمار کرے[h]، جتنے شمار کے لائق ھیں، تو اُن کے شمار کرنے میں ھر مرد اپني جان کا خداوند کے لیئے فدیہ[i] دے، تاکہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا[k] نہ اُترے. ۱۳ اور جو کوئي شمار کیئے ھوؤں میں شامل ھي، تو وہ آدھا مثقال[l]، مقدس کے مثقال کے حساب سے دے: مثقال بیس جیراہ ھي[m]: پس آدھا مثقال خداوند کے لیئے نذر ھي[n]. ۱۴ جو کوئي شمار کیئے ھوؤں میں شامل ھي، بیس برس کا ھو یا زیادہ، تو وہ خداوند کے لیئے نذر کرے. ۱۵ اپني جانوں کے فدیہ[o] میں خداوند کے لیئے نذر کرتے وقت آدھے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے، اور غریب کم نہ دے[p]. ۱۶ اور تو فدیہ کا روپا بني اِسرائیل سے لے، اور تو اُس کو جماعت کے خیمے کے کام میں خرچ کر[q]: اور یہہ بني اِسرائیل کے لیئے خداوند کے روبرو یادگار[r]، اور فدیہ اُن کي جانوں کا، ھوگا.

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ھوئے کلام کیا: ۱۸ ایک حوض پیتل سے[s]، اور کُرسي اُس کي پیتل سے، دھونے کے لیئے بنا: اور اُس کو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان میں رکھ[t]، اور اُس میں پاني ڈال. ۱۹ اور ھارون اور اُس کے بیٹے اپنے ھاتھ و پانو اُس سے دھوویں[u]: ۲۰ اپنے جانے کے وقت جماعت کے خیمے میں پاني سے دھوویں، تاکہ ھلاک نہ ھوں: اور اپنے جانے کے وقت قربانگاہ کے پاس تاکہ خدمت کریں، اور خداوند کے لیئے سوختني قرباني جلاویں: ۲۱ وے ھاتھ پانو دھوویں، تاکہ وے نہ مریں: اور یہہ اُن کے یعنے اُس کے، اور اُس کي نسل کے لیئے، اُن کے قرنوں میں ھمیشہ کے واسطے رسم ھوگي[w].

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے ھمکلام ھوکے فرمایا، ۲۳ کہ تو اپنے لیئے اچھي خوشبوئي کا اول مصالح[x] لے، یعنے خالص مر[y] سے پان سؤ مثقال، اور اُس کا آدھا یعنے اڑھائي سؤ مثقال دارچیني[z]، اور خوشبو اگر سے اڑھائي سو مثقال لے، ۲۴ اور تج[a] سے پان سؤ مثقال، مقدس کے مثقال سے، اور زیتون کے تیل سے ایک ھین[b]: ۲۵ اور تو اُن کو تیلِ مقدس ملنے کا بنا: اُسے اچھي طرح ملاکے گندھي کي کاریگري سے ایک روغن بنا: پس یہہ روغن مقدس ملنے کا ھوگا[c]. ۲۶ اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ، اور عہدنامے کا صندوق چپڑ[d]، ۲۷ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۲۸ اور سوختني قرباني کي قربانگاہ، اور سب برتن اُس کے، اور حوض اور کُرسي اُس کي: ۲۹ اور تو اُن کو مقدس کر، تاکہ وے بے نہایت پاک ھو جائیں: اور جو کوئي اُسے چھووے، پاک ھو جائیگا[e]. ۳۰ اور تو ھارون اور اُس کے بیٹوں کو چپڑ، اور اُنھیں مقدس کر[f]، تاکہ وے میرے لیئے کاھن ھوں. ۳۱ اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

d ۳۴ آیت؛ ۱ سمو ۲ : ۲۸؛ ۱ توا ۲۳ : ۱۳؛ لوقا ۱ : ۹
e خر ۲۷ : ۲۱
f احبا ۱۰ : ۱
g احبا ۱۶ : ۱۸ اور ۲۳ : ۲۷
h خر ۳۸ : ۲۵؛ گنـ ۱ : ۲، ۵؛ اور ۲۶ : ۲؛ ۲ سمو ۲۴ : ۲
i دیکھو گنـ ۳۱ : ۵۰؛ ایوب ۳۳ : ۲۴؛ اور ۳۶ : ۱۸؛ زبور ۴۹ : ۷؛ متي ۲۰ : ۲۸؛ مرقس ۱۰ : ۴۵؛ ۱ تمط ۲ : ۶؛ ۱ پطر ۱ : ۱۸، ۱۹
k ۲ سمو ۲۴ : ۱۵
l متي ۱۷ : ۲۴
m احبا ۲۷ : ۲۵؛ گنـ ۳ : ۴۷؛ حزق ۴۵ : ۱۲
n خر ۳۸ : ۲۶
o ۱۲ آیت
p ایوب ۳۴ : ۱۹؛ امثا ۲۲ : ۲؛ افسـ ۶ : ۹؛ قلسـ ۳ : ۲۵
q خر ۳۸ : ۲۵
r گنـ ۱۶ : ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

s خر ۳۸ : ۸؛ ۱ سلا ۷ : ۳۸
t خر ۴۰ : ۷، ۳۰
u خر ۴۰ : ۳۱، ۳۲؛ زبور ۲۶ : ۶؛ یسع ۵۲ : ۱۱؛ یوحـ ۱۳ : ۱۰؛ عبر ۱۰ : ۲۲
w خر ۲۸ : ۴۳
x غزل ۴ : ۱۴؛ حزق ۲۷ : ۲۲
y زبور ۴۵ : ۸؛ امثا ۷ : ۱۷
z غزل ۴ : ۱۴
a زبور ۴۵ : ۸
b خر ۲۹ : ۴۰
c خر ۳۷ : ۲۹؛ گنـ ۳۰ : ۲۵؛ زبور ۸۹ : ۲۰؛ اور ۱۳۳ : ۲
d خر ۴۰ : ۹؛ احبا ۸ : ۱۰؛ گنـ ۷ : ۱
e خر ۲۹ : ۳۷
f خر ۲۹ : ۷، وغیرہ؛ احبا ۸ : ۱۲، ۳۰

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

تو بني اِسرائيل کو فرما، اور اُن کو کہہ، که يهہ تيلِ مقدس ماننے کا هي؛ يهہ ميرے لِيئے تمهارے قرنوں ميں هو۔ ۳۲ اور کسي آدمي کے بدن پر نه ڈهالا جاوے، اور تم ايسا اور اُسي ترکيب سے نه بنائيو؛ اِس لِيئے که يهہ مقدس هي؛ پس چاهيئے که يهہ تمهارے نزديک مقدس هو۔ ۳۳ جو اِنسان که بناوے ايسا، يا کسي اجنبي پر لگاوے، تو وہ اپني قوم سے کٹ جائے۔

۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، تو اپنے لِيئے خوشبوئياں، يعني مُر، اور مصطکي، اورلون، اورخالص لبان سے ليجيو؛ اور چاهيئے که يے سب برابر هوں۔ ۳۵ اور تو اُن کو بخور، خوشبو، گندهي کي کاريگري سے، پاک مقدس بنا۔ ۳۶ اور اُن ميں سے کچهہ کوٹ، تاکه باريک هو، اور اُن ميں سے کچهہ شهادت کے صندوق کے سامهنے جماعت کے خيمے ميں، جهاں ميں تجهہ سے ملاقات رکهونگا، رکهہ؛ پس يهہ تمهارے لِيئے بے نهايت پاک هوگا۔ ۳۷ اور بخور، جسے تو بناويگا، تو چاهيئے که اُسي کے طور پر تم اپنے لِيئے نه بناؤ؛ اِس لِيئے که يهہ تمهارے نزديک خداوند کے لِيئے مقدس هوگا۔ ۳۸ جو اِنسان که ايسا بناويگا، تاکه اُسے سونگهے، تو وہ اپني قوم سے کٹ جائيگا۔

۳۱ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بظلي‌ايل اور اهلياب بلائے جاتے، اور خيمے کے کام کو انجام دينے کے لِيئے خاص لياقت حاصل کرتے۔ ۱۲ سبت کے ماننے کا دو بارہ حکم هوتا۔ ۱۸ موسیٰ کے هاتهہ ميں دو لوحيں سپرد هوتيں۔

پهر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے کہا: ۲ ديکهہ، که ميں نے بظلي‌ايل بن اوري، بن حور، يهوداہ کے فرقے ميں سے، نام ليکے بلايا: ۳ اور ميں نے اُس کو حکمت، اور فهميد، اورعلم، اور هر طرح کي هنرمندي ميں، روح الله سے بهر ديا، ۴ تاکه اُستادي کاموں کو اِيجاد کرے، اور سونے، اور روپے، اور پيتل کے کام کرے، ۵ اور جواهر کو کنده کرے، تاکه اُنهيں جڑے، اور لکڑي کو تراشے، که جس سے سب طرح کي کاريگري کا کام هووے۔ ۶ اور ديکهہ، ميں نے اهلياب کو، جو اخيسمک کا بيٹا، اور دان کے فرقے ميں سے هي، اُس کا ساتهي کر ديا: اور ميں نے سب روشن‌ضميروں کے دل ميں حکمت رکهي، که سب کچهہ، جو ميں نے تجهے فرمايا هي، بناويں؛ ۷ يعني، جماعت کا خيمه، اور شهادت کا صندوق، اور کفارہ‌گاہ، جو اُس پر هي، اور سب ظروف خيمے کے، ۸ اور ميز، اور برتن اُس کے، اور شمعدان خالص سونے سے، اورسب ظروف اُس کے، اور قربانگاہ بخور کي، ۹ اور قربانگاہ سوختني قرباني کي، اورسب ظروف اُس کے، اورحوض، اور کُرسي اُس کي، ۱۰ اور لباس عبادت کا، اور مقدس لباس هارون کاهن کے لِيئے، اور لباس اُس کے بيٹوں کا، کاهن هونے کے لِيئے، ۱۱ اور ملنے کا تيل، اور مقدس کے لِيئے خوشبودار بخور؛ جيسا که ميں نے تجهہ کو حکم کيا، ويساهي وے سب کچهہ بناوينگے۔

۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے کہا، ۱۳ تو بني اِسرائيل کو فرما، اور اُن کو کهہ، که تم ميرے سبتوں کو مانو: اِس لِيئے که يهہ ميرے اور تمهارے درميان تمهارے قرنوں ميں نشاني هي، تاکه تم جانو که ميں خداوند تمهارا پاک کرنيوالا هوں۔ ۱۴ پس، تم سبت کو مانو، اِس لِيئے که وہ تمهارے لِيئے مقدس هي: جو کوئي اُس کو پاک نه جانے، وہ ضرور مار ڈالا جاوے: جو اُس ميں کچهہ کام کرے، وہ اپني قوم سے کٹ جائے۔ ۱۵ چهہ دن کام کرنا؛ ليکن ساتواں دن آرام کے لِيئے سبت هي، وہ خداوند کے لِيئے مقدس هي: پس جو کوئي روز سبت کو کام کرے، وہ ضرور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

مار ڈالا جائے. ۱۶ پس، بنی اسرائیل سبت کو مانیں، اور اُسے اپنی پشت در پشت، عہد ابدیؑ جانکے، اُس میں آرام کریں. ۱۷ میرے اور بنی اسرائیل کے درمیان یہہ علامت* ابدی ہی: اِس لیئے کہ چھہ دن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، اور ساتویں دن آرام کیا، اور تازہ‌دم ہوا.

۱۸ اور خداوند نے، جب موسیٰ سے کوہِ سینا پر اپنا کلام تمام کر چُکا، شہادت کی دو لوحیں دیں، اور وے سنگین لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی تھیں.

۳۲ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلی، موسیٰ کی غیرحاضری کے باعث، ہارون سے بچھڑا بنواتی. ۷ اِس علت سے خدا غصے ہوتا. ۱۱ موسیٰ کی منت سے، وہ دھیما ہوتا. ۱۵ موسیٰ دو لوحیں ساتھہ لیئے، پہاڑ پر سے اُترتا. ۱۹ اُن کو توڑ ڈالتا. ۲۰ بچھڑے کو چور کرتا. ۲۲ ہارون عذر کرتا. ۲۵ موسیٰ بتپرستوں کو مروا ڈالتا. ۳۰ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا.

۱۴۹۱

۱ اور جب لوگوں نے دیکھا، کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں دیری کرتا ہی، تو وے ہارون کے پاس جمع ہوئے، اور اُسے کہا، کہ اُٹھہ، ہمارے لیئے معبود بنا، کہ ہمارے آگے چلیں؛ کیونکہ یہہ مرد موسیٰ، جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا، ہم نہیں جانتے، کہ اُسے کیا ہوا. ۲ ہارون نے اُنہیں کہا، کہ زیور سونے کے، جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے کانوں میں ہیں، توڑ توڑکے مجھہ پاس لاؤ. ۳ چنانچہ سب لوگ سونے کے زیور، جو اُن کے کانوں میں تھے، توڑ توڑکے ہارون کے پاس لائے. ۴ اور اُس نے اُن کے ہاتھوں سے لیا، اور ایک بچھڑا ڈھالکر اُس کی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی؛ اور اُنہوں نے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہہ تمہارا معبود ہی، جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا. ۵ اور جب ہارون نے یہہ دیکھا، تو اُس کے آگے ایک قربانگاہ بنائی؛ اور ہارون نے یہہ کہکے منادی کی، کہ کل خداوند کے لیئے عید ہی. ۶ اور وے صبح کو اُٹھے، اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں، اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے، اور کھیلنے کو اُٹھے.

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ اُتر جا؛ کیونکہ تیرے لوگ، جنھیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا، خراب ہو گئے ہیں: ۸ وے اُس راہ سے، جو میں نے اُنہیں فرمائی، جلد پھر گئے ہیں؛ اُنھوں نے اپنے لیئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا، اور اُسے پوجا، اور اُس کے لیئے قربانی ذبح کرکے کہا، کہ ای اِسرائیل، یہہ تمہارا معبود ہی، جو تمہیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا. ۹ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں، کہ ایک گردن‌کش قوم ہی. ۱۰ اب تو مجھہ کو چھوڑ، کہ میرا غضب اُن پر بھڑکے، اور میں اُنہیں بھسم کروں، اور میں تجھہ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا. ۱۱ تب موسیٰ نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کرکے کہا، کہ ای خداوند، کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں پر، جنھیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھہ مصر کے ملک میں سے نکال لایا، بھڑکتا ہی؟ ۱۲ کس لیئے مصری بولیں، اور کہیں، کہ وہ اُن کو یہاں سے بدی کے لیئے نکال لے گیا، تاکہ اُن کو پہاڑوں میں مار ڈالے، اور اُن کو روے زمین پر سے ہلاک کرے؟ اپنے غضب کے بھڑکنے سے باز رہ، اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا. ۱۳ تو ابرہام، اور اِضحاق، اور اِسرائیل اپنے بندوں کو یاد کر، جن سے تونے اپنی ہی قسم کھائی، اور اُن سے کہا، کہ میں تمہاری نسل کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا، اور یہہ سارا ملک جس کے حق میں میں نے کہا، سو میں تمہاری نسل کو بخشونگا، کہ ابد تک اُس کے مالک ہوں. ۱۴ تب خداوند

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

نے اُس بدي سے، جو چاها تها، که اپنے لوگوں سے کرے، پچهتایا"۔

۱۵ اور موسیٰ پهرکر پہاڑ سے اُتر گیا، اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے هاتهه میں تهے؛ وے تختے لکهے هوئے تهے، دونوں طرف اِدهر اور اُدهر لکهے هوئے تهے۔ ۱۶ اور وے تختے خدا کے کام سے تهے، اور جو لکها هوا، سو خدا کا لکها هوا، اور اُن پر کندا کیا هوا تها۔ ۱۷ اور جب یشوع نے لوگوں کي آواز، جو پکار رهے تهے، سني، تو موسیٰ سے کہا، که لشکرگاه میں لڑائي کي آواز هی۔ ۱۸ موسیٰ بولا، یهه تو نه فتح کے شور کي آواز، نه شکست کے شور کي آواز هی؛ بلکه گانے کي آواز میں سنتا هوں۔

۱۹ اور یوں هوا، که جب وه لشکرگاه کے پاس آیا، اور بچهڑا، اور راگ ناچ دیکها، تب موسیٰ کا غضب بهڑکا، اور اُس نے تختے اپنے هاتهوں سے پهینک دیئے، اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے۔ ۲۰ اور اُس نے اُس بچهڑے کو، جسے اُنهوں نے بنایا تها، لیا، اور اُس کو آگ سے جلایا، اور پیسکر خاک سا بنایا، اور اُس کو پاني پر چهڑککر بني اِسرائیل کو پلایا۔ ۲۱ اور موسیٰ نے هارون کو کہا، که اِن لوگوں نے تجهه سے کیا کیا، که تو اُن پر ایسا بڑا گناه لایا؟ ۲۲ هارون نے کہا، که میرے خداوند کا غضب نه بهڑکے؛ تو اِس قوم کو جانتا هی، که بدي کي طرف مائل هی۔ ۲۳ سو اُنهوں نے مجهے کہا، که همارے لیئے ایک معبود بنا، جو همارے آگے چلے؛ که یهه مرد موسیٰ، جو همیں مصر کے ملک سے چهڑا لایا، هم نہیں جانتے که اُسے کیا هوا۔ ۲۴ تب میں نے اُنهیں کہا، که جس کسي کے پاس سونا هو، وه توڑ لاوے؛ اُنهوں نے مجهے دیا، اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا؛ سو یهه بچهڑا نکلا۔

۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکها، که وے بے قید هو گئے، که هارون نے اُنهیں اُن کے مخالفوں کے روبرو، اُن کي رسوائي کے لیئے بے قید کرایا تها: ۲۶ تب موسیٰ لشکرگاه کے دروازے پر کهڑا هوا، اور کہا، جو خداوند کي طرف هو، سو میرے پاس آوے۔ تب سب بني لاوي اُس پاس جمع هوئے۔ ۲۷ اور اُس نے اُنهیں کہا، که خداوند اِسرائیل کے خدا نے فرمایا هی، که تم میں سے هر مرد اپني کمر پر تلوار باندهے، اور ایک دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاه میں گذرتے پهرو، اور هر مرد تم میں سے اپنے بهائي کو، هر ایک آدمي اور اپنے دوست کو، اور هر ایک آدمي اپنے قریب کو، قتل کرے۔ ۲۸ اور بني لاوي نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا؛ چنانچه اُس دن لوگوں میں سے قریب تین هزار مرد مارے پڑے۔ ۲۹ اور موسیٰ نے کہا، که آج خداوند کے لیئے اپنے تئیں مخصوص کرو، هر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بهائي پر حمله کرکے، تاکه وه تمهیں آج هي برکت دیوے، اور آج اپنے اوپر برکت لاؤ۔

۳۰ اور دوسرے دن صبح کو یوں هوا، که موسیٰ نے لوگوں سے کہا، که تم نے بڑا گناه کیا، اور اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا هوں؛ که شاید، میں تمهارے گناه کا کفاره کروں۔ ۳۱ چنانچه موسیٰ خداوند کے پاس پهر گیا، اور کہا، که هاے، اِن لوگوں نے بڑا گناه کیا، که اپنے لیئے سونے کا معبود بنایا۔ ۳۲ اور اب، کاش که تو اُن کا گناه معاف کرتا—مگر نہیں تو، میں تیري مِنّت کرتا هوں، که مجهے اپنے اُس دفتر سے، جو تو نے لکها هی، میٹ دے۔ ۳۳ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، که جس نے میرا گناه کیا هی، میں اُسي کو اپنے دفتر سے میٹ دونگا۔ ۳۴ اور اب روانه هو کے لوگوں کو، جہاں میں نے تجهے کہا هی، لے جا: دیکه، میرا فرشته تیرے آگے چلیگا؛ لیکن میں اپنے مطالبه کے دن میں اُن سے اُن کي خطا کا مطالبه کرونگا۔ ۳۵ اور خداوند نے اُن کے بچهڑے بنانے کے سبب، جسے هارون نے بنایا تها، لوگوں پر مري بهیجي۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۳ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ خدا وعدے کے مطابق اُنکوں کے ساتھ جانے سے اِنکار کرتا. ۴ اِس باعث لوگ کڑکڑتے. ۷ خیمہ توڑا جاتا، اور لشکرگاہ کے باہر کھڑا کیا جاتا. ۹ خدا موسی کے ساتھ دوست کے طور پر ھمکلام ھونا. ۱۲ موسی خدا کا جلال دیکھنے چاھتا.

اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یہاں سے جاؤ، تو اور وے لوگ، جنھیں تو مصر کے ملک سے چھڑا لایا[a]: اُس ملک کو جاؤ، جسکے حق میں میں نے ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا، کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا[b]. ۲ اور میں تیرے آگے ایک فرشتے کو بھیجونگا[c]، اور میں کنعانیوں، اور اموریوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو نکال دونگا[d]: ۳ اُس ملک تک، جسمیں دودھ اور شہد بہتا ھی[e]: کہ میں تمہارے درمیان نہ چڑھ جاؤنگا[f]، اِس لیئے کہ تم گردن‌کش لوگ ھو[g]، تاکہ میں تمھیں راہ میں نہ بھسم کر ڈالوں[h].

۴ اور جب قوم نے یہہ بُری خبر پائي، تو اُس کو غم ھوا[i]، اور کسي نے اپنے سنگار نہ کیئے[j]. ۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، کہ بني اِسرایل کو کہہ، تم گردن‌کش لوگ ھو: اگر میں ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھ جاتا، تو تمھیں ھلاک کرتا[k]: پس تم اپنے سنگار اُتارو: اور میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں[l]. ۶ چنانچہ بني اِسرایل نے حرب کے پہاڑ پاس اپنے سنگار اُتارے. ۷ اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا، اور لشکرگاہ سے باھر اور لشکرگاہ سے دور کھڑا کیا، اور اُس کا نام جماعت کا خیمہ[m] رکھا. اور یوں ھوا، کہ جو کوئي خداوند کو ڈھونڈھتا تھا[n]، سو لشکرگاہ کے باھر اُس خیمے کو جاتا تھا. ۸ اور یوں ھوا، کہ جب موسیٰ باھر خیمے کي طرف گیا، تو سب لوگ اُٹھے، اور اُن میں سے ھر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ھوا[o]، اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رھا، جب تک کہ وہ خیمے میں گیا. ۹ اور جب موسیٰ خیمے میں داخل ھوتا تھا، تو ایسا ھوا، کہ ستون سا بادل اُترا، اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا، اور موسیٰ کے ساتھ خداوند بولا[p]. ۱۰ اور سب لوگ نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے دیکھا، اور سب کے سب اُٹھے اور ھر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا[q]. ۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ھمکلام ھوا[r]، جس طرح کوئي اپنے دوست سے کلام کرتا ھی. اور وہ لشکرگاہ کو پھرا، پر اُس کا خادم[s]، نوجوان یشوع بن نون، خیمے میں سے نہ نکلا.

۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا، دیکھہ، تو مجھکو فرماتا ھی، کہ اِس قوم کو لیجا[t]: اور مجھے نہیں بتاتا ھی، کہ کس کو میرے ساتھ بھیجیگا: ھرچند کہ تو نے کہا، کہ میں تجھہ کو بنام جانتا[u] ھوں، اور تو میري نظر میں منظور ھی. ۱۳ پس اگر میں تیري نظر میں منظور ھوں[v]، تو مجھہ کو اپني راہ بتلا[w]، تاکہ مجھہ کو یقین ھو، کہ میں تیري نظر میں مقبول ھوں: اور دیکھہ، کہ یہہ قوم تیري گروہ[x] ھی. ۱۴ تب اُسنے کہا، کہ میري حضوري ساتھہ جائیگي[y]، اور میں تجھے آرام دونگا[z]. ۱۵ موسیٰ نے کہا، اگر تیري حضوري ساتھہ نہ جاے[a]، تو ھمیں یہاں سے مت لے جائیے. ۱۶ اور کس طرح معلوم ھوگا، کہ میں اور تیري گروہ تیري نظر میں مقبول ھیں؟ کیا اِس سے نہیں، کہ تو ھمارے ساتھہ جاتا ھی[b]، اِس طرح میں اور تیري قوم سب قوموں سے، جو زمین پر ھیں، ممتاز ھوتے ھیں[c]؟ ۱۷ خداوند نے موسیٰ سے کہا، اِس عرض کے مطابق، جو تو نے کي ھی، میں عمل کرونگا[d]: اِس لیئے کہ تو میري نظر میں مقبول ھی، اور میں تجھہ کو بنام پہچانتا ھوں[e]. ۱۸ تب موسیٰ نے کہا، کہ میں تیري مِنّت کرتا ھوں، کہ مجھے اپنا جلال دکھا[f]. ۱۹ اُس نے کہا، کہ میں اپني ساري نیکي کو تیرے آگے چلاؤنگا[g]، اور میں خداوند کے نام کي منادي تیرے

a خر ۳۲: ۷
b پید ۱۲: ۷
c خر ۳۲: ۳۴
d خر ۲۳: ۲۳ اور ۳۴: ۱۱ اِستہ ۷: ۲۲ یسو ۲۴: ۱۱
e خر ۳: ۸
f ۱۵، ۱۷ آیتیں
g خر ۳۲: ۹ اور ۳۴: ۹ اِستہ ۹: ۶، ۱۳
h خر ۲۳: ۲۱ اور ۳۲: ۱۰
i گنہ ۱۶: ۲۱، ۴۵
j گنہ ۱۴: ۱، ۹، ۳۹
k احبہ ۱۰: ۶ ۲ سمو ۱۰: ۲۴ ۱ سلا ۲۱: ۲۷ ۲ سلا ۱۹: ۱ عز ۹: ۳ آستر ۴: ۱، ۴ ایوب ۱: ۲۰ اور ۲: ۱۲ یسعہ ۳۲: ۱۱ حزق ۲۴: ۱۷، ۲۳ اور ۲۶: ۱۶
l ۳ آیت
m دیکھو گنہ ۱۲: ۴۵، ۴۶
n اِستہ ۸: ۲ زبور ۱۳۹: ۲۳
o خر ۲۹: ۴۲، ۴۳
p اِستہ ۴: ۲۹ ۲ سمو ۲۱: ۱
q گنہ ۱۶: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

r خر ۲۵: ۲۲ اور ۳۱: ۱۸ زبور ۹۹: ۷
s خر ۴: ۳۱
t پید ۳۲: ۳۰ گنہ ۱۲: ۸ اِستہ ۳۴: ۱۰
u خر ۲۴: ۱۳
v خر ۳۲: ۳۴
w ۱۷ آیت پید ۱۸: ۱۹ زبور ۱: ۶ یرہ ۱: ۵ یوحہ ۱۰: ۱۴، ۱۵ ۲ تمطا ۲: ۱۹
x خر ۳۴: ۹
y زبور ۲۵: ۴ اور ۲۷: ۱۱ اور ۸۶: ۱۱ اور ۱۱۹: ۳۳
z اِستہ ۹: ۲۶، ۲۹ یوایل ۲: ۱۷
a خر ۱۳: ۲۱ اور ۴۰: ۳۴—۳۸ یسعہ ۶۳: ۹
b اِستہ ۳: ۲۰ یسعہ ۲۱: ۴۴ اور ۲۲: ۴ اور ۲۳: ۱ زبور ۹۵: ۱۱
c ۳ آیت
d خر ۳۴: ۹ گنہ ۱۴: ۱۴
e خر ۳۴: ۱۰ اِستہ ۴: ۷، ۳۴ ۲ سمو ۷: ۲۳ ۱ سلا ۸: ۵۳ زبور ۱۴۷: ۲۰
f پید ۱۹: ۲۱ یعقو ۵: ۱۶
g ۱۲ آیت
h ۲۰ آیت ۱ تمطا ۶: ۱۶
i خر ۳۴: ۵، ۶، ۷ یرہ ۳۱: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

آگے کرونگا؛ اور میں اُسپر، جس پر مہربان[m] ہوں، مہربان ہوؤنگا؛ اور میں اُس پر رحم فرماؤں، جس پر رحم فرماؤنگا[n]. ۲۰ اور بولا، تو میرا چہرہ نہیں دیکھ سکتا، اِس لیئے کہ کوئی اِنسان نہیں، کہ مجھے دیکھے، اور جیتا رہے[o]. ۲۱ اور خداوند نے کہا، دیکھ، یہہ جگہہ میرے پاس ہی، اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ: ۲۲ اور یوں ہوگا، کہ جب میرے جلال کا گذر ہوگا، تو میں تجھ کو اُس چٹان کي درار میں[p] رکھونگا، اور جب تک نہ گذروں، تجھے اپني ہتھیلي سے ڈھانپونگا[q]. ۲۳ اور پھر اپني ہتھیلي اُٹھاؤنگا، اور تو میرا پیچھا دیکھیگا، لیکن میرا چہرہ ہرگز دکھائي نہ دیگا[r].

۳۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دو اور لوحیں طیار کي جاتیں. ۵ یہواہ کے ناموں کي منادي ہوتي. ۸ موسی منت کرتا، کہ خدا اُن کے ساتھہ جاوے. ۱۰ پہلي لوح کے چند احکام کي بابت *خدا اُن کے ساتھہ عہد باندھنا. ۲۸ موسی پہاڑ پر چالیس دن کاٹنے کے بعد، لوحیں لیئے، پھر اُترتا. ۲۹ اُس کا چہرہ چمکنا، اِس باعث اُس پر نقاب ڈالنا.

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنے لیئے پہلي لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کي تراش[a]، اور میں اُن لوحوں پر وے باتیں، جو پہلي لوحوں پر تھیں، جنھیں تو نے توڑ ڈالا، لکھونگا[b]: ۲ اور صبح کو طیار ہو جا، اور سویرے کوہ سینا پر چڑھ آ، اور میرے آگے وہاں پہاڑ کي چوٹي پر حاضر ہو[c]. ۳ پر تیرے ساتھ کوئي آدمي نہ چڑھے[d]، اور سب پہاڑ میں کوئي شخص نظر نہ آوے؛ بھیڑ بکري اور گاے بیل بھي پہاڑ کے سامھنے چرنے نہ پاویں. ۴ تب اُسنے پہلي لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کي تراشیں، اور موسیٰ صبح کو سویرے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، وے دونوں لوحیں اپنے ہاتھ میں لیئے ہوئے، کوہ سینا پر چڑھا. ۵ تب خداوند بدلي میں ہوکے اُترا، اور اُس کے ساتھ وہاں کھڑا رہا، اور خداوند کے نام کي منادي کي[e]. ۶ اور خداوند اُس کے آگے سے گذرا اور پکارا: خداوند، خداوند خدا، رحیم اور مہربان[f]، قہر میں دھیما، اور رب الفیض[g] و وفا[h]، ۷ ہزار پشتوں کے لیئے فضل رکھنیوالا[i]، گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنیوالا[k]؛ لیکن وہ ‖ہر حال معاف نہ کریگا[l]، بلکہ باپوں کے گناہ کا اُن کے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسري اور چوتھي پشت تک بدلا لیگا. ۸ تب موسیٰ نے جلدي سے زمین پر سر جھکاکے سجدہ کیا[m]. ۹ اور بولا، کہ اَی خداوند، اگر میں تیري نظر میں مقبول ہوں، تو اَی خداوند، میں تیري منت کرتا ہوں، کہ ہمارے بیچ میں ہوکے چل[n]؛ کیونکہ یہہ گردنکش قوم ہی[o]؛ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر، اور ہمیں اپني میراث ٹھہرا[p].

۱۰ تب وہ بولا، دیکھ، میں عہد باندھتا ہوں[q]، کہ میں تیري سب قوم کے آگے ایسے بڑے کام کرونگا، جیسے ساري زمین پر اور کسي ملک میں کیئے نہ گئے[r]؛ اور سب لوگ، جن میں تو ہی، خداوند کا کام دیکھینگے؛ کیونکہ جو میں تیرے ساتھہ کرونگا، سو ڈراونا ہوگا[s]. ۱۱ آج کے دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں، تو اُسے یاد رکھیو[t]، کہ میں اموریوں، اور کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے ہانکتا[u] ہوں. ۱۲ ہوشیار رہ، تا نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھ، جس میں تو جاتا ہی، کچھ عہد باندھے[x]، ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہو[y]؛ ۱۳ بلکہ تم اُن کي قربانگاہوں کو ڈھا دو[z]، اور اُن کے بتوں کو توڑو، اور ‖اُن کي یسیرتوں کو کاٹ ڈالو[a]؛ ۱۴ کیونکہ تم کسي دوسرے خدا کي پرستش نہ کرو[b]؛ کہ خداوند، جس کا نام غیور ہی، وہ خداے غیور ہی[c]؛ ۱۵ ایسا نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں سے کچھ عہد

---

[a] إستة ۷ : ۵ اور ۱۲ : ۳ قاضہ ۲ : ۲ ۵ ۲ سلا ۱۸ : ۴ اور ۲۳ : ۱۴
۲ توا ۳۱ : ۱ اور ۳۴ : ۳، ۴ [b] خر ۲۰ : ۳، ۵ [c] خر ۲۰ : ۵

[m] روم ۹ : ۱۶، ۱۶ [n] روم ۹ : ۱۵، ۱۶، ۱۸ [o] پید ۳۲ : ۳۰ إستة ۵ : ۲۴ قاض ۶ : ۲۲ اور ۱۳ : ۲۲ یسعة ۶ : ۵ مکاشفہ ۱ : ۱۶، ۱۷ [p] دیکھو خر ۲۴ : ۱۰ [q] یسعة ۲ : ۲۱ [r] زبور ۹۱ : ۱، ۴ ۲۰ آیت یوحنا ۱ : ۱۸

[a] خر ۳۲ : ۱۶، ۱۹ إستة ۱۰ : ۱ [b] ۲۸ آیت إستة ۱۰ : ۲، ۴ [c] خر ۱۹ : ۲۰ اور ۲۴ : ۱۲ [d] خر ۱۹ : ۱۲، ۱۳، ۲۱ [e] خر ۳۳ : ۱۹ گنتی ۱۴ : ۱۷ [f] گنتی ۱۴ : ۱۸ ۲ توا ۳۰ : ۹ نحمیاہ ۹ : ۱۷ زبور ۸۶ : ۱۵ اور ۱۰۳ : ۸ اور ۱۱۱ : ۴ اور ۱۱۲ : ۴ اور ۱۱۶ : ۵ اور ۱۴۵ : ۸ یوایل ۲ : ۱۳

[g] زبور ۳۱ : ۱۹ روم ۲ : ۴ [h] زبور ۵۷ : ۱۰ اور ۱۰۸ : ۴ [i] خر ۲۰ : ۶ إستة ۵ : ۱۰ زبور ۸۶ : ۱۵ یرم ۳۲ : ۱۸ دان ۹ : ۴ [k] زبور ۱۰۳ : ۳ اور ۱۳۰ : ۴ دان ۹ : ۹ افس ۴ : ۳۲ ۱ یوحنا ۱ : ۹ ‖ یا، معاف کرنے ہي بالکل بے گناہ نہ ٹھہرائیگا. [l] خر ۲۳ : ۷، ۲۱ یسعہ ۲۴ : ۱۹ ایوب ۱۰ : ۱۴ نحوم ۱ : ۳ [m] خر ۴ : ۳۱ [n] خر ۳۳ : ۱۵، ۱۶ [o] خر ۳۳ : ۳ [p] إستة ۳۲ : ۹ زبور ۲۸ : ۹ اور ۳۳ : ۱۲ اور ۷۸ : ۶۲ اور ۹۴ : ۱۴ یرم ۱۰ : ۱۶ ذکر ۲ : ۱۲ [q] إستة ۵ : ۲ اور ۲۹ : ۱۲، ۱۴ [r] إستة ۴ : ۳۲ ۲ سمو ۷ : ۲۳ زبور ۷۷ : ۱۴ اور ۷۸ : ۱۲ اور ۱۴۷ : ۲۰ [s] إستة ۱۰ : ۲۱ زبور ۱۴۵ : ۶ یسعہ ۶۴ : ۳ [t] إستة ۵ : ۳۲ اور ۶ : ۳، ۲۵ اور ۱۲ : ۲۸، ۳۲ [u] اور ۲۸ : ۱ خر ۳۳ : ۲ [x] خر ۲۳ : ۳۲ إستة ۷ : ۲ قاض ۲ : ۲ [y] خر ۲۳ : ۳۳ [z] خر ۲۳ : ۲۴ إستة ۱۲ : ۳ قاض ۲ : ۲ ‖ یا، اُن کے باغوں کو.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

باندھے[d]، اور کہ وے، جب اپنے معبودوں کي پیروي میں زنا کرتے[e]، اور اپنے معبودوں کے لیئے قرباني کرتے ھیں، تجھہ کو بُلاویں[f]، اور تو اُن کي قرباني سے کھاوے[g]، ۱۶ اور تو اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے لاوے[h]، اور اُن کي بیٹیاں اپنے معبودوں کي پیروي میں زناکار ٹھہریں، اور تیرے بیٹوں کو بھي اپنے معبودوں کي پیروي میں زناکار ٹھہراویں[i]. ۱۷ تو اپنے لیئے ڈھالے ھوئے معبودوں کو مت بنائیو[k].

۱۸ تو عیدِ فطیر کي محافظت کیجیو[l]؛ تو سات دن تک فطیري روٹیاں، جیسا میں نے تجھے حکم کیا ھی، ابیب کے مہینے کے وقتِ معین میں، کھائیو؛ اِس لیئے کہ تو ابیب کے مہینے میں[m] مصر سے باھر آیا. ۱۹ سب ||پلوٹھے، اور تیري مواشي میں، جو پہلے پیدا ھو، بشرطے کہ نر ھو، کیا بیل اور کیا بھیڑ، میرا ھی[n]. ۲۰ لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برہ دیجیو[o]، اور اگر تو فدیہ نہ دے، تو اُس کي گردن توڑ ڈالیو. تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو، اور کوئي میرے سامھنے خالي ھاتھہ نہ دیکھا جاوے[p].

۲۱ چھہ دن تک تو کام کیجیو، لیکن ساتویں دن آرام کیجیو[q]: اگرچہ ھل جوتنے یا کھیتي کاٹنے کا وقت ھو، آرام کیجیو.

۲۲ اور تو ھفتوں کي عید، گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کے وقت، اور آخر سال میں جمع کرنے کي عید کیجیو[r].

۲۳ تمھارے سب نرینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے، جو اِسرائیل کا خدا ھی، حاضر ھوویں[s]. ۲۴ کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باھر نکالونگا[t]، اور تیري سرحدوں کو بڑھاونگا[u]، اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے جاکے حاضر ھوگا، تو کوئي شخص تیري زمین کا لالچ نہ کریگا[x]. ۲۵ خمیر رھتے ھوئے میري قرباني کا لہو مت گذراننا[y]، اور عید فسح کي قرباني سے کچھہ صبح تلک باقي نہ رکھنا[z]. ۲۶ تو اپني زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو[a]. حلوان اُس کي ما کے دودھہ میں مت پکانا[b].

۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ تو یہہ باتیں لِکھہ؛ کیونکہ اِن باتوں کے موافق میں تجھہ سے، اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ھوں[c]. ۲۸ اور وہ وھاں چالیس دن رات خداوند کے پاس تھا؛ وہ نہ روٹي کھاتا، نہ پاني پیتا تھا[d]. اور اُس نے اُس عہد کي باتوں کو، وے دس حکم، لوحوں پر لِکھے[e].

۲۹ اور جب موسیٰ شہادت کي دونوں لوحیں اپنے ھاتھہ میں لیئے ھوئے، کوہ سینا سے اُترا[f]، تو یوں ھوا، کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا، اُس کے ساتھہ ھمکلام ھونے سے، چمکتا ھی[g]. ۳۰ اور جب ھارون اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا، تو کیا دیکھتے ھیں؟ کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ھی، اور وے اُس کے پاس آنے سے ڈرتے تھے. ۳۱ تب موسیٰ نے اُنھیں بلایا، اور ھارون اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے؛ اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا. ۳۲ اور آخر کو سب بني اِسرائیل نزدیک آئے، اور اُس نے اُن سب باتوں کو، جو خداوند نے اُسے کوہ سینا پر کہیں تھیں، اُنھیں حکم کیا[h]. ۳۳ اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چُکا، تو اُس نے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا[i].

۳۴ اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا، کہ اُس سے کلام کرے، تو جب تک باھر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا[k]، اور جو حکم ھوتا تھا، وہ باھر آکے بني اِسرائیل کو کہتا تھا. ۳۵ اور بني اِسرائیل نے موسیٰ کا منھہ دیکھا، کہ اُس کے چہرے کا چمڑا چمکتا ھی، اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا، تب تک اپنے منھہ پر نقاب ڈالے رھا.

[d] ۱۲ آیت
[e] اِستۃ ۳۱ : ۱۶
قاض ۲ : ۱۷
یرم ۳ : ۹
حزق ۶ : ۹
[f] گنـ ۲۵ : ۲
۱ قرنـ ۱۰ : ۲۷
[g] زبور ۱۰۶ : ۲۸
۱ قرنـ ۸ : ۴، ۷، ۱۰
[h] اِستۃ ۷ : ۳
۱ سلا ۱۱ : ۲
عزر ۹ : ۲
نحم ۱۳ : ۲۵
[i] گنـ ۲۵ : ۱، ۲
۱ سلا ۱۱ : ۴
[k] خر ۳۲ : ۸
احبـ ۱۹ : ۴
[l] خر ۱۲ : ۱۵
اور ۲۳ : ۱۵
[m] خر ۱۳ : ۴
|| عبراني میں، پیٹ کے کھولنیوالے.
[n] خر ۱۳ : ۲، ۱۲
اور ۲۲ : ۲۹
حزق ۴۴ : ۳۰
لوقا ۲ : ۲۳
[o] خر ۱۳ : ۱۳
گنـ ۱۸ : ۱۵
[p] خر ۲۳ : ۱۵
اِستۃ ۱۶ : ۱۶
۱ سمو ۹ : ۷، ۸
۲ سمو ۲۴ : ۲۴
[q] خر ۲۰ : ۹
اور ۲۳ : ۱۲
اور ۳۵ : ۲
اِستۃ ۵ : ۱۲، ۱۳
لوقا ۱۳ : ۱۴
[r] خر ۲۳ : ۱۶
اِستۃ ۱۶ : ۱۰، ۱۳
[s] خر ۲۳ : ۱۴، ۱۷
اِستۃ ۱۶ : ۱۶
[t] خر ۳۳ : ۲
احبـ ۱۸ : ۲۴
اِستۃ ۷ : ۱
زبور ۷۸ : ۵۵
اور ۸۰ : ۸
[u] اِستۃ ۱۲ : ۲۰
اور ۱۹ : ۸
[x] دیکھو پید ۳۵ : ۵
۲ توا ۱۷ : ۱۰
امثا ۱۶ : ۷
اعمـ ۱۸ : ۱۰
[y] خر ۲۳ : ۱۸
[z] خر ۱۲ : ۱۰
[a] خر ۲۳ : ۱۹
اِستۃ ۲۶ : ۲، ۱۰
[b] خر ۲۳ : ۱۹
اِستۃ ۱۴ : ۲۱
[c] ۱۰ آیت
اِستۃ ۴ : ۱۳
اور ۳۱ : ۹
[d] خر ۲۴ : ۱۸
اِستۃ ۹ : ۹، ۱۸
[e] ۱ آیت
خر ۳۰ : ۱۸
اور ۳۲ : ۱۶
اِستۃ ۴ : ۱۳
اور ۱۰ : ۲، ۴
[f] خر ۳۲ : ۱۵
[g] متي ۱۷ : ۲
۲ قرنـ ۳ : ۷، ۱۳
[h] خر ۲۴ : ۳
[i] ۲ قرنـ ۳ : ۱۳
[k] ۲ قرنـ ۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳۵ باب

۱ سبت کا دن۔ ۴ خیمے کے لیئے اُن کا تحایف لانا۔ ۲۰ لوگوں کي سخاوت۔ ۳۰ بظلي‌ایل اور اهلیاب کا کام پر مقرر هونا۔

اور موسیٰ نے بني اِسرایل کي ساري جماعت کو جمع کرکے کہا: وے باتیں، جن پر عمل کرنے کا خداوند نے تم کو حکم کیا هی[a]، سو یے هیں۔ ۲ چھ دن تک کاروبار کیا جاوے، اور ساتویں دن تمہارے لیئے روز مقدس خداوند کے آرام کا سبت هوگا[b]: جو کوئي اُس میں کام کریگا، مار ڈالا جائیگا۔ ۳ تم سبت کے دن اپني سب بستیوں میں آگ مت جلائیو[c]۔

۴ اور موسیٰ نے بني اِسرایل کي ساري جماعت کو کہا، وہ حکم، جو خداوند نے فرمایا، یہہ هی، کہ ۵ تم اپنے درمیان سے خداوند کے لیئے تحفہ لاؤ[d]: جو کوئي اپنے دل کي خوشي سے چاهے[e]، سو خداوند کے لیئے تحفہ لاوے: سونا، اور روپا، اور پیتل: ۶ اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتان، اور بکریوں کي پشم۔ ۷ اور مینڈهوں کي سرخ رنگي هوئي کهالیں، اور تخس کي کهالیں، اور شطیم کي لکڑي: ۸ اور جلانے کا تیل، اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کے لیئے[f]، اور بخور کے لیئے خوشبو مصالح: ۹ اور سلیماني پتھر، افود اور چپراس پر جڑنے کے پتھر۔ ۱۰ اور تم سے جو ||بڑا حکمتوالا هی، آوے، اور جو خداوند نے فرمایا هی، سب بناوے[g]: ۱۱ مسکن اور خیمہ اُس کا[h]، اور گھٹاٹوپ اُس کا، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے: ۱۲ صندوق[i] اور چوبیں اُس کي، اور †سرپوش اُس کا، اور پردا اُس کا: ۱۳ میز[k] اور چوبیں اُس کي، اور سب برتن اُس کے، اور نذر کي روٹیاں[l]: ۱۴ شمعدان[m] روشني کے لیئے، اور اُس کے سرانجام، اور اُس کے چراغ، اور جلانے کا تیل: ۱۵ اور قربانگاہ بخور کي[n]، اور چوبیں اُس کي اور ملنے کا تیل[o]، اور بخور خوشبو مصالح کا[p]، اور پردا مسکن کے دروازے کا: ۱۶ اور مذبح سوختني قرباني کا[q]، اور اُس کے لیئے پیتل کا آتش‌دان، اور چوبیں اُس کي، اور سب ظروف اُس کے: اور حوض اور کرسي اُس کي: ۱۷ اور پردے صحن کے[r]، اور ستون اُس کے، اور پائے اُن کے، اور پردا صحن کے دروازے کا: ۱۸ اور میخیں مسکن کي، اور صحن کي میخیں، اور ڈوریاں اُن دونوں کي: ۱۹ اور خدمت کا لباس مقدس میں عبادت کے لیئے، اور مقدس لباس هارون کاهن کے لیئے، اور لباس اُس کے بیٹوں کا، کاهن هونے کے لیئے[s]۔

۲۰ تب بني اِسرایل کي ساري جماعت موسیٰ کے آگے سے چلي گئي۔ ۲۱ اور وے ایک ایک، جن کے دل نے اُنہیں ترغیب دي، اور هر ایک جس کي روح نے اُسے راضي کیا[t]، جماعت کے خیمے کے کام کے واسطے، اور اُس کي سب عبادت اور مقدس لباس کے لیئے، خداوند کے واسطے تحفہ لایا۔ ۲۲ اور وے مرد اور عورت جتنے کہ کشادہ‌دل تھے، آئے، اور کنگن، اور مندرے، اور خاتم، اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے لائے: اور هر ایک، جو تحفہ لایا، سو سونے کا خداوند کے واسطے لایا۔ ۲۳ اور جس شخص کے پاس آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مهین کتان، اور بکریوں کي پشم، اور مینڈهوں کي سرخ رنگي کهالیں، اور تخس کي کهالیں تھیں، سو اُنہیں لایا[u]: ۲۴ جس کسي نے روپے کا یا پیتل کا هدیہ گذرانا، سو اپنا هدیہ خداوند کے لیئے لایا: اور جس کسي کے شطیم کي لکڑي تھي، سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لیئے لایا۔ ۲۵ اور ساري عورتوں نے، جو روشن ضمیر تھیں، اپنے هاتھوں سے کاتا، اور اپنا کتا هوا آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ،

---

[a] خر ۳۴: ۳۲
[b] خر ۲۰: ۹ اور ۳۱: ۱۴، ۱۵ احبار ۲۳: ۳ گنتي ۱۵: ۳۲، وغیرہ استثنا ۵: ۱۲ لوقا ۱۳: ۱۴
[c] خر ۱۶: ۲۳
[d] خر ۲۵: ۱، ۲
[e] خر ۲۵: ۲
[f] خر ۲۵: ۶
|| عبراني میں، دانا دل۔
[g] خر ۳۱: ۶
[h] خر ۲۶: ۱، ۲، وغیرہ
[i] خر ۲۵: ۱۰، وغیرہ
† یا، کفارہ گاہ۔
[k] خر ۲۵: ۲۳
[l] خر ۲۵: ۳۰ احبار ۲۴: ۵، ۶
[m] خر ۲۵: ۳۱، وغیرہ
[n] خر ۳۰: ۱
[o] خر ۳۰: ۲۳
[p] خر ۳۰: ۳۴
[q] خر ۲۷: ۱
[r] خر ۲۷: ۹
[s] خر ۳۱: ۱۰ اور ۳۹: ۱، ۴۱ گنتي ۴: ۵، ۶ وغیرہ
[t] ۵، ۲۲، ۲۶، ۲۹ آیتیں خر ۲۵: ۲ اور ۳۶: ۲ ۱ توا ۲۸: ۲، ۹ اور ۲۹: ۹ عزرا ۷: ۲۷ ۲ قرن ۸: ۱۲ اور ۹: ۷
[u] ۱ توا ۲۹: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

اور مہین کتان لائیں[w]. ۲۶ اور سب عورتوں نے، جن کے دلوں نے اُن کو حکمت کي طرف رغبت دلائي، بکریوں کي پشم کاتي. ۲۷ اور وے جو رئیس تھے[x]، سلیماني پتھر، اور جڑنے کے پتھر، افود اور چپراس کے لیئے؛ ۲۸ اور خوشبو مصالح[y]، اور جلانے کا تیل، اور مساحت کا تیل، اور خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے. ۲۹ اور سب، کیا مرد کیا عورت، جن کے من نے اُن کو اُبھارا، کہ اُس کام کے لیئے لاویں، جس کا حکم خداوند نے دیا تھا، کہ موسیٰ کے هاتھ سے بنے، وے سب کے سب، یعنے سارے بني اِسرایل، خوشي سے خداوند کے لیئے هدیه لائے[z].

۳۰ اور موسیٰ نے بني اِسرایل سے کہا: دیکھو، کہ خداوند نے بظلي ایل بن اُوري بن هور کو، جو یہوداہ کے فرقے میں هي، بنام بلایا هي[a]: ۳۱ اور اُسنے اُسے حکمت، اور فہم، اور دانش اور سب طرح کي کاریگریوں میں روح الله سے معمور کیا؛ ۳۲ اور اچھي تدبیریں اِیجاد کرنے میں، اور سونے، اور روپے، اور پیتل کے نادر کام بنانے میں، ۳۳ اور جڑنے کے لیئے پتھر کے تراشنے میں، اور لکڑي کے تراشنے میں، غرض هر ایک نادر کام کے بنانے میں ماهر کیا؛ ۳۴ اور اُس نے اُس کے دل میں، اور اخیسمک کے بیٹے اهلیاب[b] کے دل میں، جو دان کے فرقے سے هي، هنر سکھلانا ڈال دیا؛ ۳۵ اور اُن کے دلوں میں حکمت اِس طور سے بھر دي[c]، کہ وے سب کام کندا کرنے والے کا، اور مصور کا، اور نقّاش کا، جو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور مہین کتان کا کام کرتا هي، اور جولاهے کا، بلکه اُن سب کا جو هر طرح کا کام بناتے، اور منصوبه باندھ کے اِیجاد کرتے هیں، بناویں.

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تحایف کاریگروں کے هاتھ میں سپرد هوتے. ۵ سخاوت زاید هوتي، اور لوگوں کو روکنے پڑتا. ۸ کروبیوں کے پردے. ۱۴ بکري کے بالوں کے پردے. ۱۹ کھال کا گنبدتوپ. ۲۰ تختے اور اُن کے پائے. ۳۱ بینڈے. ۳۵ درمیاني پردہ. ۳۷ پردہ دروازہ کے لیئے.

پس بظلي ایل، اور اهلیاب، اور سب مرد روشن ضمیر[a]، جنہیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا، کہ وے مقدس کي عبادت کے سب کام[b]، کرنے کا طور سمجھیں، خداوند کے سارے حکم کے موافق، کام کرنے لگے. ۲ تب موسیٰ نے بظلي ایل اور اهلیاب، اور سب روشن ضمیر مردوں کو، جن کے دل میں خداوند نے حکمت رکھي، اور سبھوں کو، جن کے دلوں نے اُنھیں ترغیب دي[c]، کہ کام پر آکے اُسے بناویں، بلایا. ۳ تب اُنھوں نے موسیٰ کے هاتھ سے سب تحایف، جو بني اِسرایل مقدس کي عبادت کے کام کے بنانے کو لائے تھے[d]، پائے. اور وے هنوز هر صبح کے وقت اپني خوشي سے هدیه اُس کے پاس لایا کرتے تھے. ۴ تب سب عقلمند کاریگر، جو مقدس کے سب کام بناتے تھے، ایک ایک اپنے اپنے کام سے، جو کرتا تھا، آئے؛

۵ اور اُنھوں نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لیئے، جسے خداوند نے بنانے کا حکم کیا، احتیاج سے زیادہ لاتے هیں[e]. ۶ تب موسیٰ نے حکم دیا، اور اُنھوں نے لشکرگاہ میں منادي کرائي، کہ کوئي مرد یا عورت اب سے مقدس کے هدیوں کے واسطے کچھ اور کام نہ کرے: سو قوم لانے سے باز رهي. ۷ کیونکہ اسباب جو اُن کے پاس تھا، سو سب کام بنانے کے لیئے بہت، بلکہ زیادہ تھا.

۸ چنانچہ هر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے، جو مسکن کو بناتے تھے، مہین کتے هوئے کتان، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ کے دس پردے[f] بنائے؛ — اُن پر کروبي منقش کرکے اُستادکاري سے بنائے. ۹ طول هر پردے کا اٹھائیس هاتھ، اور چار هاتھ عرض میں؛ سب پردے ایک هي اندازے پر

[w] خر ۲۸ : ۳ اور ۳۱ : ۶ اور ۳۶ : ۱ ۲سلا ۲۳ : ۷ امثا ۳۱ : ۱۹، ۲۲، ۲۴
[x] ۱تورا ۲۹ : ۶ عز ۲ : ۶۸
[y] خر ۳۰ : ۲۳
[z] ۲۱ آیت ۱تورا ۲۹ : ۹
[a] خر ۳۱ : ۲، وغیرہ
[b] خر ۳۱ : ۶
[c] ۳۱ آیت خر ۳۱ : ۳، ۶ ۱سلا ۷ : ۱۴ ۲تورا ۲ : ۱۴ یسع ۲۸ : ۲۶

[a] خر ۲۸ : ۳ اور ۳۱ : ۶ اور ۳۵ : ۱۰، ۳۵
[b] خر ۲۵ : ۸
[c] خر ۳۵ : ۲۱، ۲۶ ۱تورا ۲۹ : ۵
[d] خر ۳۵ : ۲۷
[e] ۲قرنز ۸ : ۲، ۳
[f] خر ۲۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

تھے. ۱۰ اور اُس نے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا، اور دوسرے پانچ پردے ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا. ۱۱ اور تکمے آسمانی رنگ سے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں بنائے، اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے، جو باہر تھا، ملانے کی طرف میں بنائے. ۱۲ پچاس تکمے[g] حاشیے میں ایک پردے کے، اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے کے، ملانے کی طرف میں، بنائے؛ تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں. ۱۳ اور پچاس آنکڑے سونے کے بنائے، اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھ ملایا؛ تب یہہ ایک مسکن بنا.

[g] خر ۲۶: ۵

۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے[h] اُس خیمے کے لیئے جو مسکن کے اُوپر تھا، بنائے. ۱۵ طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھ، چار ہاتھ کے عرض میں؛ گیارہ پردے ایک ہی اندازے پر تھے. ۱۶ اور پانچ اُن میں سے ایک جگہہ، اور چھہ ایک جگہہ مِلائے. ۱۷ اور پچاس تکمے، اُن چھہ پردے مِلے ہوؤں کے حاشیے میں، جو باہر ہیں، مِلانے کی جگہہ پر، اور پچاس تکمے اُن پانچ پردے مِلے ہوؤں کے حاشیے میں دوسری مِلانے کی جگہہ پر، بنائے. ۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے، خیمے کے مِلانے کے لیئے، تاکہ ایک ہو جائے، بنائے. ۱۹ اور ایک گھٹاٹوپ[i] خیمے کے لیئے سرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا، اور دوسرا گھٹاٹوپ تخس کی کھالوں کا اُوپر سے بنایا.

[h] خر ۲۶: ۷
[i] خر ۲۶: ۱۴

۲۰ اور تختے[k] مسکن کے، شطّیم کی لکڑی سے، کھڑے کرنے کے لیئے بنائے. ۲۱ طول ہر تختے کا دس ہاتھ، عرض ہر تختے کا ڈیڑھ ہاتھ. ۲۲ اور دو دو چولیں ہر تختے کے لیئے، ایسی کہ ایک دوسری سے برابر فاصلہ پر ہوں، بنائیں. ۲۳ اور جب تختے مسکن کے لیئے بنائے، تب بیس اُن میں سے دکھنی جانب میں لگائے. ۲۴ اور چالیس پائے روپے کے، اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے؛ ایک تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے، اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے لیئے دو پائے بنائے، ہر تختے کی چولوں کے لیئے بنائے. ۲۵ اور دوسری جانب مسکن کی، اُتّر کی طرف، بیس تختے بنائے؛ ۲۶ اور چالیس پائے اُن کے روپے سے، ایک تختے کے نیچے دو پائے، اور ایک تختے کے نیچے دو پائے. ۲۷ اور پچّھم کی جانب مسکن کے چھہ تختے بنائے. ۲۸ اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لیئے، اُس کی دونوں جانبوں میں، بنائے. ۲۹ اور تختے ملنیوالے نیچے سے، اور اُسی طرح مِلنیوالے اوپر سے، ایک حلقے میں تھے؛ ایک ہی سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا. ۳۰ چنانچہ آٹھ تختے، اور سولہ پائے روپے کے تھے، ہر ایک تختے کے لیئے دو دو پائے.

[k] خر ۲۶: ۱۵

۳۱ اور بینڈے[l] شطّیم کی لکڑی سے بنائے، پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے تختوں کے لیئے، ۳۲ اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لیئے، اور پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کے لیئے، بنائے. ۳۳ اور ایک بینڈا بناکر اُس کو بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا. ۳۴ اور تختوں کو سونے سے مڑھا، اور حلقے اُن کے سونے سے بینڈوں کی جگہہ کے لیئے بنائے، اور بینڈوں کو سونے سے مڑھا.

[l] خر ۲۶: ۲۶

۳۵ اور آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا منقش پردہ[m]، اور اُس پر کروبی اُستادکاری سے بنائے. ۳۶ اور اُس کے لیئے چار ستون شطّیم کی لکڑی سے بنائے، اور اُن کو سونے سے مڑھا؛ اور اُن کے آنکڑے سونے سے بنائے، اور چار پائے چاندی ڈھالکر بنائے.

[m] خر ۲۶: ۳۱

۳۷ اور پردہ خیمے کے دروازے کا[n]

[n] خر ۲۶: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

آسمانی رنگ، اور ارغوانی رنگ، اور قرمزی رنگ، اور مہین کتے ہوئے کتان کا، نقاشی سے بنایا؛ ۳۸ اور ستون اُس کے پانچ، اور آنکڑے اُن کے بنائے، اور ستونوں کے سِروں کو اور اُن کی الگنیوں کو سونے سے مڑھا، اور اُن کے لیئے پانچ پائے پیتل سے بنائے.

۳۷ باب

۱ صندوق. ۶ کفارے کا سرپوش مع کروبیوں کے. ۱۰ میز اور اُس کے ظروف. ۱۷ شمعدان مع چراغوں اور اوزار کے. ۲۵ بخور کا مذبح. ۲۹ مساحت کا تیل، اور خوشبو بخور.

[a] خر ۲۵: ۱۰

اور بظلی‌ایل نے شطّیم کی لکڑی سے صندوق[a] بنایا؛ اڑھائی ہاتھ طول، اور ڈیڑھ ہاتھ عرض، اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُس کی تھی. ۲ اور اُس کو خالص سونے سے بھیتر اور باہر مڑھا، اور اُس کے گِرد بہ گِرد سونے کا کلس بنایا. ۳ اور چار حلقے سونے سے اُس کے چاروں کونوں کے لیئے، دو حلقے اُس کی ایک طرف، اور دو حلقے اُس کی دوسری طرف، ڈھالے. ۴ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا: ۵ اور چوبیں حلقوں میں صندوق کی دونوں طرف، تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے، ڈالیں.

[b] خر ۲۵: ۱۷

۶ اور کفارہ‌گاہ[b] خالص سونے سے بنائی: طول اُس کا اڑھائی ہاتھ، اور عرض اُس کا ڈیڑھ ہاتھ. ۷ اور دو کروبی سونے سے گڑھکر بنائے، اور اُن کو کفارہ‌گاہ کی دو طرف رکھا؛ ۸ ایک کروبی اُوپر کی ایک جانب میں، اور دوسرا کروبی اُوپر کی دوسری جانب میں: کفارہ‌گاہ ہی سے دونوں کروبی اُس کی دونوں طرفوں میں بنائے. ۹ اور یوں ہوا، کہ دونوں کروبی اپنے بازو اُوپر سے پھیلائے ہوئے تھے، اور کفارہ‌گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے ہوئے تھے؛ ہر ایک کا منہ دوسرے کے مقابل، اور دونوں کا منہ کفارہ‌گاہ کے مقابل تھا.

[c] خر ۲۵: ۲۳

۱۰ اور میز شطّیم کی لکڑی سے بنائی[c]: طول اُس کا دو ہاتھ، اور عرض اُس کا ایک ہاتھ، اور بلندی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ. ۱۱ اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا، اور اُس کے گِرداگِرد سونے کا کلس بنایا. ۱۲ اور اُسپر چار اُنگل اُونچی ایک کنگنی آسپاس بنائی، اور اُس کنگنی پر گِرداگِرد سونے کا کلس بنایا. ۱۳ اور اُس نے اُس کے لیئے سونے کے چار حلقے ڈھالے، اور اُنھیں اُس کے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا. ۱۴ یے حلقے کنگنی کے سامھنے تھے، کہ اُس میں چوبیں ڈالکر میز اُٹھا لے جاویں. ۱۵ اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا، تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے. ۱۶ اور سب ظروف، جو میز پر ہیں، برتن اُس کے، اور چمچے، اور رکابیاں، اور بڑے پیالے، جو تپانے کے لیئے ہیں، خالص سونے سے بنائے[d].

[d] خر ۲۵: ۲۹

[e] خر ۲۵: ۳۱

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا[e]؛ اُسے گڑھکر شمعدان بنایا؛ اور جڑ اُس کی، اور شاخیں اُس کی، اور پیالے اُس کے، اور سیب اُس کے، اور سوسنیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں: ۱۸ اور چھہ شاخیں نکلی ہوئی تھیں، اُس کی دونوں طرفوں سے: تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی ایک جانب سے، اور تین شاخیں شمعدان کی، اُس کی دوسری جانب سے. ۱۹ اور تین پیالے، بادامی صورت، ایک شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن، اور تین پیالے، بادامی صورت، دوسری شاخ میں تھے، اور سیب اور سوسن؛ اور ایسے ہی، چھؤں شاخوں میں، جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں. ۲۰ اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت تھے، اور سیب اُنکے، اور سوسنیں اُن کی. ۲۱ اور ایک ایک سیب تھا، نیچے ہر دو دو شاخوں کے، مطابق اُن چھہ شاخوں کے، جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں. ۲۲ اور سیب اُس کے، اور شاخیں اُس کی، خود اُسی سے تھیں، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

یے سب اِکتھے گڑھے هوئے خالص سونے سے تھے. ۲۳ اور اُسکے لیئے سات چراغ بنائے، اور گُلگیر اُسکے، اور لگنیں اُس کي، خالص سونے سے. ۲۴ اور اُس کو، اور اُسکے سب ظروف کو، ایک قنطار خالص سونے سے بنایا.

۲۵ اور قربانگاہ بخور کي شطّیم کي لکڑي سے بنائي[f]: طول اُس کا ایک هاتھ، اور عرض اُسکا ایک هاتھ، چوکھونٹي بنائي، اور بلندي اُس کي دو هاتھ: اور سینگ اُس کے اُسي سے تھے. ۲۶ اور چھت اُس کي، اور بغلیں اُس کي، اور سینگ اُس کے خالص سونے سے مڑھے، اور اُس کے لیئے سونے سے گِرداگِرد کلس بنایا. ۲۷ اور اُس کے لیئے اُس کي دونوں طرف، اُس کے دو کونوں کے پاس اُس کے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے، کہ اُن میں چوبیں ڈالکر اُسے اُٹھا لے جاویں. ۲۸ اور چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنائیں، اور اُن کو سونے سے مڑھا.

۲۹ اور مساحت کا پاک تیل، اور خوشبوئیوں کي خالص بخور عطّار کے هنر سے طیار کیا[g].

f خر ۳۰: ۱
g خر ۳۰: ۲۳، ۲۴

۳۸ باب

۱ سوختني قرباني کا مذبح. ۸ برنجي حوض. ۹ صحن. ۲۱ لوگوں کے هدیوں کي جمع.

اور قربانگاہ سوختني قرباني کے لیئے شطّیم کي لکڑي سے بنائي[a]، پانچ هاتھ طول اُس کا، اور پانچ هاتھ عرض اُس کا؛ چوکھونٹي، اور تین هاتھ بلندي اُس کي بنائي. ۲ اور سینگ اُس کے چاروں کونوں پر بنائے؛ اُس کے یے سینگ اُسي میں سے تھے؛ اور اُس نے اُس کو پیتل سے مڑھا. ۳ اور سب ظروف قربانگاہ کے، دیگیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، اور سیخیں، اور انگیٹھیاں: سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے. ۴ اور ایک انگیٹھي، جال کي شکل پر، پیتل سے قربانگاہ کے لیئے بنائي، جو کناروں سے نیچے آدھي دور تک پہنچتي تھي. ۵ اور چار حلقے پیتل کي، انگیٹھي کے چاروں کونوں میں ڈالکر بنائے، تاکہ جگہہ چوبوں کي هوں. ۶ اور چوبیں شطّیم کي لکڑي سے بنائیں، اور اُن کو پیتل سے مڑھا. ۷ اور چوبیں قربانگاہ کي دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں، تاکہ وہ اُن سے اُٹھائي جاوے؛ اور اُس کو تختوں سے کھوکھلا بنایا.

a خر ۲۷: ۱

۸ اور حوض پیتل سے، اور اُس کي کُرسي پیتل سے، اُن عورتوں کے درپنوں سے، جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتي تھیں، بنائي[b].

۹ اور صحن بنایا[c]: اور اُس کے لیئے دکھن رخ، اُس کي دکھن طرف میں پردے باریک کتے هوئے کتان کے تھے، طول اُن کا سو هاتھ: ۱۰ اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور لگنیاں اُن کي، روپے سے: ۱۱ اور اُتّر کي جانب میں: طول اُن کا سو هاتھ، اور ستون اُن کے بیس، اور پائے اُن کے بیس، پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور لگنیاں اُن کي، روپے سے: ۱۲ اور پچھم کي جانب کے پردے: پچاس هاتھ کے تھے، اور ستون اُن کے دس، اور پائے اُن کے دس، اور آنکڑے اُن کے، اور لگنیاں اُن کي، روپے سے: ۱۳ اور پورب رخ، پوربي جانب کے پچاس هاتھ کے تھے. ۱۴ پندرہ هاتھ پردے دروازے کي ایک طرف تھے؛ اُنکے ستون تین، اور اُن کے پائے تین. ۱۵ اور دوسري طرف صحن کے دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ هاتھ کے پردے تھے؛ ستون اُن کے تین، اور پائے اُن کے تین. ۱۶ صحن کے گِرداگِرد کے سب پردے باریک کتے هوئے کتان سے تھے. ۱۷ اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے، اور آنکڑے ستونوں کے، اور لگنیاں اُن کي، روپے سے، اور سرے اُن کے مڑھے هوئے روپے سے، اور سب صحن کے ستون روپے کي لگنیوں سے ملے هوئے تھے. ۱۸ اور پردہ صحن کے دروازے کا، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور

b خر ۳۰: ۱۸
c خر ۲۷: ۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

قرمزي رنگ، اور باريک کتے ھوئے کتان کا نقاشي سے بنايا: اُس کي لمبائي بيس هاتھ، اور اونچائي اُس کي پانچ هاتھ، موافق اندازے صحن کے پردوں کے تھي. ۱۹ اور ستون اُس کے چار، اور پائے اُن کے چار، پيتل سے، اور آنکڑے اُن کے، روپے سے، اور سرے اُن کے مترھے ھوئے روپے سے، اور الگنياں اُن کي، روپے سے. ۲۰ اور سب ميخيں مسکن کي، اور صحن کے گرداگرد کي، پيتل سے تھيں[a].

۲۱ اور حساب مسکن، يعني شهادت کے مسکن کا[b]، جو موسيٰ کے حکم کے موافق، لاويوں کي خدمت کے ليئے، اِتمر کے هاتھ سے[d]، جو هارون کاهن کا بيتا تها، کيا گيا، سو يهه هي. ۲۲ پر بضلي‌ايل بن اُوري بن حور، يهوداه کے فرقے ميں سے، سب کام کا، جو خداوند نے موسيٰ کو فرمايا تها، بنانيوالا تها[e]. ۲۳ اور اُس کے ساتھ اهلياب بن اخيسمک، دان کے فرقے سے، جو کنده‌کار اور کاريگر تها، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتان ميں نقاش تها. ۲۴ سب سونا، جو مقدس کي عمارت کے کام ميں لگا، وه سونا، جو هديه کيا گيا تها، سو اُنتيس قنطار اور سات سو تيس مثقال، مقدس کي مثقال سے[h]، تها. ۲۵ اور جماعت کے شمار کيئے هوؤں کا روپا ايک سو قنطار اور ايک هزار سات سو پچهتر مثقال، مقدس کي مثقال سے، تها. ۲۶ اور حصه هر مرد کا آدهي مثقال، مقدس کي مثقال سے[i]، تها: هر ايک کا، جو آيا، که شمار کيا جاوے، بيس برس کي عمر سے اور اوپر، که بالکل چھ لاکھ تين هزار ساڑھے پانچ سو مرد تهے[k]. ۲۷ اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے، اور پردے کے پائے ڈهالے گئے[l]، سو پائے سو قنطار سے، ايک ايک پايه ايک ايک قنطار سے. ۲۸ اور اُن کے ايک هزار سات سو پچهتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے،

[a] خر ۲۷: ۱۹
[b] گن ۱: ۵۰، ۵۳، اور ۹: ۱۵، اور ۱۰: ۱۱، اور ۱۷: ۷، ۸، اور ۱۸: ۲؛ ۲ توا ۲۴: ۶، اعم ۷: ۴۴
[d] گن ۴: ۲۸، ۳۳
[e] خر ۳۱: ۲، ۶
[h] خر ۳۰: ۱۳، ۲۴؛ احبا ۵: ۱۵، اور ۲۷: ۳، ۲۵؛ گن ۳: ۴۷، اور ۱۸: ۱۶
[i] خر ۳۰: ۱۳، ۱۵
[k] گن ۱: ۴۶
[l] خر ۲۶: ۱۹، ۲۱، ۲۵، ۳۲

اور سرے اُن کے مترھے، اور الگنيوں سے اُنهيں ملايا. ۲۹ اور پيتل، جو خوشي سے بخشا گيا تها، سو ستر قنطار اور دو هزار چار سو مثقال تها: ۳۰ اور اُس سے پائے جماعت کے خيمے کے دروازے کے، اور قربانگاه پيتل کي، اور اُس کي انگيتهي پيتل کي، اور سب ظروف اُس کے، بنائے، ۳۱ اور پائے صحن کے، جو گرداگرد تهے، اور پائے صحن کے دروازے کے، اور سب ميخيں مسکن کي، اور ميخيں صحن کي، جو گرداگرد تهيں.

۳۹ باب

۱ لباس خدمت اور مقدس پوشاک. ۲ افود. ۳ عدل کي چپراس. ۲۲ افود کا قميص. ۲۷ کتاني کرتے، اور عمامه، اور کمربند ۳۰ پاک عمامے کا سنهرا پتر. ۳۲ موسي سب چيزوں پر ملاحظه کرکے اپني منظوري ظاهر کرتا.

اور لباس خدمت مقدس کي عبادت کے ليئے[a] آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے[b] بنائے، اور مقدس کپڑے هارون کے ليئے، جيسا که خداوند نے موسيٰ کو حکم کيا تها[c]، بنائے. ۲ اور افود سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتے هوئے کتان سے بنايا[d]. ۳ اور پتر سونے کے پتلے گڑھے، اور اُن سے تار کهينچے، تاکه اُن کو آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتان کے ساتھ اُستادکاري سے ملاويں. ۴ اور اُس کے ليئے دو مونڈھے بنائے، که اُن سے وه ملايا جاوے: اُس کے دونوں کناروں سے ملايا هوا تها. ۵ اور افود کا پٹکا، جو اُس پر تها، سو اُسي کي کاريگري کي طرح، سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باريک کتے هوئے کتان سے هوا، جيسا که خداوند نے موسيٰ کو حکم کيا تها.

۶ اور دو سليماني پتهر بنائے[e]، جو سونے کے خانوں ميں جڑے هوئے تهے: اور اُن پر انگوٹهي کي طرح بني اِسرائيل کے نام

[a] خر ۳۱: ۱۰، اور ۳۵: ۱۹
[b] خر ۳۵: ۲۳
[c] خر ۲۸: ۴
[d] خر ۲۸: ۶
[e] خر ۲۸: ۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کندہ ھوئے تھے. ۷ اور اُن کو افود کے مونڈھوں پر رکھا، کہ وے پتھر بني اِسرائیل کي یاد کرنے کے لیئے ھوویں، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۸ اور چپراس اُستادکاري سے افود کے کام کے طور پر، سونے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ھوئے کتان سے بنائي؛ ۹ وہ چوکھونٹي تھي: اُنھوں نے چپراس کو دُھرا بنایا: طول اُس کا ایک بالشت، اور عرض اُس کا ایک بالشت. ۱۰ اور اُس میں چار سطریں جواھر کي جڑیں: پہلي سطر میں یاقوت سرخ، اور پکھراج، اور زمرد؛ یہہ پہلي سطر تھي؛ ۱۱ اور دوسري سطر میں گوھر شب چراغ، اور نیلم، اور ھیرا؛ ۱۲ تیسري سطر میں جزع، اور یشم، اور فیروزہ؛ ۱۳ چوتھي سطر میں ازرق، اور سنگ سلیماني، اور زبرجد؛ اور یے جو جڑے تھے، سو سونے کے خانوں میں جڑے ھوئے تھے. ۱۴ اور یے پتھر کندہ کیئے ھوئے انگوٹھي کے طور پر، موافق بني اِسرائیل کے ناموں کے، بارہ تھے، جیسا کہ اُن کے نام تھے، اور بارہ فرقوں میں سے ایک ایک کا نام ایک ایک پتھر پر کھودا ھوا تھا. ۱۵ اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے کي گُتھي ھوئي زنجیریں بنائیں؛ ۱۶ اور دو خانے سونے سے، اور دو حلقے سونے سے بنائے، اور دو حلقے چپراس کي دونوں کناروں میں لگائے. ۱۷ اور دونوں زنجیریں گُندھي ھوئي سونے سے دونوں حلقوں میں، جو چپراس کے دونوں کناروں میں ھیں، اٹکائیں؛ ۱۸ اور دونوں گُندھي ھوئي زنجیروں کے سِرے اُن دو خانوں میں لگائے، اور اُنھیں افود کے دونوں مونڈھوں پاس آگے سے رکھا. ۱۹ اور دو حلقے سونے سے بنائے، اور اُن کو چپراس کي دونوں طرفوں میں، اُس حاشیے میں، جو افود کے بھیتر کي طرف سے مِلنیوالا ھي، لگایا: ۲۰ پھر دو اور حلقے سونے کے بنائے، اور اُنھیں افود کے نیچے کي دو طرفوں میں، اُس کے آگے کي طرف، اُس کے جوڑ کے مقابل، افود کے پٹکے کے اُوپر لگایا؛ ۲۱ اور چپراس کو اُس کے حلقوں میں، اور افود کے حلقوں میں، رشتہ آسماني رنگ کا ڈالکر لٹکایا، تاکہ افود کے پٹکے کے اُوپر ھو جاوے، اور چپراس افود پر سے نہ ھٹے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۲۲ اور افود کے لیئے قمیص بُنکے بنایا، اور وہ سب آسماني رنگ سے تھا. ۲۳ اور گریبان اُس کا، اُس کے درمیان میں، زرہ کے گریبان کي طرح، تھا، اور حاشیے میں اُس کي گوٹ تھي، تاکہ وہ نہ پھٹے. ۲۴ اور اُس کے دامن کے گھیر میں، انار، آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ، اور باریک کتے ھوئے کتان سے، بنائے. ۲۵ اور گھنٹے خالص سونے سے بنائے، اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں، اناروں کے درمیان، لگایا؛ ۲۶ ایک ایک گھنٹا ساتھ ایک ایک انار کے، قمیص کے دامن کے گھیر میں خدمت کرنے کے لیئے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا.

۲۷ اور کرتے باریک کتان کے ھارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے بُنکے بنائے؛ ۲۸ اور عمامے باریک کتان سے، اور کلاہ زینت کے باریک کتان سے، اور پایجامے باریک کتے ھوئے کتان سے بنائے، ۲۹ اور کمربند باریک کتے ھوئے کتان سے، اور آسماني رنگ، اور ارغواني رنگ، اور قرمزي رنگ سے منقش، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، بنایا.

۳۰ اور پتّھر مقدّس تاج کا، خالص سونے سے، بنایا، اور اُس پر انگوٹھي کے طور پر کندہ کیا، کہ **قدس یھوواہ کو**. ۳۱ اور اُس میں ایک رشتہ آسماني رنگ کا باندھا، تاکہ اُوپر عمامے کے ھو،

خر ۲۸ : ۱۲ — خر ۲۸ : ۱۵ — خر ۲۸ : ۱۷، وغیرہ — خر ۲۸ : ۳۱ — خر ۲۸ : ۳۳ — خر ۲۸ : ۳۹، ۴۰ — خر ۲۸ : ۴، ۳۹ — حزق ۴۴ : ۱۸ — خر ۲۸ : ۴۲ — خر ۲۸ : ۳۱ — خر ۲۸ : ۳۶، ۳۷

جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۳۲ چنانچہ سب کام مسکن کا، کہ وہ جماعت کا خیمہ ھی، پورا ہوا، اور بني اِسرایل نے سب، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا[a]، اُسي طرح سے اُنھوں نے بنایا۔ ۳۳ اور مسکن موسیٰ کے پاس لائے، خیمہ، اور سب ظروف اُس کے، اور آنکڑے اُس کے، اور تختے اُس کے، اور بینڈے اُس کے، اور ستون اُس کے، اور پائے اُس کے۔ ۳۴ اور گھٹاٹوپ مینڈھوں کي سرخ رنگي ہوئي کھالوں سے، اور گھٹاٹوپ تخس کي کھالوں سے، اور پردہ ||پاکترین مکان کا: ۳۵ شہادت کا صندوق، اور چوبیں اُس کي، اور سرپوش اُس کا؛ ۳۶ اور میز اور سب برتن اُس کے، اور روٹي نذر کي؛ ۳۷ اور پاک شمعدان، اور چراغ اُس کے اُس پر چُنے ہوئے، اور سب ظروف اُس کے، اور جلانے کا تیل؛ ۳۸ اور قربانگاہ سونے کي، اور ملنے کا تیل، اور بخور خوشبو مصالح کا، اور پردہ خیمے کے دروازے کا؛ ۳۹ اور قربانگاہ پیتل کي، اور اُس کي انگیٹھي پیتل کي، اور چوبیں اُس کي، اور سب ظروف اُس کے؛ اور حوض اور کُرسي اُس کي؛ ۴۰ اور پردے صحن کے، اور ستون اُن کے، اور پائے اُن کے، اور پردہ اُس کے دروازے کا؛ اور رسیاں اُس کي، اور میخیں اُس کي، اور سب ظروف مسکن اور جماعت کے خیمے کي خدمت کے لیئے؛ ۴۱ اور لباس خدمت مقدس کي عبادت کے لیئے، اور مقدس کپڑے ہارون کاھن کے لیئے، اور اُس کے بیٹوں کے لیئے کاھن ہونے کے واسطے۔ ۴۲ جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ویسے ھي بني اِسرایل نے سب کام بنایا[b]۔ ۴۳ اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کي، اور دیکھا، کہ اُنھوں نے بنایا تھا؛ جیسا کہ خداوند نے فرمایا تھا، ویسا ھي بنایا؛ اور موسیٰ نے اُنھیں برکت دي[c]۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

a ۴۲، ۴۳ آیتیں خر ۲۰ : ۴۰

|| انگریزي ترجمہ میں، پوشش کا۔

b خر ۳۰ : ۱۰

c احبا ۹ : ۲۲، ۲۳

گن ۶ : ۲۳

یشو ۲۲ : ۶

۲ سمو ۶ : ۱۸

۱ سلا ۸ : ۱۴

۲ توا ۳۰ : ۲۷

۴۰ باب

۱ حکم آتا کہ خیمے کو کھڑا کریں، ۹ اور پاک تیل سے چپڑیں۔ ۱۳ پھر کہ ھارون اور اُس کے بیٹوں کو مقدس کریں۔ ۱۶ موسی یے سب حکم بجا لاتا۔ ۳۴ بادل، خیمے پر اُترکے، اُسے چھپاتا۔

اور خداوند موسیٰ سے ھمکلام ہوا، اور کہا، ۲ پہلے مہینے کي[a]، پہلي تاریخ مسکن، جو جماعت کا خیمہ ھی، کھڑا کر[b]۔ ۳ اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھہ، اور صندوق پر پردہ ڈال[c]۔ ۴ اور میز اُس کے بھیتر لے جا[d]، اور اُس کا اسباب، جو چاھیئے کہ اُس پر رکھے جاویں، اُس پر چن دے[e]؛ اور شمعدان اُس میں لے جا، اور اُسکے چراغ اُس پر جلا؛ ۵ اور سونے کي قربانگاہ بخور کے لیئے شہادت کے صندوق کے سامھنے رکھہ[g]، اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال؛ ۶ اور قربانگاہ سوختني قرباني کي، مسکن، یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھہ۔ ۷ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھہ[h]، اور اُس میں پاني ڈال۔ ۸ اور صحن کو گِرداگِرد کھڑا کر، اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال۔ ۹ اور مساحت کے تیل سے لے، اور اُس سے مسکن کو، اور سب چیزوں کو، جو اُس میں ھیں، مسح کر[i]؛ اور اُس کو مقدس کر، اور سب ظروف اُس کے مقدس کر، کہ وہ مقدس ہو۔ ۱۰ اور قربانگاہ سوختني قرباني کي بھي، اور سب ظروف اُس کے چپڑ، اور اُس کو مقدس کر، کہ نہایت پاک ہو[k]۔ ۱۱ اور حوض اور کُرسي اُس کي بھي چپڑ، اور اُن کو مقدس کر۔ ۱۲ اور ھارون اور اُس کے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا[l]، اور اُن کو پاني سے غسل دلا۔ ۱۳ اور ھارون کو مقدس لباس پنہا، اور اُس کو چپڑ[m]، اور اُسے مقدس کر، تاکہ کاھن کا کام میري خدمت میں کرے۔ ۱۴ اور اُس کے بیٹوں کو نزدیک لا، اور اُن کو کرتے پنہا۔ ۱۵ اور اُن کو چپڑ، جیسے اُن کے باپ کو چپڑا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

a خر ۱۲ : ۲ اور ۱۳ : ۴

b ۱۷ آیت اور خر ۲۶ : ۳۰

c ۲۱ آیت خر ۲۶ : ۳۳ گن ۴ : ۵

d ۲۲ آیت خر ۲۶ : ۳۵

e ۲۳ آیت خر ۲۵ : ۳۰ احبو ۲۴ : ۵، ۶

f ۲۴، ۲۵ آیتیں

g ۲۶ آیت

h ۳۰ آیت خر ۳۰ : ۱۸

i خر ۳۰ : ۲۶

k خر ۲۹ : ۳۶، ۳۷

l احبو ۸ : ۱-۱۳

m خر ۲۸ : ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

هی، تاکه وے کاهن کا کام میري خدمت میں کریں؛ اور یہه مساحت اُن کے لیئے اور اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کي کہانت[a] کا باعث هوگي۔ ۱۶ اور موسیٰ نے ایسا کیا؛ سب، جو خداوند نے اُس کو حکم کیا تها، عمل میں لایا۔

۱۷ اور دوسرے سال کے پہلے مہینے، اور اُس مہینے کے پہلے دن مسکن کہڑا هو گیا[b]۔ ۱۸ سو موسیٰ نے مسکن کہڑا کیا، اور پائے اُسکے لگائے، اور اُن پر تختے اُسکے رکہے، اور اُن میں بینڈے اُسکے ڈالے، اور ستون اُس کے کہڑے کیئے۔ ۱۹ اور اُس نے خیمه کو مسکن پر پهیلایا، اور اُس پر اُوپر سے گہٹاٹوپ ڈالا، جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها۔

۲۰ اور شهادت کي لوحیں صندوق میں رکہیں[c]، اور چوبیں صندوق میں لگائیں، اور اُس صندوق پر اُوپر سے کفارے کا سرپوش رکها۔ ۲۱ پهر اُس صندوق کو مسکن کے بهیتر لایا، اور اُس کے آگے پردہ ڈالا[d]، اور صندوق شهادت کا چهپایا، جو که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها۔

۲۲ اور میز جماعت کے خیمے میں، اُتر کي طرف مسکن کے، باهر پردے سے، رکهي[e]؛ ۲۳ اور اُس پر خداوند کے روبرو، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، روٹي چُني[f]۔

۲۴ اور شمعدان جماعت کے خیمے میں سامہنے میز کے دکهن کي جانب مسکن سے رکها[g]۔ ۲۵ اور چراغ روبرو خداوند کے روشن کیئے[h]، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها۔

۲۶ اور قربانگاہ سونے کي، جماعت کے خیمے میں، پردے کے آگے، رکهي[i]؛ ۲۷ اور اُس پر بخور کي خوشبوئي کو، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، جلایا[j]۔

۲۸ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا[k]۔

۲۹ اور قربانگاہ سوختني قرباني کي، مسکن کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر رکهي[l]، اور اُس پر سوختني قرباني اور نذر کي قرباني، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، چڑهائیں[m]۔

۳۰ اور حوض، جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکها[n]، اور اُس میں پاني غسل کے لیئے ڈالا۔ ۳۱ اور اُس سے موسیٰ اور هارون اور اُس کے بیٹوں نے هاتهه اور پانوں اپنے دهوئے۔ ۳۲ جب وے جماعت کے خیمے میں داخل هوئے، اور نزدیک قربانگاہ کے آئے، تب اپنے تئیں جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، دهویا[o]۔ ۳۳ پهر صحن، گرداگرد مسکن اور قربانگاہ کے، کهڑا کیا[p]، اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا۔ اور موسیٰ نے یوں سب کام پورا کیا۔

۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چهپایا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بهرا[q]۔ ۳۵ اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نه هو سکا[r]، اِس لیئے که بادل اُس پر ٹهہرا، اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بهرا۔ ۳۶ جب بادل مسکن پر سے اُوپر اُٹهه جاتا تها، تب بني اِسرایل اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تهے[s]۔ ۳۷ پر جب وہ بادل اُوپر نه اُٹهه جاتا تها، تو اُس کے اُوپر اُٹهه جانے کے دن تک کوچ نہیں کرتے تهے[t]۔ ۳۸ کیونکه بادل خداوند کے مسکن پر دن کو ٹهہرتا تها، اور رات کو آگ اُس پر روشن هوتي تهي، اِسرایل کے سارے گهرانے کي نظر میں، اُن کے سب سفروں میں[u]۔

حاشیه (دائیں):
[a] گنـ ۲۵: ۱۳
۱۴۹۰
[b] ۲ آیت، گنـ ۷: ۱
[c] خر ۲۵: ۱۶
[d] خر ۲۶: ۳۳ اور ۳۵: ۱۲
[e] خر ۲۶: ۳۵
[f] ۴ آیت
[g] خر ۲۶: ۳۵
[h] ۴ آیت، خر ۲۵: ۳۷
[i] ۵ آیت، خر ۳۰: ۲

حاشیه (بائیں):
پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰
[j] خر ۳۰: ۷
[k] ۵ آیت
[l] خر ۲۶: ۳۶، ۶ آیت
[m] خر ۲۹: ۳۸، وغیرہ
[n] ۷ آیت، خر ۳۰: ۱۸
[o] خر ۳۰: ۱۹، ۲۰
[p] ۸ آیت، خر ۲۷: ۹، ۱۶
[q] خر ۲۹: ۴۳، احبـ ۱۶: ۲، گنـ ۹: ۱۵، ۱سلا ۸: ۱۰، ۱۱، ۲تو ۵: ۱۳ اور ۷: ۲، یسعـ ۶: ۴، حجي ۲: ۷، ۹، مکاشـ ۱۵: ۸
[r] احبـ ۱۶: ۲، ۱سلا ۸: ۱۱، ۲تو ۵: ۱۴
[s] گنـ ۹: ۱۷ اور ۱۰: ۱۱، نحمـ ۹: ۱۹
[t] گنـ ۹: ۱۹-۲۲
[u] خر ۱۳: ۲۱، گنـ ۹: ۱۵

موسیٰ كي تيسري كتاب

مسمیٰ به

احبار

۱ باب

۱ سوختني قربانياں؛ ۳ گاے بيل كي، ۱۰ بھيڑ بكري كي، ۱۴ پرندونكي.

اور خداوند نے موسیٰ كو بلايا[a]، اور جماعت كے خيمے ميں سے[b] اُس سے هم كلام هو كے فرمايا، كه ۲ بني اِسرائيل سے خطاب كر، اور اُن كو كهه، اگر كوئي تم ميں سے خداوند كے ليئے قرباني لايا چاهے، تو تم اپني قرباني مواشي سے، يعنے گاے بيل اور بھيڑ بكري سے لاؤ[c]. ۳ اگر اُس كي قرباني سوختني قرباني گاے بيل سے هو، تو بے عيب[d] نر لاوے: جماعت كے خيمے كے دروازے پر اپنے مقبول هونے كے ليئے خداوند كے آگے لاوے. ۴ اور وه سوختني قرباني كے سر پر اپنا هاتھ ركھے[e] كه اُس كے ليئے قبول كي جاوے[f]، اور اُس كے ليئے كفاره هووے[g]. ۵ اور وه اُس بيل كو خداوند كے حضور[h] ذبح كرے، اور كاهن، جو بني هارون هيں، لهو كو لاويں[i]، اور لهو كو اُس مذبح پر هر طرف، جو جماعت كے خيمے كے دروازے پر هے، چھڑكيں[k]. ۶ تب وه اُس سوختني قرباني كي كھال كھينچے، اور اُس كے عضو عضو كو جدا كرے. ۷ پھر هارون كاهن كے بيٹے، مذبح پر آگ ركھيں، اور اُس پر لكڑياں ترتيب سے چُنيں[l]. ۸ اور بني هارون، جو كاهن هيں، اُسكے عضوؤں كو، اور چربي كو، اُن لكڑيوں پر، جو مذبح كي آگ پر هيں، ترتيب سے ركھ ديں. ۹ اور وه اُس كے اوجھ، اور پاؤں كو پاني سے دھووے، اور كاهن سب كو مذبح پر جلاوے، كه سوختني قرباني، يعنے خوشبو آگ سے[m]، خداوند كے ليئے هے. ۱۰ اور اگر سوختني قرباني كے ليئے اُسكي قرباني بھيڑ يا بكري كے گلے ميں سے هو، تو بے عيب نر[n] لاوے. ۱۱ اور وه اُسے مذبح كي اُتر طرف خداوند كے آگے[o] ذبح كرے: اور كاهن، جو بني هارون هيں، اُس كے لهو كو مذبح پر گِردبگرد چھڑكيں. ۱۲ پھر وه اُس كے عضو عضو اور سر اور چربي جُدا جُدا كاٹے، اور كاهن اُن كو ترتيب سے اُن لكڑيوں پر، جو مذبح كي آگ پر هيں، چُنے. ۱۳ اور وه اوجھ اور پايوں كو پاني سے دھووے، اور كاهن سب كو ليكے مذبح پر جلا ديوے، كه سوختني قرباني، يعنے خوشبو آگ سے، خداوند كے ليئے هے.

۱۴ اور اگر اُس كي قرباني خداوند كے ليئے سوختني قرباني پرندوں سے هو، تو وه قمريوں يا كبوتر كے بچوں ميں سے اپني قرباني لاوے[p]. ۱۵ كاهن اُس كو مذبح پر لاكے اُس كا سر مروڑ ڈالے، اور اُسے مذبح پر جلا ديوے؛ اور اُس كے لهو كو مذبح كي ديوار پر نچوڑے. ۱۶ اور اُس كے جھوجھ كو پروں سميت نكالكے مذبح كي پورب طرف راكھ كي جگهه پر[q] پھينك دے. ۱۷ اور وه اُسے اُس كے دونوں بازوؤں سے چيرے، پر جدا نه كر ڈالے[r]: تب كاهن مذبح كي لكڑيوں پر جو آگ پر هيں، اُسے جلاوے: وه سوختني قرباني، خوشنودي كي بو آگ سے، خداوند كے ليئے هے.

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

[a] خر ۱۹: ۳
[b] خر ۴۰: ۳۴، ۳۵
گن ۱۲: ۴، ۵
[c] احب ۲۲: ۱۸، ۱۹
[d] خر ۱۲: ۵
احب ۳: ۱
اور ۲۲: ۲۰، ۲۱
اِستث ۱۵: ۲۱
ملا ۱: ۱۴
افس ۵: ۲۷
عبر ۹: ۱۴
۱ پطر ۱: ۱۹
[e] خر ۲۹: ۱۰، ۱۵، ۱۹
احب ۳: ۲، ۸، ۱۳
اور ۴: ۱۵
اور ۸: ۱۴، ۲۲
اور ۱۶: ۲۱
[f] احب ۲۲: ۲۱، ۲۷
يسع ۵۶: ۷
روم ۱۲: ۱
فليم ۴: ۱۸
[g] احب ۴: ۲۰، ۲۶، ۳۱، ۳۵
اور ۹: ۷
اور ۱۶: ۲۴
گن ۱۵: ۲۵
۲ توا ۲۹: ۲۳، ۲۴
روم ۵: ۱۱
[h] ميكه ۶: ۶
[i] ۲ توا ۳۵: ۱۱
عبر ۱۰: ۱۱
[k] احب ۳: ۸
عبر ۱۲: ۲۴
۱ پطر ۱: ۲
[l] پيد ۲۲: ۹

[m] پيد ۸: ۲۱
حزق ۲۰: ۲۸، ۴۱
۲ قرن ۲: ۱۵
افس ۵: ۲
فلپ ۴: ۱۸
[n] ۳ آيت
[o] ۵ آيت
[p] احب ۵: ۷
اور ۱۲: ۸
لوقا ۲: ۲۴
[q] احب ۶: ۱۰
[r] پيد ۱۵: ۱۰
۹، ۱۳ آيتيں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲ باب

۱ نذر کي قرباني، جو میدے سے، مع تیل اور لوبان کے، هو؛ ۴ خواه تنور میں طیار کیا جاوے، ۵ خواه توے پر، ۷ خواه کڑاهي میں. ۱۲ هدیه جو پهلے پهلوں کي بالوں سے هوتا. ۱۳ هدیه کے قرباني کا نمک.

اور اگر کوئي ||نذر کي قرباني[a] خداوند کے لیئے لایا چاهتا هی، تو اُس کي قرباني میده هو، اور وه اُس میں تیل ڈالکے اُس کے اُوپر لوبان رکهے. ۲ اور وه اُسے بني هارون کے پاس، جو کاهن هیں، لاوے: اور کاهن میدے تیل کے مِلے هوئے سے ایک مٹهي سب لوبان سمیت اُٹهاوے، اور اُس کي یادگاري کے لیئے[b] مذبح پر جلاوے، که یهه خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے هی. ۳ اور جو اُس نذر کي قرباني میں سے باقي رهے، سو هارون اور اُس کے بیٹوں کا هوگا[c]: که وه آگ کي قربانیوں میں سے جو خداوند کے لیئے هیں نهایت مقدس[d] هی. ۴ اور اگر تو نذر کي قرباني تنور کے پکے هوئے مال سے لایا چاهتا هی، تو فطیري میدے کے گِردے تیل کے مِلے هوئے یا فطیري چپاتیاں تیل سے چپڑي هوئي هوں[e]. ۵ اور اگر تیري نذر توے کي قرباني هو، تو فطیري میده تیل کا مِلا هوا هو. ۶ اُس کو ٹکڑے ٹکڑے توڑیو، اور اُس پر تیل ڈالیو: که نذر کي قرباني هی. ۷ اور اگر تیري نذر کڑاهي کي قرباني هو، تو میدا تیل ملا هوا پکایا جاوے. ۸ تو اُس نذر کي قرباني کو، جو اُنسے بنائي گئي هی، خداوند کے لیئے لا، اور کاهن کے آگے دهر دے؛ وه اُسے مذبح کے نزدیک کرے. ۹ تب کاهن اُس قرباني میں سے کچهه یادگاري کے لیئے[f] اُٹها کر مذبح پر جلاوے: یهه خوشنودي کي بو آگ سے خداوند کے لیئے هی[g]. ۱۰ اور جو کچهه که اُس نذر کي قرباني میں سے بچ رهے، سو هارون اور بني هارون کا هوگا[h]: که وه آگ کي قربانیوں میں سے جو خداوند کے لیئے هیں نهایت مقدس هی. ۱۱ سب نذر کي قرباني جو تم خداوند کے لیئے لاؤ، وه هرگز خمیر سے نه بنائي جاوے[i]: که کوئي خمیر یا کوئي شهد آگ کي قرباني میں خداوند کے لیئے نه جلایا جاوے. ۱۲ پهلے پهلوں کي قربانیاں جو هیں، تم اُنهیں خداوند کے لیئے لاؤ[k]: لیکن وے خوشبوئي کے لیئے مذبح پر جلائي نه جاویں. ۱۳ اور تو اپني نذر کي هر ایک قرباني کو نمک سے نمکین کیجیو[l]، اور تو اپني نذر کي قرباني میں سے اپنے خداوند کے عهد کا نمک[m] موقوف مت کیجیو، بلکه اپني سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو[n]. ۱۴ اور اگر تو پهلے پهلوں سے خداوند کے لیئے نذر کي قرباني لایا چاهتا هی[o]، تو اپنے پهلے پهلوں کے اناج کي بالیں[p]، آگ سے بهوني هوئي، بهري بالوں میں سے دانا کوٹتے هوئے، لائیو، که نذر کي قرباني هوں. ۱۵ اور اُس پر تیل ڈالیو[q]، اور لوبان اُس پر رکهیو: که وه نذر کي قرباني هی. ۱۶ اور کاهن یادگاري کے لیئے[r] اُس کے کچهه کوٹتے هوئے دانوں میں سے، اور تیل میں سے لیکے، سب لوبان کے ساتهه جلاوے: که یهه آگ سے خداوند کے لیئے قرباني هی.

۳ باب

۱ سلامتي کا ذبیحه جو گاے بیل سے هو، ۶ یا بهیڑ بکري سے؛ ۷ خواه برے سے، ۱۲ خواه بکري سے.

اور اگر اُس کي قرباني سلامتي کا ذبیحه[a] هو، تو اگر گاے بیل میں سے لاوے، نر یا ماده، تو بے عیب[b] خداوند کے آگے لاوے. ۲ اور وه اپنا هاتهه اپني قرباني کے سر پر رکهے[c]، اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے، اور بني هارون، جو کاهن هیں، اُس کے لهو کو مذبح پر گِردبگرد چهڑکیں. ۳ اور وه سلامتي کے ذبیحے سے خداوند کے لیئے آگ کي قرباني لاوے، یعنے اُس چربي کو، جو اوجه کي چهپانیوالي هی، اور سب چربي اوجه کي[d]، ۴ اور دونوں گُردوں کو، اُس چربي سمیت، جو اُن

Right margin notes:
|| انگریزي ترجمه میں، خورش کي قرباني.
a احبا ۶: ۱۴؛ اور ۹: ۱۷ گنه ۱۵: ۴
b ۹ آیت
احبا ۵: ۱۲ اور ۶: ۱۵ اور ۲۴: ۷ یسعه ۶۶: ۳ اعم ۱۰: ۴
c احبا ۷: ۹ اور ۱۰: ۱۲، ۱۳
d خر ۲۹: ۳۷ گنه ۱۸: ۹
e خر ۲۹: ۲
f ۲ آیت
g خر ۲۹: ۱۸
h ۳ آیت

Left margin notes:
i احبا ۶: ۱۷ دیکهو متي ۱۶: ۱۲ مرقس ۸: ۱۵ لوقا ۱۲: ۱ ۱ قرنتی ۵: ۸ گلا ۵: ۹
k خر ۲۲: ۲۹ احبا ۲۳: ۱۰، ۱۱
l مرقس ۹: ۴۹ قلسه ۴: ۶
m گنه ۱۸: ۱۹
n حزقي ۴۳: ۲۴
o احبا ۲۳: ۱۰، ۱۴
p ۲ سلا ۴: ۴۲
q ۱ آیت
r ۲ آیت
a احبا ۷: ۱۱، ۲۹ اور ۲۲: ۲۱
b احبا ۱: ۳
c خر ۲۹: ۱۰ احبا ۱: ۴، ۵
d خر ۲۹: ۱۳، ۲۲ احبا ۴: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر دونوں پہلوؤں میں هي، اور اُس جِهلّي كو، جو كليجے پر، اور گُردوں پر هي، جُدا كرے۔ ۵ اور بني هارون اُنهیں مذبح پر سوختني قرباني كے اُوپر آگ كي لكڑیوں پر جلاویں[a]: كه خوشنودي كي بو آگ سے خداوند كے لیئے هي۔

۶ اور اگر اُس كي قرباني سلامتي كا ذبیحه خداوند كے لیئے بهیڑ بكري سے هو، نر یا ماده، تو بے عیب[f] لاوے۔ ۷ اور اگر وه اپني قرباني كے لیئے برّه لاوے، تو اُسے خداوند كے آگے لاوے۔ ۸ اور اپنا هاتهه اپني قرباني كے سر پر ركهے، اور اُسے جماعت كے خیمے كے آگے ذبح كرے، اور بني هارون اُس كے لهو كو مذبح پر گِرداگِرد چهڑكیں۔ ۹ اور وه سلامتي كے ذبیحے سے خداوند كے لیئے كچهه آگ كي قرباني لاوے، یعنے اُسكي چربي، اور سب دم ریڑه سے جدا كركے، اور چربي جو اوجهه كي چهپانیوالي هي، اور سب چربي اوجهه كي، ۱۰ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هي، اور اُس جِهلّي كو جو كلیجے پر اور گُردوں پر هي، جدا كرے۔ ۱۱ كاهن اُس كو مذبح پر جلاوے، كه یهه خورش كي قرباني جو آگ سے خداوند كے لیئے كي جاتي هي[g]۔

۱۲ اور اگر اُس كي قرباني بكري هو، تو اُسے خداوند كے آگے لاوے[h]۔ ۱۳ وه اپنا هاتهه اُس كے سِر پر ركهے، اور اُسے جماعت كے خیمے كے سامهنے ذبح كرے، اور بني هارون اُس كے خون كو مذبح پر گِردبگِرد چهڑكیں۔ ۱۴ تب وه اُس میں سے اپني قرباني، آگ كي قرباني، خداوند كے لیئے لاوے: چربي جو اوجهه كي چهپانیوالي هي، اور سب چربي اوجهه كي، ۱۵ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں هي، اور اُس جِهلّي كو، جو كلیجے اور گُردوں پر هي، جدا كرے۔ ۱۶ اور كاهن اُسے مذبح پر جلاوے: یهه خورش كي قرباني آگ سے خوشبو كے واسطے هي: سب چربي خداوند كے لیئے هي[i]۔ ۱۷ یهه تمهاري ساري بستیوں میں تمهارے قرنوں میں همیشه كے لیئے[k] رسم هي، كه تم نه چربي[l] كهاؤ اور نه لهو[m]۔

۴ باب

۱ نادانستگي كے قصوركے لیئے، خطا كي قرباني: ۳ جب كه كاهن خطا كرے، ۱۳ یا جماعت، ۲۲ یا سردار، ۲۷ یا عوام الناس میں سے كوئي۔

اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب كركے فرمایا، كه ۲ بني اِسرائیل كو كهه، كه اگر كوئي اِنسان بهول چوك سے[n] خداوند كے حكموں كے برعكس ایسا كوئي كام كرے، جس كا كرنا روا نهیں، اور اُن میں سے كسي كے برخلاف عمل كرے: ۳ اگر كاهن ممسوح[o] لوگوں كي طرح خطا كرے، تو وه اپني خطا كے واسطے، جو اُس نے كي هي، ایك بے عیب بچهڑا[p]، كه خطا كي قرباني هو، خداوند كے لیئے لاوے۔ ۴ سو وه اُس بچهڑے كو جماعت كے خیمے كے دروازے پر[q] خداوند كے آگے لاوے، اور بچهڑے كے سِر پر اپنا هاتهه ركهے، اور بچهڑے كو خداوند كے آگے ذبح كرے۔ ۵ اور وه كاهن ممسوح اُس بچهڑے كے لهو سے كچهه لیوے[r]، اور جماعت كے خیمے میں لاوے۔ ۶ اور كاهن اپني اُنگلي لهو میں ڈبو كے خداوند كے حضور مقدس كے پردے كے سامهنے سات مرتبه اُس لهو سے چهڑكے۔ ۷ اور كاهن خون سے خوشبو بخور كے مذبح كے سینگوں پر[s]، جو جماعت كے خیمے میں هي، خداوند كے آگے لگاوے: اور اُس بچهڑے كے باقي لهو كو سوختني قرباني كے مذبح كي جڑ پر[t]، جو جماعت كے خیمے كے دروازے پر هي، بہاوے۔ ۸ اور سب چربي خطا كي قرباني كے بچهڑے سے جدا كرے، چربي جو اوجهه كي چهپانیوالي هي، اور سب چربي اوجهه كي، ۹ اور دونوں گُردے، اُس چربي سمیت جو

حاشیه (داهنا): [a] خر ۲۹: ۱۳، احبار ۶: ۱۲ — [f] ۱، آیت وغیره — [g] دیكهو احبار ۲۱: ۶، ۸، ۱۷، ۲۱، ۲۲ اور ۲۲: ۲۵، حزق ۴۴: ۷، ملا ۱: ۷، ۱۲ — [h] ۱، ۷ آیتیں وغیره

حاشیه (بایاں): [i] احبار ۷: ۲۳، ۲۵، ۱ سمو ۲: ۱۵ — ۲ توا ۷: ۷ — [k] احبار ۶: ۱۸ اور ۷: ۳۶ اور ۱۷: ۷ اور ۲۳: ۱۴ — [l] ۱۶ آیت به مقابله اِستثنا ۳۲: ۱۴ — [m] پید ۹: ۴، احبار ۷: ۲۳، ۲۵ اور ۱۷: ۱۰، ۱۴ — [n] اِستثنا ۱۲: ۱۶ — ۱ سمو ۱۴: ۳۳ — حزق ۴۴: ۷، ۱۵ — [n] احبار ۵: ۱۵، ۱۷ — گنتي ۱۵: ۲۲، وغیره — ۱ سمو ۱۴: ۲۷ — زبور ۱۹: ۱۲ — [o] احبار ۸: ۱۲ — [p] احبار ۹: ۲ — [q] احبار ۱: ۳، ۴ — [r] احبار ۱۶: ۱۴، گنتي ۱۹: ۴ — [s] احبار ۸: ۱۵ اور ۹: ۹ اور ۱۶: ۱۸ — [t] احبار ۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُن پر دونوں پہلوؤں میں هی، اور جھلّي کو، جو کلیجے اور گُردوں پر هی، جدا کرے: ۱۰ جس طرح سے سلامتي کے ذبیحے کے بچھڑے سے جدا کيْ جاتي هی: اور کاهن اُن کو سوختني قرباني کے مذبح پر جلاوے. ۱۱ اور اُس بچھڑے کي کھال، اور اُس کا سب گوشت کلّے پاؤں سمیت، اور اُس کا اوجھ، اور اُس کا گوبر، ۱۲ سب کچھ اُس بچھڑے کا، خیمهٔگاه کے باهر پاک جگهه میں، جهاں راکھ کے ڈھیر هوتے هیں، لے جاوے، اور سب کچھ لکڑیوں پر آگ سے جلاوے: راکھ ڈالنے کي جگهه پر جلایا جاوے.

۱۳ اگر بني اِسرائیل کي ساري جماعت انجانے چوک کرے، اور یهه بات جماعت کي آنکھوں سے چھپي هو، اور اُنهوں نے خداوند کے حکموں میں سے ایسا کچھ کیا هی، جو ناروا هی، اور مجرم هوئے: ۱۴ تو جب وه خطا، جو اُنهوں نے اُس کے برخلاف کي هی، اُس پر ظاهر هووے، تو وه جماعت ایک بچھڑا خطا کي قرباني کے لیئے لیوے، اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامهنے لاوے. ۱۵ اور جماعت کے بزرگ اپنے هاتھ خداوند کے آگے اُس بچھڑے کے سِر پر رکھیں، اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جاوے. ۱۶ اور کاهن ممسوح اُس بچھڑے کے لهو میں سے کچھ جماعت کے خیمے میں لاوے: ۱۷ اور کاهن اپني اُنگلي لهو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامهنے سات مرتبه چھڑکے. ۱۸ اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر، جو خداوند کے آگے جماعت کے خیمے میں هی، لگاوے: اور باقي سب لهو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر، جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر هی، بِہاوے. ۱۹ اور اُس کي ساري چربي نکالکے مذبح پر جلاوے. ۲۰ اور جو خطا کي قرباني کے بچھڑے سے کیا تها، ویسے هي اُس بچھڑے سے کرے: اور کاهن اُن کے لیئے کفاره دیوے، اور وے بخشے جاوینگے. ۲۱ اور وه اُس بچھڑے کو خیمهٔگاه سے باهر لے جاکے، جس طرح پهلے بچھڑے کو جلایا تها، جلاوے: یهه خطا کي قرباني جماعت کے لیئے هی.

۲۲ اور جو کوئي سردار بهول چوک سے خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نهیں، کرے، اور خطاکار هووے: ۲۳ تو جب وه خطا، جو اُس نے کي، اُس کو معلوم هووے، تب وه ایک بکري کا بچّهه بے عیب نر اپني قرباني کے واسطے لاوے: ۲۴ اور اپنا هاتھ اُس بچّے کے سِر پر رکھے، اور اُسے اُس جگهه، جهاں سوختني قرباني خداوند کے آگے ذبح کي جاتي هی، ذبح کرے: یهه خطا کي قرباني هی. ۲۵ اور کاهن خطا کي قرباني کے لهو میں سے اپني اُنگلي پر لیکے سوختني قرباني کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لهو سوختني قرباني کے مذبح کي جڑ پر بِہاوے. ۲۶ اور اُس کي سب چربي، سلامتي کے ذبیحے کي چربي کے طور سے، مذبح پر جلاوے: اور کاهن اُس کي خطا کا کفاره دیوے، اور وه بخشي جائیگي.

۲۷ اور اگر کوئي عوام الناس میں سے سهواً خداوند کے حکموں میں سے کسي کي بابت، ایسا کام، جس کا کرنا روا نهیں، کرے، اور خطاکار هووے: ۲۸ تو جب وه خطا، جو اُس نے کي، اُس پر ظاهر هووے، تب وه اپني قرباني ایک بے عیب بکري کو اپني خطا کے لیئے، جو اُس نے کي، لاوے. ۲۹ اور وه اپنا هاتھ خطا کي قرباني کے سِر پر رکھے، اور خطا کي قرباني سوختني قرباني کي جگهه میں ذبح کرے. ۳۰ اور کاهن اُس کے لهو میں سے

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

کچھ اپني انگلي پر ليکے سوختني قرباني کے مذبح کے سينگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لہو مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۳۱ اور اُسکي سب چربي، جس طرح سلامتي کے ذبيحے کي چربي جدا کي جاتي هي، جدا کرے، اور کاهن اُسے مذبح پر خداوند کے ليئے خوشبو هونے کو جلاوے، اور اُس کے ليئے کفارہ ديوے، که وہ بخشا جاوے۔ ۳۲ اور اگر وہ خطا کي قرباني کے ليئے برّہ لاوے، تو بے عيب مادہ لاوے؛ ۳۳ اور اپنا هاته خطا کي قرباني کے سِر پر رکھے، اور اُسے، جہاں سوختني قرباني ذبح کي جاتي هي، خطا کي قرباني کے ليئے ذبح کرے۔ ۳۴ اور کاهن خطا کي قرباني کے لهو سے کچھ اپني انگلي پر ليکے سوختني قرباني کے مذبح کے سينگوں پر لگاوے، اور اُس کا باقي لهو مذبح کي جڑ پر بہاوے۔ ۳۵ اور اُس کي سب چربي، جس طرح سلامتي کے ذبيحے کے برے کي چربي جدا کي جاتي هي، جدا کرے؛ اور کاهن اُس کو مذبح پر، خداوند کي آگ کي قربانيوں کے طور پر، جلاوے؛ اور کاهن اُس کے ليئے اُس کي خطا کا، جو اُس نے کي تهي، کفارہ ديوے، تو وہ بخشي جائيگي۔

۵ باب

۱ اُس کے گناہ کي بابت جو کسي حال کي اپني واقفيت کو چهپاتا؛ ۲ يا کسي ناپاک چيز کو چهوتا؛ ۴ يا بے تامل قسم کهاتا۔ ۶ ايسے کو تقصير کي قرباني کرني هي، خواہ بهيڑ بکري سے، ۷ خواہ پرندوں سے، ۱۱ خواہ ميدے سے۔ ۱۴ مقدس کي بابت جو خطا هو، سو اُسکے ليئے، ۱۷ اور اُن قصوروں کے واسطے بهي جو نادانستگي سے هوں، کون قرباني فرض هي۔

اگر کوئي ايسي خطا کرے، که جو گواہ هو، اور وہ قسم دينے کي آواز سنے، که تو نے ديکھا هي، يا نهيں؟ تو جانتا هي، يا نهيں؟ اور وہ نه بتاوے؛ تو اِس کا گناہ اُس پر هوگا۔ ۲ اور جو شخص کوئي ناپاک چيز، جيسے کسي ناپاک مرے هوئے درندے کو، يا ناپاک مرے هوئے چارپائے کو، يا ناپاک مرے هوئے کيڑے مکوڑے کو چهو لے، اور نه جانے، تو بهي ناپاک اور خطاکار هووے؛ ۳ يا اگر وہ اِنسان کي سب نجاستوں ميں سے کسي نجاست کو، جس سے وہ آپ نجس هوتا هي، چهوئے هو، اور اُس سے ناواقف هو، پهر اُسے جان پڑے، تب وہ خطاکار هوگا؛ ۴ يا اگر کوئي بے تامل قسم کهاکے منهہ سے کہے، که بدي، يا نيکي، يا فلانا کام کرونگا؛ کوئي چيز کيوں نه هو، جسے وہ بے تامل قسم کهاکے کہے، اور وہ اُسے نه جانتا هو؛ پهر معلوم کرے، اور اُن ميں سے کسي چيز سے خطاکار هووے؛ ۵ اور جب وہ اُن ميں سے کسي سے خطاکار هوا، تو لازم هي، که وہ اِقرار کرے، که ميں نے فلاني خطا کي هي: ۶ تب وہ اپني تقصير کي قرباني خداوند کے ليئے اپني خطا کے واسطے جو اُس نے کي هي، مادہ بهيڑ بکري سے خطا کي قرباني کے ليئے لاوے، اور کاهن اُس کي خطا کا کفارہ ديوے۔ ۷ اور اگر اُسے بهيڑ بکري لانے کا مقدور نه هو، تو وہ اپني تقصير کے ليئے جس سے خطاکار هوا، دو قمرياں يا کبوتر کے دو بچے خداوند کے ليئے لاوے؛ ايک، خطا کي قرباني کے ليئے، اور دوسرا، سوختني قرباني کے ليئے۔ ۸ پهر وہ اُنهيں کاهن پاس لاوے، اور پهلے اُسے، جو خطا کي قرباني کے ليئے هي، گذرانے، اور اُس کا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے، پر جدا نه کرے۔ ۹ اور خطا کي قرباني کے لهو سے مذبح کي ديوار پر چهڑکے، اور باقي لهو مذبح کي جڑ پر نچوڑے: يهه خطا کي قرباني هي۔ ۱۰ اور دوسري کو دستور کے موافق سوختني قرباني کرے؛ اور اُس خطا کا، جو اُس نے کي هي، کفارہ ديوے، تو وہ بخشا جاوے۔ ۱۱ اور اگر اُسے دو قمرياں يا کبوتر کے دو بچے لانے کا مقدور نه هو، تو اپني خطا کے واسطے سير بهر مهين آٹے کا دسواں حصه خطا کي قرباني کے ليئے نذر گذرانے؛ اُس پر تيل نه ڈالے، نه لوبان رکھے؛ يهه

پيشتر مسيح سے ١٤٩٠

خطا كي قرباني هى. ١٣ تب وه كاهن پاس لاوے، اور كاهن اُس ميں سے يادگاري كے ليئے اپني مٹهي بهركے اُسے مذبح پر خداوند كي آگ كي قربانيوں كے ليئے جلاوے: يهه خطا كي قرباني هى. ١٣ اور كاهن اُس خطا كي بابت، جو اُس نے اُن خطاؤں ميں سے كي، كفاره ديوے، تا وه بخشا جاوے: اور باقي، نذر كي قرباني كي طرح، كاهن كا هوگا.

١٤ پهر خداوند نے موسىٰ كو خطاب كركے فرمايا، كه ١٥ اگر كوئي شخص بهول چوك سے خداوند كے مقدس كا حق ادا نه كرے، اور خطاكار بنے: تو اپني تقصير كي قرباني خداوند كے ليئے گلے ميں سے ايك بے عيب مينڈها لاوے: اور تو روپے كے مثقالوں كے حساب سے، مقدس كے مثقال كے موافق، اُس كي قيمت ٹههرائيو: كه تقصير كي قرباني هى. ١٦ پس، جو كچهه اُس نے ناحق كركے مقدس سے باز ركها، اُس كا بدلا ديوے، اور اُس پر پانچواں حصه بڑهاوے، اور كاهن كو ديوے: اور كاهن اُس تقصير كي قرباني كے مينڈهے سے اُس كا كفاره ديوے: تو وه بخشا جاوے.

١٧ اور اگر كوئي خطا كرے، اور خداوند كے حكموں سے، كوئي كام جو منع هى كرے، اور اُس سے آگاه نه هووے، تو بهي خطاكار اور اپنے گناه كا زيربار ٹههرے: ١٨ تو ايك بے عيب مينڈها گلے ميں كا، تيرے مول ٹههرانے كے موافق، تقصير كي قرباني كے ليئے كاهن پاس لاوے: اور كاهن اُسكي چوك كا، جو چوك گيا تها، اور نه جانتا تها، كفاره ديوے، تا وه بخشا جاوے. ١٩ يهه تقصير كي قرباني هى اُس كي، جو خداوند هي كا خطاكار هوا هى.

٦ باب

١ تقصير كي قرباني اُن گناهوں كے ليئے جو جان بوجهكے هوں. ٨ سوختني قرباني كا شرع: ١٤ نذر كي قرباني كا. ١٩ مسامحت كے دن كاهن كي قرباني. ٢٤ خطا كي قرباني كا شرع.

پهر خداوند نے موسىٰ كو خطاب كركے فرمايا، كه ٢ اگر كوئي خطا كرے، اور خداوند كا يهه گناه كرے، كه اپنے يار كي امانت ميں، جو اُس پاس ركهي گئي تهي، يا شراكت ميں، يا كسي چيز كي بابت، جو چهين لي گئي هو، خيانت كرے، يا اپنے يار سے نا انصافي كرے، ٣ يا كوئي چيز، جو كهوئي گئي تهي، پاوے، اور اُس ميں خيانت كرے، اور جهوٹهي قسم كهاوے: سو اگر وه اُن ساري باتوں ميں سے ايك كرے، جو آدمي كركے گناهگار هوتا هى: ٤ پس، اِس سبب سے كه اُس نے گناه كيا، اور خطاكار هوا، تو چاهيئے كه يهه شخص وه چيز جو اُس نے چهين لي، يا وه جو اُس نے نا انصافي سے لے لي، يا وه، جو اُس پاس امانت تهي، يا وه چيز جو كهوئي گئي تهي، اور اُس نے پائي، پهير دے. ٥ غرض سب كچهه، جس كي بابت اُس نے جهوٹهي قسم كي، اِس قدر پهر دے، اور پانچواں حصه اُس پر بڑهاوے، اور اپني تقصير كي قرباني گذراننے كے دن ميں اُس شخص كو، جس كا وه مال هى، پهير ديوے. ٦ اور اپني تقصير كي قرباني خداوند كے ليئے گلے ميں كا ايك بے عيب مينڈها، تيرے مول كهنے كے موافق، كاهن پاس لاوے، كه وه سهو كي قرباني هووے: ٧ اور كاهن اُس كے ليئے خداوند كے آگے كفاره ديوے: اور وه ساري باتوں سے، جو كركے خطاكار هوا، بخشا جاوے.

٨ پهر خداوند نے موسىٰ كو خطاب كركے فرمايا، كه ٩ هارون اور اُس كے بيٹوں كو حكم كر، كه حكم سوختني قرباني كا يهه هى: كه وه سوختني قرباني آتشدان پر مذبح كے اُوپر تمام رات صبح تك رهے، اور آگ مذبح كي اُس سے سلگے. ١٠ اور كاهن اپنا كتان كا پيراهن پهنے، اور اپنے كتان كے پايجامے سے اپنا بدن ڈهانپے: اور سوختني قرباني، جو مذبح پر جلكر راكهه هوئي هى، اُس كي راكهه اٹهاوے، اور اُس كو مذبح كے نزديك ڈالے. ١١ پهر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

وہ اپنے کپڑے اُتارے، اوردوسرے کپڑے پہنے[l]، اور اُس راکھ کو خیمہ‌گاہ سے باھر ایک پاک جگہہ پرلے جاوے[m]. ۱۲ اورمذبح کي آگ مذبح پر جلتي رھے، اورکبھي بجھنے نہ پاوے، اورکاھن اُس پر لکڑیاں ھر صبح کو جلایا کرے، اور اُس پر سوختني قرباني چُنے ؛ اور اُس پر سلامتي کي قربانیوں کي چربي[n] جلایا کرے. ۱۳ پس، ضرورھی، کہ آگ مذبح پر سدا جلتي رھے، اور کبھي نہ بُجھے.

۱۴ اورنذرکي قرباني کا حکم یہہ ھی[o]: کہ اُسے ھارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک خداوند کے روبرو گُذرانیں. ۱۵ اور اُس میں سے ایک مٹھي بھر یعنے نذر کي قرباني کے میدہ میں سے، اور کچھہ تیل میں سے، اور سب لوبان؛ جو اُس نذر کي قرباني پر ھی، اُٹھا لیوے، اور مذبح پر یادگاري کے واسطے[p] خداوند کي خوشبو کے لیئے جلاوے. ۱۶ اور باقي کو ھارون اور اُسکے بیٹے کھاویں[q]؛ وہ قرباني فطیري کھائي جاوے ؛ اور مقدس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں[r] اُسے کھاویں. ۱۷ چاھیئے کہ وہ خمیري[s] پکائي نہ جاوے. میں نے اپني آگ کي قربانیوں میں سے اُسے اُن کو حصہ[t] دیا، اور یہہ خطا کي قرباني اور تقصیرکي قرباني کي طرح نہایت مقدس ھی[u]. ۱۸ ھارون کي اولاد میں سے سب مرد[x] اُسے کھاویں. تمھاري پشت در پشت خداوند کي آگ کي قربانیوں کي بابت[y] یہہ قانون ھی ؛ جو کوئي اُنھیں چھووے، سو مقدس[z] ھو.

۱۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۰ ھارون کي، اور اُسکے بیٹوں کي قرباني، جو وے اپني مساحت کے دن میں خداوند کے لیئے گذرانیں[a]، سو یہہ ھی ؛ کہ دسواں حصہ ایفہ[b] کا میدہ، آدھا اُس کا صبح کو، اور آدھا اُس کا شام کو، ھمیشہ نذر کي قرباني کے لیئے لایا کریں. ۲۱ اور یہہ تیل میں

[l] حزق ۴۴ : ۱۹
[m] احبو ۴ : ۱۲
[n] احبو ۳ : ۳، ۹، ۱۴
[o] احبو ۲ : ۱ گنہ ۱۵ : ۴
[p] احبو ۲ : ۲، ۹
[q] احبو ۲ : ۳ حزق ۴۴ : ۲۹
[r] ۲۶ آیت احبو ۱۰ : ۱۲، ۱۳ گنہ ۱۸ : ۱۰
[s] احبو ۲ : ۱۱
[t] گنہ ۱۸ : ۹، ۱۰
[u] خر ۲۹ : ۳۷ ۲۵ آیت احبو ۲ : ۳ اور ۷ : ۱
[x] ۲۹ آیت گنہ ۱۸ : ۱۰
[y] احبو ۳ : ۱۷
[z] خر ۲۹ : ۳۷ احبو ۲۲ : ۳، ۴، ۶، ۷
[a] خر ۲۹ : ۲
[b] خر ۱۶ : ۳۶

توے پر پکائیو، اور پکّي ھوئي لائیو، اور نذر کي قرباني کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانیو، کہ خداوند کے لیئے خوشبو ھو. ۲۲ اورجو کاھن اُس کے بیٹوں میں سے اُس کي جگہہ ممسوح[c] ھو، وہ اُسے لاوے: یہہ خداوند کا ھمیشہ کے لیئے قانون ھی ؛ وہ بالکل جلایا[d] جاوے. ۲۳ کاھن کي ھر ایک نذرکي قرباني بالکل جلائي جاوے، اورکبھي کھائي نہ جاوے.

۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۵ ھارون اور اُس کے بیٹوں کو کہہ، کہ خطا کي قرباني[e] کا دستور یہہ ھی، کہ جس جگہہ سوختني قرباني ذبح کي جاتي ھی، وھیں[f] خطا کي قرباني بھي خداوند کے آگے ذبح کي جاوے ؛ اور یہہ نہایت مقدس[g] ھی. ۲۶ وہ کاھن، جو خطا کي قرباني کو ذبح کرتا ھی[h]، اُسے کھاوے ؛ اور وہ پاک جگہہ میں جماعت کے خیمے کے صحن میں کھائي جاوے[i]. ۲۷ جو کوئي اُس کے گوشت کو چھووے، مقدس ھو[k]: اور اگر کسي کے کپڑوں پر اُس کے لہو کي، جو چھڑکا جاتا ھی، چھینٹا پڑے، تو وہ اُسے پاک جگہہ پر دھووے. ۲۸ اور مٹّي کا برتن، جس میں وہ پکایا جاوے، توڑا جاوے[l] ؛ اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جاوے، تو وہ مانجا جاوے، اور پاني میں غوطہ دیا جاوے. ۲۹ اور کاھنوں کے سب مرد اُسے کھاویں[m] ؛ یہہ نہایت مقدس ھی[n]. ۳۰ اور وہ خطا کي قرباني، جس کا کچھہ بھي لہو جماعت کے خیمے میں داخل کیا گیا، تاکہ اُس سے مقدس میں کفارہ دیا جاوے، سو نہ کھائي جاوے،[o] بلکہ آگ سے جلائي جاوے.

۷ باب

۱ تقصیرکي قرباني کا شرع. ۱۱ سلامتي کے ذبیحوں کا، ۱۲ خواہ شکرانے کے لیئے، ۱۶ خواہ منت کے باعث، خواہ اپني خوشي سے گذرانے جاویں. ۲۲ چربي، ۲۶ اور لہو کے کھانے کا منع ھونا. ۱۸ سلامتي کے ذبیحوں کا حصہ جو کاھن کا ھو.

[c] احبو ۴ : ۳
[d] خر ۲۹ : ۲۵
[e] احبو ۴ : ۲
[f] احبو ۱ : ۳، ۵، ۱۱ اور ۴ : ۲۴، ۲۹، ۳۳
[g] ۱۷ آیت احبو ۲۱ : ۲۲
[h] احبو ۱۰ : ۱۷، ۱۸ گنہ ۱۸ : ۹، ۱۰ حزق ۴۴ : ۲۸، ۲۹
[k] ۱۸ آیت خر ۲۹ : ۳۷ اور ۳۰ : ۲۹
[l] احبو ۱۱ : ۳۳ اور ۱۵ : ۱۲
[m] ۱۸ آیت گنہ ۱۸ : ۱۰
[n] ۲۵ آیت
[o] احبو ۴ : ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۸، ۲۱ اور ۱۰ : ۱۸ اور ۱۶ : ۲۷ عبر ۱۳ : ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

اور تقصير کي قرباني کا حکم[a] يهه هي: وه نهايت مقدس هي[b]. ۲ جس جگهه سوختني قرباني ذبح کي جاتي هي، اُس ميں تقصير کي قرباني ذبح کريں[c]؛ اور اُس کے لهو کو مذبح کے گرداگرد وه چهڑکے. ۳ اور اُس کي سب چربي[d] نزديک لاوے؛ اُس کي دُم، اور وه چربي جو اوجهه کي چهپانيوالي هي، ۴ اور دونوں گُردے، اُس چربي سميت جو اُن پر دونوں پهلوؤں ميں هي، اور اُس جهلّي کو جو کليجے اور گُردوں پر هي، اُس سے جدا کرے: ۵ اور کاهن اُن کو مذبح پر جلاوے، که خداوند کے ليئے آگ سے قرباني هووے: يهه تقصير کي قرباني هي. ۶ اور کاهنوں ميں سے هر ايک مرد[e] اُسے کهاوے، اور پاک مکان ميں کهايا جاوے، اِس ليئے که وه نهايت مقدس هي[f]. ۷ جيسے خطا کي قرباني، ويسےهي تقصير کي قرباني هي[g]، اور اُن کے ليئے ايک هي حکم هي؛ اور يهه اُسي کاهن کا، جو اُس سے کفاره ديتا هي، هوگا. ۸ اور جو کاهن کسي شخص کي سوختني قرباني گذرانتا هي، تو کهال اُس کي، جسے اُس نے گذرانا، اُسي کاهن کي هوگي. ۹ اور هر ايک نذر کي قرباني، جو تنور ميں پکائي جاوے، يا هانڈي ميں، يا توے پر، وه اُس کاهن کي، جو اُسے گذرانتا هي، هوگي[h]. ۱۰ اور هر ايک نذر کي قرباني، که تيل ملي هوئي هو، يا خشک، وه سب بني هارون کے ليئے هوگي، هر ايک برابر دوسرے کے هوگي. ۱۱ اور سلامتي کے ذبيحه کا، جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا هي، يهه حکم هي[i]: ۱۲ که وه اگر شکرانے کے ليئے گذرانے، تو وه شکر کے ذبيحے کے ساتهه فطيري روغني کليچے، اور فطيري چپاتياں تيل سے چپڑي هوئي[k]، اور تيل ميں پکے هوئے ميدے کے کليچوں کے ساتهه گذرانے. ۱۳ اور کليچوں کے سوا، اپني سلامتي کے ذبيحے کے ساتهه، جو شکرانے کے ليئے هي، خميري[l] روٹي بهي لاوے. ۱۴ اور وه اُس ساري قرباني ميں سے ايک کليچه ليکے خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے ليئے چڑهاوے؛ اور يهه اُس کاهن کا، جو سلامتي کے ذبيحے کا خون چهڑکتا هي، هوگا[m]. ۱۵ اور اُس کي سلامتي اور شکرگذاري کے ذبيحوں کا گوشت اُسي دن، که قرباني گذراني جاتي هي، کهايا جاوے[n]، اور کچهه اُس ميں سے فجر تک چهوڑا نه جاوے. ۱۶ پر اُس کا ذبيحه جو منّت کي قرباني، يا اُس کي خالص خوشي کي قرباني هو[o]، تو اُسي دن، که اپنا ذبيحه گذرانتا هي، کهايا جاوے؛ اور جو اُس سے بچ رهے، تو اُس ميں سے دوسرے دن بهي کهايا جاوے. ۱۷ اور جو اُسي ذبيحه کے گوشت سے تيسرے دن بچ رهے، تو وه آگ سے جلا ديا جاوے. ۱۸ پر اگر سلامتي کے ذبيحوں کے گوشت سے کچهه تيسرے دن کهايا جاوے، تو وه منظور نه هوگا، اور قرباني دينيوالے کے حساب[p] ميں لکها نه جاويگا: بلکه وه مکروه هوگا[q]، اور جو اُسے کهاوے، اُس کا گناه اُسي پر هوگا. ۱۹ اور وه گوشت، جو کسي ناپاک چيز سے چهوا جاوے، وه کهايا نه جاوے، بلکه آگ سے جلا ديا جاوے: اور گوشت جو هي، هر ايک جو پاک هي، سو اُس ميں سے کهاوے. ۲۰ ليکن جو شخص خداوند کي سلامتي کے ذبيحه کا گوشت کهاوے، جس وقت اُس پر کچهه نجاست هي[r]، وه شخص اپني قوم سے کٹ جاوے[s]. ۲۱ اور وه شخص، جو کسي نجاست کو چهووے، يا اِنسان کي نجاست کو[t]، يا نجس حيوان کو[u]، يا کسي نجس مکروه کو[w]، چهووے، اور خداوند کي سلامتي کے ذبيحه کے گوشت ميں سے کهاوے، وه شخص بهي اپني قوم سے کٹ جاوے[x].

۲۲ پهر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲۳ بني اِسرائيل کو حکم

[a] احبار ۵ باب اور ۶: ۱-۷
[b] احبار ۶: ۱۷، ۲۵؛ اور ۲۱: ۲۲
[c] احبار ۱: ۳، ۵، ۱۱؛ اور ۴: ۲۴، ۲۹، ۳۳
[d] خروج ۲۹: ۱۳؛ احبار ۳: ۴، ۹، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶؛ اور ۴: ۸، ۹
[e] احبار ۶: ۱۶، ۱۷، ۱۸؛ گنتي ۱۸: ۹، ۱۰
[f] احبار ۲: ۳
[g] احبار ۶: ۲۵، ۲۶؛ اور ۱۴: ۱۳
[h] احبار ۲: ۳، ۱۰؛ گنتي ۱۸: ۹؛ حزقي ۴۴: ۲۹
[i] احبار ۳: ۱؛ اور ۲۲: ۲۱
[k] احبار ۲: ۴؛ گنتي ۶: ۱۵
[l] عموس ۴: ۵
[m] گنتي ۱۸: ۸، ۱۱، ۱۹
[n] احبار ۲۲: ۳۰
[o] احبار ۱۹: ۶، ۷، ۸
[p] گنتي ۱۸: ۲۷
[q] احبار ۱۱: ۱۰، ۱۱، ۴۱؛ اور ۱۹: ۷
[r] احبار ۱۵: ۳
[s] پيدايش ۱۷: ۱۴
[t] احبار ۱۲ باب اور ۱۳ باب اور ۱۵ باب
[u] احبار ۱۱: ۲۴، ۲۸
[w] حزقي ۴: ۱۴
[x] ۲۰ آيت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کرو، که بیل اور بهیڑ اور بکري کي کوئي چربي[a] نه کهائیو. ۲۴ اُس حیوان کي چربي جو خود به خود مر گیا هو، یا جس کو درندوں نے پهاڑا هو، تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے هو، پر اُس کو هرگز نه کهائیو: ۲۵ که جو اِنسان ایسے چارپائے کي چربي، جس سے آگ کي قرباني خداوند کے لیئے گذرانتے هیں، کهاوے، تو وه اِنسان کهانیوالا اپني قوم میں سے کٹ جائیگا. ۲۶ اور تم کسي پرندے اور چرندے کا کچهه لهو اپنے سب مکانوں میں نه کهائیو[e]. ۲۷ اور جو اِنسان کسي خون میں سے کهائیگا، وه اپني قوم میں سے کٹ جائیگا.

۲۸ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۹ بني اِسرایل سے یهه بات کهه، که جو کوئي اپني سلامتي کا ذبیحه خداوند کے لیئے گذرانتا هی[a]، وه آپ اپني سلامتي کے ذبیحه میں سے اپني قرباني خداوند کے لیئے لاوے. ۳۰ وه اپنے هي هاتهوں میں خداوند کي قرباني جو آگ سے جلائي جاتي، یعنے چربي سینه سمیت، لاوے[b]، که سینه هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا جاوے[c]. ۳۱ کاهن چربي کو مذبح پر جلاوے[d]: پر سینه هارون اور اُس کے بیٹوں کے لیئے هوگا[e]. ۳۲ اور تم سلامتي کے ذبیحوں میں سے دهنا شانه اُٹهانے کي قرباني کرکے کاهن کو دیجیو[f]. ۳۳ هارون کے بیٹوں میں سے وه، جو سلامتي کے ذبیحوں کا لهو اور چربي گذرانتا هی، دهنا شانه اپنا حصه لیوے. ۳۴ که هلانے کا سینه اور اُٹهانے کا شانه بني اِسرایل کي سلامتي کي قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے لیا، اور هارون کاهن اور اُس کے بیٹوں کو دیا[g]: اور یهه قانون بني اِسرایل کے لیئے همیشه کو هی.

۳۵ یهه خداوند کي قربانیوں میں سے جو جلائي جاتیں، هارون کے ممسوح هونے کا، اور اُس کے بیٹوں کے ممسوح

[a] احبار ۳: ۱۷
[e] پید ۹: ۴ احبار ۳: ۱۷ اور ۱۷: ۱۰-۱۴
[a] احبار ۳: ۱
[b] احبار ۳: ۳، ۴، ۹، ۱۴
[c] خر ۲۹: ۲۴، ۲۷ احبار ۸: ۲۷ اور ۹: ۲۱ گنـ ۶: ۲۰
[d] احبار ۳: ۵، ۱۱، ۱۶
[e] ۳۴ آیت
[f] ۳۴ آیت احبار ۹: ۲۱ گنـ ۶: ۲۰
[g] خر ۲۹: ۲۸ احبار ۱۰: ۱۴، ۱۵ گنـ ۱۸: ۱۸، ۱۹ اِستـ ۱۸: ۳

هونے کا، حصّه هی، جو اُن کے لیئے اُس دن مقرر هوا، جب وے خداوند کے کاهن هونے کو نزدیک لائے گئے. ۳۶ اُسے، خداوند نے حکم کیا تها، جس دن میں که اُس نے اُنهیں ممسوح کرایا[h]، که بني اِسرایل اُنهیں دیویں، اور یهه اُن کے قرنوں کے لیئے همیشه کو قانون هی.

۳۷ حکم سوختني قرباني کا[i]، اور نذر کي قرباني کا[k]، اور خطا کي قرباني کا[l]، اور تقصیر کي قرباني کا[m]، اور مساحت کا[n]، اور سلامتي کے ذبیحه کا[o] یهي هی: ۳۸ جو کوه سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها، جس دن که بني اِسرایل کو فرمایا، که سینا کے بیابان میں، خداوند کے لیئے اپني قربانیوں کو گذرانیں[p].

۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ هارون اور اُسکے بیٹوں کو کهانت کے لیئے مخصوص کرتا. ۱۴ اُنکي خطا کي قرباني. ۱۸ اُنکي سوختني قرباني. ۲۲ کاهن کے مخصوص کرنے کا مینڈها. ۳۱ کمال تک ۳۶ پہنچنے کے لیئے، جماعت کے خیمے کے سامهنے سات دن رهنے کا حکم.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هارون، اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں کو، اور کپڑے[a]، اور ملنے کا تیل[b]، اور خطا کي قرباني کا بچهڑا، اور دو مینڈهے، اور ایک ٹوکري فطیري روٹیاں، لے[c]: ۳ اور سب جماعت کو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع کر. ۴ چنانچه موسیٰ نے، جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تها، کیا، اور ساري جماعت، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، جمع هوئي. ۵ تب موسیٰ نے جماعت سے کها، یهه وه کام هی، جو خداوند نے فرمایا هی، که بجا لاؤ[d]. ۶ پهر موسیٰ هارون اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا، اور اُن کو پاني سے نهلایا[e]: ۷ اور اُس کو کُرتا[f] پنهایا، اور اُس پر پٹکا لپیٹا، اور اُس کو پیراهن پنهایا، اور اُس پر افود پنهایا، اور افود کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا، اور اُسے بندهوں سے باندها[g]: ۸ اور

[h] خر ۴۰: ۱۳، ۱۵ احبار ۸: ۱۲، ۳۰
[i] احبار ۶: ۹
[k] احبار ۶: ۱۴
[l] احبار ۶: ۲۵
[m] ۱ آیت
[n] خر ۲۹: ۱ احبار ۶: ۲۰
[o] ۱۱ آیت
[p] احبار ۱: ۲
[a] خر ۲۸: ۲، ۴
[b] خر ۳۰: ۲۴، ۲۵
[c] خر ۲۹: ۱، ۲، ۳
[d] خر ۲۹: ۴
[e] خر ۲۹: ۴
[f] خر ۲۸: ۴
[g] خر ۲۹: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

أس پر چپراس لگائي، اور چپراس میں أوریم و تمیم جڑے۔ ۹ اور عمامه أس کے سر پر رکھا، پھر عمامے پر پیشاني کي طرف سونے کا پتّر مقدس تاج کے لیئے لگایا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا۔ ۱۰ اور موسیٰ نے ملنے کا تیل لیا، اور مسکن کو، سب أس سمیت جو أس میں تھا، چپڑا، اور أن کو مقدس کیا۔ ۱۱ اور أس میں سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار چھڑکا، اور مذبح، اور أس کے سارے باسن، اور حوض، اور أس کي کرسي کو چپڑا، تاکه أن کو مقدس کرے۔ ۱۲ اور ملنے کے تیل میں سے هارون کے سر پر بہایا، اور أس کو چپڑا، تاکه أسے مقدس کرے۔ ۱۳ اور موسیٰ هارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور أن کو کرتے پنہائے، اور أن پر پٹکے باندھے، اور أن کو توپیاں پنہائیں، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۱۴ پھر خطا کي قرباني کے لیئے ایک بچھڑا آگے لایا، اور هارون اور أس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ خطا کي قرباني کے بچھڑے کے سر پر رکھے۔ ۱۵ پھر أس نے أس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے أس کے خون کو لیا، اور أس کو مذبح کے گرد أس کے سینگوں پر اپني أنگلي سے لگایا، اور مذبح کو پاک کیا؛ اور باقي خون مذبح کي جڑ پر ڈالا، اور أس کو مقدس کیا، تاکه أس پر کفاره دیا جاوے۔ ۱۶ اور موسیٰ نے سب وه چربي جو اوجھ کي چھپانیوالي هي، اور جھلي کو، جو کلیجے پر هي، اور دونوں گردے، اور چربي أن کي، لي، اور أن کو مذبح پر جلایا۔ ۱۷ اور بچھڑے کو، أس کي کھال، اور گوشت، اور گوبر سمیت، لشکرگاه کے باهر آگ سے جلایا، جیسا که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۱۸ پھر سوختني قرباني کا مینڈھا آگے لایا، اور هارون اور أس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ أس مینڈھے کے سر پر رکھے۔ ۱۹ پھر أس نے أس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد لہو چھڑکا۔ ۲۰ پھر أس نے مینڈھے کے جز جز جدا کیئے؛ اور موسیٰ نے سر کو، اور اجزا، اور چربي کو جلایا۔ ۲۱ اور اوجھ اور أس کے پائے پاني سے دھوئے؛ اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا: یہه سوختني قرباني خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے تھي، جو آگ پر گذراني گئي، جیسے که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔

۲۲ پھر دوسرا مینڈھا، کاهن کے مقرر کرنے کے لیئے، آگے لایا، اور هارون اور أس کے بیٹوں نے اپنے هاتھ أس مینڈھے کے سر پر رکھے۔ ۲۳ اور أس نے أس کو ذبح کیا؛ اور موسیٰ نے أس کے خون سے کچھ لیا، اور أسکو هارون کے دهنے کان کي لہر پر، اور دهنے هاتھ کے انگوٹھے، اور دهنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا۔ ۲۴ پھر هارون کے بیٹوں کو آگے لایا، اور کچھ خون سے أن کے دهنے کانوں کي لہروں پر، اور دهنے هاتھوں کے انگوٹھوں پر، اور دهنے پانوں کے انگوٹھوں پر موسیٰ نے لگایا؛ اور باقي خون موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا۔ ۲۵ اور چربي، اور دم، اور سب وه چربي، جو اوجھ پر هي، اور جھلي کلیجے پر، اور دونوں گردے، اور چربي أن کي، اور دهنا شانه لیئے؛ ۲۶ اور بے خمیري روٹیوں کي ٹوکري سے، جو خداوند کے روبرو تھي، ایک کلچه فطیري، اور ایک کلچه روغني، اور ایک چپاتي نکالي، اور أن کو چربیوں اور دهنے شانے پر رکھا؛ ۲۷ اور أس سب کو هارون کے هاتھوں پر، اور أس کے بیٹوں کے هاتھوں پر رکھا، اور أن کو روبرو خداوند کے هلانے کي قرباني کے لیئے هلایا۔ ۲۸ پھر موسیٰ نے أن کے هاتھ سے لیا، اور أن کو مذبح پر، سوختني

خر ۲۸: ۳۰ — خر ۲۹: ۶ — خر ۲۸: ۳۷، وغیره — خر ۳۰: ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹ — خر ۲۹: ۷ اور ۳۰: ۳۰ — احبار ۲۱: ۱۰، ۱۲ — زبور ۱۳۳: ۲ — خر ۲۹: ۸، ۹ — خر ۲۹: ۱۰ — حزق ۴۳: ۱۹ — احبار ۴: ۴ — خر ۲۹: ۱۲، ۳۶ — احبار ۴: ۷ — حزق ۴۳: ۲۰، ۲۶ — عبر ۹: ۲۲ — خر ۲۹: ۱۳ — احبار ۴: ۸ — خر ۲۹: ۱۴ — احبار ۴: ۱۱، ۱۲ — خر ۲۹: ۱۵ — خر ۲۹: ۱۸ — خر ۲۹: ۱۹، ۳۱ — خر ۲۹: ۲۲ — خر ۲۹: ۲۳ — خر ۲۹: ۲۴، وغیره

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

قرباني کے اُوپر، جلایا[a]: یهه مخصوص کرنے کي قرباني خوشبو کے لیئے هی، جو خداوند کے واسطے آگ پر گذراني جاتي. ۲۹ پهر موسیٰ نے سینه؟ لیا، اور اُس کو هلانے کي قرباني کے لیئے خداوند کے روبرو هلایا: مخصوص کرنے کے مینڈهے سے موسیٰ کے لیئے یهه حصه تها[b]، جیسے که خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تها. ۳۰ پهر موسیٰ نے چهڑنے کے تیل[c] اور اُس لهو سے، جو مذبح پر تها، اور هارون اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے ساتهه اُس کے بیٹوں اور اُن کے کپڑوں پر چهڑکا، اور هارون اور اُس کے کپڑوں کو اور اُس کے بیٹوں اور اُس کے بیٹوں کے کپڑوں کو مقدس کیا.

۳۱ اور موسیٰ نے هارون اور اُس کے بیٹوں کو کہا، که یهه گوشت جماعت کے خیمه کے دروازے پاس پکاؤ[d]، اور اُس کو اُسي جگهه اُس روٹي کے ساتهه، جو مخصوص کرنے کي ٹوکري میں هی، کهاؤ، جیسے میں نے یهه کہتے هوئے حکم کیا هي، که هارون اور اُس کے بیٹے اُسے کهاویں. ۳۲ اور باقي جو گوشت اور روٹي سے رهے، اُس کو آگ سے جلاؤ[e]. ۳۳ اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے سات دن تک باهر نه جاؤگے، جب تک مخصوص کرنے کے دن پورے نه هوویں: که سات دن میں[f] تم اپني خدمت کے لیئے مخصوص کیئے جاؤگے. ۳۴ جس طرح سے اُس نے آج هي کیا، اُس هي طرح خداوند نے حکم دیا هی، که کیا جاوے، تاکه تمهارے لیئے کفاره هو[g]. ۳۵ اِس لیئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دن رات سات دن تک ٹههرے رهو، اور خداوند کے احکام کو یاد رکهو[h]، تاکه تم مر نه جاؤ، که ایسا هي حکم مجهه کو ملا هی. ۳۶ اور هارون اور اُس کے بیٹے سب احکام خداوند کے، جو اُس نے موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تهے، بجا لائے.

۹ باب

۱ هارون کي پهلي قربانیاں، اپنے اور لوگوں کے لیئے. ۸ خطا کي قرباني، ۱۲ اور سوختني قرباني اپنے لیئے. ۱۵ لوگوں کے لیئے قربانیاں. ۲۳ موسی اور هارون کا لوگوں کو دعا دینا. ۲۴ خداوند کي طرف سے آگ کا قربانگاه پر نازل هونا.

اور آٹهویں دن میں ایسا هوا[a]، که موسیٰ نے هارون، اور اُس کے بیٹوں کو، اور بني اِسرائیل کے بزرگوں کو بلایا، اور هارون کو کہا، که ۲ تو ایک بچهڑا خطا کي قرباني کے لیئے[b]، اور ایک مینڈها سوختني قرباني کے لیئے[c]، جو بے عیب هوں، لے، اور اُن کو خداوند کے روبرو گذران. ۳ اور بني اِسرائیل کو یهه کہتے هوئے فرما، که ایک حلوان بکریوں سے[d] خطا کي قرباني کے لیئے، اور ایک بچهڑا اور ایک بره، جو دونوں ایکساله اور بے عیب هوں، سوختني قرباني کے لیئے: ۴ اور ایک بیل اور ایک مینڈها سلامتي کي قرباني کے لیئے لاؤ: تاکه روبرو خداوند کے ذبح کیئے جاویں: اور نذر کي قرباني[e] تیل ملاکے: اِس لیئے که آج کے دن خداوند تم پر ظاهر هوگا[f].

۵ چنانچه وے اُس کو، که موسیٰ نے حکم کیا تها، جماعت کے خیمے کے سامهنے لائے، اور ساري جماعت نزدیک آکے خداوند کے روبرو کهڑي هوئي. ۶ موسیٰ نے کہا، یهه وه کام هی، جس کي بابت خداوند نے تم کو حکم کیا هی: تم اُس کو بجا لاؤ، که خداوند کا جلال تم پر ظاهر هوگا[g]. ۷ اور موسیٰ نے هارون کو کہا، که مذبح کے نزدیک جا، اور اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني گذران، اور اپنے لیئے اور قوم کے لیئے کفاره دے[h]، اور جماعت کي قرباني گذران، اور اُن کے لیئے کفاره دے[i]، جیسا که خداوند نے حکم کیا هی.

۸ تب هارون مذبح پر گیا، اور اپني خطا کي قرباني کا بچهڑا ذبح کیا. ۹ اور هارون کے بیٹے لهو اُس پاس لائے[k]، اور اُس نے اپني اُنگلي اُس میں ڈبائي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور اُسے مذبح کے سینگوں پر لگایا، اور باقی خون مذبح کي جڑ پر بہایا۔ ۱۰ اور چربي، اور گردے، اور جھلي کلیجے پر کي، خطا کي قرباني میں سے لیکے مذبح پر جلائے، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا۔ ۱۱ اور گوشت اور کھال کو خیمہ‌گاہ کے باہر آگ سے جلایا۔ ۱۲ پھر سوختني قرباني ذبح کي، اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گرداگرد چھڑکا۔ ۱۳ پھر سوختني قرباني، اُسکے اعضا اور سر سمیت، اُسکو دي، اور اُس نے مذبح پر سُلگھائي۔ ۱۴ اور اوجھ اور پائے دھوئے، اور اُن کو مذبح پر سوختني قرباني کے اُوپر جلایا۔ ۱۵ پھر جماعت کي قرباني آگے لایا، اور بکري کا بچہ اُن کي خطا کي قرباني کے لیئے لیا، اور اُس کو ذبح کیا، اور اُس کو پہلے کے موافق خطا کے لیئے چڑھایا۔ ۱۶ تب سوختني قرباني آگے لایا، اور اُس کو معمول کے موافق گذرانا۔ ۱۷ پھر نذر کي قرباني آگے لایا، اور اُس سے ایک مُٹھي لي، اور اُس کو مذبح پر، فجر کي سوختني قرباني کے سوا، جلایا۔ ۱۸ اور اُس نے بیل اور مینڈھا، کہ جماعت کي سلامتي کا ذبیحہ هي، ذبح کیئے: اور ہارون کے بیٹے خون اُس کے پاس لے گئے، اور اُس نے اُس کو مذبح کے گرداگرد چھڑکا؛ ۱۹ اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دم، اور گردوں پر کي چربي اور جھلي کلیجے پر کي: ۲۰ سو چربیاں سینوں پر رکھیں، اور اُس نے چربیاں مذبح پر جلائیں۔ ۲۱ اور سینہ اور دھنا شانہ، جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا، ہارون نے روبرو خداوند کے ہلانے کي قرباني کے لیئے ہلایا۔ ۲۲ اور ہارون نے جماعت کي طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے، اور اُن کو برکت دي، اور خطا کي قرباني، اور سوختني قرباني، اور سلامتي کي قرباني گذرانکے نیچے اُترا۔ ۲۳ پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے، اور باہر نکلے، اور جماعت کو دعائیں دیں: تب ساري جماعت پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا۔ ۲۴ اور خداوند کے حضور سے آگ نکلي، اور مذبح پر کي سوختني قرباني اور چربیاں کھا گئي: اور ساري جماعت نے دیکھا، اور للکاري، اور منہ کے بل گري۔

۱۰ باب

اِس کے بیان میں کہ ۱ ندب اور ابیہو، اجنبي آگ کام میں لانے سے، خود آگ سے جلائے جاتے۔ ۶ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم ہوتا، کہ اُن کے لیئے ماتم نہ کریں۔ ۸ مَے پینا کاہنوں کو جب کہ خیمے میں جانے پڑتا منع هي۔ ۱۲ پاک چیزوں کے کھانے کا شرع۔ ۱۶ اِس کے عدول کي بابت، ہارون عذر کرتا۔

۱ پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے، ہر ایک نے اُن میں سے اپنا عودسوز لیا، اور اُس میں آگ بھرکے اُس پر بخور ڈالا، اور ایک اجنبي آگ، جس کا خداوند نے اُن کو حکم نہ کیا تھا، روبرو خداوند کے گذراني۔ ۲ تب آگ خداوند کے حضور سے نکلي، اور اُن دونوں کو کھا گئي، اور وے خداوند کے سامھنے مر گئے۔ ۳ تب موسیٰ نے ہارون سے کہا، یہہ وہ هي، جو خداوند نے فرمایا تھا، کہ جو لوگ میرے نزدیک آویں ضرور هي، کہ وے میري تقدیس کریں، اور ساري جماعت کے آگے چاہیئے کہ میري تمجید ہو۔ اور ہارون چُپ رہا۔ ۴ پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا عُزي‌ایل کے دونوں بیٹوں میشائیل اور اِلصفن کو طلب کیا، اور کہا، نزدیک آؤ، اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے سامھنے سے خیمہ‌گاہ کے باہر اُٹھا لے جاؤ۔ ۵ سو وے آئے، اور اُن کو اُن کے کپڑوں میں اُٹھاکے، جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا، خیمہ‌گاہ سے باہر لے گئے۔ ۶ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں اِلیعزر اور اِتمر کو کہا، کہ اپنے سر ننگے مت کرو، اور اپنے کپڑے نہ پھاڑو، تا نہ ہو، کہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تم مر جاؤ، اور ساري جماعت پر خداوند کا غضب نازل هو؛ پر سارے گهرانے اِسرايل کے، جو تمهارے بهائي هيں، اُس جل جانے پر، جو خداوند نے جلايا هي، روويں۔ ۷ اور تم جماعت کے خيمے کے دروازے سے باهر نه جاؤ، تاکه تم هلاک نه هو؛ کيونکه خداوند کا تيل ممسوح هونے کے ليئے تم پر هي۔ سو اُنهوں نے موسیٰ کے کهنے پر عمل کيا۔

۸ پهر خداوند نے خطاب کرکے هارون کو فرمايا، که ۹ جب تم جماعت کے خيمے ميں داخل هو، تو تم مي يا کوئي چيز، جو نشا کرنيوالي هو، نه پيجيو، نه تو اور نه تيرے بيٹے، تا نه هو، که تم مرجاؤ؛ اور يه تمهارے ليئے تمهارے قرنوں ميں هميشه تک قانون هي: ۱۰ تاکه تم حلال اور حرام، اور پاک اور ناپاک ميں تميز کرو؛ ۱۱ اور تاکه تم سارے احکام، جن کو خداوند نے موسیٰ کے وسيلے سے تم کو فرمايا هي، بني اِسرايل کو سکهلاؤ۔

۱۲ پهر موسیٰ نے هارون اور اُس کے بيٹوں اِليعزر اور اِتمر کو، جو باقي تهے، کها، که نذر کي قرباني، جو خداوند کي آگ کي قربانيوں سے بچ رهي، لو، اور اُس کو مذبح کے پاس فطيري کهاؤ: اِس ليئے که يه نهايت مقدس هي۔ ۱۳ اور تم اُسے مقدس مکان ميں کهاؤ؛ کيونکه خداوند کي آگ کي قربانيوں ميں سے تيرا اور تيرے بيٹوں کا يه حصه هي: کيونکه يوں مجه کو حکم هوا هي۔ ۱۴ اور هلانے کے سينے اور اُٹهانے کے شانے کو کسي پاک جگه ميں کها، تو، اور تيرے بيٹے، اور تيري بيٹياں تيرے ساته: اِس ليئے که يه تيرا اور تيرے بيٹوں کا حصه هي، جو بني اِسرايل کي سلامتي کي قربانيوں کے ذبيحوں ميں سے ديا گيا۔ ۱۵ اور اُٹهانے کا شانه اور هلانے کا سينه، وے اُن چربيوں کے ساته جو جلائي جاتيں، لاوينگے،

تاکه وه خداوند کے روبرو هلانے کي قرباني کے ليئے هلايا جاوے؛ وه، هميشه کے قانون کے مطابق، تيرا اور تيرے بيٹوں کا هوگا، جيسا که خداوند نے فرمايا هي۔

۱۶ پهر موسیٰ نے خطا کي قرباني کے مينڈهے کو بهت تلاش کيا، تو کيا ديکهتا هي؟ که وه جلايا گيا: تب وه هارون کے بيٹوں اِليعزر اور اِتمر پر، جو بچ رهے تهے، غصه هوا، اور بولا، که ۱۷ تم نے خطا کي قرباني مقدس مکان ميں کيوں نه کها لي؟ که يه نهايت مقدس هي، اور خداوند نے تم کو يه دي هي، تاکه تم جماعت کا گناه اُٹها لو، اور اُن کے ليئے خداوند کے روبرو کفاره دو۔ ۱۸ ديکهو، که اُس کا لهو مقدس ميں داخل نه کيا گيا؛ لازم تها، که تم اُسے مقدس ميں، جيسا ميں نے تم کو حکم کيا تها، کها جاتے۔ ۱۹ تب هارون نے موسیٰ سے کها، ديکهو، که آج هي اُنهوں نے اپني خطا کي قرباني اور اپني سوختني قرباني خداوند کے آگے گذراني هي، اور مجه پر ايسے حادثے هوئے هيں: پس اگر ميں يه خطا کي قرباني آج هي کها ليتا، تو کيا خداوند کے حضور مقبول هوتا؟ ۲۰ موسیٰ نے يه سنکے پسند کيا۔

۱۱ باب

اِس بيان ميں که، ۱ کن جانوروں کا گوشت حلال هي: ۴ اور کن کا حرام۔ ۹ کون مچهلياں حلال۔ ۱۳ کون چڑياں۔ ۲۱ کون رينگنيوالے ناپاک ٹههرے۔

پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ تم بني اِسرايل سے کهو، سب چارپايوں ميں سے، جو زمين پر هيں، اور تمهيں اُن کا کهانا روا هي، سو يے هيں۔ ۳ سب چارپائے کهروالے، جن کا کهر چرا هوا هو، اور وه جگالي کرتے هوں، تم اُنهيں کهاؤ۔ ۴ مگر اُن ميں سے جو جگالي کرتے هيں، يا کهر اُن کے چرے هوئے هوتے هيں، اِن کو نه کهاؤ: جيسے اونٹ، وه تو جگالي کرتا هي، پر

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کُهر اُس کا چِرا هوا نہیں هوتا؛ سو وہ ناپاک هی تمهارے لیئے. ۵ اور سافن، که وہ جُگالي کرتا هی، اور کُهر اُس کا چِرا هوا نہیں؛ سو وہ بهي ناپاک هی تمهارے لیئے. ۶ اور خرگوش، که وہ تو جُگالي کرتا هی، پر اُس کا کُهر چِرا هوا نہیں هی؛ وہ بهي تمهارے لیئے ناپاک هي. ۷ اور سوأر، که کُهر اُس کا دو حصه هوتا هی، اور اُس کا پانوں چِرا هی، پر وہ جُگالي نہیں کرتا؛ وہ بهي ناپاک هی تمهارے لیئے[b]. ۸ تم اُن کے گوشت میں سے کچهه نه کهائیو، اور اُن کي لاشوں کو نه چهوئیو؛ که یهه ناپاک هیں تمهارے لیئے[c].

۹ اور سب اُن میں سے، جو پانیوں میں هیں، جن کا کهانا تمهیں روا هی، سو یے هیں: سب وے جانور، جن کے پر هوں اور چِهلکے، سمندروں میں هوں یا نہروں میں، تم اُنهیں کهاؤ[d]. ۱۰ لیکن وے سب جانور، جن کے نه پر هوں اور نه چِهلکے، سمندروں میں هوں یا نہروں میں، وے سب، جو پاني میں رینگتے هیں، اور وے سب حیوان جو پاني میں رهتے هیں، وے مکروہ هیں[e] تمهارے لیئے؛ ۱۱ وے مکروہ هونگے تمهارے لیئے؛ تم اُن کے گوشت میں سے نه کهاؤ، اور اُن کے مرے هوئے سے گِهن کرو. ۱۲ سب، جن کے نه پر هوں اور نه چِهلکے، پاني میں، وے مکروہ هیں تمهارے لیئے. ۱۳ اور پرندوں سے، جِن سے تم گِهن کرو، اور جن کو نه کهاؤ، اِس لیئے که وے مکروہ هیں، سو یے هیں[f]: نسر، اور عقاب، اور گدهه، ۱۴ اور چیلهه، اور شاهین، اور سب قسم اُس کي، ۱۵ اور سب کوے، اور اقسام اُس کي، ۱۶ اور شترمرغ، اور اُلّو، اور کوکل، اور باز، اور سب اقسام اُس کي، ۱۷ اور بوم، اور هڑگیلا، اور رخم، ۱۸ اور راج هنس، اور حواصل، اور چوهےمار، ۱۹ اور لق لق، اور بگلا، اور سب اقسام اُس کي، اور هُدهُد، اور چمگادڑ. ۲۰ اور سب پرندے، جو چار پانوں پر چلتے هیں، وے مکروہ هیں تمهارے لیئے. ۲۱ مگر سب اُڑنیوالے کیڑے مکوڑوں میں سے، جو چار پانوں سے چلتے هیں، اور اُن کي ٹانگیں اُوپر سے پنڈلیوں پر جهکي جاتیں، که وے اُن سے کودکر زمین پر چلتے هیں، تم اُن میں سے کهائیو. ۲۲ وے، جنهیں تم کها سکتے هو، یے هیں؛ جیسے ٹڈّي اور اقسام اُسکي[g]، اور سال عام اور اقسام اُس کي، اور خرگول اور اقسام اُسکي، اور ٹڈّے اور اقسام اُس کي. ۲۳ پر سب باقي رینگنےوالے پرندوں میں سے، جِن کے چار پانوں هیں، وے مکروہ هیں تمهارے لیئے.

۲۴ اور اِن سے تم ناپاک هوگے؛ جو کوئي، اُن میں سے، کسي کي لاش کو چهوویگا، تو وہ شام تک ناپاک رهیگا. ۲۵ اور جو کوئي، اُن میں سے، کسي کي لاش کو اُٹهاوے، تو وہ کپڑے اپنے دهووے، اور شام تک ناپاک رهیگا[h]. ۲۶ اور سب چارپائے، جِن کے کُهر دو حصّه هوں، پر پانوں چِرے هوئے نه هوں، اور نه جُگالي کرتے هوں، وے ناپاک هیں تمهارے لیئے؛ جو کوئي اُن کو چهوئیگا، تو وہ ناپاک هوگا. ۲۷ اور هر ایک جو اُنگلیوں کے بل چلتے هیں، چارپانوں پر چلنیوالے سب طرح کے جانوروں میں سے، ناپاک هیں تمهارے لیئے؛ جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو چهوویگا، تو وہ شام تک ناپاک رهیگا. ۲۸ اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹهاوے، تو وہ کپڑے اپنے دهووے، اور وہ شام تک ناپاک رهیگا؛ اور یے سب ناپاک هیں تمهارے لیئے.

۲۹ اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے هیں، یے ناپاک هیں تمهارے لیئے؛ ||چهچهوندر، اور چوها[i]، اورگوہ، اور اقسام اُس کي. ۳۰ اور ورل، اور حرزون، اور چهپکلي، اور ازاعت، اور گِرگٹ. ۳۱ سب رینگنیوالوں میں سے یهه ناپاک هیں تمهارے لیئے؛ جو کوئي اُن کے مرے هوئے کو چهوویگا،

[b] یسع ٦٥ : ٤ اور ٦٦ : ٣، ١٧
[c] یسع ٥٢ : ١١ دیکهو متي ١٥ : ١١، ٢٠ مرقس ٧ : ٢، ١٥، ١٨ اعم ١٠ : ١٤، ١٥ اور ١٥ : ٢٩ روم ١٤ : ١٤، ١٧ ١ قرن ٨ : ٨ قلس ٢ : ١٦، ٢١ عبر ٩ : ١٠
[d] إست ١٤ : ٩
[e] احبـ ٧ : ١٨ إست ١٤ : ٣
[f] إست ١٤ : ١٢
[g] متي ٣ : ٤ مرقس ١ : ٦
[h] احبـ ١٤ : ٨ اور ١٥ : ٥ گنـ ١٩ : ١٠، ٢٢ اور ٣١ : ٢٤
[i] یسع ٦٦ : ١٧
|| انگریزي ترجمه میں، نیول.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو وہ شام تک ناپاک رهیگا۔ ۳۲ اور جس چیز پر اُن میں سے کوئي مر کر گرپڑے، تو وہ چیز ناپاک هوگي، خواہ برتن هو لکڑي کا، خواہ کپڑا، خواہ چمڑا، خواہ ٹاٹ، هر ایک قسم کا برتن، جو کام میں آیا هو، تو ضرور هی، کہ پاني میں ڈالا جاوے[k]، اور شام تک ناپاک رهیگا؛ اِس طور سے پاک هو جائیگا۔ ۳۳ اور هر ایک متّي کے برتن، جس کے بیچ میں، اُن میں سے کچھ پڑ جاوے، جو کچھ اُس میں هی، سو ناپاک هوگا: اور وہ برتن توڑا جاوے[l]۔ ۳۴ سب وہ کھانا، کہ کھایا جاتا هی، جن پر اُن سے پاني پڑے، ناپاک هوگا؛ اور سب وے چیزیں، جو ایسے برتن میں پیئي جاویں، ناپاک هونگي۔ ۳۵ اور اُن کے مرے هوؤں سے جس چیز پر کچھ گرے، خواہ تنور هو، خواہ چولھے، وہ ناپاک هوگي؛ اُس کو توڑ ڈالو، اِس لیئے کہ وہ ناپاک هی؛ وے ناپاک هیں، اور ناپاک هونگے، تمھارے لیئے۔ ۳۶ مگر چشمہ، اور کوآ، جس میں بهت پاني هو، تو پاک رهیگا؛ لیکن جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو چھوویگا، ناپاک هوگا۔ ۳۷ اور مرے هوؤں سے جو کچھ کسي بونے کے بیج پر گرے، وہ پاک رهیگا۔ ۳۸ مگر وہ بیج جس پر پاني ڈھالا گیا هو، اگر اُس کے مرے هوئے سے کچھ اُس پر گرے، تو وہ ناپاک هوگا تمھارے لیئے۔ ۳۹ اور جب اُن حیوانوں میں سے، جن کا کھانا تم کو حلال هی، کوئي مرے، تو اُس کي لاش کا چھونیوالا شام تک ناپاک هوگا۔ ۴۰ اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو کھاوے[m]، تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رهیگا: اور جو کوئي اُن میں سے کسي کي لاش کو اُٹھاوے، وہ اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رهیگا۔ ۴۱ اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے هیں، تم اُنھیں نہ کھائیو، اِس لیئے کہ وے مکروہ هیں۔ ۴۲ اور جو اپنے سینہ پر چلے،

[k] احبار ۱۵: ۱۲
[l] احبار ۶: ۲۸ اور ۱۵: ۱۲
[m] احبار ۱۷: ۱۵ اور ۲۲: ۸، اِستثنا ۱۴: ۲۱، حزقی ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱

اور وے سب جو چار پاؤں پر چلتے هیں، اور بهت پانووالے، سب رینگنیوالوں سے، جو زمین پر رینگتے هیں، تم اُنھیں نہ کھاؤ، اِس لیئے کہ مکروہ هیں۔ ۴۳ اور تم کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا هی، اپنے تئیں مکروہ نہ کرو[n]، اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو، یہاں تک کہ تم ناپاک هو جاؤ۔ ۴۴ اِس لیئے کہ میں خداوند تمھارا خدا هوں: چاهیئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو، تاکہ مقدس هوؤ[o]، اِس لیئے کہ میں قدوس هوں: سو اپنے تئیں کسي رینگنیوالے سے، جو زمین پر رینگتا هی، ناپاک نہ کرو۔ ۴۵ کہ میں خداوند هوں: مصر کي زمین سے تمھارا چھڑانیوالا[p]، تاکہ میں تمھارا خدا هوؤں: پس تم مقدس هوؤ، اِس لیئے کہ میں قدوس هوں[q]۔ ۴۶ چرندے، اور پرندے، اور سب جاندار، جو پاني میں چلتے هیں، اور سب جاندار، جو زمین میں رینگتے هیں، سو اُن کا یہہ حکم هی: ۴۷ تاکہ تم ناپاک اور پاک میں، اور اُن جانوروں میں جو کھائے جاتے هیں، اور اُن میں جو نهیں کھائے جاتے هیں، تمیز کرو[r]۔

۱۲ باب

۱ جننے کے بعد عورتوں کے پاک کرنے کا شرع۔ ۶ اِس بیان میں کہ وے اپنے تئیں پاک کرنے کے لیئے کون قرباني گذرانیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ سے همکلام هوکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرائیل کو کہہ، جو عورت کہ حاملہ هو، اور لڑکا جنے[a]، تو وہ سات دن[b]، جیسے حیض کے دنوں میں وہ رهتي هی[c]، ناپاک هوگي۔ ۳ اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے[d]۔ ۴ اور بعد اُس کے وہ لھوسے اپنے پاک کرنے میں تینتیس دن ٹھہري رهے، اور کسي مقدس چیز کو نہ چھووے؛ اور جب تک اُس کے پاک هونے کے دن نہ آویں، مقدس میں داخل نہ هووے۔ ۵ اور اگر وہ لڑکي جنے، تو دو هفتے، جیسے اُس کي حیض کا حکم

[n] احبار ۲۰: ۲۵
[o] خروج ۱۹: ۶، احبار ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۷، ۲۶، اِستثنا ۴: ۷، ۱ پطرس ۱: ۱۵، ۱۶
[p] خروج ۶: ۷
[q] ۴۴ آیت
[r] احبار ۱۰: ۱۰
[a] احبار ۱۵: ۱۹
[b] لوقا ۲: ۲۲
[c] احبار ۱۵: ۱۹
[d] پیدائش ۱۷: ۱۲، لوقا ۱: ۵۹ اور ۲: ۲۱، یوحنا ۷: ۲۲، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ہی، ناپاک رہیگی، اور چھیاسٹھ روز خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہری رہیگی۔ ۶ اور جب اُس کے پاک ہونے کے دن[a] بیٹے کے لیئے ہوں، یا بیٹی کے آویں، تب وہ برہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لیئے، اور بچہ کبوتر کا، یا قمری خطا کی قربانی کے لیئے، جماعت کے خیمہ کے دروازے پر کاہن پاس لاوے۔ ۷ وہ اُسے خداوند کے سامھنے گذرانے، اور اُس کے لیئے کفارہ دے، اور اُس کو اُس کے خون بہنے سے پاک کرے۔ یہہ بیٹا، یا بیٹی جننے کا حکم ہی۔ ۸ اور اگر اُس کو برہ لانے کا مقدور نہ ہو، تو وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے[c]، ایک سوختنی قربانی کے لیئے، اور دوسرا خطا کی قربانی کے لیئے، لاوے: اور کاہن اُس کے لیئے کفارہ دیوے[d]، تب وہ پاک ہو جاویگی۔

۱۳ باب

۱ برص کے امتیاز کرنے میں کاہنوں کی ہدایت کے لئے چند احکام اور علامتیں مذکور ہوئیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اگر کسی کے بدن کے چمڑے میں ورم، یا پپڑی، یا سفید چمکتا ہوا داغ ہو، اور اُس کے بدن کے چمڑے میں برص کی سی بلا ہو، تو اُسے ہارون کاہن پاس، یا اُس کے بیٹوں میں سے، جو کاہن ہیں، ایک کے پاس لاویں[a]: ۳ وہ کاہن اُس کے بدن کے چمڑے کی بلا پر نظر کرے: اگر بلا کی جگہہ کے بال سفید ہوگئے ہووین، اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے سے گہری ہو: تو وہ کوڑھ کا مرض ہی؛ سو کاہن اُسے دیکھکے اُس کو ناپاک ٹھہراوے۔ ۴ اگر وہ چمکتا ہوا داغ اُس کے پوست پر سفید ہو، اور دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو، اور اُس پر کے بال سفید نہ ہوگئے ہوں: تو کاہن اُس بلا والے کو سات دن تک نظربند کرے: ۵ اور کاہن ساتویں روز اُسے دیکھے[b]: اور دیکھو، اگر وہ بلا اُس کی نظر میں وہیں کی وہیں قائم ہو، اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو: تو وہ کاہن اُسے اور سات دن تک نظربند کرے۔ ۶ پھر ساتویں دن کاہن اُسے دوسری بار دیکھے: اور دیکھو، اگر وہ بلا کچھ سیاہ ہوئی ہو، اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو: تو کاہن اُسے پاک ٹھہراوے، کہ وہ چھیپ ہی: سو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاک ہووے[b]۔ ۷ پر اگر وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے اور پاک کرنے کے بعد چمڑے پر بہت پھیل جاوے، تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جاوے۔ ۸ اور کاہن اُسے دیکھے، اور دیکھو، کہ وہ چھیپ چمڑے پر بڑھ گئی، تو وہ اُسے ناپاک ٹھہراوے، کہ یہہ برص ہی۔

۹ اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو، تو اُسے کاہن پاس لاویں۔ ۱۰ کاہن اُسے دیکھے[c]: اور دیکھو، اگر وہ بلا اُٹھی ہوئی چمڑے پر سفید ہو، اور اُسنے بالوں کو سفید کر دیا ہو، اور اُس ورم کی جگہہ کا گوشت جیتا ہو: ۱۱ تو یہہ اُس کے بدن کے چمڑے میں پرانا برص ہی؛ تب کاہن اُسے ناپاک ٹھہراوے، اور اُسے نظربند نہ کرے، کہ وہ ناپاک ہی۔ ۱۲ اور اگر برص چمڑے پر پھیل جاوے، اور وہ برص اُس کے سب چمڑے کو سر سے پانوں تک، جتنا کہ کاہن دیکھتا ہی، چھپاوے۔ ۱۳ تب کاہن غور کرے: اور دیکھو، اگر اُس کا سارا بدن برص سے چھپ گیا ہی، تو اُس مریض کو پاک ٹھہراوے، کیونکہ وہ سب سفید ہوگیا ہی، اور وہ پاک ہی۔ ۱۴ پر جس دن جیتا گوشت اُس میں ظاہر ہو، تو وہ ناپاک ہوگا۔ ۱۵ اور کاہن جیتے گوشت کو دیکھے، اور اُسے ناپاک ٹھہراوے، کہ جیتا گوشت ناپاک ہی، اور یہہ برص ہی۔ ۱۶ اور اگر جیتا گوشت بھی پھرکر سفید ہو جاوے، تو وہ کاہن کے حضور آوے۔ ۱۷ کاہن اُسے دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ مرض کی جگہہ سب سفید ہو گئی ہی:

[a] لوقا ۲ : ۲۲
[c] احبار ۵ : ۷ لوقا ۲ : ۲۴
[d] احبار ۴ : ۲۶
[a] استثنا ۱۷ : ۸، ۹ اور ۲۴ : ۸ لوقا ۱۷ : ۱۴
[b] احبار ۱۱ : ۲۵ اور ۱۴ : ۸
[c] گنتی ۱۲ : ۱۰، ۱۲ ۲ سلاطین ۵ : ۲۷ ۲ تواریخ ۲۶ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تو کاهن برص والے کو پاک ٹھہراوے: که وہ پاک هی. ۱۸ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑیا هو، اور چنگا هو جائے، ۱۹ اور پھوڑیا کے بدلے سفید اُبھري هوئي جگهه، یا چمکتا هوا داغ، سفید سرخي مایل هو: تو کاهن کو دکھایا جاوے. ۲۰ پھر جب کاهن اُسے دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ جلد سے ظاهرا نیچا هو گیا هو، اور اُس پر کے بال بھي سفید هو گئے هوں: تو کاهن اُسے ناپاک کہے: که یهه برص کي بیماري هی، جو پھوڑیا سے پیدا هوئي. ۲۱ پر اگر کاهن اُسے دیکھے، اور دیکھو، که اُس پر سفید بال نهیں، اور وہ چمڑے سے نیچا نهیں هی، اور کچھه سیاہ هی: تو کاهن اُسے سات دن تک نظربند کرے: ۲۲ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا هو: تو کاهن اُسے ناپاک کہے، که یهه کوڑھ کي بلا هی. ۲۳ اگر وہ چمکتا هوا داغ اپني جگهه پر هو، اور پھیلا نه هو: تو وہ پھوڑیا کا داغ هی: کاهن اُسے پاک کہے.

۲۴ پھر وہ گوشت، جس کے چمڑے میں آگ کي سي سوزش هو، اور اُس جیتے گوشت میں جس کي سوزش هوتي ایک سفید چمکتا هوا داغ هو، سرخي مایل، یا فقط سفید هو: ۲۵ تو کاهن اُس پر نظر کرے: اور دیکھو، اگر چمکتے هوئے داغ کے بال سفید هو گئے هوں، اور وہ دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم هو: تو وہ برص هی، جو اُس سوزش سے پیدا هوئي: سو کاهن اُسے ناپاک کہے، که یهه برص کي بیماري هی. ۲۶ لیکن اگر کاهن دیکھے، که اُس سفید چمکتے هوئے داغ پر سفید بال نهیں، اور جلد سے نیچا نه هوا، بلکه کچھه سیاہ هو: تو اُسے سات دن تک نظربند کرے. ۲۷ اور ساتویں روز کاهن اُسے دیکھے: اگر وہ جلد پر بهت پھیل گیا هو: تو اُسے ناپاک کہے: که وہ برص کا مرض هی. ۲۸ اور اگر وہ سفید

چمکتا هوا داغ اپني جگهه پر هو، اور جلد پر پھیلا نه هو، بلکه کچھه سیاہ هو: تو وہ فقط سوزش کے باعث پھولا هوا هی: کاهن اُسے پاک کہے، که وہ فقط سوزش کا داغ هی.

۲۹ اگر کسي مرد یا عورت کے سر یا داڑھي میں داغ هو: ۳۰ کاهن اُس داغ کو دیکھے: اور دیکھو، اگر وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا معلوم هو، اور اُس پر کوئي زرد رونگٹا هو، تو کاهن اُسے ناپاک کہے: که یهه سینهوا هی، سر یا داڑھي کي برص هی. ۳۱ اور اگر کاهن اُس سینهوے کے مرض کو دیکھے، اور دیکھو، وہ ظاهرا چمڑے سے نیچا نهیں، پر اُس پر سیاہ بال نهیں، تو کاهن اُس سینهوا والے کو سات دن تک نظربند کرے. ۳۲ اور ساتویں دن دیکھے: اگر سینهوا پھیلا نه هو، اور اُس پر کوئي زرد بال نه هو، اور وہ سینهوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نه هو: ۳۳ تو اُس کے بال مونڈے جاویں، لیکن سینهوے پر کے منڈائے نه جاویں: اور کاهن اُس سینهوا والے کو اور سات دن نظر بند کرے. ۳۴ پھر ساتویں روز کاهن اُس سینهوے کو دیکھے: اور دیکھو، اگر وہ سینهوا جلد پر پھیلا نه هو، اور نه جلد سے دیکھنے میں نیچا نه هو گیا: تو کاهن اُسے پاک کہے: وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاک هووے. ۳۵ اور اگر اُسکے پاک ٹھہرانے کے بعد وہ سینهوا جلد پر بهت پھیل جاوے، ۳۶ تو کاهن اُسے دیکھے: اور دیکھو که اگر سینهوا جلد پر پھیلا هی: تو کاهن زرد بال کو نه ڈھونڈھے، وہ ناپاک هی. ۳۷ پر اگر اُس کے دیکھنے میں وہ سینهوا ٹھہر رها هو، اور که اُس پر سیاہ بال نکلے هوں، تو وہ سینهوا چنگا هوا: وہ پاک هی: کاهن اُسے پاک ٹھہراوے.

۳۸ اور اگر کسي مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے هوئے داغ یا سفید چمکتے هوئے داغ هوں: ۳۹ کاهن دیکھے:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور دیکھو، اگر وے داغ، جو اُن کے بدن کے
چمڑے میں ہیں، سفید سیاہی مایل ہوں،
تو چھیپ ہی، کہ چمڑے میں پھیلی ہی؛
وہ پاک ہی. ۴۰ اور جس شخص کے سر
کے بال گر گئے ہوں، وہ گنجا ہی؛ وہ پاک ہی.
۴۱ اور جس شخص کے سر کے بال پیشانی
کی طرف سے گر گئے ہوویں، وہ چندلا ہی؛
وہ پاک ہی. ۴۲ اگر اُس گنجے یا
چندلے سر پر سفید سرخ داغ ہو، تو یہہ
برص ہی، جو اُس کے گنجے سر اور
چندلے سر پر نکلی ہوئی ہی. ۴۳ سو کاہن
اُسے دیکھے: اور دیکھو، اگر اُس مرض کا داغ
اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر سرخ
سفید ہو، جیسے کے بدن کے چمڑے میں
برص دکھائی دیتی ہی: ۴۴ تو وہ آدمی
کوڑھی ہی؛ وہ ناپاک ہی: کاہن اُسے بالکل
ناپاک ٹھہراوے؛ اُس کی برص اُس کے سر
پر ہی. ۴۵ اور وہ ابرص، جس کے بدن
میں بلا ہی، اُس کے کپڑے پھاڑے جاویں،
اور سر ننگا کیا جاوے: تب وہ اوپر کے
ہونٹھ پر کپڑا ڈالے[e]، اور چلّا چلّاکے کہے،
ناپاک، ناپاک[f]. ۴۶ جتنے دنوں تک
کہ یہہ بیماری اُس کو رہے، وہ ناپاک
رہیگا؛ وہ ناپاک ہی: وہ اکیلا رہا کرے؛
اُس کا مکان خیمہ‌گاہ کے باہر ہووے[g].

۴۷ اور وہ پیراہن، جس میں برص
کا سا داغ ہو، خواہ اُون کا ہو، خواہ
کتان کا ہو؛ ۴۸ اور اُس پیراہن کے تانے
میں ہو، یا بانے میں، کتان کا ہو، یا اُون کا،
خواہ چمڑے پر ہو، خواہ کسی چیز پر،
جو چمڑے کی بنی ہو؛ ۴۹ اگر وہ داغ
سبزی مایل یا سرخی مایل ہو، کپڑے
میں ہو یا چمڑے میں، تانے میں ہو یا
بانے میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں
ہو؛ وہ برص کی بلا ہی، اور چاہیئے کہ
کاہن کو دکھائی جاوے. ۵۰ کاہن اُس
بلا کو دیکھے، اور اُس چیز کو جس
میں وہ داغ ہی، سات دن تک بند کر
رکھے. ۵۱ اور ساتویں دن اُس کو
دیکھے: اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو، تانے
میں یا بانے میں، یا چمڑے پر، یا کسی چیز
پر، جو چمڑے سے بنی ہوئی ہی، تو یہہ
داغ سخت[h] برص کا ہی، اور ناپاک ہی.
۵۲ سو وہ اُس پیراہن کو، صوف کا ہو،
یا کتان کا، جس کے تانے میں ہی، یا بانے
میں بلا ہی، اور اُس چمڑے کے برتن کو،
جس میں وہ ہی، جلا دے: کہ یہہ
سخت برص کا داغ ہی: وہ آگ سے جلایا
جاوے. ۵۳ اور اگر کاہن دیکھے، اور
دیکھو، کہ وہ داغ، جو پیراہن میں، تانے
میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے
برتن میں ہی، پھیلا نہیں: ۵۴ تو وہ
حکم کرے کہ اُس چیز کو، جس میں
وہ داغ ہی، دھوویں، اور پھر اُسے اور سات
دن تک رکھ چھوڑے. ۵۵ پھر وہ کاہن
بعد دھونے کے، جب سات دن گذر جاویں،
اُس داغ کو دیکھے: اگر اُس داغ نے
اپنا رنگ نہیں بدلا، اور نہ پھیلا ہی، تو
وہ ناپاک ہی: تو اُسے آگ میں جلادے؛
کہ وہ مُضر ہی، خواہ وارپار ہو، خواہ اُوپروار.
۵۶ اور اگر کاہن نظر کرے اور دیکھے، کہ
داغ دھونے کے بعد سیاہی مایل ہوا، تو
وہ اُس پیراہن سے، اور چمڑے سے،
تانے سے، یا بانے سے، داغ بھر کاٹ پھینکے.
۵۷ اور اگر وہ داغ پیراہن میں، یا تانے
میں، یا بانے میں، یا کسی چمڑے کے
برتن میں پھرکے دکھائی دے: تو یہہ
پھیلنیوالا ہی: تو اُس چیز کو جس
میں وہ داغ ہی، آگ سے جلا دے. ۵۸ اور
اگر اُس پیراہن سے، یا تانے سے، یا بانے سے،
یا چمڑے کے برتن سے، جسے تو نے دھویا
ہی، داغ جاتا رہے، تو وہ دوبارہ دھویا
جائے، کہ پاک ہو جائیگا. ۵۹ یہہ برص
کی بلا کا حکم ہی، جو اُون کے، یا کتان
کے کپڑے میں ہو، یا تانے میں، یا بانے
میں، یا کسی چمڑے کے برتن میں، کہ
وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جاوے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[e] حزق ۲۴: ۱۷، ۲۲ میکہ ۳: ۷
[f] نوحہ ۴: ۱۵
[g] گن ۵: ۲ اور ۱۲: ۱۴ ۲ سلا ۷: ۳ اور ۱۵: ۵ ۲ توا ۲۶: ۲۱ لوقا ۱۷: ۱۲
[h] احبار ۱۴: ۴۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

باب ۱۴

۱ مبروص کے پاک کرنے کے لیئے چند رسوم و قربانیاں. ۳۳ کسي کے گھر پر برص کے هونے کي علامتیں. ۴۳ ایسے گھر کے پاک کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ابرص کے لیئے جس دن وہ پاک کیا جاوے، یہہ شریعت هی: چاهیئے کہ اُسے کاهن پاس لاویں[a]: ۳ اور کاهن خیمہ‌گاہ سے باهر جاوے؛ اور کاهن دیکھے، اور دیکھو، اگر وہ ابرص برص کي بلا سے چنگا هو گیا هو: ۴ تو کاهن حکم کرے، کہ اُس کے لیئے، جو پاک کیا جاتا هی، دو جیتي پاک چڑیاں، اور دیودار کي لکڑي[b]، اور قرمز[c]، اور زوفہ[d] لیویں: ۵ پھر کاهن حکم کرے، کہ ایک اُن چڑیوں میں سے ایک مٹي کے برتن میں بهتے هوئے پاني کے اُوپر حلال کي جاوے: ۶ اور اُس جیتي چڑیا کو، دیودار کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفہ سمیت لیویں، اور اُنهیں اور اُس جیتي چڑیا کو اُس چڑیا کے لهو میں، جو بهتے پاني پر ذبح کي گئي هی، غوطہ دے: ۷ اور اُس پر، جو برص سے پاک کیا جاتا هی، سات مرتبہ[e] چھڑکے[f]، اور اُسے پاک ٹھہراوے؛ اور جیتي چڑیا کو میدان کي طرف اُڑا دیوے۔ ۸ اور وہ، جو پاک کیا جاتا هی، اپنے کپڑے دھووے[g]، اور سارے بدن کے بال منڈاوے، اور پاني میں غسل کرے[h]، تاکہ پاک هو: بعد اُس کے وہ خیمہ‌گاہ میں آوے؛ پر سات دن تک اپنے خیمے کے باهر هي سکونت کرے[i]۔ ۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال، اور اپني داڑهي، اور اپني بھنوویں، غرض اپنے سارے بال منڈاوے، اور اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن بھي پاني سے دھووے؛ تب وہ پاک هوگا۔ ۱۰ اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برے[k]، اور ایک مادہ برہ ایک سالہ بے عیب، اور میدہ میں سے تین دهائي تیل ملاکے، نذر کي قرباني کے لیئے[l]، اور ایک پاو تیل لیوے۔

۱۱ تب وہ کاهن، جو پاک کرتا هی، اُس شخص کو، جو پاک کیا جاتا هی، اُن چیزوں سمیت، خداوند کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے: ۱۲ اور کاهن ایک نر برہ، تقصیر کي قرباني کے لیئے[m]، اُس پاو تیل سمیت، نزدیک لاوے، اور اُنهیں هلانے کي قرباني کے لیئے خداوند کے حضور میں هلاوے[n]: ۱۳ اور اُس برے کو اُس جگہہ پر، جهاں خطا کي قرباني اور سوختني قرباني ذبح کي جاتي هی، مقدس مکان میں ذبح کرے[o]: اِس لیئے کہ خطا کي قرباني کے مانند یہہ تقصیر کي قرباني بھي[p] کاهن کي هی: یہہ نهایت مقدس هی[q]: ۱۴ اور کاهن تقصیر کي قرباني کا کچھہ لهو لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هی، دهنے کان کي لو پر، اور دهنے هاتھہ کے انگوٹھے پر، اور دهنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے[r]: ۱۵ اور کاهن اُس پاو تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں هاتھہ کي هتھیلي پر ڈهالے: ۱۶ اور کاهن اُس تیل میں، جو اُس کي بائیں هتھیلي پر هی، اپني دهني اُنگلي ڈبووے، اور خداوند کے آگے سات مرتبہ اپني اُنگلي سے کچھہ تیل چھڑکے: ۱۷ اور اُس تیل میں سے، جو اُس کي هتھیلي پر باقي هی، وہ کاهن اُس شخص کے دهنے کان کي لو پر، جو پاک کیا جاتا هی، اور اُس کے دهنے هاتھہ کے انگوٹھے پر، اور اُس کے دهنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کي قرباني کے لهو کے اُوپر لگاوے: ۱۸ اور باقي تیل کو، جو کاهن کي هتھیلي پر هی، وہ اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا هی، ڈال دے: اور کاهن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے[s]۔ ۱۹ اور کاهن خطا کي قرباني گذرانے[t]، اور اُس کے لیئے، جو ناپاکي سے پاک کیا جاتا هی، کفارہ دے؛ بعد اُس کے سوختني قرباني

[a] متي ۸: ۲، ۴ مرقس ۱: ۴۰، ۴۴ لوقا ۵: ۱۲، ۱۴ اور ۱۷: ۱۴
[b] گنتي ۱۹: ۶
[c] عبر ۹: ۱۹
[d] زبور ۵۱: ۷
[e] ۲ سلا ۵: ۱۰، ۱۴
[f] عبر ۹: ۱۳
[g] احبار ۱۳: ۶
[h] احبار ۱۱: ۲۵
[i] گنتي ۱۲: ۱۵
[k] متي ۸: ۴ مرقس ۱: ۴۴ لوقا ۵: ۱۴
[l] احبار ۲: ۱ گنتي ۱۵: ۴، ۱۰
[m] احبار ۵: ۲، ۱۸ اور ۶: ۶، ۷
[n] خروج ۲۹: ۲۴
[o] خروج ۲۹: ۱۱ احبار ۱: ۵، ۱۱ اور ۴: ۴، ۲۴
[p] احبار ۷: ۷
[q] احبار ۲: ۳ اور ۷: ۶ اور ۲۱: ۲۲
[r] خروج ۲۹: ۲۰ احبار ۸: ۲۳
[s] احبار ۴: ۲۶
[t] احبار ۵: ۱، ۶ اور ۱۲: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو ذبح کرے: ۲۰ اور کاهن سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني مذبح پر چڑھاوے: اور اُس کے لیئے کفارہ دے، کہ وہ پاک هو جائيگا. ۲۱ اور اگر وہ مسکین هو، اور اُس کا هاتھ اُس قدر کو نہ پهنچے*، تو وہ تقصیر کي قرباني کا، هلانے کے لیئے، ایک نر برّہ لیوے، تاکہ اُس کے لیئے کفارہ دیا جاوے، اور ایک دسواں حصّہ میدے کا تیل ملا هوا نذر کي قرباني کے واسطے، اور ایک پاؤ تیل: ۲۲ اور دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے، اُس کے هاتھ پهنچنے کے موافق، لیوے*: اُن میں سے ایک خطا کي قرباني هووے، اور دوسرا سوختني قرباني. ۲۳ اور وہ اُنهیں آٹھویں دن، اپنے پاک هونے کے واسطے، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے روبرو، کاهن پاس لاوے*. ۲۴ اور کاهن تقصیر کي قرباني کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لیوے، اور وہ اُنهیں خداوند کے آگے هلانے کي قرباني کے لیئے هلاوے*: ۲۵ پهر وہ تقصیر کي قرباني کے برّہ کو ذبح کرے: اور کاهن تقصیر کي قرباني کے خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هي، دهنے کان کي لو پر، اور دهنے هاتھ کے انگوٹھے، اور دهنے پانو کے انگوٹھے پر لگاوے*: ۲۶ اور اُس تیل میں سے تھوڑا سا اپني بائیں هتھیلي پر ڈالے: ۲۷ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُس کي بائیں هتھیلي پر هي، تھوڑا سا اپني دهني اُنگلي سے خداوند کے آگے سات بار چھڑکے: ۲۸ اور کاهن اُس تیل میں سے، جو اُسکي هتھیلي پر هي، اُس شخص کے، جو پاک کیا جاتا هي، دهنے کان کي لو پر، اور اُس کے دهنے هاتھ کے انگوٹھے، اور اُس کے دهنے پانو کے انگوٹھے پر، تقصیر کي قرباني کے لهو کي جگهہ پر لگاوے: ۲۹ اور کاهن باقي تیل کو، جو اُس کي هتھیلي پر هي، اُس شخص کے سر پر، جو پاک کیا جاتا هي،

* احبا ۵: ۷ اور ۱۲: ۸
* احبا ۱۲: ۸ اور ۱۵: ۱۴، ۱۵
* ۱۰، ۱۱ آیتیں
* ۱۲ آیت
* ۱۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

ڈالے، اور اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفارہ دے. ۳۰ پهر وہ دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچّے، جو اُسے میسر هووین*: ۳۱ ایک تو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرا سوختني قرباني کے لیئے نذر کي قرباني سمیت گذرانے: اور کاهن اُس شخص کے لیئے، جو پاک کیا جاتا هي، خداوند کے آگے کفارہ دیوے. ۳۲ اُس مبروص کے لیئے، جس کا هاتھ نہ پهنچتا هو، اُسکے پاک هونے کے لیئے* یہہ حکم هي.

۳۳ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳۴ جب تم کنعان کي سرزمین میں، جو میں تمهاري ملکیت کے لیئے دیتا هوں*، داخل هو، اگر تمهاري زمین میں، جو تمهاري ملکیت هي، کسي گهر پر برص کي سي بلا لاؤں: ۳۵ تو چاهیئے کہ اُس گهر کا مالک جاکر کاهن کو خبر کرے، اور کهے، مجھے ایسا معلوم هوتا هي، کہ اُس گهر پر کچھ* برص سا هي: ۳۶ تب کاهن حکم کرے، کہ وے اُس گهر کو، پیشتر اُس سے کہ کاهن بلا کو دیکهنے جائے، خالي کریں، تاکہ گهر کا سارا اسباب ناپاک نہ هو جائے: بعد اُس کے کاهن دیکهنے جائے: ۳۷ اور اُس بلا پر نظر کرے: اگر بلا اُس گهر کي دیواروں پر سبزي یا سرخي مایل لکیریں هوں، اور دیکهنے میں دیوار سے گهري نظر آویں: ۳۸ تو کاهن گهر سے باهر نکلکے گهر کے دروازے پر جائے، اور گهر کو سات دن تک بند کر رکھے. ۳۹ اور ساتویں دن آکے پهر نظر کرے: اگر وہ بلا گهر کي دیواروں پر پهیل گئي هو: ۴۰ تو کاهن حکم دے، کہ اُن پتھروں کو، جن میں بلا هي، نکال ڈالیں، اور شهر کے باهر ناپاک جگهہ پر پهینک دیں: ۴۱ پهر وہ اُس گهر کو اندر سے چاروں طرف کھرچاوے، اور وے اُس خاک کو، جو کھرچي گئي، شهر کے باهر ناپاک جگهہ پہ پهینک دیں:

* ۲۲ آیت احبا ۱۰: ۱۰
* ۱۰ آیت
* پید ۱۷: ۸ گنتی ۳۲: ۲۲ اِستثنا ۷: ۱ اور ۳۲: ۴۹
* زبور ۹۱: ۱۰ امثا ۳: ۳۳ ذکر ۵: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۲ اور وے اور پتھر لیکے اُن پتھروں کي جگہہ جوڑیں: اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو گچ کرے. ۴۳ اور اگر وہ بلا، بعد اُس کے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے، اور وہ گھر کُھرچا گیا، اور وہ گچ کیا گیا، پھر دکھلائي دے، اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے: ۴۴ تو کاھن آوے اور دیکھے: اور دیکھو، اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئي هو، تو وہ اُس گھر کي سخت برص[e] هي: وہ ناپاک هي. ۴۵ تب وہ اُس گھر کو، اور اُس کے پتھروں کو، اور اُس کي لکڑیوں کو، اور اُس کے سارے گچ کو گراوے: اور وہ اُنهیں شہر کے باهر ناپاک جگہہ پر لے جاوے. ۴۶ اُس کے سوا، اگر کوئي، اُس گھر کے بند کیئے هوئے کے دنوں میں، اُس کے بیچ داخل هوگا، تو وہ شام تک ناپاک رهیگا. ۴۷ اور جو کوئي اُس گھر میں سوئے، تو اپنے کپڑے دھووے: اور جو کوئي اُس گھر میں کچھہ کھاوے، تو اپنے کپڑے دھووے. ۴۸ اور اگر وہ کاهن، بعد اُس کے کہ وہ گھر پھر گچ کیا گیا تھا، اُس میں آوے، اور دیکھے، کہ وہ بلا گھر پر نهیں پھیلي، تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہراوے: کیونکہ وہ بلا دور هو گئي. ۴۹ تب اُس گھر کي پاکي کے لیئے دو چڑیاں، اور دیودار کي لکڑي، اور قرمز، اور زوفہ لیوے[f]: ۵۰ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹي کے باسن میں بہتے هوئے پاني پر ذبح کرے: ۵۱ پھر وہ دیودار کي لکڑي، اور زوفہ، اور قرمز، اور اُس جیتي چڑیا کو لیکے اُس ذبح کي هوئي چڑیا کے لہو میں، اور اُس بہتے هوئے پاني میں، غوطہ دے، اور سات دفع اُس گھر پر چھڑکے: ۵۲ اور چڑیا کے لہو، اور بہتے هوئے پاني، اور جیتي چڑیا، اور دیودار کي لکڑي، اور زوفہ، اور قرمز سے اُس گھر کو پاک کرے: ۵۳ اور اُس جیتي چڑیا کو شہر کے باهر میدان کي طرف چھوڑ دے، اور

اُس گھر کے لیئے کفارہ دے[g]، کہ وہ پاک هو جائیگا. ۵۴ هر قسم برص کي بلا کے، اور سینہوان کے لیئے، ۵۵ اور پوشاک[h] اور گھر کي برص کے لیئے[i]، ۵۶ اور ورم[k]، اور چھلکے، اور سفید چمکنیوالے داغ کے لیئے یہہ حکم هي: ۵۷ تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹھہرانے[l] کے دن یہہ حکم عمل میں لاویں.

۱۵ باب

۱ مردوں کي ناپاکي، جریان کے باعث: ۱۳ اُن کے پاک کرنے کا طور. ۱۹ عورتوں کي ناپاکي حیض کے سبب: ۲۸ اُن کے پاک کرنے کا طور.

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بني اِسرایل سے خطاب کرو، اور اُن کو کہو، اگر کسي شخص کے بدن میں جریان کا مرض هو، تو وہ جریان کے سبب سے ناپاک هي[a]. ۳ اور جریان کے وقت اُس کي ناپاکي یوں هوگي: کیا اُس کے بدن سے جریان جاري هو، کیا اُس کا بدن جریان سے بند هو، وہ ناپاک هي. ۴ جو شخص، جسے جریان هي، جس بستر پر سوئیگا، وہ بستر ناپاک هوگا: اور هر ایک چیز، جس پر وہ بیٹھہ جاوے، ناپاک هوگي. ۵ اور جو کوئي اُس کے بستر کو چھووے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے[b]. ۶ اور جو کوئي اُس چیز پر، جس پر جریان والا بیٹھا هو، بیٹھے، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني میں نہاوے، اور شام تک ناپاک رهے. ۷ اور جو کوئي اُس کے بدن کو، جسے جریان هي، چھووے: تو وہ اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے. ۸ اور اگر وہ، جسے جریان هي، کسي شخص پر، جو پاک هي، تھوک دے: تو وہ شخص اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے، اور شام تک ناپاک رهے. ۹ اور وہ سب چیز، جس پر وہ جریان والا سوار هو،

[e] احبار ۱۳: ۵۱ ذکر ۵: ۴
[f] ۴ آیت
[g] ۲۰ آیت
[h] احبار ۱۳: ۴۷
[i] ۳۴ آیت
[k] احبار ۱۳: ۲
[l] اِستثنا ۲۴: ۸ حزقي ۴۴: ۲۳
[a] احبار ۲۲: ۴ گنتي ۵: ۲ ۲ سموئیل ۳: ۲۹ متي ۹: ۲۰ مرقس ۵: ۲۵ لوقا ۸: ۴۳
[b] احبار ۱۱: ۲۵ اور ۱۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

ساتھ کیا تھا، ویسا ہي اُس لہو کے ساتھ کرے، اور اُس کفارےگاہ کے اوپر، اور اُس کے سامھنے چھڑکے: ١٦ اور مقدس کي بابت[f]، بني اِسرایل کي ناپاکي کے لیئے، اور اُن کے گناہوں اور ساري خطاؤں کے لیئے، کفارہ دے: اور وہ جماعت کے خیمے کے لیئے بھي، جو اُن کے ساتھ اُن کي نجاستوں میں رہتا ہی، ایسا ہي کرے. ١٧ اور جب وہ بھیتر جاوے، تاکہ مقدس میں کفارہ دے، تو جب تک کہ وہ باہر نہ آوے، اور اپنے لیئے، اور اپنے گھرانے کے لیئے، اور بني اِسرایل کي ساري جماعت کے لیئے، کفارہ نہ دے، تو جماعت کے خیمے میں کوئي نہ جاوے[g]. ١٨ پھر وہ نکلکے اُس مذبح پر، جو خداوند کے آگے ہی، آوے، اور اُس کي بابت کفارہ دے[h]: اور اُس بچھڑے اور اُس حلوان کے لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس سینگوں پر ڈالے. ١٩ اور اپني اُنگلي سے اُس پر سات مرتبہ لہو چھڑکے، اور اُسے بني اِسرایل کي نجاستوں سے پاک کرے، اور اُسے مقدس کرے[i].

٢٠ اور جب وہ مقدس، اور جماعت کے خیمے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دے چکے[k]، تو اُس جیتے حلوان کو لاوے: ٢١ اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس جیتے حلوان کے سر پر رکھے، اور بني اِسرایل کي ساري بدکاریوں، اور اُن کے سارے گناہوں اور خطاؤں کا اِقرار کرکے، اُن کو اُس حلوان کے سر پر دھرے[a]، اور اُسے کسي شخص کے ہاتھ، جو اُس کے لیئے معین ہو، بیابان کو بھجوا دے: ٢٢ کہ وہ حلوان اُن کي ساري بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھاکے[b] ویرانے میں لے جایگا: اور وہ اُس حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے. ٢٣ پھر ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوکے اُن کتاني کپڑوں کو، جو اُس نے مقدس میں جانے کے وقت

[f] دیکھو خر ٢٩: ٣٦ حزق ٤٥: ١٨، عبر ٩: ٢٢، ٢٣
[g] دیکھو خر ٣٤: ٣ لوقا ١: ١٠
[h] خر ٣٠: ١٠ احبا ٤: ٧، ١٨ عبر ٩: ٢٢، ٢٣
[i] حزق ٤٣: ٢٠
[k] ١٦ آیت حزق ٤٥: ٢٠
[a] یسع ٥٣: ٦
[b] یسع ٥٣: ١١، ١٢ یوحنا ١: ٢٩ عبر ٩: ٢٨ ١پطر ٢: ٢٤

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

پہنے تھے، اُتارے، اور اُن کو وہاں رکھ دے[c]: ٢٤ پھر پاک مکان میں اپنا بدن پاني سے دھووے، اور اپنے کپڑے پہنکے باہر آوے، اور اپني سوختني قرباني اور جماعت کي طرف سے سوختني قرباني گذرانے[d]، اور اپنے لیئے اور جماعت کے لیئے کفارہ دے. ٢٥ اور خطا کي قرباني کي چربي مذبح پر جلاوے[e]. ٢٦ اور وہ، جس نے چلاوے کا حلوان چھوڑا، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے نہاوے[f]: بعد اُس کے خیمہگاہ میں داخل ہو. ٢٧ اور خطا کي قرباني کے بچھڑے کو، اور خطا کي قرباني کے حلوان کو، جن کا لہو مقدس میں کفارے کے لیئے داخل کیا گیا، خیمہگاہ سے باہر لے جاویں[g]: اور اُن کي کھالیں، اور اُن کا گوشت، اور گوبر اور مینگني، آگ میں جلادیویں. ٢٨ اور وہ، جس نے اُنھیں جلایا، اپنے کپڑے دھووے، اور پاني سے غسل کرے: بعد اُسکے خیمہگاہ میں داخل ہووے.

٢٩ اور یہہ تمھارے لیئے قانونِ دایمي ہوگا، کہ ساتویں مہینے کي دسویں تاریخ تم میں سے ہر ایک، خواہ وہ تمھارے دیس کا ہو، خواہ پردیسي، جس کي بودوباش تم میں ہی، اپني جان کو دکھ دے، اور کسي طرح کا کام نہ کرے[h]: ٣٠ کیونکہ اُس روز تمھارے واسطے تمھاري پاکیزگي کے لیئے کفارہ دیا جائیگا، تاکہ تم اپنے سارے گناہوں سے خداوند کے آگے پاک ہو جاؤ[i]. ٣١ یہہ سبت تمھارے آرام کرنے کے لیئے ہوگا: تم اُس دن اپني جان کو دکھ دیجیو[k]: یہہ تمھارے لیئے ہمیشہ کا قانون ہوگا. ٣٢ اور وہ کاہن، جسے وہ چُپڑکے، مخصوص کرے[l]، کہ اپنے باپ کي جگہہ کہانت کي خدمت کرے[m]، کفارہ دیوے، اور کتاني کپڑے، جو مقدس ہیں، پہنے[n]: ٣٣ اور وہ مقدس کے لیئے کفارہ دیوے، اور جماعت کے خیمے کے لیئے، اور مذبح کے لیئے کفارہ دیوے، اور کاہنوں کے لیئے، اور جماعت

[c] حزق ٤٢: ١٤ اور ٤٤: ١٩
[d] ٣، ٥ آیتیں
[e] احبا ٤: ١٠
[f] احبا ١٥: ٥
[g] احبا ٤: ١٢، ٢١ اور ٦: ٣٠ عبر ١٣: ١١
[h] خر ٣٠: ١٠ احبا ٢٣: ٢٧ گنتي ٢٩: ٧ یسع ٥٨: ٣، ٥ دان ١٠: ٣، ١٢
[i] زبور ٥١: ٢ یرمیاہ ٣٣: ٨ افس ٥: ٢٦ عبر ٩: ١٣، ١٤ اور ١٠: ١، ٢ ١یوحنا ١: ٧، ٩
[k] احبا ٢٣: ٣٢
[l] احبا ٤: ٣، ٥، ١٦
[m] خر ٢٩: ٢٩، ٣٠ گنتي ٢٠: ٢٦، ٢٨
[n] ٤ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے سب لوگوں کے لیئے کفارہ دیوے[o]۔ ۳۴ اور یہہ تمھارے واسطے قانون ابدي ھی[p]، کہ تم بني اِسرائیل کے لیئے، اُن کے سب گناھوں کي بابت، سال میں ایک دفع کفارہ دو[q]۔ چنانچہ اُس نے، جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا، ویسا ھي کیا۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جتنے جانور ذبح ھوں، چاھیئے کہ اُن کا لھو خیمے کے دروازے کے سامھنے خداوند کے نام پر گذرانا جاوے۔ ۷ شیاطین کے لیئے قربانی کرنا منع ھی۔ ۱۰ خون کا کھانا بالکل منع ھی۔ ۱۵ مرے ھوئے یا پھاڑے ھوئے کا کھانا منع ھی۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو، اور اُس کے بیٹوں، اور سارے بني اِسرائیل کو خطاب کر، اور اُنکو کہہ، کہ خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ھی، کہ ۳ جو شخص بني اِسرائیل میں سے بیل، یا برہ، یا حلوان، خیمہ‌گاہ میں، یا خیمہ‌گاہ سے باھر، ذبح کرے[a]، ۴ اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مسکن کے آگے، خداوند کي قربانی گذراننے کے لیئے نہ لاوے[b]، اُس شخص پر خون کا اِلزام ھوگا، کہ اُس نے خون بہایا، اور وہ شخص اپنے گروہ سے کٹ جائیگا[c]: ۵ یہہ اِس لیئے ھی، کہ بني اِسرائیل اپني قربانیاں، جنھیں وے میدان میں ذبح کرتے ھیں[d]، خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر، کاھن پاس لاویں، اور اُنھیں خداوند کے حضور سلامتي کي قربانیوں کے لیئے گذرانیں۔ ۶ اور کاھن وہ لھو، جماعت کے خیمے کے دروازے پر، خداوند کے مذبح پر چھڑکے[e]، اور چربي کو جلاوے، تاکہ خداوند کے لیئے خوشبوئي کي بو ھو[f]۔ ۷ اور آگے کو شیاطین کے لیئے[g]، جن کے پیرو ھوکے وے زناکار[h] ٹھہرے ھیں، اپني قربانیاں نہ گذرانیں۔ اُن کے لیئے اُن کے قرنوں میں یہہ ھمیشہ کا قانون ھوگا۔

۸ اور تو اُنھیں کہہ، کہ جو کوئي اِسرائیل کے گھرانے کا، یا مسافروں میں سے جو اُن میں بودوباش کرتے ھیں، سوختني قربانی یا کوئي ذبیحہ گذرانے[i]، ۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر، تاکہ اُسے خداوند کے لیئے چڑھانے کو نہ لاوے[k]، وہ شخص اپني جماعت میں سے کٹ جائیگا۔

۱۰ اور بني اِسرائیل میں سے جو شخص، خواہ اِسرائیل کے گھرانے کا ھو، خواہ مسافروں میں سے، جن کي بودوباش اُن میں ھو، کسي خون کو[l] کھاوے: تو میرا چھرا اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ھوگا[m]، اور میں اُسے اُس کي جماعت میں سے کاٹ دونگا۔ ۱۱ کیونکہ بدن کي حیات لھو میں ھی[n]: سو میں نے مذبح پر وہ تم کو دیا ھی، کہ اُس سے تمھاري جانوں کے لیئے کفارہ ھو[o]: کیونکہ وہ، جس سے کسي جان کا کفارہ ھوتا ھی، سو لھو ھی[p]۔ ۱۲ اِسي لیئے میں نے بني اِسرائیل کو کہا، کہ تم میں سے کوئي خون نہ کھاوے، اور کوئي مسافر، جس کي بودوباش تم میں ھی، لھو نہ کھاوے۔ ۱۳ اور بني اِسرائیل میں سے یا مسافروں میں سے، جن کي بودوباش تم میں ھی، جو شخص شکار کرے، اور کوئي چرندہ یا پرندہ، جو کھانے میں آتا ھی، پکڑے[q]، وہ اُس کا لھو بہاوے[r]، اور اُسے مٹي سے چھپاوے[s]۔ ۱۴ کیونکہ یہہ ھر ایک بدن کي جان ھی[t]؛ اُس کا لھو جان کي جگہہ ھی: اِس لیئے میں نے بني اِسرائیل کو حکم کیا، کہ کسي گوشت کا لھو مت کھاؤ: کہ ھر جسم کي زندگاني اُس کا لھو ھی؛ جو کوئي اُسے کھائیگا، کٹ جائیگا۔ ۱۵ اور جو کوئي کسي حیوان کو، جو از خود مر گیا ھو، یا اُسے درندے نے توڑا ھو، کھاوے[u]، تو وہ شخص، خواہ تمھارے دیس کا ھو، خواہ پردیسي، وہ اپنے کپڑے دھووے[v]، اور پاني سے غسل کرے[w]، اور شام تک ناپاک رھے؛ تب وہ پاک ھوگا۔ ۱۶ پر اگر وہ نہ دھووے،

o ۶، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۴ آیتیں
p احبر ۲۳: ۳۱ گنہ ۲۹: ۷
q خر ۳۰: ۱۰ عبر ۹: ۷، ۲۵
a دیکھو اِستہ ۱۲: ۵، ۱۵، ۲۱
b اِستہ ۱۲: ۵، ۶، ۱۳، ۱۴
c پید ۱۷: ۱۴
d پید ۲۱: ۳۳ اور ۲۲: ۲ اور ۳۱: ۵۴ اِستہ ۱۲: ۲ اسلا ۱۴: ۲۳ ۲سلا ۱۶: ۴ اور ۱۷: ۱۰ ۲توا ۲۸: ۴ حزق ۲۰: ۲۸ اور ۲۲: ۹
e احبر ۳: ۲
f خر ۲۹: ۱۸ احبر ۳: ۵، ۱۱، ۱۶ اور ۴: ۳۱ گنہ ۱۸: ۱۷
g اِستہ ۳۲: ۱۷ زبور ۱۰۶: ۳۷ ۱قرن ۱۰: ۲۰ مکاش ۹: ۲۰
h خر ۳۴: ۱۵ احبر ۲۰: ۵ اِستہ ۳۱: ۱۶ حزق ۲۳: ۸

i احبر ۱: ۲، ۳
k ۴ آیت
l پید ۹: ۴ احبر ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶، ۲۷ اور ۱۹: ۲۶ اِستہ ۱۲: ۱۶، ۲۳ اور ۱۵: ۲۳ ۱سمو ۱۴: ۳۳ حزق ۴۴: ۷
m احبر ۲۰: ۳، ۵، ۶ اور ۲۶: ۱۷
n ۱۴ آیت
o متي ۲۶: ۲۸ مرق ۱۴: ۲۴ روم ۳: ۲۵ اور ۵: ۹ افس ۱: ۷ قلس ۱: ۱۴، ۲۰ عبر ۱۳: ۱۲ ۱پطر ۱: ۲ ۱یوح ۱: ۷ مکاش ۱: ۵
p عبر ۹: ۲۲
q احبر ۷: ۲۶
r اِستہ ۱۲: ۱۶، ۲۴ اور ۱۵: ۲۳
s حزق ۲۴: ۷
t ۱۱، ۱۲ آیتیں پید ۹: ۴ اِستہ ۱۲: ۲۳
u خر ۲۲: ۳۱ احبر ۲۲: ۸ اِستہ ۱۴: ۲۱ حزق ۴: ۱۴ اور ۴۴: ۳۱
v احبر ۱۱: ۲۵
w احبر ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور نه غسل کرے، تو وہ اپنا گناہ آپ اُٹھاویگا۔

۱۸ باب

اِس کي بیان میں، که ۱ کن کے ساتھ بیاہ کرنا ناجایز هی۔ ۱۹ شهوتیں جو که شرع سے خلاف هیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرایل سے خطاب کر، اور اُنھیں کهه، که میں خداوند، تمهارا خدا هوں۔ ۳ تم مصرکي زمین کے سے کام، جس میں تم رهتے تھے، نه کیجیو، اور تم زمین کنعان کے سے کام، جهاں میں تمهیں لے جاتا هوں، مت کیجیو؛ اور تم اُن کي رسموں پر نه چلیو۔ ۴ تم میرے حکموں پر چلو، اور میرے قانونوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو: که میں خداوند تمهارا خدا هوں۔ ۵ سو تم میرے قانونوں اور میرے حکموں پر عمل کرو: که جو کوئي اُن پر عمل کرے، تو وہ اُن سے جیئیگا: میں خداوند هوں۔

۶ تم میں سے کوئي اپنے قرابتي کي برهنگي ظاهر کرنے کے لیئے اُس کے نزدیک نه جاوے: که میں خداوند هوں۔ ۷ تو اپنے باپ کي برهنگي، یا اپني ما کي برهنگي ظاهر نه کر: که وہ تیري ما هي؛ تو اُس کي برهنگي ظاهر نه کر۔ ۸ تو اپنے باپ کي جورو کي برهنگي ظاهر نه کر: که وہ تیرے باپ کي برهنگي هي۔ ۹ تو اپني بهن کي برهنگي یا اپنے باپ کي بیٹي، یا اپني ما کي بیٹي کي برهنگي، خواہ وہ گھر میں پیدا هوئي هو، خواہ اور کهیں، ظاهر مت کر۔ ۱۰ تو اپنے بیٹے کي بیٹي، یا اپني بیٹي کي بیٹي کي برهنگي ظاهر مت کر: که اُن کي برهنگي عین تیري برهنگي هي۔ ۱۱ تیرے باپ کي جورو کي بیٹي، جو تیرے باپ کے نطفے سے هي، تیري بهن هي، تو اُس کي برهنگي ظاهر مت کر۔ ۱۲ تو اپنے باپ کي بهن کي برهنگي ظاهر مت کر: که وہ تیرے باپ کي رشتدار هي۔ ۱۳ اپني ما کي بهن کي برهنگي ظاهر مت کر: که وہ تیري ما کي رشتهدار هي۔ ۱۴ تو اپنے باپ کے بھائي کي برهنگي ظاهر مت کر، اور اُس کي جورو کے نزدیک مت جا: وہ تیري چچي هي۔ ۱۵ تو اپني بهو کي برهنگي ظاهر مت کر: که وہ تیرے بیٹے کي جورو هي: تو اُس کي برهنگي ظاهر مت کر۔ ۱۶ تو اپنے بھائي کي جورو کي برهنگي ظاهر مت کر: که وہ تیرے بھائي کي برهنگي هي۔ ۱۷ تو کسي عورت کي، اور اُس کي بیٹي کي برهنگي ظاهر مت کر: اور تو اُس عورت کے بیٹے کي بیٹي، یا اُس کي بیٹي کي بیٹي مت لے، تاکه اُس کي برهنگي ظاهر کرے: که وہ اُس کي رشتهدار هي: که یهه بڑي بیحیائي هي۔ ۱۸ اور تو کسي عورت کو اُس کي بهن سمیت جورو مت کر، تاکه اُس کي بھي برهنگي ظاهر کرے، پهلي کے جیتے جي، که یهه اُس کا جلانا هي۔ ۱۹ اور وہ عورت، جب تک اپني نجاست کے باعث الگ رهے، تو اُس کي برهنگي ظاهر کرنے کو اُسکے نزدیک مت جا۔ ۲۰ اور تو اپنے همسائے کي جورو کے ساتھ صحبت مت کر، تاکه تو اُس سے اپنے کو نجس نه کرے۔ ۲۱ تو اپنے فرزندوں میں سے کسي کو مولک کے لیئے آگ سے گذرنے مت دے، اور اپنے خدا کے نام کي تحقیر نه کر: میں خداوند هوں۔ ۲۲ تو مرد کے ساتھ، جس طرح عورت کے ساتھ سوتا هي، مت سو: یهه مکروہ هي۔ ۲۳ تو کسي حیوان سے جماع مت کر، تاکه تو اُس سے اپنے کو گندہ نه کرے: اور نه کوئي عورت کسي حیوان کے آگے جا کھڑي هو، که اُس سے جماع کروائے: که یهه اوندھي بات هي۔ ۲۴ تم اِن باتوں میں آپ کو کسي سے آلودہ مت کرو: که اُن سب کاموں سے وے قومیں، جنهیں میں تمهارے آگے

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

نکالتا ھوں، ناپاک ھوئیں۔ ۲۵ اور زمین بھي ناپاک ھوئي: اِس لیئے میں اُس کي بدکاري کا بدلا اُس پر پہنچاتا ھوں، اور زمین اُنھیں، جو اُس میں بستے ھیں، قی کر ڈالیگي۔ ۲۶ پس، تم آپ میري شریعتوں اور میرے حکموں کو حفظ کرو، اور اُن کراھتوں میں سے کسي کو کوئي نہ کرے، خواہ تمھاري قوموالا ھو، خواہ اجنبي جو تم میں رھتا ھو: ۲۷ کیونکہ زمین کے باشندوں نے، جو تم سے آگے تھے، یے سب کراھتوں کے کام کیئے، اور زمین ناپاک ھو گئي: ۲۸ تاکہ زمین تمھاري ناپاکي سے تمھیں بھي اُگل نہ دے، جس طرح اُس نے اُن قوموں کو، جو تم سے آگے تھیں، اُگل دیا۔ ۲۹ کہ جو کوئي اُن کراھتوں میں سے کچھ کریگا، تو وے کرنیوالے اپني قوم میں سے کٹ جاینگے۔ ۳۰ سو تم میري شریعت کو حفظ کرو، اور اُن مکروہ فعلوں میں سے، جو تم سے آگے کیئے گئے، کوئي کام نہ کرو، اور اپنے تئیں اُن سے گندہ نہ کرو: میں خداوند تمھارا خدا ھوں۔

۱۹ باب

۱ چند شریعتوں کا دو بار مذکور ھونا۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو کہہ، اور اُنھیں فرما، کہ تم مقدس ھو: کہ میں خداوند تمھارا خداے قدوس ھوں۔ ۳ تم میں سے ھر ایک اپني ما اور اپنے باپ سے ڈرتا رھے، اور میرے سبتوں کو حفظ کرے: میں خداوند تمھارا خدا ھوں۔ ۴ تم بتوں کي طرف رجوع مت ھو، اور نہ اپنے لیئے ڈھالے ھوئے معبودوں کو بناؤ: میں خداوند تمھارا خدا ھوں۔ ۵ اور اگر تم سلامتي کا ذبیحہ خداوند کے لیئے ذبح کرو، تو تم اُسے اپني رضامندي سے ذبح کرو۔ ۶ یہ چاھیئے، کہ جس دن تم ذبح کرو، اُسي دن یا دوسرے دن وہ کھایا جاوے، اور اگر تیسرے روز تک کچھ بچ رھے، تو آگ میں جلا دیا جاوے۔ ۷ اور اگر ذرہ بھي تیسرے دن کھایا جاوے، تو کراھیت ھوگي: وہ مقبول نہ ھوگا۔ ۸ سو جو کوئي اُسے کھائیگا، اُس کا گناہ اُسي پر ھے: کیونکہ اُس نے خداوند کي پاکیزہ چیز کو نجس کیا: سو وہ اِنسان اپني قوم سے کٹ جائیگا۔

۹ اور جب تو اپني فصل کاٹے، تو کھیت کے کونوں کو، سب کا سب مت کاٹ لے، اور نہ اپنے کھیت میں بال چن۔ ۱۰ اور اپنے انگورستان میں خوشہ چیني مت کر، اور اپنے انگوروں کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے: چاھیئے کہ مسکینوں اور مسافروں کے لیئے اُن کو چھوڑ دے: میں خداوند تمھارا خدا ھوں۔

۱۱ تم چوري نہ کرو، نہ جھوٹھا معاملہ کرو: ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو۔ ۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹھي قسم نہ کھاؤ: تو اپنے خدا کے نام کي تکفیر مت کر: میں خداوند ھوں۔

۱۳ تو اپنے پڑوسي سے دغابازي نہ کر، نہ اُس سے کچھ چھین لے: مزدور کي مزدوري چاھیئے کہ ساري رات صبح تک تیرے پاس نہ رہ جائے۔

۱۴ تو بہرے کو مت کوس: تو وہ چیز، جس سے ٹھوکر لگے، اندھے کے آگے مت رکھہ: پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ: میں خداوند ھوں۔

۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافي نہ کرو: تو مسکین کي مسکیني پر نظر نہ کر، اور بزرگ کو بزرگي کے لیئے عزت مت دے: بلکہ اِنصاف سے اپنے بھائي کي عدالت کر۔

۱۶ تو عیبجوؤں کے مانند اپني قوم میں آیا جایا نہ کر، اور اپنے بھائي کے خون پر کمر نہ باندھ: میں خداوند ھوں۔

۱۷ تو اپنے بھائي سے بغض اپنے دل میں نہ رکھہ: تو البتہ اپنے بھائي کو

نصیحت کر[k]، ||تاکہ تو اُس کے سبب خطاکار نہ ٹھہرے.

۱۸ تو اپني قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے، اور نہ اُن کي طرف سے کینہ رکھ[x]؛ بلکہ تو اپنے بھائي کو اپني مانند پیار کر[y]: میں خداوند ہوں.

۱۹ تم میري شریعتوں کي محافظت کرو. تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے لگنے مت دے. تو اپنے کھیت میں کسي طرح کے بیج مِلے ہوئے مت بو[z]: اور پیراہن، جو کتان اور اُون سے مِلاکے بنا گیا ہو، مت پہن[a].

۲۰ جو کوئي اُس عورت سے، جو لونڈي اور کسي شخص کي منگیتر ہی، اور نہ فدیہ دي گئي ہی، اور نہ آزاد کي گئي ہی، ہمبستر ہو، اُن کو کوڑے مارے جاویں: وے مار ڈالے نہ جاویں، اِس لیئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھي.

۲۱ سو وہ خداوند کے لیئے تقصیر کي قرباني جماعت کے خیمے کے دروازے پر، یعنے ایک مینڈھا تقصیر کي قرباني کے لیئے لاوے[b]. ۲۲ اور کاہن اُس تقصیر کي قرباني کے مینڈھے پر، اُس خطا کے لیئے جو اُس نے کي، خداوند کے آگے کفارہ دے؛ تب وہ خطا، جو اُس نے کي ہی، بخشي جایگي.

۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ، اور ہر قسم کے میوہ‌دار درخت لگاؤ، تو تم اُن کا میوہ نامختون سا جانو؛ تین برس تک نامختون کے مانند تمھارے لیئے رہے؛ وہ میوہ نہ کھایا جاوے. ۲۴ اور چوتھے سال اُسکے سارے میوے شکرگذاري کے ساتھ خداوند کے لیئے مقدس ہونگے[c].

۲۵ اور پانچویں سال تم اُس کا میوہ کھاؤ، کہ وہ اپني بڑھتي تمھارے لیئے دیوے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں.

۲۶ تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ[d]؛ اور جادو نہ کرو، اور ساعتوں پر لحاظ مت رکھو[e]. ۲۷ تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو[f]، اور اپني داڑھي کے کونوں کو تو مت بگاڑ. ۲۸ تم کسي کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو، اور اپنے اوپر گودنے سے نشان نہ دو[g]: میں خداوند ہوں.

۲۹ تو اپني بیٹي کو کسبي بنانے کے لیئے بےحرمت مت کرا[h]، ایسا نہ ہووے، کہ زمین میں کسببازي پھیلے، اور وہ بدکاري سے معمور ہو جاوے.

۳۰ تم میرے سبتوں کي محافظت کرو[i]، اور میرے مقدس کي تعظیم کرو[k]: میں خداوند ہوں.

۳۱ اور تم اُن کي طرف جن کا یار دیو ہي توجہ نہ کرو[l]، اور نہ جادوگروں کے طالب ہو، کہ اُن کے سبب سے ناپاک ہو جاوگے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں.

۳۲ تو اُس کے آگے جس کا سر سفید ہو، اُٹھ کھڑا ہو، اور بوڑھے ||مرد کو عزت دے[m]، اور اپنے خدا سے ڈر[n]: میں خداوند ہوں.

۳۳ اگر کوئي مسافر تمھاري زمین پر تیرے ساتھ سکونت کرے، تم اُس کو مت ستاؤ[o]: ۳۴ بلکہ مسافر کو، جو تمھارے ساتھ رہتا ہی، ایسا جانو، جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہی[p]؛ بلکہ تو اُسے ایسا پیار کر، جیسا آپ کو کرتا ہی[q]؛ اِس لیئے کہ تم مصر کي زمین میں پردیسي تھے: میں خداوند تمھارا خدا ہوں.

۳۵ تم حکومت کرنے میں، پیمایش کرنے میں، تولنے میں، ناپنے میں بے اِنصافي نہ کرو[r]. ۳۶ چاہیئے کہ تمھاري پوري ترازو، اور پوري *پسیري، اور پوري †دس سیري ہوں[s]: میں خداوند تمھارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا. ۳۷ سو تم میري ساري شریعتوں، اور میري ساري عدالتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[t]: میں خداوند ہوں.

۲۰ باب

۱ اُس کي بابت جو اپني اولاد میں سے کسي کو ڈان مولک کو دیوے. ۴ اُسکي بابت، جو ایسي برائي سے چشم پوشي کرے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[w] متي ۱۸ : ۱۵ لوقا ۱۷ : ۳ گلة ۶ : ۱ افس ۵ : ۱۱ ۱تمط ۵ : ۲۰ ۲تمط ۴ : ۲ طیط ۱ : ۱۳ اور ۲ : ۱۵
|| یا، اور اُس کے اُوپر گناہ مت چھوڑ.
[x] ۲سمو ۱۳ : ۲۲ امث ۲۰ : ۲۲ روم ۱۲ : ۱۷، ۱۹ گلة ۵ : ۲۰ افس ۴ : ۳۱ یعق ۵ : ۹ ۱پطر ۲ : ۱
[y] متي ۵ : ۴۳ اور ۲۲ : ۳۹ روم ۱۳ : ۹ گلة ۵ : ۱۴ یعق ۲ : ۸
[z] اِستة ۲۲ : ۹، ۱۰
[a] اِستة ۲۲ : ۱۱
[b] احبا ۵ : ۱۵ اور ۶ : ۶
[c] امث ۳ : ۹
[d] احبا ۱۷ : ۱۰، وغیرہ اِستة ۱۲ : ۲۳
[e] اِستة ۱۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۴ ۱سمو ۱۵ : ۲۳ ۲سلا ۱۷ : ۱۷ اور ۲۱ : ۶ ۲توا ۳۳ : ۶ ملا ۳ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[f] احبا ۲۱ : ۵ یسع ۱۵ : ۲ یرم ۹ : ۲۶ اور ۴۸ : ۳۷
[g] احبا ۲۱ : ۵ اِستة ۱۴ : ۱ یرم ۴۸ : ۳۷
[h] اِستة ۲۳ : ۱۷
[i] ۳ آیت احبا ۲۶ : ۲
[k] واعظ ۵ : ۱
[l] خر ۲۲ : ۱۸ احبا ۲۰ : ۶، ۲۷ اِستة ۱۸ : ۱۰ ۱سمو ۲۸ : ۷ ۱توا ۱۰ : ۱۳ یسع ۸ : ۱۹ اعم ۱۶ : ۱۶
|| عبراني میں، کے چہرے کو.
[m] امث ۲۰ : ۲۹ ۱تمط ۵ : ۱
[n] ۱۴ آیت
[o] خر ۲۲ : ۲۱ اور ۲۳ : ۹
[p] خر ۱۲ : ۴۸، ۴۹
[q] اِستة ۱۰ : ۱۹
[r] ۱۵ آیت
* عبراني میں، ایفہ.
† عبراني میں، ہین.
[s] اِستة ۲۵ : ۱۳، ۱۵ امث ۱۱ : ۱ اور ۱۶ : ۱۱ اور ۲۰ : ۱۰
[t] احبا ۱۸ : ۴، ۵ اِستة ۴ : ۵، ۶ اور ۵ : ۱ اور ۶ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۶ جادوگروں کے پاس جانے کی بابت. ۷ اپنے تئیں پاکیزہ کرنے کا شرع. ۹ بابت اُس کی، جو اپنے ما باپ پر لعن کرے. ۱۰ زنا کی بابت. ۱۱، ۱۴، ۱۷، ۱۹ گوترگمن کی بابت. ۱۳ اِغلام کی بابت. ۱۵ حیوان کے ساتھ جمع کرنے کی بابت. ۱۸ ناپاک صحبت کی بابت. ۲۲ پاکیزگی کے ساتھ فرمانبرداری چاهیئے کہ هو. ۲۷ جادوگروں کے مارڈالنے کا حکم.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ اب تو بني اِسرائیل کو کہہ[a]، جو کوئي بني اِسرائیل میں سے، یا اُن مسافروں میں سے، جن کي اُن میں بودوباش هي، اپني اولاد میں سے کسي کو مولک کي نذر کریگا[b]، وہ مار ڈالا جائیگا: ملک کے باشندے اُس پر پتھراو کریں. ۳ اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف هوگا[c]، اور میں اُسے اُس کي جماعت میں سے کاٹ دونگا: اِس لیئے کہ اُس نے اپني اولاد میں سے کسي کے تئیں مولک کو دیا، کہ میرے مقدس کو ناپاک[d]، اور میرے نام پاک کو بیحرمت کرے[e]. ۴ اور اگر ملک کے رهنیوالے اُس شخص سے، جب کہ اُس نے اپني اولاد میں سے کسي کو مولک کي نذر کیا، چشمپوشي کریں، اور اُسے قتل نہ کریں[f]: ۵ تب میرا چہرہ اُس شخص کا[g]، اور اُس کے گھرانے کا[h] مخالف هو جائیگا، اور میں اُس کو اُن سب سمیت، جو اُس کي پیروي میں زنا کرتے هیں[i]، کہ مولک کي پیروي میں زناکار ٹھہریں، اُن کي قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۶ اور جو اِنسان اُس شخص کي، جس کا یار دیو هي، اور جادوگروں کي پیروي کرتا هي[k]، تاکہ اُن کي طرح زنا کرے، میرا چہرہ اُس کا مخالف هوگا، اور میں اُسے اُس کي قوم میں سے کاٹ ڈالونگا.

۷ پس، آپ کو پاکیزہ کرو، اور مقدس هو[l]: کہ میں خداوند تمھارا خدا هوں. ۸ اور تم میري شریعتوں کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو[m]: میں خداوند هوں، جو تمھیں مقدس کرتا هوں[n].

۹ اور جو کوئي اپنے باپ یا اپني ما پر لعن کرے، مار ڈالا جائیگا[o]: اُس نے اپنے باپ یا اپني ما پر لعنت کي هي: اُس کا خون اُسي پر هي[p].

۱۰ اور وہ شخص، جو دوسرے کي جورو کے ساتھ، یا اپنے پروسي کي جورو سے زنا کرے، وہ زنا کرنیوالا اور زنا کرنیوالي دونوں قتل کیئے جاویں[q]. ۱۱ اور جو شخص کہ اپنے باپ کي جورو سے همبستر هو[r]، اُس نے اپنے باپ کي برهنگي ظاهر کي: وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنھیں پر هي. ۱۲ اور وہ شخص جو اپني بهو کے ساتھ همبستر هووے[s]، وے دونوں قتل کیئے جاویں: اُنھوں نے اوندھي بات کي هي[t]: اُن کا خون اُنھیں پر هي. ۱۳ اور اگر کوئي مرد کے ساتھ سووے، جیسے عورت کے ساتھ سوتا هي[u]، اُن دونوں نے مکروہ کام کیا: وے قتل کیئے جاویں: اُن کا خون اُنھیں پر هي. ۱۴ اور اگر کوئي شخص جورو کو، اور اُس کي ما کو بھي رکھے[x]، یہہ بیحیائي هي: وہ جلایا جاوے، وہ اور وے دونوں تاکہ تمھارے درمیان بیحیائي نہ رهے. ۱۵ اور اگر کوئي مرد جانور سے جماع کرے[y]، وہ قتل کیا جاوے: اور تم اُس چارپائے کو بھي مارڈالو. ۱۶ اور اگر عورت کسي جانور کے پاس جاوے، اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے، تو اُس عورت اور جانور کو مار ڈال: وے جان سے مارے جاویں: اُن کا خون اُنھیں پر هي. ۱۷ اور اگر کوئي مرد اپني بهن کو، یا اپنے باپ کي بیٹي، یا اپني ما کي بیٹي کو لیوے، اور باهم ایک ایک کي برهنگي دیکھیں[z]، یہہ نہایت بُرا هي: وے دونوں اپني قوم کے آگے قتل کیئے جاویں، کہ اُس نے اپني بهن کي برهنگي ظاهر کي: وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا. ۱۸ اور اگر مرد اُس عورت سے، جو کپڑوں سے هو، همبستر هو، اور اُس کي برهنگي ظاهر کرے[a]، تو اُس نے اُس کا

a احبر ۱۸ : ۲ | b احبر ۱۸ : ۲۱، اِستہ ۱۲ : ۳۱، اور ۱۸ : ۱۰، ۲ سلا ۱۷ : ۱۷، اور ۲۳ : ۱۰ | c ۲ توا ۳۳ : ۶، یرہ ۷ : ۳۱، اور ۳۲ : ۳۵، حزق ۲۰ : ۲۶، ۳۱ | c احبر ۱۷ : ۱۰ | ۱ پطر ۳ : ۱۲ | d حزق ۵ : ۱۱، اور ۲۳ : ۳۸، ۳۹ | e احبر ۱۸ : ۲۱ | f اِستہ ۱۷ : ۲، ۳، ۵ | g احبر ۱۷ : ۱۰ | h خر ۲۰ : ۵ | i احبر ۱۷ : ۷ | k احبر ۱۹ : ۳۱ | l احبر ۱۱ : ۴۴، اور ۱۹ : ۲، ۱ پطر ۱ : ۱۶ | m احبر ۱۹ : ۳۷ | n خر ۳۱ : ۱۳، احبر ۲۱ : ۸، حزق ۳۷ : ۲۸ | o خر ۲۱ : ۱۷، اِستہ ۲۷ : ۱۶، امثا ۲۰ : ۲۰، متي ۱۵ : ۴ | p ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۲۷ آیتیں، ۲ سمو ۱ : ۱۶ | q احبر ۱۸ : ۲۰، اِستہ ۲۲ : ۲۲، یوحہ ۸ : ۴، ۵ | r احبر ۱۸ : ۸، اِستہ ۲۷ : ۲۳ | s احبر ۱۸ : ۱۵ | t احبر ۱۸ : ۲۳ | u احبر ۱۸ : ۲۲، اِستہ ۲۳ : ۱۷، دیکھو پید ۱۹ : ۵ | قاف ۱۱ : ۲۲ | x احبر ۱۸ : ۱۷، اِستہ ۲۷ : ۲۳ | y احبر ۱۸ : ۲۳، اِستہ ۲۷ : ۲۱ | z احبر ۱۸ : ۹، اِستہ ۲۷ : ۲۲، دیکھو پید ۲۰ : ۱۲ | a احبر ۱۸ : ۱۹، دیکھو احبر ۱۵ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

چشمہ کھولا ھی، اور اِس نے اپنے لہو کا چشمہ کھلوایا: سو وے دونوں اپنی قوم میں سے کٹ جاینگے۔ ۱۹ اور تو اپنی خالا اور اپنی پھوپھی کی برھنگی ظاہر مت کر[b]: کہ جس نے ایسا کیا، اُس نے اپنے قریب کی برھنگی ظاہر کی[c]: اور وے گناہ کو اُٹھاوینگے۔ ۲۰ اور اگر کوئی اپنی چچی سے ھمبستر ھو، تو اُس نے اپنے چچا کی برھنگی ظاہر کی[d]: وے اپنے اپنے گناہ کو اُٹھاوینگے: وے لاولد مرینگے۔ ۲۱ اور جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لیوے، تو یہہ مکروہ ھی[e]: اُس نے اپنے بھائی کی برھنگی ظاہر کی: وے لاولد ھونگے۔

۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کی، اور میری سب شریعتوں کی محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[f]: تاکہ وہ زمین، جس میں میں تمھیں لے جاتا ھوں، کہ وھاں سکونت کرو، تم کو اُگل نہ دے[g]۔ ۲۳ تم اُن قوموں کے دستوروں پر، جنھیں میں تمھارے آگے نکالتا ھوں، مت چلو[h]: کیونکہ اُنھوں نے ایسے ھی سب عمل کیئے: اِسی لیئے میں نے اُن سے نفرت کی[i]۔ ۲۴ پر میں نے تمھیں کہا، کہ تم اُن کی زمین کے وارث ھوگے، اور میں اُسے تم کو دونگا، کہ تم اُس کے وارث ھو[k]: وہ زمین، جس پر دودھ اور شھد بہہ رھا ھی: میں خداوند تمھارا خدا ھوں، کہ تم کو قوموں میں سے چُن لیا ھی[l]۔ ۲۵ سو تم پاک اور ناپاک چوپایوں میں، اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو[m]: اور تم چرندوں، اور پرندوں، اور کسی قِسم کی چیز کے سبب سے، جو زمین پر رینگتی ھی، جن کو میں نے تمھارے لیئے ناپاک کیا ھی، اپنے تئیں ناپاک نہ کرو[n]۔ ۲۶ اور تم میرے مقدس لوگ ھو جاو: کہ میں خداوند قدوس ھوں[o]، اور میں نے تمھیں قوموں میں سے چن لیا ھی، تاکہ تم میرے ھو[p]۔

b احبار ۱۸: ۱۲، ۱۳ — c احبار ۱۸: ۶ — d احبار ۱۸: ۱۴ — e احبار ۱۸: ۱۶ — f احبار ۱۸: ۲۶ اور ۱۹: ۳۷ — g احبار ۱۸: ۲۵، ۲۸ — h احبار ۱۸: ۳، ۲۴، ۳۰ — i احبار ۱۸: ۲۷ استثنا ۹: ۵ — k خروج ۳: ۱۷ اور ۶: ۸ — l ۲۶ آیت خروج ۱۹: ۵ اور ۳۳: ۱۶ استثنا ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ ۱ سلاطین ۸: ۵۳ — m احبار ۱۱: ۴۷ استثنا ۱۴: ۴ — n احبار ۱۱: ۴۳ — o ۷ آیت احبار ۱۹: ۲ ۱ پطرس ۱: ۱۶ — p ۲۴ آیت طیطس ۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۲۷ اور وہ مرد یا عورت جس کا یار دیو ھی، یا جادوگر ھو، تو دونوں قتل کیئے جاویں[q]: چاھیئے کہ تم اُن پر پتھراو کرو: اُن کا خون اُنھیں پر ھووے[r]۔

۲۱ باب

۱ کاھنوں کے ماتم کرنے کا شرع۔ ۲ اُن کی پاکیزگی کی بابت۔ ۸ اُن کی قدر کی بابت۔ ۷، ۱۳ اُن کے بیاہ کا شرع۔ ۱۷ اِس بیان میں، کہ جو کاھن اپنے جسم میں نقص رکھتے ھوں، سو خیمے کی خدمت میں شامل نہ ھوں۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ کاھنوں کو، جو بنی ھارون ھیں، خطاب کرکے اُنھیں کہہ، کہ کوئی اِس سبب سے، کہ اُس کی گروہ میں کوئی مر جاوے، ناپاک نہ بنے[a]۔ ۲ مگر اُس کے لیئے، جو نزدیک کی قرابت اُس سے رکھتا ھو، جیسے اپنی ما کے لیئے، اور اپنے باپ کے لیئے، اور اپنے بیٹے، اور اپنی بیٹی، اور اپنے بھائی کے لیئے، ۳ اور اپنی کنواری بہن کے لیئے، جو اُس کے ساتھ ھی، اور ھنوز مرد سے واقف نہیں ھوئی: وہ اُس کے لیئے ناپاک بن سکتا ھی۔ ۴ پر وہ، کہ اپنی گروہ میں ||پیشوا ھی، اپنے کو آلودہ نہ کرے، ایسا کہ ناپاک ھو جاے۔ ۵ وے اپنے سروں کے بال نہ مونڈیں[b]، اور اپنی داڑھیوں کے کونے نہ مونڈیں، اور اپنے بدنوں پر پچھنے نہ لگاویں۔ ۶ وے اپنے خدا کے لیئے مقدس بنے رھیں، اور اپنے خدا کے نام کو بیحرمت نہ کریں[c]: کہ وے خداوند کے لیئے آگ کی قربانیاں، جو کہ اُن کے خدا کی غذا ھیں[d]، گذرانتے ھیں: سو مقدس ھونگے۔ ۷ وے اُس عورت کو، جو فاحشہ یا بیحرمت ھی، جورو نہ کریں[e]، اور نہ اُس عورت کو، جسے اُس کے شوھر نے طلاق دی ھو[f]: کیونکہ وہ اپنے خدا کے لیئے مقدس ھی۔ ۸ پس، تو اُسے مقدس جانیو: کہ وہ تیرے خدا کی غذا گذرانتا ھی: وہ تیرے آگے مقدس ھووے: کہ میں خداوند تمھیں مقدس کرنیوالا، قدوس ھوں[g]۔

q خروج ۲۲: ۱۸ احبار ۱۹: ۳۱ استثنا ۱۸: ۱۰، ۱۱ ۱ سموئیل ۲۸: ۷، ۸ — r ۹ آیت — a حزقی ۴۴: ۲۵ — || یا، شوھر ھی۔ — b احبار ۱۹: ۲۷، ۲۸ استثنا ۱۴: ۱ حزقی ۴۴: ۲۰ — c احبار ۱۸: ۲۱ اور ۱۹: ۱۲ — d دیکھو احبار ۳: ۱۱ — e حزقی ۴۴: ۲۲ — f دیکھو استثنا ۲۴: ۱، ۲ — g احبار ۲۰: ۷، ۸

۹ اور اگر کسي کاهن کي بيٹي فاحشه بنکے آپ کو بيحرمت کرے، وہ اپنے باپ کو ذليل کرتي هي: وہ آگ مين جلائي جاوے[h]. ۱۰ اور وہ، جو اپنے بهائيون مين سردار کاهن هي، جس کے سر پر مساحت کا روغن ڈالا گيا[i]، اور جو مخصوص کيا گيا، تاکه کپڑے پهنے[k]، اپنا سر ننگا نه کرے، اور اپنے کپڑے نه پهاڑے[l]. ۱۱ وہ کسي مردے کے پاس نه جاوے، اور نه اپنے باپ، اور نه اپني ما کے ليئے آپ کو ناپاک بناوے[m]. ۱۲ اور هرگز مقدس سے باهر نه جاوے[n]، اور اپنے خدا کے مقدس کو بيحرمت نه کرے؛ کيونکه اُس کے خدا کا تيل ملنے کا تاج اُس پر هي[o]: مين خداوند هون. ۱۳ اور وہ کنواري عورت سے بياہ کرے[p]. ۱۴ بيوہ، اور مطلّقه، اور بيحرمت، اور چهنال رنڈي سے بياہ نه کرے؛ بلکه وہ اپني هي قوم کي کنواريون مين سے بياہ کرے. ۱۵ اپنے تخم کو اپني قوم مين هرگز ذليل نه کرے؛ که مين خداوند اُسے مقدس کرنےوالا هون[q]. ۱۶ پهر خداوند نے موسيٰ سے خطاب کرکے فرمايا، که ۱۷ هارون کو فرما، اور يهه کهه، که جو کوئي که تيري نسل سے اپنے اپنے قرنون مين کسي طرح کا نقص رکهتا هو، وہ نزديک نه آوے، تاکه اپنے خدا کي غذا گذرانے[r]. ۱۸ کيونکه وہ مرد، جس مين کچهه عيب هي، نزديک نه آوے، جيسے اندها، يا لنگڑا، يا وہ، جس کي ناک چپٹي هو، يا اُس کے عضوون مين کچهه کمي بيشي هو[s]، ۱۹ يا وہ، جس کا پانون يا هاتهه ٹوٹا هو، ۲۰ يا کُبڑا، يا بونا، يا جس کے آنکهه مين نقص هو، يا داد يا کهجلي بهرا، يا خُسيا اُسکا پچکا هو[t]. ۲۱ هارون کاهن کي نسل مين سے کوئي، جو عيبدار هو، نزديک نه آوے، که خداوند کے ليئے آگ سے قربانيان گذرانے[u]؛ وہ عيبدار هي؛ وہ هرگز اپنے خدا کي غذا گذرانے کو پاس نه آوے. ۲۲ وہ اپنے خدا کا کهانا، خواہ خاص مقدس هو[v]، خواہ عام[w]، کهاوے؛ ۲۳ ليکن پردے کے اندر داخل نه هو، نه مذبح کے پاس آوے، اِس ليئے که وہ عيبدار هي؛ ميرے مقدسون کو بيحرمت[x] نه کرے: که مين خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هون. ۲۴ تب موسيٰ نے هارون، اور اُس کے بيٹون، اور سارے بني اِسرائيل کو يهه سب کها.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

h پید ۳۸ : ۲۴
i خر ۲۹ : ۲۹، ۳۰؛ احبا ۸ : ۱۲؛ اور ۱۶ : ۳۲؛ گنـ ۳۵ : ۲۵
k خر ۲۸ : ۲؛ احبا ۱۶ : ۳۲
l احبا ۱۰ : ۶
m گنـ ۱۹ : ۱۴؛ دیکهو ۲ آیتین
n احبا ۱۰ : ۷
o خر ۲۸ : ۳۶؛ احبا ۸ : ۹، ۱۲، ۳۰
p ۷ آیت؛ حزق ۴۴ : ۲۲
q ۸ آیت
r احبا ۱۰ : ۳؛ گنـ ۱۶ : ۵؛ زبور ۶۵ : ۴
s احبا ۲۲ : ۲۳
t اِستـ ۲۳ : ۱
u ۶ آیت
v احبا ۲ : ۳، ۱۰؛ اور ۶ : ۱۷، ۲۹؛ اور ۷ : ۱؛ اور ۲۴ : ۹؛ گنـ ۱۸ : ۹
w احبا ۲۲ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
x گنـ ۱۸ : ۱۱؛ ۱۲ آیت

۲۲ باب

اِس بيان مين، که ۱ کاهنون کو، جس وقت کسي طرح کي نجاست اُن کي هو، پاک چيزون سے پرهيز کرنا هوگا. ۶ وے اپنے تئين دهوکر پهر پاک کرين. ۱۰ کاهن کے گهرانے مين سے پاک چيزون کے کهانے مين کون شامل هو. ۱۷ قرباني کے جانور چاهيئے که بے عيب هون. ۲۶ اُن کي عمر کيا هو. ۲۱ شکرانے کے ذبيحے کے کهانے کا شرع.

پهر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ هارون اور اُس کے بيٹون کو کهه، که وے بني اِسرائيل کي پاک چيزون سے آپ کو بچائے رکهين[a]، اور ميرے نام کو اُن چيزون کي بابت، جنهين وے ميرے ليئے مقدس کرتے هين[b]، بيحرمت نه کرين[c]: مين خداوند هون. ۳ اُنهين کهه دے، تمهارے قرنون مين تمهاري سب نسلون مين سے جو کوئي ناپاک هو[d]، اور اُن پاک چيزون کے پاس جو بني اِسرائيل خداوند کے ليئے مقدس ٹههراتے هين، جاوے، وہ اِنسان ميرے حضور سے خارج کيا جائيگا: مين خداوند هون. ۴ جو کوئي هارون کي نسل مين سے کوڑهي هو، يا جريان کي بيماري رکهتا هو[e]، تو جب تک پاک نه هولے[f]، پاک چيزون مين سے کچهه نه کهاوے. اور جو کوئي ايسي چيز کو، جو کسي کي لاش کے لگنے سے ناپاک هوئي هي، چهووے[g]، يا وہ جسے احتلام هووے[h]؛ ۵ اور جو کوئي کسي رينگنےوالے حيوان کو، جسے چهونا اُسے ناپاکي کا باعث هو[i]، يا کسي ايسے شخص کو، جس سے اِس کو بهي ناپاکي لگے، کوئي ناپاکي کيون نه هو، چهووے[k]: ۶ تو وہ اِنسان،

a گنـ ۶ : ۳
b خر ۲۸ : ۳۸؛ گنـ ۱۸ : ۳۲؛ اِستـ ۱۵ : ۱۹
c احبا ۱۸ : ۲۱
d احبا ۷ : ۲۰
e احبا ۱۵ : ۲
f احبا ۱۴ : ۲؛ اور ۱۵ : ۱۳
g گنـ ۱۹ : ۱۱، ۲۲
h احبا ۱۵ : ۱۶
i احبا ۱۱ : ۲۴، ۴۳، ۴۴
k احبا ۱۵ : ۷، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جس نے ایسا کچھ چھوا، شام تک ناپاک رهیگا؛ اور جب تک اپنا بدن پانی سے دهو نہ لے[l]، پاک چیزوں میں سے کچھ نہ کھاوے۔ ۷ اور جب آفتاب غروب هوگا، وہ پاک هوگا؛ تب وہ پاک چیزیں کھاوے، کہ یہہ اُس کي خوراک هے[m]۔ ۸ وہ اُس چیز کو، جو از خود مر گئي هو، یا درندوں نے اُسے پھاڑا هو، نہ کھاوے، کہ اُس سے گندہ هو جایگا[n]: میں خداوند هوں۔ ۹ اِس لیئے وے میرے شرع کي محافظت کریں، تا نہ هووے کہ وے اُس کي بابت گنہگار هوں، اور اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُسے نجس کیا، مر بهي جاویں[o]: میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں۔ ۱۰ سو کوئي اجنبي پاک چیز نہ کھاوے[p]؛ اور نہ کوئي پردیسي کاهن کے یہاں، اور نہ اُس کا مزدور پاک چیز کو کھاوے۔ ۱۱ لیکن وہ، جسے کاهن نے اپنے زر سے مول لیا هو، وہ اُسے کھا سکتا هے؛ اور وے، جو اُس کے گھر میں پیدا هوئے هوں؛ وے اُس کے کھانے میں سے کھاویں[q]۔ ۱۲ اگر کاهن کي بیٹي کسي اجنبي کے ساتھ بیاهي گئي هو، وہ بهي پاک چیزوں کي قرباني میں سے نہ کھاوے۔ ۱۳ پر اگر کاهن کي بیٹي بیوہ هو جاوے، یا مطلّقہ هووے، اور بے اولاد هو، اور جس طرح لڑکائي میں تهي، اپنے باپ کے گھر میں پھر آوے[r]، تو وہ اپنے باپ کے کھانے میں سے کھاوے[s]؛ لیکن کوئي اجنبي اُسے نہ کھاوے۔

۱۴ اور اگر کوئي نادانستہ پاک چیز کو کھا جاوے[t]، تو وہ اُس کے پانچویں حصے کے برابر اپنے پاس سے اُس پر زیادہ کرے، اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاهن کو دے۔ ۱۵ اور وے بني اِسرائیل کي پاک چیزوں کو، جو اُنھوں نے خداوند کي نذر کیں، بیحرمت نہ کریں[u]؛ ۱۶ اور نہ وے اُن پر اپني پاک چیزوں کے کھانے سے، گناہ کا بوجھ اُٹھوا دیں[x]: کہ میں خداوند اُن کا مقدس کرنےوالا هوں۔

۱۷ پھر خدا نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۸ هارون اور اُس کے بیٹوں کو اور سارے بني اِسرائیل کو فرما، اور اُنھیں کہہ، جو کوئي اِسرائیل کے گھرانے میں سے، یا اُن میں سے کہ بني اِسرائیل میں اجنبي هیں، اپني قرباني لاوے[y]، خواہ منّت کي قربانیوں میں سے، خواہ اپني خوشي کي قربانیوں میں سے، جسے سوختني قرباني کرکے خداوند کے لیئے گذرانتے هیں؛ ۱۹ تو وہ تمھارے مقبول هونے کے لیئے بیلوں میں سے، یا برّوں میں سے، یا حلوانوں میں سے بے عیب نر هو[z]۔ ۲۰ اور اُسے، جو عیبدار هے، قربان نہ کرو[a]؛ کیونکہ ایسا قرباني تمھارے لیئے نامقبول هوگي۔ ۲۱ اور جو کوئي سلامتي کي قرباني کا ذبیحہ[b] خداوند کے لیئے گذرانے، تاکہ اپني منّت پوري کرے[c]، یا اپني خوشي کي قرباني لاوے، گاے بیل یا بھیڑ بکریوں میں سے، تو چاهیئے کہ مقبول هونے کے لیئے بے عیب هو: اُس میں کوئي نقصان نہ هو۔ ۲۲ تم اندها، یا ٹوٹا هوا، یا لولا لنگڑا، اور وہ جس کے بدن پر مسّا هو، داد، اور کھجليوالا، خداوند کے لیئے قرباني نہ گذرانو[d]: اُن میں سے آگ کي قربانیاں مذبح پر خداوند کے لیئے نہ چڑهاؤ[e]۔ ۲۳ گاے بیل، بھیڑ بکري، جس کا کوئي عضو زیادہ یا کم هو[f]، تو اُسے اپني خوشي کي قرباني کے لیئے گذران سکتا هے؛ لیکن اگر منّت کي بابت هے، تو قبول نہ هوگي۔ ۲۴ تو اُس کو، جو کچلا هوا، یا دبا هوا، یا تُندا، یا کاٹا هوا، خداوند کے لیئے قرباني نہ کر؛ تو اپني سرزمین میں ایسوں کو نہ چڑها۔ ۲۵ اور تم اِن سب چیزوں میں سے اپنے خدا کا کھانا[g] کسي اجنبي کي طرف سے بهي نہ گذرانو[h]؛ اِس لیئے کہ اُن سب کا

[l] احبر ۱۵: ۵۔ عبر ۱۰: ۲۲
[m] احبر ۲۱: ۲۲ گنـ ۱۸: ۱۱، ۱۳
[n] خر ۲۲: ۳۱ احبر ۱۷: ۱۵ حزق ۴۴: ۳۱
[o] خر ۲۸: ۴۳ گنـ ۱۸: ۲۲، ۳۲
[p] دیکھو ۱ سمو ۲۱: ۶
[q] گنـ ۱۸: ۱۱، ۱۳
[r] پید ۳۸: ۱۱
[s] احبر ۱۰: ۱۴ گنـ ۱۸: ۱۱
[t] احبر ۵: ۱۵، ۱۶
[u] گنـ ۱۸: ۳۲
[x] ۹ آیت
[y] احبر ۱: ۲، ۳، ۱۰ گنـ ۱۵: ۱۴
[z] احبر ۱: ۳
[a] اِستـ ۱۵: ۲۱ اور ۱۷: ۱ ملا ۱: ۸، ۱۴ افسـ ۵: ۲۷ عبر ۹: ۱۴ ۱ پطر ۱: ۱۹
[b] احبر ۳: ۱، ۶
[c] احبر ۷: ۱۶ گنـ ۱۵: ۳، ۸ اِستـ ۲۳: ۲۱، ۲۳ زبور ۶۱: ۸ اور ۶۵: ۱ واعظ ۵: ۴، ۵
[d] ۲۰ آیت ملا ۱: ۸
[e] احبر ۱: ۹، ۱۳ اور ۳: ۳، ۵
[f] احبر ۲۱: ۱۸
[g] احبر ۲۱: ۶، ۱۷
[h] گنـ ۱۵: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

فساد اُن میں شامل هي، اور عیب اُن میں هیں[f]: سو وے تمهارے لیئے مقبول نه هووینگے۔

۲۶ پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲۷ جس وقت بچهڑا، یا بره، یا حلوان پیدا هووے، تو سات دن تک اپني ما کے ساته رهے[k]: اور آٹهویں دن، یا اُس سے بڑهکے خداوند کي آگ کي قرباني کے لیئے مقبول هوگا۔ ۲۸ اور گاے یا ||بهیڑي کو اُس کے بچے سمیت ایک هي دن ذبح مت کیجیو[l]۔ ۲۹ اور جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحه ذبح کرو[m]، تو جس طرح تم سے مقبول هو، ذبح کرو۔ ۳۰ وه اُسي دن کهایا جاوے؛ تم اُس میں سے دوسرے دن تک کچه ذره باقي مت رکهیو[n]: میں خداوند هوں۔ ۳۱ سو تم میرے حکموں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[o]: میں خداوند هوں۔ ۳۲ تم میرے پاک نام کو بے حرمت نه کیجیو[p]: چاهیئے که میري تقدیس بني اِسرائیل کے درمیان کي جاوے[q]: میں خداوند تمهارا مقدس کرنیوالا هوں[r]، ۳۳ اور تمهیں زمین مصر سے نکال لایا هوں[s]؛ تاکه تمهارا خدا هوؤں: میں خداوند هوں۔

۲۳ باب

۱ خداوند کي عیدیں. ۳ سبت کا دن. ۴ فصح کي عید. ۹ فصل کا پهلا پولا. ۱۵ پچاسویں دن کي عید. ۲۲ پڑے هوئے خوشے مسکینوں کے واسطے چهوڑنے کا حکم. ۲۳ قرنائوں کي عید. ۲۶ کفارے کا دن. ۳۳ خیموں کي عید.

پهر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کهه، که خداوند کي عیدیں[a]، جن کے لیئے تم منادي کروگے[b]، تاکه مقدس جماعتیں جمع هوویں، میري وے عیدیں یے هیں۔ ۳ چهه دن کاروبار کیا جاوے؛ پر ساتویں دن، جو سبت آرام کرنے کے لیئے هي، اُس میں مقدس جماعت هوگي[c]؛ تم کوئي کام نه کرو: یهه تمهارے سب گهروں میں خداوند کا سبت هي[d]۔

f ملا ۱: ۱۴ — k خر ۲۲: ۳۰ — || یا، بکري — l اِستة ۲۲: ۶ — m احبر ۷: ۱۲، زبور ۱۰۷: ۲۲، اور ۱۱۶: ۱۷، عمو ۴: ۵ — n احبر ۷: ۱۵ — o احبر ۱۹: ۳۷، گنـ ۱۵: ۴۰، اِستة ۴: ۴۰ — p احبر ۱۸: ۲۱ — q احبر ۱۰: ۳، متي ۶: ۹، لوقا ۱۱: ۲ — r احبر ۲۰: ۸ — s خر ۶: ۷، احبر ۱۱: ۴۵، اور ۱۹: ۳۶، اور ۲۵: ۳۸، گنـ ۱۵: ۴۱ — a ۴، ۳۷ آیتیں — b خر ۳۲: ۵، ۲ سلا ۱۰: ۲۰، زبور ۸۱: ۳ — c خر ۲۰: ۹، اور ۲۳: ۱۲، اور ۳۱: ۱۵، اور ۳۴: ۲۱، احبر ۱۹: ۳، اِستة ۵: ۱۳، لوقا ۱۳: ۱۴

۴ یے خداوند کي عیدیں[a] اور مقدس جماعتیں هیں، که تم اُن کے خاص وقتوں پر اُن کي منادي کیا کروگے؛ ۵ پهلے مهینے کي چودهویں تاریخ زوال اور غروب کے درمیان، خداوند کي عید فصح هي[e]۔ ۶ اور اُسي مهینے کي پندرهویں تاریخ خداوند کي عید فطیر هي: سو تم سات دن تک فطیري هي روٹي کهائیو۔ ۷ پهلے دن مقدس جماعت کیجیو: تم اُس دن کوئي دنیاوي کام مت کرنا[f]۔ ۸ اور تم سات دن تک خداوند کے لیئے آگ کي قرباني گذرانیو: اور ساتواں دن مقدس جماعت کا هي: تم اُس روز کوئي دنیاوي کام نه کیجیو۔

۹ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۰ بني اِسرائیل کو فرما، اور اُن سے کهه، که جب تم اُس زمین میں، جو میں تمهیں دیتا هوں، داخل هو، اور اُس کا غله کاٹو[g]، تو تم اپنے غلے کے پهلے حاصل[h] میں سے ایک پولا کاهن پاس لاؤ۔ ۱۱ اور وه اُسے خداوند کے حضور هلاوے، تاکه وه تمهاري طرف سے قبول هووے: اور سبت کے دوسرے دن صبح کو کاهن اُسے هلاوے[i]۔

۱۲ اور تم اُس دن، جس وقت وه پولا هلایا جاوے، ایک بره ایکساله بےعیب سوختني قرباني خداوند کے واسطے گذرانو۔ ۱۳ اور اُس کے ساته نذر کي قرباني کے لیئے دو دسویں حصے میدے تیل میں ملے هوئے[k] آگ سے خداوند کے لیئے خشنودي کي بو گذرانے جاویں؛ اور اُس کے ساته مے کا تپاون کرو چوتها حصه هین کا۔ ۱۴ اور جس دن تک که اپنے خدا کے لیئے قرباني گذرانو، روٹي اور بهوني هوئي بالیں، اور کچي بالیں هرگز نه کهائیو؛ تمهارے سارے گهروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے یهه قانون ابدي هي۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a ۲، ۳۷ آیتیں — e خر ۱۲: ۶، ۱۴، ۱۸، اور ۱۳: ۳، ۱۰، اور ۲۳: ۱۵، اور ۳۴: ۱۸، گنـ ۹: ۲، ۳، اور ۲۸: ۱۶، ۱۷، اِستة ۱۶: ۱—۸، یشو ۵: ۱۰ — f خر ۱۲: ۱۶، گنـ ۲۸: ۱۸، ۲۵ — g خر ۲۳: ۱۶، ۱۹، اور ۳۴: ۲۲، ۲۶، گنـ ۱۵: ۲، ۱۸، اور ۲۸: ۲۶، اِستة ۱۶: ۹، یشو ۳: ۱۵ — h روم ۱۱: ۱۶، ۱ قرنـ ۱۵: ۲۰، یعقـ ۱: ۱۸، مکاشـ ۱۴: ۴ — i خر ۲۹: ۲۴ — k احبر ۲: ۱۴، ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے، جس دن پولے کي قرباني هلائي جاتي هي، اپنے لیئے گنو: سات هفتے کامل هوویں. ۱۶ ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن گن لو: تب تم خداوند کے لیئے نذر کي نئي قرباني گذرانو. ۱۷ تم اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصوں کے دو گِردے هلانے کے لیئے لاؤ: یے میدے کے هوویں: اور خمیر کے ساتھ پکائے جاویں: خداوند کے لیئے پہلے پھل هوں. ۱۸ اور تم اُن گِردوں کے ساتھ، سات ایکسالے بےعیب برے، اور ایک بچھڑا، اور دو مینڈھے لائیو: که خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں هوں، اور اُن کے ساتھ ایک نذر کي قرباني، اور ایک تپاون گذرانو، که خوشبوئي کي قرباني، آگ سے خداوند کے لیئے هو. ۱۹ پھر تم خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچه، اور سلامتي کي قربانیوں کے لیئے دو برے ایکساله ذبح کیجیو. ۲۰ اور کاهن اُن کو پہلے حاصل کے گِردوں کے ساتھ، جو خداوند کے حضور هلانے کي قرباني هي، اور اُن دونوں بروں کے ساتھ، هلاوے: که وے کاهن کے لیئے خداوند کے مقدس هیں. ۲۱ اور تم عین اُسي دن منادي کیجیو، که وه تمهاري مقدس جماعت کا دن هي: تم اُس دن کوئي دنیاوي کام مت کیجیو: یهه تمهارے سارے گھروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا.

۲۲ اور جب تم اپنے کھیت کاٹو، تو کاٹتے هوئے اپنے کھیت کا کونا کونا کاٹکے مت صاف کر لیجیو: اور تو اُسے، جو کاٹتے هوئے گرے، مت سمیٹ: تو اُسے مسکینوں اور مسافروں کے لیئے چھوڑ دے: میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲۴ بني اِسرایل کو کهه، که ساتویں مهینے کے پہلے دن تمهارے لیئے عید، اور یادگاري کے لیئے اور قرنائیوں کے پھونکنے کا وقت، اور جماعت مقدس هوگي. ۲۵ تم کوئي کار دنیاوي مت کیجیو، اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو.

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۷ ساتویں مهینے میں بھي، اور اُس کے دسویں روز، کفاره دینے کا دن هوگا: تمهاري مقدس جماعت هوگي: تم اُس دن آپ کو غمزده بناؤ، اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو. ۲۸ تم عین اُسي دن کوئي کام نه کرنا: کیونکه وه کفارے کا دن هي، که تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لیئے کفاره دو. ۲۹ جو کوئي اِنسان که عین اُس دن میں غمگین نه هو جایگا، وه اپني قوم سے کٹ جایگا. ۳۰ اور جو اِنسان عین اُس دن میں کوئي کام کریگا، میں اُس اِنسان کو اُس کي قوم میں سے فنا کر دونگا. ۳۱ تم کسي طرح کا کام مت کرنا: یهه تمهارے سارے گھروں میں تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا. ۳۲ یهه تمهارے لیئے سبت آرام کرنے کے لیئے هوگا: تم آپ کو غمگین بنائیو: تم اُس مهینے کے نویں دن کي شام سے دوسري شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو.

۳۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۳۴ بني اِسرایل سے کهه، اور اُن کو فرما، که ساتویں مهینے کي پندرهویں تاریخ سے لیکے سات دن تک خداوند کي عید خیام هوگي. ۳۵ پہلے دن مقدس جماعت هووے: تم اُس دن کوئي دنیاوي کام نه کرنا. ۳۶ سات دن تک خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذراننا: آٹھواں دن تمهاري مقدس جماعت کا هي: سو تم خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو: یهه ‖ جماعت کا دن هي: اُس میں کوئي دنیاوي کام نه کیجیو. ۳۷ یے خداوند کي عیدیں هیں، جِن کے لیئے تم منادي کروگے، تاکه

‖ یا، پرهیز کرنے یا، آپ کو روک رکھنے کا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

مقدس جماعتیں جمع هوویں، تاکه خداوند کے لیئے آگ کي قربانیاں، یعنے، سوختني قرباني، اور نذر کي قرباني، اور ذبیحه، اور تپاون، هر ایک چیز اپنے دن میں گذرانیو: ۳۸ سوا خداوند کے سبتوں کے، اور سوا تمهارے تحفوں کے، اور سوا تمهاري ساري منّتوں کے، اور سوا اپني خوشي کي تمهاري ساري قربانیوں کے، جو تم خداوند کے لیئے گذرانتے هو[f]۔ ۳۹ ساتویں مهینے کے پندرهویں دن، جب تم کهیتوں کا غله اِکٹّها کر لو، تو تم سات دن تک خداوند کے لیئے عید کریو[g]: پهلا روز آرام کرنے کے لیئے هوگا، اور آٹهواں دن بهي آرام کرنے کے لیئے هوگا۔ ۴۰ سو تم پهلے دن خوشنما درختوں ||کي ڈالیاں، اور خرمے کے درختوں کي شاخیں، اور گهنے درختوں کي ڈالیاں، اور وادیوں کا بید لینا[h]: اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دن تک خوشي کیجیو[i]۔ ۴۱ اور تم هر سال خداوند کے لیئے اُن سات دنوں کي عید کي محافظت کریو[k]۔ یهه تمهارے قرنوں کے لیئے قانون ابدي هوگا۔ ۴۲ تم ساتویں مهینے یونهیں عید کیجیو: تم سات دن تک خیموں میں رهیو[l]، جتنے اِسرائیل کي نسل کے هیں، سب کے سب خیموں میں رهیں: ۴۳ تاکه تمهاري نسل در نسل جانیں[m]، که جب میں بني اِسرائیل کو زمینِ مصر سے نکال لایا، تو میں نے اُنهیں خیموں میں آباد کیا: میں خداوند تمهارا خدا هوں[n]۔ ۴۴ سو موسیٰ نے بني اِسرائیل سے خداوند کي عیدوں کا ذکر کیا[n]۔

f گنـ ۲۹ : ۳۹
g خر ۲۳ : ۱۶ ۔ اِستـ ۱۶ : ۱۳
|| عبراني میں، کے پهل
h نحمه ۸ : ۱۵
i اِستـ ۱۶ : ۱۴، ۱۵
k گنـ ۲۹ : ۱۲ ۔ نحمه ۸ : ۱۸
l نحمه ۸ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
m اِستـ ۳۱ : ۱۳ ۔ زبور ۷۸ : ۵، ۶
n ۲ آیت

باب ۲۴

۱ تیل چراغوں کے لیئے۔ ۵ نذر کي روٹیاں۔ ۱۰ اِس بہان میں، که سلومیت کا بیٹا کفر بکتا۔ ۱۳ شرع، کفر کي بابت۔ ۱۷ قتل کي بابت۔ ۱۸ خسارت کي بابت۔ ۲۳ کفر کهنوالے کا سنگسار کیا جانا۔

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، که تیرے لیئے خالص کوٹا هوا زیتوني تیل روشني کے لیئے لاویں، تاکه چراغ همیشه جلایا جاوے[a]۔ ۳ هارون اُسے جماعت کے خیمے میں شهادت کے پردے کے باهر، شام سے صبح تک، خداوند کے آگے ترتیب سے رکها کرے، تمهارے قرنوں کے لیئے یهه قانون ابدي هوگا۔ ۴ وه چراغوں کو پاک شمعدان[b] پر خداوند کے حضور همیشه ترتیب سے رکها کرے۔

۵ اور تو میده لیکے باره گِردے پکا[c]: هر ایک گِرده آیفه کے دو دسویں حصوں کا هو۔ ۶ اور تو اُنهیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاریں کرکے، هر قطار میں چهه، ترتیب سے رکهیو[d]۔ ۷ اور تو هر ایک قطار پر پاک لوبان رکهیو، تاکه وه روٹي پر یادگاري کے لیئے رهے، که آگ کي قرباني خداوند کے لیئے هووے۔ ۸ وه دائمي عهد کے طور پر بني اِسرائیل سے لیکے هر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغه چنا کرے[e]۔ ۹ اور یے روٹیاں هارون کي، اور اُس کے بیٹوں کي هیں[f]؛ وے اُنهیں مقدس مکان میں کهاویں[g]، که یهه اُن کے لیئے خداوند کي آگ کي قربانیوں میں سے جو همیشه کے قانون کے مطابق کي جاتیں، نهایت مقدس هي۔

۱۰ تب ایک شخص جس کي ما اِسرائیلي اور باپ مصري تها، نکلکے اِسرائیلیوں کے درمیان گیا: اور اُس اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے، اور اِسرائیلي ایک شخص نے خیمه‌گاه میں باهم جهگڑا کیا؛ ۱۱ اور اِسرائیلي عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر کفر کها[h]، اور لعنت کي: اور اُس کي ما کا نام سلومیت تها، جو دِبري کي بیٹي دان کے فرقے سے تهي۔ تب وے اُسے موسیٰ پاس لائے[i]: ۱۲ اور وه قید کیا گیا[k]، جب تک که خداوند کي مرضي اُن پر ظاهر نه کي جاوے[l]۔ ۱۳ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۴ اُسے، جس نے لعنت کي هي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a خر ۲۷ : ۲۰، ۲۱
b خر ۳۱ : ۸ اور ۳۹ : ۳۷
c خر ۲۵ : ۳۰
d ۱ سلا ۷ : ۴۸ ۔ ۲ توا ۴ : ۱۹ اور ۱۳ : ۱۱ ۔ عبر ۹ : ۲
e گنـ ۴ : ۷ ۔ ۱ توا ۹ : ۳۲ ۔ ۲ توا ۲ : ۴
f ۱ سمـ ۲۱ : ۶ ۔ متي ۱۲ : ۴ ۔ مرقس ۲ : ۲۶ ۔ لوقا ۶ : ۴
g خر ۲۹ : ۳۳ ۔ احبـ ۸ : ۳۱ اور ۲۱ : ۲۲
h ۱۶ آیت ۔ یسعـ ۸ : ۲۱
i خر ۱۸ : ۲۲، ۲۶
k گنـ ۱۰ : ۳۴
l خر ۱۸ : ۱۵، ۱۶ ۔ گنـ ۲۷ : ۵ اور ۳۶ : ۵، ۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

خيمه گاه کے باهر نکال لے جا، اور سب
اُس کے سننيوالے اپنے هاتهه اُس کے سر
پر رکھيں، اور ساري جماعت اُسے سنگسار
کرے[a]. ۱۵ اور تو بني اِسرائيل سے کہه
دے، که جو کوئي اپنے خدا پر لعنت
کريگا، اپنے گناه کو اُٹهاويگا[b]. ۱۶ اور وه،
جو خداوند کے نام پر کفر بکيگا، جان سے
مارا جايگا[c]: ساري جماعت اُسے سنگسار
کريگي: خواه وه مسافر هو، خواه ديسي
هو، جب اُس نے اُس نام پر کفر کہا،
تو وه جان سے ضرور مارا جايگا.

۱۷ اور وه، جو اِنسان کو مار ڈاليگا،
سو مار ڈالا جايگا[d]. ۱۸ اور جو کوئي حيوان
کو مار ڈالے، تو وے اُس کا عوض، حيوان
کے عوض حيوان، ديں[e]. ۱۹ اور اگر کوئي
اپنے همسائے کو چوٹ لگاوے، سو جيسا
کريگا، ويسا هي پائيگا[f]: ۲۰ توڑنے کے بدلے
توڑنا، آنکھ کے بدلے آنکھ، دانت کے بدلے
دانت: جيسا کوئي کسي کا نقصان
کرے، اُس سے ويسا هي کيا جاوے. ۲۱ اور
وه، جو حيوان کو مار ڈالے، اُس کا بدلا
ديوے[g]: وه، جو اِنسان کو مار ڈالے، جان
سے مارا جاوے[h]. ۲۲ تمهاري ايک هي
طور کي شريعت هو: جو اجنبي کے
حق ميں هي، وهي تمهارے ديسوالے کے
حق ميں هو[i]: که ميں خداوند تمهارا
خدا هوں. ۲۳ تب موسيٰ نے بني
اِسرائيل کو حکم کيا، که اِس لعنت
کرنيوالے کو خيمه‌گاه کے باهر نکال لے
جاويں، اور اُس پر پتهراو کريں[k]: سو بني
اِسرائيل نے جيسا خداوند نے موسيٰ کو
فرمايا تها، کيا.

۲۵ باب

۱ ساتويں سال کا سبت. ۸ پچاسويں سال کا يوبل. ۱۴ ظلم کي بابت. ۱۸ بابت اُس خوشحالي کے، جو فرمانبرداري سے هوتي. ۲۳ زمين کے چهوڑا لينے کا طور. ۲۹ حويليوں کے چهڑا لينے کا طور. ۳۵ مسکينوں پر شفقت کرنے کي بابت. ۳۹ بندوں کے ساتهه کيسا سلوک کرنا. ۴۷ بندوں کے چهڑا لينے کا طور.

۱۴۹۱ پهر خداوند نے کوه سينا پر موسيٰ کو
خطاب کرکے فرمايا، که ۲ بني اِسرائيل
کو فرما، اور اُن سے کہه، که جب تم
اُس زمين ميں جو ميں تمهيں ديتا
هوں، داخل هو، تو وه زمين خداوند کے
لیئے بطور سبت کے [a]پرتي رهے[b]. ۳ تو چهه
برس اپنے کهيت ميں بيج بو، اور تو
چهه برس اپنے انگوروں کو آراسته کر،
اور اُس کا حاصل جمع کر: ۴ ليکن
ساتويں سال زمين کے لیئے پرتي رهنے کا
سبت هووے: خداوند کے لیئے سبت
هووے: تو نه کهيت ميں بيج بوئيو، اور
نه اپنے انگوروں کو آراسته کيجيو. ۵ جو
کچهه که تيرے کهيت ميں آپ سے آپ
اُگے[c]، تو اُسے مت کاٹيو، اور تيرے انگوروں
ميں، جسے تو نے آراسته نه کيا تها، جو
انگور لگيں، تو اُنهيں مت توڑيو: کيونکه
يهه زمين کے لیئے پرتي رهنے کا سال هي.
۶ سو زمين کا سبت تمهارے لیئے، اور
تمهارے نوکر، اور تمهاري لونڈي، اور
تمهارے مزدور، اور تمهارے اُس اجنبي
کے لیئے، جو تمهارے درميان رهتا هو،
۷ اور تمهاري مواشي کے لیئے، اور اُن چوپايوں
کے لیئے، جو تيري زمين پر هيں، اُس
کا سب حاصل اُن کے کهانے کے لیئے هوگا.

۸ اور تو برسوں کے سات سبتوں کو
سات مرتبه اپنے لیئے گِن: اور وه عرصه
برسوں کے سات جوڑے هوئے سبتوں کا
تيرے لیئے اُنچاس برس هوگا. ۹ تب تو
ساتويں مهينے کي دسويں تاريخ يوبل کا
نرسنگا پهنکوا: تو کفارے کے روز اپنے سارے
مُلک ميں نرسنگا پهنکوا[e]. ۱۰ سو تم
پچاسويں برس کو مقدس کرو، اور تمام
مُلک ميں اُس کے سارے باشندوں کے
درميان آزادي کي منادي کرو[f]: يهه
تمهارے لیئے يوبل هي: اور تم ميں سے
هر ايک اپني اپني ملکيت پر جاوے،
اور هر ايک اپنے اپنے خاندان ميں پهر
شامل هو[g]. ۱۱ وه پچاسواں برس تمهارے
لیئے يوبل کا هي: تم کچهه مت بوئيو،
اور نه اُسے جو اُس ميں از خود اُگے

[a] اِستثنا ۱۳: ۹ اور ۱۷: ۷
[b] احبار ۵: ۱ اور ۲۰: ۱۷ گنتي ۹: ۱۳
[c] ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳ زبور ۷۴: ۱۰، ۱۸ متي ۱۲: ۳۱ مرقس ۳: ۲۸ يعقو ۲: ۷
[d] خروج ۲۱: ۱۲ گنتي ۳۵: ۳۱ اِستثنا ۱۹: ۱۱، ۱۲
[e] ۲۱ آيت
[f] خروج ۲۱: ۲۴ اِستثنا ۱۹: ۲۱ متي ۵: ۳۸ اور ۷: ۲
[g] ۱۸ آيت
[h] خروج ۲۱: ۳۳
[i] ۱۷ آيت
[k] خروج ۱۲: ۴۹ احبار ۱۹: ۳۴ گنتي ۱۵: ۱۶
[l] ۱۴ آيت

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

[a] عبراني ميں، آرام کرے.
[b] خروج ۲۳: ۱۰ ديکھو احبار ۲۶: ۳۴، ۳۵ ۲ توا ۳۶: ۲۱
[c] ۲ سلا ۱۹: ۲۹
[e] احبار ۲۳: ۲۴، ۲۷
[f] يسعياه ۶۱: ۲ اور ۶۳: ۴ يرمياه ۳۴: ۸، ۱۵، ۱۷ لوقا ۴: ۱۹
[g] ۱۳ آيت گنتي ۳۶: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

کاٹیو، نہ اپنے انگور، جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا، جمع کیجیو۔ ۱۲ کیونکہ یہہ یوبل ھی ؛ یہہ تمھارے لیئے مقدس ھی ؛ تم اُسکے کھیتوں میں جو حاصل ھو، تم اُسے کھاؤ۔ ۱۳ اُس یوبل کے سال تم میں سے ھر ایک اپني اپني ملکیت پر پھر جاوے۔ ۱۴ اور اگر تو اپنے ھمسائے کے ھاتھ کچھ بیچے، یا اپنے ھمسائے سے مول لے، تو تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کیجیو۔ ۱۵ یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ھمسائے سے مول لینا، اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ھاتھ بیچے۔ ۱۶ برسوں کي کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑھائیو، اور برسوں کي کمي کے موافق تو اُس کي قیمت گھٹائیو : کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ھاتھ حاصلات بیچتا ھی۔ ۱۷ اور تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو، بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو : کہ میں، خداوند تمھارا خدا ھوں۔

۱۸ سو تم میري شریعت پر عمل کیجیو، اور میرے حکموں کي محافظت کرنا، اور اُن پر عمل کرنا : کہ تم زمین پر صحیح سالم رھوگے۔ ۱۹ اور زمین تم کو اپنے پھل دیگي، اور تم پیٹ بھر کھاؤگے، اور اُس پر سلامت رھا کروگے۔ ۲۰ اور اگر تم کھو، کہ ھم ساتویں برس کیا کھاوینگے؟ کیونکہ دیکھو، کہ ھم بوتے نہیں، نہ غلّہ جمع کرتے ھیں۔ ۲۱ سو میں چھٹیے سال اپني برکت کو تم پر نازل کرونگا، اور زمین تم کو تین سال کا حاصل دیگي۔ ۲۲ تم آٹھویں برس بوؤ، اور نویں برس تک پرانا غلہ کھاؤ؛ جب تک اُس کا نیا غلّہ آوے، پرانا کھاؤ۔

۲۳ زمین ھمیشہ کے لیئے بیچي نہ جاوے ؛ کہ زمین میري ھی : اور تم میرے مسافر اور مہمان ھو۔ ۲۴ تم اپني ملکیتوں کي ساري زمین میں، زمین کے چھڑائے جانے پر رضامند ھو۔

۵ آیت ۔ ۶، ۷ آیتیں ۔ ۱۰ آیت۔ احبر ۲۷ : ۲۴ گنـ ۳۶ : ۴ ۔ ۱۷ آیت احبر ۱۹ : ۱۳، ۱ سمو ۱۲ : ۳، ۴ میکہ ۲ : ۲ ۱ قرنـ ۶ : ۸ ۔ احبر ۲۷ : ۱۸، ۲۳ ۔ ۱۴ آیت ۔ ۴۳ آیت احبر ۱۹ : ۱۴، ۳۲ ۔ احبر ۱۹ : ۳۷ ۔ احبر ۲۶ : ۵ اِستـ ۱۲ : ۱۰ زبور ۴ : ۸ امثا ۱ : ۳۳ یرم ۲۳ : ۶ ۔ احبر ۲۶ : ۵ حزقی ۳۴ : ۲۵، ۲۷، ۲۸ ۔ متي ۶ : ۲۵، ۳۱ ۔ ۴، ۵ آیتیں ۔ دیکھو خر ۱۶ : ۲۹ اِستـ ۲۸ : ۸ ۔ ۲ سلا ۱۹ : ۲۹ ۔ یشو ۵ : ۱۱، ۱۲ ۔ اِستـ ۳۲ : ۴۳ ۔ ۲ توا ۷ : ۲۰ زبور ۸۵ : ۱ یوایل ۲ : ۱۸ اور ۳ : ۲ ۔ ۱ توا ۲۹ : ۱۵ زبور ۳۹ : ۱۲ اور ۱۱۹ : ۱۹ ۱ پطر ۲ : ۱۱

۲۵ اگر تیرا بھائي مسکین محتاج ھو، اور کچھ اپني ملکیت سے بیچے، اور کوئي اُس کے نزدیک کے رشتہداروں میں سے آوے، کہ اُسے چھڑالے، تو وہ اُس کو جسے اُس کے بھائي نے بیچا ھی، چھڑا لے۔ ۲۶ اگر وہ چھڑانیوالا ایسا کوئي نہ رکھتا ھو، اور اُس کا ھاتھ پہنچے، کہ آپ اُسے چھڑاوے ؛ ۲۷ تو چاھیئے کہ وہ اپني بیچي ھوئي ملکیت کے برسوں کو گِن جاوے، اور اُس قدر جو باقي برسوں کا حصہ ھی، اُسے اُس کو، جس کے ھاتھ بیچي ھی، پھیر دے ؛ تب وہ اپني ملکیت پر جاوے۔ ۲۸ اور اگر وہ اُسے پھیر دینے نہ سکے، تو اُس کي بیچي ھوئي مِلک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رھے : اور یوبل کے سال چھوٹ جایگي : تب وہ اپني ملکیت پر پھر جاوے۔ ۲۹ اور اگر کوئي گھر کو، جو ایسے شہر میں ھی، جس کے گِرد شہرپناہ ھو، بیچے، تو وہ اُس کے اِبتداے بیچنے سے ایک برس کے اندر اُسے چھڑا سکتا ھي : وہ سال بھر کے اندر اُسے چھڑاوے۔ ۳۰ اور اگر سال بھر کي مدت میں وہ چھڑایا نہ جاوے، تو وہ گھر، جو شہرپناہ کے اندر ھی، خریدار پاس اُس کے قرنوں میں ھمیشہ تک اُس کا رھے : وہ یوبل کے سال میں چھوٹ نہ جاویگا۔ ۳۱ لیکن ایسے گھر، جو گانوں میں ھیں، جِن کے آس پاس دیوار نہیں، وے زمین کے کھیتوں کي مانند گنے جاینگے ؛ وے چھڑائے جاویں، اور یوبل میں چھوٹ جاینگے۔ ۳۲ لیکن وے شہر جو لاویوں کے ھیں، اور اُن کي ملکیتوں کے گھر، جو اُن شہروں میں ھیں، لاوي اُن کو کسي وقت جب چاھیں چھڑاویں۔ ۳۳ اور اگر کوئي دوسرا لاوي اُسے چھڑاوے، تو وہ گھر یا شہر اُس کے پاس رھیگا ؛ پھر یوبل کے سال چھوٹ جایگا ؛ کیونکہ بني اِسرائیل کے درمیان

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

روت ۲ : ۲۰ اور ۳ : ۲، ۹ ۔ دیکھو روت ۳ : ۲، ۱۲، یرم ۳۲ : ۷، ۸ ۔ ۵۰، ۵۱، ۵۲ آیتیں ۔ ۱۰ آیت ۔ دیکھو گنـ ۳۵ : ۲ یشو ۲۱ : ۲، وغیرہ ۔ ۱۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

ایسے گھر، جو لاویوں کی ملکیتوں کے شہروں میں ہیں، اُن کی ابدی ملکیت ہیں. ۳۴ پر وے کھیت، جو اُن کے شہروں کی نواحی میں ہیں، بیچے نہ جاویں[f]؛ کہ یہہ اُن کی ملکیت ابدی ہی.

۳۵ اور اگر تمهارا بھائی تمهارے بیچ میں محتاج اور تہیدست ہو جاوے، تو تم اُس کی دستگیری کرو[g]، خواہ وہ اجنبی ہو، خواہ مسافر، تاکہ وہ تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے. ۳۶ تو اُس سے سود اور نفع مت لے[h]، پر اپنے خدا سے ڈر، تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے. ۳۷ تو اُسے سود پر روپیہ قرض مت دے، نہ اُسے نفع کے لیئے کھانا کھلا. ۳۸ میں خداوند تمهارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا[k]، تاکہ تمہیں کنعان کی زمین دوں، اور تمهارا خدا ہووں.

۳۹ اور اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہی مفلس ہو جاے، اور تیرے ہاتھ بِک جاے، تو تو اُس سے غلام کی مانند خدمت نہ کروا[l]: ۴۰ بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ساتھ رہے، اور یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے. ۴۱ اور بعد اُس کے وہ تجھ سے جدا ہو جایگا، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ[m]؛ اور اپنے گھرانے کے پاس، اور اپنے باپ کی ملکیت کو پھر جائیگا[n]. ۴۲ اِس لیئے کہ وے تو میرے بندے ہیں[o]، جنھیں میں زمین مصر سے باہر لے آیا: وے غلاموں کی طرح بیچے نہ جاویں. ۴۳ تو اُن پر سختی سے[p] حکم مت کر[q]، پر اپنے خدا سے ڈر[r]. ۴۴ تمهارے غلام، اور تمهاری لونڈیاں، جنھیں تم رکھ لو، چاہیئے کہ اُن قوموں میں کی ہوں جو تمهارے آس پاس رہتی ہیں؛ تم اُن میں سے غلام لونڈیاں مول لیئو. ۴۵ اور اُن اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بھی، جو تم میں بودوباش کرتے ہیں[s]، اور اُنکے گھرانوں میں سے، جو تمهاری زمین میں پیدا ہوئے ہیں، مول لیجیو؛ وے تمهاری ملکیت ہونگے. ۴۶ اور تم اُنھیں میراث کے طور پر رکھ لو، کہ تمهارے بعد تمهارے لڑکوں کی میراثی ملکیت ہوویں؛ وے ابد تک تمهارے بردے ہیں[t]: لیکن تم اپنے بھائیوں سے، جو بنی اِسرائیل ہیں، ایک دوسرے پر سختی کرکے خدمت مت لو[u].

۴۷ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی، جو تیرے ساتھ ہی، دولتمند ہو جاوے، اور تیرا بھائی جو اُس کے ساتھ ہی، محتاج ہو جاے، اور اُس اجنبی یا مسافر کے ہاتھ، جو تیرے ساتھ ہی، یا اُس کے ہاتھ، جس کی اصل اجنبی کے خاندان میں سے ہو، کسی کے ہاتھ اپنے تئیں بیچ ڈالے[w]: ۴۸ اُس کے بیچے جانے کے بعد، وہ چھڑایا جا سکتا ہی، ہر ایک اُسکے بھائیوں میں سے جو چاہے، سو اُسکو چھڑاوے[y]: ۴۹ خواہ اُسکا چچا، خواہ اُسکے چچے کا بیٹا، وہ اُسے چھڑاوے: یا جو کوئی اُس کے گھرانے میں اُس کا قریب ہو، اُس کو چھڑا سکتا ہی: اور اگر اُس کا ہاتھ پہنچے، تو وہ آپ اپنے کو چھڑاوے[z]. ۵۰ اور وہ اپنے خریدار کے ساتھ، اُس سال سے جس میں کہ اُس کے ہاتھ بیچ گیا، یوبل کے سال تک، حساب کرے: اور اُس کے بِک جانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق ہووے: اُس کا حساب مزدور کے ایام کے مانند[a] اُس کے ساتھ ہوگا. ۵۱ اگر بہت سے برس باقی ہوویں، تو وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وہ بیچا گیا، اُن برسوں کے موافق پھیر دے. ۵۲ اور اگر یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں، تو وہ اُس کے ساتھ حساب کرے، اور اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے پھیر دے. ۵۳ اور وہ اُس مزدور کی طرح، جس کا سالیانہ مقرر ہو، اُس کے ساتھ سال بہ سال رہے: اور وہ تیرے حضور سختی کرکے اُس سے کام نہ لے.

f دیکھو اعمہ ۴: ۳۶، ۳۷
g اِستہ ۱۵: ۷، ۸ — زبور ۳۷: ۲۶ — اور ۴۱: ۱ — اور ۱۱۲: ۵، ۹ — امثہ ۱۴: ۳۱ — لوقا ۶: ۳۵ — اعم ۱۱: ۲۹ — روم ۱۲: ۱۸ — ۱ یوحہ ۳: ۱۷
h خر ۲۲: ۲۵ — اِستہ ۲۳: ۱۹ — نحم ۵: ۷ — زبور ۱۵: ۵ — امثہ ۲۸: ۸ — حزق ۱۸: ۸، ۱۳، ۱۷ — اور ۲۲: ۱۲
i ۱۷ آیت — نحم ۵: ۹
k احبہ ۲۲: ۳۲، ۳۳
l خر ۲۱: ۲ — اِستہ ۱۵: ۱۲ — ۱ سلا ۹: ۲۲ — ۲ سلا ۴: ۱ — نحم ۵: ۵ — یرم ۳۴: ۱۴
m خر ۲۱: ۳
n ۲۸ آیت
o ۵۵ آیت — روم ۶: ۲۲ — ۱ قرنہ ۷: ۲۳
p ۴۶ آیت — خر ۱: ۱۳ — افسہ ۶: ۹ — قلسہ ۴: ۱
q ۱۷ آیت — خر ۱: ۱۷، ۲۱ — اِستہ ۲۵: ۱۸ — ملا ۳: ۵
s یسعہ ۵۶: ۳، ۶
t یسعہ ۱۴: ۲
u ۴۳ آیت
w ۲۵، ۳۵ آیتیں
y نحم ۵: ۵
z ۲۶ آیت
a ایوب ۷: ۱ — یسعہ ۱۶: ۱۴ — اور ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۵۴ اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جاے، تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جایگا[b]، وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ: ۵۵ کیونکہ بنی اِسرائیل میرے بندے ہیں[c]؛ وے میرے بندے ہیں، جنھیں میں زمین مصر سے نکال لایا: میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۲۶ باب

۱ بتپرستی کی بابت۔ ۲ دینداری کی بابت۔ ۳ برکتیں، جو کہ اُن کو ہوتیں کہ شرع پر عمل کرتے۔ ۱۴ لعنتیں، کہ اُن پر ہوتیں جو اُسے عدول کرتے۔ ۴۰ خدا کا اُن لوگوں پر، جو توبہ کریں، مہربان ہونے کا وعدہ۔

تم اپنے لیئے بتوں کو، یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بنائیو، اور نہ پوجنے کی لاٹ کو کھڑا کرو، اور نہ اپنے لیئے کوئی صورتدار پتھر اپنے ملک میں قائم کرو، کہ اُس کے آگے سجدہ کرو[a]: اِس لیئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔

۲ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو، اور میرے مقدِس کی تعظیم[b]: میں خداوند ہوں۔

۳ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے، اور میرے حکموں کو حفظ کروگے، اور اُن پر عمل کروگے[c]؛ ۴ تو میں تمہارے لیئے وقت پر مینھہ برساؤنگا[d]، اور زمین اپنی بڑھتی تم کو دیگی، اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے[e]: ۵ یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے کے وقت تک، اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا[f]؛ اور تم پیٹ بھرکے کھانا کھاؤگے[g]، اور تم آرام سے اپنے ملک میں رہوگے[h]۔ ۶ اور میں زمین میں سلامتی بخشونگا[i]؛ اور تم سوؤگے، اور تم کو کوئی نہ ڈرائیگا[k]: اور میں سب درندوں کو اُس زمین پر سے دفع کرونگا[l]، اور تمہاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی[m]۔ ۷ اور تم اپنے دشمنوں کا پیچھا کروگے، اور وے تمہارے آگے تلوار سے گر جاینگے۔ ۸ اور تمہارے پانچ ایک سو کا پیچھا کرینگے، اور تمہارے سو، دس ہزار کا پیچھا کرینگے[n]: اور

[b] ۴۱ آیت
خر ۲۱ : ۲، ۳
[c] ۴۲ آیت
[a] خر ۲۰ : ۴، ۵
اِستہ ۵ : ۸
اور ۱۶ : ۲۲
اور ۲۷ : ۱۵
زبور ۹۷ : ۷
[b] احبـ ۱۹ : ۳۰
[c] اِستہ ۱۱ : ۱۳، ۱۴، ۱۵
اور ۲۸ : ۱، ۱۴
[d] یسعـ ۳۰ : ۲۳
حزق ۳۴ : ۲۶
یوایل ۲ : ۲۳، ۲۴
زبور ۶۷ : ۶
اور ۸۵ : ۱۲
حزق ۳۴ : ۲۷
اور ۳۶ : ۳۰
ذکر ۸ : ۱۲
[f] عمو ۹ : ۱۳
[g] احبـ ۲۵ : ۱۹
اِستہ ۱۱ : ۱۵
یوایل ۲ : ۱۹، ۲۶
[h] احبـ ۲۵ : ۱۸
ایوب ۱۱ : ۱۸
حزق ۳۴ : ۲۵، ۲۷، ۲۸
[i] ۱ توا ۲۲ : ۹
زبور ۲۹ : ۱۱
اور ۱۴۷ : ۱۴
یسعـ ۴۵ : ۷
حجی ۲ : ۹
[k] ایوب ۱۱ : ۱۹
زبور ۳ : ۵
اور ۴ : ۸
یسعـ ۳۵ : ۹
یرم ۳۰ : ۱۰
حزق ۳۴ : ۲۵
ہوس ۲ : ۱۸
صفن ۳ : ۱۳
[l] ۲ سلا ۱۷ : ۲۵
حزق ۵ : ۱۷
اور ۱۴ : ۱۵
[m] حزق ۱۴ : ۱۷
[n] اِستہ ۳۲ : ۳۰
یشو ۲۳ : ۱۰

تمہارے دشمن تلوار سے تمہارے آگے گر جاینگے۔ ۹ میں تمہاری طرف توجہ کرونگا[o]، اور تمھیں برومند کرونگا؛ اور میں تم کو بڑھاؤنگا، اور اپنا عہد تم سے قائم کرونگا[p]۔ ۱۰ اور پرانا ذخیرہ کھاؤگے[q]، اور اگلا ذخیرہ، نئے کے ہونے کے سبب، نکال باہر کروگے۔ ۱۱ اور میں اپنا مسکن تم میں قائم رکھونگا[r]؛ اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی[s]۔ ۱۲ اور میں تمہارے درمیان سیر کرونگا[t]، اور تمہارا خدا ہونگا، اور تم میری قوم ہوگے[u]۔ ۱۳ میں خداوند تمہارا خدا ہوں، جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا[w]، کہ تم اُن کے غلام نہ ہو: اور میں نے تمہاری گردنوں کے جوؤں کو توڑا[x]، اور تمھیں سیدھا چلایا۔

۱۴ پر اگر تم میرے سننیوالے نہ ہو، اور اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو[y]: ۱۵ اور میری سنتوں کو حقیر جانو[z]، یا تمہارے دل میری عدالتوں کو ناپسند کریں، ایسا کہ تم میرے حکموں پر عمل نہ کرو، اور مجھہ سے عہدشکنی کرو: ۱۶ تو میں بھی تم سے ویساہی کرونگا، اور خوف[a]، اور سل[b]، اور تپ سوزاں کو تمہارے اُوپر غالب کراؤنگا، جس سے تمہاری آنکھیں پھوٹیں[c]، اور دل دکھیں؛ اور تم اپنے بیج بیفایدہ بوؤگے، اِس لیئے کہ تمہارے دشمن اُسے کھاینگے[d]۔ ۱۷ اور میرا چہرہ تمہارے برخلاف ہوگا[e]، اور تم اپنے دشمنوں کے سامھنے قتل کیئے جاؤگے[f]: وے جو تمہارا کینہ رکھتے ہیں، تم پر حکومت کرینگے[g]، اور تم، بغیر اُس کے کہ تمھیں کوئی رگیدے، بھاگتے جاؤگے[h]۔ ۱۸ اور اگر تم، باوجود اُن سب حادثوں کے، میری فرمانبرداری نہ کروگے، تو میں تمہارے گناہوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ[i] زیادہ کرونگا۔ ۱۹ اور تمھیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ہے، سو میں اُسے توڑونگا[k]؛ اور تمہارا آسمان لوہا سا، اور تمہاری زمین پیتل سی کر دونگا[l]: ۲۰ اور تمہاری قووت بیفایدہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

[o] خر ۲ : ۲۵
۲ سلا ۱۳ : ۲۳
[p] پید ۱۷ : ۶، ۷
نحم ۹ : ۲۳
زبور ۱۰۷ : ۳۸
[q] احبـ ۲۵ : ۲۲
[r] خر ۲۵ : ۸
اور ۲۹ : ۴۵
یشو ۲۲ : ۱۹
زبور ۷۶ : ۲
حزق ۳۷ : ۲۶، ۲۷، ۲۸
مکاش ۲۱ : ۳
[s] احبـ ۲۰ : ۲۳
اِستہ ۳۲ : ۱۹
[t] ۲ قرن ۶ : ۱۶
[u] خر ۶ : ۷
یرم ۷ : ۲۳
اور ۱۱ : ۴
اور ۳۰ : ۲۲
حزق ۱۱ : ۲۰
اور ۳۶ : ۲۸
[w] احبـ ۲۵ : ۳۸، ۴۲، ۵۵
[x] یرم ۲ : ۲۰
حزق ۳۴ : ۲۷
[y] اِستہ ۲۸ : ۱۵
نوحہ ۲ : ۱۷
ملا ۲ : ۲
[z] ۴۳ آیت
۲ سلا ۱۷ : ۱۵
[a] اِستہ ۲۸ : ۶۵، ۶۶، ۶۷
اور ۳۲ : ۲۵
یرم ۱۵ : ۸
[b] اِستہ ۲۸ : ۲۲
[c] ۱ سمـ ۲ : ۳۳
[d] اِستہ ۲۸ : ۳۳، ۵۱
ایوب ۳۱ : ۸
یرم ۵ : ۱۷
اور ۱۲ : ۱۳
میکہ ۶ : ۱۵
[e] احبـ ۱۷ : ۱۰
[f] اِستہ ۲۸ : ۲۵
قاض ۲ : ۱۴
یرم ۱۹ : ۷
[g] زبور ۱۰۶ : ۴۱
[h] ۳۶ آیت
زبور ۵۳ : ۵
امث ۲۸ : ۱
[i] ۱ سمـ ۲ : ۵
زبور ۱۱۹ : ۱۶۴
امث ۲۴ : ۱۶
[k] یسعـ ۲۵ : ۱۱
اور ۲۶ : ۵
حزق ۷ : ۲۴
اور ۳۰ : ۶
[l] اِستہ ۲۸ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خرچ ہوگي، کیونکہ تمھاري زمین اپنا حاصل نہ بخشیگي، اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے۔

۲۱ اور اگر تم اُس پر بھي میري مخالفت کروگے، اور میرا کہنا نہ مانوگے؛ تو میں تمھارے گناھوں کے موافق تمھارے اُوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا۔

۲۲ اور میں جنگل کے درندے بھي تم میں بھیجونگا، اور وے تمھیں بے اولاد کرینگے، اور تمھارے چارپایوں کو نیست کرینگے، اور تمھیں کم کر دینگے؛ اور تمھارے رستے سونے پڑے رھینگے۔ ۲۳ اور اگر تم اِن چیزوں سے نہ سدھرو کہ میري طرف پھرو، بلکہ میري مخالفت پر چلوگے؛ ۲۴ تو میں بھي تمھاري مخالفت پر چلونگا، اور میں تمھارے گناھوں کے لیئے تمھیں اور سات بار مارونگا۔ ۲۵ اور تم پر اُس تلوار کو، جو میرے عہد کے جھگڑے کا بدلا لینیوالي ہوگي، اُتارونگا: کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے، تب میں تم میں وبا بھیجونگا، اور تم دشمنوں کے ھاتھ میں سونپے جاؤگے۔ ۲۶ اور جب میں تمھاري روٹي زندگي کي ٹیک توڑ ڈالونگا، تو دس رنڈیاں تمھاري روٹیاں ایک تنور میں پکاوینگي، اور تمھاري روٹیاں تول کرکے تمھیں دینگي؛ اور تم کھاؤگے، پر سیر نہ ہوگے۔ ۲۷ اور اگر تم اُس سب پر بھي میري نہ سنوگے، اور میرے برخلاف چلوگے؛ ۲۸ تو میں غضب کي راہ سے تمھارے برخلاف چلونگا، اور میں بھي تمھارے گناھوں کے باعث تم کو سات بار سزا دونگا۔ ۲۹ اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت کھاؤگے، ھاں، اپني بیٹیوں کا گوشت بھي کھاؤگے۔ ۳۰ اور میں تمھاري اُونچي جگھوں کو ڈھا دونگا، اور تمھاري مورتوں کو کاٹ ڈالونگا، اور تمھاري لاشیں تمھارے بتوں کي لاشوں پر پھینکونگا، اور میرا جي تم سے نفرت کریگا۔ ۳۱ اور تمھارے شہروں کو ویران کرونگا، اور تمھارے مقدسوں کو اُجاڑ دونگا، اور میں تمھاري خوشبوئیوں کي بو کو نہ سونگھونگا۔ ۳۲ اور میں تمھاري زمین کو اُجاڑ کراؤنگا؛ اور تمھارے دشمن جو وھاں رھتے ھیں، اُس سے حیران ہونگے۔ ۳۳ اور میں تمھیں غیرقوموں میں تتر بتر کرونگا، اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا: کہ تمھاري زمین اُجاڑ ہوگي، اور تمھارے شہر ویران۔ ۳۴ تب زمین اپنے ویران رھنے کي ساري مدت میں، اور جس وقت تم دشمنوں کے شہروں میں ہوگے، اپنے سبتوں کا آرام پاویگي؛ تب زمین آرام کریگي، اور اپنے سبتوں سے حظ اُٹھائیگي۔ ۳۵ اور وہ اپني ویراني کي ساري مدت میں، اِس لیئے، کہ جب تم اُس پر بودوباش کرتے تھے، تمھارے سبتوں میں پڑتي ہونے کا آرام نہ کیا تھا، چین کریگي۔ ۳۶ اور میں اُن کے دلوں میں، جو تم میں سے اپنے دشمنوں کي زمین میں بچ رھینگے، خوف ڈالونگا؛ اور پات کھڑکنے کي صدا اُن کا پیچھا کریگي؛ اور وے ایسے بھاگینگے، جیسے تلوار سے بھاگتے ھیں؛ اور وے، بغیر اُس کے کہ کوئي اُن کا پیچھا کرے، گر پڑینگے۔ ۳۷ اور وے بغیر اُس کے کہ کوئي اُن کا پیچھا کرے، اُن کي مانند، جو تلوار سے بھاگتے ھیں، ایک پر ایک گر پڑینگے؛ اور تم اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکوگے۔ ۳۸ اور تم غیرقوموں کے درمیان ہلاک ہوگے، اور تمھارے دشمنوں کي زمین تمھیں کھاویگي۔ ۳۹ اور وے، جو تم میں سے باقي ہونگے، اپني بدکاري سے تمھارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکھ جاوینگے، اور اپنے باپ‌دادوں کے گناھوں کے سبب بھي آپس میں گھلینگے۔ ۴۰ اور جب وے اپني بدکاري اور اپنے باپ‌دادوں کي بدکاري کا، اپني حکم‌عدولي کے ساتھ، کہ

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

اُنهوں نے ميري عدولِ‌حکمي کي، اور ميري مرضي کے خلاف چال چلے، اِس سب کا اِقرار کريں: ۴۱ اور که ميں بهي چلنے ميں اُن کا مخالف هوا، اور اُن کو اُن کے دشمنوں کي سرزمين ميں لايا؛ اگر اُس وقت اُن کے دل، جو نامختون هيں، پشيمان هوويں، اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لايق سمجهيں: ۴۲ تب ميں اپنا عهد يعقوب کے ساته ياد کرونگا، اور اپنا عهد اِضحاق کے ساته بهي، اور اپنا عهد ابرهام کے ساته بهي ياد کرونگا؛ اور اُس سرزمين کو ياد کرونگا. ۴۳ وهي زمين اُن سے چهوڑي جاويگي، اور اپني ويراني کے دنوں ميں، جو اُن کي غيرحاضري سے هيں، اپنے سبتوں کو پاويگي؛ اور وے آپ کو اپني بدکاري کي سزا کے لايق جانينگے، اِس ليئے که اُنهوں نے ميرے حکموں کو ذليل جانا، اور اِس ليئے که اُن کے دلوں نے ميري شريعتوں سے نفرت کهائي. ۴۴ ليکن باوجود اُس سب کے، جب که وے اپنے دشمنوں کي زمين پر هونگے، ميں اُنهيں ترک نه کرونگا، اور نه ميں اُن سے نفرت کرونگا، که اُنهيں بالکل فنا کر دوں، اور اُن سے عهدشکني کروں: که ميں خداوند اُن کا خدا هوں. ۴۵ ميں اُن کي خاطر اُن کے باپ دادوں کے عهد کو، جنهيں ميں، غيرقوموں کي آنکهوں کے سامهنے، زمين مصر سے نکال لايا، تاکه ميں اُن کا خدا هوؤں، ياد کرونگا: ميں خداوند هوں. ۴۶ يے وے شريعتيں، اور احکام، اور قوانين هيں، جو خداوند نے کوه سينا پر اپنے اور بني اِسرايل کے درميان موسيٰ کے وسيلے مقرر فرمائے.

۲۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ جو اپنے کو منت مانکے خداوند کا نامزد کرے، سو خداوند هي کا ٹههريگا. ۲ ايسے کي قيمت کا حساب. ۹ چارپائے کي بابت، جو به طور منت گذرانا جاوے. ۱۴ حويلي کي بابت منت. ۱۶ کهيت کي، اور اُس کے چهڑا لينے کا طور. ۲۸ بابت اُس چيز کي جو حرم هو، که چهڑائي نه جاوے. ۳۲ دهکي کے نه بدلنے کي بابت.

پهر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ بني اِسرايل کو فرما، اور اُنهيں کهه، که اگر کوئي اِنسان منت مانکے کسي کو خداوند کے ليئے مخصوص کرے، تو تيرے قيمت ٹههرانے کے موافق اُن کي جانيں خداوند کے ليئے هونگي. ۳ پس مرد کي تيري ٹههرائي هوئي قيمت، بيس برس کي عمروالے سے ليکے ساٹهه برسوالے تک، وه قيمت جو تجهه سے اندازکي جاوے، سو پچاس مثقال، مقدس کے مثقال کے موافق، هووے. ۴ اور اگر وه عورت هو، تو تيس مثقال تيري ٹههرائي هوئي قيمت هو. ۵ اور اگر اُس کي عمر پانچ برس سے بيس برس تک کي هو، تو اُس کي تيري ٹههرائي هوئي قيمت بيس مثقال هووے، اگر مرد هو: اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۶ پر اگر اُس کي عمر ايک مهينے سے ليکے پانچ برس تک کي هووے، تو اُس کي قيمت تيرے ٹههرانے سے پانچ مثقال روپا هووے، اگر مرد هو: اور اگر عورت هو، تو تين مثقال. ۷ اور اگر وه ساٹهه برس کا، يا ساٹهه سے اُوپر هو، تو پندره مثقال اُس کي تيري ٹههرائي قيمت هوگي، اگرمرد هو: اور اگر عورت هو، تو دس مثقال. ۸ پر اگر تيرے انداز کي به نسبت اُس کا مقدور کم هو، تو کاهن کے حضور حاضر کيا جاوے، اور کاهن اُس کي قيمت ٹههراوے: کاهن اُس شخص کي قيمت، جس نے منت ماني هي، اُسکے مقدورکے موافق ٹههراوے. ۹ اور اگر وه جانور هو، جيسا که لوگ خداوند کي قرباني گذرانتے هيں، تو سب کچهه، جو اُن ميں سے خداوند کے ليئے نذر گذرانے، مقدس هوگا. ۱۰ لازم هي که وه اُسے نه بدلے: اچهے کے بدلے برا، اور برے کے بدلے اچها، نه ديوے: اور اگر وه کسي حالت ميں چوپايه کے بدلے دوسرا چوپايه دے، تو وه، اور اُس کا بدلا دونوں مقدس هوويں. ۱۱ اور اگر وه ناپاک چوپايه هو، که ويسا خداوند کي

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

قرباني نهيں گذرانتے، تو چاهيئے که وه کاهن کے حضور کهڑا کيا جاوے. ۱۲ اور کاهن اُس کي قيمت ٹهہراوے، خواه وه اچها هو، خواه برا هو؛ تيرے، يعني کاهن کے قيمت ٹهہرانے کے موافق، قيمت ٹهہريگي. ۱۳ اور اگر وه چاهے که اُس کا فديه ديکے اُسے چهڑاوے[c]، تو اُس قيمت کا پانچواں حصه اُس پر زياده کيا جاوے. ۱۴ اور اگر کوئي اپنے گهر کو مخصوص کرے، تاکه وه خداوند کے لئے مقدس هو، تو کاهن اُس کي خوبي اور بدي کے مطابق اُس کي قيمت ٹهہراوے: پس جيسا کاهن اُسے آنکے، سو اُس کے موافق وه ٹهہريگا. ۱۵ اور اگر وه، جس نے گهر کو مقدس کيا، چاهے که گهر کا فديه ديکے چهڑاوے[d]، تو تيري ٹهہرائي هوئي قيمت کا پانچواں حصه اُس پر بڑهاکے دے، اور گهر اُس کا هوگا. ۱۶ اگر کوئي شخص اپني ملکيت ميں سے کوئي کهيت خداوند کے لئے مقدس کرے، تو چاهيئے که تيرا قيمت کرنا، اُس کے بيج کے موافق هو: اور هر ||خومر جَو کے بدلے پچاس مثقال چاندي هو. ۱۷ اگر کوئي يوبل کے سال کي اِبتدا ميں اپنا کهيت مقدس ٹهہراوے، تو اُس کي قيمت جو تو آنکے وهي ٹهہرے. ۱۸ پر اگر وه يوبل کے بعد زمين مقدس ٹهہراوے، تو کاهن اُن برسوں کے موافق، جو يوبل کے سال تک باقي هيں، روپيوں کا حساب کرے[e]، اور تيري قيمت سے اُتنا کم کيا جاوے. ۱۹ اور اگر وه، جس نے زمين مقدس ٹهہرائي، چاهے که کسي طرح سے اُس کا فديه دے کے چهڑاوے[f]، تو وه تيري قيمت کا پانچواں حصه قيمت پر زياده کرے، تب وه اُس کي هو جايگي. ۲۰ اور اگر وه اُس زمين کا فديه ديکے نه چهڑاوے، يا اگر وه اُسے دوسرے شخص کے هاته بيچے، تو وه پهر کبهي چهڑائي نه جايگي. ۲۱ بلکه وه زمين، جب يوبل کے سال ميں چهوٹے[g]،

c ۱۰، ۱۱ آيتيں
d ۱۳ آيت
|| يعني، چهه سات من کے قريب کا پيمانه.
e احبار ۲۵: ۱۵، ۱۶
f ۱۳ آيت
g احبار ۲۵: ۱۰، ۲۸، ۳۱

تو اُس زمين کے موافق، جو خداوند کے لئے حرم هي، مقدس هوگي[h]؛ اور وه کاهن کي ملکيت هوگي[i]. ۲۲ اور اگر کوئي زمين، جو کسي نے مول لي هي، اور اُس کي موروثي[k] نهيں، خداوند کے لئے مقدس ٹهہراوے؛ ۲۳ تو کاهن اُن برسوں کے موافق، جو يوبل کے سال تک باقي هيں، تيرے آنکنے کے مطابق اُس سے حساب کرے[l]: پهر وه تيري آنکي هوئي قيمت کو اُسي دن ديوے، که خداوند کے لئے مقدس هو. ۲۴ اور زمين يوبل کے سال ميں اُس کي هوگي، جس سے وه مول لي گئي؛ اُسي کي جو اُس زمين کا مالک تها[m]. ۲۵ اور چاهيئے که تيري سب آنکي هوئي قيمتيں مقدس کے مثقال کے حساب سے هوويں، ايک ايک مثقال بيس جيراه کا هو[n]. ۲۶ چوپايوں ميں سے فقط وه، جو پهلے پيدا هوا هي، که خاص خداوند کا هي، اُسے کوئي مخصوص نهيں کر سکتا هي[o]: خواه وه گاے بيل سے هو، خواه بهيڑ بکري سے: وه تو خداوند هي کا هي: ۲۷ اگر وه ناپاک جانور هو، تو وه تيرے آنکنے کے موافق اُسکي قيمت ديکے چهڑاوے، اور پانچواں حصه اُس پر زياده کرے[p]: اور اگر وه فديه نه ديا جاوے، تو وه تيري آنکي هوئي قيمت پر بيچا جاوے. ۲۸ ليکن کوئي حرم کي هوئي چيز، جسے کسي شخص نے خداوند کے لئے اپنے سب مال سے حرم ٹهہرايا هو، خواه اِنسان هو، يا حيوان، يا کچه اُس کي ملکيت کے کهيت ميں سے هو، هرگز بيچي نه جاوے، اور نه اُس کا فديه ديا جاوے[q]: کيونکه هر ايک حرم کي هوئي چيز خداوند کے لئے نهايت مقدس هي. ۲۹ وه سب حرم، جو آدميوں ميں سے حرم کيا جاوے، تو اُسکا فديه ديانه جاوے؛ وه البته قتل کيا جاوے[r]. ۳۰ اور زمين کي ساري دهيکي، خواه زمين کے بيج کي،

h ۲۸ آيت
i گنتي ۱۸: ۱۴، حزق ۴۴: ۲۹
k احبار ۲۵: ۱۰، ۲۵
l ۱۸ آيت
m احبار ۲۵: ۲۸
n خروج ۳۰: ۱۳ گنتي ۳: ۴۷ اور ۱۸: ۱۶ حزق ۴۵: ۱۲
o خروج ۱۳: ۲، ۱۲ اور ۲۲: ۳۰ گنتي ۱۸: ۱۷ اِستثنا ۱۵: ۱۹
p ۱۱، ۱۲، ۱۳ آيتيں
q ۲۱ آيت يشوع ۶: ۱۷، ۱۸، ۱۹
r گنتي ۲۱: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

خواہ درختوں کے میووں کي، خداوند کي ھی: وہ خداوند کے لیئے مقدس ھی۔ ۳۱ اور اگر کوئي چاھے، کہ کسي طرح سے اپنے دسویں حصّوں کا فدیہ دیکے چھڑاوے، تو اُس کا پانچواں حصہ اُس پر بڑھاوے۔ ۳۲ پھر گاے بیل، اور بھیڑ بکري کي دھیکي کي بابت، سب کچھ جو چرواھے کي لاٹھي کے نیچے گذرتا ھی، سو اُس میں سے دسواں حصہ خداوند کے لیئے مقدس ھوگا۔ ۳۳ وہ اُسکو تجویز نہ کرے، کہ وہ اچھا ھی، یا بُرا، اور نہ اُسے بدلے: اور اگر کہیں کوئي اُسے بدلے، تو وہ اصل اور بدل دونوں کے دونوں مقدس ھو جاینگے؛ اُس کا فدیہ نہ لیا جاوے۔ ۳۴ وے احکام، جو خداوند نے بني اِسرایل کے لیئے کوہ سینا پر موسیٰ کو فرمائے، یے ھیں۔

پہد ۲۸: ۲۲۔ گد ۱۸: ۲۱، ۲۴۔ ۲ توا ۳۱: ۵، ۶، ۲۲۔ نحم ۱۳: ۱۲۔ ملا ۳: ۸، ۱۰۔ ۱۳ آیت۔ دیکھو یرم ۳۳: ۱۳۔ حزقی ۲۰: ۳۷۔ میکہ ۷: ۱۴۔ ۱۰ آیت۔ احبا ۲۶: ۴۶

موسیٰ کي چوتھي کتاب

مسمیٰ بہ

گنتي

---

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا موسیٰ کو حکم دیتا، کہ لوگوں کا شمار کرے۔ ۵ آبائي خاندانوں کے سردار کون تھے۔ ۱۷ ایک ایک فرقے کے لوگوں کا شمار کیا تھا۔ ۴۷ لاوي شامل نہ ھوئے، کہ وے خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص ھوتے تھے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جب مصر کي زمین سے بني اِسرایل نکلے، تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے کي پہلي تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ، جماعت کے خیمے میں، خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ تو بني اِسرایل کي ساري جماعت کا، مطابق اُن کے فرقوں کے اور اُن کے آبائي خاندانوں کے، اِسم شماري کے ساتھ، ھر ایک مرد سر بسر گِن کے، حساب کر: ۳ بیس برس والے سے اوپر تک، جتنے بني اِسرایل میں سے لڑائي کے لیئے نکلتے تھے، تو اور ھارون اُنھیں اُن کے لشکروں میں گِن۔ ۴ اور ھر ایک فرقے سے ایک ایک آدمي، ھر ایک جو اپنے اپنے آبائي خاندان کا سردار ھی، تمھارے ساتھ ھو۔ ۵ اور اُن کے نام، جو تمھارے ساتھ کھڑے ھوں، یے ھیں: فرقے روبن میں سے، اِلیسور بن شدیور۔ ۶ فرقے سمعون میں سے سلومي ایل بن سوریشدي۔ ۷ فرقے یہوداہ میں سے نحسون بن عمیناداب۔ ۸ فرقے اِشکار سے نتني ایل بن ضغر۔ ۹ فرقے زبولون میں سے اِلیاب بن حیلون۔ ۱۰ بني یوسف کے فرقے اِفرایم سے اِلیسمعا بن عمیہود، اور فرقے منسي سے جملي ایل بن فداھسور۔ ۱۱ فرقے بنیامین سے ابدان بن جداعوني۔ ۱۲ فرقے دان سے اخیعزر بن عمیشدي۔ ۱۳ فرقے آشر سے فجعیل بن عکران۔ ۱۴ فرقے جد سے اِلیاسف بن دعوایل۔ ۱۵ فرقے نفتالي سے اخیرع بن عینان۔ ۱۶ یے جماعت کے بلائے ھوئے تھے: جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس، اور بني اِسرایل میں ھزاروں کے سردار تھے۔

۱۷ سو موسیٰ اور ھارون نے اُن شخصوں کو، جو نام بہ نام بیان کیئے گئے، ساتھ

خر ۱۹: ۱۔ گد ۱۰: ۱۱، ۱۲۔ خر ۲۵: ۲۲۔ خر ۳۰: ۱۲ اور ۳۸: ۲۶۔ گد ۲۶: ۲، ۶۳، ۶۴۔ ۲ سمو ۲۴: ۲۔ ۱ توا ۲۱: ۲۔ گد ۲: ۱۴۔ گد ۷: ۲۔ ۱ توا ۲۷: ۱۶۔ خر ۱۸: ۲۱، ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

لیا؛ ۱۸ اور اُنھوں نے دوسرے مہینے کي پہلي تاریخ ساري جماعت کو جمع کیا؛ اور اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جدا جدا، بیس برسوالے سے لیکے اُوپر تک، اپنا نسب‌نامہ بیان کیا۔ ۱۹ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا، اُن کو دشتِ سینا میں گنا۔ ۲۰ سو بني روبن، وہ، جو اِسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد سر بسر گن کے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۱ جو روبن کے فرقے میں سے گنے گئے، چھیالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۲۲ اور بني سمعون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، جتنے اُن میں گنے گئے، سو ناموں کے شمار کے مطابق، اور اُن کے سروں کے حساب سے سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۳ جو سمعون کے فرقے میں سے گنے گئے، سو اُنسٹھ ہزار تین سو تھے۔

۲۴ بني جد، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو لڑائي کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۵ جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے، پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے۔

۲۶ اور بني یہوداہ، اپنے نسبوں، اور گھرانوں اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب مرد ایک ایک کرکے، بیس برسوالے سے اُوپر تک، سب جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۷ جو یہوداہ کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چوہتر ہزار چھ سو تھے۔

۲۸ اور بني اِشکار، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۲۹ جو اِشکار کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چون ہزار چار سو تھے۔

۳۰ اور بني زبولون، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۱ جو زبولون کے فرقے کے، تھے اُن میں سے جو گنے گئے، ستاون ہزار چار سو تھے۔

۳۲ بني یوسف میں سے بني اِفرایم، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۳ جو اِفرایم کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے۔

۳۴ اور بني منسي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۵ جو منسي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، بتیس ہزار دو سو تھے۔

۳۶ اور بني بنیامین، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۷ جو بنیامین کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، پینتیس ہزار چار سو تھے۔

۳۸ اور بني دان، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۳۹ جو دان کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، باستھ هزار سات سو تھے۔

۴۰ اور بني آشر، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۴۱ جو آشر کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، اِکتالیس هزار پانچ سو تھے۔

۴۲ بني نفتالي، اپنے نسبوں، اور اپنے گھرانوں، اور اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور ناموں کے شمار کے مطابق، سب کے سب، بیس برسوالے سے اُوپر تک، جتنے جنگ کے لیئے نکلتے تھے؛ ۴۳ جو نفتالي کے فرقے کے تھے، اُن میں سے جو گنے گئے، ترپن هزار چار سو تھے۔ ۴۴ وے جو گنے گئے تھے، جنھیں موسیٰ اور هارون نے بني اِسرائیل کے سرداروں کے ساتھ، که بارہ آدمي تھے، گنا،[s] یے هیں؛ اُن میں سے ایک ایک اپنے آبائي خاندان میں رئیس تھا۔ ۴۵ سو وے سب، جو بني اِسرائیل میں سے اپنے آبائي خاندانوں میں بیس برس سے لیکے اُوپر تک گنے گئے؛ سب اِسرائیل کے جو جنگ کے لیئے نکلتے تھے، ۴۶ وے سب، جو شمار کیئے گئے، چھ لاکھ تین هزار پانچ سو پچاس تھے۔[h]

۴۷ لیکن وے جو لاوي تھے، اپنے آبائي فرقے کے مطابق، اُن کے ساتھ گنے نهیں گئے۔[i] ۴۸ کیونکه خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا تھا، که ۴۹ تو فقط اُن کو، جو لاوي کے فرقے میں هیں، شمار نه کیجیو،[k] اور اُنھیں بني اِسرائیل کے شمار میں داخل نه کرنا؛ ۵۰ بلکه تو لاویوں کو شهادت کے مسکن، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کے سارے لوازم پر مقرر کیجیو؛ وے اُس مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھایا کریں، اور وے اُس میں خدمت کریں، اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رهیں۔[m] ۵۱ اور جب مسکن کے کوچ کا وقت هو، تو اُسے لاوي اُتاریں؛[n] اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت هو، تو لاوي اُسے کھڑا کریں؛ اور اجنبیوں میں جو کوئي اُس کے نزدیک آوے،[o] تو جان سے مارا جاوے۔ ۵۲ اور بني اِسرائیل میں سے هر ایک اپني اپني خیمه‌گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں میں خیمه کھڑا کریں۔[p] ۵۳ لیکن لاوي شهادت کے مسکن کے گرد خیمے کھڑا کریں،[q] تا که بني اِسرائیل کي جماعت پر غضب نازل نه هو؛[r] اور لاوي شهادت کے مسکن کي محافظت کریں۔[s] ۵۴ سو بني اِسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق، جو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو فرمائے تھے، یوں هي عمل کیا۔

۲ باب

خیمه‌گاہ میں ایک ایک فرقے کا خاص مقام۔

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل میں سے هر ایک اپنے اپنے جھنڈے تلے[a] اپنے آبائي خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں؛ جماعت کے خیمے کے مقابل اور اُس کے گرداگرد وے خیمه کھڑا کریں۔ ۳ اور بني یهوداہ کي خیمه‌گاہ کے جھنڈے کے لوگ، پورب کو، سورج کے نکلنے کي جگه کي طرف، اپنا لشکر لیکے خیمه کھڑا کریں، اور عمیناداب کا بیٹا نحسون[b] بني یهوداہ کا سردار هو۔ ۴ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، سب چوهتر هزار چھ سو تھے۔ ۵ اور اُن کے پاس اِشکار کا فرقه خیمه کھڑا کرے، اور ضغر کا بیٹا نتني‌ایل بني اِشکار کا سردار هو۔ ۶ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چون هزار چار سو تھے۔ ۷ پھر زبولون کا فرقه، اور هیلون کا بیٹا اِلیاب بني زبولون کا

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[s] گنتي ۲: ۳۲ · [h] خر ۳۸: ۲۶ · دیکھو خر ۱۲: ۳۷ · گنتي ۲: ۳۲ · اور ۲۶: ۵۱ · [i] گنتي ۲: ۳۳ · دیکھو ۳ باب · اور ۴ باب · اور ۲۶: ۵۷ · [k] ۱ تو ۶ باب · اور ۲۱: ۶ · گنتي ۲: ۳۳ · اور ۲۶: ۶۲ · [m] خر ۳۸: ۲۱ · گنتي ۳: ۷، ۸ · اور ۴: ۱۵، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۳ · [n] گنتي ۳: ۲۳، ۲۹، ۳۵، ۳۸ · [o] گنتي ۱۰: ۱۷، ۲۱ · گنتي ۳: ۱۰، ۳۸ · اور ۱۸: ۲۲ · [p] گنتي ۲: ۲، ۳۴ · ۵۰ آیت · [q] احبار ۱۰: ۶ · گنتي ۸: ۱۹ · اور ۱۶: ۴۶ · اور ۱۸: ۵ · ۱ سمو ۶: ۱۹ · [s] گنتي ۳: ۷، ۸ · اور ۸: ۲۴، ۲۵، ۲۶ · اور ۱۸: ۳، ۴، ۵ · اور ۳۱: ۳۰، ۴۷ · ۱ توا ۲۳: ۳۲ · ۲ توا ۱۳: ۱۱ · [a] گنتي ۱: ۵۲ · [b] گنتي ۱۰: ۱۴ · روت ۴: ۲۰ · ۱ توا ۲: ۱۰ · متي ۱: ۴ · لوقا ۳: ۳۲، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سردار ہو. ۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ستاون ہزار چار سو تھے. ۹ سو وے سب، جو یہوداہ کی خیمہگاہ میں گنے گئے، اُن کی فوجوں میں، ایک لاکھ چھیالیس ہزار چار سو تھے. پہلے اُن کا کوچ ہووے[c].

۱۰ اور دکھن طرف کو، روبن کی خیمہگاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، ہوگا: اور شدیور کا بیٹا الیصور بنی روبن کا سردار ہو. ۱۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چھیالیس ہزار پانچ سو تھے. ۱۲ اور اُس کے پاس بنی سمعون کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے: اور سوریشدی کا بیٹا سلومیایل بنی سمعون کا سردار ہو. ۱۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، اُنسٹھ ہزار تین سو تھے. ۱۴ پھر جد کا فرقہ: اور ||رعوایل کا بیٹا الیاسف بنی جد کا سردار ہو. ۱۵ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے. ۱۶ سو وے سب، جو روبن کی خیمہگاہ میں گنے گئے، اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے. دوسرے اُن کا کوچ ہووے[d].

۱۷ تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ، جو خیمہگاہ کے درمیان ہی، آگے جاے[e]: جس طرح وے خیمہ کھڑا کریں، ویسے ہی ہر شخص اپنی اپنی ترتیب سے اپنے جھنڈوں کے ساتھ کوچ کرے.

۱۸ پچھم طرف کو، افرایم کی خیمہگاہ کا جھنڈا، مطابق اُنکے لشکروں کے، ہووے: اور عمیہود کا بیٹا الیسامعا بنی افرایم کا سردار ہو. ۱۹ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، چالیس ہزار پانچ سو تھے. ۲۰ اور اُس کے پاس منسی کا فرقہ، اور فدہاسور کا بیٹا جملیایل بنی منسی کا سردار ہو. ۲۱ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُن کے ساتھ گنے گئے، بتیس ہزار دو سو تھے.

۲۲ پھر بنیمین کا فرقہ، اور جدعونی کا بیٹا ابیدان بنی بنیمین کا سردار ہو. ۲۳ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، پینتیس ہزار چار سو تھے. ۲۴ سو وے سب، جو افرایم کی خیمہگاہ میں گنے گئے، اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے. اور وے تیسرے کوچ کریں[f].

۲۵ اور اُتر طرف کو، دان کی خیمہگاہ کا جھنڈا، مطابق اُن کے لشکروں کے، ہووے: اور عمیشدی کا بیٹا اخیعزر بنی دان کا سردار ہو. ۲۶ اور اُس کا لشکر، اور اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے، باسٹھ ہزار سات سو تھے. ۲۷ اور اُس کے پاس آشر کا فرقہ ڈیرا ڈالیگا: اور عکران کا بیٹا فجعیایل بنی آشر کا سردار ہو. ۲۸ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، اکتالیس ہزار پانچ سو تھے.

۲۹ پھر نفتالی کا فرقہ: اور عینان کا بیٹا اخیرع بنی نفتالی کا سردار ہو. ۳۰ اور اُس کا لشکر، اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے، ترپن ہزار چار سو تھے. ۳۱ سو وے سب، جو دان کی خیمہگاہ میں گنے گئے، ایک لاکھ ستاون ہزار چھ سو تھے: وے اپنے جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں[g].

۳۲ بنی اسرایل کا شمار اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہی: وے سب، جو خیمہگاہوں میں اُن کے لشکروں میں گنے گئے، چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے[h]. ۳۳ لیکن لاوی، جیسا خداوند نے، موسی کو حکم کیا تھا، بنی اسرایل میں گنے نہ گئے[i]. ۳۴ اور بنی اسرایل نے اُن سب حکموں پر، جو خداوند نے موسی کو فرمائے، عمل کیا: وے اپنے جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے: اور ہرایک نے اُن میں سے اپنے اپنے گھرانے اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق کوچ کیا[k].

[c] گ ۱۰: ۱۴
|| یا، دعوایل.
[d] گ ۱۰: ۱۸
[e] گ ۱۰: ۱۷، ۲۱
[f] گ ۱۰: ۲۲
[g] گ ۱۰: ۲۵
[h] خر ۳۸: ۲۶ گ ۱: ۴۶ اور ۱۱: ۲۱
[i] گ ۱: ۴۷
[k] گ ۲۴: ۲، ۵، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۱

۳ باب

۱ هارون کے بیٹے. ۵ اِس بیان میں، کہ لاویوں کو حکم هوتا، کہ خیمے کے کام میں کاهنوں کي خدمت کریں. ۱۱ یہہ پلوتھوں کي خدمت کے عوض میں هی. ۱۴ لاویوں کا شمار هوتا، اُن کے گھرانوں کے حساب سے. ۲۱ جیرسونیوں کے گھرانے، اُن کا شمار، اور اُن کي خاص خدمت. ۲۷ ایضا قہاتیوں کے. ۳۳ ایضا مراریوں کے. ۳۸ خیمہ‌گاہ میں موسی اور هارون کي خاص جگہہ اور مخصوص کام. ۴۰ اِس بیان میں، کہ لاویوں سے پلوتھے چھڑائے جائیں. ۴۴ جو زیادہ هوئے، اُن کے لیئے فدیہ دیا جاتا.

یہي هارون اور موسیٰ کا نسلنامہ تھا، جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے باتیں کیں. ۲ اور هارون کے بیٹوں کے نام یے هیں؛ ندب، جو پلوتھا تھا[a]، اور ابیہو، اور اِلیعزر، اور اِتمر. ۳ یے نام هیں اُن بني هارون کے، جو کہانت کے لیئے ممسوح هوئے[b]، اور جنھیں اُس نے کہانت کي خدمت کے لیئے || مخصوص کیا. ۴ اور ندب اور ابیہو، جب اُنھوں نے دشت سینا میں خداوند کے آگے دوسري طرح کي آگ گذراني، تب خداوند کے حضور مر گئے[c]، اور وے بے‌اولاد تھے؛ اور الیعزر اور اِتمر اپنے باپ هارون کے حضور کہانت کي خدمت رکھتے تھے.

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاوي کے فرقے کو پاس بلا، اور اُن کو هارون کاهن کے آگے حاضر کر، تاکہ وے اُس کي خدمت کریں[d]، ۷ اور وے اُس کي امانت، اور ساري جماعت کي امانت کي، جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت کریں، تاکہ مسکن کي عبادت پوري کریں[e]. ۸ اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف، اور بني اِسرایل کي ساري امانت کي حفاظت کریں، تاکہ مسکن کي عبادت پوري کریں. ۹ اور تو لاویوں کے تئیں هارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ دے؛ بني اِسرایل میں سے یے سب کے سب اُس کو سونپے گئے هیں[f]. ۱۰ اور هارون اور اُس کے بیٹوں کو مقرر کر، تاکہ وے کہانت کي خدمت میں[g] مشغول رهیں؛ اور

[a] خر ۶ : ۲۳
[b] خر ۲۸ : ۴۱؛ احبـ ۸ باب
|| عبراني میں، اُنکا هاتھ بھر دیا.
۱۴۹۰
[c] احبـ ۱۰ : ۱؛ گنـ ۲۶ : ۶۱؛ ۱ توا ۲۴ : ۲
[d] گنـ ۸ : ۶ اور ۱۸ : ۲
[e] دیکھو گنـ ۱ : ۵۰ اور ۸ : ۱۱، ۱۵، ۲۴، ۲۶
[f] گنـ ۸ : ۱۹ اور ۱۸ : ۶
[g] گنـ ۱۸ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اگر کوئي اجنبي نزدیک آوے[h]، تو مار ڈالا جاوے. ۱۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا: کہ ۱۲ دیکھ، میں نے بني اِسرایل میں سے اُن سب پلوتھوں کے بدلے[i]، جو بني اِسرایل میں رِحم کے پہلے کھولنیوالے هیں، لاویوں کو لیا: سو لاوي میرے لیئے هونگے. ۱۳ کیونکہ سارے پلوتھے میرے هیں[k]؛ کہ جس دن میں نے زمینِ مصر میں سارے پلوتھے مارے، تو میں نے بني اِسرایل کے سب پلوتھے، کیا اِنسان کے، کیا حیوان کے، اپنے لیئے مقدس کیئے[l]؛ وے میرے هونگے: میں خداوند هوں.

۱۴ پھر خداوند نے دشت سینا میں موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۵ بني لاوي کو اُن کے آبائي خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر: هر ایک نرینہ فرزند ایک مہینے کے بچے سے لیکے اُوپر تک شمار کر[m]. ۱۶ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا، اُنھیں گنا.

۱۷ سو لاوي کے بیٹوں کے نام یے هیں[n]؛ جیرسون، اور قِہات، اور مراري. ۱۸ جیرسون کے بیٹوں کے نام، اُن کے گھرانوں کے مطابق، یے هیں؛ لبني، اور سمعي[o]. ۱۹ اور قِہات کے بیٹے، اپنے گھرانوں کے مطابق، عمرام، اور اِظہار، اور هبرون، اور عزي‌ایل هیں[p]. ۲۰ اور بني مراري، اپنے گھرانوں کے مطابق، محلي، اور موسي هیں[q]: سو بني لاوي کے گھرانے، اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق، یے هیں. ۲۱ اور جیرسون کے گھرانے: لبني کا گھرانا اور سمعي کا گھرانا ◄ یے جرسونیوں کے گھرانے هیں. ۲۲ چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق، جو اُنسے گنے گئے، ایک مہینے سے لیکے اُوپر تک، سب جو کہ شمار کیئے گئے سات هزار پانچ سو تھے.

۲۳ جیرسون کے گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپني خیمہ‌گاہ کریں[r]. ۲۴ اور لایل کا بیٹا لیاسف جیرسونیوں کے آبائي خاندان کا سردار هو. ۲۵ اور جماعت کے

[h] ۳۸ آیت؛ گنـ ۱ : ۵۱ اور ۱۶ : ۴۰
[i] ۴۱ آیت؛ گنـ ۸ : ۱۶ اور ۱۸ : ۶
[k] خر ۱۳ : ۲؛ احبـ ۲۷ : ۲۶؛ گنـ ۸ : ۱۶؛ لوقا ۲ : ۲۳
[l] خر ۱۳ : ۱۲، ۱۵؛ گنـ ۱۸ : ۱۷
[m] ۳۹ آیت؛ گنـ ۲۶ : ۶۲
[n] پید ۴۶ : ۱۱؛ خر ۶ : ۱۶؛ گنـ ۲۶ : ۵۷؛ ۱ توا ۶ : ۱، ۱۶ اور ۲۳ : ۶
[o] خر ۶ : ۱۷
[p] خر ۶ : ۱۸
[q] خر ۶ : ۱۹
[r] گنـ ۱ : ۵۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

خیمے سے بني جرسون مسکن، اور خیمے، اور اُس کے پردے، اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے کي محافظت کریں، ۲۶ اور صحن کے پردوں کي، اور صحن کے دروازے کے پردے کي، جو مسکن اور مذبح کے گرد هي، اور اُس کي رسیوں کي، اُس کي سب خدمت کے لیئے۔

۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا، اور اِظہاریوں کا گھرانا، اور حبرونیوں کا گھرانا، اور عزي‌ایلیوں کا گھرانا تھا؛ یہہ سب قہاتیوں کے گھرانے هیں۔ ۲۸ اُن کے سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مهینیوالے سے لیکے اُوپر تک، سب آٹھ هزار چھ سو تھے: مقدس کي نگہباني اُن کے ذمہ تھي۔ ۲۹ بني قِہات مسکن کي دکھن طرف خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۰ اور عزي‌ایل کا بیٹا اِلي‌سفن بني قِہات کے سارے گھرانوں کا سردار هو۔ ۳۱ اور صندوق، اور میز، اور شمعدان، اور مذبح، اور مقدس کے ظروف جو اُن کي خدمت میں تھے، اور پردے، اور اُن کي سب طرح کي خدمت کے سرانجام اُن کے ذمہ هوں۔ ۳۲ اور هارون کاهن کا بیٹا اِلیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار، اور مقدس کے نگہبانوں کا نگہبان هو۔

۳۳ مراري سے محلیوں کا گھرانا، اور موسیوں کا گھرانا تھا: یے مراریوں کے گھرانے هیں۔ ۳۴ اُن میں سے، جو گنے گئے، اُن کے سارے مرد، اُنکے شمار کے موافق، ایک مهیناوالے سے لیکے اُوپر تک، سب چھ هزار دو سو تھے۔ ۳۵ اور ابي‌خیل کا بیٹا سوري‌ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائي خاندان کا سردار هو: اور یے مسکن کي اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں۔ ۳۶ اور مسکن کے تختوں، اور اُس کے بینڈوں، اور اُس کے ستونوں، اور اُس کے پایوں، اور اُس کے سب ظروف، اور اُس کي خدمت کے سب لوازم کي محافظت بني مراري کے ذمہ هي: ۳۷ اور صحن کے ستونوں کي، جو گِرداگرد اُس کے هیں، اور اُن کے پایوں، اور اُن کي میخوں، اور اُن کي رسیوں کي۔

۳۸ اور خیمہ کھڑا کرنیوالے مسکن کے سامھنے پورب طرف، جدھر سے سورج نکلتا هي، جماعت کے خیمے کے آگے، موسیٰ اور هارون، اور اُس کے بیٹے هوں، جو مسکن کي محافظت بني اِسرائیل کي حفاظت کے لیئے کرتے هیں: اور جو اجنبي اُس سے نزدیک هووے، مار ڈالا جاوے۔ ۳۹ سو سب لاوي جوگنے گئے، جنهیں موسیٰ اور هارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے گھرانوں میں شمار کیا، سب مرد، ایک مهینے کے سے لیکے اُوپر تک، بائیس هزار تھے۔

۴۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، کہ بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھے بیٹوں کو، ایک مهینے کے سے لیکے اُوپر تک گِن، اور اُن کے ناموں کا شمار کر۔ ۴۱ اور میرے لیئے، کہ میں خداوند هوں، لاویوں کو، بني اِسرائیل کے سب پلوٹھے بیٹوں کے بدلے، اور لاویوں کے چوپایوں کو، بني اِسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا هوؤں کے بدلے، لے۔ ۴۲ چنانچہ موسیٰ نے، جیسا خداوند نے اُسے فرمایا، بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کو گنا۔ ۴۳ سو سارے پلوٹھے مرد اُن کے ناموں کے شمارکے موافق، ایک مهینے کے سے لیکے اُوپر تک، اُن میں سے جو گنے گئے، بائیس هزار دو سو تہتر تھے۔

۴۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۴۵ بني اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے لاویوں کو، اور اُن کے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں کو لے: اور لاوي میرے هونگے: میں خداوند هوں۔ ۴۶ اور تو اُن دو سو تہتر بني اِسرائیل کے پلوٹھوں کا فدیہ، جو لاویوں سے زیادہ هیں، ۴۷ آدمي پیچھے پانچ مثقال مقدس کے مثقال کے مطابق، لے: (هر مثقال بیس جیراہ کا:) ۴۸ اور تو یہہ روپا، جو اُن کي زیادتي کا فدیہ هي، هارون اور اُس

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے بیٹوں کو دے. ۴۹ سو موسیٰ نے اُن کے فدیہ کا روپا جو زیادہ تھے اُن کے هاتھ سے لیا، اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے دیا گیا. ۵۰ بني اسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے هاتھ سے ایک هزار تین سو پینسٹھ مثقال کا، مقدس کے مثقال سے، روپا لیا. ۵۱ اور موسیٰ نے وہ روپا، اُن سب کے فدیہ میں، خداوند کے حکم کے مطابق، هارون اور اُس کے بیٹوں کو دیا.

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لاوي کس عمر میں عہدہ پاویں اور کب تک اِسے رکھتے رهیں. ۴ بني قہات کي خدمت، جب کہ کاہن خیمے کو اُتاریں. ۱۶ اِلیعزر کا خاص کام. ۱۷ کاہنوں کا خاص کام. ۲۱ بوجھ اُٹھانے کي خدمت جو جیرسونیوں سے هو. ۲۹ ایضا مراریوں سے. ۳۴ قہاتیوں کا شمار. ۳۸ ایضا جیرسونیوں کا. ۴۲ ایضا مراریوں کا.

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ سب بني قہات کو لاویوں میں سے، اُن کے گھرانوں، اور اُن کے آبائي خاندان کے موافق شمار کر. ۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر، اُس تک، جو پچاس برس کا هی، هر ایک جو مجمع میں شامل هوتا کہ جماعت کے خیمے میں خدمت کرے. ۴ جماعت کے خیمے میں، اور اُن چیزوں میں، جو نہایت مقدس هیں، بني قہات کي خدمت یہہ هو: کہ ۵ جب خیمے کا کوچ هو؛ تو هارون اور اُس کے بیٹے آویں، اور اُس پردے کو، جو اوٹ کے طور پر هي، اُتاریں، اور اُس سے عہدنامے کے صندوق کو چھپاویں. ۶ اور اُس پر تخس کي کھالوں کا غلاف ڈالیں، اور اُس کے اُوپر آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُس میں چوبیں ڈالیں. ۷ اور نذر کي روٹي کي میز پر آسماني رنگ کا کپڑا بچھاکے، برتن، اور چمچے، اور تھالیاں، اور بڑے بڑے پیالے تپاون کے لیئے، اُس پر رکھیں؛ اور همیشہ کي روٹي اُس پر هووے. ۸ اور اُن پر قرمزي رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں. ۹ پھر آسماني رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان اور اُس کے چراغوں، اور اُس کے گُلگیروں، اور اُس کي لگنوں، اور اُس کے سب تیل کے ظروف پر، جن سے خدمت کي جاتي هی، ڈھانپیں، ۱۰ اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تخس کي کھالوں کے غلاف میں رکھیں، اور اُس کو ایک چوب پر رکھیں. ۱۱ اور سونے کے مذبح پر آسماني رنگ کا کپڑا بچھاویں، اور اُسے تخس کي کھالوں کے گھٹاٹوپ سے ڈھانپیں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں: ۱۲ اور سارے برتنوں کو، جو مقدس کي خدمت میں آتے هیں، لیکے، آسماني رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں، اور اُنھیں تخس کي کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں، اور ایک چوب پر رکھیں. ۱۳ اور مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں، اور کپڑا ارغواني رنگ کا اُس پر بچھاویں: ۱۴ اور سارے برتن، جو اُس کي خدمت کے لیئے درکار هیں، جیسے انگیٹھیاں، اور سیخیں، اور پھاوڑیاں، اور پیالے، غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں؛ اور اُس پر تخس کي کھالوں کا غلاف بچھاویں، اور اُس کي چوبیں اُس میں ڈالیں. ۱۵ اور جب هارون اور اُس کے بیٹے مقدس کو، اور مقدس کے سب اسباب کو ڈھانپ چُکیں، تب خیمہ‌گاہ کے کوچ کے وقت بني قہات اُس کے اُٹھانے کے لیئے آویں؛ لیکن وے مقدس چیزوں کو نہ چھوئیں، تاکہ مر نہ جاویں. جماعت کے خیمے میں سے یہ چیزیں بني قہات کے اُٹھانے کي هیں.

۱۶ اور چراغوں کا تیل، اور خوشبو مصالح کے بخور، اور دائمي نذر کي قرباني کي، اور ملنے کے تیل، اور تمام

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

مسکن کي، اور اُس سب کي جو اُس ميں هي، اور اُس کے ظروف کي نگهباني، هارون کاهن کے بيتے اِليعزر کا عهده هي.

۱۷ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمايا، که ۱۸ تم لاويوں ميں سے بني قهات کے فرقے کو کات نه دالیو: ۱۹ بلکه اُن سے ايسا کرو، که وے جيويں، اور پاکترين چيزوں کے نزديک آنے سے[a] مر نه جاويں: هارون اور اُسکے بيتے داخل هوويں، که اُن ميں سے هر ايک کو اُسکي خدمت پر اور اُسکا بوجه اُتهانے پر مقرر کريں. ۲۰ ليکن جب که مقدس چيزيں دهانپي جاويں، تو وے اُنهيں ديکهنے کو اندر نه آويں، تا که مر نه جاويں[b].

۲۱ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲۲ بني جيرسون کو بهي، اُن کے آبائي خاندانوں اور اُن کے گهرانوں کے موافق گن: ۲۳ تيس برسوالے سے ليکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، اُن سب کو، جو مجمع ميں خدمت کے ليئے شامل هوتے، تا که جماعت کے خيمے کا کام کريں، شمار کر[c]. ۲۴ بني جيرسون کے گهرانوں کا کام خدمت کرنے، اور بوجه اُتهانے ميں يهه هي: که ۲۵ وے مسکن کے پردے، اور جماعت کا خيمه، اُس کا گهتاتوپ، اور تخس کي کهالوں کا گهتاتوپ جو اُس پر هي، اور جماعت کے خيمے کے دروازے کا پرده اُتهاويں، ۲۶ اور صحن کے پردے، اور صحن کے دروازے کا پرده، جو مسکن اور مذبح کے گِرداگِرد هي، اور اُن کي رسياں، اور سارے ظروف جو اُن کي خدمت کے واسطے هيں: اور سب کام جو اُن کے واسطے درکار هيں، کريں[d]. ۲۷ بني جيرسون کي ساري خدمتيں بوجه اُتهانے ميں اور سب کام کرنے ميں هارون اور بني هارون کے حکم کے مطابق هوويں: اور تم اُن ميں سے هر ايک کا بوجه مقرر کرکے اُنهيں سپرد کيجيو.

[a] ۴ آيت
[b] ديکهو خر ۱۹: ۲۱ اسم ۶: ۱۹
[c] ۳ آيت
[d] گن ۳: ۲۵، ۲۶

۲۸ بني جيرسون کے گهرانوں کي خدمت جماعت کے خيمے ميں يهه هي: اور وے کاهن هارون کے بيتے اِتمر کے حکم ميں رهيں.

۲۹ بني مراري کو، اُن کے آبائي خاندانوں اور گهرانوں کے مطابق، گن: ۳۰ تيس برسوالے سے ليکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، هر ايک کو جو خدمت کے ليئے داخل هوتا، تا که جماعت کے خيمے کا کام کرے، شمار کر[a]. ۳۱ اور اُس خدمت کے موافق، جو جماعت کے خيمے ميں اُن کے ليئے هي، اُنکے بوجه يے مقرر هيں[b]: مسکن کے تختے[c]، اور اُسکے بيندے، اور اُس کے ستون، اور اُس کے پائے، ۳۲ اور صحن کے ستون، جو گِرداگِرد هيں، اور اُن کے پائے، اور اُن کي ميخيں، اور اُن کي رسياں، اور اُن کے سب ظروف، اور اُنکے سب ضروريات سميت: اور اُن کو نام به نام گن کے[d] اُن کے بوجهوں کے مقرر ظروف اُن کو ديجيو. ۳۳ سو بني مراري کے گهرانوں کي خدمت، وه ساري خدمت جو اُنهيں جماعت کے خيمے ميں تهي، يهه هي: اور وے کاهن هارون کے بيتے اِتمر کے حکم ميں رهيں.

۳۴ چنانچه موسیٰ اور هارون اور جماعت کے سرداروں نے بني قهات کے گهرانوں کو اُن کے آبائي خاندانوں کے مطابق، گنا[e]. ۳۵ تيس برسوالے سے ليکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، اُن سب کو، جو اُس خدمت ميں شامل هوئے، تا که جماعت کے خيمے کا کام کريں، ايک ايک کرکے شمار کيا. ۳۶ سو وے، جو اپنے گهرانوں کے موافق گنے گئے، دو هزار سات سو پچاس تهے. ۳۷ وے سب يے هيں، جو بني قهات کے گهرانوں ميں سے شمار کيئے گئے، سب جتنے جماعت کے خيمے کي خدمت کے لائق تهے: جنهيں موسیٰ اور هارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسيلے فرمايا تها، شمار کيا. ۳۸ اور بني جيرسون،

[a] ۳ آيت
[b] گن ۳: ۳۶، ۳۷
[c] خر ۲۶: ۱۵
[d] خر ۳۸: ۲۱
[e] ۲ آيت

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائي خاندان کے مطابق گنے گئے، ۳۹ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل هوتے، تاکه جماعت کے خیمه کا کام کریں: ۴۰ وے سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، دو هزار چھ سو تیس هوئے۔ ۴۱ وے سب یے هیں، جو بني جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت کے خیمه کي خدمت کے لیئے گنے گئے، جنھیں موسیٰ اور هارون نے خداوند کے حکم سے شمار کیا[a]۔

۴۲ اور بني مراري کے گھرانوں میں سے، جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائي خاندانوں کے مطابق گنے گئے، ۴۳ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک، سب جو اُس خدمت میں شامل هوئے، تاکه جماعت کے خیمه کا کام کریں: ۴۴ وے سب، جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے، تین هزار دو سو تھے۔ ۴۵ وے سب یے هیں، جو بني مراري کے گھرانوں میں سے گنے گئے، جنھیں موسیٰ اور هارون نے، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا تھا[a]، شمار کیا۔ ۴۶ سو سارے بني لاوي، جنھیں موسیٰ اور هارون اور اِسرائیل کے سرداروں نے، اُن کے گھرانوں اور آبائي خاندانوں کے مطابق، ۴۷ تیس برسوالے سے لیکے اور اُس سے اُوپر پچاس برسوالے تک گنا[b]، سب جو جماعت کے خیمه کي خدمتگذاري کا کام، اور بوجھ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل هوئے: ۴۸ وے سب، جو گنے گئے، آٹھ هزار پانچ سو اسي تھے۔ ۴۹ خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے هاتھ سے شمار کیئے گئے، هر ایک اُس کي خدمت، اور هر ایک اُس کے بوجھ کے مطابق[c]؛ وے خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کو هوا، اِسي طرح گنے گئے[d]۔

a ۲۲ آیت
a ۲۹ آیت
b ۳، ۲۳، ۳۰ آیتیں
c ۱۵، ۲۴، ۳۱ آیتیں
d ۱۸، ۲۱ آیتیں

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سب ناپاک لوگ لشکرگاہ سے باهر کیئے جاتے۔ ۵ جب کسي کي خطا سے خسارت هو، تو عوض دینا هوگا۔ ۱۱ غیرت کے مقدمے میں، حق تحقیق کرنے کي تدبیر۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرائیل کو حکم کر، که هر ایک مبروص[a]، اور هر ایک جریان والا[b]، اور جو مردہ کے سبب ناپاک هي[c]، اُن کو خیمهگاہ سے باهر کر دیں: ۳ کیا مرد، اور کیا عورت، دونوں کو نکالو؛ تم اُنھیں خیمهگاہ سے باهر کر دو، تاکه وے اپني خیمهگاهوں کو، جن کے درمیان میں رهتا هوں[d]، ناپاک نه کریں۔ ۴ چنانچه بني اِسرائیل نے ایسا هي کیا، اور اُنھیں خیمهگاہ سے باهر کر دیا: جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا، ویسا هي بني اِسرائیل نے کیا۔

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۶ بني اِسرائیل کو حکم کر اور کهه، که اگر کوئي مرد یا عورت خداوند سے بیوفائي کرکے ایسا کوئي گناہ کرے، جو آدمي کرتے هیں، اور تقصیروار هو جاوے[e]؛ ۷ تو چاهیئے که اپنے گناہ کا، جو کیا هي، اِقرار کرے[f]، اور اپني تقصیر کا بدلا، اُس کا پورا دام، پھیر دے، اور اُس کا پانچواں حصه اُس پر زیادہ کرے[g]، اور اُس کو، جس کا وہ تقصیروار هوا هي، حواله کر دے۔ ۸ لیکن اگر اُس شخص کا کوئي وارث نه هووے، جو اُس تقصیر کا بدلا لیوے؛ تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند کے لیئے، کاهن کو، سوا کفارے کے مینڈھے کے، که اُس سے اُس کا کفارہ دیا جاتا هي[h]، پهنچایا جاوے۔ ۹ اور بني اِسرائیل کي ساري مقدس کي هوئي چیزوں میں سے، جنھیں کاهن پاس لاویں، هر ایک اُٹھائي هوئي قرباني اُس کي هوگي[i]۔ ۱۰ اور هر ایک شخص کي مقدس کي هوئي چیزیں اُس کي هونگي؛ اور جو چیز کوئي کاهن کو دیگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

a احبا ۱۳: ۳، ۴۶ اور گنتي ۱۲: ۱۴
b احبا ۱۵: ۲
c احبا ۲۱: ۱ اور ۹: ۶، ۱۰ اور ۱۹: ۱۱، ۱۳ اور ۳۱: ۱۹
d احبا ۲۶: ۱۱، ۱۲ ۲ قرنتیوں ۶: ۱۶
e احبا ۶: ۲، ۳
f احبا ۵: ۵ اور ۲۶: ۴۰ یشوع ۷: ۱۹
g احبا ۶: ۵
h احبا ۶: ۶، ۷ اور ۷: ۷
i خروج ۲۹: ۲۸ احبا ۶: ۱۷، ۱۸، ۲۶ اور ۷: ۶، ۷، ۹، ۱۰، ۱۴ گنتي ۱۸: ۸، ۹، ۱۹ اِستثنا ۱۸: ۳، ۴ حزقي ۴۴: ۲۹، ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

اُس کي هوگي. ۱۱ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۲ بني اِسرائیل کو حکم کر اور کهہ، که اگر کسي کي جورو گمراه هو جاوے، اور اُس سے بیوفائي کرے؛

۱۳ اور کوئي اُس عورت کے ساتهہ همبستر هووے، اور یهہ اُس کے شوهر سے پوشیده هو، اور پردے کي بات رهے، اور وه ناپاک هو جاوے، اور اُس پر گواه نه هووین، اور فعل کرتے هوئے پکڑي نه جاوے؛ ۱۴ اور اُس کے شوهر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وه اپني جورو سے غیرت کهاوے، اور وه عورت ناپاک هو، یا اُس کے شوهر کے دل میں غیرت کا خیال آوے، اور وه اپني جورو سے غیرت کهاوے، اور وه عورت ناپاک نه هو؛ ۱۵ تو چاهیئے که وه شخص اپني جورو کو کاهن پاس حاضر کرے، اور اُس عورت کے لیئے ایک ایفه جَو کے آٹے کا دسواں حصه قرباني کے واسطے لاوے؛ اور وه اُس پر تیل اور لوبان نه ڈالے؛ کیونکه وه غیرت کا هدیه، یعنے یادگاري کا هدیه هي، که گناه کو یاد میں لاوے. ۱۶ تب کاهن اُس عورت کو نزدیک لاوے، اور خداوند کے حضور اُسے کهڑا کرے. ۱۷ اور کاهن مٹي کے ایک باسن میں مقدس پاني لیوے، اور مسکن کے فرش کي گرد لیکے اُس پاني میں مِلاوے. ۱۸ پهر کاهن اُس عورت کو خداوند کے حضور کهڑا کرے، اور اُس کا سر ننگا کرے، اور یاددهي کا هدیه اُس کے هاتهوں پر رکهے، که یهہ غیرت کا هدیه هي؛ اور کاهن اُس کڑوے پاني کو، جو لعنت کا باعث هي، اپنے هاتهہ میں لیوے. ۱۹ اور اُس عورت کو قسم دیکے کهے، که اگر کوئي مرد تیرا همبستر نهیں هوا، اور اگر تو اپنے شوهر کو چهوڑکے دوسرے کے ساتهہ ناپاک نهیں هوئي، تو تو اِس کڑوے پاني کي تاثیر سے، جو لعنت کا باعث هي، بچي رہ. ۲۰ اور اگر تو اپنے شوهر کے سوا دوسرے پر مائل هوئي هي، اور ناپاک هوئي، اور تیرے شوهر کے سوا کوئي دوسرا تجهہ سے همبستر هوا هي؛ ۲۱ تب کاهن اُس عورت کو لعنت کي قسم دیوے، اور کاهن اُس عورت سے کهے، که خداوند تجهے تیري قوم میں ضرب المثل لعنت اور قسم کا کرے، که خداوند تیري ران کو سڑاوے، اور تیرے پیٹ کو سُجاوے؛ ۲۲ اور یهہ پاني، جو لعنت کا سبب هي، تیري انتڑیوں میں جاکے تیرا پیٹ پهلاوے، اور تیري ران سڑاوے: اور عورت آمین، آمین، کهے. ۲۳ پهر کاهن اُن لعنتوں کو ایک کتاب میں لکهے، اور کڑوے پاني سے اُسے مٹاوے: ۲۴ اور کاهن یهہ کڑوا پاني، جو لعنت کا سبب هي، اُس عورت کو پلاوے: تب یهہ پاني، جو لعنت کا سبب هي، کڑوا کرنے کے لیئے اُس عورت کے جسم میں داخل هوگا. ۲۵ پهر کاهن اُس عورت کے هاتهہ سے غیرت کا هدیه لیکے خداوند کے حضور اُس کو هلاوے، اور اُسے مذبح کے نزدیک لاوے: ۲۶ اور اُس هدیه سے جو یادگاري کے لیئے هي، ایک مٹهي لیکے کاهن مذبح پر جلاوے؛ بعد اُس کے وه پاني اُس عورت کو پلاوے. ۲۷ اور جب وه اُسے یهہ پاني پلاویگا، تب ایسا هوگا، که اگر وه گنهگار هوگي، اور اُس نے اپنے شوهر کے برخلاف خطا کي هوگي، تو وه پاني، جو لعنت کا سبب هي، اُس کے جسم میں داخل هوکے کڑوا هو جایگا، اور اُس کا پیٹ پهولیگا، اور اُس کي ران سڑ جایگي، اور وه عورت اپني قوم میں ملعون هوگي. ۲۸ پر اگر وه ناپاک نه هو، بلکه پاک هو، تو وه بے اِلزام ٹههریگي، اور بچے جنیگي. ۲۹ اُس عورت کي بابت، جو اپنے شوهر کو چهوڑکے دوسرے سے بُرا کام کرے، اور ناپاک هو جاے، غیرت کے لیئے یهہ شریعت هي: ۳۰ اور جب مرد کو غیرت کا خیال آوے، اور وه اپني

احبـ ۱۰: ۱۳ — احبـ ۱۸: ۲۰ — اسلا ۱۷: ۱۸؛ حزق ۲۱: ۲۳ — یشو ۶: ۲۶؛ ۱ سمو ۱۴: ۲۴؛ نحم ۱۰: ۲۹ — یرم ۲۹: ۲۲ — زبور ۱۰۹: ۱۸ — اِستث ۲۷: ۱۵ — احبـ ۸: ۲۷ — احبـ ۲: ۲، ۹ — اِستث ۲۸: ۳۷؛ زبور ۸۳: ۹، ۱۱؛ یرم ۲۴: ۹ اور ۲۹: ۱۸، ۲۲ اور ۴۲: ۱۸؛ ذکر ۸: ۱۳ — ۱۹ آیت

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

جورو سے غیرت کھاوے، تو اُسے خداوند کے آگے کھڑا کرے، اور کاہن اُس پر یہہ سارا شرع جاري کرے. ٣١ تب مرد گناہ سے پاک ہوگا، اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ اُٹھاویگي[x].

٦ باب

١ نذیر ہونے کي رسم. ٢٢ لوگوں کو برکت دینے کي وضع.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ٢ بني اِسرائیل کو حکم کر، اور اُن کو کہہ، جب کوئي مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے منّت مانے[a]، کہ آپ کو خداوند کے لیئے نذیر بناوے ; ٣ تو چاہیئے کہ وہ مے سے اور نشے کي چیزوں سے پرہیز کرے[b]، اور مے کا، یا شراب کا، کوئي سرکا نہ پیوے، اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیوے، اور نہ تازہ انگور کھاوے، نہ سوکھا. ٤ اور اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں کوئي چیز، جو انگوروں سے پیدا ہوتي ہے، بیج سے لیکے اُس کے چھلکے تک نہ کھاوے. ٥ اور اپنے نذیر ہونے کي منّت کے سب دنوں میں اُس کے سر پر اُسترہ نہ پھیرا جاوے[c] ; جب تک کہ وے ایام، جن میں اُس نے آپ کو خداوند کے لیئے نذیر کیا ہے، گذر نہ جاویں: وہ مقدس ہے ; اپنے سر کے بالوں کو بڑھنے دے. ٦ خداوند کے لیئے اپنے سارے نذیر ہونے کے دنوں میں مردے کي لاش کے نزدیک نہ جاوے[d]. ٧ وہ اپنے باپ، اور اپني ماں، اور اپنے بھائي، اور اپني بہن کے لیئے، جب وے مر جاویں، اپنے تئیں ناپاک نہ کریں[e]: کیونکہ اُس کے خدا کي خاص خدمت کي منّت اُس کے سر پر ہے. ٨ وہ اپنے نذیر ہونے کے سب دنوں میں خداوند کے لیئے مقدس ہے. ٩ اور اگر کوئي اِنسان اُس کے پاس ناگہاني مر جاوے، اور اُس کے سر کي منّت کو ناپاک کرے ; تو وہ اپنے پاک ہونے کے دن اپنا سر منڈاوے[f]: ساتویں دن اُسے منڈاوے. ١٠ اور آٹھویں روز دو قمریاں، یا کبوتر کے دو بچے[g] جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاوے: ١١ اور کاہن ایک کو خطا کي قرباني کے لیئے، اور دوسرے کو سوختني قرباني کے لیئے گذرانے; اور اُس سے اُس خطا کا، کہ مردے کے سبب سے ہوئي، کفارہ دیوے; اور اپنے سر کو اُسي دن مقدس کرے. ١٢ پھر اپنے نذیر ہونے کے دنوں کو خداوند کے لیئے مقدس کرے، اور ایک ایکسالہ نر برہ تقصیر کي قرباني کے لیئے[h] لاوے: پر اُس کے گذرے دن گنے نہ جاوینگے; کیونکہ اُس کي منّت ناپاک ہو گئي.

١٣ اور نذیر کے لیئے یہہ شریعت ہے: کہ جب اُس کي منّت دن کے پورے ہوں[i]، تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جاوے. ١٤ اور وہ خداوند کے لیئے اپني قرباني گذرانے: سوختني قرباني کے لیئے ایک بےعیب ایکسالہ نر برہ، اور خطا کي قرباني کے لیئے[k] ایک بےعیب ایکسالہ مادہ برہ، اور سلامتي کي قرباني کے لیئے[l] ایک بےعیب مینڈھا; ١٥ اور فطیري روٹیوں اور مہین میدے کے کلچوں، تیل سے ملے ہوئے[m]، اور فطیري چپڑي ہوئي[n] روٹیوں کي ایک ٹوکري کو، اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون[o]. ١٦ اور کاہن اُنہیں خداوند کے حضور لاکے اُس کي خطا کي قرباني اور اُس کي سوختني قرباني کو گذران دے. ١٧ اور اُس مینڈھے کو، فطیري روٹیوں کي ٹوکري سمیت، خداوند کے لیئے سلامتي کي قرباني کرے ; اور کاہن اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کا تپاون گذرانے. ١٨ پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے سر کي منّت کو منڈاوے[p]: اور اُن بالوں کو، جو اُس کے سر کي منّت ہے، لیکے، اُس آگ میں، جو سلامتي کي قرباني کے تلے ہے، ڈال دے. ١٩ پھر کاہن اُس مینڈھے کا پکا ہوا[q] شانہ، اور ٹوکري

x احبا ٢٠: ١٧، ١٩، ٢٠
a احبا ٢٧: ٢ ; قضا ١٣: ٥ ; اعما ٢١: ٢٣
b عمو ٢: ١٢ ; لوقا ١: ١٥
c قضا ١٣: ٥ اور ١٦: ١٧ ; ١ سمو ١: ١١
d احبا ٢١: ١١ اور ١٩: ١١، ١٦
e احبا ٢١: ١، ٢، ١١ ; گنـ ٩: ٦
f اعما ١٨: ١٨ اور ٢١: ٢٤
g احبا ٥: ٧ اور ١٤: ٢٢ اور ١٥: ١٤، ٢٩
h احبا ٥: ٦
i اعما ٢١: ٢٦
k احبا ٤: ٢، ٢٧، ٣٢
l احبا ٣: ٦
m احبا ٢: ٤
n خرو ٢٩: ٢
o گنـ ١٥: ٥، ٧، ١٠
p اعما ٢١: ٢٤
q ١ سمو ٢: ١٥

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

میں سے ایک فطیري روٹي، اور فطیري کلچہ لیکے اُس نذیر کے ہاتھوں پر[x]، جب وہ اپني منّت کے بال کو منڈا چُکے، رکھے. ۲۰ پھر کاھن اُن کو ہلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے حضور ہلاوے ؛ یہہ، ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت، کاھن کے لیئے مقدس ھی[y]: بعد اُس کے نذیر مي پینے کا مختار ھی. ۲۱ اُس نذیر کي، جو منّت مانے، اور اپنے الگ ہونے کي منّت کي بابت خداوند کے آگے اپني قرباني، سوا اُس کے جو اُس کے ہاتھ پہنچے، گذرانے، یہہ شریعت ھی: اور چاھیئے کہ یہہ اُس کي منّت کے موافق ہو، اور اُس کو اپنے الگ ہونے کي منّت کي شریعت کے موافق گذرانے.

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۳ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم کر، اور اُنھیں کہہ، کہ تمھیں چاھیئے کہ بني اِسرایل کے حق میں یوں دعا کرو[z]، اور اُنھیں کہو: کہ ۲۴ خداوند تجھے برکت بخشے، اور تیري نگہباني کرے[a]. ۲۵ خداوند اپنے چہرے کا جلوہ[b] تجھے دکھائے، اور تجھ پر رحم کرے ؛ ۲۶ خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہہ ہووے، اور تجھے سلامتي بخشے[c]. ۲۷ اور وے میرا نام بني اِسرایل پر رکھیں، کہ میں اُنھیں برکت بخشونگا[d].

[x] خر ۲۹: ۲۳، ۲۴
[y] خر ۲۹: ۲۷، ۲۸
[z] احبا ۹: ۲۲ ۱ توا ۲۳: ۱۳
[a] زبور ۱۲۱: ۷ یوح ۱۷: ۱۱
[b] زبور ۳۱: ۱۶ اور ۶۷: ۱ اور ۸۰: ۳، ۷، ۱۹ اور ۱۱۹: ۱۳۵ دان ۹: ۱۷
[c] ۲ تسا ۳: ۱۶
[d] زبور ۱۱۵: ۱۲

باب ۷

۱ تفصیل نذروں کي جو رئیسوں نے خیمہ کے مخصوص کرنے کے وقت گذرانیں. ۱۰ اُنکي متفرق نذریں قربانگاہ کے مخصوص کرنے کے وقت. ۸۹ خدا کا کفارہ پرسے موسیٰ کے ساتھہ ہمکلام ہونا.

اور ایسا ہوا، کہ جس دن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا، اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تیل ملکر مقدس کیا[a]، اور ایسا ھي مذبح کو اُس کے سب ظروف سمیت تیل ملکر اُنھیں مقدس کیا ؛ ۲ تو اِسرایلي رئیس[b]، جو اپنے آبائي خاندانوں میں رئیس اور فرقوں کے سردار تھے، اور شمار کیئے ہوؤں کے اُوپر تھے، نزدیک آئے. ۳ اور ڈھانپي ہوئي چھ گاڑیاں اور بارہ بدھیہ بیل اپنا ھدیہ خداوند کے حضور لائے ؛ دو دو رئیسوں کي طرف سے ایک ایک گاڑي، اور ہر ایک کي طرف سے ایک ایک بیل: چنانچہ وے اُنھیں مسکن کے سامھنے لے آئے. ۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۵ تو یہہ اُن سے لے، تا کہ وے جماعت کے خیمے کي خدمت میں آویں، اور بني لاوي میں، ہر شخص کو اُس کي خدمت کے موافق، بانٹ دے. ۶ سو موسیٰ نے گاڑیاں اور بیل لیکے بني لاوي کو دیئے. ۷ دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بني جیرسون کو اُن کي خدمت کے موافق[c] دیئے. ۸ اور چار گاڑیاں اور آٹھ بیل بني مراري کو، جو ہارون کاھن کے بیٹے اِتمر کے فرمانبردار تھے[d]، اُن کي خدمت کے موافق[e] دیئے. ۹ لیکن اُس نے بني قہات کو کچھ نہ دیا: اِس لیئے کہ مقدِس کي خدمت[f] جو اُن کے لیئے مقرر ہوئي، یہہ تھي، کہ وے اپنے کاندھوں پر اُٹھاکے لے چلیں[g]. ۱۰ اور رئیس جس دن کہ مذبح ممسوح ہوا، اُس کي تقدیس کے لیئے[h] ھدیے لائے ؛ وھي رئیس اپنے ھدیے مذبح کے سامھنے لائے. ۱۱ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک ایک دن ایک ایک رئیس مذبح کي تقدیس کے لیئے اپنے اپنے ھدیے گذرانے.

۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمینداب کے بیٹے نحسون[i] نے اپنا ھدیہ گذرانا. ۱۳ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے[k] ؛ وے دونوں تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے[l] بھرے ہوئے تھے: ۱۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے[m] بھرا

[a] خر ۴۰: ۱۸ احبا ۸: ۱۰، ۱۱
[b] گنـ ۱: ۴، وغیرہ
[c] گنـ ۴: ۲۵
[d] گنـ ۴: ۲۸، ۳۳
[e] گنـ ۴: ۳۱
[f] گنـ ۴: ۱۵
[g] گنـ ۴: ۶، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۴ ۲ سمو ۶: ۱۳
[h] دیکھو استثنا ۲۰: ۵ ۱ سلا ۸: ۶۳ ۲ توا ۷: ۵، ۹ عز ۶: ۱۶ نحم ۱۲: ۲۷ زبور ۳۰ کا سرنامہ.
[i] گنـ ۲: ۳
[k] خر ۳۰: ۱۳
[l] احبا ۲: ۱
[m] خر ۳۰: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

هوا: ۱۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک نر برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۱۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۱۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله: عمیناداب کے بیتے نحسون کا هدیه یهه تها.

۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیتے نتني‌ایل نے، جو اِشکار کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۱۹ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے هدیه کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۲۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۲۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۲۲ ایک حلوان، خطا کي قرباني کے لیئے: ۲۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. ضغر کے بیتے نتني‌ایل کا هدیه یهه تها.

۲۴ اور تیسرے دن هیلون کے بیتے اِلیاب نے، جو زبولون کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۲۵ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۲۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۲۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۲۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۲۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. هیلون کے بیتے اِلیاب کا هدیه یهه تها.

۳۰ چوتهے دن شدیور کے بیتے اِلیصور نے، جو روبن کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۳۱ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۳۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۳۳ ایک بچهڑا، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۳۴ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۳۵ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکساله. شدیور کے بیتے اِلیصور کا هدیه یهه تها.

۳۶ اور پانچویں دن سوریشدي کے بیتے سلومي‌ایل نے، جو سمعون کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۳۷ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۳۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۳۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے: ۴۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۴۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈهے، پانچ بکرے، پانچ برے، ایکساله. سوریشدي کے بیتے سلومي‌ایل کا هدیه یهه تها.

۴۲ اور چهتهویں دن دعوایل کے بیتے اِلیاسف نے، جو جد کے فرقے کا سردار تها، اپنا هدیه گذرانا. ۴۳ اور اُس کا هدیه یهه تها: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے هوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بهرے هوئے تهے: ۴۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچه بخور سے بهرا هوا: ۴۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈها، ایک برّه ایکساله، سوختني قرباني کے لیئے:

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۴۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۴۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برہ ایکسالہ. دعوایل کے بیٹے اِلیاسف کا ھدیہ یہہ تھا.

۴۸ اور ساتویں دن عمیہود کے بیٹے اِلیسامعا نے، جو اِفرایم کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۴۹ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۵۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۵۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۵۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۵۳ اور سلامتي کي قرباني کي کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. عمیہود کے بیٹے اِلیسامعا کا ھدیہ یہہ تھا.

۵۴ اور آٹھویں روز فداھسور کے بیٹے جملي‌ایل نے، جو منسي کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۵۵ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۵۶ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۵۷ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۵۸ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۵۹ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. فداھسور کے بیٹے جملي‌ایل کا ھدیہ یہہ تھا.

۶۰ اور نویں دن جدعوني کے بیٹے ابدان نے، جو بنیمین کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۶۱ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۶۲ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۶۳ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۶۴ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۶۵ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. جدعوني کے بیٹے ابدان کا ھدیہ یہہ تھا.

۶۶ اور دسویں دن عمیشدي کے بیٹے اخیعزر نے، جو دان کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۶۷ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۶۸ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۶۹ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۷۰ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۷۱ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. عمیشدي کے بیٹے اخیعزر کا ھدیہ یہہ تھا.

۷۲ اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجعي‌ایل نے، جو آشر کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۷۳ اور اُس کا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے: وے دونوں تیل کے ملے ھوئے میدے سے نذر کي قرباني کے لیئے بھرے ھوئے تھے: ۷۴ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۷۵ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برہ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۷۶ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۷۷ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. عکران کے بیٹے فجعي‌ایل کا ھدیہ یہہ تھا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

۷۸ اور بارھویں دن عنان کے بیٹے اخیرع نے، جو بني نفتالي کے فرقے کا سردار تھا، اپنا ھدیہ گذرانا. ۷۹ اور اُسکا ھدیہ یہہ تھا: ایک سو تیس مثقال روپے کي قاب، اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت، مقدس کے مثقال کے تول سے. وے دونوں نذر کي قرباني کے لیئے تیل کے ملے ھوئے میدے سے بھرے ھوئے تھے: ۸۰ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ھوا: ۸۱ ایک جوان بیل، ایک مینڈھا، ایک برۃ ایکسالہ، سوختني قرباني کے لیئے: ۸۲ ایک حلوان خطا کي قرباني کے لیئے: ۸۳ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے دو بیل، پانچ مینڈھے، پانچ بکرے، پانچ برے ایکسالہ. عنان کے بیٹے اخیرع کا ھدیہ یہہ تھا. ۸۴ مذبح کے ھدیے اُس کي تقدیس کے لیئے، جس دن اُس پر تیل ملا گیا، جو اِسرائیلي رئیسوں نے گذرانے، یے تھے: روپے کي بارہ قابیں، روپے کے بارہ طشت، سونے کے بارہ چمچے: ۸۵ روپے کي ھر ایک قاب وزن میں ایک سو تیس مثقال، ھر ایک طشت ستر مثقال: روپے کے سب برتن مقدس کے مثقال کے تول سے دو ھزار چار سو مثقال تھے. ۸۶ سونے کے بارہ چمچے بخور سے لبریز، ھر چمچہ دس مثقال مقدس کے مثقال کے تول سے: سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا. ۸۷ سوختني قرباني کے لیئے بارہ بچھڑے، بارہ مینڈھے، بارہ برے، ایکسالہ، اُن کي نذر کي قرباني سمیت: اور خطا کي قرباني کے لیئے بارہ حلوان. ۸۸ اور سلامتي کي قرباني کے لیئے سب بچھڑے چوبیس، مینڈھے ساٹھ، حلوان ساٹھ، ایکسالہ برے ساٹھ. جس دن مذبح پر تیل ملا گیا[a]، مذبح کي تقدیس اِس طرح سے تھي. ۸۹ اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں داخل ھوا، تاکہ اُس سے ھمکلام ھو[b]: تو اُس نے کفارہ گاہ پر سے، جو شہادت کے صندوق پر تھي، دونوں کروبیوں کے درمیان سے کسي کي آواز

[a] ۱۰ آیت
[b] گ ۱۲ : ۸ ؛ خر ۳۳ : ۹، ۱۱

سني[c]، جو اُس کے ساتھ خطاب کرتي تھي: اور اُس نے اُس سے یوں کہا.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چراغوں کو، اُن کے جلاتے وقت، کیونکر رکھیں: ۵ لاوي کہ کیونکر مخصوص کیئے جاویں. ۲۳ کس عمر میں عہدہ پاویں، اور کب تک اُسے رکھتے رھیں.

اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ ھارون کو حکم کر، اور اُسے کہہ، جب تو چراغوں کو روشن کرے[a]، تو چاھیئے کہ ساتوں چراغوں کي روشني شمعدان کے سامھنے ھو. ۳ چنانچہ ھارون نے ایسا ھي کیا: اُس نے چراغ روشن کرکے یوں رکھے، کہ اُجالا شمعدان کے سامھنے ھوا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا. ۴ اور شمعدان کي بناوٹ گڑھے ھوئے سونے سے تھي[b]: وہ سب، خواہ پایا اُس کا، خواہ سوسن اُس کے، گڑھے ھوئے تھے[c]: اُس نمونے کے موافق، جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا[d]، اُس نے ویسا ھي شمعدان کو بنایا.

۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۶ لاویوں کو بني اِسرائیل میں سے الگ کر، اور اُنھیں پاک کر. ۷ اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وے پاک ھو جاویں: طہارت کا پاني لیکے اُن پر چھڑک[e]، اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں[f]، اور اپنے کپڑے دھوویں، تاکہ پاک ھو جاویں، ۸ تب وے ایک بچھڑا اُس کي نذر کي قرباني سمیت، جو میدہ تیل ملا ھوا ھی[g]، لیویں: اور تو خطا کي قرباني کے لیئے ایک اور بچھڑا لے. ۹ تب تو لاویوں کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ[h]، اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کو جمع کر[i]. ۱۰ اور لاویوں کو خداوند کے آگے لا، اور بني اِسرائیل اپنے ھاتھ لاویوں پر رکھیں[k]. ۱۱ اور ھارون لاویوں کو بني اِسرائیل میں سے، ھلانے کي قرباني کے طور پر، خداوند کے روبرو گذرانے، تاکہ وے خداوند کي خدمت گذاري کریں. ۱۲ تب لاوي اپنے ھاتھ بچھڑوں کے سروں

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[c] خر ۲۵ : ۲۲
[a] خر ۲۵ : ۳۷ اور ۴۰ : ۲۵
[b] خر ۲۵ : ۳۱
[c] خر ۲۵ : ۱۸
[d] خر ۲۵ : ۴۰
[e] گ ۱۹ : ۹، ۱۷، ۱۸
[f] احبا ۱۴ : ۸، ۹
[g] احبا ۲ : ۱
[h] دیکھو خر ۲۹ : ۴ اور ۴۰ : ۱۲
[i] احبا ۸ : ۳
[k] احبا ۱ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

پر رکھیں[l]؛ اور تو ایک کو خطا کي قرباني اور دوسرے کو سوختني قرباني کے لیئے خداوند کے آگے گذران، تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جاوے. ۱۳ پھر تو لاویوں کو هارون اور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کر، اور اُن کو هلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے لیئے گذران. ۱۴ اور تو لاویوں کو بني اِسرایل میں سے جدا کر، کہ لاوي میرے هونگے[m]. ۱۵ بعد اُس کے لاوي جماعت کے خیمہ میں خدمت کے لیئے داخل هوویں: تو اُنهیں پاک کر، اور تو اُنهیں هلانے کي قرباني کے طور پر گذران[n]. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب کے سب بني اِسرایل میں سے مجھے دیئے گئے؛ اِس لیئے کہ میں نے بني اِسرایل کے سب پلوٹھوں کے بدلے[o]، جو رحم کے کھولنیوالے هیں، اُنهیں اپنے واسطے لیا. ۱۷ کیونکہ بني اِسرایل کے سارے پلوٹھے، کیا اِنسان، کیا حیوان، میرے هیں[p]: میں نے جس دن زمین مصر میں هر ایک پلوٹھے کو هلاک کیا، اُن کو اپنے لیئے مقدس کیا. ۱۸ اور بني اِسرایل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں کو لے لیا هي. ۱۹ اور میں نے بني اِسرایل میں سے سب لاوي هارون اور اُس کے بیٹوں کو دے دیا هي[q]، تاکہ جماعت کے خیمہ میں بني اِسرایل کي جگہہ خدمت‌گذاري کریں، اور بني اِسرایل کے لیئے کفارہ دیویں: تاکہ جب بني اِسرایل مقدس کے نزدیک آویں، وبا بني اِسرایل پر نہ آوے[r]. ۲۰ چنانچہ موسیٰ اور هارون اور بني اِسرایل کے سارے مجمع نے لاویوں سے ایسا هي کیا: سب جو کچھ خداوند نے لاویوں کي بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا، بني اِسرایل نے اُن سے وهي کیا. ۲۱ تب لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا، اور اُنهوں نے اپنے کپڑے دھوئے[s]، اور هارون نے اُنهیں هلانے کي قرباني کے طور پر خداوند کے روبرو گذرانا[t]؛ اور هارون نے اُن کي طرف سے کفارہ دیّا، تاکہ اُنهیں پاک کرے. ۲۲ بعد اُس کے لاوي اپني خدمت کرنے کو هارون اور اُس کے بیٹوں کے سامھنے جماعت کے خیمہ میں داخل هوئے[u]: جیسا خداوند نے لاویوں کي بابت موسیٰ کو فرمایا تھا[v]، اُنهوں نے ویسا هي اُن سے کیا.

۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۴ لاویوں کا یہہ معمول رهے: کہ وے پچیس برس سے اور اُس سے اُوپر تک جماعت کے خیمہ میں داخل هوں[w]، تاکہ خدمت‌گذاري کریں: ۲۵ اور جب پچاس برس کے هوں، تو خدمت‌گذاري سے فراغت پاویں، اور پھر کبھو خدمت نہ کریں؛ ۲۶ پھر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگهباني کا کام کیا کریں[x]، اور خدمت هرگز نہ کریں. تو لاویوں سے اُن کي نگهباني کي بابت یوں‌هي کیجیو.

۹ باب

اِس کے بیان میں، کہ ۱ عید فصح کرنے کا دو بارہ حکم هوتا. ۲ عید میں جو لوگ ناپاکي یا غیرحاضري کے باعث شامل نہ هوں، دوسرے مهینے فصح کریں. ۱۵ بدلي سے بني اِسرایل کي رهبري هوتي، کہ کب کوچ کریں اور کهاں مقام.

پھر خداوند نے دشتِ سینا میں، مصر کي زمین سے بني اِسرایل کے نکلنے کے بعد دوسرے سال کے پهلے مهینے میں، موسیٰ کو فرمایا، کہ ۲ حکم کر، تاکہ بني اِسرایل اُس کے معین وقت میں عید فصح کریں[a]. ۳ اِس مهینے کي چودهویں تاریخ، زوال اور غروب کے درمیان، اُس کے مقرري وقت میں اُسے کرو: اُس کي سب رسموں اور اُس کے سب ٹھهرائے هوئے دستوروں کے موافق اُسے کرو. ۴ سو موسیٰ نے بني اِسرایل کو حکم کیا، کہ فصح کرو. ۵ اور اُنهوں نے پهلے مهینے کي چودهویں تاریخ[b]، زوال اور غروب کے درمیان، دشتِ سینا میں عید فصح کي: اور بني اِسرایل نے سب پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، عمل کیا. ۶ اور وهاں بعضے لوگ مردے کے سبب

[l] خر ۲۹: ۱۰
[m] گن ۳: ۴۰ اور ۱۶: ۹
[n] ۱۱، ۱۳ آیتیں
[o] گن ۳: ۱۲، ۴۰
[p] خر ۱۳: ۲، ۱۲، ۱۵؛ گن ۳: ۱۳؛ لوقا ۲: ۲۳
[q] گن ۳: ۹
[r] گن ۱: ۵۳ اور ۱۶: ۴۶ اور ۱۸: ۵؛ ۲ توا ۲۶: ۱۶
[s] ۷ آیت
[t] ۱۱، ۱۲ آیتیں
[u] ۱۵ آیت
[v] ۵ آیت وغیرہ
[w] دیکھو گن ۴: ۳؛ ۱ توا ۲۳: ۳، ۲۴، ۲۷
[x] گن ۱: ۵۳
[a] خر ۱۲: ۱، وغیرہ؛ احبا ۲۳: ۵؛ گن ۲۸: ۱۶؛ اِست ۱۶: ۱، ۲
[b] یشو ۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے ناپاک هوئے تھے[c]؛ وے اُس روز فصح نہ کر سکے[d]: سو وے اُسي دن موسیٰ اور هارون کے حضور آئے؛ ۷ اور اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ هم مردے کے سبب سے ناپاک هیں؛ اور کس لیئے هم بني اِسرائيل کے درمیان خداوند کي قرباني اُس کے معین وقت پر گذراننے سے باز رکھے جاویں؟ ۸ موسیٰ نے اُنھیں کہا، رہ جاؤ؛ میں سن لوں، کہ خداوند تمھارے حق میں کیا حکم کرتا هے[e]۔

۹ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۰ بني اِسرائيل کو فرما اور اُنھیں کہہ، کہ اگر کوئي تم میں سے، یا تمھاري نسل میں سے مردے کے سبب ناپاک هو، یا کہیں دور سفر میں هووے، تو بھي خداوند کے لیئے عید فصح کرے: ۱۱ چاهیئے کہ وہ دوسرے مہینے کي چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے[f]، اور فطیري روٹیوں اور کڑوي ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھاوے[g]۔ ۱۲ وے اُس میں سے کچھ صبح تک باقي نہ چھوڑیں[h]، اور اُس کي هڈّي کو نہ توڑیں[i]: وے فصح کي ساري رسموں کے موافق اُسے کریں[k]۔ ۱۳ لیکن وہ اِنسان، جو پاک هے، اور سفر میں نہیں، اگر فصح کرنے سے باز رهے، تو وہ اِنسان اپني قوم میں سے کاٹ ڈالا جایگا[l]: کیونکہ وہ مقرري وقت پر خداوند کي قرباني نہ لایا[m]؛ وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھاویگا[n]۔ ۱۴ اور اگر کوئي پردیسي تم میں بودوباش کرے، اور خداوند کے لیئے فصح کرنا چاهے: تو وہ فصح کے قانون، اور اُسکے ٹھہرائے هوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے: تمھارے لیئے، خواہ پردیسي خواہ دیس میں پیدا هوا هو، ایک هي رسم هوگي[o]۔

۱۵ اور جس دن مسکن کھڑا کیا گیا، تو بدلي نے شہادت کے خیمہ کے مسکن کو چھپایا[p]: اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کي سي صورت دکھائي دیتي

[c] گن ۵: ۲؛ اور ۱۹: ۱۱، ۱۶
[d] دیکھو یوحنا ۱۸: ۲۸
[d] خر ۱۸: ۱۵، ۱۹، ۲۶؛ گن ۲۷: ۲
[e] گن ۲۷: ۵
[f] ۲ توا ۳۰: ۲، ۱۵
[g] خر ۱۲: ۸
[h] خر ۱۲: ۱۰
[i] خر ۱۲: ۴۶؛ یوحنا ۱۹: ۳۶
[k] خر ۱۲: ۴۳
[l] پید ۱۷: ۱۴؛ خر ۱۲: ۱۵
[m] ۷ آیت
[n] گن ۵: ۳۱
[o] خر ۱۲: ۴۹
۱۴۹۰
[p] خر ۴۰: ۳۴؛ نحمیاہ ۹: ۱۲، ۱۹؛ زبور ۷۸: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

تھي[q]۔ ۱۶ سو همیشہ ایسا هوا کیا؛ کہ دن کو اُسے بدلي چھپاتي تھي، اور رات کو آگ کي سي صورت رهتي تھي۔ ۱۷ اور جب مسکن پر سے بدلي اُٹھائي جاتي تھي، تو بني اِسرائيل کوچ کرتے تھے؛ اور جہاں بدلي آکے ٹھہرتي تھي، وهاں بني اِسرائيل خیمے کھڑے کرتے تھے[r]۔ ۱۸ خداوند کے حکم سے بني اِسرائيل کوچ کرتے تھے، اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے: اور جب تک کہ بدلي مسکن پر ٹھہرتي تھي[s]، خیموں میں رهتے تھے۔ ۱۹ اور جب بدلي مسکن پر بہت دنوں تک ٹھہري رهي، تو بني اِسرائيل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رهے، اور کوچ نہ کیا۔ ۲۰ اور ایسے هي جب بدلي تھوڑے دنوں تک مسکن پر رهي؛ وے خداوند کے حکم سے اپنے خیموں میں رهے، اور خداوند کے حکم سے اُنھوں نے کوچ کیا۔ ۲۱ اور جب شام سے صبح تک بدلي ٹھہري رهي، اور صبح هوتے هوئے بلند هوئي، تو ووهیں اُنھوں نے کوچ کیا: جب بدلي بلند هوتي، خواہ دن هوتا خواہ رات، وے کوچ کرتے تھے۔ ۲۲ اور جب بدلي مسکن پر ٹھہري رهتي، خواہ دو دن، خواہ ایک مہینا، خواہ ایک برس، بني اِسرائيل اپنے خیموں میں مقیم رهتے[t]، اور کوچ نہ کرتے: پر جب وہ بلند هوتي، تب وے کوچ کرتے۔ ۲۳ خداوند کے حکم سے وے خیمے کھڑے کرتے، اور خداوند هي کے حکم سے وے کوچ کرتے تھے: وے خداوند کي امانت کي، خداوند کے حکم کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت هوا، نگہباني کرتے تھے۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ روپہلے نرسنگے کس کام آویں۔ ۱۱ اِسرائيلي سینا کو چھوڑ فاران کو جاتے۔ ۱۴ کوچ کے وقت فرقوں کے آگے پیچھے جانے کا حکم هوتا۔ ۲۹ موسیٰ حباب سے عرض کرتا، کہ وہ اُنھیں نہ چھوڑے۔ ۳۳ موسیٰ کي ایک دعائیں صندوق کے اُٹھائے جانے اور بیٹھائے کے وقتوں میں جو هولیں۔

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ اپنے لیئے دو نرسنگے روپے

[q] خر ۱۳: ۲۱؛ اور ۴۰: ۳۸
[r] خر ۴۰: ۳۶؛ گن ۱۰: ۱۱، ۳۳، ۳۴؛ زبور ۸۰: ۱
[s] ۱ قرنـ ۱۰: ۱
[t] خر ۴۰: ۳۶، ۳۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

سے بنا: ایک هي ٹکڑے سے اُنهیں بنانا هوگا: وے تیري جماعت کو اِکٹھا کرنے کے لیئے اور لشکروں کے کوچ کے لیئے هونگے. ۳ سو جب وے اُنهیں پھونکیں، چاهیئے که ساري قوم جماعت کے خیمه کے دروازے پر تیرے پاس جمع هووے. ۴ اور اگر ایک هي کو پھونکیں، تو وے رئیس، جو هزاروں اِسرائیلیوں کے سردار هیں، تیرے پاس جمع هوویں. ۵ اور جب تم چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو پورب کي طرف کھڑے هیں، کوچ هو جاے. ۶ جب تم دوبارہ چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو، تو اُن خیموں کا، جو دکھن طرف هیں، کوچ هووے: سو وے اُن کے کوچ کے لیئے چھوٹي بڑي آواز سے پھونکیں. ۷ لیکن جب که جماعت کا جمع کرنا منظور هو، تو برابر آواز سے پھونکو، اور چھوٹي بڑي سے مت پھونکو. ۸ اور هارون کاهن کے بیٹے نرسنگے پھونکا کریں: اور یهه تمهارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاري رهے. ۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے، جو تم سے مقابله کرنے پر هوں، لڑنے کو نکلو، تو تم نرسنگے چھوٹي بڑي آواز سے پھونکو: تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کیئے جاؤگے، اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤگے. ۱۰ اور تم اپني خوشي کے دن، اور اپني عیدوں کے دن، اور اپنے مهینوں کے شروع میں، اپني سوختني قربانیوں، اور اپني سلامتي کي قربانیوں پر نرسنگے پھونکو: تا که وے تمهارے خداوند کے حضور تمهاري یادگاري هوں: میں خداوند تمهارا خدا هوں.

۱۱ پھر یوں هوا، که دوسرے برس کے دوسرے مهینے کي بیسویں تاریخ، وه بدلي شهادت کے مسکن سے اوپر اُٹھائي گئي. ۱۲ تو بني اِسرائیل دشت سینا سے اپنے اپنے سفروں میں چلے، اور بدلي دشت فاران میں جا ٹھهري. ۱۳ سو خداوند کے فرمانے کے مطابق، جو موسیٰ کي معرفت تھا، پهلا کوچ هوا.

۱۴ پهلے بني یهوداه کي خیمه‌گاه کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق روانه هوا: اُن کے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون تھا. ۱۵ اور فرقے بني اِشکار کے لشکر کا سردار ضغر کا بیٹا نتنیایل تھا. ۱۶ اور فرقے زبولون کے لشکر کا سردار هیلون کا بیٹا اِلیاب تھا.

۱۷ پھر مسکن اُتارا گیا: تب بني جیرسون اور بني مراري نے مسکن کو اُٹھاکے کوچ کیا.

۱۸ پھر روبن کي خیمه‌گاه کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا: شدیاُور کا بیٹا اِلیسور اُنکے لشکر کا سردار تھا. ۱۹ اور فرقے بني سمعون کے لشکروں کا سردار سورشدي کا بیٹا سلومیایل تھا. ۲۰ اور فرقے بني جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا بیٹا اِلیاسف تھا. ۲۱ پھر قِهاتیوں نے مقدس اُٹھاکے کوچ کیا: اور اُن کے پهنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا.

۲۲ پھر بني اِفرائیم کي خیمه‌گاه کا جھنڈا اُنکے لشکروں کے موافق چلا: اُن کے لشکر کا سردار عمیهود کا بیٹا اِلیشاماع تھا. ۲۳ اور فرقے منسي کے لشکر کا سردار فداهسور کا بیٹا جملیایل تھا. ۲۴ اور فرقے بني بنیمین کے لشکر کا سردار جدعوني کا بیٹا ابیدان تھا.

۲۵ اُنکے سب لشکروں کي خیمه‌گاهوں کے پیچھے بني دان کي خیمه‌گاه کا جھنڈا کوچ هوا: اُنکے لشکر کا سردار عمیشدي کا بیٹا اخیعزر تھا. ۲۶ اور فرقے بني آشر کے لشکر کا سردار عکران کا بیٹا فجعایل تھا. ۲۷ اور فرقے بني نفتالي کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا اخیرع تھا. ۲۸ سو بني اِسرائیل کے کوچ اُن کے لشکروں کے موافق جس وقت وے سفر کرتے یهي تھے.

۲۹ تب موسیٰ نے مدیاني رعوایل کے بیٹے حوباب کو، جو موسیٰ کا سسرا

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

تها، کها، هم اُس مقام کو، که خداوند نے فرمایا هي، که میں وه تمهیں بخشونگا[f]، جاتے هیں: سو تو همارے ساتهه آ، هم تجهه سے نیکي کرینگے[g]: اِس لیئے که خداوند نے بني اِسرائیل سے نیکي کا وعده کیا هي[h]. ٣٠ اُس نے اُسے جواب دیا، که میں نهیں جاتا، بلکه میں اپنے وطن کو اور اپنے رشته‌داروں میں جاؤنگا. ٣١ تب اُس نے کها، که هم کو نه چهوڑیئے؛ کیونکه تو جانتا هي، که همارا اُترنا بیابان میں کون کون سي جگهه مناسب هي؛ سو تو هماري آنکهوں کي جگهه هوگا[i]. ٣٢ اور یوں هوگا، هاں یونهیں هوگا، که اگر تو همارے ساتهه چلیگا، تو جو نیکي خداوند هم سے کریگا، وهي هم تجهه سے کرینگے[k].

٣٣ پهر اُنهوں نے خداوند کے پهاڑ سے تین دن کي راه سفر کیا[l]: اور خداوند کے عهد کا صندوق تین دن کي راه اُن سے آگے گیا؛ تا که اُن کے لیئے آرام‌گاه ڈهونڈهے[m]. ٣٤ اور خداوند کي بدلي، جب وے دن کو خیمه‌گاه سے چلتے تهے، اُن کے اُوپر هوتي تهي[n]. ٣٥ اور ایسا هوا، که صندوق کے کوچ کے وقت موسیٰ یهه کهتا تها، اُٹهه، اي خداوند، تیرے دشمن پریشان هوں؛ اور وے، جو تجهه سے کینه رکهتے هیں، تیرے آگے سے بهاگیں[o]. ٣٦ اور اُس کے مقام کرنے کے وقت یهه کهتا تها، که اي خداوند، هزاروں هزار اِسرائیلیوں میں پهر آ.

f پید ١٢: ٧
g قاض ١: ١٦ اور ٤: ١١
h پید ٣٢: ١٢ خر ٣: ٨ اور ٦: ٧، ٨
i ایوب ٢٩: ١٥
k قاض ١: ١٦
l دیکهو خر ٣: ١
m اِستـ ١: ٣٣، یشو ٣: ٣، ٤، ٦
زبور ١٣٢: ٨ یرم ٣١: ٢ حزق ٢٠: ٦
n خر ١٣: ٢١، نحم ٩: ١٢، ١٩
o زبور ٦٨: ١، ٢، اور ١٣٢: ٨

١١ باب

اِس بیان میں، که ١ تبعره کي آگ، موسیٰ کي دعا سے، بجهه جاتي. ٤ لوگ حرص سے گوشت چاهتے اور مَن سے نفرت رکهتے. ١٠ موسیٰ اپنے عهدے کے سبب شکایت کرتا. ١٦ اُس بوجهه کے اُٹهانے میں خدا ستر بزرگوں کو اُس کے شریک مقرر کرتا. ٣١ خدا غصے هوکے قبرات‌التهاوه میں سلوے بهیجتا.

اور جب قوم شکایت کرنے لگي، تب خداوند کے نزدیک بُري معلوم هوئي[a]: چنانچه خداوند نے سنا، اور اُس کا غصه بهڑکا[b]: اور خداوند کي آگ اُن میں جلي[c]، اور خیمه‌گاه کے کناروں کو کها گئي. ٢ تب لوگ موسیٰ کے پاس چِلّائے، اور موسیٰ نے خداوند سے دعا مانگي: تب آگ بجهه گئي[d]. ٣ اور اِس لیئے که خداوند کي آگ اُن میں بهڑکي، اُس نے اُس جگهه کا نام ||تبعره رکها.

٤ اور بعضوں نے اجنبي قوموں سے، جو اُن میں مِلے هوئے تهے[e]، حرص سے خواهش کي: اور بني اِسرائیل بهي پهرے، اور روئے، اور بولے، کون هي، جو همیں گوشت کهانے کو دیگا[f]؟ ٥ هم کو وه مچهلي یاد آتي هي، جو هم مفت مصر میں کهاتے تهے: اور وه کهیرے، اور وه خربوزے، اور وه گندنا، اور وه پیاز، اور وه لهسن[g]: ٦ پر اب تو هماري جان خوشک هو چلي[h]: یهاں تو هماري آنکهوں کے سامهنے کچهه بهي نهیں، مگر یهه مَن. ٧ اور مَن سوکهے دهنیے کے مانند تها، اور اُس کا رنگ موتي کے دانے کا سا تها[i]. ٨ لوگ اِدهر اُدهر جاکے اُسے جمع کرتے تهے، اور چکّي میں پیستے تهے، یا اُکهلي میں کوٹتے تهے، اور تووں پر پکاتے تهے، اور پهلکیاں بناتے تهے: اُس کا مزه تازه تیل کا سا تها[k]. ٩ اور رات کو، جب خیموں پر اوس پڑتي تهي، تو مَن بهي اُس پر پڑتا تها[l].

١٠ تب موسیٰ نے سنا، که قوم کے هر ایک گهرانے کا هر ایک شخص اپنے اپنے خیمه کے دروازے پر کهڑا روتا هي: تو خداوند کا غصه نهایت بهڑکا[m]؛ اور موسیٰ نے بهي بُرا مانا. ١١ تب موسیٰ نے خداوند سے کها، تو اپنے بندے کو کیوں دکهه دے رها هي؟ اور تیرے روبرو میں نے کیوں نهیں مهرباني پائي، که تو نے اِن سب لوگوں کا بوجهه مجهه پر ڈالا هي[n]؟ ١٢ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تهے؟ یا میں اِن کا باپ هوا، جو تو مجهي کو کهتا هي، که

a اِستـ ١: ٣٤

پیشتر مسیح سے ١٤٩٠

b زبور ٧٨: ٢١
c احبـ ١٠: ٢ گنـ ١٦: ٣٥ ٢ سلا ١: ١٢ زبور ١٠٦: ١٨
d یعقو ٥: ١٦
|| یعني، جلن اِستـ ٩: ٢٢
e جیسا که خر ١٢: ٣٨
f زبور ٧٨: ١٨ اور ١٠٦: ١٤ ١ قرنـ ١٠: ٦
g خر ١٦: ٣
h گنـ ٢١: ٥
i خر ١٦: ١٤، ٣١
k خر ١٦: ٣١
l خر ١٦: ١٣، ١٤
m زبور ٧٨: ٢١
n اِستـ ١: ١٢

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

أنھیں أس زمین میں، جس کي تو نے أن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائي ھی[c]، اپني گود میں لے[p]، جس طرح سے داؤا دودھ پیتے بچے کو گود میں لیتا ھی[q]؟ ۱۳ میں کہاں سے گوشت لاؤں، که اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں[r]؟ وے مجھے رو رو کہتے ھیں، ھم کو گوشت دے، که ھم کھاویں. ۱۴ میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ أتھا نہیں سکتا، اِس لیئے که مجھ پر بہت بھاري ھی[s]. ۱۵ اگر تو مجھ سے یوں ھي کرتا ھی، تو مجھے ابھي مار ڈالیئے[t]، اگر تیري مجھ پر کرم کي نظر ھی؛ تو میں اپني بلا نه دیکھوں[u].

۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که بني اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر مرد[x] کو، جنھیں تو جانتا ھي، که قوم کے بزرگ اور أن کے سردار[y] ھیں، میرے لیئے جمع کر، اور أن کو جماعت کے خیمه پاس لا، تا که وے تجھ سمیت وھاں کھڑے رھیں. ۱۷ تو میں أترونگا[z]، اور تیرے ساتھ وھاں باتیں کرونگا: اور میں أس روح میں سے، جو تجھ میں ھی، کچھ لے لونگا، اور أن میں ڈالونگا[a]؛ که وے تیرے ساتھ قوم کا بوجھ أتھاویں، تاکه تو اکیلا أسے نه أتھاوے. ۱۸ اور لوگوں سے کہه، که فجر کو اپنے تئیں پاک کرو[b]، که تم گوشت کھاوگے: (اِس لیئے که تمھارا رونا خداوند کے کانوں میں پہنچا[c]، که تم کہتے تھے، کون ھمیں گوشت کھانے کو دیگا؟ ھم تو مصر ھي میں بھلے تھے[d]:) سو خداوند تمھیں گوشت دیگا، اور تم کھاوگے. ۱۹ اور تم ایک ھي دن نه کھاوگے، نه دو دن، نه پانچ دن، نه دس دن، نه بیس دن؛ ۲۰ بلکه ایک مہینا کامل کھاوگے، جب تک که یہه تمھارے نتھنوں کي راه نکلے، اور تم أس سے نفرت رکھو[e]: کیونکه تم نے خداوند کي، جو تمھارے درمیان ھی، تحقیر کي، اور أس کے آگے یوں کہکے روئے،

که ھم مصر سے کیوں باھر آئے[f]؟ ۲۱ تب موسیٰ نے کہا، که یے لوگ، جن میں میں ھوں، چھ لاکھ پیادے ھیں[g]؛ اور تو کہتا ھی، که میں أنھیں اِتنا گوشت دونگا، که وے مہینا بھر کھاینگے. ۲۲ کیا بھیڑ بکري اور گاے بیل کے گلے أن کے لیئے ذبح کیئے جاوینگے، تاکه أن کے لیئے کفایت ھو[h]؟ یا دریا کي ساري مچھلیاں أن کے لیئے جمع کي جاینگي، تاکه أنھیں سیري ھووے؟ ۲۳ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کیا خداوند کا ھاتھ چھوٹا ھو گیا ھی[i]؟ اب تو دیکھیگا، که میري بات تیرے حق میں پوري ھوگي، که نہیں[k].

۲۴ تب موسیٰ نے باھر جاکے خداوند کي باتیں قوم سے کہیں، اور بني اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستر شخص اِکتھے کیئے[l]، اور أنھیں خیمه کے آس پاس کھڑا کیا. ۲۵ تب خداوند بدلي میں ھوکے أترا[m]، اور أس سے بولا، اور أس روح میں سے، جو أس میں تھي، کچھ لیکے أن ستر بزرگ شخصوں کو دي: چنانچه جب روح نے أن میں قرار پکڑا[n]، تو وے نبوت کرنے لگے[o]، اور اابعد أسکے پھر نه کي. ۲۶ اور أن میں سے دو شخص خیمه‌گاه ھي میں رھے تھے، جن میں سے ایک کا نام اِلداد تھا، اور دوسرے کا میداد: چنانچه روح نے أن میں قرار پکڑا؛ (یے بھي أنھیں میں سے تھے، جو لکھے گئے، پر أس خیمے کو نه گئے[p]:) اور وے خیمه‌گاه ھي میں نبوت کرتے تھے. ۲۷ تب ایک جوان نے دوڑکے موسیٰ کو خبر دي، که اِلداد اور میداد خیمه‌گاه میں نبوت کرتے ھیں. ۲۸ سو موسیٰ کے خادم نون کے بیٹے یشوع نے، جو أس کے برگزیدوں میں سے تھا، موسیٰ سے کہا، ای میرے خداوند موسیٰ، أنھیں منع کر[q]. ۲۹ موسیٰ نے أسے کہا، کیا تجھے میرے لیئے رشک آتا ھی؟ کاش که خداوند کے سارے بندے نبي ھوتے[r]، اور خداوند اپني

[c] پید ۲۶: ۳ اور ۵۰: ۲۴ [p] خر ۱۳: ۵ [q] یسع ۴۰: ۱۱ ۱ تسا ۲: ۷ [r] متي ۱۵: ۳۳ مرق ۸: ۴ [s] خر ۱۸: ۱۸ [t] دیکھو ۱ سلا ۱۹: ۴ یونه ۴: ۳ [u] صفن ۳: ۱۵ [x] دیکھو خر ۲۴: ۱، ۹ [y] اِست ۱۶: ۱۸ [z] ۲۵ آیت پید ۱۱: ۵ اور ۱۸: ۲۱ خر ۱۹: ۲۰ [a] ۱ سمو ۱۰: ۶ ۲ سلا ۲: ۱۵ نحم ۹: ۲۰ یسع ۴۴: ۳ یوایل ۲: ۲۸ [b] خر ۱۹: ۱۰ [c] خر ۱۶: ۷ [d] ۵ آیت اعم ۷: ۳۹ [e] زبور ۷۸: ۲۹ اور ۱۰۶: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

[f] گن ۲۱: ۵ [g] پید ۱۲: ۲ خر ۱۲: ۳۷ اور ۳۸: ۲۶ گن ۱: ۴۶ [h] دیکھو ۲ سلا ۷: ۲ متي ۱۵: ۳۳ مرق ۸: ۴ یوح ۶: ۷، ۹ [i] یسع ۵۰: ۲ اور ۵۹: ۱ [k] گن ۲۳: ۱۹ حزق ۱۲: ۲۵ اور ۲۴: ۱۴ [l] ۱۶ آیت [m] ۱۷ آیت گن ۱۲: ۵ [n] دیکھو ۲ سلا ۲: ۱۵ [o] دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۵، ۶، ۱۰ اور ۱۹: ۲۰، ۲۱، ۲۳ یوایل ۲: ۲۸ اعم ۲: ۱۷، ۱۸ ۱ قرن ۱۴: ۱، وغیرہ اا یا، أس سے باز نه آئے. [p] دیکھو ۱ سمو ۲۰: ۲۶ یرم ۳۶: ۵ [q] دیکھو مرق ۹: ۳۸ لوقا ۹: ۴۹ یوح ۳: ۲۶ [r] ۱ قرن ۱۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

روح اُن میں ڈالتا. ۳۰ سو موسیٰ اور بني اِسرایل کے بزرگ خیمہ‌گاہ میں جمع ہوئے.

۳۱ تب خداوند کي طرف سے ایک ہوا اُٹھي، اور دریا سے بٹیر اُڑا لائي، اور اُنھیں خیمہ‌گاہ پر اور خیمہ‌گاہ کے گِرداگِرد اِدھر اُدھر ایک دن کي راہ تک پھیلایا، ایسا کہ وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوا. ۳۲ تب لوگ اُس سارے دن، اور اُس ساري رات، اور اُس کے دوسرے دن بھي کھڑے رہے، اور بٹیر جمع کیا کیئے؛ اور جس نے کم سے کم جمع کیئے، دس || خومرؔ تھے؛ اور اُنھوں نے اپنے لیئے خیمہ‌گاہ کے آس پاس اُنھیں پھیلا دیا. ۳۳ اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا، پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں، خداوند کا غصہ اُن لوگوں پر بھڑکا، اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑي مري سے مارا. ۳۴ اور اُسنے اُس مقام کا نام ||قبرات‌التّہاوہ رکھا؛ کیونکہ اُنھوں نے اُن لوگوں کو، جنھوں نے حرص کي تھي، وہیں گاڑا. ۳۵ پھر اُن لوگوں نے قبرات‌التّہاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا: سو وے حصیرات میں رہے.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا، مریم اور هارون سے، اُن کے فساد کے باعث ملامت کرتا. ۱۰ مریم کي برص موسیٰ کي دعا سے دور ہو جاتي. ۱۴ خدا حکم دیتا کہ وہ لشکرگاہ سے باہر کي جاوے.

اور مریم اور هارون نے موسیٰ کا شکوہ، اُس کوشي عورت کي بابت، کہ اُس نے لي تھي، کیا: کیونکہ اُس نے ایک کوشي عورت لي تھي. ۲ اور بولے، کیا خداوند نے فقط موسیٰ ہي سے باتیں کي ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھي باتیں نہیں کیں؟ چنانچہ خداوند نے یہہ سنا. ۳ (پر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے، جو روے زمین پر تھے، زیادہ حلیم تھا.) ۴ سو خداوند نے ناگہاں موسیٰ کو، اور هارون اور مریم کو فرمایا، کہ تم تینوں جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ. سو وے تینوں آئے. ۵ تب خداوند بدلي کے ستون میں ہوکے اُترا، اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا رہا، اور هارون اور مریم کو بلایا: وے دونوں آئے. ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میري باتیں سنو: اگر تم میں سے کوئي نبي ہوتا، تو میں، جو خداوند ہوں، اپنے تئیں رویا میں اُسے معلوم کرواتا، اور اُس سے خواب میں باتیں کرتا. ۷ پر میرا بندہ موسیٰ ایسا نہیں؛ کہ وہ میرے سارے گھر میں امانت‌دار ہی. ۸ میں اُس سے آمھنے سامھنے صریح باتیں کرتا ہوں، اور نہ کہ پوشیدہ باتیں؛ اور وہ خداوند کي شبیہہ کو دیکھیگا: پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوے کیوں نہ ڈرے؟ ۹ اور خداوند کے غصے کي آگ اُن پر بھڑکي؛ اور وہ چلا گیا. ۱۰ تب وہ بدلي خیمہ پاس سے جاتي رہي؛ اور ناگاہ مریم برص سے برف کي مانند سفید ہو گئي: اور هارون نے جو مریم کي طرف دیکھا، تو وہ مبروص تھي. ۱۱ تب هارون نے موسیٰ کو کہا، ہاے ہاے میرے خداوند، میں تیري مِنّت کرتا ہوں، اِس گناہ کو ہم پر مت رکھ، کہ ناداني سے ہم نے یہہ کیا، اور اِس میں خطا کي. ۱۲ وہ اُس مردے کي مانند نہ ہو، جو اپني ما کے پیٹ سے نکلے، اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو. ۱۳ تب موسیٰ نے خداوند کے آگے چلّاکے کہا، ای خدا، میں تیري مِنّت کرتا ہوں، اب اُسے چنگا کر.

۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے منہہ پر فقط تھوکا ہوتا، تو کیا وہ سات دن تک بھي شرمندہ نہ رہتي؟ سات دن تک خیمہ‌گاہ سے خارج رہے: بعد اُس کے اُسے پھر شامل کر. ۱۵ چنانچہ مریم خیمہ‌گاہ سے سات دن تک خارج رہي؛ اور لوگوں نے، جب تک کہ مریم پھر

|| یا، آدھد من.
|| یعنے، حرص کي قبریں.

خر ۱۶: ۱۳ زبور ۷۸: ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۵: ۴۰ — حزق ۴۵: ۱۱ — زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱ — اِستِ ۹: ۲۲ — گن ۳۳: ۱۷ — خر ۲: ۲۱ — خر ۱۵: ۲۰ میکہ ۶: ۴ — بیھد ۲۹: ۳۳ گن ۱۱: ۱ — ۲ سلا ۱۹: ۴ یسعہ ۳۷: ۴ — حزق ۳۵: ۱۲، ۱۳ — زبور ۷۶: ۹

گن ۱۱: ۲۵ اور ۱۶: ۱۹ — بیھد ۱۰: ۱ اور ۴۶: ۲ ایوب ۳۳: ۱۵ حزق ۱: ۱ دان ۸: ۲ اور ۱۰: ۸، ۱۶، ۱۷ لوقا ۱: ۱۱، ۲۲ — اعمـ ۱۰: ۱۱، ۱۷ اور ۲۲: ۱۷، ۱۸ — بیھد ۳۱: ۱۰، ۱۱ — ۱ سلا ۴: ۵ متي ۱: ۲۰ — زبور ۱۰۵: ۲۶ — ۱ تمط ۳: ۱۵ — عبر ۳: ۲، ۵ — خر ۳۳: ۱۱ اِستِ ۳۴: ۱۰ — خر ۳۳: ۱۹ — ۲ پطر ۲: ۱۰ یہود ۸ — اِستِ ۲۴: ۹ ۲ سلا ۵: ۲۷ اور ۱۰: ۵ ۲ توا ۲۶: ۱۹، ۲۰ — ۲ سمو ۱۹: ۱۹ اور ۲۴: ۱۰ امثا ۳۰: ۳۲ — زبور ۸۸: ۴ — دیکھو عبر ۱۲: ۹ — احبـ ۱۳: ۴۶ گن ۵: ۲، ۳ — اِستِ ۲۴: ۹ ۲ توا ۲۶: ۲۰، ۲۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

شامل نہ کي گئي، کوچ نہ کيا۔ ۱۶ بعد اُس کے لوگوں نے حصيرات[a] سے کوچ کيا، اور فاران کے بيابان ميں ڈيرے کيئے۔

۱۳ باب

۱ اُن کے نام، جو کنعان ميں جاسوسي کرنے کو بھيجے گئے. ۱۷ حکم جو اُنکو ملا. ۲۱ اُن کے اعمال. ۲۶ کيفيت اُنکي.

پھر خداوند نے موسيٰ کو خطاب کرکے فرمايا، کہ ۲ تو لوگوں کو بھيج، تاکہ کنعان کي زمين کي، جو ميں بني اِسرائيل کو ديتا ھوں، جاسوسي کريں[b]: ايک ايک مرد اُس کے آبائي فرقے ميں سے، جو اُس ميں سردار ھي، بھيج دے۔ ۳ چنانچہ موسيٰ نے خداوند کے اِرشاد کے موافق دشت فاران سے اُن کو بھيجا[c]: وے سب لوگ بني اِسرائيل کے سردار تھے۔ ۴ اور اُن کے نام يے ھيں: روبن کے فرقے ميں سے ذکور کا بيٹا سموع۔ ۵ اور سمعون کے فرقے ميں سے حوري کا بيٹا سفط۔ ۶ اور يہوداہ کے فرقے ميں سے[d] يفنّہ کا بيٹا کالب[e]۔ ۷ اور اِشکار کے فرقے ميں سے يوسف کا بيٹا اِجال۔ ۸ اور اِفرايم کے فرقے ميں سے نون کا بيٹا ھوسيعہ[f]۔ ۹ اور بنيمين کے فرقے ميں سے رفو کا بيٹا فلطي۔ ۱۰ اور زبلون کے فرقے ميں سے سودي کا بيٹا جدي‌ايل۔ ۱۱ اور يوسف کے فرقے ميں سے، يعني منسي کے فرقے سے، سوسي کا بيٹا جدي۔ ۱۲ اور دان کے فرقے ميں سے، جملّي کا بيٹا عمي‌ايل۔ ۱۳ اور آشر کے فرقے ميں سے، ميکاايل کا بيٹا ستور۔ ۱۴ اور نفتالي کے فرقے ميں سے، وفسي کا بيٹا نخبي۔ ۱۵ اور جد کي فرقے ميں سے، ماکي کا بيٹا جيوايل۔ ۱۶ سو اُن کے نام، جنھيں موسيٰ نے زمين کنعان کي جاسوسي کے ليئے بھيجا، يے ھيں۔ اور موسيٰ نے نون کے بيٹے ھوسيعہ کا نام يہوشوع[g] رکھا۔

۱۷ اور موسيٰ نے اُنھيں بھيجا، کہ زمين کنعان کي جاسوسي کريں؛ اور اُنھيں کہا، کہ تم اُس راہ دکھن کي طرف چڑھ جاؤ[h]، اور پہاڑ کے اُوپر چلے جاؤ[i]۔ ۱۸ اور اُس زمين کو ديکھو، کہ کيسي ھي؛ وے لوگ، جو وھاں کے بسنيوالے ھيں، کيسے ھيں، زورآور ھيں يا کمزور، تھوڑے ھيں يا بہت؛ ۱۹ اور وہ زمين، جس ميں وے رھتے ھيں، کيسي ھي، اچھي ھي کہ بري: اور وے شہر، جن ميں وے بستے ھيں، کيسے ھيں، خيموں ميں ھيں، يا قلعوں ميں؛ ۲۰ اور زمين کيسي ھي، ||جيد ھي، يا بنجر؛ اُس ميں درخت ھيں يا نہيں۔ تم دلاوري کرو[j]، اور اُس زمين کا کچھ ميوہ لے آو۔ اور يہہ وقت انگور کے پہلے پھلوں کے پکنے کا تھا۔

۲۱ سو وے لوگ چڑھے، اور زمين کي جاسوسي، دشت سن سے[k] رحوب تک[l]، جو حمات کے راستے ميں ھي، کي۔ ۲۲ اور وے دکھن کو چڑھے، اور حبرون تک آئے، جہاں عناق کے بيٹے[m] اخيمان، اور سيسي، اور تلمي تھے[n]۔ (اور حبرون[o] ضعن[p] سے، جو مصر ميں ھي، سات برس آگے بسا تھا۔) ۲۳ سو وے وادي اِسکال ميں[q] آئے؛ وھاں سے اُنھوں نے ايک ڈالي انگور کي گچھے سميت کاٹي، اور اُسے ايک چوب پر رکھکر دو آدميوں نے اُٹھايا؛ اور کچھ انار اور انجير بھي ليئے۔ ۲۴ اُس مقام کا نام اُس گچھے کے ليئے، کہ جسے بني اِسرائيل وھاں سے کاٹ لائے تھے، وادي ||اِسکال رکھا۔

۲۵ سو وے چاليس دن کے بعد اُس زمين کي جاسوسي کرکے پھرے۔

۲۶ اور پھر کے موسيٰ اور ھارون اور بني اِسرائيل کي ساري جماعت کے پاس دشت فاران[r] کے قادس ميں[s] آئے؛ اور اُنھيں اور ساري جماعت کو آکے خبر دي، اور اُس سر زمين کا ميوہ اُنھيں دکھايا۔ ۲۷ اور اُس سے بيان کرکے کہا، کہ ھم اُس زمين تک، جہاں تو نے ھميں بھيجا تھا، پہنچے؛ اُس ميں سچ مچ دودھ اور شہد بہتا ھي[t]، اور يہہ وھاں کا ميوہ ھي[u]۔ ۲۸ ليکن وے لوگ، جو وھاں بستے ھيں، زورآور ھيں[v]، اور اُن کے

[a] گن ۱۱: ۳۵ اور ۳۳: ۱۸
[b] گن ۳۲: ۸ اِستہ ۱: ۲۲
[c] گن ۱۲: ۱۶ اور ۳۲: ۸ اِستہ ۱: ۱۹ اور ۹: ۲۳
[d] گن ۳۴: ۱۹
[e] ۱تو ۴: ۱۵
[f] ۳۰ آيت گن ۱۴: ۶، ۳۰ يشو ۱۴: ۶، ۷، ۱۳، ۱۴ قاد ۱: ۱۲
[g] ۱۶ آيت
[h] ۸ آيت خر ۱۷: ۹ گن ۱۴: ۶، ۳۰
[i] ۲۱ آيت پيد ۱۴: ۱۰ قاد ۱: ۹، ۱۹

|| عبراني ميں، چکني، يا، موٹي ھي، يا لاغر۔
[j] اِستہ ۳۱: ۶، ۷، ۲۳
[k] گن ۳۴: ۳ يشو ۱۵: ۱
[l] يشو ۱۹: ۲۸
[m] يشو ۱۱: ۲۱، ۲۲ اور ۱۵: ۱۳، ۱۴ قاد ۱: ۱۰
[n] ۳۳ آيت
[o] يشو ۲۱: ۱۱
[p] زبور ۷۸: ۱۲
[q] يسع ۱۹: ۱۱ اور ۳۰: ۴
[r] اِستہ ۱: ۲۴، ۲۵
|| يعني انگور کا گچھہ
[s] ۳ آيت گن ۲۰: ۱، ۱۶ اور ۳۲: ۸ اور ۳۳: ۳۶ اِستہ ۱: ۱۹ يشو ۱۴: ۶
[t] خر ۳: ۸ اور ۳۳: ۸
[u] اِستہ ۱: ۲۵
[v] اِستہ ۱: ۲۸ اور ۹: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ہیں؛ اور ہم نے بني عناق کو بھي وہاں دیکھا[y]. ۲۹ اور اُس زمین میں دکھن کي طرف عمالیقي بستے ہیں[z]؛ اور حتي، اور یبوسي، اور عموري پہاڑوں پر رہتے ہیں؛ اور ساحل سمندر اور نواحي یردن پر کنعاني رہتے ہیں. ۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چپ کروایا[a]، اور کہا، کہ البتہ ہم لوگ چڑھینگے، اور ملک لے لینگے؛ کیونکہ ہمیں بلا شبہہ اُس کے لینے کا زور ہی. ۳۱ تب اُن لوگوں نے، جو اُس کے ساتھ گئے تھے، کہا، کہ ہمیں زور نہیں، کہ اُن لوگوں پر چڑھیں؛ کیونکہ وے ہم سے زیادہ زورآور ہیں[b]. ۳۲ پھر اُنہوں نے بني اِسرایل کو اُس زمین کي، جسے وے دیکھنے گئے تھے، ایک بري خبر دي[c]، اور بولے، کہ یہہ زمین، جس کي جاسوسي میں ہم گئے تھے، ایک زمین ہی، جو اپنے بسنیوالوں کو نگلتي ہی؛ اور سب لوگ، جنہیں ہم نے وہاں دیکھا، بڑے قداور[d] ہیں. ۳۳ اور ہم نے وہاں جباروں کو، ہاں بني عناق کو، جو جباروں کي نسل میں[e] ہیں، دیکھا؛ اور ہم اپني نظروں میں اُن کے سامھنے ایسے تھے، جیسے ٹڈے[f]، اور ایسے ہي ہم اُن کي نظروں میں تھے.

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ، جاسوسوں کي کیفیت سنکے، کڑکڑاتے. ۶ یشوع اور کالب اُن کو خوب سمجھاتے. ۱۱ خدا لوگوں کو دھمکي دیتا. ۱۳ موسیٰ خدا کو مناتا، اور اُن کے لیئے معافي حاصل کرتا. ۲۶ کڑکڑانیوالوں پر حکم ہوتا، کہ کنعان میں داخل نہ ہونے پاویں. ۳۶ جنہوں نے بري خبر دي تھي، وبا سے ہلاک ہوتے. ۴۰ وے لوگ، جو خدا کي اِجازت کے بغیر ملک [illegible] پر چڑھائي کرنے گئے، مقتول ہوئے.

تب ساري جماعت چلاکے روئي، اور لوگ اُس رات بھر رویا کیئے[a]. ۲ پھر سارے بني اِسرایل موسیٰ اور ہارون پر کڑکڑائے[b]؛ اور ساري جماعت نے اُنہیں کہا، اي کاش کہ ہم مصر میں مر جاتے! اور کاش کہ ہم اُسي بیابان میں فنا ہوتے[c]! ۳ خداوند کس لیئے ہم کو اِس زمین میں لایا، کہ تلوار سے گر جائیں، اور کہ ہماري جوروان اور بچے پکڑے جاویں؟ کیا ہمارے لیئے اچھا نہیں، کہ مصر کو پھر جاویں؟ ۴ تب اُنہوں نے ایک دوسرے سے کہا، کہ آؤ، ایک کو اپنا سردار بنائیں[d]، اور مصر کو پھر چلیں[e]. ۵ تب موسیٰ اور ہارون بني اِسرایل کي ساري گروہ کے مجمع کے سامھنے اوندھے گرے[f].

۶ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنہ کے بیٹے کالب نے[g]، جو اُس زمین کي جاسوسي کرنیوالوں میں سے تھے، اپنے کپڑے پھاڑے: ۷ اور اُنہوں نے بني اِسرایل کي ساري جماعت کو کہا، وہ زمین، جس پر ہمارا گذر اُس کي جاسوسي کے لیئے ہوا، نہایت خوب زمین ہی[h]. ۸ اگر خدا ہم سے راضي ہی[i]، تو ہم کو اُس زمین پر لے جائیگا؛ اور یہہ زمین، جس پر دودھ اور شہد بہہ رہا ہی[k]، ہم کو عنایت کریگا. ۹ مگر تم خداوند سے بغاوت نہ کرو[l]، اور نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو[m]؛ وے تو ہماري خوراک ہیں[n]: اُن کا سایہ اُن سے جا چکا ہی، پر خداوند ہمارے ساتھ ہی[o]: اُن کا خوف نہ کرو. ۱۰ تب ساري جماعت نے چاہا، کہ اُن پر پتھراؤ کرے[p]. اُس وقت جماعت کے خیمہ میں سارے بني اِسرایل کے سامھنے خداوند کا جلال نمایاں ہوا[q].

۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ یے لوگ کب تک مجھکو غصہ دلائینگے[r]؟ اور کب تک میري ساري نشانیوں کے سبب، جو میں نے اُنہیں دکھائي، مجھے یقین نہ کرینگے[s]؟ ۱۲ میں اُنہیں وبا سے مارونگا، اور اُنہیں خارج کرونگا، اور تجھے دوسري قوم، جو اُن سے بڑي اور زیادہ زوراور ہی، بناؤنگا[t].

۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا، کہ مصر کے لوگ اِسے سنینگے[u] (کہ تو اپني قوت سے اِس قوم کو اُن کے درمیان سے نکال لایا؛) ۱۴ اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں

اِستہ ۹ : ۲۶، ۲۷، ۲۸ اور ۳۲ : ۲۷ حزق ۲۰ : ۹، ۱۴

[y] ۳۳ آیت [z] خر ۱۷ : ۸ گنہ ۱۴ : ۴۳ قاض ۶ : ۳ ۱ سمو ۱۴ : ۴۸ اور ۱۵ : ۳ وغیرہ [a] دیکھو گنہ ۱۴ : ۶، ۲۴ یشو ۱۴ : ۷ [b] گنہ ۳۲ : ۹ اِستہ ۱ : ۲۸ یشو ۱۴ : ۸ [c] گنہ ۱۴ : ۳۶، ۳۷ [d] عمو ۲ : ۹ [e] اِستہ ۱ : ۲۸ اور ۲ : ۱۰ اور ۹ : ۲ [f] یسع ۴۰ : ۲۲

[a] گنہ ۱۱ : ۴ [b] خر ۱۶ : ۲ اور ۱۷ : ۳ گنہ ۱۶ : ۴۱ زبور ۱۰۶ : ۲۵ [c] دیکھو ۲۸، ۲۹ آیتیں

[a] نحم ۹ : ۱۷ [e] دیکھو اِستہ ۱۷ : ۱۶ اعم ۷ : ۳۹ [f] گنہ ۱۶ : ۴، ۲۲ [g] ۲۴، ۳۰، ۳۸ آیتیں گنہ ۱۳ : ۶، ۸ [h] گنہ ۱۳ : ۲۷ اِستہ ۱ : ۲۵ [i] اِستہ ۱۰ : ۱۵ ۲ سمو ۱۵ : ۲۵، ۲۶ اور ۲۲ : ۲۰ ۱ سلا ۱۰ : ۹ زبور ۲۲ : ۸ اور ۱۴۷ : ۱۰، ۱۱ یسع ۶۲ : ۴ [k] گنہ ۱۳ : ۲۷ [l] اِستہ ۹ : ۷، ۲۳، ۲۴ [m] اِستہ ۷ : ۱۸ اور ۲۰ : ۳ [n] گنہ ۲۴ : ۸ [o] پید ۴۸ : ۲۱ خر ۳۳ : ۱۶ اِستہ ۲۰ : ۱، ۳، ۴ اور ۳۱ : ۶، ۸ یشو ۱ : ۵ قاض ۱ : ۲۲ ۲ توا ۱۳ : ۱۲ اور ۱۵ : ۲ اور ۲۰ : ۱۷ اور ۳۲ : ۸ زبور ۴۶ : ۷، ۱۱ یسع ۴۱ : ۱۰ عمو ۵ : ۱۴ ذکر ۸ : ۲۳ [p] خر ۱۷ : ۴ [q] خر ۱۶ : ۱۰ اور ۲۴ : ۱۶، ۱۷ اور ۴۰ : ۳۴ اعم ۹ : ۲۳ گنہ ۱۶ : ۱۹، ۴۲ اور ۲۰ : ۶ [r] ۲۳ آیت اِستہ ۹ : ۷، ۸، ۲۲ زبور ۹۵ : ۸ عبر ۳ : ۸، ۱۶ [s] اِستہ ۱ : ۳۲ اور ۹ : ۲۳ زبور ۷۸ : ۲۲، ۳۲، ۴۲ اور ۱۰۶ : ۲۴ یوحہ ۱۲ : ۳۷ عبر ۳ : ۱۸ [t] خر ۳۲ : ۱۰ [u] خر ۳۲ : ۱۲ زبور ۱۰۶ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کو کہینگے: اِنھوں نے تو سُنا ہی، کہ تو خداوند اِس قوم کے بیچ ہی: کہ تو نے، ای خداوند، اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہی، اور تیری بدلی اُن پر رہتی ہی: اور تو دن کو بدلی کے ستون میں، اور رات کو آگ کے ستون میں، اُن کے آگے آگے چلتا ہی۔ ۱۵ پس، اگر تو اِس قوم کو، جیسے ایک آدمی کو، مار ڈالیگا، تو وے قومیں، جنھوں نے تیری شہرت سنی ہی، کہینگی، کہ ۱۶ جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں، جس کی بابت اُس نے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں یہہ تمھیں دونگا، لے جا نہ سکا، تو اُسنے اُن کو بیابان میں ہلاک کیا۔ ۱۷ سو میں تیری منت کرتا ہوں، کہ میرے خداوند کی بڑی قدرت ظاہر کی جاوے، جیسا تو نے یہہ کہکے فرمایا ہی، ۱۸ کہ خداوند بڑا صابر، اور بڑا رحیم ہی، گناہوں اور خطاؤں کا بخشنیوالا، لیکن وہ ہر حال بے گناہ نہ ٹھہرائیگا: بلکہ باپ‌دادوں کے گناہوں کا اُن کے لڑکوں سے، جو اُن کی تیسری چوتھی پشت ہیں، بدلا لیتا ہی۔ ۱۹ اب تو اپنی رحمت کی فراوانی سے اِس اُمت کا گناہ بخش دیجیئے، جیسا تو مصر سے لیکے یہاں تک اُنھیں بخشتا رہا ہی۔ ۲۰ خداوند نے فرمایا، کہ میں نے تیرے کہنے سے بخشا: ۲۱ پر مجھے اپنی حیات کی قسم، کہ ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوویگی۔ ۲۲ کہ وے سب لوگ، جنھوں نے میری شوکت اور میرے معجزے، جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کیئے، دیکھے، اب تک مجھے دس مرتبے آزماتے، اور میری آواز پر کان نہ دھرتے: ۲۳ وے اُس زمین کو، جس کی بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کی تھی، نہ دیکھینگے، بلکہ کوئی اُن میں سے، جنھوں نے مجھے

غصہ دلایا، اُسے نہ دیکھیگا: ۲۴ لیکن میرا بندہ کالب جو ہی، ازبسکہ اور ہی روح اُس کے ساتھ تھی، اور اُس نے میری پیروی پوری کی ہی، میں اُس کو اُس زمین میں، جہاں وہ گیا تھا، لے جاؤنگا: اور وے، جو اُس کی نسل سے ہونگے، اُس کے وارث بنینگے۔ (۲۵ اب عمالیقی اور کنعانی نشیب زمین میں رہتے ہیں:) سو کل پھرو، اور بیابان میں بحرِ قلزم کی راہ پر جا پڑو۔

۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۷ میں کب تک اِس خبیث گروہ کے مقابل، جو میری شکایت کرتی ہی، صبر کروں؟ بنی اِسرائیل جو میرے برخلاف شکایتیں کرتے ہیں، میں نے اُن کی شکایتیں سنیں۔ ۲۸ اُن سے کہہ، خداوند کہتا ہی، مجھے اپنی حیات کی قسم، جیسا تم نے مجھے سناکے کہا ہی، میں تم سے ویسا ہی کرونگا: ۲۹ تمھاری لاشیں، اور اُن سب کی، جو تم میں شمار کیئے گئے، اُن کے کل جمع کے مطابق، بیس برس والے سے لیکے اُوپروالے تک، جنھوں نے میری شکایتیں کیں، اِس بیابان میں گرینگی: ۳۰ تم بےشک اُس زمین تک نہ پہنچوگے، جس کی بابت میں نے قسم کھائی، کہ تمھیں وہاں بساؤنگا، سوا یفنہ کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے۔ ۳۱ اور تمھارے لڑکوں کو، جن کے حق میں تم کہتے ہو، کہ وے لُٹ جاینگے، میں اُن کو داخل کرونگا: اُس زمین کی قدر کو، جسے تم نے ذلیل جانا، وے پہچانینگے۔ ۳۲ پر تم جو ہو، تمھاری لاشیں اِس بیابان ہی میں گرینگی۔ ۳۳ اور تمھارے لڑکے اِس دشت میں چالیس برس ||تک بیابان میں بھٹکتے پھرینگے، اور تمھاری †برگشتگی کے اُٹھانیوالے ہونگے، جب تک کہ تمھاری لاشیں اِس دشت میں نیست نابود نہ ہوں۔ ۳۴ اُن دنوں

|| یا، چرائے پھرینگے۔
† حرامکاری میں، زناکاریوں۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

کے شمار کے موافق، جن میں تم اُس زمین کي جاسوسي کرتے تھے[c]، جو چالیس دن هیں، دن پیچھے ایک سال هوگا[d]؛ سو تم چالیس برس تک اپنے گناه کو اُٹھائے رهوگے؛ تب تم میري عهدشکني کو جان لوگے[e]. ۳۵ میں نے، جو خداوند هوں، کہا هی[f]، که میں اِس ساري خبیث گروه سے، جو میري مخالفت پر جمع هیں، ایسا هي کرونگا[g]: اِس دشت میں وے برباد هو جائینگے، اور یهیں هلاک هونگے. ۳۶ اور وے لوگ، جنهیں موسیٰ نے زمین کي جاسوسي کرنے کو بھیجا تھا، جنهوں نے لَوَٹ کرکے اُس زمین کو بدنام کیا، اور ساري جماعت کو ترغیب دي که اُس پر کُرکُراوے[h]؛ ۳۷ سو وے هي لوگ، جو اُس زمین کي بري خبر لائے تھے، خداوند کے حضور وبا سے مر گئے[i]. ۳۸ پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنه کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں سے، جو زمین کي جاسوسي کرنے گئے تھے، جیتے رهے[k]. ۳۹ سو موسیٰ نے یے سب باتیں سب بني اِسرایل سے کهیں: اور وے نهایت غمگین هوئے[l]. ۴۰ اور صبح کو ترکے اُٹھے، اور یه کهتے هوئے پهاڑ پر چڑھ گئے، که لو، هم یهاں هیں، اور اُس زمین پر، جس کے دینے کا خداوند نے وعده کیا هی، چڑھ جائینگے[m]: کیونکه هم نے گناه کیا هی. ۴۱ تب موسیٰ بولا، تم اب کیوں خداوند کے حکم کي مخالفت کرتے هو[n]؟ یه تو مفید نه هوگي. ۴۲ اُوپر مت جاؤ، که خداوند تمهارے درمیان نهیں، تاکه تم اپنے دشمنوں سے هزیمت نه پاؤ[o]. ۴۳ اِس لیئے که عمالیقي اور کنعاني وهاں تمهارے سامھنے هیں، اور تم تلوار سے مارے جاؤگے: کیونکه خداوند سے تم برگشته هوئے هو، سو خداوند تمهارے ساتھ نه هوگا[p]. ۴۴ لیکن وے گستاخي سے پهاڑ پر چڑھتے چلے گئے[q]: پر خداوند کے عهد کا صندوق اور موسیٰ خیمه‌گاه سے باهر نه گئے. ۴۵ اور عمالیقي اور کنعاني، جو اُس پهاڑ پر رهتے تھے، اُترے، اور اُنهیں مارا[r]؛ اور وے حرمه[s] تک اُنهیں مارتے چلے آئے.

c گن ۱۳: ۲۵
d زبور ۹۵: ۱۰
حزق ۴: ۶
e دیکھو ۱سلا ۸: ۵۶
زبور ۷۷: ۸
اور ۱۰۵: ۴۲
عبر ۴: ۱
f گن ۲۳: ۱۹
g ۲۷، ۲۹، ۳۵ آیتیں. گن ۲۶: ۶۵
۱ قرن ۱۰: ۵
h گن ۱۳: ۳۱، ۳۲
i ۱قرن ۱۰: ۱۰
عبر ۳: ۱۷
یهود ۵
k گن ۲۶: ۶۵
یشو ۱۴: ۶، ۱۰
l خر ۳۳: ۴
m اِستثنا ۱: ۴۱
n ۲۵ آیت
۲ توا ۲۴: ۲۰
o اِستثنا ۱: ۴۲
p ۲ توا ۱۵: ۲
q اِستثنا ۱: ۴۳
r ۴۳ آیت
اِستثنا ۱: ۴۴
s گن ۲۱: ۳
قاض ۱: ۱۷

۱۵ باب

۱ میدے کي نذرکي قرباني اور تپاون کا شرع. ۱۳، ۲۹ پردیسي کا اُس هي شرع کا پابند هونا. ۱۷ پهلے گوندھن کو، اُٹھائي هوئي قرباني کے لیئے، گذراننے کا حکم. ۲۲ قرباني، نادانستگي کے قصور کے لیئے. ۳۰ عمد کے گناهوں کي سزا. ۳۲ اُس کا جس نے سبت کے حکم کو عدول کیا، سنگسار کیا جانا. ۳۷ شرع جھالروں کي بابت.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ بني اِسرایل کو فرما اور اُنهیں کهه، جب تم اپنے رهنے کي زمین پر، جو میں تمهیں دونگا، پهنچو[a]، ۳ اور خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانو، یعنے سوختني قرباني[b]، یا خاص منّت ماننے کا ذبیحه[c]، یا نپ خوشي کي قرباني، یا تمهاري معین عیدوں کے ذبیحے[d] گذرانو، تاکه خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو[e]، گاے بیل یا بھیڑ بکري سے، هووے؛ ۴ تو چاهیئے که وه، جو اپني قرباني خداوند کے لیئے گذرانتا هی[f]، ایک دسواں حصّه میدے کا[g]، هین کے چوتھے حصّے کے تیل سے مِلا هوا[h]، نذرکي قرباني کے واسطے لاوے. ۵ اور تپاون کے لیئے مے چوتھا حصّه هین کا، سوختني قرباني[i] یا ذبیحے کے ساتھ، ایک ایک برّه پیچھے، گذرانیو. ۶ اور مینڈھے کے واسطے نذرکي قرباني کے لیئے ایفه کے دو دسویں حصے میده، تهائي هین تیل سے مِلا هوا، گذرانو[k]. ۷ اور تپاون کے لیئے تهائي هین مے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۸ اور جب تو بیل سے سوختني قرباني یا ذبیحه خاص منّت ماننے میں، یا سلامتي کي قربانیاں خداوند کے لیئے گذرانے[l]؛ ۹ تو چاهیئے که ایک ایک بیل کے ساتھ تین دسویں حصے ایفه کے میده آدھے هین تیل سے مِلا هوا نذرکي قرباني کے لیئے

a ۱۸ آیت
احبا ۲۳: ۱۰
اِستثنا ۷: ۱
b احبا ۱: ۲، ۳
c احبا ۷: ۱۶
اور ۲۲: ۱۸، ۲۱
d احبا ۲۳: ۸، ۱۲، ۳۶
گن ۲۸: ۱۹، ۲۷
اور ۲۹: ۲، ۸، ۱۳
اِستثنا ۱۶: ۱۰
e پید ۸: ۲۱
خر ۲۹: ۱۸
f احبا ۲: ۱
اور ۶: ۱۴
g خر ۲۹: ۴۰
احبا ۲۳: ۱۳
h احبا ۱۴: ۱۰
گن ۲۸: ۵
i گن ۲۸: ۷، ۱۴
k گن ۲۸: ۱۲، ۱۴
l احبا ۷: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۹۰

گذرانیو[ⁿ]. ۱۰ اور تپاون کے واسطے آدھا هین می آگ سے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو. ۱۱ ایک ایک بیل، اور مینڈھے، اور برے اور بکري. کے بچے کے ساتھ یوں هي کیا جاوے[ⁿ]. ۱۲ موافق اپنے طیار کیئے هوئے ذبیحوں کے شمار کے، هر ایک کے ساتھ اُن کے شمار کے مطابق، ایسا هي کیجیو. ۱۳ سب، جتنے دیس میں پیدا هوئے، جو خداوند کے لیئے خوشبوئي کي قرباني آگ سے گذرانیں، تو اُسي طور پر عمل کریں. ۱۴ اور اگر پردیسي تمھارے ساتھ رهتا هو، یا تمھارے قرنوں میں تمھارے درمیان هوا هو، اور خداوند کے لیئے خوشبوئي کي قرباني آگ سے گذرانے، تو جس طرح تم کرتے هو، وہ بھي ویسا هي کرے. ۱۵ چاهیئے که تمھارے لیئے جو اهل جماعت هوں، اور اُس پردیسي کے لیئے، جس کي بود و باش تم میں هو، تمھارے قرنوں میں ابد تک ایک هي رسم هووے[°]: خداوند کے آگے جیسے تم هو، ویسے هي پردیسي بھي هوویں. ۱۶ تمھارے لیئے اور پردیسیوں کے لیئے، جو تم میں رهتے هیں، ایک هي شریعت اور ایک هي رسم هووے.

۱۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۸ بني اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کهه، جب تم اُس زمین میں پهنچوگے[ᵖ]، جهاں میں تمھیں لے جاتا هوں؛ ۱۹ تو ایسا هوگا، که جب تم اُس زمین پر کي روٹي کھاؤ[ᵠ]، تو خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني گذرانو. ۲۰ تم اپنے پهلے گوندھے هوئے آٹے سے ایک گردہ اُٹھانے کي قرباني کے لیئے چڑھاؤ[ʳ]: جس طرح کھلیهان کي قرباني اُٹھاتے، اُسي طرح[°] اُسے اُٹھاؤ. ۲۱ تم اپنے پهلے هي گوندھے هوئے آٹے سے، اپنے قرنوں میں، خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني دیجیو.

۲۲ اور اگر تم خطا کیئے هو[ᵗ]، اور اِن سب حکموں پر، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے، عمل نه کیئے، ۲۳ سب وے حکم، جو خداوند نے موسیٰ کي معرفت اُس دن سے، که خداوند نے حکم دینا شروع کیا، اور آگے کو تمھارے قرنوں کے درمیان فرمائے؛ ۲۴ تو یوں چاهیئے که اگر سهواً کوئي خطا هو گئي[ᵘ]، اور جماعت اُس سے واقف نه هوئي هو، تو ساري جماعت ایک بچھڑا سوختني قرباني کے لیئے ذبح کرے، که خداوند کے لیئے خوشنودي کي بو هو، اور اُس کے ساتھ اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کا تپاون معمول کے موافق چڑھاوے[ˣ]، اور خطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچه گذرانے[ʸ]. ۲۵ اور کاهن بني اِسرائیل کي ساري جماعت کے لیئے کفارہ دیوے[ᶻ]، که اُن کا گناہ بخشا جاوے؛ کیونکه وہ بھول چوک سے هوا: سو وے اپنا هدیه لاویں، که خداوند کے لیئے آگ سے قرباني هووے، اور وے اپني خطا کي قرباني اپني بھول چوک کے واسطے خداوند کے حضور گذرانیں: ۲۶ تو بني اِسرائیل کي ساري جماعت، اور پردیسي، جو اُن میں رهتے هیں، بخشے جائینگے، اِس لیئے که سب لوگ ناواقف تھے.

۲۷ اور اگر ایک هي شخص بھول چوک سے خطا کرے[ᵃ]، تو وہ خطا کي قرباني کے لیئے بکري ایکساله لاوے. ۲۸ اور کاهن اُس شخص کي طرف سے، جس نے بھول چوک سے خطا کي، اُسکي خطا کے لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیوے[ᵇ]، تا که اُسکا کفارہ هو؛ اور وہ بخشا جاوے. ۲۹ تم بھول چوک گي خطا کي بابت اُس کے لیئے، جو بني اِسرائیل میں پیدا هوا هو، اور پردیسي کے لیئے، جو اُن میں رهتا هو، ایک هي شریعت رکھو[ᶜ].

۳۰ لیکن وہ شخص، جو ‖جان بوجھ کے گناہ کرے[ᵈ]، خواہ وہ دیسي هو، خواہ پردیسي، وہ خداوند کي اِهانت کرتا هے؛

ⁿ گنـ ۲۸: ۱۲، ۱۴
ⁿ ۲۸ باب
° خر ۱۲: ۴۹؛ گنـ ۹: ۱۴
۲۹ آیت
ᵖ ۲ آیت
اسـ ۲۶: ۱
ᵠ یشو ۵: ۱۱، ۱۲
ʳ اسـ ۲۶: ۲، ۱۰
امثـ ۳: ۹، ۱۰
° احبـ ۲: ۱۴؛ اور ۲۳: ۱۰، ۱۴
ᵗ احبـ ۴: ۲
ᵘ احبـ ۴: ۱۳
ˣ ۸، ۹، ۱۰ آیتیں
ʸ دیکھو احبـ ۴: ۲۳
گنـ ۲۸: ۱۵
عز ۶: ۱۷
اور ۸: ۳۵
ᶻ احبـ ۴: ۲۰
ᵃ احبـ ۴: ۲۷، ۲۸
ᵇ احبـ ۴: ۳۵
ᶜ ۱۵ آیت
‖ عبراني میں، بالادستي سے.
ᵈ استـ ۱۷: ۱۲
زبور ۱۹: ۱۳
عبر ۱۰: ۲۶
۲ پطر ۲: ۱۰

پيشتر مسيح سے ١٤٩٠

وہ شخص اپني گروہ ميں سے كٹ جاے. ٣١ كيونكه اُسنے خداوند كے كلام كي اِهانت كي[e]، اور اُسكے حكم كو توڙ ڈالا: وہ اِنسان بالكل كٹ جاے: اُس كا گناہ اُسي پر هو[f].

٣٢ اور جب بني اِسرايل بيابان ميں تھے، اُنھوں نے ايک شخص كو ديكھا، كه وہ سبت كے دن لكڑياں جمع كرتا تھا[g]. ٣٣ تب وے اُس كو، جو لكڑياں جمع كر رها تھا، پكڑكے موسىٰ اور هارون اور ساري جماعت كے پاس لائے. ٣٤ اُنھوں نے اُسے قيد ميں ڈالا: كيونكه اُن كو نهيں كها گيا تھا، كه اُس سے كيا كيا جاوے[h]. ٣٥ تب خداوند نے موسىٰ كو فرمايا، كه يهه شخص مار ڈالا جاوے[i]: ساري جماعت خيمهگاہ كے باهر اُس پر پتھراو كرے[k]. ٣٦ چنانچه ساري جماعت اُسے خيمهگاہ كے باهر لے گئي، اور اُسے سنگسار كيا، كه وہ مر گيا، جيسا خداوند نے موسىٰ كو فرمايا تھا.

٣٧ پھر خداوند نے موسىٰ كو خطاب كركے فرمايا، ٣٨ بني اِسرايل كو فرما اور اُنھيں كهه، كه وے تمام قرنوں ميں اپنے پيراهنوں كے كناروں كو جھالر لگاويں[l]، اور اُن كناروں كے جھالروں ميں آسماني رنگ كا ڈورا لگاويں. ٣٩ يهه جھالر تمهارے ليئے اِس كام آوے، كه جب تم اُسے ديكھو، تو خداوند كے سارے حكموں كو ياد كرو، اور اُن پر عمل كرو، اور اپنے دلوں اور آنكھوں كي پيروي ميں[m]، جن كے ليئے تم زنا كرتے هو[n]، جاسوسي نه كرو: ٤٠ تا كه تم ميرے سب حكموں كو ياد كرو، اور اُن كو عمل ميں لاؤ، اور اپنے خدا كے ليئے مقدس هو[o]. ٤١ ميں خداوند تمهارا خدا هوں، جو تم كو زمين مصر سے باهر لايا، كه تمهارا خدا هوؤں: ميں خداوند تمهارا خدا هوں.

e ٢ سمو ١٢: ٩ امث ١٣: ١٣ — f احبا ٥: ١ حزق ١٨: ٢٠ — g خر ٣١: ١٤، ١٥ اور ٣٥: ٢، ٣ — h احبا ٢٤: ١٢ — i خر ٣١: ١٤، ١٥ — k احبا ٢٤: ١٤ ١ سلا ٢١: ١٣ اعما ٧: ٥٨ — l اِستث ٢٢: ١٢ متي ٢٣: ٥ — m ديكھو اِستث ٢٩: ١٩ ايوب ٣١: ٧ يرم ٩: ١٤ حزق ٦: ٩ — n زبور ٧٣: ٢٧ اور ١٠٦: ٣٩ يعق ٤: ٤ — o احبا ١١: ٣٤، ٣٥ روم ١٢: ١ قلس ١: ٢٢ ١ پطر ١: ١٥، ١٦

١٦ باب

١ قرح و داتن و ابيرام كا فساد. ٢٣ اِس بيان ميں، كه موسى باقي لوگوں كو اُن فساديوں كے خيموں سے جدا كر ديتا. ٣١ زمين پھٹكے قرح كو نگلتي: بعضے اور آگ سے جلائے جاتے. ٣٦ اُن لوگوں كے عودسوز عبادتگاہ كے كام كے واسطے ركھے جاتے. ٤١ چودہ هزار سات سو آدمي مري سے هلاك هوتے، اِس ليئے كه اُنھوں نے موسى اور هارون كے اُوپر كڑكڑاهٹ كي تھي. ٤٦ هارون بخور جلاكے وبا كو موقوف كراتا.

پيشتر مسيح سے ١٤٧١ كے قريب

اور قرح، بن اِظهار، بن قهات، بن لاوي نے لوگ ليئے، اور داتن و ابيرام، بني اِلياب[a]، اور اون، بن فلت، بني روبن، ساتھ تھے: ٢ اور وے، اور بني اِسرايل ميں سے بعض لوگ يعنے اڑھائي سو شخص، جو سرگروہ، اور نامي، اور جماعت كے مشهور[b] تھے، موسىٰ كے مقابلے ميں اُٹھے: ٣ اور وے موسىٰ اور هارون كي مخالفت پر جمع هوئے[c]، اور اُنھيں كها، لو، تم زيادتي كرتے هو، اِس ليئے كه ساري جماعت ميں هر ايک شخص مقدس هي[d]، اور خداوند اُن كے درميان هي[e]: تم كيوں آپ كو خداوند كي جماعت سے بڑا جانتے هو؟ ٤ موسىٰ يهه سنكے منهه كے بل گرا[f]: ٥ پھر اُس نے قرح اور اُس كي ساري گروہ كو كها، كل خداوند دكھلائيگا، كه كون اُس كا هي، اور كون مقدس هي[g]: اور وہ اُسي كو اپنے پاس بلائيگا: اور وہ اُسي كو، جسے اُس نے برگزيدہ كيا هي[h]، اپنے نزديک كريگا[i]. ٦ سو تم يوں كرو: اى قرح، تو اور تيري ساري گروہ، اپنا اپنا عودسوز ليوؤ: ٧ اور اُن ميں آگ بھرو، اور خداوند كے آگے كل اُن ميں بخور جلاؤ: اور يوں هوگا، كه وہ شخص، جو خداوند كا برگزيدہ هي، وهي مقدس هوگا: لو، تمھيں زيادتي كرتے هو، اى بني لاوي. ٨ پھر موسىٰ نے قرح كو كها، اى بني لاوي، سن ركھو: ٩ تم كيا اِسے كم جانتے هو[k]، كه اِسرايل كے خدا نے تم كو بني اِسرايل كي جماعت ميں سے چن ليا هي، تاكه تم كو اپنے نزديک لاوے[l]، كه خداوند كے خيمے كي خدمت كرو، اور جماعت كے حضور اُس كي خدمت كے ليئے كھڑے رهو؟ ١٠ اور اُس نے تجھ كو تيرے سب بھائيوں سميت، جو بني لاوي هيں، اپنے نزديك كيا:

a خر ٦: ٢١ گن ٢٦: ٩ اور ٢٧: ٣ يهود ١١ — b گن ٢٦: ٩ — c زبور ١٠٦: ١٦ — d خر ١٩: ٦ — e خر ٢٩: ٤٥ گن ١٤: ١٤ اور ٣٥: ٣٤ — f گن ١٤: ٥ اور ٢٠: ٦ — g ٣ آيت احبا ٢١: ٦، ٧، ٨، ١٢، ١٥ — h خر ٢٨: ١ گن ١٧: ٥ ١ سمو ٢: ٢٨ زبور ١٠٥: ٢٦ — i گن ٣: ١٠ احبا ١٠: ٣ اور ٢١: ١٧، ١٨ حزق ٤٠: ٤٦ اور ٤٤: ١٥، ١٦ — k ١ سمو ١٨: ٢٣ يسع ٧: ١٣ — l گن ٣: ٤١، ٤٥ اور ٨: ١٤ اِستث ١٠: ٨

پيشتر مسيح سے ١٤٧١ کے قريب

اب تم کہانت کو بھي چاھتے ھو؟ ١١ سو تو اور سب تيري گروہ خداوند کي مخالفت پر اِکٹھي ھوئي ھي: اور ھارون کون ھی، جو تم اُسکي شکايت کرتے ھو[m]؟

١٢ پھر موسیٰ نے داتن اور ابيرام، اِلياب کے بيٹوں کو، بلوايا؛ وے بولے، ھم نہيں آتے: ١٣ کيا يہہ چھوٹي بات تھي[n] کہ تو ھم کو اُس زمين سے، جس ميں دودھ اور شہد بہتا ھی، نکال لايا، کہ ھميں بيابان ميں ھلاک کرے؟ دوسرے اب تو آپ کو ھمارے اُوپر کُل مختار حاکم[o] بناتا ھي؟ ١٤ نہ تو ھميں ايسي زمين ميں لايا، جہاں دودھ اور شہد بہے[p]، نہ تو نے کھيت اور انگور کے باغ ھميں ميراث کر ديئے: کيا تو اِن لوگوں کي آنکھيں نکال ڈاليگا؟ ھم تو نہيں آنے کے. ١٥ تب موسیٰ کا غصہ بھڑکا، اور خداوند سے يوں بولا، اُن کے ھديے کي طرف توجہ مت کر[q]: ميں نے اُن سے ايک گدھا بھي نہيں ليا، نہ اُن ميں سے کسي کو دکھ ديا[r]. ١٦ پھر موسیٰ نے قرح کو کہا، کہ تو اپني ساري گروہ سميت[s]، تو اور وے اور ھارون بھي، خداوند کے حضور[t] کل کے دن حاضر ھوں: ١٧ اور ھر ايک شخص اپنا اپنا عودسوز ليوے، اور اُس ميں بخور ڈالے، اور تم ميں سے ھر ايک اپنا عودسوز خداوند کے حضور لاوے، سب اڑھائي سو عودسوز ھوويں؛ اور تو اور ھارون بھي اپنا اپنا عودسوز لاوے. ١٨ سو ھر ايک آدمي نے اپنا اپنا عودسوز ليا، اور اُس ميں آگ بھري، اور اُس پر بخور ڈالا، اور جماعت کے خيمے کے دروازے پر، موسیٰ اور ھارون سميت، آ کھڑے ھوئے. ١٩ اور قرح نے اُس ساري گروہ کو اُن کي مخالفت پر جماعت کے خيمے کے دروازے پر جمع کيا: تب خداوند کا جلال اُس ساري گروہ کے سامھنے ظاھر ھوا[u]. ٢٠ اور خداوند نے موسیٰ اور ھارون کو خطاب کرکے فرمايا،

٢١ تم آپ کو اُس گروہ ميں سے جُدا کرو[x]، تاکہ ميں اُنھيں ايک پل ميں ھلاک کروں[y]. ٢٢ تب وے اوندھے گرے[z] اور بولے، اى خدا، سارے جسموں کي جانوں کے خدا[a]، گناہ ايک کرے، اور تو ساري گروہ پر غصہ ھووے؟

٢٣ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، ٢٤ کہ تو جماعت کو کہہ، کہ تم قرح، اور داتن اور ابيرام کے خيمے کے گِرداگِرد سے دور ھو. ٢٥ سو موسیٰ اُٹھا، اور داتن اور ابيرام کے يہاں گيا، اور بني اِسرائيل کے بزرگ اُس کے پيچھے ھو ليئے. ٢٦ اور اُسنے جماعت کو خطاب کرکے کہا، کہ اُن شريروں کے خيموں سے نکل جائيو[b]، اور اُن کي کسي چيز کو ھاتھ نہ لگائيو، تا نہ ھووے کہ تم بھي اُن کے سب گناھوں ميں ھلاک ھو جاؤ. ٢٧ سو وے قرح، اور داتن، اور ابيرام کے خيمے کے گِرداگِرد سے اُٹھ گئے؛ اور داتن، اور ابيرام، اور اُن کي جوروان، اور اُن کے بيٹے، اور اُن کے چھوٹے لڑکے نکلکے اپنے خيموں کے دروازے پر کھڑے ھوئے. ٢٨ تب موسیٰ نے کہا، تم اِس سے جانيو، کہ خداوند نے مجھے بھيجا ھي[c]، کہ يہہ سب کام کروں؛ اور کہ ميں نے کچھہ اپني خواھش سے نہيں کيا[d]. ٢٩ اگر يے آدمي اُس موت سے مريں، جس موت سے سب مرتے ھيں، يا اُن پر کوئي حادثہ ايسا ھووے، جو سب پر ھوتا ھی، تو ميں خداوند کا بھيجا ھوا نہيں: ٣٠ پر اگر خداوند کوئي نئي بات[e] پيدا کرے، اور زمين اپنا منہہ پھيلاوے، اور اُن کو اُس سب سميت، جو اُن کا ھی، نگل جاوے، اور وے جيتے جي گور ميں جائيں[f]، تو تم جانيو، کہ اُن لوگوں نے خداوند کي اِھانت کي ھی. ٣١ اور يوں ھوا، کہ جونھيں موسیٰ يے سب باتيں کہہ چُکا، تو زمين، جو اُن کے نيچے تھي، پھٹي[g]: ٣٢ اور

[m] خر ١٦: ٨. ١ قرن ٣: ٥.
[n] ٩ آيت
[o] خر ٢: ١٤. اعم ٧: ٢٧، ٣٥.
[p] خر ٣: ٨. احب ٢٠: ٢٤.
[q] پيد ٤: ٤، ٥.
[r] ١ سمو ١٢: ٣. اعم ٢٠: ٣٣. ٢ قرن ٧: ٢.
[s] ٦، ٧ آيتيں.
[t] ١ سمو ١٢: ٣، ٧.
[u] ٤٢ آيت. خر ١٦: ٧، ١٠. احب ٩: ٦، ٢٣. گن ١٤: ١٠.

[x] ٤٥ آيت. ديکھو پيد ١٩: ١٧، ٢٢. يرم ٥١: ٦. اعم ٢: ٤٠. مکاش ١٨: ٤.
[y] ٤٥ آيت. خر ٣٢: ١٠. اور ٣٣: ٥.
[z] ٤٥ آيت. گن ١٤: ٥.
[a] گن ٢٧: ١٦. ايوب ١٢: ١٠. واعظ ١٢: ٧. يسع ٥٧: ١٦. ذکر ١٢: ١. عبر ١٢: ٩.
[b] پيد ١٩: ١٢، ١٤. يسع ٥٢: ١١. ٢ قرن ٦: ١٧. مکاش ١٨: ٤.
[c] خر ٣: ١٢. اِست ١٨: ٢٢. ذکر ٢: ٩، ١١. اور ٤: ٩. يوح ٥: ٣٦.
[d] گن ٢٤: ١٣. يرم ٢٣: ١٦. حزق ١٣: ١٧. يوح ٥: ٣٠. اور ٦: ٣٨.
[e] يسع ٢٨: ٢١.
[f] ٣٣ آيت. زبور ٥٥: ١٥.
[g] گن ٢٦: ١٠. اور ٢٧: ٣. اِست ١١: ٦. زبور ١٠٦: ١٧.

پیشتر مسیح سے ١٤٧١ کے قریب.

زمین نے اپنا منھہ کھولا، اور اُنھیں، اور اُن کے گھروں، اور اُن سب آدمیوں کو، جو قورح کے تھے[h]، اور اُن کے سب مال کو نگل گئي. ٣٣ سو وے اور سب، جو اُن کے تھے، جیتے جي گور میں گئے، اور زمین نے اُنھیں چھپا لیا؛ اور جماعت کے درمیان سے فنا هو گئے. ٣٤ اور سارے بني اِسرایل، جو اُن کے آس پاس تھے، اُن کا چِلّانا سنکے بھاگے؛ که اُنھوں نے کہا، نه هو، که زمین هم کو بھي نگل جاوے. ٣٥ پھر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلي[i]، اور اُن اڑھائي سو کو، جنھوں نے بخور گذرانا تھا، کھا گئي[k].

٣٦ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ٣٧ هارون کاهن کے بیٹے اِلیعزر کو فرما، که عودسوزوں کو ||جلے هوؤں میں سے اُٹھا، اور آگ وهیں بکھیر دے، کیونکه وے تو مقدس هیں[l]. ٣٨ اُن آدمیوں کے عودسوزوں سے، جنھوں نے اپني جانوں سے بدي کي هي[m]، باریک باریک پتّر بنا، که مذبح پر ڈھانپے رهیں؛ اِس لیئے که اُنھوں نے اُنھیں خداوند کے حضور رکھا، وے مقدس هیں: اور وے بني اِسرایل کے لیئے ایک نشان هونگے[n]. ٣٩ تب اِلیعزر کاهن نے وے پیتل کے عودسوز، جنھیں اُنھوں نے جو جل گئے گذرانا تھا، لیئے، اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُن کے پتّر بنوائے. ٤٠ تاکه بني اِسرایل کے لیئے یادگاري هوں، که کوئي پردیسي، جو هارون کي نسل سے نهیں، خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نه آوے[o]، تاکه اُس کا وهي حال، جو قورح اور اُس کي گروه کا هوا، نه هووے؛ جیسا خداوند نے اُس کے حق میں موسیٰ کي معرفت کہا تھا.

٤١ پھر دوسرے دن بني اِسرایل کي ساري جماعت نے موسیٰ اور هارون کي شکایت کي[p]، اور بولے، که تم نے خداوند کے لوگوں کو هلاک کیا. ٤٢ اور یوں هوا که جب وه جماعت موسیٰ اور هارون کي مخالفت پر جمع هوئي، تو اُنھوں نے جونهیں جماعت کے خیمے پر نگاه کي، وونهیں، دیکھو، بدلي نے اُسے چھپا لیا[q]، اور خداوند کا جلال ظاهر هوا[r]. ٤٣ تب موسیٰ اور هارون جماعت کے خیمے پر آئے.

٤٤ اور خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، که ٤٥ تم آپ کو اُس جماعت میں سے جُدا کرو، تاکه میں اُنھیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں[s]. تب وے اوندھے گر پڑے[t].

٤٦ اور موسیٰ نے هارون کو کہا، عودسوز لے، اور اُس میں مذبح پر کي آگ رکھه، اور اُس میں بخور ڈال، اور جلد جماعت میں داخل هوکے اُنکے لیئے کفاره دے: کیونکه خداوند کے حضور سے غضب نکلا، اور وبا شروع هوئي[u]. ٤٧ تب هارون نے، جیسا موسیٰ نے کہا، عودسوز لیا، اور جماعت میں لپککے داخل هوا؛ اور کیا دیکھتا هي، که وبا لوگوں میں داخل هوئي: سو اُس میں بخور جلاکے اُن لوگوں کے لیئے کفاره دیا. ٤٨ وه اُن مردوں اور زندوں کے بیچ میں کھڑا هوا؛ تب وبا موقوف هوئي. ٤٩ وے سب جو وبا سے مرے، سوا اُن کے، جو قورح کي بابت هلاک هوئے، چوده هزار سات سو تھے. ٥٠ تب هارون جماعت کے خیمے کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا؛ اور وبا موقوف هو گئي.

١٧ باب

اِس بیان میں، که ١ باره فرقےوالوں کي لاٹھیوں کے درمیان فقط هارون کي لاٹھي سے بھول و پھل نکلتے. ١٠ وه رکھي جاتي، که سرکشوں کے اِلزام کے لیے نشان هووے.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ٢ بني اِسرایل کو کهه، اور اُن میں هر ایک سے اُنکے آبائي خاندان کے موافق، یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائي خاندان کے مطابق، ایک ایک لاٹھي لے، اور یهه سب باره لاٹھیاں هونگي: اور هر ایک

h دیکھو ١٧ آیت اور گنـ ٢٦ : ١١
i ٢ توا ٦ : ٢٢، ٣٧
k احبـ ١٠ : ٢ گنـ ١١ : ١ زاوور ١٠٦ : ١٨
k ١٧ آیت
|| یا، آگ میں سے.
l دیکھو احبـ ٢٧ . ٢٨
m امثـ ٢٠ : ٢ حبقـ ٢ : ١٠
n گنـ ١٧ : ١٠
o گنـ ٣ : ١٠ ٢ توا ٢٦ : ١٨
p گنـ ١٤ : ٢ زاوور ١٠٦ : ٢٥

پیشتر مسیح سے ١٤٧١ کے قریب

q خر ٤٠ : ٣٤
r ١٩ آیت گنـ ٢٠ : ٦
s ٢١، ٢٤ آیتیں
t ٢٢ آیت گنـ ٢٠ : ٦
u احبـ ١٠ : ٦ گنـ ١ : ٥٣ اور ٨ : ١٩ اور ١١ : ٣٣ اور ١٨ : ٥ ١ توا ٢٧ : ٢٤ زاوور ١٠٦ : ٢٩

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

کا نام اُس کي لاٹھي پر لِکھ۔ ۳ اور لاوي کي لاٹھي پر هارون کا نام لِکھ؛ اِس لیئے که هر ایک سردار کے واسطے اُن کے آبائي خاندانوں میں ایک ایک لاٹھي هوگي۔ ۴ اور اُنهیں جماعت کے خیمے میں شهادت کے صندوق میں سامهنے، جهاں میں تم سے ملاقات کرتا هوں[a]، رکھ دے۔ ۵ اور یوں هوگا، که اُس شخص کي لاٹھي سے، جو میرا برگزیده هي[b]، پھول نکلینگے؛ اور میں بني اِسرائیل کي شکایتیں[c] اپنے اُوپر سے، جو تیري مخالفت سے کرتے هیں، دور کرونگا۔

۶ چنانچه موسیٰ نے بني اِسرائیل کو کها، اور هر ایک نے اُن کے سرداروں میں سے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق لاٹھي دي، سردار پیچھے ایک ایک لاٹھي اُس کو دي، سو باره لاٹھیاں هوئیں؛ اور هارون کي لاٹھي اُنهیں لاٹھیوں میں تھي۔ ۷ اور موسیٰ نے اُن لاٹھیوں کو شهادت کے خیمے میں[d] خداوند کے حضور رکھا۔ ۸ اور ایسا هوا، که موسیٰ دوسرے دن شهادت کے خیمے میں داخل هوا؛ تو کیا دیکھتا هي، که هارون کي لاٹھي، جو لاوي کے گھرانے کي تھي، کلیائي تھي؛ که اُس میں کونپلیں پھوٹتیں، اور پھول پھولے، اور بادام لگے۔ ۹ تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بني اِسرائیل کے سامهنے نکال لایا: اُنهوں نے دیکھا، اور هر ایک نے اپني لاٹھي پھر لي۔

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، که هارون کي لاٹھي شهادت کے خیمے میں پھر لا[a]، که سرکشوں کے اِلزام کے لیئے ایک نشان رهے[b]، اور اِس طرح تو اُن کي شکایتیں مجھ سے بالکل دفع کرے[c]، تاکه وے هلاک نه هوویں۔ ۱۱ اور موسیٰ نے ایسا هي کیا؛ جیسا خداوند نے اُسے فرمایا، ویسا هي اُسنے کیا۔ ۱۲ تب بني اِسرائیل نے موسیٰ کو خطاب کرکے کها، دیکھ، هم مرے، هم هلاک[a] هوئے، هم سب کے سب فنا هوئے۔ ۱۳ جو کوئي خداوند کے مسکن کے ایک ذره بھي نزدیک آویگا، مریگا[b]: کیا هم سب مر مرکے مٹ جائینگے؟

[a] خر ۲۵: ۲۲ اور ۲۹: ۴۲، ۴۳ اور ۳۰: ۳۶ — [b] گن ۱۶: ۵ — [c] گن ۱۶: ۱۱ — [d] خر ۳۸: ۲۱ گن ۱۸: ۲ اعم ۷: ۴۴ — [a] عبر ۹: ۴ — [b] گن ۱۶: ۳۸ — [c] ۵ آیت — [a] گن ۱: ۵۱، ۵۳ اور ۱۸: ۴، ۷

۱۸ باب

۱ عبادت‌گاه میں کاهنوں اور لاویوں کا جدا جدا کام۔ ۸ کاهنوں کا حصه۔ ۲۱ لاویوں کا حصه۔ ۲۵ لاویونکو اپنے حصے میں سے کاهنونکے لیئے اُٹھائي هوئي قرباني گذراننا۔

پھر خداوند نے هارون کو فرمایا، که مَقدس کا گناه[a] تجھ پر، اور تیرے بیٹوں[b]، اور تیرے آبائي خاندان پر تجھ سمیت هوگا: اور تیري کهانت کا گناه تجھ پر، اور تیرے بیٹوں پر هوگا۔ ۲ اور تو اپنے بھائیوں بني لاوي کو بھي، جو تیرے باپ کے فرقے میں هیں، اپنے ساتھ لا، تاکه تیرے ساتھ مِلیں[c]، اور تیري خدمت کریں[d]؛ پر تو اپنے بیٹوں سمیت شهادت کے خیمے کے سامهنے خدمت‌گذاري کر[e]۔ ۳ اور وے تیري اور سارے خیمے کي محافظت کریں[f]: فقط وے مَقدس کے باسنوں اور مذبح کے نزدیک نه جاویں[g]، تا نه هووے که وے بھي اور تم بھي هلاک هو جاؤ[h]۔ ۴ سو وے تیرے ساتھ مِلیں، اور جماعت کے خیمے کي، اُس کي ساري خدمت کرنے کے لیئے، محافظت کریں: اور کوئي پردیسي تمهارے نزدیک نه آنے پاوے[i]۔ ۵ اور تم مَقدس اور مذبح کي محافظت کرو[k]، تاکه آگے کو پھر بني اِسرائیل پر قهر نه هووے[l]۔ ۶ اور دیکھو، که میں نے تمهارے بھائیوں بني لاوي کو بني اِسرائیل میں سے لیکے[m] خداوند کے لیئے ایک هدیه تمهیں سپرد کیا[n]، تاکه جماعت کے خیمے کي خدمت کریں۔ ۷ سو تو اپنے بیٹوں سمیت مذبح کے سب کاموں میں اپني کهانت کي محافظت کر[o]، اور تم پردے کے اندر کي خدمت کرو[p]: میں نے کهانت کي خدمت تم کو ایک هدیه

[a] خر ۲۸: ۳۸ — [b] گن ۱۷: ۱۳ — [c] دیکھو پید ۲۹: ۳۴ — [d] گن ۳: ۶، ۷ — [e] گن ۳: ۱۰ — [f] گن ۳: ۲۵، ۳۱، ۳۶ — [g] گن ۱۶: ۴۰ — [h] گن ۴: ۱۵ — [i] گن ۳: ۱۰ — [k] خر ۲۷: ۲۱ اور ۳۰: ۷ احبا ۲۴: ۳ گن ۸: ۲ — [l] گن ۱۶: ۴۶ — [m] گن ۳: ۱۲، ۴۰ — [n] گن ۳: ۹ اور ۸: ۱۹ — [o] ۵ آیت گن ۳: ۱۰ — [p] عبر ۹: ۳، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

دیا هي: اور جو پردیسي نزدیک آوے، قتل کیا جاوے۔

۸ پهر خداوند نے هارون کو فرمایا، دیکه، میں نے بني اِسرائیل کي سب پاک چیزوں میں سے سب اُٹهائي هوئي قربانیوں کي محافظت تجهے دي[q]: میں نے اُنهیں تیرے ممسوح هونے کے سبب سے[r] تجهے اور تیرے بیٹوں کو همیشه کے قانون کے طور پر دیا۔ ۹ سب سے پاک چیزوں میں سے، جو آگ سے محفوظ هیں، یے تیرے لیئے هونگي: اُن کي هر ایک قرباني، کیا نذر کي قرباني[s]، کیا خطا کي قرباني[t]، کیا تقصیر کي قرباني[u]، جو مجه پاس لاویں، تیرے اور تیرے بیٹوں کے لیئے نهایت مقدس هونگي۔ ۱۰ تو اُس کو اُس جگهه پر، جو بهت مقدس هي، کهائیو[v]: هر کوئي مردوں سے اُسے کهاوے: یهه تیرے لیئے مقدس هي۔ ۱۱ اور یهه بهي تیرے لیئے هي: بني اِسرائیل کے هدیے کي اُٹهائي هوئي قرباني، اُنکي سب هلائي هوئي قربانیوں سمیت[w]، تجهے، اور تیرے بیٹوں، اور تیري بیٹیوں کو تجه سمیت همیشه کے قانون کے طور پر دیں[x]: جو کوئي تیرے گهر میں پاک هو، سو اُسے کهاوے[y]۔ ۱۲ سب اچهے سے اچها تیل، اور اچهي سے اچهي مي[z] اور گیهوں، اُن چیزوں کے پهلے پهل[a]، جنهیں وے خداوند گذرانتے هیں، میں نے تجه کو دیئے۔ ۱۳ اور اُنکي زمین کے سارے پهل، جو پهلے پک جاویں، جنهیں وے خداوند کے حضور لاویں[b]، تیرے هونگے: تیرے گهر میں، جو کوئي پاک هو، اُسے کهاوے[c]۔ ۱۴ بني اِسرائیل کي هر ایک حرم کي چیز تیري هي[d]۔ ۱۵ هر ایک جو پهلا پیٹ کا کهولنے والا هي جانداروں سے، جسے وے خداوند کي قرباني لاویں، خواه اِنسان هو خواه حیوان، تیرا هوگا[e]: لیکن تو آدمیوں کے پلوٹهوں کا فدیه ضرور دیجیو، اُن کا، جو ناپاک چارپایوں سے پهلے پیدا هوویں، فدیه دیجیو[f]۔ ۱۶ اور تو اُن میں سے جن کا فدیه دینا هي جب وے ایک مهینے کے هوں، سو اُنکا اپنے آنکنے کے موافق[g]، پانچ مثقال روپا، بیس جیراه[h] کے مثقال سے، جو مقدس میں مروج هي، فدیه دیجیو۔ ۱۷ لیکن گاے کا پلوٹها، یا بهیڑ کا پلوٹها، یا بکري کا پلوٹها، تو اُن کا فدیه نه دیجیو[i]: وے مقدس هیں: تو اُن کا لهو مذبح پر چهڑکیو، اور اُن کي چربي آگ کي قرباني کے واسطے جلائیو، که خداوند کے لیئے خوشبوئي هو[m]۔ ۱۸ اور اُن کا گوشت تیرے لیئے هوگا، جیسے هلائي هوئي قرباني کا سینا، اور دهنا شانه تیرے لیئے هیں[n]۔ ۱۹ سب اُٹهائي هوئي قربانیوں کو مقدس چیزوں میں سے، جنهیں بني اِسرائیل خداوند کے لیئے گذرانیں، تجه کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجه سمیت، همیشه کے قانون کے طور پر دیا[o]: یهه خداوند کے حضور تیرے اور تیري نسل کے لیئے تجه سمیت نمک کا عهد[p] همیشه کے لیئے هي۔

۲۰ پهر خداوند نے هارون کو فرمایا، تو اُن کي زمین میں سے میراث نه لینا، اور تیرے لیئے اُن کے درمیان حصه نه هوگا: کیونکه بني اِسرائیل میں تیرا حصه اور تیري میراث میں هوں[q]۔ ۲۱ دیکه، میں نے سارے دسویں حصے، جو بني اِسرائیل نکالیں، بني لاوي کو میراث دیئے[r]: یهه اُس خدمت کا جو که وے کرتے هیں، یعنے جماعت کے خیمے کي خدمت کا بدلا هي[s]۔ ۲۲ اور آگے کو بني اِسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک هرگز نه آویں[t]، نه هو که وے گنهگار هوں، اور مر جاویں[u]۔ ۲۳ بلکه بني لاوي جماعت کے خیمے کي خدمت کریں[v]: وے اُنکے گناهوں کے اُٹهانیوالے هونگے۔ تمهارے قرنوں میں یهه همیشه کے لیئے قانون هوگا، که تم بني اِسرائیل کے درمیان میراث نه پاؤگے۔ ۲۴ اِس لیئے که وے دسویں حصے[w]، جنهیں بني اِسرائیل اُٹهائي هوئي قرباني خداوند کو لاویں، میں نے بني لاوي کي میراث میں دیئے: اِسي واسطے میں نے

---

q احبار ۶: ۱۶، ۱۸، ۲۶، اور ۷: ۶، ۳۲، گنتي ۵: ۹ — r خروج ۲۹: ۲۹، اور ۴۰: ۱۳، ۱۵ — s احبار ۲: ۲، ۳، اور ۱۰: ۱۲، ۱۳ — t احبار ۴: ۲۲، ۲۷، اور ۶: ۲۵، ۲۶ — u احبار ۵: ۱، اور ۷: ۷، اور ۱۰: ۱۲، اور ۱۴: ۱۳ — v احبار ۶: ۱۶، ۱۸، ۲۶، ۲۹، اور ۷: ۶ — w خروج ۲۹: ۲۷، ۲۸، احبار ۷: ۳۰، ۳۴ — x احبار ۱۰: ۱۴، اِستثنا ۱۸: ۳ — y احبار ۲۲: ۲، ۳، ۱۱، ۱۲، ۱۳ — z خروج ۲۳: ۱۹، اِستثنا ۱۸: ۴، نحمیاه ۱۰: ۳۵، ۳۶ — a خروج ۲۲: ۲۹، b خروج ۲۲: ۲۹، اور ۲۳: ۱۹، اور ۳۴: ۲۶، احبار ۲: ۱۴، گنتي ۱۵: ۱۹، اِستثنا ۲۶: ۲ — c ۱۱ آیت — d احبار ۲۷: ۲۸ — e خروج ۱۳: ۲، اور ۲۲: ۲۹، احبار ۲۷: ۲۶، گنتي ۳: ۱۳ — f خروج ۱۳: ۱۳، اور ۳۴: ۲۰

g احبار ۲۷: ۲، ۶، گنتي ۳: ۴۷ — h خروج ۳۰: ۱۳، احبار ۲۷: ۲۵، گنتي ۳: ۴۷، حزقي ایل ۴۵: ۱۲ — i اِستثنا ۱۵: ۱۹ — m احبار ۳: ۲، ۵ — n خروج ۲۹: ۲۶، ۲۸، احبار ۷: ۳۱، ۳۲، ۳۴ — o ۱۱ آیت — p احبار ۲: ۱۳، ۲ تواریخ ۱۳: ۵ — q اِستثنا ۱۰: ۹، اور ۱۲: ۱۲، اور ۱۴: ۲۷، ۲۹، اور ۱۸: ۱، ۲، یشوع ۱۳: ۱۴، ۳۳، اور ۱۴: ۳، اور ۱۸: ۷، زبور ۱۶: ۵، حزقي ایل ۴۴: ۲۸ — r احبار ۲۷: ۳۰، ۳۲، ۲۶، ۲۴ آیتیں، نحمیاه ۱۰: ۳۷، اور ۱۲: ۴۴، عبرانیوں ۷: ۵، ۸، ۹ — s گنتي ۳: ۷، ۸ — t گنتي ۱: ۵۱ — u احبار ۲۲: ۹ — v گنتي ۳: ۷ — w ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اُن کے حق میں کہا، کہ وے بني اِسرائيل کے درمیان میراث نہ پاوینگے[a]۔

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۲۶ کہ لاویوں کو خطاب کر، اور اُنھیں کہہ، کہ[b] جب تم بني اِسرائيل سے وے دسویں حصے، جو میں نے تمھاري میراث اُن کي طرف سے کر دیئے ھیں، لو، تو تم ھر دسویں حصے کا دسواں حصہ[c] اُتھانے کي قرباني کي بابت، خداوند کو گذرانو. ۲۷ اور یہہ تمھاري اُتھائي ھوئي قرباني، تمھارے لیئے، کھلیہان کے غلے، اور کولھو کي کثرت مے کے ایسي، گني جائیگي[b]. ۲۸ اِسي طرح تم اُتھائي ھوئي قرباني خداوند کے لیئے اپنے سب دسویں حصوں سے. جنھیں تم بني اِسرائيل سے لیوگے، اُتھائیو: اور تم اُس میں سے اُتھائي ھوئي قرباني خداوند کي هارون کاهن کو دیجیو. ۲۹ تم اپنے سارے هدیوں میں سے سب اُتھائي ھوئي قربانیاں خداوند کے لیئے اُتھائیو: اُن میں سے جو سب سے اچھا ھو، اُن کا پاک حصہ اُتھایا جاوے. ۳۰ اور اُن سے کہو، کہ جب تم اُن میں سے اچھے کو اُتھاؤ، تب وہ تمھارے لیئے، اے لاویو، جیسا کھلیہان کا غلہ، اور کولھو کا رس، محسوب ھوگا[c]. ۳۱ اور تم اور تمھارا خاندان اُسے، جس جگہہ چاھے، وھاں کھاوے: کیونکہ یہہ اُس خدمت کي بابت، جو تم جماعت کے خیمے میں کرتے ھو، تمھارا محنتانہ ھے[d]. ۳۲ اور جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا اُتھاؤگے، تب تم اُسکے سبب گنہگار نہ تھہروگے[e]، اور بني اِسرائيل کي مقدس چیزوں کو ناپاک نہ کروگے[f]، تا کہ تم ھلاک نہ ھو.

a ۲۰ آیت. اِستہ ۱۰: ۹ اور ۱۴: ۲۷، ۲۹ اور ۱۸: ۱
b نحم ۱۰: ۳۸
b ۳۰ آیت
c ۲۷ آیت
d متي ۱۰: ۱۰ لوقا ۱۰: ۷ ۱ قرن ۹: ۱۳ ۱ تمط ۵: ۱۸
e احبار ۱۹: ۸ اور ۲۲: ۱۶
f احبار ۲۲: ۲، ۱۰

۱۹ باب

۱ جدائي کا پاني، جو لال گاے کي راکھہ سے طیار کیا جاتا تھا. ۱۱ اِس بیان میں، کہ ناپاکوں کے پاک کرنے میں کیوں اِسے استعمال کریں.

پھر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو خطاب کرکے فرمایا، ۲ یہہ شریعت کا حکم ھے، جو خداوند نے یہہ کہتے ھوئے فرمایا، کہ بني اِسرائيل کو کہہ، کہ ایک لال گاے، جو بےداغ اور بےعیب ھو، اور جس پر کبھي جوآ نہ رکھا گیا ھو[a]، تجھہ پاس لاویں: ۳ تم اُسے اِليعزر کاهن کو دو، کہ اُسے خیمہگاہ سے باھر[b] لے جاوے، اور وہ اُسکے حضور ذبح کي جاوے: ۴ اور اِليعزر کاهن اپني اُنگلي پر اُسکا لھو لیوے، اور جماعت کے خیمے کے آگے کي طرف اُسکے لھو کو سات مرتبے چھڑکے[c]. ۵ پھر اُسکي آنکھوں کے سامھنے وہ گاے جلائي جاوے: اُس کا چمڑا، اُس کا گوشت، اُس کا خون اُس کے گوبر سمیت، سب جلایا جاوے[d]. ۶ پھر کاهن وھاں دیودار کي لکڑي اور زوفا اور قرمز لیکے[e] اُس جلتي ھوئي گاے پر ڈال دے. ۷ تب کاهن اپنے کپڑے دھووے، اور اپنا بدن پاني سے دھووے[f]: بعد اُس کے خیمہگاہ میں داخل ھو، اور کاهن شام تک ناپاک رھیگا. ۸ اور وہ، جو اُسے جلاتا ھے، اپنے کپڑے پاني سے دھووے، اور اپنا بدن پاني سے دھووے، اور شام تک ناپاک رھیگا. ۹ اور کوئي پاک شخص اُس گاے کي راکھہ کو[g] جمع کرے، اور خیمہگاہ کے باھر صاف جگہہ دھر دے: یہہ بني اِسرائيل کي جماعت کے لیئے محفوظ رھیگي، تا کہ جدائي کے پاني میں[h] ملائي جاوے: یہہ گناہ سے پاک کرنے کے لیئے ھے. ۱۰ اور وہ، جو اُس گاے کي راکھہ کو سمیتتا ھے، اپنے کپڑے دھووے، اور شام تک ناپاک رھیگا: اور یہہ بني اِسرائيل کے، اور اُس پردیسي کے لیئے، جو اُن میں بودوباش کرتا ھے، ھمیشہ کے واسطے ایک قانون ھے.

۱۱ جو کوئي کسي آدمي کي لاش کو چھوئیگا، سات دن تک ناپاک رھیگا[i]. ۱۲ وہ اپنے تئیں تیسرے دن اُس سے پاک کرے[k]، اور ساتویں دن پاک ھوگا: پر اگر وہ اپنے تئیں تیسرے دن پاک

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

a اِستہ ۲۱: ۳
b احبار ۴: ۱۲، ۲۱ اور ۱۶: ۲۷ عبر ۱۳: ۱۱
c احبار ۴: ۶ اور ۱۶: ۱۴، ۱۹ عبر ۹: ۱۳
d خر ۲۹: ۱۴ احبار ۴: ۱۱، ۱۲
e احبار ۱۴: ۴، ۶، ۴۹
f احبار ۱۱: ۲۵ اور ۱۵: ۵
g عبر ۹: ۱۳
h ۱۳، ۲۰، ۲۱ آیتیں. گنتي ۳۱: ۲۳
i احبار ۲۱: ۱ گنتي ۵: ۲ اور ۹: ۶، ۱۰ اور ۳۱: ۱۹
k ۱۹ آیت. یوحنا ۳: ۱۴ حبقوق ۳: ۱۳ ... گنتي ۳۱: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

نه کریگا، تو ساتویں دن پاک نه هوگا۔ ۱۳ جس کسي نے کسي مرے هوئے آدمي کي لاش کو چھوا، اور آپ کو پاک نه کیا، تو اُس نے خداوند کے مسکن کو ناپاک کیا؛ وہ شخص بني اِسرایل میں سے کٹ جائیگا: کیونکه جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نہیں گیا، وہ ناپاک هي: اُس کي ناپاکي اب تک اُس پر هي۔ ۱۴ اگر کوئي کسي خیمے میں مرے، تو اُس کي بابت یهہ حکم هي، که جو کوئي اُس خیمے میں آوے، اور وہ سب، جو خیمے میں هي، سات دن تک ناپاک رهینگے۔ ۱۵ اور هر ایک کُھلا برتن، جس کا سرپوش اُس پر بندها نه هو، ناپاک هي۔ ۱۶ اور جو کوئي میدان میں تلوار سے مارے هوئے کو چھووے، یا مُردے کے بدن کو، یا آدمي کي هڈي کو، یا گور کو، سات دن تک ناپاک رهیگا۔ ۱۷ سو وے ناپاک آدمي کے لیئے اُس جلي هوئي گاے کي راکھہ، جو گناہ سے پاک کرتي هي، لیں، اور اُسے ایک باسن میں رکھکے اُس پر بہتے هوئے پاني سے کچھہ ڈالیں: ۱۸ اور ایک پاک آدمي زوفا لیوے، اور اُسے پاني میں ڈبوکے خیمے پر اور سارے باسنوں پر، اور اُن آدمیوں پر، جو وهاں تھے، اور اُس پر، جس نے هڈي کو، یا کسي مارے هوئے کو، یا مُردے کو، یا قبر کو چھوا هي، چھڑکے: ۱۹ اور پاک هي آدمي تیسرے دن اور ساتویں دن ناپاک پر چھڑکے: اور پھر ساتویں دن اپنے تئیں پاک کرے، اور اپنے کپڑے دهووے، اور پاني سے نہاوے، تب شام کو پاک هوگا۔ ۲۰ لیکن وہ شخص، جو ناپاک هو، اور اُس نے آپ کو پاک نه کیا، وهي شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا: کیونکه اُس نے خداوند کے مقدس کو ناپاک کیا: اِس لیئے که جدائي کا پاني اُس پر چھڑکا نه گیا، وہ ناپاک هي۔ ۲۱ اور یهہ اُن

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱

کے لیئے همیشه کا قانون هوگا، که جو کوئي جدائي کا پاني چھڑکے، اپنے کپڑے دهووے: اور جو کوئي جدائي کے پاني کو چھوئے، شام تک ناپاک رهیگا۔ ۲۲ اور هر ایک چیز، جسے ناپاک آدمي چھوئے، ناپاک هي: اور جو کوئي اُس چیز کو چھوئیگا، شام تک ناپاک رهیگا۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرایل دشت سین میں اُترے، جہاں مریم کي وفات هوتي۔ ۲ پاني کے نه هونے کے سبب کڑکڑاتے۔ ۷ مریبهہ میں موسیٰ چٹان کو مارتا، اور اُس میں سے پاني نکلتا۔ ۱۴ قادس میں موسیٰ ادوم کي ملک کي راہ جانے چاهتا، پر اُسے جانے نهیں دیتے۔ ۲۲ کوہ هور پر هارون اپنا عهدہ اِلعزر کے لیئے چھوڑ دیتا، اور بعد اُسکے، جان بحق هوتا۔

۱۴۵۳

بعد اُس کے، بني اِسرایل کي ساري جماعت پہلے مہینے میں دشت سین کو آئي، اور قادس میں رهنے لگي: مریم وهاں مري، اور وهیں گاڑي گئي۔ ۲ وهاں جماعت کے لیئے پاني نه تها: سو وے جمع هوکے موسیٰ اور هارون کے برخلاف هوئے۔ ۳ اور اُن لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا کیا، اور کہا، اي کاش که جب همارے بهائي خداوند کے آگے مر گئے، هم بهي مر جاتے۔ ۴ تم خداوند کي جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے، که هم اور همارے جانور یہاں مر جاویں؟ ۵ اور تم همیں مصر سے اِس برے مقام پر پہنچانے کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یہاں تو بونے کي جگهہ نهیں، اور نه انجیروں کي، اور نه انگوروں کي، نه اناروں کي هي: یہاں تو پینے کو پاني بهي نهیں۔ ۶ تب موسیٰ اور هارون جماعت کے سامهنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے، اور منهہ کے بل گرے: تب خداوند کا جلال اُن پر ظاهر هوا۔

۷ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۸ وہ لاٹهي لے، اور تو اور هارون تیرے بهائي، تم دونوں جماعت کو اِکٹها کرو، اور اُس چٹان کو، جو اُن کي آنکھوں کے سامهنے هي، کہو، اور وہ اپنا پاني دیگي: تو اُن کے لیئے چٹان

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

هي سے پاني نکالیگا، اور اُس جماعت کو اور اُن کے چارپایوں کو پینے کو دیگا. ۹ چنانچه موسیٰ نے خداوند کے آگے سے، جیسا اُسے حکم هوا تها، اُس لاٹهي کو لیا. ۱۰ اور موسیٰ اور هارون نے جماعت کو اُس چٹان کے سامهنے اِکٹها کیا، اور اُس نے اُنهیں کہا، که سنو، اي باغیو، کیا هم تمهارے لیئے چٹان هي سے پاني نکال لاویں؟ ۱۱ تب موسیٰ نے اپنا هاته اُٹهایا، اور اُس چٹان کو دو بار اپني لاٹهي سے مارا؛ تو بهت پاني نکلا، اور جماعت نے اور اُن کے چارپایوں نے پیا.

۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ اور هارون کو کہا، اِس لیئے که تم مجه پر اِعتقاد نه لائے، تا که بني اِسرائیل کے حضور میري تقدیس کرتے، سو تم اِس جماعت کو اُس زمین میں، جو میں نے اُنهیں دي هي، نه لاؤگے. ۱۳ یهه مریبه کا پاني هي؛ کیونکه بني اِسرائیل نے خداوند سے جهگڑا کیا، اور اُس نے اُن کے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا.

۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاه کو ایلچي کے هاته یوں کهلا بهیجا، که تیرے بهائي اِسرائیل نے کہا هي، که وے سب تکلیفیں جو هم پر آن پڑیں، تو جانتا هي؛ ۱۵ که کیونکر همارے باپ دادے مصر میں گئے، اور هم لوگ مصر میں بهت مدت تک رهے، اور مصریوں نے هم کو اور همارے باپ دادوں کو دکه دیا: ۱۶ تو جب هم خداوند کے آگے چلّائے، تب اُس نے هماري آواز سني: سو اُس نے ایک فرشتے کو بهیجا، اور هم کو مصر سے نکال لایا: اور دیکه، هم قادس کے شهر میں هیں، جو تیري دور کي سرحد پر هي. ۱۷ سو هم کو اپنے ملک میں هوکے گذر جانے دیجیئے: که هم کهیتوں اور انگوروں کے باغوں میں داخل نه هونگے، اور نه کوؤں کا پاني پیوینگے: هم شاه راه سے هوکے نکلے چلے جاوینگے، هم دهنے اور بائیں هاته نه مڑینگے، جب تک که تیري سرحدوں سے باهر نه نکل جاویں. ۱۸ لیکن ادوم نے اُس سے کہا، تو میري طرف گذر نه کر؛ نهیں تو، میں تلوار لیکے تیرے برخلاف نکلونگا. ۱۹ پهر بني اِسرائیل نے اُسے کہا، که هم راه سے هوکے چلے جائینگے؛ اور اگر میں، یا میرے جانور تیرا پاني پیویں، تو میں اُس کي قیمت دونگا: میں تو بغیر اور کام کیئے فقط اپنے پاؤں سے گذر جاؤنگا. ۲۰ اُس نے کہا، تو هرگز نه جائیگا. تب ادوم اُس کے برخلاف قوت بازو سے بهت لوگ لیکے نکلا. ۲۱ سو ادوم نے اِسرائیل کو راه نه دي، که اُس کي سرحد میں سے هوکے جاوے: تب اِسرائیل اُس کي طرف سے مڑا.

۲۲ اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت قادس سے روانه هوکے کوه حور پر آئي. ۲۳ اور خداوند نے کوه حور پر، جو ادوم کي سرحد سے ملا هوا تها، موسیٰ اور هارون کو کہا، ۲۴ هارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا: کیونکه وه اُس زمین میں، جو میں نے بني اِسرائیل کو دي هي، داخل نه هوگا، اِس لیئے که تم مریبه کے پاني پر میرے حکم کو ٹالکے باغي هوئے. ۲۵ هارون اور اُس کے بیٹے اِلیعزر کو لے، اور اُن کو کوه حور کے اوپر لا. ۲۶ هارون کے کپڑے اُتار، اور اُس کے کپڑے اُس کے بیٹے اِلیعزر کو پنها: که هارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا، اور وهاں مر جائیگا. ۲۷ چنانچه جیسا خداوند نے حکم کیا تها، موسیٰ نے ویسا هي کیا: اور وے ساري جماعت کي آنکهوں کے سامهنے کوه حور پر چڑهے. ۲۸ اور موسیٰ نے هارون کے کپڑوں کو اُتارا، اور اُس کے بیٹے اِلیعزر کو اُنهیں پنهایا؛ اور هارون نے وهاں پهاڑ کي چوٹي پر رحلت کي: اور موسیٰ اور اِلیعزر پهاڑ پر سے اُتر آئے. ۲۹ جب ساري جماعت نے دیکها، که هارون نے وفات پائي، تو اِسرائیل کا سارا گهرانا هارون پر تیس دن تک رویا کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳ — ۱۴۵۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۳

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلي حرمہ میں کنعانیوں سے کچھہ نقصان اُٹھا کے اُنکو غارت کر دیتے. ۴ لوگ پھر کڑکڑاتے، اوراِس باعث جلانیوالے سانپ اُنکے بیچ میں بھیجے جاتے. ۷ اِس پر وے تائب ہوتے، اور پیتلي سانپ کے وسیلے سے صحت پاتے. ۱۰ اِسرائیلي چند منزل طی کرتے. ۲۱ سیحون، ۳۳ اور عوج مقتول ہوتے.

اور جب عراد کنعاني بادشاہ نے[a]، جسکا پائي تخت دکھن کي اطراف میں تھا، سنا، کہ اِسرائیل ||اتھارم کي راہ سے آئے[b]، تو اِسرائیل سے لڑا، اور کتنے ایک اُن میں سے پکڑ لے گیا. ۲ تب اِسرائیل نے خداوند کي منت مانی[c]، اور بولا، کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو میرے ہاتھ میں گرفتار کردے، تو میں اُن کي بستیوں کو حرم کر دونگا[d]. ۳ چنانچہ خداوند نے اِسرائیل کي آواز سني، اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا: اور اُنھوں نے اُنھیں اور اُن کي بستیوں کو حرم کر دیا: اور اُس نے اُس مقام کا نام ||حرمہ رکھا.

۴ پھر اُنھوں نے کوہ حور سے[e] دریاے قلزم کي راہ سے کوچ کیا، تاکہ ادوم کي سرزمین سے گھوم جاویں[f]: لیکن وے لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے: ۵ اور لوگوں نے خدا[g] اور موسیٰ سے بگڑکے یوں کہا، کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے، کہ ہم بیابان میں مریں[h]؟ یہاں تو نہ روٹي ہے، نہ پاني: ہمارے جي کو اِس ہلکي روٹي سے کراہیت آتي ہے[i]. ۶ تب خداوند نے[k] اُن لوگوں میں جلانیوالے سانپ[l] بھیجے: اُنھوں نے لوگوں کو کاٹا: اور بہت سے بني اِسرائیل مر مٹے.

۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے، اور بولے، ہم نے گناہ کیا[m]، کہ ہم نے خداوند کي اور تیري بدگوئي کي[n]: سو تو خداوند سے دعا مانگ[o]، کہ وہ ہم میں سے اُن سانپوں کو دور کرے. چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لیئے دعا مانگي. ۸ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، کہ ایک جلانیوالا سانپ اپنے لیئے بنا، اور ایک نیزے پر لٹکا: اور ایسا ہوگا کہ جو کوئي ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا، تو وہ جیتا رہیگا. ۹ چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک سانپ بناکے ایک نیزے پر رکھا[p]: اور ایسا ہوا، کہ سانپ نے جو کسي آدمي کو کاٹا، تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کي، تو وہ جیتا رہا.

۱۰ تب بني اِسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا، اور اوبوت میں خیمے کھڑے کیئے[q]. ۱۱ پھر اوبوت سے کوچ کیا، اور عیئے اُل عباریم پر، دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کي طرف ہے، خیمے کھڑے کیئے[r]. ۱۲ وہاں سے کوچ کرکے وادي زرد میں[s] خیمے کھڑے کیئے. ۱۳ جب وہاں سے چلے، تو ارنون کے پار آکے خیمے کھڑے کیئے: وہ اموریوں کي سرحد سے آکے بیابان میں بہتي ہے: کیونکہ ارنون موآب کي سرحد ہے[t]، موآب اور اموریوں کے درمیان. ۱۴ اِس سبب خداوند کے جنگنامے میں لِکھا ہے، وہ ||سوفہ میں وہیب پر قابض ہوا، اور ارنون کي نہروں پر، ۱۵ اور نہروں کي اُس وادي پر، جو عار کے مقام تک جاتي، اور موآب کي سرحدوں کي طرف پھیلي ہے[u]. ۱۶ اور وہاں سے بیر پر جا پڑے[x]: وہ ایک کوآ ہے، جس کي بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا، کہ لوگوں کو اِکٹھے کر، کہ میں اُنھیں پاني دونگا.

۱۷ اُس وقت اِسرائیل نے یہہ راگ گایا[y]، اے کوئے، تو اُبل آ: اُس کے جواب میں تم لوگ گاؤ. ۱۸ رئیسوں نے یہہ کوآ کھودا، قوم کے امیروں نے اُسے بنایا، حاکم کے حکم سے اور اپني لاٹھیوں سے. تب وے اُس دشت سے متنہ کو گئے: ۱۹ اور متنہ سے نحلي ایل کو، اور نحلي ایل سے باموت کو: ۲۰ اور باموت

a گن ۳۳: ۴۰ دیکھو قاض ۱: ۱۶
|| یا، جاسوسوں کي.
b گن ۱۳: ۲۱
c پید ۲۸: ۲۰ قاض ۱۱: ۳۰
d احب ۲۷: ۲۸
|| یعنے، بالکل حرم یا، غارت کیا ہوا.
e گن ۲۰: ۲۲ اور ۳۳: ۴۱
f قاض ۱۱: ۱۸
g زبور ۷۸: ۱۹
h خر ۱۶: ۳ اور ۱۷: ۳
i گن ۱۱: ۶
k ۱ قرن ۱۰: ۹
l اِست ۸: ۱۵
m زبور ۷۸: ۳۴
n ۵ آیت
o خر ۸: ۸، ۲۸ اسمو ۱۲: ۱۹ اسلا ۱۳: ۶ اعما ۸: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲
p ۲ سلا ۱۸: ۴ یوح ۳: ۱۴، ۱۵
q گن ۳۳: ۴۳
r گن ۳۳: ۴۴
s اِست ۲: ۱۳
t گن ۲۲: ۳۶ قاض ۱۱: ۱۸
|| یا، لال سمندر میں.
u اِست ۲: ۱۸، ۲۹
x قاض ۹: ۲۱
y خر ۱۵: ۱ زبور ۱۰۵: ۲ اور ۱۰۶: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

سے اُس وادي میں، جو موآب کے ملک میں ھی، پسگه کي اُس چوٹي تک، جس کا رخ بیابان کي طرف ھی[z]۔

۲۱ وھاں بني اِسرائیل نے سیحون کو، جو اموریوں کا بادشاہ تھا، ایلچیوں سے یہه پیغام کہلا بھیجا[a]، که ۲۲ ھم کو اپني سرزمین سے گذر جانے دے: ھم کھیتوں اور انگور کے باغوں میں داخل نه ھونگے؛ ھم کوئے کا پاني نه پیوینگے، بلکه شاہراہ سے سیدھے چلے جائینگے، یہاں تک که تیري سرحدوں سے باھر ھو جائیں[b]۔

۲۳ پر سیحون نے نه چاھا که اِسرائیل اُسکي سرحد سے گذر جاوے؛ بلکه سیحون آپ اپنے سب لوگوں کو اِکٹھے کرکے اِسرائیل سے مقابله کرنے کو بیابان میں نکلا[c]؛ اور اُس نے یہص میں[d] پہنچکے اِسرائیل سے جنگ کي۔ ۲۴ اور اِسرائیل نے اُسے تلوار کي دھار سے مار لیا[e]، اور اُس کي سرزمین پر، ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بني عمون تک، قبضه کیا: کیونکه بني عمون کي سرحد مضبوط تھي۔ ۲۵ غرض اِسرائیل نے یے سب شہر لے لیئے؛ اور اموریوں کے سب شہروں میں، حسبون میں اور اُس کے سب گانوں میں، اِسرائیل بسا۔ ۲۶ حسبون اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر تھا، جو موآب کے اگلے بادشاہ سے لڑا، اور اُس کي ساري سرزمین ارنون تک، اُس کے ھاتھ سے لے لي۔ ۲۷ اِسي لیئے ضرب‌المثل کے کہنیوالے یہه کہتے ھیں، که حسبون میں آؤ، تا که سیحون کا شہر بنے، اور مضبوط ھو جاوے۔ ۲۸ که آگ حسبون سے نکلي[f]، اور شعله سیحون کے شہر سے، جو موآب کے عار کو[g] کھا گیا، اور ارنون کے اُونچے مکانوں کے سرداروں کو: ۲۹ اي موآب، تجھ پر واویلا ھی! اي کموس کي قوم[h]، تو ھلاک ھوئي! اُس نے اپنے بیٹے جو بھاگے تھے، اور اپني بیٹیاں اموریوں کے بادشاہ سیحون

[z] گنـ ۲۳: ۲۸
[a] اِستـ ۲: ۲۶، ۲۷ قاض ۱۱: ۱۹
[b] گنـ ۲۰: ۱۷
[c] اِستـ ۲۹: ۷
[d] اِستـ ۲: ۳۲ قاض ۱۱: ۲۰
[e] اِستـ ۲: ۳۳ اور ۲۹: ۷ یشو ۱۲: ۱، ۲ اور ۲۴: ۸ نحمـ ۹: ۲۲ زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱ اور ۱۳۶: ۱۹ عمو ۲: ۹
[f] یرمـ ۴۸: ۴۵، ۴۶
[g] اِستـ ۲: ۹، ۱۸ یسعـ ۱۵: ۱
[h] قاض ۱۱: ۲۴ ۱سلا ۱۱: ۷، ۳۳ ۲سلا ۲۳: ۱۳ یرمـ ۴۸: ۷، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کي اسیر کر دیں۔ ۳۰ ھم نے اُنھیں تیروں سے تمام کیا؛ حسبون، دیبون[i] تک تباہ ھوا؛ اور ھم نے نُفح تک، ھاں میدبا تک[k] اُنھیں بے چراغ کر دیا۔

۳۱ اور اِسرائیل نے اموریوں کي سرزمین میں سکونت کي۔ ۳۲ پھر موسیٰ نے جاسوسوں کو یعزیر میں بھیجا[l]؛ اُنھوں نے اُسکے گانو لے لیئے، اور اموریوں کو، جو وھاں تھے، نکال دیا۔

۳۳ تب وے پھرے، اور بسن کي راہ سے چلے[m]؛ اور بسن کے بادشاہ عوج، اُسي نے، اور اُس کے سب لوگوں نے جنگ کے لیئے ادرعي میں[n] اُن کا سامھنا کیا۔ ۳۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، اُس سے مت ڈر[o]: که میں نے اُسے اور اُس کے لوگ، اور اُس کي سرزمین کو، تیرے ھاتھ میں دیا؛ سو تو اُس سے وھي کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون، حسبون کے رھنیوالے، سے کیا[p]۔ ۳۵ چنانچه اُنھوں نے اُس کو، اور اُس کے بیٹوں اور سارے لوگوں کو یہاں تک مارا، که اُس کا کوئي باقي نه رھا[q]؛ اور اُس کي سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا۔

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ بلعام بلق کي پہلي دعوت کو نامنظور کرتا۔ ۱۵ دوسري دعوت پا کے جاتا۔ ۲۲ راہ میں ایک فرشته اُسکو مارڈالتا اگر اُسکي گدھي اُسے نه بچاتي۔ ۳۶ بلق اُسکي مہماني کرتا۔

پھر بني اِسرائیل نے کوچ کیا[a]، اور موآب کے میدانوں میں نہر یردن کے اِس پار یریحو کے مقابل خیمے کھڑے کیئے۔

۲ اور صفور کے بیٹے بلق[b] نے وہ سب، جو اِسرائیل نے اموریوں سے کیا، دیکھا۔ ۳ تب موآب اُن لوگوں سے نپٹ ڈرا[c]، که وے بہت تھے؛ اور موآب بني اِسرائیل کے سبب سے پریشان ھوا۔ ۴ اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے[d] کہا، که اب یہه گروہ اُن سب کو، جو ھمارے آس پاس ھیں،

[i] یرمـ ۴۸: ۱۸، ۲۲
[k] یسعـ ۱۵: ۲
[l] گنـ ۳۲: ۱ یرمـ ۴۸: ۳۲
[m] اِستـ ۳: ۱ اور ۲۹: ۷
[n] یشو ۱۳: ۱۲
[o] اِستـ ۳: ۲
[p] ۲۱ آیت زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱ اور ۱۳۶: ۲۰
[q] اِستـ ۳: ۳، ۴، وغیرہ
[a] گنـ ۳۳: ۴۸
[b] قاض ۱۱: ۲۵
[c] خر ۱۵: ۱۵
[d] گنـ ۳۱: ۸ یشو ۱۳: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

یوں چاٹ جائیگي، جس طرح سے بیل میدان کي گھاس کو چاٹ لیتا هی. اُس وقت صفور کا بیٹا بلق موآبیوں کا بادشاه تھا. ۵ سو اُس نے بعور کے بیٹے بلعام پاس[a] فتور کو، جو اُس کي قوم والوں[b] کي سرزمین میں نهر کے کنارے پر[c] تھا، قاصد بھیجے، تاکه اُسے یهه کهکے بلا لاویں، که دیکھه، ایک قوم مصر سے باهر آئي هی: دیکھه، اُن سے زمین کي سطح چھپ گئي هی، اور وے میرے مقابل مقام کرتے. ۶ سو اب آئیے، اور میري خاطر سے اُن لوگوں کے حق میں بد دعا کیجیئے[d]: که وے مجھه سے بهت قوي هیں: شاید که میں غالب آکے اُنهیں مار سکوں، اور اُنهیں اِس زمین پر سے هٹا دوں: که میں یقین جانتا هوں، جسے تو برکت دیتا هی، اُسے برکت هوتي؛ اور جس پر تو لعنت کرتا، وه لعنتي هوا. ۷ سو موآب کے مشایخ اور مدیان کے بزرگ جادو کي مزدوري[e] هاتھه میں لیکے روانه هوئے، اور بلعام پاس آئے، اور بلق کا پیغام اُسے پهنچایا. ۸ اُس نے اُنهیں کها، که آج رات تم یهاں رهو[f]، اور جیسا کچھه خداوند مجھے فرمائیگا، میں تمهیں کهونگا. چنانچه موآب کے امیروں نے بلعام کے یهاں مقام کیا. ۹ تب خدا بلعام پاس آیا[g]، اور اُس سے کها، یے کون آدمي هیں، جو تیرے پاس هیں؟ ۱۰ بلعام نے خدا کو جواب دیا، که صفور کے بیٹے بلق نے، جو موآب کا بادشاه هی، میرے پاس کهلا بھیجا هی، که ۱۱ دیکھه، ایک قوم هی، جو مصر سے نکل آئي هی، اور اُن سے زمین کي سطح چھپ گئي: تو آ، اور میري خاطر کے لیئے اُن کے حق میں بد دعا کر: شاید میں اُن پر غالب آ سکوں، اور اُنهیں بھگا دوں. ۱۲ تب خدا نے بلعام کو کها، تو اُن کے ساتھه مت جائیو:

[a] استه ۲۳ : ۴ یشو ۱۳ : ۲۲ اور ۲۴ : ۹ نحه ۱۳ : ۱، ۲ میکه ۶ : ۵ ۲ پطر ۲ : ۱۵ یهود ۱۱ مکاش ۲ : ۱۴
[b] دیکھو گنه ۲۳ : ۷
[c] استه ۲۳ : ۴
[d] گنه ۲۳ : ۷
[e] ۱ سمو ۹ : ۷، ۸
[f] ۱۹ آیت
[g] پید ۲۰ : ۳ ۲۰ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

تو اُن لوگوں کے حق میں بد دعا نه کیجیو: اِس لیئے که وے مبارک هیں[i]. ۱۳ بلعام نے صبح کو اُٹھکے بلق کے امیروں سے کها، تم اپني سرزمین کو جاؤ: کیونکه خداوند مجھے تمهارے ساتھه جانے کي اِجازت نهیں دیتا. ۱۴ اور موآب کے سردار اُٹھے، اور بلق پاس گئے، اور بولے، که بلعام همارے ساتھه آنے سے اِنکار کرتا هی. ۱۵ تب بلق نے اور امیروں کو، جو پهلوں سے زیاده، اور شرافت میں اُن سے بڑھکر تھے، دوسري بار بھیجا. ۱۶ اُنهوں نے بلعام پاس آکے اُس سے کها، صفور کے بیٹے بلق نے یوں کها هی، که میرے پاس آنے سے کسي طرح نه رکیئے: ۱۷ میں بهت بڑي عزت سے تیرا مرتبه بڑھاؤنگا، اور جو کچھه تو مجھے فرمائیگا، میں تیرے لیئے کرونگا: میں تیري مِنت کرتا هوں، که آ اور اِن لوگوں کے حق میں میري خاطر سے بد دعا کر[m]. ۱۸ بلعام نے بلق کے خادموں کے جواب میں کها، اگر بلق اپنا گھر روپے اور سونے سے بھرکے مجھے دیوے[n]، تو بھي میں خداوند اپنے خدا کے حکم سے باهر نهیں جا سکتا هوں، که اُس سے کم یا زیاده کروں[o]. ۱۹ سو اب آپ بھي اِس رات کو یهاں ٹهریئے[p]؛ تاکه میں دیکھوں، که خداوند مجھے کیا اور فرماتا هی. ۲۰ پھر خدا رات کو بلعام پاس آیا[q]، اور اُس سے کها، اگر وے لوگ تجھے بلانے آویں، تو اُٹھه، اور اُن کے ساتھه جا: مگر جو بات میں تجھے کهونگا، وهي کیجیو[r]. ۲۱ سو بلعام صبح کو اُٹھا، اور اپني گدھي پر زین رکھا، اور موآب کے امیروں کے همراه گیا.

۲۲ تب خدا کا قهر بھڑکا، اِس لیئے که وه گیا، اور خداوند کا فرشته جاکے راه میں کھڑا هوا، تاکه اُس سے مزاحمت کرے[s]. پس وه اپني گدھي پر چڑھا هوا جاتا تھا، اور اُس کے دو چاکر اُس کے ساتھه تھے. ۲۳ سو گدھي نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا، که راه میں کھڑا هی: اور اُس کے هاتھه

[i] گنه ۲۳ : ۲۰ روم ۱۱ : ۲۹
[m] ۶ آیت
[n] گنه ۲۴ : ۱۳
[o] ۱ سلا ۲۲ : ۱۴ ۲ توا ۱۸ : ۱۳
[p] ۸ آیت
[q] ۹ آیت
[r] ۳۵ آیت گنه ۲۳ : ۱۲، ۲۶ اور ۲۴ : ۱۳
[s] خر ۴ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میں کھینچي هوئي تلوار هي: تب گدهي نے راه سے منهه موڑا، اور میدان کو چلي[z]؛ تب بلعام نے گدهي کو مارا، تاکه اُسے راه پر لاوے. ۲۴ تب خداوند کا فرشته انگورستان کے ایک کوچے میں کهڑا هوا؛ وهاں ایک دیوار اِدهر تهي، اور ایک دیوار اُدهر. ۲۵ پهر جو گدهي نے خداوند کے فرشتے کو دیکها، تو دیوار سے جا اَڑي، اور بلعام کا پانو دیوار سے دبایا؛ پهر اُس نے اُسے مارا. ۲۶ تب خداوند کا فرشته پهر آگے چلا، اور ایک تنگ راه میں، جهاں جگهه نه تهي که دهنے یا بائیں مڑے، جاکے کهڑا هوا. ۲۷ پهر جو گدهي نے خداوند کے فرشتے کو دیکها، تو بلعام کو لیئے هوئے بیٹهه گئي: تب بلعام کا غصه بهڑکا، اور اُس نے گدهي کو لاٹهي سے مارا. ۲۸ تب خداوند نے گدهي کا منهه کهولا[a]، اور اُس نے بلعام کو کها، میں نے تیرا کیا کیا هي، که تو نے یهه تین بار مجهے مارا؟ ۲۹ بلعام نے گدهي کو کها، که تو نے مجهے مسخرا بنایا: کاش که میرے هاتهه میں تلوار هوتي، تو میں تجهے اِسي دم مارکے ڈال دیتا[b]. ۳۰ گدهي نے بلعام کو کها[c]، کیا میں تیري گدهي نهیں هوں، جس پر تو چڑها هوا هي، جب سے که میں تجهه پاس هوں اِس دن تک؟ کبهو میں نے تجهه سے ایسا کیا هي؟ وه بولا، نهیں. ۳۱ ووهیں خداوند نے بلعام کي آنکهیں کهولیں[d]، اور اُس نے خداوند کے فرشتے کو دیکها، که راه میں کهڑا هي، اور اُسکے هاتهه میں تلوار کهینچي هوئي هي: اُس نے اپنا سر جهکایا، اور اوندها گرا[e]. ۳۲ خداوند کے فرشتے نے اُسے کها، که تو نے اپني گدهي کو یهه تین بار کیوں مارا؟ دیکهه، میں نکلا هوں، که تیرا مخالف بنوں، اِس لیئے که تیري چال میري نظر میں ٹیڑهي هي[f]: ۳۳ اور گدهي نے مجهه کو دیکها، اور وه یهه تین مرتبه میرے سامهنے سے پهري: اگر وه میرے سامهنے سے نه پهرتي، تو میں تجهه کو مار هي ڈالتا، اور اُس کو جیتا چهوڑتا.

[z] دیکهو ۲ سلا ۶: ۱۷؛ دان ۱۰: ۷؛ اعم ۲۲: ۹؛ ۲ پطر ۲: ۱۶؛ یهود ۱۱
[a] ۲ پطر ۲: ۱۶
[b] امث ۱۲: ۱۰
[c] ۲ پطر ۲: ۱۶
[d] دیکهو پید ۲۱: ۱۹؛ ۲ سلا ۶: ۱۷؛ لوقا ۲۴: ۱۶، ۳۱
[e] خر ۳۴: ۸
[f] ۲ پطر ۲: ۱۴، ۱۵

۳۴ بلعام نے خداوند کے فرشته کو کها، مجهه سے گناه هوا[g]، اور میں نے نه جانا، که تو میرے مقابلے کو راه میں کهڑا هي؛ سو اگر تو اُس سے ناخوش هي، تو میں پهر جاؤں. ۳۵ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کها، اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتهه جا: مگر فقط وهي بات، جو میں تجهے کهونگا کهیو[h]. سو بلعام بلق کے امیروں کے همراه گیا.

۳۶ جب بلق نے سنا، که بلعام پهنچا هي، وه اُسکے اِستقبال کو نکل کے[i] مواب کے اُس شهر تک گیا، جو ارنون کي سرحد اور اُس کے ملک کي دور کے سوانے پر تها[k]. ۳۷ تب بلق نے بلعام کو کها، کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نه بهیجا تها، که تجهه کو بلاوں؟ تو مجهه پاس کیوں نه چلا آیا؟ کیا مجهه میں طاقت نهیں، که تیرا مرتبه بڑهاؤں[l]؟ ۳۸ بلعام نے بلق کو جواب دیا، دیکهه، میں تجهه پاس آیا: مجهه میں اب کچهه طاقت هي، که تجهے کوئي بات کهوں؟ وه بات جو خدا میرے منهه میں ڈالیگا، وهي میں کهونگا[m]. ۳۹ اور بلعام بلق کے ساتهه گیا، اور وے جاکر ‖ قریت حسات میں داخل هوئے. ۴۰ بلق نے بیل اور مینڈهے ذبح کیئے، اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُس کے ساتهه تهے، بهیجے. ۴۱ اور صبح کو یوں هوا، که بلق نے بلعام کو ساتهه لیا، اور اُسے بعل کي اُونچي جگهوں پر[n] لایا، تاکه وهاں سے اُس قوم کي اِنتها تک دیکهے.

۲۳ باب

۱، ۱۳، ۲۸ بلق کي قربانیاں. ۷، ۱۸ بلعام کي مثلیں.

تب بلعام نے بلق کو کها، که میرے لیئے یهاں سات مذبح بنا، اور میرے لیئے یهاں سات بیل اور سات مینڈهے طیار کر[o]. ۲ بلق نے، جیسا بلعام نے کها تها، کیا؛ اور بلق اور بلعام نے هر مذبح پر[p] ایک بیل اور

[g] ۱ سمو ۱۵: ۲۴، ۳۰؛ اور ۲۶: ۲۱؛ ۲ سمو ۱۲: ۱۳؛ ایوب ۳۴: ۳۱، ۳۲
[h] ۲۰ آیت
[i] پید ۱۴: ۱۷
[k] گن ۲۱: ۱۳
[l] ۱۷ آیت؛ گن ۲۴: ۱۱
[m] گن ۲۲: ۲۶؛ اور ۲۴: ۱۳؛ ۱ سلا ۲۲: ۱۴؛ ۲ توا ۱۸: ۱۳
‖ یعنے، کوچوں کا شهر.
[n] اِستث ۱۲: ۲
[o] ۲۹ آیت
[p] ۴، ۱۴، ۳۰ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ایک مینڈها چڑهایا. ۳ پهر بلعام نے بلق کو کہا، که اپني سوختني قرباني کے پاس کهڑا رہ، اور میں جاتا هوں: شاید خداوند مجهه سے ملاقات کرے: جو کچهه وہ مجهے دکهائیگا، میں تجهه سے کہونگا. سو وہ ایک اونچي جگهه پر چلا. ۴ چنانچه خدا بلعام کو ملا: اُس نے اُسے کہا، میں نے سات مذبح طیار کیے اور اُنپر ایک ایک بیل ایک ایک مینڈها چڑهایا. ۵ تب خداوند نے ایک بات بلعام کے منهه میں ڈالي، اور اُسے کہا، بلق کنے پهر جا، اور اُس کو یوں کهه. ۶ سو وہ اُسکے پاس پهر آیا: اور کیا دیکهتا هي، که وہ اپني سوختني قرباني کے نزدیک موآب کے سب امیروں سمیت کهڑا هي. ۷ تب اُسنے اپني مثل کہني شروع کي، موآب کے بادشاه بلق نے آرام سے، پورب کے پہاڑوں سے، مجهه کو بلوایا: آئیو، یعقوب کو میري خاطر سے بد دعا کیجیو: اور آئیو اسرائیل کو بُرا کهیو. ۸ میں کیونکر اُس کو بد دعا کروں، جسکو خدا نے بد دعا نهیں کي؟ یا اُسکو برا کهوں، جس کو خداوند نے برا نهیں کہا؟ ۹ کیونکه چٹانوں کي چوٹي پر سے میں اُس کو دیکهتا هوں، اور ٹیلوں پر سے میں اُسے تاکتا هوں: دیکهه، یے لوگ اکیلے سکونت کرینگے، اور قوموں کے درمیان وے شمار نه کیئے جائینگے. ۱۰ یعقوب کي گرد کے ذروں کو کون گن سکتا هي، اور اسرائیل کي چوتهائي کون شمار کر سکتا هي؟ کاش که میں صادقوں کي موت مروں، اور میري عاقبت اُسکي سي هو. ۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا، یهه تو نے مجهه سے کیا کیا؟ میں تجهے لایا، که میرے دشمنوں کو بد دعا کرے، اور دیکهه، که تو اُنهیں سراسر برکت دے چکا. ۱۲ اُسنے جواب دیا اور کہا، کیا اِس پر لحاظ کرنا مجهے واجب نهیں، که وهي بات، جو خداوند نے میرے منهه میں ڈالي، کهوں؟ ۱۳ پهر بلق نے اُسے کہا، اب میرے ساتهه اور ایک جگهه چلیئے: وهاں سے آپ اُن کو دیکهیئے: تو اُن میں سے فقط کناریوالوں کو دیکهیگا: وے سب کے سب دیکهے نه جائینگے: میرے لیئے وهاں سے اُن پر بد دعا کر.

۱۴ سو وہ اُسے وهاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پسگهه کي چوٹي پر لے گیا: وهاں سات مذبح بنائے: هر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈها چڑهایا. ۱۵ تب اُسنے بلق سے کہا، که تو یهاں اپني سوختني قرباني پاس ٹهہرا رہ، جب تک میں وهاں خدا سے ملاقات کروں. ۱۶ چنانچه خداوند بلعام کو ملا، اور اُس کے منهه میں بات ڈالي، اور فرمایا، بلق پاس پهر جا، اور یوں کهه. ۱۷ اور جب وہ اُس پاس پهنچا، تو کیا دیکهتا هي، که وہ اپني سوختني قرباني کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کهڑا هي. تب بلق نے اُس سے پوچها، خداوند نے کیا فرمایا؟ ۱۸ تب اُس نے اپني مثل کہني شروع کي، اور بولا، اُٹهه، اي بلق، اور سن: اي صفور کے بیٹے، میري طرف کان دهر: ۱۹ خدا انسان نهیں، جو جهوٹهه بولے، نه آدمي زاد هي، که پشیمان هووے: کیا اُسنے جو کچهه که کہا هي، سو بجا نه لاویگا: اور جو کچهه که فرمایا هي، کیا اُسے پورا نه کریگا؟ ۲۰ دیکهه، میں نے حکم پایا، که برکت دوں: اُس نے برکت دي هي: میں اِسے بدل نهیں سکتا. ۲۱ وہ یعقوب میں بدي نهیں پاتا، نه اسرائیل میں فساد دیکهتا هي: خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتهه هي، اور بادشاه کي دهوم اُن کے درمیان هي. ۲۲ خدا اُنهیں مصر سے نکال لایا: اُس کا گینڈے کا سا زور هي. ۲۳ کوئي افسون یعقوب پر نهیں چلتا، کوئي بدفالي اسرائیل کے برخلاف نهیں: چنانچه اِسي وقت یعقوب کے اور اسرائیل کے حق میں یهه کہا جائیگا، که خدا نے کیا کیا! ۲۴ دیکهه، یے لوگ بهاري سنگهه کے طور سے کهڑے هونگے، اور وہ آپ کو جوان سنگهه

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کی طرح اُٹھاویگا: وہ نہ سوویگا، جب تک کہ شکار نہ کھا لے، اور جب تک کہ مارکے اُس کا لہو نہ پی لے۔

۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا، تو ہرگز بد دعا نہ کر، اور اُنہیں تو ہرگز برکت نہ دے۔ ۲۶ بلعام نے جواب دیا، اور بلق کو کہا، کیا میں نے تجھے نہیں کہا، کہ سب کچھ جو خداوند کہیگا، میں وہی کرونگا؟

۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا، آئیے میں آپ کو ایک اور جگہہ لے جاؤں؛ شاید خدا کو پسند آوے، کہ تو میرے لیئے وہاں سے اُن پر بد دعا کرے۔ ۲۸ تب بلق نے بلعام کو فغور کی چوٹی پر، جس کا رخ بیابان کی طرف ہی، لایا. ۲۹ وہاں بلعام نے بلق سے کہا، کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا، اور اِس جگہہ میرے واسطے سات بیل اور سات مینڈھے طیار کر. ۳۰ چنانچہ بلق نے، جیسا بلعام نے فرمایا تھا، کیا؛ اور ہر ایک مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا گذرانا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلعام، شگون کا کھوج چھوڑکے، اسرائیل کی نیک بختی آگے سے کہہ دیتا. ۱۰ بلق خفے ہوکے، اُسکو رخصت کر دیتا. ۱۵ یعقوب کے ستارے کا طلوع ہونا اور چند قوموں کی تباہی کا حال نبوت سے بیان کرتا.

جب بلعام نے دیکھا، کہ اِسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا، تو وہ اب کی بار، جیسا آگے شگون کے کھوج میں جاتا تھا، نہ گیا، بلکہ بیابان کی طرف توجہ کی. ۲ اور بلعام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں، اور اِسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کی ترتیب پر ٹھہرا ہی؛ تب روح اللہ اُس پر نازل ہوئی. ۳ اور وہ اپنی مثل لے چلا، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہی، ہاں وہ شخص جس کی آنکھیں کھل گئی ہیں؛ کہتا، ۴ وہ جس نے خدا کی باتیں سنیں اور قادر مطلق کی رویا کو دیکھا ہی، سو پڑا تھا، پر اُسکی آنکھیں کھلی تھیں، کہتا ہی: ۵ کیا ہی خوب ہیں تیرے خیمے اے یعقوب، اور تیرے مسکن، اے اِسرائیل! ۶ یہ پھیلے ہوئے ہیں، وادیوں کی طرح سے، اور لبے دریا کے باغوں کے طور پر، جیسے عود کے درخت جو خداوند نے لگائے ہوں، اور جیسے دیودار کے درخت، جو پانی کے کنارے ہوں. ۷ اور وہ اپنی موتوں سے پانی بہاویگا، اور اُسکا بیج بہت سے پانیوں میں ہوگا؛ اُسکا بادشاہ اگاگ سے بزرگ ہوگا، اور اُس کی بادشاہت بلند ہوگی. ۸ خدا اُسکو مصر سے باہر نکال لایا؛ اُس میں گینڈے کی سی قوت ہی: وہ قوموں کو جو اُس کے دشمن ہوں کھا جائیگا، اور اُن کی ہڈیاں توڑ ڈالیگا، اور اپنے تیروں سے اُنہیں چھیدیگا. ۹ وہ جھکتا ہی، اور سنگھ کے مانند بلکہ بھاری سنگھ کی طرح بیٹھ جاتا: اُس کو کون اُٹھا سکتا ہی؟ مبارک ہی وہ جو تجھے مبارک کہے؛ اور ملعون ہی، وہ جو تجھ پر لعنت کرے.

۱۰ تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا، اور اُس نے اپنی تالیاں ماریں: اور بلق نے بلعام کو کہا، میں نے تجھے بلایا، کہ تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے؛ اور دیکھ، تو نے تینوں بار اُنہیں سراسر برکت بخشی. ۱۱ چل، اب اپنے مکان کو بھاگ: میں نے دل میں کہا تھا، کہ بڑی عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں؛ پر دیکھ، خداوند نے تجھے عزت سے باز رکھا. ۱۲ بلعام نے بلق کو جواب دیا، کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھی، جنھیں تو نے میرے پاس بھیجا، نہ کہا تھا، کہ ۱۳ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھرکے مجھے دیوے، مجھے طاقت نہیں، کہ خداوند کے فرمان کے سوا، اپنے دل سے کچھ بھلا یا بُرا کروں: بلکہ جو کچھ خداوند کہیگا، میں وہی کہونگا؟ ۱۴ اب تو دیکھ، میں اپنے لوگوں میں جاتا ہوں: سو تو آ، کہ میں تجھے خبر دونگا، کہ یے لوگ تیرے لوگوں سے پچھلے دنوں میں کیا کرینگے؟

۱۵ پھر اُس نے اپنی مثل کہنی شروع کی، اور بولا، بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہی؛ ہاں وہ شخص، جس کی آنکھیں کُھلی

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گئي هیں، کهتا: ۱۶ وہ، جس نے خدا کي باتیں سنیں، اورحق تعالی کا علم پایا، جس نے قادر مطلق کي رویا دیکهي، جو پڑا تها، پر اُسکي آنکهیں کُهلي تهیں، کهتا هی: ۱۷ میں اُسے دیکهونگا، پرابهي نهیں[a]؛ میں اُس پر نظر کرونگا، پر نه نزدیک سے: یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا[b]، اور اِسرایل سے ایک عصا اُتهیگا[c]، اورموآب کي نواحي کو مار لیگا، اوراُاسب هنگامه کرنیوالوں کو هلاک کریگا. ۱۸ ادوم ملکیت هوگا[d]، هاں شعیر[e] اپنے دشمنوں کي ملکیت هوگا، اوراِسرایل بهادري کریگا. ۱۹ یعقوب کي نسل سے نکلیگا وہ، جو ریاست کریگا[e]؛ اور اُسے جو شهر میں باقي رہ جائیگا، هلاک کریگا.

۲۰ پهر اُس نے عمالیق کو دیکها، اور اپني مثل لے چلا، اور بولا، عمالیق قوموں کے درمیان پهلا تها، پر اُسکا انجام نیستي نابودي هوگي. ۲۱ پهر اُس نے قینیوں پر نگاہ کي، اور اپني مثل کهني شروع کي، اور بولا، که تیرا مسکن مضبوط هی؛ تو پهاڑ پر اپنا آشیانه بناتا: ۲۲ لیکن قیني برباد هونگے، یهاں تک که اسور تجهے پکڑ لے جائیگا. ۲۳ پهر وہ اپني مثل لے چلا، اور بولا، افسوس! کون زندہ رهیگا، جب خدا یوں هي کریگا؟ ۲۴ اور کتّیم کي طرف[f] سے جهاز آوینگے، اور اسور کو دکه دینگے، اور عیبر[g] کو بهي دکه دینگے؛ پر وہ بهي نیست و نابود هوگا. ۲۵ تب بلعام اُتها اور روانه هوا، اور اپنے مکان کو پهر گیا[h]؛ اور بلق نے بهي اپني راہ لي.

۲۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ اِسرائیلي سطیم میں زنا کاري اوربت‌پرستي کرتے. ۶ فینحاس زمري اورکزبي کو مارڈالتا. ۱۰ اِس پر خدا اُسے ایک ابدي کهانت بخش دیتا. ۱۶ حکم هوتا، که مدیانیوں کو تنگ کریں اورماریں.

سو اِسرایل سطیم میں[a] مقیم هوئے، اور لوگوں نے موآبیوں کي بیٹیوں سے

[a] مکاش ۱ : ۷
[b] متي ۲ : ۲ مکاش ۲۲ : ۱۶
[c] پید ۴۹ : ۱۰ یعني، سارے بني شیت کو، دیکهو یرہ ۴۸ : ۴۵
[d] ۲ سمو ۸ : ۱۴ زبور ۶۰ : ۸، ۹، ۱۲
[e] پید ۴۹ : ۱۰
[f] پید ۱۰ : ۴ دان ۱۱ : ۳۰
[g] پید ۱۰ : ۲۱، ۲۵
[h] دیکهو گنـ ۳۱ : ۸
[a] گنـ ۳۳ : ۴۹ یشو ۲ : ۱ میکه ۶ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

حرامکاري شروع کي[b]. ۲ اُنهوں نے اپنے معبودوں کي قربانیوں[c] پر لوگوں کي دعوت کي[d]: سو لوگوں نے کهایا، اوراُن کے معبودوں کو سجدہ کیا[e]. ۳ اور اِسرایلي بعل فغور سے مِلے: تب خداوند کا قهر بني اِسرایل پر بهڑکا[f]. ۴ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، قوم کے سارے سرداروں کو پکڑ، اور اُن کو خداوند کے لیئے آفتاب کے مقابل لٹکا دے[g]، تا که خداوند کے غضب کا بهڑکنا اِسرایل پر سے ٹل جاوے[h]. ۵ سو موسیٰ نے بني اِسرایل کے حاکموں کو[i] کها، که تم میں سے هر ایک اپنے لوگوں کو، جو بعل فغور سے مِل گئے هیں، قتل کرے[k].

۶ اور دیکهو، که ایک اِسرایلي[k] آیا، اور اپنے بهائیوں کے پاس ایک مدیاني عورت موسیٰ اور بني اِسرایل کي ساري جماعت کي آنکهوں کے سامهنے لایا، اور وہ جماعت خیمے کے دروازے پر روتي تهي[l]. ۷ اور جب که فینحاس بن اِلیعزر[m] بن هارون کاهن نے یهه دیکها، وہ جماعت میں سے اُتها، اور برچهي هاته میں لي؛ ۸ اور اُس مرد کے پیچهے خیمے میں گهُسا، اور اُن دونوں کو، اِسرایلي مرد اور اُس عورت کے پیٹ کو، چهیدا[n]. تب بني اِسرایل میں سے وبا جاتي رهي[o]. ۹ وے، جو اُس وبا میں مرے، چوبیس هزار تهے[p].

۱۰ پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا: که ۱۱ فینحاس نے، جو هارون کاهن کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا هی، میرے قهر کو بني اِسرایل پر سے پهیرا[q]، که اُنکے بیچ اُسے میرے لیئے غیرت آئي؛ اِسي لیئے میں نے بني اِسرایل کو اپني غیرت سے[r] نابود نه کیا. ۱۲ سو تو کهه، دیکه، میں نے اُس سے اپنا صلح کا عهد باندها[s]: ۱۳ سو وہ اُس کے لیئے هوگا، اور اُس کے بعد اُس کي نسل کے لیئے[t] کهانت کا عهد ابدي[u] هوگا؛ کیونکه

[b] گنـ ۳۱ : ۱۶ ۱ قرنـ ۱۰ : ۸
[c] خر ۳۴ : ۱۵، ۱۶ ۱ قرنـ ۱۰ : ۲۰
[d] یشو ۲۲ : ۱۷ زبور ۱۰۶ : ۲۸ هوس ۹ : ۱۰
[e] خر ۲۰ : ۵
[f] زبور ۱۰۶ : ۲۰
[g] اِستـ ۴ : ۳ یشو ۲۲ : ۱۷
[h] ۱۱ آیت اِستـ ۱۳ : ۱۷
[i] خر ۱۸ : ۲۱، ۲۵
[k] خر ۳۲ : ۲۷ اِستـ ۱۳ : ۶، ۹، ۱۳، ۱۵
[l] یوایل ۲ : ۱۷
[m] خر ۶ : ۲۵
[n] زبور ۱۰۶ : ۳۰
[o] زبور ۱۰۶ : ۳۰
[p] اِستـ ۴ : ۳ ۱ قرنـ ۱۰ : ۸
[q] زبور ۱۰۶ : ۳۰
[r] خر ۲۰ : ۵ اِستـ ۳۲ : ۱۶، ۲۱ زبور ۷۸ : ۵۸ حزق ۱۶ : ۳۸ صفنـ ۱ : ۱۸ او ر ۳ : ۸
[s] ملا ۲ : ۴، ۵ [illegible] ۳ : ۱
[t] دیکهو ۱ توا ۶ : ۴، وغیرہ
[u] خر ۴۰ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

وہ اپنے خدا کے لیئے غیرت مند تھا[a]، اور اُس نے بني اِسرايل کے لیئے کفارہ دیا[b]. ۱۴ اُس اِسرايلي شخص کا نام، جو اُس مدیاني عورت کے ساتھہ مارا گیا، زمري تھا، سلو کا بیٹا، جو بني سمعون کے فرقے کے ایک آبائي خاندان کا سردار تھا. ۱۵ اور اُس مدیاني عورت کا نام، جو ماري گئي، کزبي تھا، صور کي بیٹي[c]، جو ایک گروہ کا سردار، اور بني مدیان میں عالي خاندان تھا.

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۱۷ مدیانیوں کو تنگ کرو، اور اُنھیں مارو[d]. ۱۸ کیونکہ وے اپنے مکروں سے[e]، کہ جنسے تم کو فریب دیا هی، فغور کي بابت، اور کزبي کي بات میں، جو مدیان کے سردار کي بیٹي، اور اُن کي بہن تھي، جو اُس وبا کے دن، جو فغور کے سبب سے هوئي، ماري گئي، تم کو تنگ کرتے هیں.

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ موآب کے میدانوں میں تمام اِسرايل کا شمار کیا جاتا. ۵۲ اُنکے درمیان زمین بانٹنے کا حکم ہوتا. ۵۷ لاویوں کے قبایل اور اُنکے سب لوگوں کا شمار ہوتا. ۶۳ اُن لوگوں میں سے جو سینا میں گنے گئے تھے سوا کالب او ریشوع کے، کوئي باقي نہ رہتا.

اور ایسا هوا، کہ بعد اُس وبا کے، خداوند نے موسیٰ کو اور هارون کاهن کے بیٹے اِلیعزر کو خطاب کرکے کہا، کہ ۲ بني اِسرایل کي ساري جماعت کو، اُنکے آبائي خاندانوں کے مطابق، بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک[a]، جتنے اِسرايل میں جنگ کے لیئے نکلنے کے قابل هیں، گن جاؤ[b]. ۳ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاهن نے موآب کے میدانوں میں[c] یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، اُن سے کہا، ۴ تم لوگوں کو بیس برسوالے سے لیکے اُوپروالے تک، گنو، جیسے خداوند نے موسیٰ اور بني اِسرایل کو، جو مصر کي زمین سے نکلے تھے، حکم کیا تھا[d].

۵ روبن، اِسرایل کا پلوٹھا بیٹا[e]: روبن کے بیٹوں میں حنوک، جس سے حنوکیوں کا گھرانا هي: اور پھلو، جس سے پھلوبوں کا گھرانا هی: ۶ اور حصرون، جس سے حصرونیوں کا گھرانا هی: اور کرمي، جس سے کرمیوں کا گھرانا هی. ۷ سو روبن کے گھرانے یے هیں: اُن کے سب، جو گنے گئے، تینتالیس هزار سات سو تیس تھے.

۸ اور پھلو کے بیٹے: اِلیاب. ۹ اور اِلیاب کے بیٹے نموایل، اورداتن، اورابرام: یے وے داتن اور ابرام هیں، جماعت کے نامور لوگ، جو قورح کي گروہ میں شامل هوکے جس وقت خداوند سے جھگڑتے تھے موسیٰ اور هارون سے جھگڑے[f]: ۱۰ اور زمین نے اپنا منهہ کھولا، اور اُنھیں قورح سمیت نگل لیا[g]، جس وقت وہ گروہ مري، جب کہ آگ نے اڑھائي سو آدمیوں کو کھا لیا: سو وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ هوئے[h]. ۱۱ لیکن قورح کے لڑکے[i] نہ مرے.

۱۲ اور بني سمعون اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: نموایل[k]، جس سے نموایلیوں کا گھرانا: اور یمین، جس سے یمینیوں کا گھرانا: اور یکین[l]، جس سے یکینیوں کا گھرانا: ۱۳ اور زارہ[m]، جس سے زارھیوں کا گھرانا: اور ساؤل، جس سے ساؤلیوں کا گھرانا. ۱۴ اور یے سمعونیوں کے گھرانے هیں: اُن میں بائیس هزار دو سو تھے.

۱۵ اور بني جد اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے: صفون[n]، جس سے صفونیوں کا گھرانا: اور حاجي، جس سے حاجیوں کا گھرانا: اورسوني، جس سے سونیوں کا گھرانا: ۱۶ اور ||اُزني، جس سے اُزنیوں کا گھرانا: اور عیري جس سے عیریوں کا گھرانا: ۱۷ اور ارود[o]، جس سے ارودیوں کا گھرانا: اور اریلي، جس سے اریلیوں کا گھرانا. ۱۸ بني جد کے یہي گھرانے هیں: مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چالیس هزار پانچ سو تھے.

۱۹ یهوداہ کے بیٹے عیر اور اونان[p]: مگر عیر اور اونان کنعان میں مرگئے. ۲۰ اور بني یهوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے هیں[q]: سیلہ، جس سے سیلانیوں کا

|| یا، اِسبان.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

گهرانا؛ اور پهارس، جس سے پهارسیوں کا گهرانا؛ اور زارة، جس سے زارهیوں کا گهرانا. ۲۱ بني پهارس یے هیں: حصرون، جس سے حصرونیوں کا گهرانا؛ اور حمول، جس سے حمولیوں کا گهرانا. ۲۲ یے بني یهوداه کے گهرانے هیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چهہتر هزار پانچ سو تهے.

۲۳ اور بني اِشکار اپنے گهرانوں کے موافق یے هیں[c]: تولع، جس سے تولعیوں کا گهرانا؛ اور فووه، جس سے فوویوں کا گهرانا؛ ۲۴ یسوب، جس سے یسوبیوں کا گهرانا؛ سمرون، جس سے سمرونیوں کا گهرانا. ۲۵ یے اِشکار کے گهرانے هیں: مطابق اُنکے، جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹهه هزار تین سو تهے.

۲۶ اور بني زبلون اپنے گهرانوں کے موافق یے هیں[d]: سرد، جس سے سردیوں کا گهرانا؛ ایلون، جس سے ایلونیوں کا گهرانا؛ یهلي ایل، جس سے یهلي ایلیوں کا گهرانا. ۲۷ اور یے زبلونیوں کے گهرانے هیں: مطابق اُنکے؛ جو اُن میں سے گنے گئے، ساٹهه هزار پانچ سو تهے.

۲۸ اور بني یوسف اپنے گهرانوں کے موافق یے تهے[e]: منسّي اور اِفرائیم. ۲۹ منسّي کا بیٹا مکیر[u] جس سے مکیریوں کا گهرانا؛ مکیر سے جلیعاد پیدا هوا، جس سے جلیعادیوں کا گهرانا. ۳۰ جلیعاد کے بیٹے یے هیں: اِیعزر[x] جس سے اِیعزریوں کا گهرانا؛ اور خلق، جس سے خلقیوں کا گهرانا؛ ۳۱ اور اسري ایل، جس سے اسري ایلیوں کا گهرانا؛ اور سکم، جس سے سکمیوں کا گهرانا؛ ۳۲ اور سمیدع، جس سے سمیدعیوں کا گهرانا؛ اور حفر، جس سے حفریوں کا گهرانا.

۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد[y]: اُسکے بیٹے نه تهے، بیٹیاں تهیں؛ اور صلافحاد کي بیٹیوں کے نام یے هیں: محلاه، اور نوعاه، اور حجلاه، اور ملکاه، اور ترضه. ۳۴ اور یے منسّي کے گهرانے هیں: اُن میں سے، جو گنے گئے، باون هزار سات سو تهے.

c پید ۴۶: ۱۳. ۱ توا ۷: ۱.
d پید ۴۶: ۱۴.
e پید ۴۶: ۲۰.
u یشو ۱۷: ۱. ۱ توا ۷: ۱۴، ۱۵.
x ایعزر کهلایا، یشو ۱۷: ۲. قاض ۶: ۱۱، ۲۴، ۳۴.
y گن ۲۷: ۱. اور ۳۶: ۱۱.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۳۵ اور بني اِفرائیم اپنے گهرانوں کے موافق یے هیں: سوتلح، جس سے سوتلحیوں کا گهرانا: اور بکر[z]، جس سے بکریوں کا گهرانا، اور تحن، جس سے تحنیوں کا گهرانا. ۳۶ اور سوتلح کا بیٹا عیران، جس سے عیرانیوں کا گهرانا. ۳۷ اور یے بني اِفرائیم کے گهرانے هیں: اُن میں سے، جو گنے گئے، بتیس هزار پانچ سو تهے. سو بني یوسف اپنے گهرانوں کے موافق یے تهے.

۳۸ اور بني بنیامین اپنے گهرانوں کے موافق یے هیں[a]: بلع، جس سے بلعیوں کا گهرانا؛ اور اشبیل، جس سے اشبیلیوں کا گهرانا؛ اور اخیرام[b]، جس سے اخیرامیوں کا گهرانا؛ ۳۹ اور سوفام[c]، جس سے سوفامیوں کا گهرانا؛ اور حوفام، جس سے حوفامیوں کا گهرانا. ۴۰ بلع کے دو بیٹے تهے: ارد[d]، جس سے اردیوں کا گهرانا؛ اور ناعمان، جس سے ناعمانیوں کا گهرانا؛ ۴۱ یے بني بنیامین کے گهرانے تهے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس هزار چهه سو تهے.

۴۲ اور بني دان اپنے گهرانوں کے موافق یے هیں[e]: ||سوحام، جس سے سوحامیوں کا گهرانا. یے دان کے گهرانے هیں، مطابق اُن کے گهرانوں کے. ۴۳ سوحامیوں کے سارے گهرانے، مطابق اُنکے جو اُن میں سے گنے گئے، چونسٹهه هزار چار سو تهے.

۴۴ اور بني آشر اپنے گهرانوں کے موافق یے هیں[f]: یمنه، جس سے یمنیوں کا گهرانا؛ اور اِسوي، جس سے اِسویوں کا گهرانا؛ اور بریعاه، جس سے بریعاهیوں کا گهرانا. ۴۵ بني بریعاه یے هیں: حبر، جس سے حبریوں کا گهرانا؛ اور ملکي ایل، جس سے ملکي ایلیوں کا گهرانا. ۴۶ اور آشر کي بیٹي کا نام سراه تها. ۴۷ اور یے بني آشر کے گهرانے هیں، مطابق اُنکے، جو اُن میں گنے گئے، ترپن هزار چار سو تهے.

۴۸ بني نفتالي اپنے گهرانوں کے موافق یے هیں[g]: یحصي ایل، جس سے یحصي ایلیوں کا گهرانا؛ اور جوني، جس سے جونیوں

z ۱ توا ۷: ۲۰، بارد.
a پید ۴۶: ۲۱. ۱ توا ۷: ۶.
b پید ۴۶: ۲۱، اخي. ۱ توا ۸: ۱، اخیرخ.
c پید ۴۶: ۲۱، موپم اور حفیم.
d ۱ توا ۸: ۳، ادار.
e پید ۴۶: ۲۳. || یا، هشیم.
f پید ۴۶: ۱۷. ۱ توا ۷: ۳۰.
g پید ۴۶: ۲۴. ۱ توا ۷: ۱۳.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کا گھرانا ؛ ۴۹ اور یصر، جس سے یصریوں کا گھرانا؛ اور سلیم[h]، جس سے سلیمیوں کا گھرانا. ۵۰ سو یے نفتالي کے گھرانے ھیں مطابق اُن کے گھرانوں کے: اُن میں سے، جو گنے گئے، پینتالیس ھزار چار سو تھے. ۵۱ یے سب بني اِسرائیل، جو گنے گئے، چھ لاکھ ایک ھزار سات سو تیس تھے[i].

۵۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، ۵۳ اِن ھي کو اُن کے ناموں کے شمار کے موافق، یہہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دي جاوے[k]. ۵۴ تو بہتوں کو بہت سي میراث دیجیو، اور تھوڑوں کو تھوڑي میراث: ھر ایک کو اُسکي میراث اُسي کے شمار کیئے ھوئے لوگوں کے حساب سے دي جاوے[l]. ۵۵ لیکن زمین قرع سے تقسیم کي جاوے[m]: وے اپنے آبائي فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں. ۵۶ بہت ھوں یا تھوڑے، قرع سے اُن کي میراث تقسیم کي جاوے.

۵۷ اور وے، جو بني لاوي میں گنے گئے، اپنے گھرانوں کے حساب سے[n] یے ھیں: جیرسون، جس سے جیرسونیوں کا گھرانا؛ قہات، جس سے قہاتیوں کا گھرانا: مراري، جس سے مراریوں کا گھرانا. ۵۸ بني لاویوں کے گھرانے یے ھیں: لبني کا گھرانا، حبرون کا گھرانا، محلي کا گھرانا، موسي کا گھرانا، قرح کا گھرانا. اور قہات سے عمرام پیدا ھوا. ۵۹ اور عمرام کي جورو کا نام یوکبد[o] تھا، لاوي کي بیٹي، جسے اُس کي ما لاوي مصر میں جني: سو عمرام سے ھارون اور موسیٰ، اور اُن کي بہن مریم کو جني. ۶۰ اور ھارون کے بیٹے یے تھے: ندب، اور ابیہو، اور اِلیعزر، اور اِتمر[p]. ۶۱ سو ندب اور ابیہو، اُس وقت کہ اُنھوں نے ایک اجنبي آگ خداوند کے حضور گذراني، مرگئے[q]. ۶۲ اور وے، جو اُن میں گنے گئے، ایک مہینیوالے سے لیکے اُوپروالے تک تیئیس ھزار مرد تھے[r]: یے بني اِسرائیل میں نہیں گنے گئے[s]: کیونکہ اُن کو بني اِسرائیل کے ساتھ میراث نہیں دي گئي[t].

۶۳ یے وے ھیں، جو موسیٰ اور اِلیعزر کاھن سے گنے گئے، کہ اُنھوں نے بني اِسرائیل کو موآب کے میدانوں میں[u] یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل شمار کیا. ۶۴ پر موسیٰ اور ھارون کاھن کے گنے ھووں میں سے، جس وقت بني اِسرائیل کو دشت سینا میں گنا تھا، ایک شخص بھي اِن میں نہ تھا[x]. ۶۵ کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا، کہ وے یقیناً بیابان میں مر جائینگے[y]. چنانچہ اُن میں سے، سوا یفنہ کے بیٹے کالب، اور نون کے بیٹے یشوع کے[z]، ایک بھي نہ بچا.

۲۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے اپنے میراث طلب کرتیں. ۶ میراث کے وارث ھونے کا آئین دیا جاتا. ۱۲ موسیٰ اپني وفات کي خبر پا کے، عرض کرتا کہ کوئي ھمارا جانشین مقرر ھو. ۱۸ یشوع اُس کا جانشین ٹھہرایا جاتا.

تب یوسف کے بیٹے منسي کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسي کي بیٹیاں[a]، جن کے نام یے ھیں، محلاہ، اور نوعاہ، اور حجلہ، اور ملکہ، اور ترصہ، نزدیک آئیں؛ ۲ اور موسیٰ اور اِلیعزر کاھن، اور امیروں اور سب جماعت، کے سامھنے، جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک، کھڑي ھوئیں، اور بولیں، کہ ۳ ھمارا باپ دشت میں مر گیا[b]؛ وہ اُن کے مجمع میں، جو خداوند کے برخلاف ھوکے اِکٹھے ھوئے تھے، یعنے قرح کے مجمع میں[c]، شامل نہ تھا؛ بلکہ اپنے گناہ کے سبب مرگیا؛ اُسکا کوئي بیٹا نہ تھا. ۴ سو ھمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاھے کو جاتا رھے؟ کیا اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا؟ ھم کو ھمارے باپ کے بھائیوں کے شامل حال حصہ دو[d]. ۵ موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا[e].

۶ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۷ صلافحاد کي بیٹیاں سچ

h ۱ توا ۷: ۱۳، سلوم.
i دیکھو گ ۱: ۴۶
k یشو ۱۱: ۲۳ اور ۱۴: ۱
l گ ۳۳: ۵۴
m گ ۳۳: ۵۴ اور ۳۴: ۱۳ یشو ۱۱: ۲۳ اور ۱۴: ۲
n پید ۴۶: ۱۱ خر ۶: ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۱ توا ۶: ۱، ۱۶
o خر ۲: ۱، ۲ اور ۶: ۲۰
p گ ۳: ۲
q احب ۱۰: ۱، ۲، گ ۳: ۴، ۱ توا ۲۴: ۲
r دیکھو گ ۳: ۳۹
s گ ۱: ۴۹
t گ ۱۸: ۲۰، ۲۳، ۲۴
u اِست ۱۰: ۹ یشو ۱۳: ۱۴، ۳۳ اور ۱۴: ۳
w ۳ آیت
x ۱ باب، اِست ۲: ۱۴، ۱۵
y گ ۱۴: ۲۸، ۲۹، ۱ قرن ۱۰: ۵، ۶
z گ ۱۴: ۳۰
a گ ۲۶: ۳۳ اور ۳۶: ۱، ۱۱ یشو ۱۷: ۳
b گ ۱۴: ۳۵ اور ۲۶: ۶۴، ۶۵
c گ ۱۶: ۱، ۲
d یشو ۱۷: ۴
e خر ۱۸: ۱۵، ۱۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

کهتي هيں: تو اُنهيں اُن کے باپ کے بهائيوں ميں شامل کرکے ميراث دے[f]: اور ايسا کر، که اُن کے باپ کي ميراث اُن ميں جاري رهے. ۸ اور بني اِسرايل کو کهه، اگر کوئي مرد مر جائے، اور اُس کا کوئي بيٹا نه هو، تو اُس کي ميراث اُس کي بيٹي کے ليئے جاري رهے. ۹ اگر اُس کي بيٹي بهي نه هو، تو اُس کے بهائيوں کو اُس کي ميراث ديجيو. ۱۰ اگر اُس کے بهائي بهي نه هوں، تو تم اُس کي ميراث اُس کے باپ کے بهائيوں کو دو. ۱۱ اگر اُس کے باپ کے بهائي بهي نه هوں، تو تم اُس کي ميراث اُس کے گهرانے ميں سے اُس کو، جس کي قرابت اُس سے زياده نزديک هو، دو؛ وه اُس کا وارث هوگا: اور يهه حکم بني اِسرايل کے ليئے، جيسا خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، فرض هوگا[g].

۱۲ پهر خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، اب تو اباريم کے اِس پهاڑ پر چڑه[h]، اور اُس زمين کو، جو ميں نے بني اِسرايل کو عنايت فرمائي هے، ديکهه. ۱۳ اور جب تو اُسے ديکهه ليگا، تو تو بهي اپنے لوگوں ميں مل جائيگا، جس طرح تيرا بهائي هارون مل گيا[i]. ۱۴ کيونکه جب جماعت نے مجهه سے جهگڑا کيا، تو تم نے بهي دشت سين ميں سرکشي کي، اُس حکم کي بابت که وهاں کے پاني پر اُن کي آنکهوں کے سامهنے ميري تقديس کي جاوے[k]: يهه وهي مريبهه کا پاني هے[l]، سين کے دشت ميں قادس کے نزديک.

۱۵ تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب کرکے کهها، که ۱۶ اي خداوند، سب جسموں کي جانوں کے خدا[m]، کسي آدمي کو جماعت کا سردار بنا، ۱۷ جو اُن کے آگے آگے باهر جائے، اور اُن کے آگے آگے اندر آوے[n]، اور باهر اندر آنے جانے ميں اُن کا رهبر هو، تاکه خداوند کي جماعت اُن بهيڑوں کي مانند نه هو، جن کا کوئي چرواها نهيں[o].

۱۸ تب خداوند نے موسیٰ کو کهها، که نون کے بيٹے يشوع کو لے؛ وه ايک شخص هے، جس ميں روح هے[p]: اُس پر اپنا هاتهه رکهه[q]: ۱۹ اور اُسے اِليعزر کاهن، اور ساري جماعت کے آگے کهڑا کر، اور اُسے اُن کے حضور وصيت کر[r]: ۲۰ اور اپني عزت ميں سے کچهه اُس پر ڈال دے[s]، تاکه بني اِسرايل کي ساري جماعت اُس کي فرمانبرداري کرے[t]: ۲۱ وه اِليعزر کاهن کے آگے کهڑا هو، جو اُس کے ليئے اُوريم[u] کا حکم خداوند کے حضور پوچهے[x]: وه اور سارے بني اِسرايل ساري جماعت سميت اُس کے کهنے سے باهر نکليں، اور اُس کے کهنے سے آويں[y]. ۲۲ سو موسیٰ نے، جيسا خداوند نے اُسے فرمايا تها، کيا، اور اُس نے يشوع کو ليکے اِليعزر کاهن اور ساري جماعت کے سامهنے کهڑا کيا. ۲۳ اور اُس نے اپنے هاتهه اُس پر رکهے، اور اُسے جيسا خداوند نے اُس کو فرمايا تها، وصيت کي[z].

۲۸ باب

۱ قربانيوں کے گذراننے ميں مستعد رهنے کا فرض. ۳ دائم سوختني قرباني. ۹ قربانياں سبت کے دن ميں؛ ۱۱ پهر نئے چاند کے وقت ميں؛ ۱۶ پهر عيد فصح ميں؛ ۲۶ پهر پهلے پهلوں کے گذراننے کے وقت.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمايا، که ۲ بني اِسرايل کو حکم کر، اور اُنهيں کهه، که ميري قرباني، اور ميري روٹي[a] ميري اُن قربانيوں کے واسطے جو آگ سے گذراني جاتيں، تاکه ميرے ليئے خوشبو هوں، سو ياد رکهو، که تم اُنهيں ميرے ليئے اُن کے وقت معين ميں گذرانو. ۳ تو اُنهيں کهه، که قرباني جو چاهيئے که تم خداوند کے ليئے آگ سے گذرانو، سو يهه هے[b]: ايکساله بے عيب دو برے، روز روز يهه سوختني قرباني هميشه کے ليئے؛ ۴ ايک برا صبح کو گذرانو، اور ايک برا زوال اور غروب کے درميان گذرانو؛ ۵ اور ايفه کا ايک دسواں

[f] گن ۳۶: ۲
[g] گن ۳۵: ۲۹
[h] گن ۳۳: ۴۷، اِست ۳: ۲۷، اور ۳۲: ۴۹، اور ۳۴: ۱
[i] گن ۲۰: ۲۴، ۲۸، اور ۳۱: ۲، اِست ۱۰: ۶
[k] گن ۲۰: ۱۲، ۲۴، اِست ۱: ۳۷، اور ۳۲: ۵۱، زبور ۱۰۶: ۳۲
[l] خر ۱۷: ۷
[m] گن ۱۶: ۲۲، عبر ۱۲: ۹
[n] اِست ۳۱: ۲، ۱ سمو ۸: ۲۰، اور ۱۸: ۱۳، ۲ توا ۱: ۱۰
[o] ۱ سلا ۲۲: ۱۷، ذکر ۱۰: ۲، متي ۹: ۳۶، مرق ۶: ۳۴
[p] پيدا ۴۱: ۳۸، قاض ۳: ۱۰، اور ۱۱: ۲۹، ۱ سمو ۱۶: ۱۳، ۱۸
[q] اِست ۳۴: ۹
[r] اِست ۳۱: ۷
[s] ديکهو گن ۱۱: ۱۷، ۲۸، ۱ سمو ۱۰: ۶، ۹، ۲ سلا ۲: ۱۵
[t] يشو ۱: ۱۶، ۱۷
[u] خر ۲۸: ۳۰
[x] ديکهو يشو ۹: ۱۴، قاض ۱: ۱، اور ۲۰: ۱۸، ۲۳، ۲۸، ۱ سمو ۲۳: ۹، اور ۳۰: ۷
[y] يشو ۹: ۱۴، ۱ سمو ۲۲: ۱۰، ۱۳، ۱۵
[z] اِست ۳: ۲۸، اور ۳۱: ۷
[a] احبا ۳: ۱۱، اور ۲۱: ۶، ۸، ملا ۱: ۷، ۱۲
[b] خر ۲۹: ۳۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

حصہ میدا، چوتھائي هین کُتے هوے تیل سے ملا هوا، نذر کي قرباني کے لیئے. ۶ یهہ وہ همیشہ کي سوختني قرباني هي، جو کوہ سینا پر مقرر کي گئي، کہ خوشبوئي هو، اور آگ سے خداوند کے لیئے گذراني جاوے. ۷ اور اُس کا تپاون چوتھائي هین مي ایک ایک برے کے لیئے: مقدس هي میں اُس مسکر کو خداوند کے لیئے بتائیو، کہ تپاون هو. ۸ اور جب تو دوسرا برا زوال اور غروب کے درمیان گذرانے، تو فجر کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے آگ سے گذران.

۹ اور سبت کے روز ایکسالہ بے عیب دو برے، اور نذر کي قرباني دو دسویں حصے میدا تیل سے ملا هوا، اُس کے تپاون سمیت. ۱۰ یهہ سبت بہ سبت کي سوختني قرباني هي، جو همیشہ کي سوختني قرباني اور اُس کے تپاون کے سوا، گذراني جاوے.

۱۱ اور وہ سوختني قرباني، جو تم هر ایک مهینے کے غرے کو خداوند کے آگے گذرانوگے، یهہ هي: دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برے: ۱۲ اور ایک بچھڑے پیچھے، تین دسویں حصے میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے؛ اور ایک مینڈھے پیچھے، دو دسویں حصے میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے. ۱۳ اور ایک برے پیچھے، ایک دسواں حصہ میدا تیل سے ملا هوا نذر کي قرباني کے لیئے، کہ سوختني قرباني هو، خداوند کے لیئے خوشبوئي، جو آگ سے گذراني جائے. ۱۴ اور اُن کا تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا هین، اور مینڈھے پیچھے تہائي هین، اور برے پیچھے چوتھائي هین: هر برس کے هر مهینے کي سوختني قرباني یهہ هي.

۱۵ اور اُس دایمي سوختني قرباني کے سوا ایک حلوان خداوند کي خطا کي قرباني کے لیئے اپنے تپاون سمیت گذرانا جاوے. ۱۶ پهلے مهینے کي چودھویں تاریخ خداوند کي فصح هي. ۱۷ اور اُس مهینے کے پندرھویں دن عید فصح هو: سات دن تک چاهیئے کہ تم فطیري روٹي کھاؤ. ۱۸ پهلا روز مقدس جماعت کا هي: تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نہ کرنا: ۱۹ اور تم خداوند کے لیئے آگ سے قرباني گذرانیو، کہ کُل سوختني هو؛ دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ بے عیب برے. ۲۰ اور اُن کے ساتھ نذر کي قرباني تین دسویں حصے میدا تیل سے ملا هوا هر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے هر مینڈھے پیچھے گذرانیو: ۲۱ اور ساتوں بروں میں سے هر برے پیچھے ایک دسواں حصہ. ۲۲ اور خطا کي قرباني کي بابت ایک بکرا، تا کہ اُس سے تمهارے لیئے کفارہ دیا جاوے. ۲۳ تم صبح کي سوختني قرباني کے سوا، جو سدا گذراني جاتي هي، یے قربانیاں گذرانا کرو. ۲۴ تم اُن سات دنوں میں، سوختني قرباني کا گوشت خوشنودي کي بو خداوند کے لیئے اِسي طرح هر روز گذرانیو: وہ اُس سوختني قرباني اور تپاون کے سوا، جو دایمي هي، گذرانا جاوے. ۲۵ ساتویں دن تمهاري مقدس جماعت هوگي، تم کوئي خدمت کا کام مت کرنا.

۲۶ اور پهلے پھلوں کے دن، جس وقت تم نئي نذر کي قربانیاں اپنے هفتوں میں خداوند کے لیئے گذرانو، تو اُس دن تمهاري مقدس جماعت هوگي؛ اور کوئي دنیاوي کام نہ کیجیو: ۲۷ بلکہ تم سوختني قرباني کي بابت خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے، دو بچھڑے، ایک مینڈھا، سات ایک سالہ برے گذرانیو؛ ۲۸ اور اُن کي نذر کي قرباني

حواشي: خر ۱۶: ۳۶ — گن ۱۰: ۳ — احبا ۲: ۱ — خر ۲۹: ۴۰ — خر ۲۹: ۴۲، دیکھو عمو ۵: ۲۵ — خر ۲۹: ۴۲ — حزق ۴۶: ۴ — گن ۱۰: ۱۰ — اسمو ۲۰: ۵ — ۱ توا ۲۳: ۳۱ — ۲ توا ۲: ۴ — عز ۳: ۵ — نحم ۱۰: ۳۳ — یسع ۱: ۱۳، ۱۴ — حزق ۴۵: ۱۷ — اور ۴۶: ۶ — هوس ۲: ۱۱ — قلس ۲: ۱۶ — گن ۱۵: ۴، ۱۲ — ۲۲ آیت — گن ۱۵: ۲۴ — خر ۱۲: ۶، ۱۸ — احبا ۲۳: ۵ — گن ۹: ۳ — اِستہ ۱۶: ۱ — حزق ۴۵: ۲۱ — احبا ۲۳: ۶ — خر ۱۲: ۱۶ — احبا ۲۳: ۷ — ۳۱ آیت — احبا ۲۲: ۲۰ — گن ۲۹: ۸ — اِستہ ۱۵: ۲۱ — ۱۵ آیت — خر ۱۲: ۱۶ — اور ۱۳: ۶ — احبا ۲۳: ۸ — خر ۲۳: ۱۶ — اور ۳۴: ۲۲ — احبا ۲۳: ۱۰، ۱۵ — اِستہ ۱۶: ۱۰ — اعما ۲: ۱ — دیکھو احبا ۲۳: ۱۸، ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اوردو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے: ۲۹ اور ایک دسواں حصہ ساتوں بروں میں سے ہر برے پیچھے: ۳۰ اور ایک بکري کا بچہ، تاکہ تمھارے لیئے کفارہ دیا جاوے۔ ۳۱ سوا اُس سوختني قرباني کے، اور اُس کي نذر کي قرباني کے جو دایمي ہیں، یہہ گذرانیو: تمھاري یے سب قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاہیئے کہ بےعیب ہوویں۔

۲۹ ۔ باب

۱ قربانیاں، قربانیوں کي عید میں؛ ۷ پھر، جس دن میں اپني جانوں کو دکھ دینا تھا؛ ۱۳ پھر، عید خیموں کے آٹھوں دنوں میں۔

اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمھاري مقدس جماعت ہوگي: اُس میں خدمت کا کوئي کام نہ کریو: یہہ تمھارے نرسنگے پھونکنے کا دن ہي[a]۔ ۲ اور تم خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، اور سات ایکسالہ بےعیب برے سوختني قرباني گذرانیو: ۳ اور اُن کي نذر کي قرباني تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے، ۴ اور سات بروں میں سے ہر برے پیچھے ایک دسواں حصہ: ۵ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، تاکہ تمھارے واسطے کفارہ دیا جاوے۔ ۶ ہر مہینے کي سوختني قرباني[b] اور اُسکي نذر کي قرباني کے سوا، اور روز روز کي سوختني قرباني کے[c] اور اُس کي نذر کي قرباني کے، اور اُس کے تپاونوں کے سوا، اُن کے دستور کے موافق[d]، یہہ خوشبوئي کي قرباني خداوند کے لیئے آگ سے گذراني جاوے۔

۷ اور اُس ساتویں مہینے کي دسویں تاریخ[e] مقدس جماعت ہوگي، اور تم اپني جانوں کو دکھ دو[f]، اور کچھ کام نہ کرنا۔ ۸ پر سوختني قرباني کي بابت ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکسالہ برے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لیئے گذرانیو: چاہیئے کہ وے تمھارے لیئے بےعیب ہوویں[g]۔ ۹ اور اُن کي نذر کي قرباني تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے، اور دو دسویں حصے ہر مینڈھے پیچھے: ۱۰ اور سات بروں میں سے ہر ایک برے پیچھے ایک دسواں حصہ: ۱۱ اورخطا کي قرباني کے لیئے بکري کا ایک بچہ اُس خطا کي قرباني کے سوا، جو کفارے کے لیئے ہي[h]، اور اُس سوختني قرباني کے جو دایمي ہي، اور اُس کي نذر کي قرباني کے اور اُن کے تپاونوں کے سوا۔

۱۲ اور ساتویں مہینے کي پندرہویں تاریخ[i] تمھاري مقدس جماعت ہوگي: اُس دن تم کوئي خدمت کا کام نہ کرو، اور سات دن تک خداوند کے لیئے عید کرو: ۱۳ اور تم سوختني قرباني کي بابت خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانیو[k]: تیرہ بچھڑے، دو مینڈھے، اور چودہ ایکسالہ برے: چاہیئے کہ وے بےعیب ہوویں: ۱۴ اور اُن کي نذرکي قرباني تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا، تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے پیچھے، اوردو دسویں حصے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے: ۱۵ اور چودہ بروں میں سے ہر برے پیچھے ایک دسواں حصہ: ۱۶ اور بکري کا ایک بچہ خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي ہي اور اُس کي نذرکي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔

۱۷ اور دوسرے دن بارہ بچھڑے، دو مینڈھے، چودہ ایکسالہ بےعیب گذرانیو: ۱۸ اور اُن کي نذرکي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق[l]، ہوویں: ۱۹ اور

[a] احبار ۲۳: ۲۴
[b] گنتي ۲۸: ۱۱
[c] گنتي ۲۸: ۳
[d] گنتي ۱۵: ۱۱، ۱۲
[e] احبار ۱۶: ۲۹ ۔ احبار ۲۳: ۲۷
[f] زبور ۳۵: ۱۳ ۔ یسعیاہ ۵۸: ۵
[g] گنتي ۲۸: ۱۹
[h] احبار ۱۶: ۳، ۵
[i] احبار ۲۳: ۳۴ ۔ استثنا ۱۶: ۱۳ ۔ حزقي ۴۵: ۲۵
[k] عزرا ۳: ۴
[l] ۳، ۴، ۹، ۱۰ آیتیں ۔ گنتي ۱۵: ۱۲ ۔ اور ۲۸: ۷، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

بکري کا ایک بچّه خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس نذر کي قرباني اور اُن کے تپاونوں کے۔

۲۰ اور تیسرے دن گیاره بچھڑے، دو مینڈھے، اور چوده ایکساله بے عیب برے: ۲۱ اور اُن کي نذر کي قرباني اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کي عدد کے مطابق، معمول کے موافق*، هوویں: ۲۲ اور بکري کا ایک بچه خطا کي قرباني کے لیئے، سوا اُس سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔

* ۱۸ آیت

۲۳ اور چوتھے دن دس بچھڑے، دو مینڈھے، چوده ایکساله بے عیب برے: ۲۴ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں: ۲۵ اور بکري کا ایک بچه خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔

۲۶ اور پانچویں دن نو بچھڑے، دو مینڈھے، اور چوده ایکساله بے عیب برے: ۲۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُنکے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں: ۲۸ اور بکري کا ایک بچه خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے، جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني، اور اُسکے تپاون کے۔

۲۹ اور چھٹھے دن آٹھ بچھڑے، دو مینڈھے، چوده ایکساله بے عیب برے: ۳۰ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں۔ ۳۱ اور بکري کا ایک بچّه خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُسکي نذر کي قرباني کے، اور اُسکے تپاون کے۔

۳۲ اور ساتویں دن سات بچھڑے، دو مینڈھے، چوده ایکساله بے عیب برے: ۳۳ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے مطابق، اور معمول کے موافق، هوویں: ۳۴ اور بکري کا ایک بچه خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو که دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني کے، اور اُس کے تپاون کے۔

۳۵ اور آٹھویں دن تمهاري مقدس جماعت هوگي*؛ تم اُس دن کوئي خدمت کا کام نه کیجیو: ۳۶ پھر تم ایک بچھڑا، ایک مینڈھا، سات ایکساله بے عیب برے سوختني قرباني کي بابت، خداوند کي خوشبوئي کے لیئے آگ سے گذرانو: ۳۷ اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کے تپاون، بچھڑوں، اور مینڈھوں، اور بروں کي بابت، اُن کے عدد کے موافق، اور معمول کے مطابق، هوویں: ۳۸ اور بکري کا ایک بچه، خطا کي قرباني کے لیئے، سوا سوختني قرباني کے جو دایمي هی، اور اُس کي نذر کي قرباني اور اُس کے تپاون کے۔ ۳۹ سو یهه وه هی، جسے تم° خداوند کے لیئے اپني معین عیدوں میں گذرانوگے، سوا تمهاري خاص منتوں کے[a]، اور خوشي کي قربانیوں، اور سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور تپاونوں، اور سلامتي کي قربانیوں کے۔ ۴۰ پھر موسیٰ نے بني اِسرایل سے وه سب، جو خداوند نے اُسے فرمایا تها، کها۔

* احبار ۲۳: ۳۶

° احبار ۲۳: ۲ ؛ ۱ توا ۲۳: ۳۱ ؛ ۲ توا ۳۱: ۳ ؛ عز ۳: ۵ ؛ نحم ۱۰: ۳۳ ؛ یسع ۱: ۱۴ ؛ [a] احبار ۷: ۱۱، ۱۶ اور ۲۲: ۲۱، ۲۳

۳۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ سب منتیں هر حالت میں ادا کرنا فرض هی؛ ۳ مگر جب که ماننےوالي کنواري هو؛ ۶ یا جورو هو. ۹ اِس کي بابت بیوه یا مطلقه کو کیا فرض هی.

اور موسیٰ نے بني اِسرایل کي بابت بني اِسرایل کے فرقوں کے سرداروں° سے

° گنتی ۱: ۴، ۱۶ اور ۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کہا، که یہہ وہ بات هی جو خداوند نے فرمائي هی، ۲ اگر کوئي مرد خداوند کي مَنت مانے[b]، یا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي خاص فرض ٹھہراوے[c]، تو وہ اپني بات نه ٹالے، بلکه سب پر، جو کچھ اُسکے مُنہہ سے نکلا هی، عمل کرے[d]. ۳ اور اگر کوئي عورت خداوند کي مَنّت مانے، اور اپني لڑکائي کے دنوں میں اپنے باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے پر کوئي فرض ٹھہراوے؛ ۴ اور اُسکا باپ اُسکي مَنّت اور اُسکے فرض کا مضمون، جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرایا، سن کے چُپ هو رہے: تو سب وے مَنتیں اور سب وے فرض جو اُسنے اپني جان پر ٹھہرایے، قایم رهینگے. ۵ لیکن اگر اُسکا باپ اُسي دن سنتے ہوئے اُسے منع کرے، تو اُس کي کوئي مَنت یا کوئي فرض جو اُس نے اپني جان پر ٹھہرایا، صحیح نہیں؛ اور خداوند اُس عورت کو بخش دیگا، کیونکه اُسکے باپ نے اُسے اِجازت نه دي. ۶ اور اگر وہ شوهروالي تھي، جس وقت اُسنے مَنت ماني، یا اپنے مُنہہ سے کوئي بات نکالي جسسے اپني جان پر فرض ٹھہرایا؛ ۷ تو اگر اُس کا شوهر یہہ سنکے اُس دن چپکا هو رہا: تو اُس کي مَنّتیں ثابت هوئیں، اور اُس کي باتیں جنهیں اپني جان پر فرض ٹھہرایا، قایم هونگي؛ ۸ لیکن اگر اُسکے شوهرنے اُسي دن، جس دن اُس نے سنا، اُسے منع کیا[e]، تو اُس نے اُس کي مَنّت کو، جو اُس نے ماني، اور اُسکي بات کو، جو اُسکے مُنہہ سے نکلي، جسسے اپني جان پر فرض ٹھہرایا، توڑ دیا؛ تو خداوند اُس عورت کو بخش دیگا. ۹ پر بیوہ اور مطلّقه کي هر ایک مَنت، جسسے اُنهوں نے اپني جان پر فرض ٹھہرایا، اُسپر قایم رهیگي. ۱۰ اور اگر اُس نے اپنے شوهر کے گھر هوتے هوئے کچھ مَنت ماني، یا قسم کھاکے اپني جان پر کوئي فرض ٹھہرایا هو؛ ۱۱ تو اگر اُس کا شوهر اُسے سنکے چُپ هو رہا، اور اُسے منع نه کیا: تو اُس کي مَنّتیں قایم هوئیں، اور اُس کي هر ایک بات جسے اُسنے اپني جان پر فرض ٹھہرایا هی، قایم رهیگي. ۱۲ پر اگر اُس کے شوهر نے، جس دِن سنا، اُسي دن اُنهیں توڑ ڈالا، تو جو کچھ، مَنّتوں اور باتوں کي بابت، جنهیں اُس نے اپني جان پر فرض ٹھہرایا، اُسکے مُنہہ سے نکلا، تو وہ نه ٹھہریگا: اُس کے شوهر نے اُنهیں توڑ ڈالا؛ خداوند اُسکو بخش دیگا. ۱۳ سب مَنّتیں جو وہ مانے، یا فرض ادا کرنے کي قسمیں، جو وہ اپني جان کو دکھ دینے کي بابت کھاوے، اُس کا شوهر چاهے تو، اُن کو ثابت رکھے، اور چاهے تو، توڑ ڈالے. ۱۴ پر اگر اُس کا شوهر سنکے روز روز چپ رہے، تو اُس نے اُسکي سب مَنّتوں، اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹھہرایا، قایم کیا، اُنهیں اِس باعث ثابت کیا، که جس دن سنا اُس کے سامهنے چپ رہا. ۱۵ اور اگر اُس نے سن لیا، اور بعد اُس کے اُس نے کسي طرح سے اُنهیں توڑا، تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھاویگا. ۱۶ مرد اور اُس کي جورو کے درمیان، اور باپ بیٹي کے درمیان، جب بیٹي لڑکائي کے ایام میں باپ کے گھر هووے، یے احکام هیں، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے.

۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ مدیاني لوٹے جاتے، اور بلعام مقتول هوتا. ۱۴ موسیٰ فوج کے سرداروں پر جھنجھلاتا هی، اِس لیئے که اُنهوں نے عورتیں زندہ رکھي تھیں. ۱۹ کیونکر سپاهي، مع اسیروں اور غنیمت کے، پاک کیئے جاویں. ۲۵ کس حساب سے غنیمت تقسیم هووے. ۴۸ خداوند کے خزانے کے لیئے سرداروں کے هدیے، جو اپني خوشي سے دیتے تھے.

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ اهل مدیان سے بني اِسرایل کا اِنتقام لیں[a]: اور تو بعد اُسکے اپنے لوگوں سے مل جائیگا[b]. ۳ تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا، که بعضے تم میں سے لڑائي کے لیئے طیار هوویں، اور مدیانیوں کا سامهنا کرنے جاویں، تاکه خداوند کے لیئے مدیان سے بدلا لیں. ۴ اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے هر ایک فرقے پیچھے هزار جنگ کرنے

[b] احبـ ۲۷ : ۲ اِستـ ۲۳ : ۲۱ قاض ۱۱ : ۳۰، ۳۵ واعظ ۵ : ۴
[c] احبـ ۵ : ۴ متي ۱۴ : ۹ اعمـ ۲۳ : ۱۴
[d] ایوب ۲۲ : ۲۷ زبور ۲۲ : ۲۵ اور ۵۰ : ۱۴ اور ۶۶ : ۱۳، ۱۴ اور ۱۱۶ : ۱۴، ۱۸ نحوم ۱ : ۱۵
[e] پید ۳ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[a] گنـ ۲۵ : ۱۷
[b] گنـ ۲۷ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

کو بھیجو. ۵ سو ہزاروں بني اِسرائیل میں سے ہر فرقے کے ایک ایک ہزار حاضر کیئے گئے : یے سب، جو لڑائي کے لیئے ھتھیاربند تھے، بارہ ہزار ہوئے. ۶ موسیٰ نے اُنکو لڑائي پر بھیجا ; ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو ; اُنھیں اور اِلیعزر کاھن کے بیتے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھ بھیجا، اور پھونکنے کے نرسنگے اُسکے ھاتھ میں تھے[c]. ۷ اور اُنھوں نے مدیانیوں سے لڑائي کي، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، اور سارے مردوں[d] کو قتل کیا[e]. ۸ اور اُنھوں نے، اُن مقتولوں کے سوا، اوي، اور رقم، اور صور، اور حور، اور ربع کو، جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے، جان سے مارا[f]: اور بعور کے بیتے بلعام کو بھي تلوار سے قتل کیا[g]. ۹ اور بني اِسرائیل نے مدیان کي عورتوں اور اُنکے بچّوں کو اسیر کیا ; اور اُنکي مواشي اور بھیڑ بکري اور مال و اسباب سب کچھ لوت لیا. ۱۰ اور اُن کے سارے شہروں کو، جن میں وے رھتے تھے، اور اُن کے سب قلعوں کو پھونک دیا. ۱۱ اور اُنھوں نے ساري غنیمت، اور سارے اسیر، اِنسان اور حیوان، لیئے[h]. ۱۲ اور وے قیدي، اور غنیمت، اور لوت، موسیٰ اور اِلیعزر کاھن اور بني اِسرائیل کي ساري جماعت کے پاس خیمہ‌گاہ میں، موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل ھي، لائے.

۱۳ تب موسیٰ، اور اِلیعزر کاھن، اور جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال کے لیئے خیمہ‌گاہ سے باھر گئے. ۱۴ اور موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر، اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار تھے، اور اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے، جو جنگ کرکے پھرے، غصے ہوا. ۱۵ اور اُن کو کہا، کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا[i]؟ ۱۶ دیکھو، یے، بلعام کے کہنے سے[k]، فغور کي بابت خداوند کے آگے اِسرائیل کے گنھگار ھونے کا باعث ھوئیں[l] ; چنانچہ خداوند کي جماعت میں وبا آئي[m]. ۱۷ سو تم اُن بچّوں کو، جتنے لڑکے ھیں، سب کو قتل کرو، اور ہر ایک عورت کو، جو مرد کي صحبت سے واقف تھیں، جان سے مارو[n]. ۱۸ لیکن وے لڑکیاں، جو مرد کي صحبت سے واقف نہیں ھوئیں، اُن کو اپنے لیئے زندہ رکھو. ۱۹ اور تم سات دن تک خیمہ‌گاہ سے باھر رھو[o] : جس کسي نے آدمي کو مارا ھو، اور جس کسي نے لاش کو چھوا ھو، وہ آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دن اور ساتویں دن میں پاک کرے[p]. ۲۰ تم اپنے سب کپڑے، اور سب چمڑے کے برتن، اور سب بکري کے بالوں کي بني ھوئي چیزیں، اور کاتھ کے سب برتن پاک کرو.

۲۱ تب اِلیعزر کاھن نے اُن سپاھیوں کو، جو جنگ پر گئے تھے، کہا، کہ شریعت کا حکم، جو خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، سو یہہ ھي : ۲۲ فقط سونا، روپا، پیتل، لوھا، رانگا، سیسا، ۲۳ اور وے سب چیزیں، جو آگ میں ڈالي جاتي ھیں، تم اُنھیں آگ میں ڈالو، اور وے پاک ھونگي ; پھر اُنھیں جُدائي کے پاني سے[q] بھي پاک کروگے پر وے سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالي جاتیں، تم اُنھیں اُس پاني میں ڈالو. ۲۴ اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ[r]، تا کہ تم پاک ھو ; بعد اُس کے خیمہ‌گاہ میں داخل ھو.

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲۶ تو، اور اِلیعزر کاھن، اور جماعت کے سردار ملکے، سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا، جو لوت میں آئے ھیں، شمار کرو : ۲۷ اور لوت کو برابر تقسیم کرکے، آدھا اُن کو جنھوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمّہ میں رکھا، اور میدان بھي پکڑا، اور آدھا ساري جماعت کو دے[s] : ۲۸ اور اُن جنگي مردوں سے،

---

[c] گن ۱۰ : ۹
[d] دیکھو قاض ۶ : ۱، ۲، ۳۳
[e] اِستـ ۲۰ : ۱۳ قاض ۲۱ : ۱۱ ا سمـ ۲۷ : ۹ ا سلا ۱۱ : ۱۵، ۱۶
[f] یشو ۱۳ : ۲۱
[g] یشو ۱۳ : ۲۲
[h] اِستـ ۲۰ : ۱۴
[i] دیکھو اِستـ ۲۰ : ۱۴ ا سمـ ۱۵ : ۳
[k] گن ۲۴ : ۱۴ ۲ پطر ۲ : ۱۵ مکاشـ ۲ : ۱۴
[l] گن ۲۵ : ۹
[m] گن ۲۵ : ۹
[n] قاض ۲۱ : ۱۱
[o] گن ۵ : ۲
[p] گن ۱۹ : ۱۱، وغیرہ.
[q] گن ۱۹ : ۹، ۱۷
[r] احبـ ۱۱ : ۲۵
[s] یشو ۲۲ : ۸ ا سمـ ۳۰ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

جو لڑائي کو گئے تھے، خداوند کے لیئے ایک حصّہ لے: ھر پانچ سو جاندار پیچھے ایک جاندار[t]، خواہ اِنسان ھوں، خواہ گاے بیل، خواہ گدھے ھوں، خواہ بھیڑ بکري: ۲۹ اُن لوگوں کے آدھے سے لے، اور اِلیعزر کاھن کو دے، تا کہ خداوند کے لیئے اُٹھانے کي قرباني ھو. ۳۰ اور بني اِسرایل کے آدھے سے، جو اُنھوں نے پایا، کیا اِنسان، کیا گاے بیل، کیا گدھے، کیا بھیڑ بکري، یعنے سب اقسام جانوروں کي، پچاس پچاس پیچھے ایک ایک لے[u]، اور اُنھیں لاویوں کو دے، کہ وے خداوند کے مسکن کي محافظت کرتے ھیں[x].
۳۱ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا، کیا.
۳۲ اور مال کا جمع، یعنے لوٹ کا بقیہ جو جنگي لوگوں نے لوٹا تھا، سو یہہ تھا: چھہ لاکھہ پچھتر ھزار بھیڑ بکریاں، ۳۳ اور بہتر ھزار گاے بیل، ۳۴ اور اِکسٹھہ ھزار گدھے، ۳۵ اور بالکل بتیس ھزار اشخاص، ایسي عورتیں جو مرد کي صحبت سے واقف نہ ھوئي تھیں. ۳۶ سو آدھا، جو اُن لوگوں کا حصّہ ٹھہرا، جو جنگ کرنے کو گئے تھے، یہہ تھا: تین لاکھہ سینتیس ھزار پانچ سو بھیڑ بکریاں: ۳۷ اور خداوند کا حصّہ اُن میں سے چھہ سو پچھتر بھیڑ بکریاں ھوئیں. ۳۸ اور گاے بیلوں سے، جو چھتیس ھزار تھے، سو خداوند کا حصّہ اُن میں سے بہتر گاے بیل. ۳۹ اور گدھوں میں سے، جو تیس ھزار پانچ سو تھے، خداوند کا حصّہ اُن میں سے اِکسٹھہ گدھے. ۴۰ اور آدمیوں میں سے، جو سولہہ ھزار تھے، خداوند کا حصّہ بتیس آدمي ھوئے. ۴۱ چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق[y]، اُس حصے کو، جو خداوند کي اُٹھانے کي قرباني تھي، اِلیعزر کاھن کو دیا. ۴۲ اور بني اِسرایل کا آدھا، جسے موسیٰ نے جنگي لوگوں کے آدھے سے جدا کیا تھا، ۴۳ (وہ آدھا، جو جماعت کے حصے میں پڑا، یہہ تھا. تین لاکھہ سینتیس ھزار پانچ سو بھیڑ بکري. ۴۴ اور چھتیس ھزار گاے بیل، ۴۵ اور تیس ھزار پانچ سو گدھے، ۴۶ اور سولہہ ھزار آدمي؛) ۴۷ سو بني اِسرایل کے اُسي آدھے سے[z] موسیٰ نے ھر پچاس جاندار پیچھے، اِنسان اور حیوان سے، ایک ایک لیا، اور اُسے لاویوں کو، جو خداوند کے مسکن کي نگھباني کرتے تھے، دیا، جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا.
۴۸ تب لشکر کے سردار، جو ھزاروں اور سیکڑوں کے رئیس تھے، موسیٰ کے پاس آئے: ۴۹ اور اُنھوں نے موسیٰ کو کہا، کہ تیرے خادموں نے سب جنگي لوگوں کو، جو ھمارے حکم میں ھیں، گنا، سو اُن میں ایک جوان بھي کم نہ ھوا. ۵۰ سو ھم ھر ایک چیز میں سے، جو ھر ایک نے پائي، خداوند کے لیئے ھدیے لائے ھیں، سونے کے کھڑوے، اور کنگن، اور انگوٹھیاں، اور مُندرے، اور سب ظروف سونے کے، تا کہ ھماري جانوں کے لیئے خداوند کے حضور کفارہ دیا جاوے[a].
۵۱ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاھن نے اُن سے سب چیزیں سونے کي بني ھوئي لیں. ۵۲ اور اُس ھدیے کا سارا سونا، جو ھزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لیئے گذرانا، سولہہ ھزار سات سو پچاس مثقال تھا. ۵۳ کیونکہ سب جنگیوں میں سے ھر ایک اپنے اپنے لیئے لوٹ لایا تھا[b]. ۵۴ سو موسیٰ اور اِلیعزر کاھن اُس سونے کو، جو اُنھوں نے ھزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا، جماعت کے خیمے میں لائے، تا کہ بني اِسرایل کي یادگاري[c] خداوند کے حضور ھو.

[t] دیکھو ۳۰، ۴۷ آیتیں اور گنہ ۱۸ : ۲۶
[u] دیکھو ۴۲، ۴۷ آیتیں
[x] گنہ ۳ : ۷، ۸، ۲۵، ۳۱، ۳۶ اور ۱۸ : ۳، ۴
[y] دیکھو گنہ ۱۸ : ۸، ۱۹
[z] ۳۰ آیت
[a] خر ۳۰ : ۱۲، ۱۶
[b] اِسد ۲۰ : ۱۴
[c] خر ۳۰ : ۱۶

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني روبن اور بني جد عرض کرتے کہ یردن کي پورب اطراف میں اُن کو ملکوت ملے ۶ موسیٰ اُن سے ملامت کرتا. ۱۶ ایسي گذارشیں کرتے، کہ وہ راضي ھو جاتا. ۳۳ موسیٰ وہ زمین اُن کو دیتا. ۳۹ اُس پر چڑھائي کرکے اپنے قبضے میں لاتے.

اور بني روبن اور بني جد کي مواشي

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۲

نهايت بهت تهي: سو جب اُنهوں نے يعزير کے ملک کو[a]، اور جليعاد کے ملک کو ديکها هی، که وه سرزمين مواشي کي گنو کي هی: ۲ تو بني روبن اور بني جد نے آکے موسیٰ اور اِليعزر کاهن اور جماعت کے اميروں سے خطاب کرکے کها، که ۳ عطارات، اور ديبون، اور يعزير، اور نمره[b]، اور حسبون، اور اِليعالي، اور شبام[c]، اور نبو، اور بعون[d]، ۴ وه مملکت جس پر خداوند نے اِسرايل کي جماعت کو فتح دي[e]، مواشي کے گنو کي زمين هی، اور تيرے خادموں کي مواشي بهت هی: ۵ پس، اُنهوں نے کها، اگر تجه کو هم پر کرم کي نظر هی، تو اِس زمين کو اپنے خادموں کي ميراث کر دے، اور هم کو يردن پار نه لے جا.

۶ موسیٰ نے بني روبن، اور بني جد سے کها، کيا تمهارے بهائي لڑنے کو جاويں، اور تم يهيں بيٹهے رهو؟ ۷ تم کس لیئے بني اِسرايل کے دلوں کو اُس پار کي زمين پر جانے سے، جو خداوند نے اُنهيں دي هی، ڈراتے هو؟ ۸ اِسي طرح تمهارے باپ دادوں نے کيا جب ميں نے اُن کو قادس برنيع سے بهيجا[f]، که زمين کي جاسوسي کريں[g]، ۹ که جب وے وادي اِسکال تک چڑه گئے، اور اُس زمين کو ديکها، تو اُنهوں نے بني اِسرايل کو بےدل کر ديا[h]، تا که وے اُس زمين کو، جو خداوند نے اُن کو عنايت کي، نه جاويں، ۱۰ اور اُسي وقت خداوند کا غصه بهڑکا[i]، اور اُس نے قسم کرکے فرمايا، که ۱۱ اُن لوگوں ميں سے، جو مصر سے نکلے، کوئي، بيس برس والے سے ليکے اُوپر والے تک[k]، اُس زمين کو، جس کي بابت ميں نے ابرهام اور اِضحاق اور يعقوب سے قسم کهائي هی، هرگز نه ديکهيگا؛ کيونکه اُنهوں نے ميري پوري فرمانبرداري نه کي[l]؛ ۱۲ مگر يفنه قنزي کا بيٹا کالب، اور نون کا بيٹا يشوع اُسے ديکهينگے؛ که اُنهوں نے خداوند کي فرمانبرداري پوري کي[m].

۱۳ تب خداوند کا قهر اِسرايل پر بهڑکا، اور اُسنے اُنهيں ميدان ميں چاليس برس تک آواره رکها[n]، جب تک که وه ساري پشت، جس نے خداوند کے روبرو گناه کيا تها، نابود نه هوئي[o]. ۱۴ اور ديکهو، تم جو ايک بهاري گروه گنهگاروں کي هو، اپنے باپ دادوں کي جگه اُٹهے هو، تا که خداوند کے قهر کو اِسرايليوں پر زياده کرو[p]. ۱۵ کيونکه جو تم اُس کي پيروي سے پهروگے[q]، تو وه اُن کو پهر بيابان ميں چهوڑ ديگا؛ اور اُن سب لوگوں کي هلاکت کے سبب تم هوگے.

۱۶ تب وے اُس کے نزديک آئے اور بولے، که هم اپني مواشي کے لیئے يهاں بهيڑسالے، اور اپنے لڑکوں کے واسطے مضبوط شهر بناوينگے؛ ۱۷ پر هم خود هتهيار باندهے هوئے طيار بني اِسرايل کے آگے آگے جاوينگے[r]، يهاں تک که اُنهيں اُن کے مکان تک پهنچاويں: اور همارے بال بچے مضبوط شهروں ميں، زمين کے باشندوں کے سبب، رهيں. ۱۸ اور هم اپنے گهروں کو پهر نه لوٹينگے، جب تک که بني اِسرايل ميں سے هر ايک اپني ميراث نه پاوے[s]: ۱۹ کيونکه هم اُن ميں شامل هوکے يردن کے اُس پار، يا اُس سے آگے، ميراث نه لينگے؛ اِس لیئے که يردن کے اِس پار پورب کي طرف هميں ميراث ملي[t].

۲۰ موسیٰ نے اُنهيں فرمايا، اگر تم يه کام کرو، اور خداوند کے حضور هتهياربند هوکر لڑنے جاؤ[u]، ۲۱ اور تم سب هتهيار باندهکے خداوند کے حضور يردن کے اُس پار جاؤ، جب تک که وه اپنے دشمنوں کو اپنے سامهنے سے دفع نه کرے، ۲۲ اور وه زمين خداوند کے آگے مغلوب هو[x]؛ تو بعد اُسکے جب پهر آؤگے[y]، خداوند اور اِسرايل کے آگے بے گناه ٹههروگے؛ تب يه سرزمين خداوند کے حضور تمهاري

[a] گنـ ۲۱ : ۳۲، يشو ۱۳ : ۲۵، ۲ سمـ ۲۴ : ۵
[b] ۳۶ آيت بيت نمره.
[c] ۳۸ آيت شبماه.
[d] ۳۸ آيت بعل معون.
[e] گنـ ۲۱ : ۲۴، ۳۴
[f] گنـ ۱۳ : ۳، ۲۶
[g] اِستـ ۱ : ۲۲
[h] گنـ ۱۳ : ۲۴، ۳۱
[i] اِستـ ۱ : ۲۴، ۲۸
[i] گنـ ۱۴ : ۱۱، ۲۱، اِستـ ۱ : ۳۴
[k] گنـ ۱۴ : ۲۸، ۲۹، اِستـ ۱ : ۳۵
[l] گنـ ۱۴ : ۲۴، ۳۰
[m] گنـ ۱۴ : ۲۴، اِستـ ۱ : ۳۶، يشو ۱۴ : ۸، ۹
[n] گنـ ۱۴ : ۳۳، ۳۴، ۳۵
[o] گنـ ۲۶ : ۶۴، ۶۵
[p] اِستـ ۱ : ۳۴
[q] اِستـ ۳۰ : ۱۷، يشو ۲۲ : ۱۶، ۱۸
[r] ۲ توا ۷ : ۱۹ اور ۱۵ : ۲
[r] يشو ۴ : ۱۲، ۱۳
[s] يشو ۲۲ : ۴
[t] ۳۳ آيت : يشو ۱۲ : ۱ اور ۱۳ : ۸
[u] اِستـ ۳ : ۱۸، يشو ۱ : ۱۴ اور ۴ : ۱۲، ۱۳
[x] اِستـ ۳ : ۲۰، يشو ۱۱ : ۲۳ اور ۱۸ : ۱
[y] يشو ۲۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

ملکیت هوگي[z]. ۲۳ پر اگر تم یوں نه کروگے، تو دیکھو، که تم خداوند کے گنهگار هوئے: اوریقین جانو، که تمهارا گناه تمهیں پکڑیگا[a]. ۲۴ سو تم اپنے لڑکوں کے لیئے شهر بِنا کرو، اور اپنے بهیڑبکریوں کے لیئے بهیڑسالے، اور اپنے قول کو پورا کرو[b]. ۲۵ تب بني جد اور بني روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا، که تیرے خادم، جیسا که همارے خداوند کا حکم هی، ویسا هي کرینگے. ۲۶ همارے بچے، هماري جوروان، همارے گلے، هماري سب مواشي جلیعاد کے شهروں میں رهینگے[c]: ۲۷ پر هم تیرے خادم هر ایک هتهیاربند هوکے خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے[d]، جیسا که همارے خداوند نے کها هی. ۲۸ تب موسیٰ نے اُن کي بابت اِلیعزر کاهن، اور نون کے بیٹے یشوع، اور بني اِسرایل کے فرقوں کے باپ‌دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا[e]. ۲۹ اور اُنهیں کها، که اگر بني جد اور بني روبن خداوند کے آگے تمهارے ساتھ یردن کے پار هرایک هتهیاربند هوکے لڑنے کو جاویں، اور زمین تمهارے سامهنے فتح هو: تو تم جلیعاد کي سرزمین اُن کي میراث کردو: ۳۰ پر اگر وے هتهیار باندهکے تمهارے ساتھ پار نه جاویں، تو وے کنعان کي سرزمین میں تمهیں میں شامل هوکے میراث پاویں. ۳۱ تب بني جد اور بني روبن جواب میں بولے، که جیسا خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا هی، هم ویسا هي کرینگے. ۳۲ هم هتهیار باندهکے خداوند کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جائینگے، تا که یردن کے اِدهر کي زمین هماري میراث هووے. ۳۳ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاه سیحون کي مملکت[f]، اور بسن کے بادشاه عوج کي مملکت، اُن کي زمین کو اور شهروں کو جو اُن اطراف میں تهے، یعنے اُس ساري نواحي کے شهروں کو، بني جد اور بني

[z] اِستث ۳: ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۸، یشو ۱: ۱۵ اور ۱۳: ۸، ۳۲، اور ۲۲: ۴
[a] پید ۴: ۷ اور ۴۴: ۱۶، یسع ۵۹: ۱۲
[b] ۱۶، ۳۴ آیتیں وغیره
[c] یشو ۱: ۱۴
[d] یشو ۴: ۱۲
[e] یشو ۱: ۱۳
[f] گنتي ۲۱: ۲۴، ۳۳، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

روبن اور منسي بن یوسف کے آدهے فرقے کو بخشا[g]. ۳۴ تب بني جد نے دیبون[h]، اور عطارات، اور عروعیر[i]، ۳۵ اور عطرات، اور شوفان، اور یعزیر[k]، اور یگبهاه، ۳۶ اور بیت نمره[l]، اور بیت هارن کو، محکم شهر[m]، اور بهیڑسالے بنائے. ۳۷ اور بني روبن نے حسبون[n]، اور اِلعالي، اور قریتیم، ۳۸ اورنبو[o]، اور بعل معون[p] کے شهر، اُن کے نام بدلکے[q] بسائے، اور شبمه بِنا کیا: اور اُن شهروں کے، جو اُنهوں نے بنائے، اورهي نام رکهے: ۳۹ تب بني مکیر[r] اِبن منسي جلعاد کو گئے، اور اُسے لے لیا، اور اموریوں کو، جو وهاں بستے تهے، خارج کر دیا. ۴۰ اور موسیٰ نے جلعاد مکیر اِبن منسي کو بخشا[s]: اُس نے وهاں سکونت کي. ۴۱ اور منسي کا بیٹا یائیر نکلا، اور اُس نے اُس نواحي کي بستیوں کولے لیا[t]، اور اُن کانام یائیر بستیاں[u] رکها. ۴۲ اور نوبح گیا، اور قنات اور اُس کے دیهات کولے لیا، اور اُن کا نام اپنے نام پر نوبح رکها.

۳۳ باب.

۱ بني اِسرایل کي بیالیس منزلوں کا احوال. ۵۰ کنعانیوں کو حرم کردینے کا حکم.

بني اِسرایل کي منزلیں، جو مصر کي زمین سے موسیٰ اور هارون کے تابع هوکے اپني فوجوں کے ساتھ نکلے، یے هیں. ۲ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق کوچ به کوچ اُن کي منزلوں کو قلمبند کیا: سو اُن کے هر کوچ کي سب منزلوں کا بیان یه هی: ۳ که بني اِسرایل پهلے مهینے[a] کي پندرهویں تاریخ عید فصح کے دوسرے دن رعمسیس سے[b] بالادستي[c] کے ساتھ کوچ کرکے سب مصریوں کي آنکھوں کے سامهنے روانه هوئے. ۴ اور مصري لوگ اپنے پلوٹهوں کو، جنهیں خداوند نے اُنکے درمیان قتل کیا تها[d]، گاڑ رهے تهے: خداوند نے اُنکے معبودوں سے بهي

[g] اِستث ۳: ۱۲، ۱۷ اور ۲۹: ۸، یشو ۱۲: ۶ اور ۱۳: ۸ اور ۲۲: ۴
[h] گنتي ۳۳: ۴۵، ۴۶
[i] اِستث ۲: ۳۶
[k] ۱، ۳ آیتیں
[l] ۳ آیت نمره
[m] ۲۴: آیت
[n] گنتي ۲۱: ۲۷
[o] یسع ۴۶: ۱
[p] گنتي ۲۲: ۴۱
[q] دیکھو ۳ آیت، خر ۲۳: ۱۳، یشو ۲۳: ۷
[r] پید ۵۰: ۲۳
[s] اِستث ۳: ۱۲، ۱۳، ۱۵، یشو ۱۳: ۳۱، اور ۱۷: ۱
[t] اِستث ۳: ۱۴، یشو ۱۳: ۳۰، ۱ توا ۲: ۲۱، ۲۲، ۲۳
[u] قاض ۱۰: ۴، ۱ سلا ۴: ۱۳

[a] خر ۱۲: ۲ اور ۱۳: ۴
۱۴۹۱
[b] خر ۱۲: ۳۷
[c] خر ۱۴: ۸
[d] خر ۱۲: ۲۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۱

اِنتقام ليا[e]. ۵ سو بني اِسرائيل نے رعمسيس سے كوچ كركے سُكّات ميں ڈيرے كيئے[f]. ۶ اور سُكّات سے كوچ كركے ايتام ميں، جو بيابان كے سوانے پر هي، آ پڑے[g]. ۷ پهر ايتام سے كوچ كركے في الحيرات كو، جو بعل صفون كے مقابل هي، پهرے[h]: اور مجدال كے سامهنے ڈيرے كيئے. ۸ پهر في الحيرات كے سامهنے سے كوچ كيا، اور دريا كے بيچ سے گذركے[i] بيابان ميں داخل هوئے، اور دشت ايتام ميں تين كوچ كركے آئے، اور مارح ميں ڈيرے كيئے. ۹ اور مارح سے كوچ كركے ايليم ميں آئے[k]: اور ايليم ميں پاني كے باره چشمے اور خرمے كے ستر درخت تهے: اور يهاں ڈيرے كيئے. ۱۰ اور ايليم سے كوچ كركے درياے قلزم پر ڈيرے كيئے. ۱۱ اور درياے قلزم سے كوچ كركے دشت سين كو خيمه گاه كي[l]. ۱۲ اور دشت سين سے كوچ كركے دفقه ميں ڈيرے كيئے. ۱۳ اور دفقه سے كوچ كركے الوس ميں خيمے كيئے. ۱۴ اور الوس سے چلكے رفيديم ميں آ پڑے[m]: وهاں قوم كے پينے كے ليئے پاني نه تها. ۱۵ اور رفيديم سے چلكے دشت سينا ميں خيمے كيئے[n]. ۱۶ اور دشت سينا سے چلكے ||قبرات اُلتهاوه[o] ميں خيمے كيئے. ۱۷ اور قبرات اُلتهاوه سے كوچ كركے حسيرات ميں ڈيرے كيئے[p]. ۱۸ اور حسيرات سے كوچ كركے رِتمه[q] ميں ڈيرے كيئے. ۱۹ اور رتمه كے اُٹهے هوئے رمون فارص ميں خيمے كيئے. ۲۰ اور رمون فارص سے جو چلے، تو لبنه ميں ڈيرے كيئے. ۲۱ اور لبنه كے چلے هوئے ريسه ميں ڈيرے كيئے. ۲۲ اور ريسه سے چلكے قهيلاته ميں ڈيرے كيئے. ۲۳ اور قهيلاته سے اُٹهه كے كوه سافر ميں ڈيرے كيئے. ۲۴ كوه سافر سے كوچ كركے حراده ميں خيمه گاه كي. ۲۵ اور حراده سے صفر كركے مقهيلوت ميں خيمے كيئے. ۲۶ اور مقهيلوت سے اُٹهه كے تحت ميں خيمے كيئے. ۲۷ اور تحت سے جو

[e] خر ۱۲: ۱۲، اور ۱۸: ۱۱ يسع ۱۹: ۱ مكاش ۱۲: ۸
[f] خر ۱۲: ۳۷
[g] خر ۱۳: ۲۰
[h] خر ۱۴: ۲، ۹
[i] خر ۱۴: ۲۲ اور ۱۵: ۲۲، ۲۳
[k] خر ۱۵: ۲۷
[l] خر ۱۶: ۱
[m] خر ۱۷: ۱ اور ۱۹: ۲
۱۴۹۰
[n] خر ۱۹: ۱ اور ۱۹: ۲، ۱
|| يعني، حرص كي قبريں.
[o] خر ۱۱: ۳۴
[p] گ ۱۱: ۳۵
[q] گ ۱۲: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۹۰

چلے، تو تارح ميں خيمے كيئے. ۲۸ اور تارح سے كوچ كيا، تو متقه ميں ڈيرے كيئے. ۲۹ اور متقه سے روانه هوكے حشمونه ميں ڈيرے كيئے. ۳۰ اور حشمونه سے جاكے موسيروت[r] ميں ڈيرے كيئے. ۳۱ اور موسيروت سے جاكے بني ياعقان ميں ڈيرے كيئے. ۳۲ اور بني ياعقان[s] سے چلكے حورهجّدجاد[t] كو خيمه گاه كي. ۳۳ اور حورهجّدجاد سے روانه هوكے يوطباته ميں خيمے كيئے. ۳۴ اور يوطباته سے جاكے عبرونه ميں ڈيرے كيئے. ۳۵ اور عبرونه سے چلكے عصيون جابر ميں[u] خيمے كيئے: ۳۶ اور عصيون جابر سے روانه هوكے دشت سين ميں، جو قادس هي، ڈيرے كيئے[w]. ۳۷ اور قادس سے چلكے كوه حور ميں، جو زمين ادوم كي سرحد هي، خيمه گاه كي[x]. ۳۸ يهاں هارون كاهن خداوند كے حكم كے مطابق كوه حور پر گيا، اور اُس نے، بني اِسرائيل كے مصر سے نكلنے كے پيچهے چاليسويں برس كے پانچويں مهينے كي پهلي تاريخ، وهاں وفات پائي[y]. ۳۹ اور هارون ايك سو تيئيس برس كا تها، جو اُس نے كوه حور ميں وفات پائي. ۴۰ اور عراد كنعاني بادشاه نے[z]، جو كنعان كي سرزمين كي دكهن طرف رهتا تها، سنا، كه بني اِسرائيل آ پهنچے. ۴۱ اور كوه هور سے[a] كوچ كركے ضلمونه ميں ڈيرے كيئے. ۴۲ اور ضلمونه سے كوچ كركے فونون ميں ڈيرے كيئے. ۴۳ اور فونون سے كوچ كركے اوبوت ميں ڈيرے كيئے[b]. ۴۴ اور اوبوت سے كوچ كركے[c] عيّيےآباريم ميں[d]، جو زمين موآب كي سرحد هي، ڈيرے كيئے. ۴۵ اور عيم سے كوچ كركے ديبون جد كو[e] خيمه گاه كيا. ۴۶ اور ديبون جد سے كوچ كركے علمون دبلهتَيم[f] ميں خيمے كيئے. ۴۷ علمون دبلهتَيم سے كوچ كركے اباريم كے كوهستان ميں[g]، جو نبو كے مقابل هي، خيمے كيئے. ۴۸ اور اباريم كے كوهستان سے كوچ كركے موآب كے

[r] اِستة ۱۰: ۶
[s] ديكهو پيد ۳۶: ۲۷ اِستة ۱۰: ۶
[t] ۱ توا ۱: ۴۲ اِستة ۱۰: ۷
[u] اِستة ۲: ۸ ۱ سلا ۹: ۲۶ اور ۲۲: ۴۸
۱۴۵۳
[w] گ ۲۰: ۱ اور ۲۷: ۱۴
[x] گ ۲۰: ۲۲، ۲۳ اور ۲۱: ۴
[y] گ ۲۰: ۲۵، ۲۸ اِستة ۱۰: ۶ اور ۳۲: ۵۰
۱۴۵۲
[z] گ ۲۱: ۱، وغيره.
[a] گ ۲۱: ۴
[b] گ ۲۱: ۱۰
[c] گ ۲۱: ۱۱
[d] گ ۲۱: ۱۱
[e] گ ۳۲: ۳۴
[f] يرم ۴۸: ۲۲ حزق ۶: ۱۴
[g] گ ۲۱: ۲۰ اِستة ۳۲: ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

میدانوں میں[h]، یردن کے کنارے، جو یریحو کے مقابل هي، خیمے کیئے. ۴۹ اور یردن کے کنارے بیت الیسیموت سے ||ابیل سطیم تک[i] موآب کے میدانوں میں خیمے کهڑے کیئے.

۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۵۱ بني اِسرایل کو خطاب کر، اور اُنهیں کهه، جب تم یردن سے پار هوکے زمین کنعان میں داخل هو[k]؛ ۵۲ تو تم اُن سب کو، جو اُس زمین کے باشندے هیں، اپنے سامهنے سے بهگاؤ؛ اُن کي مورتیں فنا کر دو، اور اُن کے ڈهالے هوئے بتوں کو نابود کرو، اور اُن کے سب اُونچے مکانوں کو ڈها دو[l]. ۵۳ اور اُن کو، جو اُس زمین کے بسنیوالے هیں، خارج کر دو، اور وهاں آپ بسو: کیونکه میں نے وه سرزمین تمهیں دي هي، که اُسکے مالک بنو. ۵۴ اور تم قرع پهینککے اُس زمین کو اپنے گهرانوں میں میراث کے طورپر بانٹ لو[m]؛ بهتوں کو بهتیري میراث دو، اور تهوڑوں کو تهوڑي میراث دو: هر ایک کا حصه وهي زمین هو، جس کا قرع اُس کے نام پر پڑے؛ اپنے آبائي فرقوں کے موافق تم میراث لو. ۵۵ پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نه کروگے، تو یوں هوگا، که وے، جنهیں تم باقي رهنے دوگے، تمهاري آنکهوں میں خار هونگے، اور کانٹوں کے مانند تمهارے پهلوؤں میں چبهینگے[n]، اور اُس زمین پر، جهاں تم بسوگے، تم کو دق کرینگے. ۵۶ اور آخر کو یهه هوگا، که میں جو کچهه اِن سے کیا چاهتا تها، سو تم سے کرونگا.

۳۴ باب

۱ سرزمین کي سرحدیں. ۱۶ اُن اشخاص کے نام، جنهیں زمین کے بانٹنے کا کام ملا.

پهر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اِسرایل کو حکم کر، اور اُنهیں فرما، که جب تم سرزمین کنعان میں داخل هو[a]؛ (یهه وه سرزمین هي، جو میراث کے لیئے تم کو ملیگي، یعنے کنعان کي سرزمین اُس کے سوانوں سمیت؛) ۳ تمهاري دکهني اطراف تو دشت سین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے هونگي[b]، پهر تمهاري دکهني سرحد دریاے شور[c] کي اِنتها سے پورب طرف هوگي. ۴ پهر تمهاري سرحد دکهن سے هوکے عقرابیم کي چڑهائي تک[d] پهریگي، اور سین تک پهنچیگي؛ پهر دکهن سے هوکے قادس برنیع[e] تک نکلیگي، اور حصرادار سے هوکے عضمون تک پهنچیگي. ۵ اور یهه سرحد عضمون سے هوکے مصر کي نهر تک[f] گهومکے جائیگي، اور اُس کي اِنتها ||پچهم طرف یهي هوگي. ۶ اور پچهمي سوانے کي بابت، دریاے اعظم تمهاري سرحد هوگي: یهي تمهارا پچهمي سوانه هوگا. ۷ اور تمهارا سوانه اُتر طرف یهه هوگا: دریاے اعظم سے کوه هور تک[g] حد اپنے لیئے باندهیئے. ۸ پهر کوه هور سے حمات کے مدخل[h] تک تم اپني حد مقرر کیجیئو؛ اُس کا کناره صداد[i] سے ملیگا. ۹ اور وه حد زفرون کي طرف نکلیگي، اور اُس کي اِنتها حصر عینان[k] هوگي: یهي تمهارے اُتر کا سوانه هوگا. ۱۰ اور تم اپنے لیئے پوربي سوانه حصرعینان سے لیکے سفام تک ٹهرائیو: ۱۱ اور یهه سرحد سفام سے لیکے ربله[l] تک، عین کي پورب طرف، اُتریگي، اور وه سوانه اُترتے اُترتے دریاے کنرت[m] کي پورب طرف پهنچیگا: ۱۲ پهر وه سرحد یردن تک اُتریگي، اور دریاے شور تک[n] نکلیگي: یهي تمهاري سرزمین اور اُسکے اِرد گرد کي سرحدیں هونگي. ۱۳ پهر موسیٰ نے بني اِسرایل کو حکم دیا اور کها، یهه وه زمین هي، جسے تم قرع ڈالکے میراث میں لوگے[o]، جس کي بابت خداوند نے فرمایا، که تو نو فرقوں کو اور اُس آدهے فرقے کو بانٹ دے؛

[h] گ: ۲۲: ۱
|| یا، سطیم کے میدان.
[i] گ: ۲۵: ۱ یشو ۲: ۱
[k] اِست ۷: ۱، ۲ اور ۹: ۱ یشو ۳: ۱۷
[l] خر ۲۳: ۲۴، ۳۳ اور ۳۴: ۱۳ اِست ۷: ۲، ۵ اور ۱۲: ۳ یشو ۱۱: ۱۲ قاض ۲: ۲
[m] گ: ۲۶: ۵۳، ۵۴، ۵۵
[n] یشو ۲۳: ۱۳ قاض ۲: ۳ زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۶ دیکهو خر ۲۳: ۳۳ حزق ۲۸: ۲۴

[a] پید ۱۷: ۸ اِست ۱: ۷ زبور ۷۸: ۵۵ اور ۱۰۵: ۱۱ حزق ۴۷: ۱۴
[b] یشو ۱۵: ۱ دیکهو حزق ۴۷: ۱۳ وغیره
[c] پید ۱۴: ۳ یشو ۱۵: ۲
[d] یشو ۱۵: ۳
[e] گ: ۱۳: ۲۶ اور ۳۲: ۸
[f] پید ۱۵: ۱۸ یشو ۱۵: ۴، ۴۷ اسلا ۸: ۶۵ یسع ۲۷: ۱۲
|| یا، سمندر هوگا.
[g] گ: ۳۳: ۳۷
[h] گ: ۱۳: ۲۱ ۲سلا ۱۴: ۲۵
[i] حزق ۴۷: ۱۵
[k] حزق ۴۷: ۱۷
[l] ۲سلا ۲۳: ۳۳ یرم ۳۹: ۵، ۶
[m] اِست ۳: ۱۷ یشو ۱۱: ۲ اور ۱۹: ۳۵ متي ۱۴: ۳۴ لوقا ۵: ۱
[n] ۳ آیت
[o] ۱ آیت یشو ۱۴: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

۱۴ کیونکه بني روبن کے فرقے نے اپنے آبائي خاندان کے موافق، اور بني جد نے اپنے آبائي خاندان کے مطابق میراث پائي، اور بني منسي کے آدھے فرقے نے بھي اپني میراث پائي[p]. ۱۵ که اُن اڑھائي فرقوں نے یردن کے اِسي پار، یریحو کے مقابل، پورب کو، سورج نکلنے کي طرف، اپني میراث پائي. ۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۷ وے لوگ، جو یہه زمین تم کو بانٹ دینگے، اُن کے نام یے ھیں: اِلیعزر کاھن، اور نون کا بیٹا یشوع[q]. ۱۸ اور تم اپنے لیئے ایک ایک فرقے کا ایک سردار لو[r]، تا که اُس زمین کو حصه کرکے بانٹ دے. ۱۹ اور اُن سرداروں کے نام یے ھیں: یفنه کا بیٹا کالب، یہوداہ کے فرقے سے، ۲۰ اور عمیہود کا بیٹا سموایل، بني سمعون کے فرقے سے. ۲۱ اور کسلون کا بیٹا اِلیداد، بنیامین کے فرقے سے، ۲۲ اور یگلي کا بیٹا بوقي، بني دان کے فرقے سے. ۲۳ اور افود کا بیٹا حنيایل، بني یوسف جو بني منسي کے فرقے سے ھیں. ۲۴ اور سفتان کا بیٹا قموایل، بني اِفرائیم کے فرقے سے. ۲۵ اور فرناک کا بیٹا اِلصفن، بني زبلون کے فرقے کا سردار. ۲۶ اور عزان کا بیٹا فلتيایل، بني اِشکار کے فرقے کا سردار. ۲۷ اور سلومي کا بیٹا اخیہود، بني آشر کے فرقے کا سردار. ۲۸ اور عمیہود کا بیٹا فدھیل، بني نفتالي کے فرقے کا سردار. ۲۹ یے وے لوگ ھیں، جنھیں خداوند نے حکم دیا، که زمین کنعان بني اِسرایل میں میراث کے طور پر تقسیم کر دیں.

p گن ۳۲: ۳۳ یشو ۱۴: ۲، ۳
q یشو ۱۴: ۱ اور ۱۹: ۵۱
r گن ۱: ۴، ۱۶

۳۵ باب

۱ لاویوں کے لیئے اڑتالیس شہر، مع نواحي کے، الگ کر دینے کا حکم؛ نواحي کا انداز. ۶ اِن میں سے چھه کا پناہگاہ مقرر ہونا. ۹ شرع، خون کي بابت. ۳۱ خون کے مقدمے میں دیت نه لینے کي بابت.

۱۴۵۱

پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں، یردن کے کنارے، یریحو کے مقابل، موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ بني اسرایل کو حکم کر، که وے لاویوں کو اپني میراث میں سے شہر اُن کے رہنے کے لیئے دیویں[a]؛ اور اُن شہروں کي نواحي بھي تم لاویوں کو دو. ۳ اور وے شہر اُن کے رہنے کے لیئے ھونگے؛ اور نواحي اُن کے چارپایوں، اور اُن کي حاصلات، اور اُنکے سب حیوانوں کے لیئے ھوں. ۴ اور شہروں کي نواحي، جو تم لاویوں کو دوگے، ھر ایک شہر کي دیوار سے باھر چاروں طرف ہزار ہزار ھاتھه کے گھیر میں ھوں. ۵ اور تم شہر کے باھر، اُسکي پورب طرف دو ہزار ھاتھه پیمایش کرو، اور دکھن طرف دو ہزار ھاتھه، پچھم طرف دو ہزار ھاتھه، اور اُتر طرف دو ہزار ھاتھه؛ اور شہر اُنکے بیچ و بیچ ھو: یے اُنکے لیئے اُن شہروں کي نواحي ھیں. ۶ اور اُن شہروں میں سے، جو تم لاویوں کو دوگے، چھه شہرپناہ کے لیئے ھوویں[b]، جنھیں تم مقرر کرو، تا که خوني اُن میں بھاگکے جا رھیں؛ اور اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھي دو. ۷ سو سارے شہر، جو تم لاویوں کو دوگے، اڑتالیس شہر[c] ھونگے؛ وے نواحي سمیت ھونگے. ۸ اور یے شہر جو دیئے جاویں، سو بني اِسرایل کي میراث میں سے[d] دیئے جائیں: جن کے قبضے میں بہت سے شہر ھیں، بہت سے دیں؛ اور جن پاس تھوڑے ھیں، تھوڑے دیں: ھر ایک اپنے شہروں میں سے اپني میراث کے موافق، جو اُس نے پائي ھي، لاویوں کو دے[e].

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۰ بني اِسرایل کو فرما، اور اُنھیں کہه، جب تم یردن پار کنعان کي سرزمین میں داخل ھو؛ ۱۱ تو تم اپنے لیئے کئي شہر مقرر کرو[f]، تا که پناہ کے شہر تمھارے لیئے ھوں؛ تا که وہ خوني، جس سے سہواً خون ھو جائے، بھاگکے وھاں جا رھے[g]. ۱۲ یے شہر تمھارے لیئے بدلا لینیوالے سے پناہ کے واسطے ھونگے؛ اور خوني، جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کھڑا نه ھو، قتل کیا نه جاوے[h]. ۱۳ سو

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

a یشو ۱۴: ۳، ۴ اور ۲۱: ۲ دیکھو حزق ۴۵: ۱ وغیرہ اور ۴۸: ۸، وغیرہ.
b ۱۳ آیت اِست ۴: ۴۱ یشو ۲۰: ۲، ۷، ۸ اور ۲۱: ۳، ۱۳، ۲۱، ۲۷، ۳۲، ۳۶، ۳۸
c یشو ۲۱: ۴۱
d یشو ۲۱: ۳
e گن ۲۶: ۵۴
f اِست ۱۹: ۲ یشو ۲۰: ۲
g خر ۲۱: ۱۳
h اِست ۱۹: ۶ یشو ۲۰: ۳، ۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے، چھ شہر، پناہ کے لیئے ہونگے۔ ۱۴ تین اُن میں سے یردن کے اِسي پار دوگے، اور تین کنعان کي سرزمین میں دوگے: یہ پناہ کے شہر ہونگے۔ ۱۵ یہ چھ شہر بني اِسرائیل، اور مسافر، اور اُس کے واسطے جو تم میں بودوباش کرتا هي، پناہ کے لیئے ہونگے: تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون ہو جائے، بھاگکے اُن میں جا رہے۔ ۱۶ اور اگر کوئي کسي کو لوہے کے ہتھیار سے مارے، ایسا کہ وہ مر جائے، وہ خوني هي: خوني ضرور مارا جاوے۔ ۱۷ اور اگر کوئي کسي کو ایسا پتھر کھینچ مارے، کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني هي: وہ خوني ضرور قتل کیا جائے۔ ۱۸ اور اگر کوئي کسي کو ایسا لٹھ مارے کہ جس سے وہ مر سکتا ہو، اور وہ مر جائے، تو وہ خوني هي: خوني ضرور مارا جائے۔ ۱۹ وہ شخص، جو مقتول کا ولي هي، خوني کو آپہي قتل کرے؛ جب وہ اُسے پاوے، اُسے مار ڈالے۔ ۲۰ اور اگر کوئي کسي کو کینے سے ڈھکیل دے، یا دانو گھات سے اُسے پٹک دے، کہ وہ مر جائے؛ ۲۱ یا عداوت سے اُسے اپنے ہاتھ سے تھپڑ مارے، کہ وہ مر جائے، تو وہ مارنےوالا ضرور مارا جائے، کہ خوني هي: مقتول کا ولي، جب اُس خوني کو پاوے، اُسے قتل کرے۔ ۲۲ پر اگر کوئي کسي کو بغیر عداوت کے، یا بے دانو گھات اُس پر کوئي چیز ڈال دے؛ ۲۳ یا اُسے بن دیکھے ایسا پتھر پھینکے، کہ جس سے مر سکتا، اور وہ اُس پر گرے، اور وہ مر جائے، اور وہ اُس کا دشمن نہ تھا، اور نہ اُس کي برائي چاہتا تھا؛ ۲۴ تو جماعت اُسي قاتل اور مقتول کے ولي کے درمیان اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے: ۲۵ کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولي کے ہاتھ سے چھڑاوے، اور وهي جماعت اُسي پناہ کے شہر میں، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، پھر بھیجدے؛ اور وہ اُسي میں رہے، جب تک کہ سردار کاہن، جو قدس کے تیل سے ممسوح ہوا تھا، مر نہ جائے۔ ۲۶ لیکن اگر خوني اپنے پناہ کے شہر کي سرحد سے، جہاں وہ بھاگکے گیا تھا، باہر آوے؛ ۲۷ اور مقتول کا ولي قاتل کو پناہ کے شہر کي سرحدوں سے باہر پاوے، اور وہ ولي قاتل کو قتل کرے، تو اُس پر خون کا گناہ نہیں؛ ۲۸ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا، کہ سردار کاہن کي وفات تک اُسي پناہ کے شہر میں رہے: پر سردار کاہن کے مرنے کے بعد وہ قاتل اپني موروثي سرزمین میں جاوے۔ ۲۹ سو تمہاري ساري بستیوں میں تمہارے سب قرنوں میں یہي حکم اِس کے فیصلے کے واسطے، تمہارے لیئے ہوگا۔ ۳۰ جو کوئي کسي کو مار ڈالے، تو قاتل گواہوں کي گواہي کے موافق قتل کیا جائے: پر ایک گواہ کي گواہي سے کوئي مارا نہ جائے۔ ۳۱ اور تم اُس قاتل سے، جس پر قتل کا فتویٰ ہو، دیت مت لو؛ وہ ضرور مارا جاوے۔ ۳۲ اور تم اُس سے بھي، جو اپني پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو، دیت مت لو، تاکہ وہ سردار کاہن کي موت کے آگے اپني سرزمین میں پھر آوے۔ ۳۳ سو تم اُس زمین کو، جہاں تم رہتے ہو، ناپاک مت کیجیو؛ کیونکہ خون هي هي، جو زمین کو ناپاک کرتا هي: اور زمین اُس خون سے، جو وہاں گرایا جاوے، پاک نہیں ہو سکتي، مگر اُس کے گرانیوالے کے لہو سے۔ ۳۴ پس تم اپني بودوباش کي سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں، گندہ نہ کرو، کیونکہ میں خداوند ہوں، جو بني اِسرائیل کے درمیان رہتا ہوں۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ وہ قباحت جو بیٹیوں کے وارث ٹھہرانے میں ہوتي تھي، ۵ سو، اِس اِنتظام سے دور ہوئي، کہ فقط اپنے فرقےوالوں سے اُن کي شادي ہو: ۷ اِس تدبیر سے میراث اُس فرقے کي زمین سے الگ نہ ہوتي تھي۔ ۱۰ صلافحاد کي بیٹیاں اپنے چچیرے بھائیوں سے بیاہي جاتي ہیں۔

پھر بني جلعاد کے گھرانوں کے ابوي سردار، جو بني یوسف کے گھرانوں میں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے مکیر بن منسي کا هي، آئے، اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور، جو بني اِسرایل کے ابوي سردار هیں، بولے، کہ ۲ خداوند نے همارے آقا کو فرمایا، کہ زمین قرعہ سے بني اِسرایل کو میراث دي جاوے"؛ اور همارے آقا نے خداوند سے حکم پایا، کہ همارے بهائي صلافحاد کي میراث اُس کي بیٹیوں کو دي جاوے۔ ۳ پس، اگر وے بني اِسرایل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسي کے ساتھہ بیاهي جاویں، تو اُن کي میراث هماري آبائي میراث سے نکل جائیگي، اور اُس فرقے کي میراث میں، جہاں وے بیاهي گئیں، شامل کي جائیگي: سو وہ همارے قرعہ کي میراث سے الگ کي جائیگي۔ ۴ اور جب بني اِسرایل کے یوبل کا سال آویگا"، تو اُن کي میراث اُس فرقے کي میراث میں، جہاں وے بیاهي گئیں، ملائي جائیگي: اور اُن کي میراث هماري آبائي میراث سے نکل جاویگي۔ ۵ تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بني اِسرایل کو فرمایا، کہ بني یوسف کے فرقیوالوں نے اچها کہا هي"۔ ۶ سو خداوند صلافحاد کي بیٹیوں کے حق میں یوں حکم دیتا هي، کہ وے جسے چاهیں اُس سے بیاہ کریں: مگر چاهیئے کہ وہ گهرانا اُن کے آبائي فرقے میں کا هو"۔ ۷ تاکہ بني اِسرایل کے ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں نہ جاوے: اور بني اِسرایل میں سے هر شخص اپنے هي آبائي فرقے کي میراث سے متعلق رهیگا"۔ ۸ اور هر ایک عورت، جس کي میراث بني اِسرایل کے ایک فرقے میں هي، اپنے باپ هي کے فرقے میں سے ایک کے ساتھہ بیاہ کرے"، تاکہ بني اِسرایل میں هر ایک شخص اپنے باپ دادوں کي میراث پر قایم رهے۔ ۹ اور ایک فرقے کي میراث دوسرے فرقے میں مل نہ جاوے: بلکہ بني اِسرایل کے فرقوں میں هر ایک شخص اپني میراث سے متعلق رهے۔ ۱۰ چنانچہ صلافحاد کي بیٹیوں نے، جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا، ویسا هي کیا: ۱۱ اِس لیئے کہ محلہ، اور ترضا، اور حجلہ، اور ملکاہ، اور نوعاہ، صلافحاد کي بیٹیاں"، اپنے چچیرے بهائیوں کے ساتھہ بیاهي گئیں: ۱۲ منسي بن یوسف کے بیٹوں کے گهرانوں میں بیاهي گئیں: اور اُن کي میراث اُن کے باپ کے فرقے کے گهرانے میں ثابت رهي۔ ۱۳ یے وے احکام اور نیصلے هیں، جو خداوند نے موسیٰ کي معرفت موآب کے میدانوں میں" کہ یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بني اِسرایل کے لیئے مقرر فرمائے۔

(حاشیہ: گنـ ۲۶ : ۵۵ اور ۳۳ : ۵۴ یشو ۱۷ : ۳ — گنـ ۲۷ : ۱، ۷ یشو ۱۷ : ۳، ۴ — احبـ ۲۵ : ۱۰ — گنـ ۲۷ : ۷ — ۱۲ آیت، اسلا ۲۱ : ۳ — ۱ توا ۲۳ : ۲۲ — گنـ ۲۷ : ۱ — گنـ ۲۶ : ۳ اور ۳۳ : ۵۰)

موسیٰ کي پانچویں کتاب

مسمیٰ بہ

استثنا

۱ باب

۱ موسیٰ کا کلام، جو اُس نے چالیسویں برس کے آخر میں کیا: اِس میں دوبارہ بیان هوتا، ۶ خدا کے خاص وعدے کا، ۱۳ موسیٰ کے قوم کے سردار ٹهہرانے کا، ۱۹ جاسوسوں کے بهیجنے کا، کہ ملک کا حال دریافت کریں، ۳۴ اور خدا کے قہر کے نازل هونے کا، لوگوں کي بے ایماني، ۴۱ اور نافرماني کے سبب۔

یے وے باتیں هیں، جو موسیٰ نے یردن کے اِس پار" بیابان کے میدان

(حاشیہ: یشو ۹ : ۱، ۱۰ اور ۲۲ : ۴، ۷)

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں، سوف کے مقابل، فاران، اور طوفل، اور لابن، اور حصیرات، اور دیذهب کے درمیان، سارے اِسرائیل کو کہیں. ۲ اور حورب سے قادس برنیع[b] تک جبل شعیر کي راہ سے گیارہ دن کي راہ هی. ۳ اور ایسا هوا، کہ چالیسویں سال[c]، اور گیارهویں مہینے؛ اور اُس مہینے کي پہلي تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بني اِسرائیل کو کہیں، مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے اُسے حکم دیا تھا کہ اُنہیں کہے؛ ۴ بعد اُس کے کہ اُس نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو[d]، جو حسبون میں رهتا تھا، اور بسن کے بادشاہ عوج کو، جو عستارات میں رهتا تھا، ادرعي[e] میں قتل کیا. ۵ تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا شروع کیا، اور کہا: کہ ۶ خداوند همارے خدا نے حورب میں[f] هم سے خطاب کرکے فرمایا، کہ تم اِس پہاڑ پر بہت رهے[g]. ۷ اب پھرو، اور سفر کرو، اور اموریوں کے پہاڑ، اور اُس کے آس پاس کي جگہوں میں، میدانوں میں، پہاڑوں میں، نشیب میں، جنوب کو، اور سمندر کے ساحل کو، کنعانیوں کي سرزمین تک، اور لبنان تک، اور بڑي نہر تک، جو نہر فرات هی، جاؤ. ۸ دیکھو، میں نے یہہ زمین جو تمہارے آگے هی تمہیں عنایت کي: داخل هو، اور اُس زمین پر، جس کي بابت خداوند نے تمہارے باپ‌دادوں، ابیرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي، کہ تم کو اور تمہارے بعد تمہاري نسل کو دونگا[h]، میراث میں لو. ۹ اور اُسي وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کہا، کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا[i]: ۱۰ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑهایا هی؛ اور، دیکھو، تم آج کے دن ایسي کثرت سے هو، جیسے آسمان کے ستارے[k]. ۱۱ خداوند تمہارے باپ‌دادوں کا خدا تم کو اِس

[b] گن ۱۳: ۲۶ اِستہ ۹: ۲۳
[c] گن ۳۳: ۳۸
[d] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳
[e] گن ۲۱: ۳۳ یشو ۱۳: ۱۲
[f] خر ۳: ۱
[g] دیکھو خر ۱۹: ۱ گن ۱۰: ۱۱
[h] پید ۱۲: ۷ اور ۱۵: ۱۸ اور ۱۷: ۷، ۸ اور ۲۶: ۴ اور ۲۸: ۱۳
[i] خر ۱۸: ۱۸ گن ۱۱: ۱۴
[k] پید ۱۵: ۵ اِستہ ۱۰: ۲۲ اور ۲۸: ۶۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے بھي زیادہ هزار چند بڑهاوے[l]؛ اور جیسا اُس نے تم سے کہا هی[m]، تم کو برکت بخشے. ۱۲ میں اکیلا تمہاري تکلیف اور تمہارے بوجھ اور تمہارے جھگڑوں کو کیونکر اُٹھایا کروں[n]؟ ۱۳ سو تم دانشمند لوگوں کو، اور اهل خرد کو جو تمہارے فرقوں میں مشهور هوویں، لاؤ[o]، کہ میں اُنہیں تمہارے سردار کرونگا. ۱۴ اور تم نے مجھے جواب دیا تھا، اور کہا تھا، کہ جو کچھ، تو نے فرمایا، سو اُس کا کرنا بہتر هی. ۱۵ سو میں نے تمہارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشهور تھے، لیا، اور اُنہیں تمہارے رئیس، هزاروں کے سردار، اور سیکڑوں کے سردار، اور پچاس پچاس کے سردار، اور دس دس کے سردار، تمہارے فرقوں کے درمیان عہدےدار کیئے[p]. ۱۶ اور اُسي وقت میں نے تمہارے قاضیوں سے تاکید کي، کہ تمہارے بھائیوں میں جو مقدمہ هو، تو اُسے سنو؛ اور دونوں شخصوں میں، خواہ وے دونوں بھائي هوں، یا ایک مسافر[q]، جو اُس کے ساتھ رهتا هو، اِنصاف سے فیصلہ کرو[r]. ۱۷ تم هرگز عدالت میں کسي کي طرفداري نہ کرو[s]؛ تم چھوٹے کي ایسے سنو، جیسے بڑے کي سنتے هو؛ تم کسي اِنسان کے چہرے سے نہ ڈرو؛ کیونکہ عدالت جو هی، خدا کي هی[t]: اور جو مقدمہ تمہارے نزدیک مشکل هو، میرے پاس لاؤ؛ میں اُسے سنونگا[u]. ۱۸ اور میں نے اُسي وقت سب کام، جو تمہارے کرنے کے تھے، تم پر جتا دیئے. ۱۹ اور جب هم نے حورب سے کوچ کیا[v]، تو جیسا خداوند همارے خدا نے همیں فرمایا تھا، اُس بڑے اور هولناک بیابان میں گئے[w]، جسے تم نے اموریوں کے پہاڑ کو جاتے هوئے دیکھا: اور پھر قادس برنیع میں آئے. ۲۰ تب میں نے تمہیں کہا، کہ تم اموریوں کے پہاڑ تک پہنچے هو، جو خداوند همارا خدا

[l] ۲ سمو ۲۴: ۳
[m] پید ۱۵: ۵ اور ۲۲: ۱۷ اور ۲۶: ۴ خر ۳۲: ۱۳
[n] ۱ سلا ۳: ۸، ۹
[o] دیکھو خر ۱۸: ۲۱ گن ۱۱: ۱۶، ۱۷
[p] خر ۱۸: ۲۵
[q] احبا ۲۴: ۲۲
[r] اِستہ ۱۶: ۱۸ یوحنا ۷: ۲۴
[s] احبا ۱۹: ۱۵ اِستہ ۱۶: ۱۹ ۱ سمو ۱۶: ۷ امثا ۲۴: ۲۳ یعقو ۲: ۱
[t] ۲ توا ۱۹: ۶
[u] خر ۱۸: ۲۲، ۲۶
[v] گن ۱۰: ۱۲ اِستہ ۸: ۱۵ یرمیا ۲: ۶
[w] گن ۱۳: ۲۶

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

همين ديتا هي. ٢١ ديكهو، خداوند تيرے خدا نے يهه زمين جو تيرے آگے هي تجهے عنايت كي هي؛ چڙهه، اور أس كا وارث هو، جيسا خداوند تمهارے باپ‌دادوں كے خدا نے فرمايا هي؛ تو مت ڈر، اور بے دل نه هو.

٢٢ تب تم سب مجهه پاس آئے، اور بولے، كه هم اپنے جانے سے آگے لوگ بهيجينگے؛ وے جاكے أس زمين كي همارے ليئے جاسوسي كريں، اور هم كو خبر ديں، كه هم كس راه سے وهاں چڙهه جائيں، اور كون سے شهروں ميں داخل هوويں. ٢٣ سو وه بات مجهه كو خوش آئي، اور ميں نے تم ميں سے فرقے پيچهے ايك ايك آدمي كركے باره آدمي ليئے. ٢٤ اور وے روانه هوئے، اور پهاڑ پر چڙهه گئے، اور وادي إسكال ميں آئے، اور أس كي جاسوسي كي. ٢٥ اور وے أس زمين كے ميووں ميں سے اپنے هاتهوں ميں ليكے هم پاس أتر آئے، اور هميں خبر پهنچائي، اور بولے، كه يهه، جو خداوند همارا خدا هم كو ديتا هي، اچهي زمين هي. ٢٦ تو بهي تم چڙهنے پر راضي نه هوئے، بلكه تم نے خداوند اپنے خدا كے حكم سے سركشي كي: ٢٧ اور تم نے اپنے خيموں ميں كُڑكُڑاكے كها، ازبسكه خداوند همارا كينه ركهتا هي، إس ليئے هم كو مصر كي زمين سے نكال لايا، تاكه هميں اموريوں كے هاتهه ميں گرفتار كروا دے، اور وے هميں هلاك كريں. ٢٨ هم كهاں چڙهيں؟ همارے بهائيوں نے تو يوں كهكے هميں بے دل كر ديا، كه وے لوگ تو هم سے بڑے اور لمبے هيں؛ اور أن كے شهر بهي بڑے اور أن كي ديواريں آسمان تك هيں؛ اور هم نے بني عناق كو وهاں ديكها. ٢٩ تب ميں نے تمهيں كها، هراسان نه هو، اور أن سے هرگز مت ڈرو. ٣٠ خداوند تمهارا خدا، جو تمهارے آگے

١٤٩٠

آگے چلتا هي، تمهاري طرف سے جنگ كريگا، أس سارے كام كے مطابق جو أس نے تمهارے ليئے مصر ميں تمهاري آنكهوں كے سامهنے كيا. ٣١ اور بيابان ميں بهي، جهاں تم نے ديكها كه كيونكر خداوند تمهارے خدا نے، جيسا مرد اپنے لڑكوں كو ليئے پهرتا هي، تم كو أس سارے راستے ميں، جس ميں تم چلے آئے، أٹهايا كيا، يهاں تك كه تم إس جگهه آ پهنچے. ٣٢ تب بهي إس بات ميں تم خداوند اپنے خدا پر إيمان نه لائے، ٣٣ جو راه ميں تم سے آگے جاتا تها، كه تمهارے ليئے جگهه تجويز كرے، جهاں تم اپنے خيمے كهڑے كرو، رات كو آگ ميں هوكے، تاكه تمهيں وه راه روشن كرے، جس ميں تم چلو، اور دن كو بدلي ميں هوكے. ٣٤ تب خداوند نے تمهاري باتيں سنيں، اور غصے هوا، اور قسم كهاكے يوں بولا: كه ٣٥ يقيناً إس شرير پشت كے لوگوں ميں سے ايك بهي أس اچهي زمين كو، جس كے دينے كا وعدہ ميں نے أن كے باپ‌دادوں سے قسم كهاكے كيا هي، نه ديكهيگا، ٣٦ مگر يفنه كا بيٹا كالب أسے ديكهيگا؛ اور ميں يهه زمين، جس پر أس نے قدم مارا هي، أسے اور أس كي نسل كو دونگا، إس ليئے كه أس نے خداوند كي پوري تابعداري كي. ٣٧ اور تمهارے باعث سے خداوند مجهه پر بهي غصے هوا، اور بولا، تو بهي أس ميں داخل نه هوويگا. ٣٨ ليكن نون كا بيٹا يشوع، جو تيري خدمت ميں كهڑا هي، أس ميں داخل هوگا. تو أس كي قوت بڑها؛ كيونكه وه بني إسرائيل كو أن كي ميراث ميں لے جائيگا. ٣٩ اور تمهارے بچے، جنهيں تم نے كها كه شكار هو جائينگے، اور تمهارے لڑكے، جنهيں أس دن نيك و بد كا إمتياز نهيں تها، وهاں داخل هونگے؛ اور ميں وه أنهيں دونگا، اور

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

١٤٩١

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

وے اُس کے وارث ہونگے۔ ۴۰ پر تم جو ہو، سو لوٹ جاؤ، اور دریاے قلزم کي راہ بیابان میں کوچ کرو[a]۔ ۴۱ تب تم نے مجھے جواب دیا، اور کہا، کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ھی[b]؛ سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ھی، چڑھ جائینگے، اور جنگ کرینگے۔ پھر تم سب کے سب ہتھیار باندھکے طیار ہوئے، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ۔ ۴۲ تب خداوند نے مجھے کہا، کہ تو اُنھیں کہہ، کہ اُوپر مت چڑھو، اور نہ جنگ کرو[c]؛ کہ میں تمھارے درمیان نہیں ہوں؛ نہ ہو کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو۔ ۴۳ سو میں نے تمھیں وہ کہہ دیا؛ پر تم نے نہ سنا، بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشي کي[d]، اور گستاخي سے پہاڑ پر چڑھ گئے۔ ۴۴ تب اموریوں نے، جو اُس کوہ پر رہتے تھے، تمھارا سامھنا کیا، اور شہد کي مکھیوں کي مانند[e] تمھیں رگیدا، اور شعیر میں حرمہ تک تمھیں مارا۔ ۴۵ تب تم پھرے، اور خداوند کے آگے روئے؛ پر خداوند نے تمھاري آواز نہ سني، نہ تمھاري طرف کان رکھا۔ ۴۶ تب تم بہت دن تک قادس میں رہے[f]، اُن دنوں کے مطابق کہ اُس جگہہ ٹھہرے۔

۲ باب

۱ کلام ہوتا جاتا، کہ کیونکر حکم آیا تھا، کہ نہ کہ ادومیوں کے ساتھہ معاملہ کریں، ۹ نہ کہ موابیوں کے ساتھہ؛ ۱۷ اور نہ کہ عمونیوں کے ساتھہ؛ ۲۴ پر سیحون اموري اُن سے مغلوب ہوا۔

تب ہم پھرے، اور جیسا کہ خداوند نے مجھے فرمایا تھا[a]، دریاے قلزم کي راہ بیابان میں آئے، اور ایک مدت تک کوہ شعیر کے گرد پھرا کیئے۔ ۲ پھر خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، کہ ۳ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے[b]؛ اب اُتر طرف جاؤ۔ ۴ اور تو اُن لوگوں سے کہہ کہ تم کو اب اپنے بھائیوں بني عیسو کے سوانوں پر ہوکے گذرنا ہوگا[c]؛ وے شعیر میں رہتے ھیں؛ اور وے تم سے ہراسان ہونگے، سو تم آپ سے چوکس رہو۔ ۵ اور اُنھیں مت چھیڑو؛ کیونکہ میں اُنکي زمین سے ایک قدم بھر بھي تم کو نہیں دینے کا؛ اِس واسطے کہ میں نے کوہ شعیر عیسو کي میراث میں دیا ھی[d]۔ ۶ تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو، تاکہ تم کھاؤ؛ اور قیمت دیکے پاني خریدیو، تاکہ تم پیو۔ ۷ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں تجھے برکت دي ھی؛ وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ھی: اِس چالیس برس کي مدت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ھی[e]؛ تجھے کسي چیز کي کمي نہ ہوئي۔ ۸ سو جب ہم اپنے بھائیوں بني عیسو کے سامھنے سے، جو شعیر میں رہتے ھیں[f]، میدان کي راہ سے ایلات[g]، اور عصیون جبر سے ہوکے گذر گئے، تو ہم پھرے، اور موآب کے بیابان کي راہ میں آئے۔ ۹ تب خداوند نے مجھ سے فرمایا، کہ موآبیوں کو دکھ نہ دے، اور نہ اُن سے جنگ میں مقابلہ کر: کہ اُن کي زمین میں سے تجھے کچھ ملکیت نہ دونگا؛ کیونکہ میں نے بني لوط کو[h] عار[i] میراث میں دیا ھی۔ ۱۰ وہاں آگے ایمیم رہتے تھے[k]: وہ ایک بڑي، اور بھاري، اور اُونچي قدوالي قوم، عناقیوں کي مانند[l] تھي۔ ۱۱ اور وے بھي بني عناق کے مانند جبابرہ میں گنے جاتے تھے؛ لیکن موآبي اُن کو ایمیم کہتے تھے۔ ۱۲ پر آگے شعیر میں حوري رہتے تھے[m]، اور بني عیسو نے جب کہ اُنھیں اپنے آگے نابود کیا تھا، اُنکي میراث لي، اور اُن کي جگہہ پر آپ بسے؛ جیسا بني اِسرائیل نے اپني میراث کي زمین میں، جو خداوند نے اُنھیں دي تھي، کیا۔ ۱۳ اب اُٹھو، میں نے اُس وقت کہا، اور || وادي زرد کے پار ہو؛ چنانچہ ہم وادي زرد سے[n] اُدھر گذرے۔ ۱۴ اور جب سے ہم نے قادس برنیع کو چھوڑا، اور وادي زرد تک

a گنـ ۱۴: ۲۵ — b گنـ ۱۴: ۴۰ — c گنـ ۱۴: ۴۲ — d گنـ ۱۴: ۴۴، ۴۵ — e زبور ۱۱۸: ۱۲ — f گنـ ۱۳: ۲۵ اور ۲۰: ۱، ۲۲ — قاضـ ۱۱: ۱۷

a گنـ ۱۴: ۲۵ اِستـ ۱: ۴۰ — b دیکھو ۷، ۱۴ آیتیں — c گنـ ۲۰: ۱۴

d پید ۳۶: ۸ یشو ۲۴: ۴ — e اِستـ ۸: ۲، ۳، ۴ — f قاضـ ۱۱: ۱۸ — g ۱ سلا ۹: ۲۶ — h گنـ ۲۱: ۲۸ — i پید ۱۹: ۳۶، ۳۷ — k پید ۱۴: ۵ — l گنـ ۱۳: ۲۲، ۳۳ — اِستـ ۹: ۲ — m پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰ ۲۲ آیت — || یا، نہر — n گنـ ۲۱: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اٹھتیس برس کا عرصہ ہوا[n]؛ اِتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پشت لشکر میں سے[p]، جیسا خداوند نے قسم کرکے اُنہیں کہا تھا[q]، مر کھپ گئی۔ ۱۵ کہ یقیناً خداوند کا ہاتھ اُن کے برخلاف تھا[r]، تاکہ اُنہیں پریشان کرے، یہاں تک کہ اُنہیں لشکر میں سے فنا کر ڈالے۔

۱۶ سو ایسا ہوا کہ جب سارے جنگی مرد مر گئے، اور قوم میں سے فنا ہو گئے؛ ۱۷ تب خداوند نے مجھے خطاب کرکے فرمایا، ۱۸ تجھے آج عار میں ہوکے جو موآب کی سرحد ہی، گذرنا ہی۔ ۱۹ اور جب تو بنی عمون کے آمنے سامھنے آ پہنچے، تو اُنہیں دکھ نہ دے، اور نہ اُنہیں چھیڑ، کیونکہ میں بنی عمون کی سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا؛ کہ اُسے میں نے بنی لوط[s] کی میراث میں دیا ہی۔ ۲۰ وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تھی؛ آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے، اور عمونی اُنہیں زمزومی[t] کہتے تھے۔ ۲۱ وہ ایک بڑی، اور بھاری، اور اُونچی قدوالی قوم، عناقیوں کی مانند، تھی[u]؛ پر خداوند نے اُنہیں اُن کے آگے ہلاک کیا؛ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی، اور اُن کی جگہہ بسے: ۲۲ جس طرح اُس نے بنی عیسو سے کیا، جو شعیر میں رہتے تھے[x]، کہ اُسنے حوریوں کو اُن کے آگے سے ہلاک کیا[y]؛ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی، اور اُن کی جگہہ آج تک بسے ہیں: ۲۳ اور عویوں کو بھی[z]، جو ااپنی بستیوں میں عزہ[a] تک رہتے تھے، اورکفتوریوں کو، جو کفتور سے نکلے تھے[b]، اُن کو ہلاک کیا، اور اُن کی جگہہ بسے۔

۲۴ سو تم اُٹھو، کوچ کرو، اور نہر ارنون کے پار جاؤ[c]؛ دیکھو، میں نے حسبون کے بادشاہ اموری سیحون کو، اُس کی سرزمین سمیت، تیرے ہاتھ میں دیا ہی: سو اُس کی میراث لینا شروع کر، اور جنگ میں اُس کا مقابلہ کر۔

[n] گنہ ۱۳: ۲۶
[p] گنہ ۱۴: ۳۳ اور ۲۶: ۶۴
[q] گنہ ۱۴: ۳۵ اِستہ ۱: ۳۴، ۳۵
حزق ۲۰: ۱۵
[r] زبور ۷۸: ۳۳ اور ۱۰۶: ۲۶
[s] پید ۱۹: ۳۸
[t] پید ۱۴: ۵، زوزی۔
[u] دیکھو ۱۰ آیت
[x] پید ۳۶: ۸
[y] پید ۱۴: ۶ اور ۳۶: ۲۰-۳۰ ۱۲ آیت
[z] یشو ۱۳: ۳ اِیاہ، حصیرم۔
[a] یرہ ۲۵: ۲۰
[b] پید ۱۰: ۱۴ عمو ۹: ۷
[c] گنہ ۲۱: ۱۳، ۱۴ قاض ۱۱: ۱۸، ۲۱

۲۵ آج کے دن سے میں تیرا خوف اور رعب اُن قوموں کے دل میں ڈالنا شروع کرونگا[d]، جو سارے آسمان کے نیچے ہیں؛ وے تیری خبر سنینگی، اور کانپینگی، اور تیرے آگے بیتاب ہو جائینگی۔

۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا، کہ صلح کا پیغام دیکے کہیں، کہ[e]؛ ۲۷ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے دے؛ میں شاہ راہ سے چلا جاؤنگا، اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا[f]۔ ۲۸ روپے کے عوض کھانا مجھے دو، تو میں اُسے کھاؤں؛ اور روپے کے عوض پانی بھی مجھے دو، تو میں اُسے پیؤں؛ میں فقط اپنے پاؤں سے چلا جاؤنگا[g]؛ ۲۹ (جس طرح بنی عیسو نے، جو شعیر میں رہتے ہیں، اور موآبیوں نے، جو عار میں بستے ہیں، مجھ سے سلوک کیا[h]؛) جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہوویں، جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہی۔ ۳۰ لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہم کو اپنے یہاں سے گذرنے نہ دیا[i]؛ کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُس کا مزاج کڑا کر دیا، اور اُس کے دل کو سخت[k]، تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں دیوے، جیسا آج ہی[l]۔ ۳۱ پھر خداوند نے مجھے فرمایا، دیکھ، میں نے سیحون کو اُس کی سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا[m]؛ تو میراث لینا شروع کر، تاکہ اُس کی زمین کا وارث ہو جاوے۔ ۳۲ تب سیحون یہص میں ہمارے مقابلے کے لیئے نکلا[n]، وہ، اور اُس کی ساری قوم، تاکہ ہم سے لڑیں۔ ۳۳ سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا[o]، اور ہم نے اُسے، اور اُس کے بیٹوں کو، اور اُس کی سب قوم کو ہلاک کیا[p]۔ ۳۴ اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سارے شہروں کو لے لیا، اور مردوں، اور عورتوں،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[d] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵ اِستہ ۱۱: ۲۵ یشو ۲: ۹، ۱۰
[e] اِستہ ۲۰: ۱۰
[f] گنہ ۲۱: ۲۱، ۲۲ قاض ۱۱: ۱۹
[g] گنہ ۲۰: ۱۹
[h] دیکھو گنہ ۲۰: ۱۸ اِستہ ۲۳: ۳، ۴ قاض ۱۱: ۱۷، ۱۸
[i] گنہ ۲۱: ۲۳
[k] خر ۴: ۲۱
[l] یشو ۱۱: ۲۰
[m] اِستہ ۱: ۸
[n] گنہ ۲۱: ۲۳
[o] اِستہ ۷: ۲ اور ۲۰: ۱۶
[p] گنہ ۲۱: ۲۴ اِستہ ۲۹: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور بچّوں کو هر ایک شهر میں حرم کیا[g]، اور کسي کو باقي نه چهوڑا: ۳۵ سوا چارپایوں کے جنهیں هم نے اپنے لیئے غنیمت جانکے پکڑا، اور مال کے، جو هم نے شهروں میں سے لوٹا. ۳۶ عراعر سے[r] لیکے، جو نهر ارنون کے کنارے پر هي، اور اُس شهر سے لیکے، جو نهر کے عین درمیان هي، جلعاد تک، ایسا کوئي شهر نه تها، جسے لے لینا هم پر دشوار هو: خداوند همارے خدا نے سب کو همارے قبضے میں کر دیا[s]: ۳۷ مگر بني عمون کي سرزمین پر، اور وادي یبوق کي نواحي[t]، اور کوهستان کي بستیاں، اور بعضے بعضے مقام، جهاں خداوند همارے خدا نے همیں جانے نه دیا، اِن کے نزدیک هم نه گئے[u].

۳ باب

۱ بشن کے بادشاه عوج کے مغلوب هونے کا احوال. ۱۱ اُسکے پلنگ کي چوڑائي اور لمبائي. ۱۲ اُس سرزمین کي تقسیم اڑهائي فرقوں کے درمیان. ۲۳ موسی کي منت، که کنعان میں داخل هونے پاوے. ۲۶ دور سے ملک کے دیکهنے کي اجازت کا اُس کو ملنا.

تب هم پهرے، اور بشن کي راه میں چڑه گئے، اور بشن کا بادشاه عوج ادرعي میں[a]، وه اور اُس کي ساري قوم، همارے مقابلے کے لیئے نکلے[b]، تاکه هم سے لڑیں. ۲ اور خداوند نے اُس وقت مجهے فرمایا، اُس سے مت ڈر، که میں اُس کو اور اُس کي ساري قوم کو، اُس کي سرزمین سمیت، تیرے قبضے میں کر دونگا؛ تو اُس سے وهي کر، جو تو نے اموریوں کے بادشاه سیحون سے، جو حسبون میں رهتا تها، کیا[c]. ۳ چنانچه خداوند همارے خدا نے بشن کے بادشاه عوج کو بهي، اُسکي ساري قوم سمیت، همارے قابو میں کر دیا؛ اور هم نے اُنهیں یهاں تک مارا، که اُن میں سے کوئي باقي نه رها[d]. ۴ اور هم نے اُسي وقت اُس کے سب شهر لے لیئے؛ وهاں ایک شهر بهي نه رها، جو هم نے اُن سے لے نه لیا؛ ساٹه شهر، ارجوب کا سارا ملک[e]، عوج کي مملکت بشن میں لے لي. ۵ یه سب شهر اُونچي دیواروں، اور دروازوں، اور قفلوں سے مضبوط تهے؛ اور بهت شهر اور بهي، جو بے پناه تهے، لے لیئے. ۶ اور هم نے اُن کو، یعني اُن کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کو، هر ایک شهر میں، حسبون کے بادشاه سیحون کي طرح[f]، حرم کیا. ۷ لیکن ساري مواشي، اور شهروں کا مال، اور اسباب، هم نے اپنے واسطے لوٹ لیا. ۸ اور هم نے اُس وقت اموریوں کے دونوں بادشاهوں سے یردن کے اِس پار کي سرزمین، وادي ارنون سے کوه حرمون تک لے لي؛ ۹ (اُس حرمون کو صیداني سریون[g]، اور اموري سنیر کهتے هیں[h].) ۱۰ میدان کے سارے شهر[i]، اور سارا جلعاد، اور سارا بشن، سلکه تک[k]، اور ادرعي تک، جو بشن میں عوج کي مملکت کے شهر هیں لے لیئے. ۱۱ کیونکه جبابره کي نسل میں سے فقط بشن کا بادشاه عوج باقي رها تها[l]: اور دیکهو، اُس کا پلنگ لوهے کا پلنگ تها؛ کیا وه بني عمون کے ربه میں[m] نهیں هي؟ آدمي کے هاته سے، نو هاته کا لمبا، چار هاته کا چوڑا. ۱۲ اور یه سب زمین هم نے اُسي وقت قبضے میں کي؛ عراعر سے[n]، جو ارنون کي وادي پر هي، اور آدها کوه جلعاد، اور اُسکے شهر، میں نے یه سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے[o]. ۱۳ اور جلعاد کا بقیه، اور سارا بشن، جو عوج کي مملکت تهي، میں نے منسي کے آدهے فرقے کو دیا[p]: ارجوب کا سارا ملک سارے بشن سمیت، جو جبابره کي سرزمین کهلاتي تهي. ۱۴ منسي کے بیٹے یایر نے[q]، ارجوب کي ساري مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک[r] لے لي، اور اُس نے اُن کا، اپنا نام رکها[s]، یعنے یایر کي بستیاں بشن میں؛ وهي نام آج تک هي. ۱۵ اور مکیر کو جلعاد میں نے

g احبا ۲۷ : ۲۸، اِستة ۷ : ۲، ۲۶
r اِستة ۳ : ۱۲ اور ۴ : ۴۸ یشو ۱۳ : ۹
s زبور ۴۴ : ۳
t پید ۳۲ : ۲۲ گنـ ۲۱ : ۲۴ اِستة ۳ : ۱۶
u ۵، ۹، ۱۹ آیتیں
a اِستة ۱ : ۴
b گنـ ۲۱ : ۳۳، وغیره اِستة ۲۹ : ۷
c گنـ ۲۱ : ۲۴
d گنـ ۲۱ : ۳۵
e ۱ سلا ۴ : ۱۳

f اِستة ۲ : ۲۴ زبور ۱۳۵ : ۱۰، ۱۱، ۱۲ اور ۱۳۶ : ۱۹، ۲۰، ۲۱
g اِستة ۴ : ۴۸ زبور ۲۹ : ۶
h ۱ توا ۵ : ۲۳
i اِستة ۴ : ۴۹
k یشو ۱۲ : ۵ اور ۱۳ : ۱۱
l عمو ۲ : ۹
m ۲ سمو ۱۲ : ۲۶ یرم ۴۹ : ۲ حزق ۲۱ : ۲۰
n اِستة ۲ : ۳۶ یشو ۱۲ : ۲
o گنـ ۳۲ : ۳۳ یشو ۱۲ : ۶ اور ۱۳ : ۸، وغیره
p یشو ۱۳ : ۲۹
q ۱ توا ۲ : ۲۲
r یشو ۱۳ : ۱۳ ۲ سمو ۳ : ۳ اور ۱۰ : ۶
s گنـ ۳۲ : ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیا۔ ۱۶ اور جلعاد سے ارنون کي نهر تک، اُس وادي کا آدها، اور آس پاس کي زمین یبوق کي نهر تک، جو بني عمون کي سرحد هی[t]، میں نے روبینیوں کو، اور جدیوں کو[u] دي؛ ۱۷ اور میدان بهي دیا، اور یردن بهي اُس کي نواحي سمیت کنرت سے[x] لیکے میدان کے دریا[y]، یعني دریاے شور تک[z]، جو پسگا کے چشموں کے نیچے، اور پورب طرف هی۔

۱۸ اور میں نے اُسي وقت تم کو حکم کیا اور کها، که خداوند تمهارے خدا نے اِس زمین کا تم کو وارث کیا؛ تم اپنے بهائیوں بني اِسرائیل کے آگے هتهیاربند هوکے[a] سب، جتنے لڑنے کے قابل هوں، پار اُترو. ۱۹ مگر تمهاري جوروان، اور تمهارے بال بچے، اور تمهاري مواشي، تمهارے شهروں میں، جو میں نے تمهیں دیئے هیں، رهیں؛ (که میں جانتا هوں، که تمهاري بهت مواشي هیں:) ۲۰ جب تک که خداوند تمهارے بهائیوں کو چین بخشے، جیسا تمهیں بخشا، تاکه وے بهي اُس زمین کے، جو خداوند تمهارا خدا یردن کے اُس پار اُنهیں دیتا هی، وارث هوویں؛ تب تم میں سے ایک ایک اپني ملکیت میں، جو میں نے تمهیں دي هی، پهر آوینگے[b].

۲۱ اور اُسي وقت میں نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا[c]، که تو نے اپني آنکهوں سے دیکها سب کچه جو خداوند تمهارے خدا نے اُن دو بادشاهوں سے کیا؛ خداوند اُن سب مملکتوں سے، جهاں جهاں تو جائیگا، ایسا هي کریگا. ۲۲ تم اُن سے مت ڈریو؛ کیونکه خداوند تمهارا خدا تمهاري طرف سے آپ لڑیگا[d].

۲۳ تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا، اور بولا[e]: ۲۴ اي مالک خداوند، تو نے اپني بزرگي[f]، اور اپني قوت بازو اپنے بندے کو دکهلانا شروع کیا؛ کیونکه آسمان پر، یا زمین پر، کون سا خدا هی، جو تیرے کاموں کے مطابق، یا تیري قدرت کے موافق عمل کر سکے[g]؟ ۲۵ میں تیري منت کرتا هوں، که مجهے اِجازت هو که پار جاؤں، اور وه اچهي سرزمین[h]، جو یردن کے پار هی، دیکهوں؛ وه اچها پهاڑ، وه لبنان! ۲۶ لیکن خداوند تمهارے سبب سے مجه پر غصے هوا، اور اُس نے میري نه سني[i]؛ بلکه خداوند نے مجهے کها، اِتنا تیرے لیئے کافي هی؛ اِس مقدمے میں مجه سے کچه اور مت کهه. ۲۷ کوه پسگا کي چوٹي پر چڑهه، اور پچهم، اور اُتر، اور دکهن، اور پورب کي طرف آنکهیں اُٹها، اور اپني آنکهوں سے دیکه لے[k]: کیونکه تو اِس یردن کے پار نه جائیگا. ۲۸ پر یشوع کو وصیت کر، اور اُسے دم دلاسا دے، اور اُس کي قوت بڑها[l]: که وه اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا، اور وهي اُن کو اُس زمین کا، جو تو دیکهتا هی، وارث کریگا. ۲۹ چنانچه هم وادي میں بیت‌الفغور کے مقابل ٹهہرے رهے[m].

۴ باب

۱ موسیٰ کا نصیحت کرنا، که لوگ فرمانبرداري کریں. ۴۱ موسیٰ کا یردن کے پار تین شهر مقرر کرنا، جن میں لوگ پناه لیویں.

سو اب، اي اِسرائیل، وے شریعتیں، اور احکام[a]، جو میں تمهیں سکهلاتا هوں، سن لو، که اُن پر عمل کرو: تاکه تم زنده رهو، اور اُس زمین میں، جسے خداوند تمهارے باپ‌دادوں کا خدا تم کو دیتا هی، داخل هوکے اُس کے وارث هو جاؤ. ۲ تم اِس کلام میں، جو میں تمهیں فرماتا هوں، کچه زیاده نه کیجیو، اور نه اُس میں سے کم کیجیو[b]؛ تاکه تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو میں نے تم تک پهنچائے، حفظ کرو. ۳ جو کچه که خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا، وه تم نے اپني آنکهوں سے دیکها هی[c]، که اُن سب مردوں کو،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[t] گنـ ۳۲: ۳۳ [u] ۲ سمو ۲۴: ۵ [w] گنـ ۲۱: ۲۴ یشو ۱۲: ۲ [x] گنـ ۳۴: ۱۱ [y] گنـ ۳۴: ۱۲ اِستـ ۴: ۴۹ یشو ۱۲: ۳ [z] پید ۱۴: ۳ [a] گنـ ۳۲: ۲۰ وغیره [b] یشو ۲۲: ۴ [c] گنـ ۲۷: ۱۸ [d] خر ۱۴: ۱۴ اِستـ ۱: ۳۰ اور ۲۰: ۴ [e] دیکهو ۲ کر ۱۲: ۸، ۹ [f] اِستـ ۱۱: ۲

[g] خر ۱۵: ۱۱ ۲ سمو ۷: ۲۲ زبور ۷۱: ۱۹ اور ۸۶: ۸ اور ۸۹: ۶، ۸ [h] خر ۳: ۸ اِستـ ۳: ۲۲ [i] گنـ ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۴ اِستـ ۱: ۳۷ اور ۳۱: ۲ اور ۳۲: ۵۱، ۵۲ اور ۳۴: ۴ زبور ۱۰۶: ۳۲ [k] گنـ ۲۷: ۱۲ [l] گنـ ۲۷: ۱۸، ۲۳ اِستـ ۱: ۳۸ اور ۳۱: ۳، ۷ [m] اِستـ ۴: ۴۶ اور ۳۴: ۶

[a] احبـ ۱۹: ۳۷ اور ۲۰: ۸ اور ۲۲: ۳۱ اِستـ ۵: ۱ اور ۸: ۱ حزق ۲۰: ۱۱ روم ۱۰: ۵ [b] اِستـ ۱۲: ۳۲ یشو ۱: ۷ امثـ ۳۰: ۶ واعظ ۱۲: ۱۳ مکاشـ ۲۲: ۱۸، ۱۹ [c] گنـ ۲۵: ۴، وغیره. یشو ۲۲: ۱۷ زبور ۱۰۶: ۲۸، ۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جو بعل فغور کے پیرو تھے، خداوند تمھارے خدا نے تمھارے درمیان سے نابود کیا۔ ۴ پر تم، جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو، سو تم میں سے ہر ایک آج تک جیتا موجود ہی۔ ۵ دیکھو، میں نے شرعیں اور احکام، جس طرح خداوند میرے خدا نے مجھے فرمایا، تم کو سکھلائے، تا کہ تم اُس سرزمین میں جاکے، جس کے وارث ہوگے، اُن پر عمل کرو۔ ۶ سو اُن کو حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو: کیونکہ قوموں کی نگاہ میں تمھاری یہی دانشوری اور خردمندی ہی[a]: جو اِن شرعوں کو سنکے بولینگی، کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت فہیم اور دانا ہی۔ ۷ کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہی[b]، جس سے خدا ایسا نزدیک ہو[c]، جیسا خداوند ہمارا خدا سب چیزوں کی بابت، جو ہم اُس سے مانگتے ہیں، ہم سے نزدیک ہی؟ ۸ اور کون ایسی بزرگوار قوم ہی، جس کی شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں، جیسی یہہ ساری شریعت ہی، جو میں آج تمھیں دیتا ہوں؟ ۹ صرف تو آپ سے چوکس ہو[d]، اور اپنے دل کی حفاظت میں چالاک رہ؛ نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو، جنھیں تیری آنکھوں نے دیکھا، بھول جاے[e]؛ اور نہ ہو، کہ یہہ باتیں زندگی بھر کبھی تیرے دل سے جاتی رہیں: بلکہ تو یے باتیں اپنے بیٹوں، اور پوتوں کو سکھلا[f]: ۱۰ خصوصاً جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا[g]، اور خداوند نے مجھے فرمایا، کہ قوم کو میرے حضور جمع کر، کہ میں اُنھیں اپنے کلام سناؤنگا، تاکہ وے یہہ سیکھیں، کہ اُن کے سب دن، جتنے زمین پر جیتے رہیں، مجھ سے ڈرا کریں: اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں: ۱۱ چنانچہ تم نزدیک آئے، اور اُس

پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے؛ اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ تک اندھیری، اور بدلیوں اور تیرگی کے ساتھ آگ سے جل رہا[l]: ۱۲ اور خداوند نے اُس آگ میں سے تمھارے ساتھ خطاب کیا[m]؛ تم نے باتوں کی آواز سنی[n]، لیکن شکل نہ دیکھی؛ فقط آواز ہی سنی تھی[o]۔ ۱۳ اور اُس نے اپنا عہد تمھارے آگے بیان کیا[p]، جس پر عمل کرنے کا حکم بھی اُس نے تمھیں دیا، یعنے دس احکام[q]، جنھیں اُس نے پتھر کی دو تختیوں پر لکھا[r]۔

۱۴ اور خداوند نے اُس وقت مجھے فرمایا، کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھلاؤں[s]، تاکہ تم اُس زمین میں ہوکے، جس کے وارث ہونے کے لیئے تم پار جاتے ہو، اُن پر عمل کرو۔ ۱۵ پس تم آپ سے بہت خبردار رہو[t]؛ کیونکہ جس دن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمھارے ساتھ باتیں کیں، تم نے کوئی شکل[u] نہیں دیکھی: ۱۶ نہ ہو، کہ تم خراب ہو جاؤ[x]، اور اپنے لیئے کھودی ہوئی مورتیں[y]، کسی مرد یا عورت کی شکل[z]، بناؤ: ۱۷ کسی حیوان کی شکل، جو زمین پر ہی، یا کسی پردار جانور کی شکل، جو ہوا میں اُڑتا ہی: ۱۸ یا کسی چیز کی شکل، جو زمین پر رینگتی چلتی ہی؛ یا کسی مچھلی کی شکل، جو زمین کے نیچے پانیوں میں ہی: ۱۹ نہ ہو، کہ تم آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھاؤ[a]، اور سورج اور چاند کو، اور ستاروں کو، بلکہ آسمان کی ساری فوج کو دیکھکے اُنھیں سجدہ کرنے[b] اور اُن کی بندگی کرنے کے لیئے اُکسائے جاؤ[c]، جنھیں خداوند تمھارے خدا نے قوموں کے واسطے، جو سب آسمان کے نیچے ہیں عنایت کیا ہی۔ ۲۰ لیکن خداوند نے تمھیں لیا، اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے[d]، یعنے

[a] ایوب ۲۸: ۲۸ زبور ۱۹: ۷ اور ۱۱۱: ۱۰ امثا ۱: ۷
[b] ۲ سمو ۷: ۲۳
[c] زبور ۴۶: ۱ اور ۱۴۵: ۱۸ اور ۱۴۸: ۱۴ یسعیاہ ۵۵: ۶
[d] امثا ۴: ۲۳
[e] امثا ۳: ۱، ۳ اور ۴: ۲۱
[f] پید ۱۸: ۱۹ اِستہ ۶: ۷ اور ۱۱: ۱۹ زبور ۷۸: ۵، ۶ افس ۶: ۴
[g] خر ۱۹: ۹، ۱۶ اور ۲۰: ۱۸ عبر ۱۲: ۱۸، ۱۹

[l] خر ۱۹: ۱۸ اِستہ ۵: ۲۳
[m] اِستہ ۵: ۴، ۲۲
[n] ۳۳، ۳۶ آیتیں
[o] خر ۲۰: ۲۲ اسلا ۱۹: ۱۲
[p] اِستہ ۹: ۹، ۱۱
[q] خر ۳۴: ۲۸
[r] خر ۲۴: ۱۲ اور ۳۱: ۱۸
[s] خر ۲۱: ۱ اور ۲۲ باب اور ۲۳ باب
[t] یشو ۲۳: ۱۱
[u] یسعیاہ ۴۰: ۱۸
[x] خر ۳۲: ۷
[y] خر ۲۰: ۴، ۵ ۲۳ آیت اِستہ ۵: ۸
[z] روم ۱: ۲۳
[a] اِستہ ۱۷: ۳ ایوب ۳۱: ۲۶، ۲۷
[b] روم ۱: ۲۵
[c] ۲ سلا ۱۷: ۱۶ اور ۲۱: ۳
[d] ۱ سلا ۸: ۵۱ یرم ۱۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

مصر سے، نکال لایا، تاکہ تم اُس کي میراث کے لوگ ہو، جیسا کہ تم آج کے دن ہو۔ ۲۱ پھر خداوند تمہارے سبب سے مجھ پر غصے تھا، اور قسم کرکے بولا، کہ تو یردن پار نہ جائیگا، اور اُس اچھي سرزمین میں، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ھی، داخل نہ ہوویگا: ۲۲ سو ضرور ھی کہ میں اِسي زمین پر مرونگا؛ مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا؛ لیکن تم پار اُتروگے، اور اُس اچھي زمین کے وارث ہوگے۔ ۲۳ اپني خبرداري کرو، نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد، جو اُس نے تم سے کیا، بھول جاؤ، اور اپنے لیئے تراشے ہوئے بت، یا کسي چیز کي صورت بناؤ، جس کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ھی: ۲۴ کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم کرنیوالي آگ ھی؛ وہ غیور خدا ھی۔ ۲۵ جب تم سے لڑکے، اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے، اور تم مدت تک زمین پر زندگي بسر کروگے، اور تم بگڑ جاؤگے؛ اور تراشے ہوئے بت یا کسي چیز کي صورت بناؤگے، اور خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کروگے، کہ اُسے غصے میں لاؤ: ۲۶ تو میں آج کے دن تمہارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں، کہ تم اُس زمین پر سے، جہاں تم یردن پار جاتے ہو، کہ وارث بنو، بالکل جلد فنا ہو جاؤگے؛ تم وہاں اپنے دنوں کو نہ بڑھاؤگے، پر تم نیست و نابود کیئے جاؤگے۔ ۲۷ اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا، اور تم قوموں کے درمیان، جہاں خداوند تمھیں لے جائیگا، تھوڑے سے رہ جاؤگے۔ ۲۸ وہاں تم اُن معبودوں کي بندگي کروگے، جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ھیں، لکڑي کے، اور پتھر کے، جو نہ دیکھتے، نہ سنتے، نہ کھاتے، نہ سونگھتے ھیں۔ ۲۹ پر وہاں بھي، جب تو خداوند اپنے خدا کا طالب ہوگا، اور اپنے پورے دل سے، اور اپني ساري جان سے اُسے ڈھونڈھیگا، تو تو اُسے پائیگا۔ ۳۰ جس وقت تو مصیبت میں پڑے، اور یے سب حادثے آخري دنوں میں تجھ پر گذریں، تب بھي اگر تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھریگا، اور اُس کي آواز سنیگا: ۳۱ (کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ھی:) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا، نہ تجھے ہلاک کریگا؛ اور نہ اُس عہد کو، جس کي بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کھائي ھی، بھولیگا۔ ۳۲ کیونکہ اگلے دنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر گئے، اُس دن سے، کہ اِنسان کو خداوند نے زمین پر پیدا کیا، پوچھو، اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو، کہ کیا ایسا امر عظیم کبھي واقع ہوا، یا اُس کے مانند کدھي سنا گیا؟ ۳۳ کبھي لوگوں نے خدا کي آواز آگ میں سے بولتي سني، جیسا تو نے سني، اور زندہ رہے؟ ۳۴ یا کبھي خدا نے قصد کیا تھا، کہ جاکے ایک گروہ کو کسي قوم کے بیچ سے اِمتحانوں، اور نشانیوں، اور معجزوں کے وسیلے، اور جنگ سے، اور زوراور ہاتھ اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور ہولناک ماجروں سے، اپنے لیئے اِختیار کرے، جس طرح خداوند تمہارے خدا نے تمہاري آنکھوں کے سامھنے مصر میں تمہارے لیئے کیا؟ ۳۵ یہہ سب تجھي کو دکھایا گیا، تاکہ تو جانے، کہ خداوند تو خدا ھی، اور اُس کے سوا کوئي نہیں ھی۔ ۳۶ اُس نے اپني آواز آسمان پر سے تجھے سنائي، تاکہ تجھے تربیت کرے؛ اور زمین پر اُس نے تجھے اپني بڑي آگ دکھلائي، اور تو نے اُس کا کلام آگ میں سے سنا۔ ۳۷ اور ازبسکہ وہ تیرے باپ‌دادوں کو پیار کرتا تھا، اِس لیئے اُس نے اُن کے بعد اُن کي نسل کو چن لیا، اور اپني بڑي قدرت سے

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تجھ کو مصر سے اپنے سامھنے نکال لایا[k]: ۳۸ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو، جو تجھ سے زوراور اور قوت‌ور ہیں، دفعہ کرے، اور تجھ کو داخل کرے، اور اُن کی سرزمین کا وارث تجھے کرے[l]، جیسا آج کے دن ہوا۔ ۳۹ پس، آج کے دن جان، اور اپنے دل میں غور کر، کہ خداوند وہی خدا ہی جو اُوپر آسمان میں ہی، اور نیچے زمین میں ہی[m]: اور کہ اُس کے سوا کوئی نہیں۔ ۴۰ سو تو اُس کی شریعتوں، اور اُس کے حکموں کو، جو آج میں تجھے فرماتا ہوں، حفظ کر[n]: تا کہ تیرا، اور بعد تیرے تیری اولاد کا بھلا ہو، اور تیری عمر کے دن اُس زمین پر، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی، بڑھائے جاویں[o]۔

۴۱ پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کی طرف کو یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ کیں[p]: ۴۲ تاکہ وہ خونی، جو انجانے اپنے پڑوسی کو قتل کرے، اور آگے سے اُس میں دشمنی نہ ہوئی ہو، بھاگ کے وہاں جا رہے[q]: اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ کے داخل ہو، تو جیتا بچ رہے۔ ۴۳ ایک تو بصر، دشت میں، بنی روبن کی سرزمین کے میدان میں: اور رامات، جلعاد میں، جو بنی جد کا ہی: اور جولان، بسن میں، جو بنی منسی کا ہی[r]۔

۴۴ یہہ وہ شریعت ہی، جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے حضور مقرر کی۔ ۴۵ یے ہیں وے شہادتیں، وے شرعیں، وے احکام، جنھیں موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے لیئے، اُن کے مصر سے نکلنے کے بعد، بیان کیا: ۴۶ یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل[s] اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں، جو حسبون میں رہتا تھا، جسے موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تھے قتل کیا[t]: ۴۷ اور وے اُس کی سرزمین، اور بسن کے بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث ہوئے[u]: یے اموریوں کے دو بادشاہ تھے، جو یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف رہتے تھے: ۴۸ عراعر سے لیکے، جو ارنون کی نہر کے کنارے پر ہی[x]، کوہ سیون تک، جو حرمون ہی[y]: ۴۹ اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب طرف، نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ہی[z]۔

۵ باب

۱ عہد کی بابت جو حورب میں باندھا گیا۔ ۶ دس احکام۔ ۲۲ لوگوں کی درخواست کے مطابق موسیٰ کا خدا سے شریعت لینا۔

پھر موسیٰ نے سارے اِسرائیل کو بلایا، اور اُنھیں کہا، ای اِسرائیل، یے شرعیں اور احکام سن رکھو، جنھیں میں آج تمھارے کانوں تک پہنچاتا ہوں، تاکہ تم اُنھیں سیکھو، اور حفظ کرو، اور اُن پر عمل کرو۔ ۲ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد کیا[a]۔ ۳ خداوند نے یہہ عہد ہمارے باپ‌دادوں سے نہیں کیا، بلکہ خود ہم سے[b]، یعنی ہم سب سے، جو آج کے دن جیتے ہیں۔ ۴ خداوند نے تمھارے ساتھ روبرو پہاڑ کے اُوپر آگ میں سے کلام کیا[c]۔ ۵ اُس وقت میں نے تمھارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ہوکے[d] خداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا: کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے[e]، اور پہاڑ پر نہ چڑھے۔ ۶ تب اُس نے فرمایا، کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں، جو تجھ کو مصر کی زمین سے، اور غلام خانے سے باہر لایا[f]۔ ۷ میرے آگے تیرا کوئی دوسرا خدا نہ ہووے[g]۔ ۸ تو اپنے لیئے تراشی ہوئی مورت، یا کسی چیز کی صورت، جو اُوپر آسمان پر، یا نیچے زمین پر، یا زمین کے نیچے پانی میں ہی، مت بنا[h]: ۹ تو اُنھیں سجدہ نہ کر، نہ اُن کی بندگی کر: کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں، جو باپ‌دادوں کی بدکاری کا بدلا، اُن کی اولاد سے، تیسری

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱ — ۱۴۹۱

[k] خر ۱۳: ۳، ۹، ۱۴
[l] استہ ۷: ۱ اور ۹: ۱، ۴، ۵
[m] ۳۰ آیت یشو ۲: ۱۱
[n] احبا ۲۲: ۳۱
[o] استہ ۵: ۱۶ اور ۶: ۳، ۱۸ اور ۱۲: ۲۵، ۲۸ اور ۲۲: ۷ افس ۶: ۳
[p] گنتی ۳۵: ۶، ۱۴
[q] استہ ۱۹: ۴
[r] یشو ۲۰: ۸
[s] استہ ۳: ۲۹
[t] گنتی ۲۱: ۲۴ استہ ۱: ۴
[u] گنتی ۲۱: ۳۵ استہ ۳: ۳، ۴
[x] استہ ۲: ۳۶ اور ۳: ۱۲
[y] استہ ۳: ۹ زبور ۱۳۳: ۳
[z] استہ ۳: ۱۷
[a] خر ۱۹: ۵ استہ ۴: ۲۳
[b] دیکھو متی ۱۳: ۱۷ عبر ۸: ۹
[c] خر ۱۹: ۹، ۱۱ اور ۲۰: ۲۲ استہ ۴: ۳۳، ۳۶ اور ۳۴: ۱۰
[d] خر ۲۰: ۲۱ گلتہ ۳: ۱۹
[e] خر ۱۹: ۱۶ اور ۲۰: ۱۸ اور ۲۴: ۲
[f] خر ۲۰: ۲، وغیرہ احبا ۲۶: ۱ استہ ۶: ۴ زبور ۸۱: ۱۰
[g] خر ۲۰: ۳
[h] خر ۲۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور چوتھي پشت تک، جو که میرا کینا رکھنیوالے هیں، لیتا هوں؛ ۱۰ اور اُن میں سے، جو میرے دوست هیں، اور میرے حکموں کو یاد رکھتے هیں، هزاروں پر رحم کرتا هوں. ۱۱ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب مت لے؛ کیونکه خداوند اُس کو، جو اُس کا نام بے سبب لیتا هي، بے گناه نه ٹهہرائیگا. ۱۲ سبت کے دن کو یاد کر، تا که تو اُسے مقدس جانے، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجهے حکم کیا هي: ۱۳ چهه دن تک تو محنت کر، اور اپنے سب کام کیا کر؛ ۱۴ پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا کے سبت کا هي: تو اُس دن کوئي کام نه کر، نه تو، نه تیرا بیٹا، نه تیري بیٹي، نه تیرا غلام، نه تیري لونڈي، نه تیرا بیل، نه تیرا گدها، نه تیري کوئي مواشي، اور نه مسافر، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هو؛ تا که تیرا غلام، اور تیري لونڈي تیري طرح سے آرام کریں. ۱۵ یهه بهي یاد کر، که تو مصر کي زمین میں غلام تها، اور وهاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زوراور هاتهه اور بڑهائے هوئے بازو سے تجهه کو نکال لایا: اِس لیئے خداوند تیرے خدا نے تجهه کو حکم دیا، که تو سبت کے دن کي محافظت کر. ۱۶ اپنے باپ، اور اپني ما کو عزت دے، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجهے فرمایا هي: تا که تیري عمر کے دن بهت هوویں، اور تا که اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجهے دیتا هي، تیرا بهلا هو. ۱۷ تو خون مت کر. ۱۸ تو زنا نه کر. ۱۹ تو چوري نه کر. ۲۰ تو اپنے همسائے پر جهوٹهي گواهي نه دے. ۲۱ تو اپنے همسائے کي جورو کو مت چاه: تو اپنے همسائے کے گهر کي، یا اُس کي زمین کي، اُس کے غلام کي، اُس کي لونڈي کي، اُس کے بیل کي، اُس کے گدهے کي، یا همسائے کے کسي مال کي لالچ نه کر.

خر ۳۴: ۷ ‏/ یرم ۳۲: ۱۸ ‏/ دان ۹: ۴ ‏/ خر ۲۰: ۷ ‏/ احب ۱۹: ۱۲ ‏/ متي ۵: ۳۳ ‏/ خر ۲۰: ۸ ‏/ خر ۲۳: ۱۲ اور ۳۵: ۲ ‏/ حزق ۲۰: ۱۲ ‏/ پید ۲: ۲ خر ۱۶: ۲۹، ۳۰ عبر ۴: ۴ ‏/ اِست ۱۵: ۱۵ اور ۱۶: ۱۲ اور ۲۴: ۱۸، ۲۲ ‏/ اِست ۴: ۳۴، ۳۷ ‏/ خر ۲۰: ۱۲ احب ۱۹: ۳ اِست ۲۷: ۱۶ افس ۶: ۲، ۳ قلس ۳: ۲۰ ‏/ اِست ۴: ۴۰ ‏/ خر ۲۰: ۱۳ متي ۵: ۲۱ ‏/ خر ۲۰: ۱۴ لوقا ۱۸: ۲۰ یعقو ۲: ۱۱ ‏/ خر ۲۰: ۱۵ روم ۱۳: ۹ ‏/ خر ۲۰: ۱۶ ‏/ خر ۲۰: ۱۷ میکه ۲: ۲ حبق ۲: ۹ لوقا ۱۲: ۱۵ روم ۷: ۷ اور ۱۳: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ یهي باتیں خداوند نے پهاڑ پر آگ کے اور بدلي کے اور بے نهایت تاریکي کے درمیان سے تمهاري ساري جماعت کو بلند آواز سے کهیں، اور اِس سے زیاده کچهه نه فرمایا. اور اُس نے اُن کو پتهر کي دو لوحوں پر لکها، اور اُنهیں میرے سپرد کیا. ۲۳ اور ایسا هوا که جب تم نے اندهیرے میں سے یهه آواز سني، (کیونکه پهاڑ آگ سے جل رها تها،) تم، یعنے تمهارے فرقوں کے سرگروه اور بزرگ، میرے نزدیک آئے. ۲۴ اور تم نے کها، که دیکهه، خداوند همارے خدا نے اپني شوکت، اور اپني بزرگي هم کو دکهلائي، اور هم نے اُس کي آواز آگ میں سے سني: هم نے آج کے دن دیکها، که خداوند آدمي سے باتیں کرتا هي، اور آدمي جیتا بچتا هي. ۲۵ سو اب هم کس لیئے هلاک هوویں، که یهه ایسي بڑي آگ هم کو بهسم کریگي: اگر هم خداوند اپنے خدا کي آواز اب کي پهر سنینگے، تو هم مر هي جائینگے. ۲۶ کیونکه سارے بشر میں کون هي جسنے آگ کے بیچ سے زنده خدا کے بولنے کي آواز سني، جیسا هم نے سني هي، اور جیتا رها؟ ۲۷ تو آپ هي نزدیک جا، اور سب جو کچهه خداوند همارا خدا فرماوے، سن: اور جو کچهه خداوند همارا خدا تجهه کو کهے، تو هم سے کهه: هم اُسے سنینگے، اور اُس پر عمل کرینگے. ۲۸ اور جس وقت تم نے مجهه سے یهه باتیں کهیں، خداوند نے تمهاري آواز سني: تب خداوند نے مجهے فرمایا، میں نے اُن لوگوں کي آواز اور باتیں جو اُنهوں نے تجهه سے کهیں، سنیں: جو کچهه اُنهوں نے کها، اچها کها. ۲۹ اي کاش که اُن کے ایسے دل هوں، که وے مجهه سے ڈریں، اور همیشه میرے سب حکموں کي محافظت کریں، تا که اُن کے لیئے اور اُن کي اولاد کے لیئے ابد تک بهتر هووے! ۳۰ جا، اُنهیں کهه،

خر ۲۴: ۱۲ اور ۳۱: ۱۸ اِست ۴: ۱۳ ‏/ خر ۲۰: ۱۸، ۱۹ ‏/ خر ۱۹: ۱۹ ‏/ اِست ۴: ۳۳ قاض ۱۳: ۲۲ ‏/ اِست ۱۸: ۱۶ ‏/ اِست ۴: ۳۳ ‏/ خر ۲۰: ۱۹ عبر ۱۲: ۱۹ ‏/ اِست ۱۸: ۱۷ ‏/ اِست ۳۲: ۲۹ زبور ۸۱: ۱۳ یسع ۴۸: ۱۸ متي ۲۳: ۳۷ لوقا ۱۹: ۴۲ ‏/ اِست ۱۱: ۱ ‏/ اِست ۴: ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کہ اپنے خیموں کو پھر جاؤ. ۳۱ پر تو یہاں مجھ پاس کھڑا رہ، اور میں ساري شرعیں اور احکام، اور حقوق تجھ سے بیان کرونگا، جوکہ چاھیئے کہ تو اُنھیں سکھلائے، تاکہ وے اُس زمین میں جس کا وارث میں نے اُنھیں کیا ھی، اُن پر عمل کریں. ۳۲ پس تم خبردار ھو، کہ جس طرح خداوند تیرے خدا نے فرمایا، اُسي طرح عمل کرو، اور دھنے یا بائیں ھاتھ کو نہ مڑو. ۳۳ تم اُن سب راھوں پر، جن کي بابت خداوند تمھارے خدا نے تمھیں فرمایا ھی، چلے چلو، تاکہ تم زندہ رھو، اور تمھارا بھلا ھو، اور اُس زمین پر، جس کے تم وارث ھوگے، تمھاري عمر کے دن بہت ھو جاویں.

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ شریعت فرمانبرداري سے مقصد رکھتي. ۳ مطابق اُس کے ایک نصیحت ھوتي.

یہ وہ شریعتیں، اور حقوق، اور احکام ھیں، جو خداوند تمھارے خدا نے مجھے فرمائے، کہ میں تمھیں سکھلاؤں، تاکہ تم اُس سرزمین میں، جس کے وارث ھونے جاتے ھو، اُن پر عمل کرو: ۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رھے، اور اُسکے سب حقوق، اور اُس کے سب حکموں کو، جو میں تمھیں فرماتا ھوں، حفظ کرے؛ نہ فقط تو، بلکہ تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا، زندگي بھر، تاکہ تیري عمر کے دن بڑھائے جاویں.

۳ پس، اي اِسرائیل سن لے، اور اُس کے کرنے پر دھیان رکھ، تاکہ تیرا بھلا ھو، اور تم نہایت فراوان ھو جاؤ، اُس زمین میں، جس میں شیر اور شہد بہتا ھی، جیسا خداوند تمھارے باپ دادوں کے خدا نے تم سے کہا ھی. ۴ سن لے، اي اِسرائیل: خداوند ھمارا خدا، اکیلا خداوند ھی. ۵ تو اپنے سارے دل، اور اپنے سارے جي، اور اپنے سارے زور سے، خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ. ۶ اور

پیشتر مسیح سنہ ۱۴۵۱

یہ باتیں، جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ھوں، تیرے دل میں رھیں. ۷ اور تو یہ باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا، اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے، اور راہ چلتے، اور لیٹتے، اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر. ۸ اور تو اُن کو نشاني کے لیئے اپنے ھاتھ پر باندھ، اور وے تیري آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کے مانند ھونگے. ۹ اُنھیں اپنے گھر کي چوکھٹوں، اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ: ۱۰ تو یوں ھوگا، کہ جب خداوند تیرا خدا تجھ کو اُس زمین میں لے جائیگا، جسکي بابت اُسنے تیرے باپ دادوں، ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي ھی، کہ بڑے اور خاصے شہر، جنھیں تو نے نہیں بنایا، تجھ کو دیگا، ۱۱ اور سب اچھي چیزوں سے بھرے ھوئے گھر جنھیں تو نے نہیں بھرا، اور کھودے کھودائے کوئے، جو تو نے نہیں کھودے، اور انگور کے باغ، اور زیتون کے درخت، جو تو نے نہیں لگائے، تجھے عنایت کریگا، اور تو کھائیگا، اور سیر ھوگا: ۱۲ تو خبردار رہ نہ ھو کہ تو خداوند کو، جو تجھے مصر کي سرزمین سے، جو غلام خانہ تھا، نکال لایا، بھول جائے. ۱۳ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کر، اور اُسکي بندگي کیا کر، اور اُس کے نام کي قسم کھایا کر. ۱۴ تم اور معبودوں کي، قوموں کے معبودوں میں سے، جو تمھارے آس پاس ھیں، پیروي نہ کرو: ۱۵ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تمھارے درمیان ھی، غیور خدا ھی: نہ ھو، کہ خداوند تیرے خدا کے قہر کي آگ تجھ پر بھڑکے، اور تمھیں روئے زمین سے فنا کر دے.

۱۶ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ، جیسا تم نے اُسے مسہ میں آزمایا. ۱۷ تم بڑي کوشش سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، اور اُس کي شہادتوں کو، اور حقوق کو، جو اُس نے تمھیں فرمائے، حفظ کرو. ۱۸ اور تم وھي کرو، جو خداوند کي نظر میں راست اور

درست هي[a]؛ تاکه تمهارا بهلا هو، اور تاکه تم داخل هوکے اُس ستهري زمين کے، جس کي بابت خداوند نے تمهارے باپ‌دادوں سے قسم کهائي، وارث هو: ۱۹ تاکه تمهارے سارے دشمن تمهارے آگے سے دفع هوويں[b]، جيسا خداوند نے فرمايا. ۲۰ اور جب آينده زمانے ميں تيرا بيٹا تجهه سے پوچهے[c]، اور کہے، که يے کيسي شهادتيں، اور حقوق، اور احکام هيں، جو خداوند همارے خدا نے تم کو فرمائے هيں؟ ۲۱ تو اپنے بيٹے سے کهيو، که هم مصرميں فرعون کے غلام تهے؛ تب خداوند اپنے زوراور هاتهه سے هم کو مصر سے نکال لايا[d]؛ ۲۲ اورخداوند نے بڑي ضرروالي نشانياں، اور معجزے، مصر کو، اورفرعون کو، اور اُس کے سارے گهرانے کو، هماري نظروں کے سامهنے دکهائے[e]: ۲۳ اور وه همين وهاں سے نکال لايا، تاکه هم کو اُس سرزمين ميں داخل کرے، اور اُسے همين ديوے، جس کي بابت اُس نے همارے باپ‌دادوں سے قسم کهائي تهي. ۲۴ سو خداوند نے هم کو فرمايا، که هم اِن سب حقوق پر عمل کريں؛ اور خداوند اپنے خدا سے، اپني هميشه کي بهلائي کے[f] واسطے، ڈريں[g]، تاکه وه هم کو زنده رکهے[h]، جيسا آج کے دن هي. ۲۵ اور هماري صداقت يهه هوگي[i]، اگر هم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ رکهيں، تاکه اُن پر عمل کريں، جيسا اُس نے هم کو حکم کيا هي.

۷ باب

۱ حکم هوتا که اُن قوموں سے کسي طرح کي صحبت نه رکهيں، به لحاظ اِس کے، ۴ که وے خود بت‌پرستي ميں پهنس نه جاويں: ۶ پهر که اِسرائيلي مقدس رهيں: ۹ پهر اِس لئے که خدا کي پاک ذات خصوصاً اُس کي رحمت اور صداقت يهي چاهتيں: ۱۷ اور پهر اِس سبب سے که شجاعت اورشوق جنگ اِس يقين پر بڑهيں، که خدا ضرور هم کو اُن کے اُوپر فتحيابي بخشيگا.

جب که خداوند تيرا خدا تجهه کو اُس سرزمين ميں، جس کا وارث تو هونے جاتا هي، داخل کرے، اور تيرے آگے سے اُن بهت سي قوموں کو دفع کرے[a]، يعنے حتيوں، اور جرجاسيوں، اور اموريوں، اور کنعانيوں، اور فرزيوں، اور حويوں، اور يبوسيوں کو[b]، جو سات قوميں که بڑي اور قوي تجهه سے هيں[c]: ۲ اور جب که خداوند تيرا خدا اُنهيں تيرے حوالے کرے[d]، تو تو اُنهيں ماريو، اور حرم کيجيو[e]: نه تو اُن سے کوئي عهد کريو[f]، اور نه اُن پر رحم کريو: ۳ نه اُن سے بياه کرنا[g]؛ اُس کے بيٹے کو اپني بيٹي نه دينا، نه اپنے بيٹے کے لیئے اُس کي کوئي بيٹي لينا. ۴ کيونکه وے تيرے بيٹے کو ميري پيروي سے پهراوينگے، تاکه وے اور معبودوں کي عبادت کريں؛ اور خداوند کا غصه تجهه پر بهڑکيگا[h]، اور وه تجهے ايکاايک هلاک کر ديگا. ۵ سو تم اُن سے يهه سلوک کرو: تم اُن کے مذبحوں کو ڈها دو؛ اُن کے بتوں کو توڑو؛ اُن کے گهنے باغوں کو کاٹ ڈالو؛ اور اُن کي تراشي هوئي مورتيں آگ ميں جلا دو[i]. ۶ کيونکه تو خداوند اپنے خدا کے لیئے پاک قوم هي[k]؛ خداوند تيرے خدا نے تجهے چن ليا، که تو سب گروهوں کي به نسبت، جو زمين پر هيں، اُس کي خاص گروه هو[l]. ۷ خداوند نے تم سے محبت رکهي، اور تمهيں برگزيده کيا، نه اِس لیئے که تم اور گروهوں سے گنتي ميں زياده تهے؛ کيونکه تم سب گروهوں سے کمتر تهے[m]: ۸ بلکه اِس لیئے که خداوند نے تم سے محبت رکهي[n]، اور اُس نے اُس قسم کا، جو تمهارے باپ‌دادوں سے کهائي[o]، پاس کيا، خداوند تم کو اپنے زوراور هاتهه سے نکال لايا، اور غلام‌خانے سے، اور مصر کے بادشاه فرعون کے هاتهه سے، تمهيں چهڑايا[p]. ۹ پس، تو جان رکهه، که خداوند تيرا خدا وهي خدا هي؛ وه وفادار خدا هي[q]، جو عهد کا پاس کرتا هي، اور هزار پشت تک اُن پر، جو اُس کے دوست هيں، اور

پیشتر مسیح سنه ۱۴۵۱

[a] خر ۱۰: ۲۶، اِستة ۱۱: ۸، اور ۱۳: ۱۸ [b] گنـ ۳۳: ۵۲، ۵۳ [c] خر ۱۳: ۱۴ [d] خر ۳: ۱۹، اور ۱۳: ۳ [e] خر ۷ باب اور ۸ باب اور ۹ باب اور ۱۰ باب اور ۱۱ باب اور ۱۲ باب زبور ۱۳۵: ۹ [f] اِستة ۱۰: ۱۳، ایوب ۳۵: ۷، ۸ یرمـ ۳۲: ۳۹ [g] ۲ آیت [h] اِستة ۴: ۱، اور ۸: ۱، زبور ۴۱: ۲، لوقا ۱۰: ۲۸ [i] احبـ ۱۸: ۵، اِستة ۲۴: ۱۳، رومـ ۱۰: ۳، ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] اِستة ۳۱: ۳، زبور ۴۴: ۲، ۳ [b] پید ۱۵: ۱۹، ۲۱ وغیرہ، خر ۳۳: ۲ [c] اِستة ۴: ۳۸، اور ۹: ۱ [d] ۲۳ آیت، اِستة ۲۳: ۱۴ [e] احبـ ۲۷: ۲۸، ۲۹، گنـ ۳۳: ۵۲، اِستة ۲۰: ۱۶، ۱۷، یشوع ۶: ۱۷، اور ۸: ۲۴، اور ۹: ۲۴، اور ۱۰: ۲۸، ۴۰، اور ۱۱: ۱۱، ۱۲ [f] خر ۲۳: ۳۲، اور ۳۴: ۱۲، ۱۵، ۱۶، قاضـ ۲: ۲، دیکھو اِستة ۲۰: ۱۰، ۱۵ وغیرہ، یشوع ۲: ۱۴، اور ۹: ۱۸، قاضـ ۱: ۲۴ [g] یشوع ۲۳: ۱۲، ۱ سلا ۱۱: ۲ [h] عز ۹: ۲ [i] اِستة ۶: ۱۵ [k] خر ۲۳: ۲۴، اور ۳۴: ۱۳، اِستة ۱۲: ۲، ۳ [l] خر ۱۹: ۶، اِستة ۱۴: ۲، اور ۲۶: ۱۹، زبور ۵۰: ۵، یرمـ ۲: ۳ [m] خر ۱۹: ۵، عمو ۳: ۲، ۱ پطر ۲: ۹ [n] اِستة ۱۰: ۲۲ [o] اِستة ۱۰: ۱۵ [p] خر ۳۲: ۱۳، زبور ۱۰۵: ۸، ۹، ۱۰، لوقا ۱: ۵۵، ۷۲، ۷۳ [q] خر ۱۳: ۳، ۱۴ [r] یسع ۴۹: ۷، ۱ قرنـ ۱: ۹، اور ۱۰: ۱۳، ۲ قرنـ ۱: ۱۸، ۱ تسا ۵: ۲۴، ۲ تسا ۳: ۳، ۲ تمطـ ۲: ۱۳، عبر ۱۱: ۱۱، ۱ یوحـ ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس کے حکموں کو مانتے ھیں، رحم کرتا ھی: ۱۰ اور اُن کو، جو اُس کے دشمن ھیں، اُن کے منہہ پر بدلا دیکر اُنھیں فنا کرتا ھی؛ وہ اُس کي بابت، جو اُس کا کینہ رکھتا ھی، دیري نہ کریگا؛ وہ اُسے اُس کے منہہ پر بدلا دیگا۔ ۱۱ سو اُن شرعوں اور حقوق، اور احکام کي، جو میں آج کے دن تجھہ پر جتاتا ھوں، محافظت کر، تاکہ اُن پر عمل کرے۔

۱۲ سو اگر تم اُن حکموں کو سنوگے، اور یاد رکھوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو خداوند تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو، جسکي بابت اُس نے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کي ھی، تیرے لیئے یاد رکھیگا: ۱۳ اور تجھے پیار کریگا، اور تجھے برکت بخشیگا، اور تجھے زیادہ کریگا: وہ تیرے رحم کے پھل، اور تیري زمین کے پھل میں، تیرے غلے اور تیري مي، اور تیرے تیل، اور تیري گایوں کي بڑھتي، اور تیري بھیڑوں کے گلوں میں، اُس زمین پر، جس کي بابت اُسنے تیرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ تجھہ کو دونگا، برکت بخشیگا۔ ۱۴ تجھے ساري قوموں سے زیادہ برکت دي جائیگي؛ اور تم میں، یا تمھاري مواشي میں سے کوئي نر یا مادہ بانجھہ نہ ھوگا۔ ۱۵ اور خداوند ھر ایک قسم کي بیماري تجھہ سے دور رکھیگا، اور مصر کے سب برے روگوں میں سے، جنھیں تو جانتا ھی، کوئي روگ تجھہ پر نہ لاویگا؛ بلکہ اُن سب پر ڈالیگا، جو تیرا کینہ رکھتے ھیں۔ ۱۶ اور تو اُن سب گروھوں کو، جنھیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا، نگل جائیگا؛ اُن پر مطلق تیري شفقت کي نظر نہ ھوگي؛ تو اُن کے معبودوں کي بندگي نہ کر؛ کہ وہ تیرے لیئے پھندا ھی۔ ۱۷ اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ یے گروھیں مجھہ سے زیادہ ھیں؛ میں اُنھیں کیونکر نکال سکونگا؟ ۱۸ سو تو اُن سے مت ڈر؛ بلکہ جو کچھہ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے کیا، اچھي طرح یاد کرنا؛ ۱۹ وہ بڑي بڑي آزمایشیں، جنھیں تیري آنکھوں نے دیکھا، اور وے نشانیاں، اور وے معجزے، وہ زوراور ھاتھہ، وہ بڑھایا ھوا بازو، جن سے خداوند تیرا خدا تجھے نکال لایا؛ اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروھوں سے، جن سے تو ڈرتا ھی، ایسا ھي کریگا۔ ۲۰ اور خداوند تیرا خدا اُن پر بروں کو بھیجیگا، تاکہ اُنھیں، جو باقي اور اپنے تئیں تجھہ سے چھپاتے ھیں، ھلاک کرے۔ ۲۱ تو اُن سے دھشت مت کھانا؛ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تم میں ھی، زوراور اور ڈرانا خدا ھی۔ ۲۲ اور خداوند تیرا خدا اُن گروھوں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کرکے دفع کریگا؛ تو ایکا ایک اُنھیں ھلاک نہ کرنا، ایسا نہ ھووے، کہ جنگلي درندے تجھہ پر بڑھہ جاویں۔ ۲۳ پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا، اور اُنھیں بڑي ھلاکت سے برباد کریگا، یہاں تک کہ وے نابود ھو جائینگے۔ ۲۴ اور وہ اُن کے بادشاھوں کو تیرے ھاتھہ میں دے دیگا، اور تو اُن کے نام کو آسمان کے تلے سے مٹاویگا؛ اور کوئي مرد تیرا سامھنا نہ کر سکیگا، یہاں تک کہ تو اُن کو ھلاک کریگا۔ ۲۵ تو اُن کے معبودوں کي تراشي ھوئي مورتوں کو آگ سے جلائیو؛ تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ھی لالچ نہ کیجیو، اور اُسے اپنے لیئے مت لیجیو، تا نہ ھو کہ تو اُس کے پھندے میں پھنس جائے؛ کیونکہ یہہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ھی۔ ۲۶ اور تو کوئي مکروہ چیز اپنے گھر میں مت لا، نہ ھو کہ تو اُسکي طرح ملعون ھو جائے: تو اُس سے گھن کھانا، اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا؛ کیونکہ وہ ملعون چیز ھی۔

حاشیے: خر ۲۰: ۶؛ اِستہ ۵: ۱۰؛ نحم ۱: ۵؛ دان ۹: ۴؛ یسع ۵۹: ۱۸؛ نحم ۱: ۲؛ اِستہ ۳۲: ۳۵؛ احبا ۲۶: ۳؛ اِستہ ۲۸: ۱؛ زبور ۱۰۵: ۸، ۹؛ لوقا ۱: ۵۵، ۷۲، ۷۳؛ یوحنا ۱۴: ۲۱؛ اِستہ ۲۸: ۴؛ خر ۲۳: ۲۶، وغیرہ؛ خر ۹: ۱۴؛ اور ۱۵: ۲۶؛ اِستہ ۲۸: ۲۷، ۶۰؛ ۲ آیت؛ اِستہ ۱۳: ۸؛ اور ۱۹: ۱۳، ۲۱؛ اور ۲۵: ۱۲؛ خر ۲۳: ۳۳؛ اِستہ ۱۲: ۳۰؛ قاض ۸: ۲۷؛ زبور ۱۰۶: ۳۶؛ گن ۳۳: ۱۹ (?)؛ اِستہ ۳۱: ۶؛ زبور ۱۰۰: ۵ (?)؛ اِستہ ۴: ۳۴؛ اور ۲۹: ۳؛ خر ۲۳: ۲۸؛ یشو ۲۴: ۱۲؛ گن ۱۱: ۲۰؛ اور ۱۴: ۹، ۱۴، ۴۲؛ اور ۱۶: ۳؛ یشو ۳: ۱۰؛ اِستہ ۱۰: ۱۷؛ نحم ۱: ۵؛ اور ۴: ۱۴؛ اور ۹: ۳۲؛ خر ۲۳: ۲۹، ۳۰؛ یشو ۱۰: ۲۴، ۲۵، ۴۲؛ اور ۱۲: ۱، وغیرہ؛ خر ۱۷: ۱۴؛ اِستہ ۹: ۱۴؛ اور ۲۵: ۱۹؛ اور ۲۹: ۲۰؛ اِستہ ۱۱: ۲۵؛ یشو ۱: ۵؛ اور ۱۰: ۸؛ اور ۲۳: ۹؛ ۵ آیت؛ خر ۳۲: ۲۰؛ اِستہ ۱۲: ۳؛ ۱ توا ۱۴: ۱۲؛ یشو ۷: ۱، ۲۱؛ قاض ۸: ۲۷؛ اِستہ ۱۷: ۱؛ احبا ۲۷: ۲۸؛ اِستہ ۱۳: ۱۷؛ یشو ۶: ۱۷، ۱۸؛ اور ۷: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۸ باب

اِس بیان میں، کہ موسیٰ، ۱ خدا کے اِنتظام پر، خاص کرکے اُس سلوک پر جو اُس نے اُن کے ساتھہ کیا، لحاظ فرماکے لوگوں سے نصیحت کرتا، کہ فرمانبردار رهوں۔

سارے حکموں پر، جو آج کے دن میں تمہیں فرماتا هوں، دھیان رکھکے عمل کرنا، تاکہ تم جیؤ اور بہت هو، اور اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تمہارے باپ‌دادوں سے قسم کي هی، تم داخل هوکے اُس کے وارث هو جاؤ۔ ۲ اور اُس ساري راہ کو یاد رکھیو، جس میں خداوند تیرا خدا بیابان کے بیچ اِن چالیس برس تجھ کو لیئے پھرا، تاکہ تجھے عاجز کرے، اور تجھے آزماوے، اور تیرے دل کي بات دریافت کرے، کہ تو اُس کے احکام مانیگا کہ نہیں۔ ۳ اور اُس نے تجھے عاجز کیا، اور تجھے بھوکھا رکھا، اور وہ منّ، جسے تو نہ جانتا تھا، اور نہ تیرے باپ‌دادے جانتے تھے، تجھے کھلایا؛ تاکہ یہہ تجھ پر جتاوے، کہ اِنسان فقط روٹي هي کھانے سے جیتا نہیں رهتا، بلکہ هر ایک بات سے، جو خداوند کے منہہ سے نکلتي هی، جیتا رهتا هی۔ ۴ چالیس برس تک نہ تیرے کپڑے تجھ پر پرانے هوئے، اور نہ تیرے پانوں سوجے۔ ۵ تو اپنے دل میں سوچ، کہ جس طرح آدمي اپنے بیٹے کو تنبیه کرتا هی، خداوند تیرا خدا تجھ کو تنبیه کرتا هی۔ ۶ پس، تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کر، تاکہ اُس کي راهوں پر چلے، اور اُس سے ڈرتا رهے۔ ۷ کیونکہ خداوند تیرا خدا تجھے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا هی، ایسي سرزمین، جہاں پاني کي نہریں، اور چشمے، اور جھیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتي هیں؛ ۸ ایسي زمین، جہاں گیہوں، اور جؤ، اور انگور، اور انجیر، اور انار هوتے هیں: ایسي زمین، جہاں زیتون کا تیل اور شہد هوتا؛ ۹ ایسي زمین، جہاں تو مہنگي کي روٹي نہ کھائیگا، اور نہ کسي چیز کا محتاج هوگا؛ ایسي زمین، جس کے پتھر لوها هیں، اور جس کے پہاڑوں سے تو تامبا کھود لیگا۔ ۱۰ جب تو کھاوے اور سیر هووے، تب تو خداوند اپنے خدا کو، اُس نفیس زمین کے سبب، جس کو اُس نے تجھے دیا هی، مبارک کہیگا۔ ۱۱ خبردار هو، کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ جائے، کہ اُس کے شرعوں، اور حقوق، اور احکام پر، جو آج میں تمہیں فرماتا هوں، عمل نہ کرے: ۱۲ ایسا نہ هو، کہ جب تو کھاوے، اور تیرا پیٹ بھرے، اور ستھرے گھر بناوے، اور اُن میں رهے: ۱۳ اور تیرے گائے بیل، بھیڑ بکري بڑھ جائیں؛ اور تجھ کو روپا، اور سونا زیادہ هو، اور تیرا سب مال بہت هووے: ۱۴ تب تیرا دل پھول اُٹھے، اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے، جو تجھے زمین مصر سے، اور غلام‌خانے سے نکال لایا: ۱۵ جو تیرا اُس بڑے ڈرانے دشت میں رهبر هوا، جہاں جلانیوالے سانپ، اور بچھو تھے، اور خشک سالي تھي، جہاں پاني نہ تھا؛ جس نے تیرے لیئے چقماق کے پتھر سے پاني نکالا؛ ۱۶ جس نے بیابان میں وہ منّ، جسے تیرے باپ‌دادے نہ جانتے تھے، تجھے کھلایا، تاکہ تجھے عاجز کرے، اور تیري آزمایش کرے، کہ آخر میں تیرا بھلا هو: ۱۷ نہ هو کہ تو اپنے دل میں کہے، کہ میں نے اپنے زور، اور اپنے هاتھہ کي قوت سے یہہ مال پیدا کیا۔ ۱۸ پر تو خداوند اپنے خدا کو یاد کر: کیونکہ وهي هی، جس نے تجھے قوت دي، جس سے تو مال پیدا کرے، تاکہ وہ اپنے عہد کو، جو اُس نے قسم کھاکے تیرے باپ‌دادوں سے کیا، قایم رکھے، جیسا آج کے دن

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هوا. ۱۹ اور يوں هوگا، که اگر تو کبهي خداوند اپنے خدا کو بهوليگا، اور غير معبودوں کي پيروي اور اُن کي بندگي اور اُنکي پرستش کريگا، تو ميں آج کے دن تمهارے برخلاف گواهي ديتا هوں، که تم نيست و نابود هو جاؤگے: ۲۰ اُن گروهوں کي مانند، جنهيں خداوند تمهارے سامهنے فنا کرتا هے، تم بهي فنا هوگے: اِس سبب سے که تم خداوند اپنے خدا کي آواز کے سنّيوالے نه هوئے.

۹ باب

۱ موسیٰ کا اُن کے بهتيرے فسادوں کا ذکر کرکے، لوگوں کو اِس خيال سے که هم صادق هيں، باز رکهنا.

سن لے، اى اِسرائيل: تجهے آج کے دن يردن پار جانا هے، تا که تو اُن قوموں کا، جو تجهه سے بڑي اور زورآور هيں، اور اُن شهروں کا، جو بڑے اور اُن کي ديواريں آسمان تک اُٹهائي هوئي هيں، وارث هووے. ۲ وهاں کے لوگ بڑے اور قدآور هيں، جو بني عناق هيں، جنهيں تو جانتا هے، اور اُنکي بابت سنا هے، که کهتے هيں، کون هے، جو بني عناق کے سامهنے ٹهہر سکے! ۳ پس تو آج کے دن سمجهه لے، که خداوند تيرا خدا وه هے، جو تيرے آگے آگے پار جاتا هے؛ بهسم کرنيوالي آگ کي مانند وه اُن کو فنا کريگا؛ وه اُنهيں تيرے آگے پست کريگا؛ تو اُنکو خارج کريگا، اور في الفور هلاک کريگا، جيسا خداوند نے تجهے کها هے. ۴ اور جب خداوند تيرا خدا اُنکو تيرے آگے سے نکال ڈالے، تو اپنے دل ميں مت کهيو، که خداوند نے ميري صداقت کے سبب مجهے اِس زمين ميں اُسکے وارث هونے کے ليئے داخل کيا: بلکه خداوند اِس سبب، که يے قوميں شرير هيں، اُن کو تيرے آگے سے نکالتا هے. ۵ تو اپني صداقت سے، اور اپنے دل کے راستي سے اُس زمين کا وارث هونے نهيں جاتا، بلکه خداوند تيرا خدا اُن قوموں کي شرارت کے باعث اُن کو تيرے آگے سے خارج کرتا هے، تا که وه اُس بات کو، جو اُس نے قسم کرکے تيرے باپ‌دادوں ابرهام اور اِضحاق اور يعقوب سے کها، پورا کرے. ۶ پس تو سمجهه لے، که خداوند تيرا خدا تيري صداقت کے سبب سے تجهه کو اِس نفيس سرزمين کا وارث نهيں کرتا؛ کيونکه تم تو گردن‌کش لوگ هو.

۷ پس ياد کر، اور بهول نه جا، که تو نے خداوند اپنے خدا کو بيابان ميں کيونکر غصه دلايا؛ جس دن سے که تم مصر سے باهر نکلے، جب تک که اِس مقام ميں آئے، تم خداوند سے باغي تهے. ۸ اور تم حورب ميں بهي خداوند کو غصے ميں لائے؛ چنانچه خداوند تم سے غصه‌ور هوکے تم کو فنا کيا چاهتا تها. ۹ جس وقت ميں دو پتهر کي تختياں لينے کو پهاڑ پر چڑها، اُسي عهد کي تختياں، جو خداوند نے تم سے کيا، اور ميں چاليس دن رات تک اُسي پهاڑ پر رها، نه ميں نے روٹي کهائي، نه پاني پيا: ۱۰ تب خداوند نے پتهر کي دو لوحيں خدا کي اُنگلي سے لکهي هوئي مجهه کو سونپيں؛ اور اُن پر جو لکها تها، سو اُن سب باتوں کے موافق هوا، جو خداوند نے پهاڑ پر آگ ميں سے جماعت کے دن تم سے کهي تهيں. ۱۱ اور ايسا هوا، که چاليس دن اور چاليس رات کے بعد خداوند نے پتهر کي وه دونوں لوحيں، يعنے عهد کي لوحيں، مجهه کو ديں. ۱۲ اور خداوند نے مجهے فرمايا، که اُٹهه، اور يهاں سے نيچے جا؛ کيونکه تيري قوم، جسے تو مصر سے نکال لايا، خراب هو گئي؛ وے اُس راه سے، جو ميں نے اُنهيں بتائي، جلد باهر گئے؛ اُنهوں نے اپنے ليئے ايک مورت ڈهال کے بنائي. ۱۳ پهر خداوند نے مجهے خطاب کرکے فرمايا، که ميں نے اِس قوم کو ديکها؛ اور ديکهه، يهه گردن‌کش قوم هے؛ ۱۴ چهوڑ مجهے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تا کہ میں اُنھیں ہلاک کروں، اور اُن کا نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں؛ اور میں تجھ سے ایک قوم، جو اِس سے بھاري اور قوتاور ہو، بناؤنگا. ۱۵ چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا، اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا: اور عہد کي وے دونوں لوحیں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں. ۱۶ تب میں نے نگاہ کي، اور دیکھو، تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا، اور اپنے لیئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا؛ تم بہت جلد اُس راہ سے، جو خداوند نے تمھیں بتائي، باہر گئے تھے. ۱۷ تب میں نے وے دونوں لوحیں تھامکے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینک دیں، اور تمھاري آنکھوں کے سامھنے اُنھیں توڑ ڈالا. ۱۸ اور میں آگے کي طرح سے چالیس دن اور چالیس رات تک خداوند کے آگے گرا پڑا رہا؛ میں نے نہ روٹي کھائي، نہ پاني پیا، اُن سب گناہوں کے سبب سے کہ تم نے کیئے، جب کہ تم نے خداوند کے آگے ایسي برائي کي، کہ اُسے غصے میں لائے. ۱۹ کیونکہ میں خداوند کے قہر اور تیز غصے سے ڈرا، کہ وہ تم پر بہت غصے تھا، اور تمھیں نابود کیا چاھتا تھا. لیکن خداوند نے اُس وقت بھي میري سني. ۲۰ اور خداوند کا بڑا غصہ ھارون پر بھي بھڑکا، اور اُسے ہلاک کرنے پر تھا؛ میں نے اُس وقت ھارون کے لیئے بھي دعا مانگي. ۲۱ اور میں نے تمھارے گناہ کو، یعنے اُس بچھڑے کو، جو تم نے بنایا تھا، لیا، اور آگ میں جلایا؛ پھر اُسے کوٹا، اور مہین پیسا، ایسا کہ وہ غبار سا ہو گیا؛ اور میں نے اُس راکھ کو اُس چشمے میں، جو پہاڑ سے نکلا تھا، ڈال دیا. ۲۲ اور تبعرہ، اور مسہ، اور قبرات اُلتھاوہ میں بھي، تم نے خداوند کو غصہ دلایا. ۲۳ اور اُسي طرح اُس وقت، جب خداوند نے تم کو قادس برنیع سے باہر بھیجا، اور فرمایا، چڑھ جاؤ، اور اُس زمین کے، جو میں نے تم کو دي ھي، وارث بنو؛ اُس وقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے، اور تم اُس پر ایمان نہ لائے، اور اُس کي آواز کو نہ سنا. ۲۴ جس دن سے میں نے تمھیں جانا، تم خداوند سے سرکشي کرتے ہو. ۲۵ سو میں خداوند کے سامھنے چالیس دن اور چالیس رات گرا پڑا رہا، جیسا کہ آگے پڑا تھا؛ کیونکہ خداوند نے فرمایا تھا، کہ میں اِن کو ہلاک کرونگا. ۲۶ اِس لیئے میں نے خداوند کي مِنت کي، اور کہا، اي مالک خداوند، اپني قوم کو، اور اپني میراث کو، جسے تو اپني بزرگواري سے نجات بخشي، اور جسے تو نے زوراور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا، ہلاک نہ کر. ۲۷ اپنے خادموں، ابرھام، اور اِضحاق، اور یعقوب کو یاد فرما: اِس قوم کي خودسري، اور اُن کي شرارت، اور اُن کے گناہ پر نظر نہ کر! ۲۸ نہ ہووے کہ وہ سرزمین، جہاں سے تو ہم کو نکال لایا، کہے، اِس لیئے کہ خداوند قادر نہ تھا، کہ اُن کو اُس سرزمین میں، جس کي بابت اُس نے اُن سے وعدہ کیا، داخل کرے، اور اِس لیئے، کہ وہ اُن کا کینا رکھتا تھا، وہ اُنھیں نکال لے گیا، تا کہ اُنھیں دشت میں ہلاک کرے. ۲۹ بہر حال وے تیري قوم ہیں، اور تیري میراث ہیں، جنھیں تو اپنے بڑے زور سے، اور بڑھائے ہوئے بازو سے نکال لایا ھي.

۱۰ باب

۱ خدا کي رحمت کي بابت جو کہ ظاہر ہوئي دو اور لوحوں کے طیار کرانے میں. ۶ اور کہانت کے برقرار رکھنے میں، ۸ اور لاوي کے فرقے کو اپنے لیئے الگ کرنے میں، ۱۰ اور موسیٰ کي شفاعت لوگوں کے لیئے قبول کرنے میں. ۱۲ نصیحت کا ہونا اِس مقصد پر کہ لوگ فرمانبرداري کیا کریں.

۱۴۹۱

اُس وقت خداوند نے مجھے فرمایا، کہ اپنے لیئے پتھر کي دو تختیاں پہلیوں کے مانند تراشکے بنا، اور پہاڑ پر مجھ پاس چڑھ آ، اور ایک چوبي صندوق بنا. ۲ اور میں اُن تختیوں پر وھي باتیں

لِکھونگا، جو پہلي تختيوں پر، جنھيں تو نے توڑ ڈالا، لِکھي تھيں: بعد اُس کے تم اُن کو صندوق ميں رکھيو[c]۔ ۳ تب ميں نے شطيم کي لکڑي کا[d] صندوق بنايا، اور پتھر کي دو تختياں پہليوں کے مانند تراشيں[e]، اور اُن دونوں تختيوں کو اپنے ہاتھ ميں ليئے ہوئے پہاڑ پر چڑھا۔ ۴ اور اُس نے اُن تختيوں پر، پہلے لِکھنے کے موافق، وہي دس احکام[f]، جو خداوند نے پہاڑ پر آگ کے بيچ سے[g] مجمع کے دن[h] تمھيں فرمائے تھے، لِکھے: اور خداوند نے مجھے وے ديں۔ ۵ تب ميں پھرا، اور پہاڑ پر سے اُترا[i]، اور اُن تختيوں کو اُس صندوق ميں، جو ميں نے بنايا تھا، رکھا[k]: چنانچہ وے ہنوز اُس ميں ہيں، جيسا کہ خداوند نے مجھے حکم کيا ہي[l]۔

۶ تب بني اِسرايل نے بيرات بني يعقان سے[m] موسيرة کو[n] کوچ کيا: وہاں ہارون کا اِنتقال ہوا، اور وہيں گاڑا گيا[o]، اور اُس کا بيٹا اِليعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قايم مقام ہوا۔ ۷ وہاں سے اُنھوں نے جدجودہ کو[p] کوچ کيا، اور جدجودہ سے يوطبات کو، جو پاني کي نہروں کے سبب خاص سرزمين ہي۔

۸ اُس وقت خداوند نے لاوي کے فرقے کو اِس ليئے جدا کيا[q]، کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاوے[r]، اور خداوند کے حضور کھڑا ہوکے اُس کي خدمتگذاري کرے[s]، اور اُس کا نام ليکے دعا ديوے[t]: چنانچہ آج کے دن تک يونہيں ہي۔ ۹ اِس ليئے لاوي کا حصہ اور ميراث اُسکے بھائيوں کے ساتھ نہيں[u]، کہ خداوند اُس کي ميراث ہي، جيسا خداوند تيرے خدا نے اُسے کہا۔ ۱۰ اور ميں اگلے دنوں کي طرح چاليس رات اور چاليس دن پہاڑ پر پھر ٹھہرا رہا[x]، اور اُس دفعہ بھي خداوند نے ميري سني[y]، اور خداوند نے نہ چاہا، کہ تجھے ہلاک کرے۔ ۱۱ پھر خداوند نے مجھے کہا، کہ اُٹھ، اور قوم کے آگے آگے کوچ کر[z]، تا کہ وے اُس سرزمين ميں داخل ہوکے اُس کے وارث ہو جاويں، جس کي ميں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، کہ اُن کو بخشونگا۔

۱۲ اب، اي اِسرايل، خداوند تيرا خدا تجھ سے کيا چاہتا ہي[a]، مگر يہہ، کہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرا کرے[b]، اور اُس کي سب راہوں پر چلے[c]، اور اُس سے محبت رکھے، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے خدا کي بندگي کرے[d]، ۱۳ اور اُس کے احکام اور حقوق کو، جو ميں آج کے دن تجھے فرماتا ہوں، حفظ کرے، تاکہ تيرا بھلا ہو[e]؟ ۱۴ ديکھ، کہ آسمان، اور آسمانوں کا آسمان[f]، خداوند تيرے خدا کا ہي[g]: زمين بھي، اور سب کچھ، جو اُس ميں ہي۔ ۱۵ فقط يہي تھا، کہ خداوند کو خوش آيا، کہ تمھارے باپ‌دادوں سے محبت رکھے[h]: اِس ليئے اُن کے بعد اُن کي اولاد کو، يعنے تم کو، ساري گروہوں کي بہ نسبت پہلے برگزيدہ کيا، جيسا کہ آج ہي۔ ۱۶ پس، اپنے دلوں کا ختنہ کرو[i]، اور آگے کو گردن‌کشي نہ کرو[k]۔ ۱۷ کہ خداوند تمھارا خدا، وہي خداؤں کا خدا[l] اور خداوندوں کا خداوند[m] ہي: وہ بزرگوار اور قادر اور ہيبتناک[n] خدا ہي، جو ظاہرپر نظر نہيں کرتا[o]، اور رشوت نہيں ليتا۔ ۱۸ وہ يتيموں اور بيووں کا اِنصاف کرتا ہي[p]، اور پرديسي سے ايسي محبت رکھتا ہي، کہ اُسے کھانا اور کپڑا ديتا ہي۔ ۱۹ سو تم بھي پرديسي کو پيار کرو[q]: کہ تم بھي زمين مصر ميں پرديسي تھے۔ ۲۰ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ[r]: اُسي کي بندگي کر، اور اُسي سے لپٹا رہ[s]، اور اُسي کے نام کي قسم کھا[t]۔ ۲۱ وہي تيرا فخر ہي[u]، اور وہي

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

c خر ۴۰: ۲۰، ۲۱ — d خر ۲۵: ۱۰ اور ۳۷: ۱ — e خر ۳۴: ۴ — f خر ۳۴: ۲۸ — g خر ۲۰: ۱ — h خر ۱۹: ۱۷ اِستہ ۹: ۱۰ اور ۱۸: ۱۶ — i خر ۳۴: ۲۹ — k خر ۴۰: ۲۰ — l ۱ اسلا ۸: ۹ — m گن ۳۳: ۳۱ — n گن ۳۳: ۳۰ — o گن ۲۰: ۲۸ اور ۳۳: ۳۸ — p گن ۳۳: ۳۲، ۳۳ — q گن ۳: ۶ اور ۴: ۴ اور ۸: ۱۴ اور ۱۶: ۹ — r گن ۴: ۱۵ — s اِستہ ۱۸: ۵ — t احبا ۹: ۲۲ گن ۶: ۲۳ اِستہ ۲۱: ۵ — u گن ۱۸: ۲۰، ۲۴ اِستہ ۱۸: ۱، ۲ حزقي ۴۴: ۲۸ — x خر ۳۴: ۲۸ اِستہ ۹: ۱۸، ۲۵ — ۱۴۹۱ — y خر ۳۲: ۱۴، ۳۳، ۳۴ اور ۳۳: ۱۷ اِستہ ۹: ۱۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

z خر ۳۲: ۳۴ اور ۳۳: ۱ — a ميکہ ۶: ۸ — b اِستہ ۶: ۱۳ — c اِستہ ۵: ۳۳ — d اِستہ ۶: ۵ اور ۱۱: ۱۳ اور ۳۰: ۱۶، ۲۰ متي ۲۲: ۳۷ — e اِستہ ۶: ۲۴ — f ۱ اسلا ۸: ۲۷ زبور ۱۱۵: ۱۶ اور ۱۴۸: ۴ — g پيد ۱۴: ۱۹ خر ۱۹: ۵ زبور ۲۴: ۱ — h اِستہ ۴: ۳۷ — i ديکھو احبا ۲۶: ۴۱ اِستہ ۳۰: ۶ يرم ۴: ۴ روم ۲: ۲۸، ۲۹ قلس ۲: ۱۱ — k اِستہ ۹: ۶، ۱۳ — l يشو ۲۲: ۲۲ زبور ۱۳۶: ۲ دان ۲: ۴۷ اور ۱۱: ۳۶ — m مکاش ۱۷: ۱۴ اور ۱۹: ۱۶ — n اِستہ ۷: ۲۱ — o ۲ توا ۱۹: ۷ ايوب ۳۴: ۱۹ اعم ۱۰: ۳۴ روم ۲: ۱۱ گلتہ ۲: ۶ افس ۶: ۹ قلس ۳: ۲۵ ۱ پطر ۱: ۱۷ — p زبور ۶۸: ۵ اور ۱۴۶: ۹ — q احبا ۱۹: ۳۳، ۳۴ — r اِستہ ۶: ۱۳ متي ۴: ۱۰ لوقا ۴: ۸ — s اِستہ ۱۱: ۲۲ اور ۱۳: ۴ — t زبور ۶۳: ۱۱ — u خر ۱۵: ۲ زبور ۲۲: ۳ يرم ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرا خدا ھی، جس نے تیرے لیئے ایسے ایسے بڑے اور ھولناک کام کیئے[x]، جنھیں تو نے اپني آنکھوں سے دیکھا۔ ۲۲ تمھارے باپ‌دادے، جب مصر میں اُترے، تو ستر آدمي تھے[y]: اور اب خداوند تیرے خدا نے تجھے آسمان کے ستاروں کے مانند[z] بڑھایا۔

۱۱ باب

اس بیان میں، کہ ۱ موسیٰ لوگوں کو نصیحت دیتا کہ فرمانبرداري کریں، ۲ کیونکہ اُنھوں نے خدا کے عجیب کاموں کو خود دیکھا تھا، ۸ پھر بڑي برکتوں کا وعدہ پایا تھا، ۱۶ اور اُن کو بڑي آفتوں کي دھمکي ہوئي تھي۔ ۱۸ خدا کے کلام کو خوب غور کرنا مناسب ھی۔ ۲۶ برکت اور لعنت، دونوں لوگوں کے آگے رکھہ دي جاتي ھیں۔

سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھہ[a]، اور اُس کي امانت کي، اور حقوق، اور شریعتوں، اور احکام کي ھمیشہ محافظت کر[b]۔ ۲ اور تم آج کے دن جان لو، کہ میں تمھاري اولاد سے خطاب نہیں کرتا، جنھوں نے نہ جاني ھی، اور نہ دیکھي ھی خداوند تیرے خدا کي تنبیہہ[c]، اور اُس کي بزرگي[d]، اور اُس کا زوراور ھاتھہ[e]، اور اُس کا بڑھایا ھوا بازو، ۳ اور اُس کے معجزے، اور اُسکے وے کام کہ اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور اُسکي ساري سرزمین کے ساتھہ کیئے[f]: ۴ اور وہ، جو اُس نے مصر کے لشکر کے ساتھہ، اور اُن کے گھوڑوں، اور اُنکي گاڑیوں کے ساتھہ کیا؛ کہ کیونکر اُسنے اُن کے اُوپر دریاے قلزم کا پاني بہا دیا[g]، جس وقت اُنھوں نے تمھارا پیچھا کیا؛ سو خداوند نے اُنھیں ھلاک کیا، کہ آج کے دن تک نابود ھیں: ۵ اور وہ، جو اُس نے بیابان میں، جس وقت تک تم یہاں پہنچے، تمھارے ساتھہ کیا: ۶ اور وہ، جو اُس نے داتن اور ابیرام کے ساتھہ کیا[h]، جو روبن کے بیٹے اِلیاب کے بیٹے تھے؛ کہ کیونکر زمین نے اپنا منہہ کھولا، اور اُن کو، اور اُن کے گھرانوں، اور اُن کے خیموں کو، اور اُس سارے مال کو، جو اُن کے ‖قبضے میں تھا، سارے اِسرائیل کے درمیان نگل گئي۔ ۷ بلکہ تمھیں نے خداوند کے وے سب بڑے کام، جو اُس نے کیئے، اپني آنکھوں سے دیکھے[i]۔ ۸ سو تو اُن سارے حکموں کي، جو آج میں تجھے فرماتا ھوں، محافظت کر، تاکہ تم قوت پاؤ[k]، اور داخل ھوکے اُس زمین کے، جس کے مالک ھونے کے لیئے تم جاتے ھو، وارث ھو: ۹ اور تاکہ تم اُس زمین پر اپني عمر بہت بڑھاؤ[l]، جس کي بابت خداوند نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں اُنکو، اور اُن کي نسل کو دونگا[m]، وہ سرزمین، جس میں دودھ اور شہد بہتا ھی[n]۔

۱۰ کہ وہ زمین، جس میں تو اُسکا وارث ھونے جاتا ھی، مصر کي سي نہیں جہاں سے تم نکل آئے، جہاں تو اپنا بیج بوتا تھا، اور اُسے اپنے پانو سے، ترکاري کے باغ کي طرح پاني سے سینچتا تھا: ۱۱ لیکن وہ زمین، جس کے وارث ھونے کو تم جاتے ھو، پہاڑوں اور وادیوں کي زمین ھی، اور آسمان کے مینہہ سے سیراب ھوتي ھی[o]۔ ۱۲ یہہ وہ زمین ھی، جسے خداوند تیرا خدا چاھتا ھی، اور ھمیشہ، سال کے شروع سے سال کے آخر تک، خداوند تیرے خدا کي آنکھیں اُس پر لگي ھیں[p]۔

۱۳ اور یوں ھوگا، کہ اگر تم میرے حکموں کو، جو آج میں تمھیں فرماتا ھوں، کوشش سے سنکے[q]، خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو[r]، کہ اپنے سارے دل، اور اپنے سارے جي سے اُس کي بندگي کرو، ۱۴ تو میں تم کو تمھاري زمین پر مینہہ[s] عین وقت پر، پہلي اور پچھلي برسات[t]، برساؤنگا، تاکہ تم اپنا غلہ، اور اپني مَی، اور اپنا تیل جمع کرو۔ ۱۵ اور میں تیرے کھیتوں میں تیرے چارپایوں کے لیئے گھاس[u] اُگواؤنگا، تاکہ تو کھائے، اور سیر ھو[x]۔ ۱۶ تم آپ سے خبردار رھو، ایسا نہ ھو کہ تمھارے دل فریب

---

[x] ۱ سمو ۱۲: ۲۴ ۲ سمو ۷: ۲۳ زبور ۱۰۶: ۲۱، ۲۲
[y] پید ۴۶: ۲۷ خر ۱: ۵ اعم ۷: ۱۴
[z] پید ۱۵: ۵ اِستہ ۱: ۱۰ اور ۲۸: ۶۲
[a] اِستہ ۱۰: ۱۲ اور ۳۰: ۱۶، ۲۰
[b] ذکر ۳: ۷
[c] اِستہ ۸: ۵
[d] اِستہ ۵: ۲۴
[e] اِستہ ۷: ۱۹
[f] زبور ۷۸: ۱۲ اور ۱۳۵: ۹
[g] خر ۱۴: ۲۷، ۲۸ اور ۱۵: ۹، ۱۰ زبور ۱۰۶: ۱۱
[h] گنہ ۱۶: ۱، ۳۱ اور ۲۷: ۳ زبور ۱۰۶: ۱۷

‖ عبراني میں، پاوں پر تھا۔
[i] اِستہ ۵: ۳ اور ۷: ۱۹
[k] یشو ۱: ۶، ۷
[l] اِستہ ۴: ۴۰ اور ۵: ۱۶ امثہ ۱۰: ۲۷
[m] اِستہ ۹: ۵
[n] خر ۳: ۸
[o] اِستہ ۸: ۷
[p] ۱ سلا ۹: ۳
[q] ۲۲ آیت اِستہ ۶: ۱۷
[r] اِستہ ۱۰: ۱۲
[s] احبا ۲۶: ۴ اِستہ ۲۸: ۱۲
[t] یوایل ۲: ۲۳ یعقو ۵: ۷
[u] زبور ۱۰۴: ۱۴
[x] اِستہ ۶: ۱۱ یوایل ۲: ۱۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

کہا جاویں[y]، اور تم پھر جاؤ، اور غير معبودوں کي بندگي کرو، اور اُنهيں سجدہ کرو[z]، ۱۷ اور خداوند کا غصه تم پر بهڑکے[a]، اور وہ آسمان کو بند کرے[b]، که مينهہ نه برسے، اور زمين اپنا حاصل نه دے؛ اور تم اُس اچهي زمين پر سے، جو خداوند تم کو ديتا هی، جلد فنا هو جاؤ[c].

۱۸ سو تم ميري اِن باتوں کو اپنے دلوں اور اپني جانوں ميں جگهہ دو[d]، اور اُنهيں نشان کے ليئے[e] اپنے هاتهوں پر باندهو، اور وے تمهاري دونوں آنکهوں کے درميان ٹيکوں کے مانند رهيں. ۱۹ اور تم اُنهيں اپنے لڑکوں کو پڑهاؤ[f]، جس وقت که تو اپنے گهر ميں بيٹها هو، يا اپني راہ چلتا هو، اور سوتے وقت، اور اُٹهتے وقت اُن کا چرچا کر. ۲۰ اور تو اُنهيں اپنے گهر کي چوکهٹوں پر، اور اپنے پهاٹکوں پر لِکهہ[g]: ۲۱ تاکه تيري اور تيري اولاد کي عمر کے دن[h]، جس طرح سے آسمان کے دن جو زمين کے اُوپر هی[i]، اُس سرزمين ميں بهت هوويں، جس کي بابت خداوند نے تيرے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، که ميں اُسے تمهيں دونگا.

۲۲ کيونکه اگر تم اُن سب حکموں کي، جو ميں تمهيں فرماتا هوں، کوشش سے محافظت کرو[k]، اور اُن پر عمل کرو، که خداوند اپنے خدا کو دوست رکهو، اور اُس کي ساري راهوں پر چلو، اور اُس سے لپٹے رهو[l]؛ ۲۳ تو خداوند اِن سب گروهوں کو تمهارے آگے سے نکال ڈاليگا[m]؛ اور تم اِن گروهوں کے، جو تم سے بزرگتر اور قويتر هيں[n]، وارث هوگے. ۲۴ جس جس جگهہ تمهارے پاٹوں کے تلوے پڑينگے، وہ وہ جگهہ تمهاري هو جائيگي[o]، بيابان سے، اور لبنان سے، اور نهر سے، جو نهر فرات هی، ليکے درياے غربي تک، تمهارا سوانا هوگا[p]. ۲۵ يهاں کسي آدمي کي مجال نه هوگي، که تمهارے سامهنے کهڑا هو سکے[q]: که خداوند تمهارا خدا تمهارا رعب اور

[y] إستة ۲۹ : ۱۸ ، ايوب ۳۱ : ۲۷
[z] إستة ۸ : ۱۹ ، اور ۳۰ : ۱۷
[a] إستة ۶ : ۱۵
[b] ۱ سلا ۸ : ۳۵ ، ۲ توا ۶ : ۲۶ ، اور ۷ : ۱۳
[c] إستة ۴ : ۲۶ ، اور ۸ : ۱۹، ۲۰ ، اور ۳۰ : ۱۸ ، يشو ۲۳ : ۱۳، ۱۵، ۱۶
[d] إستة ۶ : ۶ ، اور ۳۲ : ۴۶
[e] إستة ۶ : ۸
[f] إستة ۴ : ۹، ۱۰ ، اور ۶ : ۷
[g] إستة ۶ : ۹
[h] إستة ۴ : ۴۰ ، اور ۶ : ۲ ، امث ۳ : ۲ ، اور ۴ : ۱۰ ، اور ۹ : ۱۱
[i] زبور ۷۲ : ۵ ، اور ۸۹ : ۲۹
[k] ۱۳ آيت ، إستة ۶ : ۱۷
[l] إستة ۱۰ : ۲۰ ، اور ۳۰ : ۲۰
[m] إستة ۴ : ۳۸ ، اور ۹ : ۵
[n] إستة ۹ : ۱
[o] يشو ۱ : ۳ ، اور ۱۴ : ۹
[p] پيد ۱۵ : ۱۸ ، خر ۲۳ : ۳۱ ، گن ۳۴ : ۳، وغيره
[q] إستة ۷ : ۲۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

خوف اُس ساري سرزمين پر، جس پر تم قدم مارو گے، ڈاليگا[r]، جيسا اُس نے تم سے کہا هی[s].

۲۶ ديکهو، ميں آج کے دن تمهارے آگے برکت، اور لعنت رکهہ ديتا هوں[t]؛ ۲۷ برکت، جب که تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو، جو آج ميں تمهيں فرماتا هوں، مانو[u]: ۲۸ اور لعنت، جب که خداوند اپنے خدا کي فرمانبرداري نه کرو، اور اُس راہ سے، جسکي بابت آج ميں تمهيں فرماتا هوں، پهرکے، غير معبودوں کي پيروي کرو[x]، جنهيں تم نے نهيں جانا. ۲۹ اور يوں هوگا، که جب خداوند تيرا خدا تجهہ کو اُس سرزمين ميں، جهاں تو جاتا هی که اُس کا وارث بنے، داخل کريگا، تو تو اُس برکت کو کوہ گرزيم پر سے، اور اُس لعنت کو کوہ عيبال پر || سے سناويگا[y]. ۳۰ ديکهہ، وے پهاڑ يردن کے اُس پار واقع هيں، اُس طرف کو جدهر آفتاب غروب هوتا هی، کنعانيوں کي سرزمين ميں، جو ميدان ميں جلجال کے مقابل، مورہ کے بلوطوں کے قريب[z]، رهتے هيں. ۳۱ کيونکه تم يردن پار جاتے هو[a]، تاکه اُس سرزمين کے، جو خداوند تمهارا خدا تمهيں ديتا هی، وارث هو؛ سو تم اُس کے وارث هوگے، اور اُس ميں بسوگے. ۳۲ سو تم اِن سب حقوق، اور حکموں کي محافظت کرو، جنهيں ميں آج تمهارے سامهنے رکهتا هوں، اور اُن پر عمل کرو[b].

۱۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بتوں اور سب طرح کے بتهانوں کو غارت کرنا هی. ۵ خدا کي عبادتگاہ کي خوب محافظت کرنا. ۱۵، ۲۳ لهو کو کهانا منع هی. ۱۷، ۲۰، ۲۶ پاک چيزيں چاهيئے که پاک مکان ميں کهائي جاويں. ۱۹ کسي لاوي سے غافل رهنا منع هی. ۲۹ غير معبودوں کي طريق کو دريافت کرنا اِسي غرض سے که اُس پر چليں، منع هی.

يے وے حقوق، اور احکام هيں[a]، جن پر تمهيں لازم هی، که اُس سرزمين ميں، جسے خداوند تمهارے باپ‌دادوں کا خدا

[r] إستة ۲ : ۲۵
[s] خر ۲۳ : ۲۷
[t] إستة ۳۰ : ۱، ۱۵، ۱۹
[u] إستة ۲۸ : ۲
[x] إستة ۲۸ : ۱۵
[y] إستة ۲۷ : ۱۲، ۱۳ ، يشو ۸ : ۳۳
|| عبراني ميں، رکهه ديگا.
[z] پيد ۱۲ : ۶ ، قاض ۷ : ۱
[a] إستة ۹ : ۱ ، يشو ۱ : ۱۱
[b] إستة ۵ : ۳۲ ، اور ۱۲ : ۳۲
[a] إستة ۶ : ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تمهاري ملکیت هونے کے لیئے تمهیں دیتا هی، نگاه رکهو، تاکه سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رهو[b]، اُن پر عمل کرو۔ ۲ تم اُن سب جگهوں کو[c]، جهاں اُن قوموں نے جن کے تم وارث هوگے، اپنے معبودوں کي بندگي کي هی، اُونچے پهاڑوں پر، اور ٹیلوں پر، اور هر ایک هرے درخت تلے[d]، نیست و نابود کر دیجیو۔ ۳ اُن کے مذبحوں کو ڈها دیجیو، اور اُن کے ستونوں کو توڑیو، اور اُن کے گهنے باغوں میں آگ لگائیو، اور اُن کے معبودوں کي کهدي هوئي مورتوں کو چکناچور کیجیو[e]، اور اُن کے ناموں کو اُس جگهه سے مٹا دیجیو۔ ۴ تم ایسا کچهه خداوند اپنے خدا کے لیئے مت کیجیو[f]۔ ۵ بلکه وه جگهه، جسے خداوند تمهارا خدا تمهارے سب فرقوں کے درمیان پسند کریگا، که وهاں اپنا نام رکهے، یعنے اُسي کا مسکن[g] تم پوچهو، اور وهاں آیا کرو؛ ۶ اور وهیں تم اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں[h]، اور اپني دهیکیوں، اور هاتهه سے اُٹهائي هوئي قربانیوں، اور اپنے منتوں کي چیزوں، اور اپني خوشي کي قربانیوں، اور اپنے بهیتر بکري اور گاے بیل کے پلوٹهوں کو گذرانو[i]: ۷ اور وهاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کهاؤ[k]؛ اور تم اور تمهارے سارے گهرانے، اپنے اُن سب کاموں میں، جن میں تم هاته لگاتے هو، اور جن میں خداوند تمهارے خدا نے تم کو برکت دي هی، خوشي کرو[l]۔ ۸ تم ایسے کام، جیسے هم یهاں کرتے هیں، که هر ایک کي نظر میں جو کچهه بهلا معلوم هو[m]، سو کرے، وهاں مت کیجیو۔ ۹ کیونکه تم اُس آرام اور میراث تک، جو خداوند تمهارا خدا تمهیں دیتا هی، هنوز نهیں پهنچے۔ ۱۰ لیکن جب تم یردن پار جاؤگے، اور اُس سرزمین میں، جسے خداوند تمهارا خدا تمهاري میراث کردیتا هی، بود و

[b] اِستـ ۴: ۱۰ ۱ سلا ۸: ۴۰
[c] عد ۳۳: ۵۲ اِستـ ۷: ۵
[d] ۲ سلا ۱۶: ۴ اور ۱۷: ۱۰، ۱۱ یرم ۳: ۶
[e] گنـ ۳۵: ۲ قضا ۲: ۲
[f] ۳۱ آیت
[g] ۱۱ آیت اِستـ ۲۶: ۲ یشو ۹: ۲۷ ۱ سلا ۸: ۲۹ ۲ توا ۷: ۱۲ زبور ۷۸: ۶۸
[h] احبـ ۱۷: ۳، ۴
[i] ۱۷ آیت اِستـ ۱۴: ۲۲، ۲۳ اور ۱۵: ۱۹، ۲۰
[k] اِستـ ۱۴: ۲۶
[l] ۱۲، ۱۸ آیتیں احبـ ۲۳: ۴۰ اِستـ ۱۶: ۱۱، ۱۴، ۱۵ اور ۲۶: ۱۱ اور ۲۷: ۷
[m] قضا ۱۷: ۶ اور ۲۱: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

باش کروگے[n]؛ اور وه تم کو تمهارے سب دشمنوں سے، جو چاروں طرف هیں، رهائي دیگا، یهاں تک که تم بے خوف بودوباش کرو: ۱۱ تو وهاں ایک مقام هوگا، جسے خداوند تمهارا خدا اِس لیئے چُن لیگا، که اُس کا نام وهاں رکها جائے[o]؛ سو تم یے سب کچهه، جو میں تمهیں فرماتا هوں، وهاں لے جاؤ؛ یعنے اپني سوختني قربانیاں، اور اپنے ذبیحے، اور اپني دهیکیاں، اور اپنے هاته کے اُٹهائے هوئے هدیے، اور سب اپني خاص منتوں کي چیزیں، جو خداوند کے لیئے تم سے ماني جاتي هیں، وهاں گذرانیو: ۱۲ اور تم، اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپنے غلاموں، اور اپني لونڈیوں، اُس لاوي سمیت، جو تمهارے پهاٹکوں کے اندر هو، اِس لیئے که اُس کا بخره اور میراث تمهارے ساته نهیں[p]، خداوند اپنے خدا کے آگے خوش رهیو[q]۔ ۱۳ تو آپ سے چوکس ره، اور اپني سوختني قرباني هر ایک جگهه، جو نظر آوے، مت گذران[r]؛ ۱۴ مگر اُسي جگهه، جسے خداوند تمهارے فرقوں میں سے ایک کے درمیان چُن لیگا[s]، تو اپني سوختني قرباني وهاں گذرانیو؛ اور سب کچهه، جو میں تجهے حکم کرتا هوں، وهیں کیجیو۔ ۱۵ تس پر بهي، جو کچهه تیرا جي چاهے، ذبح کر، اور اپنے سب دروازوں میں گوشت کهایا کر[t]، خداوند اپنے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تم کو دي هی: خواه پاک هو، خواه ناپاک، هر کوئي مثل آهو اور هرن کے[u]، اُسے کهائے[v]۔ ۱۶ فقط تو لهو مت کها[w]؛ بلکه تو اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیل دے۔

۱۷ لیکن تو اپنے غلے، اور مے، اور تیل کي دهیکیاں، اور اپنے گاے بیل، اور بهیتر بکري کے پلوٹهے، اور اپني منتوں کي چیزیں، جو تو مانے، اور اپني خوشي کے هدیے، اور وے قربانیاں، جنهیں تو

[n] اِستـ ۱۱: ۳۱
[o] ۵، ۱۴، ۱۸، ۲۱، ۲۶ آیتیں اور اِستـ ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۲۰ اور ۱۶: ۲، وغیره اور ۱۷: ۸ اور ۱۸: ۶ اور ۲۳: ۱۶ اور ۲۶: ۲ اور ۳۱: ۱۱ یشو ۱۸: ۱ ۱ سلا ۸: ۲۹ زبور ۷۸: ۶۸
[p] اِستـ ۱۰: ۹ اور ۱۴: ۲۹
[q] ۷ آیت
[r] احبـ ۱۷: ۴
[s] ۱۱ آیت
[t] ۲۱ آیت
[u] اِستـ ۱۴: ۵ اور ۱۵: ۲۲
[v] ۲۲ آیت
[w] پید ۹: ۴ احبـ ۷: ۲۶ اور ۱۷: ۱۰ اِستـ ۱۵: ۲۳ اور ۲۳، ۲۴ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نے اپنے ھاتھ سے اُٹھایا، اپنے پھاٹکوں کے
اندر مت کھائیو: ۱۸ بلکہ تجھ پر، اور
تیرے بیٹے اور تیري بیٹي پر، اور تیرے غلام
اور تیري لونڈي پر، اور لاوي پر، جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر ھی، واجب ھی، کہ
اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے
اُس جگہہ، جسے خداوند تیرا خدا چن
لیوے، کھاوے[z]: اور تو خداوند اپنے خدا کے
آگے اپنے سب کاموں میں، جن میں
تو ھاتھ لگاتا ھی، خوش رھیو. ۱۹ آپ
سے چوکس رہ، کہ جب تک کہ تو
زمین پر جیتا رھے، لاوي کو ترک نہ کرنا[a].

۲۰ جب خداوند تیرا خدا تیري
سرحدوں کو بڑھاوے، جیسا اُس نے تجھ
سے وعدہ کیا[b]، اور تو کھے، کہ میں گوشت
کھاؤنگا، کہ میرا جي گوشت کھانے کا
مشتاق ھی، تو تو گوشت، اور ھر ایک
چیز، جسے تیرا جي چاھے، کھائیو.
۲۱ اور اگر وہ مکان، جسے خداوند تیرے
خدا نے اِس لیئے چن لیا ھی، کہ اپنا
نام وھاں رکھے، تیرے مکان سے بہت
دور ھو، تو تو اپنے گاے بیل، اور بھیڑ
بکري میں سے، جو خداوند نے تجھے
دیئے، ذبح کیجیو، جیسا میں نے تجھے
فرمایا، اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ
تیرا جي چاھے کھائیو. ۲۲ جس طرح
کہ آھو اور ھرن کو کھاتے ھیں[c]، تو
اُس ھي طرح اُنھیں کھائیو: پاک اور
ناپاک اُن کے کھانے میں برابر ھیں.
۲۳ لیکن خبردار کہ لھو مت کھائیو[d]:
کیونکہ لھو جو ھی، سو جان ھی[e]: اور
مناسب نہیں کہ تو گوشت کے ساتھ
جان کھاوے. ۲۴ تو اُسے مت کھائیو،
بلکہ اُسے پاني کي طرح زمین پر اُنڈیلیو.
۲۵ تو اُسے نہ کھانا، تاکہ تیرا اور تیرے
بعد تیري اولاد کا بھلا ھو[f]، جب کہ
تو وہ، جو نیک ھی، خداوند کي آنکھوں
کے سامھنے کرے[g]. ۲۶ لیکن تو اپني
مقدس چیزیں جو تیرے پاس ھوں[h]،

[z] ۱۱، ۱۲ آیتیں اور اِستہ ۱۴ : ۲۳
[a] اِستہ ۱۴ : ۲۷
[b] پید ۱۵ : ۱۸ اور ۲۸ : ۱۴ خر ۳۴ : ۲۴ اِستہ ۱۱ : ۲۴ اور ۱۹ : ۸
[c] ۱۵ آیت
[d] ۱۶ آیت
[e] پید ۹ : ۴ احبا ۱۷ : ۱۱، ۱۴
[f] اِستہ ۴ : ۴۰ یسع ۳ : ۱۰
[g] خر ۱۵ : ۲۶ اِستہ ۱۳ : ۱۸ اسلا ۱۱ : ۳۸
[h] گنہ ۵ : ۹، ۱۰ اور ۱۸ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور اپني منتوں کي چیزیں[i] اُس مکان
میں، جسے خداوند چن لیوے، لے جائیو.
۲۷ اور تو اپني سوختني قربانیاں، اُن کا
گوشت اور لھو خداوند اپنے خدا کے
مذبح پر چڑھائیو[k]: اور تیرے ذبیحوں
کا لھو خداوند تیرے خدا کے مذبح پر
اُنڈیلا جائیگا، مگر گوشت تو کھائیو.
۲۸ اِن سب باتوں کو، جن کا میں تمھیں
حکم دیتا ھوں، دھیان رکھکے سنو، تاکہ
تمھارا، اور تمھارے بعد تمھاري اولاد کا ابد
تک بھلا ھو[l]، جب کہ تم وہ، جو خداوند
تمھارے خدا کي نگاہ میں نیک اور
راست ھی، کرو.

۲۹ جب خداوند تیرا خدا اُن
گروھوں کو تیرے آگے وھاں، جھاں تو
جاتا ھی کہ وارث بنے، کاٹ ڈالے[m]، اور
تو اُن کا وارث ھو جائے، اور اُنکي سرزمین
میں بودوباش کرے: ۳۰ تو تو اپنے سے
ھوشیار رہ، نہ ھو کہ تیرے سامھنے اُن کے
نابود ھونے کے بعد، تو اُن کي پیروي کرکے
پھندے میں پھنسے[n]: اور نہ ھو کہ تو اُن
کے معبودوں کي بابت، یہہ کھکے پوچھے،
کہ یے جماعتیں اپنے معبودوں کي
بندگي کیونکر کرتي تھیں؟ میں بھي
اُس ھي طرح کرونگا. ۳۱ تو خداوند
اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو[o]: کیونکہ
اُنھوں نے ھر ایک مکروہ کام، جس سے
خداوند عداوت رکھتا ھی، اپنے معبودوں
کے لیئے کیا: یھاں تک کہ اپنے بیٹوں
اور بیٹیوں کو بھي اپنے معبودوں کے لیئے
آگ میں ڈالکے جلا دیا[p]. ۳۲ تم ھر
ایک بات پر، جس کا حکم میں تمھیں
دیتا ھوں، دھیان رکھکے عمل کیجیو: تو
اُس سے زیادہ نہ کرنا، نہ اُس سے کم کرنا[q].

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بتپرستي کي طرف مائل کرنیوالے، ۲ جو ھم سے قرابت کیسي ھي رکھتے ھوں، ۹ تو بھي سنگسار کیئے جاویں. ۱۲ بتپرستوں کے شھروں پر رحم نہ کرنا چاھیئے.

اگر تمھارے درمیان کوئي نبي یا خواب
دیکھنیوالا ظاھر ھو، اور تمھیں کوئي نشان

[i] اسہ ۱ : ۲۱، ۲۲، ۲۴
[k] احبا ۱ : ۵، ۹، ۱۳ اور ۱۷ : ۱۱
[l] ۲۰ آیت
[m] خر ۲۳ : ۲۳ اِستہ ۱۹ : ۱ یشو ۲۳ : ۴
[n] اِستہ ۷ : ۱۶
[o] ۴ آیت احبا ۱۸ : ۳، ۲۶، ۳۰ ۲سلا ۱۷ : ۱۵
[p] احبا ۱۸ : ۲۱ اور ۲۰ : ۲ اِستہ ۱۸ : ۱۰ یرم ۳۲ : ۳۵ حزقی ۲۳ : ۳۷
[q] اِستہ ۴ : ۲ اور ۱۳ : ۱۸ یشو ۱ : ۷ امثا ۳۰ : ۶ مکاش ۲۲ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یا معجزہ[a] دکھلاوے؛ ۲ اور اُس نشان یا معجزے کے مطابق، جو اُس نے تمھیں دکھایا، بات واقع ہو[b]، اور وہ تمھیں کہے، آؤ، ہم غیر معبودوں کي جنھیں تم نے نھیں جانا، پیروي کریں، اور اُن کي بندگي کریں: ۳ تو ہرگز اُس نبي یا خواب دیکھنیوالے کي بات پر کان مت دھریو؛ کہ خداوند تمھارا خدا تمھیں آزماتا ھي، تا دریافت کرے، کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے دوست رکھتے ہو، کہ نھیں[c]. ۴ چاھیئے کہ تم خداوند اپنے خدا کي پیروي کرو[d]، اور اُس سے ڈرو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس کي بات مانو؛ تم اُسي کي بندگي کرو، اور اُسي سے لپٹے رھو[e]. ۵ اور وہ نبي، یا وہ خواب دیکھنیوالا، قتل کیا جائیگا[f]؛ کیونکہ اُس نے تمھیں خداوند تمھارے خدا سے، جو تم کو مصر سے باھر نکال لایا، اور اُس غلام خانے سے رھائي دي، پھرانے کے لیئے کہا تھا، تا کہ تمھیں اُس راہ سے، جس پر خداوند تمھارے خدا نے تمھیں چلنے کا حکم دیا ھي، بھکاوے. اِسي طرح تو بدي کو اپنے درمیان سے جدا کر دیگا[g].

۶ اگر تیرا بھائي، جو تیري ما کا بیٹا ھي، یا تیرا ھي بیٹا، یا بیٹي[h]، یا تیري ھمکنار جورو[i]، یا تیرا دوست، جو تجھے تیري جان کے برابر عزیز ہو[k]، تجھے پوشیدے میں پھسلاوے، اور کہے، کہ آؤ، غیر معبودوں کي بندگي کریں، جن سے تو اور تیرے باپ دادے واقف نھیں تھے؛ ۷ یعنے اُن لوگوں کے معبودوں میں سے، جو تمھارے گرداگرد، تمھارے نزدیک، یا تم سے دور، زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک، رھتے ھیں: ۸ تو تو اُس سے موافق نہ ہونا، اور نہ اُس کي بات سننا؛ تو اُس پر رحم کي نگاہ نہ رکھنا، تو اُس کي رعایت نہ کرنا، تو اُسے پوشیدہ نہ رکھنا: ۹ بلکہ تو اُس کو ضرور قتل کرنا[l]؛ اُس کے قتل پر پہلے تیرا ھاتھ پڑے، اور بعد اُس کے سب قوم کے ھاتھ[m]: ۱۰ اور تو اُسے سنگسار کرنا، تاکہ وہ مر جائے؛ کیونکہ اُس نے چاھا، کہ تجھے خداوند تیرے خدا سے، اُسي سے، جو تجھے زمین مصر سے غلام خانے ھي سے، نکال لایا برگشتہ کرے. ۱۱ تب سارے بني اِسرائیل سنکے ڈرینگے، اور تمھارے درمیان پھر ویسي شرارت نہ کرینگے[n].

۱۲ اگر تو اُن شھروں میں سے کسي کي بابت جو خداوند تیرے خدا نے تجھے سکونت کے لیئے بخشے ھیں، یہہ افواہ سنے[o]، کہ ۱۳ بعضے لوگ، اابني بلیعال، تمھارے درمیان سے نکل گئے[p]، اور اپنے شھر کے لوگوں کو یوں کہکے گمراہ کیا[q]، کہ آؤ، ہم چلیں، اور غیر معبودوں کي، جنھیں تم نے نھیں جانا، بندگي کریں[r]؛ ۱۴ تب تجھے پوچھنا، اور تلاش کرنا، اور خوب تحقیق کرنا ہوگا؛ اور دیکھ، اگر یہہ بات سچ ہو، اور یقین کو پھنچے، کہ ایسا نفرتي کام تمھارے درمیان کیا گیا؛ ۱۵ تو تو اُس شھر کے باشندوں کو تلوار کي دھار سے ضرور قتل کریگا، اور اُسے، اور سب کچھ جو اُس شھر میں ھي، اور وھاں کي مواشي کو تلوار کي دھار ھي سے نیست و نابود کریگا[s]. ۱۶ اور اُسکي ساري لوٹ کو وھاں کے کوچے کے بیچ و بیچ اِکتھا کریگا، اور اُس شھر کو، اور وھیں کي لوٹ کو، خداوند اپنے خدا کے لیئے آگ سے جلا دیگا[t]: اور وہ ھمیشہ کو ایک ٹیلا ہوگا[u]؛ پھر بنایا نہ جائیگا. ۱۷ اور اُن حرم کي چیزوں میں سے کچھ تیرے ھاتھ سے لگا لپٹا نہ رھے[x]: تاکہ خداوند اپنے قھر تند سے باز آوے[y]، اور تجھ پر کرم کرے، اور تجھ پر رحم فرماوے، اور تجھے زیادہ کرے، جیسا کہ اُس نے تمھارے باپ دادوں سے قسم کي

---

[a] متي ۲۴ : ۲۴. ۲تسا ۲ : ۹
[b] دیکھو اِستہ ۱۸ : ۲۲. یرہ ۲۸ : ۹. متي ۷ : ۲۲
[c] اِستہ ۸ : ۲. دیکھو متي ۲۴ : ۲۴. اقرن ۱۱ : ۱۹. ۲تسا ۲ : ۱۱
[d] ۲سلا ۲۳ : ۳. ۲توا ۳۴ : ۳۱. مکاش ۱۳ : ۱۴
[e] اِستہ ۱۰ : ۲۰. اور ۳۰ : ۲۰
[f] اِستہ ۱۸ : ۲۰. یرہ ۱۴ : ۱۵. ذکر ۱۳ : ۳
[g] اِستہ ۱۷ : ۷. اور ۲۲ : ۲۱، ۲۲، ۲۴. اقرن ۵ : ۱۳
[h] اِستہ ۱۷ : ۲
[i] اِستہ ۲۸ : ۵۴. امثا ۵ : ۲۰. میکہ ۷ : ۵
[k] ۱سمو ۱۸ : ۱، ۳. اور ۲۰ : ۱۷
[l] اِستہ ۱۷ : ۵
[m] اِستہ ۱۷ : ۷. اعم ۷ : ۵۸
[n] اِستہ ۱۷ : ۱۳. اور ۱۹ : ۲۰
[o] یشو ۲۲ : ۱۱، وغیرہ. قاض ۲۰ : ۱، ۲
[p] اا یا، شیطان کے بچے: دیکھو قاض ۱۹ : ۲۲. ۱سمو ۲ : ۱۲. اور ۲۵ : ۱۷، ۲۵. ۱سلا ۲۱ : ۱۰، ۱۳. ۲قرن ۶ : ۱۵
[q] ۱یوحہ ۲ : ۱۹. یہود ۱۹
[r] ۲سلا ۱۷ : ۲۱. ۲، ۱ آیتیں
[s] خر ۲۲ : ۲۰. احبو ۲۷ : ۲۸، ۲۹. یشو ۶ : ۱۷، ۲۱
[t] یشو ۶ : ۲۴
[u] یشو ۸ : ۲۸. یسع ۱۷ : ۱. اور ۲۵ : ۲. یرہ ۴۹ : ۲
[x] اِستہ ۷ : ۲۶. یشو ۶ : ۱۸
[y] یشو ۷ : ۲۶

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

هی[z]. ١٨ جس وقت كه تو خداوند اپنے خدا كي آواز سنے، كه تو اُس كے حكموں كو، جو آج ميں تجهے فرماتا هوں، حفظ كرے[a]، تاكه تو اُس كو، جو خداوند تيرے خدا كي نظروں ميں بهلا هي، بجا لاوے.

[z] يهو ٢٢ : ١٧ اور ٢٩ : ٣، ٢٣ اور ٢٧ : ١٤
[a] اِستث ١٢ : ٢٥، ٢٨، ٣٢

١٤ باب

اِس بيان ميں، كه ١ ماتم كے وقت سر يا منهه كا بگاڑنا خدا كے لوگوں كو منع هي. ٣ كون گوشت حلال اور كون حرام هي. ٣ خواه چوپايوں كا، ٩ خواه مچهليوں كا، ١١ خواه پرندوں كا. ٢١ جو آپ سے مرے سو حرام هي. ٢٢ دهيكي ديني فرض هي. ٢٣ دهيكي اور پلوٹهے اور پهلے پهل ليجاكے خدا كے حضور خوشي كرني چاهيئے. ٢٨ تيسرے سال كي دهيكي كي بابت جو خيرات كے واسطے هي.

تم خداوند اپنے خدا كے فرزند هو[a]؛ تم كسي مُردے كے سبب اپنے كو نه كاٹو، نه اپني آنكهوں كے بيچ بال مونڈو[b]. ٢ كيونكه تو خداوند اپنے خدا كے ليئے مقدس قوم هي[c]، اور خداوند نے تجهه كو چن ليا هي، تاكه سب قوموں كي بنسبت جو زمين پر هيں، تو اُس كے ليئے خاص قوم هو.

٣ تو كسي گهنوني چيز كو مت كهائيو[d].

٤ وے چارپائے، كه جنهيں تم كها سكتے هو، يے هيں[e]: بيل، اور جهنڈ ميں سے بهيڑ، اور بكري؛ ٥ اور هرن، اور آهو، اور يحمور، اور بزكوهي، اور ريم، اور گاوميش، اور تنگ كوهي. ٦ اور هر ايك چارپايه، جسكے كهر چرے هوئے هوں، اور اُسكے كهر ميں شگاف هو، ايسا كه اُس سے دو پنجے هوتے، اور جگالي كرتا هو، تو تم اُسے كهاؤگے. ٧ ليكن اُن ميں سے، كه جگالي كرتے هيں، يا اُنكے كهر چرے هوئے هيں، تم اِنهيں مت كهائيو: جيسے اونٹ، اور خرگوش، اور يربوع؛ اِسليئے كه يے جگالي كرتے هيں، ليكن اُنكے كهر چرے هوئے نهيں هيں: سو يه تمهارے ليئے ناپاك هيں. ٨ اور سوار بهي، كه اُس كے كهر چرے هوئے هيں، پر جگالي نهيں كرتا: وه تمهارے ليئے ناپاك هي؛ تم اُن كا گوشت نه كهائيو، نه اُن كي لاش كو هاته لگائيو[f].

[a] روم ٨ : ١٦ اور ٩ : ٨، ٢٦ گلت ٣ : ٢٦
[b] احبا ١٩ : ٢٨ اور ٢١ : ٥ يرم ١٦ : ٦ اور ٤١ : ٥ اور ٤٧ : ٥ ١ تسا ٤ : ١٣
[c] احبا ٢٠ : ٢٦ اِستث ٧ : ٦ اور ٢٦ : ١٨، ١٩
[d] حزق ٤ : ١٤ اعم ١٠ : ١٣، ١٤
[e] احبا ١١ : ٢، وغيره
[f] احبا ١١ : ٢٦، ٢٧

پيشتر مسيح سے ١٤٥١

٩ آبي جانوروں ميں سے يهي كهاؤگے: جتنوں كے پر هوں اور چهلكے، تم اُنهيں كهاؤگے[g]: ١٠ مگر جس كے پر اور چهلكے نه هوں، تم اُسے مت كهائيو؛ وه تمهارے ليئے ناپاك هي.

١١ هر ايك پرنده، جو پاك هي، تم اُسے كهاؤگے. ١٢ ليكن وے، جن كا كهانا حرام هي، يے هيں[h]: عقاب، اور اُستخوان‌خوار، اور بحري عقاب، ١٣ اور چيله، اور سفيد چيله، اور گدهه، اور جو اُنكي جنس سے هيں؛ ١٤ اور هر ايك جنس كا كوا؛ ١٥ اور شترمرغ، اور اُلو، اور بحري بگلا، اور باز كي هر ايك قسم؛ ١٦ اور بوم، اور چوهيمار، اور چكوا؛ ١٧ اور حواصل، اور رخم، اُس كي قسم كے مطابق، اور ماهي‌خوار، ١٨ اور لك‌لك، اور بگلا، اور جو اُن كي جنس سے هوں؛ هدهد، اور چمگادر؛ ١٩ اور هر ايك حيوان، جو رينگ كے چلے اور اُڑے، تمهارے ليئے ناپاك هي[i]؛ تم اُسے مت كهائيو[k]. ٢٠ سب وے پرندے، جو پاك هيں، تم اُنهيں كهاؤگے.

٢١ جو حيوان آپ سے مر جائے، تم اُسے مت كهائيو[l]؛ تو اُسے كسي پرديسي كو، جو تيرے پهاٹكوں كے اندر هووے، ديجيو، تاكه وه اُسے كهاوے يا كسي اجنبي آدمي كے هاتهه بيچ ڈاليو: كيونكه تو خداوند اپنے خدا كي مقدس قوم هي[m]. تو حلوان اُسكي ما كے دوده ميں مت اُباليو[n]. ٢٢ تو اپنے غلے ميں سے، جو سال به سال تيرے كهيتوں ميں حاصل هوتا هي، دسواں حصه وفاداري سے جدا كيجيو[o]. ٢٣ اور تو خداوند اپنے خدا كے حضور اُس جگهه، جسے اُس نے پسند فرمايا، كه اُس كا نام وهاں رهے، اپنے غلے كي، اور اپني مي كي، اور اپنے تيل كي دهيكي[p]، اور اپنے گاے بيل، اور بهيڑ بكري كے پهلے بچے كهائيو[q]؛ تاكه تو خداوند اپنے خدا سے هميشه ڈرنا سيكهے. ٢٤ اور اگر رسته تيرے ليئے دراز هو، ايسا كه تو اُسے نه لے جا سكے؛ يا اگر وه مكان، جسے خداوند

[g] احبا ١١ : ٩
[h] احبا ١١ : ١٣
[i] احبا ١١ : ٢٠
[k] ديكهو احبا ١١ : ٢١
[l] احبا ١٧ : ١٥ اور ٢٢ : ٨ حزق ٤ : ١٤
[m] ٢ آيت
[n] خرو ٢٣ : ١٩ اور ٣٤ : ٢٦
[o] احبا ٢٧ : ٣٠ اِستث ١٢ : ٦، ١٧ نحم ١٠ : ٣٧
[p] اِستث ١٢ : ٥، ٦، ٧، ١٧، ١٨
[q] اِستث ١٥ : ١٩، ٢٠

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

تیرے خدا نے پسند فرمایا، کہ اپنا نام وہاں رکھے، تجھ سے بہت دور ہو[a]، جب خداوند تیرے خدا نے تجھ کو برکت بخشا، ۲۵ تب تو نقدي کے لیئے اُن کو بیچ: اور اُس نقدي بندھي ہوئي کو اپنے ہاتھ میں لیکے اُس مقام پر، جسے خداوند تیرا خدا چن لیوے، جا: ۲۶ اور اُس نقدي سے، جس چیز کو تیرا جي چاہے، مول لے، خواہ گاے بیل، یا بھیڑ بکري، یا می، یا مسکر، یا اور کچھ، جس پر تیرا جي راغب ہو: اور وہاں خداوند اپنے خدا کے آگے کھانا کھا، اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشي کرے[b]، ۲۷ اور لاوي بھي، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہي: تو اُسے ہرگز ترک نہ کیجیو[c]: کیونکہ اُس کے لیئے حصہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں ہي[d]۔

۲۸ تین سال کے بعد تو اُس سال کے پیداوار کي ساري دہیکي نکالیو[e]، اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے جمع کیجیو: ۲۹ اور لاوي[f]، اِس لیئے کہ اُسکا کوئي حصہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں[g]، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ، جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں، آویں، اور کھاویں، اور سیر ہوویں، تا کہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سب کاموں میں، جو تو کرتا ہي، تجھے برکت بخشے[h]۔

[a] استثنا ۱۲ : ۲۱
[b] استثنا ۱۲ : ۷، ۱۸ اور ۲۶ : ۱۱
[c] استثنا ۱۲ : ۱۲، ۱۸، ۱۹
[d] گنتي ۱۸ : ۲۰ استثنا ۱۸ : ۱، ۲
[e] استثنا ۲۶ : ۱۲ عمو ۴ : ۴
[f] استثنا ۲۶ : ۱۲
[g] ۲۷ آیت استثنا ۱۲ : ۱۲
[h] استثنا ۱۵ : ۱۰ امثا ۳ : ۹، ۱۰ دیکھو ملا ۳ : ۱۰

۱۵ باب

۱ ساتویں سال میں غریب غربا کو چھٹکارا دینا۔ ۷ اِس کے لحاظ سے، قرض دینے یا چیزکے عنایت کرنے میں چاہیئے کہ ہرج نہ ہو۔ ۱۲ عبراني غلاموں کو، ۱۶ بہ شرطیکہ جانے نہیں چاہتے، ساتویں سال میں آزاد کرکے اور سب اسباب معاش دیکے وداع کرنا ہوگا۔ ۱۹ چوپایوں کے سب پلوٹھے نر خداوند کے لیئے مقدس کرنا۔

ہر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے کي رسم مان لینا ہوگا[a]۔ ۲ اور چھٹکارا کرنے کا طور یہہ ہي، کہ اگر کسي نے اپنے پڑوسي کو کچھ قرض دیا ہو، تو وہ اُسے معاف کرے، اور اپنے پڑوسي سے، یا بھائي سے اُسے طلب نہ کرے: اِس لیئے کہ یہہ خداوند کے چھٹکارے کي رسم کہلاتي ہي۔ ۳ اجنبي سے تو اُسکو طلب کر سکتا ہي[b]: پر جو کچھ تیرا تیرے بھائي پر ہي، تو تیرا ہي ہاتھ اُس کے لیئے چھوڑ دیوے: ۴ مگر جس وقت کہ تمھارے درمیان مطلق کوئي کنگال نہ ہو: کیونکہ خداوند اُس زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث اور مِلک کر دیتا ہي، تجھے بہت سي برکت دیگا[c]: ۵ صرف اِس شرط پر، کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگاویگا، اور دھیان رکھکے اِن سب حکموں پر، جو آج میں تجھے امر کرتا ہوں، عمل کریگا[d]۔ ۶ کیونکہ خداوند تیرا خدا، جیسا اُس نے تجھے کہا ہي، تجھے برکت بخشیگا: اور تو بہت سي قوموں کو قرض دیگا، پر تو اُن سے قرض نہ لیگا[e]: اور تو بہت سي گروہوں پر بادشاہت کریگا، اور وے تجھ پر بادشاہت نہ کرینگي[f]۔

۷ اگر تمھارے بیچ تمھارے بھائیوں میں سے تیرے کسي پھاٹک کے اندر تیري اُس سرزمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہي، کوئي مفلس ہووے، تو اُس سے سخت دلي مت کیجیو، اور اپنے مفلس بھائي کي طرف سے اپنا ہاتھ مت بند کیجیو[g]: ۸ بلکہ تو اُس پر اپنا ہاتھ کشادہ رکھیو[h]، اور کسي کام میں جو وہ چاہے، بہ قدر اُس کي اِحتیاج کے، اُس کو ضرور قرض دیجیو۔ ۹ خبردار، کہ تیرے ||برے دل میں یہہ اندیشہ نہ گذرے، اور تو کہے، کہ ساتواں سال، چھٹکارے کا سال، نزدیک ہي: اور تیري آنکھ تیرے مفلس بھائي سے پھر جائے[i]، اور تو اُسے کچھ نہ دیوے: اور وہ تجھ پر خداوند سے فریاد کرے[k]، اور وہ تیرے لیئے گناہ ٹھہرے[l]۔ ۱۰ اُسے تجھ کو ضرور دینا ہوگا: اور جب تو اُسے دیوے، تو چاہیئے کہ تیرا دل غمگین نہ ہو[m]: کیونکہ اِسي سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں میں، اور سب معاملوں میں کہ جن میں تو اپنا ہاتھ ڈالے، تجھ کو برکت

[a] خر ۲۱ : ۲ اور ۲۳ : ۱۰، ۱۱ احبار ۲۵ : ۲، ۴ استثنا ۳۱ : ۱۰ یرم ۳۴ : ۱۴
[b] دیکھو استثنا ۲۳ : ۲۰
[c] استثنا ۲۸ : ۸
[d] استثنا ۲۸ : ۱
[e] استثنا ۲۸ : ۱۲، ۴۴
[f] استثنا ۲۸ : ۱۳ امثا ۲۲ : ۷
[g] ۱ یوحنا ۳ : ۱۷
[h] احبار ۲۵ : ۳۵ متي ۵ : ۴۲ لوقا ۶ : ۳۴، ۳۵
|| عبراني میں، بلیعال کے۔
[i] استثنا ۲۸ : ۵۴، ۵۶ امثا ۲۳ : ۶
[k] اور ۲۸ : ۲۲ متي ۲۰ : ۱۵
[l] استثنا ۲۴ : ۱۵
[m] متي ۲۵ : ۴۰، ۴۲ ۲ قرنتھ ۹ : ۵، ۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

بخشيگا. ۱۱ كه مسكين زمين پر سے
كبهي جاتے نه رهينگے: اِس لئے يهه كهكے
ميں تجهے حكم كرتا هوں، كه تو اپنے بهائي
كے واسطے، اور اپنے مسكين كے لئے، اور
اپنے محتاج كے واسطے جو تيري زمين پر
هي، اپنا هاتهه كشاده ركهيو.
۱۲ اگر تيرا بهائي، خواه عبراني مرد
هو، خواه عبراني عورت، تيرے هاتهه
بيچا جائے، اور چهه برس تك تيري
خدمت كرے: تو تو ساتويں سال اُسكو
اپنے پاس سے آزاد كر ديجيو. ۱۳ اور جب
تو اُسے آزاد كركے اپنے پاس سے رخصت
كرے، تو اُسے خالي هاتهه مت رخصت
كرنا: ۱۴ بلكه تو اپني بهيتر بكري، اور كهلّے،
اور كولهو ميں سے، اُس بركت ميں سے
جو خداوند تيرے خدا نے تجهے بخشي
هي، دل كهولكے دے. ۱۵ اور ياد ركهه، كه تو
زمين مصر ميں غلام تها، اور خداوند تيرے
خدا نے تجهے چهترايا: اِس لئے ميں تجهے
اِسكي بابت آج يهه حكم كرتا هوں. ۱۶ اور
ايسا هوگا، كه اگر وه تجهے يوں كهے، كه ميں
تيرے پاس سے نه جاؤنگا: كه ميں تجهے
اور تيرے گهر كو دوست ركهتا هوں: اِس
لئے كه تيرے پاس رهنا اُس كے نزديك
اچها هي: ۱۷ تو تو ايك سوآ لے، اور اُسكا
كان چهيدكے اُس سوئے كو اپنے دروازے ميں
گهسا دے، كه وه هميشه كو تيرا غلام هوگا. اور
اپني لونڈي سے بهي تو ايسا هي كيجيو.
۱۸ اور جب تو اُسے آزاد كركے اپنے پاس
سے رخصت كرے، تو چاهيئے كه يهه تجهه
پر دشوار نه گذرے: كيونكه اُس نے دو
مزدوروں كے برابر چهه برس تك تيري
خدمت كي: سو خداوند تيرا خدا تجهے
سب كچهه ميں جو تو كرے بركت ديگا.
۱۹ تيرے گاے بيل، اور بهيتر بكري كے
نر پلوتهے، جتنے پيدا هوں، اُن سب
كو خداوند اپنے خدا كے لئے مقدس
كيجيو: تو اپنے بيل كے پلوتهے سے
كچهه كام نه ليجيو: اور نه اپني بهيتر كے

اِستـ ۱۴ : ۲۹ اور ۲۴ : ۱۹ — زبور ۴۱ : ۱ امثـ ۲۲ : ۹ — متي ۲۶ : ۱۱ مرقـ ۱۴ : ۷ يوحـ ۱۲ : ۸ — خر ۲۱ : ۲ احبـ ۲۵ : ۳۹ يرمـ ۳۴ : ۱۴ — امثـ ۱۰ : ۲۲ — اِستـ ۵ : ۱۵ اور ۱۶ : ۱۲ — خر ۲۱ : ۵، ۶ — ديكهو يسعـ ۱۶ : ۱۴ اور ۲۱ : ۱۶ — خر ۱۳ : ۲ اور ۳۴ : ۱۹ احبـ ۲۷ : ۲۶ گنـ ۳ : ۱۳

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

پلوتهے كا بال كتريو. ۲۰ تو اُسے خداوند
اپنے خدا كے آگے، اُس جگهه پر جو
خداوند پسند كريگا، اپنے خاندان سميت،
هر سال كهائيو. ۲۱ پر اگر اُس ميں كوئي
عيب هووے، لنگڑا هو، يا اندها هو، يا اور
كوئي برا عيب هو، تو اُسے خداوند اپنے
خدا كے لئے ذبح مت كيجيو. ۲۲ تو
اُسے اپنے پهاٹكوں كے اندر كهائيگا: هرن
اور آهو كي طرح، پاك هو يا ناپاك،
دونوں برابر هيں. ۲۳ مگر تو اُس كا لهو
نه كهانا: بلكه تو اُسكو پاني كي طرح
زمين پر اُنڈيلنا.

۱۶ باب

۱ فسح كي عيد، ۹ هفتوں كي، ۱۳ خيام كي. ۱۶ اِن تينوں عيدوں ميں چاهيئے كه هر ايك مرد مقدور كے مطابق قرباني گذرانے. ۱۸ قاضيوں اور عدل كرنے كي بابت. ۲۱ كنج اور بت دونوں منع هيں.

ابيب كے مهينے كي محافظت كيجيو،
اور خداوند اپنے خدا كي فسح كيجيو:
كيونكه خداوند تيرا خدا ابيب كے مهينے
ميں رات كے وقت تجهه كو مصر سے
نكال لايا. ۲ اِس لئے تو اُس جگهه پر
جسے خداوند پسند كريگا، كه وهاں اپنا
نام ركهے، خداوند اپنے خدا كے لئے
تو اپني گاے بيل، اور بهيتر بكري ميں
سے فسح ذبح كيجيو. ۳ تو اُس كے
ساتهه خميري روٹي مت كهانا: تو
سات دن تك اُس كے ساتهه فطيري روٹي،
جو دكهه كي روٹي هي، كهائيو: كيونكه
تو زمين مصر سے جلدي كركے نكلا: تاكه تو
اُس دن كو، جس ميں تو مصر كے ملك
سے نكلا، اپني زندگي كے سب دن ياد ركهے.
۴ اور چاهيئے كه تيري ساري سرزمين ميں
سات دن تك خميري روٹي تيرے يهاں
دكهائي نه دے، اور نه اُس گوشت ميں
سے، جسے تو نے پهلے دن شام كو ذبح كيا،
اُس ساري رات كو صبح تك باقي رهے.
۵ تو اپنے كسي جگهه كے پهاٹك كے اندر،
جو خداوند تيرا خدا تجهے ديتا هي،
فسح ذبح نهيں كرنا: ۶ بلكه اُسي
جگهه، جسے خداوند تيرا خدا پسند

اِستـ ۱۲ : ۵، ۶، ۷، ۱۷ اور ۱۴ : ۲۳ اور ۱۶ : ۱۱، ۱۴ — احبـ ۲۲ : ۲۰ اِستـ ۱۷ : ۱ — اِستـ ۱۲ : ۱۵، ۲۲ — اِستـ ۱۲ : ۱۶، ۲۳ — خر ۱۲ : ۲، وغيره — خر ۱۳ : ۴ اور ۳۴ : ۱۸ — خر ۱۲ : ۲۹، ۴۲ — اِستـ ۱۲ : ۵، ۲۶ — گنـ ۲۸ : ۱۶ — خر ۱۲ : ۱۵، ۱۹، ۳۹ اور ۱۳ : ۳، ۶، ۷ اور ۳۴ : ۱۸ — خر ۱۳ : ۷ — خر ۱۲ : ۱۰ اور ۳۴ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کریگا، که اپنا نام وهاں رکهے، شام کو، آفتاب غروب هوتے، اُسي وقت، جس وقت تو مصر سے نکلا، وهاں فسح ذبح کیجیو. ۷ اور تو اُسے اُس جگهه، جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا، اُسے بهونیو، اور کهائیو، اور صبح کو پهرکے اپنے خیموں کو روانه هوجیو. ۸ چهه دن تک فطیري روٹي کهانا: اور ساتویں دن میں خداوند تیرے خدا کي مقدس جماعت هوگي، اُس میں کچهه کاروبار نه کیجیو.

۹ تو اپنے لیئے سات هفتے گن: غلّے کو هنسوا لگانے کي اِبتدا سے اُن سات هفتوں کا گننا شروع کر. ۱۰ اور هفتوں کي عید خداوند اپنے خدا کے لیئے اپنے هاتهه کي خوشي کے ایک هدیے سے، جو تو دیگا، جس قدر که خداوند تیرے خدا نے تجهے برکت دي، کر: ۱۱ اور تو خداوند اپنے خدا کے سامهنے خوشي کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي بهي، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هے، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوه جو تم میں هے، اُس جگهه، جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا هے، که اپنا نام وهاں رکهے. ۱۲ اور یاد رکهه، که تو مصر میں غلام تها: سو اِن قانونوں پر لحاظ رکهکے اُن پر عمل کر.

۱۳ جب تو اپنے کهلیهان اور کولهو کا مال جمع کر چکے، تو سات دن تک خیموں کي عید کیجیو: ۱۴ اور عید کرتے وقت تو خوشي کریگا، تو اور تیرا بیٹا، اور تیري بیٹي، اور تیرا غلام، اور تیري لونڈي، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوه بهي، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر هیں. ۱۵ سات دن تک خداوند اپنے خدا کے لیئے، اُسي جگهه، جو خداوند کو پسند هے، عید کیجیو: اِس لیئے که خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں، اور تیرے هاتهه کے سارے کاموں میں، تجهے برکت بخشیگا: سو تو ضرور خوشي کریگا.

۱۶ هر ایک سال چاهیئے، که تیرے یهاں کا هر ایک مرد تین مرتبے، یعنے عید فطیر کو، اور هفتوں کي عید کو، اور خیموں کي عید کو، خداوند تیرے خدا کے سامهنے اُس جگهه، جسے وه پسند فرماویگا، حاضر هو: اور وے خداوند کے آگے خالي هاتهه نه دکهائي دیں: ۱۷ بلکه هر ایک مرد اپنے مقدور کے، اور خداوند تیرے خدا کي برکت کے موافق، جو اُس نے تجهے دي هے، کچهه لاوے.

۱۸ تو اپني ساري بستیوں کے پهاٹکوں پر، جو خداوند تیرا خدا تجهه کو دیگا، اپنے سارے فرقوں میں قاضي اور حاکم مقرر کیجیو: وے اِنصاف سے لوگوں کي عدالت کریں. ۱۹ تو عدالت میں مقدمه مت بگاڑیو: تو طرفداري نه کیجیو، نه رشوت لیجیو: که رشوت دانشمند کي آنکهوں کو اندها کردیتي هے، اور صادق کي باتوں کو پهیرتي هے. ۲۰ تو اُس کي، جو سراسر حق هے، پیروي کیجیو، تاکه تو جیئے، اور اُس زمین کا، جو خداوند تیرا خدا تجهه کو دیتا هے، وارث هووے.

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کي قربانگاه کے نزدیک اپنے لیئے || گهني باغ نه لگائیو. ۲۲ نه اپنے لیئے کسي طرح کي مورت بٹهائیو: که اِس سے خداوند تیرا خدا نفرت رکهتا هے.

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ هر ایک ذبحه چاهیئے که بے عیب هو. ۲ بت‌پرستوں کو مار ڈالنا هے. ۸ مشکل مقدمات چاهیئے که اُن کا اِنفصال کاهنوں اور قاضیوں سے هو. ۱۲ جو کوئي اُس فیصلے کو رد کرے، اُس کو مار ڈالنا ضرور هے. ۱۴ بادشاه کو چننے، ۱۶ اور اُسکے کام و فرض کي بابت.

تو خداوند اپنے خدا کے لیئے بیل، یا بهیڑ بکري، جس میں کوئي عیب یا برائي هو، ذبح مت کیجیو: کیونکه خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت هے.

|| یا، کنج.

خر ۱۲: ۶ — خر ۱۲: ۸، ۹ — ۲ توا ۳۵: ۱۳ — ۲ سلا ۲۳: ۲۳ — یوح ۲: ۱۳، ۲۳ — اور ۱۱: ۵۵ — خر ۱۲: ۱۶ — اور ۱۳: ۶ — احبـ ۲۳: ۸ — خر ۲۳: ۱۶ — اور ۳۴: ۲۲ — احبـ ۲۳: ۱۵ — گن ۲۸: ۲۶ — اعمـ ۲: ۱ — ۱۷ آیت — ۱ قرن ۱۶: ۲ — اِستـ ۱۲: ۷، ۱۲، ۱۸ — ۱۴ آیت — اِستـ ۱۵: ۱۵ — خر ۲۳: ۱۶ — احبـ ۲۳: ۳۴ — گن ۲۹: ۱۲ — نحمیه ۸: ۹، وغیره — احبـ ۲۳: ۳۹، ۴۰ — خر ۲۳: ۱۴، ۱۷ — اور ۳۴: ۲۳ — خر ۲۳: ۱۵ — اور ۳۴: ۲۰ — ۱۰ آیت — اِستـ ۱: ۱۶ — ۲ توا ۱۹: ۵ — اور ۲۶: ۲۹ — ۲ توا ۱۹: ۸، ۵ — خر ۲۳: ۲، ۶ — احبـ ۱۹: ۱۵ — اِستـ ۱: ۱۷ — امثـ ۲۴: ۲۳ — خر ۲۳: ۸ — امثـ ۱۷: ۲۳ — واعظ ۷: ۷ — حزق ۱۸: ۵، ۹ — خر ۳۴: ۱۳ — ۱ سلا ۱۴: ۱۵ — اور ۱۶: ۳۳ — ۲ سلا ۱۷: ۱۶ — اور ۲۱: ۳ — ۲ توا ۳۳: ۳ — احبـ ۲۶: ۱ — اِستـ ۱۵: ۲۱ — ملا ۱: ۸، ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲ اگر تمهارے درمیان تیري کسي بستي کے پهاٹک کے اندر، جو خداوند تیرا خدا تجه کو دیتا هی، کهیں کوئي مرد یا عورت پایا جاے، جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاري کي هو[a]، که اُس کے عهد کو توڑا هو[b]: ۳ اور جاکے غیر معبودوں کي بندگي کي هو، اور اُنهیں سجده کیا هو، خواه سورج کو، خواه چاند، خواه آسماني فوج کے کسي جرم کو[c]، جن کي پرستش کا حکم میں نے نهیں کیا[d]: ۴ اور یه تجهے کها جاوے، اور تو سن پاوے، اور تحقیقات کرے، اور دیکهو، یه سچ نکلے، اور یه بات یقین کو پهنچے، که اِسرائیل میں ایسا گهنونا کام هوا[f]: ۵ تو تو اُس مرد، یا اُس عورت کو، جسنے یه برا کام کیا، اپنے پهاٹکوں پر باهر لا، اور اُس مرد یا اُس عورت پر یهاں تک پتهراو کیجیو، که وے مر جاویں[g]۔ ۶ وه، جو واجب‌القتل هی، دو یا تین آدمیوں کي گواهي سے قتل کیا جائے[h]؛ لیکن ایک هي آدمي کي گواهي سے وه قتل نه کیا جائے۔ ۷ گواهوں کے هاته پهلے اُس پر اُٹهیں[i]، تاکه اُس کو قتل کریں، اور اُن کے بعد باقي سب لوگوں کے هاته۔ تم یونهیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو[k]۔

۸ اگر کوئي مقدمه اُٹهے، جس کے فیصلے سے تو عاجز هوتا، آپس کے خون کي بابت[l]، یا آپس کے دعوے کي بابت، یا آپس کي مار پیٹ کي بابت، جو تیرے پهاٹکوں کے اندر جهگڑے کے باعث هوتے، تو تو اُٹه، اور اُس مقام میں، جو خداوند تیرا خدا پسند فرماوے، چڑه جا[m]؛ ۹ اور کاهنوں کے، یعنے لاویوں کے[n]، اور اُس قاضي کے پاس، جو اُن دنوں میں هو[o]، حاضر هو، اور اُن سے پوچه[p]: که وے تجهے حق کا فیصله بتاوینگے[q]: ۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق، جو وے تجه پر اُس مکان سے، جسے خداوند پسند کرے، ظاهر کر دیں، عمل کیجیو: خبردار، که اُن سب کے مطابق، جو وے تجهے سکهاویں، عمل میں لائیو: ۱۱ شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجهے سکهاویں، اور اُس حکم کے مطابق، جو وے تجهے کهیں، کیجیو: اور اُس فیصلے سے، جو وے تجه پر ظاهر کریں، دهنے یا بائیں مت مڑیو۔ ۱۲ اور جو کوئي شخص گستاخي کرے[a]، که اُس کاهن کي بات، جو خداوند تیرے خدا کے آگے خدمت کے لیئے کهڑا هی[b]، یا اُس قاضي کا سخن نه سنے، تو وه شخص زنده نه رهے: تو اِسرائیل میں سے برائي کو یوں نیست و نابود کیجیو[c]: ۱۳ تاکه سارے لوگ سنیں اور ڈریں، اور آینده کو پهر گستاخي نه کریں[d]۔

۱۴ جب تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجهے دیتا هی، پهنچے، اور اُس پر قابض هو، اور اُس میں بودوباش کرے، اور کهے، که اُن سب قوموں کے موافق، جو میرے گرداگرد هیں، میں بهي اپنے اُوپر ایک بادشاه قایم کرونگا[e]: ۱۵ تو تو بهر حال فقط اُس کو اپنے اُوپر بادشاه قایم کیجیو، جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے[f]: تو اپنے بهائیوں میں سے ایک کو اپنے اُوپر بادشاه مقرر کیجیو[g]: اور کسي اجنبي کو، جو تیرا بهائي نهیں، اپنے اُوپر بادشاه قایم نه کرنا۔ ۱۶ پس اُسے لازم هی، که اپنے لیئے بهت گهوڑے جمع نه کرے[h]، اور نه لوگوں کو مصر میں روانه کرے، تاکه اُس کے لیئے بهت سے گهوڑے لاوے[i]: اِس لیئے که خداوند نے تمهیں فرمایا هی[k]، که تم اُس راه میں پهر کبهي نه جائیو[l]۔ ۱۷ اور نه وه اپنے لیئے بهت سي جوروان کرے: تا نه هو، که اُس کا دل پهر جائے[m]: اور نه وه اپنے لیئے بهت روپا اور سونا جمع کرے۔ ۱۸ اور یوں هوگا، که جب وه اپنے تخت سلطنت پر جلوس

حاشیه (دهنا): a اِستہ ۱۳: ۶ — b یشو ۷: ۱۱، ۱۵ اور ۲۳: ۱۶ قاض ۲: ۲۰ — c ۲ سلاط ۱۸: ۱۲ هوس ۸: ۱ — d اِستہ ۴: ۱۹ ایوب ۳۱: ۲۶ — e یرم ۷: ۲۲، ۲۳، ۳۱ اور ۱۹: ۵ اور ۳۲: ۳۵ — f اِستہ ۱۳: ۱۲، ۱۴ — g احبا ۲۴: ۱۴، ۱۶ اِستہ ۱۳: ۱۰ یشو ۷: ۲۵ — h گنـ ۳۵: ۳۰ اِستہ ۱۹: ۱۵ متي ۱۸: ۱۶ یوحن ۸: ۱۷ ۲ قرنـ ۱۳: ۱ ۱ تمطـ ۵: ۱۹ عبر ۱۰: ۲۸ — i اِستہ ۱۳: ۹ اعمـ ۷: ۵۸ — k ۱۲ آیت اِستہ ۱۳: ۵ اور ۱۹: ۱۹ — l دیکهو خر ۲۱: ۱۳، ۲۰، ۲۲، ۲۸ اور ۲۲: ۲ گنـ ۳۵: ۱۱، ۱۶، ۱۹ اِستہ ۱۹: ۴، ۱۰، ۱۱ — m اِستہ ۱۲: ۵ اور ۱۹: ۱۷ زبور ۱۲۲: ۵ — n دیکهو یرم ۱۸: ۱۸ — o اِستہ ۱۹: ۱۷ — p حزق ۴۴: ۲۴ — q حجي ۲: ۱۱ ملا ۲: ۷

حاشیه (بایاں): a ۲ تو ۱۵: ۳۰ عز ۱۰: ۸ هوس ۴: ۴ — b اِستہ ۱۸: ۵، ۷ — c اِستہ ۱۳: ۵ — d اِستہ ۱۳: ۱۱ اور ۱۹: ۲۰ — e ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹، ۲۰ — f دیکهو ۱ سمو ۹: ۱۵ اور ۱۰: ۲۴ اور ۱۶: ۱۲ ۱ توا ۲۲: ۱۰ — g یرم ۳۰: ۲۱ — h ۱ سلا ۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶، ۲۸ زبور ۲۰: ۷ — i یسع ۳۱: ۱ حزق ۱۷: ۱۵ — k خر ۱۴: ۱۳ گنـ ۱۴: ۳، ۴ — l اِستہ ۲۸: ۶۸ هوس ۱۱: ۵ دیکهو یرم ۴۲: ۱۵ — m دیکهو ۱ سلا ۱۱: ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کرے، تو اپنے واسطے اِس شریعت کي ایک نقل، اُس میں سے جو لاوي کاهنوں کے حضور هي[f]، کتاب میں لکھے: ۱۹ وہ نقل اُس کے پاس رهیگي، اور اُسے اپنے زندگي کے سب دن میں پڑھا کرے[g]؛ تا کہ وہ خداوند اپنے خدا سے ڈرنا سیکھے، اور اِس شریعت کي سب باتوں اور اِن حقوق کي محافظت کرے، تاکہ اُنهیں عمل میں لاوے: ۲۰ تا کہ اُس کا دل اُس کے بھائیوں پر گھمنڈ نہ کرے؛ اور حکم سے دھنے یا بائیں نہ مُڑے[h]، تاکہ اُس کي بادشاهت میں اُسکي اور اُسکے فرزندوں کي، اِسرائیل کے درمیان، عمر دراز هو۔

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کاهنوں اور لاویوں کي میراث یهوواہ خود هي۔ ۳ کاهنوں کا حق۔ ۶ لاویوں کا بخرا۔ ۹ غیر قوموں کے کریہ کاموں سے باز رهنا هي۔ ۱۵ مسیح موسیٰ سا نبي هي؛ اُس کا کلام سننا هي۔ ۲۰ گستاخ نبي کو مار ڈالنا هي۔

کاهنوں اور لاویوں کا، بلکہ سارے فرقے لاوي کا حصہ اور میراث اِسرائیل کے درمیان نہ هوگا[a]؛ وے تو خداوند کي قربانیاں جو آگ سے گذراني جاتیں، اور اُسي کي میراث کھائینگے[b]۔ ۲ پس اُن کي میراث اُن کے بھائیوں کے ساتھ نہ هوگي، بلکہ خداوند هي اُن کي میراث هي، جیسا اُس نے اُنهیں فرمایا تھا۔

۳ اور کاهنوں کا حق لوگوں کي طرف سے، یعنے اُن سے، جو قرباني گذرانتے هیں بیل یا بھیڑ بکري کي یہہ هوگا، کہ وے کاهن کو شانہ، اور کنپٹیاں، اور جھوجھ دینگے[c]۔ ۴ اور تو اپنے غلے میں سے، اور اپني مَی اور تیل میں سے، جو پہلے حاصل هوتا هي، اور اپني بھیڑوں کي اُون میں سے، جو پہلے کتري جائے، اُسے دیجیو[d]: ۵ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے سارے فرقوں میں سے اُسے چن لیا هي[e]، اُسے اور اُس کے بیٹوں کو، تاکہ وے خداوند کے نام سے همیشہ تک خدمت کے لیئے کھڑے رهیں[f]۔ ۶ اگر کوئي لاوي، تمام اِسرائیل کے درمیان تیرے پھاٹکوں میں کسي کے اندر سے[g]، جهاں وہ بودوباش کرتا تھا، آوے، اور اُس جگہہ، جسے خداوند پسند فرماوے[h]، سارے دل کي چاہ سے حاضر هو: ۷ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کیا کرے، جس طرح اُس کے سارے بھائي یعنے لاوي کرتے، جو خداوند کے حضور وهاں کھڑے رهتے هیں[i]: ۸ وے برابر حصہ کھانے کو پاوینگے[k]؛ سواے اُس کے جو اُس کے باپدادوں کي میراث بیچنے سے اُسے حاصل هو۔

۹ جب تو اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا هي، داخل هو، تو تو وهاں کي گروهوں کے کریہ کاموں کے مطابق عمل کرنا مت سیکھیو[l]۔ ۱۰ تم میں کوئي پایا نہ جائے، جو اپنے بیٹے یا بیٹي کو آگ میں گذر کروائے[m]، یا غیب گو، یا نجومي، یا فال کھولنیوالا، یا ڈاین بنے[n]: ۱۱ یا منتر پڑھنیوالا نہ هو[o]، نہ یاردیو سے سوال کرنیوالا[p]، اور نہ رمال، اور نہ ساحر هو۔ ۱۲ کیونکہ وے سب، جو ایسے کام کرتے هیں، خداوند کي نفرت کے باعث هیں: اور ایسي کراهتوں کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے آگے سے دور کرتا هي[q]۔ ۱۳ تو خداوند اپنے خدا کے آگے کامل هو[r]۔

۱۴ کیونکہ وے گروهیں، جن کا تو وارث هوگا، نجومیوں اور غیب گوؤں کي طرف کان دھرتي هیں، پر تو جو هي، خداوند تیرے خدا نے تجھ کو اِجازت نهیں دي، کہ ایسا کرے۔

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لیئے، تیرے هي درمیان سے، تیرے هي بھائیوں میں سے، میري مانند، ایک نبي برپا کریگا[s]؛ تم اُس کي طرف کان دھریو: ۱۶ اُس سب کي مانند، جو تو نے خداوند اپنے خدا سے حورب میں مجمع کے دن[t] مانگا،

[f] اِستہ ۳۱: ۹، ۲۶ دیکھو ۲ سلا ۲۲: ۸
[g] یشو ۱: ۸ زبور ۱۱۹: ۹۷، ۹۸
[h] اِستہ ۵: ۳۲ ۱ سلا ۱۵: ۵
[a] گنہ ۱۸: ۲۰ اور ۲۶: ۶۲ اِستہ ۱۰: ۹
[b] گنہ ۱۸: ۸، ۹ ۱ قرن ۹: ۱۳
[c] احبا ۷: ۳۰-۳۴
[d] خر ۲۲: ۲۹ گنہ ۱۸: ۱۲، ۲۴
[e] خر ۲۸: ۱ گنہ ۳: ۱۰
[f] اِستہ ۱۰: ۸ اور ۱۷: ۱۲
[g] گنہ ۳۵: ۲، ۳
[h] اِستہ ۱۲: ۵
[i] ۲ توا ۳۱: ۲
[k] ۲ توا ۳۱: ۴ نحمیا ۱۲: ۴۴، ۴۷
[l] احبا ۱۸: ۲۶، ۲۷، ۳۰ اِستہ ۱۲: ۲۹، ۳۰، ۳۱
[m] احبا ۱۸: ۲۱ اِستہ ۱۲: ۳۱
[n] احبا ۱۹: ۲۶، ۳۱ اور ۲۰: ۲۷ یسعیاہ ۸: ۱۹
[o] احبا ۲۰: ۲۷
[p] اسعہ ۲۸: ۷
[q] احبا ۱۸: ۲۴، ۲۵ اِستہ ۹: ۴
[r] پید ۱۷: ۱
[s] ۱۸ آیت یوحنا ۱: ۴۵ اعما ۳: ۲۲ اور ۷: ۳۷
[t] اِستہ ۹: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کہا، کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا کي آواز پھر سنوں، اور ایسي شدت کي آگ میں پھر دیکھوں، تاکہ میں مر نہ جاؤں[z]. ۱۷ اور خداوند نے مجھے کہا، کہ اُنھوں نے جو کچھ کہا، سو اچھا کہا[a]: ۱۸ میں اُن کے لیئے، اُن کے بھائیوں میں سے، تجھ سا ایک نبي برپا کرونگا[b]، اور اپنا کلام اُس کے منھ میں ڈالونگا[c]: اور جو کچھ میں اُسے فرماؤنگا، وہ سب اُن سے کہیگا[d]. ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئي میري باتوں کو، جنھیں وہ میرا نام لیکے کہیگا، نہ سنیگا[b]، تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا. ۲۰ لیکن وہ نبي، جو ایسي گستاخي کرے، کہ کوئي بات، میرے نام سے کہے، جس کے کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا[c]، یا اور معبودوں کے نام سے کہے[d]، تو وہ نبي قتل کیا جاوے. ۲۱ اور اگر تو اپنے دل میں کہے، کہ میں کیونکر جانوں، کہ یہ بات خداوند کي کہي ہوئي نہیں؟ ۲۲ تو جان رکھ، کہ جب نبي خداوند کے نام سے کچھ کہے، اور وہ، جو اُس نے کہا ہي، واقع نہ ہو، یا پورا نہ ہو، تو وہ بات خداوند نے نہیں کہي[e]: بلکہ اُس نبي نے گستاخي سے کہي ہي[f]: تو اُس سے مت ڈر.

۱۹ باب

۱ اُن شہروں کي بابت جو پناہگاہیں مقرر ہوئے. ۴ اُس فائدے کي بابت جو اپنے شہروں سے خوني کو ہو. ۱۴ ہمسائے کي حد کو نہ ہٹانا. ۱۵ کسي مقدمے میں دو گواہوں سے کم نہ ہوں. ۱۶ جھوٹھے گواہوں کي سزا کي بابت.

جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو، جن کي سرزمین خداوند تیرا خدا تجھ کو عنایت کرتا ہي، کاٹ ڈالے[a]، اور تو اُن کا وارث ہو، اور اُن کے شہروں میں اور اُن کے گھروں میں بسے: ۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچ و بیچ، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، تین شہر اپنے لیئے جدا کیجیو[b].

۳ تب تو اپنے لیئے ایک راہ مقرر کیجیو، اور اپني سرزمین کي اطراف کو، جو خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، تین حصے کیجیو، تاکہ ہر ایک خوني بھاگکے وہاں جا رہے.

۴ اور یہي خوني کي شرع ہي، جو وہاں بھاگے، تاکہ جیتا رہے[c]: جو کوئي اپنے ہمسائے کو نادانستگي سے مارے، اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۵ مثلاً، کوئي شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے، اور کلہاڑا ہاتھ میں اُٹھائے، کہ درخت کاٹے، اور کلہاڑا دستے سے نکل جائے، اور اُس کے ہمسائے کے جا لگے، ایسا کہ وہ مر جائے: تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے، اور وہ جیتا بچیگا: ۶ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث[d] اپنے دل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے، اور راہ کے دور ہونے کے سبب اُسکو جا پکڑے، اور اُسے قتل کرے، حال آنکہ وہ واجب القتل نہیں: کیونکہ وہ آگے سے اِس کا کینہ نہ رکھتا تھا: ۷ اِس لیئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا ہوں، کہ تو اپنے لیئے تین شہر جدا مقرر کیجیو. ۸ اور اگر خداوند تیرا خدا تیرا قلمرو بڑھاوے[e]، جیسا اُس نے تیرے باپدادوں سے قسم کرکے کہا ہي، اور وہ سارا ملک، جو اُس نے تیرے باپدادوں کو دینے کہا، تجھے دیوے: ۹ سو اگر تو اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل کرے، اور خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے، اور ہمیشہ اُس کي راہوں پر چلے: تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اور اپنے لیئے بڑھائیو[f]. ۱۰ تاکہ بے گناہ کا لہو تیري زمین پر، جسے خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا ہي، بہایا نہ جائے، کہ خون تجھ پر ہو.

۱۱ لیکن اگر کوئي شخص، جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا ہو، اور اُس کي

[z] خر ۲۰ : ۱۹ عبر ۱۲ : ۱۹
[a] اِستہ ۵ : ۲۸ ۱۰ آیت
یوحہ ۱ : ۴۵ اعم ۳ : ۲۲ اور ۷ : ۳۷
[b] یسع ۵۱ : ۱۶ یوحہ ۱۷ : ۸
[c] یوحہ ۴ : ۲۵ اور ۸ : ۲۸ اور ۱۲ : ۴۹، ۵۰
[b] اعم ۳ : ۲۳
[c] اِستہ ۱۳ : ۵ یرہ ۱۴ : ۱۴، ۱۵ ذکر ۱۳ : ۳
[d] اِستہ ۱۳ : ۱، ۲ یرہ ۲ : ۸
[e] یرہ ۲۸ : ۹ دیکھو اِستہ ۱۳ : ۲
[f] ۲۰ آیت
[a] اِستہ ۱۲ : ۲۹
[b] خر ۲۱ : ۱۳، گنہ ۳۵ : ۱۰، ۱۴ یشو ۲۰ : ۲
[c] گنہ ۳۵ : ۱۵ اِستہ ۴ : ۴۲
[f] یشو ۲۰ : ۷، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گھات میں لگا ہو، اور اُس پر حملہ کرے، اور اُسے زخم کاري مارے، کہ وہ مر جائےg، اور اُن شہروں میں سے کسي میں بھاگ جائے: ۱۲ تو اُسکے شہر کے بزرگ لوگوں کو بھیجیں، اور اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں، اور مقتول کے وارث کے ھاتھہ میں حوالہ کریں، تاکہ وہ مار ڈالا جائے. ۱۳ تو اُس پر رحم کي نظر نہ کیجیوh: بلکہ تو بے جرم کے خون کا گناہ اِسرایل سے دفع کیجیوi، تاکہ تیرا بھلا ہو.

۱۴ تو اپنے همسائے کي حد کا نشان، جسے اگلے لوگوں نے تیري میراث کي زمین پر قایم کیا هی، اُس ملک میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے وارث ھونے کے لیئے دیتا هی، مت ھٹاناk.

۱۵ کسي شخص کي کسي طرح کي بدکاري اور کسي طرح کے گناہ پر کوئي گناہ کیوں نہ ھو ایک گواہ بس نہیں؛ بلکہ دو گواھوں کي گواھي سے، یا تین گواھوں سے ھر ایک بات ثابت کي جاوےl.

۱۶ اگر کوئي جھوٹھا گواہ اُٹھے، کہ کسي شخص پر کسي برائي کي گواھي دےm: ۱۷ تو وے دونوں شخص، جن میں جھگڑا هی، خداوند کے حضور کاھنوں اور قاضیوں کے آگےn، جو اُن دنوں میں ھونگے، کھڑے هوویں: ۱۸ اور قاضي لوگ خوب تحقیقات کریں: تو دیکھو، اگر وہ گواہ جھوٹھا گواہ نکلے، اور اُس نے اپنے بھائي پر جھوٹھي گواھي دي هو: ۱۹ تو تم اُس سے وہ سلوک کیجیو، جو اُس نے چاھا تھا، کہ اپنے بھائي سے کرےo: تو اِس طرح برائي کو اپنے درمیان سے دفع کیجیوp: ۲۰ تاکہ باقي لوگ سنیں، اور دھشت کھائیں، اور آگے کو تمھارے درمیان ایسي شرارت پھر نہ کریںq. ۲۱ اور تیري آنکھہ مروت نہ کرےr: کہ جان کا بدلا جان، آنکھہ کا بدلا آنکھہ، دانت کا بدلا دانت، ھاتھہ کا بدلا ھاتھہ، اور پانو کا بدلا پانو ھوگاs.

g خر ۲۱: ۱۲، وغیرہ. گن ۳۵: ۱۶، ۲۴
h اِستہ ۲۷: ۲۴. امث ۲۸: ۱۷
i اِستہ ۱۳: ۸. اور ۲۵: ۱۲
گن ۳۵: ۳۳، ۳۴
اِستہ ۲۱: ۹
k اِستہ ۲۷: ۱۷. ایوب ۲۴: ۲. امث ۲۲: ۲۸. ھوسیع ۵: ۱۰
l گن ۳۵: ۳۰. اِستہ ۱۷: ۶. متي ۱۸: ۱۶. یوحنا ۸: ۱۷. ۲ قرنت ۱۳: ۱. ۱ تمط ۵: ۱۹. عبر ۱۰: ۲۸
m زبور ۲۷: ۱۲. اور ۳۵: ۱۱
n اِستہ ۱۷: ۹. اور ۲۱: ۵
o امث ۱۹: ۵، ۹. دان ۶: ۲۴
p اِستہ ۱۳: ۵. اور ۱۷: ۷. اور ۲۱: ۲۱. اور ۲۲: ۲۱، ۲۴. اور ۲۴: ۷
q اِستہ ۱۷: ۱۳. اور ۲۱: ۲۱
r ۱۳ آیت
s خر ۲۱: ۲۳، ۲۴. احبا ۲۴: ۲۰. متي ۵: ۳۸

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جب لوگوں کو جنگ کرنا پڑے، کاھن اُنھیں ھمت باندھنے کو کیونکر ترغیب دیویں. ۵ بابت منصبداروں کي منادي کي، کہ کون لوگ لڑائي سے فارغ رھیں. ۱۰ اُن شہروں کے ساتھہ، جو صلح کا پیغام منظور کریں، یا رد کردیں، کیا کرنا ھوگا. ۱۶ کون شہر حرم کیئے جاویں. ۱۹ محاصرے کے وقت میوہ‌دار درختوں کا کاٹ ڈالنا منع هی.

اور جب تو جنگ کے لیئے اپنے دشمنوں کا سامھنا کرے، اور دیکھے، کہ اُن کے گھوڑے، اور گاڑیاںa، اور لوگ تجھہ سے زیادہ ھیں، تو تو اُن سے خوف نہ کر: کیونکہ خداوند تیرا خدا، جو تجھے مصر کي سرزمین سے چھڑا لایا، تیرے ساتھہ هيb: ۲ اور یوں ھوگا، کہ جب تم جنگ کے لیئے اُن کے نزدیک جاؤ، تو کاھن لوگوں پاس آکے اُن سے خطاب کرے: ۳ اور اُن سے کہے، کہ اي اِسرایل، سنو: تم آج کے دن اپنے دشمنوں سے نزدیک ھوئے ھو، کہ اُن سے جنگ کرو: سو تمھارے دل ھراسان نہ ھوں: تم خوف نہ کرو، اور مت کانپو، اور اِن سے دھشت نہ کھاؤ: ۴ کیونکہ خداوند تمھارا خدا وہ هي جو تمھارے ساتھہ جاتا هی، کہ تمھاري طرف سے تمھارے دشمنوں کے ساتھہ جنگ کرےc، اور تمھیں بچاوے.

۵ اور وے، جو منصبدار ھیں، لوگوں سے خطاب کرکے کہیں، کہ تم میں کون شخص هی، جس نے نیا گھر بنایا ھو، اور اُسے مخصوص نہ کیا ھوd؟ تو وہ روانہ ھو، اور اپنے گھر کو پھر جائے، تا نہ ھووے کہ وہ جنگ میں قتل ھو، اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے. ۶ اور کون شخص هی، جس نے تاکستان لگایا ھو، اور اُس کے پھل میں سے ھنوز کچھہ کھایا نہیں؟ وہ بھي روانہ ھو، اور اپنے گھر کو پھر جائے، تا نہ ھو کہ وہ جنگ میں مارا جائے، اور دوسرا کوئي اُس میں سے کھاوے: ۷ اور کون شخص هی، جس نے کسي عورت سے اپني منگني کي هی، اور وہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

a دیکھو زبور ۲۰: ۷. یسع ۳۱: ۱
b گن ۲۳: ۲۱. اِستہ ۳۱: ۶، ۸. ۲ تو ۱۳: ۱۲. اور ۳۲: ۷، ۸
c اِستہ ۱: ۳۰. اور ۳: ۲۲. یشو ۲۳: ۱۰
d دیکھو نحم ۱۲: ۲۷. زبور ۳۰، سرنامہ.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُسے اپنے پاس نہیں لایا[e]؟ تو وہ بھي روانہ هو، اور اپنے گھر کو پھر جاوے، تا نہ هو کہ وہ لڑتے وقت قتل هو، اور دوسرا مرد اُسے لے۔ ۸ اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب هوکے یہہ بھي کہیں، کہ کون شخص هي، جو خوفناک اور کچّا دل هي[f]؟ سو روانہ هووے، اور اپنے گھر پھر جائے؛ نہ هو کہ اُس کے بھائیوں کے دل اُس کے دل کي مانند بودے هو جائیں۔ ۹ اور جب منصبدار یہہ سب کچھ لوگوں سے کہہ چکیں، تو لشکر کے سرگروهوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لیئے مقرر کریں۔

۱۰ اور جب تو کسي شهر کے پاس اُس سے لڑنے کے لیئے آ پہنچے، تو پہلے اُس سے صلح کا پیغام کر[g]۔ ۱۱ تب یوں هوگا، کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور، اور دروازا تیرے لیئے کھول دے، تو ساري خلق، جو اُس شهر میں پائي جاوے، تیري خراجگذار هوگي، اور تیري خدمت کریگي۔ ۱۲ اور اگر وہ تجھ سے صلح نہ کرے، بلکہ تجھ سے جنگ کرے، تو تو اُس کا محاصرہ کر: ۱۳ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کر دیوے، تو وهاں کے هر ایک مرد کو تلوار کي دهار سے قتل کر[h]: ۱۴ مگر عورتوں، اور لڑکوں، اور مواشي کو، اور جو کچھ اُس شهر میں هو، اُس کا سارا لوٹ، اپنے لیئے لے[i]: اور تو اپنے دشمنوں کي اُس لوٹ کو، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي هي، کھائیو[k]۔ ۱۵ اِسي طرح سے تو اُن سب شهروں سے، جو تجھ سے بہت دور هیں، اور اِن قوموں کے شهروں میں سے نہیں هیں، کیجیو۔ ۱۶ لیکن اِن قوموں کے شهروں میں، جنہیں خداوند تیرا خدا تیري میراث کر دیتا هي، کسي چیز کو، جو سانس لیتي هي، جیتا نہ چھوڑیو: ۱۷ بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو[l]، حتّي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اَور حوي، اور یبوسي کو، جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا هي: ۱۸ تاکہ وے اپنے سارے کریہ کاموں کے مطابق جو اُنهوں نے اپنے معبودوں سے کیئے، تم کو عمل کرنا نہ سکھلائیں[m]، کہ تم خداوند اپنے خدا کے گناہگار هو جاؤ[n]۔

۱۹ جب تم کسي شهر کو، اِس اِرادے سے کہ لڑائي کرکے اُسے لے لو، مدت تک محاصرہ کیئے رهو، تو تبر چلاکے اُس کے درختوں کو خراب نہ کیجیو: کیونکہ هو سکتا هي کہ تو اُن کا میوہ کھاوے؛ سو تو اُنهیں محاصرے کے کام میں لانے کے لیئے کاٹ نہ ڈالیو: کیونکہ میدان کے درخت آدمي کي زندگي هیں: ۲۰ مگر اُن درختوں کو، جو تیري دانست میں کھانے کے واسطے کام کے نہ هوں، خراب کر، اور کاٹ ڈال، اور اُس شهر کے مقابل، جو تجھ سے لڑتا هي، برج بنا، جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس قتل کے لیئے جب کہ قاتل معلوم نہ هوا کیونکر کفارہ دیا جاوے۔ ۱۰ اسیر عورتوں کے ساتھ کیونکر بیاہ کریں۔ ۱۵ زیادہ پیار کے باعث پلوٹھے کا حق چھین کے دوسرے کو دینا منع هي۔ ۱۸ گردن کش بیٹے کو سنگسار کرنا هي۔ ۲۳ مجرم کي لاش درخت پر رات بھر نہ لٹکي رهے۔

اگر اُس سرزمین میں، جسکا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا هي، کسي مقتول کي لاش کھیت میں پڑي هوئي ملے، اور معلوم نہ هو، کہ اُسکا قاتل کون هي: ۲ تب تیرے بزرگ، اور تیرے قاضي باهر نکلیں، اور اُن بستیوں تک، جو مقتول کے گرداگرد هیں، درمیان کو ناپیں: ۳ اور یوں هوگا، کہ جو شهر مقتول سے زیادہ نزدیک هي، اُسي شهر کے بزرگ سے ایک بچھیا لیں، جس سے هنوز کچھ خدمت نہ لي گئي هو، اور جوئے تلے نہ آئي هو: ۴ اور اُس شهر کے بزرگ اُس بچھیئے کو ایک بیهتر وادي میں، جو نہ جوتي گئي هو، نہ اُس میں کچھ بویا گیا هو، لے جائیں، اور وهاں اُس وادي میں اُس بچھیئے

[e] اِستہ ۲۴ : ۵
[f] قاض ۷ : ۳
[g] ۲ سمو ۲۰ : ۱۸، ۲۰
[h] گن ۳۱ : ۷
[i] یشو ۸ : ۲
[k] یشو ۲۲ : ۸
[l] گن ۲۱ : ۲، ۳، ۳۵ اور ۳۳ : ۵۲ اِستہ ۷ : ۱، ۲ یشو ۱۱ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[m] اِستہ ۷ : ۴ اور ۱۲ : ۳۰، ۳۱ اور ۱۸ : ۹
[n] خر ۲۳ : ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کي گردن کاٹیں. ۵ تب کاهن، بني لاوي، نزدیک آویں: کیونکه خداوند تیرے خدا نے اُنهیں کو چن لیا هی، که اُس کي خدمت کریں[a]، اور خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں، اور اُنهیں کے سخن سے هر ایک جهگڑا، اور هر ایک مار پیٹ فیصل هوگي[b]: ۶ پهر اُس شهر کے سارے بزرگ، جو مقتول سے نزدیک هیں، اُس بچهیئے کے اُوپر، جو اُس وادي میں گردن ماري گئي، اپنے هاته دهوئیں[c]: ۷ اور جواب دیکے کهیں، که همارے هاتهوں نے یه خون نهیں کیا، نه هماري آنکهوں نے دیکها. ۸ اي خداوند، اپني قوم اِسرائیل کا کفاره لے، جنهیں تو نے چهڑایا هی، اور بےگناهي کا خون اپني قوم اِسرائیل کے ذمه مت رکه[d]. تب وه خون اُنهیں بخشا جائیگا. ۹ سو جس وقت تو وه کرے، جو خداوند کے نزدیک درست هی، تو تو بےگناهي کا خون اپنے درمیان سے دفع کریگا[e].

۱۰ اور جب تو لڑائي کے لیئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے، اور خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے هاتهوں میں گرفتار کرے، اور تو اُنهیں اسیر کر لائے، ۱۱ اور اُن اسیروں میں خوبصورت عورت دیکهے، اور تیرا جي اُسے چاهے، که تو اُسے اپني جورو بناوے؛ ۱۲ تو تو اُسے اپنے گهر میں لا، اُس کا سر منڈوا، اور ناخن کٹوا؛ ۱۳ تو وه اپنا اسیري کا لباس اُتارے، اور تیرے گهر میں رهے، اور ایک مهینے بهر اپنے باپ اور اپني ما کے سوگ میں بیٹهے[f]: بعد اُس کے تو اُس کے ساته خلوت کر، اور اُس کا خصم بن، اور وه تیري جورو بنے. ۱۴ بعد اُس کے اگر تو اُس سے خوشوقت نه هو، تو جهاں وه چاهے، اُسے جانے دے؛ پر تو اُسے نقدي کے عوض هرگز بیچ نهیں سکتا، نه تو اُس سے کچه نفع پیدا کر سکتا هی؛ کیونکه تو نے اُسے رسوا کیا[g].

[a] إستہ ۱۰: ۸ ۱ توا ۲۳: ۱۳
[b] إستہ ۱۷: ۸، ۹
[c] دیکهو زبور ۲۶: ۶ اور ۷۳: ۱۳ متي ۲۷: ۲۴
[d] یونه ۱: ۱۴
[e] إستہ ۱۹: ۱۳
[f] دیکهو زبور ۴۵: ۱۰
[g] پید ۳۴: ۲ إستہ ۲۲: ۲۹ قاض ۱۹: ۲۴

۱۵ اگر کسي مرد کي دو جوروان هوں، اور ایک محبوب اور دوسري غیرمحبوب هو[h]؛ اور محبوب اور غیرمحبوب دونوں سے لڑکے هوں؛ اور پلوٹها بیٹا غیرمحبوب سے هو؛ ۱۶ تو یوں هوگا، که جب وه اپنے بیٹوں پر میراث کي تقسیم کرے، تو محبوب کے پلوٹهے بیٹے کو غیرمحبوب کے بیٹے پر، جو في الحقیقت پلوٹها هی، فوقیت نه دے[i]: ۱۷ بلکه وه غیرمحبوب کے بیٹے کو اپنے سب مال سے دونا حصه دیکے پلوٹها ٹههراوے[k]؛ کیونکه وه اُس کي پهلي قوت کا هی[l]، اور پلوٹهے هونے کا حق اُسي کا هی[m].

۱۸ اگر کسي آدمي کا بیٹا گردن‌کش اور مگرا هو، جو اپنے باپ اور اپني ما کي آواز کو نه سنے، اور وے هر چند اُسے تنبیه کریں، پر وه اُن پر کان نه لگاوے؛ ۱۹ تب اُس کا باپ اور اُس کي ما اُسے پکڑیں، اور باهر لے جاکے اُس شهر کے بزرگوں کے پاس، اور اُس جگه کے دروازے پر، لائیں: ۲۰ اور وے اُس کے شهر کے بزرگوں سے عرض کریں، که یه همارا بیٹا گردن‌کش اور مگرا هی؛ هرگز هماري بات نهیں مانتا؛ بڑا هي کهاؤ اور متوالا هی. ۲۱ تو اُس کے شهر کے سب لوگ اُس پر پتهراؤ کریں، که وه مر جائے. تو شرارت کو اپنے درمیان سے یوں دفع کیجیو[n]؛ تاکه سارا اِسرائیل سنے، اور ڈرے[o].

۲۲ اور اگر کسي نے کچه ایسا گناه کیا هو، جس سے اُس کا قتل واجب هو[p]، اور وه مارا جاوے، اور تو اُسے درخت میں لٹکاوے. ۲۳ تو اُس کي لاش رات بهر درخت پر لٹکي نه رهے[q]؛ بلکه تو اُسي دن اُسے گاڑ دے؛ کیونکه وه، جو پهانسي دیا جاتا هی، خدا کا ملعون هی[r]؛ اِس لیئے چاهیئے که تیري زمین، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجه کو کرتا هی، ناپاک نه کي جاوے[s].

[h] پید ۲۹: ۳۳
[i] ۱ توا ۵: ۲ اور ۲۶: ۱۰ ۲ توا ۱۱: ۱۹، ۲۲
[k] دیکهو ۱ توا ۵: ۱
[l] پید ۴۹: ۳
[m] پید ۲۵: ۳۱، ۳۳
[n] إستہ ۱۳: ۵ اور ۱۹: ۱۹، ۲۰ اور ۲۲: ۲۱، ۲۴
[o] إستہ ۱۳: ۱۱
[p] إستہ ۱۹: ۶ اور ۲۲: ۲۶ اعم ۲۳: ۲۹ اور ۲۵: ۱۱، ۲۵ اور ۲۶: ۳۱
[q] یشو ۸: ۲۹ اور ۱۰: ۲۶، ۲۷ یوحه ۱۹: ۳۱
[r] گلة ۳: ۱۳
[s] احبو ۱۸: ۲۵ گن ۳۵: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۲ باب

اِس کے بیان میں، که ۱ بهائیوں پر مروت کرنا هی۔ ۵ مرد کي پوشاک چاهیئے که عورت کي پوشاک سے اور ڈول کي هو۔ ۶ ما کو بچوں کے ساته نه پکڑنا هی۔ ۸ گهر کے اوپر چاهیئے که آڑ کے واسطے دیوار بنے۔ ۹ متفرق چیزوں کي آمیزش نه کرنا۔ ۱۲ پوشاک کي جهالروں کي بابت۔ ۱۳ اُس کو، جو اپني جورو پر تهمت لگاوے، کیا سزا هو۔ ۲۰، ۲۲، ۲۸ زنا کي بابت۔ ۲۵ لڑکي کي عزت لینے کي بابت۔ ۳۰ کونرگمن کي بابت۔

تو اپنے بهائي کے بیل اور بهیڑ کو، جو کهوئي جائے، دیکهکے، اپني آنکه اُن سے مت چهپاᵃ: بلکه ضرور هی، که تو اُنهیں اپنے بهائي کے پاس پهر لاوے۔ ۲ اور اگر تیرا بهائي تیرے پڑوس میں نه هو، یا تو اُسے پهچانتا نه هو، تو تو اُسے اپنے گهر میں لے آ، اور وه تیرے پاس رهے، جب تک که تیرا بهائي اُس کي تلاش کرے؛ تو تو اُسے پهیر دیجیو ۳ اُسي طرح تو اُس کے گدهے سے کیجیو؛ اُسي طرح اُس کي پوشاک سے کیجیو؛ بلکه اپنے بهائي کي هر ایک چیز سے، جو اُس پاس سے گم هو، اور تو اُسے پاوے، تو یونهیں کیجیو؛ تو اُس سے اپنے کو مت چهپائیو۔

۴ تو اپنے بهائي کا گدها یا بیل راه میں گرا دیکهکے اُن سے آپ کو مت چهپاᵇ: تو اُن کے اُٹهانے میں اُس کي مدد کیجیو۔

۵ عورت مرد کا لباس نه پهنے، اور مرد عورت کي پوشاک نه پهنے؛ کیونکه خداوند تیرا خدا اُن سب سے، جو ایسا کرتے هیں، نفرت رکهتا هی۔

۶ اگر راه چلتے کسي چڑیئے کا گهونسلا درخت پر یا زمین پر تجهے دکهائي دے، خواه اُس میں بچے هوں خواه انڈے، اور ما بچوں پر یا انڈوں پر بیٹهي هوئي هو، تو تو بچوں کو ما سمیت مت پکڑیوᶜ: ۷ بلکه تو ضرور ما کو چهوڑ دیجیو، اور بچوں کو اپنے لیئے لیجیو، تاکه تیرا بهلا هوᵈ، اور تیري عمر دراز هو۔

۸ جب تو نیا گهر بناوے، تو اپني چهت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا، تا نه هووے که کوئي وهاں سے گرے، اور تو اپنے گهر میں خون کا سبب هو۔

۹ تو اپنے تاکستان میں کئي طرح کے بیج نه بوئیوᵉ، تا نه هووے که تیرے بوئے هوئے بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک هو جائیں۔

۱۰ تو هل میں بیل کے ساته گدها مت چلائیوᶠ۔

۱۱ تو مختلف بناوت کا کپڑا، جیسے اُون اور سوت سے ملا هوا، مت پهنیوᵍ۔

۱۲ تو اپني اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں، جسے تو اوڑهتا هی، جهالر لگائیوʰ۔

۱۳ اگر کوئي جورو کرے، اور اُس سے خلوت کرے، اور بعد اُس کے اُس سے بغض رکهےⁱ؛ ۱۴ اور اُس کے سبب لوگ اُس عورت کي بابت کچه کهنے لگیں، اور وه اُس کو بدنام کرے، اور کهے، که میں نے اِس عورت سے بیاه کیا، اور جب میں اُس پاس گیا، تو میں نے اُسے کنواري نه پایا؛ ۱۵ تو اُس لڑکي کا باپ اور اُسکي ما کنوارے پن کي نشانیاں لیکے اُس شهر کے دروازے پر بزرگوں کے حضور لاویں؛ ۱۶ اور اُس لڑکي کا باپ بزرگوں سے کهے، که میں نے اپني بیٹي اِس شخص کو بیاه دي هی؛ اب یه اُس سے بغض رکهتا هی: ۱۷ اور دیکهو، اُس کے سبب سب لوگ اُس کي بدگوئي کرتے، که اُس نے کها هی، که میں نے تیري بیٹي کو کنواري نه پایا: سو میري بیٹي کي کنوارے پن کي نشانیاں یے هیں؛ اور وے اُس چادر کو شهر کے بزرگوں کے سامهنے بچهاویں: ۱۸ تب شهر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑکے اُسے سزا دیں: ۱۹ اور وے اُس سے سو مثقال روپا جریمانه لیویں، اور لڑکي کے باپ کو دیں: اِس لیئے که اُس نے اِسرائیل میں کي کنواري کو بدنام کیا؛ اور وه اُس کي جورو بني رهیگي؛ وه تا زندگي اُس کو طلاق نه دے۔ ۲۰ پر اگر یه بات سچ

ᵃ خر ۲۳ : ۴
ᵇ خر ۲۳ : ۵
ᶜ احبار ۲۲ : ۲۸
ᵈ استثنا ۴ : ۴۰
ᵉ احبار ۱۹ : ۱۹
ᶠ دیکهو ۲ قرنتیوں ۶ : ۱۴، ۱۵، ۱۶
ᵍ احبار ۱۹ : ۱۹
ʰ گنتی ۱۵ : ۳۸ متي ۲۳ : ۵
ⁱ قاضیوں ۱۵ : ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

نکلے، اور لڑکي کے کنواري‌پن کي نشانیاں پائي نه جایں: ۲۱ تو وے اُس لڑکي کو اُس کے ما باپ کے گھر کے دروازے پر نکال لاویں، اور اُس کي بستي کے لوگ اُس پر پتھراو کریں، که وہ مر جائے: کیونکه اُس نے اِسرایل کے درمیان شرارت کي، که اپنے باپ کے گھر میں حرامکاري کي: سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[a]. ۲۲ اگر کوئي مرد شوهروالي عورت سے زنا کرتے پایا جائے، تو وے دونوں مار ڈالے جاویں[b]، مرد، جس نے اُس عورت سے صحبت کي، اور عورت بھي: سو تو بني اِسرایل میں سے شر کو دفع کیجیو. ۲۳ جو لڑکي که کنواري هي، اور وہ کسي کي منگیتر هو[c]، اور کوئي اور شخص اُسے شهر میں پاکے اُس سے هم صحبت هو: ۲۴ تو تم اُن دونوں کو اُس شهر کے دروازے پر نکال لاؤ، اور تم اُن پر پتھراو کرو، که وے مر جائیں: لڑکي کو، اِس لیئے که وہ شهر میں هوتے هوئے نه چلائي؛ اور مرد کو، اِس لیئے که اُس نے اپنے همسائے کي جورو کو رسوا کیا[d]: سو تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کیجیو[e]. ۲۵ لیکن اگر کوئي مرد ایک لڑکي کو، جو کسي کي منگیتر هي، میدان میں پاوے، اور مرد جبر کرکے اُس سے مل بیٹھے، تو فقط وہ مرد، جو اُس کے ساتھ مل بیٹھا، مار ڈالا جائے: ۲۶ پر اُس لڑکي کو کچھ نه کیجیو: که لڑکي کا ایسا گناہ نهیں که قتل کي جاوے: کیونکه یه معامله ایسا هي، جیسے کوئي اپنے همسائے پر حمله کرے اور اُسے قتل کرے: ۲۷ کیونکه اُس نے لڑکي کو میدان میں پایا، اور وہ منگیتر لڑکي چلائي، وهاں کوئي نه تھا، جو اُسے چھڑاوے. ۲۸ اگر کوئي آدمي کنواري لڑکي کو پاوے، جو کسي کي منگیتر نه هو، اور اُسے پکڑکے اُس سے همبستر هو[f]، اور وے پکڑے جائیں: ۲۹ تو وہ مرد، جو اُس کے ساتھ همبستر هوا، لڑکي کے باپ کو پچاس مثقال روپا دے، اور وہ اُس کي جورو هووے؛ کیونکه اُس نے اُسے رسوا کیا[g]، اور اُسے اپني زندگي بھر طلاق نه دے. ۳۰ کوئي اپنے باپ کي جورو کو نه لے[h]، اور اپنے باپ کي برهنگي ظاهر نه کرے[i].

۲۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ کون لوگ جماعت میں شامل هوں، یا نه هوں. ۹ چاهیئے که فوج آپ کو هر ایک پلید چیز سے محفوظ رکھے. ۱۵ بھاگنےوالے غلام کي بابت. ۱۷ کسبي و گانڈو کي بابت. ۱۸ گھنونے هدیوں کي بابت. ۱۹ سودخوري کي بابت. ۲۱ منتوں کي بابت. ۲۴ پرائے کے مال کو نقصان کرنے کي بابت.

جس کے خصیے کچلے گئے هوں، یا آلت کاٹ ڈالي گئي هو، تو وہ خداوند کي جماعت میں داخل نه هووے. حرامي بچّا خداوند کي جماعت میں داخل نه هووے؛ اُس کي دسویں پشت تک وہ خداوند کي جماعت میں شامل حال نه هو. ۳ کوئي عموني، یا موابي خداوند کي جماعت میں دسویں پشت تک داخل نه هوں[a]؛ وے کدھي همیشه تک خداوند کي جماعت میں شامل نه هوویں. ۴ اِس لیئے که اُنھوں نے، جب که تم مصر سے نکلے، راہ میں روٹي اور پاني لیکے تمھارا اِستقبال نه کیا[b]؛ اور اِس لیئے که وے بعور کے بیٹے بلعام کو فتور سے، جو آرام نهریم میں هي اُجرت دیکے بلا لائے، تا که وہ تجھ پر لعنت کرے[c]. ۵ لیکن خداوند تیرے خدا نے نه چاها، که بلعام کي سنے؛ بلکه خداوند تیرے خدا نے تیرے لیئے لعنت کو برکت سے بدل کیا، اِس لیئے که خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دوست رکھا. ۶ اپني زندگي کے سب دن همیشه. اُن کي خیریت اور بھلائي نه چاهیو[d]. ۷ تو کسي ادوم سے نفرت نه رکھیو؛ کیونکه وہ تیرا بھائي هي[e]: تو کسي مصري سے نفرت نه کیجیو؛ کیونکه تو اُس کي سرزمین میں پردیسي تھا[f]. ۸ اُن کي تیسري پشت کے جو لڑکے پیدا هوں، تو

[a] اِستة ۱۳ : ۵
[b] احبه ۲۰ : ۱۰ یوحه ۸ : ۵
[c] متي ۱ : ۱۸، ۱۹
[d] اِستة ۲۱ : ۱۴
[e] ۲۱، ۲۲ آیتیں
[f] خر ۲۲ : ۱۶، ۱۷
[g] ۲۴ آیت
[h] احبه ۱۸ : ۸ اور ۲۰ : ۱۱ اِستة ۲۷ : ۲۰
[i] قرز ۵ : ۱
[b] دیکھو حزقي ۱۶ : ۸
[a] نحم ۱۳ : ۱، ۲
[b] دیکھو اِستة ۲ : ۲۹
[c] گن ۲۲ : ۵، ۶
[d] عز ۹ : ۱۲
[e] پید ۲۵ : ۲۴، ۲۵، ۲۶ عبد ۱۰ : ۱۲
[f] خر ۲۲ : ۲۱ اور ۲۳ : ۹ احبه ۱۹ : ۳۴ اِستة ۱۰ : ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند کي جماعت میں داخل هوویں.

۹ جب که فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے، تب تو هر ایک بري چیز سے اپنے تئیں محفوظ رکھیو.

۱۰ اگر تمهارے درمیان کوئي شخص اُس ناپاکي سے، جو رات کو اِتفاقاً هوتي هي، نجس هو جائے، تو وه خیمهگاه سے باهر نکل جاوے، اور پهر خیمهگاه میں نه آوے[g]: ۱۱ لیکن جب شام هونے لگے وه پاني سے غسل کرے[h]، اور جب آفتاب غروب هو چکے، تو خیمهگاه میں پهر آوے.

۱۲ اور خیمهگاه کے باهر ایک مقام هوگا، اور تو وهاں باهر نکلکر جایا کیجیو: ۱۳ اور تیرے پاس تیرے هتهیار کے ساتھ ایک کهنتي هو: اور جس وقت تو باهر جاکے بیٹھے، تو اُس سے کهودیو، اور پهرکے اُسے جو تجھ سے نکلا چهپائیو: ۱۴ اِس لیئے که خداوند تیرا خدا تیري خیمهگاه کے درمیان پهرا کرتا هي[i]، تاکه تجهے بچاوے، اور تیرے دشمنوں کو تیرے اِختیار میں کرے: سو تیري خیمهگاه پاک رهے، تا نه هووے که وه تیرے درمیان ناپاکي دیکھے، اور تجھ سے پهر جائے.

۱۵ اگر کسي کا غلام اپنے آقا سے بهاگکے تجھ پاس پناه مانگے، تو تو اُسے اُس کے آقا کے حوالے مت کر[k]: ۱۶ وه تیرے درمیان، جس جگهه چاهے، تیرے ساتھ رهے: تیرے پهاٹکوں میں سے کسي کے اندر، جو اُسے اچها معلوم هو مقام کرے: سو تو اُسے تکلیف نه دینا[l].

۱۷ نه اِسرائیل کي بیٹیوں میں کوئي فاحشه هو[m]، نه اِسرائیل کے بیٹوں میں کوئي گاندو هو[n]. ۱۸ تو کسي فاحشه کي خرچي، یا کُتّے کي قیمت، کسي مَنّت کے لیئے خداوند اپنے خدا کے گهر میں داخل نه کرنا: خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا هي.

۱۹ تو اپنے بهائي کو سود پر قرض نه دیجیو: نه نقد کے سود پر، نه غلهجات کے سود: نه کسي چیز کے، جس کي عاریت سود پر کي جاتي[o]. ۲۰ تو اجنبي کو سودي قرض دے سکتا هي[p]: پر اپنے بهائي کو سودي قرض مت دیجیو، تاکه خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث هونے جاتا هي، اُن سب کاموں میں جن میں تو هاتھ لگاوے، تجهے برکت دیوے[q].

۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کي کچھ مَنّت مان چکا، تو اُس کے ادا کرنے میں دیري نه کر[r]: اِس لیئے که خداوند تیرا خدا ضرور تجھ سے اُس کا طالب هوگا: سو تو گناهگار ٹهہریگا. ۲۲ لیکن اگر تو کچھ مَنّت نه مانے، تو گناهگار نهیں. ۲۳ جو کچھ تیرے منه سے نکلا، تو اُس کو، اُس مَنّت کے موافق جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لیئے اپني خوشي سے ماني هي، اور جس کا تو نے اپنے منه سے اِقرار کیا هي، یاد رکھ، اور اُسپر عمل کر[s].

۲۴ جب تو اپنے همسائے کے تاکستان میں داخل هو، تو تو جتنے انگور چاهے اپني خوشي سے کها، لیکن اپنے برتن میں نه رکھ. ۲۵ جب تو اپنے همسائے کے کهیت میں هو، تو تو اپنے هاتھ سے بالیں توڑے[t]، پر اپنے بهائي کا کهیت هنسوا سے مت کاٹ.

۲۴ باب

۱ طلاق کرنے کي بابت. ۵ اِس بیان میں، که جس کي شادي حال میں هوئي، سو جنگ کرنے کو فوج میں شامل نه هو. ۶، ۱۰ گرو کي بابت. ۷ آدمیوں کو چوري میں پکڑنے کي بابت. ۸ برص کي بابت. ۱۴ مزدوري کو ادا کرنا هي. ۱۶ عدالت کي بابت. ۱۹ غریب غربا پر شفقت کرنے کي بابت.

اگر کوئي مرد کوئي عورت لیکے اُس سے بیاه کرے، اور بعد اُس کے ایسا هو که وه اُس کي نگاه میں عزیز نه هو، اِس سبب سے که اُس نے اُس میں کچھ پلید بات پائي، تو وه اُس کا طلاقنامه لکھکے اُس کے هاتھ دے[a]، اور اُسے اپنے گهر سے باهر کرے. ۲ اور جب وه اُس کے گهر سے نکل گئي، تو جاکے دوسرے مرد کي هوئے. ۳ پر اگر دوسرا شوهر بهي اُس

[g] احبا ۱۵: ۱۶
[h] احبا ۱۵: ۵
[i] احبا ۲۶: ۱۲
[k] ۱ سمو ۳۰: ۱۵
[l] خر ۲۲: ۲۱
[m] احبا ۱۹: ۲۹، دیکھو امثا ۲: ۱۶
[n] پید ۱۹: ۵، ۲ سلا ۲۳: ۷
[o] خر ۲۲: ۲۵، احبا ۲۵: ۳۶، ۳۷، نحمیه ۵: ۲، ۷، زبور ۱۵: ۵، لوقا ۶: ۳۴، ۳۵
[p] دیکھو احبا ۱۹. ۳۴، اِستث ۱۵: ۳
[q] اِستث ۱۵: ۱۰
[r] گنتي ۳۰: ۲، واعظ ۵: ۴، ۵
[s] گنتي ۳۰: ۲، زبور ۶۶: ۱۳، ۱۴
[t] متي ۱۲: ۱، مرقس ۲: ۲۳، لوقا ۶: ۱
[a] متي ۵: ۳۱، اور ۱۹: ۷، مرقس ۱۰: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سے نا خوش هو جائے، اور اُس کا طلاقنامه لکهکے اُس کے هاتهه میں دیوے، اور اپنے گهر سے نکال دے، یا اگر دوسرا شوهر اُسے جورو کرکے مر جائے: ۴ تو روا نهیں که اُس کا پهلا شوهر، جس نے اُسے نکال دیا تها، اُسے پهر لے، اور بعد اُس کے که وه ناپاک هو چکي، اُسے پهر اپني جورو کرے[b]: کیونکه وه خداوند کے حضور نفرتي کام هي: سو تو اُس زمین کو، جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجهے کرتا هي، ناپاک مت کر.

۵ جب کسي کا نیا بیاه هووے، تو وه جنگ کے لیئے نه نکلے[c]، اور نه اُس پر کسي کام کا بوجهه ڈالا جاوے: بلکه سال بهر اپنے گهر میں فارغ رهے، اور اپني جورو کي، جو اُس نے لي هي خاطر کرے[d].

۶ کوئي شخص کسي کي چکي کے نیچے کا یا اُوپر کا پاٹ گرو نه لے: کیونکه وه آدمي کي زندگي گرو لیتا هي.

۷ اگر کوئي شخص اپنے بهائیوں بني اِسرائیل میں سے کسي کو چرانے میں پکڑا جاوے، اور اُس کا بیوپار کرے، یا اُسے بیچ ڈالے، تو وه چور مارا جائے[e]، اور تو شر کو اپنے درمیان سے دفع کر[f].

۸ کوڑهه کي بیماري کي بابت خبردار ره[g]، اور لاوي کاهنوں کي سب باتوں پر جتنني تمهیں سکهاویں کوشش سے نگاه رکهه، اور اُنکے مطابق عمل کر: جیسا میں نے اُنهیں حکم کیا هي، ویسا هي هوشیاري سے کیجیو. ۹ یاد کر[h]، که خداوند تیرے خدا نے، جب تم مصر سے نکلے تهے، راه میں مریم سے کیا کیا[i].

۱۰ جب تو اپنے بهائي کو کوئي چیز عاریت دیوے، تو اُس کے گرو لینے کو اُس کے گهر میں مت گهس: ۱۱ بلکه تو باهر کهڑا ره، اور وه شخص، جسے تو نے کچهه عاریت دیا هي، آپ اپنا گرو تیرے پاس لاوے. ۱۲ پهر اگر وه شخص مسکین هو، تو اُس کا گرو ساتهه رکهکے مت سویو: ۱۳ تو جب آفتاب غروب هونے لگے، اُس کا گرو اُسے پهر دیجیو[k]، تا که وه اپنا اوڑهنا اوڑهکے سووے، اور تیرے لیئے دعا کرے[l]: تو وه تیرے لیئے خداوند تیرے خدا کے آگے صداقت ٹههریگي[m].

۱۴ تو اپنے غریب اور محتاج چاکر پر ظلم نه کرنا[n]، خواه وه تیرے بهائیوں میں سے هو، خواه اُن پردیسیوں میں سے جو تیري زمین پر تیرے پهاٹکوں کے اندر رهتے هوں. ۱۵ تو اُسي دن اُس سے پیشتر که آفتاب غروب هو، اُس کي مزدوري دے ڈالیو[o]: کیونکه وه غریب هي، اور اُس کا دل اُسي میں لگا هي: نه هو که خداوند سے تیري فریاد کرے[p]، اور وه تیرے لیئے گناه ٹههرے.

۱۶ اولاد کے بدلے باپ‌دادے مارے نه جائیں، نه باپ‌دادوں کے بدلے اولاد قتل کي جائیں[q]: هر ایک اپنے هي گناه کے سبب مارا جائیگا. ۱۷ تو پردیسي اور یتیم کے مقدمے میں خلل مت ڈال[r]، اور نه بیوه کا کپڑا گرو لے[s]: ۱۸ اور یاد کر، که تو مصر میں آپ اسیر تها[t]، اور خداوند تیرے خدا نے تجهے وهاں سے چهڑایا: اِس لیئے میں تجهے حکم کرتا هوں، که تو یوں کر.

۱۹ جب تو اپنے کهیت میں اپنا حاصل کاٹے، اور ایک پولا کهیت میں بهولکے چهوڑے، تو اُس کے لیئے کو پهر مت جا[u]: وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوا کے لیئے رهے: تا که خداوند تیرا خدا تیرے هاتهه کے سارے کاموں میں تجهے برکت بخشے[x]. ۲۰ جب تو اپنے زیتون کے درخت کو جهاڑ ڈالے، تو اُس کے بعد اُس کي الگ الگ شاخوں کو مت جهاڑ، بلکه وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوه کے لیئے رهے: ۲۱ جب تو اپنے تاکستان کے انگور جمع کرے، تو اُس کے بعد اُس کي خوشه‌چیني مت کیجیو: وه پردیسي، اور یتیم، اور بیوا کے لیئے رهے. ۲۲ اور یاد کر که تو مصر کي سرزمین میں غلام تها[y]: اِسي لیئے میں تجهے فرماتا هوں، که یوں کر.

---

[b] یره ۳ : ۱ — [c] اِستة ۲۰ : ۷ — [d] امثه ۵ : ۱۸ — [e] خر ۲۱ : ۱۶ — [f] اِستة ۱۹ : ۱۹ — [g] احبر ۱۳ : ۲ اور ۱۴ : ۲ — [h] دیکهو لوقا ۱۷ : ۳۲ — [i] ۱ قرن ۱۰ : ۶ ؛ ۲ کر ۱۲ : ۱۰ — ۱۴۹۰

[k] خر ۲۲ : ۲۶ — [l] ایوب ۲۹ : ۱۳، ۲ قرن ۹ : ۱۳، ۱۴ — [m] ۲ تمط ۱ : ۱۸ — [n] اِستة ۶ : ۲۵ ؛ زبور ۱۰۳ : ۶ اور ۱۱۲ : ۹ ؛ دان ۴ : ۲۷ — [n] ملا ۳ : ۵ — [o] احبر ۱۹ : ۱۳ ؛ یره ۲۲ : ۱۳ ؛ یعق ۵ : ۴ — [p] یعق ۵ : ۴ — [q] ۲ سلا ۱۴ : ۶ ؛ ۲ توا ۲۵ : ۴ ؛ یره ۳۱ : ۲۹، ۳۰ ؛ حزق ۱۸ : ۲۰ — [r] خر ۲۲ : ۲۱، ۲۲ ؛ امثه ۲۲ : ۲۲ ؛ یسعه ۱ : ۲۳ ؛ یره ۵ : ۲۸ اور ۲۲ : ۳ ؛ حزق ۲۲ : ۲۹ ؛ ذکر ۷ : ۱۰ ؛ ملا ۳ : ۵ — [s] خر ۲۲ : ۲۶ — [t] ۱۸ آیت ؛ اِستة ۱۵ : ۱۲ — [u] احبر ۱۹ : ۹، ۱۰ اور ۲۳ : ۲۲ — [x] اِستة ۱۵ : ۱۰ ؛ زبور ۴۱ : ۱ ؛ امثه ۱۹ : ۱۷ — [y] ۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۵ باب

۱ چالیس کوڑوں سے زیادہ نہ مارنا. ۴ بیل کا منھہ نہ باندھنا. ۵ بھائي کے لیئے نسل جاري کرنے کي بابت. ۱۱ بیحیا عورت کي بابت. ۱۳ چھوٹے بڑے باٹ کي بابت. ۱۷ عمالیق کے ذکر کو مٹا دینا هي.

اگر لوگوں میں کسي طرح کا جھگڑا هو، اور وے عدالت میں آویں، تا کہ قاضي اُن کا اِنصاف کریں[a]، تو چاهیئے کہ صادق کو بےگناہ ٹھہراویں اور شریر کو گنہگار[b]. ۲ اور ایسا هوگا کہ اگر وہ شریر اِس لائق هو، کہ مارا جاوے[c]، تو قاضي کہے، کہ اِسے پچھاڑیں؛ اور جیسا اُس کا گناہ هووے، قاضي کے حضور اُسے اُسي قدر ماریں[d]. ۳ چالیس کوڑے وہ اُسے مارے پر زیادہ نہ مارے[e]: تا نہ هو، کہ اگر وہ بڑھے، اور اُسکو اُس سے بہت زیادہ مار مارے، تو تیرا بھائي تیرے آگے حقیر معلوم هووے[f]. ۴ داونے کے وقت تو بیل کا منھہ مت باندھ[g].

۵ اگر کئي بھائي ایک جا رهتے هوں، اور ایک اُن میں سے بے اولاد مر جائے، تو اُس مرحوم کي جورو کا بیاہ کسي اجنبي سے نہ کیا جاوے[h]؛ بلکہ اُسکے شوهر کا بھائي اُس سے خلوت کرے، اور اُسے اپني جورو کر لے: اور بھاوج کا حق اُسے ادا کرے: ۶ اور یوں هوگا، کہ اُسکا پلوٹھا، جو اُس سے پیدا هو، تو اُسکے مرحوم بھائي کے نام پر قائم هوگا[i]، تا کہ اُس کا نام اِسرائیل میں سے مِٹ نہ جائے[k]: ۷ اور اگر وہ مرد اپنے بھائي کي جورو لینا نہ چاهے، تو اُس مرحوم بھائي کي جورو دروازے پر بزرگوں پاس جائے، اور کہے، میرے شوهر کے بھائي نے اِسرائیل میں اپنے بھائي کا نام بحال رکھنے سے اِنکار کیا، اور بھاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا[l]. ۸ تب اُس کے شوهر کے بزرگ اُس مرد کو طلب کریں، اور اُس سے گفتگو کریں؛ سو اگر وہ اُس بات پر قائم رهے، اور کہے، کہ میں نہیں چاهتا، کہ اِسے لوں[m]؛ ۹ تو اُس کے بھائي کي جورو بزرگوں کے سامھنے اُس کے نزدیک آوے، اور اُس کے پانو سے جوتي نکالے، اور اُسکے منھہ پر تھوک دے[n]، اور جواب دے، اور کہے، کہ اُس شخص کے ساتھہ، جو اپنے بھائي کا گھر نہ بناوے[o]، یہي کیا جائیگا. ۱۰ اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکھا جائے، کہ یہہ اُس شخص کا گھر هي، جس کا جوتا نکالا گیا.

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے هوں، اور ایک کي جورو نزدیک آوے، تا کہ اپنے شوهر کو اُس کے هاتھہ سے، جو اُسے مار رها هي، چھڑاوے، اور اپنا هاتھہ بڑھاکے اُس کي شرمگاہ پکڑے: ۱۲ تو تو اُس کا هاتھہ کاٹ ڈالیو: تیري آنکھہ اُس پر رحم نہ کرے[p].

۱۳ تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ، ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو[q]. ۱۴ تو اپنے گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا، مت رکھیو. ۱۵ تو ایک پورا اور ٹھیک باٹ، اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانا رکھیو: تا کہ اُس زمین میں، جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا هي، تیري عمر دراز هو[r]. ۱۶ اِس لیئے کہ وے سب جو ایسے کام کرتے هیں، اور وے سب جو ناحق کرتے هیں، خداوند تیرے خدا کو نفرت کے باعث هیں[s]. ۱۷ یاد کر، کہ جب تو مصر سے نکلا، تو راہ میں عمالیق نے تجھہ سے کیا کیا[t]؛ ۱۸ کہ کیونکر راہ میں تجھہ سے ملا، اور جس وقت تو ماندہ اور تھکا تھا، اُسنے تیرے پیچھے کے سب لوگوں کو، جو ضعیف پچھڑے هوئے تھے، مار لیا، اور وہ خدا سے نہ ڈرا[u]. ۱۹ اِس لیئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا میراث کے لیئے تجھے عنایت کرتا هي، تیرے سارے دشمنوں سے، جو آس پاس هیں، فراغت بخشے[x]، تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا[y]؛ تو هرگز یہہ بات مت بھولیو.

[a] اِستة ۱۹ : ۱۷ حزقي ۴۴ : ۲۴
[b] دیکھو امثة ۱۷ : ۱۵
[c] لوقا ۱۲ : ۴۷، ۴۸
[d] متي ۱۰ : ۱۷
[e] ۲ قرن ۱۱ : ۲۴
[f] ایوب ۱۸ : ۳
[g] ۱ امثة ۱۲ : ۱۰ ؛ ۱ قرن ۹ : ۹ ؛ ۱ تمط ۵ : ۱۸
[h] متي ۲۲ : ۲۴ ؛ مرقس ۱۲ : ۱۹ ؛ لوقا ۲۰ : ۲۸
[i] پید ۳۸ : ۹
[k] روت ۴ : ۱۰
[l] روت ۴ : ۱، ۲
[m] روت ۴ : ۶
[n] روت ۴ : ۷
[o] روت ۴ : ۱۱
[p] اِستة ۱۹ : ۱۳
[q] احبار ۱۹ : ۳۵، ۳۶ ؛ امثة ۱۱ : ۱ ؛ حزقي ۴۵ : ۱۰ ؛ میکہ ۶ : ۱۱
[r] خر ۲۰ : ۱۲
[s] امثة ۱۱ : ۱ ؛ ۱ تسا ۴ : ۶
[t] خر ۱۷ : ۸
[u] زبور ۳۶ : ۱ ؛ امثة ۱۶ : ۶ ؛ روم ۳ : ۱۸
[x] ۱ سمو ۱۵ : ۳
[y] خر ۱۷ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

٢٦ باب

١ اُس کا اِقرار، جو پہلے پھلوں کي توکري گذرانتے ہوئے کیا جاتا. ١٢ اُس کي دعا، جو تیسرے سال کي دہیکیوں کو دیتا. ١٦ بابت عہد کے جو خدا اور لوگوں کے درمیان ہوا.

اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں، جس کو خداوند تیرا خدا تجھے میراث کے لیئے دیتا ہی، داخل ہووے، اور اُسکا مالک ہو، اور اُس میں بسے: ٢ تو تو اُس سرزمین کا، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دي ہی، ہر قسم کا پہلا پھل جسے تو زمین سے حاصل کرے، لیکے ایک ٹوکرے میں رکھ[a]، اور اُس جگہہ، جسے خداوند تیرا خدا پسند کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے، لے جائیگا[b]: ٣ اور اُس کاہن کے پاس جو اُن دنوں میں ہوگا، جائیگا، اور اُس سے کہیگا، کہ آج کے دن میں خداوند تیرے خدا کے حضور اِقرار کرتا ہوں، کہ میں اُس ملک میں، جس کي بابت خداوند نے ہمارے باپ‌دادوں سے قسم کرکے فرمایا تھا، کہ تم کو دونگا، داخل ہوا. ٤ اور کاہن وہ ٹوکرا تیرے ہاتھ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھ دیگا. ٥ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو، کہ ارامي[c] جو مرنے پر تھا[d]، میرا باپ تھا: وہ مصر میں اُترا[e]، اور اُس نے وہاں تھوڑے لوگوں کے ساتھ[f] سکونت کي: تب پھر وہاں ایک بہت بڑي اور بھاري اور زوراور گروہ بني: ٦ سو مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا[g]، اور ہم کو دکھ دیا، اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھ ڈالا: ٧ اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے فریاد کي، تو خداوند نے ہماري آواز سني، اور ہماري تکلیف، اور محنت، اور مجبوري کو دیکھا[h]: ٨ اور خداوند قوي ہاتھ، اور بڑھائے ہوئے بازو سے، اور بڑي ہیبت سے، اور نشانیوں سے، عجایب اور غرایب کے ساتھ[i]، ہم کو مصر سے نکال لایا[k]:

[a] خر ٢٣ : ١٩، اور ٣٤ : ٢٦، گنـ ١٨ : ١٣، اِستـ ١٦ : ١٠، امثـ ٣ : ٩
[b] اِستـ ١٢ : ٥
[c] ہوسـ ١٢ : ١٢
[d] پید ٤٣ : ١، ٢، اور ٤٥ : ٧، ١١
[e] پید ٤٦ : ١، ٦، اعمـ ٧ : ١٥
[f] پید ٤٦ : ٢٧، اِستـ ١٠ : ٢٢
[g] خر ١ : ١١، ١٤
[h] خر ٢ : ٢٣، ٢٤، ٢٥، اور ٣ : ٩، اور ٤ : ٣١
[i] خر ٤ : ٣٤
[k] خر ١٢ : ٣٧، ٥١، اور ١٣ : ٣، ١٤، ١٦، اِستـ ٥ : ١٥

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

٩ اور وہ ہم کو اِس مقام پر لایا ہی: اور اُس نے ہم کو یہہ سرزمین بخشي، ایسي سرزمین، کہ جس میں دودھ و شہد بہتا ہی[l]. ١٠ اور اب دیکھ، کہ میں اِس زمین کے پہلے پھل، جسے تو نے، ای خداوند، مجھے دیا، لایا ہوں. سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھ دیجیو، اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ کیجیو: ١١ اور تو، اور لاوي، اور جو مسافر کہ تم میں ہو، ملکے ہر ایک نعمت پر، جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشي ہی، خوشي کیجیو[m].

١٢ اور جب تو تیسرے سال، جو دہیکي کا سال ہی[n]، اپنے پیداوار کي ساري دہیکیوں کو جدا کرکے، لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو دے چکے[o]، تاکہ وے تیرے پھاٹکوں کے اندر کھاویں اور سیر ہوویں: ١٣ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو، کہ میں اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا، اور لاوي، اور مسافر، اور یتیم، اور بیوہ کو، اُن سب حکموں کے مطابق، جو تو نے مجھے کیئے، دیں: اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں ٹال دیا، اور نہ اُنہیں بھولا[p]: ١٤ اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کے وقت میں نہ کھایا، اور نہ میں نے اُس میں سے کسي ناپاک بات میں خرچ کیا، اور نہ کچھہ مُردوں کے لیئے دے ڈالا[q]: بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگایا، اور سب کچھ جو تو نے مجھے فرمایا، میں نے اُس کے مطابق عمل کیا. ١٥ آسمان پر سے، جو تیرا مقدس مسکن ہی، نیچے نظر کر[r]، اور اپني قوم اِسرایل میں، اور اِس زمین میں، جو تو نے ہم کو دي ہی، جیسے تو نے ہمارے باپ‌دادوں سے قسم کي تھي، برکت بخش: وہ ایک

[l] خر ٣ : ٨
[m] اِستـ ١٢ : ٧، ١٢، ١٨، اور ١٦ : ١١
[n] اِستـ ١٤ : ٢٨، ٢٩
[o] احبـ ٢٧ : ٣٠، گنـ ١٨ : ٢٤
[p] زبور ١١٩ : ١٤١، ١٥٣، ١٧٦
[q] احبـ ٧ : ٢٠، اور ٢١ : ١، ١١، ہوسـ ٩ : ٤
[r] یسعـ ٦٣ : ١٦، ذکر ٢ : ١٣

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

زمین ھی، جس میں دودھ و شہد بہہ رہا ھی۔

۱۶ آج ھي کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا، کہ تو اِن شرعوں اور حکموں پر عمل کر؛ تو اِس لیئے اُنھیں حفظ کر، اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اِن پر عمل کر۔ ۱۷ تو نے آج کے دن اِقرار کیا ھی، کہ خداوند میرا خدا ھی، اور میں اُس کي راھوں پر چلونگا، اور اُس کے شرعوں، اور اُس کے حقوق، اور اُس کے حکموں کي محافظت کرونگا، اور اُس کي آواز کا شنوا ھونگا[a]؛ ۱۸ اور خداوند نے بھي آج کے دن تجھ سے اِقرار فرمایا، جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا تھا، کہ تو اُس کي خاص گروہ ھووے[b]؛ اور تو اُس کے سب احکام کي محافظت کرے؛ ۱۹ اور تجھے ساري گروھوں سے، جنھیں اُس نے پیدا کیا، صفت، اور نام، اور عزت میں زیادہ بالا[c] کرے؛ اور خداوند اپنے خدا کي مقدس گروہ ھووے[d]، جیسا اُس نے کہا۔

[a] خر ۲۰: ۱۹
[b] خر ۶: ۷ اور ۱۹: ۵ اِستۃ ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ اور ۲۸: ۹
[c] اِستۃ ۴: ۷، ۸ اور ۲۸: ۱ زبور ۱۴۸: ۱۴
[d] خر ۱۹: ۶ اِستۃ ۷: ۶ اور ۲۸: ۹ ۱ پطر ۲: ۹

۲۷ باب

۱ لوگوں کو حکم ھوتا، کہ شریعت کو بڑي پتھروں پر لکھیں، ۵ اور ایک مذبح سابوت پتھروں سے بناویں۔ ۱۱ بارہ فرقوں کا آدھا جریزیم پر اور آدھا عیبال پر مقرر ھوتا۔ ۱۴ لعنتیں جو عیبال پر کي جاویں۔

پھر موسیٰ نے اِسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ھوکے لوگوں کو کہا، کہ اُن سب حکموں کي، جو آج کے دن میں تمھیں کہتا ھوں، محافظت کرو۔ ۲ اور ایسا ھوگا کہ جس دن تو یردن پار ھوکے اُس سرزمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، پہنچے[a]، تو تو اپنے لیئے بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو، اور چونا سے اُن پر استرکاري کیجیو[b]: ۳ اور پار جانے کے بعد اِس شریعت کي سب باتیں اُن پر لکھیو: تاکہ تو اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ھی، داخل ھو: وہ ایک زمین ھی، جس میں دودھ و شہد بہتا ھی؛ جیسا

[a] یشو ۴: ۱
[b] یشو ۸: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

خداوند تیرے باپ‌دادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ھی۔ ۴ سو جب تم یردن کے پار اُتر جاؤ، تو تم اُن پتھروں کو، جن کي بابت میں تمھیں آج کے دن حکم کرتا ھوں، عیبال کے پہاڑ پر[c] نصب کیجیو، اور اُن پر چونا کي استرکاري کیجیو۔ ۵ اور وھاں خداوند اپنے خدا کے لیئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو؛ اُن کو لوھا نہ لگائیو[d]۔ ۶ تو خداوند اپنے خدا کا مذبح سابوت پتھروں سے بنائیو؛ اور وھاں خداوند اپنے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں گذرانیو۔ ۷ اور سلامتي کي قربانیاں چڑھائیو، اور وھیں کھائیو، اور خداوند اپنے خدا کے حضور خوشي کیجیو۔ ۸ اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کي ساري باتیں صاف اور واضح لکھیو۔

۹ پھر موسیٰ اور لاوي کاھنوں نے سارے اِسرائیل سے کہا، کہ اي اِسرائیل، ھوشیار ھو، اور سن لے، کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کي گروہ ھوا[e]۔ ۱۰ سو تو خداوند اپنے خدا کي آواز پر کان لگا، اور اُس کے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھ پر جتاتا ھوں، عمل کر۔

۱۱ اور موسیٰ نے اُسي دن جماعت کو تاکید کرکے کہا، کہ ۱۲ یے جریزیم کے پہاڑ پر[f] کھڑے رھیں، اور جب جماعت یردن پار اُترے، تو اُسے برکت سناویں؛ یعنے سمعون، اور لاوي، اور یہوداہ، اور اِشکار، اور یوسف، اور بنیمین: ۱۳ اور اُن کے مقابل یے، یعنے روبن، اور جد، اور آشر اور زبلون، اور دان، اور نفتالي، عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ھوکر[g]، لعنت سناویں۔

۱۴ اور بني لاوي مخاطب ھوکر بني اِسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز سے کہیں[h]، کہ ۱۵ اُس شخص پر، جو اپنے ھاتھوں کي کاریگري سے کھودکے یا ڈھال کے بت بناوے[i]، جس سے خداوند کو نفرت ھی، اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے، لعنت ھی۔ تب ساري جماعت جواب دیکے کہے، آمین[k]۔ ۱۶ جو کوئي اپنے باپ

[c] اِستۃ ۱۱: ۲۹ یشو ۸: ۳۰
[d] خر ۲۰: ۲۵ یشو ۸: ۳۱
[e] اِستۃ ۲۶: ۱۸
[f] اِستۃ ۱۱: ۲۹ یشو ۸: ۳۳ قاض ۹: ۷
[g] اِستۃ ۱۱: ۲۹ یشو ۸: ۳۳
[h] اِستۃ ۳۳: ۱۰ یشو ۸: ۳۳ دان ۹: ۱۱
[i] خر ۲۰: ۴، ۲۳ اور ۳۴: ۱۷ احبا ۱۹: ۴ اور ۲۶: ۱ اِستۃ ۴: ۱۶، ۲۳ اور ۵: ۸ یسع ۴۴: ۹ ھوس ۱۳: ۲
[k] دیکھو گنتی ۵: ۲۲ یرمیاہ ۱۱: ۵ ۱ قرنتھیوں ۱۴: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یا اپني ما کو حقیر جانے[a]، اُس پر لعنت؛ اورسب جماعت کهے، آمین۔ ۱۷ جو اپنے همسائے کي سرحد کے نشان کو سرکاوے[b]، اُس پر لعنت: اورسب جماعت کهے، آمین۔ ۱۸ وہ، جو اندهے کو راہ سے بهکاوے[c]، اُس پر لعنت: سب جماعت کهے، آمین۔ ۱۹ جو پردیسي، یا یتیم، یا بیوہ کے مقدمہ کو بگاڑے[d]، اُس پر لعنت؛ سب جماعت کهے، آمین۔

۲۰ وہ، جو اپنے باپ کي جورو کے ساته همبستر هووے[e]، اُس پر لعنت: کیونکہ اُس نے باپ کا دامن اُگهارا: سب جماعت کهے، آمین۔ ۲۱ جو کوئي کسي قسم کے چارپائے کے ساته جِماع کرے[f]، اُس پر لعنت: سب جماعت کهے، آمین۔

۲۲ جو کوئي اپني بہن کے ساته، جو اپني ما کي بیٹي یا اپنے باپ کي بیٹي هو، همبستر هووے[g]، اُس پر لعنت: سب جماعت کهے، آمین۔ ۲۳ جو کوئي اپني ساس سے همبستر هو[h]، اُس پر لعنت: سب جماعت کهے، آمین۔ ۲۴ جو کوئي اپنے همسائے کو چهپکے مارے[i]، اُس پر لعنت: سب جماعت کهے، آمین۔

۲۵ جو کوئي رشوت لے، تا کہ کسي بے گناہ کو قتل کرے[k]، اُس پر لعنت: سب جماعت کهے، آمین۔ ۲۶ جو کوئي اِس شریعت کي سب باتوں پر قائم نہ رهے، کہ اُن پر عمل کرے، اُس پر لعنت[l]: سب جماعت کهے، آمین۔

۲۸ باب

۱ برکتیں جو فرمانبرداري کے باعث ملتیں۔ ۱۵ لعنتیں جو نافرماني کے سبب سے هوتیں۔

اور ایسا هوگا، کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا کي آواز سنے، تا کہ اِن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجهے فرماتا هوں دهیان رکهکے عمل کرے[a]، تو خداوند تیرا خدا تجهے زمین کي قوموں کي بنسبت سرفراز کریگا[b]: ۲ اورجب تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا هوگا، تو یہ ساري برکتیں تجه پر آوینگي، اور تجهے پهنچینگي[c]: ۳ سو تو شهر میں مبارک[d] هوگا، اور کهیت میں بهي مبارک هوگا۔ ۴ تیرے بدن کے پهل، اور تیري زمین کے پهل، اور تیري مواشي کے پهل، اور تیري گاے بیل کي بڑهتي، اور تیري بهیڑ بکري کے گلے مبارک هونگے[e]۔ ۵ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹهرا مبارک هوگا۔ ۶ تو بهیتر آنے کے وقت مبارک هوگا، اور تو باهر جانے کے وقت مبارک هوگا[f]۔ ۷ خداوند ایسا کریگا کہ تیرے دشمن، جو تجه پر حملہ کرینگے، تیرے روبرو مارے جاویں: کہ وے ایک راہ سے تجه پر چڑهائي کرینگے، اور سات راهوں سے تیرے آگے سے بهاگینگے[g]۔ ۸ خداوند تیرے انبارخانوں میں، اور سارے کاموں میں[h]، جن میں تو هاته لگاوے، تیرے لیئے برکت کا حکم دیگا؛ اور اُس زمین میں، جو خداوند تیرا خدا تجه کو دیتا هي، تجهے مبارک کریگا۔ ۹ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا، اور اُس کي راهوں پر چلیگا، تو خداوند تجه کو اپنے لیئے پاک قوم بنائیگا[i]، جیسا کہ اُس نے تجه سے قسم کي هي۔ ۱۰ اور زمین کے سارے فرقے دیکهینگے، کہ تو خداوند کے نام سے کهلایا[k]؛ سو وے تجه سے ڈرتے رهینگے[l]۔ ۱۱ اور خداوند تجهے اچهي چیزوں میں، تیرے بدن کے پهلوں، اور تیري مواشي کے پهلوں، اور تیري زمین کے پهلوں میں، اُس زمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کرکے فرمایا، کہ تجه کو دونگا، فراواني دیگا[m]۔ ۱۲ خداوند اپنا خاصہ خزانہ تیرے آگے کهولیگا: کہ آسمان کو، کہ وہ تیري زمین پر بر وقت مینه برسائے[n]، اور تیرے هاته کے سارے کاموں میں[o] برکت دے: تو بهت سي گروهوں کو قرض دیگا، پر تو قرض نہ لیگا[p]۔ ۱۳ اور خداوند تجهے سر بنائیگا، نہ دُم[q]؛ اور تو فقط بلندهي هوگا،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

a خر ۲۰ : ۱۲ اور ۲۱ : ۱۷ احبا ۱۹ : ۳ اِستثنا ۲۱ : ۱۸
b اِستثنا ۱۹ : ۱۴ امثا ۲۲ : ۲۸
c احبا ۱۹ : ۱۴
d خر ۲۲ : ۲۱، ۲۲ اِستثنا ۱۰ : ۱۸ اور ۲۴ : ۱۷ ملا ۳ : ۵
e احبا ۱۸ : ۸ اور ۲۰ : ۱۱ اِستثنا ۲۲ : ۳۰
f احبا ۱۸ : ۲۳ اور ۲۰ : ۱۵
g احبا ۱۸ : ۹ اور ۲۰ : ۱۷
h احبا ۱۸ : ۱۷ اور ۲۰ : ۱۴
i خر ۲۰ : ۱۳ اور ۲۱ : ۱۲، ۱۴
k خر ۲۳ : ۷ حزق ۲۲ : ۱۲
l اِستثنا ۲۸ : ۱۵ گلت ۳ : ۱۰
a خر ۱۵ : ۲۶ احبا ۲۶ : ۳ یسع ۵۵ : ۲
b اِستثنا ۲۶ : ۱۹
c ذکر ۱ : ۶ زبور ۱۲۸ : ۴
d ۱۱ آیت
e ۱۱ آیت
f زبور ۱۲۱ : ۸
g احبا ۲۶ : ۷، ۸
h احبا ۲۶ : ۳ ۔ ۱۲ زبور ۸۱ : ۲۳ دیکهو ۲۰ آیت
i خر ۱۹ : ۵، ۶ اِستثنا ۷ : ۶
k گنتي ۶ : ۲۷ یسع ۶۳ : ۱۹ دان ۹ : ۱۸، ۱۹
l اِستثنا ۱۱ : ۲۵
m ۴ آیت اِستثنا ۳۰ : ۹ امثا ۱۰ : ۲۲
n احبا ۲۶ : ۴ اِستثنا ۱۱ : ۱۴
o اِستثنا ۱۴ : ۲۹
p اِستثنا ۱۵ : ۶
q یسع ۹ : ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور پست نہ ہوگا؛ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا ہوں، کان لگاوے، کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے؛ ۱۴ اور اُن سب باتوں میں سے کسی میں، جو آج کے دن میں تجھے حکم کرتا ہوں، دھنے بائیں نہ مڑے[r]، کہ غیر معبودوں کی پیروی اور اُنکی عبادت کرے۔

۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا، کہ اُس کے سارے شرعوں اور حکموں پر، جو آج کے دن میں تجھے بتاتا ہوں، دھیان رکھکے عمل نہ کرے؛ تو ایسا ہوگا، کہ یہہ ساری لعنتیں تجھ پر اُتریںگی[s]، اور تجھ تک پہنچینگی: ۱۶ تو شہر میں لعنتی ہوگا، اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا[t]: ۱۷ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا: ۱۸ تیرے بدن کا پھل، اور تیری زمین کا پھل، تیری گاے بیل کی بڑھتی، اور تیرے بھیڑ بکری کے گلے لعنتی ہو جائینگے۔ ۱۹ تو بھیتر آنے کے وقت لعنتی ہوگا: اور تو باھر جانے کے وقت لعنتی ہوگا۔ ۲۰ خداوند اُن سارے کاموں میں، جن میں تو کرنے کے لیئے ھاتھ لگاوے، تجھ پر لعنت[u] اور حیرت اور ملامت نازل کریگا، یہاں تک کہ تو ھلاک ہوگا، اور جلد نابود ہو جائیگا، تیرے عملوں کی برائی کے باعث، جن کے سبب سے تونے مجھے ترک کیا۔ ۲۱ خداوند ایسا کریگا، کہ وبا تجھ سے لپٹی رھیگی[x]، یہاں تک کہ وہ تجھے اُس سرزمین سے، جس کا تو وارث ہونے جاتا ھی، نیست و نابود کر دیگی۔ ۲۲ خداوند تجھ کو سوکھندی سے، اور تپ، اور جوش خون اور بڑی جلن سے[y]، اور خشک سالی سے، اور جھلس سے، اور لینڈھے سے[z] ماریگا؛ اور وے تجھے رگیدینگے، کہ تو ھلاک ہو جائیگا۔ ۲۳ اور آسمان، جو تیرے سر پر ھی، پیتل کا، اور زمین، جو تیرے تلے ھی، لوھے کی ہوگی[a]۔ ۲۴ خداوند مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک و دھول برسائیگا؛ یہہ آسمان سے تجھ پر نازل ہوگا، یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا۔ ۲۵ خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے مارا جائے؛ تو ایک راہ سے اُن پر چڑھ جائیگا، اور اُن کے آگے سات راھوں سے بھاگیگا[b]: اور زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لیئے پریشانی ہوگی[c]۔ ۲۶ اور تیری لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہو جائیگی[d]، اور کوئی اُن کا ھانکنیوالا نہ ہوگا۔ ۲۷ خداوند تجھ کو مصر کے پھوڑے[e]، اور بواسیر[f]، اور کھرنڈ، اور خارش سے ماریگا، جن سے تو شفا نہ پا سکیگا۔ ۲۸ خدا تجھ کو دیوانہ پن، اور نا بینائی، اور دل کی حیرت سے[g]، ماریگا۔ ۲۹ اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ھی، تو دوپہر کو ٹٹولتا پھریگا[h]: اور تو اپنی راھوں میں کامیاب نہ ہوگا؛ اور تجھ پر ھمیشہ ظلم ھی ہوگا، اور تو لوٹا جائیگا، اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا۔ ۳۰ تو ایک عورت سے منگنی کریگا، اور دوسرا شخص اُس سے ھمبستر ہوگا[i]؛ تو گھر بنائیگا، پر اُس میں سکونت نہ کریگا[k]؛ تو تاکستان لگائیگا، اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا[l]۔ ۳۱ تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامھنے ذبح کیا جائیگا، اور تو اُس کا گوشت کھانے نہ پائیگا؛ تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے پکڑا جائیگا، اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا: تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دی جائینگی، اور تیرا کوئی نہ ہوگا، جو اُنھیں چھڑائیگا۔ ۳۲ تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری قوم کو دی جائینگی، اور تیری آنکھیں دیکھینگی، اور سارے دن اُن کی راہ تکتے تکتے تھک جائینگی[m]؛ اور تیرے ھاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا۔ ۳۳ تیری زمین اور تیری ساری محنتوں کے پھل کو ایک گروہ، جس سے تو نا واقف ھی، کھا جائیگی[n]، اور تو فقط ھمیشہ ظلم کیا ہوا

[r] استثنا ۵:۳۲ اور ۱۱:۱۶
[s] احبار ۲۶:۱۴، نوحہ ۲:۱۷، دان ۹:۱۱، ۱۳، ملا ۲:۲
[t] ۳ آیت، وغیرہ
[u] ملا ۲:۲
[x] احبار ۲۶:۲۵، یرمیاہ ۲۴:۱۰
[y] احبار ۲۶:۱۶
[z] عموس ۴:۹
[a] احبار ۲۶:۱۹
[b] ۷ آیت
[c] احبار ۲۶:۱۷، ۳۷، استثنا ۳۲:۳۰، یسعیاہ ۳۰:۱۷
[d] یرمیاہ ۱۵:۳ اور ۲۳:۱، حزقی ۲۳:۴۲
[e] ۱ سمو ۵:۱۷، ۴۴، ۴۶
زبور ۷۸:۲، اور ۲:۳۳، اور ۱۶:۴، اور ۳۴:۲۰
[f] ۳۰ آیت
[g] ھر ۱:۱، اور ۱۵:۲۱
[h] ۱ سمو ۵:۶، زبور ۷۸:۶۶، یرمیاہ ۴:۹
ایوب ۵:۱۴، یسعیاہ ۵۹:۱۰
[i] ایوب ۳۱:۱۰، یرمیاہ ۸:۱۰
[k] عموس ۵:۱۱، صفنیاہ ۱:۱۳
[l] استثنا ۲۰:۶، ایوب ۳۱:۸، یرمیاہ ۱۲:۱۳، میکاہ ۶:۱۵
[m] زبور ۱۱۹:۸۲
[n] ۵۱ آیت، احبار ۲۶:۱۶، یرمیاہ ۵:۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اور کچلا هوا رهيگا: ۳۴ يهاں تک که تو يهه سب کچهه اپني آنکهوں سے ديکهتے ديکهتے ديوانه بن جائيگا. ۳۵ خداوند تجهے، تيرے گهٹنوں ميں اور ٹانگوں ميں ايسے برے پهوڑوں کا آزار ديگا، جس سے تو، پانوں کے تلوے سے ليکے چاندي تک، چنگا نه هو سکيگا. ۳۶ خداوند تجهه کو اور تيرے بادشاه کو، جسے تو اپنے اوپر قائم کريگا، ايک گروه کے درميان، جس سے تو اور تيرے باپ‌دادے واقف نه تهے، لے جائيگا: اور وهاں تو غير معبودوں کي بندگي کريگا، جو لکڑياں اور پتهر هيں. ۳۷ اور تو اُن سب قوموں ميں، جهاں جهاں خداوند تجهے لے جائيگا، حيراني کا باعث، اور ضرب‌المثل، اور لعن طعن کا نشانه هوگا. ۳۸ تو کهيت ميں بهت سا بيج باهر لے جائيگا، اور تهوڑا حاصل کاٹ کے پهر لاويگا، اِس ليئے که اُسے ٹڈي چاٹ ليگي. ۳۹ تو تاکستان لگائيگا، اور اُن کي خدمت کريگا؛ ليکن مے کو پينے اور انگور کو جمع کرنے نه پائيگا، که اُنهيں کيڑے کها جائينگے. ۴۰ تيري ساري اطراف ميں زيتون کے درخت هونگے، پر تو اپنے پر روغن ملنے کو نه پائيگا، که تيرے زيتون کے درختوں کا پهل گر جائيگا. ۴۱ تجهه سے بيٹے اور بيٹياں پيدا هونگي، پر وے تيرے نه رهينگے، که وے اسير هو جائينگے. ۴۲ تيرے سارے درختوں، اور تيري زمين کے پهلوں کو ٹڈياں برباد کر دينگي. ۴۳ پرديسي، جو تيرے درميان هي، تيري به نسبت نهايت سرفراز هوگا، اور تو نهايت پست هو جائيگا. ۴۴ وه تجهے قرض ديگا، اور تو اُس کو قرض نه ديگا: وه سر هوگا، اور تو دُم هوگا. ۴۵ مجملاً يهه ساري لعنتيں تجهه پر آترينگي، اور تيرا پيچها کرينگي، اور تجهه تک پهنچينگي، يهاں تک که تو هلاک هو جائيگا: اِس ليئے که تو نے خداوند اپنے خدا کي آواز نه سني، که اُس کے حکموں اور اُسکے شرعوں کو جنهيں اُسنے تجهکو فرمايا هي، حفظ کرے. ۴۶ اور يے لعنتيں تجهه پر اور تيري نسل پر، نشاني اور حيرت کے ليئے، ابد تک هونگي. ۴۷ کيونکه تو نے سب چيزوں کي فراواني کے باعث اپنے دل کي خوشي اور خرمي سے خداوند اپنے خدا کي بندگي نه کي: ۴۸ اِس ليئے تو بهوکهه، پياس، اور ننگےپن، اور سب چيزوں کي اِحتياج ميں گرفتار هوکے، اپنے اُن دشمنوں کي خدمت کريگا، جنهيں خداوند تجهه پر بهيجيگا: اور وه تيري گردن ميں لوهے کا طوق ڈاليگا، يهاں تک که تجهے فنا کر ديگا. ۴۹ خداوند ايک گروه دور سے، زمين کي اِنتها سے، ايسا جلد بلکه جيسا عقاب اُڑتا هي، تجهه پر چڑها لائيگا: وه ايک گروه هوگي، جس کي زبان تو نه سمجهيگا. ۵۰ وه ترش‌رو گروه هوگي، جو نه بوڑهے کا ادب، نه جوان پر کرم کريگي: ۵۱ اور وه تيري مواشي کا پهل، اور تيري زمين کا پهل کها جائيگي، يهاں تک که تو هلاک هو جائيگا: اِس ليئے که غلے، اور مے، اور تيل، اور تيري گاے بيل کي بڑهتي، اور بهيڑ بکري کے گلوں ميں سے تيرے ليئے کچهه نه چهوڑيگي، يهاں تک که وه تجهے فنا کر ديگي. ۵۲ اور وه تجهے تيرے سب پهاٹکوں ميں آ گهيريگي، يهاں تک که تيري اونچي اور محکم ديواريں، جن کا تجهے اپنے سارے ملک ميں بهروسا تها، گر جائينگي: اور وه تجهے اُس ساري زمين ميں، جسے خداوند تيرے خدا نے تجهے ديا هي، هر ايک شهر کے سب پهاٹکوں ميں آ گهيريگي. ۵۳ اور تو اپنے هي بدن کا پهل، هاں اپنے بيٹوں اور اپني بيٹيوں کا گوشت، جنهيں خداوند تيرے خدا نے تجهے بخشا تها، اُس محاصرے کے وقت، اور اُس تنگي ميں، جو تيرے بيريوں کے سبب سے

پيشتر مسيح سے ۱۴۵۱

تجھ پر ہوگي، کھائيگا۔ ۵۴ وہ شخص جو تم ميں نرم‌دل اور بہت ناز پروردہ ہوگا، اُس کي بھي نظر اپنے بھائي کي طرف، اور اپنے ھمکنار جورو کي طرف، اور اپنے باقي لڑکوں کي طرف، جنھيں اُس نے چھوڑ ديا ھوگا، بري ہوگي: ۵۵ يہاں تک کہ وہ اپنے بچوں کے گوشت ميں سے، جسے وہ کھائيگا، اُن ميں سے کسي کو کچھ نہ ديگا؛ کيونکہ اُس محاصرے اور تنگي ميں، جو تيرے دشمنوں کے باعث سے تيرے سارے پھاٹکوں ميں تجھ پر ہوگي، اُس کے لئيے کچھ نہ باقي رھيگا۔ ۵۶ وہ عورت بھي، جو تمھارے درميان نرم‌دل اور نہايت نازنين ہوگي، ايسي کہ نزاکت اور نرمي سے اپنے پانوں کا تلوا زمين پر لگانے کي جراَت نہيں رکھتي، اُس کي نظر اپنے ھمکنار شوھر کي طرف، اور اپنے بيٹے کي طرف، اور اپني بيٹي کي طرف، بري ہوگي، ۵۷ اور اپني کھيري کي طرف، جو اُس کے پانوں کے درميان نکلتي، اور اپنے لڑکوں کي طرف جنھيں وہ جنيگي؛ کيونکہ وہ اُس محاصرے اور تنگي ميں، جو تيرے دشمنوں کے سبب سے تجھ پر تيرے دروازوں ميں پڑيگي، نري محتاجي کے باعث چھپکے اُن کو کھائيگي۔ ۵۸ اگر تو دھيان رکھکے اِس شريعت کي سب باتوں پر، جو اِس کتاب ميں لکھي ھيں، عمل نہ کريگا، کہ اُس کے جلالي اور ھولناک نام، يہوواہ تيرے خدا، سے نہ ڈرے: ۵۹ خداوند تيري آفتيں اور تيري اولاد کي آفتيں عجب طرح سے بڑھاويگا، کہ سخت آفتيں ھوں جو بہت دن رھينگي، اور بڑي بيمارياں جو دير تک ٹھہرينگي۔ ۶۰ اور مصر کے سارے مرض جن سے تو ھراسان تھا، تجھ پر، لاويگا، اور وے تجھ سے لگے رھينگے۔ ۶۱ اور اُن سب بيماريوں، اور آفتوں کو، جو اِس شريعت کي کتاب ميں مذکور نہيں، اُنھيں بھي خداوند تجھ پر نازل کريگا، يہاں تک کہ تو نيست و نابود ھو جائيگا۔ ۶۲ اور تم، گنتي ميں تھوڑے سے رہ جاؤگے: باوجوديکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کي مانند تھے، کہ تو خداوند اپنے خدا کي آواز کو سننے نہيں چاھتا تھا۔ ۶۳ اور يوں ہوگا، کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش ھوکر تمھارے ساتھ نيکي کي، اور تمھيں بہت کر ديا، اُسي طرح خداوند تمھاري بابت خوش ھوگا، کہ تمھيں ھلاک کرے، اور نيست و نابود کر ڈالے: اور تو اُس سرزمين سے، جس کا تو مالک ھونے جاتا ھي، جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائيگا۔ ۶۴ اور خداوند تجھ کو سب قوموں کے درميان زمين کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کريگا، اور وھاں تو غير معبودوں کي، جو لکڑياں اور پتھر ھيں، جن سے نہ تو نہ تيرے باپ‌دادے واقف تھے، پرستش کريگا۔ ۶۵ اور اُن قوموں ميں تجھ کو آرام نہ مليگا، بلکہ تيرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ ھوگا: کيونکہ خداوند وھاں تجھ کو دل کا دھڑکا، اور آنکھوں کي دھندھلاھٹ، اور جي کي غمناکي ديگا: ۶۶ اور تيري زندگي تيري نظر ميں بے ٹھکانے ھو جائيگي، اور تو رات اور دن ڈرتا رھيگا، اور تجھ کو اپني زندگي پر کچھ بھروسا نہ ھوگا: ۶۷ اپنے دل کے خوف سے، جسے تو کھائيگا، اور اُن چيزوں سے، جنھيں تيري آنکھيں ديکھينگي، صبح کو تو کھيگا، اي کاش کہ شام ھوتي! اور شام کو، کھيگا اي کاش کہ صبح ھوتي! ۶۸ اور خداوند تجھ کو اُس راہ سے، جس کي بابت ميں نے تجھے کھا، کہ تو اُسے پھر نہ ديکھيگا، کشتيوں پر مصر کو پھر لے جائيگا، اور تم وھاں غلام اور لونڈي ھونے کے لئيے اپنے دشمنوں کے ھاتھ بيچے جاؤگے، اور کوئي تمھيں مول نہ ليگا۔

حاشيے: احبار ۲۶: ۲۹؛ ۲ سلاطين ۶: ۲۸، ۲۹؛ يرمياہ ۱۹: ۹؛ نوحہ ۲: ۲۰ اور ۴: ۱۰؛ اِستثنا ۱۳: ۶؛ اِستثنا ۱۵: ۹؛ ۵۴ آيت؛ پيدايش ۴۹: ۱۰؛ خروج ۶: ۳؛ دانيال ۹: ۱۲؛ اِستثنا ۷: ۱۵؛ اِستثنا ۴: ۲۷؛ اِستثنا ۱۰: ۲۲؛ نحميا ۹: ۲۳؛ اِستثنا ۳۰: ۹؛ يرمياہ ۳۲: ۴۱؛ امثال ۱: ۲۶؛ يسعياہ ۱: ۲۴؛ احبار ۲۶: ۳۳؛ اِستثنا ۴: ۲۷، ۲۸؛ نحميا ۱: ۸؛ يرمياہ ۱۶: ۱۳؛ ۳۶ آيت؛ عاموس ۹: ۴؛ احبار ۲۶: ۳۶؛ احبار ۲۶: ۱۶؛ ۳۴ آيت؛ ايوب ۷: ۴؛ اِستثنا ۱۷: ۱۶؛ يرمياہ ۴۳: ۷؛ ھوسيع ۸: ۱۳ اور ۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۹ باب

۱ موسیٰ خدا کے نادر کاموں کو یاد دلاکے لوگوں سے نصیحت کرتا کہ فرمانبرداري کرو. ۱۰ سب کے سب خدا کے حضور میں حاضر کئے جاتے کہ اُس کے ساتھ عہد باندھیں. ۱۸ جو شخص شرارت میں اپنے جي کو بہلاوے، اُس پر بڑا غضب ہوگا. ۲۹ مخفي باتیں خدا کے ذمے میں ہیں.

یے اُس عہد کي باتیں ہیں، جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا، کہ موآب کي سرزمین میں بني اِسراایل سے باندھے؛ اُس عہد کے سوا، جو اُس نے اُن کے ساتھ حورب میں باندھا تھا[a]. ۲ سو موسیٰ نے سارے اِسراایل کو بلایا، اور اُن سے کہا، سب کچھ، کہ خداوند نے تمھاري آنکھوں کے سامھنے مصر کي سرزمین میں فرعون، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے ملک سے کیا، تم نے دیکھا[b]؛ ۳ وے بڑي آزمایشیں، جنھیں تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا؛ وے نشانیوں، اور وے بڑے معجزے[c]: ۴ لیکن خداوند نے تم کو وہ دل جو سمجھے، اور وے آنکھیں جو دیکھیں، اور وے کان جو سنیں، آج تک نہیں دیئے[d]. ۵ اور میں نے چالیس برس بیابان میں تمھاري رہبري کي ہی[e]؛ تمھارے کپڑے تم پر پرانے نہیں ہوئے، اور نہ تیري جوتي تیرے پانوں میں پراني ہوئي[f]. ۶ تم نے نہ روٹي کھائي، اور نہ تم نے مے یا کوئي نشے کي چیز پي[g]؛ تاکہ تم جانو، کہ میں خداوند تمھارا خدا ہوں. ۷ اور جب تم اِس جگہہ پر آئے، تو حسبون کا بادشاہ سیحون، اور بسن کا بادشاہ عوج، لڑنے کے لیئے ہمارے سامھنے نکل آئے، اور ہم نے اُنھیں مارا[h]: ۸ اور ہم نے اُن کا ملک لے لیا، اور روبینیوں، اور جدیوں، اور منسیوں کے آدھے فرقے کو میراث کے واسطے دیا[i]. ۹ پس، تم اِس عہد کي باتوں کي محافظت کرو، اور اُن پر عمل کرو[k]؛ تاکہ سب کاموں میں، جو تم کرتے ہو، کامیاب ہو[l].

۱۰ آج کے دن تم، خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے رہتے ہو، اور تمھارے فرقوں کے سردار، اور تمھارے بزرگ، اور تمھارے منصبدار، اور اِسراایل کے سب مرد، ۱۱ اور تمھارے بچے، اور تمھاري جوروان، اور وہ پردیسي، جو تیري خیمہ‌گاہ میں رہتا ہی، تمھارے لکڑھارے سے لیکے تمھارے پاني کے بھرنیوالے تک[m]: ۱۲ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُس کي قسم میں[n] شامل ہو، جسے خداوند تیرا خدا تجھہ سے آج کے دن کرتا ہی. ۱۳ تاکہ وہ آج کے دن تجھے اپنے لیئے ایک گروہ ٹھہراوے[o]، کہ وہ تیرا خدا ہو، جیسا اُس نے تجھے کہا[p]، اور جیسا اُس نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرہام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کي ہی[q]. ۱۴ اور میں فقط تمھارے ہي ساتھ یہہ عہد[r] اور قسم نہیں کرتا: ۱۵ بلکہ اُس کے ساتھ جو آج کے دن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں موجود ہی، اور اُس کے ساتھ بھي، جو آج کے دن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں[s]: ۱۶ (کہ تم جانتے ہو، کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے، اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان، جن سے تم گذر گئے، ہم ہوکے آئے ہیں؛ ۱۷ اور تم نے اُنکي لکڑي، اور پتھر، اور روپے، اور سونے کي کراھتوں اور نجس معبودوں کو، جو اُن کے درمیان تھے، دیکھا ہی:) ۱۸ نہ ہو کہ تمھارے درمیان کوئي مرد، یا عورت، یا گھرانا، یا فرقہ ایسا ہو، کہ اُس کا دل آج کے دن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو[t]، کہ جاکے اُن گروہوں کے معبودوں کي بندگي کرے؛ نہ ہو کہ تمھارے درمیان ایسي جڑ ہو، جو زہر کي کڑواھٹ کا[u]، اور افسنتین کا سا پھل لاوے: ۱۹ اور ایسا نہ ہو، کہ جب وہ اِس لعنت کي باتیں سنے، تو اپنے دل میں آپ کو مبارک جانے، اور کہے، کہ میں چین کرونگا، اگرچہ اپنے دل کي سرکشي

---

[a] اِستہ ۵ : ۲، ۳
[b] خر ۱۹ : ۴
[c] اِستہ ۴ : ۳۴ اور ۷ : ۱۹
[d] دیکھو یسع ۶ : ۹، ۱۰ اور ۶۳ : ۱۷ یوحہ ۸ : ۴۳ اعم ۲۸ : ۲۶، ۲۷ افس ۴ : ۱۸ ۲ تھسا ۲ : ۱۱، ۱۲
[e] اِستہ ۱ : ۳ اور ۸ : ۲
[f] اِستہ ۸ : ۴
[g] دیکھو خر ۱۶ : ۱۲ اِستہ ۸ : ۳ زبور ۷۸ : ۲۴، ۲۵
[h] گنـ ۲۱ : ۲۳، ۲۴، ۳۳ اِستہ ۲ : ۳۲ اور ۳ : ۱
[i] گنـ ۳۲ : ۳۳ اِستہ ۳ : ۱۲، ۱۳
[k] اِستہ ۴ : ۶ یسع ۱ : ۷
[l] ۱ سلا ۲ : ۳ یسع ۱ : ۷
[m] دیکھو یسع ۹ : ۲۱، ۲۳، ۲۷
[n] نحم ۱۰ : ۲۹
[o] اِستہ ۲۸ : ۹
[p] خر ۶ : ۷
[q] پید ۱۷ : ۷
[r] یرم ۳۱ : ۳۱، ۳۲، ۳۳ عبر ۸ : ۷، ۸
[s] دیکھو اعم ۲ : ۳۹ ۱ قرنـ ۷ : ۱۴
[t] اِستہ ۱۱ : ۱۶
[u] اعم ۸ : ۲۳ عبر ۱۲ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

میں [a] چلوں، کہ تشنگي پر اور بھي اپنا نشہ بڑھاؤں [b]: ۲۰ خداوند اُسے نہ چھوڑیگا [c]؛ بلکہ اُسي وقت اُس شخص پر خداوند کے قہر [d] اور غیرت [e] کا دھواں اُٹھیگا؛ اور ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، اُس پر پڑینگي، اور خداوند اُس کے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا [b]. ۲۱ اور خداوند، عہد کي اُن سب لعنتوں کے مطابق، جو اِس شریعت کي کتاب میں لکھي ھیں، اُسے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے برائي کے لیئے جدا [c] کریگا: ۲۲ یہاں تک کہ تمھارے فرزندوں کي پچھلي نسل، جو تمھارے بعد قائم ھوگي، اور مسافر بھي جو دور کي زمین سے آوینگے، جب اُس سرزمین کي بلاؤں کو اور اُن کي بیماریوں کو، جو خداوند نے اُس پر نازل کي ھیں، دیکھیں، ۲۳ اور کہ یہہ ساري زمین گندھک اور شورے سے [d] جل گئي، کہ بوئي جوتي نہیں جاتي، نہ اُس سے کچھہ جمتا ھي، اور نہ کسي قسم کي گھاس اُگتي ھي، جیسے کہ صدوم، اور عمورہ، اور ادمہ، اور زبوئیم اُلٹ گئے [e]، جنھیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا، تب وے کہینگے. ۲۴ بلکہ ساري گروھیں کہینگي، کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا [f]؟ اور اِس بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ھي؟ ۲۵ اُس وقت لوگ کہینگے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کي سرزمین سے نکالتے کے وقت اُن سے باندھا تھا، چھوڑ دیا: ۲۶ کیونکہ اُنھوں نے جاکے غیر معبودوں کي خدمت کي، اور اُنھیں سجدہ کیا؛ ایسے معبودوں کو جنھیں وے نہ جانتے تھے، اور جنھیں اُس نے اُنھیں نہ دیا تھا. ۲۷ سو خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا، کہ اُس نے ساري لعنتیں، جو اِس کتاب میں لکھي ھیں، اُس پر نازل کیں [g]. ۲۸ اور خداوند نے قہر اور غصے، اور بڑے غضب سے اُن کو اُن کي زمین سے اُکھاڑا [h]، اور دوسري زمین پر، آج کے دن کي طرح، اُنھیں پھینکا. ۲۹ پوشیدہ باتیں خداوند ھمارے خدا کے ذمے ھیں، پر وے جو ظاھر کي گئیں، ھمارے اور ھماري اولاد کے لیئے ھمیشہ تک ھیں، تاکہ ھم اِس شریعت کي سب باتوں پر عمل کریں.

۳۰ باب

۱ توبہ کرنیوالوں سے بڑي برکتوں کا وعدہ کیا جانا. ۱۱ شریعت کے آشکارا و صریح ھونے کي بابت. ۱۵ زندگي و موت دونوں کا اُن کے سامھنے پیش کیا جانا.

اور یوں ھوگا، کہ جب یہہ سب کچھہ [a] تجھہ پر گذریگا، برکت اور لعنت، جنھیں میں نے تیرے آگے رکھا، اور تو اُن سب گروھوں میں، جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھہ کو بھگاوے اُنھیں یاد کریگا [b]: ۲ اور تو خداوند اپنے خدا کي طرف پھریگا [c]، اور اُن حکموں کے موافق، جو آج میں نے تجھے کہے، تو اپنے بال بچوں سمیت، اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے اُسکي آواز کو سن لیگا، ۳ تب خداوند تیرا خدا تیري اسیري کو بدلیگا [d]، اور تجھہ پر رحم کریگا، اور پھرکے تجھہ کو اُن سب گروھوں میں سے، جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا، تجھے جمع کریگا [e]. ۴ اگر تجھہ میں سے کوئي آسمان کي اُس اِنتہا تک بھگایا گیا ھوگا [f]، تو خداوند تیرا خدا وھاں سے تجھے جمع کریگا، اور وھاں سے تجھے پھیر لاویگا: ۵ اور خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس زمین میں، جس پر تیرے باپ دادے قابض ھوئے، لاویگا، اور تو اُس کا مالک ھوگا؛ اور وہ تجھہ سے نیکي کریگا، اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھہ کو بڑھاویگا. ۶ اور خداوند تیرا خدا تیرے دل اور تیري نسل کے دل کا ختنہ کریگا، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دل اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[a] گنـ ۱۵: ۳۱ واعظ ۱۱: ۹
[b] یسعـ ۳۰: ۱
[c] حزق ۱۴: ۷، ۸
[d] زبور ۷۴: ۱
[e] زبور ۷۹: ۵ حزق ۲۳: ۲۵
[b] اِستـ ۹: ۱۴
[c] متي ۲۴: ۵۱
[d] زبور ۱۰۷: ۳۴ یرمـ ۱۷: ۶ صفن ۲: ۹
[e] پید ۱۹: ۲۴، ۲۵ یرمـ ۲۰: ۱۶
[f] ۱ سلا ۹: ۸، ۹ یرمـ ۲۲: ۸، ۹
[g] دان ۹: ۱۱، ۱۳، ۱۴
[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۵ ۲ توا ۷: ۲۰ زبور ۵۲: ۵ امثـ ۲: ۲۲
[a] ۲۸ باب
[b] احبـ ۲۶: ۴۰ اِستـ ۴: ۲۹، ۳۰ ۱ سلا ۸: ۴۷، ۴۸
[c] نحمـ ۱: ۹ یسعـ ۵۵: ۷ نوحہ ۳: ۴۰ یوایل ۲: ۱۲، ۱۳
[d] زبور ۱۰۶: ۴۵ اور ۱۲۶: ۱، ۴ یرمـ ۲۹: ۱۴ نوحہ ۳: ۲۲، ۳۲
[e] زبور ۱۴۷: ۲ یرمـ ۳۲: ۳۷ حزق ۳۴: ۱۳ اور ۳۶: ۲۴
[f] اِستـ ۲۸: ۶۴ نحمـ ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اپنے سارے جي سے دوست رکھے[g]، اور جیتا رہے: ۷ اور خداوند تیرا خدا یے ساري لعنتیں تیرے دشمنوں پر، اور اُن پر جو تیرا کینا رکھتے هیں، جنهوں نے تجهے دکهه دیا، نازل کریگا. ۸ اور تو پهر آئیگا، اور خداوند کي آواز سنیگا، اور اُس کے اُن سب حکموں پر، جو آج کے دن میں تجهے فرماتا هوں، عمل کریگا. ۹ اور خداوند تیرا خدا تیرے هاتهه کے هر ایک کام میں، اور تیرے بدن کے پهل میں، اور تیري مواشي کے پهل میں، اور تیري زمین کے پهل میں بهلائي کے لیئے تجهے فراواني دیگا[h]: کیونکه خداوند تجهه سے خوش هوکے پهر تیري بهلائي کریگا[i]: جیسا وه تیرے باپ‌دادوں سے خوش تها: ۱۰ بشرطے که تو خداوند اپنے خدا کي آواز کا شنوا هوکے اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو، جو شریعت کي اِس کتاب میں لکهے هوئے هیں، حفظ کرے: اور تو اپنے سارے دل اور اپنے سارے جي سے خداوند اپنے خدا کي طرف پهرے.

۱۱ کیونکه وه حکم، جو آج کے دن میں تجهے کرتا هوں، وه تجهه سے پوشیده نهیں، اور نه وه دور هی[k]. ۱۲ یهه آسمان پر نهیں، که تو کهے، همارے لیئے کون آسمان پر چڑهه جائیگا، اور اُسے هم پاس لائیگا، تاکه هم اُسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۳ اور نه یهه سمندر کے پار هی، که تو کهے، کون همارے لیئے سمندر کے پار جائیگا، اور اُسے هم پاس لائیگا، تاکه هم اُسے سنیں، اور اُس پر عمل کریں؟ ۱۴ بلکه یهه بات تجهه سے بهت نزدیک هی، که تیرے منهه هي میں هی، اور تیرے دل میں هی، تاکه تو اُس پر عمل کرے[l].

۱۵ دیکهه، میں نے آج کے دن زندگي اور نیکي کو، اور موت اور بدي کو، تیرے آگے رکها[m]: ۱۶ چنانچه میں آج کے دن تجهے حکم کرتا هوں، که تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکهه، که اُس کي راهوں پر چلے، اور اُس کے شرعوں، اور قانونوں، اور حکموں کي محافظت کرے: تاکه تو جیئے اور بڑهے، اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں، جس کا تو وارث هونے جاتا هی، تجهه کو برکت بخشیگا. ۱۷ پر اگر تیرا دل پهر جائے، یهاں تک که تو اور شنوا نه هو، پر ترغیب پاکر تو دوسرے معبودوں کو سجده کرے، اور اُن کي بندگي کرے: ۱۸ تو آج کے دن میں تمهیں جتا دیتا هوں، که تم ضرور فنا هوگے[n]، اور اُس سرزمین پر، جس کے وارث هونے کو تم یردن پار جاتے هو، تم اپني عمر کے دن نه بڑهاؤگے. ۱۹ میں آج کے دن آسمان اور زمین کو تمهارے اُوپر گواه لاتا هوں[o]، که میں نے زندگي اور موت، اور برکت اور لعنت تمهارے سامهنے رکهي[p]: پس تم زندگي کو پسند کرو، تا که تو اور تیري اولاد دونوں جیئیں: ۲۰ تاکه تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکهے، اور اُس کي آواز کا شنوا هو، اور اُس سے لپٹا رهے: که وهي تیري زندگي، اور تیري عمر کي درازي هی[q]: تاکه تو اُس سرزمین میں، جس کي بابت خداوند نے تیرے باپ‌دادوں، ابیرهام، اور اِضحاق، اور یعقوب سے قسم کهاکے کها، که اُسے میں تمهیں دونگا، سکونت کرے.

۳۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ موسیٰ لوگوں کو دلاسا دیتا. ۷ یشوع پر دلاوري جتاتا. ۹ کاهنوں کے هاتهه شریعت سپرد کرتا، که ساتویں سال میں اُس کي تلاوت لوگوں کے درمیان کریں. ۱۴ خدا یشوع کو خاص حکم دیتا، ۱۹ اور ایک گیت عنایت کرتا، که بني اِسرائیل پر اُسکا گواه رهے. ۲۴ موسیٰ شریعت کي جلد لاویوں کو سونپ دیتا که وے اُس کي محافظت کریں. ۲۸ قوم کے بزرگوں کو اِکٹهے کرکے اور آسمان و زمین کو گواه پیش لاکے اُن کو آینده کي بابت سمجهاتا.

تب موسیٰ چلا، اور یے باتیں سارے اِسرائیل سے کهیں: ۲ اور اُس نے اُنهیں کها، که میں تو آج کے دن ایک سو بیس برس کا هوں[a]: میں اِس سے آگے باهر بهیتر آ جا نهیں سکتا[b]: اور خداوند نے بهي مجهے فرمایا هی، که تو اِس یردن کے پار نه جائیگا[c]. ۳ خداوند تیرا خدا

[g] اِستـ ۱۰: ۱۶، یرم ۳۲: ۳۹، حزق ۱۱: ۱۹ اور ۳۶: ۲۶
[h] اِستـ ۲۸: ۱۱
[i] اِستـ ۲۸: ۶۳ یرم ۳۲: ۴۱
[k] یسع ۴۵: ۱۹
[l] رومی ۱۰: ۶، وغیره
[m] ۱، ۱۱ آیتیں اِستـ ۱۱: ۲۶
[n] اِستـ ۴: ۲۶ اور ۸: ۱۹
[o] اِستـ ۴: ۲۶ اور ۳۱: ۲۸
[p] ۱۵ آیت
[q] زبور ۲۷: ۱ اور ۶۶: ۹ یوحـ ۱۱: ۲۵
[a] بحر ۷: ۷ اِستـ ۳۴: ۷
[b] گنـ ۲۷: ۱۷ ۱ سلا ۳: ۷
[c] گنـ ۲۰: ۱۲ اور ۲۷: ۱۳ اِستـ ۳: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هي تيرے آگے آگے پار جائيگا[a]، اور وهي اُن گروهوں کو تيرے آگے فنا کريگا، اور تو اُن کا وارث هوگا: اور يشوع جيسا که خداوند نے کہا هي[b]، تيرے آگے آگے پار جائيگا۔ ۴ اور خداوند اُن سے وهي کريگا[c]، جو اُس نے اموريوں کے بادشاهوں، سيحون اور عوج سے، اور اُن کي سرزمين سے کيا[d]، اور جنهيں اُس نے هلاک کيا۔ ۵ اور خداوند، تمهاري آنکهوں کے سامهنے اُن کو چهوڑ ديگا[e]، تاکه تم اُن سے اُن سب حکموں کے موافق، جو ميں نے تمهيں فرمائے، معامله کرو۔ ۶ مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هو[f]: خوف نه کهاؤ، اور اُن سے مت ڈرو[g]؛ کيونکه خداوند تيرا خدا وهي هي، جو تيرے ساته جاتا هي[h]؛ وه تجه سے غافل نه هوگا، اور تجه کو نه چهوڑيگا[m]۔

۷ پهر موسيٰ نے يشوع کو طلب فرمايا، اور سارے اِسرائيل کے حضور اُسے کہا، که مضبوط هو، اور دلاوري کر[n]؛ کيونکه تو اِس قوم کے ساته اُس سرزمين ميں جائيگا، جس کي بابت خداوند نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، که ميں اُنهيں دونگا: اور تو اُنهيں اُس کا وارث کريگا۔ ۸ اور خداوند، وهي هي، جو تيرے آگے جاتا هي[o]؛ وه تيرے ساته رهيگا؛ وه تجه سے نه غافل هوگا، اور تجهے نه چهوڑيگا[p]: سو تو خوف نه کر، اور بے دل نه هو۔

۹ اور موسيٰ نے اِس شريعت کو لکها، اور بني لاوي کاهنوں کے[q]، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹهاتے تهے[r]، اور اِسرائيل کے سارے بزرگوں کے، حوالے کيا۔ ۱۰ اور موسيٰ نے اُنهيں يهه کهکے فرمايا، که هر ايک سات برس کے آخر ميں، چهٹکارا دينے کے سال کے معين وقت پر[s]، خيموں کي عيد ميں[t]؛ ۱۱ جب که سارا اِسرائيل خداوند تيرے خدا کے آگے، اُس جگهه پر، جسے وه پسند کريگا، حاضر هوا کرے[u]، تو تو اِس شريعت کو

[a] اِستہ ۹ : ۳
[b] گنہ ۲۷ : ۲۱، اِستہ ۳ : ۲۸
[c] اِستہ ۳ : ۲۱
[d] گنہ ۲۱ : ۲۴، ۳۳
[e] اِستہ ۷ : ۲
[f] یشو ۱۰ : ۲۵ ۱ توا ۲۲ : ۱۳
[g] اِستہ ۱ : ۲۹ اور ۷ : ۱۸
[h] اِستہ ۲۰ : ۴
[m] یشو ۱ : ۵ عبر ۱۳ : ۵
[n] ۲۳ آیت اِستہ ۱ : ۳۸ اور ۳ : ۲۸ یشو ۱ : ۶
[o] خر ۱۳ : ۲۱، ۲۲ اور ۳۳ : ۱۴ اِستہ ۹ : ۳
[p] یشو ۱ : ۵، ۹ ۱ توا ۲۸ : ۲۰
[q] ۲۵ آیت اِستہ ۱۷ : ۱۸
[r] گنہ ۴ : ۱۵ یشو ۳ : ۳ ۱ توا ۱۵ : ۱۲، ۱۵
[s] اِستہ ۱۵ : ۱
[t] احبا ۲۳ : ۳۴
[u] اِستہ ۱۶ : ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

پڑهکے سارے اِسرائيل کو سنايا کر[v]۔ ۱۲ سارے لوگوں کو، مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور اپنے مسافر کو، جو تيرے پهاٹکوں کے اندر هو، جمع کيجيو[w]، تاکه وے سنيں، اور خداوند تمهارے خدا سے ڈرنا سيکهيں، اور اِس شريعت کے سارے حکموں پر دهيان رکهکے عمل کريں۔ ۱۳ اور تاکه اُن کے لڑکے، جنهوں نے يے باتيں نهيں جانيں[x]، سنيں؛ اور جب تک که تم اُس سرزمين ميں، جس کے وارث هونے کو تم يردن پار جاتے هو، رهو، خداوند تيرے خدا سے ڈرنا سيکها کريں[y]۔

۱۴ پهر خداوند نے موسيٰ کو فرمايا، که ديکه، تيرے دن آ پهنچے که جن ميں تجهے مرنا هي[z]؛ سو يشوع کو بلا، اور تم جماعت کے خيمے ميں آپ کو حاضر کرو، تاکه ميں اُسے تاکيد کروں[a]۔ چنانچه موسيٰ اور يشوع روانه هوئے، اور اُنهوں نے اپنے تئيں جماعت کے خيمے ميں حاضر کيا۔ ۱۵ اور خداوند بدلي کے ستون ميں هوکے، خيمے ميں نمود هوا[b]، اور بدلي کا ستون خيمے کے دروازے پر آکے قايم هوا۔

۱۶ تب خداوند نے موسيٰ کو فرمايا، ديکه، تو اپنے باپ‌دادوں کے ساته سو رهيگا، اور اِس قوم کے لوگ اُٹهينگے[c]، اور اُس سرزمين پر، جهاں يے بسنے جاتے هيں، اُس کے اجنبي معبودوں کي پيروي کرنے سے زناکار هو جائينگے[d]، اور مجه کو چهوڑ دينگے[e]، اور اُس عهد کو، جو ميں نے اُن کے ساته باندها هي، توڑينگے[f]۔ ۱۷ اور اُس دن ميرا قهر اُن پر بهڑکيگا، اور ميں اُنهيں چهوڑ دونگا[g]، اور ميں اُن سے اپنا منهه چهپاؤنگا[h]، اور وے نگلے جائينگے، اور بهت سي مصيبتيں اور آفتيں اُن پر پڑينگي؛ چنانچه وے اُس دن کهينگے، کيا مجه پر يے بلائيں اِس لئيے نهيں پڑيں[i]، که ميرا خدا ميرے درميان نهيں[m]؟ ۱۸ اور اُن سب بديوں کے سبب سے، جو اُنهوں نے کي

[v] یشو ۸ : ۳۴، ۳۵ ۲ سلا ۲۳ : ۲ نحم ۸ : ۱، ۲، ۳، وغیره
[w] اِستہ ۴ : ۱۰
[x] اِستہ ۱۱ : ۲
[y] زبور ۷۸ : ۶، ۷
[z] گنہ ۲۷ : ۱۳ اِستہ ۳۴ : ۵
[a] ۲۳ آیت گنہ ۲۷ : ۱۹
[b] خر ۳۳ : ۹
[c] خر ۳۲ : ۶
[d] خر ۳۴ : ۱۵ قاض ۲ : ۱۷
[e] اِستہ ۳۲ : ۱۵ قاض ۲ : ۱۲ اور ۱۰ : ۶، ۱۳
[f] قاض ۲ : ۲۰
[g] ۲ توا ۱۵ : ۲
[h] اِستہ ۳۲ : ۲۰ زبور ۱۰۴ : ۲۹ یسع ۸ : ۱۷ اور ۶۴ : ۷ حزق ۳۹ : ۲۳
[i] قاض ۶ : ۱۳
[m] گنہ ۱۴ : ۴۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

هونگي، اور اِس لیئے که اجنبي معبودوں کي طرف پهرے هونگے، میں اُس روز اپنا منهه چهپاؤنگا[a]. ۱۹ سو تم یهه گیت اپنے لیئے لکهو، اور اُسے بني اِسرایل کو سکهاؤ، اور اُسے اُن کے منهه میں رکهو، تاکه یهه گیت بني اِسرایل پر میرا گواه رهے[b]. ۲۰ اِس لیئے که جب میں اُنهیں اُس سرزمین میں پهنچاؤں، جس کي بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کي، جس میں دودهه و شهد بهتا هي، اور وے کهائینگے، اور سیر هووینگے، اور موٹے هو جائینگے[c]؛ تب وے غیر معبودوں کي طرف پهر جائینگے، اور اُن کي عبادت کرینگے؛ اور مجهے غصه دلاوینگے، اور میرے عهد کو توڑ ڈالینگے[d]. ۲۱ اور یوں هوگا، که جب بهت سي مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگي[e]، تو یهه گیت اُن کے برخلاف گواه کي طرح گواهي دیگا؛ که اُس کا پڑهنا اُن کي نسل کے منهه سے بهلایا نه جائیگا؛ کیونکه میں اُن کے خیالوں کو، جو وے اِسي وقت کرتے هیں[f]، اُس سے پیشتر که میں اُس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے قسم کي هي، اُن کو پهنچاؤں، جانتا هوں[g].

۲۲ چنانچه موسیٰ نے اُسي دن یهه گیت لکها، اور اُسے بني اِسرایل کو سکهایا. ۲۳ اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا[a]، اور کها، مضبوط هو، اور دلاوري کر[b]؛ کیونکه تو بني اِسرایل کو اُس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے اُن سے قسم کي هي، لے جائیگا، اور میں تیرے ساتهه هونگا.

۲۴ اور ایسا هوا، که جب موسیٰ اِس شریعت کي باتوں کو کتاب میں لکهه چکا[c]، اور وے تمام هوئیں: ۲۵ تو موسیٰ نے لاویوں کو، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹهاتے تهے، فرمایا، که ۲۶ اِس شریعت کي کتاب کو لیکے خداوند اپنے خدا کے عهد کے صندوق کي ایک بغل میں رکهو[a]، تاکه وه تمهارے برخلاف گواه رهے[a]. ۲۷ کیونکه میں تیري بغاوت[b]، اور تیري گردن‌کشي کو[c] جانتا هوں؛ دیکهه، هنوز که میں جیتا اور آج کے دن تک تمهارے ساتهه هوں، تم نے خداوند سے بغاوت کي هي: تو میرے مرنے کے بعد کتنا زیاده کروگے!

۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجهه پاس جمع کرو، تاکه میں یهه باتیں اُن کے کانوں تک پهنچاؤں، اور آسمان اور زمین کو درمیان لاکے اُنپر گواه کروں[d]. ۲۹ کیونکه میں جانتا هوں، که میرے مرنے کے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے[e]، اور اِس راه سے، جس کي بابت میں نے تم کو حکم دیا هي، پهر جاؤگے: اور که آخري دنوں میں[f] تم پر بدي پڑیگي[g]؛ اِس لیئے که تم خداوند کے حضور بدي کروگے، که اپنے هاتهه کے کاموں سے اُسے غصه دلاؤگے. ۳۰ سو موسیٰ نے اِس گیت کي باتیں، اِسرایل کي ساري جماعت کو کهه سنائیں، یهاں تک که وے تمام هوئیں.

۳۲ باب

۱ موسیٰ کا گیت، جس میں خدا کي رحمت اور عدالت اور اِنتقام کا بیان هي. ۴۶ لوگوں کو ترغیب دیتا که اپنے دلوں کو اِس گیت کے مضامین پر لگاویں. ۴۸ خدا موسیٰ کو کوه نبو کي چوٹي تک پهنچاتا، که ملک کو دیکهے، اور بعد اُس کے اِس جهان فاني سے کوچ کر جاوے.

اي آسمانو، کان رکهو، که میں کهونگا؛ اور اي زمین، میرے منهه کي باتیں سن[a]: ۲ میري تعلیم مینهه کي بوندوں کي طرح گریگي[b]، اور میري باتیں اوس کي مانند ٹپکینگي، جیسے که سبزے پر پهوهي پڑے، اور گهاس پر جهڑیاں[c]. ۳ که میں خداوند کا نام پکارتا هوں: تم همارے خدا کي بزرگي جانو[d]. ۴ که وه چٹان[e] هي، اُس کا کام کامل هي[f]، که اُس کي سب راهیں راست هیں[g]: خدا سچّا هي[h]، اور بدي سے مبرّا هي[i]: وه صادق اور برحق هي. ۵ اُنهوں نے

[a] ۱۷ آیت
[b] ۲۱ آیت
[c] اِستـ ۳۲: ۱۵ نحمیا ۹: ۲۵، ۲۶ هوسیع ۱۳: ۶
[d] ۱۶ آیت
[e] ۱۷ آیت
[f] عموس ۵: ۲۵، ۲۶
[g] هوسیع ۵: ۳ اور ۱۳: ۵، ۶
[a] ۱۴ آیت
[b] ۷ آیت یشوع ۱: ۶
[c] ۹ آیت

[a] دیکهو ۲ سلا ۲۲: ۸
[a] ۱۹ آیت
[b] اِستـ ۹: ۲۴ اور ۳۲: ۲۰
[c] خر ۳۲: ۹ اِستـ ۹: ۶
[d] اِستـ ۳۰: ۱۹ اور ۳۲: ۱
[e] اِستـ ۳۲: ۵ قاض ۲: ۱۹
[f] پید ۴۹: ۱ اِستـ ۴: ۳۰
[g] اِستـ ۲۸: ۱۵

[a] اِستـ ۴: ۲۶ اور ۳۰: ۱۹ اور ۳۱: ۲۸ زبور ۵۰: ۴ یسع ۱: ۲ یرم ۲: ۱۲ اور ۶: ۱۹
[b] یسع ۵۵: ۱۰، ۱۱ ۲ قرنـ ۳: ۶، ۷، ۸
[c] زبور ۷۲: ۶ میکه ۵: ۷
[d] ۱ توا ۲۹: ۱۱
[e] ۲ سمـ ۲۲: ۳ اور ۲۳: ۳ زبور ۱۸: ۲، ۳۱، ۴۶ حبق ۱: ۱۲
[f] ۲ سمـ ۲۲: ۳۱
[g] دان ۴: ۳۷ مکاشـ ۱۵: ۳
[h] یرم ۱۰: ۱۰
[i] ایوب ۳۴: ۱۰ زبور ۹۲: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آپ کو خراب کیا[k]؛ وے اُس کے فرزند نہیں؛ اُنکا عیب هی، که وے ایک کجرو[l] اور گردن‌کش پشت هیں۔ ۶ ای جاهل اور ای بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا کچھ دیتے هو[m]؟ کیا وہ تیرا باپ[n] نہیں هی، جس نے تجھے مول لیا[o]؛ کیا اُس نے تجھے بنایا نہیں[p]، اور تجھے قایم نہیں کیا۔

۷ اگلے دنوں کو یاد کرو، اور گذري بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو؛ اپنے باپ سے پوچھہ، تو وہ تجھے بتاویگا[q]؛ اور اپنے بزرگوں سے، که وے تجھ سے بیان کرینگے۔ ۸ جس وقت که حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانتي[r]، اور جس وقت اُس نے بني آدم کو جدا جدا کیا[s]، اُسي وقت بني اِسرائیل کے شمار کے موافق گروهوں کي حدیں مقرر کیں۔ ۹ کیونکه خداوند کا حصه اُس کے لوگ هیں[t]؛ یعقوب اُس کي مابي هوئي میراث هی۔ ۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین، اور سنسان اور ماتم‌انگیز بیابان میں پایا[u]: وہ اُسکے گرد و پیش رہا، اور اُس نے اُسے تربیت کیا[x]؛ اُس نے اُس کي محافظت اپني آنکھ کي پتلي کي طرح کي[y]۔ ۱۱ جس طرح عقاب اپنے کھونڈھے کو هلاتا هی، اور اپنے بچّوں کے اُوپر پھرپھراتا هی، اور اپنے بازوؤں کو پھیلاکے اُنھیں لیتا هی، اور اپنے پروں پر اُنھیں اُٹھاتا هی[z]؛ ۱۲ اُسي طرح فقط خداوند هي نے اُن کي رهبري کي، اور اُس کے ساتھ کوئي اجنبي معبود نه تھا۔ ۱۳ اُس نے اُسے زمین کي اُونچي جگھوں پر سوار کیا[a]، تاکه وہ کھیتوں کا حاصل کھاوے؛ اور اُس نے اُسے چٹان میں سے شھد، اور سخت پتھر میں سے تیل چسایا[b]: ۱۴ اور گاے کے مکھن، اور بھیڑ بکري کے دودھ، برّوں کي چربي، اور بسن کے جنے هوئے مینڈھوں، اور بکروں، اور گیھوں کے گردوں کي چربي سمیت[c]؛ اور تو نے انگور کا خالص ||شیرہ سرخ پیا۔

k اِستـ ۳۱: ۲۹
l متي ۱۷: ۱۷، لوقا ۹: ۴۱، فلپ ۲: ۱۵
m زبور ۱۱۶: ۱۲
n یسع ۶۳: ۱۶
o زبور ۷۴: ۲
p ۱۵ آیت؛ یسع ۲۷: ۱۱؛ اور ۴۴: ۲
q خر ۱۳: ۱۴؛ زبور ۴۴: ۱؛ اور ۷۸: ۳، ۴
r اعم ۱۷: ۲۶
s پید ۱۱: ۸
t خر ۱۵: ۱۶؛ اور ۱۹: ۵؛ ۱ سمو ۱۰: ۱؛ زبور ۷۸: ۷۱
u اِستـ ۸: ۱۵؛ یرم ۲: ۶؛ هوسیع ۱۳: ۵
x اِستـ ۴: ۳۶
y زبور ۱۷: ۸؛ امثا ۷: ۲؛ ذکر ۲: ۸
z خر ۱۹: ۴؛ اِستـ ۱: ۳۱؛ یسع ۳۱: ۵؛ اور ۴۶: ۴؛ اور ۶۳: ۹؛ هوسیع ۱۱: ۳
a اِستـ ۳۳: ۲۹؛ یسع ۵۸: ۱۴؛ حزق ۳۶: ۲
b ایوب ۲۹: ۶؛ زبور ۸۱: ۱۶
c زبور ۸۱: ۱۶؛ اور ۱۴۷: ۱۴
|| عبراني میں، لھو۔

۱۵ لیکن یسورن موٹا هو گیا[d]، اور لاتیں چلانے لگا[e]؛ تو تو موٹا هو گیا، تو بھاري پڑ گیا، اور چربي میں چھپ گیا[f]: تب اُس نے خدا اپنے خالق کو[g] چھوڑ دیا[h]، اور اپني نجات کي چٹان کو حقیر جانا[i]۔ ۱۶ اُنھوں نے [j]اجنبي معبودوں کے سبب اُسے غیرت دلائي[k]؛ اور وے اُسے نفرتي کاموں سے غصے میں لائے۔ ۱۷ اُنھوں نے شیطانوں کے لیئے قربانیاں گذرانیں، نه خدا کے لیئے[l]؛ بلکه ایسے معبودوں کے لیئے، جن کو آگے وے نه پھچانتے تھے؛ جو نئے تھے، اور حال میں معلوم هوئے، اور اُن سے تیرے باپ دادے نه ڈرتے تھے۔ ۱۸ تو اُس چٹان سے، جس نے تجھے پیدا کیا، غافل هوا[m]؛ اور اُس خدا کو، جس نے تجھے صورت بخشي، بھول گیا[n]۔ ۱۹ اور جب خداوند نے یہ دیکھا، تو اُن سے نفرت کي[o]، اِس لیئے که اُس کے بیٹوں اور اُس کي بیٹیوں نے اُسے غصه دلایا[p]۔ ۲۰ اور اُس نے یہ فرمایا، که میں اُن سے اپنا منھه چھپاؤنگا[q]، تاکه میں دیکھوں، که اُن کا انجام کیا هوگا؛ اِس لیئے که وے کج نسل هیں، ایسے لڑکے، جن میں امانت نھیں[r]۔ ۲۱ اُنھوں نے اُس کے سبب سے، جو خدا نھیں، مجھے غیرت دلائي[s]، اور اپني واهیات باتوں سے مجھے غصه دلایا[t]؛ سو میں بھي اُنھیں اُس سے، جو گروہ نھیں، غیرت میں ڈالونگا[u]، اور ایک بے عقل قوم سے اُنھیں خفا کرونگا۔ ۲۲ کیونکه میرے غصے سے ایک آگ بھڑکي هی[x]، جو اسفل جھنم تک جلیگي؛ اور زمین کو اُس کے پیداوار سمیت کھا جائیگي، اور پھاڑوں کي بنیادوں کو جلا دیگي۔ ۲۳ میں اُن کي بلاؤں کو اُن کے اُوپر بڑھاؤنگا، اور اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا[y]۔ ۲۴ وے بھوکھ سے جل جائینگے، اور سوزندہ گرمي اور کڑوي هلاکت کے لقمے هونگے؛ میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو، اور زمین

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

d اِستـ ۳۳: ۵، ۲۶؛ یسع ۴۴: ۲
e ۱ سمو ۲: ۲۹
f اِستـ ۳۱: ۲۰؛ نحم ۹: ۲۵؛ زبور ۱۷: ۱۰؛ اور ۵: ۲۸؛ هوسیع ۱۳: ۶
g اِستـ ۳۱: ۱۶؛ یسع ۱: ۴
h ۶ آیت
i یسع ۵۱: ۱۳
j ۲ سمو ۲۲: ۴۷؛ زبور ۸۹: ۲۶؛ اور ۹۵: ۱
k ۱ سلا ۱۴: ۲۲؛ ۱ قرن ۱۰: ۲۲
l احبا ۱۷: ۷؛ زبور ۱۰۶: ۳۷؛ ۱ قرن ۱۰: ۲۰؛ مکاش ۹: ۲۰
m یسع ۱۷: ۱۰
n یرم ۲: ۳۲
o قاض ۲: ۱۴
p یسع ۱: ۲
q اِستـ ۳۱: ۱۷
r یسع ۳۰: ۹؛ متي ۱۷: ۱۷
s ۱۶ آیت؛ زبور ۷۸: ۵۸
t ۱ سمو ۱۲: ۲۱؛ ۱ سلا ۱۶: ۱۳، ۲۶؛ زبور ۳۱: ۶؛ یرم ۸: ۱۹؛ اور ۱۰: ۸؛ اور ۱۴: ۲۲؛ یونه ۲: ۸
u اعم ۱۳: ۱۵؛ هوسیع ۱: ۱۰؛ روم ۱۰: ۱۹
x یرم ۱۵: ۱۴؛ اور ۱۷: ۴؛ نوحه ۴: ۱۱
y زبور ۷: ۱۲، ۱۳؛ حزق ۵: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کے زہردار سانپوں کو چھوڑونگا[z]۔ ۲۵ باہر سے تلوار، اور اندر کے مکانوں سے خوف[a]، جوان کو اور کنواری کو بھی، شیرخوار کو اورسرسفید کو بھی، ہلاک کرینگے۔ ۲۶ میں نے کہا، میں اُنہیں کونے کونے پراگندہ کرتا[b]؛ میں آدمیوں کے درمیان سے اُن کے ذکر کو مٹا دیتا: ۲۷ اگر میں مخالف کے غضب کا اندیشہ نہ کرتا، تا نہ ہو کہ اُن کے دشمن برعکس سمجھیں، اور نہ ہو کہ وے کہیں، ہمارا ہی ہاتھہ بالا ہوا؛ اور خداوند نے یہہ سب کچھہ نہیں کیا[c]۔ ۲۸ کیونکہ وے ایک گروہ ہیں، جو مصلحت سے خالی ہیں، اور اُن کو عقل نہیں[d]۔ ۲۹ کاش کہ وے دانشمند ہوتے، کہ وے اُسے سمجھتے[e]، اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے[f]۔ ۳۰ تو ایسا ہوتا، کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا، اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے[g]، اگر اُن کی چٹان اُن کو بیچ نہ ڈالتی[h]، اور خداوند اُن کو اسیر نہ کرواتا۔ ۳۱ کیونکہ اُن کی چٹان ایسی نہیں، جیسی ہماری چٹان ہی[i]؛ اور یہہ بات ہمارے دشمن بھی جانتے ہیں[k]۔ ۳۲ کہ اُن کی تاک صدوم کے، اور عمورہ کے کھیتوں کی تاک کی طرح ہی[l]؛ اور اُن کے انگور پِت کے سے انگور ہیں، اور اُن کے گچھے تلخ ہیں: ۳۳ اُن کی مے اژدہوں کا زہر ہی[m]، اور عفعیوں کا ہلاہل[n]۔ ۳۴ کیا یہہ سب مجھہ پاس زخیرہ نہیں، اور میرے خزانوں میں سربہ مہر نہیں[o]؟ ۳۵ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہی[p]؛ اُن کا پانوں بر وقت پھسلیگا: کہ اُن کی خرابی حالی کا دن نزدیک ہی[q]، اور وے حادثے، جو اُن پر واقع ہونگے، جلد چلے آتے ہیں۔ ۳۶ کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کریگا[r]، اور اپنے بندوں کی حالت کے سبب پچھتاویگا[s]، جب کہ دیکھیگا، کہ اُن کی قوت جاتی رہی، اور کہ، اُن میں جو قید ہوئے، یا آزاد،

[z] احبا ۲۶ : ۲۲
[a] نوحہ ۱ : ۲۰
حزق ۷ : ۱۵
۲ قرا ۷ : ۵
[b] حزق ۲۰ : ۱۳، ۱۴، ۲۳
[c] زبور ۱۴۰ : ۸
[d] یسع ۲۷ : ۱۱
یرم ۴ : ۲۲
[e] اِست ۵ : ۲۹
زبور ۸۱ : ۱۳
اور ۱۰۷ : ۴۳
لوقا ۱۹ : ۴۲
[f] یسع ۴۷ : ۷
نوحہ ۱ : ۹
[g] احبا ۲۶ : ۸
یشو ۲۳ : ۱۰
۲ توا ۲۴ : ۲۴
یسع ۳۰ : ۱۷
[h] زبور ۴۴ : ۱۲
یسع ۵۰ : ۱
اور ۵۲ : ۳
[i] ۱ سم ۲ : ۲
[k] ۱ سم ۴ : ۸
یرم ۴۰ : ۳
[l] یسع ۱ : ۱۰
[m] زبور ۵۸ : ۴
[n] زبور ۱۴۰ : ۳
روم ۳ : ۱۳
[o] ایوب ۱۴ : ۱۷
ہوس ۱۳ : ۱۲
روم ۲ : ۵
[p] زبور ۹۴ : ۱
روم ۱۲ : ۱۹
عبر ۱۰ : ۳۰
[q] ۲ پطر ۲ : ۳
[r] زبور ۱۳۵ : ۱۴
[s] قاض ۲ : ۱۸
زبور ۱۰۶ : ۴۵
یرم ۳۱ : ۲۰
یوایل ۲ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کوئی باقی نہ رہا[t]۔ ۳۷ اور کہیگا، کہ اُن کے وے معبود اور وہ چٹان، کہ جن کا اُنہیں بھروسا تھا، کیا ہوئے[u]؛ ۳۸ جنھوں نے اُن کے ذبیحوں کی چربی کھائی، اور اُن کے تپاون کی مے پی؟ اب وے اُٹھیں اور تمھارا چارہ کریں، اور تمھارے حمایتی ہوں۔ ۳۹ اب دیکھو، کہ میں، ہاں میں ہی وہ ہوں[w]، اور کوئی معبود میرے ساتھہ نہیں[y]: میں ہی مارتا ہوں، اور میں ہی جلاتا ہوں[z]؛ میں ہی زخمی کرتا ہوں، اور میں ہی چنگا کرتا ہوں؛ اور ایسا کوئی نہیں، جو میرے ہاتھہ سے چھڑاوے۔ ۴۰ کہ میں اپنا ہاتھہ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہوں، اور کہتا ہوں، کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں۔ ۴۱ اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں[a]، اور میرا ہاتھہ عدالت کو پکڑ رکھے، تو میں اپنے دشمنوں سے اِنتقام لونگا[b]، اور اُن کو، جو میرا کینہ رکھتے ہیں، سزا دونگا۔ ۴۲ میں اپنے تیروں کو خون سے مست[c] کرونگا، اور میری تلوار گوشت کھائیگی: مقتولوں کے لہو سے، اور اسیروں کے، اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے۔ ۴۳ ای گروہو، اُس کی قوم کے ساتھہ خوشی سے گاؤ[d]، اِس لیئے کہ وہ اپنے بندوں کے خون کا بدلا[e]، اور اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیگا[f]، اور اپنی سرزمین پر، اور اپنی قوم پر رحم کریگا[g]۔

۴۴ تب موسیٰ آیا، اور اُس نے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری باتیں لوگوں کو کہہ سنائیں۔ ۴۵ اور جب موسیٰ یہے ساری باتیں سب بنی اِسرائیل کو کہہ چکا، ۴۶ تب اُس نے اُنہیں کہا، کہ اِن ساری باتوں سے، جن کے لیئے آج کے دن میں تم پر گواہی دیتا ہوں، اپنے دل لگاؤ[h]، اور اپنے لڑکوں کو حکم دو، کہ وے دھیان رکھکے اِس شریعت کی ساری باتوں پر عمل کریں۔ ۴۷ کہ یہہ ایسی شی نہیں، کہ جس سے تمھیں

[t] ۲ سلا ۱۴ : ۲۶
[u] قاض ۱۰ : ۱۴
یرم ۲ : ۲۸
[w] زبور ۱۰۲ : ۲۷
یسع ۴۱ : ۴
اور ۴۸ : ۱۲
[y] اِست ۴ : ۳۵
یسع ۴۵ : ۵، ۱۸، ۲۲
[z] ۱ سم ۲ : ۶
۲ سلا ۵ : ۷
ایوب ۵ : ۱۸
زبور ۶۸ : ۲۰
ہوس ۶ : ۱
[a] یسع ۲۷ : ۱
اور ۳۴ : ۵
اور ۶۶ : ۱۶
حزق ۲۱ : ۹، ۱۰، ۱۴، ۲۰
[b] یسع ۱ : ۲۴
نحوم ۱ : ۲
[c] یرم ۴۶ : ۱۰
[d] روم ۱۵ : ۱۰
[e] مکاش ۶ : ۱۰
اور ۱۹ : ۲
[f] ۴۱ آیت
[g] زبور ۸۵ : ۱
[h] اِست ۶ : ۶
اور ۱۱ : ۱۸
حزق ۴۰ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[i] اِستہ ۳۰ : ۱۹ احبو ۱۸ : ۵ امثہ ۳ : ۲، ۲۲ اور ۴ : ۲۲ روم ۱۰ : ۵
[k] گنہ ۲۷ : ۱۲، ۱۳
[l] گنہ ۳۳ : ۴۷، ۴۸ اِستہ ۳۴ : ۱
[m] گنہ ۲۰ : ۲۵، ۲۸ اور ۳۳ : ۳۸
[n] گنہ ۲۰ : ۱۱، ۱۲، ۱۳ اور ۲۷ : ۱۴
[o] دیکھو احبو ۱۰ : ۳
[p] گنہ ۲۷ : ۱۲ اِستہ ۳۴ : ۴

نفع نہ هو؛ بلکہ یہہ تمهاری زندگانی هی[i]، اور اِسي چیزکے باعث سے اُس سرزمین میں، جهاں تم یردن پار اُترتے هو، کہ اُس کے وارث هو جاؤ، تمهاري عمر دراز هوگي، ۴۸ اور خداوند نے اُسي دن موسیٰ کو فرمایا[k]، اور کہا، کہ ۴۹ عباریم کے کوهستان[l]، نبو کے پهاڑ پر، جو موآب کي سرزمین میں یریحو کے مقابل هی، چڑھ جا، اور کنعان کي سرزمین کو، کہ جسے میں اِسراایل کي ملک کر دونگا، دیکھ: ۵۰ اور اُس پهاڑ پر، جس پر تو جاتا هی، مر جا، اور اپنے لوگوں میں شامل هو، جیسے تیرا بهائي هارون حور کے پهاڑ پر مرگیا[m]، اور اپنے لوگوں میں جا ملا: ۵۱ اِس لیئے کہ تم دونوں نے بني اِسراایل کے درمیان دشت سین کے قادس میں مریبہ کے پاني کے نزدیک میرا گناہ کیا[n]، اور اِسلیئے کہ تم نے بني اِسراایل کے درمیان میري تقدیس نہ کي[o]. ۵۲ پر تو اُس سرزمین کو، جو تیرے سامهنے هی، دیکھ لے[p]؛ لیکن اُس سرزمین میں، جو میں بني اِسراایل کو عنایت کرتا هوں، داخل نہ هوگا.

۳۳ باب

۱ خدا کي حشمت. ۲ بارہ فرقوں کي برکتیں. ۲۶ اِسراایل کي نیک بختي.

[a] پیدا ۴۹ : ۲۸
[b] زبور ۹۰، کا سرنامہ.
[c] خر ۱۹ : ۱۸، ۲۰ قاض ۵ : ۴، ۵ حبق ۳ : ۳
[d] دیکھو زبور ۶۸ : ۱۷ دان ۷ : ۱۰ اعم ۷ : ۵۳ گلتہ ۳ : ۱۹ عبر ۲ : ۲ مکاش ۵ : ۱۱ اور ۹ : ۱۶
۱۴۹۱
[e] خر ۱۹ : ۵ اِستہ ۷ : ۷، ۸ زبور ۴۷ : ۴ هوسہ ۱۱ : ۱ ملا ۱ : ۲
[f] اِستہ ۷ : ۶ ۱ سمہ ۲ : ۹ زبور ۵۰ : ۵
[g] لوقا ۱۰ : ۳۹ اعم ۲۲ : ۳
[h] امثہ ۲ : ۱
[i] یوحہ ۱ : ۱۷ اور ۷ : ۱۹

اور یہہ وہ برکت هی[a] جو موسیٰ، مرد خدا نے[b]، اپنے مرنے سے آگے بني اِسراایل کو بخشي؛ ۲ اور اُس نے کہا، کہ خداوند سینا سے آیا، اور شعیر سے اُن پر طلوع هوا[c]؛ فاران هي کے پهاڑ سے وہ جلوہگر هوا؛ دس هزار قدسیوں کے ساتھ آیا[d]؛ اور اُس کے دهنے هاتھ ایک آتشي شریعت اُن کے لیئے تهي.

۳ هاں، وہ اُس قوم سے بڑي محبت رکهتا هی[e]؛ اُس کے سارے مقدس[f] تیرے هاتھ میں هیں؛ اور وے تیرے قدموں کے نزدیک بیٹهے هیں[g]؛ اور تیري باتوں کو مانینگے[h]. ۴ موسیٰ نے هم کو ایک شریعت فرمائي[i]، جو کہ یعقوب کي جماعت کي

میراث[k] هو. ۵ اور جس وقت قوم کے سردار، اور بني اِسراایل کے فرقے جمع تهے، وہ یسورن[l] میں بادشاہ[m] تها.

۶ ای کاش، کہ روبن جیوے، اور نہ مرے، اور اُس کے لوگ تهوڑے نہ هوں.

۷ اور یهوداہ کے لیئے اُس نے کہا، ای خداوند، یهوداہ کي آواز سن، اور اُسے اُس کے لوگوں کے درمیان پهر لا: اُس کے هاتھ اُس کے لیئے کافي هوویں[n]، اور تو اُس کے دشمنوں کے مقابل اُس کا مددگار هو[o].

۸ اور لاوي کے حق میں اُس نے کہا، کہ تیرا تمیم اور تیرا اُوریم اُس مقدس آدمي کي امانت میں رهے[p]، جسے تو نے مسہ میں اِمتحان کیا، اور جس کے ساتھ تو نے مریبہ کے چشموں پر جهگڑا کیا[q]؛ ۹ جس نے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، کہ میں نے اُس پر نگاہ نهیں کي؛ اُس نے اپنے بهائیوں کو بهي نہ مانا[r]، اور اپنے بیٹوں کو بهي اُس نے نہ پهچانا؛ اِس لیئے کہ اُنهوں نے تیري باتوں پر دهیان رکها، اور تیرے عهد کي محافظت کي[s]. ۱۰ وے تیري عدالت کے فیصلے یعقوب کو سکهلاویں، اور تیري شریعت اِسراایل کو[t]؛ وے تیرے آگے بخور رکهینگے[u]، اور کُل سوختني قرباني کو تیرے مذبح پر چڑهاوینگے[x]. ۱۱ ای خداوند، اُس کے اسباب میں برکت دے، اور اُس کے هاتهوں کے کاموں کو قبول کر[y]: اور اُن کي کمروں کو، جو اُس کا سامهنا کریں، اور اُن کي، جو اُس کا کینہ رکهیں، چهیدکے توڑ ڈال، تاکہ وے پهر نہ اُٹھ سکیں.

۱۲ اور یہہ بنیامین کے حق میں کہا، خداوند کا پیارا سلامتي سے اُس کے پاس رهیگا، اور خداوند سارے دن اُس پر سایہ کریگا، اور وہ اُس کے دونوں شانوں کے بیچ سکونت کریگا.

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا، کہ اُسکي سرزمین خداوند کے حضور متبرک[z] هووے، آسمان کے تحفہجات سے، اور

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[k] زبور ۱۱۹ : ۱۱۱
[l] اِستہ ۳۲ : ۱۵
[m] دیکھو پید ۳۶ : ۳۱ قاض ۹ : ۲ اور ۱۷ : ۶
[n] پید ۴۹ : ۸
[o] زبور ۱۴۶ : ۵
[p] خر ۲۸ : ۳۰
[q] خر ۱۷ : ۷ گنہ ۲۰ : ۱۳ اِستہ ۸ : ۲، ۳، ۱۶ زبور ۸۱ : ۷
[r] خر ۳۲ : ۲۶، ۲۷، ۲۸
[s] دیکھو ملا ۲ : ۵، ۶
[t] احبو ۱۰ : ۱۱ اِستہ ۱۷ : ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۲۴ : ۸ حزق ۴۴ : ۲۳، ۲۴ ملا ۲ : ۷
[u] خر ۳۰ : ۷، ۸ گنہ ۱۶ : ۴۰ ۱ سمہ ۲ : ۲۸
[x] احبو ۱ : ۹، ۱۳، ۱۷ زبور ۵۱ : ۱۹ حزق ۴۳ : ۲۷
[y] ۲ سمہ ۲۴ : ۲۳ زبور ۲۰ : ۳ حزق ۲۰ : ۴۰، ۴۱ اور ۴۳ : ۲۷
[z] پید ۴۹ : ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

شبنم سے[a]، اور گہراؤ سے، جو نیچے پڑا هی، ۱۴ اور آفتاب کے تحفه حاصلوں سے، اور ماهتاب کي تحفه اُگي هوئي چیزوں سے: ۱۵ اور قدیم پہاڑوں[b] کي قیمتي چیزوں سے اور ابدي ٹیلوں[c] کے تحفه‌جات سے؛ ۱۶ مجملاً زمین اور اُس کي معموري کي قیمتي چیزوں سے؛ اور اُس کي خیرخواهي کے سبب جو بوٹے میں رهتا تها[d]: ای کاش که وه برکت یوسف کے سر پر اور اُس کي چاندي پر، جو اپنے بهائیوں سے جدا کیا گیا تها[e]، نازل هو. ۱۷ اُس کي شانداري ایسي هی، جیسے اُس کے بیل کے پلوٹهے[f] کي، اور اُس کے دو سینگ گینڈے کے سے سینگ[g]؛ اُنهیں سے وه قوموں کو ایک ساته زمین کي اِنتها تک ریلیگا[h]؛ وے اِفرائیم کے دسوں هزار هیں، اور وے منسي کے هزاروں[i].

۱۸ اور زبلون کے حق میں کہا، ای زبلون، تو اپنے باهر جانے میں شاد هو؛ اور اِشکار، تو اپنے خیموں میں[k]. ۱۹ وے لوگوں کو پہاڑ پر بلائینگے[l]، اور وهاں صداقت کي قربانیاں گذرانینگے[m]؛ کیونکه وے سمندروں کي فراواني کو، اور خزانوں کو، جو ریتي میں چهپے هیں، چوس لینگے.

۲۰ اور جد کے حق میں کہا، مبارک هی وه، جو جد کي ترقي کرے[n]؛ وه شیر کي مانند پڑا رهتا هی، جو سر کے چاندي کو بازو سمیت پهاڑتا هی. ۲۱ اُسنے اول بخرا اپنے لیئے تجویز کیا[o]؛ که وه وهاں شرع دینیوالے کے حصے میں سلامت رها؛ اور وه اُمت کے رئیسوں کے ساته آیا[p]؛ وه خداوند کے عدل کو، اور اُس کي عدالت کو اِسرایل کے ساته عمل میں لایا.

۲۲ اور دان کے حق میں کہا، دان ایک شیربچه هی، جو بسن سے اُچهلیگا[q].

۲۳ اور نفتالي کے حق میں کہا، ای نفتالي، تو فضل سے بهرپور[r]، اور خداوند کي برکتوں سے معمور هو؛ تو پچهم اور دکهن کا مالک هو[s].

۲۴ اور آشر کے حق میں کہا، آشر اولاد کي برکت پاوے؛ وه اپنے بهائیوں کا مقبول هوئے؛ اور اپنا پانوں تیل میں ڈبووے[t]. ۲۵ تیرے || جوتے لوهے پیتل سے هوں، اور جیسے تیرے دن هوویں ویسي تیري قوت هو.

۲۶ یسورون[x] کے خدا کي مانند کوئي نهیں[y]، جو آسمان پر تیري مدد کے لیئے سوار هی، اور اُس کي بزرگي افلاک پر هی[z]. ۲۷ ابدي خدا تیري پناه هی[a]، اور اُس کے ابدي بازو تیرے نیچے هیں، اور وه دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا، اور کهیگا، که اُنهیں هلاک کر[b]. ۲۸ اور اِسرایل تنها دلجمعي کے ساته سکونت کریگا[c]: یعقوب کا چشمه غله اور مَی کي سرزمین پر جاري هوگا[d]؛ بلکه اُس میں آسمان سے اوس گریگي[e].

۲۹ ای اِسرایل، تو نیک‌بخت هی[f]: اور ای اُمت، تجه سي کون هی: جو که خداوند کي بچائي هوئي هی[g]: وه تیري مدد کے لیئے سپر[h]، اور تیري عزت کے لیئے تلوار هی! تیرے دشمن تیري خوشامد کرینگے[i]، اور تو اُن کے اُونچے مکانوں کو پامال کریگا[k].

۳۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ نبو کے پهاڑ پر چڑهکے، موسی ملک کنعان کو دور سے دیکهتا. ۵ وهاں اُس کي وفات هوتي. ۶ اُس کے دفن کا احوال. ۷ اُسکي عمر. ۸ اُسکے لئے تیس دن تک لوگ ماتم کرتے. ۹ یشوع جانشین هوتا. ۱۰ موسی کي فضیلت.

اور موسی موآب کے میدانوں سے نبو کے پهاڑ پر پسگه کي چوٹي پر، جو یریحو کے مقابل هی، چڑه گیا[a]، اور خداوند نے ساري سرزمین، جلعاد سے لیکے[b] دان تک[c]، اُس کو دکهلائي: ۲ اور ساري سرزمین نفتالي، اور اِفرائیم اور منسي کي سرزمین، اور ساري سرزمین یهوداه کي، پچهلے سمندر تک[d]: ۳ اور دکهن کا ملک، اور وادي یریحو کا میدان، جو خرموں کا شهر هی[e]، ضغر تک، اُس کو دکهایا.

---

a پید ۲۷: ۲۸
b پید ۴۹: ۲۶
c حبق ۳: ۶
d خر ۳: ۲، ۴ اعم ۷: ۳۰، ۳۵
e پید ۴۹: ۲۶
f ۱ توا ۵: ۱
g گن ۲۳: ۲۲ زبور ۹۲: ۱۰
h ۱ سلا ۲۲: ۱۱ زبور ۴۴: ۵
i پید ۴۸: ۱۹
k پید ۴۹: ۱۳، ۱۴، ۱۵
l یسع ۲: ۳
m زبور ۴: ۵
n دیکهو یشو ۱۳: ۱۰، وغیره ۱ توا ۱۲: ۸، وغیره
o گن ۳۲: ۱۶، ۱۷، وغیره
p یشو ۴: ۱۲
q یشو ۱۹: ۴۷ قاض ۱۸: ۲۷
r پید ۴۹: ۲۱
s دیکهو یشو ۱۹: ۳۲، وغیره

t پید ۴۹: ۲۰
u دیکهو ایوب ۲۹: ۶
|| یا، ازبکے.
x خر ۱۵: ۱۱ زبور ۸۶: ۸ یرم ۱۰: ۶
y استـ ۳۲: ۱۵
z زبور ۶۸: ۴، ۳۳، ۳۴ اور ۱۰۴: ۳ حبق ۳: ۸
a زبور ۹۰: ۱
b استـ ۹: ۳، ۴، ۵
c گن ۲۳: ۹ یرم ۲۳: ۶ اور ۳۳: ۱۶
d استـ ۸: ۷، ۸
e پید ۲۷: ۲۸ استـ ۱۱: ۱۱
f زبور ۱۴۴: ۱۵
g ۲ سم ۷: ۲۳
h زبور ۱۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱
i ۲ سم ۲۲: ۴۵ زبور ۱۸: ۴۴ اور ۶۶: ۳ اور ۸۱: ۱۵
k استـ ۳۲: ۱۳

a گن ۲۷: ۱۲ اور ۳۳: ۴۷ استـ ۳۲: ۴۹
b استـ ۳: ۲۷
c پید ۱۴: ۱۴
d استـ ۱۱: ۲۴
e قاض ۱: ۱۶ اور ۳: ۱۳ ۲ توا ۲۸: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۴ اور خداوند نے اُسے فرمایا، که یهه وہ سرزمین هي، جس کي بابت میں نے ابرهام، اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کرکے کہا، که میں اُسے تیري نسل کو دونگا[f]: میں نے تجهے دیا که تو اِسے اپني آنکهوں سے دیکهے، پر تو اُس پار جاکے اُس میں داخل نه هوگا[g]. ۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ، خداوند کے حکم کے موافق، موآب کي سرزمین میں مر گیا[h]. ۶ اور اُس نے اُسے موآب کي ایک وادي میں بیت‌فغور کے مقابل گاڑا: پر آج کے دن تک کوئي اُس کي قبر کو نهیں جانتا[i]. ۷ اور موسیٰ اپنے مرنے کے وقت ایک سو بیس برس کا تها[k]، که نه اُس کي آنکهیں دهندهلائیں، اور نه اُس کي تازگي جاتي رهي[l]. ۸ سو بني اِسرایل موسیٰ کے لیئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کیئے[m]: اور اُن کے رونے پیٹنے کے دن موسیٰ کے لیئے آخر هوئے.

۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائي کي روح سے معمور هوا[n]: کیونکه موسیٰ نے اپنے هاتهه اُس پر رکهے تهے[o]: اور بني اِسرایل اُس کے شنوا هوئے، اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها، اُنهوں نے ویسا هي کیا.

۱۰ اب تک بني اِسرایل میں موسیٰ کي مانند کوئي نبي نهیں اُٹها[p]، جس سے خداوند آمنے سامهنے آشنائي کرتا[q]، ۱۱ اُن سب نشانیوں اور عجایب اور غرایب کي بابت جن کے کرنے کے لیئے، فرعون اور اُس کے سب خادموں، اور اُس کي ساري سرزمین کے سامهنے، خداوند نے اُسے مصر کي زمین میں بهیجا تها[r]، ۱۲ اور اُس قوي هاتهه، اور بڑي هیبت کے سب کاموں کي بابت، جو موسیٰ نے تمام بني اِسرایل کے آگے کر دکهائے.

[f] پید ۱۲: ۷ اور ۱۳: ۱۵ اور ۱۵: ۱۸ اور ۲۶: ۳ اور ۲۸: ۱۳
[g] اِست ۳: ۲۷ اور ۳۲: ۵۲
[h] اِست ۳۲: ۵۰ یشو ۱: ۱، ۲
[i] دیکهو یهوداہ ۹
[k] اِست ۳۱: ۲
[l] دیکهو پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ یشو ۱۴: ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[m] دیکهو پید ۵۰: ۳، ۱۰ گن ۲۰: ۲۹
[n] یسع ۱۱: ۲ دان ۶: ۳
[o] گن ۲۷: ۱۸، ۲۳
[p] دیکهو اِست ۱۸: ۱۵، ۱۸
[q] خر ۳۳: ۱۱ گن ۱۲: ۶، ۸ اِست ۵: ۴
[r] اِست ۴: ۳۴ اور ۷: ۱۹

یشوع کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهوواہ یشوع کو مقرر کرتا که موسیٰ کا جانشین هووے. ۳ زمین موعود کي سرحدیں. ۵، ۹ خدا یشوع کے مددگار رهنے کا وعدہ کرتا. ۸ اُسکو سکهلاتا. ۱۰ یشوع لوگوں کو یردن کے پار جانے کے لیئے طیار کراتا. ۱۲ یشوع ازهائي فرقوں کو وہ اِقرار یاد دلاتا جسے اُنهوں نے موسیٰ کے ساتهه کیا تها. ۱۶ اُس سے تابعداري کرنے کا اِقرار کرتے.

جب خداوند کا بندہ موسیٰ مر گیا، تو یوں هوا، که خداوند نے نون کے بیٹے یشوع کو، جو موسیٰ کا خادم تها[a]، خطاب کرکے فرمایا، که ۲ میرا بندہ موسیٰ مر گیا هي[b]: سو اب تو اُٹهه، اور اِس یردن پار اِس ساري قوم سمیت اُس سرزمین کو، جو میں اُنهیں یعنے بني اِسرایل کو دیتا هوں، اُتر جا. ۳ هر ایک جگهه کو، جسے تمهارے پانوں کا تلوا پامال کریگا، وہ میں تمهیں عنایت کر چکا، جیسا میں نے موسیٰ سے کہا[c]. ۴ بیابان اور اُس لبنان سے لیکے بڑي نهر تک، جو فرات کي نهر هي، حتیوں کي ساري سرزمین اور دریاے اعظم تک، جو سورج کے ڈهل جانے کي طرف هي، تمهاري سرحد هوگي[d]. ۵ تیري زندگي بهر کوئي تیرا سامهنا نه کر سکیگا[e]: جس طرح میں موسیٰ کے

[a] خر ۲۴: ۱۳ اِست ۱: ۳۸
[b] اِست ۳۴: ۵
[c] اِست ۱۱: ۲۴ یشو ۱۴: ۹
[d] پید ۱۵: ۱۸ خر ۲۳: ۳۱ گن ۳۴: ۳، ۱۲
[e] اِست ۷: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ساتھ تھا، تیرے ساتھ هونگا، میں تجھ سے غافل نه هونگا، اور نه تجھے چھوڑونگا. ۶ مضبوط هو، اور دلاوري کر: اِس لیئے که تو یهه سرزمین جس کي بابت میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے قسم کھائي تھي، که میں اُنھیں دونگا، اِس قوم کي میراث کر دیگا. ۷ فقط تو مضبوط هو، اور خوب دلاوري کر، تا که تو اُس سب شریعت کے موافق، جس کا میرے بندے موسیٰ نے تجھ کو حکم کیا، دھیان کرکے عمل کرے. اُس سے دھنے یا بائیں هاتھ کو مت پھر، تا که تو هر جگهه، جهاں جهاں تو جاتا هی، کامیاب هو. ۸ اِس شریعت کي کتاب کا ذکر تیرے منهه سے چھوٹ نه جاوے، بلکه تو رات دن اُس میں غور کیا کر، تا که اُس سب پر، جو اُس میں لکھا هی، دھیان رکھکے عمل کرے: تب تو اپني راه میں اِقبالمند هوگا، اور تب هي تو کامیاب هو جائیگا. ۹ کیا میں نے تجھ کو حکم نهیں کیا، که مضبوط هو، اور دلاوري کر؟ خوف نه کھا، اور بے‌دل مت هو: کیونکه خداوند تیرا خدا، جهاں جهاں تو جاتا هی، تیرے ساتھ هی.

۱۰ تب یشوع نے لوگوں کے منصبداروں کو خطاب کرکے فرمایا، که ۱۱ تم لشکر کے درمیان گذرو، اور لوگوں کو حکم کرو، که اپنے لیئے رسد طیار کریں: اِس لیئے که تم تین دن بعد اِس یردن پار اُتروگے، تا که اُس زمین کے، جو خداوند تمهارا خدا تم کو دیتا هی، مالک هو.

۱۲ اور بني روبن اور بني جد اور آدھے فرقے بني منسي کو یشوع نے فرمایا، اور کها: که ۱۳ اُس بات کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمهیں فرمائي، یاد کرو، که اُس نے کها، خداوند تمهارے خدا نے تم کو آرام بخشا هی، اور یهه سرزمین تم کو عنایت کي. ۱۴ تمهاري جوروواں، اور تمهارے بال بچے، اور تمهاري مواشي اِس سرزمین پر، جو موسیٰ نے یردن کي اِسي طرف تم کو دي هی، رهیں: پر تم سب، جتنے صاحب جنگ هو، هتھیاربند هوکے اپنے بھائیوں کے آگے آگے پرے باندھے هوئے پار جاؤ، اور اُنکي مدد کرو: ۱۵ جب تک که خداوند تمهارے بھائیوں کو چین دے، جیسے اُس نے تمهیں دیا هی، اور وے بھي اُس سرزمین کے، جو خداوند تمهارا خدا اُنھیں دیتا هی، وارث هوں: تب تم اِس سرزمین پر، جو تمهاري میراث هی، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اِس پار سورج کے نکلنے کي طرف، تمهیں دي هی، پھر آئیو، اور اُس کے مالک رهیو.

۱۶ تب اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کها که جو جو تو نے همیں فرمایا هم وه کرینگے: اور جهاں جهاں تو همیں بھیجیگا هم جائینگے. ۱۷ جس طرح هم سب باتوں میں موسیٰ کے شنوا هوئے، اِسي طرح تیرے بھي شنوا هونگے: صرف اِس پر، که خداوند تیرا خدا، جس طرح موسیٰ کے ساتھ تھا، تیرے ساتھ بھي رهے. ۱۸ جو کوئي تیرے حکم کي مخالفت کرے، اور تیري باتوں کا، کسي معاملے میں، جس کي بابت تو اُسے فرماوے، شنوا نه هو، مار ڈالا جاے: تو فقط مضبوط هو، اور دلاوري کر.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ راحب دو جاسوسوں کو، جو سطم سے بھیجے گئے تھے، اُتارکے اپنے گھر میں چھپاتي. ۸ اُس عهد کا احوال جو اُس کے اور اُن دونوں کے درمیان هوا. ۲۳ اُن کے لوٹ جانے اور اُن کي کیفیت کا احوال.

تب نون کے بیٹے یشوع نے سطم سے دو مرد بھیجے، که چھپ کے جاسوسي کریں: اور اُنھیں کها، که جاؤ، اُس سرزمین کو اور یریحو کو دیکھو. چنانچه وے گئے، اور ایک فاحشه کے گھر میں، جس کا نام راحب تھا، آئے، اور وهیں ٹکے. ۲ تب یریحو کے بادشاه کو خبر پهنچي که دیکھ، آج کي رات بني اِسرائیل میں سے بعضے آدمي

حاشیه: عبر ۱۳: ۵ · اِستث ۳۱: ۶، ۸ · ۲۳، ۷، ۱۷ آیتیں · یشو ۳: ۷ اور ۶: ۲۷ · یسع ۴۲: ۲۰ · اِستث ۳۱: ۶، ۸ · عبر ۱۳: ۵ · اِستث ۳۱: ۷، ۲۳ · گنتي ۲۷: ۲۳ · اِستث ۳۱: ۷ · یشو ۱۱: ۱۵ · اِستث ۵: ۳۲ اور ۲۸: ۱۴ · اِستث ۱۷: ۱۸، ۱۹ · زبور ۱: ۲ · اِستث ۳۱: ۷، ۸، ۲۳ · زبور ۲۷: ۱ · یرم ۱: ۸ · یشو ۳: ۲ دیکھو اِستث ۹: ۱ اور ۱۱: ۳۱ · گنتي ۳۲: ۲۰–۲۸ · یشو ۲۲: ۲، ۳، ۴ · یشو ۲۲: ۴، وغیره · ۵ آیت · ۱ سمو ۲۰: ۱۳ · ۱ سلا ۱: ۳۷ · گنتي ۲۵: ۱ · عبر ۱۱: ۳۱ · یعق ۲: ۲۵ · متي ۱: ۵ · زبور ۱۲۷: ۱ · اِمثا ۲۱: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

یہاں داخل ہوئے ہیں، تاکہ اِس سرزمین کی جاسوسی کریں۔ ۳ اور یریحو کے بادشاہ نے راحب کو کہلا بھیجا، کہ اُن لوگوں کو، جو تجھ پاس آئے ہیں، اور تیرے گھر میں داخل ہوئے، باہر لا؛ اِس لیئے کہ وے ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں۔ ۴ تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں کو لیا، اور اُنہیں چھپا رکھا[ا]، اور یوں کہا، کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے؛ پر میں نہیں جانتی ہوں، کہ کہاں کے تھے؛ ۵ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت، جب اندھیرا تھا، وے مرد نکل گئے؛ اور میں نہیں جانتی ہوں، کہ وے مرد کہاں گئے؛ سو جلد اُن کا پیچھا کرو، کہ تم اُن تک پہنچوگے۔ ۶ پر وہ اُنہیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئی تھی، اور سن کی لکڑیوں کے نیچے، جو چھت پر ترتیب سے دھری تھیں، چھپایا تھا[ب]۔ ۷ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایابوں تک گئے؛ اور جیونہیں اُن کے پیچھا کرنیوالے نکل گئے، ونہیں اُنہوں نے پھاٹک بند کر لیا۔

۸ اور وہ عورت، اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں، اُن پاس چھت پر چڑھ گئی؛ ۹ اور اُنہیں کہا، مجھے یقین ہوا، کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمہیں عطا کی، اور کہ تمہارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا ہی[ج]، اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمہارے آگے گل گئے ہیں۔ ۱۰ کہ ہم نے سنا، کہ جب تم مصر سے باہر نکلے، تو خداوند نے تمہارے آگے دریاے قلزم کے پانی کو کس طرح سکھا دیا[د]، اور تم نے اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا کیا، کہ جنہیں تم نے نیست و نابود کیا[ہ]۔ ۱۱ اور ہم نے جیونہیں یہہ سب کچھ سنا[و]، تو ہمارے دل پگھل گئے[ز]، اور تمہارے سامھنے کسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی؛ کیونکہ خداوند تمہارا خدا اُوپر آسمان کا، اور نیچے زمین کا خدا ہی[ح]۔ ۱۲ سو اب مجھ سے خداوند کی قسم

ا دیکھو ۲ سمو ۱۷: ۱۹، ۲۰
ب دیکھو خر ۱: ۱۷
۲ سمو ۱۷: ۱۹
ج پید ۳۵: ۵ — خر ۲۳: ۲۷ — اِستہ ۲: ۲۵ — اور ۱۱: ۲۵
د خر ۱۴: ۲۱ — یشو ۴: ۲۳
ہ گن ۲۱: ۲۴، ۳۴، ۳۵
و خر ۱۵: ۱۴، ۱۵
ز یشو ۵: ۱ — اور ۷: ۵ — یسع ۱۳: ۷
ح اِستہ ۴: ۳۹

کیجیئے؛ اِس لیئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہی[ط]، تم بھی میرے باپ کے گھرانے پر مہربانی کرو[ی]، اور مجھے ایک سچی نشانی دو[ک]؛ ۱۳ اور میرے باپ اور میری ما کو، اور میرے بھائیوں اور بہنوں کو، اُس سب سمیت، جو اُن کا ہی، بچاؤ، اور ہماری جانوں کو موت سے رہائی دو۔ ۱۴ اُنہوں نے اُسے جواب دیا، کہ ہماری جانیں تمہاری جانوں کے عوض ہیں، بشرطیکہ تو ہمارا یہہ حال فاش نہ کرے۔ اور ایسا ہوگا، کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں کر دیوے، تو ہم تیرے ساتھ مہربانی اور وفاداری سے سلوک کرینگے[ل]۔ ۱۵ تب اُسنے اُنہیں رسی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا[م]؛ کہ اُس کا گھر شہرپناہ سے لگا ہوا تھا، اور وہ دیوار پر رہتی تھی۔ ۱۶ اور اُس نے اُنہیں کہا، کہ پہاڑ پر چڑھ جاؤ، نہ ہو کہ پیچھا کرنیوالے تم کو ملیں؛ سو تم تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو، جب تک کہ پیچھا کرنیوالے پھر نہ آویں؛ بعد اُسکے تم اپنی راہ چلے جائیو۔ ۱۷ تب اُن مردوں نے اُسے کہا، اِس قسم کا، جو تو نے ہم سے لی، ہم پر اِلزام نہ ہووے[ن]۔ ۱۸ دیکھ، جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے، تو یہہ قرمزی سوت کی ڈوری، کہ جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا، اِس دریچے سے باندھیو[س]، اور اپنے باپ، اور اپنی ما، اور اپنے بھائیوں، اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو[ع]؛ ۱۹ اور ایسا ہوگا، کہ جو کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا، تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا، اور ہم بے گناہ ہونگے؛ اور جو کوئی تیرے ساتھ گھر میں ہوگا، اگر کسی کا ہاتھ اُس پر چلے، تو اُسکا خون ہمارے سر پر ہی[ف]۔ ۲۰ اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگی، تو ہم اُس قسم سے، جو تو نے ہم سے لی ہی، باہر ہو جائینگے۔ ۲۱ وہ بولی،

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

ط دیکھو ۱ سمو ۲۰: ۱۴، ۱۵، ۱۷
ی دیکھو ۱ تمط ۵: ۸
ک ۱۸ آیت
ل قاض ۱: ۲۴ — متی ۵: ۷
م اعم ۹: ۲۵
ن خر ۲۰: ۷
س ۱۲ آیت
ع یشو ۶: ۲۳
ف متی ۲۷: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

جیسا تم نے کہا، ویسا هي هو۔ سو اُسنے اُنهیں وداع کیا، اور وے روانه هوئے: تب اُس نے قرمزي سوت کي ڈوري کھڑکي سے باندهي۔ ۲۲ اور وے روانه هوکے پهاڑ پر گئے، اور وهاں تین دن رهے، جب تک که اُنکے پیچها کرنیوالے پھر آئے: اور اُن پیچها کرنیوالوں نے اُن کو تمام راه میں ڈهونڈها، اور نه پایا۔

۲۳ تب وے دونوں مرد پھرے، اور پهاڑ سے اُترے، اور پار هوئے، اور نون کے بیٹے یشوع پاس آئے، اور سب حال، جو اُنهیں واقع هوا تها، اُس سے کہا۔ ۲۴ اور اُنهوں نے یشوع کو کہا، که یقیناً خداوند نے یهه ساري زمین همارے قبضے میں کر دي هي[a]، کیونکه اِس ملک کے سارے بسنیوالے بهي همارے آگے گل گئے هیں۔

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یشوع یردن کے کنارے پر پهنچتا۔ ۲ منصبدار لوگوں کو سکھلاتے که کیونکر دریا کے پار جاویں۔ ۷ خداوند یشوع کو عزت بخشنے کا وعده کرتا۔ ۱۴ یردن کا پاني دو حصے هو جاتا۔

تب یشوع صبح سویرے اُٹھا: اور اُنهوں نے سِطّم[a] سے کوچ کیا، اور وه اور سارے بني اِسرائیل: یردن پاس آئے، اور پار اُترنے سے آگے وهاں مقام کیا۔ ۲ اور ایسا هوا که تین دن کے بعد[b] منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا: ۳ اور اُنهوں نے لوگوں کو حکم دیا، که جب تم خداوند اپنے خدا کے عهد کے صندوق کو[c]، اور کاهن اور لاوي کو اُسے اُٹھاتے هوئے[d] دیکھو، تب تم اپني جگهه سے کوچ کرو، اور اُس کے پیچھے چلو۔ ۴ لیکن تمهارے اور اُسکے درمیان قریب دو هزار هاتھ کے فاصله رهے: اُس کے نزدیک نه جائیو[e]، تاکه تم اُس راه کو، جس سے تمهیں گذرنا ضرور هي، پهچانو: اِس لیئے که تم اِس سے پیشتر اِس راه سے کبھو نهیں گذرے۔ ۵ اور یشوع نے لوگوں کو کہا، اپنے تئیں مقدس کرو[f]: کیونکه کل کے دن خداوند تمهارے درمیان عجایبات

[a] خر ۲۳: ۳۱ یشو ۶: ۲ اور ۲۱: ۴۴
[a] یشو ۲: ۱
[b] یشو ۱: ۱۰، ۱۱
[c] دیکھو گن ۱۰: ۳۳
[d] اِست ۳۱: ۹، ۲۵
[e] خر ۱۹: ۱۲
[f] خر ۱۹: ۱۰، ۱۴، ۱۵ احبا ۲۰: ۷ گن ۱۱: ۱۸ یشو ۷: ۱۳ ۱ سمو ۱۶: ۵ یوایل ۲: ۱۶

ظاهر کریگا۔ ۶ پھر یشوع نے کاهنوں کو خطاب کرکے کہا، که تم عهد کے صندوق کو اُٹھاؤ، اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو[g]۔ چنانچه اُنهوں نے عهد کے صندوق کو اُٹھایا، اور جماعت کے آگے آگے چلے۔

۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، آج کے دن سے میں سارے اِسرائیل کي آنکھوں کے سامهنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا[h]: تاکه وے جانیں، که جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تها، تیرے بهي ساتھ هونگا[i]۔ ۸ اور تو اُن کاهنوں کو، جو عهد کے صندوق کو اُٹھائے چلتے هیں[k]، حکم کر، اور کهه، که جب تم یردن کے پاني کے کنارے پر پهنچو، تو یردن هي میں کھڑے رهیو[l]۔ ۹ سو یشوع نے بني اِسرائیل سے کہا، که اِدهر آؤ، اور خداوند اپنے خدا کي باتیں سنو۔ ۱۰ اور یشوع نے کہا، اب اِس سے تم یقین کروگے، که زنده خدا[m] تمهارے درمیان هي، اور که وه کنعانیوں، اور حتیوں، اور حویوں، اور فرزیوں، اور جرجاسیوں، اور اموریوں، اور یبوسیوں کو تمهارے آگے سے ضرور دفع کریگا[n]۔ ۱۱ دیکھو، اُس کے عهد کا صندوق، جو ساري زمین کا مالک هي[o]، تمهارے آگے یردن سے هوکے گذرتا هي۔ ۱۲ سو اب تم باره شخص اِسرائیل کے فرقوں میں سے، فرقه پیچھے ایک مرد لو[p]۔ ۱۳ اور ایسا هوگا، که جب کاهنوں کے پانووں کے تلوے جو که خداوند ساري دنیا کے مالک[q] کے عهد کا صندوق اُٹھاتے هیں، یردن کے پاني میں دهرے جاویں[r]، تب یردن کے پاني، اُن پانیوں سے، جو اُوپر سے بهتے هیں، الگ هو جائینگے، اور وے وهاں جمع هوکے ایک ڈهیر هو جائینگے[s]۔

۱۴ اور ایسا هوا، که جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا، تاکه یردن کے پار جاویں، اور کاهنوں نے قوم کے آگے عهد کے صندوق کو اُٹھایا تها[t]، ۱۵ اور عهد کے صندوق کے اُٹھانیوالے یردن تک

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

[g] گن ۴: ۱۰
[h] یشو ۴: ۱۴ ۱ توا ۲۹: ۲۵ ۲ توا ۱: ۱
[i] یشو ۱: ۵
[k] ۳ آیت
[l] ۱۷ آیت
[m] اِست ۵: ۲۶ ۱ سمو ۱۷: ۲۶ ۲ سلا ۱۹: ۴ هوس ۱: ۱۰ متي ۱۶: ۱۶ ۱ تسا ۱: ۹
[n] خر ۳۳: ۲ اِست ۷: ۱ زبور ۴۴: ۲
[o] ۱۳ آیت میکه ۴: ۱۳ ذکر ۴: ۱۴ اور ۶: ۵
[p] یشو ۴: ۲
[q] ۱۱ آیت
[r] ۱۵، ۱۶ آیتیں
[s] زبور ۷۸: ۱۳ اور ۱۱۴: ۳
[t] اعما ۷: ۴۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آئے، اور اُن کاهنوں کے پانوں، جو صندوق کو اُٹھائے هوئے تھے، کنارے کے پاني میں ڈوبے تھے*، (که یردن دریا کي بارهه ساري فصل ربیع میں* هر طرف سے اپنے سب کناروں پر هوتي هي*،) ۱۶ تو وونهیں اُوپر کا بهنیوالا پاني ادم کے شهر میں، جو ضرتان* کي طرف هي، تھم گیا، اور ڈهیر کي طرح بلند هوا: اور وه پاني جو میدان کے دریا*، یعنے دریاے شور* کي طرف، بها جاتا تھا، موقوف هوا، اور الگ هو گیا، اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے. ۱۷ اور وے کاهن، جو خداوند کے عهد کا صندوق اُٹھائے هوئے تھے، یردن کے بیچ و بیچ سوکھي زمین پر کھڑے هو رهے، اور سارے بني اِسرائیل خشک زمین پر هوکے گذرے*، یهاں تک که ساري جماعت یردن کے پار هو گئي.

* ۱۳ آیت * یشوع ۳: ۱۸ اور ۵: ۱۰، ۱۲ * ۱ تواریخ ۱۲: ۱۵ یرم ۱۲: ۵ اور ۴۹: ۱۹ * ۱ سلاطین ۴: ۱۲ اور ۷: ۴۶ * اِستثنا ۳: ۱۷ * پیدائش ۱۴: ۳ گنتي ۳۴: ۳ * دیکھو خر ۱۴: ۲۹

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ باره آدمي مقرر هوتے که باره پتھر یردن میں سے یادگاري کے واسطے نکال لے جاویں. ۹ باره اور پتھر یردن کي تهاه میں نصب کیئے جاتے. ۱۰، ۱۱ لوگوں کے گذرنے کے بعد کاهن بهي پار هو جاتے. ۱۴ خدا یشوع کو عظمت بخشتا. ۲۰ وے باره پتھر جلجال میں نصب کیئے جاتے.

اور یوں هوا، که جب ساري قوم یردن پار هوئي*، تو خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، که ۲ هر ایک فرقه پیچھے ایک ایک مرد کرکے تو جماعت میں سے باره مرد لے*، ۳ اور اُنهیں حکم کر، اور کهه که تم اپنے لیئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگهه سے، جهاں کاهنوں کے پانوں مضبوط کھڑے هوں*، باره پتھر لو، اور اُنهیں ساتھ لے جاکے اُس خیمهگاه پر، جس میں تم آج کي رات ڈیرا ڈالوگے*، نصب کرو. ۴ تب یشوع نے اُن باره مردوں کو، جنهیں اُس نے بني اِسرائیل میں سے، فرقه پیچھے ایک ایک مرد کرکے، طیار کیا تھا، بلایا. ۵ اور یشوع نے اُنهیں کها، که یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عهد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ، اور هر ایک تم میں سے بني اِسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر اُٹھاوے، ۶ تاکه یهه تمهارے درمیان ایک نشان هو، اور جب تمهاري اولاد آینده زمانے میں تم سے پوچھے*، که اِن پتھروں سے کیا مراد هي؟ ۷ تو تم اُنهیں جواب دو، که یردن کا پاني خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے دو حصّے هو گیا تھا*: کیونکه اُسي وقت، جس میں وه یردن سے هوکے گذرا، تب یردن کا پاني دو حصّے هوا: سو یے پتھر ابد تک یادگاري کے واسطے* بني اِسرائیل کے لیئے رهینگے. ۸ چنانچه بني اِسرائیل نے، جیسا یشوع نے فرمایا تھا، کیا، اور جیسا خداوند نے یشوع کو کها تھا، اُنهوں نے بني اِسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق یردن کے بیچوں بیچ سے باره پتھر اُٹھالیئے، اور اُنهیں اُس جگهه تک، جهاں وے مقام کرتے تھے، اپنے ساتھ پار لے گئے، اور وهاں اُنهیں رکھ دیا. ۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگهه پر، جهاں اُن کاهنوں کے پانوں جو عهد کے صندوق کو لیئے جاتے تھے، کھڑے رهے، باره پتھر نصب کیئے: چنانچه وے آج کے دن تک وهاں هیں.

۱۰ کیونکه وے کاهن جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رهے، جب تک که هر ایک بات، جو خداوند نے یشوع کو فرمائي تھي، که وه لوگوں کو کهے، مطابق اُس کے جو موسیٰ نے یشوع کو تاکید کي تھي، تمام نه هو چکي: اور لوگوں نے جلدي کي اور پار گذرے. ۱۱ اور ایسا هوا، که جب ساري جماعت پار گذر گئي، تب خداوند کا صندوق، اور کاهن، لوگوں کے روبرو پار هو گئے. ۱۲ اور بني روبن اور بني جد اور آدها فرقه بني منسّي کا هتھیار بند هوکے بني اِسرائیل کے آگے گذرے، جیسا که موسیٰ نے اُنهیں فرمایا تھا*: ۱۳ قریب

* اِستثنا ۲۷: ۲ یشوع ۳: ۱۷ * یشوع ۳: ۱۲ * یشوع ۳: ۱۳ * ۱۹، ۲۰ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

* ۱۲ آیت خر ۱۲: ۲۶ اور ۱۳: ۱۴ اِستثنا ۶: ۲۰ زبور ۴۴: ۱ اور ۷۸: ۳، ۴، ۵، ۶ * یشوع ۳: ۱۳، ۱۶ * خر ۱۲: ۱۴ گنتي ۱۶: ۴۰ * گنتي ۳۲: ۲۰، ۲۷، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

چالیس ہزار کے جنگ کے واسطے طیار، خداوند کے حضور مقابلے کے لیئے، یریحو کے میدانوں میں پار اُترے۔

۱۴ اُس دن خداوند نے سب بني اِسرائیل کي نظروں میں یشوع کو عزت بخشي[i]؛ اور وے جس طرح موسیٰ سے اُس کي عمر بھر ڈرتے تھے، اِسي طرح وے اُس سے بھي ڈرگئے۔ ۱۵ تب خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، ۱۶ کہ اُن کاھنوں کو، جو عہد کا صندوق[k] اُٹھاتے ھیں، حکم کر، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آویں۔ ۱۷ چنانچہ یشوع نے کاھنوں کو حکم دیکے کہا، کہ یردن سے نکلکے اُوپر آؤ۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ جونھیں وے کاھن، جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لاتے تھے، یردن کے درمیان سے نکلکے اُوپر آئے، بلکہ جب اُن کے پانوں کے تلوے خشکي پر پڑے تھے، تو ونھیں یردن کے پاني اپني جگہہ میں پھرے، اور پہلے کي طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے[l]۔

۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کي دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اُوپر آئے، اور یریحو کي پُورب طرف کو جلجال میں[m] خیمے نصب کیئے۔ ۲۰ اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو[n]، جو یردن سے اُٹھا لائے تھے، جلجال میں نصب کیا۔ ۲۱ اور اُسنے بني اِسرائیل کو خطاب کرکے کہا، کہ جب تمھارے لڑکے آیندہ زمانے میں اپنے باپ‌دادوں سے پوچھیں اور کہیں[o]، کہ اِن پتھروں سے کیا مراد ھي؟ ۲۲ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہکے آگاہ کیجیو، کہ اِسرائیل خشکي خشکي اِس یردن سے گذرا تھا[p]؛ ۲۳ کہ خداوند تمھارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمھارے سامھنے خشک کر دیا، جب تک کہ تم پار ھو گئے؛ جس طرح خداوند تمھارے خدا نے دریاے قلزم کو کیا تھا، جسے ھمارے سامھنے خشک کر دیا[q]، جب تک کہ ھم پار گذرے: ۲۴ تاکہ زمین کي ساري قومیں جانیں[r]، کہ خداوند کا ھاتھ قوي ھي[s]؛ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ھمیشہ ڈرا کرو[t]۔

[i] یشوع ۳: ۷
[k] خر ۲۵: ۱۶، ۲۲
[l] یشوع ۳: ۱۵
[m] یشو ۵: ۹
[n] ۳ آیت
[o] ۶ آیت
[p] یشو ۳: ۱۷
[q] خر ۱۴: ۲۱ — ۲ سلا ۸: ۴۲، ۴۳ — ۳ سلا ۱۹: ۱۹ — زبور ۱۰۶: ۸
[s] خر ۱۵: ۱۶ — ۱ توا ۲۹: ۱۲ — زبور ۸۹: ۱۳
[t] خر ۱۴: ۳۱ — استہ ۶: ۲ — زبور ۸۹: ۷ — یرم ۱۰: ۷

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ کنعاني تھرتھراتے۔ ۲ یشوع ختنے کا دستور پھر جاري کرتا۔ ۱۰ جلجال میں عید فسح کي جاتي۔ ۱۲ من موقوف ھوتا۔ ۱۳ ایک فرشتہ یشوع کو دکھائي دیتا۔

اور ایسا ھوا، کہ جب اموریوں کے سارے بادشاھوں نے، جو یردن کے پار پچھم طرف کو تھے، اور کنعانیوں کے سارے بادشاھوں نے، جو سمندر کے نزدیک تھے[a]، سنا، کہ خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں کو سُکھا دیا، یہاں تک کہ وے پار اُترے، تو اُن کے دل پگھل گئے[b]، اور اُن میں بني اِسرائیل کے سبب سے دم باقي نہ رھا[c]۔

۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا، کہ پتھریوں سے اپنے لیئے چھریاں بنا[d]، اور بني اِسرائیل کا پھرکے دوسري بار ختنہ کر۔ ۳ اور یشوع نے پتھریوں سے چھریاں بنائیں، ‖ اور جبیعۃالعرالوت کے پاس بني اِسرائیل کے ختنے کیئے۔ ۴ اور یشوع نے جو ختنہ کیا، اُس کا سبب یہہ ھي، کہ وے لوگ، جو مصر سے نکلے، اُن میں جتنے جنگي مرد تھے، سو سب مصر سے نکلکے بیابان کے درمیان راہ میں مر گئے[e]۔ ۵ پس وے سب لوگ، جو نکلے تھے، اُن کا ختنہ ھو چکا تھا: پر وے سب، جو مصر سے نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ھوئے تھے، اُن کا ختنہ نہ ھوا تھا؛ ۶ کہ بني اِسرائیل چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رھے[f]، یہاں تک کہ وے سارے جنگي مرد، جو مصر سے نکلے تھے، ھلاک ھوئے، اِس لیئے کہ وے خداوند کي آواز کے شنوا نہ ھوئے؛ اُنھیں سے خداوند نے قسم کرکے کہا تھا، کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا[g]، جس کي بابت خداوند نے اُنکے باپ‌دادوں سے قسم کرکے کہا، کہ میں تم کو دونگا؛ وہ زمین، جس میں شیر و شہد بہتا ھي[h]۔ ۷ سو

[a] گن ۱۳: ۲۹
[b] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵ — یشو ۲: ۹، ۱۰، ۱۱ — زبور ۴۸: ۶ — حزق ۲۱: ۷
[c] ۱ سلا ۱۰: ۵
[d] خر ۴: ۲۵
‖ یعنے، کھلڑیوں کا ٹیلا۔
[e] گن ۱۴: ۲۹ — اور ۲۶: ۶۴، ۶۵ — استہ ۲: ۱۶
[f] گن ۱۴: ۳۳ — استہ ۱: ۳ — اور ۲: ۷، ۱۴ — زبور ۹۵: ۱۰
[g] گن ۱۴: ۲۳ — زبور ۹۵: ۱۱ — عبر ۳: ۱۱
[h] خر ۳: ۸

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

یشوع نے اُنهیں کے لڑکوں کا، جنهیں اُس نے برپا کیا، که اُن کي جگهه هوویں، ختنه کروایا؛ کیونکه وے نا مختون تھے، که راه میں اُنهوں نے اُن کا ختنه نه کیا تھا۔ ٨ اور ایسا هوا که جب سب لوگوں کا ختنه کر چکے تھے، تب وے اپني اپني جگهوں پر مقام کر رهے، جب تک که چنگے هوئے۔ ٩ پھر خداوند نے یشوع کو کہا، که آج کے دن میں نے مصر کي ملامت کو تم پر سے لڑھکایا۔ اِسي سبب آج کے دن تک اُس جگهه کا نام || جلجال هے۔

١٠ سو بني اِسرایل نے جلجال میں خیمے کیئے، اور اُنهوں نے یریحو کے میدانوں میں اُس مهینے کي چودهویں تاریخ شام کے وقت عید فسح کي۔ ١١ اور اُنهوں نے دوسرے دن کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانه کي فطیري روتیاں اور اُسي دن میں بھوني هوئي بالیں بھي کھائیں۔

١٢ اور جب اُنهوں نے اُس زمین کا دانه کھایا، تو اُسي دن سے مَن موقوف هوا۔ اور آگے پھر بني اِسرایل کو مَن نه ملا؛ اور اُنهوں نے اُسي سال کنعان کي سرزمین کا حاصل کھایا۔

١٣ اور ایسا هوا، که جس وقت که یشوع یریحو کے نزدیک تھا، تو اُسنے آنکھ اُوپر کي، اور دیکھا، اور کیا دیکھا که اُسکے مقابل ایک شخص تلوار هاتھ میں کھینچے هوئے کھڑا هے۔ اور یشوع اُس پاس گیا، اور اُسے کہا: تو همارے طرف هے، یا همارے دشمنوں کي طرف؟ ١٤ وه بولا، نهیں، بلکه میں اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار هوکے آیا هوں۔ تب یشوع زمین پر اوندھا گرا، اور سجده کیا، اور اُسے کہا، میرا مالک اپنے بندے کو کیا اِرشاد فرماتا هے؟ ١٥ خداوند کے لشکر کے سردار نے یشوع کو کہا، که اپنے پانوں سے اپني جوتي اُتار، کیونکه یهه مکان، جهاں تو کھڑا هے، مقدس هے۔ سو یشوع نے ایسا هي کیا۔

گن ١٤ : ٣١ ؛ اِستہ ١ : ٣١ ؛ دیکھو پید ٣٤ : ٢٥ ؛ پید ٣٤ : ١٤ ؛ ١ سمو ١٤ : ٦ ؛ دیکھو احبو ١٨ : ٣ ؛ یشو ٢٤ : ١٤ ؛ حزق ٢٠ : ٧ اور ٢٣ : ٣، ٨ ؛ || یعنی، لڑھکانے کي جگهه۔ ؛ یشو ٤ : ١٩ ؛ خر ١٢ : ٦ ؛ گن ٩ : ٥ ؛ خر ١٦ : ٣٥ ؛ پید ١٨ : ٢ اور ٣٢ : ٢٤ ؛ خر ٢٣ : ٢٣ ؛ ذکر ١ : ٨ ؛ اعم ١ : ١٠ ؛ گن ٢٢ : ٢٣ ؛ دیکھو خر ٢٣ : ٢٠ ؛ دان ١٠ : ١٣، ٢١ اور ١٢ : ١ ؛ مکاش ١٢ : ٧ اور ١٩ : ١١، ١٤ ؛ پید ١٧ : ٣ ؛ خر ٣ : ٥ ؛ اعم ٧ : ٣٣

٦ باب

اِس کے بیان میں، که ١ یریحو بند کیا جاتا، اور اُس سے آمد و رفت موقوف هوتي۔ ٢ خدا یشوع کو سکھلاتا که کیونکر شهر کا محاصره کریں۔ ١٢ شهر کے گرد پھرتے۔ ١٧ اِس کے حرم کرنے کا حکم هوتا۔ ٢٠ دیواریں آپ سے گرتیں۔ ٢٢ راحب بچ جاتي۔ ٢٦ لعنت اُس شخص پر کهي جاتي، جو اُس شهر کو پھر تعمیر کرے۔

اور یریحو بني اِسرایل کے سبب نهایت مضبوطي سے بند هوا تھا، که نه کوئي باهر جاتا تھا، نه کوئي بھیتر آتا تھا۔ ٢ اور خداوند نے یشوع کو کہا، که دیکھ، میں نے یریحو کو، اور اُسکے بادشاه[a] کو، اور وهاں کے صاحب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا[b]۔ ٣ سو تم، سارے جنگي مرد، شهر کو گھیر لو، اور ایک دفع اُس کے آس پاس پھرو، اور تم چھه دن تک یونهیں کیجیو۔ ٤ اور سات کاهن صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لیئے جاویں[c]: اور تم ساتویں دن سات مرتبه شهر کے آس پاس پھرو، اور کاهن نرسنگے پھونکیں[d]۔ ٥ اور یوں هوگا، که جب وے دیر تک یوبل کي قرنائي پھونکینگے، اور جب نرسنگے کي آواز سنوگے، تو ساري جماعت نهایت زور سے للکاریگي، اور شهر کي دیوار سراسر گر جائیگي، اور هر ایک سیدھا اپنے اپنے سامھنے اُوپر چڑھ جائیگا۔

٦ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاهنوں کو بلایا، اور اُنهیں کہا، که عهد کے صندوق کو اُٹھاؤ، اور سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لیئے هوئے چلیں۔ ٧ پھر اُنهوں نے جماعت کو کہا، چلو، شهر کو گھیرو، اور جو کوئي هتھیار بند هے، خداوند کے صندوق کے آگے آگے چلے۔

٨ اور ایسا هوا، که جب یشوع نے جماعت سے یهه کہا، تو سات کاهن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے آگے آگے چلے؛ اور اُنهوں نے نرسنگے پھونکے، اور خداوند کے عهد کا صندوق اُن کے پیچھے روانه هوا۔

٩ اور وے لوگ، جو هتھیار بند تھے، اُن کاهنوں کے، جو نرسنگے پھونکتے تھے، آگے

پیشتر مسیح سے ١٤٥١

[a] اِستہ ٧ : ٢٤ ؛ [b] یشو ٢ : ٩، ٢٤ اور ٨ : ١ ؛ [c] دیکھو قاضی ٧ : ١٦، ٢٢ ؛ [d] گن ١٠ : ٨

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

آگے روانہ ہوئے: اور فوج کے پچھاڑیوالے، صندوق کے پیچھے پیچھے چلے، اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے۔ ۱۰ اور یشوع نے لوگوں کو کہا، کہ تم مت للکاریو، بلکہ تمھاري آواز سننے میں نہ آوے، اور تمھارے منہہ سے کچھ بات نہ نکلے، مگر جس دن میں کہ میں تمھیں للکارنے کا حکم کروں، تب تم للکاریو۔ ۱۱ چنانچہ خداوند کے صندوق کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا؛ اور وے خیمہ‌گاہ میں آئے، اور خیموں میں آرام کیا۔

۱۲ پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا، اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا[d]۔ ۱۳ اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے لیکے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے چلے جاتے تھے؛ اور وے، جو ہتھیاربند تھے، اُنکے آگے آگے ہو لیئے، پر فوج کے پچھاڑیوالے، خداوند کے صندوق کے پیچھے چلے، اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے۔ ۱۴ سو دوسرے دن بھي وے ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے، اور خیمہ‌گاہ میں پھر آئے: ایسا اُنھوں نے چھہ دن تک کیا۔ ۱۵ اور ساتویں دن یوں ہوا، کہ وے صبح کو پو پھٹتے ہوئے اُٹھے، اور اُسي معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے؛ سات بار شہر کے گرد فقط اُسي دن پھرے۔ ۱۶ سو ساتویں بار ایسا ہوا، کہ جس وقت کاہنوں نے نرسنگے پھونکے، اُس وقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا، کہ للکارو! کہ خداوند نے یہہ شہر تم کو دیا۔

۱۷ اور یہہ شہر حرم[e] ہوگا، وہ اُس سب سمیت جو اُس میں ہي، خداوند کے لیئے: مگر فقط راحب فاحشہ، اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے گھر میں ہیں، جیتي بچیگي؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُن قاصدوں کو، جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے، چھپایا[h]۔ ۱۸ لیکن تم جو ہو، ضرور اپنے تئیں حرم کي چیزوں سے محفوظ رکھو[i]؛ نہ ہووے کہ تم حرم کي چیز لیکے آپ حرم ہو جاؤ، اور اِسرائیل کي خیمہ‌گاہ کو حرم کراؤ، اور اُسے دکھہ دو[k]۔ ۱۹ لیکن سب روپا اور سونا، اور لوہے اور پیتل کے برتن، خداوند کے لیئے مقدس ہیں: سو خداوند کے خزانے میں داخل ہونگے۔ ۲۰ چنانچہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے، لوگ للکارے۔ اور ایسا ہوا، کہ جب لوگوں نے نرسنگے کي آواز سني، اور جماعت نے زور سے للکاري، تو دیوار سراسر گر پڑي[l]، یہاں تک کہ لوگوں میں سے ہر ایک آدمي اپنے سامھنے سیدھا چڑھکے شہر میں گھس گئے، اور شہر کو لے لیا۔ ۲۱ اور اُنھوں نے اُن سب کو، جو شہر میں تھے، کیا مرد، کیا عورت، کیا جوان، کیا بوڑھا، کیا بیل، کیا بھیڑ، اور گدھا، سب کو ایک لخت تہہ تیغ کرکے حرم کیا[m]۔

۲۲ پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو، جو جاسوسي کے لیئے اُس زمین میں گئے تھے، حکم دیا تھا، کہ فاحشہ کے گھر جاؤ، اور وہاں سے اُس عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا ہو، جیسے تم نے اُس سے قسم کي تھي نکال لاؤ[n]۔ ۲۳ تب وے دونوں جوان جاسوس اندر گئے، اور راحب کو، اور اُس کے باپ، اور اُس کي ما، اور اُس کے بھائیوں کو، اور اُسکے اسباب، بلکہ اُس کا سارا خاندان نکال لائے[o]، اور اُنھیں بني اِسرائیل کي خیمہ‌گاہ کے باہر رکھا۔ ۲۴ پھر اُنھوں نے اُس شہر کو، اُس سب سمیت، جو اُس میں تھا، پھونک دیا: مگر روپا، اور سونا، اور پیتل اور لوہے کے ظروف خداوند کے خزانے میں داخل کیئے[p]۔ ۲۵ اور یشوع نے راحب فاحشہ کي، اور اُس کے باپ کے گھرانے کي، اُس سب سمیت، جو اُس کا تھا، جانبخشي کي: اُسکي بودوباش آج کے دن تک اِسرائیل میں ہي[q]: کہ اُسنے اُن قاصدوں کو، جنھیں یشوع نے یریحو میں جاسوسي کے لیئے بھیجا تھا، چھپا رکھا تھا۔

گنـ ۱۰ : ۲۵
[d] اِستـ ۳۱ : ۲۵
[e] احبا ۲۷ : ۲۸؛ میکہ ۴ : ۱۳
[h] یشو ۲ : ۴
[i] اِستـ ۷ : ۲۶ اور ۱۳ : ۱۷
[k] یشو ۷ : ۱، ۱۱، ۱۲
یشو ۷ : ۲۵؛ ۱ سلا ۱۸ : ۱۷، ۱۸؛ یونہ ۱ : ۱۲
[l] ۵ آیت؛ عبر ۱۱ : ۳۰
[m] اِستـ ۷ : ۲
[n] یشو ۲ : ۱۴؛ عبر ۱۱ : ۳۱
[o] یشو ۲ : ۱۳
[p] ۱۹ آیت
[q] دیکھو متي ۱ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۲۶ اور یشوع نے اُس وقت قسم دی اور کہا، کہ جو شخص اُٹھے، اور یریحو کے شہر کو پھر بِنا کرے، وہ خداوند کے سامھنے ملعون هو! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کی بِنا ڈالیگا، اور اپنے چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کریگا! ۲۷ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا، اور اُس ساری سرزمین میں اُسکی شہرت پھیلی۔

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عی کے سامھنے بنی اسرایل شکست کھائے۔ ۶ یشوع فریاد کرتا۔ ۱۰ خدا اُسے سکھلاتا جو کہ کرنا هی۔ ۱۶ چٹھی عکن کے نام پھر پڑتی۔ ۱۹ وہ اپنے گناہ کا اِقرار کرتا۔ ۲۲ وہ، مع آل و اطفال کے، وادی عکور میں حرم کیا جاتا۔

لیکن بنی اِسرایل نے کسی حرم چیز کی بابت بیوفائی کی: اِس واسطے کہ عکن بن کرمی، بن زبدی، بن زارح نے، جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا، اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا: اور خداوند کا قہر بنی اِسرایل پر بھڑکا۔ ۲ تب یشوع نے یریحو سے عی کو، جو بیت آون کے نزدیک بیت ایل کی پورب طرف هی، لوگ بھیجے، اور اُنھیں یہہ کہکے فرمایا، چڑھ جاؤ، اور اُس ملک کی جاسوسی کرو۔ چنانچہ وے لوگ گئے، اور عی کی جاسوسی کی۔ ۳ اور وے یشوع پاس پھر آئے، اور اُسے کہا، سارے لشکر کو مت بھیج: فقط دو تین ہزار مرد روانہ هوں، کہ چڑھیں، اور عی کو ماریں: اور سب لوگوں کو بھیجکے تکلیف مت دے: کیونکہ وے تھوڑے سے هیں۔ ۴ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھ گئے، اور عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ آئے۔ ۵ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لیئے: کہ وے پھاٹک کے مقابل سے لیکے شبریم تک اُنھیں رگیدے آئے، اور اُنھوں نے اُتار پر اُنھیں مارا۔ سو لوگوں کے دل پگھل گئے اور پانی کی طرح هو گئے۔ ۶ تب یشوع اور سارے اِسرایلی بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رهے، اور اپنے سروں پر خاک دھری۔ ۷ اور یشوع بولا، هائے، ای مالک خداوند، تو اِس قوم کو کس لیئے یردن پار لایا؟ کیا اِس لیئے کہ هم کو اموریوں کے هاتھ میں گرفتار کرے، تا کہ وے هم کو نابود کریں؟ ای کاش کہ هم قناعت کرتے، اور یردن کے اُس پار رهتے! ۸ ای میرے مالک، جس حال میں کہ اِسرایلی اپنے دشمنوں کے آگے سے پیٹھ پھیرتے هیں، میں کیا کہوں؟ ۹ کیونکہ کنعانی اور اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے سنینگے، اور هم کو گھیر لینگے، اور همارا نام زمین پر سے مٹا ڈالینگے: اور تو اپنے بزرگوار نام کے لیئے کیا کریگا؟

۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، اُٹھ کھڑا هو: کس لیئے یوں اوندھا پڑا هی؟ ۱۱ اِسرایل نے گناہ کیا: اور اُنھوں نے اُس عہد سے، جس کی بابت میں نے اُنکو حکم دیا، عدول کیا: کیونکہ اُنھوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھ لیا، اور چوری بھی کی، اور ریاکاری بھی کی، اور اپنے اسباب میں ملا بھی لیا۔ ۱۲ اِس لیئے بنی اِسرایل اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکے، بلکہ دشمنوں کے سامھنے پیٹھ پھیری، کہ وے لعنتی هوئے۔ اب میں آگے کو تمھارے ساتھ نہ هوؤنگا، مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے۔ ۱۳ اُٹھ، لوگوں کو پاک کر، اور کہہ، کہ اپنے تئیں کل کے لیئے پاک کرو، کہ خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا هی، ای اِسرایل، تیرے درمیان کوئی حرم چیز هی: تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا، جب تک کہ اُس حرم چیز کو اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا۔ ۱۴ سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کیئے جاؤگے: اور ایسا هوگا، کہ وہ فرقہ، جسے خداوند پکڑیگا، اپنے اپنے خاندانوں

حاشیہ: ۲ سلا ۱۶: ۳۴ ۔ یشو ۱: ۵ ۔ یشو ۹: ۱، ۳ ۔ ۱ توا ۲: ۷، عکر ۔ یشو ۲۲: ۲۰ ۔ یا، زمری، ۱ توا ۲: ۶ ۔ احبار ۲۶: ۱۷ ۔ اِستث ۲۸: ۲۵ ۔ یشو ۲: ۹، ۱۱ ۔ احبار ۲۶: ۳۶ ۔ زبور ۲۲: ۱۴ ۔ پید ۳۷: ۲۹، ۳۴ ۔ ۱ سمو ۴: ۱۲ ۔ ۲ سمو ۱: ۲ ۔ اور ۱۳: ۱۹ ۔ نحمیا ۹: ۱ ۔ ایوب ۲: ۱۲ ۔ مکا ۵: ۲۲ ۔ ۲ سلا ۳: ۱۰ ۔ زبور ۸۳: ۴ ۔ دیکھو خر ۳۲: ۱۲ ۔ گنتی ۱۴: ۱۳ ۔ ۱ آیت ۔ یشو ۶: ۱۷، ۱۸ ۔ دیکھو اعم ۵: ۱، ۲ ۔ دیکھو گنتی ۱۴: ۴۵ ۔ قضا ۲: ۱۴ ۔ اِستث ۷: ۲۶ ۔ یشو ۶: ۱۸ ۔ خر ۱۹: ۱۰ ۔ یشو ۳: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

سمیت آویگا؛ اور جس خاندان کو خداوند پکڑیگا[g]، وہ اپنے گھر گھر سمیت آویگا؛ اور جس گھر کو خداوند پکڑیگا، وہ ایک ایک شخص سمیت آویگا. ۱۵ اور ایسا ہوگا، کہ جس کسي کے پاس حرم چیز پائي جاوے[h]، وہ اُس سب سمیت، جو اُس کا هی، آگ میں جلا دیا جائیگا؛ اِس لیئے کہ اُس نے خداوند کے عہد کو توڑ ڈالا[i]، اور بني اِسرایل کے درمیان شرارت کا کام کیا[k].

۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا، اور بني اِسرایل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا؛ سو یہوداہ کا فرقہ پکڑا گیا. ۱۷ اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا، اور زارح کا خاندان پکڑا گیا؛ اور زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا، اور زبدي پکڑا گیا. ۱۸ اور اُس کے گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا، اور عکن بن کرمي، بن زبدي، بن زارح، جو یہوداہ کے فرقہ میں تھا، پکڑا گیا[l]. ۱۹ تب یشوع نے عکن کو کہا، اي میرے فرزند، اب خداوند اِسرایل کے خدا کي بزرگي کیجیئے[m]، اور اُس کے آگے اِقرار کریئے[n]: اب تو مجھ سے کہہ، کہ تو نے کیا کیا هی[o]، اور مجھ سے مت چِھپا. ۲۰ تب عکن نے یشوع کو جواب دیا، اورکہا، فيالحقیقت، میں نے خداوند اِسرایل کے خدا کا گناہ کیا هی، اوریوں یوں کیا هی: ۲۱ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادا، اور دو سو مثقال چاندي، اور پچاس مثقال وزن میں سونے کي اِینٹ لوٹ کے مال میں دیکھي، تو میں للچایا، اور اُنھیں اُٹھا لیا؛ اور دیکھہ، کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ زمین میں گڑا ہوا اور چاندي اُن کے تلے موجود هی. ۲۲ تب یشوع نے ہرکارے بھیجے؛ وے خیمے کو دوڑے؛ اور دیکھو، کہ وہ اُسکے خیمہ میں چِھپا تھا، اور چاندي اُسکے نیچے تھي.

[g] اُمثا ۱۶ : ۳۳
[h] دیکھو ۱ سمو ۱۴ : ۳۸، ۳۹
[i] ۱۱ آیت
[k] پید ۳۴ : ۷ قضا ۲۰ : ۶
[l] ۱ سمو ۱۴ : ۴۲
[m] دیکھو ۱ سمو ۶ : ۵ یرم ۱۳ : ۱۶ یوحنا ۹ : ۲۴
[n] و گنتي ۵ : ۶، ۷ ۲ توا ۳۰ : ۲۲ زبور ۵۱ : ۳ دان ۹ : ۴
[o] ۱ سمو ۱۴ : ۴۳

۲۳ وے اُن کو خیمے میں سے نکالکے یشوع اور سارے بني اِسرایل کے سامھنے لائے، اور اُنھیں خداوند کے حضور رکھہ دیا. ۲۴ تب یشوع نے، سارے اِسرایل سمیت، زارح کے بیٹے عکن کو، اور روپے، اور لبادے، اور سونے کي اِینٹ، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کي بیٹیوں، اور اُس کے بیلوں، اور اُسکے گدھوں، اور اُسکي بھیڑوں، اور اُسکے خیمے، اور اُسکے سارے اسباب کو لیا، اور وادي عکور[a] میں لائے. ۲۵ اور یشوع نے کہا، کہ تو نے ہم کو کیوں دکھہ دیا[b]؟ خداوند آج کے دن تجھ کو دکھہ دیگا! تب سارے اِسرایل نے اُس پر پتھراو کیا[c]، اوراُنھیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا. ۲۶ پھر اُنھوں نے اُس کے اُوپر پتھروں کا بڑا تودہ کیا[d]، جو آج تک هی. تب خداوند نے اپنے قہر کي بھڑک کو اُن پر سے پھیرا[e]. اِس لیئے اُس جگہہ کا نام آج تک || وادي عکور هی[f].

[a] ۲۶ آیت یشو ۱۵ : ۷
[b] یشو ۶ : ۱۸ ۱ توا ۲ : ۷ گلة ۵ : ۱۲
[c] اِستہ ۱۷ : ۵
[d] یشو ۸ : ۲۹ ۲ سمو ۱۸ : ۱۷ نوحہ ۳ : ۵۳
[e] اِستہ ۱۳ : ۱۷ ۲ سمو ۲۱ : ۱۴
|| یعنی، دکھہ کي وادي.
[f] ۲۴ آیت یسعیاہ ۶۵ : ۱۰ ہوسیع ۲ : ۱۵

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا یشوع کو ڈھارس دیتا. ۳ یشوع تدبیر کرتا جس سے عی کو لے لیتے. ۲۹ عی کا بادشاہ پھانسي پاتا. ۳۰ یشوع ایک مذبح بناتا؛ ۳۲ شریعت کو پتھروں پر لکھتا؛ ۳۳ برکتوں او رلعنتوں کا اِشتہار کرتا.

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: مت ڈر، اور ہراسان مت ہو[a]! سارے جنگي لوگوں کو ساتھہ لے، اور اُٹھہ، اور عی پر چڑھہ جا: دیکھہ، کہ میں نے عی کے بادشاہ، اور اُس کے لوگ، اور اُس کے شہر، اور اُس کي سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا[b]. ۲ تو عی سے، اور اُس کے بادشاہ سے وهي کیجیو، جو تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا[c]؛ مگر وهاں کا مال اور مواشي تم اپنے لیئے لوٹ لیجیو[d]: اور شہر کے پیچھے سے کمین بٹھلاؤ. ۳ تب یشوع اور سارے جنگي لوگ اُٹھے، تاکہ عی پر چڑھیں. اور یشوع نے تیس ہزار بہادر چن لیئے، اور رات کو اُنھیں روانہ کیا؛ ۴ اور اُنھیں فرمایا،

[a] اِستہ ۱ : ۲۱ اور ۷ : ۱۸ اور ۳۱ : ۸ یشو ۱ : ۹
[b] یشو ۶ : ۲
[c] یشو ۶ : ۲۱
[d] اِستہ ۲۰ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیکھو، تم شہر کے مقابلے میں، شہر کے پیچھے، کمین میں بیٹھو[e]: شہر سے بہت دور مت جائیو، اور تم سب طیار رہو۔ ۵ اور میں سب لوگوں کو لیکے، جو میرے ساتھ ہیں، شہر کے نزدیک آؤنگا: اور ایسا ہوگا، که جب وے ہمارا سامہنا کرنے کو نکلیں، تو ہم آگے کي طرح اُنکے سامہنے سے بھاگینگے[f]۔ ۶ (کیونکه وے باہر نکلکے ہمارا پیچھا کرینگے،) یہاں تک که اُنہیں شہر سے دور کھینچ لاوینگے: کیونکه وے کہینگے، که یے اب کے بھي، آگے کي طرح، ہمارے سامہنے سے بھاگتے ہیں: اِسي لیئے ہم اُن کے آگے سے بھاگینگے۔ ۷ تب تم کمین‌گاہ سے نکلنا، اور شہر میں عمل کر لینا: که خداوند تمہارا خدا اُسے تمہارے قبضے میں کر دیگا۔ ۸ اور جب تم شہر کو لے لو، تو شہر میں آگ لگا دیجیو، اور خداوند کے کہنے کے موافق کام کیجیو۔ دیکھو، میں نے تمہیں حکم کر دیا[g]۔

۹ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا: اور وے کمین‌گاہ میں گئے، اور بیت‌ایل اور عي کے درمیان، عي کے پچھم طرف، جا بیٹھے۔ اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا۔ ۱۰ اور یشوع نے صبح سویرے اُٹھکے لوگوں کو شمار کیا، اور وہ بني اِسرائیل کے بزرگوں سمیت، لوگوں کے آگے ہوکے عي پر چڑھا۔ ۱۱ اور سارے جنگي لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے[h]، اُوپر گئے، اور نزدیک پہنچے، اور شہر کے سامہنے آئے، اور عي کي اُتر طرف کو اُترے: اور اُن کے اور عي کے بیچ ایک وادي تھي۔ ۱۲ تب اُسنے پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا کیئے، اور اُنہیں بیت‌ایل اور عي کے درمیان، شہر کے پچھم طرف کو، کمین میں بٹھایا۔ ۱۳ اور جب اُنہوں نے لوگوں کو یعني ساري فوج کو جو شہر کي اُتر طرف تھي، اور اُنکو جو شہر کي پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا، تو یشوع اُسي رات اُس وادي کے درمیان گیا۔

[e] قاض ۲۰: ۲۹
[f] قاض ۲۰: ۳۲
[g] ۲ سمو ۱۳: ۲۸
[h] ۵ آیت

۱۴ اور ایسا ہوا، که جب عي کے بادشاہ نے یہہ دیکھا، تو اُنہوں نے جلدي کي، اور سویرے اُٹھے: اور شہر کے آدمي یعني وہ اور اُسکے سارے لوگ میدان کي طرف معین وقت پر لڑائي کے لیئے بني اِسرائیل کے مقابل نکلے: پر اُسے معلوم نه ہوا، که شہر کے پیچھے اُسکي گھات میں لوگ بیٹھے ہوئے ہیں[i]۔ ۱۵ تب یشوع اور سارا اِسرائیل بیابان کي طرف اُن کے آگے سے یوں بھاگے، که جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں[k]۔ ۱۶ تب سب لوگ جو عي میں تھے ایک جا بلائے گئے، که اُنہیں رگیدیں: چنانچه اُنہوں نے یشوع کو رگیدا، یہاں تک که شہر سے دور کھنچ گئے۔ ۱۷ اُس وقت عي میں اور بیت‌ایل میں کوئي مرد باقي نه رہا، جو اِسرائیل کا پیچھا کرنے کو نه نکلا: اور وے شہر کو کھلا چھوڑ کر اِسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے۔

۱۸ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا، که بھالے کو، جو تیرے ہاتھ میں ہے، عي کي طرف بڑھا دے، که میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا۔ اور یشوع نے اُس بھالے کو، جو اُس کے ہاتھ میں تھا، شہر کي طرف بڑھایا۔ ۱۹ تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے جانے پر وے جو کمین میں تھے اپني جگہہ سے نکلے، اور دوڑ پڑے، اور شہر میں پیٹھ گئے، اور اُسے لے لیا، اور جلدي سے شہر میں آگ لگا دي۔ ۲۰ اور جب عي کے لوگوں نے پیچھے پھرکے دیکھا، اور کیا دیکھا، که دھونواں شہر سے آسمان تک اُٹھ رہا ہے، تو اُنہیں طاقت نه رہي، جو اِدھر بھاگیں یا اُدھر: اور لوگ، جو بیابان کي طرف بھاگتے تھے، رگیدنیوالوں پر پھر پڑے۔ ۲۱ اور جب یشوع اور سارے بني اِسرائیل نے دیکھا، که گھاتوالوں نے شہر لے لیا، اور شہر سے دھونواں اُٹھ رہا ہے، تو اُنہوں نے پلٹکے عي کے لوگوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور وے جو شہر میں تھے اُن کي مخالفت میں نکلے، اور عي کے لوگ اِسرائیلیوں کے

[i] قاض ۲۰: ۳۴؛ واعظ ۹: ۱۲
[k] قاض ۲۰: ۳۶، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بیچ میں پڑ گئے، کہ بعضے اُن کی ایک طرف ہوئے، اور بعضے دوسری طرف: سو اُنھوں نے اُنھیں یہاں تک مارا، کہ اُن میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا[l]، اور نہ کسی کو بھاگنے دیا۔ ۲۳ اور اُنھوں نے عی کے بادشاہ کو جیتا پکڑا، اور اُسے یشوع پاس لائے۔ ۲۴ اور ایسا ہوا کہ جب اِسرائیل میدان میں، اُس بیابان کے درمیان جہاں اُن کا پیچھا کیا، عی کے لوگوں کو قتل کر چکے، اور جب وے سب تہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کھپ گئے: تو سارے بنی اِسرائیل عی کو پھرے، اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا۔ ۲۵ چنانچہ وے جو اُس دن مارے گئے، مرد اور عورت، بارہ ہزار تھے: یعنے عی کے سب لوگ۔ ۲۶ کیونکہ یشوع نے، اپنا ہاتھ جس سے بھالا اُٹھایا، جب تک کہ عی کے سارے رہنیوالوں کو حرم نہ کر دیا تھا، پھر نہ کھینچا۔ ۲۷ اِسرائیل نے اُس شہر کی فقط مواشی اور اسباب کو اپنے لیئے لوٹا[m]، خداوند کے حکم کے مطابق جو اُسنے یشوع کو فرمایا تھا[n]۔ ۲۸ اور یشوع نے عی کو جلاکر ہمیشہ کے لیئے راکھ کا تودہ کر دیا[o]: سو وہ آج کے دن تک خرابہ ہی۔ ۲۹ اور اُسنے عی کے بادشاہ کو پھانسی دیکے شام تک درخت پر لٹکا رکھا[p]: اور جیونہیں سورج ڈوب گیا، یشوع نے حکم کیا، کہ اُسکی لاش کو درخت سے اُتاریں[q]، اور شہر کے پھاٹک کی رہ گذر پر پھینک دیں، اور اُس پر پتھروں کا بڑا تودہ کریں[r]: سو وہ آج کے دن تک ہی۔

۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک مذبح بنایا[s]، ۳۱ جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم دیا تھا: (چنانچہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہوا ہی۔) کہ ثابوت پتھروں کا ایک مذبح، کہ جس پر کسی نے لوہا نہ لگایا ہو[t]: اور اُنھوں نے خداوند کے لیئے اُس پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں، اور سلامتی کے ذبیحے کیئے[u]۔

[l] اِست ۷: ۲ — [m] گن ۳۱: ۲۲، ۲۶ — [n] ۲ آیت — [o] اِست ۱۳: ۱۶ — [p] یشو ۱۰: ۲۶، زبور ۱۰۷: ۴۰، اور ۱۱۰: ۵ — [q] اِست ۲۱: ۲۳، یشو ۱۰: ۲۷ — [r] یشو ۷: ۲۶، اور ۱۰: ۲۷ — [s] اِست ۲۷: ۴، ۵ — [t] خر ۲۰: ۲۵، اِست ۲۷: ۵، ۶ — [u] خر ۲۰: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی، جو موسیٰ نے بنی اِسرائیل کے حضور لکھی تھی، ایک نقل کندہ کی[v]۔ ۳۳ اور سارے اِسرائیل، اور اُن کے بزرگ لوگ، اور منصبدار، اور اُن کے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی[w]، اور وے، جو اُن میں پیدا ہوئے تھے، لاوی کاہنوں کے آگے، جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانیوالے تھے[x]، صندوق کے اِدھر اور اُدھر کھڑے تھے: آدھے اُن میں سے گرزیم کے پہاڑ پر، اور آدھے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر، جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تھا، کہ وے اِسرائیل کے لوگونکو برکت دیویں[y]۔ ۳۴ بعد اُسکے اُسنے شریعت[z] کی برکتوں اور لعنتوں کی[a] ساری باتیں، جیسی کہ شریعت کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں، پڑھ کے سنائیں۔ ۳۵ چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا، اُس میں سے ایک بات بھی نہ رہی، جسے یشوع نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت، اور عورتوں، اور لڑکوں[d]، اور اُن مسافروں کے حضور[c]، جو اُن کے درمیان گذران کرتے تھے، نہ پڑھا۔

[v] اِست ۲۷: ۲، ۸ — [w] اِست ۳۱: ۱۲، ۲۰ — [x] اِست ۳۱: ۱۲ — [y] اِست ۱۱: ۲۹، اور ۲۷: ۱۲ — [z] اِست ۳۱: ۱۱، نحم ۸: ۳ — [a] اِست ۲۸: ۲، ۱۵، ۴۵، اور ۲۹: ۲۰، ۲۱، اور ۳۰: ۱۹ — [d] اِست ۳۱: ۱۲ — [c] ۳۳ آیت

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ چند بادشاہ اِسرائیل کی مخالفت میں ایکا کرتے۔ ۳ جبعونی چترائی کرکے اِسرائیل سے اپنے ساتھ عہد بندھواتے۔ ۲۱ اِس فریب سے اُنپر حکم ہوتا، کہ سدا غلام رہیں۔

۱ اور ایسا ہوا، کہ جب اُن سب بادشاہوں نے، جو یردن کے اِس پار پہاڑوں پر، اور وادیوں میں، اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر[a]، لبنان کے مقابل حتی، اور اموری، اور کنعانی، اور فرزی، اور حوی، اور یبوسی تھے[b]، سنا: ۲ تب وے سب کے سب فراہم ہوئے[c]، تاکہ ایک منہ ہوکے یشوع اور بنی اِسرائیل سے لڑائی کریں۔

۳ اور جب جبعون[d] کے باشندوں نے سنا کہ یشوع نے یریحو اور عی سے ایسا کچھ کیا[e]: ۴ تو وے بھی مکر کرکے آئے: اور اُنھوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا، کہ گویا ایلچی ہیں، اور پرانے بورے، اور پرانی، پھٹی، جوڑی ہوئی مے کی مشکیں، اپنے

[a] گن ۳۴: ۶ — [b] خر ۳: ۱۷، اور ۲۳: ۲۳ — [c] زبور ۸۳: ۳، ۵ — [d] یشو ۱۰: ۲، ۲ سمو ۲۱: ۱، ۲ — [e] یشو ۶: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

گدھوں پر لادیں: ۵ اور پرانے جوتے پیوند کیئے ھوئے پانوں میں، اور پرانے کپڑے اپنے بدنوں پر، اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھي پھپھوندي لگي ھوئي روٹیاں تھیں. ۶ وے اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں[f] خیمہ‌گاہ کے بیچ گئے، اور اُس سے اور اِسرایل کے لوگوں سے کہا، کہ ھم ایک ملک سے، جو دور ھی، آئے ھیں: سو اب تم ھمسے عہد باندھو. ۷ تب اِسرایلي لوگوں نے حویوں[g] کو کہا، کہ شاید تم اِس سرزمین کے رھنیوالے ھو، جو ھمارے درمیان کي ھی: پس، ھم تم سے کیونکر عہد باندھیں[h]؟ ۸ اُنھوں نے یشوع سے کہا، ھم تیرے غلام ھیں[i]. تب یشوع نے اُن سے پوچھا، تم کون ھو؟ اور کہاں سے آتے ھو؟ ۹ اور اُنھوں نے اُسے کہا، کہ تیرے غلام ایک ملک سے، جو بہت دور ھی[k]، خداوند تیرے خدا کے نام کے لیئے چلے آتے ھیں: کیونکہ ھم نے اُسکي خبر سني، اور وہ سب کچھ بھي، جو اُس نے مصر میں کیا[l]: ۱۰ اور وہ سب بھي جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاھوں سے، جو یردن کے اُس پار تھے، کیا، یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے، اور بسن کے بادشاہ عوج سے، جو عستارات میں تھا[m]. ۱۱ سو ھمارے بزرگوں اور ھم‌وطنوں نے ھم کو خطاب کرکے کہا، تم سفر کي خوراک اپنے ساتھ لو، اور اُن کے اِستقبال کرنے کو جاؤ، اور اُنھیں کہو، کہ ھم تمھارے غلام ھیں: اِس لیئے تم في‌الحال ھمارے ساتھ عہد باندھو. ۱۲ سو یہہ ھماري روٹي اپنے توشے کے لیئے، جس دن ھم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے، گرم لیں: اور دیکھو، کہ یہہ سوکھ گئي، اور اُسے پھپھوندي لگ گئي. ۱۳ اور یے مي کي مشکیں، جو ھم نے بھري تھیں، نئي تھیں: اب ملاحظہ کر، کہ یے چاک ھوئیں: اور یہہ ھمارے کپڑے اور ھمارے جوتے سفر کي نہایت درازي سے پرانے ھو گئے. ۱۴ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے کچھ لیا، اور خداوند سے مشورت نہ

[f] یشو ۵: ۱۰
[g] یشو ۱۱: ۱۹
[h] خر ۲۳: ۳۲ — اِست ۷: ۲ — اور ۲۰: ۱۶ — قاض ۲: ۲
[i] اِست ۲۰: ۱۱ — ۲ سلا ۱۰: ۵
[k] اِست ۲۰: ۱۵
[l] خر ۱۵: ۱۴ — یشو ۲: ۱۰
[m] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کي[n]. ۱۵ اور یشوع نے اُن سے صلح کي، اور اُن سے عہد باندھا[o]، کہ اُن کي جان بخشي کرے: اور جماعت کے رئیس اُن سے ھم قسم ھوئے.

۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُنھیں سنّے میں آیا، کہ وے اُن کے پڑوسي ھیں، اور اُنھیں میں رھتے ھیں. ۱۷ سو بني اِسرایل نے کوچ کیا، اور تیسرے دن اُن کے شہروں میں داخل ھوئے. اُن کے شہروں کے نام جبعون، اور کفیرہ، اور بیروت، اور قریئت‌الیعریم ھیں[p]. ۱۸ اور بني اِسرایل نے اُن کو قتل نہیں کیا، اِس لیئے کہ جماعت کے رئیسوں نے اُن سے خداوند اِسرایل کے خدا کي قسم کي تھي[q]. تب ساري جماعت نے رئیسوں سے جھگڑا کیا. ۱۹ پر سب رئیسوں نے ساري جماعت کو کہا، کہ ھم نے اُن سے خداوند اِسرایل کے خدا کي قسم کي ھی: اِس لیئے ھم اُنھیں چھو نہیں سکتے. ۲۰ ھم اُن سے یہي کرینگے: ھم اُنھیں جیتا چھوڑینگے، تا نہ ھو کہ اُس قسم کے باعث، جو ھم نے اُن سے کي، ھم پر غضب ھو[r]. ۲۱ اور رئیسوں نے اُنھیں کہا، کہ اُنھیں جیتا چھوڑو: لیکن وے ساري جماعت کے لیئے لکڑھارے، اور پاني بھرنیوالے ھوویں[s]، جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اِقرار کیا ھی[t].

۲۲ تب یشوع نے اُنھیں طلب فرمایا، اور کہا، تم نے ھم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا، کہ ھم بہت دور کے رھنیوالے ھیں[u]، باوجودے کہ ھمارے درمیان رھتے ھو[x]؟ ۲۳ اب اِس سبب سے تم لعنتي ھوئے[y]، اور تم میں سے کوئي اِس حالت سے نہ چھوٹیگا، کہ غلام رھوگے، اور میرے خدا کے گھر کے لیئے، لکڑي کے کاٹنیوالے اور پاني کے بھرنیوالے ھوؤگے[z]. ۲۴ اُنھوں نے یشوع کو جواب دیا، اور کہا، کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائي تھي، کہ خداوند تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، کہ ساري سرزمین تمھیں

[n] گن ۲۷: ۲۱ — یسع ۳۰: ۱، ۲ — دیکھو قاض ۱: ۱ — ۱ سمو ۲۲: ۱۰ — اور ۲۳: ۱۰، ۱۱ — اور ۳۰: ۸ — ۲ سمو ۲: ۱ — اور ۵: ۱۹
[o] یشو ۱۱: ۱۹ — ۲ سمو ۲۱: ۲
[p] یشو ۱۸: ۲۵، ۲۶، ۲۸ — عزر ۲: ۲۵
[q] زبور ۱۵: ۴ — واعظ ۵: ۲
[r] دیکھو ۲ سمو ۲۱: ۱، ۲، ۶ — حزق ۱۷: ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۱۹ — ذکر ۵: ۳، ۴ — ملا ۳: ۵
[s] اِست ۲۹: ۱۱
[t] ۱۵ آیت
[u] ۶، ۹ آیتیں
[x] ۱۶ آیت
[y] پید ۹: ۲۵
[z] ۲۱، ۲۷ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

دیوے، اور اِس سرزمین کے سارے باشندوں کو تمهارے سامهنے نیست و نابود کرے[a]: سو همیں اپني جانوں کے لیئے تم لوگوں کا بڑا خوف تها[b]، اور اِس لیئے هم نے یهه کچهه کیا. ۲۵ اور اب دیکهه، هم تیرے قابو میں هیں[c]: جو کچهه تو هم سے کرنا بهتر اور مناسب جانے، سو کر. ۲۶ پر اُس نے اُن سے وهي کیا، اور بني اِسرایِل کے هاتهه سے اُنهیں نجات دي، که اُنهیں قتل نه کیا. ۲۷ اور یشوع نے اُسي دن مقرر کیا، که وے جماعت کے لیئے اور خداوند کے مذبح کے لیئے اُس جگهه، جسے وه پسند فرمائیگا[d]، لکڑهارے اور پاني بهرنیوالے هوویں[e].

[a] خر ۲۳: ۲۲ استه ۷: ۱، ۲ [b] خر ۱۵: ۱۴ [c] پید ۱۶: ۶ [d] استه ۱۲: ۵ [e] ۲۱، ۲۳ آیتیں.

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ پانچ بادشاه متحد هوکے، جبعونیوں سے لڑتے. ۶ یشوع شهر کي رهائي کرتا. ۱۰ خدا اولے کے بڑے پتهر گراکے مخالفوں کو هلاک کرتا. ۱۲ یشوع کے حکم سے، سورج اور چاند دونوں کهڑے رهتے. ۱۶ پانچوں بادشاه ایک مغارے میں پناه لیکے اُس میں بند کیئے جاتے. ۲۳ باهر نکالے جاتے، ۲۴ اور ذلت اُٹهاتے. ۲۶ اور آخر کو پهانسي پاتے. ۲۸ سات اور بادشاه مغلوب هوتے. ۴۳ یشوع جلجال کو لوٹ جاتا.

اور جب یروسلم کا بادشاه ادوم صدق نے سنا، که کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا، اور اُسے نیست و نابود کیا، اور جیسا که اُس نے یریحو اور وهاں کے بادشاه سے کیا[a]، ویسا هي اُس نے عی اور اُس کے بادشاه سے کیا[b]، اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بني اِسرایِل سے صلح کي[c]، اور اُن کے درمیان رهے: ۲ تو وے نپٹ هراسان هوئے[d]، کیونکه جبعون ایک بڑا شهر تها، اور بادشاهي شهروں میں سے ایک کے برابر تها، اور عی کي نسبت بڑا تها، اور اُس کے سب لوگ بڑے بهادر تهے. ۳ اِسلیئے یروسلم کے بادشاه ادوم صدق نے حبرون کے بادشاه هوهام، اور یرموت کے بادشاه پرام، اور لکیس کے بادشاه یفیع، اور عجلون کے بادشاه دبیر کو پیغام بهیجا، اور کها، که ۴ مجهه پاس چڑهه آؤ، اور میري کمک کرو، تاکه هم جبعون کو ماریں: که اُس نے یشوع اور بني اِسرایِل سے

[a] یشو ۶: ۲۱ [b] یشو ۸: ۲۲، ۲۶، ۲۸ [c] یشو ۹: ۱۵ [d] خر ۱۵: ۱۴، ۱۵، ۱۶ استه ۱۱: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

صلح کي[e]. ۵ تب اموریوں کے پانچ بادشاهوں، یعنے یروسلم کے بادشاه، اور حبرون کے بادشاه، اور یرموت کے بادشاه، اور لکیس کے بادشاه، اور عجلون کے بادشاه نے ایکا کیا[f]، اور وے اور اُن کي ساري فوجیں چڑهه گئیں، اور جبعون کے مقابل خیمے کهڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کي.

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو، جو جلجال میں خیمه‌زن تها[g]، کهلا بهیجا، که اپنے چاکروں سے اپنا هاتهه مت کهینچ: هم تک جلد پهنچ، اور همیں بچا اور همارا چاره کر: اِس لیئے که سارے اموري بادشاه، جو کوهستان میں رهتے هیں، هم پر جمع هوئے هیں. ۷ تب یشوع سارے بهادروں اور جنگي لوگوں کو[h] همراه لیکے جلجال سے چڑها. ۸ اور خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن سے مت ڈر: اِس لیئے که میں نے اُن کو تیرے قابو میں کر دیا: اُن میں سے ایک مرد بهي تیرے سامهنے ٹههر نه سکیگا[k]. ۹ تب یشوع جلجال سے کوچ کرکے رات بهر چلا گیا، اور ناگهاں اُن پاس آ پهنچا. ۱۰ اور خداوند نے اُن کو بني اِسرایِل کے سامهنے شکست دي، اور جبعون میں اُنهیں به شدت قتل کیا[l]، اور اُس ساري راه میں، جو بیت‌حوران[m] کو اُوپر جاتي هي، اُنهیں رگیدا، اور عزیقه[n] اور مقیده تک اُنهیں مارکے ڈال دیا. ۱۱ اور ایسا هوا، که جب وے اِسرایِل کے سامهنے سے بهاگ نکلے، اور بیت‌حوران کے اُتار پر تهے، تو خداوند نے عزیقه تک آسمان سے اُن پر بڑے پتهر گرائے[o]، اور وے موئے: اور وے، جو اولوں سے مارے گئے، اُن سے، جنهیں بني اِسرایِل نے ته تیغ کیا، کهیں بهت تهے.

۱۲ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بني اِسرایِل کے آگے لاکے اُنکے قابو میں کر دیا، اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور

[e] ۱ آیت [f] یشو ۹: ۱۰ یشو ۹: ۲ [g] یشو ۵: ۱۰ اور ۹: ۶ [h] یشو ۸: ۱ [i] یشو ۱۱: ۶ قاض ۴: ۱۴ [k] یشو ۱: ۵ [l] قاض ۴: ۱۵ ۱ سمو ۷: ۱۰، ۱۲ زبور ۱۸: ۱۴ یسع ۲۸: ۲۱ [m] یسع ۱۶: ۳، ۵ [n] یشو ۱۵: ۳۵ [o] زبور ۱۸: ۱۳، ۱۴ اور ۷۷: ۱۷ یسع ۳۰: ۳۰ مکاش ۱۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

بني اِسرایل کي آنکهوں کے سامهنے یوں کہا، که ای آفتاب، جبعون پر تهہرا رہ[p]: اور ای مہتاب، تو بهي وادي ایلون[q] کے درمیان! ۱۳ تب آفتاب کهڑا رها، اور مہتاب تهہر گیا، یہاں تک که اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیا. کیا یهه کتاب ||الیاشر میں[r] نہیں لکها هي؟ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ تهہر رها، اور قریب دن بهر کے پچهم کي طرف کو مائل نه هوا. ۱۴ اور اُس سے آگے ایسا دن کبهي نه هوا[s]، اور نه اُس کے بعد تها؛ اِس لیئے که خداوند ایک مرد کي آواز کا شنوا هوا، که خداوند اِسرایل کے لیئے لڑا[t].

۱۵ بعد اُس کے یشوع، اور اُس کے ساتهه سارا اِسرایل، جلجال کي خیمه‌گاه کو پهر گیا[u]. ۱۶ اور وے پانچوں بادشاه بهاگے، اور مقیده کے مغارے میں جا چهپے. ۱۷ یشوع کو یهه خبر پہنچي، که وے پانچ بادشاه ملے، اور مقیده کے مغارے میں چهپے هوئے هیں. ۱۸ یشوع نے حکم کیا، که بڑے بڑے پتهر اُس مغارے کے منهه پر لڑهکا دو، اور وهاں لوگ بٹهاؤ، که اُن کي چوکي کریں: ۱۹ پر تم تهہرو مت، بلکه اپنے دشمنوں کا پیچها کرو، اور اُن کي پچهاڑي کے لوگوں کو مار ڈالو؛ اُن کو مہلت مت دو، که اپنے شہروں میں داخل هوں: اِس لیئے که خداوند تمهارے خدا نے اُن کو تمهارے قبضے میں کر دیا هي. ۲۰ اور ایسا هوا، که جب یشوع اور بني اِسرایل نے، اُن کو به شدت قتل کرتے هوئے، اُس کام کو تمام کیا تها، یہاں تک که وے نیست و نابود هو گئے، تو وے، جو اُنمیں سے باقي رهے تهے، اُن شہروں میں، جن کي شہرپناهیں تهیں، داخل هوئے. ۲۱ اور سارے لوگ مقیده میں، جہاں خیمه‌گاه تهي، یشوع پاس سلامت پهر آئے: کسي نے بني اِسرایل کے برخلاف زبان نه هلائي[x]. ۲۲ پهر یشوع نے حکم کیا، که مغارے کا منهه

[p] یسع ۲۸: ۲۱ حبق ۳: ۱۱
[q] قاض ۱۲: ۱۲
|| یا، صادق کي.
[r] ۲ سمو ۱: ۱۸
[s] دیکهو یسع ۳۸: ۸
[t] اِستث ۱: ۳۰ ۴۲ آیت یشو ۲۳: ۳
[u] ۴۳ آیت
[x] خر ۱۱: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

کهولو، اور اُن پانچوں بادشاهوں کو مغارے سے باهر نکالکے مجهه پاس لاؤ. ۲۳ اُنهوں نے ایسا هي کیا، اور اُن پانچ بادشاهوں کو، یعنے شاه یروسلم، اور شاه حبرون، اور شاه یرموت، اور شاه لکیس، اور شاه عجلون کو مغارے سے اُس پاس نکال لائے. ۲۴ اور ایسا هوا، که جب وے اُن کو یشوع کے سامهنے لائے، تو یشوع نے بني اِسرایل کے سارے لوگوں کو طلب کیا؛ اور جنگي بہادروں کے سرداروں کو، جو اُس کے ساتهه تهے، فرمایا: آگے آؤ، اور اِن بادشاهوں کي گردنوں پر پانوں رکهو[y]. وے نزدیک آئے، اور اُن کي گردنوں پر پانوں رکهے. ۲۵ تب یشوع نے اُنهیں فرمایا: خوف نه کرو، اور هراسان مت هو؛ مضبوط هو جاؤ، اور دلاور هوؤ[z]: اِس لیئے که خداوند تمهارے دشمنوں سے، جن کا مقابله کروگے، ایسا هي کریگا[a]. ۲۶ اور آخر یشوع نے اُنهیں مارا، اور قتل کیا، اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا: سو وے شام تک درختوں میں لٹکے رهے[b]. ۲۷ اور ایسا هوا که جب سورج ڈهلنے پر تها، تو اُنهوں نے یشوع کے حکم سے اُنهیں درختوں پر سے اُتارا[c]، اور اُسي غار میں، جس میں وے جا چهپے تهے، ڈال دیا، اور غار کے منهه پر بڑے بڑے پتهر رکهے: چنانچه وے آج کے دن تک هیں.

۲۸ اور اُسي دن یشوع نے مقیده کو لے لیا، اور اُسے ته تیغ کیا، اور اُس کے بادشاه کو، اور اُس کے سارے ذي روحوں کو هلاک کیا: اُن سب میں سے اُس نے ایک کو بهي باقي نه چهوڑا؛ اور مقیده کے بادشاه سے وهي کیا، جو یریحو کے بادشاه سے کیا تها[d]. ۲۹ بعد اُس کے یشوع نے اور اُس کے ساتهه سارے اِسرایل نے مقیده سے لبنه کو کوچ کیا، اور لبنه سے لڑا. ۳۰ اور خداوند نے اُس کو بهي، اُس کے بادشاه سمیت، بني اِسرایل کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے اور اُس کے سب ذي روحوں کو ته تیغ کیا؛

[y] زبور ۱۰۷: ۴۰ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۴۹: ۸، ۹ یسع ۲۶: ۵، ۶ ملا ۴: ۳
[z] اِستث ۳۱: ۶، ۸ یشو ۱: ۹
[a] اِستث ۳: ۲۱ اور ۷: ۱۹
[b] یشو ۸: ۲۹
[c] اِستث ۲۱: ۲۳ یشو ۸: ۲۹
[d] یشو ۶: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۱

اُس میں ایک کو بھي باقي نه چھوڑا؛ اور وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا، جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا.

۳۱ پھر لبنه سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس کي طرف گذر کي، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے لڑا: ۳۲ اور خداوند نے لکیس کو اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا؛ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائي، اور اُسے ته تیغ کیا، اور سارے ذي روحوں کو، جو اُس میں تھے، قتل کیا، سب جیسا که اُس نے لبنه سے کیا تھا.

۳۳ اُس وقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کي کمک کو چڑھ آیا: سو یشوع نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو مار لیا، یہاں تک که اُس کا ایک بھي جیتا نه بچا. ۳۴ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل نے لکیس سے، عجلون کي طرف گذر کي، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُس سے جنگ شروع کي: ۳۵ اور اُسي دن اُسے لے لیا، اور اُسے تلوار کي دھار سے مارا، اور اُن سب کو، جو اُس میں تھے، اُسي دن حرم کر دیا، سب جیسا که اُس نے لکیس میں کیا تھا. ۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل حبرون پر[a] چڑھے، اور اُس سے لڑے، ۳۷ اور اُسے لے لیا، اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کي ساري بستیوں کو، اور وہاں کے سارے ذي روحوں کو، ته تیغ کیا، اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا، که ایک کو بھي جیتا نه چھوڑا، بلکه اُسے، سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے، فنا کر دیا.

۳۸ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اِسرائیل پھر کے دبیر کو[b] آئے، اور اُس سے لڑے. ۳۹ اور اُسے، اور اُس کے بادشاہ، اور اُس کي ساري بستیوں کو قابو میں کر لیا؛ اور اُنھیں ته تیغ کیا، اور سارے لوگوں کو، جو اُس میں تھے، حرم کر دیا، ایک کو بھي باقي نه چھوڑا: سب جیسا که اُس نے حبرون، اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا، ویسا ہي دبیر سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا: اور جیسا که اُسنے لبنه سے اور اُس کے بادشاہ سے کیا تھا.

۴۰ سو یشوع نے کوہستان کي ساري سرزمین، اور دکھن کي، اور نشیب اور اور چشموں کي ساري سرزمین کو ته تیغ کیا، اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو فنا کیا؛ ایک کو بھي جیتا نه چھوڑا، بلکه وہاں کے ہر ایک دم لینیوالے کو حرم کر دیا، جیسا که خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم کیا تھا[g]. ۴۱ اور یشوع نے قادس برنیع سے لیکے عزہ تک[h]، اور جشن کي ساري سرزمین کو[i] جبعون تک، اُنھیں مار لیا. ۴۲ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر، اور اُن کي سرزمین پر ایک بارگي فتح پائي؛ اِس لیئے که خداوند اِسرائیل کا خدا اِسرائیل کي طرف سے لڑا[k].

۴۳ بعد اُس کے یشوع سارے بني اِسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ چند اور بادشاہ میروم کے پانیوں کے آس پاس مغلوب ہوئے. ۱۱ بني اِسرائیل حصور کو لے لیتے، اور بھسم کر ڈالتے. ۱۶ تمام ملک یشوع کے قبضے میں، آ جاتا. ۲۱ بني عناق مقتول ہوئے.

۱۴۵۰

جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہه سنا، تو اُس نے مدون کے بادشاہ یوباب، اور سمرون کے[a] بادشاہ، اور اِکشاف کے بادشاہ کو، ۲ اور اُن بادشاہوں کو، جو کوہستان میں اُتر طرف کو، اور میدانوں میں جو کنرت کي[b] دکھن طرف ہیں، اور اُس وادي میں، اور نفات دور میں[c] پچھم طرف رہتے تھے، ۳ اور اُن کو، جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے، اور اموریوں کو، اور حتیوں کو، اور فرزیوں کو، اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے تھے، اور حویوں کو[d]، جو حرمون کے[e] نیچے سرزمین مصفاہ میں[f] تھے، کہلا

[a] دیکھو یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ قاض ۱: ۱۰
[b] دیکھو یشو ۱۵: ۱۵ قاض ۱: ۱۱

[g] اِست ۲۰: ۱۶، ۱۷
[h] پید ۱۰: ۱۹
[i] یشو ۱۱: ۱۶
[k] ۱۴ آیت

[a] یشو ۱۹: ۱۵
[b] گن ۳۴: ۱۱
[c] یشو ۱۷: ۱۱ قاض ۱: ۲۷ ۱ سلا ۴: ۱۱
[d] قاض ۳: ۳
[e] یشو ۱۳: ۱۱
[f] پید ۳۱: ۴۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

بھیجا[g]۔ ۴ تب وے اپنے سب لشکروں سمیت ایسي کثرت کي گروہ، کہ جیسے سمندر کے کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں[h]، بیشمار گھوڑے اور گاڑیاں لیکے، باہر نکلے۔ ۵ اور جب یے سارے بادشاہ آپس میں اِتفاق کرکے اِکٹھے ہوئے، تو اُنہوں نے میروم کے پانیوں پر خیمے کھڑے کیئے، تا کہ بني اِسرایل سے مقابلہ کریں۔ ۶ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا: اُن کے سبب ہراسان مت ہو[i]: اِس واسطے کہ کل اِسي وقت میں اِن سب کو بني اِسرایل کے سامھنے مارکے ڈال دونگا: تو اِن کے گھوڑوں کي کونچیں ماریگا[k]، اور اُن کي گاڑیاں آگ سے جلائیگا۔ ۷ چنانچہ یشوع آیا، اور سارے جنگي مرد اُس کے ساتھ میروم کے پانیوں پر ناگھاں حملہ کرکے اُن پر آ پڑے۔ ۸ اور خداوند نے اُنکو بني اِسرایل کے قبضے میں کر دیا: سو اُنہوں نے اُنہیں مارا، اور بڑے صیدا، اور مصرفات المایم[l]، اور مصفاہ کي وادي تک، جو پورب طرف ہي، اُنہیں رگیدا: اور اُنہوں نے اُن کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُن میں سے اُن کا ایک بھي باقي نہ چھوڑا۔ ۹ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق اُن سے کیا، کہ اُن کے گھوڑوں کي کونچیں ماریں، اور اُن کي گاڑیاں جلائیں[m]۔

۱۰ پھر یشوع اُسي وقت لوٹ آیا، اور حصور کو لے لیا، اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا: اِسلیئے کہ اگلے وقت میں حصور اُن ساري مملکتوں کا سردار تھا۔ ۱۱ اور اُنہوں نے اُن سب ذي روحوں کو، جو وہاں تھے، تلوار کي دھار سے فنا کیا، ایسا کہ وہاں کوئي سانس لینیوالا باقي نہ رہا: اور اُس نے حصور کو آگ سے جلایا۔ ۱۲ اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے سارے شہروں کو، اور اُن شہروں کے سارے بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا، اور اُنہیں تہ تیغ کیا، اور حرم کیا، جیسا

[g] یشو ۱۰ : ۳
[h] پید ۲۲ : ۱۷ اور ۳۲ : ۱۲ قاض ۷ : ۱۲ ۱ سم ۱۳ : ۵
[i] یشو ۱۰ : ۸
[k] ۲ سم ۸ : ۴
[l] یشو ۱۳ : ۶
[m] ۶ آیت

کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا[n]۔ ۱۳ مگر اُن شہروں کو جو اپنے اپنے پہاڑوں پر تھے، بني اِسرایل نے نہ جلایا، سوا اُس حصور کے، جسے یشوع نے پھونک دیا تھا۔ ۱۴ اور اُن شہروں کے سارے مال اور مواشي کو بني اِسرایل نے اپنے لیئے لوٹ لیا: لیکن ہر ایک اِنسان کو تلوار کي دھار سے قتل کیا، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر دیا: ایک سانس لینیوالے کو بھي باقي نہ چھوڑا۔

۱۵ جیسا کہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا[o]، ویسا ہي موسیٰ نے یشوع کو اِرشاد کیا[p]، اور یشوع نے بھي ویسا ہي کیا[q]: اُس نے اُن معاملوں میں، جن کي بابت خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا، ایک کو بھي ناتمام نہ چھوڑا۔ ۱۶ چنانچہ یشوع نے اُس ساري سرزمین کو، کوہستان[r]، اور دکھن کي ساري مملکت، اور جشن کا سارا ملک[s]، اور وادي، اور میدان، اور اِسرایل کا کوہستان، اور اُسي کي وادي، ۱۷ کوہ خلق سے لیکے[t]، جو شعیر کي طرف چڑھتا ہي، بعل جد تک، جو وادي لبنان میں کوہ حرمون کے نیچے ہي، سب کو لے لیا، اور اُن کے سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر لیا، اور اُنہیں مارا، اور قتل کیا[u]۔ ۱۸ یشوع ‖ مدت تک اُن سارے بادشاہوں سے لڑا کیا۔ ۱۹ سوا حویوں کے، جو جبعون کے باشندے تھے[x]، کوئي شہر نہ تھا، جسنے بني اِسرایل سے صلح کي ہو، بلکہ سب کو اُنہوں نے لڑکر لیا۔ ۲۰ کیونکہ یہہ خداوند کي طرف سے تھا، کہ اُنکے دل سخت ہو گئے تھے[y]، تاکہ وے جنگ کے لیئے اِسرایل کا مقابلہ کریں، تاکہ وہ اُن کو حرم کرے، تاکہ وے مورد رحم کے نہ رہیں، بلکہ وہ اُن کو نیست و نابود کر دیوے: جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا[z]۔

۲۱ اور اُسي وقت یشوع نے آکے بني عناق کو[a]، کوہستانوں پر سے، حبرون

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

[n] گن ۳۳ : ۵۲ اِست ۷ : ۲ اور ۲۰ : ۱۶، ۱۷
[o] خر ۳۴ : ۱۱، ۱۲
[p] اِست ۷ : ۲
[q] یشو ۱ : ۷
[r] یشو ۱۲ : ۸
[s] یشو ۱۰ : ۴۱
[t] یشو ۱۲ : ۷
[u] اِست ۷ : ۲۴ یشو ۱۲ : ۷
‖ سنہ ۱۴۴۵ تک۔ ۲۳ آیت
[x] یشو ۹ : ۳، ۷
[y] اِست ۲ : ۳۰ قاض ۱۴ : ۴ ۱ سم ۲ : ۲۵ ۱ سلا ۱۲ : ۱۵ روم ۹ : ۱۸
[z] اِست ۲۰ : ۱۶، ۱۷
[a] گن ۱۳ : ۲۲، ۳۳ اِست ۱ : ۲۸ یشو ۱۵ : ۱۳، ۱۴

سے، اور دبیر سے، اور عناب سے، بلکه یهوداه کے سارے کوهستان سے، اور اِسرائیل کے سارے کوهستان سے، کاٹ ڈالا؛ یشوع نے اُنکو، اُنکے شهروں سمیت حرم کر دیا. ۲۲ سو بني عناق میں سے بني اِسرائیل کے قلمرو میں کوئي باقي نه رها، مگر عزه، اور جات[b]، اور اشدود میں[c] چند باقي تهے. ۲۳ سو یشوع نے اُس سب کي طرح، که خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تها[d]، اُس ساري سرزمین کو لے لیا؛ اور یشوع نے اُسے بني اِسرائیل کي میراث کر دیا، اور اُس کو اُن کے فرقوں میں قرع کے مطابق تقسیم کیا[e]. اور زمین جنگ سے فارغ هوئي[f].

۱۲ باب

۱ دو بادشاهوں کا ذکر جن کي سرزمین موسیٰ نے ضبط کر لي، اور اِسرائیل میں تقسیم کي. ۷ ایکتیس بادشاهوں کا ذکر جو یردن کے پار یشوع سے مقتول هوئے.

اُس سرزمین کے بادشاه، جنهیں بني اِسرائیل نے قتل کیا، اور جن کي سرزمین، یردن کے اُس پار سورج کے نکلنے کي طرف، نهر ارنون سے[a] لیکے کوه حرمون تک[b]، اور پورب کا سارا میدان، میراث میں لیا، یے هیں: ۲ اموریوں کا بادشاه سیحون، جو حسبون میں رهتا تها[c]، عراعر سے لیکے، جو نهر ارنون کے کنارے پر هے، اور اُس وادي کے بیچو بیچ سے، اور آدهے جلعاد سے، وادي یبوق تک کا، جو بني عمون کي سرحد هے، مالک تها؛ ۳ اور میدان سے بحر کنرت تک[d]، جو پورب طرف هے، اور میدان کے دریا تک، جو دریاے شور هے، پورب کي طرف اُس راه سے، جو بیت‌الیسیمات کو[e] جاتي هے، اور دکهن سے، جو ||پسگاه کے چشموں کے[f] نیچے هے: ۴ اور بسن کے بادشاه[g] عوج کي سرزمین، جو جبابره کي نسل کے[h] قبضے میں تهي، جو عستارات اور ادراعے میں رهتا تها[i]؛ ۵ اور وه کوه حرمون[k]، اور سلکه[l]، اور سارے بسن میں، جسوریوں، اور معکاتیوں کي[m] سرحد تک، اور آدهے جلعاد میں، جو حسبون کے بادشاه سیحون کي سرحد تهي، بادشاهت کرتا تها. ۶ اُن کو خداوند کے بندے موسیٰ اور بني اِسرائیل نے مارا[n]، اور خداوند کے بندے موسیٰ نے بني روبن اور بني جد اور منسي کے آدهے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا[o].

۷ اور اُس سرزمین کے بادشاه، جنهیں یشوع اور بني اِسرائیل نے یردن کے اِس پار پچهم طرف مارا[p]، بعل جد سے لیکے، جو وادي لبنان میں هے، کوه خلق تک، جو شعیر تک[q] چلا گیا هے، جسے یشوع نے بني اِسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لیئے قرع سے تقسیم کیا[r]؛ ۸ پهاڑوں میں، اور وادیوں میں، اور میدانوں میں، چشموں میں، اور بیابان میں، اور دکهن ملک میں[s]؛ حتي، اور اموري، اور کنعاني، اور فرزي، اور حوي اور یبوسیوں کي[t] سرزمین؛ اور اُسکے بادشاه یے هیں: ۹ یریحو کا بادشاه ایک[u]؛ عي کا بادشاه[x]، جو بیت‌ایل کے نزدیک هے، ایک؛ ۱۰ یروسلم کا بادشاه[y] ایک؛ حبرون کا بادشاه ایک؛ ۱۱ یرموت کا بادشاه ایک؛ لکیس کا بادشاه ایک؛ ۱۲ عجلون کا بادشاه ایک؛ جزر کا بادشاه[z] ایک؛ ۱۳ دبیر کا بادشاه[a] ایک؛ جدر کا بادشاه ایک؛ ۱۴ حرمه کا بادشاه ایک؛ عراد کا بادشاه ایک؛ ۱۵ لبنه کا بادشاه[b] ایک؛ عدولام کا بادشاه ایک؛ ۱۶ مقیده کا بادشاه[c] ایک؛ بیت‌ایل کا بادشاه[d] ایک؛ ۱۷ تفوح کا بادشاه ایک؛ حفر کا بادشاه[e] ایک؛ ۱۸ افیق کا بادشاه ایک؛ ||لاسرون کا بادشاه ایک؛ ۱۹ مدون کا بادشاه ایک؛ حصور کا بادشاه[f] ایک؛ ۲۰ سمرون مرون کا بادشاه[g] ایک؛ اِکشاف کا بادشاه ایک؛ ۲۱ تعنک کا بادشاه ایک؛ مجدو کا بادشاه ایک؛ ۲۲ قادس کا بادشاه[h] ایک؛ یقنعام کرمل

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

[b] ۱ سمو ۱۷: ۴. [c] یشو ۱۵: ۴۶. [d] گن ۳۴: ۲، وغیره. [e] گن ۲۱: ۵۳. یشو ۱۴ باب اور ۱۵ باب اور ۱۶ باب اور ۱۷ باب اور ۱۸ باب اور ۱۹ باب. [f] یشو ۱۴: ۱۵ اور ۲۱: ۴۴ اور ۲۲: ۴ اور ۲۳: ۱.

۱۸ آیت ۱۴۴۵

۱۴۵۲

[a] گن ۲۱: ۲۴. [b] اِست ۳: ۸، ۹. [c] گن ۲۱: ۲۴. اِست ۲: ۳۳، ۳۶ اور ۳: ۶، ۱۶. [d] اِست ۳: ۱۷. [e] یشو ۱۳: ۲۰. || یا، اشدود پسگه. [f] اِست ۳: ۱۷ اور ۴: ۴۹. [g] گن ۲۱: ۳۵. اِست ۳: ۴، ۱۰. [h] اِست ۳: ۱۱. یشو ۱۳: ۱۲. [i] اِست ۱: ۴. [k] اِست ۳: ۸. [l] اِست ۳: ۱۰. یشو ۱۳: ۱۱.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۲

[m] اِست ۳: ۱۴. [n] گن ۲۱: ۲۴، ۳۳. [o] گن ۳۲: ۲۹، ۳۳. اِست ۳: ۱۱، ۱۲. یشو ۱۳: ۸. [p] یشو ۱۱: ۱۷. [q] پید ۱۴: ۶ اور ۳۲: ۳. اِست ۲: ۱، ۴. [r] یشو ۱۱: ۲۳. [s] یشو ۱۰: ۴۰ اور ۱۱: ۱۶. [t] خر ۳: ۸ اور ۲۳: ۲۳. یشو ۹: ۱.

۱۴۵۱

[u] یشو ۶: ۲. [x] یشو ۸: ۲۹. [y] یشو ۱۰: ۲۳. [z] یشو ۱۰: ۳۳. [a] یشو ۱۰: ۳۸. [b] یشو ۱۰: ۲۹. [c] یشو ۱۰: ۲۸. [d] یشو ۸: ۱۷. قاض ۱: ۲۲. [e] ۱ سلا ۴: ۱۰. || یا، سرون. یسع ۳۳: ۹. [f] یشو ۱۱: ۱۰.

۱۴۵۰

[g] یشو ۱۱: ۱ اور ۱۹: ۱۵. [h] یشو ۱۲: ۲۸.

پیشتر مسیح سے ۱۴۵۰

کا بادشاہ ایک : ۲۳ نفات دور میں[f] دور کا بادشاہ ایک ؛ جلجال میں جویوں کا بادشاہ[h] ایک ؛ ۲۴ ترضہ کا بادشاہ ایک: یے سب ایکتیس بادشاہ تهے.

۱۳ باب

۱ اُس سرزمین کي حدیں جو هنوز اُن کے تحت میں نہ آئي تهي. ۸ ازهائي فرقوں کي ملکیت. ۱۴، ۳۳ یہوواہ اور اُس کي قربانیوں کا بني لاوي کي میراث ہونا. ۱۵ روبن کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۲ بلعام کا مقتول ہونا. ۲۴ جد کي ملکیت کي سرحدیں. ۲۹ ایضاً منسي کے آدهے فرقے کي.

۱۴۴۵

اور یشوع بوڑها اور عمر رسیدہ هوا[a]، اور خداوند نے اُس کو فرمایا، کہ تو بوڑها اور عمر رسیدہ هوا، اور هنوز بہت سي زمین باقي هي، جو قبضے میں نہیں آئي. ۲ اور وہ سرزمین، جو باقي هي[b]، سو یہہ هي فلستیوں کي سب حدیں[c]، اور سارا جسوري[d]، ۳ سیحور سے[e]، جو مصر کے سامهنے هي، حدود عقرون تک اُتر کي طرف کو، جو کنعان میں گنا جاتا هي ؛ فلستیوں کے پانچ قطب[f]، یعني عزاتي، اور اشدودي، اور اسقلوني، اور جاتي، اور عقروني ؛ اور عوي بهي[g] ؛ ۴ دکهن کي طرف سے، کنعان کي ساري سرزمین، اور مغارہ سے، جو صیدانیوں کا هي، افیق تک[h]، اور اموریوں کي سرحدوں تک[i] ؛ ۵ اور جبلیوں کي[k] سرزمین، اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کي طرف، بعل جد سے[l]، جو کوہ حرمون کے نیچے هي، حمات کے مدخل تک. ۶ سارے کوهستاني، لبنان سے لیکے مشرفات المائم، تک[m]، اور سارے صیداني، میں اُن کو بني اِسرائیل کے سامهنے سے نکال ڈالونگا[n] ؛ مگر تو قرعہ ڈالکے اُسے اِسرائیلیوں میں میراث کے لیئے تقسیم کر دے[o]، جیسا میں نے تجهے فرمایا. ۷ تو یہہ سرزمین نو فرقوں کو اور منسي کے آدهے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے. ۸ اُسکے یعني دوسرے آدهے کے ساتھ بني روبن اور بني جد نے اپني میراث پائي، جو موسیٰ نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو، اُنهیں دي[p] جیسا کہ

[f] یشو ۱۱ : ۲
[h] پید ۱۴ : ۱، ۲
[a] دیکهو یشو ۱۰ : ۱۴ اور ۲۳ : ۱
[b] قاض ۳ : ۱
[c] یوایل ۳ : ۴
[d] ۱۳ آیت ۲ سمو ۳ : ۳ اور ۱۳ : ۳۷، ۳۸
[e] یرم ۲ : ۱۸
[f] قاض ۳ : ۳ ۱ سمو ۶ : ۴، ۱۶ صفن ۲ : ۵
[g] اِست ۲ : ۲۳
[h] یشو ۱۹ : ۳۰
[i] دیکهو قاض ۱ : ۳۴
[k] ۱ سلا ۵ : ۱۸ زبور ۸۳ : ۷ حزق ۲۷ : ۹
[l] یشو ۱۲ : ۷
[m] یشو ۱۱ : ۸
[n] دیکهو یشو ۲۳ : ۱۳ قاض ۲ : ۲۱، ۲۳
[o] یشو ۱۴ : ۱، ۲
[p] گن ۳۲ : ۳۳ اِست ۳ : ۱۲، ۱۳ یشو ۲۲ : ۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۵

خداوند کے بندے موسیٰ نے اُنهیں دي ؛ ۹ عراعر سے، جو ارنون کے کنارے پر هي، اور اُس شہر سے، جو نہر کے بیچوں بیچ هي، اور میدبا کا سارا میدان[q] دیبون تک ؛ ۱۰ اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے سارے شہر[r]، جو حسبون میں تخت نشین تها، بني عمون کي سرحد تک ؛ ۱۱ اور جلعاد، اور جسوریوں اور معکاتیوں کي اطراف، اور سارا کوہ حرمون، اور سارا بسن، سلکہ تک[s] ؛ ۱۲ بسن میں عوج کي ساري مملکت، جو عستارات اور ادراعے میں حکمران تها، جو رفائیوں کے بقیہ میں سے[t] باقي رها ؛ سو موسیٰ نے اُنهیں مارا اور خارج کیا[u] ؛ ۱۳ لیکن بني اِسرائیل نے جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نہیں کیا[x]، چنانچہ جسوري اور معکاتي آج تک اِسرائیلیوں کے درمیان بستے هیں. ۱۴ فقط لاوي کے فرقے کو اُس نے کوئي میراث نہ دي[y] ؛ خداوند اِسرائیل کے خدا کي قربانیاں، جو آگ سے گذراني جاتي هیں، سو اُن کي میراث هي، جیسا اُس نے اُنهیں کہا[z].

۱۵ اور موسیٰ نے بني روبن کے فرقے کو اُن کے گهرانوں کے موافق میراث دي. ۱۶ اور عراعر سے[a]، جو آب ارنون کے کنارے پر هي، اُن کي سرحد تهي ؛ اور وہ شہر، جو دریا کے بیچوں بیچ هي، اور سارا میدان، جو میدبا سے[b] نزدیک هي ؛ ۱۷ حسبون اور اُسکے سارے شہر جو میدان میں هیں ؛ دیبون، اور ‖باموت بعل، اور بیت بعل معون، ۱۸ اور یہصاہ[c]، اور قدیمات، اور مفعات، ۱۹ اور قریتیم[d]، اور شبماہ[e]، زرۃ الصحر، جو وادي کے کوہ میں هي، ۲۰ اور بیت فغور، اور †اشدوت پسگہ[f]، اور بیت الیسیمات، ۲۱ اور میدان کے سارے شہر[g]، اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کا سارا ملک، جو حسبون میں سلطنت کرتا تها، جسے[h] موسیٰ نے مدیان کے رئیسوں عوي، اور

[q] ۱۶ آیت
[r] گن ۲۱ : ۲۴، ۲۵
[s] یشو ۱۲ : ۵
[t] اِست ۳ : ۱۱ یشو ۱۲ : ۴
[u] گن ۲۱ : ۲۴، ۳۵
[x] ۱۱ آیت
[y] گن ۱۸ : ۲۰، ۲۳، ۲۴ یشو ۱۴ : ۳، ۴
[z] ۳۳ آیت
[a] یشو ۱۲ : ۲
[b] گن ۲۱ : ۳۰ ۹ آیت
‖ یا، بعل کي اُونچي جگہیں.
[c] گن ۲۱ : ۲۳
[d] گن ۳۲ : ۳۷
[e] گن ۳۲ : ۳۸
† یا، پسگہ کے سوتے.
[f] اِست ۳ : ۱۷ یشو ۱۲ : ۳
[g] اِست ۳ : ۱۰
[h] گن ۳۱ : ۸

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۵

رقم، اور صور، اور حور، اور ربع، سيحون کے رئيسوں سميت، جو اُس زمين ميں بستے تھے، قتل کيا۔ ۲۲ اور بعور کے بيٹے بلعام کو بھي جو نجومي تھا، بني اِسرايل نے اُن کے درميان جو اُن سے مقتول ھوئے، تلوار سے قتل کيا۔ ۲۳ اور بني روبن کي سرحد يردن اور اُس کي نواحي ھوئي۔ يے شھر، اور اُن کے گانوں، روبن کي ميراث، مطابق اُن کے گھرانوں کے، ٹھہرے۔ ۲۴ اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو، بني جد کو مطابق اُن کے گھرانوں کے، حصہ ديا۔ ۲۵ اور اُن کي سرحد يہہ تھي: يعزير، اور جلعاد کے سارے شھر، اور بني عمون کي آدھي سرزمين عراعير تک، جو ربہ کے سامھنے ھی؛ ۲۶ اور حسبون سے رامت المصفاہ، اور بطونيم تک، اور محنيم سے دبير کي سرحد تک؛ ۲۷ اور وادي ميں: بيت ھارم، اور بيت نمرہ، اور سکات، اور صفون، حسبون کے بادشاہ سيحون کي مملکت کا بقيہ، اور يردن اور اُسکي نواحي دريائے کنرت کے کنارے تک، جو يردن کے اُس پار پورب طرف کو ھی۔ ۲۸ يے شھر اپنے گانوں سميت بني جد کي ميراث اُن کے گھرانوں کے مطابق، ھوئے۔

۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بني منسي کو بھي حصہ ديا: سو آدھے بني منسي کا حصہ، اُن کے گھرانوں کے موافق، يہہ تھا۔ ۳۰ اور اُن کي سرحد محنيم سے شروع ھوئي، يعنے سارا بسن، اور بسن کے بادشاہ عوج کي ساري مملکت، اور ساري يائر بستياں، جو بسن ميں ھيں، اور وے ساٹھ شھر ھيں: ۳۱ اور آدھا جلعاد، اور عستارات، اور ادرائے، بسن کے بادشاہ عوج کے شھر، منسي کے بيٹے مکير کي اولاد کو، اُسي مکير کي اولاد کے آدھے کو، مطابق اُن کے گھرانوں کے ملے۔ ۳۲ يے ھيں وے، جنھيں موسیٰ نے موآب کے بيابان ميں يردن کے پار يريحو کے لگ بھگ پورب کي طرف ميراث کے ليئے تقسيم کيا۔ ۳۳ ليکن موسیٰ نے لاوي کے فرقے کو ميراث نہ دي: خداوند اِسرايل کا خدا اُن کي ميراث ھی، جيسا اُس نے اُنھيں کہا۔

۱۴ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ حکم ھوتا کہ ساڑھے نو فرقوں کي ميراثيں، قرع کے مطابق دي جاويں۔ ۲ کالب کو حبرون جاگير کے طور پر ديا جاتا۔

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۵ — ۱۴۴۴ کے قريب

اور وے مملکتيں، جنھيں کنعان کي سرزمين ميں بني اِسرايل نے اپني ميراث ميں پايا، جنھيں اِلعزر کاھن، اور نون کے بيٹے يشوع، اور بني اِسرايل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے اُن کو ميراث کے ليئے ديا، يے ھيں۔ ۲ اُنکي ميراثيں قرع کے موافق تھيں، جيسا خداوند نے نو فرقوں اور آدھے فرقے کے حق ميں موسیٰ کي معرفت فرمايا۔ ۳ کہ موسیٰ نے يردن کے اُس پار اڑھائي فرقوں کو ميراث دي تھي: پر اُس نے لاويوں کو اُن کے درميان کچھ ميراث نہ دي۔ ۴ کيونکہ بني يوسف دو فرقے تھے، منسي اور اِفرائم: سو اُنھوں نے لاويوں کو زمين ميں سے کچھ حصہ نہ ديا، مگر کئي شھر اُن کے رھنے کے ليئے، اور اُن کي نواحي اُن کي مواشي اور مال کے ليئے۔ ۵ اور جيسا خداوند نے موسیٰ کو فرمايا، ويسا ھي بني اِسرايل نے کيا، اور اُنھوں نے زمين کو بانٹ ديا۔

۶ تب بني يہوداہ جلجال ميں يشوع پاس آئے: اور قنزي يفنّہ کے بيٹے کالب نے اُسے کہا، کہ اُس بات کو، جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ کو ميري اور تيري بابت قادس برنيع ميں کہا، تو جانتا ھی۔ ۷ جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنيع سے مجھ کو بھيجا، کہ اِس سرزمين کي جاسوسي کروں، اُس وقت ميں چاليس برس کا تھا، اور ميں نے اُس کو اُس کے موافق، جو ميرے دل ميں تھا، خبر دي۔ ۸ تو بھي ميرے بھائيوں نے، جو ميرے ساتھ چڑھ گئے تھے،

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا[k]؛ لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی کی[l]. ۹ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھاکے کہا[m]، کہ یقیناً وہ زمین، جس پر تو نے اپنے قدم رکھے[n]، تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ہمیشہ کے لیئے ہوگی: کیونکہ تو نے خداوند میرے خدا کی پوری پیروی کی. ۱۰ اور اب دیکھہ، خداوند نے اُس وقت سے لیکے، کہ خداوند نے یہہ بات موسیٰ کو کہی، جب کہ بنی اِسرائیل بیابان میں آوارہ تھے، اِس وقت تک پینتالیس برس مجھہ کو جیتا رکھا[o]، جیسا کہ اُس نے فرمایا. اور اب دیکھہ، کہ میں آج کے دن پچاسی برس کا بوڑھا ہوں: ۱۱ اور ہنوز میں ایسا طاقتور ہوں[p]، جیسا اُس دن تھا، کہ جس دن موسیٰ نے مجھے بھیجا: جیسی لڑنے کی قوت مجھہ میں تب تھی، اب بھی آنے جانے میں[q] ویسی ہی قوت ہی. ۱۲ سو یہہ پہاڑی جسکا ذکر خداوند نے اُس روز کیا ہی، مجھہ کو دے: کیونکہ تو نے اُس دن سنا، کہ وہاں بنی عناق بستے ہیں[r]، اور وہاں کے شہر بڑے اور محکم ہیں: پس اگر ایسا ہو کہ خداوند میرے ساتھہ رہے[s]، تو میں اُنہیں نکال دونگا[t]، جیسا کہ خداوند نے کہا ہی. ۱۳ تب یشوع نے اُس کو دعا دی[u]، اور یفنہ کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا[x]. ۱۴ سو حبرون اُس وقت سے آج تک قنزی یفنہ کے بیٹے کالب کی میراث ہوا[y]، اِس لیئے کہ اُس نے خداوند اِسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی[z]. ۱۵ اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت‌اربع تھا[a]؛ اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا. اور وہ سرزمین جنگ سے فارغ ہوئی[b].

k گنـ ۱۳: ۳۱، ۳۲ اِستـ ۱: ۲۸ l گنـ ۱۴: ۲۴ اِستـ ۱: ۳۶ m گنـ ۱۴: ۲۳، ۲۴ اِستـ ۱: ۳۶ یشو ۱: ۳ ۱۴۴۴ع n دیکھو گنـ ۱۴: ۲۲ o گنـ ۱۴: ۳۰ p دیکھو اِستـ ۳۴: ۷ q اِستـ ۳۱: ۲ r گنـ ۱۳: ۲۸، ۳۳ s زبور ۱۸: ۳۲، ۳۴ اور ۶۰: ۱۲ روم ۸: ۳۱ t یشو ۱۵: ۱۴ قاض ۱: ۲۰ u یشو ۲۲: ۶ x یشو ۱۰: ۳۷ اور ۱۵: ۱۳ قاض ۱: ۲۰ دیکھو یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲ ۱ توا ۶: ۵۵، ۵۶ y یشو ۲۱: ۱۲ z ۸، ۹ آیتیں a پید ۲۳: ۲ یشو ۱۵: ۱۳ b یشو ۱۱: ۲۳

۱۵ باب

۱ یہوداہ کی قرعی حصے کی سرحدیں. ۱۳ کالب کا حصہ جس پر جنگ کرکے قابض ہوا. ۱۶ اُس بیان میں، کہ عتنی‌ایل جوانمردی سے کالب کی بیٹی عکسہ کو اپنی جورو کے لیئے پاتا. ۱۸ وہ اپنے باپ سے ایک خاص برکت پاتی. ۲۱ یہوداہ کے شہر. ۶۳ یبوسیوں کا حال کہ مغلوب نہ ہوئے.

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصہ، اُنکے گھرانوں کے مطابق، یہہ تھا: دشت سین[a]، دکھن کی طرف، دکھنی سوانے کی اِنتہا سے ادوم کی سرحد تک[b]. ۲ اور اُس کی دکھنی حد دریاے شور کے کنارے سے، اُس کول سے جو دکھن کو مائل ہی شروع ہوئی. ۳ اور یہہ حد دکھن کی طرف عقربیم کی چڑھائی سے[c] ہوکے سین تک پہنچی، اور دکھن سے قادس برنیع کو چڑھی، اور حصرون پاس جا کے ادار کو چڑھی، اور وہاں سے قرقع کو پھری: ۴ اور وہاں سے عظمون کو[d] پہنچی، اور پھر مصر کی نہر سے جا ملی، اور اُسکی سرحدیں سمندر تک پہنچی ہیں. تمہاری دکھنی سرحد یہہ ہوگی. ۵ اور اُسکی پوربی حد دریاے شور، یردن کے سرے تک، اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کے کول سے، جو نہر یردن کے عین سرے پر ہی: ۶ اور یہہ حد بیت‌حجلہ تک[e] چڑھی، اور بیت‌العرابہ کی اُتر طرف سے گذری: اور وہ سرحد روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک[f] پہنچی: ۷ پھر وہ سرحد عکور کی وادی سے[g] ہوکے دبیر کو چڑھی، اور وہاں سے شمال کی سمت کو چلکے جلجال کے رخ، جو اُدُمّیم کی چڑھائی کے مقابل ہی، اور وادی کے جنوب کو ہی: اور پھر وہ حد عین‌شمس کے پانی پاس ہوکے عین‌راجل پاس[h] جا نکلی: ۸ اور وہ سرحد بن‌ہنوم کی وادی میں سے[i] ہوکے یبوسیوں کی بستی کی دکھن طرف گئی[k]: یروسلم وہی ہی: اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی تک، جو وادی ہنوم کے مقابل پچھم طرف کو ہی، اور وہ رفائیوں کی وادی[l] کی اُتر طرف واقع ہی: ۹ اور وہ سرحد پہاڑ کی چوٹی سے آب نفتوح کے چشمے[m] تک گئی، اور وہاں سے عفرون کے شہروں پاس جا نکلی، اور وہ سرحد وہاں سے بلعہ تک[n]، جو قریت‌یعریم ہی[o]، پہنچی:

a گنـ ۳۳: ۳۶ b گنـ ۳۴: ۳ c گنـ ۳۴: ۴ d گنـ ۳۴: ۵ e یشو ۱۸: ۱۹ f یشو ۱۸: ۱۷ g یشو ۷: ۲۶ h ۲ سمو ۱۷: ۱۷ ۱ سلا ۱: ۹ i یشو ۱۸: ۱۶ ۲ سلا ۲۳: ۱۰ یرم ۱۹: ۲، ۶ k یشو ۱۸: ۲۸ قاض ۱: ۲۱ اور ۱۹: ۱۰ l یشو ۱۸: ۱۶ m یشو ۱۸: ۱۵ n ۱ توا ۱۳: ۶ o قاض ۱۸: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۱۰ اور وه سرحد بعله سے هوکے مغرب کي سمت کوه شعیر کو پهري، اور هار یعریم، یعنے کسلون کے پاس اُتر طرف پهنچي، اور بیت‌شمس کو اُتر گئي، اور تمنه کو[p] چلي: ۱۱ اور وه سرحد عقرون کي[q] اُتر طرف جا نکلي؛ اور وه سرحد سکرون سے هوکے بعله کے پهاڑ تک گذري، اور یبنيایل پاس نکلي؛ اور اِس حد کي اِنتها سمندر تهي. ۱۲ اور اُسکي حد پچهم طرف بحرآعظم[r] اور اُس.کا ساحل هی. بني یهوداه کے گرد کي حدیں اُن کے گهرانوں کے مطابق یے هیں.

۱۳ اور یفنه کے بیٹے کالب کو[s] بني یهوداه کے درمیان، جیسا که خداوند نے یشوع کو فرمایا تها، عناق کے باپ ‖اربع کا شهر[t]، جو حبرون هی، حصه دیا. ۱۴ سو کالب نے وهاں سے تین کو، سیسي، اور اخیمان، اور تلمي کو[u]، جو بني عناق هیں[x]؛ خارج کیا. ۱۵ اور وه وهاں سے دبیریوں پر چڑه گیا[y]؛ پر دبیر کا قدیمي نام قریت‌سفر تها.

۱۶ سو کالب نے کها، جو کوئي که قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپني بیٹي عکسه بیاه دونگا[z]. ۱۷ تب کالب کے چهوٹے بهائي قنز کے بیٹے[a] غتنيایل نے اُس پر قبضه کیا[b]: سو اُس نے اپني بیٹي عکسه اُسے بیاه دي. ۱۷ اور ایسا هوا، که جب وه اُس پاس آئي[c]، تو اُس نے اُسے اُبهارا، تاکه وه اُس کے باپ سے ایک کهیت مانگے؛ سو وه اپنے گدهے پر سے اُتري[d]. تب کالب نے اُسے کها، تو کیا چاهتي هی؟ ۱۹ وه بولي، مجهے برکت[e] دیجیے؛ که تو نے دکهن طرف کي زمین مجهے عنایت کي، سو مجهے پاني کے چشمے بهي دیجیے. تب اُس نے اُسے اُوپر کے سوتے اور نیچے کے سوتے عنایت کئے. ۲۰ بني یهوداه کے فرقے کي میراث، اُن کے گهرانوں کے مطابق یهه هی.

[p] پید ۳۸ : ۱۳ قاض ۱۴ : ۱
[q] یشو ۱۹ : ۴۳
[r] ۴۷ آیت گن ۳۴ : ۶، ۷
[s] یشو ۱۴ : ۱۳
‖ یا، قریت اربع.
[t] یشو ۱۴ : ۱۵
[u] گن ۱۳ : ۲۲
[x] قاض ۱ : ۱۰، ۲۰
[y] یشو ۱۰ : ۳۸ قاض ۱ : ۱۱
[z] قاض ۱ : ۱۲
[a] گن ۳۲ : ۱۲ یشو ۱۴ : ۶
[b] قاض ۱ : ۱۳ اور ۳ : ۹
[c] قاض ۱ : ۱۴
[d] دیکهو پید ۲۴ : ۶۴ ۱ سمو ۲۵ : ۲۳
[e] پید ۳۳ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۲۱ اور ادوم کي سرزمین کي طرف دکهن کو بني یهوداه کي سرحد کي اِنتها کے شهر یے هیں: قبضيایل، اور عیدر، اور یجور، ۲۲ اور قینه، اور دیمونه، اور عدعده، ۲۳ اور قادس، اور حصور، اور اِتنان، ۲۴ زیف، اور تلم، اور بعلوت، ۲۵ اور حصور، اور حدته، اور قریت‌حصرون، جو حصور هی، ۲۶ اور امام، اور سمع، اور مولاده، ۲۷ اور حصارجده، اور حشمون، اور بیت‌فلت، ۲۸ اور حصارشوعال، اور بیرسبع، بزیوتیاه، ۲۹ بعله، اور عیم، اور عضم، ۳۰ اور اِلتولاد، اور کسیل، اور حرمه، ۳۱ اور صقلاج[f]، اور مدمنه، اور سنسنه، ۳۲ اور لباوت، اور سلحیم، اور عین، اور رمون؛ یے سب اُنتیس شهر، اور اُن کے گانوں: ۳۳ اور وے شهر جو نشیب میں واقع هوئے، یے هیں؛ اِشتال[g]، اور صرعاه، اور اسناه، ۳۴ اور زنوح، اور عین‌جنیم، تفوح، اور عینام، ۳۵ یرموت، اور عدولام، شوکاه، اور عزیکاه، ۳۶ اور شعریم، اور عدیتیم، اور جدیره، اور جدیرتیم: چوده شهر، اور اُن کے گانوں: ۳۷ ضذان، اور حداشه، اور مجدل‌جد، ۳۸ اور دیلعان، اور مصفاه، اور یقتيایل[h]، ۳۹ لقیس، اور بصقت، اور عجلون، ۴۰ اور کبون، اور لحمام، اور کتلیس، ۴۱ اور جدیروت، اور بیت دجون، اور نعمه، اور مقیده: سوله شهر اور اُن کے گانوں: ۴۲ لبنه، اور عتر، اور عسن، ۴۳ اور یفتاح، اور اسنه، اور نصیب، ۴۴ اور قعیله، اور اکزیب، اور مریسه: نو شهر، اور اُن کے گانوں: ۴۵ عقرون، اور اُسکي بستیاں اور اُسکے گانوں: ۴۶ عقرون سے سمندر تک، اسدود کي اطراف کے سارے شهر، اور اُن کے گانوں: ۴۷ اشدود اپنے شهروں اور گانوں سمیت؛ اور عزه اپنے شهروں اور گانوں سمیت، مصر کي نهر تک[i]، اور دریاے اعظم[k]، اور اُس کے ساحل تک.

۴۸ اور کوهستان میں: سمیر، اور یتیر، اور شوکه، ۴۹ اور دناه، اور قریت‌صنه،

[f] ۱ سمو ۲۷ : ۶
[g] گن ۱۳ : ۲۳
[h] ۲ سلا ۱۴ : ۷
[i] ۴ آیت
[k] گن ۳۴ : ۶

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

جو دبير هي، ٥٠ اور عناب، اور اِستموه، اور عنيم، ٥١ اور جشن[l]، اور حولان، اور جلوه: گيارہ شهر، اور اُن كے گانوں: ٥٢ اراب، اور دومه، اور اِشعان، ٥٣ اور ينوم، اور بيت‌تفوح، اور افيقه، ٥٤ اور حمطه، اور قريت‌اربع، جو حبرون هي[m]، اور صيعور: نو شهر، اور اُن كے گانوں: ٥٥ معون، كرمل، اور زيف، اور يوطه، ٥٦ اور يزرعيل، اور يقدعام، اور زنوح، ٥٧ قين، جبعه، اور تمناه: دس شهر، اپنے گانوں سميت: ٥٨ حلحول، اور بيت‌صور، اور جدور، ٥٩ اور معرات، اور بيت عنوت، اور اِلتقون: چهه شهر اپنے گانوں سميت: ٦٠ قريت‌بعل[n]، جو قريت‌يعريم هي، اور ربه: دو شهر، اپنے گانوں سميت: ٦١ اور بيابان ميں: بيت‌عرابه، اور مدين، اور سكاكه، ٦٢ اور نبسان، اور عير شور، اور عين جدي: چهه شهر، اور اُن كے گانوں۔

٦٣ ليكن يبوسي، جو يروسلم ميں رهتے تهے، سو اُن كو بني يهوداه خارج نه كر سكے[o]: چنانچه يبوسي بني يهوداه كے ساتهه آج كے دن تك يروسلم ميں بستے هيں[p]۔

١٦ باب

١ بني يوسف كي قسمت كي سرحد عام. ٥ اِفرائيم كي ميراث كي سرحدين. ١٠ كنعانيونكا مغلوب نه هونا.

اور بني يوسف كي حد، يردن سے يريحو كے آس پاس هوكے، پورب طرف كو آب يريحو پاس نكلي، اور اُس بيابان تك، جو يريحو سے بيت‌ايل كے پهاڑ كو جاتا هي گئي: ٢ پهر بيت‌ايل سے نكلكے، لوز كو[a] گئي، اور اركي كي حدوں كے پاس گذركے عطاروت تك پهنچي، ٣ اور وهاں سے پچهم رخ يفليطي كي حد پاس، اور بيت‌حوران نشيب[b]، اور جزر كي حد تك[c] پهنچتي هي، اور اُسكي اِنتها سمندر هي. ٤ اور بني يوسف منسي اور اِفرائيم نے اپني ميراث لي[d]۔

٥ اور بني اِفرائيم كي سرحد، اُن كے گهرانوں كے مطابق، يهه تهي: اُن كي ميراث كي حد پورب طرف كو عطاروت ادار[e] سے بيت‌حوران فراز كو[f] پهري: ٦ اور اُتر طرف كو وه حد سمندر كے رخ مكمتاة[g] پاس نكلي: اور وه حد پورب طرف تانت‌سيلا كو پهري، اور اُس كي پورب طرف سے گذركے، ينوحاه تك پهنچي: ٧ اور ينوحاه سے عطاروت اور نعراته[h] پاس اُتري، اور يريحو سے گذركے يردن پاس جا نكلي. ٨ اور وه حد پچهم طرف كو تفوح سے نهر قاناه[i] تك، اور اُس كي اِنتها سمندر تك هي. بني اِفرائيم كے گهرانوں كي ميراث، اُن كے گهرانوں كے موافق، يهه هي. ٩ اور بني اِفرائيم كے ليئے الگ الگ شهر، بني منسي كي ميراث ميں تهے[k]، سب شهر اور اُن كے گانوں. ١٠ اور اُن كنعانيوں كو، جو جزر كے باشندے تهے، خارج نه كيا[l]: سو وے آج كے دن تك بني اِفرائيم كے ساتهه بستے هيں، اور جزيه كي راه سے خدمت كرتے.

١٧ باب

١ منسي كي ميراث جو قرعه سے ملي. ٧ اُس كي سرزمين كي حدين ١٢ كنعانيونكا خارج نه هونا. ١٤ بني يوسف كا ايک اور حصه پانا.

اور منسي كے فرقے نے بهي ايک قرعي حصه پايا، كه وه يوسف كا پلوتها هي[a]: يعني جلعاد كے باپ، منسي كے پلوتهے مكير نے[b]: اِس ليئے كه وه جنگي مرد تها، اُسے جلعاد اور بسن ملے[c]. ٢ اور باقي بني منسي كے ليئے بهي، اُن كے گهرانوں كے موافق[d]، حصه ملا: بني ||ابيعزر[e]، اور بني خلق، اور بني اسري‌ايل[f]، اور بني سكم، اور بني حفر[g]، اور بني سمدع كے ليئے: يوسف كے بيٹے منسي كے فرزند نرينه اُن كے گهرانوں كے مطابق يے تهے. ٣ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مكير بن منسي كے بيٹے نه تهے، مگر بيٹياں تهيں: اور اُس كي بيٹيوں كے

l يشو ١٠: ٤١ اور ١١: ١٦
m ١٣ آيت يشو ١٤: ١٥
n يشو ١٨: ١٤
o ديكهو قاض ١: ٨، ٢١ ٢ سمو ٥: ٦
p قاض ١: ٢١
a يشو ١٨: ١٣ قاض ١: ٢٦
b يشو ١٨: ١٣ ٢ توا ٨: ٥
c ١ توا ٧: ٢٨ ١ سلا ٩: ١٥
d يشو ١٧: ١٤
e يشو ١٨: ١٣
f ٢ توا ٨: ٥
g يشو ١٧: ٧
h ١ توا ٧: ٢٨
i يشو ١٧: ٩
k يشو ١٧: ٩
l قاض ١: ٢٩ ديكهو ١ سلا ٩: ١٦
a پيد ٤١: ٥١ اور ٤٦: ٢٠ اور ٤٨: ١٨
b پيد ٥٠: ٢٣ گن ٢٦: ٢٩ اور ٣٢: ٣٩-٤٠
c ١ توا ٧: ١٤
d إستة ٣: ١٥
e گن ٢٦: ٣١-٣٢
|| گن ٢٦: ٣٠، ايعزر
f ١ توا ٧: ١٨
g گن ٢٦: ١
h گن ٢٦: ٣

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

نام يے هيں، محله، اور نوعه، اور حجله، اور ملكه، اور ترصه[h]. ٤ سو وے اليعزر كاهن اور نون كے بيتے يشوع اور اميروں كے نزديك آكے بوليں[i]، كه خداوند نے موسى كو حكم كيا، كه وه هم كو همارے بهائيوں كے درميان ميراث دے[k]. چنانچه خداوند كے فرمان كے مطابق اس نے ان كے باپ كے بهائيوں كے درميان ان كو ميراث دي. ٥ سو جلعاد كي زمين كے اور بسن كے سوا، جو يردن كے اس پار هي، دس حصے منسي كے هوئے. ٦ كه منسي كي بيتيوں نے اپنے بهائيوں كے ساته ميراث پائي، اور منسي كے باقي بيتوں نے جلعاد كي زمين پائي.

٧ اور آشر سے ليكے مكمتاة[l] تك، جو سكم كے مقابل هي، منسي كي حد تهي؛ سو وه حد دهنے هاته پر عين تفوح كے خيموں تک چلي گئي. ٨ اس ليئے كه سرزمين تفوح[m] منسي كي تهي، پر تفوح، جو منسي كي سرحد پر تها، بني افرائيم كا حصه تها؛ ٩ سو اس كي حد، نهر ||قاناه تك، اس دريا كي دكهن طرف[n]، جا اتري: افرائيم كے يے شهر منسي كے شهروں كے درميان هيں[o]: اور منسي كي حد اس دريا كي اتر طرف بهي تهي، اور اس كي انتها سمندر تهي. ١٠ سو دكهن طرف افرائيم كي هوئي، اور اتر طرف منسي كي، اور اس كي سرحد سمندر تهي. سو وے دونوں اتر طرف كو آشر سے، اور پورب طرف كو اشكار سے جا مليں. ١١ اور اشكار اور آشر ميں بيت شان[p] اور اس كے شهر، اور ابليعام اور اس كے شهر، اور اهل دور اور اس كے شهر، اور اهل عين دور اور اس كے شهر، اور اهل تعناك اور اس كے شهر، اور اهل مجدو اور اس كے شهر[q]؛ مجملاً تين ضلع منسي كے حصے ميں تهے. ١٢ تو بهي بني منسي ان شهروں كے رهنيوالوں كو خارج نه كر سكے[r]: سو

[h] گنتی ٢٦: ٣٣ اور ٢٧: ١ اور ٣٦: ٢
[i] يشوع ١٤: ١
[k] گنتي ٢٧: ٦، ٧
[l] يشوع ١٦: ٦
[m] يشوع ١٦: ٨
|| يا، نهر نيستان
[n] يشوع ١٦: ٨
[o] يشوع ١٦: ٩
[p] ١ سمو ٣١: ١٠ ١ سلا ٤: ١٢
[q] ١ توا ٧: ٢٩
[r] قضا ١: ٢٧، ٢٨

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

وهاں اس زمين ميں كنعاني خواه نه خواه بستے تهے. ١٣ ليكن جب بني اسرايل نے زور پكڑا، تو كنعانيوں سے خراج ليا[s]، پر بالكل انهيں خارج نه كيا. ١٤ اور بني يوسف نے[t] يشوع كو كها، كه تونے كس واسطے ايک هي قرع ڈالا، اور مجهكو فقط ايک هي حصه ميراث كے ليئے ديا[u]، اگرچه هم بهت لوگ هيں[x]، كيونكه خداوند نے هم كو بركت دي هي؟ ١٥ تب يشوع نے انهيں جواب ديا، كه اگر تم بهت سے هو، تو جنگل ميں جاؤ، اور وهاں اسے فرزيوں اور رفائيوں[y] كي سرزمين ميں اپنے ليئے كاٹكر صاف كر لو، اگر افرائيم كا كوهستان تمهارے ليئے تنگ هو. ١٦ بني يوسف نے كها، كه يهه كوهستان همارے ليئے كافي نهيں هي؛ اور سارے كنعاني جو نشيب كي اطراف ميں بستے هيں، يعنے وے، جو بيت شان اور اس كے ديهات ميں، اور يزرعيل كي وادي ميں[z] رهتے هيں، لوهے كي گاڑياں ركهتے هيں[a]. ١٧ يشوع نے بني يوسف افرائيم اور منسي كو خطاب كركے كها، كه تم بهت سے هو، اور بهت سا زور ركهتے هو؛ تمهارے ليئے فقط ايک حصه نه هوگا، ١٨ بلكه پهاڑ تمهارے ليئے هوگا: وه جنگل هي؛ تم اسے صاف كرو، كه اس كے دامن بهي تمهارے ليئے هونگے: اگرچه كنعانيوں كي گاڑياں لوهے كي هيں، اور وے لوگ قوي هيں، پر تم انهيں خارج كر سكوگے[b].

١٨ باب

اس بيان ميں، كه ١ سيلا ميں جماعت كا خيمه كهڑا كيا جاتا. ٢ باقي زمين كي كيفيت لكهي جاتي، اور سات حصوں ميں تقسيم هوتي. ١٠ يشوع قرع ڈالكے اس كو بانٹتا. ١١ بنيمين كا حصه، اور اس كي سرحدين. ٢١ اسكے شهر.

اور بني اسرايل كي ساري گروه سيلا ميں[a] جمع هوئي، اور وهاں انهوں نے جماعت كا خيمه كهڑا كيا[b]. اور وه سرزمين ان كے آگے مغلوب هوئي. ٢ اب بني اسرايل كے سات فرقے باقي رهے، جنهوں نے هنوز ميراث نه پائي.

[s] يشوع ١٦: ١٠
[t] يشوع ١٦: ٤
[u] پيدا ٤٨: ٢٢
[x] پيدا ٤٨: ١٩ گن ٢٦: ٣٤، ٣٧
[y] پيدا ١٤: ٥ اور ١٥: ٢٠
[z] يشوع ١٩: ١٨ ١ سلا ٤: ١٢
[a] قضا ١: ١٩ اور ٤: ٣
[b] استثنا ٢٠: ١
[a] يشوع ١٩: ٥١ اور ٢١: ٢ اور ٢٢: ٩ يرم ٧: ١٢
[b] قضا ١٨: ٣١ ١ سمو ١: ٣، ٢٤ اور ٣: ٣

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

٣ سو يشوع نے بني اِسرائيل سے كہا، كه تم كب تك اُس زمين كے لينے ميں، جو خداوند، تمهارے باپ‌دادوں كے خدا نے تم كو دي هي، سستي كروگے؟[c] ٤ سو تم اپنے درميان هر ايک فرقے ميں سے تين تين شخص چنكے دو: ميں اُنهيں بهيجونگا، كه وے اُٹهكے اِس سرزمين كي سير كريں، اور اُن كي ميراث كے موافق اُس كا حال لكهيں، اور پهر مجھ پاس آويں. ٥ اور اُس كے سات حصے كريں: يهوداه اپني اطراف ميں دكهن كو رهے[d]، اور بني يوسف اپني اطراف ميں اُتر كو ٹهہريں[e]. ٦ سو تم اِس سرزمين كے سات حصے لكهكے ميرے يہاں لاؤ، تاكه ميں خداوند كے آگے، جو همارا خدا هي، تمهارے ليئے قرع ڈالوں[f]. ٧ ليكن تمهارے درميان بني لاوي كا حصه نهيں، كه خداوند كي كہانت اُن كي ميراث هي[g]. اور جد، اور روبن، اور آدهے فرقے منسي نے تو يردن كے اُس پار، پورب طرف كو، اپني ميراث پائي هي[h]، جو خداوند كے بندے موسیٰ نے اُنهيں بخشي.

٨ تب وے لوگ اُٹهے، اور روانه هوئے: اور يشوع نے اُن لوگوں كو، جو اُس سرزمين كا حال لكهنے كے ليئے گئے، تاكيد كي، كه اِس سرزمين ميں جاؤ، اور سير كرو، اور اُس كا حال لكهكے مجھ پاس پهر آؤ، تاكه ميں سيلا ميں خداوند كے آگے تمهارے ليئے قرع ڈالوں. ٩ چنانچه وے لوگ گئے، اور اُس زمين ميں گذرے، اور شهروں كے مطابق اُس كا حال كتاب ميں لكهكے اُس كے سات حصے مقرر كيئے، اور يشوع پاس اُس خيمه‌گاه ميں، جو سيلا ميں تها، پهر آئے.

١٠ تب يشوع نے سيلا ميں اُن كے ليئے خداوند كے آگے قرع ڈالا: اور زمين وهاں بني اِسرائيل كو، اُن كي قسمتوں كے مطابق يشوع نے تقسيم كي.

١١ اور بني بنيمين كا قرع اُن كے گهرانوں كے مطابق يه پڑا، كه اُن كے حصے كي سرحد بني يهوداه اور بني يوسف كے درميان هوئي. ١٢ سو اُن كے حصے كي شمالي حد يردن سے تهي، اور يه حد يريحو كے آس پاس اُتر طرف كو چڑهي[i]، اور پچهم طرف پہاڑوں كے درميان چلي، اور اُسكي نكاس بيت‌آون كے بيابان تک تهي. ١٣ اور وه سرحد وهاں سے لوز كو، جو بيت‌ايل هي[k]، دكهن طرف گئي: اور وه سرحد وهاں سے عطاروت‌ادار هوكے اُس پہاڑي پاس، جو بيت‌حوران نشيب[l] كے دكهن كو هي، جا اُتري. ١٤ اور سرحد نے وهاں سے آگے بڑهكے اُس پہاڑ سے هوكے، جو بيت‌حوران كي دكهن طرف هي، سمندر كے كونے كو گهير ليا، اور اُس كي نكاس قريت‌بعل تک تهي، جو قريت‌يعريم[m]، بني يهوداه كا ايک شهر هي: يه پچهم كي حد تهي. ١٥ اور دكهن كي اطراف قريت‌يعريم كي اِنتها سے شروع هوئيں، اور اُن كي حد پچهم كو نكلي، اور نفتوح كے چشمے تک[n] چلي گئي: ١٦ اور وهاں سے وه حد اُس پہاڑ كے سرے تک، جو بني هنوم كي وادي[o] كے سامهنے هي، اُتري: وه رفائيوں كے نشيب كي اُتر طرف كو هي: اور پهر وهاں سے دكهن كے جانب هنوم كي وادي اور يبوسي كے كنارے تک نيچے جاكے عين‌راجل پاس[p] اُتري، ١٧ اور اُتر طرف سے بڑهائي جاكے عين شمس تک نكلي، اور وهاں سے جليلوت تک آگے بڑهي، جو اُدُّميم كي چڑهائي كے مقابل هي، اور وهاں سے روبن كے بيٹے بوهن كے پتهر تک[q] پهنچي: ١٨ اور وهاں سے اُس كنارے كو گئي، جو ‖عرابه[r] كے مقابل اور اُتر رخ هي، اور عرابه هي ميں جا اُتري: ١٩ پهر وه سرحد وهاں سے اُتر طرف جاكے بيت‌حجله كے كنارے تک پهنچي، اور اُس سرحد كي اِنتها درياے شور كا اُتروالا كول تها، جو يردن كے دكهني سرے پر هي: يه دكهني سرحد

پيشتر مسيح سے ١٤٤٤

[c] قاض ١٨ : ٩
[d] يشو ١٥ : ١
[e] يشو ١٦ : ١-٤
[f] يشو ١٣ : ٢ ؛ ١٠ آيت
[g] يشو ١٣ : ٣٣
[h] يشو ١٣ : ٨
[i] ديكهو يشو ١٦ : ١
[k] پيد ٢٨ : ١٩؛ قاض ١ : ٢٣
[l] يشو ١٦ : ٣
[m] ديكهو يشو ١٥ : ٩
[n] يشو ١٥ : ٩
[o] يشو ١٥ : ٨
[p] يشو ١٥ : ٧
[q] يشو ١٥ : ٦
‖ يا، ميدان.
[r] يشو ١٥ : ٦

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

تهي. ۲۰ اور اُس کي پوربي حد یردن تهي. بني بنیمین کي میراث، اُس کي سب گرداگرد حدوں کے مطابق، اُن کے گهرانوں کے موافق، یهه تهي. ۲۱ اور وے شهر، جو بني بنیمین کے فرقے کے تهے، اُن کے گهرانوں کے موافق، یے هیں: یریحو، اور بیت‌حجله، اور وادي قصیص، ۲۲ اور بیت‌عرابه، اور صمریم، اور بیت ایل، ۲۳ اور عویم، اور فاره، اور عفره، ۲۴ اور کفرالعموني، اور عفني، اور جبعه: باره شهر اور اُن کے دیهات. ۲۵ اور جبعون، اور رامه، اور بیروت، ۲۶ مصفاه، اور کفیره، اور موضه، ۲۷ اور رقم، اور اِرفایل، اور ترله، ۲۸ اور ضلع، الف، اور یبوسي[a]، جو یروسلم هی، اور جبعت، وقریت: چوده شهر، اور اُن کے دیهات. بني بنیمین کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، یهه هی.

۱۹ باب

۱ سمعون کا حصه. ۱۰ زبلون کا، ۱۷ اِشکار کا، ۲۴ آشر کا، ۳۲ نفتالي کا. ۴۰ دان کا. ۴۹ بني اِسرائیل کا یشوع کو ایک میراث دینا.

اور دوسرا قرعه سمعون نام پر، بني سمعون کے فرقے کے واسطے، اُن کے گهرانوں کے موافق نکلا؛ اور اُن کي میراث بني یهوداه کي میراث کے درمیان تهي[a]. ۲ اور اُن کي میراث میں بیرسبع تها، اور سبع، اور مولاده، ۳ اور حصارشعول، اور باله، اور عضم، ۴ اور اِتولاد، اور بتول، اور حرمه، ۵ اور صقلاج، اور بیت‌مرکبوت، اور حصارسوسه، ۶ اور بیت‌لباوت، اور شروحان[b]، یے تیره شهر، اور اُن کے دیهات: ۷ عین، اور رمون، اور عتر، اور عسن: یے چار شهر، اور اُنکے دیهات؛ ۸ اور سارے دیهات جو اِن شهروں کے آس پاس تهے، بعلات‌بیر اور رامت‌الجنوب تک. یهه بني سمعون کے فرقے کي میراث، اُن کے گهرانوں کے موافق، تههري. ۹ بني یهوداه کي ملکیت میں سے بني سمعون کي میراث لي گئي، اِس لیئے که بني یهوداه کا حصه اُن کي اِحتیاج سے زیاده تها؛ سو بني سمعون نے اپني میراث اُن کي میراث کے درمیان پائي[c].

۱۰ اور تیسرا قرعه بني زبلون کا، اُنکے گهرانوں کے موافق، نکلا. اور اُن کي میراث کي حد سارید تک هوئي. ۱۱ اور اُن کي سرحد سمندر[d]، اور مرعله کي طرف چلي اور دباست تک بڑهي، اور اُس نهر سے، جو یقنعام کے[e] آگے هی، جا ملي؛ ۱۲ اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کي طرف پهرکے کسلوت‌تبور کے سوانے کو گئي، اور وهاں سے دبرت تک چڑهي، اور وهاں سے یفیع کو چڑهي. ۱۳ اور وهاں سے پورب طرف جته‌حفر اور عته‌قاضین تک گذر گئي، اور وهاں سے رمون پاس، جو نیعه تک پهنچتي هی، جا نکلي. ۱۴ اور وه سرحد اُتر طرف کو حناتون کے گرد پهري، اور اُس کي اِنتها اِفتاح‌ایل کي وادي تهي. ۱۵ اور قطت، اور نحلال، اور سمرون، اور اِداله، اور بیت‌لحم: یے باره شهر اور اُن کے دیهات. ۱۶ یے سب شهر اور اُن کے دیهات بني زبلون کي میراث اُنکے گهرانوں کے موافق، تهي.

۱۷ اور چوتها قرعه اِشکار کے نام پر بني اِشکار کے فرقے کے لیئے، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۱۸ اور اُن کا سوانه یزرعیل، اور کسلوت، اور شونیم، ۱۹ اور حفریم، اور شیون، اور اناخرات، ۲۰ اور ربیت، اور قسیون، اور ابض، ۲۱ اور رامت، اور عین‌جنیم، اور عین‌حده، اور بیت‌فصیص کي طرف هوا. ۲۲ اور اُن کي سرحد تبور، اور شحصیماه، اور بیت‌شمس، سے جا ملي؛ اور اُن کے سوانے کي اِنتها یردن تهي: سوله شهر اور اُن کے دیهات. ۲۳ یے شهر اور اُنکے دیهات بني اِشکار کے فرقے کي میراث اُن کے گهرانوں کے موافق تهي.

۲۴ اور پانچواں قرعه بني آشر کے فرقے کا، اُن کے گهرانوں کے موافق، نکلا. ۲۵ اور

[a] یشو ۱۵: ۸
[a] ۱ آیت
[b] ۱ توا ۴: ۲۸
[c] ۱ آیت
[d] پید ۴۹: ۱۳
[e] یشو ۱۲: ۲۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

اُن کا سوانہ يہہ هي: خلقت، اور حلي، اور بطن، اور اِکشاف، ۲۶ اور الملک، اور عمعاد، اور مسال؛ اور پچھم طرف وہ کرمل تک اور سيحور لبنات تک جا پہنچتا؛ ۲۷ اور سورج کے نکلنے کي طرف بيت‌دجون کو پھرا، اور پھر زبلون اور وادي اِفتاح ايل سے، جو بيت‌العمق کي اُتر طرف هي، اور نغي‌ايل سے جا ملا، اور اُس کي اِنتها کبول کے بائيں کو تهي، ۲۸ اور عبرون، اور رحوب، اور حمون، اور قنه، صيداے عظيم تک[f]؛ ۲۹ پھر وہ سرحد رامه اور محکم شهر صور کي طرف کو پھري؛ اور وهاں سے وہ حد مڑکے حوسه تک گئي، اور اُس کي اِنتها سمندر، اُس کے ساحل سے اکذيب تک، تهي[g]۔ ۳۰ اور عمه، اور افيق، اور رحوب: يے بائيس شهر اور اُن کے ديهات۔ ۳۱ بني آشر کے فرقے کي ميراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، يے شهر اور اُن کے ديهات تهے۔

۳۲ چھٹها قرع بني نفتالي کے نام پر، بني نفتالي کے فرقے کے ليئے، اُن کے گھرانوں کے موافق، نکلا۔ ۳۳ اور اُن کي سرحد حلف سے، اور ظعننيم کے بلوتوں کے باغ سے، اور ادامي‌نقب، اور يبني‌ايل سے لقوم تک تهي، اور اُس کي اِنتها يردن تهي۔ ۳۴ اور حد پچھم رخ ازنوت‌تبور کي طرف پھري، اور وهاں سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکهن طرف، اور آشر سے پچھم طرف[h]، اور يهوداه سے يردن کے کنارے سورج کے نکلنے کي طرف جا ملي۔ ۳۵ اور يے شهر محکم: صديم، صير، اور حمات، رقت، اور کنرت هيں، ۳۶ اور ادامه، اور رامه، اور حصور، ۳۷ اور قادس، اور ادرعي، اور عين‌حصور، ۳۸ اور اِرون، اور مجدال‌ايل، اور حريم، اور بيت‌عنات، اور بيت‌شمس: اُنيس شهر اور اُن کے ديهات۔ ۳۹ يے شهر اور اُن کے ديهات بني نفتالي کے فرقے

[f] يشو ۱۱: ۸؛ قاد ۱: ۳۱
[g] پيد ۳۸: ۵؛ قاد ۱: ۳۱؛ ميکه ۱: ۱۴
[h] اِست ۳۳: ۲۳

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

کي ميراث، اُن کے گھرانوں کے موافق، تهے۔

۴۰ اور ساتواں قرع بني دان کے فرقے کا، اُن کے گھرانوں کے موافق نکلا۔ ۴۱ اور اُن کي ميراث کي سرحديں يے هيں: صرعه، اور اِستال، اور عيرشمس، ۴۲ اور تعلبين[i]، ايالون، اور اِتلاه، ۴۳ اور اِيلون، اور تمناته، اور عقرون، ۴۴ اور اِلتقيه، اور جبتون، اور بعلات، ۴۵ اور يهود، اور بني‌برق، اور جات‌رمون، ۴۶ اور مے‌يرقون، اور رقون، اُس سوانے کے ساتھ جو يافو[k] کے مقابل هي۔ ۴۷ اور يهاں سے بني دان کي حد نکلي، جو اُن کے ليئے کفايت نه تهي؛ اِس ليئے بني دان لشم پر جنگ کے ليئے چڑھ گئے، اور اُسے لے ليا[l]، اور اُس کو تلوار کي دهار سے مارا، اور اُس پر قابض هوئے، اور وهاں بسے؛ اور لشم کا نام دان[m] اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا۔ ۴۸ يے سب شهر اور اُنکے ديهات بني دان کے فرقے کي ميراث تهے، اُن کے گھرانوں کے موافق۔

۴۹ جب کہ زمين کو ميراث کے ليئے، مطابق اُس کي سرحدوں کے، تقسيم کرنے سے، فارغ هو چکے، تب بني اِسرائيل نے نون کے بيٹے يشوع کو اپنے درميان ميراث دي۔ ۵۰ اور اُنهوں نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت‌سرح کا شهر[n]، جو کوہ اِفرائيم ميں هي، جسے اُس نے مانگا تها، اُسے ديا۔ اور اُس نے اُس شهر کو تعمير کيا، اور اُس ميں جا بسا۔ ۵۱ يے وے ميراثيں هيں، جو اِليعزر کاهن نے، اور نون کے بيٹے يشوع نے[o]، اور بني اِسرائيل کے فرقوں کے ابوي سرداروں نے قرع ڈالکے، سيلا ميں[p] خداوند کے حضور، جماعت کے خيمے کے دروازے کے سامهنے، ميراث کے ليئے تقسيم کر ديئے۔ يوں وے زمين کي تقسيم کرنے سے فارغ هوئے۔

۲۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا حکم ديتا، ۷ اور مطابق اُس کے بني اِسرائيل چهه شهروں کو پناه کے ليئے مقرر کرتے۔

[i] قاد ۱: ۳۰
[k] اعم ۹: ۳۶
[l] ديکهو قاد ۱۸ باب
[m] قاد ۱۸: ۲۹
[n] يشو ۲۴: ۳۰
[o] گن ۳۴: ۱۷؛ يشو ۱۴: ۱
[p] يشو ۱۸: ۱، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا، کہ ۲ بنی اِسرایل کو فرما، اور کہہ، کہ اپنے لیئے ایسے شہرپناہ کے واسطے، جن کی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تمھیں حکم کیا، مقرر کرو[a]، ۳ تاکہ وہ خونی، جو ناگہاں اور نادانستگی سے کسی کو مار ڈالے، وہاں بھاگ جائے؛ اور وے خون کے اِنتقام لینیوالے سے تمھاری پناہ کے لیئے ہونگے. ۴ اور جب کوئی اُن شہروں میں سے کسی ایک میں بھاگ جائے، تو شہر کے دروازے پر[b] کھڑا رہے، اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال کہہ سناوے، تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں، اور جگہہ دیں، تاکہ وہ اُن کے درمیان بودوباش کرے. ۵ اور اگر خون کا اِنتقام لینیوالا اُسے رگیدے، تو وے اُس خونی کو اُس کے حوالے نہ کریں[c]؛ کیونکہ اُس نے اپنے پڑوسی کو نادانستگی سے مارا، اور وہ اُس سے آگے اُس کا کچھ کینہ نہ رکھتا تھا. ۶ اور وہ جب تک عدالت کے لیئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو، اور سردار کاہن کی موت تک، جو اُن دنوں میں ہو، اُسی شہر میں بسے[d]: بعد اُس کے وہ خونی پھرے، اور اپنے شہر میں جاوے، اور اپنے گھر میں اُس شہر میں، جہاں سے وہ بھاگا تھا، داخل ہو.

۷ سو اُنھوں نے پناہ کے لیئے اِن شہروں کو مقدس کیا؛ قادس، کوہ نفتالی کے درمیان جلیل میں[e]؛ اور سکم، کوہ اِفرائیم کے درمیان[f]: اور قریت اربع[g]، جو حبرون ہی، کوہ یہوداہ میں[h]. ۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف کو بصر[i]، بیابان میں، بنی روبن کے فرقے کے میدان میں؛ اور رامات، جلعاد میں[k]، جو جد کے فرقے کا ہی؛ اور جولان[l]، منسی کے فرقے کا، بسن میں مقرر کیا.

[a] خر ۲۱: ۱۳؛ گن ۳۵: ۶، ۱۱، ۱۴؛ اِستہ ۱۹: ۱، ۲
[b] روت ۴: ۱، ۲
[c] گن ۳۵: ۱۲
[d] گن ۳۵: ۱۲، ۲۵
[e] یشو ۲۱: ۳۲؛ ۱ توا ۶: ۷۶
[f] یشو ۲۱: ۲۱؛ ۲ توا ۱۰: ۱
[g] یشو ۱۴: ۱۵؛ اور ۲۱: ۱۱، ۱۳
[h] لوقا ۱: ۳۹
[i] اِستہ ۴: ۴۳؛ یشو ۲۱: ۳۶؛ ۱ توا ۶: ۷۸
[k] یشو ۲۱: ۳۸؛ ۱ سلا ۲۲: ۳
[l] یشو ۲۱: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

۹ یے بستیاں سارے بنی اِسرایل اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُن کے درمیان بسے، مقرر کی گئیں[m]، تاکہ جو کوئی کہ نادانستگی سے کسی کو قتل کرے، تو وہ وہاں بھاگے، اور جب تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہووے[n]، تب تک خون کے اِنتقام لینیوالے کے ہاتھ سے مارا نہ جائے.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ از راہ قرع اڑتالیس شہر سب فرقوں کی میراثوں میں سے بنی لاوی کو دیئے جاتے. ۴۳ خدا نے اپنے وعدے کے مطابق زمین کے ساتھہ کامل فراغت بھی اِسرایلیوں کو دی.

تب لاویوں کے ابوی سردار اِلیعزر کاہن، اور نون کے بیٹے یشوع[a]، اور بنی اِسرایل کے فرقوں کے ابوی سرداروں کے پاس آئے؛ ۲ اور اُنھوں نے کنعان کی سرزمین سیلا میں[b] اُن سے ہمکلام ہوکے کہا، کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہی، کہ بستیاں ہمارے رہنے کو، اور اُن کی نواحی ہماری مواشی کے لیئے، ہم کو دی جاویں[c]. ۳ تب بنی اِسرایل نے اپنی میراث میں سے خداوند کے کہنے کے مطابق یے شہر، اور اُن کی نواحی لاویوں کو دیں. ۴ سو قرع قہات کے گھرانوں کے نام پر نکلا؛ اور ہارون کاہن کی اولاد کو، جو بنی لاوی کے فرقے میں سے تھا، قرع کے رو سے یہوداہ کے فرقے، اور سمعون کے فرقے، اور بنی بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے[d]. ۵ اور قہات کی اولاد نے، جو باقی رہی تھی، فرقہ اِفرائیم کے گھرانے، اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ منسی میں سے دس شہر قرع کی راہ سے پائے[e]. ۶ اور بنی جیرسون نے از روے قرع بنی اِشکار کے فرقے کے گھرانوں، اور آشر کے فرقے، اور نفتالی کے فرقے، اور منسی کے آدھے فرقے میں سے، جو بسن میں ہی، تیرہ شہر پائے[f]. ۷ اور بنی مراری نے اپنے گھرانوں سمیت بنی روبن، اور بنی جد، اور بنی زبلون سے بارہ شہر پائے[g]. ۸ اور بنی اِسرایل نے قرع ڈالکے یے شہر، اور

[m] گن ۳۵: ۱۵
[n] ۶ آیت
[a] یشو ۱۴: ۱؛ اور ۱۷: ۴
[b] یشو ۱۸: ۱
[c] گن ۳۵: ۲
[d] ۸، ۱۹ آیتیں
[e] ۲۰ آیت، وغیرہ
[f] ۲۷ آیت، وغیرہ
[g] ۳۴ آیت، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اُن کي نواحي، جیسا خداوند نے موسیٰ کي معرفت فرمایا تھا[h]، لاویوں کے قبضے میں کر دیں[i]۔

۹ سو اُنھوں نے فرقے بني یہوداہ، اور فرقے بني سمعون میں سے یے شہر دیئے، جن کے نام یہاں ذکر کیئے جاتے ھیں، ۱۰ بني ھارون کو[k]، جو قہات کے گھرانے کے بني لاوي میں سے تھے، کیونکہ پہلا قرعہ اُن کے نام کا تھا۔ ۱۱ سو اُنھوں نے عناق کے باپ[l] ||اربع کا شہر، جو حبرون کہلاتا ھي، یہوداہ کے کوھستان میں[m]، اُس کے گرداگرد کي اطراف سمیت، اُن کو دیا[n]۔ ۱۲ لیکن اُس شہر کے کھیت اور اُس کے دیہات اُنھوں نے یفنّہ کے بیٹے کالب کي ملکیت کر دي[o]۔

۱۳ سو اُنھوں نے ھارون کاھن کي اولاد کو[p]، قاتل کي پناہ کے لیئے، حبرون کا شہر[q]، اُس کي نواحي سمیت، دیا؛ اور لبنہ[r]، اُس کي نواحي سمیت؛ ۱۴ اور یتیر[s] نواحي سمیت، اور اِستموع[t]، اُس کي نواحي سمیت؛ ۱۵ اور حولان[u]، اور اُس کي نواحي؛ اور دبیر[v]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۶ اور عین[w]، اور اُس کي نواحي؛ اور یوطہ[x] اور اُس کي نواحي؛ اور بیت شمس[a]، اور اُس کي نواحي: یے نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے۔ ۱۷ اور بنیمین کے فرقے میں سے، جبعون[b]، اور اُس کي نواحي؛ اور جِبع[c]، اور اُس کي نواحي؛ ۱۸ اور عَناتوت، اور اُس کي نواحي؛ اور علمون[d]، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۱۹ سو سارے شہر بني ھارون کے، جو کاھن ھیں، تیرہ شہر تھے، اُن کي نواحي سمیت۔

۲۰ اور بني قہات کے گھرانوں کو، اُن لاویوں کو، جو بني قہات میں سے باقي تھے، فرقے اِفرائیم میں سے یے شہر قرعہ سے ملے[e]۔ ۲۱ قاتل کي پناہ کے لیئے اِفرائیم کے پہاڑ میں اُنھیں سکم[f] دیا، اور اُس کي نواحي؛ اور جزر، اور اُس کي نواحي؛ ۲۲ اور قبضین، اور اُس کي نواحي؛ اور بیت حوران، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۲۳ اور فرقہ دان میں سے، اِلتقیہ، اور اُس کي نواحي؛ اور جبتون، اور اُس کي نواحي؛ ۲۴ اور ایالون، اور اُس کي نواحي؛ اور جات رمون، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۲۵ اور آدھے فرقے منسي میں سے، تعناک، اور اُس کي نواحي؛ اور جات رمون، اور اُس کي نواحي: یے دو شہر۔ ۲۶ یے سب دس شہر، اپني نواحي سمیت، قہات کي باقي اولاد کے گھرانوں کو ملے۔

۲۷ اور بني جیرسون کو[g]، جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ھیں، دوسرے آدھے فرقے منسي میں سے، اُنھوں نے بسن میں جولان[h]، اور اُسکے گردنواح؛ تاکہ قاتل کے لیئے پناہ کا شہر ھو؛ اور بعستراہ اور اُسکي نواحي: یے دو شہر دیئے۔ ۲۸ اور فرقے اِشکار میں سے، قسیون، اور اُس کي نواحي؛ اور دبرت، اور اُس کي نواحي؛ ۲۹ یرموت، اور اُس کي نواحي؛ اور عین جنیم، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۳۰ اور فرقے آشر میں سے، مسال، اور اُس کي نواحي؛ اور ابدون، اور اُس کي نواحي؛ ۳۱ خلقت، اور اُس کي نواحي؛ اور رحوب، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۳۲ اور فرقہ نفتالي میں سے، جلیل میں قادس[f]، اور اُسکي نواحي، تاکہ قاتل کي پناہ کے لیئے شہر ھوں؛ اور حمات دور، اور اُسکي نواحي، اور قرتان، اور اُس کي نواحي: یے تین شہر۔ ۳۳ سو سارے شہر جیرسونیوں کے، مطابق اُن کے گھرانوں کے تیرہ شہر ھیں، اپني نواحي سمیت۔

۳۴ اور بني مراري کے گھرانوں کو، جو لاویوں میں سے باقي تھے، فرقے زبلون میں سے یے شہر ملے[k]، یقنعام، اور اُس

[h] گنتي ۳۵ : ۲
[i] ۳ آیت
[k] ۴ آیت
[l] یشوع ۱۵ : ۱۳، ۱۴
|| یا، قریت اربع۔ پید ۲۳ : ۲
[m] یشوع ۲۰ : ۷ لوقا ۱ : ۳۹
[n] ۱ توا ۶ : ۵۵
[o] یشوع ۱۴ : ۱۴ ۱ توا ۶ : ۵۶
[p] ۱ توا ۶ : ۵۷، وغیرہ
[q] یشوع ۱۵ : ۵۴ اور ۲۰ : ۷
[r] یشوع ۱۵ : ۴۲
[s] یشوع ۱۵ : ۴۸
[t] یشوع ۱۵ : ۵۰
[u] ۱ توا ۶ : ۵۸، حیلان۔ یشوع ۱۵ : ۵۱
[v] یشوع ۱۵ : ۴۹
[w] ۱ توا ۶ : ۵۹، عسن۔ یشوع ۱۵ : ۴۲
[x] یشوع ۱۵ : ۵۵
[a] یشوع ۱۵ : ۱۰
[b] یشوع ۱۸ : ۲۵
[c] یشوع ۱۸ : ۲۴، جبع
[d] ۱ توا ۶ : ۶۰، علامت
[e] ۵ آیت ۱ توا ۶ : ۶۶
[f] یشوع ۲۰ : ۷
[g] ۶ آیت ۱ توا ۶ : ۷۱
[h] یشوع ۲۰ : ۸
[f] یشوع ۲۰ : ۷
[k] ۷ آیت دیکھو ۱ توا ۶ : ۷۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

کي نواحي؛ قرتاہ، اور اُس کي نواحي؛ ۳۵ دمنہ، اور اُس کي نواحي؛ نہلال، اور اُس کي نواحي: یے چار شہر۔ ۳۶ اور فرقۂ روبن میں سے، بصرؔ، اور اُس کي نواحي؛ یہصہ، اور اُس کي نواحي؛ ۳۷ قدیموت، اور اُس کي نواحي؛ اور مفعت، اور اُس کي نواحي؛ چار شہر۔ ۳۸ اور فرقۂ جد میں سےؔ، قاتل کي پناہ کا شہر، رامات، جلعاد میں، اور اُسکي نواحي؛ اور محنئین، اور اُس کي نواحي؛ ۳۹ حسبون، اور اُسکي نواحي؛ یعزیر، اور اُسکي نواحي؛ بالکل چار شہر۔ ۴۰ سو وے سارے شہر، جو بني مراري کو مطابق اُن کے گھرانوں کے؛ جو لاویوں کے گھرانوں میں باقي تھے، اور وے اُنکو قرعہ سے ملے، بارہ تھے۔

۴۱ پس، بني اِسرائیل کي ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب شہر، اُن کي نواحي سمیت، اٹھتالیس تھےؔ۔ ۴۲ اُن شہروں میں سے ھر ایک شہر اپنے گردنواح کي اطراف سمیت تھا، سب شہروں سے اِسي طرح ھوا۔

۴۳ سو خداوند نے وہ ساري سرزمین، جس کي بابت اُس نے قسم کھائي تھي، کہ اُن کے باپ‌دادوں کو دیویگاؔ، اِسرائیل کو دي: سو وے اُس پر قابض ھوئے، اور اُس میں بسے۔ ۴۴ اور خداوند نے اُس سب کے مطابق، جو اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا تھا، ھرایک طرف سے اُنکو آرام دیاؔ: اور اُنکے سب دشمنوں میں سے ایک آدمي بھي اُن کے سامھنے کھڑا نہ رھاؔ؛ خداوند نے اُن کے سارے دشمنوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا۔ ۴۵ اور اُن ساري اچھي باتوں میں سے، جو خداوند نے بني اِسرائیل کے گھرانے کو کھي تھیں، ایک بات بھي نہ رہ گئيؔ؛ سب کي سب پوري ھوئیں۔

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یشوع اڑھائي فرقوں کو، دعاے خیر کرکے، وداع کر دیتا کہ وے اپني ھي ملکیت میں جاویں، ۱۰ راہ میں شہادت کے واسطے ایک مذبح بنائے۔ ۱۱ اِس پر باقي فرقے بیزار ھو جائے۔ ۲۱ اپنے بچاؤ میں عذر معقول کرتے۔

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

اُس وقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقۂ منسي کو طلب کیا، ۲ اور اُنھیں کہا، کہ تم نے اُس سب کو، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمھیں فرمایا، حفظ کیاؔ، اور اُن سب باتوں میں، جو میں نے تمھیں فرمایا، میري فرمانبرداري کيؔ: ۳ تم نے اپنے بھائیوں کو اِس مدت میں آج کے دن تک نھیں چھوڑا، بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم اور تاکید کي محافظت کي۔ ۴ اور اب خداوند تمھارے خدا نے تمھارے بھائیوں کو آرام بخشا، جیسا اُس نے اُن سے وعدہ کیا تھا: سو تم اب پھر جاؤ، اور اپنے خیموں میں اور اپني موروثي سرزمین میں، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دي ھيؔ، روانہ ھو۔ ۵ لیکن کوشش سے ھوشیاري کے ساتھ اُس فرمان اور شرع پر، جس کي بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو کہاؔ، عمل کرو، کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو، اور اُس کي ساري راھوں پر چلو، اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو، اور اُس سے لپٹے رھو، اور اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے اُس کي بندگي کروؔ۔ ۶ اور یشوع نے اُن کے حق میں دعاے خیر کيؔ، اور اُنھیں رخصت کیا: سو وے اپنے خیموں کو روانہ ھوئے۔

۷ آدھے فرقۂ منسي کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دي تھي، اور آدھے کو یشوع نے اُن کے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث ديؔ۔ اور جس وقت کہ یشوع نے اُنکو رخصت کیا، کہ اپنے خیموں کو جائیں، تو اُن کے لیئے بھي برکت مانگي، ۸ اور اُن سے کلام کیا اور کہا، کہ بڑي دولت کے ساتھ، اور بھت سي مواشي، اور روپا، اور سونا، اور

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

تامبا، اور لوها، اور بهت سي پوشاک ليکے اپنے خيموں کو جاؤ؛ اور اپنے دشمنوں کے مال کو، اپنے بهائيوں کے ساتهه بانٹ لو[۸].

۹ تب بني روبن اور بني جد، اور آدها فرقه منسي پهرے، اور بني اِسرايل کے درميان سے، جو سيلا ميں تهے، جو زمين کنعان ميں هي، روانه هوئے، تا که جلعاد کي مملکت کو[ا]، جو اُن کي سرزمين موروثي تهي، جسے اُنهوں نے موسیٰ کي معرفت خداوند کے حکم سے پايا، جائيں.

۱۰ اور جب که وے يردن کے اُن اطراف ميں جو زمين کنعان ميں هي پهنچے، تو بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي نے وهاں يردن پر ايک مذبح بنايا، ايک بڑا مذبح جو نمودار هو.

۱۱ بني اِسرايل نے يهه خبر سني[ک] که ديکهو، بني روبن، اور بني جد نے اور آدهے فرقے منسي نے زمين کنعان کے سامهنے، يردن کے کنارے پر، بني اِسرايل کي گذرگاه ميں، مذبح بنا کيا هي.

۱۲ اور جب بني اِسرايل نے يهه سنا، تو بني اِسرايل کي ساري جماعت سيلا ميں فراهم هوئي[ل]، تا که اُن پر چڑهه جائيں، اور لڑيں. ۱۳ اور بني اِسرايل نے اِليعزر کاهن کے بيٹے فينحاس کو[م] بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي پاس، جو سرزمين جلعاد ميں تهے، بهيجا[ن]؛ ۱۴ اور بني اِسرايل کے هر ايک گهرانے ميں سے ايک ايک امير کرکے دس امير اُس کے ساتهه گئے؛ که اُن ميں سے هر ايک اپنے آبائي خاندانوں ميں هزاروں اِسرايليوں کے درميان، سردار تها[ه].

۱۵ سو وے بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي کے پاس، اُنکي سرزمين جلعاد ميں، آئے، اور اُن سے کها، که ۱۶ خداوند کي ساري جماعت نے يوں پيام کيا هي، که تم نے اِسرايل کے خدا سے يهه کيا سرکشي کي، جو تم نے آج کے دن

[۸] گنـ ۳۱: ۲۷، ۱ سمو ۳۰: ۲۴
[ا] گنـ ۳۲: ۱، ۲۶، ۲۹
[ک] اِست ۱۳: ۱۲، وغيره، قاض ۲۰: ۱۲
[ل] قاض ۲۰: ۱
[م] خر ۶: ۲۵، گنـ ۲۵: ۷
[ن] اِست ۱۳: ۱۴، قاض ۲۰: ۱۲
[ه] گنـ ۱: ۴

پيشتر مسيح سے ۱۴۴۴

خداوند کي پيروي سے برگشته هوکے اپنے ليئے ايک مذبح بنا کيا، که آج کے دن تم خداوند سے باغي هوئے[پ]؟ ۱۷ کيا همارے ليئے بعل‌فغور کي بدکاري[ق] کچهه کم تهي، جس کے سبب هم آج کے دن تک پاک نهيں هوئے، اور خداوند کي جماعت ميں وبا هوئي، که ۱۸ تم آج کے دن خداوند کي پيروي سے برگشته هو؟ اور ايسا هوگا، که جس حال تم آج خداوند سے باغي هوئے، تو کل اِسرايل کي ساري جماعت پر اُس کا قهر نازل هوگا[ر]. ۱۹ باوجود اِس کے، اگر تمهاري ملکيت کي زمين ناپاک هي، تو تم پار آؤ، اُس سرزمين ميں، جو خداوند کي ملکيت هي، جهاں خداوند کا مسکن قايم هي[س]، اور همارے درميان ميراث لو؛ ليکن خداوند همارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے ليئے کوئي اور مذبح بناکے خداوند سے باغي مت هو، اور هماري مخالفت نه کرو. ۲۰ کيا زارح کے بيٹے عکن نے حرم چيزوں کي بابت بےوفائي نه کي[ت]؟ سو اِسرايل کي ساري جماعت پر غضب نازل هوا، اور وه شخص اکيلا هي اپني بدکاري سے هلاک نه هوا.

۲۱ تب بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي نے هزاروں اِسرايليوں کے سرداروں کو جواب ديا، اور کها، ۲۲ خداوند خداؤں کا خدا، خداوند خداؤں کا خدا[ث] جانتا هي[ج]، اور اِسرايل بهي جانينگے، که اگر هم نے بغاوت کي راه سے، يا خداوند کي مخالفت سے، (تو آج کے دن همیں باقي نه چهوڑيو.) ۲۳ اپنے ليئے يهه مذبح بنايا هو، يا اگر هم نے مذبح بنايا هو، تا که خداوند کي پيروي سے پهريں، يا اُس پر سوختني قرباني، يا نذر کي قرباني، يا سلامتي کے ذبيحے چڑهاويں، تو خداوند هي اِس کا حساب ليوے[خ]؛ ۲۴ بلکه

[پ] ديکهو احبا ۱۷: ۸، ۹، اِست ۱۲: ۱۳، ۱۴
[ق] گنـ ۲۵: ۳، ۴، اِست ۴: ۳
[ر] گنـ ۱۶: ۲۲
[س] يشو ۱۸: ۱
[ت] يشو ۷: ۱، ۵
[ث] اِست ۱۰: ۱۷
[ج] ۱ سلا ۸: ۳۹، ايوب ۱۰: ۷، اور ۲۳: ۱۰، زبور ۴۴: ۲۱، اور ۱۳۹: ۱، ۲، يرم ۱۲: ۳، ۲ قرن ۱۱: ۱۱، ۳۱
[خ] اِست ۱۸: ۱۹، ۱ سمو ۲۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴

هم نے اِس بات کے خوف سے، یهه کیا، که هم کهتے تهے، که ممکن هی، که آینده میں تمهاري اولاد هماري اولاد کو کهے، که تم کو خداوند اِسرایل کے خدا سے کیا کام هی؟ ۲۵ که خداوند نے تو همارے اور تمهارے درمیان، ای بني روبن، اور بني جد، یردن کي حد باندهي هی؛ خداوند میں تمهاري شراکت نهیں هی: پس تمهاري اولاد هماري اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکهیگي۔ ۲۶ اِس لیئے هم نے کها، که آؤ، هم اپنے لیئے ایک مذبح بناویں: سو نه سوختني قرباني کے لیئے، اور نه ذبیحے کے لیئے: ۲۷ بلکه اِس لیئے، که همارے اور تمهارے، اور همارے بعد هماري آنیوالي پشتوں کے درمیان ایک شهادت[a] رهے، تا که هم خداوند کے حضور اُس کي عبادت کریں، که اپني سوختني قربانیوں، اور اپنے ذبیحوں، اور اپني سلامتي کے هدیوں کو گذرانیں[b]؛ تاکه آگے کو تمهاري اولاد هماري اولاد کو نه کهے، که خداوند میں تمهاري شراکت نهیں۔ ۲۸ اِس لیئے هم نے کها، که ایسا هوگا، که جب وے هم کو، یا هماري اولاد کو، یوں کهینگے، تو هم اُنهیں جواب دینگے، که دیکهو، خداوند کے مذبح کا نمونه، جسے همارے باپ‌دادوں نے بنا کیا، نه سوختني قربانیوں، اور نه ذبیحوں کے لیئے، بلکه اِس لیئے که همارے تمهارے درمیان گواه رهے۔ ۲۹ هرگز نه هو، که هم خداوند سے باغي هوں، اور آج خداوند کي پیروي سے پهرکے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا، جو اُس کے خیمے کے سامهنے هی، سوختني قربانیوں اور نذر کي قربانیوں اور ذبیحوں کے لیئے ایک اور مذبح بنا کریں[b]۔

۳۰ جب فینحاس[c] کاهن اور جماعت کے امیروں، هزاروں اِسرایلیوں کے سرگروهوں نے، جو اُس کے ساتھ آئے تهے، یے باتیں، جو بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي نے کهیں، سنیں، تو یهه اُن کي نظر میں خوش آیا۔ ۳۱ تب اِلیعزر کے بیٹے فینحاس کاهن نے بني روبن، اور بني جد، اور آدهے فرقے منسي کو کها، آج کے دن هم نے جانا که خداوند همارے درمیان هی[c]؛ کیونکه تم نے خداوند کي مخالفت سے یهه گناه نهیں کیا۔ اب تم نے بني اِسرایل کو خداوند کے هاتھ میں سے رهائي بخشي۔

۳۲ تب اِلیعزر کا بیٹا فینحاس کاهن اور اُمرا، بني روبن، اور بني جد پاس سے، زمین جلعاد میں سے، سرزمین کنعان میں بني اِسرایل پاس پهر آئے، اور اُن پاس خبر لائے۔ ۳۳ سو اُسي خبر سے بني اِسرایل شادمان هوئے؛ اور بني اِسرایل نے خدا کي حمد کي[d]، اور اِراده نه کیا، که جنگ کے لیئے اُن پر چڑهه جاویں، اور اُس سرزمین کو، جس میں بني روبن اور بني جد بستے تهے، اُجاڑ دیں۔ ۳۴ تب بني روبن اور بني جد نے اُس مذبح کا نام ||عید رکها، که وه همارے درمیان ایک گواه ٹههرا، که یهوواه خدا هی۔

۲۳ باب

۱ اِس بیان میں، که یشوع اپني موت نزدیک جانکے، لوگوں سے نصیحت کرتا، جس میں، ۳ اگلي نعمتوں، ۵ اوروعدوں، ۱۱ اوردهمکیوں کو یاد دلاتا۔

۱۴۲۷ کے قریب

اور جب که خداوند نے بني اِسرایل کو اُن کے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رهائي بخشي تهي[a]، تو ایک مدت کے بعد یوں هوا، که یشوع بوڑها اور عمر رسیده هوا[b]۔ ۲ تب یشوع نے سارے اِسرایل، اور اُن کے بزرگوں، اور اُن کے سرداروں، اور اُن کے قاضیوں، اور اُن کے منصبداروں کو بلایا[c]، اور اُن سے کها، که میں بوڑها اور عمر رسیده هوں: ۳ تم سب کچهه، جو خداوند تمهارے خدا نے تمهارے سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھ کیا، دیکهه چکے هو: که خداوند تمهارے خدا

---

[a] پید ۳۱: ۴۸ یشو ۲۴: ۲۷ ۳۴ آیت
[b] اِست ۱۲: ۵، ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۲۶، ۲۷
[b] اِست ۱۲: ۱۳، ۱۴
[c] احبا ۲۶: ۱۱، ۱۲ ۲ توا ۱۵: ۲
[d] ۱ توا ۲۹: ۲۰ نحم ۸: ۶ دان ۲: ۱۹ لوقا ۲: ۲۸
|| یعني، گواه۔ یوں یشو ۲۴: ۲۷
[a] یشو ۲۱: ۴۴ اور ۲۲: ۴
[b] یشو ۱۳: ۱
[c] اِست ۳۱: ۲۸ یشو ۲۴: ۱ ۱ توا ۲۸: ۱

پيشتر مسيح سے ۱۴۲۷ کے قريب

نے آپ تمہارے ليئے جنگ کي[d]. ۴ ديکھو، که ميں نے قرع کرکے اُن سب گروهوں کو، جو باقي تهيں، تم ميں تقسيم کيا، که وے اُن سب قوموں سميت، جنهيں ميں نے کاٹ ڈالا، يردن سے ليکے بڑے سمندر تک پچهم طرف تمہارے فرقوں کے ليئے ميراث هوويں[e]. ۵ سو خداوند تمہارا خدا جو هی، وهي اُن کو تمہارے سامهنے سے نکاليگا[f]، اور تمہاري نظر سے غائب کر ديگا، اور تم اُن کي زمين پر قابض هوگے، جيسا که خداوند تمہارے خدا نے تم سے وعده فرمايا هی[g]. ۶ سو تم اُس سب پر، جو موسیٰ کي شريعت کي کتاب ميں لکها هی، حفظ اور عمل کرنے کے ليئے بڑي همت باندهو[h]، تاکه دهنے يا بائيں هاتھ اُس سے نه مڑو[i]: ۷ تاکه تم اُن قوموں ميں، جو تمہارے درميان هنوز باقي هيں، شامل نه هو جاؤ[k]، اور اُن کے معبودوں کے نام کا ذکر نه کرو، نه اُن کا نام ليکے قسم کهلاؤ، اور نه اُن کي عبادت کرو، اور نه اُن کو سجده کرو[l]: ۸ بلکه خداوند اپنے خدا سے لپٹے رهو[m]، جيسا که تم نے آج کے دن تک کيا هی. ۹ کيونکه خداوند نے بڑي قوي گروهوں کو تمہارے سامهنے سے دفع کيا[n]: مگر تم ايسے هو، که کوئي آج کے دن تک تمہارے سامهنے ٹهہر نه سکا[o]. ۱۰ تم ميں سے ايک مرد ايک هزار کو بهگائيگا[p]: که خداوند تمہارا خدا هی، جو تمہارے ليئے لڑتا هی، جيسا که اُس نے تم سے وعده کيا هی[q]. ۱۱ پس، تم اپنے دلوں کي بابت نہايت خبردار رهو، که تم خداوند اپنے خدا کو دوست رکهو[r]. ۱۲ که اگر تم کسي طرح سے برگشته هو[s]، اور اُن گروهوں کے بقيه سے لپٹو، جو تمہارے درميان باقي هيں، اور اُن کے ساتھ نسبتيں کرو[t]، اور اُن سے ملو، اور وے تم سے مليں: ۱۳ تو يقين جانو، که خداوند تمہارا خدا پهر اُن گروهوں کو تمہارے سامهنے سے دفع نه کريگا[u]: بلکه وے تمہارے ليئے پهندے اور دام[x]، اور تمہاري بغلوں کے ليئے کوڑے، اور تمہاري آنکهوں ميں کانٹے هونگي، يہاں تک که تم اِس اچهي سرزمين پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمهيں عنايت کي هی، نابود هو جاؤگے. ۱۴ اور ديکهو، که ميں بهي زمين کے سب رهنيوالوں کي راه ميں آج هي رحلت کرنے پر هوں[y]: سو تم اپنے سارے دلوں ميں اور سارے جيوں ميں جانتے هو، که اُن سب بهلي باتوں سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے حق ميں اِرشاد کي هيں، ايک بهي نهيں ره گئي: سب تمہارے ليئے پوري هوئيں[z]، اور ايک بهي اُن ميں سے نهيں چهوٹي. ۱۵ سو ايسا هوگا، که جس طرح وے ساري بهلائياں، جن کي بابت خداوند تمہارے خدا نے وعده کيا تها، تمہارے آگے آئيں[a]، اِسي طرح خداوند ساري برائياں تم پر لاويگا[b]، يہاں تک که اِس اچهي سرزمين پر سے، جو خداوند تمہارے خدا نے تمهيں دي هی، تم کو نيست و نابود کريگا. ۱۶ جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عهد کو، جسکے بابت تم کو حکم ديا، توڑ ڈالوگے، اور چل کے غير معبودوں کي بندگي کروگے، اور اُنهيں سجده کروگے، تو خداوند کا قهر تم پر بهڑکيگا، اور تم اِس اچهي زمين سے جو اُس نے تمهيں بخشي هی، جلد هلاک هو جاؤگے.

باب ۲۴

اِس بيان ميں، که ۱ يشوع سب فرقوں کو سکم ميں جمع کرتا. ۲ تارح کے عهد سے سب ايام ميں خدا کي نعمتوں کا مختصر بيان کرتا. ۱۴ خدا کے عهد کو لوگوں کے ساتھ پهر بندهواتا. ۲۶ شهادت کے واسطے ايک پتهر نصب کيا جاتا. ۲۹ يشوع کي عمر و وفات و دفن. ۳۲ يوسف کي هڈياں مدفون هوتيں. ۳۳ اِليعزر کي وفات هوتي.

بعد اُس کے يشوع نے اِسرائيل کے سب فرقوں کو سکم ميں[a] جمع کيا، اور اِسرائيل کے بزرگوں، اور سرداروں، اور قاضيوں[x]، اور منصبداروں کو طلب کيا[b]: اور اُنهوں نے

[d] خر ۱۴ : ۱۴ يشو ۱۰ : ۱۴، ۴۲
[e] يشو ۱۳ : ۲، ۶ اور ۱۸ : ۱۰
[f] خر ۲۳ : ۳۰ اور ۳۳ : ۲ اور ۳۴ : ۱۱ اِستِ ۱۱ : ۲۳ يشو ۱۳ : ۶
[g] گن ۳۳ : ۵۳
[h] يشو ۱ : ۷
[i] اِستِ ۵ : ۳۲ اور ۲۸ : ۱۴
[k] خر ۲۳ : ۳۳ اِستِ ۷ : ۲، ۳ امثا ۴ : ۱۴ افس ۵ : ۱۱
[l] خر ۲۳ : ۱۳ زبور ۱۶ : ۴ يرم ۵ : ۷ صفن ۱ : ۵ ديکهو گن ۳۲ : ۳۸
[m] اِستِ ۱۰ : ۲۰ اور ۱۱ : ۲۲ اور ۱۳ : ۴ يشو ۲۲ : ۵
[n] اِستِ ۱۱ : ۲۳
[o] يشو ۱ : ۵
[p] احبا ۲۶ : ۸ اِستِ ۳۲ : ۳۰ ديکهو قاض ۳ : ۳۱ اور ۱۵ : ۱۵ ۲ سمو ۲۳ : ۸
[q] خر ۱۴ : ۱۴ اور ۲۳ : ۲۷ اِستِ ۳ : ۲۲
[r] يشو ۲۲ : ۵
[s] عبر ۱۰ : ۳۸، ۳۹ ۲ پطر ۲ : ۲۰، ۲۱
[t] اِستِ ۷ : ۳
[u] قاض ۲ : ۳
[x] خر ۲۳ : ۳۳ گن ۳۳ : ۵۵ اِستِ ۷ : ۱۶ ۱ سلا ۱۱ : ۴
[y] ۱ سلا ۲ : ۲ ديکهو عبر ۹ : ۲۷
[z] يشو ۲۱ : ۴۵ لوقا ۲۱ : ۳۳
[a] اِستِ ۲۸ : ۶۳
[b] احبا ۲۶ : ۱۶ اِستِ ۲۸ : ۱۵، ۱۶، وغيره.
[a] پيد ۳۵ : ۴
[b] يشو ۲۳ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

اپنے کو خدا کے آگے حاضر کیا۔ ۲ تب یشوعؔ نے اُن سب لوگوں کو کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا هی، کہ تمھارے باپ‌دادے، تارح ابرهام کا باپ، اور نحور کا باپ، قدیم زمانے میں نہر کے پار رهتے تھے، اور وے غیر معبودوں کي بندگي کرتے تھے۔ ۳ اور میں نے تمھارے باپ ابرهام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان کي ساري زمین کے درمیان اُس کي رهبري کي، اور اُس کي نسل کو بڑھایا، اور اُسے اِضحاق عنایت کیا۔ ۴ اور اِضحاق کو یعقوب اور عسو بخشے؛ اور عسو کو شعیر کا کوهستان دیا، کہ وہ اُسکا وارث هووے؛ یعقوب اپني اولاد سمیت مصر کو اُترا۔ ۵ تب موسیٰ اور هارون کو بھیجا، اور میں نے مطابق اُس کام کے جو اُن کے درمیان کیا، مصر کو مارا، اور آخر کو تمھیں نکال لایا۔ ۶ تمھارے باپ‌دادوں کو میں مصر سے نکال لایا، اور تم سمندر پر آئے؛ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے، لال سمندر تک تمھارے باپ‌دادوں کا پیچھا کیا۔ ۷ اور جب اُنھوں نے خداوند کو پکارا، تو اُس نے تمھارے اور مصریوں کے درمیان اندھیرا کر دیا، اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا، کہ اُنھیں چھپا لیا؛ اور تم نے، جو کچھ کہ میں نے مصر میں کیا، اپني آنکھوں سے دیکھا؛ اور تم بہت دن تک بیابان میں رہا کیئے۔ ۸ پھر میں تمھیں اموریوں کي سرزمین میں، جو یردن کے اُس پار رهتے تھے، لے آیا؛ وے تم سے لڑے، اور میں نے اُنھیں تمھارے قابو میں کر دیا، تاکہ تم اُن کي سرزمین کے مالک هو، اور مین نے اُنھیں تمھارے آگے سے هلاک کیا۔ ۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا، اور اِسرائیل سے لڑا، اور بعور کے بیٹے بلعام کو بلا بھیجا کہ تم پر لعنت کرے۔ ۱۰ پر میں نے نہ چاها، کہ بلعام کي سنوں؛ اِس لیئے وہ تمھارے حق میں دعاے خیر کرتا رہا؛ پس میں نے تمھیں اُس کے هاتھ میں سے رهائي بخشي۔ ۱۱ پھر تم یردن کے اِس پار اُترے، اور یریحو تک آئے؛ اور یریحو کے لوگوں نے، اموریوں، اور فرضیوں، اور کنعانیوں، حتیوں، اور جرجاسیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا، اور میں نے اُنھیں تمھارے قبضے میں کر دیا۔ ۱۲ تب میں نے تمھارے آگے بروں کو بھیجا، جن کے سبب دو اموري بادشاہ تمھارے سامھنے سے دفع هوئے؛ نہ تمھاري تلوار اور نہ تمھاري کمان کے سبب۔ ۱۳ اور میں نے تمھیں وہ زمین، جس کے لیئے تم نے محنت نہ کي، اور وے شہر، جنھیں تم نے بنا نہ کیا، عنایت کیئے، اور تم اُن میں بسے؛ اور تم تاکستانوں اور زیتون کے باغیچوں سے، جو تمھنے نہیں لگائے، کھاتے هو۔

۱۴ پس، اب تم خداوند سے ڈرو، اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُس کي بندگي کرو، اور اُن معبودوں کو، جن کي تمھارے باپ‌دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں عبادت کرتے تھے، نکال پھینکو، اور خداوند کي بندگي کرو۔ ۱۵ اور اگر خداوند کي بندگي کرنا تمھیں برا معلوم هو، تو خیر، آج کے دن تم اُسے، جسکي تم بندگي کروگے، اِختیار کرو؛ یا تو اُن معبودوں کو، جن کي بندگي تمھارے باپ‌دادے نہر کے اُس پار کرتے تھے، یا اموریوں کے معبودوں کو، جن کي سرزمین میں تم بستے هو؛ لیکن، میں اور میرا گھرانا جو هی، سو هم خداوند کي بندگي کرینگے۔ ۱۶ تب لوگوں نے جواب میں کہا، هرگز ایسا نہ هو، کہ هم خداوند کو چھوڑکے دوسرے معبودوں کي بندگي کریں؛ ۱۷ کیونکہ خداوند همارا خدا وہ هی، جو هم کو اور همارے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا، اور اُس نے وے بڑي نشانیاں هماري نظر کے سامھنے نمایاں کیں، اور اُس ساري راہ

a ۱ سمو ۱۰: ۱۹ b پید ۱۱: ۲۶، ۳۱ c پید ۳۱: ۵۳ f پید ۱۲: ۱ اعم ۷: ۲، ۳ g پید ۲۱: ۲، ۳ زبور ۱۲۷: ۳ h پید ۲۵: ۲۴، ۲۵، ۲۶ i پید ۳۶: ۸ اِست ۲: ۵ k پید ۴۶: ۱، ۶ اعم ۷: ۱۵ l خر ۳: ۱۰ m خر ۷ باب اور ۸ باب اور ۹ باب اور ۱۰ باب اور ۱۲ باب n خر ۱۲: ۳۷، ۵۱ o خر ۱۴: ۲ p خر ۱۴: ۹ q خر ۱۴: ۱۰ r خر ۱۴: ۲۰ s خر ۱۴: ۲۷، ۲۸ t اِست ۴: ۳۴ اور ۲۹: ۲ u یشوع ۵: ۶ x گنہ ۲۱: ۲۱، ۳۳ اِست ۲: ۳۲ اور ۳: ۱ y دیکھو قاض ۱۱: ۲۵ z گنہ ۲۲: ۵ اِست ۲۳: ۴ a اِست ۲۳: ۵

b گنہ ۲۳: ۱۱، ۲۰ اور ۲۴: ۱۰ c یشوع ۳: ۱۴، ۱۷ اور ۴: ۱۰، ۱۱، ۱۲ d یشوع ۳: ۱۴ اور ۱۰: ۲ اور ۱۱: ۱ e خر ۲۳: ۲۸ اِست ۷: ۲۰ f زبور ۴۴: ۳، ۶ g اِست ۶: ۱۰، ۱۱ یشوع ۱۱: ۱۳ h اِست ۱۰: ۱۲ ۱ سمو ۱۲: ۲۴ i پید ۱۷: ۱ اور ۲۰: ۵ اِست ۱۸: ۱۳ زبور ۱۱۹: ۱ ۲ قرن ۱: ۱۲ افس ۶: ۲۴ k ۲، ۲۳ آیتیں احبا ۱۷: ۷ حزق ۲۰: ۱۸ l حزق ۲۰: ۷، ۸ اور ۲۳: ۳ m دیکھو روت ۱: ۱۵ ۱ سلا ۱۸: ۲۱ حزق ۲۰: ۳۹ یوحنا ۶: ۶۷ n ۱۳ آیت o خر ۲۳: ۲۴، ۳۲، ۳۳ اور ۳۴: ۱۵ اِست ۱۳: ۷ اور ۲۹: ۱۸ قاض ۶: ۱۰ p پید ۱۸: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب

میں، جس میں هم چلتے تھے، اور اُن سب لوگوں کے درمیان، جن میں هم هوکے گذرے، هم کو بچا رکھا: ۱۸ اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو، اور اموریوں کو بھي، جو اِس سرزمین میں بستے تھے، همارے سامھنے سے هانک کے دور کر دیا: سو هم بھي اُسي خداوند کي بندگي کرینگے؛ کیونکه وہ همارا خدا هی. ۱۹ پھر یشوع نے لوگوں کو کہا، تم خداوند کي بندگي نه کر سکوگے[q]؛ کیونکه وہ نہایت پاک خدا[r] هی؛ وہ غیور خدا[s] هی؛ وہ تمھاري خطائیں اور تمھارے گناہ نه بخشیگا[t]. ۲۰ سو اگر تم خداوند کو چھوڑوگے، اور اجنبي معبودوں کي بندگي کروگے[u]، تو وہ اُس کے بعد، که تم سے نیکي کر چکا هی، تم سے پھر جائیگا، اور تمھاري بدي کریگا، اور تمھیں فنا کر ڈالیگا[v]. ۲۱ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، کبھي نہیں، بلکه هم خداوند هي کي بندگي کرینگے. ۲۲ تب یشوع نے لوگوں کو کہا، تم آپ هي اپنے اُوپر گواہ هوئے، که تم نے خداوند کو اِختیار کیا[w] که اُس کي بندگي کرو. وے بولے: هم گواہ هیں. ۲۳ تب اُس نے کہا، پس، اب تم اجنبي معبودوں کو، جو تمھارے درمیان هیں، نکال پھینکو[x]، اور اپنے دلوں کو خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف مائل کرو. ۲۴ تب لوگوں نے یشوع کو کہا، که هم خداوند اپنے خدا کي عبادت کرینگے، اور اُس کي بات مانینگے. ۲۵ سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا[a]، اور اُن کے واسطے سکم میں[b] ایک رسم اور ایک سنّت مقرر کي.

۲۶ اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کي شریعت کي کتاب میں لکھیں[c]، اور ایک بڑا پتھر لیکے[d] اُسے بلوط کے درخت تلے[e]، جو خداوند کے مقدس کے آس پاس تھا، نصب کیا[f]. ۲۷ اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا، که دیکھو، یہه پتھر همارا گواہ هی[g]؛ کیونکه اِس نے وے سب باتیں، جو خداوند نے همیں فرمائیں، سني هیں[h]؛ اِس لیئے یہي تم پر گواہ هی، نه هو که تم اپنے خدا سے اِنکار کرو. ۲۸ پھر یشوع نے لوگوں کو، هر ایک کو اُس کي میراث کي طرف[i]، رخصت کیا.

۲۹ اور ایسا هوا، که بعد اِن باتوں کے، نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، جو ایک سو دس برس کا بوڑھا تھا، رحلت کر گیا[k]. ۳۰ اور اُنھوں نے اُسي کي میراث کے سوانے میں، تمنت سرہ میں[l]، جو کوهستان اِفرائیم میں، کوہ جعس کي اُتر طرف کو هی، اُسے دفن کیا. ۳۱ اور اِسرائیل یشوع کي زندگي کے سب دن[m]، اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع کے بعد زندہ رهے، اور خداوند کے سارے کاموں کو، جو اُس نے بني اِسرائیل کے لیئے کیئے، جانتے تھے[n]، خداوند کي بندگي کرتے رهے.

۳۲ اور یوسف کي هڈیوں کو، جنھیں بني اِسرائیل مصر سے لےآئے تھے[o]، اُنھوں نے سکم کے بیچ، اُس زمین کے قطع میں، جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیتوں پر مول لیا تھا[p]، گاڑا؛ سو وہ زمین بني یوسف کي میراث هوئي. ۳۳ اور هارون کا بیٹا اِلیعزر بھي مر گیا. اور اُنھوں نے اُسے اُس پہاڑ میں، جو اُسکے بیٹے فینحاس کا[q] تھا، جو کوهستان اِفرائیم میں اُسے دیا گیا تھا، دفن کیا.

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۷ کے قریب ... ۱۴۲۶ کے قریب ... ۱۴۲۰ کے قریب

[q] متي ۶ : ۲۴
[r] احبـ ۱۹ : ۲
۱ سمـ ۶ : ۲۰
زبور ۹۹ : ۵، ۹
یسعـ ۵ : ۱۶
[s] خر ۲۰ : ۵
[t] خر ۲۳ : ۲۱
[u] ۱ توا ۲۸ : ۹
۲ توا ۱۵ : ۲
عز ۸ : ۲۲
یسعـ ۱ : ۲۸
اور ۶۵ : ۱۱، ۱۲
یرمـ ۱۷ : ۱۳
[v] یشو ۲۳ : ۱۵
یسعـ ۶۳ : ۱۰
اعـ ۷ : ۴۲
[w] زبور ۱۱۹ : ۱۷۳
[x] ۱۴ آیت
پید ۳۵ : ۲
قاض ۱۰ : ۱۶
۱ سمـ ۷ : ۳
[a] دیکھو خر ۱۵ : ۲۵
[b] ۲ سلا ۱۱ : ۱۷
[b] ۲۶ آیت
[c] اِستـ ۳۱ : ۲۴
[d] دیکھو قاض ۹ : ۶
[e] پید ۳۵ : ۴
[f] دیکھو پید ۲۸ : ۱۸
یشو ۴ : ۳
[g] دیکھو پید ۳۱ : ۴۸، ۵۲
اِستـ ۳۱ : ۱۹، ۲۱، ۲۶
یشو ۲۲ : ۲۷، ۲۸، ۳۴
[h] اِستـ ۳۲ : ۱
[i] قاض ۲ : ۶
[k] قاض ۲ : ۸
[l] یشو ۱۹ : ۵۰
قاض ۲ : ۹
[m] قاض ۲ : ۷
[n] دیکھو اِستـ ۱۱ : ۲
اور ۳۱ : ۱۳
[o] پید ۵۰ : ۲۵
خر ۱۳ : ۱۹
[p] پید ۳۳ : ۱۹
[q] خر ۶ : ۲۵
قاض ۲۰ : ۲۸

قاضیوں کي کتاب

۱ باب

۱ یہوداہ اور سمعون کي مہمات. ۴ اِس بیان میں، کہ ادون بزق اپني بیرحمي کا بدلا پاتا. ۸ یروسلم لے لیا جاتا. ۱۰ حبرون قبضے میں آتا. ۱۱ غتني‌ایل دبیر پر قابض ہوجانے کے سبب عکسہ کو بیاہ میں پاتا. ۱۶ قیني یہوداہ کي سرزمین میں بستے. ۱۷ حرمہ اور غزہ او رعسقلون اور عقرون، سب لے لیئے جاتے. ۲۱ بنیمین کي مہمات. ۲۲ بني یوسف کي بہادري کہ بیت‌ایل کو لے لیتے. ۳۰ زبلون کي مہمات. ۳۱ آشر کي، ۳۳ نفتالي کي، ۳۴ دان کي.

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا، کہ بني اِسرایل نے خداوند سے سوال کیا[a]، اور کہا، کہ کنعان سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھیگا؟ ۲ سو خداوند نے فرمایا، کہ یہوداہ چڑھیگا[b]؛ اور دیکھو، میں نے یہہ سرزمین اُس کے قبضے میں کر دي. ۳ تب یہوداہ نے اپنے بھائي سمعون کو کہا، کہ میرے قرع کے حصے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم کنعانیوں سے لڑائي کریں؛ اور اِسي طرح میں بھي تیرے قرع کے حصے میں تیرے ساتھ چڑھونگا[c]. سو سمعون اُس کے ساتھ گیا. ۴ تب یہوداہ چڑھا؛ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزیوں کو اُن کے قبضے میں کر دیا: اور اُنھوں نے بزق[d] میں دس ہزار مرد قتل کیئے. ۵ اور اُنھوں نے ادون بزق کو بزق میں پایا؛ اور اُس سے لڑے، اور کنعانیوں اور فرزیوں کو مارا. ۶ پر ادون بزق بھاگ نکلا: اور اُنھوں نے اُس کا پیچھا کیا، اور جا پکڑا، اور اُس کے ھاتھوں کے انگوٹھے اور پانوں کے انگوٹھے کاٹے. ۷ تب ادون بزق نے کہا، کہ ھاتھ پانوں کے انگوٹھے کٹے ہوئے، سٹّر بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چنکے کھاتے تھے؛ سو جیسا میں نے کیا تھا، ویساھي خدا نے مجھے بدلا دیا[e]. پھر وے اُسے یروسلم میں لائے، اور وہ وھاں مر گیا. ۸ کیونکہ بني یہوداہ یروسلم سے لڑے تھے[f]، اور اُسے لے لیا تھا، اور اُسے تہ تیغ کیا، اور شہر آگ سے پھونک دیا.

۹ بعد اُسکے بني یہوداہ اُترکے اُن کنعانیوں سے، جو کوھستان میں اور دکھن کي سرزمین، اور نشیب میں بستے تھے، لڑے[g]. ۱۰ اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا، جو حبرون میں رہتے تھے، سامھنا کرنے کو گیا؛ (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا[h]؛) وھاں اُنھوں نے سیسي، اور اخمان، اور تلمي کو مارا. ۱۱ اور وہ وھاں سے جاکے دبیریوں پر چڑھا[i]؛ اور دبیر کا نام آگے قریت سفر تھا. ۱۲ تب کالب نے کہا، جو کوئي کہ قریت سفر کو جا مارے، اور اُسے لے لے، تو میں اُسے اپني بیٹي عکسہ بیاہ دونگا[k]. ۱۳ تب کالب کے چھوٹے بھائي قنز کے بیٹے غتني‌ایل نے[l] اُسے لے لیا: اور اُس نے اپني بیٹي عکسہ اُسے بیاہ دي. ۱۴ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت کہ وہ اُس پاس گئي، تو اُس نے اُسے ترغیب دي، تاکہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے[m]: پھر وہ اپنے گدھے پر سے جلد اُتري؛ تب کالب نے اُسے کہا، تو کیا چاھتي ھی؟ ۱۵ اُس نے اُسے کہا، مجھے برکت دیجیئے[n]؛ کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشي، تو مجھے پاني کے چشمے بھي دے. تب کالب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دیئے.

۱۶ تب موسیٰ کے سسرے قیني کي اولاد[o] کھجوروں کے شہر سے[p] بني یہوداہ کے ساتھ یہوداہ کے بیابان کو، جو عراد[q] کي دکھن طرف ھی، چڑھیں: اور وے جاکے لوگوں کے درمیان بسیں[r]. ۱۷ اور یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

[a] گنـ ۲۰: ۲۱ قاضـ ۲۰: ۱۸
[b] پید ۴۹: ۸
[c] ۱۷ آیت
[d] ۱ سمـ ۱۱: ۸
[e] احبـ ۲۴: ۱۹ ۱ سمـ ۱۵: ۳۳ یعقـ ۲: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

[f] دیکھو یشو ۱۵: ۶۳
[g] یشو ۱۰: ۳۶ اور ۱۱: ۲۱ اور ۱۰: ۱۳
[h] یشو ۱۴: ۱۵ اور ۱۰: ۱۳، ۱۴
[i] یشو ۱۵: ۱۵
۱۴۴۴
[k] یشو ۱۵: ۱۶، ۱۷
[l] قاضـ ۳: ۹
[m] یشو ۱۵: ۱۸، ۱۹
[n] پید ۳۳: ۱۱
[o] قاضـ ۴: ۱۱، ۱۷ ۱ سمـ ۱۵: ۶ ۱ توا ۲: ۵۵ یرمـ ۳۵: ۲
۱۴۲۵ کے قریب
[p] اِستـ ۳۴: ۳
[q] گنـ ۲۱: ۱
[r] گنـ ۱۰: ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

اپنے بھائي سمعون کے ساتھ گیا[a]: اور اُنھوں نے اُن کنعانیوں کو، جو صفت میں رھتے تھے، جا مارا، اور شہر کو حرم کر دیا؛ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا[b]. ۱۸ اور یہوداہ نے عزہ[c] اور اُس کي نواحي، اور عسقلون اور اُس کي نواحي، اور عقرون اور اُس کي نواحي کو لے لیا. ۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا[d]، اور اُس نے کوھستانیوں کو خارج کیا؛ پر نشیب کے رھنیوالوں کو خارج نہ کر سکا، کیونکہ اُن پاس لوھے کي رتھیں تھیں[e]. ۲۰ تب اُنھوں نے حبرون، موسیٰ کے کہنے کے موافق، کالب کو دیا[z]: اور اُس نے وھاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا. ۲۱ اور بني بنیمین نے اُن یبوسیوں کو، جو یروسلم میں رھتے تھے، دفع نہ کیا[a]: سو یبوسي بني بنیمین کے ساتھ آج کے دن تک یروسلم میں بستے ھیں.

۲۲ اور یوسف کا گھرانا، وے بھي بیت‌ایل پر چڑھ گئے: اور خداوند اُن کے ساتھ تھا[b]. ۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسي کرنے کے واسطے[c] بیت‌ایل کو لوگ بھیجے، اور اُس شہر کا نام آگے لوز[d] تھا. ۲۴ سو جاسوسوں نے ایک شخص کو، جو شہر سے نکلا، دیکھا؛ تو اُس سے کہا، کہ شہر میں داخل ھونے کي راہ ھم کو بتلا، کہ ھم تجھ سے نیکي کرینگے[e]. ۲۵ چنانچہ اُس نے شہر میں داخل ھونے کي راہ اُنھیں بتائي، اور اُنھوں نے شہر کو تہ تیغ کیا؛ پر اُس شخص کو اُس کے سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا. ۲۶ اور وہ شخص حتیوں کي سرزمین میں گیا، اور وھاں ایک شہر بنایا، اور اُس کا نام لوز رکھا: چنانچہ آج تک اُس کا یہي نام ھے.

۲۷ اور منسي نے بھي بیت‌شان اور اُس کے دیہات کو، اور تعناک کو اور اُس کے دیہات کو، اور دور کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور اِبلیعام کے

[a] ۳ آیت
[b] گنتي ۲۱: ۳ | یشوع ۱۹: ۴
[c] یشوع ۱۱: ۲۲
[d] ۲ آیت | ۲ سلا ۱۸: ۷
[e] یشوع ۱۷: ۱۶، ۱۸
[z] گنتي ۱۴: ۲۴ | اِستثنا ۱: ۳۶ | یشوع ۱۴: ۹، ۱۳ | اور ۱۵: ۱۳، ۱۴
[a] دیکھو یشوع ۱۵: ۶۳ | اور ۱۸: ۲۸
[b] ۱۹ آیت
[c] یشوع ۲: ۱ | اور ۷: ۲ | قاض ۱۸: ۲
[d] پید ۲۸: ۱۹
[e] یشوع ۲: ۱۲، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو، اور مجدو کے باشندوں کو اور اُس کے دیہات کو خارج نہ کیا[f]: کہ کنعاني اُسي زمین پر خواہ نہ خواہ بستے تھے. ۲۸ اور جب اِسرائیلیوں نے زور پکڑا، تو کنعانیوں سے خراج لیا، پر اُنھیں بالکل خارج نہ کیا.

۲۹ اور اِفرائیم نے بھي اُن کنعانیوں کو، جو جزر میں بستے تھے، نہ نکالا[g]: سو کنعاني جزر کے باشندوں کے درمیان بستے تھے.

۳۰ اور زبلون نے بھي قطرون، اور نہلال کے[h] لوگوں کو نہ نکالا: سو کنعاني اُن میں بودوباش کرتے تھے، اور خراج دیتے تھے.

۳۱ اور آشر نے بھي عکو، اور صیدا، اور احلاب، اور اکذیب، اور حلبہ، اور افیق، اور رحوب کے رھنیوالوں کو خارج نہ کیا[i]: ۳۲ بلکہ آشري، اُن کنعانیوں کے درمیان، جو اُس سرزمین کے باشندے تھے، بستے تھے[k]: اور اُنھوں نے اُنھیں خارج نہ کیا.

۳۳ اور نفتالي نے بھي بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا[l]؛ سو وے اُن کنعانیوں میں، جو وھاں رھتے تھے، بسے[m]: لیکن بیت‌شمس اور بیت‌عنات کے باشندے اُنھیں خراج دیتے تھے[n]. ۳۴ اور اموریوں نے بني دان کو کوھستان میں ھٹا کے تنگ کیا: یہاں تک کہ اُنھوں نے اُنھیں نشیب میں اُترنے کي مہلت نہ دي: ۳۵ پر اموري حرس کے کوہ پر ایلون میں[o] اور شعلبیم میں خواہ نہ خواہ بستے تھے: پر بني یوسف کا ھاتھ یہاں تک زورآور ھوا، کہ اُن سے خراج لیا. ۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کي چڑھائي سے[p]، چٹان ھي سے، اور اُس سے زیادہ اُونچے پر سے، تھا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک فرشتہ، لوگوں پر بوکیم میں ظاھر ھوکے، اُن سے ملامت کرتا. ۲ یشوع کے مرنے کے بعد نئي پشت کے لوگ شرارت کرتے. ۱۴ خدا کا قہر اور شفقت

[f] یشوع ۱۷: ۱۱، ۱۲، ۱۳
[g] یشوع ۱۶: ۱۰ | ۱ سلا ۹: ۱۶
[h] یشوع ۱۹: ۱۵
[i] یشوع ۱۹: ۲۴، ۳۰
[k] زبور ۱۰۶: ۳۴، ۳۵
[l] یشوع ۱۹: ۳۸
[m] ۳۲ آیت
[n] ۳۰ آیت
[o] یشوع ۱۹: ۴۲
[p] گنتي ۳۴: ۳ | یشوع ۱۵: ۳

بھي اُن پر ظاہر ہوتا. ۲۰ بعضے کنعاني ملک میں چھوڑے جاتے کہ اُن سے بني اِسرائیل آزمائے جاویں۔

تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو[a] آیا، اور اُس نے کہا، میں تمھیں مصر سے نکال لایا، اور تمھیں اِس سرزمین میں، جس کي بابت میں نے تمھارے باپ‌دادوں سے قسم کھائي تھي، لے آیا؛ اور میں نے کہا، کہ میں ہرگز تم سے عہد شکني نہ کرونگا[b]۔ ۲ سو تم اِس سرزمین کے باشندوں کے ساتھ عہد نہ باندھو[c]؛ بلکہ تم اُن کے مذبحوں کو ڈھاؤ[d]: پر تم نے میري فرمانبرداري نہ کي[e]: تم نے یوں کیوں کیا؟ ۳ اِسي واسطے میں نے بھي کہا، کہ میں اُن کو تمھارے آگے سے دفع نہ کرونگا؛ بلکہ وے تمھاري پسلیوں کے کانٹے[f]، اور اُن کے معبود[g] تمھارے لیئے پھندے ہونگے[h]۔ ۴ اور ایسا ہوا، کہ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بني اِسرائیل کو یے باتیں کہیں، تو وے چلّا چلّاکے رونے لگے۔ ۵ اور اُنھوں نے اُس جگہہ کا نام ‖ بوکیم رکھا: وہاں اُنھوں نے خداوند کے لیئے قربانیاں چڑھائیں۔

۶ اور جس وقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا، تب بني اِسرائیل میں سے ہر ایک اپني میراث پر گیا[i]، تاکہ اُس زمین کو قبضے میں لاوے۔ ۷ اور وے لوگ، جب تک یشوع جیتا تھا، اور جب تک وے بزرگ جیتے تھے، جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رہے، جنھوں نے خداوند کي ساري بڑي قدرتیں، جو اُس نے اِسرائیل کے لیئے کیں، دیکھي تھیں، تب تک خداوند کي عبادت کرتے رہے[k]۔ ۸ اور نون کا بیٹا یشوع، خداوند کا بندہ، ایک سو دس برس کا بوڑھا ہوکے مر گیا[l]۔ ۹ اور اُنھوں نے اُس کي موروثي زمین تمنت حرس میں[m]، کوہ اِفرائیم کے بیچ، جو کوہ جعس کي اُتر کي طرف کو ہي،

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۵ کے قریب

a ۲۰ آیت
b پید ۱۷ : ۷
c اِستۂ ۷ : ۲
d اِستۂ ۱۲ : ۳
e ۲۰ آیت زبور ۱۰۶ : ۳۴
f یشوع ۲۳ : ۱۳
g قاض ۳ : ۶
h خر ۲۳ : ۳۳ اور ۳۴ : ۱۲ اِستۂ ۷ : ۱۶ زبور ۱۰۶ : ۳۶
‖ یعنے آنسو بہانیوالے۔
i یشوع ۲۲ : ۶ اور ۲۴ : ۲۸
۱۴۴۴ کے قریب
۱۴۲۶ کے قریب
k یشوع ۲۴ : ۳۱
l یشوع ۲۴ : ۲۹
m یشوع ۱۹ : ۵۰ اور ۲۴ : ۳۰، تمنت سرح۔

اُسے دفن کیا[n]۔ ۱۰ غرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملے؛ اور اُن کے بعد ایک اور پشت پیدا ہوئي، جس نے نہ خداوند کو، اور نہ اُن کاموں کو، جو اُس نے اِسرائیل کے لیئے کیئے تھے پہچانا[o]۔

۱۱ تب بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاریاں کیں، اور بعلیم کي بندگي کرنے لگے: ۱۲ اور اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنھیں زمین مصر سے نکال لایا تھا، چھوڑ دیا[p]، اور اجنبي معبودوں کي[q]، اُن لوگونکے معبودوں میں سے جو اُنکے گردنواح تھے، بندگي کي، اور اُن کے آگے سجدے کیئے[r]، اور خداوند کو غصے میں لائے۔ ۱۳ سو اُنھوں نے خداوند کو ترک کیا، اور بعل اور عستارات کي بندگي کي[s]۔

۱۴ تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا[t]، اور اُس نے اُن کو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا[u]، جنھوں نے اُنھیں غارت کیا، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ، جو آس پاس تھے، بیچا[x]، کہ وے پھر اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کر سکے[y]۔ ۱۵ اور وے جہاں کہیں خروج کرتے تھے، خداوند کا ہاتھ برائي کے لیئے اُن پر تھا، جیسا خداوند نے فرمایا تھا[z]، اور جیسا کہ خداوند نے اُن سے قسم کھائي تھي: سو وے نہایت خراب حال ہوئے۔

۱۶ تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا، جنھوں نے اُنھیں اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا[a]۔ ۱۷ لیکن وے اپنے حاکموں کے بھي شنوا نہ ہوئے، کہ اجنبي معبودوں کے پیرو ہوکے زنا کرتے تھے[b]، اور اُنھیں سجدے کرتے تھے: اور وے اُس راہ سے، جس پر اُن کے باپ‌دادے خداوند کي فرمانبرداري کرکے چلتے تھے، بہت جلد پھر گئے؛ اور اُن کے سے کام نہ کیئے۔

۱۸ اور جب خداوند نے اُن کے لیئے حاکموں کو کھڑا کیا، تو خداوند حاکم

پیشتر مسیح سے ۱۴۲۶ کے قریب

n یشوع ۲۴ : ۳۰
۱۴۰۶ کے قریب
o خر ۵ : ۲ ۱ سمو ۲ : ۱۲ ۱ توا ۲۸ : ۹ یرم ۹ : ۳ اور ۲۲ : ۱۶ گلتہ ۴ : ۸ ۲ تسا ۱ : ۸ طیط ۱ : ۱۶
p اِستۂ ۳۱ : ۱۶
q اِستۂ ۶ : ۱۴
r خر ۲۰ : ۵
s قاض ۳ : ۷ اور ۱۰ : ۶ زبور ۱۰۶ : ۳۶
t قاض ۳ : ۸ زبور ۱۰۶ : ۴۰، ۴۱، ۴۲
u ۲ سلا ۱۷ : ۲۰
x قاض ۳ : ۸ اور ۴ : ۲ زبور ۴۴ : ۱۲ یسع ۵۰ : ۱
y احبا ۲۶ : ۳۷ یشو ۷ : ۱۲، ۱۳
z احبا ۲۶ باب اِستۂ ۲۸ باب
a قاض ۳ : ۹، ۱۰، ۱۵ ۱ سمو ۱۲ : ۱۱ اعما ۱۳ : ۲۰
b خر ۳۴ : ۱۵، ۱۶ احبا ۱۷ : ۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

کے ساتھ تھا، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے، جب تک کہ حاکم جیتا تھا، چھڑاتا رہا: اِس لیئے کہ خداوند اُن کے کڑھنے سے، جو وے اپنے ستانیوالوں اور دکھ دینیوالوں کے سبب کرتے تھے، پچھتایا[d]. ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جب وہ حاکم مر گیا، تو وے پھر برگشتہ ہوئے[e]، اور اپنے باپ‌دادوں* کي به نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا، اور بتوں کي پیروي کي، اور اُن کے آگے سجدے کیئے: اور وے نہ تو اپنے اپنے کاموں سے باز آئے، اور نہ اپني گستاخي کي راہ سے.

۲۰ تب خداوند کا غضب اِسرایل پر پھر بھڑکا[f]؛ اور اُس نے کہا، کہ ازبسکہ اِن لوگوں نے میرے اُس عہد کو، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں سے باندھا تھا، توڑ ڈالا[g]، اور میرا کہا نہ سنا؛ ۲۱ تو میں بھي اب اُن قوموں میں سے، جنھیں یشوع چھوڑکر مر گیا، کسي کو بھي اُن کے آگے سے دفع نہ کرونگا[h]؛ ۲۲ تاکہ میں اِسرایل کو اُن قوموں کے وسیلے[i] آزماؤں[k]، کہ وے خداوند کي راہ پر چلنے کے لیئے اُسے حفظ کرینگے، جس طرح سے اُن کے باپ‌دادے حفظ کرتے تھے، کہ نہیں. ۲۳ سو خداوند نے اُن قوموں کو رہنے دیا، اور اُنھیں جلد نہ نکال دیا؛ اور یشوع کے ہاتھ میں بھي اُنھیں حوالہ نہ کیا.

۳ باب

۱ تفصیل اُن قوموں کي جو ملک میں چھوڑي گئیں، کہ اُن سے اِسرایلي آزمائے جاویں. ۵ اِس دَوران میں، کہ اُنکي صحبت کے باعث بني اِسرایل بت‌پرستي میں پھنس جائے. ۸ غتنيایل اُنھیں کوشن‌رستعیم کے ہاتھ سے چھڑاتا. ۱۲ اہود اُنھیں عجلون کے ہاتھ سے چھڑاتا. ۳۱ شمجر اُنھیں فلستیوں کے ہاتھ سے چھڑاتا.

اور یے وے قومیں ہیں، جنھیں خداوند نے رہنے دیا، تاکہ اِسرایل کو، یعنے اُن سب کو، جو کنعان کي ساري لڑائیاں نہ جانتے تھے، اُن کے وسیلے آزمائے[a]؛ ۲ فقط اِس لیئے کہ بني اِسرایل کي پشتیں، لڑائي سیکھنا جانیں، خاص کرکے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں. ۳ سو وے فلستیوں کے پانچ قطب[b]، اور سارے کنعاني، اور صیداني، اور حوي تھے، جو کوہ لبنان میں، کوہ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک، بستے تھے. ۴ یے اِس لیئے رہے، تاکہ اُن کے وسیلے اِسرایل کا تجربہ کیا جاوے[c]، اور جانا جاوے، کہ وے خداوند کے حکموں کو، جو اُس نے موسیٰ کي معرفت اُن کے باپ‌دادوں کو فرمائے تھے، سنینگے، کہ نہیں.

۵ سو بني اِسرایل کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے[d]: ۶ اور اُنھوں نے اُن کي بیٹیوں سے آپ نکاح کیئے، اور اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو دیں، اور اُن کے معبودوں کي بندگي کي[e]. ۷ سو بني اِسرایل نے خداوند کے آگے بدکاري کي[f]، اور خداوند اپنے خدا کو بھولے، اور بعلیم[g] و یسیرات کي[h] بندگي کي.

۸ اِس لیئے خداوند کا قہر اِسرایل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنھیں آرام نہریم کے بادشاہ کوشن[i]رستعیم کے ہاتھ بیچ ڈالا[k]: سو وے کوشن‌رستعیم کي خدمت آٹھ برس تک کرتے رہے. ۹ تب بني اِسرایل نے خداوند سے فریاد کي[l]، اور خداوند نے بني اِسرایل کے لیئے ایک رہائي دینیوالے کو اُٹھایا[m]، اور کالب کے چھوٹے بھائي قنز کے بیٹے غتنيایل[n] نے اُنھیں چھڑایا. ۱۰ اور خداوند کي روح اُس پر اُتري[o]، اور وہ اِسرایل کا حاکم ہوا، اور جنگ کے لیئے نکلا: تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن‌رستعیم کو اُس کے قبضے میں کر دیا؛ اور اُس کا ہاتھ کوشن رستعیم پر غالب رہا. ۱۱ اور سرزمین میں چالیس برس تک

---

[c] یشو ۱: ۵ — [d] دیکھو پید ۶: ۶ اِستـ ۳۲: ۳۶ زبور ۱۰۶: ۴۴، ۴۵ — [e] قاض ۳: ۱۲ اور ۴: ۱ اور ۸: ۳۳ — [f] ۱۴ آیت — [g] یشو ۲۳: ۱۶ — [h] یشو ۲۳: ۱۳ — [i] قاض ۳: ۱، ۴ — [k] اِستـ ۸: ۲، ۱۶ اور ۱۳: ۳ — [a] قاض ۲: ۲۱، ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

[b] یشو ۱۳: ۳ — [c] قاض ۲: ۲۲ — [d] زبور ۱۰۶: ۳۵ — [e] خر ۳۴: ۱۶ اِستـ ۷: ۳ — [f] قاض ۲: ۱۱ — [g] قاض ۲: ۱۳ — [h] خر ۳۴: ۱۳ اِستـ ۱۶: ۲۱ قاض ۶: ۲۵

۱۴۰۲ کے قریب

[i] حبق ۳: ۷ — [k] قاض ۲: ۱۴ — [l] ۱۵ آیت اور قاض ۴: ۳ اور ۶: ۷ اور ۱۰: ۱۰ ۱ سمو ۱۲: ۱۰ نحم ۹: ۲۷ زبور ۲۲: ۵ اور ۱۰۶: ۴۴ اور ۱۰۷: ۱۳، ۱۹ — [m] قاض ۲: ۱۶

۱۳۹۴ کے قریب

[n] قاض ۱: ۱۳ — [o] دیکھو گنـ ۲۷: ۱۸ قاض ۶: ۳۴ اور ۱۱: ۲۹ اور ۱۳: ۲۵ اور ۱۴: ۶، ۱۹ ۱ سمو ۱۱: ۶ ۲ توا ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۳۵۴ کے قریب

صلح کا چین رها۔ اور قنز کا بیٹا غتني‌ایل مر گیا۔

۱۲ پھر بني اِسرائیل نے خداوند کے آگے بدي کي[p]؛ تب خداوند نے موآب کے بادشاه عجلون کو اِسرائیل پر قوي کیا[q]؛ اِس لیئے که اُنهوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاري کي تھي۔ ۱۳ اور اُس نے بني عمون اور بني عمالیق[r] کو اپنے یہاں جمع کیا، اور جاکے اِسرائیل کو مارا، اور کھجوروں کا شہر[s] لے لیا۔ ۱۴ سو بني اِسرائیل اٹھاره برس تک موآب کے بادشاه عجلون کي خدمت کرتے رهے[t]۔

۱۵ پھر بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے[u]، اور خداوند نے اُن کے لیئے ایک چھڑانیوالے کو، ایک بنیمیني، جرا کے بیٹے اهود کو، جو بائیں‌هتھا تها، اُٹھایا؛ اور بني اِسرائیل نے اُس کي معرفت موآب کے بادشاه عجلون کے لیئے هدیه بھیجا۔ ۱۶ اور اهود نے اپنے لیئے ایک دو دھاري تلوار، ایک هاتھ کي لمبي، بنوائي؛ اور اُسے اپنے جامے کے تلے، دھني ران پر، باندھا۔ ۱۷ اور موآب کے بادشاه عجلون کے پاس وه هدیه لایا؛ اور عجلون بڑا موٹا آدمي تها۔ ۱۸ اور ایسا هوا، که جب وه هدیه گذران چکا، تو اُن لوگوں کو، جو هدیه لائے تھے، رخصت کیا۔

۱۹ اور وه آپ اُس پتھر کي کھان سے، جو جلجال میں هي، پھرا، اور آکے کہا، که اي بادشاه، میرے پاس تیرے لیئے ایک بھید کا پیغام هي: وه بولا، چپ ره۔ تب سب جو اُس کے پاس تھے اُس کي طرف سے باهر گئے۔ ۲۰ سو اهود اُس کے حضور آیا؛ اُس وقت وه هوادار بالاخانے میں، جو اپنے لیئے بنایا تها، اکیلا بیٹھا تها: تب اهود نے کہا، تیرے لیئے مجھ پاس خداوند کي طرف سے ایک پیغام هي۔ تب وه کرسي پر سے اُٹھ کھڑا هوا۔ ۲۱ تب اهود نے اپنا بایاں هاتھ لمبا کیا، اور دهنے ران پر سے وه تلوار لي، اور اُس کي توند میں گھسیڑ دي؛ ۲۲ اور پھل قبضے سمیت اُس میں ڈوب گیا؛ اور تلوار اوجھ میں اٹک رهي، ایسا که وه اُسے اُس کي توند سے نکال نه سکا؛ اور گندگي نکل پڑي۔ ۲۳ تب اهود نے برامدے میں باهر آکے، بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کیئے، اور قفل لگائے۔ ۲۴ اور جب وه نکل گیا، تو اُس کے خادم آئے؛ اور اُنهوں نے دیکھا، اور کیا دیکھا، که بالاخانے کے دروازے بند هیں؛ تب وے بولے، که وه بےشک هوادار کمرے میں فراغت کرتا هي[v]۔

۲۵ اور وے یہاں تک تھهرے رهے که پریشان هوئے؛ اور جب دیکھا، که وه بالاخانے کے دروازے نهیں کھولتا هي؛ تب اُنهوں نے کنجي لي، اور دروازے کھولے: اور اپنے مالک کو دیکھا، که زمین پر مرا پڑا هي۔ ۲۶ اور اُن کے تھهر جاتے وقت اهود بھاگ گیا، اور پتھر کي کھان سے گذر گیا، اور سعیرت میں جاکے بچا۔ ۲۷ اور ایسا هوا که جب وهاں پهنچا تها، اُس نے کوه اِفرائیم پر[w] نرسنگا پھونکا[x]؛ تب بني اِسرائیل اُس کے ساتھ پهاڑ پر سے اُترے، اور وه اُن کے آگے هوا۔ ۲۸ اور اُس نے اُنهیں کہا، میرے پیچھے پیچھے چلے چلو؛ که خداوند نے تمهارے موآبي دشمنوں کو تمهارے قبضے میں کر دیا[y]۔ سو وے اُس کے پیچھے اُتر گئے، اور یردن کے پایابوں کو[z]، جو موآب کي طرف تھے، اپنے قبضے میں کیا: اور ایک کو بھي پار اُترنے نه دیا۔ ۲۹ اُس وقت اُنهوں نے موآب کے دس هزار مرد کے قریب، جو سب کے سب موٹے تازے اور بهادر تھے، قتل کیئے؛ اُن میں سے ایک بھي نه بچا۔ ۳۰ سو موآب اُس دن اِسرائیل کے قابو میں آیا۔ اور سرزمین میں اسي برس صلح کا چین رها[b]۔

۳۱ بعد اُس کے عنات کا بیٹا شمجر[c] کھڑا هوا، اور اُس نے فلستي چھ سو مرد

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

[p] قاف ۱ : ۱۱
[q] ۱ سمو ۱۲ : ۹
[r] قاف ۵ : ۱۴
[s] قاف ۱ : ۱۶
[t] اِستثنا ۲۸ : ۴۸
[u] ۹ آیت؛ زبور ۷۸ : ۳۴
[v] ۱ سمو ۲۴ : ۳
[w] قاف ۵ : ۱۴ اور ۶ : ۳۴؛ ۱ سمو ۱۳ : ۳
[x] یشوع ۱۷ : ۱۵؛ قاف ۷ : ۲۴ اور ۱۷ : ۱ اور ۱۹ : ۱
[y] قاف ۷ : ۹، ۱۵؛ ۱ سمو ۱۷ : ۴۷
[z] یشوع ۲ : ۷؛ قاف ۱۲ : ۵
[a] ۱۱ آیت
[b] قاف ۵ : ۶، ۸؛ ۱ سمو ۱۳ : ۱۹، ۲۲
[c] اغلب هي که یهه رهائي فقط اُس ملک کے لوگوں کي هوئي جو فلستیوں کي سرزمین سے لگتا تها۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۳۶ کے قریب

پٹنے سے[d] مارے: اور اُس نے بھي اِسرائیل کو[e] رهائي دي[f].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ دبورہ اور برق اِسرائیلیونکو یابین کے هاتھ سے چھڑاتے. ۱۸ یاعیل سیسرا کو قتل کرتي.

اور اهود کے مر جانے کے بعد، بني اِسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدي کي[a]. ۲ سو خداوند نے اُن کو کنعان کے بادشاہ یابین کے هاتھ میں، جو حصور میں[b] سلطنت کرتا تھا، بیچا[c]؛ اور اُس کے لشکر کے سردار کا نام سیسرا[d] تھا؛ وہ حروست جویم میں[e] رهتا تھا. ۳ تب بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلائے: کہ اُس پاس لوهے کي نو سو رتھیں تھیں[f]؛ اُس نے بیس برس تک بشدت بني اِسرائیل کو ستایا[g].

۴ اُس وقت لفیدوت کي جورو دبورہ نبیہ بني اِسرائیل کي حاکم تھي. ۵ اور وہ کوہ اِفرائیم میں، رامہ اور بیت ایل کے درمیان، دبورہ کے خرمے کے نیچے[h] رهتي تھي: اور بني اِسرائیل اُس پاس عدالت کے لیئے آتے تھے. ۶ تب اُسنے قادس نفتالي سے[i] ابي نوعم کے بیٹے برق کو[k] بلا بھیجا، اور اُس سے کہا، کہ کیا خداوند اِسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا، کہ جا، اور تبور کے پہاڑ کي طرف لوگوں کو کھینچ لا، اور بني نفتالي اور بني زبلون میں سے دس هزار اپنے ساتھ لے؟ ۷ اور میں نہر قیسون پر[l] سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو، اور اُس کي رتھوں، اور اُس کي بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا[m]، اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا. ۸ اور برق نے اُسے کہا، اگر تو میرے ساتھ چلیگي تو میں جاؤنگا؛ اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگي، تو میں نہ جاؤنگا. ۹ وہ بولي، میں ضرور تیرے ساتھ چلونگي: لیکن اِس سفر میں، جو تو کرتا هی، تیري کچھ عزت نہ هوگي؛ کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے هاتھ میں بیچ

[d] ۱ سم ۱۷: ۴۷، ۵۰
۱۳۱۶ کے قریب
[e] اِس طرح اِسرائیل نام اُس قوم کے ایک جز کا کئي بار رکھا گیا. قاض ۴: ۱، ۳، وغیرہ اور ۱۰: ۷، ۱۷ اور ۱۱: ۴، وغیرہ
[f] ۱ سم ۳: ۱
[f] قاض ۲: ۱۶
[a] قاض ۲: ۱۹
[b] قاض ۲: ۱۴
[c] یشوع ۱۱: ۱، ۱۰ اور ۱۹: ۳۶
[d] ۱ سم ۱۲: ۹ زبور ۸۳: ۹
معلوم هوتا هي کہ یہ بیان فقط شمالي اطراف والوں سے تعلق رکھا.
۱۲۹۶ کے قریب
[e] ۱۳، ۱۶ آیتیں
[f] قاض ۱: ۱۹
[g] قاض ۵: ۸ زبور ۱۰۶: ۴۲
[h] پید ۳۵: ۸
[i] عبر ۱۱: ۳۲
[k] یشوع ۱۹: ۳۷
[l] قاض ۵: ۲۱ ۱ سلا ۱۸: ۴۰ زبور ۸۳: ۹، ۱۰
[m] خر ۱۴: ۴

ڈالیگا[n]. سو دبورہ اُٹھي، اور برق کے ساتھ قادس کو گئي.

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالي کو قادس میں بلایا[o]؛ اور وہ دس هزار مرد اپنے همراہ لیکے چڑھا، اور دبورہ بھي اُس کے ساتھ چڑھي. ۱۱ اب حبر قیني[p] نے، جو موسیٰ کے سسرے حباب[q] کي نسل سے تھا، قینیوں سے آپ کو الگ کیا، اور ظعننیم میں بلوت کے درخت کے پاس، جو قادس کے[r] لگ بھگ هی، اپنا خیمہ کھڑا کیا. ۱۲ تب اُنھوں نے سیسرا کو خبر پہنچائي، کہ برق بن ابینوعم کوہ تبور پر چڑھا. ۱۳ اور سیسرا نے اپني ساري رتھیں، جو لوهے کي نو سو رتھیں تھیں، اور اپنے ساتھ کے سارے لوگ حروست جویم سے لیکے نہر قیسون تک اِکٹھے کئے. ۱۴ تب دبورہ نے برق کو کہا، کہ اُٹھ؛ کیونکہ یہہ وہ دن هی، کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے هاتھ میں کر دیا هی: کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا هی[s]؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا، اور دس هزار مرد اُس کے پیچھے تھے. ۱۵ تب خداوند نے سیسرا کو، اور اُس کي ساري رتھوں، اور اُس کے سارے لشکر کو تلوار کي دھار سے برق کے سامھنے شکست دي[t]، یہاں تک کہ سیسرا رتھ پر سے اُترکے پیدل بھاگا. ۱۶ اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست جویم تک رگیدتا گیا: چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا، اور ایک بھي نہ بچا.

۱۷ اور سیسرا پیدل بھاگکے حبر قیني کي جورو یاعیل کے خیمے پر گیا؛ اِس لیئے کہ حصور کے بادشاہ یابین، اور حبر قیني کے گھرانے میں صلح تھي.

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلي، اور اُسے کہا، کہ ای میرے خداوند، آیئے، میرے یہاں آیئے، اور مت ڈریئے. اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا، تو اُسنے اُسے کمل اُڑھا دیا. ۱۹ تب

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

[n] قاض ۲: ۱۴
[o] قاض ۵: ۱۸
[p] قاض ۱: ۱۶
[q] گنـ ۱۰: ۲۹
[r] ۲۰ آیت
[s] اِستـ ۹: ۳ ۲ سم ۵: ۲۴ زبور ۶۸: ۷ یسع ۵۲: ۱۲
[t] زبور ۸۳: ۹، ۱۰ دیکھو یشو ۱۰: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اُس نے اُسے کہا، کہ تھوڑاسا پانی پینے کا مجھے عنایت کیجیئے، کہ میں پیاسا ہوں. سو اُس نے دودھ کی ایک مشک کھولی[w]، اور اُسے پلاکے پھر اُسے چھپا دیا. ۲۰ پھر اُس نے اُسے کہا، کہ خیمے کے دروازے پر کھڑی رہ: اور ایسا ہوگا، کہ جب کوئی آوے، اور تجھ سے پوچھے اور کہے، کہ یہاں کوئی مرد ہی؟ تو تو کہنا، کہ نہیں. ۲۱ تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُٹھائی[x]، اور ایک میخچو کو ہاتھ میں لیا، اور دبے پاوں اُس پاس جاکے، اور میخ اُس کی کنپٹی پر دھر کے ایسی گاڑی، کہ زمین میں جا دھنسی: کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا، اور ماندہ ہو گیا تھا. سو وہ مر گیا. ۲۲ اور دیکھو، جب کہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا، تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی، اور اُسے کہا، کہ آ، اور میں تجھے وہ شخص، جسے تو ڈھونڈھتا ہی، دکھا دونگی. اور جب وہ اُس کے خیمے میں داخل ہوا، تو دیکھا، کہ سیسرا مرا پڑا ہی، اور میخ اُس کی کنپٹی میں ہی. ۲۳ سو خدا نے اُس دن کنعان کے بادشاہ یابین کو بنی اِسرائیل کے سامھنے مغلوب کیا[y]. ۲۴ اور بنی اِسرائیل کے ہاتھ نہایت زور پکڑ چلے، کہ کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے، یہاں تک کہ اُنھوں نے شاہ کنعان یابین کو نیست کر ڈالا.

۵ باب

دبورہ اور برق کا گیت.

اُسی دن دبورہ اور ابینوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے کہا[a]: ۲ خداوند کو مبارکباد کہو: کہ اِسرائیل میں سرگروہیں آگے آگے جاتے تھے، اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے[b] بھرتی کراتے تھے. ۳ سنو، ای بادشاہو، اور کان دھرو، ای شاہزادو[c]، کہ میں ہاں میں ہی خداوند کے لیئے گاؤنگی؛ میں خداوند اِسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی. ۴ ای خداوند، جب کہ تو نے شعیر سے خروج کیا[d]، اور ادوم کے میدان سے آگے بڑھا، تو زمین لرزی[e]، اور آسمان ٹپکے، اور بدلیوں سے بوندیاں پڑیں. ۵ پہاڑ خداوند کے آگے || پگھلے[f]، اور یہہ کوہ سینا[g] بھی خداوند اِسرائیل کے خدا کے آگے. ۶ عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں[h]، یاعیل کے ایام میں[i]، شاہراہیں سونی ہو گئی تھیں[k]، اور ساختے رستوں کے مسافر ٹیڑھی راہوں سے جاتے تھے. ۷ سرگروہ اِسرائیل میں باقی نہ رہے: وے باقی نہ رہے، جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی، جب تک کہ میں اِسرائیل میں ما ہونے کو[l] نہ اُٹھی. ۸ اُنھوں نے نئے معبود اِختیار کیئے[m]: تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی. کیا چالیس ہزار بنی اِسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا[n]؟ ۹ میرا دل اِسرائیل کے حاکموں کی طرف مائل ہی، اُن لوگوں کی طرف، جنھوں نے خوشی سے آپ کو حاضر کیا[o]. خداوند کو مبارکباد کہو. ۱۰ تم، جو سفید گدھوں پر چڑھتے ہو[p]، اور تم، جو † عدالت پر بیٹھتے ہو[q] اور راہ چلتے ہو، ‡ الاپو. ۱۱ اُن کی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر لوٹ کا مال بانٹتے ہیں: وہاں وے خداوند کے صادق کاموں کی[r] ثنا کرینگے، بلکہ اُس کے سرگروہوں کے صادق کاموں کی، جو اِسرائیل میں ہیں. تب خداوند کے لوگ پھاٹکوں پر اُتر آویں. ۱۲ جاگ، جاگ[s]، ای دبورہ! جاگ، جاگ، اور گیت گا! اُٹھ، ای برق، بن ابینوعم، اور اپنے بندھووں کے باندھنے کو[t] چل. ۱۳ تب ایک بقیہ نے زبردستوں پر خروج کیا: خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر وارد ہوئی. ۱۴ اِفرائیم میں سے[u] وے آئے، جن کی جڑ عمالیق میں[x] پھیلی ہی. بعد تیرے بنیمین تیری گروہوں

[w] قاض ۵: ۲۵
[x] قاض ۵: ۲۶
[y] زبور ۱۸: ۴۷
[a] دیکھو خر ۱۵: ۱، زبور ۱۸، سرنامہ.
[b] ۲ توا ۱۷: ۱۶
[c] اِستہ ۳۲: ۱، ۳، زبور ۲: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

[d] اِستہ ۳۳: ۲، زبور ۶۸: ۷
[e] ۲ سمو ۲۲: ۸، زبور ۶۸: ۸، یسعہ ۶۴: ۳، حبقہ ۳: ۳، ۱۰
|| یا، تھرائی.
[f] اِستہ ۴: ۱۱، زبور ۹۷: ۵
[g] خر ۱۹: ۱۸
[h] قاض ۳: ۳۱
[i] قاض ۴: ۱۷
[k] احب ۲۶: ۲۲، ۲ توا ۱۵: ۵، یسعہ ۳۳: ۸، نوحہ ۱: ۴، اور ۴: ۱۸
[l] یسعہ ۴۹: ۲۳
[m] اِستہ ۳۲: ۱۶، قاض ۲: ۱۲، ۱۷
[n] ۱ سمو ۱۳: ۱۹، ۲۲، قاض ۴: ۳
[o] ۲ آیت
[p] قاض ۱۰: ۴، اور ۱۲: ۱۴
† یا، قالینوں پر.
[q] زبور ۱۰۷: ۳۲
‡ یا، غور کرو، یا، چرچا کرو.
[r] ۱ سمو ۱۲: ۷، زبور ۱۴۵: ۷
[s] زبور ۵۷: ۸
[t] زبور ۶۸: ۱۸
[u] قاض ۳: ۲۷
[x] قاض ۳: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

میں شامل ہوا؛ مکیر[a] میں سے سرگروہ وارد ہوئے، اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں: ۱۵ اور سردار اِشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے؛ جیسا اِشکار، ویسا برق[a]؛ وے اُس کے پاس وادی میں بھیجے گئے۔ روبن کی نہروں پاس دل کی بڑی صلاحیں ہوئیں۔ ۱۶ تو کاہے کو بھیڑسالوں میں رہا کرتا تھا[a]، کہ گلوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کی نہروں پاس بڑی دلی تجویزیں تو ہوئیں۔ ۱۷ جلعاد[b] یردن پار ساکن رہا؛ اور دان، تو کاہے کو اپنی کشتیوں میں ٹھہرا! آشر سمندر کے کنارے پر بیٹھا[c]، اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا۔ ۱۸ زبلون اور نفتالی وے لوگ تھے، جنھوں نے اپنی جان کو میدان کی اونچی جگہوں پر حقیر کر ڈالا[d]۔ ۱۹ بادشاہ آئے، اور لڑے: تب کنعان کے بادشاہ تعناک میں دریاے مجدو پاس لڑے: اُنھوں نے روپے کی لوٹ نہ پائی[e]۔ ۲۰ آسمان پر سے لڑے[f]، ستارے اپنی منزلوں میں سیسرا سے لڑے[g]۔ ۲۱ رودِ قیسون[h] اُنھیں بہا لے گیا، رودِ || قدیم، رود قیسون۔ اے میری جان تو نے زورآوروں کو پامال کیا۔ ۲۲ اُس وقت اُن کے بہادروں کے گھوڑوں کے سم اُن کے ڈپٹتے ڈپٹتے ٹوٹ گئے۔ ۲۳ تم میروز پر لعنت کرو، خداوند کا فرشتہ بولا: اُس کے باشندوں پر بڑی لعنت کرو؛ کہ وے خداوند کی کمک کرنے کو، خداوند کی کمک کرنے کو جباروں کے مقابل، نہ آئے[k]۔ ۲۴ حبر قینی کی جورو یاعیل[l] سب عورتوں سے مبارک ہو؛ وہ اُن عورتوں سے، جو خیموں میں ہیں، مبارک ہو[m]! ۲۵ اُس نے پانی مانگا[n]، اُس نے دودھ دیا: وہ امیروں کی قاب میں دھی لائی۔ ۲۶ اُس نے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا[o]، اور دھنا ہاتھ کاریگر کے میخچو پر؛ اور میخچو سے سیسرا کو مارا، اور اُس کے سر کو کچلا اور پھوڑا،

- a گنتی ۳۲: ۳۹، ۴۰
- a قاض ۴: ۱۴
- a گنتی ۳۲: ۱
- b دیکھو یشوع ۱۳: ۲۵، ۳۱
- c یشوع ۱۹: ۲۹، ۳۱
- d قاض ۴: ۱۰
- e قاض ۴: ۱۶ زبور ۴۴: ۱۲
- f دیکھو ۲۰ آیت
- g دیکھو یشوع ۱۰: ۱۱ زبور ۷۷: ۱۷، ۱۸
- h قاض ۴: ۱۵
- h قاض ۴: ۷
- || یا، جنگ۔
- i ۱ سمو ۱۷: ۴۷ اور ۱۸: ۱۷ اور ۲۵: ۲۸
- k قاض ۲: ۱۰، ۱۱ نحم ۳: ۵
- l قاض ۴: ۱۷
- m لوقا ۱: ۲۸
- n قاض ۴: ۱۹
- o قاض ۴: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۹۶ کے قریب

اور اُس کی کنپٹی وار پار چھیدی۔ ۲۷ وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گرا، اور پڑا رہا: وہ اُس کے قدموں کے آگے سرنگوں ہوا، وہ گر پڑا: جہاں وہ سرنگوں ہوا، وہاں ہی وہ گرکے مر گیا۔ ۲۸ سیسرا کی ما نے کھڑکی سے جھانکا، اور جھروکھے سے چِلّائی، کہ اُس کی گاڑی کے آنے میں اِتنی دیر کیوں لگی؟ اُس کی گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رہے؟ ۲۹ اُس کی دانشمند عورتوں نے اُسے جواب دیا، بلکہ اُسی نے آپ اپنے جواب میں کہا، ۳۰ کیا اُنھوں نے کچھ نہیں پایا، اور لوٹ نہیں بانٹی[p]؛ ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں، اور سیسرا کو رنگارنگ خلعت، اور رنگارنگ سوزنی کا خلعت، اور رنگارنگ سوزنی کے دو خلعت لوٹ اُٹھانیوالوں کی گردنوں کے لیئے؟ ۳۱ اِس طرح اے خداوند، تیرے سارے دشمن ہلاک ہوویں[q]، اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کے مانند[r] ہوویں، جب کہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہی[s]۔ اور زمین میں چالیس برس امن رہا۔

- p خروج ۱۵: ۹
- q زبور ۸۳: ۹، ۱۰
- r ۲ سمو ۲۳: ۴
- s زبور ۱۹: ۵

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بنی اسرائیل اپنے گناہ کے باعث مدیانیوں کے ہاتھ سے ظلم اُٹھاتے۔ ۸ ایک نبی اُنکو اِلزام دیتا۔ ۱۱ ایک فرشتہ جدعون کو بھیجتا کہ اُنھیں چھڑاوے۔ ۱۷ جدعون کے ہدیے کو آگ نکلکے بھسم کر دیتی۔ ۲۵ جدعون بعل کے مذبح کو ڈھا دیتا، اور یہوواہ سلوم نامی مذبح پر ایک ذبیحہ گذرانتا۔ ۲۸ یوآس اپنے بیٹے کی حمایت کرتا، اور اُس کا یربعل خطاب رکھتا۔ ۳۳ جدعون کی فوج۔ ۳۶ نشانیاں جو جدعون کو دکھائی گئیں۔

۱۲۵۶ کے قریب

پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی[a]: تب خداوند نے اُنھیں سات برس تک مدیانیوں کے[b] قبضے میں کر دیا۔ ۲ اور مدیانیوں کا ہاتھ اِسرائیل پر قوی ہوا، اور مدیانیوں کے سبب بنی اِسرائیل نے اپنے لیئے پہاڑوں میں کھوہ، اور غار[c]، اور مضبوط مکان بنائے۔ ۳ اور ایسا ہوتا تھا، کہ جس وقت بنی اِسرائیل کچھ بوتے تھے، اُس وقت

- a قاض ۲: ۱۱
- b حبق ۳: ۷
- c ۱ سمو ۱۳: ۶ عبر ۱۱: ۳۸

پیشتر مسیح سے ١٢٥٦ کے قریب

مدیانی، اور عمالیقی[d]، اور اہل مشرق[e] اُن کے مقابل چڑھ آتے تھے: ٤ اور اُن کے سامھنے خیمے کھڑا کرکے کھیتوں کے حاصل عزہ کے داخل ہونے کے مقام تک برباد کرتے تھے[f]: اور بني اِسرائیل کے لیئے ایک ذرہ بھي خوراک نہ رہنے دیتے تھے، نہ بھیڑ بکري، نہ گاے بیل، نہ گدھا. ٥ کیونکہ وے اپني مواشي اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کے مانند[g] آتے تھے، اور اُنکا، اور اُنکے اُونٹوں کا شمار نہ ہوتا تھا، اور اُن کي سرزمین میں داخل ہوکے اُس کو برباد کر دیتے تھے. ٦ سو اِسرائیل مدیانیوں کے سبب نہایت مسکین ہوئے، اور بني اِسرائیل خداوند کے آگے چلّائے[h].

١٢٤٩ کے قریب

٧ اور ایسا ہوا، کہ جب بني اِسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کي، ٨ تو خداوند نے بني اِسرائیل پاس ایک نبي بھیجا، جس نے اُنھیں کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ میں تم کو مصر سے چڑھا لایا، اور میں تمھیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا: ٩ اور میں نے مصریوں کے ہاتھ سے، اور اُن سب کے ہاتھ سے، جو تمھیں ستاتے تھے، چھڑایا، اور تمھارے سامھنے سے اُنھیں دفعہ کیا[i]، اور اُن کا ملک تم کو دیا: ١٠ اور میں نے تمھیں کہا، کہ خداوند تمھارا خدا میں ہوں: سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے، کہ جن کے ملک میں بستے ہو، مت ڈرو[k]: پر تم میري آواز کے شنوا نہ ہوئے.

١١ پھر خداوند کا فرشتہ آیا، اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزري[l] کا تھا، بیٹھا: اور اُس وقت اُس کا بیٹا جدعون[m] مي کے کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا، کہ مدیانیوں کے ہاتھ سے اُسے بچاوے. ١٢ سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائي دیا[n]، اور اُس سے کہا، کہ خداوند تیرے ساتھ ہی[o]، اي بہادر پہلوان! ١٣ جدعون نے اُسے کہا، اي مالک میرے، اگر خداوند ہمارے

[d] قاض ٣: ١٣
[e] پید ٢٩: ١؛ قاض ٧: ١٢؛ اور ٨: ١٠؛ ١ سلا ٤: ٣٠؛ ایوب ١: ٣
[f] احبا ٢٦: ١٦؛ اِستِ ٢٨: ٣٠، ٣٣، ٥١؛ میکہ ٦: ١٥
[g] قاض ٧: ١٢
[h] قاض ٣: ١٥؛ ہوسیع ٥: ١٥
[i] زبور ٤٤: ٢، ٣
[k] ٢ سلا ١٧: ٣٥، ٣٧، ٣٨؛ یرم ١٠: ٢
[l] یشو ١٧: ٢
[m] عبر ١١: ٣٢
[n] قاض ١٣: ٣؛ لوقا ١: ١١، ٢٨
[o] یشو ١: ٥

پیشتر مسیح سے ١٢٤٩ کے قریب

ساتھ ہی، تو ہم پر یہہ سب حادثے کیوں پڑے؟ اور کہاں ہیں اُس کي وے سب قدرتیں[p]، جو ہمارے باپ‌دادوں نے ہم سے بیان کیں[q]، اور کہا، کیا خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا؟ لیکن اب خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا[r]، اور ہم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا. ١٤ تب خداوند نے اُس پر نگاہ کي، اور کہا، کہ تو اپني اِس قوت کے ساتھ جا، کہ تو بني اِسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھ سے رہائي دیگا[s]: کیا میں تجھے نہیں بھیجتا[t]. ١٥ اور اُس نے اُسے کہا، اي میرے مالک میں کس طرح بني اِسرائیل کو بچاؤں؟ دیکھہ، کہ میرا گھرانا منسي میں حقیر ہی[u]، اور میں اپنے باپ‌دادوں کے گھرانے میں سب سے چھوٹا ہوں. ١٦ تب خداوند نے اُسے فرمایا، کہ میں تیرے ساتھ ہونگا[x]، اور تو مدیانیوں کو ایک ہي آدمي کي طرح مار لیگا. ١٧ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اگر اب میں نے تیري نگاہ میں منظوري پائي، تو مجھے کوئي نشان دکھا[y]، کہ جس سے میں جانوں، کہ مجھ سے تو ہي بولتا ہی. ١٨ اور میں تیري مِنّت کرتا ہوں، جب تک کہ میں تجھ پاس پھر آؤں، اور اپنا ہدیہ نکال لاؤں، اور تیرے آگے گذرانوں، تب تک تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو[z]. سو اُس نے کہا، کہ جب تک تو پھر آئیگا، تب تک میں ٹھہرا رہونگا.

١٩ تب جدعون گیا، اور اُس نے بکري کا ایک بچّا، اور || سیر بھر آٹے کي فطیري روٹیاں طیار کیں[a]: اور گوشت کو اُس نے ٹوکري میں رکھا، اور شوربا ایک کٹورے میں ڈالکے اُس کے لیئے بلوط کے درخت تلے لاکے گذرانا. ٢٠ تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا، کہ اِس گوشت اور فطیري روٹیوں کو لے جاکے اُس چٹان پر رکھہ[b]، اور اُس پر شوربا ڈال[c]. سو اُس نے ویسا ہي کیا.

[p] دوم زاور ٨١: ٣١؛ یسع ٥١: ١؛ اور ٦٣: ١٥
[q] زاور ٤٤: ١
[r] ٢ توا ١٥: ٢
[s] ١ سمو ١٢: ١١؛ عبر ١١: ٣٢، ٣٤
[t] یشو ١: ٩؛ قاض ٤: ٦
[u] دیکھو ١ سمو ٩: ٢١
[x] خر ٣: ١٢؛ یشو ١: ٥
[y] خر ٤: ١، ٨ — ٣١، ٣٧ آیتیں؛ ٢ سلا ٢٠: ٨؛ زبور ٨٦: ١٧؛ یسع ٧: ١١
[z] پید ١٨: ٣، ٥؛ قاض ١٣: ١٥
|| عبراني میں، ایفہ.
[a] پید ١٨: ٦، ٧، ٨
[b] قاض ١٣: ١٩
[c] دیکھو ١ سلا ١٨: ٣٣، ٣٤

۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کي نوک سے، جو اُسکے هاتھ میں تھا، گوشت اور فطیري روٹیوں کو چھوا، اور اُس پتھر سے آگ نکلي، اور گوشت اور فطیري روٹیاں کھا گئي[d]۔ تب خداوند کا فرشته اُسکي نظر سے غائب هو گیا۔ ۲۲ جب جدعون نے دیکھا، که وہ خداوند کا فرشته تھا[e]، تو جدعون نے کها، افسوس هی، ای مالک خداوند، که میں نے خداوند کے فرشته کو آمنے سامھنے دیکھا[f]۔ ۲۳ سو خداوند نے اُسے کها، سلام تجھ پر هو[g]، خوف نه کر، که تو نه مریگا۔ ۲۴ تب جدعون نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور اُسکا نام ||یهوواہ‌سلوم رکھا: سو وہ ابیعزریوں کے عُفره میں[h] آج کے دن تک موجود هی۔

۲۵ اور ایسا هوا، که اُسي رات خداوند نے اُسے کها، که اپنے باپ کا جوان بیل، یعنے وہ دوسرا بیل، جو سات برس کا هی، لے، اور بعل کا مذبح، جو تیرے باپ کا هی، ڈھاہ دے، اور اُس پر کا گھنا باغ[i] کاٹ ڈال: ۲۶ اور خداوند اپنے خدا کے لیئے اِس چٹان کي چوٹي پر، معین جگهه پر، ایک مذبح بنا، اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کي لکڑي کے ساتھه، جسے تو کاٹ ڈالیگا، سوختني قرباني گذران۔ ۲۷ تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمي لیئے، اور جیسا که خداوند نے اُسے فرمایا تھا، کیا؛ اور ازبسکه وہ یهه کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان اور اُس شهر کے باشندوں سے ڈرا، اِس لیئے اُس نے یهه رات کو کیا۔

۲۸ اور جب اُس شهر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے، تو کیا دیکھتے هیں، که بعل کا مذبح ڈھایا هوا پڑا هی، اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا هی، اور اُس مذبح پر، جو بنا کیا گیا تھا، وہ دوسرا بیل اُس پر چڑھایا هوا هی۔ ۲۹ تب اُنهوں نے آپس میں کها، وہ کون هی، جس نے یهه کام کیا؟ اور جب اُنهوں نے تحقیقات اور پرسش کي، تو لوگوں نے کها، که یوآس کے بیٹے جدعون نے یهه کام کیا هی۔ ۳۰ تب اُس شهر کے لوگوں نے یوآس کو کها، که اپنے بیٹے کو نکال لا، تا که قتل کیا جاوے، اِس لیئے که اُس نے بعل کا مذبح ڈھایا، اور اُس پر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا۔ ۳۱ یوآس نے اُن سبھوں کو، جو اُس کے سامھنے کھڑے هوئے تھے، کها، کیا تم بعل کے واسطے جھگڑا کرتے هو، اور تم اُسے بچایا چاهتے هو؟ جو کوئي اُسکي طرف سے جھگڑا کرتا هی، سو آج هي صبح مارا جائے۔ اگر وہ خدا هی، تو آپ هي اپنے لیئے جھگڑے؛ که اُس کا مذبح فلانے نے گرا دیا۔ ۳۲ اِس لیئے اُس نے اُس دن سے اُس کا نام ||یرب‌بعل[k] رکھا، اور کها، که بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا؛ اِس لیئے که فلانے نے اُس کا مذبح گرا دیا۔

۳۳ تب سارے مدیاني[l]، اور عمالیقي، اور مشرق کے لوگ باهم جمع هوئے، اور پار اُترے، اور یزرعیل کي وادي میں[m] خیمے کھڑے کیئے۔ ۳۴ تب خداوند کي روح جدعون پر نازل هوئي[n]؛ سو اُس نے نرسنگا پھونکا[o]، اور ابیعزر کے لوگ اُس کي پیروي میں اِکٹھے هوئے۔ ۳۵ پھر اُس نے سارے منسي پاس قاصد بھیجے؛ سو وے بھي اُس کي پیروي میں فراهم هوئے: اور اُس نے آشر، اور زبلون، اور نفتالي کے پاس بھي قاصد روانه کیئے؛ سو وے بھي اُنکے اِستقبال کے لیئے نکل آئے۔

۳۶ تب جدعون نے خدا سے کها، که اگر تو چاهتا هی، که میرے هاتھ سے بني اِسرائیل کو رهائي دے، جیسا تو نے فرمایا هی: ۳۷ تو دیکھ، که میں اُون کا کترن کھلیهان میں رکھ دیتا هوں: سو اگر اوس فقط اُون کے کترن هي پر پڑا هووے، اور آس پاس کي زمین سب سوکھي رهے، تو میں یقین کرونگا، که جیسا تو نے کها هی،

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

[d] احبا ۹ : ۲۴ ۔ ۱ سلا ۱۸ : ۳۸ ۔ ۲ توا ۷ : ۱

[e] قاض ۱۳ : ۲۱

[f] پید ۱۶ : ۱۳ ۔ اور ۳۲ : ۳۰ ۔ خر ۳۳ : ۲۰ ۔ قاض ۱۳ : ۲۲

[g] دان ۱۰ : ۱۹

|| یعنے، یهوواہ سلامتي عنایت کرے؛ دیکھو پید ۲۲ : ۱۴

[h] خر ۱۷ : ۱۵ ۔ یرم ۳۳ : ۱۶ ۔ حزق ۴۸ : ۳۵ ۔ قاض ۸ : ۳۲

[i] خر ۳۴ : ۱۳ ۔ اِستہ ۷ : ۵

|| یعنے، بعل جھگڑا کرے۔

[k] ۱ سمو ۱۲ : ۱۱ ۔ ۲ سمو ۱۱ : ۲۱، یرب بوست؛ یعنے، مکروہ چیز آپ جھگڑے۔ دیکھو یرم ۱۱ : ۱۳ ۔ هوس ۹ : ۱۰

۱۲۴۹ کے قریب

[l] ۳ آیت

[m] یشو ۱۷ : ۱۶

[n] قاض ۳ : ۱۰ ۔ ۱ توا ۱۲ : ۱۸ ۔ ۲ توا ۲۴ : ۲۰

[o] گنـ ۱۰ : ۳ ۔ قاض ۳ : ۲۷

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

تو ويسے هي بني اِسرائيل کو ميرے هاتهوں سے رهائي بخشيگا[p]. ۳۸ اور ايسا هي هوا، که وه صبح کو سويرے جو اُتها، اور اُس اُون کے کترن کو سميٹکے نچوڑا، تو اُس کترن ميں سے اوس کا پاني ايک پياله بهر کے نکلا. ۳۹ تب جدعون نے خدا سے کها، که تيرا غصه مجهه پر نه بهڑکے، که ميں فقط ايک بار اور کهتا هوں[q]: ميں تيري مِنّت کرتا هوں، که فقط اب کي ايک بار اور اِس اُون کے کترن سے تيري آزمايس کروں: سو اب کي چاهيئے که صرف اُون کا کترن هي سوکها رهے، اور آس پاس کي سب زمين پر اوس پڑے. ۴۰ سو خدا نے اُسي رات ايسا کيا، که اُون کا کترن تو فقط خشک رها، اور ساري زمين پر اوس پڑي تهي.

۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ جدعون کي فوج، جس ميں بتيس هزار تهے، گهٹائي جاتي، جب تک که فقط تين سو باقي رهے. ۹ جدعون، جو کي روٹي کا خواب اور اُسکي تعبير سنکے، دل کي مضبوطي حاصل کرتا. ۱۶ نرسنگوں اور گهڑوں اور مشعلوں کي تدبير کرتا. ۲۴ بني اِفرائيم عوريب اور زئيب کو پکڑ ليتے اور مار ڈالتے.

تب يرببعل، جو جدعون هي[a]، ساري جماعت سميت، جو اُس کے ساتهه تهي، صبح سويرے اُتها، اور حرود کے کوئے پاس خيمے کهڑے کيئے: اور مديانيوں کا لشکر اُن کي اُتر طرف کو، کوه موره کے متصل، وادي ميں تها. ۲ تب خداوند نے جدعون کو کها، که تيرے ساتهه کے لوگ بهت زياده هيں: که ميں مديانيوں کو اُنکے قبضے ميں کر دوں؟ ايسا نه هو، که اِسرائيل ميرے سامهنے اپنے پر فخر کريں، اور کهيں، که ميرے هي هاتهه نے مجهے بچايا[b]. ۳ سو تو اب لوگوں کو سناکے منادي کر، اور کهه که جو کوئي ترسان اور هراسان هو، سو پهر جائے[c]، اور کوه جلعاد سے فوراً روانه هو: چنانچه اُن لوگوں ميں سے بائيس هزار مرد پهر گئے، اور دس هزار باقي رهے. ۴ تب خداوند نے جدعون کو فرمايا، که لوگ هنوز زياده هيں: سو تو اُنهيں پاني پاس نيچے لا، که وهاں ميں تيري خاطر اُنهيں آزماؤنگا:

[p] ديکهو خر ۴: ۳، ۴، ۶، ۷ [q] پيد ۱۸: ۳۲ [a] قاض ۶: ۳۲ [b] اِستـ ۸: ۱۷ يسع ۱۰: ۱۳ ۱ قرز ۱: ۲۹ ۲ قرز ۴: ۷ [c] اِستـ ۲۰: ۸

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

اور ايسا هوگا، که جس کي بابت ميں تجهے کهونگا، که يهه تيرے ساتهه جاوے، وهي تيرے ساتهه جاوے: اور وے سب، جن کے حق ميں ميں کهوں، که يے تيرے ساتهه نه جاويں، سو تيرے ساتهه نه جاويں. ۵ سو وه اُن لوگوں کو پاني پاس نيچے لايا، اور خداوند نے جدعون کو فرمايا، که جو شخص پاني چپڑ چپڑ کرکے کُتّے کے مانند پيوے، تو هر ايک ايسے کو علحده رکهه، اور ويسے هر ايک کو بهي، جو اپنے گهٹنوں پر جهککے پيوے. ۶ سو وے جنهوں نے اپنا هاتهه اپنے منهه پاس لگے چپڑ چپڑ کرکے پيا، وے گنتي ميں تين سو مرد تهے: اور باقي سب لوگ پاني پينے کو گهٹنوں پر جهکے. ۷ تب خداوند نے جدعون کو کها، که ميں اِن تين سو آدميوں سے جنهوں نے چپڑ چپڑ کرکے پيا، تجهے رهائي بخشونگا[d]، اور مديانيوں کو تيرے هاتهه ميں کر دونگا: اور باقي سب لوگوں ميں هر ايک کو اُس کے مکان پر پهر جانے دو. ۸ تب اُن لوگوں نے اپنا توشه اور اپنے نرسنگے هاتهوں ميں اُٹهائے، اور باقي سب اِسرائيل ميں سے هر ايک کو اُس کے خيمے ميں بهيجا: اور اُن تين سو کو اپنے پاس رکها: اور مديانيوں کا لشکر اُس کے نيچے وادي ميں تها.

۹ اور ايسا هوا، که اُسي رات[e] خداوند نے اُسے فرمايا، که اُٹه، اور اُس لشکر پاس جا: که ميں نے اُسے تيرے قبضے ميں کر ديا. ۱۰ اور اگر تجهے اُترنے ميں خوف هو، تو تو اپنے نوکر فوراه کے ساتهه لشکر ميں اُتر: ۱۱ اور تو سن ليگا، که وے کيا کهتے هيں[f]: بعد اُس کے تيرے هاتهوں ميں قوت آويگي، اور تو اُس لشکر پاس اُتر سکيگا. چنانچه وه اپنے جوان فوراه کو ساتهه ليکر اُن سپاهيوں کے پاس، جو پڑاو کے کنارے پر تهے، گيا. ۱۲ اور مدياني، اور عماليقي، اور اهل مشرق[g] وادي کے بيچ کثرت سے ٹڈّيوں کي مانند پڑے تهے:

[d] ۱ سمو ۱۴: ۶ [e] پيد ۴۶: ۲، ۳ [f] ۱۳، ۱۴، ۱۵ آيتيں. ديکهو پيد ۲۴: ۱۴ ۱ سمو ۱۴: ۹، ۱۰ [g] قاض ۶: ۵، ۳۳ اور ۸: ۱۰

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

اور اُنکے اُونٹ سمندر کے کنارے کي ريت کے مانند بيشمار تهے۔ ۱۳ اور جب جدعون پہنچا، تو ديکهو، کہ وهاں ايک شخص تها، جو اپنا خواب اپنے ساتهي سے بيان کرتا تها، اور اُسنے کہا، کہ ديکھ، ميں نے ايک خواب ديکها هي، کہ جَو کي روٹي کا ايک گردہ مدياني لشکر ميں گرتا هوا آيا، اور ايک خيمے پر لگ گيا، اور اُس خيمے کو ايسا مارا کہ وہ گر گيا، اور اُلٹا ديا، ايسا کہ وہ خيمہ فرش هو گيا۔ ۱۴ تب اُس کے ساتهي نے جواب ديا، اور کہا، کہ يہہ يوآس کے بيٹے جدعون اِسرائيلي مرد کي تلوار کے سوا اور کچھ نهيں۔ خدا نے مديان اور سارا لشکر اُس کے قبضے ميں کر ديا۔

۱۵ اور ايسا هوا، کہ جس وقت جدعون نے يہہ خواب اور اُس کي تعبير سني، تب سجدہ کيا، اور اِسرائيلي لشکر کو پهر آيا، اور بولا، اُٹهو، کہ خداوند نے مدياني لشکر کو تمهارے قبضے ميں کر ديا۔ ۱۶ تب اُس نے اُن تين سو آدميوں کے تين غول کيئے، اور هر ايک کے هاتھ ميں ايک نرسنگا اور اُسکے ساتھ ايک ايک خالي گهڑا، اور هر ايک گهڑے کے اندر مشعل ديا۔ ۱۷ اور اُسنے اُنهيں کہا، کہ مجهے ديکهتے بهالتے رهو؛ اور تم ويسے هي کام کرو؛ اور خبردار، جب ميں پڑاؤ کے کنارے جا پهنچوں، تو جو کچھ ميں کروں، سو تم بهي کيجيو۔ ۱۸ جب ميں، اور وے سب جو ميرے ساتھ هيں، نرسنگا پهونکيں، تو تم سب بهي پڑاو کي هر ايک طرف نرسنگے پهونکيو، اور للکاريو، کہ يہوواہ کي اور جدعون کي تلوار!

۱۹ پس جدعون اور وے سو شخص، جو اُس کے ساتھ تهے، پڑاؤ کے کنارے پر، درمياني پهرے کے شروع ميں آئے؛ اُسي وقت پهروں کي تبديلي هوئي تهي؛ تب اُنهوں نے نرسنگے پهونکے، اور اُن گهڑوں کو، جو اُن کے هاتهوں ميں تهے، توڑا۔ ۲۰ اور اُن تينوں غولوں نے نرسنگے پهونکے اور گهڑے توڑے، اور مشعلوں کو اپنے بائيں هاتهوں ميں ليا، اور نرسنگوں کو اپنے دهنے هاتهوں ميں پهونکنے کے ليئے، اور چلّا اُٹهے، کہ يہوواہ کي اور جدعون کي تلوار! ۲۱ اور اُن ميں سے هر ايک شخص اپني جگہہ پر لشکر کي هر ايک طرف کهڑا تها[h]: تب سارا لشکر دوڑا، اور چلّاتا هوا بهاگ نکلا[i]۔ ۲۲ اور اُن تين سو نے نرسنگے پهونکے[k]، اور خداوند نے سارے لشکر ميں هر ايک کي تلوار اُس کے ساتهي پر[l] چلوائي[m]، اور وے بيت‌ستہ کو، صريرات کے پاس، اور ابيل محولہ کي طرف جو طبات پاس هي، بهاگ گئے۔ ۲۳ تب اِسرائيلي لوگ، نفتلي، اور آشر، اور منسي کے جمع هوکے نکلے، اور مديانيوں کا پيچها کيا۔

۲۴ اور جدعون نے تمام کوہ اِفرائيم ميں[n] قاصد بهيجے، اور کہا، کہ مديانيوں کي مخالفت ميں اُترو، اور اُن کے آنے سے آگے پانيوں پر[o]، بيت‌برہ[p] تک، اور يردن پر قابض هو جاؤ۔ تب سارے اِفرائيمي جمع هوکے پانيوں پر بيت‌برہ تک اور يردن پر قابض هوئے۔ ۲۵ اور اُنهوں نے مديان کے دو سرداروں عوريب اور زيئب کو پکڑا[q]؛ اور عوريب تو عوريب کي چٹان پر[r]، اور زيئب کو زيئب کے کولهو پاس قتل کيا؛ اور مديان کو رگيدا، اور عوريب اور زيئب کے سر يردن کے پار[s] جدعون پاس لائے۔

۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ جدعون اِفرائيميوں کو مناتا۔ ۴ سکات اور فنوايل کے لوگ جدعون کي فوج کو روٹياں دينے سے اِنکار کرتے۔ ۱۰ زبح اور ضلمنع پکڑے جاتے۔ ۱۳ سکات کے لوگ سمجهائے جاتے، اور فنوايل غارت کيا جاتا۔ ۱۸ جدعون اپنے بهائيوں کي جان کا بدلا زبح اور ضلمنع سے ليتا۔ ۲۲ وہ بادشاهت سے اِنکار کرتا۔ ۲۴ جدعون کا افود بت‌پرستي کا باعث هوتا۔ ۲۸ مديانيوں کا زور توڑا جانا۔ ۲۹ جدعون کي اولاد، اور اُس کي وفات۔ ۳۳ اِسرائيليوں کي بت‌پرستي اور ناشکري۔

اور اِفرائيم کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ يہہ کيا بات هي جو تو نے هم سے کي[a]، کہ

پيشتر مسيح سے ۱۲۴۹ کے قريب

[h] خر ۱۴: ۱۳، ۱۴
[i] ۲ توا ۲۰: ۱۷
[k] ۲ سلا ۷: ۷ ؛ يشو ۶: ۴، ۱۶، ۲۰
[l] ديکهو ۲ قرز ۴۰ ۷ ؛ ۱ سمو ۱۴: ۲۰
۲ توا ۲۰: ۲۳
[m] زاور ۸۳: ۹ ؛ يسع ۹: ۴
[n] قاض ۳: ۲۷
[o] قاض ۳: ۲۸
[p] يوح ۱: ۲۸
[q] قاض ۸: ۳ ؛ زاور ۸۳: ۱۱
[r] يسع ۱۰: ۲۶
[s] قاض ۸: ۴
[a] ديکهو قاض ۱۲: ۱ ؛ ۲ سمو ۱۹: ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

جب تو مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے ھمیں طلب نہ کیا؟ اور وے اُس کے ساتھ بہ شدت جھگڑے. ۲ اُس نے اُنھیں کہا، کہ میں نے تمھارے برابر اب کیا کیا؟ کیا اِفرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی فصل سے بہتر نہیں؟ ۳ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زیئب کو تمھارے قبضے میں کر دیا[b]: پس، تمھارے برابر کام کرنے کا مجھسے کیا مقدور تھا؟ جب اُس نے یہہ کہا، تو اُن کا غصہ جو اُس پر تھا دھیما ہوا[c].

۴ اور جدعون یردن پاس آیا، اور وہ اور اُس کے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار اُترے، اور اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے. ۵ تب اُس نے سکات[d] کے لوگوں سے کہا، کہ اِن لوگوں کو، جو میرے ساتھ ھیں، روٹی کے گِردے دیجیئے؛ اِس لیئے کہ یے تھک گئے ھیں، اور میں مدیان کے دونوں بادشاھوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کیئے جاتا ھوں.

۶ سو سکات کے سرداروں نے کہا، کیا زبح اور ضلمنع کے ھاتھ اب تیرے قبضے میں آئے[e]، جو ھم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں[f]؟ ۷ جدعون بولا، کہ جس وقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ھاتھوں میں کر دیگا، اُس وقت میں تمھارے گوشت کو ببول اور سدا گلاب کے کانٹوں سے داؤنگا[g]. ۸ اور وہ وھاں سے فنوایل کو[h] گیا، اور وھاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا: سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جسطرح سکاتیوں نے جواب دیا تھا. ۹ سو اُسنے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا، کہ جب میں سلامت پھرونگا[i]، تو اِس برج کو ڈھا دونگا[k].

۱۰ اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت، کہ پندرہ ھزار کے قریب تھے، کہ فقط اِتنے شرقی[l] لشکر میں سے بچ رھے تھے، قرقور میں تھے: کیونکہ ایک لاکھ بیس ھزار آدمی تلوریئے مارے پڑے تھے. ۱۱ تب جدعون اُن کی طرف، جو نبح اور یگبہاہ[m] کے پورب کو خیموں میں رھتے تھے، گیا، اور اُس لشکر کو مارا؛ کہ وہ لشکر غافل[n] تھا. ۱۲ سو جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے، تو اُس نے اُنھیں رگیدا، اور اُن مدیانی بادشاھوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا[o]، اور سارے لشکر کو پریشان کیا.

۱۳ اور یوآس کا بیٹا جدعون، پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے، جنگ‌گاہ سے پھرا. ۱۴ اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا، اور اُس سے پوچھ پاچھ کی: سو اُس نے اُسے ستھتر شخصوں کا پتا بتلایا؛ یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے. ۱۵ تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا، دیکھو، کہ زبح اور ضلمنع، جن کی بابت تم نے مجھے طعنہ‌زنی کی[p]، اور مجھے کہا تھا، کہ کیا زبح اور ضلمنع کے ھاتھ تیرے قبضے میں آئے، کہ ھم تیرے جوانوں کو، جو تھک گئے ھیں، روٹیاں دیں؟ ۱۶ تب اُس نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا، اور ببول اور سدا گلاب کے کانٹے لیئے، اور سکاتیوں کو اُن کانٹوں سے سمجھایا[q]. ۱۷ اور فنوایل[r] کا برج ڈھا دیا[s]، اور شہروالوں کو قتل کیا.

۱۸ پھر اُس نے زبح اور ضلمنع کو کہا، کہ وے لوگ جنھیں تم نے تبور میں[t] مارا، کیسے تھے؟ وے بولے، ایسے تھے، کہ جیسا تو ھی؛ اور ھر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے شاہزادے کی. ۱۹ تب اُس نے کہا، کہ وے میرے بھائی، میری ما کے بیٹے تھے: سو خداوند حی کی قسم ھی، کہ اگر تم اُنھیں جیتا چھوڑتے، تو میں بھی تمھیں نہ مارتا. ۲۰ پھر اُس نے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا، کہ اُٹھ، اُنھیں قتل کر. پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ اینچی، کیونکہ وہ ڈرتا تھا، اور ھنوز نو جوان تھا. ۲۱ تب زبح اور ضلمنع نے کہا، کہ تو آپ اُٹھ، اور ھم پر حملہ کر: کیونکہ جیسا کہ مرد

[b] قاف ۷: ۲۴، ۲۵. قلم ۲: ۳
[c] امث ۱۵: ۱
[d] پید ۳۳: ۱۷. زبور ۶۰: ۶
[e] دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۱۱
[f] دیکھو ۱ سم ۲۵: ۱۱
[g] ۱۶ آیت
[h] پید ۳۲: ۳۰. ۱ سلا ۱۲: ۲۵
[i] ۱ سلا ۲۲: ۲۷
[k] ۱۷ آیت
[l] قاف ۷: ۱۲
[m] گن ۳۲: ۳۵، ۴۲
[n] قاف ۱۸: ۲۷
[o] ۱ تسا ۵: ۳. زبور ۸۳: ۱۱
[p] ۶ آیت
[q] ۷ آیت
[r] ۱ سلا ۱۲: ۲۵
[s] ۹ آیت
[t] قاف ۴: ۶. زبور ۸۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹ کے قریب

هی، تیسا اُس کا زور هی. سو جدعون نے اُتھکے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا[w]، اور وہ زیور، جو اُن کے اونٹوں کي گردنوں میں تھے، لے لیئے.

۲۲ تب بني اِسرایل نے جدعون کو کہا، که تو هم پر حکومت کر، تو، اور تیرا بیٹا، اور تیرا پوتا بھي: کیونکه تو نے همیں مدیان کے هاتھ سے چھڑایا. ۲۳ تب جدعون نے اُنهیں کہا، که نه میں تم پر حکومت کرونگا، اور نه میرا بیٹا تم پر حکومت کریگا، بلکه خداوند هي تم پر حکومت کریگا[x].

۲۴ اور جدعون نے اُنهیں کہا، که میں تم سے ایک سوال کرتا هوں، اور وہ یهه هی، که هر ایک شخص تم میں سے اپني لوٹ کے کرنپھول مجھے دے. که اُن کے کرنپھول سونے کے هیں، اِس لیئے که وے اِسماعیلي تھے[y]. ۲۵ اُنهوں نے جواب دیا، که هم بڑي خوشي سے دینگے. پس اُنهوں نے ایک چادر بچھائي، اور هر ایک نے اپني لوٹ کے مال سے کرنپھول اُس پر ڈال دیئے. ۲۶ سو وے سونے کے کرنپھول، جو اُس نے مانگے، وزن میں ایک هزار سات سو مثقال تھے؛ سوا زیور، اور طوق، اور ارغواني پوشاک کے، جو مدیاني بادشاہ پهنتے تھے، اور سوا زنجیروں کے، جو اُن کے اونٹوں کي گردنوں میں تھیں. ۲۷ سو جدعون نے اُن سے ایک افود[z] بنایا، اور اُسے اپنے شهر عُفرہ[a] میں رکھا؛ اور وهاں سارے اِسرایل اُس کي پیروي میں زناکار هوکے گئے[b]. اور وہ جدعون اور اُس کے گھرانے کے لیئے پھندا هوا[c].

۲۸ یونهیں مدیاني بني اِسرایل کے آگے ایسے مغلوب هوئے، که پھر سر نه اُٹھا سکے. اور جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رها[d].

۲۹ اور یوآس کا بیٹا یرب‌بعل اپنے گھر جاکے وهاں رها. ۳۰ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے[e]، جو اُس کي صلب سے پیدا هوئے تھے: کیونکه اُس کي جوروان بهت سي تھیں. ۳۱ اور اُس کي ایک حرم بھي[f]، جو سکم میں تھي، اُس سے ایک بیٹا جني؛ سو اُس نے اُس کا نام ابیملک رکھا.

۳۲ اور یوآس کا بیٹا جدعون نهایت بوڑھا هوکے[g] مر گیا، اور اپنے باپ یوآس کي قبر میں، ابیعزریوں کے عُفرہ کے درمیان[h]، مدفون هوا. ۳۳ اور ایسا هوا، که جدعون کے مرنے کے بعد، اُسي وقت بني اِسرایل پھر گئے[i]، اور بعلین کي پیروي کرکے زناکار هوئے[k]، اور بعل‌بریت کو اپنا معبود بنایا[l]. ۳۴ اور بني اِسرایل نے خداوند اپنے خدا کو، جس نے اُنهیں هر ایک طرف سے اُن کے دشمنوں کے هاتھ سے رهائي دي تھي، یاد نه کیا[m]: ۳۵ اور نه اُنهوں نے یرب‌بعل جدعون کے گھر کا، اُن سب نیکیوں کے عوض، جو اُسنے بني اِسرایل سے کي تھیں، اِحسان کیا[n].

۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ابیملک، سکمیوں کے ساتھ ایکا کرکے، اپنے بھائیوں کو مارڈالتا، اور آپ بادشاہ هو جاتا. ۷ یوتام ایک تمثیل درمیان لاکے اُن سے ملامت کرتا اور اُن کي تباهي کي پیش خبري دیتا. ۲۲ جعل ابیملک کي مخالفت میں بندش باندھتا. ۳۰ زبول اِسکا بھید فاش کرتا. ۳۴ ابیملک اُن پر غالب آتا، اور شهر کو ڈھا کے اُس پر نمک چھڑکتا. ۴۶ اُن کے معبود بریت کا گڑھ بھسم کرتا. ۵۰ تیبض میں چکي کے پاٹ کے ایک ٹکڑے سے مارا جاتا. ۵۶ یوتام کي بد دعا کامل انجام پاتي.

تب یرب‌بعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموؤں[a] کے پاس گیا، اور اُن سے اور اپني ساري ننهال سے کہا، که ۲ سکم کے سارے لوگوں کو کهیو، کیا تمهارے لیئے یهه بھلا هی، که ستر آدمي جو سب یرب‌بعل کے بیٹے هیں[b]، تم پر سلطنت کریں، یا یهه، که ایک هي فقط حکومت کرے؟ اور یهه بھي یاد رکھو، که میں تمهاري هڈي اور تمهارا گوشت هوں[c]. ۳ اور اُس کے ماموؤں نے اُسکي بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں

حاشیه:

[w] زبور ۸۳: ۱۱
[x] ۱ سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹ اور ۱۲: ۱۲
[y] پید ۲۵: ۱۳ اور ۳۷: ۲۵، ۲۸
[z] قاض ۱۷: ۵
[a] قاض ۶: ۲۴
[b] زبور ۱۰۶: ۳۹
[c] اِستِ ۷: ۱۶
[d] قاض ۵: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۲۴۹

[e] قاض ۹: ۲، ۵
[f] قاض ۹: ۱
۱۲۰۹ کے قریب
[g] پید ۲۵: ۸ ایوب ۵: ۲۶
[h] ۲۷ آیت قاض ۶: ۲۴
[i] قاض ۲: ۱۹
[k] قاض ۲: ۱۷
[l] قاض ۹: ۴، ۴۶
[m] زبور ۷۸: ۱۱، ۴۲ اور ۱۰۶: ۱۳، ۲۱
[n] قاض ۹: ۱۶، ۱۷، ۱۸ واعظ ۹: ۱۴، ۱۵
۱۲۰۹ کے قریب
[a] قاض ۸: ۳۱
[b] قاض ۸: ۳۰
[c] پید ۲۹: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۹ کے قریب

میں یہہ سب باتیں کہیں: اور اُن کے دل ابیملک کي پیروي پر مائل ہوئے؛ کیونکہ وے بولے، کہ یہہ ہمارا بھائي[a] هي۔ ۴ اور اُنھوں نے بعل‌بریت کے گھر میں سے[b] ستر مثقال چاندي لیکے اُسے دي؛ سو ابیملک نے اُسے خرچ کرکے بانکوں اور بدمعاش لوگوں کو[c] نوکر رکھا، اور وے اُس کے پیرو ہوئے۔ ۵ اور وہ عُفرہ[d] میں اپنے باپ کے گھر گیا، اور اُس نے یرب‌بعل کے بیٹوں کو، جو اُس کے بھائي تھے، جو ستر شخص تھے، ایک هي پتھر پر قتل کیا[h]؛ مگر یرب‌بعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا، اِس لیئے کہ اُس نے آپ کو چھپایا تھا۔ ۶ تب سکم کے سارے لوگ، اور سب اہل ملّو جمع ہوئے، اور گئے، اور اُس ‖بلوط کے ستون کے آس پاس، جو سکم میں تھا، پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا۔

۷ جب اِسکي خبر یوتام کو ہوئي، تو وہ گیا، اور جرزیم کے پہاڑ[i] کي چوٹي پر چڑھکے کھڑا ہوا، اور چلّایا، اور پکارا، اور اُنھیں کہا، کہ اي سکم کے لوگو، میري سنو، تاکہ خدا تمھاري سنے۔ ۸ کسي وقت درخت گئے، تاکہ کسي کو مسح کرکے اپنے پر بادشاہ مقرر کریں[k]؛ سو اُنھوں نے جاکے زیتون کے درخت کو کہا، کہ تو ہمارا بادشاہ ہو[l]۔ ۹ تب زیتون کے درخت نے اُن سے کہا، کیا میں اپني چکناہٹ کو، جس کے وسیلے خدا اور اِنسان کي تعظیم کرتے ہیں[m]، چھوڑ دوں، اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۰ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا، کہ تو آ، اور ہمارا سلطان ہو۔ ۱۱ پر انجیر نے اُنھیں کہا، کیا؛ میں اپني مٹھائي اور ستھرا میوہ چھوڑوں، اور جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۲ تب درختوں نے تاک کو کہا، کہ چل، تو ہمارا بادشاہ ہو۔ ۱۳ سو تاک نے اُنھیں کہا، کہ کیا میں اپني مے کو، جس سے خدا اور اِنسان خوش ہوتے ہیں[n]، چھوڑوں، اور[o] جاکے درختوں پر حکمران ہوؤں؟ ۱۴ تب اُن سب درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا، کہ چل، تو هي ہمارا بادشاہ ہو۔ ۱۵ اُونٹکٹارے نے درختوں سے کہا، اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ، تو آؤ، میرے سایہ میں پناہ لو[o]؛ اور اگر نہیں، تو اُونٹکٹارے سے ایک آگ نکلیگي[p] اور لبنان کے سروؤں کو[q] جلا دیگي۔ ۱۶ سو اب اگر یہہ راستي اور صداقت سے کیا هي، جو تم نے ابیملک کو بادشاہ ٹھہرایا، اور اگر تم نے یرب‌بعل سے اور اُس کے گھرانے سے اچھا سلوک کیا، اور اگر اُسے اُس اِحسان کے موافق[r]، جو اُس کے ہاتھوں نے کیا، یہہ جزا دي: ۱۷ (کیونکہ میرا باپ تمھاري خاطر لڑائیاں لڑا، اور اپني جان پر بہت کھیلا، اور تمھیں مدیان کے ہاتھوں سے چھڑایا: ۱۸ اور تم نے آج میرے باپ کے گھرانے پر بلوا کیا، اور اُس کے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کیئے[s]، اور اُس کي لونڈي کے بیٹے ابیملک کو، سکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا، اِس لیئے کہ وہ تمھارا بھائي هي؛) ۱۹ سو اگر تم نے سچائي سے اور وفاداري سے یرب‌بعل اور اُس کے گھر کے ساتھ آج کے دن یہہ سلوک کیا هي: تو تم ابیملک سے خوش رہو، اور وہ تم سے خوش رہے؛ ۲۰ اور اگر نہیں، تو ابیملک سے ایک آگ نکلے، اور سکم کے لوگوں کو، اور اہل ملّو کو، جلا دے[t]؛ اور سکم کے لوگ اور اہل ملّو کي طرف سے بھي ایک آگ نکلے، اور ابیملک کو کھا جاوے۔ ۲۱ اور یوتام اُدھر سے دوڑا اور بھاگا، اور بیر کو[u] گیا، اور اپنے بھائي ابیملک کے خوف سے وہیں رہا۔

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

۲۲ جب ابیملک نے بني اِسرائیل میں تین برس تک سلطنت کي تھي،

[a] پید ۲۹: ۱۴
[b] قاض ۸: ۳۳
[c] قاض ۱۱: ۳؛ ۲ توا ۱۳: ۷؛ امث ۱۲: ۱۱؛ اعم ۱۷: ۵
[d] قاض ۶: ۲۴
[h] ۲ سلا ۱۱: ۱، ۲
‖ دیکھو یشو ۲۴: ۲۶
[i] اِست ۱۱: ۲۹ اور ۲۷: ۱۲؛ یشو ۸: ۳۳؛ یوح ۴: ۲۰
[k] دیکھو ۲ سلا ۹: ۱۳
[l] قاض ۸: ۲۲، ۲۳
[m] زبور ۱۰۴: ۱۵
[n] زبور ۱۰۴: ۱۵
[o] یسع ۳۰: ۲؛ دان ۴: ۱۲؛ ہوس ۱۴: ۷
[p] ۲۰ آیت؛ گنـ ۲۱: ۲۸؛ حزق ۱۹: ۱۴
[q] ۲ سلا ۱۴: ۹؛ زبور ۱۰۴: ۱۶؛ یسع ۲: ۱۳ اور ۳۷: ۲۴؛ حزق ۳۱: ۳
[r] قاض ۸: ۳۵
[s] ۵، ۶ آیتیں
[t] ۱۵، ۵۶، ۵۷ آیتیں
[u] ۲ سمـ ۲۰: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

۲۳ تب خدا نے ابیملک اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بد روح کو بھیجا[a]، اور اہل سکم نے ابیملک سے دغابازي کي: ۲۴ تاکہ وہ بےرحمي، جو یربعل کے ستر بیٹوں کے ساتھ کي تھي، آوے، اور اُن کا خون اُن کے بھائي ابیملک کے سر پر، جس نے اُنھیں قتل کیا، اور سکم کے لوگوں کے سر پر، جنھوں نے اُس کے بھائیوں کے قتل میں اُسکي مدد کي، رکھا جاوے[b]. ۲۵ تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کي چوٹیوں پر اُس کے لیئے جاسوس بٹھائے، کہ کمین میں بیٹھیں: اور اُنھوں نے اُن کو، جو اُس راہ میں آ نکلے، لوٹا: اور ابیملک کو خبر ہوئي. ۲۶ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا، اور سکم کي طرف چلا، اور اہل سکم نے اُس کا اعتماد کیا. ۲۷ سو وے کھیتوں میں نکلے، اور اُن کے تاکستانوں کا پھل توڑا، اور انگوروں کو نچوڑا، اور ||خوشي کي، اور اپنے بت‌خانے[c] میں گھسے، اور کھایا اور پیا، اور ابیملک پر لعنت کي. ۲۸ تب جعل بن عبد نے کہا، ابیملک کون ہی، اور سکم کیا ہی، کہ ہم اُن کي خدمتگذاري کریں[a]؟ کیا وہ یربعل کا بیٹا نہیں؟ اور کیا زبول اُس کا منصبدار نہیں؟ تم سکم کے باپ حمور[b] کے لوگوں کي خدمت گذاري کرو: ہم اُس کي خدمتگذاري کیوں کریں؟ ۲۹ ای کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتي[c]، تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا! اور اُس نے ابیملک سے مخاطب ہوکے کہا، کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا، اور نکل آ!

۳۰ جب زبول نے، جو شہر کا حاکم تھا، جعل بن عبد کي یے باتیں سنیں، تو اُس کا غصہ بھڑکا. ۳۱ اور اُس نے †خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کیئے، اور کہلا بھیجا، کہ دیکھہ، جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم میں آیا؛ اور دیکھہ، کہ وے تیري مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں. ۳۲ پس، تو اپنے لوگوں سمیت رات کو اُٹھہ، اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھہ: ۳۳ اور صبح کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے، سویرے اُٹھکر شہر پر حملہ کر: اور دیکھہ، جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ تیرا سامھنا کرنے کو نکلے، تو جو کچھہ تیرے ہاتھ سے ہو سکے تو اُن سے کر.

۳۴ سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہي کو اُٹھا، اور چار غول کرکے سکم کے مقابل گھات میں بیٹھا. ۳۵ اور جعل بن عبد باہر نکلا، اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا. تب ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین‌گاہ سے نکلا. ۳۶ اور جب جعل نے فوج کو دیکھا، تو اُسنے زبول سے کہا، کہ پہاڑوں کي چوٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں. زبول نے اُسے کہا، کہ یے پہاڑوں کے چھاؤں ہیں، جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے. ۳۷ تب جعل نے پھر کہا، اور یوں بولا، کہ دیکھہ، میدان کے بیچوں بیچ سے لوگ اُوپر سے چلے آتے ہیں، اور ایک غول ||معوننیم کے دشت کي طرف سے آتا ہی. ۳۸ تب زبول نے اُسے کہا، اب تیرا وہ منھہ کہاں ہی، جس سے تو نے کہا، کہ ابیملک کون ہی، کہ ہم اُس کي خدمتگذاري کریں[d]؟ کیا یہہ وہي جماعت نہیں، جسے تو نے ذلیل سمجھا؟ سو اب باہر جایئے، اور اُن سے لڑائي کیجیے. ۳۹ تب جعل سکم کے لوگوں کے سامھنے باہر نکلا، اور ابیملک سے لڑا. ۴۰ اور ابیملک نے اُسے رگیدا، اور وہ اُس کے سامھنے سے بھاگ نکلا، اور راہ میں شہر کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے، اور بہتیرے زخمي ہوئے. ۴۱ اور ابیملک نے ارومہ میں بودوباش کي، اور زبول نے جعل کو اور اُس کے بھائیوں کو خارج کر دیا، تا کہ سکم میں نہ رہیں. ۴۲ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا: اور ابیملک کو خبر ہوئي. ۴۳ سو ابیملک نے لوگ لیئے اور اُنھیں تین غول کیئے، اور میدان کے

[a] ۱ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۹، ۱۰، دیکھو ۱ سلا ۱۲: ۱۵ اور ۲۲: ۲۲ ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۱۸: ۱۹، وغیرہ ۱۱: ۲، ۱۳
[b] ۱ سلا ۲: ۳۲ آستر ۹: ۲۵ زبور ۷: ۱۶ متي ۲۳: ۳۰، ۳۱
|| یا، گیت گائے: دیکھو یسع ۱۶: ۹، ۱۰، یرم ۲۵: ۳۰
[c] ۴ آیت
[a] ۱ سمو ۲۵: ۱۰ ۱ سلا ۱۲: ۱۶
[b] پید ۳۴: ۲، ۶
[c] ۲ سمو ۱۵: ۴
† یا، فریب سے.
|| یا، غیب گوؤں کے میدان سے، استثنا ۱۸: ۱۴.
[d] ۲۸، ۲۹ آیتیں

بیچ گھات میں بیٹھا. اور منتظر رہا، اور دیکھو، کہ لوگ شہر سے نکل آئے، تب وہ اُنکا سامھنا کرنے کو اُٹھا، اور اُنھیں مار لیا. ۴۴ اور ابیملک اُس غول سمیت، جو اُسکے ساتھ تھا، آگے لپکا، اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر پر آکے کھڑا ہوا؛ اور دو غول جو میدان میں تھے، اُن لوگوں پر آ پڑے، اور اُنھیں کاٹ ڈالا. ۴۵ اور ابیملک اُس دن شام تک شہر سے لڑتا رہا، اور شہر کو لے لیا[e]، اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا، اور شہر کو ڈھاکے خاک سیاہ کر دیا، اور اُس پر نمک بتھرایا[f]. ۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سنا، تو وے بریت[g] معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے لیئے جا گھسے. ۴۷ اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی، کہ سکم کے برج کے سب لوگ اِکٹھے ہوئے ہیں: ۴۸ تب ابیملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر[h] چڑھا، اور ابیملک نے کلھاڑا اپنے ہاتھ میں لیا، اور درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی، اور اُسے اُٹھاکے اپنے کاندھے پر دھرا، اور اپنے ساتھوالے لوگوں کو کہا، جو کچھ تم نے مجھے کرتے دیکھا، تم بھی جلد ویسا ہی کرو. ۴۹ تب اُن سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی، اور ابیملک کے پیچھے ہو لیئے، اور اُنھیں برج پر ڈالکے اُن میں آگ لگادی. چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے، جل مرے؛ سب مرد اور عورتیں، قریب ایک ہزار کے تھے.

۵۰ پھر ابیملک تیبض میں آیا، اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُسے لے لیا. ۵۱ لیکن وہاں شہر کے اندر ایک بڑا محکم قلعہ تھا؛ سو سارے مرد اور عورتیں، اور شہر کے سارے باشندے بھاگکے اُس میں جا گھسے، اور دروازہ بند کر لیا، اور قلعہ کی چھت پر چڑھ گئے. ۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا، اور قلعہ کے دروازے سے، یہہ ارادہ کرکے کہ اُسے جلا دے، نزدیک ہوا. ۵۳ تب کسی عورت نے چکی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈال دیا، اور اُس کی کھوپڑی کو توڑ ڈالا[i]. ۵۴ تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو، جو اُسکا سلاحبردار تھا، بلایا، اور اُسے کہا، کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار[k]، تاکہ میرے حق میں یہہ نہ کہیں، کہ ایک عورت نے اُسے مارا. اور اُس جوان نے اُسے بھونک دی؛ سو وہ مر گیا. ۵۵ جب اِسرائیلیوں نے دیکھا، کہ ابیملک تمام ہوا، تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا.

۵۶ اِس طرح سے خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کو، جو اُس نے اپنے ستّر بھائیوں کو مارکے اپنے باپ سے کی تھی، اُس پر پھیرا[l]: ۵۷ اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا نے اُن کے سروں پر ڈالی: اور وہ لعنت، جو یربعل کے بیٹے یوتام نے اُن پر کی تھی، اُن پر آ پڑی[m].

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تولع سمیر میں مقام کرکے بنی اِسرائیل کا اِنصاف کرتا. ۳ بعد اُسکے یائیر حاکم ہوا، اور اُس کے تیس بیٹوں کے تیس شہر ہوئے. ۶ فلسطی اور عمونی اِسرائیل پر جبر کرتے. ۱۰ اِسرائیل کی تنگ حالی میں خدا اُن کو طعنہ دیتا، کہ اپنے اجنبی معبودوں سے مدد مانگو. ۱۵ آخر میں وے توبہ کرتے اور خدا اُن پر شفقت کرتا.

اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو، جو اِشکار کے خاندان میں سے تھا، بنی اِسرائیل کی حمایت کرنے کو اُٹھا[a]؛ وہ اِفرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا. ۲ اُس نے تیئیس برس بنی اِسرائیل پر حکومت کی، اور مر گیا، اور سمیر میں گاڑا گیا.

۳ بعد اُس کے جلعادی یائیر اُٹھا، اور اُس نے بنی اِسرائیل پر بائیس برس حکومت کی. ۴ اُس کے تیس بیٹے تھے، جو تیس گدھی کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے[b]، اور اُن کے تیس شہر تھے، جن کے نام آج کے دن تک یائیر بستیاں ہیں[c]، جلعاد کی زمین میں. ۵ اور یائیر مر گیا، اور قامون میں گاڑا گیا.

۶ تب بنی اِسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے[d]، اور اُنھوں نے

پیشتر مسیح سے ۱۲۰۶ کے قریب

e ۲۰ آیت
f اِستہ ۲۹ : ۲۳ ؛ ۱ سلا ۱۲ : ۲۰
g ۲ سلا ۳ : ۲۰ ؛ قاض ۸ : ۳۳
h زبور ۶۸ : ۱۴
i ۲ سمو ۱۱ : ۲۱
k ۱ سمو ۳۱ : ۴
l ۲۴ آیت ؛ ایوب ۳۱ : ۳ ؛ زبور ۹۴ : ۲۳ ؛ امثا ۵ : ۲۲
m ۲۰ آیت

۱۲۰۶ کے قریب
a قاض ۲ : ۱۶
۱۱۸۳ کے قریب
b قاض ۵ : ۱۰ اور ۱۲ : ۱۴
c اِستہ ۳ : ۱۴ ؛ گنـ ۳۲ : ۴۱
d قاض ۲ : ۱۱ اور ۳ : ۷ اور ۴ : ۱ اور ۶ : ۱ اور ۱۳ : ۱
۱۱۶۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بعلیم[e]، اور عستارات، اور ارام کے معبودوں[f]، اور صیدا[g] کے معبودوں، اور موآب کے معبودوں؛ اور بنی عمون کے معبودوں، اور فلسطیوں کے معبودوں کی پرستش کی، اور خداوند کو چھوڑ دیا، اور اُس کی بندگی نہ کی۔ ۷ تب خداوند کا قہر اِسرایل پر بھڑکا، اور اُس نے اُنہیں فلسطیوں کے ہاتھ میں، اور بنی عمون کے ہاتھوں میں بیچ ڈالا[h]۔ ۸ اور اُنہوں نے اُسی سال میں بنی اِسرایل کو، بلکہ اٹھارہ برس سب بنی اِسرایل کو، جو یردن کے پار عمونیوں کی زمین میں. اور جلعاد میں تھے بہ شدت دکھ دیا، اور نہایت تنگ کیا۔ ۹ اور بنی عمون نے یردن پار ہوکے یہوداہ اور بنیامین اور اِفرائیم کے خاندان سے جنگ کی، یہاں تک کہ اِسرایل بہت تنگ آئے۔

۱۰ تب بنی اِسرایل نے خداوند سے فریاد کی[i]، اور کہا، ہم نے تیرا گناہ کیا، کہ اپنے خدا کو چھوڑا، اور بعلیم کی پرستش کی۔ ۱۱ اور خداوند نے بنی اِسرایل کو فرمایا، کیا ایسا نہیں، کہ میں نے تمہیں مصریوں کے[k]، اور اموریوں کے[l]، اور بنی عمون کے[m]، اور فلسطیوں کے ہاتھ سے[n] رہائی دی؟ ۱۲ اور صیدانیوں[o]، اور عمالیقیوں[p]، اور ماعونیوں نے بھی تم کو تنگ کیا[q] اور تم نے مجھ کو پکارا، سو میں نے تمہیں اُن کے ہاتھوں سے بھی چھڑایا۔ ۱۳ باوجود اُس سب کے تم نے مجھے ترک کیا[r]، اور اجنبی معبودوں کی پرستش کی: سو اب میں تمہیں رہائی نہیں دینے کا۔ ۱۴ تم جاؤ، اور اُن معبودوں سے، جنہیں تم نے اِختیار کیا ہی[s]، فریاد کرو؛ کہ وے ہی تمہارے دکھوں کے وقت تم کو چھڑاویں۔

۱۵ پھر بنی اِسرایل نے خداوند سے کہا، کہ ہم نے تو گناہ کیا: سو تو اُس سب کے موافق، جو تیرے نزدیک اچھا ہی، ہم سے کر[t]؛ فقط آج ہی ہمیں رہائی دیجیئے۔ ۱۶ اور اُنہوں نے اجنبی معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا[u] اور خداوند کی بندگی کی؛ تب اُس کا جی اِسرایل کی پریشانی سے غمگین ہوا[x]۔ ۱۷ اُس وقت بنی عمون جمع ہوئے، اور جلعاد میں خیمے کھڑے کیئے۔ اور بنی اِسرایل بھی فراہم ہوئے، اور مصفاح میں[y] خیمہ‌زن ہوئے۔ ۱۸ تب جلعاد کے لوگوں اور امیروں نے آپس میں کہا، وہ کون شخص ہی، جو پہلے بنی عمون سے لڑنا شروع کرے؟ کہ وہی جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا[z]۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ جلعادی اور اِفتاح آپس میں عہد باندھتے، کہ وہ اُن کا سردار ہو۔ ۱۲ صلح کا عہد جو اُس کے اور بنی عمون کے درمیان ہوا باطل کیا جاتا۔ ۲۹ اِفتاح منت ماننا۔ ۳۲ عمونیوں پر فتح پاتا۔ ۳۴ اپنی منت کے مطابق اپنی بیٹی کے حق میں عمل کرتا۔

اور جلعاد میں اِفتاح نام[a] ایک شخص بڑا بہادر تھا[b]؛ یہہ ایک قحبہ کے پیٹ سے پیدا ہوا تھا، اور اِفتاح کا باپ جلعاد تھا۔ ۲ اور جلعاد کی جورو اُس سے بیٹے جنی، اور اُس عورت کے بیٹے جب بڑے ہوئے، تو اُنہوں نے اِفتاح کو خارج کر دیا، اور اُسے کہا، کہ ہمارے باپ کے گھر میں تیرا حصہ نہیں، اِس لیئے کہ تو اجنبی عورت کے پیٹ سے ہی۔ ۳ تب اِفتاح اپنے بھائیوں کے پاس سے بھاگا، اور طوب کی زمین میں جا رہا: اور اُس کے پاس بانکے لوگ[c] جمع ہوئے، اور وے اُس کے ساتھ آیا جایا کرتے تھے۔

۴ اور ایسا ہوا، کہ ایک مدت کے بعد بنی عمون بنی اِسرایل سے لڑے۔ ۵ اور یوں ہوا، کہ جب بنی عمون بنی اِسرایل سے لڑنے لگے، تو جلعادی بزرگ نکلے، کہ اِفتاح کو طوب کی زمین سے لے آویں: ۶ سو اُنہوں نے اِفتاح کو کہا، کہ آ، اور ہمارا سردار ہو، تاکہ ہم بنی عمون سے لڑیں۔ ۷ اور اِفتاح نے جلعادی

[e] قاض ۲: ۱۳
[f] قاض ۲: ۱۲
[g] ۱ سلا ۱۱: ۳۳
زبور ۱۰۶: ۳۶
[h] قاض ۲: ۱۴
۱ سمو ۱۲: ۹
[i] ۱ سمو ۱۲: ۱۰
[k] خر ۱۴: ۳۰
[l] گن ۲۱: ۲۱، ۲۴، ۲۵
[m] قاض ۳: ۱۲، ۱۳
[n] قاض ۳: ۳۱
[o] قاض ۵: ۱۹
[p] قاض ۶: ۳
[q] زبور ۱۰۶: ۴۲، ۴۳
[r] اِستث ۳۲: ۱۵
یرم ۲: ۱۳
[s] اِستث ۳۲: ۳۷، ۳۸
۲ سلا ۳: ۱۳
یرم ۲: ۲۸
[t] ۱ سمو ۳: ۱۸
۲ سمو ۱۵: ۲۶
[u] ۲ توا ۷: ۱۴
اور ۱۵: ۸
یرم ۱۸: ۷، ۸
[x] زبور ۱۰۶: ۴۴، ۴۵
یسع ۶۳: ۹
[y] پید ۳۱: ۴۹
قاض ۱۱: ۱۱، ۲۱
[z] قاض ۱۱: ۸، ۱۱
[a] عبر ۱۱: ۳۲
[b] قاض ۶: ۱۲
۲ سلا ۵: ۱
[c] قاض ۹: ۴
۱ سمو ۲۲: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

بزرگوں سے کہا، کیا تم نے مجھ سے عداوت نهیں کي، اور مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نهیں دیا[d]؟ سو اب جو تم تنگي میں پڑے، تو مجھ پاس کیوں آئے؟ ۸ اور جلعادي بزرگوں نے اِفتاح کو کہا، که اب هم اِس لیئے تیرے پاس پھر آئے[e]، که تو همارا ساتھ دیوے، اور بني عمون سے جنگ کرے، اور همارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار هو[f]. ۹ اور اِفتاح نے جلعادي بزرگوں سے کہا که اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے چلو، که میں بني عمون سے لڑوں، اور اگر خداوند اُن کو میرے آگے مغلوب کر دے، تو کیا میں تمهارا سردار هوؤنگا؟ ۱۰ جلعادي بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا، که خداوند همارے درمیان سننےوالا هووے[g]، بشرطیکه تیرے کہنے کے مطابق هم عمل نه کریں. ۱۱ تب اِفتاح جلعادي بزرگوں کے ساتھ روانه هوا، اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا[h]: اور اِفتاح نے مصفاح میں خداوند کے آگے اپني سب باتیں کہیں[i].

۱۲ اور اِفتاح نے بني عمون کے بادشاہ پاس ایلچي بھیجے، اور کہا، تجھے مجھ سے کیا هی، جو تو مجھ پر میري سرزمین میں لڑنے کو چڑھ آیا هی؟ ۱۳ اور بني عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ایلچیوں کو جواب دیا، اِس لیئے که جب بني اِسرائیل مصر سے نکل آئے تھے، تو اُنهوں نے میرا ملک، ارنون سے لیکے یبوق تک[k] اور یردن تک، لے لیا تھا[l]. سو اب تو وہ سرزمین سلامتي سے مجھے پھیر دے. ۱۴ تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بني عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا؛ ۱۵ اور اُسے کہا، اِفتاح یہه کہتا هی، که اِسرائیل نے موآب کي سرزمین اور بني عمون کا ملک نهیں لیا[m]؛ ۱۶ کیونکه اِسرائیلي جب مصر سے نکل آئے تھے، اور دریاے قلزم تک بیابان میں چلے[n] اور قادس

میں آئے[o]: ۱۷ تب اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا، که هم کو اپني سرحد سے گذرنے دے[p]: لیکن ادوم کا بادشاہ اُن کا شنوا نه هوا[q]. اور اِسي طرح اُنهوں نے موآب کے بادشاہ کو کہلا بھیجا، اور اُس نے بھي نه مانا: چنانچه اِسرائیلي قادس میں مقام کر رهے[r]؛ ۱۸ تب وے بیابان میں هوکے روانه هوئے، اور ادوم کے سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا[s]، اور موآب کي سرزمین کي پورب طرف سے آئے[t]، اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کیئے[u]؛ پر موآب کي سرحد میں داخل نه هوئے، اِس لیئے که موآب کا سوانا ارنون هی. ۱۹ تب اِسرائیل نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کے پاس، جو حسبون کا بادشاہ تھا، ایلچي بھیجے[x]، اور اِسرائیل نے اُس سے کہا، که هم کو رخصت دیجیئے، که هم تمهاري سرزمین سے هوکے اپنے مقام کو چلے جائیں[y]. ۲۰ پر سیحون نے اِسرائیل پر اِعتبار نه کیا، که اُنهیں اپني سرحد سے گذرنے دیوے[z]، بلکه سیحون نے اپنے سب لوگ جمع کیئے، اور یحص میں خیمهزن هوا، اور اِسرائیل سے لڑا. ۲۱ اور خداوند اِسرائیل کے خدا نے سیحون کو، اُس کے سارے لشکر سمیت، اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا، اور اُنهوں نے اُنهیں مار لیا[a]. اِسي طرح اِسرائیلي اُس ملک کے باشندوں اموریوں کي ساري زمین کے وارث هو گئے. ۲۲ اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک، اور بیابان سے یردن تک، اموریوں کي ساري سرحدوں پر قابض هوئے[b]. ۲۳ سو اب جو خداوند اِسرائیل کے خدا نے اموریوں کو اپني قوم اِسرائیل کے آگے میراث سے خارج کیا، کیا تو اُس کا وارث هوگا؟ ۲۴ جو تیرا معبود کموس[c] تجھے میراث میں دیتا هی، کیا تو اُسے میراث میں نهیں لیتا؟ پس، هم بھي اُن سب کو، جنھیں خداوند همارا خدا

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

حاشیه:
[d] پید ۲۶ : ۲۷
[e] لوقا ۱۷ : ۴
[f] قاض ۱۰ : ۱۸
[g] یرم ۴۲ : ۵
[h] ۸ آیت
[i] قاض ۱۰ : ۱۷ اور ۲۰ : ۱ ۱ سمو ۱۰ : ۱۷ اور ۱۱ : ۱۵
۱۱۴۳ کے قریب
[k] پید ۳۲ : ۲۲
[l] گن ۲۱ : ۲۴، ۲۵، ۲۶
[m] اِست ۲ : ۹، ۱۹
[n] گن ۱۴ : ۲۵ اِست ۱ : ۴۰ یشو ۵ : ۶
[o] گن ۱۳ : ۲۶ اور ۲۰ : ۱ اِست ۱ : ۴۶
[p] گن ۲۰ : ۱۴
[q] گن ۲۰ : ۱۸، ۲۱
[r] گن ۲۰ : ۱
[s] گن ۲۱ : ۴ اِست ۲ : ۱ — ۸
[t] گن ۲۱ : ۱۱
[u] گن ۲۱ : ۱۳ اور ۲۲ : ۳۶
[x] گن ۲۱ : ۲۱ اِست ۲ : ۲۶
[y] گن ۲۱ : ۲۲ اِست ۲ : ۲۷
[z] گن ۲۱ : ۲۳ اِست ۲ : ۳۲
[a] گن ۲۱ : ۲۴، ۲۵ اِست ۲ : ۳۳، ۳۴
[b] اِست ۲ : ۳۶
[c] گن ۲۱ : ۲۹ ۱ سلا ۱۱ : ۷ یرم ۴۸ : ۷

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۳ کے قريب

همارے سامهنے سے خارج کر ديوے، هم اُن کے وارث هونگے[d]. ۲۵ اور اب کيا تو موآب کے بادشاه بلق سے، جو صفور کا بيٹا تها[e]، کچه بهتر هی؟ کيا اُس نے بني اِسرايل سے کدهي جهگڑا کيا، يا کيا اُسنے کدهي اُن کا سامهنا کيا، ۲۶ جس وقت که بني اِسرايل حسبون ميں اور اُسکے شهروں ميں[f] اور عراعر اور اُس کے شهروں ميں[g]، اور اُن سب شهروں ميں، جو ارنون کے دونوں کناروں پر هيں، تين سو برس رها کيئے؟ اُس وقت تم نے اُنهيں کيوں نه چهڑايا؟ ۲۷ غرض ميں نے تيري بدي نهيں کي، بلکه تو مجه سے بدي کرتا هی، که ميرے ساته لڑنے آتا هی. پس، خداوند هي جو منصف هی[h]، بني اِسرايل اور بني عمون کے درميان آج کے دن اِنصاف کرے[i]. ۲۸ ليکن بني عمون کے بادشاه نے اُن باتوں کو، جو اِفتاح نے اُسے کهلا بهيجيں، نه سنا.

۲۹ تب خداوند کي روح[k] ||اِفتاح پر آئي، اور وه جلعاد اور منسي سے گذرکے مصفاح کو، جو جلعاد ميں هی، پهنچا، اور جلعاد کے مصفاح سے بني عمون کي طرف خروج کيا. ۳۰ اور اِفتاح نے خداوند کي مَنّت ماني[l]، اور کها، که اگر تو يقيناً بني عمون کو ميرے هاته ميں کر دے، ۳۱ تو ايسا هوگا، که ميں جب بني عمون کي طرف سے سلامتي کے ساته پهرونگا، تو جو کوئي ميرے گهر کے دروازے سے پهلے ميرے اِستقبال کو نکليگا، وه خداوند کا هوگا[m]، † اور ميں اُس کو سوختني قرباني گذرانونگا[n].

۳۲ تب اِفتاح بني عمون کي طرف پار اُترا، تاکه اُن سے لڑائي کرے: اور خداوند نے اُن کو اُس کے هاتهوں ميں کر ديا. ۳۳ اور اُسنے عراعر سے ليکے منيت[o] کے مدخل تک، جو بيس شهر هيں، اور ‡ ابيل‌کراميم تک، نهايت بڑا قتال کيا. اُس طرح بني عمون بني اِسرايل سے مغلوب هوئے.

[d] اِستِ ۱: ۴، ۵ اور ۱۸: ۱۲ يشو ۳: ۱۰
[e] گن ۲۲: ۲ ديکهو يشو ۲۴: ۹
[f] گن ۲۱: ۲۵
[g] اِستِ ۲: ۳۶
[h] پيد ۱۸: ۲۵
[i] پيد ۱۶: ۵ اور ۳۱: ۵۳ ۱ سمـ ۲۴: ۱۲، ۱۵
[k] قاض ۳: ۱۰
|| معلوم هوتا هی که اِفتاح فقط اُن فرقون کا سردار هوا، جو اُتر پورب کي اطراف ميں رهتے تهے.
[l] پيد ۲۸: ۲۰ ۱ سمـ ۱: ۱۱
[m] ديکهو احبـ ۲۷: ۲، ۳، وغيره ۱ سمـ ۱: ۱۱، ۲۸ اور ۲: ۱۸
† يا، يا ميں اُس کو وغيره.
[n] زبور ۶۶: ۱۳ ديکهو احبـ ۲۷: ۱۱، ۱۲
[o] حزق ۲۷: ۱۷
‡ يعني، تاکستانوں کے ميدان تک.

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۳ کے قريب

۳۴ اور اِفتاح مصفاح کو[p] اپنے گهر آيا، اور ديکهو، اُس کي بيٹي طبلے بجاتي اور ناچتي هوئي اُس کے اِستقبال کے ليئے نکلي[q]، اور وه اِکلوتي فرزند تهي: اُس کے سوا اُس کے کوئي بيٹي بيٹا نه تها. ۳۵ اور ايسا هوا، که جب اُسنے اُسے ديکها، تو اُس نے اپنے کپڑے پهاڑے[r]، اور بولا، هاے، هاے، ميري بيٹي: تو نے مجه کو نهايت ذليل کيا هی، بلکه تو اُن ميں سے هی، جو مجهے دکه ديتے هيں: کيونکه ميں نے خداوند کو زبان دي هی[s]، اور ٹال نهيں سکتا[t]. ۳۶ اُس نے اُس کو کها، اَی ميرے باپ، اگر تو نے خداوند کو زبان دي هی، تو جو کچه تيرے منه سے نکلا، سو مجه سے کر[u]؛ اِس ليئے که خداوند نے تيرے دشمنوں بني عمون سے تيرا اِنتقام ليا[x]. ۳۷ پهر اُس نے اپنے باپ کو کها، ميرے ليئے اِتنا کر، که دو مهينوں کي مهلت مجه کو دے، تاکه کوهستان ميں پهروں، اور ميں اپني ساتهواليوں کے ساته اپنے کنوارپن پر رووں. ۳۸ وه بولا، جا. اور اُس نے اُسے دو مهينے کي رخصت دي: اور وه اپني ساتهواليوں کو ليکے گئي، اور کوهستان ميں اپنے کنوارپن پر روئي. ۳۹ اور ايسا هوا، که دو مهينوں کے بعد وه اپنے باپ پاس پهر آئي، اور اُس نے اُسے اُس مَنّت کے مطابق، جو اُس نے ماني تهي، عمل کيا[y]: سو اُس نے کسي مرد کو نه جانا. چنانچه بني اِسرايل ميں يه دستور هوا، ۴۰ که سال به سال اِسرايل کي بيٹياں جاتي تهيں، که هر برس ميں چار دن تک اِفتاح جلعادي کي بيٹي کي ||ثنا[z] خواني کريں.

[p] قاض ۱۰: ۱۷ ۱۱ آيت
[q] خر ۱۵: ۲۰ ۱ سمـ ۱۸: ۶ زبور ۶۸: ۲۵ يرم ۳۱: ۴
[r] پيد ۳۷: ۲۹، ۳۴
[s] واعظ ۵: ۲
[t] گن ۳۰: ۲ زبور ۱۵: ۴ واعظ ۵: ۴، ۵
[u] گن ۳۰: ۲
[x] ۲ سمـ ۱۸: ۱۹، ۳۱
[y] ۳۱ آيت ۱ سمـ ۱: ۲۲، ۲۴ اور ۲: ۱۸
|| يا، اُسکے ساته گفتگو کريں.
[z] قاض ۵: ۱۱

۱۲ باب

اِس بيان ميں، که ۱ افرائيمي اِفتاح کے ساته جهگڑا کرتے، اور اُن ميں سے بهت جو که شبلت کے نه بول سکنے سے معلوم هوگئے، جلعاديوں سے قتل هوئے. ۷ اِفتاح کي وفات. ۸ بعد اُس کے ابسان نے جس کے تيس بيٹے اور تيس بيٹياں هوئيں، ۱۱ پهر بعد اُس کے ايلون نے، ۱۳ پهر عبدون نے جس کے چاليس بيٹے اور تيس پوتے تهے، اِسرائيليوں پر حکمراني کي.

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۳ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے لوگ[a] جمع ہوکے اُتر اطراف میں گئے، اور اِفتاح سے کہا، تو جو بنی عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا، تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا، کہ ہم تیرے ساتھ چلتے؟ سو اب ہم تیرے گھر کو تجھ سمیت جلا دینگے۔ ۲ اِفتاح نے اُنہیں جواب دیا، کہ میرا اور میرے لوگوں کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھ ہو رہا، اور جب میں نے تمھیں بلایا، تو تم نے اُن کے ہاتھ سے مجھے رہائی نہ دی۔ ۳ اور جب میں نے یہہ دیکھا، کہ تمھاری طرف سے رہائی نہیں ہوتی، تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی[b]، اور پار اُترکے بنی عمون کا سامھنا کیا؛ اور خداوند نے اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیا: سو تم آج کے دن کس لیئے مجھ پاس آئے کہ مجھ سے لڑو؟ ۴ تب اِفتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کرکے اِفرائیمیوں سے لڑائی کی، اور جلعادیوں نے اِفرائیمیوں کو مار لیا؛ کیونکہ وے کہتے تھے، کہ تم جلعادی اِفرائیم کے بھگوڑے ہو[c]، جو اِفرائیمیوں اور منسیوں کے درمیان رہتے ہو۔ ۵ اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں کو[d]، جو اِفرائیمیوں کے سامھنے تھے، اپنے قبضے میں کیا۔ اور ایسا ہوا، کہ جو اِفرائیمی بھاگا ہوا آیا، وہ بولا، کہ مجھے پار جانے دے۔ اور جلعادیوں نے اُسے کہا، کہ کیا تو اِفرائیمی ہی؟ اگر وہ بولا، نہیں؛ ۶ تب اُنہوں نے اُسے کہا، کہہ تو، ‖ شبلت؛ وہ بولا، سبلت: اِس لیئے کہ وہ صحیح نہ بول سکتا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا: چنانچہ اُس وقت وہاں † بیالیس ہزار اِفرائیمی قتل کیئے گئے۔ ۷ اور اِفتاح نے چھہ برس تک بنی اِسرائیل میں حکومت کی: بعد اُسکے مر گیا، اور جلعاد کے شہروں سے ایک شہر میں گاڑا گیا۔

۸ بعد اُس کے ‡ اِبسان بیت‌لحمی بنی اِسرائیل کا حاکم ہوا۔ ۹ اُس کے تیس بیٹے تھے، اور تیس بیٹیاں: سو تیس بیٹیاں اُس نے باہر بیاہ دیں، اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لیئے تیس بیٹیاں لے آیا۔ وہ سات برس تک اِسرائیلیوں کا حاکم رہا۔ ۱۰ سو اِبسان مر گیا، اور بیت‌لحم میں گاڑا گیا۔

a دیکھو قاض ۸ : ۱
b ۱ سمو ۱۹ : ۵ اور ۲۸ : ۲۱ ایوب ۱۳ : ۱۴ زبور ۱۱۹ : ۱۰۹
c دیکھو ۱ سمو ۲۵ : ۱۰ زبور ۷۸ : ۹
d یشوع ۲۲ : ۱۱ قاض ۳ : ۲۸ اور ۷ : ۲۴
‖ اِس لفظ کی معنی دھارا یا بالا ہی زبور ۶۹ : ۲، ۱۵ یسعیاہ ۲۷ : ۱۲
۱۱۳۷ کے قریب
† یا، چالیس اور دو ہزار
‡ معلوم ہوتا ہی کہ وہ اُتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۳۷ کے قریب

۱۱ اور اُس کے بعد زبلونی ‖ ایلون اِسرائیلیوں کا حاکم ہوا اور اُس نے دس برس اِسرائیل پر حکومت کی۔ ۱۲ اور زبلونی ایلون مر گیا، اور ایلون میں زبلون کی سرزمین میں دفن کیا گیا۔

۱۳ اور اُسکے بعد ہلیل فرعاتونی کا بیٹا † عبدون حاکم ہوا۔ ۱۴ اور اُسکے چالیس بیٹے تھے، اور تیس پوتے جو ستر گدھی کے بچھیروں پر[e] چڑھا کرتے تھے۔ آٹھ برس اُس نے اِسرائیل پر حکومت کی۔ ۱۵ اور ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون مر گیا، اور عمالیق کے کوہستان میں[f] سرزمین اِفرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلی فلسطیوں کے محکوم ہوتے۔ ۲ ایک فرشتہ منوحہ کی جورو کو دکھائی دیتا۔ ۸ وہی فرشتہ منوحہ کو بھی دکھائی دیتا۔ ۱۵ منوحہ کی قربانی، جس سے فرشتے کا بھید نکلتا۔ ۲۴ سمسون کی پیدایش ہوتی۔

پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کی نظر میں بدکاری کی[a]: اور خداوند نے ‡ اُنہیں چالیس برس تک فلسطیوں کے ہاتھ میں[b] کر دیا۔

۲ اور دان کے گھرانے میں زرعہ کا[c] ایک شخص تھا، جس کا نام منوحہ تھا۔ اُس کی جورو بانجھہ تھی، اور کوئی لڑکا نہ جنی۔ ۳ اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائی دیا[d]، اور اُسے کہا، کہ دیکھہ، اب تو بانجھہ ہی، اور جنتی نہیں؛ پر اب حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنیگی۔ ۴ سو اب خبردار رہیو، اور مَے یا نشے کی کوئی چیز نہ پیجیو[e]، اور ہر ایک ناپاک چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو۔ ۵ کیونکہ، دیکھہ، تو حاملہ ہوگی، اور بیٹا جنیگی؛ اُس کے سر پر کبھی اُسترہ نہ پھریگا[f]: اِس واسطے کہ وہ لڑکا رحم ہی سے خدا کا نذیر[g]

۱۱۳۰ کے قریب
‖ اِبسان کا سا اختیار اُسی ملک میں رکھتا تھا۔
† اُتر پورب کے فرقوں کے درمیان عدالت کرتا رہا۔
e قاض ۵ : ۱۰ اور ۱۰ : ۴
۱۱۱۲ کے قریب
f قاض ۳ : ۱۳، ۲۷ اور ۵ : ۱۴
۱۱۶۱ کے قریب
a قاض ۲ : ۱۱ اور ۳ : ۷ اور ۴ : ۱ اور ۶ : ۱ اور ۱۰ : ۶
‡ معلوم ہوتا ہی کہ یہہ حال فقط بعضے فرقوں کا تھا۔
b ۱ سمو ۱۲ : ۹
c یشوع ۱۹ : ۴۱
d قاض ۶ : ۱۲ لوقا ۱ : ۱۱، ۱۳، ۲۸، ۳۱
e ۱۴ آیت گن ۶ : ۲، ۳ لوقا ۱ : ۱۵
f گن ۶ : ۵ ۱ سمو ۱ : ۱۱
g گن ۶ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۱ کے قریب

ہوگا: اور وہ اِسرائیلیوں کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے رہائي دینا شروع کریگا[h]۔

۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا، کہ ایک مرد خدا[i] مجھہ پاس آیا: اُس کي صورت خدا کے فرشتے کي صورت کي طرح[k] بہت ڈراني تھي: پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا، کہ تو کہاں سے ھي؟ اور نہ اُس نے مجھے اپنا نام بتایا[l]: ۷ پر اُس نے مجھے کہا، دیکھہ، تو حاملہ ہوگي اور بیٹا جنیگي: سو تو اب مي یا کوئي نشہ نہ پینا، اور ناپاک چیز نہ کھانا: کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ھي سے، اُس کے مرنے کے دن تک، خدا کا نذیر ہوگا۔

۸ تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزي سے دعا کي، اور کہا، ای میرے مالک، ایسا کرکہ وہ مرد خدا، جسے تو نے بھیجا تھا، ھم لوگوں پاس پھر آوے، اور ھم کو سکھلاوے، کہ اُس لڑکے سے، جو پیدا ہونے کو ھي، ھم کیا کریں۔ ۹ اور خدا نے منوحہ کي آواز سني: اور خدا کا فرشتہ اُس عورت پاس، جس وقت وہ کھیت میں بیٹھي تھي، پھر آیا: اُس وقت اُس کا شوہر منوحہ اُس کے ساتھہ نہ تھا۔

۱۰ سو اُس عورت نے پھرتي کي، اور دوڑکے اپنے خصم کو جتایا، اور اُسے کہا، کہ دیکھہ، وھي مرد، جو اگلے دن مجھے دکھائي دیا تھا، سو اب پھر مجھے دکھائي دیا۔

۱۱ تب منوحہ اُٹھکے اپني جورو کے پیچھے روانہ ہوا، اور اُس مرد پاس آیا، اور اُسے کہا، کیا تو وھي مرد ھي، جس نے اِس عورت سے باتیں کیں؟ اُس نے کہا، میں وھي ہوں۔ ۱۲ تب منوحہ نے کہا، ای کاش کہ تیري باتیں پوري ہوویں! پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا؟ اور اُس کا کام کیا ہوگا؟

۱۳ خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا، اُن سب چیزوں سے، جو میں نے کہیں، یہہ عورت پرہیز کرے۔ ۱۴ وہ ایسي کوئي چیز، جو تاک سے پیدا ہوتي ھي، نہ کھاوے، اور مي یا کوئي نشہ نہ پیئے[m]، اور ناپاک چیز نہ کھاوے: اُن سب حکموں کي، جو میں نے اُسے کیے ھیں، محافظت کرے۔

۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، کہ تجھہ سے اِجازت ہو، تو ھم تجھہ کو روک رکھیں، جب تک کہ ھم تیرے لیئے ایک بکري کا بچہ طیار کریں[n]۔ ۱۶ تب خداوند کے فرشتے نے منوحہ کو جواب دیا، اگرچہ تو مجھے روک رکھے، توبھي میں تیري روٹي نہیں کھانے کا: پر اگر تو سوختني قرباني گذراننے چاھتا ھي، تو تجھے لازم ھي، کہ خداوند کے لیئے گذرانے۔ کہ منوحہ نہ جانتا تھا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ ھي۔

۱۷ پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا، اپنا نام بتا، تاکہ جب تیرا کہا پورا ہو، تو ھم تیري تعریف کریں۔ ۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا، تو کیوں میرا نام پوچھتا ھي[o]؟ میرا نام عجیب ھي[p]۔

۱۹ تب منوحہ نے بکري کا ایک بچہ نذر کي قرباني سمیت لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لیئے اُنھیں گذرانا[q]: اور فرشتے نے عجایب کام کیئے، اور منوحہ اور اُس کي جورو دونوں دیکھہ رہے تھے۔

۲۰ اور ایسا ہوا، کہ جب مذبح پر سے آسمان کي طرف شعلہ اُٹھا، تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا۔ اور منوحہ اور اُس کي جورو نے اُس حال کو دیکھا، اور اوندھے منہہ زمین پر گرے[r]۔ ۲۱ اور خداوند کا فرشتہ منوحہ اور اُس کي جورو کو پھر دکھائي نہ دیا۔ تب منوحہ نے جانا، کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا[s]۔ ۲۲ تب منوحہ نے اپني جورو سے کہا، کہ ھم اب ضرور مر جائینگے[t]، کیونکہ ھم نے خدا کو دیکھا! ۲۳ اُس کي جورو نے اُسے کہا، اگر خداوند چاھتا، کہ ھمیں مار ڈالے، تو سوختني قرباني اور نذر کي قرباني ھمارے ھاتھوں سے قبول نہ کرتا، نہ ھمیں یہہ سب کچھ دکھاتا، اور نہ ھمیں اِس وقت یہہ، جو اُس نے ھمیں کہا، کہتا۔

[h] دیکھو ۱ سمو ۷: ۱۳
[i] ۲ سمو ۸: ۱ ۱ توا ۱۸: ۱
[l] اِستہ ۳۳: ۱ ۱ سمو ۲: ۲۷ اور ۹: ۶ ۱ سلا ۱۷: ۲۴
[k] متي ۲۸: ۳ لوقا ۹: ۲۹ اعم ۶: ۱۵
[l] ۱۷، ۱۸ آیتیں
[m] ۴ آیت
[n] پید ۱۸: ۵ قاض ۶: ۱۸
[o] پید ۳۲: ۲۹
[p] یسع ۹: ۶
[q] قاض ۶: ۱۹، ۲۰
[r] احبو ۹: ۲۴ ۱ توا ۲۱: ۱۶ حزق ۱: ۲۸ متي ۱۷: ۶
[s] قاض ۶: ۲۲
[t] پید ۳۲: ۳۰ خر ۳۳: ۲۰ اِستہ ۵: ۲۶ قاض ۶: ۲۲

پیشتر مسیح سے ١١٦١ کے قریب

٢٤ اور وہ عورت بیٹا جنی، اور اُس کا نام سمسون[u] رکھا: اور وہ لڑکا بڑھا، اور خداوند نے اُسے مبارک کیا[x]۔ ٢٥ اور خداوند کي روح نے ||دان کي خیمہ‌گاہ صرعہ اور اِستال کے درمیان[y] اُسے وقت بہ وقت اُبھارنے لگي[z]۔

١٤ باب

اِس بیان میں، کہ ١ سمسون آرزو رکھتا، کہ فلسطي عورتوں میں سے اُسے ایک جورو ملے۔ ٥ اُدھر کے جاتے وقت راہ ہي میں ایک شیر ببر کو مار ڈالتا۔ ٨ پھر وہاں دوسرے وقت جانے کے، اُس شیر کي لاش میں شہد پاتا۔ ١٠ سمسون کي شادي کے ایام میں ضیافت ہوتي۔ ١٢ اُس کي جورو اُس کي پہیلي کا مضمون بتلا دیتي۔ ١٩ سمسون تیس فلسطیوں کو لوٹتا۔ ٢٠ اُس کي جورو دوسرے سے بیاہي جاتي ہے۔

پیشتر مسیح سے ١١٤١ کے قریب

اور سمسون تمنت میں[a] اُترا؛ اور تمنت میں اُسنے فلسطیوں کي بیٹیوں میں سے ایک عورت کو دیکھا[b]۔ ٢ اور اُس نے پھر آکے اپنے باپ اور اپني ما سے کہا، کہ میں نے فلسطیوں کي بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا؛ سو تم اُسے لو کہ میري جورو ہووے[c]۔ ٣ تب اُس کے باپ اور اُس کي ما نے اُسے کہا، کیا تیرے بھائیوں کي بیٹیوں میں[d] اور میري ساري قوم میں کوئي عورت نہیں ہے، جو تو نامختون فلسطیوں میں سے کسي کو[e] جورو کیا چاہتا ہے؟ سمسون نے اپنے باپ کو کہا، اِسي کو میرے واسطے لے؛ کیونکہ وہ مجھے بہت اچھي معلوم ہوتي۔ ٤ پر اُس کے ما باپ نہ سمجھے، کہ یہہ خداوند کي مرضي سے ہے[f]، کہ فلسطیوں سے مقابلہ کرنے کا داؤ ڈھونڈھتا ہے؛ کیونکہ اُس وقت فلسطي اِسرائیل پر حکمران تھے[g]۔

٥ بعد اُس کے سمسون اور اُس کے ما باپ تمنت میں اُترے، اور تمنت کے تاکستانوں میں پہنچے، تو دیکھو، ایک جوان شیر اُس کے سامھنے آ گرجا۔ ٦ تب خداوند کي روح سمسون پر نازل ہوئي[h]، اور اُس نے یوں پھاڑا جیسے بکري کے بچے کو پھاڑتے ہیں، باوجودے کہ اُس کے ہاتھ میں کچھ نہ تھا؛ پر وہ، جو اُس نے کیا تھا، اپنے باپ سے یا اپني ما سے نہ کہا۔ ٧ پھر وہ اُتر گیا، اور اُس نے اُس عورت سے باتیں کیں، اور وہ سمسون کي نظر میں اچھي لگي۔

٨ اور بعد ایک مدت کے وہ اُس کو لینے گیا، اور اُس جگہہ پہنچکے کنارے گیا، تاکہ اُس شیر کي لاش کو دیکھے: اور دیکھو، کہ وہاں شیر کي لاش میں شہد کي مکھیوں کا ہجوم اور شہد بھي تھا۔ ٩ اُس نے اُسے ہاتھ میں لے لیا، اور کھاتا ہوا چلا، اور اپنے ما باپ پاس آیا، اور اُنھیں بھي کچھ دیا، اور اُنھوں نے کھایا؛ پر اُس نے اُنھیں نہ جتایا، کہ میں نے یہہ شہد شیر کي لاش میں سے نکالا۔

١٠ پھر اُس کا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا؛ وہاں سمسون نے بڑي مہماني کي: کیونکہ جوانوں کا یہہ دستور تھا۔ ١١ اور ایسا ہوا، کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے دیکھا، تو وے تیس رفیقوں کو لائے، کہ اُس کے ساتھ رہیں۔

پیشتر مسیح سے ١١٤١ کے قریب

١٢ سمسون نے اُنھیں کہا، کہ میں تم سے ایک پہیلي پوچھتا ہوں[i]: سو اگر تم مہماني کے سات دن میں[k] اُسے بوجھو، اور مجھے بتلاؤ، تو میں تیس کتاني اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے تم کو دونگا: ١٣ اور اگر تم بتا نہ سکو، تو تم تیس کتاني اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے[l] مجھ کو دو۔ وے بولے، کہ اپني پہیلي بیان کر، تاکہ ہم اُسے سنیں۔ ١٤ تب اُس نے کہا، کھانیوالے میں سے کھانا نکلا، اور زبردست میں سے مٹھاس۔ اور وے تین دن تک اُس پہیلي کو حل نہ کر سکے۔

١٥ اور ساتویں دن اُنھوں نے سمسون کي جورو سے کہا، کہ ہمارے لیئے اپنے شوہر کو پھسلا[m]، تاکہ پہیلي ہمیں بجھا دیوے؛ نہیں تو ہم تجھ کو اور تیرے باپ کا گھر آگ سے جلا دینگے[n]: کیا تم نے ہم کو اِسي لیئے بلایا ہے، کہ ہمارا جو کچھ

u عبر ١١ : ٣٢
x ١ سمو ٣ : ١٩ ؛ لوقا ١ : ٨٠ اور ٢ : ٥٢
|| عبراني میں، محانہ دان۔
y یشوع ١٥ : ٣٣ ؛ قاض ١٨ : ١١
z قاض ٣ : ١٠ ؛ ١ سمو ١١ : ٦ ؛ متي ٤ : ١
a پید ٣٨ : ١٣ ؛ یشوع ١٥ : ١٠
b پید ٣٤ : ٢
c پید ٢١ : ٢١ اور ٣٤ : ٤
d پید ٢٤ : ٣، ٤
e پید ٣٤ : ١٤ ؛ خر ٣٤ : ١٦ ؛ اِستثنا ٧ : ٣
f یشوع ١١ : ٢٠ ؛ ١ سلا ١٢ : ١٥ ؛ ٢ سلا ١٠ : ١٥ ؛ ٢ توا ١٠ : ١٥ اور ٢٢ : ٧ اور ٢٥ : ٢٠
g قاض ١٣ : ١ ؛ اِستثنا ٢٨ : ٤٨
h قاض ٣ : ١٠ اور ١٣ : ٢٥ ؛ ١ سمو ١١ : ٦
i ١ سلا ١٠ : ١ ؛ حزق ١٧ : ٢ ؛ لوقا ١٤ : ٧
k پید ٢٩ : ٢٧
l پید ٤٥ : ٢٢ ؛ ٢ سلا ٥ : ٢٢
m قاض ١٦ : ٥
n قاض ١٥ : ٦

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۱ کے قريب

هي، سو اپنا کرلو؟ ۱۶ تب سمسون کي جورو اُس کے آگے روئي، اور بولي، که تو مجهه سے دشمني رکهتا هي، اور مجهکو پيار نهيں کرتا°؛ تو نے ميري قوم کے فرزندوں سے وہ پہيلي پوچهي، اور مجهے بتلا نه دي. اُس نے اُسے کہا، ديکهه ميں نے اپنے باپ اور اپني ما کو بهي نهيں بتائي هي، سو کيا تجهے بتلا دوں؟ ۱۷ سو وہ اُسکے آگے اُن سات دنوں تک جن ميں، اُن کي مهماني هو رهي، رويا کي؛ اور ساتويں دن ايسا هوا، که اُس نے اُسے بتا دي؛ کيونکه اُس نے اُسے نپٹ تنگ کيا: سو اُس نے اپني قوم کے فرزندوں سے کہه دي. ۱۸ اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتويں دن سورج کے ڈوبنے سے پہلے اُس سے کہا، شهد سے ميٹها کيا هي، اور باگهه سے زبردست کون؟ تب اُس نے اُنهيں کہا، اگر تم ميري بچهيا کو هل تلے نه جوتتے، تو ميري پہيلي کبهو نه بوجهتے. ۱۹ پهر خداوند کي روح اُس پر نازل هوئي[p]، اور وہ اسقلون کو اُتر گيا؛ وهاں اُس نے اُن کے تيس آدمي مارے، اور اُن کي پوشاک لے لي، اور وے جوڑے کپڑے پہيلي بوجهنيوالوں کو ديئے. سو اُس کا غصه بهڑکا، اور وہ اپنے ما باپ کے گهر اُٹهکے چلا گيا. ۲۰ پر سمسون کي جورو، اُس کے ايک رفيق کو، جسے اُس نے دوست رکها تها[q]، دي گئي[r].

° قاه ۱۶ : ۱۰
p قاه ۳ : ۱۰ اور ۱۳ : ۲۵
q يشو ۳ : ۲۹
r قاه ۱۰ : ۲

۱۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ سمسون اپني جورو کے پاس جانے نهيں پاتا. ۳ سيار و مشعل ليکے فلسطيوں کے کهيتوں ميں آگ لگا ديتا. ۶ فلسطي سمسون کي جورو اور اُس کے سسر کو آگ سے جلا ديتے. ۷ سمسون اُن ميں کهسکے بڑي خونريزي کرتا. ۹ بني يهوداه اُس کو باندهتے اور فلسطيوں کے هاتهوں ميں حواله کرتے. ۱۴ گدهے کے جبڑے سے اُن ميں سے بهتوں کو مار ڈالتا. ۱۸ خدا عين هقوري کا چشمه اُسکے لئے لحي ميں موجود کرتا.

۱۱۴۰ کے قريب

بعد ايک مُدت کے گيهوں کاٹنے کے موسم ميں ايسا هوا، که سمسون ايک بکري کا بچه ليکے اپني جورو کے يہاں گيا، اور اُس نے کہا، ميں اپني جورو پاس کوٹهري ميں جاؤنگا. مگر اُس کے باپ نے اُسے اندر جانے نه ديا. ۲ اور اُس کے باپ نے کہا، مجهه کو يقين تها، که تو اُس سے بيزار هوا[a]؛ اِس لئيے ميں نے اُسے تيرے رفيق کو دے ڈالا: کيا اُس کي چهوٹي بهن اُس سے کہيں خوبصورت نهيں هي؟ سو اُس کے عوض اِسے ليجيئے.

۳ سمسون نے اِنکي بابت کہا، ميں اِس وقت فلسطيوں کے مقابلے ميں بے اِلزام ٹهہرونگا، اگرچه ميں اُن سے برائي کروں.

۴ اور سمسون نے جاکے تين سو سيار پکڑے، اور دو دو کرکے دُم سے دُم ملائے، اور دونوں دُموں کے بيچ مشعليں باندهيں.

۵ اور مشعلوں کو روشن کرکے سيار فلسطيوں کے کهڑے کهيتوں ميں چهوڑ ديئے، اور پوليوں سے ليکے طيار کهيتوں تک، انگوري باغوں اور زيتونوں سميت، جلا ديا.

۶ تب فلسطيوں نے کہا، يهه کس نے کيا؟ وے بولے، تمنتي کے داماد سمسون نے، اِس لئيے که اُس نے اُس کي جورو چهينکے اُس کے رفيق کو دي. تب فلسطي چڑهه آئے، اور اُس عورت کو اور اُس کے باپ کو آگ سے جلا ديا[b].

۷ اور سمسون نے اُنهيں کہا، اگرچه تم نے ايسا کيا، توبهي ميں تم سے بدلا لونگا؛ بعد اُس کے باز آؤنگا. ۸ اور اُس نے اُنهيں، کولوں اور رانوں پر، بڑي مار ماري: اور وهاں سے اُترکے ايتام کي پہاڑي کے ايک درار ميں جا رها.

۹ تب فلسطي چڑهے، اور سرزمين يهوداه کے درميان خيمه‌گاه کي، اور لحي ميں[c] پهيل گئے. ۱۰ اور يهوداه کے لوگوں نے اُنسے کہا، تم هم پر کيوں چڑهه آئے هو؟ وے بولے، سمسون کے باندهنے کو هم آئے هيں، که جيسا اُس نے هم سے کيا، هم اُس سے ويساهي کريں. ۱۱ تب يهوداه کے تين هزار جوان ايتام کي پہاڑي کے اُس درار ميں اُتر گئے، اور سمسون کو کہا، کيا تو

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۰ کے قريب

a قاه ۱۴ : ۲۰
b قاه ۱۴ : ۱۵
c ۱۰ آيت

پیشتر مسیح سے ١١٤٠ کے قریب

نه جانتا تها، كه فلسطي هم پر حكمران هيں[d]؟ سو يهه تونے هم سے كيا كيا؟ اُس نے اُنهيں كہا، جيسا اُنهوں نے مجهه سے كيا تها، ميں نے اُن سے ويساهي كيا. ١٢ اُنهوں نے اُسے كہا، اب هم آئے هيں، كه تجهے باندهكے فلسطيوں كے قبضے ميں كر ديں. سمسون نے اُنهيں كہا، مجهه سے قسم كرو، كه هم آپ تجهه پر حمله نه كرينگے. ١٣ اُنهوں نے اُسے جواب ديكے كہا، كه نهيں؛ پر هم تجهے كسكے باندهينگے، اور اُنكے قبضے ميں تجهكو كر دينگے: پر هرگز تجهے جان سے نه مارينگے. پهر اُنهوں نے اُسے دو نئي رسيوں سے باندها، اور پهاڑي ميں سے اُسے اُوپر لائے.

١٤ جب وه لحي ميں آ پهنچا، تو فلسطي اُس پر للكارے: اُس وقت خداوند كي روح اُس پر نازل هوئي[e]، اور وے رسے جن سے اُسكے بازو بندهے تهے، ايسے هو گئے جيسے سن جو آگ سے جل جائے، اور اُسكے هاتهوں پر كي بنديں كهل گئيں. ١٥ اُس وقت اُسنے ايك گدهے كے جبڑے كي نئي هڈّي پائي، اور اپنا هاتهه بڑهاكے اُسے ليا، اور اُس سے اُسنے ايك هزار آدمي كو مارا[f]. ١٦ اور سمسون بولا، ايك گدهے كے جبڑے كي هڈّي سے تو تودوں كے تودے هوئے؛ ميں نے ايك گدهے كے جبڑے كي هڈّي سے ايك هزار مرد بيجان كيئے. ١٧ اور ايسا هوا، كه جب يهه كلام كهه چكا، تو اُس نے جبڑا اپنے هاتهه ميں سے پهينك ديا، اور اُس جگهه كا نام || رامت‌لحي ركها.

١٨ اور وه نپٹ پياسا هوا: تب اُس نے خداوند كو پكارا، اور كہا[g]، تو نے اپنے بندے كے هاتهه ميں يهه بڑي رهائي بخشي: اب كيا ميں پياس سے مروں، اور نامختون كے هاتهه ميں پڑوں؟ ١٩ پر خدا نے لحي ميں ايك گڑها كهودا، اور وهاں سے پاني نكلا؛ اور جب اُس نے اُسے پيا، تب اُس كے دم ميں دم آيا، اور دوباره جيا[h]. اِس لیئے اُس نے اُس جگهه كا نام †عين

[d] قاض ١٤ : ٤
[e] قاض ٣ : ١٠ اور ١٤ : ٦
[f] احبـ ٢٦ : ٨ يشوع ٢٣ : ١٠ قاض ٣ : ٣١
|| يعنے، جبڑے كي هڈي كے اُٹهانے، يا پهينك دينے كي جگهه.
[g] زبور ٣ : ٧
[h] يسعـ ٤٠ : ٢٧ يسعـ ٤٠ : ٢٩
† يعنے، چشمه اُسكا جسنے پكارا.
زبور ٣٣ : ٦

هقورے ركها، جو لحي ميں آج تك هے. ٢٠ اور اُسنے فلسطيوں كے وقت ميں بيس برس تك بني اِسرايل پر|| حكومت كي[i].

١٦ باب

اِس باب ميں، كه ١ سمسون عزه سے نكلكے، شهر كے پهاٹك كے پلوں كو اُٹها لے جانا. ٤ دليله فلسطيوں سے روپيئے پانے كي اُميد ميں سمسون كو پهسلاني؛ ٦ تين بار فريب كهاكے اُس كي كوششيں باطل هوتيں؛ ١٥ آخركار اُس پر غالب آتي. ٢١ فلسطي سمسون كو پكڑكے اُس كي آنكهوں كو پهوڑ ڈالتے. اُس كي طاقت پهر آتے هي سمسون زور سے جهكاكے گهر كو فلسطيوں كے اُوپر گرا ديتا، اور خود دبكے مرتا.

بعد اُس كے سمسون عزه كو گيا؛ وهاں اُس نے ايك فاحشه عورت ديكهي: وه اُس پاس اندر گيا. ٢ اور عزه كے لوگوں كو خبر هوئي، كه سمسون يهاں آيا هے. اُنهوں نے اُسے گهير ليا[a]، اور ساري رات شهر كے پهاٹك پر اُس كي گهات ميں لگے رهے؛ پر رات بهر چپ چاپ رهے، ايسا كهكے كه صبح كو جب دن هووے، تو هم اُسے مار لينگے. ٣ اور سمسون آدهي رات تك ليٹا رها، اور آدهي رات كو اُٹهكے اُسنے شهر كے پهاٹك كے پلّوں كو اور دونوں بازووں كو اڑنگے سميت لے گيا اور اُنهيں اپنے كاندهے پر دهركے اُس پهاڑ كي چوٹي پر، جو حبرون كے سامهنے هے، پهنچا گيا.

٤ اور بعد ايك مدّت كے ايسا هوا، كه وه سورق كي وادي ميں ايك عورت پر جس كا نام دليله تها، عاشق هوا. ٥ اور فلسطيوں كے قطب اُس عورت پاس چڑهه آئے، اور اُسے كہا، كه تو اُسے پهسلا كے[b] دريافت كر لے، كه اُس كي يهه شه زوري كاهے سے هے، اور هم كيونكر اُس پر غالب آويں، تاكه هم اُسے باندهكے اُسے عاجز كريں، تو هم ميں سے ايك ايك گياره گياره سو روپئے تجهے دينگے.

٦ تب دليله نے سمسون كو كہا؛ كه مجهے بتلائيے، كه تيري شه زوري كاهے سے هے؛ تجهے كيونكر كوئي باندهے، تاكه تجهے عاجز كرے. ٧ سمسون نے اُسے كہا، كه اگر وے مجهه كو بيد كي هري سات چهالوں سے جو سوكهه نه گئي هوں،

پیشتر مسیح سے ١١٤٠ کے قریب

|| معلوم هوتا هے كه اُس نے دكهن پچهم كے فرقوں پر بيس برس حكمراني كي، جب تك وے فلسطيوں كے تحت ميں رهے.
[i] قاض ١٣ : ١
١١٢٠ كے قريب
[a] ١ سمـ ٢٣ : ٢٦ زبور ١١٨ : ١٠، ١١، ١٢ اعمـ ٩ : ٢٤
[b] قاض ١٤ : ١٥ ديكهو امثـ ٢ : ١٦، — ١٩ اور ٥ : ٣، — ١١ اور ٦ : ٢٤، ٢٥، ٢٦ اور ٧ : ٢١، ٢٢، ٢٣

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

باندهیں، تو میں سست پڑونگا، اور جیسا کوئي اور آدمي هي، ویسا هو جاؤنگا۔ ۸ تب فلسطیوں کے قطب بید کي سات هري چهالیں، جو خشک نه هوئي تهیں، اُس عورت پاس لائے، اور عورت نے اُسے اُن سے باندها۔ ۹ گهاتوالے اُسی پاس کوٹهري کے اندر تهے۔ عورت نے اُسے کہا، که ای سمسون، فلسطي تجهه پر چڑه آئے! اُسنے بید کي اُن چهالوں کو توڑا، جس طرح سے سن کے تار، جس میں آگ سے جهلسنے کي بو آوے، توڑے جاویں۔ سو دریافت نه هوا، که اُس کي قوت کاهے سے هي۔ ۱۰ تب دلیله نے سمسون کو کہا، که دیکهه تو نے مجهه سے ٹهٹها کیا، اور مجهه سے جهوٹهه بولا: اب مجهے بتا دیجیے، که تو کیونکر باندها جاوے۔ ۱۱ اُسنے اُسے کہا، اگر وے مجهے نئي ڈوریوں سے، جو کبهي کام میں نه آئي هوں، کسکے باندهیں، تو میں کمزور هونگا، اور کسي اور آدمي کے مانند هو جاؤنگا۔ ۱۲ تب دلیله نے نئي ڈوریاں لیں، اور اُس کو اُن سے باندها، اور اُس سے کہا، که ای سمسون، فلسطي تجهه پر چڑه آئے! اور گهاتوالے تو کوٹهري میں بیٹهه هي رهے تهے۔ سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُن کو تاگے کے مانند توڑ ڈالا۔ ۱۳ پهر دلیله نے سمسون سے کہا، اب کے بهي تو نے مجهه سے ٹهٹها کیا، اور مجهه سے جهوٹهه بولا: مجهے بتا، تو کس چیز سے باندها جائیگا؟ اُس نے اُسے کہا، اگر تو میري سات لٹیں تانے کے ساتهه بنے۔ ۱۴ تب اُسنے کهونٹے سے اُسے کسا، اور اُس سے کہا، که ای سمسون، فلسطي تجهه پر چڑه آئے! وه نیند سے چونکا، اور اُس بُنے کے کهونٹے کو تانے کے ساتهه لیکے چلا گیا۔

۱۵ تب اُس نے اُس سے کہا، کیونکر تو کہتا هي، که میں تجهے چاهتا هوں، حالانکه تیرا دل مجهه سے نهیں لگا[c]؟ تو نے یهه تین مرتبے مجهه سے ٹهٹها کیا، اور مجهے نهیں بتایا، که تیرا زور کس میں هي۔ ۱۶ اور ایسا هوا، که جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا، اور بهت سي هٹ کي، یهاں تک که اُس کا دم ناک میں آیا: ۱۷ تب اُسنے اپنے دل کي اُس سے کهي[d]، اور اُسے بتایا، که میرے سر پر استوره نهیں پهرا، اِس لیئے که میں اپني ما کے پیٹ هي میں سے خدا کا نذیر هوں[e]: سو اگر میرا سر مونڈا جاوے، تو میرا زور مجهه سے جاتا رهیگا، اور میں ناطاقت هو جاؤنگا، اور جیسے سب آدمي هوتے هیں، ویسا هي میں بهي بن جاؤنگا۔ ۱۸ اور جب دلیله نے دیکها، که اب اُس نے اپنے دل کا سب حال کهولا، تب فلسطیوں کے قطبوں کو کهلا بهیجا، که اب کے بار پهر آؤ، که سب جو کچهه اُس کے دل میں تها، اُس نے مجهه پر ظاهر کیا۔ سو فلسطیوں کے قطب اُس پاس آئے، اور نقدي اپنے هاتهه میں لائے۔ ۱۹ تب اُس نے اُسے اپنے گهٹهنوں پر سُلا رکها[f]: اور آدمي بلاکے سات لٹیں، جو اُس کے سر پر تهیں، منڈوا ڈالیں: اور اُسے ستانے لگي، اور اُس کا زور اُس سے جاتا رها۔ ۲۰ اور وه بولي، ای سمسون، فلسطي تجهه پر چڑه آئے! اور وه نیند سے جاگا: اور اُس نے کہا، که میں آگے کي طرح باهر جاؤنگا، اور اپنے تئیں هلاؤنگا، پر وه نه جانتا تها، که خداوند اُس پاس سے چلا گیا[g]۔

۲۱ تب فلسطیوں نے اُسے پکڑا، اور اُس کي آنکهیں پهوڑ ڈالیں، اور اُسے عزه میں اُتار لائے، اور پیتل کي زنجیروں سے جکڑا: اور وه قیدخانے میں پڑا چکي پیستا تها۔ ۲۲ غرض بعد اُس کے که اُس کا سر منڈایا گیا، اُس کے بال پهر جمنے لگے۔

۲۳ اور فلسطیوں کے قطب فراهم هوئے، تاکه اپنے معبود دجون کے لیئے بڑي قربانی گذرانیں، اور خوشي کریں: کیونکه اُنهوں نے کہا، که همارے معبود نے همارے دشمن سمسون کو همارے قابو میں کر دیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

c قاض ۱۴: ۱۶
d میکه ۷: ۵
e گنـ ۶: ۵ — قاض ۱۳: ۵
f امث ۷: ۲۶، ۲۷
g گنـ ۱۴: ۹، ۴۲، ۴۳ — یشو ۷: ۱۲ — ۱ سمـ ۱۶: ۱۴ — اور ۱۸: ۱۲ — اور ۲۸: ۱۵، ۱۶ — ۲ توا ۱۵: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

۲۴ اور جب لوگوں کي نگاہ اُس پر پڑي، تو اُنھوں نے اپنے معبود کي ستایش کي[a]، اور بولے، ھمارے معبود نے ھمارے دشمن کو، جس نے ھمارا ملک اُجاڑ کر دیا، اور ھم میں سے بہتوں کو ھلاک کیا، ھمارے قابو میں کر دیا. ۲۵ اور ایسا ھوا، کہ جب وے خوش‌دل ھوگئے تھے[b]، تب اُنھوں نے کہا، سمسون کو بلاؤ، کہ ھمارے لیئے تماشا کرے. سو اُنھوں نے سمسون کو قیدخانے سے بلوایا، اور اُس نے اُن کے لیئے تماشا کیا؛ اور اُنھوں نے اُسے دو ستون کے بیچ میں کھڑا کیا تھا. ۲۶ تب سمسون نے اُس لڑکے کو، جو اُس کا ھاتھ پکڑے ھوئے تھا، کہا، مجھے اُن ستونوں کو، جن پر یہہ گھر قائم ھی، چھونے دے، تاکہ میں اُن پر تکیہ کروں. ۲۷ اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا، اور فلسطیوں کے سارے قطب وھیں تھے؛ قریب تین ھزار زن و مرد کے چھت پر تھے، جو سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رھے تھے. ۲۸ تب سمسون نے خداوند کو پکارا، اور کہا، کہ ای مالک خداوند، میں تجھ سے مِنت کرتا ھوں، کہ مجھے یاد کر[c]، ای خدا، اور اب کي بار مجھے زور بخش، تاکہ میں ایکبارگي فلسطیوں سے اپني دونوں آنکھوں کا بدلا لوں. ۲۹ اور سمسون نے دونوں درمیاني ستونوں کو، جن پر گھر قائم تھا، اور جن پر وہ تکیہ کیئے ھوئے تھا، ایک کو دھنے ھاتھ سے اور دوسرے کو بایں سے پکڑا. ۳۰ اور سمسون بولا، کہ میري جان بھي فلسطیوں کے ساتھ جاتي رھے! سو اپنے سارے زور سے جھکایا، اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر، جو اُس میں تھے، گر پڑا؛ سو وے لوگ، جنھیں اُس نے اپنے مرتے دم مارا، اُن سے، جنھیں اُس نے جیتے جي قتل کیا تھا، کہیں زیادہ تھے. ۳۱ تب اُس کے بھائي، اور اُس کے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا، اور اُسے اُٹھاکے اُوپر لے گیا، اور اُسے سرعہ اور اِستال کے درمیان[i] اُس کے باپ منوحہ کي قبرستان میں گاڑا. اور اُس نے بیس برس تک بني اِسرائیل پر حکومت کي.

[a] دان ۵ : ۴
[b] قاف ۹ : ۲۷
[c] یرو ۱۵ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

[i] قاف ۱۳ : ۲۵

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اُس نقدي میں سے، جسے میکاہ نے پہلے اپني ما سے چوري کي تھي، پھرجب اُس کے واپس کي، اُس کي ما بت بنواتي، ۵ اور میکاہ اُن کے لیئے بت‌خانہ و افود وغیرہ بناتا. ۷ ایک لاوي کو نوکر رکھتا کہ اُس کا کاہن ھو.

۱۴۰۶ کے قریب

اُس وقت اِفرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا، جس کا نام میکاہ تھا. ۲ اُسنے اپني ما سے کہا، وے گیارہ سو روپئے، جو تجھ سے لیئے گئے تھے، جن کي بابت تو نے لعنت بھیجي، اور میرے کانوں میں بھي کہا، دیکھ، وے روپئے میرے پاس ھیں: میں نے اُسے لیا. اُس کي ما بولي، ای میرے بیتے، خداوند تجھ کو برکت دے[a]. ۳ اور جب اُس نے وے گیارہ سو روپئے اپني ما کو پھیر دیئے، تب اُس کي ما نے کہا، کہ میں نے یہہ روپیا خداوند کے لیئے مقدس کیا تھا، کہ اپنے ھاتھ سے اپنے بیتے کو دوں، کہ وہ ایک بت تراشا ھوا اور ایک ڈھالا ھوا بناوے[b]؛ سو اب میں تجھے پھیر دیتي ھوں. ۴ پر اُس نے وے روپیے اپني ما کو پھیر دیئے. اُس کي ما نے دو سو روپئے لیکے ڈھالنیوالے کو دیا[c]؛ اُس نے اُن سے ایک تراشا ھوا اور ایک ڈھالا ھوا بت بنایا؛ سو وے دونوں میکاہ کے گھر میں تھے. ۵ اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر رکھتا تھا، اور اُس نے ایک افود[d] اور ترفیم کو[e] بنایا تھا، اپنے بیتوں میں سے ایک کو ||مقدس کیا تھا؛ سو وہ اُس کے لیئے کاھن ھوا. ۶ اُس وقت اِسرائیل میں کوئي بادشاہ نہ تھا[f]، اور ھر ایک شخص جو اُس کي نظر میں اچھا معلوم ھوتا، وھي کرتا تھا[g].

۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت‌لحم یہوداہ[h] میں ایک جوان تھا، جو لاوي تھا، جس نے وھاں سکونت اِختیار کي تھي. ۸ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت‌لحم سے

[a] پید ۱۴ : ۱۹؛ روت ۳ : ۱۰
[b] دیکھو خر ۲۰ : ۴، ۲۳؛ احبا ۱۹ : ۴
[c] یسع ۴۶ : ۶
[d] قاف ۸ : ۲۷
[e] پید ۳۱ : ۱۹، ۳۰؛ ھوس ۳ : ۴
|| عبراني میں، اُس کے ھاتھ کو بھردیا تھا، خر ۲۹ : ۹
[f] قاف ۱۸ : ۱؛ اور ۱۹ : ۱؛ اور ۲۱ : ۲۵؛ اِستۃ ۳۳ : ۵
[g] اِستۃ ۱۲ : ۸
[h] دیکھو یشو ۱۹ : ۱۵؛ قاف ۱۹ : ۱؛ روت ۱ : ۱، ۲؛ میکہ ۵ : ۲؛ متي ۲ : ۱، ۵، ۶

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

نکلا، که اور کہيں، جہاں جگهه پاوے، جاکے رهے ؛ سو وه چلتے چلتے کوهستان اِفرائيم کے درميان ميکاه کے گهر پهنچا. ۹ اور ميکاه نے اُسے کہا، تو کہاں سے آيا هے ؟ اُس نے اُسے کہا، ميں بيت‌لحم يهوداه کا ايک لاوي هوں، اور جاتا هوں، که اَور کہيں، جہاں جگهه پاؤں، وهيں رهوں. ۱۰ اور ميکاه نے اُسے کہا، ميرے ساتهه رہ، اور ميرا باپ[i] اور کاهن هو[k] ؛ ميں تجهے دس روپيه ساليانه، اور ايک جوڑا کپڑا، اور کهانا دونگا. سو لاوي بهيتر گيا. ۱۱ اور يهه لاوي اُس مرد کے ساتهه رهنے پر راضي هوا، اور وه جوان اُس کے بيٹوں ميں سے ايک کي مانند تها. ۱۲ اور ميکاه نے اُس لاوي کو مقدس کيا[l]، اور وه جوان اُسکا کاهن بنا[m]، اور ميکاه کے گهر ميں رها. ۱۳ تب ميکاه نے کہا، ميں اب جانتا هوں، که خداوند مجهه سے نيکي کيا چاهتا هے، که ايک لاوي ميرا کاهن هوا.

[i] پيد ۴۵ : ۸ ايوب ۲۹ : ۱۶
[k] قاض ۱۸ : ۱۹
[l] ۵ آيت
[m] قاض ۱۸ : ۳۰

۱۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بني دان پانچ اشخاص کو بهيجتے که کسي ملکيت کو اُن کے لیئے ڈهونڈهيں. ۳ ميکاه کے گهر ميں پهنچکے وے يونتن سے صلاح ليتے، اور ايسي خبر پاکے، که يهه سفر مبارک هوگا، چستي سے روانه هوتے. ۷ ليس ميں جاسوسي کرتے، اور لوٹکے سفر کے انجام کا ايسا بيان کرتے که سب کو اُميد هوتي. ۱۱ چهه سو آدمي بهيجے جاتے که ناگهاں اُس پر حمله‌آور هوں. ۱۴ راه ميں ميکاه کے کاهن اور اسباب پوجا کو چرا لے جاتے. ۲۷ ليس پر قابض هوتے، اور اُس کا دان نام رکهتے. ۳۰ بت‌پرستي جاري کرتے، اور اُس ميں شامل هوکے يونتن کهانت کو ميراث کے طور پر رکهتا.

اُن دنوں ميں اِسرايل کا کوئي بادشاه نه تها[a] ؛ اور اُنهيں دنوں ميں دان کا فرقه کسي ميراث کو اپنے رهنے کے لیئے ڈهونڈهتا تها[b] ؛ کيونکه اُنهيں اُسدن تک اِسرايل‌کے فرقوں کے بيچ کامل ميراث نه ملي تهي. ۲ سو بني دان نے اپنے گهرانے ميں سے پانچ بهادر مرد اپني سرحدوں صرعه اور اِستال ميں سے[c] بهيجے، تاکه زمين کي جاسوسي کريں[d]، اور اُس کي حقيقت دريافت کريں ؛ اُنهوں نے اُنهيں

[a] قاض ۱۷ : ۶ اور ۲۱ : ۲۵
[b] يشو ۱۹ : ۴۷
[c] قاض ۱۳ : ۲۵
[d] گن ۱۳ : ۱۷ يشو ۲ : ۱

کہا، که جاؤ، اور زمين کي حقيقت دريافت کرو. وے جب کوهستان اِفرائيم ميں ميکاه کے گهر ميں[e] آئے، تو وهيں اُترے. ۳ جب ميکاه کے گهر پاس پهنچے اُنهوں نے اُس لاوي جوان کي آواز پهچاني، اور اُدهر پهرکے اُسے کہا، تجهه کو يہاں کون لايا ؟ تو يہاں کيا کرتا هے، اور يہاں تيرے ليئے کيا هے ؟ ۴ اُس نے اُنهيں کہا، ميکاه نے مجهه سے يوں يوں سلوک کيا، اور مجهے نوکر رکها[f]، اور ميں اُس کا کاهن بنا. ۵ اُنهوں نے اُسے کہا، که خدا سے[g] مشورت ليجيئے[h]، تاکه هم جانيں، که يهه همارا سفر، جس ميں هم بالفعل هيں، همارے لیئے مبارک هوگا، يا نهيں. ۶ اُس کاهن نے اُنهيں کہا، سلامتي سے جاؤ ؛ که يهه تمهارے سفر کي راه جس ميں تم جاتے هو، خداوند کے حضور هے[i].

۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے، اور ليس ميں[k] آئے. اُنهوں نے وهاں کے لوگوں کو ديکها، که بے خوف صيدانيوں کے طور پر امن و چين سے رهتے هيں[l]، اور اُس سرزمين ميں کوئي حاکم نه تها، جو اُن کو کسي بات ميں ذليل کرتا ؛ اور که وے صيدانيوں سے بهت دور تهے، اور کسي سے کچهه سروکار نه رکهتے تهے. ۸ سو وے اپنے بهائيوں پاس صرعه اور اِستال ميں[m] پهر آئے. اور اُن کے بهائيوں نے اُن سے پوچها، که تم کيا کہتے هو ؟ ۹ وے بولے، اُٹهو، تاکه هم اُن پر چڑه جائيں[n] ؛ که هم نے وه سرزمين ديکهي، اور ديکهو، که بهت خوب هے : اور تم چپ چاپ رهتے هو ؟ اب چلنے ميں اور اُس زمين پر قابض هونے ميں سستي نه کرو. ۱۰ جب تم چلوگے، تو ايک آسوده قوم ميں[o]، اور ايک ملک وسيع ميں داخل هوگے : که خدا نے اُسے تمهارے قبضے ميں کرديا هے ؛ وه ايک ملک هے، جس ميں دنيا کي ساري نعمتوں ميں سے کسي کي کمتي نهيں[p].

[e] قاض ۱۷ : ۱
[f] قاض ۱۷ : ۱۰
[g] ديکهو قاض ۱۷ : ۵ اور ۱۴ آيت
[h] ۱ سلا ۲۲ : ۵ يسع ۳۰ : ۱ هوس ۴ : ۱۲
[i] ۱ سلا ۲۲ : ۶
[k] يشو ۱۹ : ۴۷، لسم کهلايا.
[l] ۲۷، ۲۸ آيتيں
[m] ۲ آيت
[n] گن ۱۳ : ۳۰ يشو ۲ : ۲۳، ۲۴
[o] ۲۷، ۲۸ آيتيں
[p] اِستث ۸ : ۹

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

۱۱ تب بني دان کے گهرانے ميں سے صرعه اور اِستال کے چهه سو مرد هتهيار باندهکے وهاں سے روانه هوئے. ۱۲ اور وے چڙهے، اور اُنهوں نے آکے سرزمين يهوداه کے قريت‌يعريم ميں[a] خيمه‌گاه کي : اِس ليئے وے آج کے دن تک اُس جگهه کو محانه دان[b] کهتے هيں، اور يهه قريت‌يعريم کے پيچهے هي. ۱۳ اور وهاں سے گذرکے کوهستان اِفرائيم ميں پهنچے، اور ميکاه کے گهر ميں آئے[c].

۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے، جو ليس کي سرزمين ميں جاسوسي کے ليئے گئے تهے، اپنے بهائيوں سے خطاب کيا، اور اُنهيں کها، تمهيں خبر هي، که اُن گهروں ميں ايک افود، اور ترافيم، اور تراشا هوا بت اور ايک ڈهالا هوا هي[d]، سو اب سوچو، که تم کو کيا کرنا مناسب هي. ۱۵ تب وے اُس طرف گئے، اور اُس لاوي جوان کے مکان ميں يعنے ميکاه کے گهر ميں داخل هوئے، اور اُس سے خير و عافيت پوچهي[e]. ۱۶ سو وے چهه سو بني دان[f] هتهيار‌بند بهادر جوان دروازے پر کهڙے رهے. ۱۷ اور اُن پانچوں نے، جو زمين کي جاسوسي کو نکلے تهے[g]، گهر کے اندر گهسکے تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافيم، اور ڈهالا هوا بت[h]، سب کچهه لے ليا. اُس وقت وه کاهن اُن چهه سو جنگي مردوں کے ساتهه جو هتهيار بند تهے دروازے پر کهڙا تها. ۱۸ سو اُنهوں نے ميکاه کے گهر ميں گهسکے، تراشا هوا بت، اور افود، اور ترافيم، اور ڈهالا هوا بت اُٹها ليا. تب کاهن اُن سے بولا، تم يهه کيا کرتے هو؟ ۱۹ تب اُنهوں نے اُسے کها، چپ ره : اپنا هاتهه اپنے منهه پر دهر[a]؛ اور همارے ساتهه چل، اور همارا باپ اور کاهن بن[b] : تيرے ليئے ايک شخص کے گهر کا کاهن هونا اچها هي، يا يهه که تو ايک فرقے، بني اِسرايل کے ايک گهرانے کا، کاهن هو؟ ۲۰ تب کاهن کا دل خوش هو گيا، اور اُسنے افود، اور ترافيم، اور تراشے هوئے بت کو اُٹها ليا، اور لوگوں کے درميان آيا. ۲۱ چنانچه وے پهرے اور روانه هوئے، اور لڑکوں اور مواشي اور بهاري بهاري اسباب کو اپنے آگے دهرکے چل نکلے.

۲۲ وے ميکاه کے گهر سے کچهه دور گئے تهے، که ميکاه کے گهر کے آس پاس کے رهنيوالے فراهم هوئے، اور اُنهوں نے بني دان کو جا هي ليا. ۲۳ اور اُنهوں نے بني دان کو للکارا. تب اُنهوں نے اپنے منهه پهيرے اور ميکاه سے کها، تجهه کو کيا هوا، جو تو اِس انبوه کے ساتهه آتا هي؟ ۲۴ وه بولا، تم نے ميرے معبودوں کو، جنهيں ميں نے بنايا، اور ميرے کاهن کو لے ليا اور چلے گئے : اب ميرا کيا باقي رها؟ اور تم کهتے هو، که تجهه کو کيا هوا؟ ۲۵ تب بني دان نے اُسے کها، که تيري آواز همارے بيچ ميں سنائي نه جاے، نهيں تو هم ميں سے کوئي *کڙوا مزاج آدمي تجهه پر لپکے: سو تو اپني اور اپنے گهرانے کي جان کي هلاکت کا سبب هوگا. ۲۶ اور بني دان نے اپني راه لي : اور ميکاه ديکهکے، که وے مجهه سے زورآور هيں، منهه پهراکے اپنے گهر کو لوٹا. ۲۷ اور وے ميکاه کي بنائي هوئي چيزيں اُسکے کاهن سميت جو اُسکے پاس تها ليئے هوئے ليس ميں اُن آسوده و غافل لوگوں کے[c] بيچ جا پهنچا اور اُنکو اُنهوں نے تهه‌تيغ کيا، اور شهر جلا ديا[d].

۲۸ اُنکا حمايتي کوئي نه تها؛ کيونکه وه صيدا سے دور تها[e]، اور اُنهيں کسي سے کام نه تها؛ اور وه بيت‌رحوب[f] کي وادي ميں تها. بعد اُس کے اُنهوں نے ايک شهر بنايا، اور اُس ميں بسے. ۲۹ اور اُس شهر کا نام دان[g] رکها[h]، اُن کے باپ دان نامے کے مطابق، جو اِسرايل کا پيدا تها؛ ليکن پهلے اُس شهر کا نام ليس تها.

۳۰ اور بني دان نے وه تراشا هوا بت نصب کيا، اور يونتن بن جيرسوم بن ||منسي، وه اور اُس کے بيٹے، اُس سرزمين کي اسيري کے دن تک[i]، بني دان کے کاهن بنے رهے. ۳۱ اور، اُن سب دنوں ميں

[a] يشوع ۱۵ : ۶۰
[b] قاض ۱۳ : ۲۵
[c] ۲ آيت
[d] قاض ۱۷ : ۵
[e] پيد ۴۳ : ۲۷ ۱ سمو ۱۷ : ۲۲
[f] ۱۱ آيت
[g] ۲، ۱۴ آيتيں
[h] قاض ۱۷ : ۴، ۵
[a] ايوب ۲۱ : ۵ اور ۲۹ : ۹ اور ۴۰ : ۴ امث ۳۰ : ۳۲ ميکه ۷ : ۱۶
[b] قاض ۱۷ : ۱۰

* ۲ سمو ۱۷ : ۸
[c] ۷، ۱۰ آيتيں اِسته ۳۳ : ۲۳
[d] يشوع ۱۹ : ۴۷
[e] ۷ آيت
[f] گنتي ۱۳ : ۲۱ ۲ سمو ۱۰ : ۶
[g] پيد ۱۴ : ۱۴ قاض ۲۰ : ۱ ۱ سلا ۱۲ : ۲۹، ۳۰ اور ۱۵ : ۲۰
[h] يشوع ۱۹ : ۴۷
|| يا، موسي.
[i] قاض ۱۳ : ۱ ۱ سمو ۴ : ۲، ۳، ۱۰، ۱۱ زبور ۷۸ : ۶۰، ۶۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

جن میں خدا کا گھر سیلا میں رہا[k]، میکاہ کا تراشا ہوا بت اپنے لیئے نصب کر رکھا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوي بیت‌لحم کو جاتا کہ اپني حرم کو لے آوے. ۱۶ لوٹتے ہي، جبعہ میں آئے، جہاں ایک بوڑھے نے اُنکي مہماني کي. ۲۲ جبعہ کے لوگ اُس مرد کي حرم کے ساتھہ یہاں تک بدفعلي کرتے، کہ وہ مرجاتي. ۲۹ اُس کي لاش کو بارہ حصوں میں تقسیم کرتا، اور بارہ فرقوں کے پاس بھیج دیتا.

اُن دنوں میں، کہ جن میں اِسرایل کا کوئي بادشاہ نہ تہا[a]، ایسا ہوا، کہ ایک شخص نے جو لاوي تہا، اور کوہ اِفرائیم کے دامن پر رہتا تہا، یہوداہ کے بیت‌لحم سے[b] ایک حرم کو اپنے واسطے لیا. ۲ اُس کي حرم اُس سے بیوفائي کرکے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت‌لحم میں اپنے باپ کے گھر پھر گئي، اور پورے چار مہینے وہاں رہي. ۳ اور اُس کا خصم اُٹہا، اور اُسکے پیچھے روانہ ہوا، کہ اُسے مناوے اور پھیر لائے؛ اور اُس کے ساتھہ ایک اُس کا چاکر اور دو گدھے تھے. سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لے گئي؛ اور اُس چھوکري کے باپ نے جیوں اُسے دیکھا، تو اُس کي ملاقات سے خوش ہوا. ۴ سو اُس کے سسر، یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک رکھا، اور وہ اُسکے ساتھہ تین دن تک رہا؛ اور اُنھوں نے کھایا پیا، اور وہاں ٹکے رہے.

۵ چوتھے دن جیوں وے صبح سویرے اُٹھے، تو ایسا ہوا، کہ وہ روانہ ہونے کے لیئے اُٹھ کھڑا ہوا. تب چھوکري کے باپ نے اپنے داماد سے کہا، روٹي کے ایک ٹکڑے سے اپنے دل کو سنبھال[c]، بعد اُسکے تم اپني راہ لو. ۶ سو وے دونوں بیٹھ گئے، اور ملکے کھایا پیا. کیونکہ چھوکري کے باپ نے اُس شخص کو کہا تہا، کہ رضامند ہوجیئے، اور رات بھر رہیئے، اور اپنے دل کو خوش رکھیئے. ۷ پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا، کہ روانہ ہو، تب اُس کا سسر اُس سے بجد ہوا، اور پھر اُسنے وہاں رات کو کاٹا. ۸ اور پانچویں دن سویرے اُٹھا، تاکہ روانہ ہووے. پھر چھوکري کے باپ نے اُسے کہا، میں تیري مِنّت کرتا ہوں، کہ تو اپنے دل کو سنبھال. سو وے دن ڈھلتے تک ٹھہر گئے، اور دونوں نے ایک ساتھہ کھایا. ۹ اور جب وہ شخص، اور اُسکي حرم، اور اُس کا چاکر، سب اُٹھے، کہ روانہ ہوں، پھر چھوکري کے باپ، اُس کے سسر نے اُسے کہا، دیکھہ، کہ دن شام کے قریب ہوتا ھي: میں تم سے مِنّت کرتا ہوں، کہ تم یہاں رات بھر کاٹو، دیکھہ، دن ڈھلتا جاتا ھي: یہیں رہ جائیے، کہ تیرا دل خوش ہو، اور اُٹھکے صبح سویرے اپني راہ لیجیئے، کہ تو اپنے خیمے کي طرف روانہ ہو. ۱۰ پر وہ شخص اُس رات رہنے سے راضي نہ ہوا: سو اُٹھا اور روانہ ہوا، اور یبوس کے برابر، جس کو یروسلم کہتے ہیں[d]، پہنچا؛ دونوں گدھے زین کیئے ہوئے اُس کے ساتھ تھے، اور اُس کي حرم بھي ساتھ تھي. ۱۱ جب وے یبوس کے متصل پہنچے، تو دن بہت ڈھلا تہا. تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا، آیئے، ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں[e] داخل ہوں، اور یہیں ٹکیں. ۱۲ اُس کے آقا نے اُسے کہا، ہم بیگانے شہر میں، جو بني اِسرایل کا نہیں، داخل نہ ہووینگے، بلکہ جبعہ کي سمت[f] جا رہینگے. ۱۳ اور اپنے چاکر سے کہا، کہ چل، اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں، یا جبعہ، یا رامہ[g] کے، تاکہ اُس میں رات کو کاٹیں. ۱۴ سو وے وہاں سے گذرکے سفر کر رہے، اور جب جبعہ بني بنیمین کے شہر کے نزدیک آئے، تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا. ۱۵ سو وے اُدھر پھرے، کہ جبعہ میں داخل ہوکے وہاں ٹکیں. اور جب وہ داخل ہوا، تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا، کیونکہ وہاں کوئي ایسا نہ تہا، جو اُنھیں ٹکانے کے واسطے اپنے گھر لے جاتا[h].

۱۶ اِتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد

[k] یشوع ۱۸: ۱ قاف ۱۱: ۱۸ اور ۲۱: ۱۲
[a] قاف ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱ اور ۲۱: ۲۵
[b] قاف ۱۷: ۷
[c] پید ۱۸: ۵
[d] یشوع ۱۸: ۲۸
[e] یشوع ۱۵: ۸، ۶۳ قاف ۱: ۲۱ ۲ سمو ۵: ۶
[f] یشوع ۱۸: ۲۸
[g] یشوع ۱۸: ۲۵
[h] متي ۲۵: ۴۳ عبر ۱۳: ۲

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

کھيت پر سے کام تمام کرکے وهاں آيا؛ وہ بهي کوہ اِفرائيم کا تها، جو جبعہ ميں آ بسا تها؛ پر اُس مقام کے باشندے بنيميني تهے۔ ۱۷ اُس نے جوں آنکهيں اُٹهائيں تو ديکها، کہ ايک مسافر شخص شهر کے رستے پر هي؛ سو اُس پير مرد نے کها، تو کهاں کو جاتا هي، اور کهاں سے آيا هي؟ ۱۸ اُس نے اُسے کها، کہ هم يهوداہ کے بيتلحم سے آکے کوہ اِفرائيم کے دامن کو جاتے هيں؛ ميں وهاں سے هوں؛ ميں يهوداہ کے بيتلحم کو گيا تها، اور اب خداوند کے گهر کو[k] جاتا هوں؛ يهاں کوئي ايسا مرد نهيں، جو هميں اپنے گهر اُتارے۔ ۱۹ باوجوديکه همارے ساته همارے گدهوں کا دانه چارہ بهي هي، اور ميرے، اور تيري لونڈي کے، اور اِس جوان کے ليئے، جو تيرے بندوں کے ساته هي، روٹي اور مي بهي هي؛ کسي چيز کي کمتي نهيں۔ ۲۰ اُس پير مرد نے کها، تيري سلامتي هو[l]؛ تيرا سارا اِحتياج بهر صورت ميرے ذمے هو، ليکن راستے ميں هرگز نه ٹکيے[m]۔ ۲۱ وہ اُسے اپنے گهر لے گيا[n]، اور اُسکے گدهوں کو چارہ ديا؛ اور اُنهوں نے اپنے پانوں دهوئے[o]، اور کهايا پيا۔

۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رهے تهے، تو ديکهو، کہ اُس شهر کے لوگوں ميں[p]، بعضوں نے جو بني بليعال تهے[q]، اُس گهر کو گهير ليا، اور دروازے کو پيٹتا، اور اُس بوڑهے صاحب خانے کو کها، اُس شخص کو، جو تيرے گهر ميں آيا هي، باهر لا، تاکه هم اُسکے ساته بدفعلي کريں[r]۔ ۲۳ وہ بوڑها صاحب خانه اُن پاس باهر نکلا[s]، اور اُنهيں کها، نهيں، ميرے بهائيو، ايسي بدفعلي مت کيجيئے؛ چونکه يهه شخص ميرے گهر ميں آيا هي، اِس ليئے جهالت کا کام[t] مت کيجيئے۔ ۲۴ ديکهو، ميري کنواري بيٹي اور اُسکي حرم تو هيں؛ ميں ابهي اُنهيں باهر لے آتا هوں[u]: تم اُن کي حرمت لو[v]، اور جو کچهه تمهاري

[i] زبور ۱۰۴: ۲۳
[k] يشو ۱۸: ۱، قاض ۱۸: ۳۱ اور ۲۰: ۱۸، ۱ سمو ۱: ۳، ۷
[l] پيد ۴۳: ۲۳، قاض ۶: ۲۳
[m] پيد ۱۹: ۲
[n] پيد ۲۴: ۳۲ اور ۴۳: ۲۴
[o] پيد ۱۸: ۴، يوحنا ۱۳: ۵
[p] پيد ۱۹: ۴، قاض ۲۰: ۵، هوسيع ۹: ۹ اور ۱۰: ۹
[q] اِست ۱۳: ۱۳
[r] پيد ۱۹: ۵، روم ۱: ۲۶، ۲۷
[s] پيد ۱۹: ۶، ۷
[t] ۲ سمو ۱۳: ۱۲
[u] پيد ۱۹: ۸
[v] پيد ۳۴: ۲، اِست ۲۱: ۱۴

نظر ميں اچها هو وهي اُن سے کرو؛ پر اِس شخص سے ايسا پليد کام مت کرو۔ ۲۵ پر وے لوگ اُس کي بات نه مانتے تهے۔ سو اُس نے اپني حرم کو پکڑا، اور اُن پاس باهر لے آيا۔ اُنهوں نے اُس سے تمام رات بدذاتي کرتے کرتے صبح کر دي، اور جب دن چڑهنے لگا، تو اُسے چهوڑ گئے۔ ۲۶ وہ عورت پو پهٹتے هوئے آئي، اور اُس مرد کے گهر کے دروازے پر، جهاں اُس کا خاوند تها، گر پڑي، يهاں تک که روشني هوئي۔ ۲۷ اور اُس کا خاوند صبح کو اُٹها، تو اُس نے گهر کے دروازے کهولے، اور باهر نکلا، که روانه هو: اور ديکهو، وہ عورت، جو اُس کي حرم تهي، گهر کے دروازے پر پڑي تهي؛ اور اُس کے هاته آستانه پر پهيلے هوئے تهے۔ ۲۸ اُس نے اُسے کها، اُٹه، آ چلے چليں؛ پر کچهه جواب نه پايا[w]۔ تب اُس شخص نے اُسے اپنے گدهے پر دهر ليا، اور وہ مرد اُٹها اور اپنے مکان کو روانه هوا۔

۲۹ اُس نے گهر پهنچکے چهري لي، اور اپني حرم کو ليکے هڈيوں سميت اُس کے بارہ ٹکڑے کاٹے[x]، اور اِسرائيل کي ساري سرحدوں ميں بهيج ديئے۔ ۳۰ اور ايسا هوا، که جس کسي نے يهه ديکها، وہ بولا، که جس دن سے که بني اِسرائيل مصر سے نکل آئے آج کے دن تک، ايسا فعل نه هوا، اور نه ايسا کسي نے ديکها، اِس کو غور کرو، اور صلاح لو، اور بولو[y]۔

۲۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بني اِسرائيل جمع هوتے اور وہ لاوي سب کے سامهنے اُس اندهير کا جو اُسپر هوا تها، بيان کرتا۔ ۸ اِس پر جماعت حکم کرتي۔ ۱۲ بنيموني بلائے جاتے، پر مانتے نهيں، بلکه لڑائي پر مستعد هو جاتے۔ ۱۸ دو لڑائيوں ميں بني اِسرائيل ميں سے چاليس هزار قتل هوتے۔ ۲۶ آخر کو وے کمينوالے بتهلا کے سب بنيمينوں کو، چهه سو مرد چهوڑ، مار ڈالتے۔

تب سارے بني اِسرائيل نکلے[a]، اور ساري جماعت، دان سے ليکے بيرسبع تک[b]، زمين جلعاد سميت، ايک هي آدمي کي طرح هوکے خداوند کے حضور مصفاح ميں[c] اِکٹهي آئي۔ ۲ اور تمام قوم کے

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

[w] قاض ۲۰: ۵
[x] قاض ۲۰: ۶، ديکهو ۱ سمو ۱۱: ۷
[y] قاض ۲۰: ۷، امثا ۱۳: ۱۰
[a] اِست ۱۳: ۱۲، يشو ۲۲: ۱۲، قاض ۲۱: ۵، ۱ سمو ۱۱: ۷
[b] قاض ۱۸: ۲۹، ۱ سمو ۳: ۲۰، ۲ سمو ۳: ۱۰ اور ۲۴: ۲
[c] قاض ۱۰: ۱۷ اور ۱۱: ۱۱، ۱ سمو ۷: ۵ اور ۱۰: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

سرداروں نے، یعنے بني اِسرایل کے سارے فرقوں کے، خدا کے لوگوں کے مجمع میں، چار لاکھ پیادوں کے جو تلوار کھینچے ہوئے[d] تھے اپنے تئیں حاضر کیا. ۳ (اور بني بنیامین نے* سنا، کہ بني اِسرایل مصفاح میں جمع ہوئے.) اور بني اِسرایل نے کہا، بیان کر، کہ یہہ فضیحت کیونکر ہوئي؟ ۴ تب اُس لاوي نے، جو اُس مقتول عورت کا شوہر تھا، جواب دیا، اور کہا، کہ میں اپني حرم سمیت جبعہ میں[e]، ۵ جو بنیامین کا ہے، ٹکنے کے لیئے آیا تھا. اور جبعہ کے لوگ مجھ پر چڑھ آئے، اور رات کو گھر کے گرداگرد میري گھات میں بیٹھے[f]، اور چاہا کہ مجھے مار لیں: اور اُنھوں نے میري حرم کو ایسا بیحرمت کیا، کہ وہ مر گئي[g]. ۶ سو میں نے اپني حرم کو لیکے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور اُن ٹکڑوں کو اِسرایل کي ساري میراث کي سرزمین میں بھیجا[h]: کیونکہ اِسرایل کے درمیان اُنھوں نے شہداپن اور احمقي کي[i]. ۷ دیکھو، تم سب بني اِسرایل ہو: اب تم یہیں اپنے لیئے بات اور مشورت کرو[k].

۸ تب وے لوگ سب کے سب ایک ہي آدمي کي طرح ہوکے اُٹھے، اور بولے، کہ ہم میں سے کوئي اپنے خیمے میں نہ جائیگا، اور ہم میں سے کوئي اپنے گھر کي طرف رخ نہ کریگا. ۹ اب یہہ وہ ہے، جو ہم جبعہ سے کرینگے: ہم قرعہ ڈالکے اُس پر چڑھائي کرینگے. ۱۰ کہ ہم اِسرایل کے سب فرقوں میں سے سو پیچھے دس، اور ہزار پیچھے سو، اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار مرد لوگوں کے لیئے رسد لینے کے واسطے جدا کریں، تاکہ لوگ جس وقت کہ بنیامین کے جبعہ میں آویں، تو اُس ساري احمقي کے مطابق، جو اُنھوں نے اِسرایل میں کي، عمل کریں. ۱۱ سو سارے بني اِسرایل جمع ہوئے، اور ایک ہي آدمي کي طرح متحد ہوکے اُس شہر پر چڑھ آئے.

۱۲ اور بني اِسرایل کے فرقوں نے بنیامین کے سارے فرقے میں لوگ بھیجے، اور یوں کہا، کہ یہہ کیا شرارت ہے، جو تمھارے درمیان ہوئي[l]. ۱۳ اب اُن مردوں بني بلعال کو[m]، جو جبعہ میں ہیں، ہمارے حوالے کرو، کہ ہم اُنھیں قتل کریں، اور اِسرایل میں سے شر کو میٹ ڈالیں[n]. لیکن بني بنیامین نے اپنے بھائیوں بني اِسرایل کا کہا نہ مانا: ۱۴ بلکہ بني بنیامین شہروں میں سے جبعہ میں جمع ہوئے، تاکہ بني اِسرایل سے لڑنے کو خروج کریں. ۱۵ اور بني بنیامین، جو شہروں میں سے اُس وقت جمع ہوئے، چھبیس ہزار تلوریئے جوان گنے گئے، سوا اُنکے جو جبعہ کے باشندے تھے، اور وے شمار میں سات سو چنے ہوئے جوان تھے. ۱۶ اُن سب لوگوں میں سے سات سو چنے ہوئے جوان بائیں‌ہتھے تھے[o]، جن میں ہر ایک پتھر سے بال پر بےخطا نشانہ مارتا تھا. ۱۷ اور اِسرایل کے لوگ، بنیامین کے سوا، چار لاکھ تلوریئے جوان تھے: یہہ سب صاحب جنگ تھے.

۱۸ اور بني اِسرایل اُٹھے، اور خدا کے گھر پر[p] چڑھ گئے، اور خدا سے مشورت چاہي[q]، اور کہا، کہ ہم میں سے کون پہلے بني بنیامین سے جاکے لڑائي کرے؟ خداوند نے فرمایا، پہلے یہوداہ. ۱۹ سو بني اِسرایل صبح سویرے اُٹھے، اور جبعہ کے برابر خیمے کھڑے کیئے. ۲۰ اور اِسرایل کے لوگ بنیامین سے لڑائي کرنے کو نکلے: اور اِسرایل کے لوگ جبعہ میں اُن کے مقابل صف باندھکے کھڑے ہوئے. ۲۱ تب بني بنیامین نے جبعہ سے نکلکے[r] اُس دن بائیس ہزار اِسرایلیوں کو قتل کرکے خاک میں ملا دیا. ۲۲ پر لوگوں نے، یعنے اِسرایل کے مردوں نے اپنے تئیں مضبوط کرکے، دوسرے دن اُسي مقام پر، جہاں پہلے دن صف باندھي تھي، پھر صف باندھي. ۲۳ لیکن بني اِسرایل اُوپر گئے، اور شام

[d] قاض ۸: ۱۰
[e] قاض ۱۹: ۱۵
[f] قاض ۱۹: ۲۲
[g] قاض ۱۹: ۲۵، ۲۶
[h] قاض ۱۹: ۲۹
[i] یشو ۷: ۱۵
[k] قاض ۱۹: ۳۰
[l] اِست ۱۳: ۱۴
یشو ۲۲: ۱۳، ۱۶
[m] اِست ۱۳: ۱۳
قاض ۱۹: ۲۲
[n] اِست ۱۷: ۱۲
[o] قاض ۳: ۱۵
۱ توا ۱۲: ۲
[p] ۲۳، ۲۶ آیتیں
[q] گن ۲۷: ۲۱
قاض ۱: ۱
[r] ہوس ۱۰: ۹ / پید ۴۹: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۶ کے قریب

تک خداوند کے آگے روئے[a]، اور خداوند سے صلاح پوچھي، کہ ہم اپنے بھائي بنیامین کے بیٹوں سے لڑنے کے لیئے اُن پر پھر چڑھیں، یا نہیں؟ خداوند نے فرمایا، اُس پر چڑھو. ۲۴ سو بني اِسرائیل دوسرے دن بني بنیامین کے مقابلہ کے لیئے نزدیک آئے. ۲۵ اور اُس دوسرے دن بنیامین نے جبعہ سے نکلکے[b] بني اِسرائیل کے اٹھارہ ہزار آدمي مارکے زمین پر ڈال دیئے؛ یے سب تلوریئے آدمي تھے.

۲۶ تب تو سارے بني اِسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے، اور خدا کے گھر میں آئے، اور روئے[c]، اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے؛ اور اُس دن سب نے شام تک روزہ رکھا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں خداوند کے آگے گذراني. ۲۷ اور بني اِسرائیل نے خداوند سے پوچھا؛ کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا[d]. ۲۸ اور ہارون کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا فینحاس[e] اُن دنوں میں اُس کے آگے کھڑا رہتا تھا[f]. تب بني اِسرائیل نے سوال کیا، کہ میں اپنے بھائي بنیامین سے پھر لڑائي کروں، یا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے فرمایا، جا، کہ میں کل اُن کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا. ۲۹ سو بني اِسرائیل نے جبعہ کے گرداگرد کمین والوں کو بٹھلایا[g]. ۳۰ اور بني اِسرائیل تیسرے دن بني بنیامین کي مخالفت میں چڑھ گئے، اور آگے کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھي. ۳۱ اور بني بنیامین لوگوں کا سامھنا کرنے کو نکلے، اور شہر سے دور تک کھنچ گئے تھے؛ اور اُن شاہراہوں پر، جن میں کي ایک راہ بیت ایل کو جاتي تھي، اور دوسري میدان میں جبعہ کو، آگے کي طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا، اور اِسرائیل کے تیس آدمي کے قریب مار ڈالے. ۳۲ اور بني بنیامین نے کہا، کہ وے آگے کي طرح ہم سے مغلوب ہوئے. اور بني اِسرائیل نے کہا، کہ آؤ، بھاگیں، اور اُنہیں شہر سے شاہراہوں پر کھینچ لائیں. ۳۳ تب سارے اِسرائیل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے اُٹھ کھڑے ہوئے، اور اُس جگہہ، جس کا نام بعل تمر هي، صفیں باندھیں. اُس وقت وے اِسرائیلي، جو کمین میں بیٹھے تھے، اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے بیچ فوراً نکلے. ۳۴ اور دس ہزار جوان، سارے اِسرائیل کے چنے ہوئے، ایک طرف سے جبعہ پر آئے، اور سخت لڑائي ہوئي؛ پر اُنہوں نے نہ جانا، کہ اُن پر بلا نازل ہوا چاہتي هي[h]. ۳۵ تب خداوند نے بنیامین کو اِسرائیل کے آگے مارا، اور بني اِسرائیل نے اُس دن پچیس ہزار ایک سو بنیامینیوں کو قتل کیا، یے سب تلوریے مرد تھے. ۳۶ اور بني بنیامین نے دیکھا، کہ وے مغلوب ہوئے: کیونکہ اِسرائیل کے مردوں نے بنیامینیوں کو طرح دي تھي، اِس لیئے کہ وے اُن کمینوالوں کے اِعتماد پر تھے[i]، جنھیں اُنہوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا. ۳۷ تب کمینوالوں نے پھرتي کي[j]، اور جبعہ پر جھپٹے؛ اور کمینوالوں نے اپنے تئیں پھیلایا، اور سارے شہر کو تہ تیغ کیا. ۳۸ اِسرائیل کے لوگوں میں اور اُن کمینوالوں میں یہہ نشان مقرر ہوا تھا، کہ وے ایک بڑا شعلہ معہ دھویں کے شہر سے اُٹھواویں. ۳۹ اور جب اِسرائیل کے لوگ لڑنے میں طرح دیتے گئے، تو بنیامین نے مارنا شروع کیا، اور اُن میں کے قریب تیس آدمي کے قتل کیئے؛ کیونکہ اُنہوں نے کہا، کہ وے یقیناً ہمارے سامھنے شکست کھاتے جاتے ہیں، جس طرح پہلي لڑائي میں کھائي تھي. ۴۰ پر جس وقت شعلہ دھویں کے ستون کے ساتھ شہر سے اُٹھا، تو بني بنیامین نے اپنے پیچھے نگاہ کي[k]، اور دیکھو، کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا. ۴۱ اور جس وقت اِسرائیل کے مرد پھرے، تب بنیامین کے لوگ گھبرائے، کہ اُنہوں نے دیکھا، کہ بلا نازل ہوئي. ۴۲ سو اُنہوں

[a] ۲۶، ۲۷ آیتیں
[b] ۲۱ آیت
[c] ۱۸ آیت
[d] یشو ۱۸: ۱؛ ۱ سمو ۳: ۳، ۴
[e] یشو ۲۴: ۳۳
[f] اِست ۱۰: ۸ اور ۱۸: ۵
[g] یوں یشو ۸: ۴
[h] یشو ۸: ۱۴؛ یسع ۴۷: ۱۱
[i] یشو ۸: ۱۵
[j] یشو ۸: ۱۹
[k] یشو ۸: ۲۰

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

نے اِسرايل کے مردوں کے سامھنے سے اپني پيٹھ پھيرکے بيابان کي راہ لي؛ پر لڑائي اُن پر آ پڑي، اور اُن لوگوں نے، جو اور شہروں سے آتے تھے، اُنھيں بيچ ميں فنا کر ديا. ۴۳ يوں اُنھوں نے بنيامينيوں کو گھيرا، اور اُنھيں رگيدا، اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آساني سے اُنکو لتاڑا. ۴۴ سو اٹھارہ ہزار بني بنيامين گر گئے: يے سب بہادر مرد تھے. ۴۵ اور وے پھرکے رمون[f] کي چٹان کي طرف بيابان ميں بھاگ گئے، اور شاہ‌راھوں ميں جا بجا چن چنکے پانچ ہزار اور مارے، اور جدعون تک اُنھيں خوب رگيدا، اور اُن ميں سے دو ہزار مرد اور مارے. ۴۶ سو سب بني بنيامين، جو اُس دن گر گئے، پچيس ہزار تلوريے جوان تھے: اور يے سب کے سب بہادر تھے. ۴۷ پر چھ سو آدمي بيابان کي طرف پھرکے رمون کي چٹان کو بھاگ گئے، اور رمون کي چٹان ميں[g] چار مہينے رہے. ۴۸ تب اِسرايل کے مرد بني بنيامين پر پھرے، اور هر ايک بستي ميں اُنھيں تہ تيغ کيا، مردوں کو اور حيوانات کو، اور اُن سب کو جو اُن کے هاتھ آئے: اور جس جس شہر ميں گئے، اُن سب کو پھونک ديا.

۲۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بني بنيامين کا تباہ حال ديکھکے، باقي فرقوں کے لوگ روتے. ۸ جلعاد کے يبيس کو حرم کر ديتے، پر چار سو کنوارياں زندہ چھوڑتے کہ بنيامينيوں کي جوروان هوں. ۱۶ باقيوں کو صلاح ديتے، کہ اُن لڑکيوں ميں سے جو سيلا ميں عيد کرنے آويں، جتني درکار هوں، پکڑکے لے جاويں.

اور اِسرايل کے لوگوں نے مصفاح ميں قسم کھاکے کہا تھا[a]، کہ هم ميں سے کوئي اپني بيٹي کو بنيامين ميں سے کسي کو جورو هونے کے ليئے نہ ديگا. ۲ اور لوگ خدا کے گھر ميں آئے[b]، اور شام تک وهاں خدا کے آگے رهے، اور چلائے، اور زار زار روئے؛ ۳ اور بولے، اي خداوند، اِسرايل کے خدا، اِسرايل پر يہہ کيا حادثہ پڑا، کہ اِسرايل ميں سے آج کے دن ايک فرقہ کم هو گيا؟ ۴ اور ايسا هوا، کہ صبح کو دوسرے دن سويرے اُٹھکے لوگوں نے اُس جگہہ ايک مذبح بنا ليا، اور سوختني قربانياں اور سلامتي کي قربانياں گذرانيں[c]. ۵ اور بني اِسرايل نے کہا، کہ اِسرايل کے سارے فرقوں ميں سے کون هي، جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہيں چڑھ آيا؟ کيونکہ اُنھوں نے سخت قسم کھائي تھي، کہ وہ، جو خداوند کے حضور مصفاح ميں حاضر نہ هوگا، سو ضرور قتل کيا جائيگا[d]. ۶ سو بني اِسرايل اپنے بھائي بنيامين کي بابت پچھتائے اور بولے، کہ آج کے دن بني اِسرايل کا ايک فرقہ کٹ گيا. ۷ اور وے، جو باقي رهے هيں، هم اُنھيں جورواں کہاں سے ديں؟ کہ هم نے تو خداوند کي قسم کھائي هي، کہ هم اپني بيٹياں جورو کرنے کو اُنھيں نہيں دينگے. ۸ تب اُنھوں نے کہا، کہ بني اِسرايل ميں سے کون فرقہ هي، جو مصفاح ميں خداوند کے حضور نہيں چڑھ آيا؟ اور ديکھو، کہ لشکرگاہ پر جماعت ميں شامل هونے کے ليئے يبيس جلعاد کے باشندوں ميں سے[e] کوئي وهاں حاضر نہ تھا. ۹ کيونکہ اُنھوں نے لوگوں کا شمار کيا، اور يبيس جلعاد کے باشندوں ميں سے کسي کو نہ پايا. ۱۰ تب اُنھوں نے بارہ هزار مرد بہادر روانہ کيئے، اور اُنھيں حکم ديا، کہ يبيس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں اور بچوں سميت قتل کرو[f]. ۱۱ اور يہہ وہ کام هي، جس کا تم کو کرنا ضرور، کہ سارے مردوں، اور عورتوں کو جو مرد سے همبستر هوئي هوں، هلاک کر دينا[g]. ۱۲ سو اُنھوں نے يبيس جلعاد کے باشندوں ميں چار سو کنواري عورتيں پائيں، جو مرد سے ناواقف تھيں، کہ کسي سے همبستر نہ هوئي تھيں: اور وے اُنھيں سرزمين کنعان ميں سيلا کے بيچ[h] لشکر ميں لے آئے. ۱۳ تب ساري جماعت نے بني بنيامين کو، جو رمون کي چٹان ميں تھے[i]، کہلا بھيجا، کہ سلامتي کا پيغام اُنھيں دبويں.

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ کے قريب

[f] يشوع ۱۵: ۳۲
[g] قاض ۲۱: ۱۳
[a] قاض ۲۰: ۱
[b] قاض ۲۰: ۱۸، ۲۶
[c] ۲ سمو ۲۴: ۲۵
[d] قاض ۵: ۲۳
[e] ۱ سمو ۱۱: ۱ اور ۳۱: ۱۱
[f] ۵ آيت اور قاض ۵: ۲۳ ۱ سمو ۱۱: ۷
[g] گن ۳۱: ۱۷
[h] يشو ۱۸: ۱
[i] قاض ۲۰: ۴۷

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۶ كے قريب

۱۴ سو اُس وقت بنيامين پھر آئے؛ اور اُنھوں نے يبيس جلعاد كي اُن عورتوں ميں سے جو جيتي بچي تھيں، اُنكي جوروآں كر ديں: پر وے اُن كے ليئے بس نه هوئيں۔ ۱۵ اور لوگ بنيامين كے ليئے بهت پچھتائے[k]، اِس ليئے كه خداوند نے اِسرائيل كے فرقوں ميں رخنه ڈالا۔

۱۶ تب جماعت كے بزرگ بولے، كه اُن كے ليئے جو بچ رهے هيں، جوروؤں كي كيا فكر كريں، كه بني بنيامين كي ساري عورتيں ماري گئيں؟ ۱۷ تب اُنھوں نے كها، كه بني بنيامين ميں سے جو بچ رهے هيں، ضرور هے، كه اُن كے ليئے ميراث رهے، تاكه بني اِسرائيل كا ايک فرقه مٹ نه جاے۔ ۱۸ تو بھي هم تو اپني بيٹيوں ميں سے اُنھيں جوروآں دے نهيں سكتے: كيونكه بني اِسرائيل نے يهه كهكے قسم كھائي هے[l]، كه وه، جو بني بنيامين كو جورو دے، سو ملعون هے۔ ۱۹ تب اُنھوں نے كها، ديكھو، سيلا ميں، اُس مقام پر جو بيتايل كي اُتر طرف، اور اُس شاهراه كي پورب طرف هے، جو بيتايل سے سكم كو لبونه كي دكھن طرف هوكے جاتي هے، واقع هے، سال به سال خداوند كي عيد لوگ كرتے هيں۔ ۲۰ تب اُنھوں نے بني بنيامين كو حكم كيا، كه جاؤ، اور انگوري باغوں كے درميان گھات ميں لگو، ۲۱ اور اِنتظار كرو اور ديكھو، كه جب سيلا ميں كي بيٹياں طبلے اور دف ليكے ناچتي هوئي[m] نكليں، تب تم انگوري باغوں ميں سے نكلكے سيلا كي بيٹيوں ميں سے ايک ايک اپنے ليئے جورو لے لو، اور بنيامين كے ملک كو ليئے چلے جاؤ۔ ۲۲ اور ايسا هوگا، كه جب اُن كے باپ يا بھائي هم پاس آكے فرياد كريں، تو هم اُنھيں كهه دينگے، كه اُن پر هماري خاطر مهرباني كيجيئے؛ كيونكه اُس لڑائي ميں هم نے ايک ايک كے ليئے ايک جورو بچا نه ركھي؛ اور تم نے اُنھيں اب آپ سے نه ديں، نهيں تو، تم گنهگار هوتے۔ ۲۳ غرض، بني بنيامين نے ايسا هي كيا، اور اپنے شمار كے موافق اُن ميں سے، جو ناچتي نكلي تھيں، جنھيں پكڑ ليا تھا ايک ايک نے اپنے ليئے جورو لي؛ اور وے اپني ميراث كو پھرے، اور اپنے شهروں كي مرمت كي[n]، اور اُن ميں بسے۔ ۲۴ اور بني اِسرائيل وهاں سے اُسي وقت چلے گئے، هر ايک اپنے فرقے اور اپنے گھرانے ميں؛ اور وے سب وهاں سے روانه هوكے ايک ايک اپني ميراث پر گيا۔ ۲۵ اور اُن دنوں ميں بني اِسرائيل كا كوئي بادشاه نه تھا[o]؛ هر ايک شخص، جو كچھ اُسكي نظر ميں اچھا معلوم هوتا تھا، وهي كرتا تھا[p]۔

k ۶ آيت
l ۱ آيت قاض ۱۱: ۳۵
m ديكھو خر ۱۵: ۲۰ قاض ۱۱: ۳۴ ۱ سمو ۱۸: ۶ يرم ۳۱: ۱۳
n ديكھو قاض ۲۰: ۴۸
o قاض ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱ اور ۱۹: ۱
p اِست ۱۲: ۸ قاض ۱۷: ۶

روت كي كتاب

۱ باب

اِس بيان ميں، كه اِليملک كال كے سبب مواٰب ميں پناه ليتا، اور وهاں مر جاتا۔ ۴ محلون وكليون، اُس كے بيٹے، مواٰبي لڑكيوں سے بياه كرتے: وے بھي مر جاتے۔ ۶ نعومي كنعان كو لوٹنے چاهتي؛ ۸ اور اپني دونوں بهوؤں كو تاكيد كرتي كه وے اپنے اپنے ميكے كو جاويں۔ ۱۴ عرفه مان ليتي، پر روت ساتھ جانے كو منظور كرتي۔ ۱۹ وے دونوں بيتلحم ميں سلامت پهنچتيں جهاں سب جان پهچان اُن كي خاطر كرتے۔

پيشتر مسيح سے ۱۳۲۲ كے قريب

اب قاضيوں كي رياست كے وقت[a] ميں ايسا هوا كه اُس سرزمين ميں كال پڑا[b]۔ اور يهوداه كے بيتلحم سے[c] ايک مرد اپني جورو اور دو بيٹوں سميت نكلا، كه مواٰب كے ملک ميں جا بسے۔

a قاض ۲: ۱۶
b ديكھو پيد ۱۲: ۱۰ اور ۲۶: ۱ ۲ سلا ۸: ۱
c قاض ۱۷: ۸

* پیشتر مسیح سے ۱۳۲۲ کے قریب

۲ اُس آدمي کا نام اِلیملک، اور اُسکي جورو کا نام نعومي تھا، اور اُس کے دو بیٹوں کے نام محلون، اور کلیون تھے؛ یے یہوداہ کے بیت‌لحم کے اِفراتي[d] تھے. سو وے موآب کي سرزمین میں آئے، اور وهاں رهے[e]. ۳ اور نعومي کا شوهر اِلیملک مر گیا، اور وہ اور اُس کے دونوں بیٹے باقي رہ گئے تھے. ۴ اُن دونوں نے موآب کي عورتوں میں سے جوروان کیں؛ ایک کا نام عرفہ، اور دوسري کا نام روت تھا؛ اور وے دس برس کے قریب وهاں رهے. ۵ بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مر گئے؛ سو وہ عورت اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنها رهي.

۱۳۱۲ کے قریب

۶ تب وہ اپني دونوں بهوؤں سمیت اُٹھي، تاکہ وہ موآب کي سرزمین سے لوٹ جاوے؛ اِس لیئے کہ اُس نے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا، کہ خداوند نے اپنے لوگوں کي خبر لي تھي[f]، کہ اُنهیں روٹي دي[g]. ۷ سو وہ اُس جگہہ سے، جهاں وہ تھي، دونوں بهوؤں سمیت چل نکلي، اور سفر کي، کہ یہوداہ کي سرزمین کو جائے. ۸ اور نعومي نے اپني دونوں بهوؤں سے کها، تم دونوں اپنے اپنے میکے کو جاؤ[h]. جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے[i] اور مجھہ سے مهرباني کي، ویسے هي خداوند تم سے مهرباني کرے[k]. ۹ خدا ایسا هي کرے، کہ هر ایک تم میں سے اپنے خصم کے گھر میں آرام پاوے[l]. تب اُس نے اُنهیں چوما؛ اور اُنهوں نے ملکے آواز بلند کي، اور روئیں. ۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کها، سو نهیں، بلکہ هم تیرے ساتھہ تیرے لوگوں کے درمیان جائینگي. ۱۱ اور نعومي بولي، اي میري بیٹیو، پھر جاؤ؛ میرے ساتھہ کاهے کو آتي هو؟ کیا میرے رحم میں اَور بیٹے هیں، جو تمهارے خصم هوویں[m]؟ ۱۲ اي میري بیٹیو، پھر کے جاؤ؛ کیونکہ میں زیادہ بڑھیا

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

هوں، اور خصم کرنے کے لائق نهیں. اگر میں کهتي کہ مجھے اُمید هی، بشرطیکہ آج کي رات میرا خصم هو، اور میں لڑکے جنتي؛ ۱۳ سو کیا تم جب تک کہ وے بڑے هوتے، اُن کے لیئے اِنتظار کرتیں، اور اُن کے اِنتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نهیں، میري بیٹیو؛ میں تمهارے سبب سے زیادہ دلگیر هوں، اِس لیئے کہ خداوند کا هاتھہ میرے مخالفت میں بڑھایا گیا هی[n]. ۱۴ تب اُنهوں نے پھر آواز بلند کي، اور روئیں. اور عرفہ نے اپني ساس کي مچھیاں لیں؛ پر روت اُس سے لپٹي رهي[o]. ۱۵ اور اُس نے کها، کہ دیکھہ، تیرے خاوند کے بھائي کي جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے[p] پاس پھر گئي: تو بھي اپنے خاوند کے بھائي کي جورو کے پیچھے چلي جا[q]. ۱۶ روت بولي، مجھہ کو تنگ مت کر، کہ میں تجھے تنها چھوڑوں، اور تیرے پیچھے نہ چلوں[r]؛ کیونکہ جهاں تو جائیگي، میں جاؤنگي اور جهاں تو رهیگي میں رهونگي؛ تیرے لوگ میرے لوگ، اور تیرا خدا میرا خدا هوگا[s]: ۱۷ جهاں تو مریگي، وهیں میں مرونگي؛ اور وهیں میں بھي گڑونگي: خداوند مجھہ سے ایسا هي اور اُس سے زیادہ کرے[t] اگر موت کے سوا کوئي دوسرا سبب مجھہ کو تجھہ سے جدا کر دے. ۱۸ جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُس کي همراهي پر نپت مائل هی[u]، تب وہ کهنے سے باز رهي.

۱۹ سو وے دونوں روانہ هوئیں، یهاں تک کہ بیت‌لحم میں آئیں. جب وے بیت‌لحم میں داخل هوئیں، تو سارے شهر میں دھوم مچي[v]، اور وے بولے، کہ یہہ نعومي هی[w]؟ ۲۰ اُس نے اُنهیں کها، مجھکو ‖نعومي مت کهو، بلکہ †مرہ کهو؛ اِس لیئے کہ قادر مطلق نے مجھہ سے نهایت تلخي کي. ۲۱ میں بھري پوري گئي، اور خداوند مجھکو خالي پھیر

[d] دیکھو پید ۳۵: ۱۹
[e] قاض ۳: ۳۰
[f] خر ۴: ۳۱ لوقا ۱: ۶۸
[g] زبور ۱۳۲: ۱۵ متي ۶: ۱۱
[h] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵
[i] ۵ آیت روت ۲: ۲۰
[k] ۲ تمط ۱: ۱۶، ۱۷، ۱۸
[l] روت ۳: ۱
[m] پید ۳۸: ۱۱ اِستہ ۲۵: ۵
[n] قاض ۲: ۱۵ ایوب ۱۹: ۲۱ زبور ۳۲: ۴ اور ۳۸: ۲ اور ۳۹: ۹، ۱۰
[o] امثہ ۱۷: ۱۷ اور ۱۸: ۲۴
[p] قاض ۱۱: ۲۴
[q] دیکھو یشو ۲۴: ۱۵، ۱۹ ۲ سلا ۲: ۲ لوقا ۲۴: ۲۸
[r] ۲ سلا ۲: ۲، ۴، ۶
[s] روت ۲: ۱۱، ۱۲
[t] ۱ سمو ۳: ۱۷ اور ۲۵: ۲۲ ۲ سمو ۱۹: ۱۳ ۲ سلا ۶: ۳۱
[u] اعما ۲۱: ۱۴
[v] متي ۲۱: ۱۰
[w] دیکھو یسع ۲۳: ۷ نوحہ ۲: ۱۵
‖ یعني، من بھاون.
† یعني، تلخ.

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

لایا[a]: پس، تم کیوں مجھے نعومي کہتي هو، حالانکه خداوند میرا مدعي هوا، اور قادرمطلق نے مجھکو دکھ دیا. ۲۲ غرض نعومي اور اُس کے ساتھ اُس کي بہو موآبي روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں: اور جَو کاٹنے کے موسم میں[b] بیت‌لحم میں داخل هوئیں.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ روت بوعز کے کهیتوں میں خوشه‌چیني کرتي. ۴ بوعز اُس کا حال دریافت کرکے، اُس پر بڑي مہرباني کرتا. ۱۸ چننے سے جو حاصل هوا نعومي کے پاس لے جاتي.

نعومي کے خصم کا ایک رشته‌دار[c] تها، الیملک کے گهرانے میں، بڑا مالدار جس کا نام بوعز[d] تها. ۲ سو موآبي روت نے نعومي سے کہا، مجھے اِجازت دیجیئے، تو میں کهیتوں میں جاؤں، اور جو کوئي مہرباني کي نظر مجھ پر کرے، اُس کے پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں[e]. اور وه اُسے بولي، جا، میري بیٹي. ۳ سو وه گئي، اور کهیت میں آکے کاٹنیوالوں کے پیچھے بالیں چُننے لگي: اور ایسا اِتفاق هوا که کهیت کا وه حصه الیملک کے رشته‌دار بوعز کا تها.

۴ اور دیکھو، که بوعز بیت‌لحم سے آ پہنچا، اور کاٹنیوالوں سے بولا، خداوند تمهارے ساتھ[f]. اور وے جواب میں بولے، خداوند تجھے برکت دے. ۵ پهر بوعزنے اپنے چاکرسے، جو کاٹنیوالوں پر معین تها، پوچھا، که یه کس کي چھوکري هي؟ ۶ چاکرنے، جو کاٹنیوالوں پر معین تها، جواب دیا، اور کہا، که یه موآبي چھوکري هي، جو موآب سے نعومي کے ساتھ لوٹ آئي[g]: ۷ اور وه بولي، مہرباني کرکے مجھ کو کاٹنیوالوں کے پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چنکے جمع کرنے دیجیئے. سو یه آکے صبح سے اب تک، که گهرمیں کچھ تھوڑا آرام کرنے کے لیئے رهي، یہیں حاضر هي. ۸ بوعزنے روت کو کہا، میري بیٹي، کیا تو میري نه سنیگي، که تو دوسرے کهیت میں بالیں چننے کو نه جا، اور یہاں سے نه نکل، بلکه اِسي طرح میري چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ: ۹ اِس کهیت پر جسے وے کاٹتے هیں نگاه رکھ، اور اُن کے پیچھے پیچھے چلي جا: کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں کیا، که تجھے نه چھوئیں؟ اور جب تو پیاسي هو، تو ٹهلیوں پاس جا، اور وهي، جو میرے جوانوں نے بهرا هي، پي. ۱۰ تب وه منهه کے بهل جھکي[h]، اور زمین پر سجده کیا، اور اُسے کہا، کیا باعث هي، که تو نے مہرباني کي نظر مجھ پر کي هي، که میري خبر لیتا هي، حالانکه میں اجنبي عورت هوں؟ ۱۱ اور بوعزنے جواب دیا، اور اُسے کہا، که مجھ پر وه سب ظاهر کیا گیا هي، جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپني ساس کے ساتھ کیا[i]، اور کیونکر تو نے اپنے باپ کو اور اپني ما کو اور اپنے وطن کو چھوڑا، اور اِن لوگوں میں، جنهیں تو اِس سے پیشتر نه جانتي تھي، آئي. ۱۲ خداوند تیرے کام کا بدلا دے[j]، بلکه خداوند اِسرائیل کے خدا کي طرف سے، جس کے پروں تلے بھروسا کرکے آئي[k]، تجھکو پورابدلا دیا جاوے. ۱۳ تب وه بولي، اي میرے مالک، کاشکه تیري مہرباني کي نظر مجھ پر هو: که تو نے مجھے دلاسا دیا، اور باتوں میں اپني لونڈي کي دلداري کي، اگرچه میں تیري لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں[l]. ۱۴ پهر بوعزنے اُسے کہا، که کهانے کے وقت تو یہاں آ، اور روٹي کها، اور اپنے نوالے سرکے میں بهگو. تب وه کاٹنیوالوں کے پاس بیٹھ گئي، اور اُسنے اُسکے پاس بهونا هوا اناج دهر دیا: سو اُس نے کهایا، اور سیر هوئي، اور کچھ چھوڑ دیا. ۱۵ اور جب وه بالیں چُننے اُٹھي، تو بوعزنے اپنے جوانوں کو کہا، که اُسے پولیوں کے بیچ میں بھي چُننے دو، اور اُسے اُلاهنا مت دو. ۱۶ اور اُسکے لیئے مٹھوں سے قصداً گرا دو، اور چھوڑ دو، که وه چنے، اور اُسے کوئي

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

[a] ایوب ۱ : ۲۱
[b] خر ۹ : ۳۱، ۳۲ روت ۲ : ۲۳ ۲ سمو ۲۱ : ۹
[c] روت ۳ : ۲، ۱۲
[d] روت ۴ : ۲۱
[e] احبا ۱۹ : ۹ اِست ۲۴ : ۱۹
[f] زبور ۱۲۹ : ۷، ۸ لوقا ۱ : ۲۸ ۲ تسا ۳ : ۱۶
[g] روت ۱ : ۲۲
[h] ۱ سمو ۲۵ : ۲۳
[i] روت ۱ : ۱۴، ۱۶، ۱۷
[j] ۱ سمو ۲۴ : ۱۹
[k] روت ۱ : ۱۶ زبور ۱۷ : ۸ اور ۳۱ : ۷ اور ۵۷ : ۱ اور ۶۳ : ۷
[l] ۱ سمو ۲۵ : ۴۱

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

ملامت نه کرے۔ ۱۷ سو وہ شام تک چنتي رهي، اور جو کچھه اُسنے چنا تھا، اُسے جھاڑا؛ سو وہ قریب ایک ایفه جَو کے هوا۔ ۱۸ سو وہ اُسے اُٹھاکے شہر کو گئي، اور جو کچھه اُس نے چنا تھا، سو اُس کي ساس نے دیکھا؛ اور اُس نے وہ بھي جو سیر هوکے چھوڑا تھا نکالکے اپني ساس کو دیا۔ ۱۹ پھر اُس کي ساس نے اُس سے پوچھا، که تو نے آج کہاں بالیں چنیں، اور کہاں محنت کي؟ مبارک هو وہ، جس نے تیري خبر لي[l]۔ تب اُس نے اپني ساس پر اُسے جس کے یہاں محنت کي تھي ظاهر کیا، اور کہا که اُس شخص کا نام، جس کے یہاں آج میں نے محنت کي، بوعز هي۔ ۲۰ نعومي نے اپني بہو سے کہا، وہ خداوند سے برکت پائے[m]، که جس نے زندوں اور مردوں سے اپني مهرباني باز نه رکھي[n]۔ اور نعومي نے اُسے کہا، که یهه شخص همارا قرابتي هي، اُن میں سے، جو چھڑا لینے کا حق رکھتے هیں[o]۔ ۲۱ موآبي روت بولي، اُس نے مجھے یهه بھي کہا، که جب تک میرے کاٹنے کا موسم رهے، تو میرے جوانوں کے ساتھه ساتھه رهاکر۔ ۲۲ نعومي نے اپني بہو روت سے کہا، میري بیٹي، خوب هي که تو اُس کي چھوکریوں کے ساتھه همیشه جایا کرے، اور وے تجھے دوسرے کھیت پر نه پاویں۔ ۲۳ سو وہ بوعز کي لونڈیوں کے ساتھه، جب تک جَو اور گیہوں کاٹنے کا موسم رها، جایا کي، اور اپني ساس کے یہاں رها کي۔

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ نعومي کے سکھانے سے، ۵ روت بوعز کے پانوؤں پاس رات کو لیٹ جاتي۔ ۸ بوعز مان لیتا که قرابتي کا فرض مجھه پر هي۔ ۱۴ اُس کو جَو کے چھه پیمانے دیکے روانه کرتا۔

پھر اُس کي ساس نعومي نے اُسے کہا، میري بیٹي، کیا میں تیرا چین[a] نه چاهوں[b]، که جس میں تیري بھلائي هو؟ ۲ اب کیا بوعز همارے رشتهداروں میں سے نہیں، جس کي لونڈیوں کے ساتھه تو رهي تھي[c]؟ دیکھه، وہ آج رات کھلیهان میں جَو پھٹکیگا۔ ۳ سو تو نہا دھو، اور خشبو لگا[d]، اور اپني پوشاک پہن، اور کھلیهان کو اُتر جا؛ اور جب تک، وہ کھا پي نه چکے، تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاهر مت کر۔ ۴ جب وہ سونے کو جائے، تو اُس جگهه کو، جہاں وہ سونے جائیگا، دیکھه؛ تب تو اندر جا، اور اُس کے پانوں کھول، اور وهیں پڑ رہ؛ اور وہ سب، جو تجھے کرنا مناسب هي، تجھه سے کہیگا۔ ۵ اُس نے اپني ساس سے کہا، سب، جو کچھه، تو نے مجھه سے کہا، میں کرونگي۔

۶ چناچه وہ کھلیهان کو اُتر گئي، اور جو کچھه که اُس کي ساس نے حکم دیا تھا، وہ سب کیا۔ ۷ اور جب بوعز کھا پي چکا، اور اُس کا دل خوش هوا[e]، تو غلے کے ڈھیر کي ایک طرف جاکے لیٹا۔ تب وہ دبے پاوں آئي، اور اُس کے پانوں کو کھولا، اور وهیں پڑ رهي۔

۸ اور ایسا هوا، که آدھي رات کو بوعز هراسان هوا، اور اُس نے کروٹ لي، اور کیا دیکھتا هي؟ که ایک عورت اُس کے پانوں پاس پڑي هي۔ ۹ تب اُس نے پوچھا، تو کون هي؟ وہ بولي، میں تیري لونڈي روت: سو تو اپني لونڈي پر اپني کملي کو پھیلا[f]؛ کیونکه تو اُن میں سے هي جو چھڑانے کا حق رکھتے هیں[g]۔ ۱۰ وہ بولا، خداوند تجھے برکت دے، میري بیٹي[h]: که تو نے پہلے کي بنسبت[i] اب کے وقت زیادہ مهرباني کر دکھائي، که تو نے جوانوں کا، خواہ دولتمند خواہ مسکین، اُن کا پیچھا نه کیا۔ ۱۱ اب، ای میري بیٹي، مت ڈر: سب، جو کچھه که تو چاهتي هي، میں تجھه سے کرونگا: که میرے قوم کا تمام شہر جانتا هي، که تو پاکدامن عورت هي[k]۔ ۱۲ اور یهه سچ هي، که میں

[l] ۱۰ آیت زبور ۴۱: ۱
[m] روت ۳: ۱۰ ۲ سمو ۲: ۵ ایوب ۲۹: ۱۳
[n] امثـ ۱۷: ۱۷
[o] احبـ ۲۵: ۲۵ استـ ۲۵: ۵، ۷ روت ۳: ۹ اور ۴: ۶
[a] روت ۱: ۹
[b] ۱ قرنـ ۷: ۳۶
[c] ۱ تمطـ ۵: ۸
[c] روت ۲: ۸
[d] ۲ سمو ۱۴: ۲
[e] قاضـ ۱۹: ۶، ۹، ۲۲ ۲ سمو ۱۳: ۲۸ استر ۱: ۱۰
[f] حزق ۱۶: ۸
[g] روت ۲: ۲۰ اور ۲۰ آیت
[h] روت ۲: ۲۰
[i] روت ۱: ۸
[k] امثـ ۱۲: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

چھڑانے کا حق رکھتا ہوں[l]؛ لیکن ایک اور بھي ھي، جو قرابت میں مجھ سے زیادہ نزدیک ھي[m]۔ ۱۳ اِس رات رہ جا، اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاھے[n]، تو خیر؛ قرابت کا حق ادا کرے؛ اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاھے، تو زندہ خداوند کي قسم ھي، میں[o] قرابت کا حق ادا کرونگا؛ صبح تک پڑي رہ۔

۱۴ سو وہ صبح تک اُسکے پانٔوں پاس پڑي رھي۔ اور صبح کو، ایسے سویرے کہ کوئي ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے، اُٹھ کھڑي ھوئي۔ تب اُس مرد نے کہا، ظاھر ھونے نہ پاوے[p]، کہ کھلیہان میں کوئي عورت آئي تھي۔ ۱۵ پھر اُس نے کہا، چادر کو جو تیرے اُوپر ھي پھیلا، اور اُسے تھامے رہ۔ جب اُسنے اُسے تھاما، تو اُسنے چھ پیمانے جَو کے ناپے اور اُسے اُس پر رکھ دیا؛ سو وہ شہر کو گئي۔ ۱۶ جب وہ اپني ساس پاس آئي، تو اُس نے کہا، ای میري بیٹي، تو کون ھي؟ اُس نے سب کچھ، جو اُس مرد نے اُس سے کیا تھا، بیان کیا؛ ۱۷ اور کہا، مجھ کو اُسنے یے چھ پیمانے جَو کے دیئے، کیونکہ اُسنے مجھے کہا، کہ تو اپني ساس پاس خالي ھاتھ نہ جانا۔ ۱۸ تب اُس کي ساس نے کہا، بیٹھي رہ[q]، میري بیٹي، جب تک کہ وہ بات، جو ھونہار ھي، ظاھر نہ ھو؛ اِس لیئے کہ وہ شخص، جب تک اِس کام کو آج ھي تمام نہ کریگا، آرام نہ لیگا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بوعز اقرب رشتہدار کو بزرگوں کے سامنے حاضر کراتا۔ ۶ وہ شخص قرابت کا حق بني اِسرائیل کے دستور پر ادا کرنے سے اِنکار کرتا۔ ۹ بوعز میراث کو خریدتا۔ ۱۱ روت سے بیاہ کرتا۔ ۱۳ وہ عوبید داؤد کے دادا کي ما ھو جاتي۔ ۱۸ پھارس کا نسلنامہ۔

تب بوعز پھاٹک پر گیا، اور وھاں جا بیٹھا؛ اور کیا دیکھتا ھي؟ کہ وہ قرابتي چھڑانیوالا، جس کا ذکر بوعز نے کیا تھا[a]، آتا ھي۔ سو اُسنے کہا، ای فلانے، آئیے، اور یہاں ایک کنارے بیٹھیئے۔ سو وہ پھرکے آ بیٹھا۔ ۲ اور اُس نے شہر کے بزرگوں[b] میں سے دس آدمي کو بلایا، اور کہا، یہاں بیٹھو۔ سو وے بیٹھے۔ ۳ تب اُس نے اُس قرابتي کو کہا، نعومي، جو موآب کے ملک سے پھر آئي، یہہ ٹکڑا زمین کا بیچتي ھي، جو ھمارے بھائي اِلیملک کا مال تھا۔ ۴ سو میں نے چاھا، کہ تیرے کان میں کھولکر کہوں۔ اب تو اِن لوگوں کے حضور، جو بیٹھے ھیں، اور میري گروہ کے بزرگوں کے آگے[c]، اُسے مول لے[d]۔ اور تو اگر اُسے چھڑائیگا، تو چھڑا؛ اور اگر نہیں تو، میرے آگے اِقرار کر، تا کہ مجھ کو معلوم ھو؛ کیونکہ تیرے سوا کوئي نہیں چھڑا سکتا[e]؛ اور میں تیرے بعد ھوں۔ وہ بولا، میں چھڑاؤنگا۔ ۵ تب بوعز نے کہا، کہ جس دن تو وہ زمین نعومي کے ھاتھ سے مول لے، تو روت موآبي اُس مردے کي جورو سے بھي مول لینا ھوگا، تا کہ اُس مردے کا نام اُس کي میراث پر قائم کرے[f]۔

۶ تب اُس رشتہدار نے کہا، میں اپنے لیئے اُسے چھڑا نہیں سکتا[g]، نہ ھو کہ میں اپني میراث خراب کروں؛ اُس کے چھڑانے کا جو میرا حق ھي تو ھي لے: مجھے اُس کے چھڑانے کا مقدور نہیں۔ ۷ اور اِسرائیل میں چھڑاتے اور بدل کرتے وقت ھر بات کے ثابت کرنے کے لیئے یہہ گذرے زمانے میں معمول تھا[h]، کہ مرد اپني جوتي اُتارتا اور اپنے پڑوسي کو دیتا تھا؛ یہہ اِسرائیل میں گواھي دینے کا طور تھا۔ ۸ سو اُس قرابتي نے بوعز کو کہا، کہ تو آپ ھي مول لے: اور پھر اپنا جوتا اُتارا۔

۹ اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا، تم آج کے دن گواہ ھو، کہ میں نے اِلیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ نعومي کے ھاتھ سے مول لیا۔ ۱۰ سوا

[l] ۲ آیت [m] روت ۴: ۱ [n] اِستۃ ۲۵: ۵ روت ۴: ۵ متي ۲۲: ۲۴ [o] قاض ۸: ۱۹ یرم ۴: ۲ [p] روم ۱۲: ۱۷ اور ۱۴: ۱۶ ۱ قرن ۱۰: ۳۲ ۲ قرن ۸: ۲۱ ۱ تسلہ ۵: ۲۲ [q] زبور ۳۷: ۳، ۵ [a] روت ۳: ۱۲

[b] ۱ سلا ۲۱: ۸ امثا ۳۱: ۲۳ [c] یرم ۳۲: ۷، ۸ [d] پید ۲۳: ۱۸ [e] احبا ۲۵: ۲۵ [f] پید ۳۸: ۸ اِستۃ ۲۵: ۵، ۶ روت ۳: ۱۳ متي ۲۲: ۲۴ [g] روت ۳: ۱۲، ۱۳ [h] اِستۃ ۲۵: ۷، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۳۱۲ کے قریب

اُس کے میں نے محلون کي جورو موآبي روت کو بهي خریداري سے اپني جورو کیا، تا کہ اُس مردے کے نام کو اُسکي میراث میں قایم کرے، اور اُس مردے کا نام اُس کے بهائیوں اور اُس کے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے؛ تم آج کے دن گواہ ہو. ۱۱ تب سارے لوگوں نے، جو پهاٹک پر تهے، اور اُن بزرگوں نے کہا، کہ ہم گواہ ہیں. خداوند اُس عورت کو، جو تیرے گهر میں آئي ہے، راخل اور لیاہ کي مانند کرے، جن دونوں نے اِسرایل کا گهر بنا کیا. تو اِفراتہ میں زور پیدا کر، اور بیت‌لحم میں تیرا نام ہیولے: ۱۲ اور تیرا گهر اُس نسل سے، جو خداوند تجهے اِس عورت سے دیگا، پهارس کا سا ہو، جسے تمر یہوداہ کے لیئے جني.

۱۳ تب بوعز نے روت کو لیا، سو وہ اُس کي جورو ہوئي. اور جب اُس نے اُس سے خلوت کي، تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ ہوئي، اور بیٹا جني. ۱۴ اور عورتوں نے نعومي کو کہا، خداوند مبارک ہے، کہ جسنے آج کے دن تجهکو بنا چهڑانیوالے کے نہ چهوڑا، تاکہ اُسکا نام اِسرایل میں مشہور ہو. ۱۵ اور وہ تیري دوبارہ حیات کا باعث، اور تیرے بڑهاپے کا پالنےوالا ہوگا: کہ تیري بہو، جو تجهے چاہتي ہے، اور تیرے لیئے سات بیٹوں سے بہتر ہے، اُسے جني. ۱۶ اور نعومي نے اُس لڑکے کو لیا، اور اپني گود میں رکها، اور اُسکي دَدا ہوئي. ۱۷ تب اُسکے پڑوس کي عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں، کہ نعومي کے لیئے بیٹا پیدا ہوا. اور اُنہوں نے اُس کا نام عوبید رکها: وہ یسي کا باپ ہوا، جو داؤد کا باپ تها.

۱۸ سو پهارس کا نسل‌نامہ یہہ ہے، کہ پهارس سے حصرون پیدا ہوا: ۱۹ اور حصرون سے رام پیدا ہوا، اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا: ۲۰ اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا: اور نحسون سے سلمون پیدا ہوا: ۲۱ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا: اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا: ۲۲ اور عوبید سے یسي پیدا ہوا: اور یسي سے داؤد پیدا ہوا.

سموایل کي پہلي کتاب

۱ باب

پیشتر مسیح سے ۱۱۷۱ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک لاوي اِلقانہ نامے، اپني دو جوروان ساتهہ لیکے، ہر سال سیلا میں عبادت کرنے کو جاتا. ۴ وہ حنہ کو زیادہ پیار کرتا باوجودے کہ وہ بانجهہ تهي، اور فنینہ اِس باعث اُس کو نت چهڑتي تهي. ۹ حنہ آزردہ ہوکر دعا مانگتي کہ ایک بیٹا مجهہ کو ملے. ۱۲ عیلي پہلے اُس سے ملامت کرتا پر بعد اُس کے اُسے برکت دیتا. ۱۹ حنہ سے سموایل پیدا ہوتا، اور وہ گهر میں رہتي، جب تک اُس کا دودهہ چهڑایا نہ جاے. ۲۴ منت کے مطابق وہ اپنا بیٹا یہوواہ کو گذرانتي.

کوهستان اِفرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تها، اور اُس کا نام اِلقانہ تها: وہ یروحام کا بیٹا تها، جو اِلیہو کا بیٹا، جو توحو کا بیٹا، جو صوف اِفراتي کا بیٹا تها: ۲ اُس کي دو جوروان تهیں؛ ایک کا نام حنہ تها، اور دوسري کا فنینہ: اور فنینہ اولادوالي تهي، اور حنہ بے اولاد تهي. ۳ یہہ شخص ہرسال اپنے شہر سے روانہ ہوکے سیلا میں ربّ‌الافواج کے آگے سجدہ کرنے اور قرباني گذراننے کو جاتا تها؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس وهاں خداوند کے کاهن تهے.

۴ اور ایسا تها، کہ جس جس وقت

پیشتر مسیح سے ۱۱۷۱ کے قریب

اِلقانہ ذبیحہ گذرانتا تھا تو اپني جورو فننہ کو اُس کا، اور اُسکے بیٹوں، اُسکي بیٹیوں کے حصے دیتا تھا[f]۔ ۵ پر حنّہ کو دوہرا حصہ دیا کرتا تھا، اِس لیئے کہ وہ حنّہ کو چاھتا تھا: لیکن خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا[g]۔ ۶ سو اُس کي سوت اُسے کڑھانے کے لیئے نہایت چھیڑتي تھي[h]، اِس واسطے کہ خداوند نے اُس کا رحم بند کر رکھا تھا۔ ۷ اور ہر برس، جب وہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو اِسي طور سے یہہ اُسے چھیڑتي تھي: سو وہ روتي تھي، اور کچھ نہ کھاتي تھي۔ ۸ سو ایسا ہوا، کہ اُسکے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا، کہ اي حنّہ، تو کیوں روتي هي، اور کیوں نہیں کھاتي؟ اور تیرا دل کیوں کڑھا هي؟ تیرے لیئے میں کیا دس بیٹوں سے اچھا نہیں[i]؟

۹ غرض، سیلا میں جب وے کھا پي چکے، تو حنّہ اُٹھي۔ اور اُس وقت عیلي کاهن خداوند کي هیکل[k] کي چوکھٹ پاس کرسي پر بیٹھا ہوا تھا۔ ۱۰ اور وہ نہایت دلگیر تھي[l]؛ سو اُس نے خداوند سے دعا مانگي، اور زار زار روئي۔ ۱۱ اور اُس نے منت ماني[m] اور کہا، اي ربّ الافواج، اگر تو اپني لونڈي کي مصیبت پر نظر کرے[n]، اور مجھے یاد فرماوے[o]، اور اپني لونڈي کو فراموش نہ کرے، اور اپني لونڈي کو فرزند نرینہ بخشے، تو میں اُسے خداوند کے لیئے نذر گذرانونگي: جب تک کہ وہ جیئے، اُسترا اُس کے سر پر کبھو نہ پھریگا[p]۔

۱۲ اور ایسا ہوا کہ جب وہ خداوند کے آگے دعا کر رہي، عیلي نے اُس کے منہہ پر غور سے نظر کي۔ ۱۳ مگر حنہ اپنے دل هي میں کہتي تھي؛ کہ فقط اُس کے ہونٹھ ہلتے تھے، پر اُسکي آواز نہ سني جاتي تھي: سو عیلي کو گمان ہوا، کہ وہ نشے میں هي۔ ۱۴ سو عیلي نے اُسے کہا، کہ کب تک تو نشے میں رہیگي؟ تو اپني مي اپنے سے جدي کر دے۔ ۱۵ تب حنّہ نے جواب دیا، اور کہا، نہیں، میرے خداوند: میں تو دلگیر عورت ہوں: میں نے نہ مي نہ کوئي نشہ پیا، پر خداوند کے آگے اپنا دل اُنڈیل دیا هي[q]۔ ۱۶ تو اپني لونڈي کو بلعال کي بیٹي[r] مت جان: میں تو اپني فکروں اور دکھوں کے ہجوم سے اب تک بول رہي ہوں۔ ۱۷ تب عیلي نے جواب دیا، اور کہا، کہ سلامت جا[s]؛ اور اِسرایل کا خدا تیري مراد، جو تو نے اُس سے مانگي هي، پوري کرے[t]۔ ۱۸ اُس نے کہا، کہ تیري مہرباني کي نظر تیري لونڈي پر ہو[u]۔ تب وہ عورت گئي، اور کھانا کھایا، اور پھر اُسکا چہرہ اُداس نہ رہا[x]۔

۱۹ اور وے سویرے اُٹھے، اور خداوند کے آگے سجدہ کیا، اور پھرے، اور رامہ میں اپنے گھر پر آئے: اور اِلقانہ اپني جورو حنّہ سے ہمبستر ہوا[y]؛ سو خداوند نے اُسے یاد کیا[z]۔ ۲۰ اور ایسا ہوا، کہ حنّہ کے حاملہ ہونے کے بعد جب دن پورے ہوئے، وہ بیٹا جني، اور اُس کا نام ||سموایل رکھا؛ اِس لیئے کہ اُس نے کہا، کہ میں نے اُسے خداوند سے مانگکے پایا هي۔ ۲۱ اور وہ مرد اِلقانہ اپنے سارے گھر سمیت اُس برس کي قرباني اور اپني منت خداوند کے آگے چڑھانے کو گیا[a]۔ ۲۲ لیکن حنہ نہ گئي؛ کیونکہ اُس نے اپنے خاوند سے کہا، کہ جب تک کہ لڑکے کا دودھ چھڑایا نہ جائے، میں یہیں رہونگي، اور پھر اُسے لیکے جاؤنگي، تاکہ وہ خداوند کے سامھنے حاضر ہو[b]، اور پھر ہمیشہ[c] وہیں رہے[d]۔ ۲۳ سو اُس کے خاوند اِلقانہ نے اُسے کہا، جو تجھے بھلا لگے سو کر[e]: جب تک کہ تو اُس کا دودھ نہ چھڑائے، ٹھہري رہ؛ فقط اِتني غرض هي کہ خداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے[f]۔ سو وہ عورت ٹھہري رہي، اور اپنے بیٹے کو دودھ پلایا کي، یہاں تک کہ اُس کا دودھ چھڑایا۔

۲۴ اور جب اُس نے اُس کا دودھ چھڑایا، تو اُسے اپنے ساتھ لے چلي[g]، اور

|| یعني، خدا سے مانگا ہوا۔

۱۱۶۵ کے قریب

[f] اِستثنا ۱۲: ۱۷، ۱۸ اور ۱۶: ۱۱
[g] پید ۳۰: ۲
[h] ایوب ۲۴: ۲۱
[i] روت ۴: ۱۵
[k] ۱ سمو ۳: ۳
[l] ایوب ۷: ۱۱ اور ۱۰: ۱
[m] پید ۲۸: ۲۰
گنتي ۳۰: ۳
قضاة ۱۱: ۳۰
[n] پید ۲۹: ۳۲
خر ۴: ۳۱
۲ سمو ۱۶: ۱۲
زبور ۲۵: ۱۸
[o] پید ۸: ۱ اور ۳۰: ۲۲
[p] گنتي ۶: ۵
قضاة ۱۳: ۵
[q] زبور ۶۲: ۸ اور ۱۴۲: ۲
[r] اِستثنا ۱۳: ۱۳
[s] قضاة ۱۸: ۶
مرقس ۵: ۳۴
لوقا ۷: ۵۰ اور ۸: ۴۸
[t] زبور ۲۰: ۴، ۵
[u] پید ۳۳: ۱۵
روت ۲: ۱۳
[x] واعظ ۹: ۷
[y] پید ۴: ۱
[z] پید ۳۰: ۲۲
[a] ۳ آیت
[b] لوقا ۲: ۲۲
[c] خر ۲۱: ۶
[d] ۱۱، ۲۸ آیتیں
۱ سمو ۲: ۱۱، ۱۸ اور ۳: ۱
[e] گنتي ۳۰: ۷
[f] ۲ سمو ۷: ۲۵
[g] اِستثنا ۱۲: ۵، ۶، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

||تین جوان بیل اور ایک ایفہ آٹے کا، اور مے کے ایک مشک کو اپنے ساتھ لیا، اور اُس لڑکے کو سیلا میں[a] خداوند کے گھر لائي؛ اور وہ لڑکا بہت ھي چھوٹا تھا۔ ۲۵ تب اُنھوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا، اور لڑکے کو عیلي پاس لائے[b]۔ ۲۶ اور وہ بولي، اي میرے آقا[c]، تیري جان کي قسم، اي میرے آقا، میں وھي عورت ھوں، جو تیرے پاس خداوند کے آگے یہاں کھڑي ھوکے دعا مانگتي تھي۔ ۲۷ میں نے اِس لڑکے کے لیئے دعا مانگي تھي[l]؛ سو خداوند نے میرا سوال، جو میں نے اُس سے کیا تھا، پورا کیا: ۲۸ سو میں نے بھي اُسے خداوند کو ||عاریت دیا، تاکہ ساري عمر خداوند کا ھو[m]؛ اِس لیئے کہ یہہ خداوند سے طلب کیا گیا تھا۔ اور اُس نے وھاں خداوند کے آگے سجدہ کیا[n]۔

۲ باب

۱ شکرگذاري کا گیت جو حنہ نے کہا۔ ۱۲ عیلي کے بیٹوں کي شرارت۔ ۱۸ اِس بیان میں، کہ سموایل خدا کے آگے خدمت کرتا۔ ۲۰ عیلي کي دعا سے حنہ کو اور اولاد ہوتي۔ ۲۲ عیلي اپنے بیٹوں کو سمجھا دیتا۔ ۲۷ عیلي کے گھرانے کي بابت ایک خاص پیشینگوئي۔

اور حننہ نے دعا مانگي[a]، اور کہا، کہ میرا دل خداوند سے خوش ھي[b]؛ خداوند سے میرا سینگ اُونچا ھوا[c]؛ میرا منہہ میرے دشمنوں کے سامھنے کھولا گیا؛ کیونکہ میں تیري نجات سے خوشوقت ھوئي[d]۔ ۲ خداوند کي مانند کوئي قدوس نہیں[e]؛ تیرے سوا کوئي نہیں[f]؛ کوئي چٹان ھمارے خدا کے مانند نہیں۔ ۳ غرور سے بہت باتیں نہ کہو، اور بڑا بول تمھارے منہہ سے نہ نکلے[g]؛ کیونکہ خداوند دانش کا خدا ھي، اور اعمال اُس کے آگے تولے جاتے ھیں۔ ۴ زورآوروں کي کمانیں ٹوٹتیں[h]، اور وے، جو لڑکھڑاتے تھے، اُن کي کمریں مضبوط ھوئیں۔ ۵ وے جو پیٹ بھرے تھے، آپ ھي روٹي کے لیئے مزدور ھو گئے[i]، اور وے جو بھوکھے تھے، اُنھوں نے فراغت پائي؛ بلکہ بانجھ سات جنتي[k]، اور اولاد والي[l] ناطاقت ھو گئي ھي۔ ۶ خداوند مارتا ھي، اور جلاتا ھي[m]: اور وھي گور میں اُتارتا ھي، اور وھي اُٹھاتا ھي۔ ۷ خداوند مسکین کرتا ھي[n]، اور دولتمند کرتا ھي: پست کرتا ھي، اور بلند کرتا ھي[o]۔ ۸ ناچیز کو خاک پر سے وھي اُٹھا کھڑا کرتا ھي[p]، اور کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا ھي، تا اُنھیں امیروں کے درمیان بٹھائے، اور حشمت کے تخت کا مالک کرے؛ کہ زمین کي تھونیاں خداوند کي ھیں، اور اُس نے دنیا کي بنا اُن پر رکھي ھي[q]۔ ۹ وہ اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ھي[r]، پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رھینگے؛ کیونکہ قوت ھي سے کوئي فتح نہیں پاتا۔ ۱۰ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کیئے جائینگے[s]؛ اُس کے حکم سے آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے[t]: خداوند زمین کي اِنتہاؤں کي عدالت کریگا[u]؛ اور وہ اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا، اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا[v]۔ ۱۱ اور اِلقانہ رامہ میں اپنے گھر کو گیا۔ اور وہ لڑکا عیلي کاھن کے آگے خداوند کي خدمت کرتا رھا[w]۔

۱۲ اُس عیلي کے بیٹے بني بلعال تھے[x]؛ اُنھوں نے خداوند کو نہ پہچانا[y]۔ ۱۳ اور کاھن کا دستور لوگوں کے ساتھ یہہ تھا، کہ جب کوئي شخص قرباني چڑھاتا تھا، تو کاھن کا نوکر گوشت پکانے کے وقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے ھاتھ میں لیئے ھوئے آتا تھا؛ ۱۴ اور اُسکو گوشت میں، جو کڑاہ، یا دیگچے، یا ھنڈے، یا ھانڈي میں تھا مارتا تھا، سب، جتنا اُس کانٹے میں نکلتا تھا، کاھن آپ لیتا تھا۔ سو وے سیلا میں سارے اِسرائیلیوں سے، جو وھاں جاتے تھے، یونھیں کرتے تھے۔ ۱۵ اور ایسا بھي ھوتا تھا، کہ اُس سے پہلے کہ چربي جلائي جائے[z]، کاھن کا خدمتگار آتا، اور اُس شخص سے، جس نے قرباني کي، کہتا، کہ کباب کرنے کے لیئے کاھن کو گوشت

|| یا، تین برس کا بیل۔
[a] یشو ۱۸: ۱
[b] لوقا ۲: ۲۲
[c] پید ۴۲: ۱۵ ۲ سلا ۲: ۲، ۴، ۶
[l] متي ۷: ۷
|| یا، بخشا۔
[m] ۱۱، ۲۲ آیتیں
[n] پید ۲۴: ۲۶، ۵۲

[a] فلپ ۴: ۶
[b] دیکھو لوقا ۱: ۴۶ وغیرہ
[c] زبور ۹۲: ۱۰ اور ۱۱۲: ۹
[d] زبور ۹: ۱۴ اور ۱۳: ۵ اور ۲۰: ۵ اور ۳۵: ۹
[e] خر ۱۵: ۱۱ اِستہ ۳: ۲۴ اور ۳۲: ۴ زبور ۸۶: ۸ اور ۸۹: ۶، ۸
[f] اِستہ ۴: ۳۵ ۲ سمو ۲۲: ۳۲
[g] زبور ۹۴: ۴ ملا ۳: ۱۳ یہود ۱۵ آیت
[h] زبور ۳۷: ۱۵، ۱۷ اور ۷۶: ۳
[i] زبور ۳۴: ۱۰ لوقا ۱: ۵۳
[k] زبور ۱۱۳: ۹

[l] یسع ۵۴: ۱ یرہ ۱۵: ۹
[m] اِستہ ۳۲: ۳۹ ایوب ۵: ۱۸ ھوسیع ۶: ۱
[n] ایوب ۱: ۲۱
[o] زبور ۷۵: ۷
[p] زبور ۱۱۳: ۷، ۸ دان ۴: ۱۷ لوقا ۱: ۵۲
[q] ایوب ۳۸: ۴، ۵، ۶ زبور ۲۴: ۲ اور ۱۰۲: ۲۵ اور ۱۰۴: ۵ عبر ۱: ۳
[r] زبور ۹۱: ۱۱ اور ۱۲۱: ۳
[s] زبور ۲: ۹
[t] ۱ سمو ۷: ۱۰ زبور ۱۸: ۱۳
[u] زبور ۹۶: ۱۳ اور ۹۸: ۹
[v] زبور ۸۹: ۲۴
[w] ۱۸ آیت ۱ سمو ۳: ۱
[x] اِستہ ۱۳: ۱۳
[y] قاض ۲: ۱۰ یرہ ۲۲: ۱۶ روم ۱: ۲۸
[z] احبا ۳: ۳، ۴، ۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

دو؛ کیونکه وہ تجھ سے پکا گوشت نہیں، بلکه کچّا لیگا۔ ۱۶ اور اگر اُسے کسي نے کہا، که ابھي وے چربي جلا دیں، تب جتنا تیرا جي چاھے لیجیو؛ تو وہ اُسے جواب دیتا، نہیں؛ تو مجھے ابھي دے؛ نہیں تو، میں چھین لونگا۔ ۱۷ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے[c] بہت بڑا تھا؛ کیونکه لوگ خداوند کي قرباني سے گھن کرتے تھے[d]۔

۱۸ پر سموایل[e]، جو لڑکا تھا، کتان کا افود پہنے ہوئے[f] خداوند کے آگے کام کیا کرتا تھا۔ ۱۹ اور اُس کي ما اُس کے لیئے ایک چھوٹا کُرتا بناکے سال به سال، جب اپنے خاوند کے ساتھ سالیاني قرباني چڑھانے آتي تھي[g]، تو لایا کرتي تھي۔

۲۰ سو عیلي نے اِلقانه اور اُسکي جورو کو دعا دي[h]، اور کہا، خداوند تجھکو اِس عورت سے اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دي گئي، نسل[i] دے۔ اور وے اپنے گھر کو گئے۔ ۲۱ پھر حننه پر خداوند نے نظر کي[k]، اور وہ حامله ہوئي، اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جني۔ اور وہ لڑکا سموایل خداوند کے حضور بڑھتا گیا[l]۔

۲۲ اور عیلي نہایت بوڑھا ہوا؛ اور اُسنے وہ سب کچھ سنا، جو که اُسکے بیٹے سارے اِسرایل سے کیا کیا کرتے تھے، اور کیونکر اُن عورتوں سے، جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر غول کي غول اِکٹھي ہوتي تھیں[m]، ہم آغوشي کرتے تھے۔ ۲۳ اور اُسنے اُنہیں کہا، تم ایسے کام کس لیئے کرتے ہو؟ که میں تمھاري بدذاتیاں تمام قوم سے سنتا ہوں۔ ۲۴ نہیں، میرے بیٹو؛ کیونکه یہ اچھي بات نہیں، جو میں سنتا ہوں، که تم خداوند کے لوگوں کے پھر جانے کے باعث ہوتے ہو۔ ۲۵ اگر ایک اِنسان دوسرے کا گناہ کرے، تو منصف اُس کا اِنصاف کریگا: لیکن اگر اِنسان خداوند کا گناہ کرے[n]، تو اُس کي شفاعت کون کر سکیگا؟ باوجود اُس کے اُنہوں نے اپنے باپ کا کہا نه مانا؛ کیونکه خداوند اُنہیں قتل کیا چاھتا تھا[o]۔ ۲۶ اور وہ لڑکا سموایل بڑھتا گیا[p]، اور خداوند اور آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا[q]۔

۲۷ تب ایک مرد خدا[r] عیلي پاس آیا، اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا هي، کیا میں تیرے آبائي خاندان پر، جب وہ مصر میں فرعون کے ملک میں تھا، ظاهر نہیں ہوا[s]؟ ۲۸ اور میں نے اُسے بني اِسرایل کے سارے فرقوں میں سے چن نه لیا[t]، تاکه میرا کاھن هو، اور میرے مذبح پر قرباني کرے، اور خوشبو جلاوے، اور میرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساري قربانیاں، جو بني اِسرایل آگ سے گذرانتے هیں، تیرے باپ کے گھرانے کو نه دیں[u]؟ ۲۹ پس تم کیونکر میرے اُس ذبیحے اور میرے هدیئے کو، جو میرے حکم سے مسکن میں[x] گذرانے جاویں، ٹھکراتے ہو[y]؛ اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو مجھ سے زیادہ بزرگي دیتا هي، که تم میري قوم اِسرایل کے هدیوں سے اچھے سے اچھا کھاکے موٹے بنو؟ ۳۰ سو خداوند اِسرایل کا خدا فرماتا هي، که میں نے تو کہا تھا، که تیرا گھرانه اور تیرے باپ کا گھرانه همیشه میرے حضور میں چلے[z]؛ پر اب خداوند فرماتا، که یہ مجھ سے دور ہووے[a]؛ کیونکه وے، جو مجھے تعظیم کرتے هیں، میں اُن کو بزرگي دونگا[b]؛ پر وے، جو میري تحقیر کرتے هیں، بیقدر ہونگے[c]۔ ۳۱ دیکھ، وے دن آتے هیں، که میں تیرا بازو، اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو، کاٹ ڈالونگا، که تیرے گھر میں کوئي بوڑھا نه ہونے پاوے[d]۔ ۳۲ اور اُس ساري بھلائي کے درمیان جو وہ اِسرایل کے ساتھ کریگا، تو گھر میں مصیبت دیکھیگا، که تیرے گھر میں کبھي کوئي بوڑھا نه ہوگا[e]۔ ۳۳ اور تیرا وہ شخص که جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نه ڈالونگا، وہ تیري آنکھوں کا پھوڑ ڈالنیوالا ہوگا، اور تیرے دل کا دکھ دینیوالا؛ اور تیرے گھرکي ساري بڑھتي،

[c] پید ۶: ۱۱
[d] ملا ۲: ۸
[e] ۱۱ آیت
[f] خر ۲۸: ۴، ۲ سمو ۶: ۱۴
[g] ۱ سمو ۱: ۳
[h] پید ۱۴: ۱۹
[i] ۱ سمو ۱: ۲۸
[k] پید ۲۱: ۱
[l] قضا ۱۳: ۲۴، ۲۶ آیت، ۱ سمو ۳: ۱۹، لوقا ۱: ۸۰ اور ۲: ۴۰
[m] دیکھو خر ۳۸: ۸
[n] گن ۱۵: ۳۰

[o] یشو ۱۱: ۲۰، امث ۱۵: ۱۰
[p] ۲۱ آیت
[q] امث ۳: ۴، لوقا ۲: ۵۲، اعم ۲: ۴۷، روم ۱۴: ۱۸
[r] ۱ سلا ۱۳: ۱
[s] خر ۴: ۱۴، ۲۷
[t] خر ۲۸: ۱، ۴، گن ۱۶: ۵ اور ۱۸: ۱، ۷
[u] احبا ۲: ۳، ۱۰ اور ۶: ۱۶ اور ۷: ۷، ۸، ۳۴، ۳۵ اور ۱۰: ۱۴، ۱۵، گن ۵: ۹، ۱۰ اور ۱۸: ۸—۱۹
[x] اِستث ۱۲: ۵
[y] اِستث ۳۲: ۱۵، ۶
[z] خر ۲۹: ۹
[a] یرم ۱۸: ۹، ۱۰
[b] زبور ۱۸: ۲۰ اور ۹۱: ۱۴
[c] ملا ۲: ۹
[d] ۱ سلا ۲: ۲۷، حزق ۴۴: ۱۰، دیکھو ۱ سمو ۴: ۱۱، ۱۸، ۲۰ اور ۱۴: ۳ اور ۲۲: ۱۸، وغیرہ
[e] دیکھو ذکر ۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۶۵ کے قریب

جواني میں مرمتیگي۔ ۳۴ اور یہہ، جو تیرے دونوں بیٹوں حفني اور فینحاس پر گذریگا، تیرے لیئے ایک نشاني[f] ھوگي؛ وے دونوں کے دونوں ایک ھي دن مر متینگے[g]۔ ۳۵ اور میں اپنے لیئے ایک دیندار کاھن برپا کرونگا[h]، جو سب کچھہ میرے دل‌خواہ اور میرے خاطرخواہ کریگا: اور میں اُس کے لیئے ایک اُستوار گھر بناؤنگا[i]؛ اور وہ ھمیشہ میرے مسیح کے آگے[k] آگے چلیگا۔ ۳۶ اور ایسا ھوگا، کہ ھر ایک شخص، جو تیرے گھر میں بچ رھیگا، ایک ٹکرے روپے اور ایک نوالے روٹي کے لیئے اُسکے سامہنے آکے سجدہ کریگا، اور کہیگا، کہانت کا کوئي کام مجھے دیجیئے، کہ میں ایک ٹکڑا روٹي کھایا کروں[l]۔

[f] ۱ سلا ۱۳: ۳
[g] ۱ سمو ۴: ۱۱
[h] ۱ سلا ۲: ۳۵ ۱ توا ۲۹: ۲۲ حزق ۴۴: ۱۵
[i] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷ ۱ سلا ۱۱: ۳۸
[k] زبور ۲: ۲ اور ۱۸: ۵۰
[l] ۱ سلا ۲: ۲۷

۳ باب

۱ خدا کے کلام سننے کي پہلي نوبت جو سموایل کو ھوئي۔ ۱۱ اِس بیان میں، کہ خدا عیلي کے گھر کي بربادي کو سموایل پر ظاھر کرتا۔ ۱۵ سموایل مجبور ھوکے رویا کا سب احوال عیلي سے کہہ دیتا۔ ۱۹ سموایل کا بڑا نام ھوجاتا۔

اور وہ لڑکا سموایل عیلي کے سامہنے خداوند کي خدمت کرتا تھا[a]۔ اور اُن دنوں میں خداوند کا کلام کمیاب تھا[b]، کہ کوئي رویا برملا نہ ھوتي تھي۔ ۲ اور اُسي وقت ایسا ھوا، کہ جب عیلي اپني جگہہ لیٹا تھا، اور اُس کي آنکھیں دھندھلانے لگیں، ایسا کہ وہ دیکھہ نہ سکتا تھا[c]: ۳ اور خدا کا چراغ[d] خداوند کي ھیکل میں[e]، کہ جہاں خدا کا صندوق تھا، اب تک نہ بُجھا تھا، اور سموایل لیٹا تھا: ۴ کہ خداوند نے سموایل کو پکارا: وہ بولا، میں حاضر۔ ۵ اور دوڑکے عیلي پاس گیا، اور کہا، تو نے جو مجھے پکارا ھي، میں حاضر ھوں۔ وہ بولا، میں نے نہیں پکارا: پھر لیٹ جا۔ سو وہ جاکے لیٹ رھا۔ ۶ اور خداوند نے سموایل کو پھر پکارا۔ سموایل اُٹھکے عیلي پاس گیا، اور بولا، میں حاضر ھوں؛ کہ تو نے مجھے بلایا۔ اُس نے کہا، ای میرے

[a] ۱ سمو ۲: ۱۱
[b] زبور ۷۴: ۹ عمو ۸: ۱۱ دیکھو ۲۱ آیت

۱۱۴۱ کے قریب

[c] پید ۲۷: ۱ اور ۴۸: ۱۰ ۱ سمو ۲: ۲۲ اور ۴: ۱۵
[d] خر ۲۷: ۲۱ احب ۲۴: ۳ ۲ توا ۱۳: ۱۱
[e] ۱ سمو ۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

بیٹے، میں نے نہیں بلایا؛ پھر لیٹ جا۔ ۷ پر سموایل نے ھنوز خداوند کو پہچانا نہ تھا، اور نہ خداوند کا کلام اُس پر ظاھر ھوا[f]۔ ۸ پھر خداوند نے تیسري دفعہ سموایل کو پکارا۔ اور وہ اُٹھکے عیلي پاس گیا، اور کہا، میں حاضر ھوں، کہ تو نے مجھے بلایا ھي۔ عیلي نے معلوم کیا، کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تھا۔ ۹ تب عیلي نے سموایل کو کہا، جا، اور پڑا رہ: اور ایسا ھوگا، کہ جب وہ تجھے پکارے، تو کہیو، ای خداوند، فرما، کیونکہ تیرا بندہ سنتا ھي۔ سو سموایل اپني جگہہ جاکے لیٹ رھا۔ ۱۰ تب خداوند آ کھڑا ھوا، اور آگے کي طرح پکارا، سموایل، سموایل۔ سموایل بولا، فرما، کیونکہ تیرا بندہ سنتا ھي۔

۱۱ اور خداوند نے سموایل کو کہا، کہ دیکھہ، میں اِسرائیل کے درمیان ایک کام کرونگا، جس سے ھر ایک سننیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے[g]۔ ۱۲ اُس دن میں عیلي پر سب کچھہ لاؤنگا، جتنا میں نے اُس کے گھرانے کے حق میں کہا ھي[h]؛ جب میں شروع کرونگا، تو میں انجام کو پہنچاؤنگا۔ ۱۳ کیونکہ میں نے اُسے کہا، کہ میں اُس بدکاري کے سبب، جسے اُس نے جانا، اُس کے گھر سے ابد تک اِنتقام لونگا[i]: کہ اُس کے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتي کیا ھي[k]، اور اُس نے اُنھیں نہ کُھرکا[l]۔ ۱۴ اور اِسي لیئے عیلي کے گھرانے کي بابت میں نے قسم کھائي، کہ عیلي کے گھرانے کي بدکاري کسي ذبیحے یا ھدیے کے سبب، اگرچہ ابد تک کیئے جائیں، کاٹي نہ جایگي[m]۔

۱۵ پھر سموایل صبح تک سو رھا، تب اُس نے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے۔ اور سموایل عیلي پر رویا ظاھر کرنے سے ڈرتا تھا۔ ۱۶ تب عیلي نے سموایل کو بلایا اور کہا، ای میرے بیٹے سموایل۔ وہ بولا، میں حاضر۔ ۱۷ تب اُس نے پوچھا، وہ کیا بات ھي، جو اُس نے تجھ سے

[f] دیکھو اعم ۱۹: ۲
[g] ۲ سلا ۲۱: ۱۲ یرم ۱۹: ۳
[h] ۱ سمو ۲: ۳۰-۳۶
[i] ۱ سمو ۲: ۲۹، ۳۰، ۳۱ وغیرہ
[k] ۱ سمو ۲: ۱۲، ۱۷، ۲۲
[l] ۱ سمو ۲: ۲۳، ۲۵
[m] گن ۱۵: ۳۰، ۳۱ یسع ۲۲: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

کہي؟ اُسے مجھ سے پوشیدہ نہ کیجیئے: اگر تو کچھ بھي اُن باتوں میں، جو اُسنے تجھ سے کہیں، کوئي بات چھپاوے، تو خدا تجھ سے ایسا ھي کرے، اور اُس سے زیادہ[a]۔ ۱۸ تب سموایل نے اُس سے سارا کلام بیان کیا، اور اُس سے کچھ نہ چھپایا۔ وہ بولا، یہہ خداوند ھي: جو بھلا جانے، سو کرے[b]۔ ۱۹ اور سموایل بڑا ھوتا چلا[c]، اور خداوند اُس کے ساتھہ تھا[d]؛ اور اُس نے اُس کي باتوں میں سے کسي کو زمین پر گرنے نہ دیا[e]۔ ۲۰ اور سارے بني اِسرائیل نے دان سے لیکے بیرسبع تک[f] جانا، کہ سموایل خداوند کا نبي مقرر ھوا۔ ۲۱ اور خداوند سیلا میں پھر ظاھر ھوا: اِس لیئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا میں سموایل پر خداوند کے کلام سے[g] پھر ظاھر کیا۔

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل ابن‌عزر کے مقام پر فلسطیوں کے ہاتھہ سے شکست کھاتے۔ ۳ عہدنامے کے صندوق کو منگاتے، جو فلسطیوں کو بڑي ہیبت کا باعث ھوتا۔ ۱۰ پھر شکست کھاتے، اور صندوق لٹ جاتا، اور حفني و فینحاس مقتول ھوتے۔ ۱۲ اِس حادثے کي خبر پاکے عیلي پچھے پچھاڑ کھا کے گرتا اور اُس کي گردن ٹوٹ جاتي۔ ۱۹ فینحاس کي جورو، اِیکبود کو جنتي ھي، اِن احوال سے مضطرب ھوکے مر جاتي۔

اور سموایل کي بات سارے بني اِسرائیل کو پہنچي۔ اور ایسا ھوا، کہ بني اِسرائیل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے، اور ابن‌عزر کے آس پاس[a] خیمہ‌گاہ کي: اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کیئے۔ ۲ اور فلسطیوں نے اِسرائیل کے مقابلے میں اپني صفیں باندھیں: اور جب وے باھم مقابل ھوئے، تو اِسرائیل نے فلسطیوں سے شکست پائي؛ اور اُنھوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمي کے مارے۔ ۳ اور جب لوگ لشکرگاہ میں پھر آئے تھے، تب اِسرائیل کے بزرگوں نے کہا، کہ خداوند نے ھم کو فلسطیوں کے سامھنے کیوں شکست دي؟ آؤ، ھم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے پاس لے آئیں، تاکہ وہ ھمارے درمیان ھوکے ھم کو ھمارے دشمنوں کے ہاتھہ سے رہائي دیوے۔ ۴ سو

[a] روت ۱: ۱۷
[b] ایوب ۱: ۲۱ اور ۲: ۱۰ زبور ۳۹: ۹ یسع ۳۹: ۸
[c] ۱ سمو ۲: ۲۱
[d] پید ۳۹: ۲، ۲۱، ۲۳
[e] ۱ سمو ۹: ۶
[f] قاض ۲۰: ۱
[g] ۱، ۳، آیتیں
[a] ۱ سمو ۵: ۱ اور ۷: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اُنھوں نے سیلا میں لوگ بھیجے، تاکہ ربّ‌الافواج کے عہد کے صندوق کو، جو دو کروبیوں[b] کے درمیان دھرا رھتا ھي[c]، وھاں سے لے آویں: اور عیلي کے دونوں بیٹے حفني اور فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وھاں حاضر تھے۔ ۵ اور جب خداوند کے عہد کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا، تو سارے اِسرائیل خوب للکارے، ایسا کہ زمین لرز گئي۔ ۶ اور فلسطیوں نے جو للکارنے کي آواز سني، تو بولے، کہ اِن عبرانیونکي لشکرگاہ میں یہہ کیسي للکارنے کي آواز ھي؟ پھر اُنھوں نے معلوم کیا، کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آ پہنچا۔ ۷ سو فلسطي ڈر گئے، کہ اُنھوں نے کہا، خدا لشکرگاہ میں آیا؛ اور بولے، ھم پر واویلا ھي! اِسلیئے کہ اِس سے پہلے ایسا کبھو نہ ھوا۔ ۸ ھم پر واویلا ھي! ایسے خداے قادر کے ہاتھہ سے ھمیں کون بچائیگا؟ یہہ وہ خدا ھي، جس نے مصریوں کو میدان میں ھر ایک قسم کي بلا سے مارا۔ ۹ اي فلسطیو، تم مضبوط ھو، اور مردانگي کرو[d]، تاکہ تم عبرانیوں کے بندے نہ بنو، جیسے کہ وے تمھارے بندے بنے[e]، بلکہ مرد کي طرح بہادري کرو، اور لڑو۔

۱۰ سو فلسطي لڑے، اور بني اِسرائیل نے شکست کھائي[f]، اور ھر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا، اور وھاں نہایت بڑي خونریزي ھوئي، کہ تیس ہزار اِسرائیلي پیادے مارے پڑے۔ ۱۱ اور خدا کا صندوق لوٹا گیا[g]؛ اور عیلي کے دو بیٹے حفني اور فینحاس مارے گئے[h]۔

۱۲ تب بني بنیمین میں کا ایک شخص لشکر سے دوڑا، اور کپڑے پھاڑے ھوئے، اور سر پر خاک ڈالے ھوئے[i]، اُسي روز سیلا میں پہنچا[k]۔ ۱۳ اور جب وہ پہنچا، تو دیکھو کہ عیلي راہ کے کنارے ایک کرسي پر بیٹھا ھوا اِنتظار کر رھا تھا[l]: کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لیئے کانپ رھا تھا۔ اور جیونھیں اُس شخص نے

[b] خر ۲۵: ۱۸، ۲۲ گنـ ۷: ۸۹
[c] ۲ سمو ۶: ۲ زبور ۸۰: ۱ اور ۹۹: ۱
[d] ۱ قرنـ ۱۶: ۱۳
[e] قاض ۱۳: ۱
[f] ۲ آیت احبـ ۲۶: ۱۷ اِستثـ ۲۸: ۲۵ زبور ۷۸: ۹، ۶۲
[g] ۱ سمو ۲: ۳۲ زبور ۷۸: ۶۱
[h] ۱ سمو ۲: ۳۴ زبور ۷۸: ۶۴
[i] یشو ۷: ۶ ۲ سمو ۱۳: ۱۹ اور ۱۵: ۳۲ نحمیا ۹: ۱ ایوب ۲: ۱۲
[k] ۲ سمو ۱: ۲
[l] ۱ سمو ۱: ۹

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۱ كے قريب

شهر ميں پهنچكے خبر دي، تو سارا شهر چلايا. ۱۴ اور عيلي نے، جو چلانے كي آواز سني، تو اُس نے كها، كه يهه شور كيسا هي؟ اور وه شخص جهپ آ پهنچا، اور عيلي كو خبر دي. ۱۵ اور عيلي اتهانوے برس كا بوڙها تها، اور اُس كي آنكهيں دهندهلي هو گئي تهيں[m]، اور اُسے كچهه سوجهتا نه تها. ۱۶ سو اُس شخص نے عيلي سے كها، ميں فوج ميں سے آتا هوں، اور ميں آج هي لشكر كے بيچ سے بهاگا هوں. اور وه بولا، اي ميرے بيٹے، كيا خبر هي[n]؟ ۱۷ اُس قاصد نے جواب ديا اور كها، بني اِسرايل فلسطيوں كے آگے سے بهاگے، اور لوگوں ميں بهي بڙي خونريزي هوئي، اور تيرے دونوں بيٹے بهي حفني اور فينحاس موئے، اور خدا كے صندوق كو لے گئے. ۱۸ اور جيونهيں اُس نے خدا كے صندوق كا ذكر كيا، وه كرسي پر سے پيچهے كو پچهاڙ كهاكے پهاٹك كے كنارے گرا، اور اُس كي گردن ٹوٹ گئي، اور وه مر گيا؛ كه وه بوڙها آدمي اور بهاري تها: اور وه || چاليس برس بني اِسرايل كا قاضي رها.

۱۹ اور اُس كي بهو، فينحاس كي جورو، پيٹ سے تهي، اور اُسكے جننے كا وقت نزديك تها؛ اور جب اُسنے يے خبريں سنيں، كه خدا كا صندوق لے ليا گيا، اور اُس كے سسر اور خاوند مر گئے، تو وه جهككے جني، كيونكه درد زه نے اُس پر غلبه كيا. ۲۰ اور اُس كے مرتے وقت اُن عورتوں نے، جو وهاں حاضر تهيں، اُسے كها[o]، مت ڈر، كه تو بيٹا جني هي. پر اُس نے جواب نه ديا، بلكه توجه نه كي. ۲۱ اور اُس نے اُس لڙكے كا نام || اِيكبود[p] ركها، اور بولي، كه حشمت اِسرايل سے جاتي رهي[q]؛ اِس باعث كه خدا كا صندوق لے ليا گيا، اور اُس كے سسر اور خاوند كے سبب بهي. ۲۲ اور وه بولي، كه حشمت اِسرايل سے جاتي رهي، كه خدا كا صندوق لے ليا گيا.

m ۱ سمو ۳ : ۲
n ۲ سمو ۱ : ۴

|| معلوم هوتا هي كه اُس نے فقط دكهن پچهم كے فرقوں كے درميان عدالت كي تهي.

o پيد ۳۵ : ۱۷

|| يعني حشمت كهاں؟ يا حشمت نهيں هي.

p ۱ سمو ۱۴ : ۳
q زبور ۲۶ : ۸ اور ۷۸ : ۶۱

۵ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ فلسطي عهدنامے كے صندوق كو اشدود ميں لے جاكے دجون كے مندر ميں ركهتے. ۳ دجون گرايا جاتا اور ٹكڑے ٹكڑے هوتا، اور اشدودي بواسير كے مرض ميں گرفتار هوتے. ۸ صندوق جات كو لے جانا، اور جاتيوں پر ويسي آفتيں هوئيں. ۱۰ پهر عقرونيوں كا يهي حال هوا.

اور فلسطيوں نے خداوند كے صندوق كو ليا، اور ابن‌عزر سے[a] اشدود تك پهنچايا. ۲ اور جب فلسطي خدا كے صندوق كو لے آئے، تو اُنهوں نے اُسے دجون كے گهر ميں داخل كيا، اور دجون كے برابر ركها[b]. ۳ اور اشدودي جو صبح كو اُٹهے، تو ديكها، كه دجون خداوند كے صندوق كے آگے اوندهے منهه زمين پر گر پڙا هي[c]. تب اُنهوں نے دجون كو اُٹهاكے اُس كے مكان پر پهر قايم كيا[d]. ۴ پهر جو وے دوسرے دن كي صبح كو سويرے اُٹهے، تو ديكهو، دجون خداوند كے صندوق كے آگے منهه كے بهل زمين پر گرا پڙا تها؛ اور دجون كا سر اور اُس كے هاتهوں كے دونوں پنجے دهلينر پر كٹے پڙے تهے[e]؛ فقط مچهلي كي صورت اُسے ثابت رهي. ۵ اِس لئيے دجون كے كاهن، اور سب كوئي جو دجون كے گهر ميں داخل هوتے هيں، دجون كي دهلينر پر اشدود ميں آج تك پانو نهيں ركهتے هيں[f]. ۶ تب خداوند كا هاتهه اشدوديوں پر بهاري پڙ گيا[g]، اور اُس نے اُنهيں برباد كيا[h]؛ اور اشدود كو اُس كي نواحي كے لوگوں سميت بواسير سے[i] مارا. ۷ اور اشدوديوں نے جب ديكها كه ايسا هوا، تو بولے، كه اِسرايل كے خدا كا صندوق همارے ساتهه نه رهيگا؛ كيونكه اُسكا هاتهه هم پر اور همارے معبود دجون پر بهاري هي. ۸ سو اُنهوں نے فلسطيوں كے سارے قطبوں كو بلا بهيجكے اپنے يهاں اِكٹها كيا، اور كها، هم اِسرايل كے خدا كے صندوق كو كيا كريں؟ تب اُنهوں نے جواب ديا، كه چاهيئے كه

پيشتر مسيح سے ۱۱۴۱ كے قريب

a ۱ سمو ۴ : ۱ اور ۷ : ۱۲
b قاض ۱۶ : ۲۳
c يسع ۱۹ : ۱ اور ۴۶ : ۱، ۲
d يسع ۴۶ : ۷
e يرم ۵۰ : ۲ حزق ۶ : ۴، ۶ ميكه ۱ : ۷
f ديكهو صفن ۱ : ۹
g ۷، ۱۱ آيتيں خر ۹ : ۳ زبور ۳۲ : ۴ اعم ۱۳ : ۱۱
h ۱ سمو ۶ : ۵
i اِست ۲۸ : ۲۷ زبور ۷۸ : ۶۶

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۱ کے قریب

اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات میں لے جاویں۔ چنانچہ وے اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو وہاں لے گئے۔ ۹ اور جب وے اُسے لے گئے تھے، تو ایسا ہوا، کہ خداوند کا ہاتھ[k] اُس شہر پر بڑھایا گیا، کہ اُس پر بڑی تباہی لاوے[l]، اور اُس نے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے سے لیکے بڑے تک مارا، اور اُن کے سفروں میں بواسیر کا غلبہ ہوا[m]۔ ۱۰ تب اُنھوں نے خدا کا صندوق عقرون کو بھیجا۔ مگر جیونہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا، تو ایسا ہوا کہ عقرونی چلائے، کہ وے اِسرائیل کے خدا کا صندوق ہم میں اِس لیئے لائے ہیں، کہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل کریں۔ ۱۱ سو اُنھوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلاکے جمع کیا، اور کہا، کہ اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو روانہ کردو، کہ وہ اپنی جگہہ پر جاے، تاکہ وہ ہم کو اور ہمارے لوگوں کو قتل نہ کرے: کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کی بڑی دھوم ہوئی، اور خدا کا ہاتھ نہایت بھاری تھا[n]۔ ۱۲ اور وے لوگ، جو مرے نہ تھے، بواسیر میں گرفتار تھے؛ اور شہر کی فریاد آسمان تک گئی تھی۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سات مہینوں کے بعد فلسطی آپس میں مصلحت کرتے کہ کیونکر صندوق کو اِسرائیلیوں کے پاس پھر بھیجیں۔ ۱۰ اُسے ایک ہدیے کے ساتھ لیکے اور نئی گاڑی پر چڑھاکے، بیت‌شمس کو پہنچاتے۔ ۱۹ بیت‌شمسیوں میں سے بہت مارے جاتے کہ صندوق کو کھولکے بھیتر دیکھا تھا۔ ۲۱ قریت یعریم کے لوگوں کو کہلا بھیجتے کہ آکے صندوق کو ساتھ لے جاویں۔

سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں کے ملک میں رہا۔ ۲ تب فلسطیوں نے کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا اور کہا[a]، کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ، کہ ہم کیونکر اُسے اُس کے مکان کو پہنچا دیویں۔ ۳ وے بولے، اگر تم اِسرائیل کے خدا کے صندوق کو پھر بھیجتے ہو، تو خالی[b] مت بھیجو، بلکہ ایک تقصیر کی قربانی[c] اُس کے لیئے ساتھ بھیجو؛ تب تم چنگے ہوگے۔ اور تمھیں دریافت ہوگا، کہ وہ تم سے کس لیئے دستبردار نہیں ہوتا[d]۔ ۴ تب اُنھوں نے پوچھا، کہ وہ کون سی تقصیر کی قربانی ہی، جو ہم اُس کے پاس بھیجیں؟ وے بولے، کہ فلسطی قطبوں کے شمار کے مطابق[e] پانچ سنہلے بواسیر، اور سونے ہی کے پانچ چوہے: کہ تم سب اور تمھارے قطب ایک ہی آزار میں مبتلا ہو۔ ۵ سو تم اپنے بواسیر کی صورتیں، اور اُن چوہوں کی مورتیں، جو ملک کو خراب کرتے ہیں، بناؤ؛ اور اِسرائیل کے خدا کی حشمت جانو[f]: شاید، کہ وہ تم سے، اور تمھارے معبود[g]، اور تمھاری سرزمین پر سے ہاتھ اُٹھاوے[h]۔ ۶ تم کیوں اپنے دل کو سخت کرتے ہو، جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا[i]؟ جس وقت کہ اُس نے عجایب قدرتیں اُنھیں دکھلائیں، سو کیا اُنھوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا[k]، اور وے چلے نہ گئے؟ ۷ اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ[l]، اور دو دودھوالی گائیں، جو جوئے تلے نہ آئی ہوں[m]، لو، اور اُن گایوں کو گاڑی میں جوتو، اور اُن کے بچوں کو گھر میں اُن کے پیچھے رہنے دو: ۸ اور خداوند کا صندوق لیکے اُس گاڑی پر رکھو، اور سونے کی چیزیں[n]، جو تقصیر کی قربانی کے لیئے اُسکے پاس بھیجتے ہو، ایک صندوقچے میں دھرکے اُس کے پہلو میں رکھ دو، اور اُسے روانہ کردو، کہ چلی جائے۔ ۹ اور تاکو: اگر وہ اُس کی سرحد کی سمت بیت شمس کو[o] چڑھے، تو اُسی نے ہم پر یہہ بلا عظیم بھیجی: اور اگر نہ جاوے، تو ہمیں دریافت ہوگا[p]، کہ اُس کا ہاتھ ہم پر نہیں چلا، بلکہ یہہ حادثہ، جو ہم پر ہوا اِتفاقی تھا۔

۱۰ سو لوگوں نے ایسا ہی کیا: کہ دو دودھوالی گائیں لیں، اور اُنھیں گاڑی میں جوتا، اور اُن کے بچوں کو گھر میں بند کیا:

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

[k] اِستہ ۲: ۱۵ ۱ سمہ ۷: ۱۳ اور ۱۲: ۱۵
[l] ۱۱ آیت
[m] ۶ آیت زبور ۷۸: ۶۶
[n] ۶، ۹ آیتیں
[a] پید ۴۱: ۸ خر ۷: ۱۱ دان ۲: ۲ اور ۵: ۷ متی ۲: ۴
[b] خر ۲۳: ۱۵ اِستہ ۱۶: ۱۶
[c] احبر ۵: ۱۵، ۱۶
[d] ۹ آیت
[e] دیکھو ۱۷، ۱۸ آیتیں یشو ۱۳: ۳ قاض ۳: ۳
[f] یشو ۷: ۱۹ یسع ۴۲: ۱۲ ملا ۲: ۲ یوح ۹: ۲۴
[g] ۱ سمہ ۵: ۳، ۴، ۷
[h] دیکھو ۱ سمہ ۵: ۶، ۱۱ زبور ۳۹: ۱۰
[i] خر ۷: ۱۳ اور ۸: ۱۵ اور ۱۴: ۱۷
[k] خر ۱۲: ۳۱
[l] ۲ سمہ ۶: ۳
[m] گنہ ۱۹: ۲
[n] ۴، ۵ آیتیں
[o] یشو ۱۵: ۱۰
[p] ۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب

۱۱ اور خداوند کے صندوق اور سونے کے چوهوں، اور اپنے بواسیر کي صورتوں کے صندوقچے کو گاڑي پر لادا. ۱۲ سو اُن گایوں نے بیت‌شمس کي سڑک کي طرف سیدهي راه لي، اور اُس شاهراه پر چلیں، اور چلتے هوئے ڈکارتي تهیں، اور دهنے یا بائیں هاتهه نه مڑیں: اور فلسطي قطب اُنکے پیچهے بیت‌شمس کے سوانے تک گئے. ۱۳ اور بیت‌شمس کے لوگ وادي میں گیہوں کي فصل کاٹ رهے تهے: اُنهوں نے جو آنکهیں اُوپر کیں، تو صندوق کو دیکها، اور دیکهتے هي خوشوقت هوئے. ۱۴ اور گاڑي بیت‌شمسي یشوع کے کهیت میں آئي، اور وهاں کهڑي هو رهي، جهاں ایک بڑا پتهر تها: سو اُنهوں نے گاڑي کي لکڑیوں کو چیرا، اور گایوں کو سوختني قرباني کرکے خداوند کے لیئے گذرانا. ۱۵ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت، جو اُس کے ساتهه تها، جس میں سونے کي چیزیں تهیں، نیچے اُتارا، اور اُس کو اُس بڑے پتهر پر رکها: اور بیت‌شمس کے لوگوں نے اُسي دن خداوند کے لیئے سوختني قربانیاں کیں، اور ذبیحوں کو ذبح کیا. ۱۶ اور جب اُن فلسطي پانچ قطبوں نے[g] یهه دیکها، تو وے اُسي دن عقرون کو پهرے. ۱۷ اور یے سونے کے بواسیر جو تهے[r]، سو فلسطیوں نے تقصیر کي قرباني کے لیئے خداوند کو گذرانے: اُن میں ایک اشدود کي طرف سے تها، اور ایک عزه کي، اور ایک اسقلون کي، اور ایک جات کي، اور ایک عقرون کي: ۱۸ اور یے سونے کے چوهے، فلسطیوں کے پانچ قطب کے شهروں کے شمار کے مطابق تهے، خواه محکم شهروں کے خواه باهر کے گاؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتهر تک تهے، جسپر اُنهوں نے خداوند کے صندوق کو رکها تها، جو آج کے دن تک بیت‌شمسي یشوع کے کهیت میں موجود هي.

[g] یشو ۱۳ : ۳
[r] ۴ آیت

۱۹ اور اُس نے بیت‌شمس کے لوگوں کو مارا، اِس لیئے که اُنهوں نے خداوند کے صندوق کے بهیتر دیکها: سو اُس نے پچاس هزار اور ستر آدمي اُن میں کے مار ڈالے[a]: اور وهاں کے لوگوں نے، اِس سبب سے که خداوند نے لوگوں میں سے بهتوں کو مار ڈالا، نهایت افسوس کیا. ۲۰ سو بیت‌شمس کے لوگ بولے، که کس کي مجال هي، که اِس خداوند خدا قدوس کے آگے کهڑا هووے[b]؟ اور وه همارے پاس سے کس کي طرف جاوے؟

۲۱ تب اُنهوں نے قاصدوں سے قریت یعاریم کے[c] لوگوں کو کهلا بهیجا اور کها، که فلسطي خداوند کے صندوق کو پهیر لائے هیں: تم آؤ، اور اُسے اپنے یهاں لے جاؤ.

[a] دیکهو خر ۱۹ : ۲۱ گن ۴ : ۵، ۱۵، ۲۰ ۲ سم ۶ : ۷
[b] ۲ سم ۶ : ۹ ملا ۳ : ۲
[c] یشو ۱۸ : ۱۴، قاض ۱۸ : ۱۲ ۱ توا ۱۳ : ۵، ۶

۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ قریت‌یعاریم کے لوگ صندوق کو ابینداب کے گهر میں رکهتے، اور اُسکے بیٹے اِلعزر کو مخصوص کرتے که اُس کا نگهبان هو. ۲ بیس برس بعد، ۳ بني اِسرایل سموایل کي نصیحت کے باعث توبه کرتے اور مصفاه میں جمع هوتے. ۷ جس وقت سموایل دعا مانگتا هي اور ذبیحه گذرانتا، خدا هولناک گرج سے فلسطیوں کو ابن‌عزر کے مقام پر سے تتر بتر کرتا. ۱۳ فلسطي اِسرائیلیوں سے مغلوب هوتے. ۱۵ سموایل امن و چین میں اِسرایل کا اِنصاف کرتا.

تب قریت‌یعاریم کے لوگ آئے[d]، اور خداوند کے صندوق کو لے جاکے ابینداب کے گهر میں[e]، جو ٹیلے پر هي، رکها: اور اُس کے بیٹے اِلعزر کو مقدس کیا، که خداوند کے صندوق کي نگهباني کرے. ۲ اور ایسا هوا، که اُس وقت سے که صندوق نے قریت‌یعاریم میں قیام پکڑا، ایک مدت بیت گئي: کیونکه اُسکو بیس برس کا عرصه هوا: اور سارے بني اِسرایل نے خداوند کے لیئے نالے کیئے.

۳ اور سموایل نے اِسرایل کے سارے گهرانے کو خطاب کرکے کها، که اگر تم اپنے سارے دلوں سے خداوند کي طرف پهرو[f]، تو اُن اجنبي معبودوں کو[g] اور عستارات کو[h] اپنے درمیان سے نکال پهینکو، اور خداوند کي طرف اپنے دلوں کو مستعد رکهو[i]، اور اُسي اکیلے کي بندگي کرو[j]: که وه فلسطیوں کے هاتهه سے تمهیں رهائي دیگا. ۴ تب

پیشتر مسیح سے ۱۱۴۰ کے قریب — ۱۱۲۰ کے قریب

[d] ۱ سم ۶ : ۲۱ زبور ۱۳۲ : ۶
[e] ۲ سم ۶ : ۳
[f] اِستـ ۳۰ : ۲، ۱۰ ۱ سلا ۸ : ۴۸ یسع ۵۵ : ۷ هوس ۶ : ۱ یوایل ۲ : ۱۲
[g] یشو ۲۴ : ۱۴، ۲۳
[h] قاض ۲ : ۱۳
[i] ۲ توا ۳۰ : ۱۹ ایوب ۱۱ : ۱۳، ۱۴
[j] اِستـ ۶ : ۱۳ اور ۱۰ : ۲۰ اور ۱۳ : ۴ متي ۴ : ۱۰ لوقا ۴ : ۸

پیشتر مسیح سے ۱۱۲۰ کے قریب

بني اِسرایل نے بعلیم[a] اور عستارات کو نکال پھینکا، اور اکیلے خداوند کي بندگي کي. ۵ پھر سموایل نے کہا، کہ سارے بني اِسرایل کو مصفاہ میں جمع کرو[b]، اور میں تمھارے لیئے خداوند سے دعا مانگونگا. ۶ سو وے سب مصفاہ میں فراہم ہوئے، اور پاني بھرکے خداوند کے آگے اُنڈیلا، اور اُس دن روزہ رکھا[c]، اور وہاں بولے، کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا ہي[d]. اور سموایل مصفاہ میں بني اِسرایل کي عدالت کرتا تھا. ۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ بني اِسرایل مصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں، تو اُن کے قطب بني اِسرایل کے مقابل چڑھ آئے. سو بني اِسرایل یہہ سنکے فلسطیوں سے ڈرے. ۸ اور بني اِسرایل نے سموایل کو کہا، کہ چپکا مت ہو، پر خداوند ہمارے خدا کو پکارا کر[m]، تا کہ وہ ہم کو فلسطیوں کے ہاتھ سے بچاوے.

۹ سموایل نے بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ لیکے، اور اُسے کُل سوختني قرباني کرکے، خداوند کو گذرانا: اور سموایل بني اِسرایل کے لیئے خداوند کے حضور چلایا، اور خداوند نے اُس کي سُني[n]. ۱۰ اور جس وقت سموایل اُس سوختني قرباني کو گذرانتا تھا، تو فلسطي جنگ کے لیئے اِسرایل کے مقابل نزدیک آئے: تب خداوند فلسطیوں کے اُوپر اُسي دن بڑي ترپ سے گرجا[o]، اور اُنھیں پریشان کیا، اور وے بني اِسرایل سے مارے پڑے. ۱۱ اور اِسرایل کے لوگوں نے مصفاہ سے نِکلکے فلسطیوں کو رگیدا، اور بیت‌کر کے نیچے تک اُنھیں مارتے چلے گئے. ۱۲ تب سموایل نے ایک پتھر لیکے[p] اُسے مصفاہ اور شین کے بیچوبیچ نصب کیا، اور اُس کا نام ||اَبن‌عزر رکھا، اور بولا، کہ یہاں تک خداوند نے ہماري مدد کي.

۱۳ سو فلسطي مغلوب ہوئے[q]، اور اِسرایل کي سرزمین میں پھر نہ آئے[r]: اور خداوند کا ہاتھ سموایل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا. ۱۴ اور وے بستیاں، جو فلسطیوں نے اِسرایل سے لے لي تھیں، عقرون سے لیکے جات تک، اِسرایل کے قبضے میں پھر آئیں: اور اِسرایل نے اُنکي نواحي بھي فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائي. اور اِسرایل اور اموریوں میں صلح ہوئي. ۱۵ اور سموایل جب تک جیا، اِسرایل پر حکمران رہا[s]. ۱۶ اور سال بہ سال بیت‌ایل اور جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا، اور اُن سارے مکانوں میں بني اِسرایل کي عدالت کرتا تھا. ۱۷ اور رامہ ہي میں[t] لوٹ آتا تھا، کیونکہ وہاں اُس کا گھر تھا، اور وہاں اِسرایل کي عدالت کرتا تھا: اور وہاں اُس نے خداوند کے لیئے ایک مذبح بنایا[u].

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل کے بیٹے اندھیر کرتے. اور اِس سبب بني اِسرایل آرزو رکھتے کہ اُن کا کوئي بادشاہ مقرر ہو. ۶ سموایل آزردہ ہوکر خدا سے فریاد کرتا، اور تسلي حاصل کرتا. ۱۰ لوگوں سے بادشاہ کي گذران کے طور کا بیان کرتا. ۱۹ خدا کي مرضي ظاہر ہوئي، کہ سموایل لوگوں کي عرض کے مطابق عمل کرے.

اور ایسا ہوا کہ جب سموایل بوڑھا ہو گیا، تو اُسنے اپنے بیٹوں کو[a] مقرر کیا[b] کہ اِسرایل کي عدالت کریں. ۲ اور اُس کے پلوٹھے کا نام ||یوایل تھا، اور اُسکے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ: وے دونوں بیرسبع میں قاضي تھے. ۳ پر اُس کے بیٹے اُس کي راہ پر نہ چلے[c]، بلکہ نفع کي پیروي کرتے[d]، اور رشوت لیتے، اور عدالت میں طرفداري کرتے تھے[e]. ۴ تب سارے اِسرایلي بزرگ جمع ہوکے رامہ میں سموایل پاس آئے: ۵ اور اُسے کہا، کہ دیکھہ، تو بوڑھا ہوا، اور تیرے بیٹے تیري راہ پر نہیں چلتے: اب تو کسي کو ہمارا بادشاہ مقرر کر[f]، جو ہم پر حکومت کیا کرے، جیسا کہ سب قوموں میں ہي.

حاشیہ: [a] قاض ۲: ۱۱ — [b] قاض ۲۰: ۱ — ۲ سلا ۲۵: ۲۳ — [c] نحمیا ۹: ۱، ۲ — دان ۹: ۳، ۴، ۵ — یوایل ۲: ۱۲ — [d] قاض ۱۰: ۱۰ — ۱ سلا ۸: ۴۷ — زبور ۱۰۶: ۶ — [m] یسع ۳۷: ۴ — [n] زبور ۹۹: ۶ — یرم ۱۵: ۱ — [o] دیکھو یشو ۱۰: ۱ — قاض ۴: ۱۵ — اور ۵: ۲۰ — ۱ سمو ۲: ۱۰ — ۲ سمو ۲۲: ۱۴، ۱۵ — [p] پید ۲۸: ۱۸ — اور ۳۱: ۴۵ — یشو ۴: ۹ — اور ۲۴: ۲۶ — || یعني مدد کا پتھر. — [q] قاض ۱۳: ۱ — [r] ۱ سمو ۱۳: ۵

[s] ۲ آیت — ۱ سمو ۱۲: ۱۱ — قاض ۲: ۱۶ — [t] ۱ سمو ۸: ۴ — [u] قاض ۲۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۱۱۲ کے قریب — [a] دیکھو قاض ۱۰: ۴ — اور ۱۲: ۱۴ — بہ مقابلہ قاض ۵: ۱۰ — [b] اِست ۱۶: ۱۸ — ۲ توا ۱۹: ۵ — ||وسني ۱ توا ۶: ۲۸ — [c] یرم ۲۲: ۱۵، ۱۶، ۱۷ — [d] خر ۱۸: ۲۱ — ۱ تمط ۳: ۳ — اور ۶: ۱۰ — [e] اِست ۱۶: ۱۹ — زبور ۱۵: ۵ — ۱۰۹۵ کے قریب — [f] ۱۹، ۲۰ آیتیں — اِست ۱۷: ۱۴ — ہوسع ۱۳: ۱۰ — اعم ۱۳: ۲۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۹۵ کے قريب

۶ ليکن وہ کلام، جو اُنھوں نے کہا، کہ کسي کو ہمارا بادشاہ کر، جو حاکم ہو، سموايل کي نظروں ميں برا معلوم ہوا. اور سموايل نے خداوند سے دعا مانگي. ۷ اور خداوند نے سموايل کو فرمايا، کہ لوگوں کي آواز پر اور اُن ساري باتوں پر، جو وے تجھے کہيں، کان دھر: کہ اُنھوں نے تجھ کو حقير نہيں کيا[g]، بلکہ مجھکو حقير کيا ھي[h]، کہ ميں اُن پر سلطنت نہ کروں. ۸ مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنھوں نے، اُس دن سے کہ ميں اُنھيں مصر سے نکال لايا، اِس روز تک مجھ سے کيا، کہ مجھے ترک کيا، اور دوسرے معبودوں کي بندگي کي، ويسا ھي وے تجھ سے کرتے ھيں. ۹ سو تو اُن کي بات سن: توبھي اُن پر گواھي ديکے اُنھيں خوب جتا دے، اور اُنھيں بتلا، کہ جو بادشاہ اُنپر سلطنت کريگا، اُسکے عمل کس طور کے ھونگے[i].

۱۰ اور سموايل نے اُن لوگوں کو، جو اُس سے بادشاہ کے طالب تھے، خداوند کي ساري باتيں کہيں. ۱۱ اور اُسنے کہا، کہ اُس بادشاہ کے، جو تم پر سلطنت کريگا، اِس طرح کے عمل ہونگے[k]، کہ وہ تمھارے بيٹوں کو ليکے، اپنے ليئے، اور اپني گاڑيوں کے ليئے، اور اپنے ساتھ سوار ہونے کے ليئے نوکر رکھيگا[l]، اور اُن ميں سے بعضے اُس کي گاڑي کے آگے آگے دوڑينگے. ۱۲ اور اپنے ليئے ہزار ہزار کے رسالہ دار، اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائيگا: اور اُن سے ہل جتوائيگا، اور فصل کٹوائيگا، اور اپنے ليئے جنگ کے ہتھيار، اور اپني گاڑيوں کے ساز بنوائيگا. ۱۳ اور تمھاري بيٹيوں کو ليگا، تاکہ وے حلواين، اور باورچن، اور نان باين ہوويں. ۱۴ اور تمھارے کھيتوں، اور تمھارے تاکستانوں، اور تمھارے زيتون کے باغوں کو، جو اچھے سے اچھے ہونگے، ليگا، اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش ديگا[m]. ۱۵ اور تمھارے غلہ جات اور انگوري باغوں کا دسواں حصہ ليکے اپنے خوجوں اور اپنے

[g] ديکھو خر ۱۶ : ۸
[h] ۱ سمو ۱۰ : ۱۹، اور ۱۲ : ۱۷، ۱۹ هوسع ۱۳ : ۱۰، ۱۱
[i] ۱۱ آيت
[k] ديکھو اِستـ ۱۷ : ۱۶، وغيرہ ۱ سمو ۱۰ : ۲۵
[l] ۱ سمو ۱۴ : ۵۲
[m] ۱ سلا ۲۱ : ۷ ديکھو حزق ۴۶ : ۱۸

پيشتر مسيح سے ۱۰۹۵ کے قريب

خادموں کو ديگا. ۱۶ اور تمھارے چاکروں اور تمھاري لونڈيوں، اور تمھارے اچھے اچھے جوانوں کو، اور تمھارے گدھوں کو ليگا، اور اپنے کام پر لگائيگا. ۱۷ اور تمھاري بھيڑ بکريوں کا بھي دسواں حصہ ليگا: سو تم اُس کے غلام ہووگے. ۱۸ اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب، جسے تم نے اپنے ليئے چنا ھي، فرياد کروگے: پر اُس دن خداوند تمھاري نہ سنيگا[n].

۱۹ توبھي لوگوں نے سموايل کي بات سننے سے اِنکار کيا[o]، اور کہا، نہيں: ہم تو بادشاہ چاھتے ھيں، جو ہمارے اُوپر مقرر ہو: ۲۰ تاکہ ہم بھي، اور سب گروہوں کي مانند[p] ہوويں، اور ہمارا بادشاہ ہماري عدالت کرے، اور ہمارے آگے آگے چلے، اور ہمارے ليئے لڑائي کرے. ۲۱ اور سموايل نے لوگوں کي ساري باتيں سنيں، اور اُنھيں خداوند کے کانوں تک پہنچايا. ۲۲ خداوند نے سموايل کو فرمايا، تو اُن کي بات سن، اور اُن کے ليئے ايک بادشاہ مقرر کر[q]. تب سموايل نے اِسرايل کے لوگوں کو کہا، کہ ہر ايک اپني اپني بستي کو جاوے.

۹ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ساؤل اپنے باپ کے گدھوں کو نہ پاکے نا اُميد ہوتا: ۶ اُسکے نوکر کي صلاح سے، ۱۱ اور چند چھوکريوں کے راہ بتانے سے، ۱۵ خدا کي وحي کے مطابق، ۱۸ سموايل کے گھر جا پہنچتا. ۱۹ سموايل ضيافت ميں ساؤل کي تعظيم کرتا. ۲۵ سموايل ساؤل کو اُس سے ايکانت ميں کچھ کہکے، راہ پر کچھ دور لے چلتا.

اور بني بنيامين کا ايک شخص تھا، جس کا نام قيس[a] بن ابي ايل بن سرور بن بکورت بن افيق تھا: اور يہہ بنياميني بڑا قوتور شخص تھا. ۲ اُس کا ايک بيٹا ساؤل نام، جو بہت خوب جوان تھا، اور بني اِسرايل کے درميان اُس سے خوبصورت کوئي شخص نہ تھا: يہہ ساري قوم ميں کاندھے سے ليکے اُوپر تک ہر ايک سے اُونچا تھا[b]. ۳ اُس ساؤل کے باپ قيس کے گدھے کھوئے گئے. سو قيس نے اپنے بيٹے ساؤل کو کہا، کہ چاکروں ميں

[n] امثا ۱ : ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸ يسع ۱ : ۱۵ ميکہ ۳ : ۴
[o] يرم ۴۴ : ۱۶
[p] ۵ آيت
[q] ۷ آيت هوسع ۱۳ : ۱۱
[a] ۱ سمو ۱۴ : ۵۱ ۱ توا ۸ : ۳۳ اور ۹ : ۳۹
[b] ۱ سمو ۱۰ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

سے ایک کو اپنے ساتھ لے، اور اُٹھ، اور گدھوں کو ڈھونڈھنے جا. ۴ سو وہ کوہ اِفرائیم کي طرف سے گذرا، اور سلیسہ[c] کي سرزمین میں ہوکے نکل گیا، پر اُنہیں نہ پایا: تب وے سعلیم کي سرزمین میں گئے، اور وہاں بھي نہ ملے: پھر وے بنیامینیوں کي مملکت میں آئے، تو اُنکو وہاں بھي نہ پایا. ۵ جب وے صوف کے ملک میں آئے، تب ساؤل نے اپنے چاکر کو، جو اُس کے ساتھ تھا، کہا، آ، ہم لوٹ جاویں، تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑکے میرے لیئے فکرمند ہو. ۶ چاکر نے اُسے کہا، دیکھ، اِس شہر میں مرد خدا[d] ہی: وہ عزتدار شخص ہی: سب کچھ، جیسا وہ کہتا ہی، ویسا ہي ہوتا ہی[e]: آ، اُس پاس جاویں: شاید کہ وہ اُس راہ کو، کہ جس میں جانا مناسب ہی، ہمیں بتائے. ۷ ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، لیکن دیکھ، اگر ہم وہاں جائیں، تو ہم اُس شخص کے لیئے کیا لیتے جائیں[f]؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقي نہیں رہیں، اور اُس مرد خدا کے لیئے کوئي ہدیہ ہمارے پاس نہیں: کیا کچھ ہی ہمارے پاس؟ ۸ نوکر نے ساؤل کو پھر جواب دیا، اور کہا، دیکھ، پاو مثقال چاندي مجھ پاس موجود ہی: سو میں اُس مرد خدا کو دونگا، کہ ہمیں ہماري راہ بتاوے. ۹ [اگلے زمانے میں بني اِسرایل کا یہہ دستور تھا، کہ جب کوئي شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا[g]، تو کہتا تھا، کہ آؤ، ہم غیب‌بین پاس جائیں: اِس لیئے کہ وہ، جو اب نبي کہلاتا ہی، آگے غیب‌بین[h] کہلاتا تھا.] ۱۰ تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا، تو نے کیا خوب کہا: آ، چلیں. سو وے شہر کو، جہاں وہ مرد خدا تھا، آئے.

۱۱ اور شہر کي طرف ٹیلے پر چڑھتے ہوئے اُنہیں کئي چھوکریاں ملیں، جو پاني بھرنے جاتي تھیں[i]: اُنھوں نے اُن سے کہا، غیب‌بین یہاں ہی؟ ۱۲ اُنھوں نے اُن کو جواب دیا اور کہا، ہاں ہی: دیکھو، تمھارے سامھنے ہي ہی: جلد آ پہنچو، کہ وہ آج ہي شہر میں آیا ہی: کہ آج کے دن اُونچے مکان میں[k] لوگ || ذبیحہ کرتے ہیں[l]. ۱۳ جو تم شہر میں داخل ہوؤگے، تو تم اُسے، پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جاے فوراً پاؤگے: کہ لوگ، جب تک کہ وہ نہ جاے، نہیں کھاتے: اِس لیئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا ہی: بعد اُس کے مہمان لوگ کھاتے ہیں. سو اب تم چڑھو، کہ آج ہي تم اُسے پاؤ. ۱۴ سو وے شہر میں چڑھکے گئے، اور شہر میں داخل ہوتے ہي، دیکھو، کہ سموایل اُن کے سامھنے باہر نکلا، کہ اُونچے مکان پر جاے.

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموایل کے کان میں کہہ دیا تھا[m]، کہ، ۱۶ کل اِسي وقت میں ایک شخص کو بنیامین کي سرزمین سے تجھ پاس بھیجونگا: سو تو اُس پر تیل ملیو، کہ وہ میري قوم اِسرایل کا حاکم ہو[n]، تاکہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھ سے چھڑائے: کہ میں نے اپنے لوگوں پر نظر کي اِس لیئے کہ اُنکا نالہ مجھ تک پہنچا[o]. ۱۷ سو جب سموایل ساؤل سے دو چار ہوا، تو وونہیں خداوند نے اُسے کہا، کہ دیکھ، یہي شخص ہی، جس کي بابت میں نے تجھے کہا تھا[p]: یہي میرے لوگوں پر ریاست کریگا. ۱۸ سو ساؤل پھاٹک پر سموایل کے برابر پہنچا، اور اُس سے کہا، کہ مجھے بتلایئے، کہ غیب‌بین کا گھر کہاں ہی. ۱۹ سموایل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ وہ غیب‌بین میں ہي ہوں: میرے آگے آگے اُونچے مکان پر چڑھو، کہ تم آج کے دن میرے ساتھ کھاؤ: اور کل میں تجھے رخصت کرونگا، اور سب کچھ جو تیرے دل میں ہی تجھے بتا دونگا. ۲۰ اور تیرے گدھے، جو تین

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

c ۲ سلا۴: ۴۲
d اِستہ ۳۳: ۱ ، ۱ سلا۱۳: ۱
e ۱ سمہ ۳: ۱۹
f دیکھو قاض ۶: ۱۸ اور ۱۳: ۱۷ ، ۱ سلا۱۴: ۳ ، ۲ سلا۴: ۴۲ اور ۸: ۸
g پید ۲۵: ۲۲
h ۲ سمہ ۲۴: ۱۱ ، ۱ توا۲۶: ۲۸ اور ۲۹: ۲۹ ، ۲ توا۱۶: ۷، ۱۰ ، عمو ۷: ۱۲
i پید ۲۴: ۱۱
k ۱ سلا۳: ۲
|| یا، ضیافت.
l پید ۳۱: ۵۴ ، ۱ سمہ ۱۶: ۲
m ۱ سمہ ۱۵: ۱ ، اعم ۱۳: ۲۱
n ۱ سمہ ۱۰: ۱
o خر ۲: ۲۵ اور ۳: ۷، ۹
p ۱ سمہ ۱۶: ۱۲ ، ہو۱۳: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

دن سے کھوئے گئے ھیں، اُن کو خیال مت کر: کہ وے ملے. اور کس کي طرف اِسرائیل کي ساري رغبت ھی؟ کیا تیري، اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کي طرف نہیں؟ ۲۱ سو ساؤل جواب میں بولا، کیا میں بنیامیني نہیں، جو اِسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ھی؟ اور کیا میرا گھرانا بنیامین کے فرقے کے سارے گھرانوں میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں؟ پس کیا سبب ھی، جو تو مجھ سے یوں بولتا ھی؟ ۲۲ اور سموایل نے ساؤل کو اور اُسکے چاکر کو ساتھ لیا، اور اُنھیں بارہدري میں لایا، اور اُنھیں مہمانوں کي صدر جگہہ میں جو تیس ایک آدمي تھے، بٹھلایا. ۲۳ سموایل نے باورچي کو فرمایا، کہ وہ حصہ، جو میں نے تجھے رکھ چھوڑنے کہا تھا، لے آ. ۲۴ باورچي نے ایک شانہ، اُس سب سمیت جو اُس پر تھا، اُٹھاکے ساؤل کے سامھنے رکھا. اور سموایل نے کہا، دیکھہ، یہہ جو رکھا ھوا تھا، سو اُسے اپنے سامھنے دھرکے کھا: اِس لیئے کہ جب سے میں نے کہا، کہ میں نے اِن لوگوں کي دعوت کي، تب ھي سے اب تک تیرے لیئے رکھہ دیا گیا ھی. سو ساؤل نے اُس دن سموایل کے ساتھہ کھانا کھایا.

۲۵ اور جب وے اُونچے مکان سے شہر کو اُترے، تو اُسنے ساؤل سے گھر کي چھت پر باتیں کیں. ۲۶ اور وے سویرے اُٹھے: اور ایسا ھوا کہ جب دن چڑھنے لگا، تب سموایل نے ساؤل کو پھر گھر کي چھت پر بلایا، اور کہا، اُٹھہ، کہ میں تجھے روانہ کروں. سو ساؤل اُٹھا، اور وے دونوں، وہ اور سموایل، باھر چلے گئے. ۲۷ اور جب وے شہر کے نکاس پر اُترتے تھے تو سموایل نے ساؤل سے کہا، اپنے چاکر کو حکم کر، کہ ھم سے آگے چلا جائے، (اور وہ آگے گیا،) پر تو ابھي کھڑا رہ، تاکہ میں خدا کا کلام تجھے سناؤں.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو تیل سے چپڑتا. ۲ اُس کا اِعتقاد تین ہونہار نشانیوں کي خبر دینے سے بڑھا دیتا. ۹ ساؤل کا دل تبدیل ھوتا اور وہ نبوت کرتا. ۱۴ بادشاھت کا مضمون اپنے چچا سے پوشیدہ رکھتا. ۱۷ مصفاہ میں ساؤل قرعہ سے بادشاہ مقرر ھوتا. ۲۷ اُسکي بابت اُسکي رعایا کے مختلف خیالیں و باتیں.

پھر سموایل نے تیل کي ایک شیشي لي، اور اُس کے سر پر اُنڈیلي، اور اُسے چوما، اور کہا، کیا یہہ اِس سبب سے نہیں، کہ خداوند نے تجھہ پر تیل ملا، کہ تو اُس کي میراث کا سردار ھو؟ ۲ اور جب تو میرے پاس سے آج روانہ ھوگا، تو ضلضح میں، بنیامین کي سرحد کے درمیان راخیل کے گور کے پاس دو شخص تجھے ملینگے، اور وے تجھے کہینگے، کہ وے گدھے، جنھیں تو ڈھونڈھنے گیا تھا، ملے: اور دیکھہ، اب تیرا باپ گدھوں کي طرف سے بےفکر ھوا، اور تمھارے لیئے کڑھتا ھی، اور کہتا ھی، میں اپنے بیٹے کے واسطے کیا کروں؟ ۳ تب تو وھاں سے آگے بڑھیگا، اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچیگا، تو وھاں تین شخص، جو بیت‌ایل میں، خدا کے حضور، چلے جاتے ھونگے، تجھ سے دوچار ھونگے: ایک تو بکري کے تین بچے لیئے ھوگا، اور دوسرا تین گردے روٹي کے، اور تیسرا مے کا ایک مشکیزہ: ۴ اور وے تجھے سلام کرینگے، اور دو گردے تجھے دینگے: سو تو اُن کے ھاتھ سے لے لیجیو. ۵ اور بعد اُسکے تو || جبعت اِلوحیم کے نزدیک جہاں، فلسطیوں کي چوکي ھی، پہنچیگا: اور ایسا ھوگا، کہ جب تو وھاں شہر میں داخل ھو تو نبیوں کي ایک گروہ، جو اُس اُونچے مکان سے اُترتي ھوگي، تجھے ملیگي، اور وے مرچنگ، اور ڈھولک، اور بانسري اور بربط لیئے ھوئے آتے ھونگے، اور وے نبوت کرتے ھونگے. ۶ تب خداوند کي روح تجھ پر نازل ھوگي، اور تو بھي اُن کے ساتھ نبوت کریگا، بلکہ تو اور صورت کا آدمي ھو جائیگا. ۷ اور ایسا ھوگا، کہ جب یے نشانیاں تجھ پر ظاھر ھوں، تو پھر جیسا تیرا ھاتھ قابو پائے، ویسا عمل کر: کہ

|| یا، خدا کي پہاڑي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵ کے قریب

خدا تیرے ساتھ هي[f]. ۸ اور ایسا بھي
هوگا، کہ تو مجھ سے پیشتر جلجال کو[g] اُتر
جائیگا: اور دیکھ، میں تیرے پاس آؤنگا،
تاکہ سوختني قربانیاں کروں، اور سلامتي
کے ذبیحوں کو ذبح کروں. سو تو سات
دن تک[h] وهیں رهیو، جب تک کہ میں
تجھ پاس آ پہنچوں، اور تجھے بتاؤں، کہ
تجھ کو کیا کرنا هوگا.

۹ اور ایسا هوا، کہ جونہیں اُس نے
سموایل سے رخصت هوکے پیٹھ پھیري،
وونہیں خدا نے اُسے دوسري طرح کا دل
دیا، اور وے سب نشانیاں اُسي دن وقوع
میں آئیں. ۱۰ اور جب وے جبعت کو
آئے[a]، تو دیکھو کہ نبیوں کي ایک گروہ اُس
سے دو چار هوئي[i]، اور خدا کي روح اُسپر
نازل هوئي[k]، اور اُسنے بھي اُن کے درمیان
نبوت کي. ۱۱ اور ایسا هوا، کہ جب
اُس کے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا،
کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا هي،
ایک نے دوسرے سے کہا، کہ قیس کے بیٹے
کو کیا هوا؟ کیا ساؤل بھي نبیوں میں
شامل هو گیا[m]؟ ۱۲ اور ایک نے اُن میں
سے جواب دیا اور کہا، لیکن اُن کا باپ
کون هي[n]؟ تب هي سے یہہ مثل چلي،
کیا ساؤل بھي نبیوں میں هي؟ ۱۳ سو
جب وہ نبوت کر چکا، تو اُونچے مکان
میں آیا.

۱۴ وهاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُس
کے چاکر کو کہا، تم کہاں گئے تھے؟ اُسنے
کہا، گدھے ڈھونڈھنے: اور جب هم نے
دیکھا کہ کہیں نہیں هیں، تو سموایل
پاس آئے. ۱۵ پھر ساؤل کا چچا بولا، مجھے
بتلائیے، کہ سموایل نے تم کو کیا کہا.
۱۶ ساؤل نے اپنے چچا سے کہا، اُس نے
همیں صاف بتلایا، کہ گدھے ملے. پر
سلطنت کا مضمون، جو سموایل نے اُسے
کہا تھا، بیان نہ کیا.

۱۷ بعد اُس کے سموایل نے مصفاہ
میں[a] خداوند کے حضور[b] لوگوں کو بلاکے
اِکٹھا کیا. ۱۸ اور بني اِسرایل کو کہا،
کہ خداوند اِسرایل کا خدا ایسا فرماتا
هي، کہ میں اِسرایل کو مصر سے نکال
لایا، اور تم کو مصریوں کے هاتھ سے اور ساري
سلطنتوں کے هاتھ سے، اور اُنکے هاتھ سے جو
تم پر ظلم کرتے تھے، رهائي دي[d]. ۱۹ اور تم
نے آج کے دن اپنے خدا کو، کہ جس نے
تمھیں تمھارے سارے دشمنوں اور تمھاري
تکلیفوں سے رهائي بخشي، حقیر کر جانا[e]؛
اور تم نے اُسے کہا، هاں، همارے لیئے ایک
بادشاہ مقرر کر. سو اب ایک ایک فرقہ
کرکے، هزار هزار، سب کے سب خداوند
کے آگے حاضر هوو. ۲۰ اور جب سموایل
نے اِسرایل کے سارے فرقوں کو حاضر کرایا
تھا[h]، تو قرع بنیامین کے فرقے کے نام پر
پڑا. ۲۱ اور جب اُس نے بنیامین کے
فرقے کو، اُس کے گھرانے کے مطابق، نزدیک
بلایا، تو مطري کے گھرانے کا نام نکلا، اور پھر
قیس کے بیٹے ساؤل کا نام نکلا: اور اُنھوں
نے جو اُسے ڈھونڈھا، تو نہ پایا. ۲۲ سو
اُنھوں نے خداوند سے پھر پوچھا[i]، کہ وہ مرد
اب یہاں آئیگا، کہ نہیں؟ خداوند نے
جواب دیا، کہ دیکھو، اُس نے اسباب کے
درمیان آپ کو چھپایا هي. ۲۳ تب وے
دوڑے، اور اُسے وهاں سے لائے: اور وہ، جب
کہ جماعت کے درمیان کھڑا هوا، تو شانوں
سے لیکے اُوپر تک سب لوگوں سے زیادہ
لمبا تھا[k]. ۲۴ اور سموایل نے جماعت
کو کہا، تم اُسے دیکھتے هو، کہ جسے خداوند
نے چن لیا[l]، کہ اُس کي مانند سارے لوگوں
میں ایک بھي نہیں. تب سب لوگ
خوشي سے للکارے، اور بولے، کہ بادشاہ زندہ
رهے[n]! ۲۵ پھر سموایل نے جماعت کو
سلطنت کے آداب بتلائے[o]، اور کتاب میں
لکھکے خداوند کے حضور رکھي. بعد اُسکے
سموایل نے سب لوگوں کو رخصت کیا،
کہ ایک ایک اپنے اپنے گھر جائے.

۲۶ اور ساؤل بھي جبعہ کو[q] اپنے گھر گیا،
اور لوگوں کا ایک جتھا، جن کے دلوں کو

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

خدا نے مایل کر دیا تھا، اُس کے ساتھ ہو لیا. ۲۷ پر بنی بلعال[l] بولے[m]، کہ یہہ شخص ہم کو کس طرح بچائیگا؟ اور اُسکی تحقیر کی، اور اُس کے لیئے نذرانے نہ لائے[n]. پر اُس نے آپ کو ایسا بنایا، کہ گویا نہ سنتا تھا.

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ناحس یبیس جلعاد کے لوگوں سے لعنة آمیز گذارشیں کرتا. ۴ وے لوگ قاصدوں کو ساؤل کے پاس بھیجتے، اور اُس سے رہائی پاتے. ۱۲ اِس مہم سے ساؤل کا اِختیار زاید ہوتا، اور اُسکی بادشاہت کو ثبوت پہنچتا.

تب عمونی ناحس[a] چڑھ آیا، اور یبیس جلعاد کے[b] مقابل خیمے کھڑے کیئے: تب یبیس کے سب لوگوں نے ناحس سے کہا، ہم سے کچھہ عہد و پیمان کر[c]، تو ہم تیری خدمت کرینگے. ۲ اور عمونی ناحس نے اُنہیں جواب دیا، کہ اِس شرط پر میں تم سے عہد کرونگا، کہ میں تم میں ہر ایک سے دہنی آنکھہ نکال ڈالوں، اور یہہ ذلت کا داغ[d] سارے اِسرایل پر رکھوں. ۳ تب یبیس کے بزرگوں نے اُسے کہا، ہم کو سات دن کی مہلت دے، تاکہ ہم اِسرایل کی ساری سرحدوں میں پیام بھیجیں: اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ ملے، تو ہم تیرے حضور نکلینگے.

۴ تب ساؤل کے جبعہ میں[e] قاصد آئے، اور اُنہوں نے لوگونکے کانوں میں یہہ خبر کہی: تب سب لوگ پکار پکارکے روئے[f]. ۵ اور دیکھو، کہ ساؤل کھیت سے گاے بیل کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا: اور ساؤل نے کہا، کیا ہوا، کہ لوگ روتے ہیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کہہ سنایا. ۶ اور جونہیں ساؤل نے یہہ سندیسے سنے، ونہیں خدا کی روح اُس پر نازل ہوئی[g]، اور اُس کا غصہ نہایت بھڑکا. ۷ اور اُس نے بیلوں کا ایک جوڑا لیا، اور اُنہیں چیرکے ٹکڑے ٹکڑے کیا[h]، اور اُنہیں قاصدوں کے ہاتھہ بنی اِسرایل کی ساری سرحدوں میں بھیج دیا، اور یہہ کہا، کہ جو کوئی ساؤل اور سموایل کے پیچھے حاضر نہ ہو، تو اُسکے بیلوں سے ایسا کیا جایگا[i]. تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا، اور وے ایک دل ہوکے آئے. ۸ اور اُسنے اُنہیں بزق میں[k] گنا: سو بنی اِسرایل تین لاکھہ تھے، اور یہوداہ[l] کے مرد تیس ہزار. ۹ سو اُنہوں نے اُن قاصدوں کو، جو آئے تھے، کہا، کہ تم یبیس جلعاد کے لوگونکو یوں کہو، کہ کل، جسوقت کہ آفتاب گرم ہوگا، تم رہائی پاؤگے. سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دی: اور وے خوش ہوئے. ۱۰ تب اہل یبیس نے اُنہیں کہا، کل ہم تم پاس نکلینگے[m]، اور سب کچھہ، جو تم بہتر سمجھو، سو ہمارے حق میں کیجیو. ۱۱ اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کیئے[n]: اور پچھلے پہر لشکر میں آ گھسا، اور بنی عمون کو قتل کرتا رہا[o]، یہاں تک کہ دن بہت چڑھ گیا: اور ایسا ہوا، کہ وے جو بچ نکلے، سو ایسے تتر بتر ہوئے، کہ دو ایک ساتھہ نہ رہے.

۱۲ تب لوگوں نے سموایل کو کہا، وہ کون ہی، جس نے کہا، کہ کیا ساؤل ہمارا بادشاہ ہوگا[p]! سو اُن لوگوں کو لاؤ، تاکہ ہم اُنہیں قتل کریں[q]. ۱۳ ساؤل بولا، کہ آج کے دن ہرگز کوئی مارا نہ جائے[r]: اِس لیئے کہ خداوند نے اِسرایل کو آج کے دن رہائی بخشی[s]. ۱۴ تب سموایل نے لوگوں کو کہا، آؤ، جلجال کو[t] جائیں، تاکہ وہاں سلطنت کو دوسری بار ثابت کریں. ۱۵ سو سارے لوگ جلجال کو گئے: اور جلجال میں خداوند کے حضور[u] اُنہوں نے ساؤل کو بادشاہ کیا: اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کیئے[x]: اور وہاں ساؤل نے اور سارے اِسرایلی مردوں نے بڑی خوشی کی.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل اپنی دیانتداری سب پر جتاتا. ۶ لوگوں کو اُنکی ناشکری سے قایل کرتا. ۱۶ گیہوں کاٹنے کے دنوں میں گرج لا لانا جس سے سب کو ہیبت ہوتی. ۲۰ خدا کی رحمت کے لحاظ سے اُن کو تسلی دیتا.

تب سموایل نے سارے اِسرایل سے کہا، دیکھو، جو کچھہ تم نے مجھے کہا،

[l] اِست ۱۳: ۱۳
[m] ۱ سمو ۱۰: ۱۲
[n] ۲ سمو ۸: ۲ ۔ ۱ سلا ۴: ۲۱ ۔ اور ۱۰: ۲۵ ۔ ۲ توا ۱۷: ۵ ۔ زبور ۷۲: ۱۰ ۔ متی ۲: ۱۱
[a] ۱ سمو ۱۲: ۱۲
[b] قاض ۲۱: ۸
[c] پید ۲۶: ۲۸ ۔ خر ۲۳: ۳۲ ۔ ۱ سلا ۲۰: ۳۴ ۔ ایوب ۴۱: ۴ ۔ حزق ۱۷: ۱۳
[d] پید ۳۴: ۱۴ ۔ ۱ سمو ۱۷: ۲۶
[e] ۱ سمو ۱۰: ۲۶ ۔ اور ۱۵: ۳۴ ۔ ۲ سمو ۲۱: ۶
[f] قاض ۲: ۴ ۔ اور ۲۱: ۲
[g] قاض [illegible]: ۱۰ ۔ اور ۶: ۳۴ ۔ اور ۱۱: ۲۹ ۔ اور ۱۳: ۲۵ ۔ اور ۱۴: ۶ ۔ ۱ سمو ۱۰: ۱۰ ۔ اور ۱۶: ۱۳
[h] قاض ۱۹: ۲۹
[i] قاض ۲۱: ۵، ۸، ۱۰
[k] قاض ۱: ۵
[l] ۲ سمو ۲۴: ۹
[m] ۳ آیت
[n] قاض ۷: ۱۶
[o] دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۱۱
[p] ۱ سمو ۱۰: ۲۷
[q] دیکھو لوقا ۱۹: ۲۷
[r] ۲ سمو ۱۹: ۲۲
[s] خر ۱۴: ۱۳، ۳۰
[t] ۱ سمو ۱۱: ۵
[u] ۱ سمو ۱۰: ۱۷
[x] ۱ سمو ۱۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

میں نے تمھاري هر ایک بات سني هی[a]، اور ایک کو تمھارے اُوپر بادشاه مقرر کیا[b]. ۲ اور اب دیکھو، یهه بادشاه تمھارے آگے جایا کرتا هی[c]: اور میں بوڑھا هوں[d]، اور میرا سر سفید هی: اور دیکھو، میرے بیتے تمھارے ساتھ هیں: اور میں لڑکپن سے آج تک تمھارے آگے آگے چل رها هوں. ۳ اور دیکھو، میں حاضر هوں: سو آؤ، خداوند کے اور اُس کے مسیح کے[e] آگے مجھه پر گواهي دو: که کس کا بیل میں نے لے لیا؟ اور کسکا گدها میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے کس سے دغابازي کي؟ اور کس پر میں نے ظلم کیا[f]؟ اور کسکے هاتھه سے میں نے رشوت لي[g]، تا که میں اُس سے چشمپوشي کروں؟ اب میں اُسے پھیر دینے کو حاضر هوں. ۴ وے بولے، تو نے هم سے دغابازي نهیں کي، اور نه هم پر ظلم کیا، اور نه تو نے کسي کے هاتھه سے کچھه لے لیا. ۵ تب اُسنے اُنهیں کها، که خداوند تم پر گواه، اور اُس کا مسیح آج کے دن گواه هی، که تم نے میرے هاتھه میں کچھه نهیں پایا[h]. وے بولے، وه گواه. ۶ پھر سموایل نے لوگوں سے کها، هاں، خداوند هي هی وه، جس نے موسیٰ اور هارون کو مقرر کیا، اور تمھارے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا[i]. ۷ اب چپ چاپ کھڑے رهو، تا که میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں کے سبب، جو خداوند نے تم سے اور تمھارے باپ‌دادوں سے کیں، تم سے بحث کروں[k]. ۸ جس وقت که یعقوب مصر میں آیا[l]، اور تمھارے باپ‌دادے خداوند کے آگے چلائے[m]، تو خداوند نے موسیٰ اور هارون کو بھیجا[n]، اور وے تمھارے باپ‌دادوں کو مصر سے نکال لائے، اور اُنهیں اِس جگهه پر بسایا. ۹ پھر جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے[o]، اُسنے اُنهیں حصور کي فوج کے سرلشکر سیسرا کے هاتھه[p]، اور فلسطیوں کے هاتھه[q]، اور شاه موآب کے هاتھه[r] بیچا: اور اُنهوں نے اُنسے لڑائي کي. ۱۰ پھر اُنهوں نے خداوند کو پکارا، اور کها، که هم نے گناه کیا[s]، اِس لیئے که هم نے خداوند کو چھوڑا، اور بعلیم اور عستارات کي بندگي کي[t]: پر اب تو هم کو همارے دشمنوں کے هاتھه سے چھڑا، تو هم تیري بندگي کرینگے[u]. ۱۱ پھر خداوند نے یربعل[x]، اور ||بدان، اور اِفتاح[y]، اور †سموایل کو[z] بھیجا، اور تم کو تمھارے دشمنوں کے هاتھه سے، جو تمھاري چاروں طرف تھے، رهائي دي: اور تم نے چین پایا. ۱۲ اور جب تم نے دیکھا، که بني عمون کا بادشاه ناحس[a] تم پر چڑھه آیا، تو تم نے مجھه سے کها، هاں، همیں ایک بادشاه چاهیئے، جو هم پر سلطنت کرے[b]: حالانکه خداوند تمھارا خدا تمھارا بادشاه تھا[c]. ۱۳ اب دیکھو، یهه تمھارا بادشاه هی[d]، جسے تم نے چن لیا[e]، اور جس کے تم مشتاق تھے: اور دیکھو، خداوند نے تمھارے اُوپر بادشاه مقرر کیا هی[f]. ۱۴ اگر تم خداوند سے ڈرتے رهوگے، اور اُس کي بندگي کروگے، اور اُس کا حکم مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي نه کروگے[g]، تو تم اور بادشاه، جو تم پر بادشاهي کرتا هی، خداوند اپنے خدا کے پیرو رهوگے. ۱۵ پر اگر تم خداوند کي بات نه مانوگے، اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشي کروگے: تو خداوند کا هاتھه تمھارے مخالف هوگا[h]، جس طرح سے که تمھارے باپ‌دادوں کا مخالف تھا[i].

۱۶ سو اب تم کھڑے رهو، اور دیکھو وه بڑا ماجرا، جو خداوند تمھاري آنکھوں کے سامھنے کریگا[k]. ۱۷ کیا آج گیهوں کاٹنے کا دن نهیں[l]؟ میں خداوند سے مِنّت کرونگا، که وه گرج کراوے، اور پاني برسائے[m]: تا که تم جانو اور دیکھو، که تم نے خداوند کے حضور ایک بادشاه کے مانگنے سے بڑي شرارت کي[n]. ۱۸ چنانچه سموایل نے خداوند سے مِنّت کي: اور خداوند نے اُسي دن گرج کرایا، اور پاني برسایا: تب سب لوگ خداوند سے اور سموایل

[a] ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹، ۲۰
[b] ۱ سمو ۱۰: ۲۴ اور ۱۱: ۱۴، ۱۵
[c] گن ۲۷: ۱۷؛ ۱ سمو ۸: ۲۰
[d] ۱ سمو ۸: ۱، ۵
[e] ۵ آیت؛ ۱ سمو ۱۰: ۱ اور ۲۴: ۶؛ ۲ سمو ۱: ۱۴، ۱۶
[f] گن ۱۶: ۱۵؛ اعم ۲۰: ۳۳؛ ۱ تسا ۲: ۵
[g] اِستة ۱۶: ۱۹
[h] یوحه ۱۸: ۳۸؛ اعم ۲۳: ۹ اور ۲۴: ۱۶، ۲۰
[i] میکه ۶: ۴
[k] یسع ۱: ۱۸ اور ۵: ۳، ۴؛ میکه ۶: ۲، ۳
[l] پید ۴۶: ۵، ۶
[m] خر ۲: ۲۳
[n] خر ۳: ۱۰ اور ۴: ۱۶
[o] قاض ۳: ۷
[p] قاض ۴: ۲
[q] قاض ۱۰: ۷ اور ۱۳: ۱
[r] قاض ۳: ۱۲

[s] قاض ۱۰: ۱۰
[t] قاض ۲: ۱۳
[u] قاض ۱۰: ۱۵، ۱۶
[x] قاض ۶: ۱۴، ۳۲
|| یوناني ترجمه میں، برق.
[y] قاض ۱۱: ۱
† سریاني اور عربي ترجموں میں، سمسون.
[z] ۱ سمو ۷: ۱۳
[a] ۱ سمو ۱۱: ۱
[b] ۱ سمو ۸: ۵، ۱۹
[c] قاض ۸: ۲۳؛ ۱ سمو ۸: ۷ اور ۱۰: ۱۹
[d] ۱ سمو ۱۰: ۲۴
[e] ۱ سمو ۸: ۵ اور ۹: ۲۰
[f] هوس ۱۳: ۱۱
[g] یشوع ۲۴: ۱۴؛ زبور ۸۱: ۱۳، ۱۴
[h] احبه ۲۶: ۱۴، ۱۵، وغیره؛ اِستة ۲۸: ۱۵، وغیره؛ یشوع ۲۴: ۲۰
[i] ۹ آیت
[k] خر ۱۴: ۱۳، ۳۱
[l] امث ۲۶: ۱
[m] [illegible] ۱۲: ۱۰؛ ۱ سمو ۷: ۹، ۱۰؛ یعقو ۵: ۱۶، ۱۷، ۱۸
[n] ۱ سمو ۸: ۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۵

نپٹ ڈر گئے۔ ۱۹ تب سب لوگوں نے سموایل سے کہا، که اپنے خادموں کے لیئے خداوند اپنے خدا کي منت کر، که هم مر نه جائیں: که هم نے اپنے سارے گناهوں پر یهه شرارت زیاده کي، که اپنے لیئے ایک بادشاه مانگا۔

۲۰ تب سموایل نے لوگوں کو کہا: خوف نه کرو؛ که یهه سب شرارت تو تم نے کي؛ مگر خداوند کي پیروي سے کنارے مت جاؤ، بلکه اپنے سارے دلوں سے خداوند کي بندگي کرو؛ ۲۱ اور تم کنارے مت جاؤ، که باطل کي پیروي کرو، جو مفید نه هوگي، اور رهائي نه دیگي؛ که وے سب باطل هیں۔ ۲۲ کیونکه خداوند اپنے بڑے نام کے لیئے اپنے لوگوں کو ترک نه کریگا: که خداوند کي مرضي هوئي، که تم اُسکي قوم ٹهہرو۔ ۲۳ اور میں جو هوں، هرگز نه هووے، که تمهارے لیئے دعا مانگنے سے باز آکے خداوند کا گنهگار هوؤں: بلکه میں وه راه، جو اچهي اور سیدهي هي، تمهیں بتلاؤنگا: ۲۴ سو تم فقط اِتنا کرو، که خداوند سے ڈرو، اور اپنے سارے دل سے اُس کي سچي عبادت کرو: اور سوچو که اُس نے تمهارے لیئے کیسا بڑا کام کیا هي۔ ۲۵ پر اگر تم آگے کو بهي شرارت کے کام کروگے، تو تم اور تمهارا بادشاه دونوں هلاک هو جاؤگے۔

۱۳ باب

۱ ساؤل کا خاص لشکر۔ ۳ اِس بیان میں، که وه اِسرائیلیوں کو جلجال میں جمع کرتا، که فلسطیوں کا سامهنا کریں، اِس لیئے که یونتن نے فلسطي چوکي کے لوگوں کو مار ڈالا تها۔ ۵ فلسطیوں کي نهایت بڑي فوج۔ ۶ اِسرائیلیوں کي بڑي تنگ حالي هوني۔ ۸ ساؤل سموایل کي راه دیکهتے دیکهتے تهک جانا، اور خود قرباني گذراننا۔ ۱۱ سموایل اُسے ملامت کرتا۔ ۱۷ فلسطیوں کي طرف سے غارت کرنهوالوں کے تین غول نکلنے۔ ۱۹ فلسطیوں کي چترائي، که اِسرائیلیوں کے درمیان کسي لهار کو رهنے نه دیتے۔

۱۰۹۳

ساؤل نے ایک برس سلطنت کي؛ اور جب اُس کي سلطنت کے دو برس گذرے، ۲ تو ساؤل نے تین هزار آدمي اِسرائیل کے اپنے لیئے چنے؛ دو هزار

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

مکماس میں اور بیت‌ایل کے کوه میں ساؤل کے ساتهه رهے، اور ایک هزار یونتن کے ساتهه بنیامین کے جبعه میں رهے: اور باقي هر ایک کو اُن کے خیمے میں رخصت کیا۔ ۳ اور یونتن نے فلسطیوں کے پهروؤں کو، جو جبعه میں تهے، مارا؛ اور فلسطیوں نے یهه سنا۔ اور ساؤل نے نرسنگها پهکواکے ساري مملکت میں یهه منادي کي، که اي عبرانیو، سنو۔ ۴ اور سارے اِسرائیل نے یهه احوال سنا، که ساؤل نے فلسطیوں کي ایک چوکي کے سپاهي مارے، اور که اِسرائیل سے بهي فلسطیوں کو نفرت هوئي۔ سو لوگوں کو حکم هوا، که ساؤل پاس جلجال میں جمع هوویں۔

۵ اور فلسطي بهي اِسرائیل سے لڑنے کو اِکٹهے هوئے: تیس هزار اُن کي رتهیں تهیں، اور چهه هزار سوار، اور بهت سے لوگ، ایسے جیسے دریا کے کنارے کي ریت؛ سو وے چڑهه آئے، اور مکماس میں بیت‌آون کي پورب طرف کو خیمه زن هوئے۔ ۶ اور جب بني اِسرائیل نے دیکها که هم شکنجے میں هیں، کیونکه لوگ تنگ حال تهے، تو غاروں، اور کانٹوں کے جنگل، اور چٹانوں، اور گڑهیوں، اور گڑهوں میں جا چهپے؛ ۷ اور بعض عبراني یردن کے پار جد اور جلعاد کي سرزمین کو چلے گئے۔ پر ساؤل جلجال هي میں رها، اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تهے کانپ رهے تهے۔

۸ اور وه وهاں سات دن سموایل کے معین وقت تک ٹهہرا رها: اور سموایل جلجال میں نه آیا؛ اور سارے لوگ اُس کے پاس سے تتر بتر هو گئے۔ ۹ تب ساؤل نے کہا، سوختني قرباني اور سلامتي کي قربانیاں مجهه پاس لاؤ۔ اور اُسنے سوختني قرباني گذراني۔ ۱۰ اور ایسا هوا، که جونهیں وه سوختني قرباني گذران چکا، تو دیکهو سموایل آ پهنچا؛ اور ساؤل اُسکے اِستقبال کو نکلا، تاکه وه اُس کے حق میں دعاے خیر کرے۔

۱۱ اور سموایل نے پوچها، که تو نے کیا کیا؟ ساؤل بولا، میں نے جو دیکها، که لوگ

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے، اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ آ پہنچا، اور فلسطی مکماس میں جمع ہوئے: ۱۲ تو میں نے کہا، کہ فلسطی جلجال میں مجھ پر آ پڑینگے، اور میں نے خداوند سے اب تک دعا نہیں مانگی: اِس لیئے میں نے اپنے پر جبر کیا، اور سوختنی قربانی گذرانی. ۱۳ سو سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے بیوقوفی کی[f]: کہ تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی، جو اُسنے تجھے کیا، محافظت نہ کی[g]: نہیں تو خداوند تیری سلطنت بنی اِسرایل میں اب سے ہمیشه تک قایم رکھتا. ۱۴ لیکن اب تیری سلطنت قایم نہ رہیگی[h]: کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواه[i] کو طلب کیا ہی: اور خداوند نے اُسے حکم کیا، کہ میرے لوگوں کا پیشوا ہو، اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا. ۱۵ اور سموایل اُٹھا، اور جلجال سے بنیامین کے شہر جبعه کو چڑھ گیا. تب ساؤل نے اُن لوگوں کو، جو اُس پاس حاضر تھے، گنا، اور وے مرد چھ سو کے قریب تھے[k]. ۱۶ اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن اور اُن کے همراهی لوگ بنیامین کے جبعه میں آکے رہے: اور فلسطی مکماس میں پڑے رہے. ۱۷ اور غارتگر، فلسطیوں کے لشکر سے، تین غول ہوکے نکلے: ایک غول تو سعال کی سرزمین کو عفره[l] کی راه سے گیا: ۱۸ اور دوسرا غول بیت‌حوران[m] کی راه آیا: اور تیسرے غول نے اُس سرحد کی راه لی، جس کا رخ وادی ضبوعیم[n] کی طرف دشت کے سامھنے ہی.

۱۹ اُس وقت اِسرایل کی ساری زمین میں ایک لُہار نہ ملتا تھا[o]: کیونکه فلسطیوں نے کہا تھا، نہ ہو کہ عبرانی لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لیئے بنوایں. ۲۰ سو سارے اِسرایلی فلسطیوں کے پاس اُتر جاتے تھے، تاکہ ہر ایک اپنا پھال، اور اپنا بھالا، اور اپنا کلھاڑا، اور اپنی کدالی تیز کروائے: ۲۱ پر کدالیوں، اور پھالوں، اور کانٹوں، اور کلھاڑوں

f ۲ توا ۱۶: ۹
g ۱ سمو ۱۵: ۱۱
h ۱ سمو ۱۵: ۲۸
i زبور ۸۹: ۲۰ اعم ۱۳: ۲۲
k ۱ سمو ۱۴: ۲
l یشو ۱۸: ۲۳
m یشو ۱۶: ۳ اور ۱۸: ۱۳، ۱۴
n نحم ۱۱: ۳۴
o دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۴، یرم ۲۴: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۹۳

کے لیئے، اور پینوں کو تیز کرنے کے لیئے اُن کے پاس ریتی تو تھی. ۲۲ سو ایسا ہوا، کہ لڑائی کے دن اُن لوگوں میں سے، جو ساؤل اور یونتن کے ساتھ تھے، کسی کے ہاتھ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا پر ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کے پاس تھے[p]: ۲۳ تب فلسطیوں کا طلاوا مکماس کی گھاٹی پر آ پڑا[q].

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونتن اپنا اِراده پوشیده رکھکے فلسطیوں کے ایک گروه پر جا کے وہاں کے سپاہیوں کو عجب طرح سے مارتا. ۱۰ فلسطی خوف اِلٰہی سے لرزتے، اور ایک دوسرے کو مارتے چلے جاتے. ۱۷ ساؤل کاهن کے جواب کا اِنتظار چھوڑکے اُن پر چڑھائی کرتا. ۲۱ وے عبرانی جو کہ اسیر تھے، اور وے جو غاروں میں چھپے تھے، دونوں، فلسطیوں کی مخالفت میں شامل ہوتے. ۲۴ ساؤل کے بیجا قسم کے سبب فتح کے کم انعام ہوئے. ۳۲ وہ لوگوں کو گوشت لہو کے ساتھ کھانے سے روکتا. ۳۵ وہ مذبح بناتا. ۳۶ یونتن کے نام پر چٹھی پڑتی، پر لوگ اُسے چھڑاتے. ۴۷ ساؤل کی تونگری اور اُسکے گھرانے کا احوال.

۱۰۸۷ کے قریب

اور ایک دن ایسا ہوا، کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو، جو اُس کا سلح بردار تھا، کہا، کہ آ، ہم فلسطیوں کے پہرے پر، جو اُس طرف ہی، جائیں. پر اُس نے اپنے باپ کو خبر نہ کی. ۲ اور ساؤل جبعه کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے، جو مجرون میں تھا، ٹھہر رہا: اور قریب چھ سو آدمی کے[a] اُسکے ساتھ تھے: ۳ اور اخیاه[b] بن اخیطوب برادر یکبود[c] بن فینحاس، بن عیلی، جو سیلا میں خداوند کا کاهن تھا، افود پہنے ہوئے[d] تھا. اور لوگوں کو خبر نہ ہوئی، کہ یونتن چلا گیا ہی. ۴ اور اُن گذرگاهوں میں، جہاں سے ہوکے یونتن چاهتا تھا، کہ فلسطیوں کے پہرے پر[e] جا پڑے، ایک طرف ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی: اور دوسری طرف بھی ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی: ایک کا نام بوصیص تھا، اور دوسری کا سنه. ۵ اُن میں سے ایک کا رخ اُتر طرف، مکماس کے مقابل تھا، اور دوسری کا رخ دکھن طرف جبعه کے مقابل. ۶ تب یونتن نے اُس جوان سے، جو اُسکا سلح بردار تھا، کہا، آ، ہم اُدھر اُن نامختونوں کے پہرے پر جاویں: شاید کہ

p یون قاض ۵: ۸
q ۱ سمو ۱۴: ۴
a ۱ سمو ۱۳: ۱۵
b ۱ سمو ۲۲: ۹، ۱۱، ۲۰، اخی ملک کہلایا.
c ۱ سمو ۴: ۲۱
d ۱ سمو ۲: ۲۸
e ۱ سمو ۱۳: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

خداوند همارے لیئے کام کرے: کہ خداوند کے نزدیک کچھ دشوار نہیں، کہ اگر وہ چاھے، تو بہتوں سے رہائي بخشے، اور چاھے، تو تھوڑوں سے[r]. ۷ اُسکے سلح بردار نے اُس سے کہا، جو کچھ کہ تیرے دل میں هی، سو کر، اور اپني راہ لے؛ اور دیکھ، میں تیرے حسب دلخواہ تیرے ساتھ هوں. ۸ تب یونتن بولا، کہ دیکھ، هم اُن لوگوں پاس اُس طرف جائینگے، اور اپنے تئیں اُن پر ظاهر کرینگے. ۹ سو اگر وے هم سے یہہ کہیں، صبر کرو، جب تک کہ هم تمہارے پاس نہ آویں، تو هم اپني جگھہ کھڑے رهینگے، اور اُن کے پاس نہ چڑھ جائینگے. ۱۰ پر اگر وے یوں کہیں، کہ چڑھکے همارے پاس آؤ، تو هم چڑھ جائینگے: کہ خداوند نے اُنہیں همارے هاتھ میں کر دیا؛ اور یہہ همارے لیئے ایک نشاني هوگي[s]. ۱۱ تب اُن دونوں نے اپنے تئیں فلسطیونکے پہرے پر ظاهر کیا، اور فلسطي بولے، دیکھو، عبراني اُن سوراخوں میں سے، جہاں اُنھوں نے اپنے کو چھپایا تھا، باهر نکلے آتے هیں. ۱۲ اور پہرے کے لوگوں نے یونتن اور اُس کے سلح بردار کو کہا، هم پاس چڑھ آؤ، کہ هم تمہیں تماشا دکھلائینگے. سو یونتن نے اپنے سلح بردار سے کہا، اب میرے پیچھے چڑھ آ؛ کہ خداوند نے اُنہیں اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا. ۱۳ اور یونتن اپنے هاتھوں اور پانووں سے لپتکر چڑھ گیا، اور اُسکے پیچھے اُس کا سلح بردار؛ اور وے یونتن کے آگے مر گرے، اور اُسکے سلح بردار نے بھي اُس کے پیچھے لوگ قتل کیئے. ۱۴ سو یہہ پہلي خونریزي جو یونتن اور اُسکے سلح بردار نے کي، بیس ایک آدمي کي تھي، اُتني زمین پر کہ جہاں ایک هل آدھے دن میں چلے. ۱۵ تب لشکر، اور میدان، اور سارے لوگوں میں لرزش هوئي؛ اور پہرے کے لوگ اور غارتگر بھي[t] کانپ گئے[u]، اور زمین لرزي؛ اور یہہ نہایت هي بڑا زلزلہ تھا[x]. ۱۶ اور ساؤل کے نگہبانوں نے، جو بنیامین کے جبعہ میں تھے، نظر کي؛ تو کیا دیکھتے هیں، کہ وہ

r قاة ۷: ۴، ۷ ۲ توا ۱۴: ۱۱
s دیکھو پید ۲۴: ۱۴ قاة ۷: ۱۱
t ۱ سم ۱۳: ۱۷
u ۲ سلا ۷: ۷ ایوب ۱۸: ۱۱
x پید ۳۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

گروہ پگھلي جاتي، اور وے آپ کو مارتے چلے جاتے هیں[v]. ۱۷ تب ساؤل نے لوگوں سے، جو اُس کے ساتھ تھے، کہا، گنو، اور دریافت کرو، کہ هم میں سے کون گیا هی. جب اُنھوں نے گنا، تو دیکھو یونتن اور اُسکے سلح بردار کو نہ پایا. ۱۸ اُس وقت ساؤل نے اخیاہ کو کہا، خدا کا صندوق یہاں لا؛ کیونکہ خدا کا صندوق اُس روز بني اِسرائیل کے درمیان تھا.

۱۹ اور ایسا هوا، کہ جس وقت ساؤل کاهن سے بات کرتا تھا[w]، تو فلسطیوں کے لشکر میں جو شور پڑا، سو زیادہ هوتا چلا جاتا تھا: اور ساؤل نے کاهن سے کہا، کہ اپنا هاتھ باز رکھ. ۲۰ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسکے ساتھ تھے جمع هوئے، اور لڑائي کو آئے؛ اور دیکھو، کہ هر ایک مرد کي تلوار اُسکے ساتھي پر پڑي هي[x]، اور نہایت بڑي کھڑبڑاهٹ هوئي. ۲۱ اور وے عبراني بھي، جو آگے سے فلسطیوں کے ساتھ تھے، اور هر طرف سے جمع هوکے اُن کے ساتھ لشکر میں آئے تھے، پھرکے اُن اِسرائیلیوں میں، جو ساؤل اور یونتن کے همراہ تھے، شامل هوئے. ۲۲ اور اُن سب اِسرائیلي مردوں نے بھي، جو کوہ اِفرائیم میں چھپ رهے تھے[o]، یہہ سنکے کہ فلسطي بھاگے، في الفور نکلکے لڑائي کے میدان میں اُن کا پیچھا کیا. ۲۳ سو خداوند نے اُس دن اِسرائیلیوں کو رهائي دي[p]: اور لڑائي بیت آون کے[q] اُس پار تک پہنچي.

۲۴ اور اِسرائیلي مرد اُس دن بڑي تکلیف میں تھے: کیونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم دي تھي[r]، اور یوں کہا تھا، کہ جو کوئي آج شام تک کھانا کھاوے، اُس پر لعنت، تاکہ میں اپنے دشمنوں سے بدلا لوں. اِس سبب اُن لوگوں میں سے کسي نے کھانا نہ چکھا تھا. ۲۵ اور سب لوگ ایک بن میں جا پہنچے، اور وهاں زمین پر شہد تھا[s]. ۲۶ اور جونہیں یے لوگ اُس بن میں پہنچے، تو دیکھو، کہ وهاں

v ۲۰ آیت
w گن ۲۷: ۲۱
x قاة ۷: ۲۲ ۲ توا ۲۰: ۲۳
o ۱ سم ۱۳: ۶
p خر ۱۴: ۳۰ زبور ۴۴: ۶، ۷ هوسع ۱: ۷
q ۱ سم ۱۳: ۵
r یشو ۶: ۲۶
s خر ۳: ۸ گن ۱۳: ۲۷ متي ۳: ۴

پيشتر مسيح سے ۱۰۸۷ کے قريب

شهد ٹپکتا هي: پر کوئي اپنے منهه تک هاتهه نه لے گيا، اِس ليئے که لوگ قسم سے ڈرے. ۲۷ ليکن يونتن نے، جس وقت اُس کے باپ نے لوگوں کو قسم دي تهي، نه سنا تها: سو اُس نے اپنے عصا کي نوک سے، جو اُسکے هاتهه ميں تها، شهد کے چهتّے کو چهيدا، اور هاتهه ميں ليکے منهه ميں ڈالا: اور اُس کي آنکهوں ميں روشني آئي. ۲۸ تب اُن لوگوں ميں سے ايک نے اُس سے کها، که تيرے باپ نے لوگوں کو قسم ديکے کها تها، که جو شخص آج کے دن کچهه کهانا کهاوے، تو اُس پر لعنت. اور اُس وقت لوگ تهکے هوئے تهے. ۲۹ اور يونتن بولا، که ميرے باپ نے مملکت کو دکهه ديا: ديکهيئے، که ميں نے ذرہ سا شهد چکها، سو ميري آنکهوں ميں کيسي روشني آئي! ۳۰ کتنا زيادہ اچها هوتا، اگر سارے لوگ دشمن کي لوٹ سے، جو اُنهوں نے پائي، خوب کهاتے؟ ايسا هوتا تو اِس وقت فلسطيوں کي بهت زيادہ خونريزي هوتي. ۳۱ سو اُنهوں نے اُس دن مکماس سے ليکے ايالون تک فلسطيوں کو مارا: مگر لوگ بهت بيتاب هو گئے. ۳۲ اور لوگ لوٹ پر گرے، اور بهيڑيں، اور بيل، اور بچهڑے پکڑے، اور اُنهيں زمين پر ذبح کيا، اور لهو سميت[a] کها گئے.

۳۳ تب ساؤل کو خبر دي گئي، که ديکهه، لوگ خداوند کا گناہ کرتے هيں، که لهو سميت کهائے جاتے هيں. وہ بولا، که تم نے خطا کي: سو ايک بڑا پتهر آج ميرے سامهنے ڈهلکا لاؤ. ۳۴ پهر ساؤل نے کها، که لوگونکے درميان آپ هي اِدهر اُدهر جاؤ، اور اُن سے کهو، که هر ايک شخص اپنا اپنا بيل، اور اپني اپني بهيڑ مجهه پاس لاوے، اوريهاں ذبح کرے، اور کهاوے؛ اور لهو سميت کهاکے خداوند کا گنهگار نه بنے. چنانچه اُس رات کو لوگوں ميں سے هر ايک شخص اپنا بيل وهيں لايا، اور وهيں ذبح کيا. ۳۵ اور ساؤل نے خداوند کے ليئے ايک مذبح بنايا[a]: يهه پهلا مذبح هي، جو اُس نے خداوند کے ليئے بنايا.

۳۶ پهر ساؤل نے کها، که آؤ، رات هي کو فلسطيوں کا پيچها کريں، اور پو پهٹتے تک اُنهيں لوٹيں، اور اُن ميں سے ايک مرد کو بهي نه چهوڑيں. اور وے بولے، جو کچهه تو بهتر جانے، سو کر. تب کاهن بولا، که آؤ، يهاں خدا کے نزديک حاضر هوويں. ۳۷ چنانچه ساؤل نے خدا سے مشورت پوچهي، که ميں فلسطيوں کا پيچها کرنے کو اُتروں؟ کيا تو اُن کو اِسرائيل کے هاتهه ميں گرفتار کروائيگا؟ سو اُس نے اُس دن اُسے کچهه جواب نه ديا[a]. ۳۸ تب ساؤل نے کها، که لشکر کے سارے رئيس يهاں نزديک آويں، اور تحقيق کريں، اور ديکهيں، که آج کے دن گناہ کيونکر هوا هي[b]. ۳۹ کيونکه خداوند حي کي قسم، که جو اِسرائيل کو رهائي ديتا، اگر ميرے بيٹے يونتن هي کا گناہ هو، تو بهي وہ ضرور مر جائے[a]. اور سب لوگوں ميں سے کسي آدمي نے اُسے جواب نه ديا. ۴۰ تب اُسنے سارے اِسرائيل سے کها، تم سب کے سب ايک طرف هو، اور ميں اور ميرا بيٹا يونتن دوسري طرف. تب لوگ ساؤل سے بولے، جو تو مناسب جانے، سو کر. ۴۱ ساؤل نے خداوند سے کها، که اي اِسرائيل کے خدا راستي کا قرع[a] عنايت کر. تب ساؤل اور يونتن گرفتار هوئے[b] اور لوگ بچ نکلے. ۴۲ تب ساؤل نے کها، که ميرے اور ميرے بيٹے يونتن کے نام پر قرع ڈالو. تب يونتن گرفتار هوا. ۴۳ اور ساؤل نے يونتن سے کها، مجهے بتا، که تو نے کيا کيا هي[a]. يونتن نے اُسے بتايا، اور کها، که ميں نے تو کچهه نهيں کيا، مگر اِتنا که اِس عصا کي نوک سے، جو ميرے هاتهه ميں تها، ايک ذرہ سا شهد چکها تها[a]: اور ديکهه که مجهے مرنا هوگا؟ ۴۴ ساؤل نے کها، خدا ايسا کرے، اور اُس سے زيادہ کرے[a]:

[a] احبار ۳: ۱۷ اور ۷: ۲۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۱۹: ۲۶ ا سمو ۱۲: ۱۶، ۲۳، ۲۴

[a] ا سمو ۷: ۱۷

[a] ا سمو ۲۸: ۶

[b] يشو ۷: ۱۴ ا سمو ۱۰: ۱۹

[a] ۲ سمو ۱۲: ۵

[a] امثا ۱۶: ۳۳ اعم ۱: ۲۴

[b] يشو ۷: ۱۶ ا سمو ۱۰: ۲۰، ۲۱

[a] يشو ۷: ۱۹

[a] ۲۷ آيت

[a] روت ۱: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۸۷ کے قریب

لیکن، ای یونتن، تجھ کو ضرور مرنا ہوگا[f]. ۴۵ تب لوگوں نے ساؤل کو کہا، کیا یونتن مر جاے، جس نے اِسرایل کے لیئے ایسي بڑي رہائي کي؟ ایسا نہ ہوگا: خداوند حی کي قسم ہی[g]، کہ اُس کے سر کا ایک بال بھي زمین پر نہ گرایا جائیگا؛ کہ اُس نے آج خدا کے ساتھ کام کیا. سو لوگوں نے یونتن کي خلاصي کروائي، کہ وہ مارا نہ گیا. ۴۶ اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے باز آکے اُوپر لوٹ گیا؛ اور فلسطي اپنے مقام کو گئے.

۴۷ سو ساؤل نے بني اِسرایل کے اُوپر سلطنت اِختیار کي، اور ہر ایک طرف اپنے دشمنوں سے، موآب سے، اور بني عمون سے[h]، اور ادوم سے، اور ضوبہ[i] کے بادشاہوں سے، اور فلسطیوں سے لڑا کیا؛ اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا، وہاں کے لوگوں کو ستاتا تھا. ۴۸ پھر اُس نے ایک لشکر جمع کیا، اور عمالیقیوں کو مارا[k]، اور اِسرایلیوں کو اُن کے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا. ۴۹ اور ساؤل کے بیٹوں کے نام یے ہیں[l]، یونتن، اور اِسوي، اور ملکشوع؛ اور اُسکي دو بیٹیونکے نام یے تھے؛ بڑي کا نام میرب، اور چھوٹي کا نام میکل. ۵۰ اور ساؤل کي جورو کا نام اخینوعم تھا، جو اخیمعض کي بیٹي تھي؛ اور اُس کي فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا، جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا. ۵۱ اور ساؤل کے باپ کا نام قیس تھا[m]؛ اور ابنیر کا باپ نیر ابي ایل کا بیٹا تھا. ۵۲ اور عمر بھر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رہا: اور جب ساؤل کسي زورآور مرد یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا، تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا[n].

f ۳۱ آیت. g ۲ سمو ۱۴: ۱۱. ۱ سلا ۱: ۵۲. لوقا ۲۱: ۱۸. h ۱ سمو ۱۱: ۱۱. i ۲ سمو ۱۰: ۶. k ۱ سمو ۱۰: ۳، ۷. l ۱ سمو ۳۱: ۲. ۱ توا ۸: ۳۳. m ۱ سمو ۹: ۱. n ۱ سمو ۸: ۱۱.

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سموایل ساؤل کو بھیجتا کہ عمالیق کو حرم کردے. ۶ ساؤل قینیوں پر مہرباني کرتا. ۸ اجاج کو زندہ رکھکے اُسے اور بہتر لوٹ کو ساتھ لے آتا. ۱۰ سموایل اُس پر یہہ ظاہر کرتا کہ خدا نے اِس نافرماني کے سبب تجھے مردود کیا ہی، باوجودیکہ تو خود اپني نیکي کي تعریف کرتا، اور اپني بدي کو خفیف سمجھتا ہی. ۲۴ ساؤل کي عاجزي ہوتي. ۳۲ سموایل اجاج کو قتل کرتا. ۳۴ سموایل ساؤل سے جدا ہوکے پھر اُس سے ملاقات نہ کرتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

اور سموایل نے ساؤل کو کہا، کہ خداوند نے مجھے بھیجا، کہ میں تجھے ممسوح کروں[a]، تاکہ تو اُس کي قوم کا، جو اِسرایل ہی، بادشاہ ہو: سو اب خداوند کي آواز اور اُسکي باتیں سن. ۲ رب الافواج یوں کہتا ہی، مجھکو یاد ہی، جو کچھ کہ عمالیق نے اِسرایل سے کیا، جب کہ وے مصر سے نکل آئے[b]؛ کہ وہ کیونکر اُنکي راہ پر گھات میں بیٹھا. ۳ سو اب تو جا، اور عمالیق کو مار، اور سب جو کچھ کہ اُنکا ہی ایک لخت حرم کر[c]، اور اُنپر رحم مت کر؛ بلکہ مرد اور عورت، ننھے بچے اور شیرخوار، اور بیل بھیڑ، اور اُونٹ اور گدھے تک، سب کو قتل کر. ۴ چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا، اور طلایم میں اُنھیں گنا؛ سو وے دو لاکھ پیادے، اور یہوداہ کے دس ہزار تھے. ۵ اور ساؤل عمالیق کي ایک بستي کے پاس آیا، اور وادي کے بیچ گھات میں بیٹھا.

۶ اور ساؤل نے قینیوں کو[d] کہا، کہ تم جاؤ، روانہ ہو، عمالیقیوں کے درمیان سے نکلو[e]، نہ ہو کہ میں تم کو اُن سمیت ہلاک کروں: اِس لیئے کہ تم نے سب بني اِسرایل پر، جب وے مصر سے نکل آئے، تو مہربانیاں کیں[f]. سو قیني عمالیقیوں میں سے نکلے. ۷ اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے[g] لیکے سور تک[h]، جو مصر کے سامھنے ہی، مارا[i]. ۸ اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا[k]، اور سب لوگوں کو تلوار کي دھار سے حرم کر دیا[l]. ۹ لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو، اور اچھي اچھي بھیڑوں، اور بیلوں کو، اور پالے ہوئے بچوں کو، اور بروں کو، اور سب کچھ جو اچھا تھا جیتا رکھا[m]، اور نہ چاہا کہ اُنھیں حرم کر دیں: مگر ہر ایک چیز کو، جو ناقص اور نکمي تھي، اُس کو بالکل ہلاک کیا.

a ۱ سمو ۹: ۱۶. b خر ۱۷: ۸، ۱۴. گن ۲۴: ۲۰. استث ۲۵: ۱۷، ۱۸، ۱۹. c احبا ۲۷: ۲۸، ۲۹. یشو ۶: ۱۷، ۲۱. d گن ۲۴: ۲۱. قاض ۱: ۱۶. اور ۴: ۱۱. e پید ۱۸: ۲۵. اور ۱۹: ۱۲، ۱۴. مکاش ۱۸: ۴. f خر ۱۸: ۱۰، ۱۹. گن ۱۰: ۲۹، ۳۲. g پید ۲: ۱۱. اور ۲۵: ۱۸. h پید ۱۶: ۷. i ۱ سمو ۱۴: ۴۸. k دیکھو ۱ سلا ۲۰: ۳۴، ۳۰، وغیرہ. l دیکھو ۱ سمو ۳۰: ۱. m ۳: ۱۵ آیتیں.

پيشتر مسيح سے ۱۰۷۹ کے قريب

۱۰ تب خداوند کا کلام سموايل کو پهنچا، اور کہا، کہ ۱۱ مجھے افسوس ھي[n]، کہ ميں نے ساؤل کو بادشاہ ھونے کے ليئے قايم کيا؛ کيونکہ وہ ميري پيروي سے پھر گيا ھي[o]، اور اُس نے ميرے حکموں پر عمل نہ کيا[p]. سو سموايل غمگين ھوا[q]، اور ساري رات خداوند پاس چلاتا رہا. ۱۲ اور جب سموايل صبح سويرے ساؤل سے ملاقات کرنے کو اُٹھا، تو سموايل کو خبر پهنچي، کہ ساؤل کرمل کو[r] آيا تھا، اور اُس نے اپنے ليئے فتح کا ||ستون کھڑا کيا، اور پھرا، اور گذر گيا، اور اُتر کے جلجال کو روانہ ھوا. ۱۳ پھر سموايل ساؤل پاس گيا، اور ساؤل نے اُسے کہا، تو خداوند کا مبارک بندہ ھو[s]؛ ميں نے خداوند کے حکم پر عمل کيا. ۱۴ اور سموايل نے کہا، پس، يہہ بھيڑوں کا مميانا، اور بيلوں کا بنبانا کيسا ھي، جو ميں سنتا ھوں؟ ۱۵ اور ساؤل نے کہا، کہ اِنکو عماليقيوں کے طرف سے لے آئے ھيں؛ اِس ليئے کہ لوگوں نے اچھي اچھي بھيڑوں، اور بيلوں کو جيتا رکھا، تاکہ اُنھيں خداوند تيرے خدا کے ليئے ذبح کريں[t]؛ اور باقي سب کو تو ھم نے ايک لخت حرم کيا. ۱۶ تب سموايل نے ساؤل کو کہا، ٹھہر جا، اور وہ جو خداوند نے آج کي رات مجھ سے کہا ھي، سو ميں تجھ سے کہونگا. اور وہ اُسے بولا، فرمائيے. ۱۷ سموايل نے کہا، کيا ايسا نہيں ھي، کہ جب تو اپني نظر ميں حقير تھا[u]، تو بني اِسرايل کے فرقوں کا سردار مقرر ھوا، اور خداوند نے تجھے ممسوح کيا، کہ بني اِسرايل کا بادشاہ ھو؟ ۱۸ اور خداوند نے تجھے سفر کو بھيجا، اور فرمايا، کہ جا، اور اُن گنھگار عماليقيوں کو ايک لخت حرم کر، اور اُن سے لڑائي کر، يہاں تک کہ وے نيست و نابود ھو جائيں. ۱۹ پس تو نے کس ليئے خداوند کي بات نہ ماني، اور کيوں لوٹ پر ٹوٹا، اور خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي؟ ۲۰ ساؤل نے سموايل کو کہا، ميں ھي نے تو خداوند کا حکم مانا[w]، اور اُس راہ پر، جس پر خداوند نے مجھے بھيجا، چلا، اور عماليق کے بادشاہ اجاج کو لے آيا ھوں، اور عماليقيوں کو ايک لخت حرم کيا. ۲۱ پر لوگ لوٹ کے مال ميں سے بھيڑ اور بيل، يعنے اچھي اچھي چيزيں، جنھيں حرم کرنا تھا، لے آئے[x]، تاکہ جلجال ميں خداوند تيرے خدا کے آگے قرباني کريں. ۲۲ سموايل بولا، کيا خداوند سوختني قربانيوں اور ذبيحوں سے خوش ھوتا ھي، يا اِس سے کہ اُس کا حکم مانا جاوے[y]؟ ديکھ، کہ حکم ماننا قرباني چڑھانے سے، اور شنوا ھونا مينڈھوں کي چربي سے بہتر ھي[z]. ۲۳ کيونکہ نا فرماني اور جادوگري برابر ھيں، اور سرکشي اور کفر اور بت‌پرستي برابر. پس بہ سبب اِس کے، کہ تو نے خداوند کے حکم کو رد کيا ھي، ويسا ھي اُسنے بھي تجھے رد کيا کہ بادشاہ نہ رھے[a]. ۲۴ اور ساؤل نے سموايل سے کہا، ميں نے گناہ کيا[b]: کہ ميں نے خداوند کے فرمان کو اور تيري باتوں کو ٹال ديا ھي؛ کيونکہ ميں نے لوگوں کا پاس کيا، اور اُن کي بات سني[c]. ۲۵ سو اب مہرباني سے ميرا گناہ بخشيے، اور ميرے ساتھ پھريے، تاکہ ميں خداوند کے آگے سجدہ کروں. ۲۶ اور سموايل نے ساؤل کو کہا، ميں تيرے ساتھ نہ جاؤنگا؛ کہ تو نے خداوند کے کلام کو رد کيا، اور خداوند نے تجھے رد کيا، کہ اِسرايل پر بادشاہ نہ رھے[d]. ۲۷ اور جب سموايل پھرا، کہ روانہ ھو، تو اُس نے اُس کي چادر کا کونا پکڑا[e]، اور وہ چاک ھو گيا. ۲۸ تب سموايل نے اُسے کہا، خداوند نے تيري بادشاھت، جو تو بني اِسرايل پر کرتا تھا، تجھ سے آج ھي چاک کر لي[f]، اور تيرے ايک پڑوسي کو، جو تجھ سے بہتر ھي، دي. ۲۹ سوا اِس کے، اِسرايل کا

[n] ۳۵ آيت [o] پيدا ۶: ۶، ۷ [p] يشوع ۲۲: ۱۶ [q] ۱ سلا ۹: ۴ [r] ۱ سمو ۱۳: ۱۳ [s] ۳۰ آيت [t] يشوع ۱۱: ۱۱ [r] ۲۵: ۲ آيتيں [s] پيدا ۱۴: ۱۹ قاض ۱۷: ۲ روت ۳: ۱۰ || عبراني ميں، ھاتھ [t] ۹، ۲۱ آيتيں پيدا ۳: ۱۲ امثا ۲۸: ۱۳ [u] ۱ سمو ۹: ۲۱ [w] ۱۳ آيت [x] ۱۰ آيت [y] زبور ۵۰: ۸، ۹ امثا ۲۱: ۳ يسعيا ۱: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۶، ۱۷ يرميا ۷: ۲۲، ۲۳ ميکہ ۶: ۶، ۷، ۸ عبر ۱۰: ۶، ۷، ۸، ۹ [z] واعظ ۵: ۱ ھوسيع ۶: ۶ متي ۵: ۲۴ اور ۹: ۱۳ اور ۱۲: ۷ مرقس ۱۲: ۳۳ [a] ۱ سمو ۱۳: ۱۴ [b] ديکھو ۲ سمو ۱۲: ۱۳ [c] خروج ۲۳: ۲ امثا ۲۹: ۲۵ يسعيا ۵۱: ۱۲، ۱۳ [d] ديکھو ۱ سمو ۲: ۳۰ [e] ديکھو ۱ سلا ۱۱: ۳۰ [f] ۱ سمو ۲۸: ۱۷، ۱۸ ۱ سلا ۱۱: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۷۹ کے قریب

وفادار جهوٹهه نهیں بولتا، اور پشیمان نهیں هوتا[g]: کیونکه وه اِنسان نهیں هی، که پچهتاوے۔ ۳۰ تب اُس نے کها، میں نے گناه کیا: پر میري قوم کے بزرگوں اور اِسرایل کے آگے میري عزت کیجیئے[h]، اور میرے ساتهه پهریے، تاکه میں خداوند تیرے خدا کے آگے سجده کروں۔ ۳۱ تب سموایل ساؤل کے پیچهے پهرا، اور ساؤل نے خداوند کے آگے سجده کیا۔

۳۲ تب سموایل نے کها، که عمالیقیوں کے بادشاه اجاج کو یهاں مجهه پاس لاؤ. اور اجاج بے پروائي سے اُس پاس آیا. اور اجاج نے کها، في الحقیقت موت کي تلخي گذر گئي۔ ۳۳ اور سموایل نے کها، جیسا تیري تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا، ویسا هي تیري ما عورتوں میں بے اولاد هوگي[i]. اور سموایل نے اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا۔

۳۴ اور سموایل رامه کو گیا، اور ساؤل اپنے گهر کو[k]، ساؤلي جبعه میں، چڑهه گیا. ۳۵ اور جب تک جیتا رها، سموایل اُس کو دیکهنے نه گیا[l]: توبهي سموایل ساؤل کي بابت غم کهاتا رها[m]: اور خداوند بهي پچهتایا، که اُس نے ساؤل کو بني اِسرایل کا بادشاه کیا[n]۔

g گن ۲۳: ۱۹ — حزق ۲۴: ۱۴ — ۲ تمط ۲: ۱۳ — طیط ۱: ۲
h یوح ۵: ۴۴ — اور ۱۲: ۴۳
i خر ۱۷: ۱۱ — گن ۱۴: ۴۰ — دیکهو قاض ۱: ۷
k ۱ سمه ۱۱: ۴
l دیکهو ۱ سمه ۱۹: ۲۴
m ۱۱ آیت — ۱ سمه ۱۶: ۱
n ۱۱ آیت

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ سموایل خدا سے بیت‌لحم کو اِس بهانے پر بهیجا جاتا، که وهاں قرباني کرے. ۶ اُسکا بے اِمتیاز بے قدر ٹههرایا جاتا. ۱۱ داؤد کو ممسوح کرتا. ۱۵ ساؤل داؤد کو بلا بهیجتا که اُسکے وسیلے بري روح اُترے اور آپ راحت پاوے.

۱۰۶۳ کے قریب

اور خداوند نے سموایل کو کها، تو کب تک ساؤل کي بابت غم کهاتا رهیگا[a]، جس حال که میں نے اُسے بني اِسرایل کي سلطنت سے مردود کیا[b]: تو اپنے سینگ میں تیل بهر[c]، اور جا: میں تجهے بیت‌لحمي یسي کے پاس بهیجتا هوں: که میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لیئے بادشاه ٹههرایا هی[d]. ۲ اور سموایل بولا، که میں کیونکر جاؤں؟ که اگر ساؤل سنیگا، تو مجهے مار هي ڈالیگا. خداوند نے فرمایا، ایک بچهیا اپنے ساتهه لے جا، اور کهه، که میں خداوند کے لیئے قرباني کرنے کو آیا هوں[e]. ۳ اور جب تو ذبیحه گذرانے یسي کي دعوت کر، اور بعد اُس کے میں تجهے بتا دونگا، که تو کیا کریگا[f]: اور اُس کو که جس کا نام میں تجهه کو بتاؤں، میرے لیئے ممسوح کر[g]. ۴ اور سموایل نے وهي جو که خداوند نے فرمایا تها کیا، اور بیت‌لحم میں آیا. تب شهر کے بزرگ اُس کے آنے کے سبب کانپ گئے[h]، اور بولے، تو صلح کے خیال سے آیا هی[i]؟ ۵ وه بولا، هاں، صلح کے خیال سے: میں خداوند کے لیئے قرباني چڑهانے آیا هوں: تم اپنے تئیں پاک صاف کرو[k]، اور میرے ساتهه قرباني چڑهانے کے لیئے آؤ. اور اُس نے یسي کو اُس کے بیٹوں سمیت مقدس کیا، اور اُنهیں قرباني چڑهانے کو بلایا.

۶ اور ایسا هوا، که جب وے آئے، تو اُس نے اِلیاب[l] پر نگاه کي، اور بولا[m]، یقیناً یهه خداوند کا ممسوح اُس کے آگے هی. ۷ پر خداوند نے سموایل سے کها، که تو اُس کے چهرے پر، اور اُس کے قد کي اُونچائي پر نظر نه کر[n]: اِس لیئے که میں نے اُسے ناپسند کیا: که خداوند اِنسان کي مانند نهیں دیکهتا[o]: کیونکه آدمي ظاهر کو دیکهتا هی[p]، پر خداوند دل پر نظر کرتا هی[q]. ۸ تب یسي نے ابینداب کو[r] بلایا، اور اُسے سموایل کے آگے حاضر کیا. وه بولا، خداوند نے اُسے بهي پسند نهیں کیا. ۹ پهر یسي نے ||سمه کو[s] آگے کیا. اور بولا، که خداوند اُسے بهي پسند نهیں کرتا. ۱۰ آخر کو یسي نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموایل کے سامهنے حاضر کیا. سو سموایل نے یسي کو کها، که خداوند نے اِنهیں پسند نهیں کیا. ۱۱ اور سموایل نے یسي کو کها، که تیرے سب لڑکے یهي

a ۱ سمه ۱۵: ۳۵
b ۱ سمه ۱۵: ۲۳
c ۱ سمه ۹: ۱۶
d زبور ۷۸: ۷۰ — اور ۸۹: ۱۹، ۲۰ — اعم ۱۳: ۲۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

e ۱ سمه ۹: ۱۲ — اور ۲۰: ۲۹
f خر ۴: ۱۵
g ۱ سمه ۹: ۱۶
h ۱ سمه ۲۱: ۱
i ۱ سلا ۲: ۱۳
k خر ۱۹: ۱۰، ۱۴
l ۱ سمه ۱۷: ۱۳ — ۱ توا ۲۷: ۱۸، میں الیهو کهلایا.
m ۱ سلا ۱۲: ۲۶
n زبور ۱۴۷: ۱۰، ۱۱
o یسع ۵۵: ۸
p ۲ قرن ۱۰: ۷
q ۱ سلا ۸: ۳۹ — ۱ توا ۲۸: ۹ — زبور ۷: ۹ — یرم ۱۱: ۲۰ — اور ۱۷: ۱۰ — اور ۲۰: ۱۲ — اعم ۱: ۲۴
r ۱ سمه ۱۷: ۱۳
s ۲ سمه ۱۳: ۳ || سمعه. — ۱ توا ۲: ۱۳ سمع.
۱ سمه ۱۷: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

ھیں؟ وہ بولا، کہ سب سے چھوٹا، اب تک باقي ھی، کہ دیکھو، وہ بھیڑ بکریاں چراتا ھی. سو سموایل نے یسي کو کہا، اُسے بلا بھیج[a]: کیونکہ جب تک وہ یہاں نہ آئیگا، ھم دسترخوان پر نہ بیٹھینگے. ۱۲ سو اُس نے بلا بھیجا، اور اُسے اندر لایا. وہ سرخ رنگ[a]، اور خوش چشم، اور دیکھنے میں اچھا تھا. اور خداوند نے فرمایا، اُٹھہ، اور اُسے ممسوح کر[b]: کہ وہ یہي ھی. ۱۳ تب سموایل نے تیل کا سینگ لیا، اور اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان ممسوح کیا[c]: اور خداوند کي روح اُس دن سے ھمیشہ داؤد پر اُترتي رھي[a]. اور سموایل اُٹھکے رامہ کو روانہ ھوا.

۱۴ پر خداوند کي روح ساؤل پر سے چلي گئي[b]، اور خداوند کي طرف سے ایک بري روح اُسے ستانے لگي[c]. ۱۵ تب ساؤل کے ملازموں نے اُسے کہا، دیکھہ، اب ایک شریر روح خدا کي طرف سے تجھے ستاتي ھی. ۱۶ اَی ھمارے صاحب، اب اپنے نوکروں کو جو تیرے سامھنے ھیں[a] حکم کر، کہ ایک ایسے شخص کي تلاش کریں، جو بربط بجانے میں اُستاد ھو: اور ایسا ھوگا، کہ جس وقت خدا کي طرف سے یہہ شریر روح تجھ پر چڑھیگي، تو وہ اپنے ھاتھہ سے بجائیگا[e]، اور تو بحال ھو جاویگا. ۱۷ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا، کہ ھاں، میرے لیئے اچھا بجانیوالا ٹھہراؤ، اور مجھہ پاس لاؤ. ۱۸ سو اُس وقت اُس کے ملازموں میں سے ایک یوں بول اُٹھا، کہ دیکھہ، میں نے بیت‌لحم کے یسي کا ایک بیٹا دیکھا، جو بجانے میں اُستاد ھی، اور بڑا بہادر بھي، اور جنگي مرد ھی[f]، اور صاحب تمیز، اور خوبصورت ھی، اور خداوند اُس کے ساتھہ ھی[g].

۱۹ سو ساؤل نے ھرکاروں سے یسي کو کہلا بھیجا، کہ اپنے بیٹے داؤد کو، جو بھیڑ بکریوں پر مقرر ھی[h]، مجھہ پاس بھیج. ۲۰ اور یسي نے ایک گدھا، جس پر روٹیاں لادي تھیں، اور ایک مشک مي، اور بکري کا ایک بچا لیا، اور اپنے بیٹے داؤد کو دیا، کہ ساؤل کے لیئے لے جاوے[i]. ۲۱ اور داؤد ساؤل پاس آیا، اور اُس کے حضور کھڑا ھوا[k]: اور اُس نے اُسے بہت پیار کیا: سو وہ اُس کا سلح بردار ھوا. ۲۲ اور ساؤل نے یسي کو کہلا بھیجا، کہ داؤد کو میرے حضور رھنے دیجیے: کہ وہ میرا منظور نظر ھوا ھی. ۲۳ اور ایسا ھوا، کہ جب وہ بري روح خدا کي طرف سے ساؤل پر چڑھتي تھي، تو داؤد بربط لیکے ھاتھہ سے بجاتا تھا[l]: اور ساؤل آرام پاتا تھا، اور وہ بحال ھوتا تھا: اور شریر روح اُس پر سے اُترتي تھي.

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلیوں اور فلسطیوں کي فوجیں صف‌آرائي کرکے آمنے سامھنے ھو رھیں، ۴ کہ ایک سورما جلیت نامے شخص سے درمیان آتا اور کسي ایک سے لڑنے چاھتا. ۱۲ داؤد، جوکہ اپنے باپ کي طرف سے بھائیوں کي خبرلینے آیا تھا، اپنے تئیں اُسکے ساتھہ لڑنے پر طیار ظاھر کرتا. ۲۸ اِلي‌اَب اُسے ڈانٹتا. ۳۰ ساؤل کے پاس اُسے لے جاتے. ۳۲ اپني بہادري کي بنیاد ظاھر کرتا. ۳۸ جنگي ھتھیار اُتارکے اور اِیمان کي سلاح پہنکے، سورمے کو قتل کرتا. ۵۵ ساؤل داؤد کا سب حال دریافت کرتا.

اب فلسطیوں نے جنگ کے اِرادے سے اپني فوجیں جمع کیں[a]، اور یہوداہ کے شہر شوکہ[b] میں فراھم ھوئے، اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان ||افسدمیم میں خیمہ‌زن ھوئے. ۲ اور ساؤل اور اِسرائیل کے لوگوں نے جمع ھوکے ایلہ کي وادي پر خیمے کھڑے کیئے، اور لڑائي کے لیئے فلسطیوں کے مقابل پرے باندھے. ۳ ایک طرف فلسطي ایک پہاڑ پر قایم تھے، اور دوسري طرف ایک پہاڑ پر بني اِسرائیل: اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادي تھي.

۴ اُس وقت فلسطیوں کے لشکر سے ایک مرد ||سورما نکلا، جس کا نام جاتي[c] جولیت[d] تھا: اُس کا قد چھہ ھاتھہ ایک بالشت لمبا تھا: ۵ اور اُس کے سر پر پیتل کا ایک خود تھا، اور پیتل ھي کي ایک زرہ پہنے ھوئے تھا، جو تول میں پانچ ھزار مثقال پیتل کي تھي. ۶ اور اُس کي دو پنڈلیوں پر پیتل کي دو جرموق تھے، اور اُس کے دونوں شانوں کے درمیان

---

a ۱ سمو ۱۷: ۱۲ — b ۲ سمو ۷: ۸، زبور ۷۸: ۷۰ — c ۱ سمو ۱۷: ۴۲، غزل ۵: ۱۰ — d یوں ۱ سمو ۹: ۱۷ — e ۱ سمو ۱۰: ۱، زبور ۸۹: ۲۰ — f دیکھو ۲۷: ۱۸ — g قاض ۲۱: ۲۹، اور ۱۳: ۲۵، اور ۱۴: ۶ — ۱ سمو ۱۰: ۶، ۱۰

۱۰۶۵ کے قریب

a ۱ سمو ۱۱: ۶ اور ۱۸: ۱۲ اور ۲۸: ۱۵، قاض ۱۶: ۲۰، زبور ۵۱: ۱۱ — b قاض ۹: ۲۳، ۱ سمو ۱۸: ۱۰ اور ۱۹: ۹ — c پید ۴۱: ۴۶، ۱ سلا ۱۰: ۸ — d ۲۳ آیت، ۲ سلا ۳: ۱۵ — e ۱ سمو ۱۷: ۳۲، ۳۴، ۳۵، ۳۶ — f ۱ سمو ۳: ۱۹ اور ۱۸: ۱۲، ۱۴

۱۰۶۳

g ۱۱ آیت، ۱ سمو ۱۷: ۱۵، ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

i دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۲۷ اور ۱۷: ۱۸، پید ۴۳: ۱۱، امث ۱۸: ۱۶ — k پید ۴۱: ۴۶، ۱ سلا ۱۰: ۸، امث ۲۲: ۲۹ — l ۱۴، ۱۶ آیتیں

a ۱ سمو ۱۳: ۵ — b یشوع ۱۵: ۳۵، ۲ توا ۲۸: ۱۸ — || یا، دمیم کي سرحد میں. ۱ توا ۱۱: ۱۳، میں فسدمیم کہلایا.

|| عبراني میں، درمیاني. — c یشوع ۱۱: ۲۲ — d ۲ سمو ۲۱: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پیتل کا چاند تھا۔ ۷ اور اُس کے بھالے کي چھڑ ایسي تھي، جیسے جلاھے کا شہتیر[e]؛ اور اُس کے نیزے کا پھل چھ سو مثقال لوھے کا تھا، اور ایک شخص سپر لیئے ہوئے اُس کے آگے چلتا تھا۔ ۸ سو وہ کھڑا ہوا، اور اِسرائیل کے لشکروں پر للکارا اور اُن سے کہا، کہ تم نے کیوں جنگ کے لیئے صف آرائي کي؟ کیا میں فلسطي نہیں ہوں، اور تم ساؤل کے خادم[f]؟ سو اپنے لیئے کسي شخص کو چنو، جو کہ میرے پاس اُتر آوے۔ ۹ اگر اُس میں میرے مقابلے کي جان ہو، اور وہ مجھے قتل کرے، تو ہم تمھارے خادم ہونگے: پر اگر میں اُس پر غالب ہوں، اور میں اُسے قتل کروں، تو تم ہمارے خادم ہوگے، اور ہماري خدمتگذاري کروگے[g]۔ ۱۰ اور وہ فلسطي بولا، کہ میں آج کے دن اِسرائیلي فوجوں کو فضیحت کرتا ہوں[h]: میرے لیئے کوئي مرد ٹھہرا، کہ ہم باہم مقابلہ کریں۔ ۱۱ جس وقت ساؤل اور سارے اِسرائیل نے اُس فلسطي کي بات سني، تو اُنکي دلاوري نکل گئي، اور وے نپٹ ڈر گئے۔

۱۲ اور داؤد بیت‌لحم یہوداہ کے اِفراتي[i] مرد کا بیٹا تھا[k]، جسکا نام یسي تھا: اُس کے آٹھ بیٹے تھے[l]: اور وہ آپ ساؤل کے زمانے میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمي گنا جاتا تھا۔ ۱۳ اور یسي کے تین بڑے بیٹے جاکے لڑائي میں ساؤل کے پیرو ہوئے: اور اُن تینوں میں، جو لڑنے گئے تھے، اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا، اِلیاب تھا، اور دوسرے کا نام ابنداب، اور تیسرے کا سمہ[m]۔ ۱۴ اور داؤد سب سے چھوٹا تھا: سو اُس کے تینوں بڑے بیٹے ساؤل کي پیروي میں تھے، ۱۵ پر داؤد ساؤل سے جدا ہوکے اپنے باپ کي بھیڑ بکریاں بیت‌لحم میں چرانے گیا تھا[n]۔ ۱۶ سو وہ فلسطي ہر روز صبح شام نزدیک آتا تھا، اور چالیس دن تک اپنے تئیں دکھلایا۔ ۱۷ سو یسي نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا، کہ یے ‖پچیس

[e] ۲ سمو ۲۱: ۱۹
[f] ۱ سمو ۸: ۱۷
[g] ۱ سمو ۱۱: ۱
[h] ۲۶ آیت ۲ سمو ۲۱: ۲۱
[i] پید ۳۵: ۱۹
[k] ۵۸ آیت روت ۴: ۲۲ ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۸
[l] ۱ سمو ۱۶: ۱۰، ۱۱ دیکھو ۱ توا ۲: ۱۳، ۱۴، ۱۵
[m] ۱ سمو ۱۶: ۶، ۸، ۹ ۱ توا ۲: ۱۳
[n] ۱ سمو ۱۶: ۱۹
‖ عبراني میں ایک ایفہ۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سیر بھونا ہوا اناج، اور یے دس گردے روٹیوں کے لیئے لشکرگاہ کو اپنے بھائیوں پاس دوڑ جا: ۱۸ اور پنیر کي یے دس چکیاں اُنکے ہزاري سردار کے لیئے لے جا: اور دیکھ، کہ تیرے بھائي کس طرح سے ہیں[o]، اور اُن کي کچھ نشاني لا۔ ۱۹ اور اُس وقت ساؤل، اور وے، اور اِسرائیل کے سب لوگ ایلاہ کي وادي میں فلسطیوں سے لڑ رہے تھے۔

۲۰ اور داؤد صبح سویرے اُٹھا، اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑکے، جیسا یسي نے اُسے فرمایا تھا، چیزیں لیکے روانہ ہوا: اور چھکڑوں کے مورچے میں پہنچا، جس وقت لشکر خروج کرنے پر تھا، اور لڑائي کے لیئے للکارتا تھا۔ ۲۱ اور اِسرائیل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر کے آمنے ساہمنے پرے باندھے تھے۔ ۲۲ سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس، جو بھیر کا نگہبان تھا، چھوڑا، اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا، اور آکے اپنے بھائیوں کي خیر و عافیت پوچھي۔ ۲۳ اور وہ اُن سے باتیں کرتا ھي تھا، کہ دیکھو، وہ پہلوان فلسطي، جات کا رہنیوالا، جس کا نام جلیت تھا، فلسطي صفوں میں سے نکلا: اور اُسنے اُن ھي باتوں کے موافق پھر باتیں کہیں[p]، اور داؤد نے سنیں۔ ۲۴ اور سارے مرد اِسرائیل اُس شخص کو دیکھکے اُس کے ساہمنے سے بھاگے، اور بہت ڈرے۔ ۲۵ تب اِسرائیل کے مرد یوں بولے، تم اِس آدمي کو، جو نکلا ھي، دیکھتے ہو؟ سچ مچ یہہ اِسرائیل کو رسوا کرنے کو آیا ھي: اور ایسا ہوگا کہ جو کوئي اُس کو ماریگا، تو بادشاہ بڑي دولت سے اُسے دولتمند کریگا، اور اپني بیٹي اُسے دیگا[q]، اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اِسرائیل کے درمیان آزاد کریگا۔ ۲۶ اور داؤد نے اُن لوگوں سے، جو اُسکے گرد پیش کھڑے تھے، پوچھا، کہ جو شخص اِس فلسطي کو مارے، اور اِس ننگ کو اِسرائیل میں سے مٹا ڈالے[r]، تو اُس سے کیا

[o] پید ۳۷: ۱۴
[p] ۸ آیت
[q] یشوع ۱۵: ۱۶
[r] ۱ سمو ۱۱: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

سلوک کیا جائیگا؟ کیونکہ یہہ نامختون فلسطي[a] کیا مال هی، که وه زندهٔ[b] خدا کي فوجوں کو ذلیل کرے[c]؟ ۲۷ اور لوگوں نے اِس طور کا جواب دیا، که اُس شخص سے، جو اُسے ماریگا، یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا[d]۔

۲۸ اور اُس وقت اُس کے بڑے بھائي اِلیاب نے اُس کي باتوں کو، جو وه لوگوں سے کرتا تھا، سنا؛ اور اِلیاب کا غصه داؤد پر بھڑکا[e]، اور وه بولا، که تو یہاں کیوں اُترا هی؟ اور وهاں جنگل میں اُن تھوڑي سي بھیڑوں کو تونے کس پاس چھوڑا؟ میں تیرے گھمنڈ، اور تیرے دل کي شرارت سے آگاه هوں: تو لڑائي کو دیکھنے کے لیئے اُتر آیا هی۔ ۲۹ سو داؤد بولا، میں نے اب کیا قصور کیا؟ کیا کچھ سبب نہیں[z]؟

۳۰ اور وه اُس سے پھرکے دوسرے کي طرف گیا، اور پھر وهي باتیں کہیں[a]: سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا۔ ۳۱ اور جب وے باتیں، جو داؤد نے کہي، سننے میں آئي تھیں، تب اُنھوں نے ساؤل کے حضور اِن کي خبر دي، اور اُس نے اُسے بلا بھیجا۔

۳۲ اور داؤد نے ساؤل سے کہا، که اُس شخص کے سبب سے کسي کا دل نه گھبراوے[b]: تیرا بنده[c] جائیگا، اور اُس فلسطي سے لڑیگا۔ ۳۳ سو ساؤل نے داؤد سے کہا، تجھ میں یہہ طاقت نہیں، که تو اُس فلسطي کا مقابله کرنے جائے، اور اُس سے لڑے[d]: که تو لڑکا هی، اور یہہ جواني سے صاحب جنگ هی۔ ۳۴ تب داؤد نے ساؤل کو جواب دیا، که تیرا بنده اپنے باپ کي بھیڑوں کي پاسباني کرتا تھا، اور ایک باگھ اور ایک ریچھ آیا، اور گلّے میں سے ایک بچه لے گیا: ۳۵ سو میں اُس کے پیچھے نکلا، اور اُسے مارا، اور اُسے اُس کے منھه سے چھڑایا: اور جب وه مجھه پر پھر لپکا، تو میں نے اُس کي داڑھي پکڑکے اُسے مارا، اور اُس

کو هلاک کیا۔ ۳۶ تیرے بندے نے باگھ اور ریچھ دونوں کو جان سے مارا: سو یہہ نامختون فلسطي اُن میں سے ایک کي مانند هوگا، جو زنده خدا کي فوجوں کو، ذلیل کر رها هی۔ ۳۷ پھر داؤد نے یہہ بھي کہا که جس خداوند نے مجھے باگھ کے پنجے اور ریچھ کے چنگل سے رهائي دي، وهي مجھه کو اُس فلسطي کے هاتھه سے بچائیگا[e]۔ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، روانه هو، اور خدا تیرے ساتھه رهے[f]۔

۳۸ اور ساؤل نے اپنے هتھیار داؤد پر سجائے، اور پیتل کا ایک خود اُس کے سر پر رکھا، اور اُسے زره بھي پہنائي۔ ۳۹ اور داؤد نے اپني تلوار اپني زره پر باندھي، اور جانے کے لیئے قدم اُٹھایا؛ کیونکه اُس نے اُسے جانچا نه تھا۔ تب داؤد نے ساؤل سے کہا، میں اِنھیں لیئے جا نہیں سکتا؛ که میں نے اُن کو آزمایا نہیں۔ سو داؤد نے وه سب اپنے اُوپر سے اُتار کے دھرا۔ ۴۰ اور اُسنے اپنا لٹھه هاتھه میں لیا، اور اُس وادي سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے چن لیئے، اور اُنھیں چرواهے کے تھیلے میں، جو اُس پاس تھا، یعني جھولے میں، ڈالا، اور اُس کا فلاخن اُس کے هاتھه میں تھا؛ سو وه اُس فلسطي کے نزدیک جانے لگا۔ ۴۱ اور فلسطي چلا اور داؤد کے نزدیک آنے لگا: اور اُس کے آگے اُس کا سپربردار تھا۔ ۴۲ اور جب فلسطي نے اِدھر اُدھر نگاه کي، اور داؤد کو دیکھا، تو اُسے ناچیز جانا[g]: که وه لڑکا سرخ‌رو[h] اور نازک چہرے کا تھا۔ ۴۳ سو فلسطي نے داؤد سے کہا، کیا میں کتا[i] هوں، جو تو لٹھه لیکے مجھه پر آیا هی؟ اور فلسطي نے اپنے معبودوں کے نام سے داؤد پر لعنت کي۔ ۴۴ اور فلسطي نے داؤد کو کہا، مجھه پاس آ، که میں تیرا گوشت هوائي پرندوں، اور جنگلي درندوں کو بانٹوں[k]۔ ۴۵ اور داؤد نے فلسطي کو کہا، تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس آتا هی؛

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

پر میں ربالافواج کے نام سے، جو اِسراایل کے لشکروں کا خدا ھی، جسے تونے ذلیل کیا[l]، تیرے پاس آتا ھوں"۔ ۴۶ اور آج ھي کے دن خداوند تجھ کو میرے ھاتھہ میں گرفتار کروائیگا؛ اور میں تجھے مار لونگا، اور تیرا سر تجھ سے جدا کر دونگا؛ اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کي لاشیں ھوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا[m]؛ تاکہ سارا جہان جانے، کہ اِسراایل میں ایک خدا ھی[n]: ۴۷ اور یہہ ساري جماعت دریافت کریگي، کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں[p]: اِس لیئے کہ جنگ کا مالک خداوند ھی[q]، اور وھي تمکو ھمارے قبضے میں کر دیگا۔ ۴۸ اور ایسا ھوا، کہ جب فلسطي اُٹھا، اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابلہ کے لیئے نزدیک ھوا، تو داؤد نے پھرتي کي، اور صفوں کي طرف فلسطي سے مقابلہ کرنے دوڑا۔ ۴۹ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ھاتھہ ڈالا، اور اُس میں سے ایک پتھر لیا، اور فلاخن میں دھرکے فلسطي کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُس کے ماتھے میں غرق ھو گیا؛ اور وہ زمین پر منھہ کے بھل گر پڑا۔ ۵۰ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس فلسطي پر غالب ھوا، اور اُس فلسطي کو مارا، اور قتل کیا[r]؛ اور داؤد کے ھاتھہ میں تلوار نہ تھي۔ ۵۱ سو داؤد لپککے فلسطي کے اُوپر کھڑا ھوا، اور اُسکي تلوار پکڑکے میان سے کھینچي، اور اُسے ھلاک کیا، اور اُس سے اُسکا سر کاٹ ڈالا۔ اور فلسطیوں نے جو دیکھا، کہ اُن کا پہلوان مارا پڑا، تو وے بھاگ نکلے[s]۔ ۵۲ ور اِسراایل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے، اور للکارے، اور فلسطیوں کو وادي تک اور عقرون کے پھاٹک کي راہ تک رگیدا۔ اور فلسطیوں میں سے جو زخمي ھوئے، سو سعریم کي راہ میں[t] جات اور عقرون تک کنارے گرے تھے۔ ۵۳ تب بني اِسراایل فلسطیوں کو رگیدکے پھرے، اور اُن کے خیموں کو لوٹا۔ ۵۴ اور داؤد اُس فلسطي کا سر لیکے یروسلم میں آیا؛ اور

l ۱۰ آیت
m ۲ سمو ۲۲: ۳۳، ۳۵ زبور ۱۴۴: ۸ اور ۱۴۰: ۱ ۲ قرنـ ۱۰: ۴ عبر ۱۱: ۳۳، ۳۴
n اِستـ ۲۸: ۲۶
p یشو ۴: ۲۴ ۱ سلا ۸: ۴۳ اور ۱۸: ۳۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۹ یسعـ ۵۲: ۱۰
q زبور ۴۴: ۶، ۷ ھوسـ ۱: ۷ ذکر ۴: ۶
۲ توا ۲۰: ۱۵
r ۲ سمو ۲۱: ۱۹ دیکھو قاضـ ۳: ۳۱ اور ۱۵: ۱۰ ۲ سمو ۲۳: ۲۱
s عبر ۱۱: ۳۴
t یشو ۱۵: ۳۶

اُس کے ھتھیاروں کو اُس نے اپنے خیمے میں رکھا۔

۵۵ اور ساؤل نے، جس وقت داؤد کو فلسطي کے سامھنے جاتے دیکھا، تو اُسنے لشکر کے سردار ابنیر سے پوچھا، ابنیر، یہہ جوان کس کا بیٹا ھی[u]؟ ابنیر بولا، اي بادشاہ، تیري جان کي قسم، میں نہیں جانتا۔ ۵۶ تب بادشاہ نے کہا، تو تحقیق کر، کہ یہہ جوان کس کا فرزند ھی۔ ۵۷ اور جب داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے پھرا، تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لے گیا، اور فلسطي کا سر اُس کے ھاتھہ میں تھا[x]۔ ۵۸ تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا، کہ تو کس کا بیٹا ھی؟ اور داؤد نے جواب دیا، کہ میں تیرے بندے بیتلحمي یسي کا بیٹا ھوں[y]۔

u دیکھو ۱ سمو ۱۶: ۲۱، ۲۲
x ۵۴ آیت
y ۱۲ آیت

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یونتن داؤد کو بڑا پیار کرتا۔ ۵ لوگ داؤد کي زیادہ تعریف کرتے، اور اِس باعث ساؤل اُس سے حسد کرتا۔ ۱۰ قہر سے دیوانہ ھوکے اُسے مار ڈالنے چاھتا۔ ۱۲ اُسکي اِقبالمندي دیکھکے اُس سے ڈرتا۔ ۱۷ اپني بیٹي اُسے بیاہ دینے کي گذارش کرتا، کہ وہ اُسکے لیئے پھندا ھو۔ ۲۲ داؤد بادشاہ کے داماد ھو جانے کي گذارش سے خوش ھوکے میکل کے مہر کے لیئے دو سو فلسطیوں کي کھلڑیاں گذرانتا۔ ۲۸ ساؤل کي عداوت اور داؤد کي ناموري بڑھتي جاتیں۔

اور ایسا ھوا، کہ جب وہ ساؤل سے بات کہہ چکا، تو یونتن کا جي داؤد کے جي سے مل گیا[a]، اور یونتن نے اُسے اپني جان کے برابر دوست رکھا[b]۔ ۲ اور ساؤل نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھہ رکھا، اور پھر اُسے اُس کے باپ کے گھر جانے نہ دیا[c]۔ ۳ اور یونتن اور داؤد نے باھم قول و قرار کیا؛ کیونکہ وہ اُسے اپني جان کے برابر چاھتا تھا۔ ۴ تب یونتن نے وہ قبا، جو پہنے ھوئے تھا، اُتارکے، داؤد کو دي اور اپني پوشاک، بلکہ اپني تلوار، اور اپني کمان، اور اپنا کمربند بھي۔

۵ اور داؤد، جہاں کہیں ساؤل اُس کو بھیجتا تھا، جایا کرتا تھا، اور اِقبالمند ھوتا تھا، یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار کیا؛ اور وہ سب لوگ اور ساؤل

a پید ۴۴: ۳۰
b ۱ سمو ۱۹: ۲ اور ۲۰: ۱۷ ۲ سمو ۱: ۲۶ اِستـ ۱۳: ۶
c ۱ سمو ۱۷: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

کے ملازموں کا بھي منظور نظر ھوا. ۶ اور ایسا ھوا کہ جب وے آتے تھے، بعد اُس کے کہ داؤد اُس فلسطي کو قتل کرکے لوٹتا تھا، تو اِسرایل کے سارے شہروں سے عورتیں، گاتي ناچتي، خوشي سے طبلے اور باجا اور ساز ساتھ لیکے[a]، ساؤل بادشاہ کے اِستقبال کو نکلیں. ۷ اور اُن عورتوں نے بجاتے ھوئے آپس کے جواب میں کہا[b]، کہ ساؤل نے اپنے ھزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس ھزاروں کو[c]. ۸ اور ساؤل سنکے نہایت خفا ھوا، کہ وہ بات اُسے بري معلوم ھوئي[g]، اور وہ بولا، اُنھوں نے داؤد کے لیئے دس ھزار ٹھہرائے، اور میرے لیئے فقط ھزاروں: اب کیا باقي رھا، جو وہ پاوے، مگر سلطنت[h]؟ ۹ اور ساؤل نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب نگاہ رکھي.

۱۰ اور دوسرے دن ایسا ھوا، کہ خدا کي طرف سے وہ بري روح[i] ساؤل پر چڑھي؛ تب وہ گھر میں نبوت کرنے لگا؛ اور داؤد اُس کے حضور آگے کي طرح بربطنوازي کرتا تھا: اور اُس وقت ساؤل کے ھاتھ میں ایک سانگ تھي[k]. ۱۱ تب ساؤل نے سانگ پھینکي[l]، اور کہا، کہ میں داؤد کو دیوار کے ساتھ چھیدونگا. سو داؤد اُس کے سامھنے دو مرتبے خالي دیکے آپ کو بچا گیا. ۱۲ سو ساؤل داؤد سے ڈرا کرتا تھا[m]؛ کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا[n]، اور ساؤل سے جدا ھو گیا[o]. ۱۳ اِس لیئے ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جدا کیا، اور اپنے واسطے اُسے ھزار جوانوں کا سردار کیا: اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا[p]. ۱۴ اور داؤد اپني ساري راھوں میں دانائي کے ساتھ چلتا تھا؛ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا[q]. ۱۵ اِس لیئے جب ساؤل نے دیکھا، کہ وہ بڑي دانشمندي کرتا، تو اُس سے ڈرا. ۱۶ پر تمام اِسرایل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے[r]، اِس لیئے کہ وہ اُن کے آگے آیا جایا کرتا تھا.

[a] خر ۱۵ : ۲۰ قاض ۱۱ : ۳۴
[b] خر ۱۵ : ۲۱
[c] ۱ سم ۲۱ : ۱۱ اور ۲۹ : ۵
[g] واعظ ۴ : ۴
[h] ۱ سم ۱۵ : ۲۸
[i] ۱ سم ۱۶ : ۱۴
[k] ۱ سم ۱۹ : ۹
[l] ۱ سم ۱۹ : ۱۰ اور ۲۰ : ۳۳ امث ۲۷ : ۴
[m] ۱۵، ۲۹ آیتیں
[n] ۱ سم ۱۶ : ۱۳، ۱۸
[o] ۱ سم ۱۶ . ۱۴ اور ۲۸ : ۱۵
[p] ۱۶ آیت گن ۲۷ : ۱۷ ۲ سم ۵ : ۲
[q] پید ۳۹ : ۲، ۳، ۲۳ یشو ۶ : ۲۷
[r] ۵ آیت

۱۷ تب ساؤل نے داؤد کو کہا، دیکھ، میرب میري بڑي بیٹي ھي؛ میں اُسے تجھے بیاہ دیتا ھوں[s]: چاھیئے کہ تو میري خدمت میں بہادر فرزند ھو اور خداوند کے لیئے قتال کرے[t]. کیونکہ ساؤل نے دل میں کہا، کہ میرا ھاتھ اُس پر کاھے کو چلے، بلکہ فلسطیوں کا ھاتھ اُس پر چلے[u]. ۱۸ سو داؤد نے ساؤل سے کہا، میں کون ھوں، اور میري جان کیا، اور اِسرایل میں میرے باپ کا گھرانا کون، کہ میں بادشاہ کا داماد ھوؤں[x]؟ ۱۹ پر ایسا ھوا، کہ جب وقت آیا کہ ساؤل کي بیٹي میرب داؤد سے بیاھي جاوے، تو وہ محولاتي[y] عدریایل[z] سے بیاھي گئي. ۲۰ اور ساؤل کي بیٹي میکل داؤد کو چاھتي تھي[a]: سو اُنھوں نے ساؤل کو خبر دي، اور وہ اُس بات سے خوش ھوا[b]. ۲۱ تب ساؤل نے کہا، میں اُسي کو اُسے دونگا، تاکہ یہہ اُس کے لیئے ایک پھندا ھو، اور فلسطیوں کا ھاتھ اُس پر پڑے[c]. سو ساؤل نے داؤد سے کہا، کہ اِن دونوں میں سے ایک کے ساتھ تو آج کے دن میرا داماد ھوجائیگا[d].

۲۲ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا، کہ داؤد سے پوشیدہ میں باتیں کرو، اور کہو، کہ دیکھ، بادشاہ تجھ سے راضي ھي، اور تو اُس کے سارے خادموں کا عزیز ھي: اب تو بادشاہ کا داماد بن. ۲۳ چنانچہ ساؤل کے ملازموں نے یے باتیں داؤد کے کانوں میں کہہ سنائیں. اور داؤد بولا، کیا تم کو یہہ چھوٹا کام معلوم ھوتا ھي، کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں، جس حال کہ میں مسکین اور ذلیل سا آدمي ھوں؟ ۲۴ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دي، کہ داؤد یوں یوں کہتا ھي. ۲۵ تب ساؤل نے کہا، تم داؤد سے کہو، کہ بادشاہ کسي طرح کا مہر[e] نہیں مانگتا ھي، مگر فلسطیوں کي سو کھلڑیاں، تاکہ بادشاہ کے دشمن سے اِنتقام لیا جاوے[f]. مگر ساؤل کا یہہ اِرادہ تھا، کہ داؤد کو فلسطیوں کے ھاتھ

[s] ۱ سم ۱۷ : ۲۵
[t] گن ۳۲ : ۲۰، ۲۷، ۲۹ ۱ سم ۲۵ : ۲۸
[u] ۲۱، ۲۵ آیتیں ۲ سم ۱۲ : ۹
[x] دیکھو ۲۳ آیت ۱ سم ۹ : ۲۱ ۲ سم ۷ : ۱۸
[y] قاض ۷ : ۲۲
[z] ۲ سم ۲۱ : ۸
[a] ۲۸ آیت
[b] خر ۱۰ : ۷
[c] ۱۷ آیت
[d] دیکھو ۲۶ آیت
[e] پید ۳۴ : ۱۲ خر ۲۲ : ۱۷
[f] ۱ سم ۱۴ : ۲۴

سے مروا ڈالے[g]۔ ۲۶ اور جب اُس کے خادموں نے یے باتیں داؤد سے کہیں، تو داؤد کي نظر میں یہہ بات اچھي معلوم ہوئي، کہ بادشاہ کا داماد ہووے: اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے[h]۔ ۲۷ تب داؤد اُٹھا، اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا، اور دو سو فلسطي مارے، اور داؤد اُن کي کھلڑیاں لایا[k]: اور اُنھوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے آگے رکھہ دیں، تا کہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے۔ اور ساؤل نے اپني بیٹي میکل اُسے بیاہ دي۔

۲۸ اور ساؤل نے یہہ دیکھا، اور جانا، کہ خداوند داؤد کے ساتھہ ہي: اور ساؤل کي بیٹي میکل اُسے چاہتي تھي۔ ۲۹ اور ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا: اور ساؤل داؤد کا ہمیشہ کا دشمن ہو گیا۔ ۳۰ تب فلسطیوں کے امیروں نے خروج کیا[l]: اور جب سے کہ اُنھوں نے خروج کیا، تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کي نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں[m]، ایسا کہ اُس کا نام بہت|| بلند ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

g ۱۷ آیت
h دیکھو ۲۱ آیت
i ۱۳ آیت
k ۲ سمو ۳: ۱۴
l ۲ سمو ۱۱: ۱
m ۵ آیت
|| عبراني میں، قیمتي۔
۱ سمو ۲۶: ۲۱ ۲ سلا ۱: ۱۳ زاور ۱۱۶: ۱۰

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل داؤد کو قتل کرنے کا اِرادہ رکھتا، جو یونتن سے ظاہر ہو جاتا۔ ۴ یونتن اپنے باپ کو مناتا، اور وہ داؤد سے پھر میل کرتا۔ ۸ پھر جنگ ہوتي، اور داؤد کي اِقبالمندي بڑي ہوتي، اور اِس سبب ساؤل اور بھي کینہ اُس سے رکھتا۔ ۱۲ میکل داؤد کے پلنگ پر پُتلا لٹا کے اپنے باپ کو فریب دیتي۔ ۱۸ داؤد نبوت میں سموایل کے یہاں جاتا۔ ساؤل کے قاصد جو داؤد کو پکڑنے آئے تھے نبوت کرتے۔ ۲۲ ساؤل بھي آکے نبوت کرتا۔

تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا، کہ داؤد کو مار ڈالو۔ ۲ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کي طرف نہایت راغب ہوا[a]: سو یونتن نے داؤد کو کہا، میرا باپ تیرے قتل کي فکر میں ہي: سو اب صبح تک اپني خبرداري کیجیئے، اور کسي پوشیدے مکان میں چھپے رہیئے: ۳ اور میں باہر جاکے اُس میدان میں، جہاں تو ہوگا، اپنے باپ کے پاس کھڑا ہونگا، اور اپنے باپ سے تیري بابت گفتگو کرونگا: اور جو مجھے دریافت ہوگا، سو تجھہ سے ظاہر کرونگا۔

a ۱ سمو ۱۸: ۱

۴ سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کي تعریف کي[b]، اور کہا، کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد سے بدي نہ کرے: اُس نے تیرا گناہ کچھہ نہیں کیا، بلکہ اُس کے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب ہیں[c]: ۵ کیونکہ اُس نے اپني جان ہتھیلي پر رکھي[d]، اور اُس فلسطي کو قتل کیا[e]، اور خداوند نے اِسرائیل کو بڑي رہائي دي[f]: اور تو نے دیکھا، اور خوش ہوا: پس، تو کس لیئے بےگناہ || آدمي[g] سے بدي کیا چاہتا ہي، اور بے سبب داؤد کے قتل کا خواہاں ہي[h]؟ ۶ اور ساؤل نے یونتن کي بات سني، اور ساؤل نے قسم کھاکے کہا، کہ زندہ خدا کي قسم ہي، وہ مارا نہ جائیگا۔ ۷ اور یونتن نے داؤد کو بلایا، اور یونتن نے وہ ساري باتیں اُسپر ظاہر کیں، اور داؤد کو ساؤل پاس لایا، اور وہ آگے کي طرح[i] حاضر رہنے لگا۔

۸ اور پھر جنگ ہوئي، اور داؤد نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا، اور بڑا قتال کرکے اُنھیں قتل کیا، اور وے اُس کے سامھنے سے بھاگے۔

۹ اور خداوند کي طرف سے وہ بري روح ساؤل پر چڑھي[k]؛ وہ اپنے گھر کے بیچ ایک سانگ ہاتھہ میں لیئے ہوئے بیٹھا تھا، اور داؤد ہاتھہ سے بجا رہا تھا۔ ۱۰ اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھہ برچھي سے چھیدے: سو داؤد ساؤل کے آگے سے ٹل گیا، اور برچھي دیوار میں جا گھسي، اور داؤد بھاگا، اور اُس رات بچ گیا۔ ۱۱ اور ساؤل نے داؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے، کہ اُس کي چوکي دیویں، اور صبح کو اُسے مار ڈالیں[l]: سو داؤد کي جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا، اگر آج رات تو اپني جان نہ بچائے، تو کل مارا پڑیگا۔ ۱۲ اور میکل نے کھڑکي کي راہ سے داؤد کو لٹکا دیا[m]: سو وہ گیا، اور بھاگکے بچ رہا۔ ۱۳ اور میکل نے ایک ||پُتلا لیکے پلنگ پر لٹا رکھا، اور بکریوں کي کھال تکیہ کي جگہہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

b امثا ۳۱: ۸، ۹
c پید ۴۲: ۲۲ زاور ۳۵: ۱۲ اور ۱۰۹: ۵ امثا ۱۷: ۱۳ یرمی ۱۸: ۲۰
d قاض ۹: ۱۷ اور ۱۲: ۳ ۱ سمو ۲۸: ۲۱ زاور ۱۱۹: ۱۰۹
e ۱ سمو ۱۷: ۴۹، ۵۰
f ۱ سمو ۱۱: ۱۳ ۱ توا ۱۱: ۱۴
|| عبراني میں، لہو۔
g متي ۲۷: ۴
h ۱ سمو ۲۰: ۳۲
i ۱ سمو ۱۶: ۲۱ اور ۱۸: ۲، ۱۳

۱۰۶۲ کے قریب

k ۱ سمو ۱۶: ۱۴ اور ۱۸: ۱۰، ۱۱
l زاور ۵۹ کا سرنامہ۔
m یوش ۲: ۱۵ اعما ۹: ۲۴، ۲۵
|| عبراني میں، ترافیم۔ پید ۳۱: ۱۹ قاض ۱۷: ۵

پیشتر مسیح سے ١٠٦٢ کے قریب

اُسکے سرھانے پر رکھي، اور اُوپر سے چادر اُڑھا دي. ١٤ اور جب ساؤل نے ھرکارے داؤد کے پکڑنے کو بھیجے، تو یہہ بولي، کہ وہ بیمار ھی. ١٥ اور ساؤل نے ھرکاروں کو پھر بھیجا، داؤد کو دیکھیں؛ اور کہا، کہ اُسے پلنگ سمیت مجھہ پاس لاؤ، کہ میں اُسے قتل کروں. ١٦ اور ھرکارے جب اندر آئے، تو دیکھا، کہ پلنگ پر وہ پتلا پڑا ھوا ھی، اور اُس کے سرھانے پر بکریوں کي پشم کا تکیا دھرا ھی. ١٧ تب ساؤل نے میکل کو کہا، تونے مجھہ سے اِس طرح کیوں دغا کي، کہ میرے دشمن کو روانہ کیا، اور وہ بچ رہا؟ سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا، کہ اُس نے مجھے کہا، مجھے جانے دے؛ کاھے کو میں تجھے مار ڈالوں"؟

١٨ اور داؤد بھاگا، اور بچ رہا، اور رامہ میں سموایل پاس آیا، اور جو کچھہ کہ ساؤل نے اُس سے کیا تھا سب اُس سے کہا. تب وہ اور سموایل دونوں نیوت میں جا رھے. ١٩ اور ساؤل کو خبر پہنچي، کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت میں ھی. ٢٠ اور ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو ھرکارے بھیجے[a]، اور اُنھوں نے جو دیکھا، کہ نبیوں کا ایک مجمع ھی، اور وے نبوت کر رھے ھیں[b]، اور سموایل اُن کا پیشوا بنا کھڑا ھی، تو خدا کي روح ساؤل کے ھرکاروں پر بھي نازل ھوئي، اور وے بھي نبوت کرنے لگے[c]. ٢١ اور جب ساؤل تک یہہ خبر پہنچي، تو اُس نے اَور ھرکارے بھیجے، اور وے بھي نبوت کرنے لگے. تو ساؤل نے پھر تیسري بار اَور ھرکارے بھیجے، اور وے بھي نبوت کرنے لگے. ٢٢ تب وہ آپ رامہ کو گیا، اور اُس بڑے کوئے پر، جو سیکو میں ھی، آ پہنچا: اور اُس نے پوچھا، اور کہا، کہ سموایل اور داؤد کہاں ھیں؟ ایک نے کہا، کہ دیکھہ، وے رامہ کے بیچ نیوت میں ھیں. ٢٣ تب وہ رامہ کے نیوت کي طرف چلا، اور خدا کي روح اُس پر بھي نازل

ھوئي[d]، اور وہ چلتا گیا، اور نبوت کرتا گیا، یہاں تک کہ رامہ کے نیوت میں پہنچا. ٢٤ اور اُس نے بھي اپنے کپڑے اُتار پھینکے[e]، اور سموایل کے آگے اُسنے بھي اُسي طرح نبوت کي، اور اُس سارے دن اور اُس ساري رات ننگا[f] پڑا رھا. اِس لیئے یہہ مثل ھوئي، کیا ساؤل بھي نبیوں میں ھی"؟

٣٠ باب

اِس بیان میں، کہ ١ داؤد اپني سلامتي کي بابت یونتن سے صلاح لیتا. ١١ یونتن اور داؤد قسم کھاکے باھم عھد باندھتے. ١٨ یونتن کي اِیما جس پر داؤد کے ساتھہ اِقرار کیا تھا. ٢٤ ساؤل، اِس لیئے کہ اُسکا ھاتھہ داؤد تک نہ پہنچا تھا، یونتن کو مار ڈالنے چاھتا. ٣٠ یونتن اور داؤد ایک دوسرے سے بڑي محبت کے ساتھہ جدا ھوئے.

تب داؤد نیوت رامہ سے بھاگا، اور یونتن کے حضور آکے کہا، کہ میں نے کیا کیا؟ میرا کیا گناہ ھی؟ میں نے تیرے باپ کے آگے کون سي تقصیر کي ھی، جو وہ میري جان کا خواھاں ھی؟ ٢ اور وہ اُس سے بولا، ھرگز نہ ھو، کہ تو مارا جاوے: دیکھہ، کہ میرا باپ کوئي بڑا یا چھوٹا کام نہ کریگا، مگر جب تک کہ پہلے ||مجھہ پر ظاھر کرے؛ اور یہہ بات کس سبب سے میرا باپ مجھہ سے چھپاویگا؟ ایسا نہ ھوگا. ٣ تب داؤد نے قسم کھاکے کہا، کہ تیرے باپ کو بخوبي معلوم ھی، کہ میں تیرا منظور نظر ھوں؛ اور اُسنے کہا، کہ یونتن یہہ نہ جانے، تا کہ غمگین نہ ھو: پر خدا کي حیات اور تیري جان کي قسم، کہ حقیقتاً مجھہ میں اور موت میں فقط ایک ھي قدم کا فاصلہ ھی. ٤ تب یونتن نے داؤد کو کہا، کہ جو کچھہ تیرا جي چاھے، میں تیرے لیئے وھي کرونگا. ٥ اور داؤد نے یونتن سے کہا، کہ دیکھہ، کل نیا چاند ھی[g]، اور مجھے لازم ھی، کہ اُس دن بادشاہ کے ساتھہ کھانے بیٹھوں: سو تو مجھے اجازت دے، کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا رھوں[h]. ٦ اگر تیرا باپ مجھے غیرحاضر دیکھے، تو اُس سے کہیو، کہ داؤد نے مجھہ سے بجد ھوکے رخصت مانگي، تا کہ وہ اپنے شہر

پیشتر مسیح سے ١٠٦٢ کے قریب

---

[a] دیکھو یوحنا ٧: ٣٢، ٤٥، وغیرہ
[b] ١ سموایل ١٠: ٥، ٦، ١ قرنتیوں ١٤: ٣، ٢٤، ٢٥
[c] گنتی ١١: ٢٥، یوایل ٢: ٢٨
[d] ١ سموایل ١٠: ١٠
[e] یسعیاہ ٢٠: ٢
[f] میکاہ ١: ٨، دیکھو ٢ سموایل ٦: ١٤، ٢٠
* ١ سموایل ١٠: ١١
* ٢ سموایل ٢٢: ٢٢
|| عبراني میں، میرے کان نہ کھول دیوے.
[g] گنتی ١٠: ١٠ اور ٢٨: ١١
[h] ١ سموایل ١٩: ٢

بیت‌لحم کو جلد جاوے: اِس لیئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لیئے سالیانہ ||ذبیحہ ہی۔ ۷ سو اگر وہ یوں بولے، کہ اچھا؛ تو تیرے چاکر کی سلامتی ہی: اور اگر وہ غصے سے بھر جائے، تو یقین جان، کہ اُس کا اِرادہ فاسد ہی۔ ۸ اور تجھ کو لازم ہی، کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے؛ کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند کے عہد میں داخل کیا: پر اگر مجھ میں بدی ہو، تو تو آپ ہی مجھے قتل کر: پر کاہے کو تو مجھے اپنے باپ پاس لے جاوے؟ ۹ تب یونتن بولا، کہ تجھ سے یہہ دور ہو: اگر مجھے یقین ہوتا، کہ میرے باپ کا اِرادہ ہی، کہ تجھ پر بدی اُترے، تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا؟ ۱۰ پھر داود نے یونتن سے کہا، کہ کون مجھے خبر دیوے؟ یا کیا جانیں؛ تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے؟

۱۱ تب یونتن نے داود سے کہا، آ، ہم میدان میں جاویں۔ چنانچہ وے دونوں میدان کو گئے۔ ۱۲ اور یونتن نے داود سے کہا، ای خداوند اِسرائیل کے خدا، (گواہ رہ،) جب میں کل یا پرسوں اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں، اور دیکھو، اگر داود کی طرف توجہ ہی، اور تیرے پاس خبر نہ بھیجوں، اور تجھ پر ظاہر نہ کروں؛ ۱۳ تو خداوند یونتن سے ایسا ہی کرے، اور اُس سے زیادہ: اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو، کہ تجھ سے بدی کرے، تو میں تجھ پر ظاہر کرونگا، اور تجھے روانہ کر دونگا، کہ تو سلامت چلا جاے؛ اور خداوند تیرے ساتھ ہو، جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا۔ ۱۴ اور تو صرف اِتنا ہی نہ کیجیو، کہ جب تک میں جیتا رہوں، مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے، تا کہ میں مر نہ جاوں: ۱۵ بلکہ جب کہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے، تو ہمیشہ میرے اہل بیت پر بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو۔ ۱۶ سو یونتن نے داود کے خاندان سے عہد کیا، اور کہا، کہ خداوند داود کے دشمنوں کے ہاتھ سے اِنتقام لیوے۔ ۱۷ اور یونتن نے داود کو دوبارہ قسم کھلائی، اِس لیئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا: کیونکہ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا، جیسا اپنی جان کو چاہتا تھا۔ ۱۸ تب یونتن نے داود سے کہا، کہ کل نیا چاند ہوگا، اور تیری غیرحاضری معلوم ہو جائیگی، کہ تیرا مکان خالی رہیگا۔ ۱۹ سو جب تیری غیرحاضری پر تین دن گذر جائیں، تو تو اُترکے جلد اُس جگہہ، جہاں تو نے آپ کو اُس عہد کے روز چھپایا، جائیو، اور اُس پتھر کے نزدیک رہیو، ||جس کا نام ازل ہی۔ ۲۰ اور میں آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاونگا، کہ گویا نشانہ مارتا ہوں۔ ۲۱ اور دیکھ میں اُس وقت ایک چھوکرے کو بھیجونگا، کہ تیر ڈھونڈھکے لاو۔ اُس وقت اگر میں چھوکرے سے کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ اور اِس طرف ہیں، اُنہیں اُٹھا لے: تو تو نکل آئیو، کہ تیرے لیئے خیر ہی، شر نہیں: خداوند زندہ ہی۔ ۲۲ پر اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں، کہ دیکھ، تیر تجھ سے کچھ دور اُس طرف ہیں؛ تو تو نکل جائیو، کہ خداوند نے تجھے روانہ کیا ہی۔ ۲۳ رہا وہ معاملہ جس کا چرچہ مجھ سے اور تجھ سے ہوا ہی؛ سو دیکھ، خداوند ابد تک میرے تیرے درمیان ہی۔

۲۴ سو داود میدان میں جا چھپا: اور جب نیا چاند ہوا، تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا۔ ۲۵ اور بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر، جو دیوار کے لگ بھگ تھا، بیٹھا، اور یونتن اُٹھا، اور ابنیر ساول کے پہلو میں بیٹھا، اور داود کی جگہہ خالی تھی۔ ۲۶ لیکن

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۳ کے قریب

۱ سمو ۱۶: ۴ — || یا، سال کی ضیافت۔ جیسے کہ، ۱ سمو ۹: ۱۲ — دیکھو استر ۷: ۷ — یشو ۲: ۱۴ — ۱۶ آیت — ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۳: ۱۸ — ۲ سمو ۱۴: ۳۲ — روت ۱: ۱۷ — یشو ۱: ۵ — ۱ سمو ۱۷: ۳۷ — ۱ توا ۲۲: ۱۱، ۱۶

۲ سمو ۲۱: ۱، ۷ اور ۲۱: ۷ — ۱ سمو ۲۵: ۲۲ دیکھو ۱ سمو ۳۱: ۲ — ۲ سمو ۴: ۷ اور ۲۱: ۸ — ۱ سمو ۱۸: ۱ — ۵ آیت — ۱ سمو ۱۹: ۲ — || یا، جو راہ دکھاتا ہی۔ — یرم ۴: ۲ — ۱۴، ۱۵ آیتیں دیکھو ۴۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُس روز ساؤل نے کچهه نه کہا، که اُس نے گمان کیا، که اُس پر کوئي حادثه گذرا هوگا، وه ناپاک هوگا[c]؛ یقیناً وه پاک نه هوگا۔ ۲۷ اور دوسرے دن، جو مهینے کا دوسرا دن تها، ایسا هوا، که داؤد کا مکان پهر خالي رها؛ تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن کو کہا، کیا سبب که یسي کا بیٹا کهانے کو نه کل آیا هی، نه آج؟ ۲۸ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا، که داؤد نے مجهه سے به جد هوکے رخصت لي، که بیت‌لحم کو جاے[d]: ۲۹ اور اُس نے کہا، که مجهے رخصت دیجیئے؛ که شهر میں همارے گهرانے کا ذبیحه هی، اور میرے بهائي نے مجهے حکم کیا، که حاضر رهوں؛ اب اگر تجهه کو مجهه پر کرم کي نظر هی، تو مجهے رخصت دیجیئے، که میں جاؤں، اور اپنے بهائیوں سے ملوں۔ اِس باعث سے وه شاه کے دسترخوان پر حاضر نهیں هوا۔ ۳۰ تب ساؤل کا غصه یونتن پر بهڑکا، اور اُس نے اُسے کہا، که اې کجرفتار باغیه کے بیٹے، کیا میں نهیں جانتا، که تو نے اپني ابتري، اور اپني ما کي برهنگي کي ابتري پر یسي کے بیٹے کو چن لیا هی؟ ۳۱ اور جب تک که یسي کا یه بیٹا روے زمین پر باقي هی، تو نه تجهے قرار هوگا، نه تیري سلطنت کو، اب جلد لوگ بهیج، اور اُس کو مجهه پاس پکڑلا؛ که وه واجب‌القتل هی۔ ۳۲ تب یونتن نے اپنے باپ کو جواب دیا، وه کیوں مارا جاوے؟ اُس نے کیا کیا هی[e]؟ ۳۳ تب ساؤل نے بهالا پهینکا، که اُسے مارے[f]؛ اُس حرکت سے یونتن کو یقین هوا، که اُس کے باپ نے داؤد کے قتل کا پورا اِراده کیا هی[g]۔ ۳۴ سو یونتن بڑے قهر کے ساتهه دسترخوان پر سے اُٹهه گیا، اور کهانا نه کهایا؛ که وه داؤد کے لیئے نپٹ دلگیر هوا، که اُسکے باپ نے اُسے رسوا کیا۔

۳۵ اور صبح کو یونتن اُسي وقت، جو داؤد سے مقرر کیا گیا تها، میدان کو گیا، اور ایک چهوٹا لڑکا، اُس کے ساتهه تها۔ ۳۶ اور اُس نے اپنے چهوکرے کو حکم کیا، که دوڑ، اور یه تیر، جو میں چلاتا هوں، ڈهونڈهکے لا۔ اور جونهیں وه دوڑا، تو اُسنے ایسا تیر لگایا، که اُس چهوکرے سے بهت دور جا گرا۔ ۳۷ اور جب وه چهوکرا اُس تیر کے نزدیک، جو یونتن نے لگایا، پهنچا، تو یونتن نے چهوکرے کو پکار کے کہا، کیا وه تیر تجهه سے اُس طرف نهیں؟ ۳۸ اور یونتن نے چهوکرے کو پیچهے سے چلاکے کہا، پهرتي کر، جلد هو، دیري مت کر۔ سو یونتن کے چهوکرے نے تیروں کو جمع کیا، اور اپنے آقا پاس لے آیا۔ ۳۹ پر اُس چهوکرے نے کچهه نه جانا: فقط داؤد اور یونتن هي اُس کا بهید جانتے تهے۔ ۴۰ پهر یونتن نے اپنے هتهیار اُس چهوکرے کو دیئے، اور کہا، جا، شهر کو لے جا۔

۴۱ اور جب وه چهوکرا روانه هوا، تب داؤد دکهن کي طرف سے نکلا، اور زمین پر اوندها هوکے گرا، اور تین سجدے کیئے؛ اور اُنهوں نے آپس میں ایک دوسرے کو چوما، اور باهم روئے، پر داؤد بهت رویا۔ ۴۲ اور یونتن نے داؤد کو کہا، که سلامت چلا جا[h]، اور اُس عهد پر، جو هم دونوں نے قسم کهاکے باهم کیا هی، خداوند گواه هی، که میرے تیرے درمیان، اور میري تیري نسل کے درمیان ابد تک خداوند هووے۔ سو وه اُٹهکے روانه هوا؛ اور یونتن شهر کو گیا۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ نوب میں داؤد اخیملک کے هاتهه سے تبرک کي روٹي پانا۔ ۷ اُس وقت دوآیگ حاضر تها۔ ۸ داؤد جالیت کا تیغا لے جانا۔ ۱۰ جات میں اپنے تئیں سڑي ظاهر کرنا۔

اور داؤد نوب میں اخیملک[a] کاهن کے پاس آیا: اور اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا[b]، اور اُس سے کہا، تو کیوں تنها هی، اور تیرے ساتهه کوئي مرد نهیں؟ ۲ سو داؤد نے اخیملک کاهن کو کہا، که بادشاه

[c] احبار ۷: ۲۱ اور ۱۰: ۰ وغیره
[d] ۱۰ آیت
[e] ۱ سمو ۱۹: ۵ متي ۲۷: ۲۳ لوقا ۲۳: ۲۲
[f] دیکهو ۱ سمو ۱۸: ۱۱
[g] ۷ آیت
[h] ۱ سمو ۱: ۱۷
[a] ۱ سمو ۱۴: ۳، اخیاه کهلایا۔ ابیاتر بهي کهلایا۔ مرقس ۲: ۲۶
[b] ۱ سمو ۱۶: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

نے مجھے ایک کام کرنے کو حکم دیا، اور مجھے فرمایا هی، که یهه کام، جس کے لیئے میں نے تجھے بھیجا هی، کسي شخص پر ظاهر نه هووے: اور چاکروں کو میں نے فلاني فلاني جگهه بیٹھا دیا. ۳ پس اب تیرے هاتهه میں کیا هی؟ پانچ گردے روٹیوں کے، یا جو کچهه موجود هو، سو میرے هاتهه میں دے. ۴ اور کاهن نے داؤد کو جواب دیا، اور کها که میرے هاتهه میں عام روٹیاں نهیں: پر مقدس روٹیاں[c] هیں، اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً عورتوں سے بچایا هو[d]. ۵ تب داؤد نے کاهن کو، جواب دیکے اُسے کها، سچ تو یوں هی، که اِس تین دن میں، جب سے هم نکلے هیں، عورتوں سے الگ رهے هیں، اور جوانوں کے ظروف پاک هیں[e]، اور روٹي ایک طور پر عام هی، باوجودیکه آج هي باسن میں[f] مقدس کي گئي هو. ۶ سو کاهن نے مقدس روٹي[g] اُسکو دي: که وهاں نذر کي روٹي کے سوا، جو خداوند کے آگے سے اُٹهائي گئي تهي[h] تاکه اُسکے عوض اُس دن میں جب وه اُٹهائي جاے گرم روٹي رکهي جاوے، اَور روٹي نه تهي. ۷ اور وهاں اُس دن ساؤل کے خادموں میں سے ایک شخص خداوند کے آگے روکا گیا تها: اُسکا نام ادومي دوایگ[i] تها: یهه ساؤل کے چرواهوں میں سب سے بڑا تها.

۸ پهر داؤد نے اخیملک سے پوچها، یهاں تیرے قابو میں کوئي نیزه یا تلوار تو نهیں؟ کیونکه میں اپني تلوار اور اپنے هتهیار اپنے ساتهه نهیں لایا، که مجھے بادشاه کے کام کي جلدي تهي. ۹ سو اُس کاهن نے کها، که فلسطي جلیت کا تیغا، جسے تو نے ایله کي وادي میں[k] قتل کیا، دیکهه که ایک کپڑے میں لپیٹا هوا افود کے اُدهر دهرا هوا هی[l]: اگر تو اُسے لیا چاهتا هی، تو لے: اور اُس کے سوا یهاں اور نهیں. تب داؤد بولا، اُس کي مانند کوئي دوسرا نهیں هی: وهي مجھے دے.

[c] خر ۲۵: ۳۰، احبا ۲۴: ۵، متي ۱۲: ۴
[d] خر ۱۹: ۱۵، ذکر ۷: ۳
[e] ۱ تسا ۴: ۴
[f] احبا ۸: ۲۶
[g] متي ۱۲: ۳، ۴، مرقس ۲: ۲۵، ۲۶، لوقا ۶: ۳، ۴
[h] احبا ۲۴: ۸، ۹
[i] ۱ سمو ۲۲: ۹، زبور ۵۲ کا سرنامه.
[k] ۱ سمو ۱۷: ۲، ۵۰
[l] دیکهو ۱ سمو ۳۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

۱۰ اور داؤد اُٹها، اور ساؤل کے خوف سے اُسي دن بهاگا اور جات کے بادشاه ||اکیس پاس چلا گیا. ۱۱ اور اکیس کے ملازموں نے[m] اُسے کها، کیا یهه داؤد نهیں، اُس سرزمین کا بادشاه؟ اور کیا یهه وهي نهیں، که جسکے لیئے وے آپس میں ناچتے هوئے کهتے تهے، که ساؤل نے اپنے هزاروں کو مارا، اور داؤد نے اپنے دس هزاروں کو[n]؟ ۱۲ اور داؤد نے یهه باتیں اپنے دل میں رکهیں[o]، اور جات کے بادشاه اکیس سے نهایت ڈرا. ۱۳ تب اُس نے اُس کے سامهنے اپني وضع بدلي[p]، اور اُن کے بیچ میں آپ کو دیوانه بنایا، اور پهاٹک کے پلوں پر واهیات بات لکهنے لگا، اور اپنے تهوک کو اپني داڑهي پر بهنے دیا. ۱۴ تب اکیس نے اپنے چاکروں سے کها، لو، یهه آدمي تو سڑي هی: تم اُسے مجهه پاس کیوں لائے؟ ۱۵ کیا مجھے سڑیونکي ضرورت تهي، جو تم اُس کو مجهه پاس لائے هو، که میرے سامهنے سڑیپن کرے؟ کیا ایسا آدمي میرے گهر میں آنے پاوے؟

۲۲ باب

اِس بیان میں، که عدولام کے مغارے میں بهتیرے لوگ داؤد کے پاس جمع هوئے. ۳ مصفاه کو جاکے داؤد اپنے ما باپ موآب کے بادشاه کے هاتهه میں سپرد کرنا. جاد سے هدایت پاکے وه حارت میں جا رهنا. ۶ ساؤل اُسکا تعاقب کرنے کا اِراده رکهنا. اپنے ملازموں کي بیوفائي کے باعث شکایت کرنا. ۹ دوایگ اخیملک کي چغلي کهاتا. ۱۱ ساؤل حکم دینا، که کاهنوں کو مار ڈالیں. ۱۷ سپاهي اِنکار کرتے، پر دوایگ حکم پر عمل کرنا. ۲۰ ابیاتر نکل بهاگتا اور سب احوال داؤد سے کهه دینا.

اَور داؤد وهاں سے نکل گیا[a]، عدولام کے مغارے[b] میں بهاگ آیا: اور اُس کے بهائي، اور اُس کے باپ کا سارا گهرانا یهه سنکے اُس پاس وهاں گیا. ۲ اور سارے کنگال، اور هر ایک قرضدار، اور سب جو اپني زندگي سے بیزار تهے، اُس کے پاس جمع هوئے[c]: اور وه اُن کا سردار هوا، اور اُس کے ساتهه قریب چار سو آدمي کے هو گئے.

۳ اور وهاں سے داؤد موآب کے مصفاه کو گیا، اور موآب کے بادشاه سے کها، اِجازت

|| یا، ابي‌ملک. زبور ۳۴ کا سرنامه.
[m] زبور ۵۶ کا سرنامه.
[n] ۱ سمو ۱۸: ۷، اور ۲۹: ۵
[o] لوقا ۲: ۱۹
[p] زبور ۳۴ کا سرنامه.
[a] زبور ۵۷ کا سرنامه. و ۱۴۲ کا سرنامه.
[b] ۲ سمو ۲۳: ۱۳
[c] قضا ۱۱: ۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۲ کے قريب

ديجيئے، که ميرے ما باپ نکل آويں، اور آپ کے پاس رهيں، جب تک که مجهه پر نه کهلے، که خدا ميرا انجام کيسا کرتا هي. ۴ سو وه اُنهيں شاه موآب کے حضور لايا ؛ اور وے، جب تک که داؤد نے اپنے تئيں محکم مکانوں ميں چهپا رکها، اُسي کے ساتهه تهے.

۵ تب جاد نبي نے[d] داؤد کو کها، که محکم مکانوں ميں چهپا مت ره ؛ روانه هو، اور سرزمين يهوداه کو نکل جا. سو داؤد روانه هوا، اور حارت کے بن ميں داخل هوا.

۶ جب ساؤل نے سنا، که داؤد ظاهر هوا، اور لوگ بهي جو اُس کے ساتهه تهے ؛ (کيونکه ساؤل اُس وقت رامه کے جبعه ميں ايک درخت کے سائے ميں اپنا نيزه هاتهه ميں ليئے هوئے بيٹها تها، اور اُس کے خادم اُس کے گرد پيش کهڑے تهے.)

۷ تب ساؤل نے اپنے خادموں کو، جو اُس کے گرد و پيش کهڑے هوئے تهے، کها، سنو تو، اي بنيامينيو، کيا يسي کا بيٹا تم ميں سے هر ايک کو کهيت اور انگوري باغ ديگا، اور تم سب کو هزاروں اور سيکڑوں کا سردار کريگا[e] ؛ ۸ جو تم سب نے ميري مخالفت پر اِتفاق کيا هي، اور کوئي نهيں، جو مجهے آگاه کرے، که ميرے بيٹے نے يسي کے بيٹے سے عهد و پيمان کيا هي[f] ؛ اور تم ميں کوئي نهيں، جو ميرے ليئے غمگين هو، اور مجهے خبر دے، که ميرے بيٹے نے ميرے نوکر کو اُبهارا هي، که ميرے مقابل کمين ميں بيٹهے، جيسا که آج کے دن هي ؟

۹ تب دوايگ ادومي نے[g]، جو ساؤل کے خادموں پر تعناتي کرتا تها، جواب ديا، اور کها، که ميں نے يسي کے بيٹے کو نوب ميں اِخيطوب[h] کے بيٹے اخيملک[i] کاهن پاس آتے ديکها. ۱۰ اور اُس نے اُس کے ليئے خداوند سے سوال کيا، اور اُسے راه کا توشه ديا[k]، اور فلسطي جليت کي تلوار اُسے دي. ۱۱ تب بادشاه نے اخيطوب کے بيٹے اخيملک کاهن کو، اور اُسکے باپ کے سارے گهرانے کو، اُن کاهنوں کو جو نوب ميں تهے، بلوا بهيجا : اور وے سب بادشاه پاس حاضر هوئے.

۱۲ اور ساؤل نے کها، که اي اخيطوب کے بيٹے، تو سن. وه بولا، ميرے خداوند، ميں حاضر هوں. ۱۳ اور ساؤل نے کها، که تو نے اور يسي کے بيٹے نے، کيوں ميري مخالفت پر اِتفاق کيا، که تو نے اُسے روٹي اور تلوار دي، اور اُس کے ليئے خدا سے سوال کيا، تاکه وه ميرے برخلاف اُٹهے، اور کمين ميں بيٹهے، جيسا که آج کے دن هي ؟ ۱۴ تب اخيملک نے بادشاه سے جواب ميں کها، که تيرے سارے خادموں ميں داؤد سا امانت‌دار کون هي، جو بادشاه کا داماد، اور تيرے حکم سے جايا کرتا، اور تيرے گهر ميں عزت‌والا هي ؟ ۱۵ اور کيا ميں نے اُس کے ليئے خدا سے سوال کرنا اُس وقت شروع کيا ؟ يهه مجهه سے دور هي : بادشاه اپنے خادم کي بابت اور ميرے باپ کے سارے گهرانے کي بابت بدگماني نه کرے ؛ کيونکه تيرا خادم اِن باتوں ميں سے کچهه نهيں جانتا، نه تهوڑا نه بهت. ۱۶ تب بادشاه بولا، اخيملک، تو واجب‌اُلقتل هي، تو اور تيرے باپ کا سارا گهرانا.

۱۷ پهر اُن پيادوں کو، جو اُس کے پاس کهڑے هوئے تهے، حکم کيا، تم پهرو، اور خداوند کے کاهنوں کو مار ڈالو ؛ که يے داؤد سے مِلے هوئے هيں ؛ اور اِس ليئے که اُنهوں نے جانا، که وه بهاگا هي، اور مجهے خبر نه کي. ليکن بادشاه کے خادموں نے خداوند کے کاهنوں پر هاتهه نه اُٹهايا[l].

۱۸ تب بادشاه نے دوايگ کو کها، تو پهر، اور اُن کاهنوں پر حمله کر. سو ادومي دوايگ پهرا، اور کاهنوں پر حمله کيا ؛ اور اُس دن اُس نے پچاسي آدمي، جو کتان کے افود پهنے هوئے تهے، قتل کيئے[m]. ۱۹ اور

[d] ۲ سم ۲۴: ۱۱ ؛ ۱ توا ۲۱: ۹ ؛ ۲ توا ۲۹: ۲۵
[e] ۱ سم ۸: ۱۴
[f] ۱ سم ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۳۰
[g] ۱ سم ۲۱: ۷ زبور ۵۲ کا سرنامه، اور ۱، ۲، ۳ آيتيں.
[h] ۱ سم ۱۴: ۳
[i] ۱ سم ۲۱: ۱
[k] ۱ سم ۲۱: ۶، ۹
[l] ديکهو خر ۱: ۱۷
[m] ديکهو ۱ سم ۲: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب

اُسنے کاھنونکے شہر نوب[n] کو تلوار کي دھار سے مار لیا، اور اُس میں کے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں، اور دودھ پیتے بچوں، اور بیلوں، اور گدھوں، اور بھیڑوں کو تلوار کي دھار سے ایک لخت قتل کیا۔ ۲۰ اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص، جس کا نام ابی‌یاتر تھا[o]، بچ نکلا[p]، اور داؤد کي طرف بھاگ گیا۔ ۲۱ اور ابی‌یاتر نے داؤد کو خبر دي، کہ ساؤل نے خداوند کے کاھنوں کو قتل کیا۔ ۲۲ اور داؤد نے ابی‌یاتر کو کہا، کہ جس دن ادومي دوایگ وھاں تھا، میں اُسي دن جان گیا تھا، کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا: تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانے کا باعث میں ہوں۔ ۲۳ سو تو میرے ساتھ رہ، اور مت ڈر: جو تیري جان کا خواھاں ھی، سو میري جان کا خواھاں ھی[q]: سو تو میرے ساتھ سلامت رھیگا۔

[n] ۱۱، ۱، ۲۱ آیتیں — [o] ۱ سمو ۲۳: ۶ — [p] ۱ سمو ۲: ۳۳ — [q] ۱ سلا ۲: ۲۶

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد ابی‌یاتر کے وسیلے سے خدا کي مرضي دریافت کرکے، اور قعیلہ کے لوگوں کو چھڑاتا۔ ۷ خدا اُسے آگاہ کرکے کہ ساؤل آویگا، اور قعیلہ کے لوگ تجھے اُسکے ھاتھہ میں حوالہ کرینگے، وہ قعیلہ سے روانہ ہوتا۔ ۱۴ زیف میں یونتن اُس سے ملاقات کرنے اُسے تسلي دیتا۔ ۱۹ زیفي اُس کا پتا ساؤل سے بتلاتے۔ ۲۵ معون میں فلسطي چڑھائي کرتے اور اِس حرکت سے داؤد ساؤل کے ھاتھہ سے بچ جاتا۔ ۲۹ داؤد عین جدي میں رہا کرتا۔

تب اُنھوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا، کہ دیکھہ، فلسطي قعیلہ[a] سے لڑتے ھیں، اور کھلھانوں کو لوٹتے ھیں۔ ۲ تب داؤد نے خداوند سے پوچھا[b]، کہ میں جاؤں، اور اُن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا، جا، فلسطیوں کو مار، اور قعیلہ کو بچا۔ ۳ اُس وقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا، کہ دیکھہ، ھم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ھیں: پس، اگر ھم قعیلہ میں جاکے فلسطي لشکروں کے سامھنے جا پڑیں، تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟ ۴ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کي۔ سو خداوند نے جواب میں فرمایا، کہ اُٹھہ، قعیلہ کو اُتر جا: کہ میں فلسطیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا۔ ۵ سو داؤد اور اُسکے لوگ قعیلہ کو گئے، اور فلسطیوں سے لڑے، اور اُن کي مواشي لے آئے، اور اُن میں سے بہتوں کو قتل کیا۔ سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا۔ ۶ اور ایسا ھوا، کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی‌یاتر بھاگکے قعیلہ میں داؤد پاس گیا[c]، تو اُس کے ھاتھہ میں ایک افود تھا، جسے وہ لیئے گیا تھا۔

[a] یشو ۱۵: ۴۴ — [b] ۶، ۴، ۹ آیتیں؛ ۱ سمو ۳۰: ۸؛ ۲ سمو ۵: ۱۹، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۲ کے قریب — [c] ۱ سمو ۲۲: ۲۰

۱۰۶۱ کے قریب

۷ سو ساؤل کو خبر ھوئي، کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا۔ اور ساؤل بولا، کہ خدا نے اُسے میرے ھاتھہ میں کر دیا؛ کیونکہ وہ ایسے شہر میں، جس میں پھاٹکیں اور اڑبنگے ھیں، داخل ھوکے قید ھو گیا ھی۔ ۸ اور ساؤل نے منادي کرکے جنگ کے لیئے اپنے سارے لشکر کو جمع کیا، تاکہ قعیلہ میں جاکے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو گھیر لے۔

۹ اور داؤد کو معلوم ھو گیا، کہ ساؤل چاھتا ھی، کہ چپکے سے میرے ساتھہ بدي کرے، تب اُس نے ابی‌یاتر کاھن کو کہا، کہ افود یہاں لا[d]۔ ۱۰ اور داؤد نے کہا، کہ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تیرے بندے نے سنا ھی، کہ ساؤل کا اِرادہ ھی، کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے[e]۔ ۱۱ کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُس کے حوالے کر دینگے؟ کیا ساؤل، جیسا تیرے بندے نے سنا ھی، اُتریگا؟ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، میں تیري منّت کرتا ھوں، کہ تو اپنے بندے کو بتا۔ خداوند نے کہا، وہ اُتریگا۔ ۱۲ تب داؤد نے کہا، کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے، یا نہیں؟ خداوند نے کہا، حوالے کر دینگے۔

۱۳ تب داؤد اپنے لوگوں سمیت، جو قریب چھہ سو آدمي کے تھے[f]، اُٹھا، اور قعیلہ سے نکل گیا، اور جدھر اُنھوں نے راہ پائي اُدھر چلے گئے۔ اور ساؤل کو خبر دي گئي، کہ داؤد قعیلہ سے نکل گیا؛ تو وہ جانے سے باز رھا۔ ۱۴ اور داؤد نے

[d] گنـ ۲۷: ۲۱؛ ۱ سمو ۳۰: ۷ — [e] ۱ سمو ۲۲: ۱۹ — [f] ۱ سمو ۲۲: ۲ اور ۲۵: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

بیابان کے بیچ [e] محکم مکانوں میں سکونت کي، اور دشت زیف [h] میں ایک پہاڑ کے بیچ رها. اور ساؤل هر روز اُس کي تلاش میں لگا هوا تها [i]: پر خدا نے اُسے اُس کے هاتهہ میں حوالے نه کیا. ۱۵ اور داؤد جان گیا، که ساؤل اُسکے قتل پر مستعد هوکے نکلا هی: اُس وقت داؤد دشت زیف کے بیچ ایک بن میں تها.

۱۶ اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹها، اور داؤد کے پاس بن میں جاکے اُسکا هاتهہ خدا ||کے نسبت مضبوط کیا. ۱۷ اور اُسے کہا، تو مت ڈر: که میرے باپ ساؤل کا هاتهہ تجهہ تک نه پہنچیگا: اور تو اِسرائیل کا بادشاه هوگا، اور میں مرتبے میں تجهہ سے بعد هوؤنگا: اور میرے باپ ساؤل کو بهي اِس بات کا یقین هی [k]. ۱۸ سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عهد و پیمان کیا [l]. اور داؤد بن میں تهہرا رها، اور یونتن اپنے گهر کو گیا.

۱۹ تب زیف کے لوگ جبعه میں ساؤل پاس چڑهہ آئے، اور اُسے کہا [m]، کیا داؤد همارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوه حقیله میں ||یسیمون کي دکهن کي طرف چهپا نهیں بیٹها؟ ۲۰ سو اب تو، اي بادشاه، اُتر آ، جس طرح تیرے جي کي خواهش هی که اُترے: اور هم لوگ اُسے بادشاه کے هاتهہ میں حوالے کرنا اپنے ذمے رکهینگے [n]. ۲۱ تب ساؤل بولا، خداوند کي طرف سے تم مبارک هو: که تم نے مجهہ پر رحم کیا. ۲۲ اب جائیے، اور زیاده طیاري کیجیئے، اور جانیئے، اور دیکهیئے که اُس کا ٹهکانا کہاں هی، اور وه کون هی جس نے اُسے وهاں دیکها هی: کیونکه مجهے خبر هوئي، که وه بڑي چترائي کرتا هی. ۲۳ سو تم دیکهو، اور اُن گوشوں کو، جهاں جهاں وه چهپا رهتا هی، دریافت کرو، اور تحقیق خبر لیکے مجهہ پاس پهر آؤ، که میں تمهارے ساتهہ چلونگا: اور ایسا هوگا که اگر وه کہیں اِس سرزمین پر هووے، تو میں اُسے یهوداه کے هزاروں میں سے ڈهونڈهہ نکالونگا. ۲۴ سو وے اُٹهے، اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے. اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سمیت دشت معون [o] کے بیچ یسیمون کي دکهن طرف کو ایک میدان میں تها. ۲۵ ساؤل اور اُس کے لوگ بهي اُس کي تلاش میں نکلے. اور داؤد کو خبر پہنچي: سو وه چٹان پر سے اُتر آیا، اور معون کے بیابان میں تهہرا رها: اور ساؤل نے یهہ سنکے معون کے بیابان میں داؤد کا پیچها کیا. ۲۶ سو ساؤل پہاڑ کي اِس طرف جاتا تها، اور داؤد اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کي اُس طرف کو: اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدي کي، که نکل جائے [p]: اِس لیئے که ساؤل اور اُس کے لوگوں نے داؤد کو اور اُس کے لوگوں کو آس پاس سے گهیر لیا تها [q]، که اُنهیں پکڑلیں.

۲۷ اُس وقت ایک قاصد ساؤل پاس آ پہنچا [r]، اور بولا، که جلدي کر، اور چلا آ: که فلسطیوں نے ملک پر حمله کیا. ۲۸ سو ساؤل داؤد کا پیچها کرنے سے پهرا، اور فلسطیوں کے سامهنے هوا: اِس لیئے اُنهوں نے اُس جگهہ کا نام ||سلع محلقات رکها. ۲۹ اور داؤد وهاں سے نکلکے عین جدي [s] کے بیچ محکم مکانوں میں آ تهہرا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ عین جدي کے ایک مغارے میں داؤد ساؤل کي چادر کا ایک کونا کاٹ لیتا، پر ساؤل کي جان کے مارنے سے اپنے تئیں باز رکهتا. ۸ اِس مروت کے کام سے اپني بیگناهي ثابت کرتا. ۱۶ ساؤل اپنا قصور مان لیتا، اور داؤد کو قسم کهلاکے روانه هوتا.

اور ایسا هوا، که جب ساؤل فلسطیوں کا پیچها کرکے [a] پهرا، تو لوگوں نے اُسے پهر خبر دي، که داؤد عین جدي کے بیابان میں هی. ۲ سو ساؤل، سب اِسرائیل میں سے تین هزار چنے هوئے مرد لیکے، یعلیم کي پہاڑیوں کي طرف داؤد کو، اور

[e] یشوع ۱۵: ۵۵. [h] زبور ۱۱: ۱. [i] زبور ۵۴: ۳، ۴. || عبراني میں، میں. [k] ا سم ۲۴: ۲۰. [l] ا سم ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۱۶، ۴۲. ۲ سم ۲۱: ۷. [m] دیکهو ا سم ۲۶: ۱ زبور ۵۴ کا سرنامه. || یا، بیابان. [n] زبور ۵۴: ۳.

[o] یشوع ۱۵: ۵۵. ا سم ۲۵: ۲. [p] زبور ۳۱: ۲۲. [q] زبور ۱۷: ۹. [r] دیکهو ۲ سلا ۱۹: ۹. || یعني، رهائي کي چٹان. [s] ۲ توا ۲۰: ۲. [a] ا سم ۲۳: ۲۸.

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۱ کے قريب

اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے[b] چلا۔ ۳ تب بهيڑسالوں کي طرف سے، جو راه ميں تهے، اُس کا گذر هوا: وهاں ايک غار تها: سو ساؤل اُس غار ميں فراغت کرنے[c] گهسا[d]: اور اُس وقت داؤد اپنے لوگوں سميت اُس غار کے کناروں ميں بيٹها هوا تها[e]: ۴ اور داؤد کے لوگوں نے اُس کو کها، ديکه، يهه وه دن هي[f]، جس کي بابت خداوند نے تجهکو فرمايا، که ديکه، ميں تيرے دشمن کو تيرے هاتهه ميں کر دونگا، تاکه جو تيرا جي چاهے سو تو اُس سے کرے۔ سو داؤد اُتهکے ساؤل کي چادر کا کونا چپکے سے کات لے گيا۔ ۵ اور بعد اُس کے ايسا هوا، که داؤد کا دل بے چين هوا[g]، اِس ليئے که اُس نے ساؤل کي چادر کا کونا کاتا۔ ۶ اور اُس نے اپنے لوگوں سے کها، خداوند يهه هونے نه ديوے[h]، که ميں اپنے صاحب پر، جو خداوند کا مسيح هي، ايسا کام کرکے اپنا هاتهه بڑهاؤں، جس حال که وه خداوند کا مسيح هي۔ ۷ سو داؤد نے اپنے لوگوں کو يهه باتيں کهکے روکا، اور اُنهيں ساؤل پر هاتهه چلانے نه ديا[i]۔ اور ساؤل غار سے اُتهکے نکلا، اور اپني راه لي۔ ۸ اور بعد اُس کے داؤد بهي اُتها، اور اُس غار ميں سے نکلا، اور ساؤل کے پيچهے چلّايا، اور کها، که اي ميرے خداوند بادشاه. اور ساؤل نے پيچهے پهرکے ديکها: تب داؤد نے اوندهے منهه زمين پر گرکے سجده کيا۔ ۹ اور داؤد نے ساؤل کو کها، تو کيوں لوگوں کي باتوں پر کان دهرتا هي، جو کهتے هيں، که ديکه، داؤد تيري بدي چاهتا هي[k]۔ ۱۰ ديکه، آج کے دن تو نے اپني آنکهوں سے ديکها، که خداوند نے آج هي تجهے کيونکر غار کے بيچ ميرے قابو ميں کر ديا: اور کتنوں نے مجهے کها، که تجهے مار لوں؛ پر ميري آنکهوں نے تيري رعايت کي، اور ميں نے کها، که ميں اپنے مالک پر هاتهه نه چلاؤنگا؛ که

b زبور ۳۸: ۲۲ c قاض ۳: ۲۴ d زبور ۱۴۱: ۶ e زبور ۵۷ کا سرنامه. اور ۱۴۲ کا سرنامه. f ۱ سمو ۲۶: ۸ g ۲ سمو ۲۴: ۱۰ h ۱ سمو ۲۶: ۱۱ i زبور ۷: ۴، متي ۵: ۴۴، روم ۱۲: ۱۷، ۱۹ k زبور ۱۴۱: ۶، امثا ۱۶: ۲۸، اور ۱۷: ۹

وه خداوند کا مسيح هي۔ ۱۱ اور، اي ميرے باپ، ديکه؛ هاں، يهه بهي ديکه، که تيري چادر کا کونا ميرے هاتهه ميں هي: اور اِس سبب سے، که ميں نے تيري چادر کا کونا کاتا، اور تجهے مار نه ڈالا، سو دريافت کر، اور ديکه، که ميرے هاتهه ميں کسي طرح کي بدي اور برائي نهيں هي[l]، اور ميں نے تيرا کوئي گناه نهيں کيا؛ توبهي تو ميري جان کا پيچها کرتا هي، تاکه اُسے هلاک کرے۔ ۱۲ خداوند ميرا تيرا اِنصاف کرے[m]، اور خداوند تجهه سے ميرا اِنتقام ليوے؛ پر ميرا هاتهه تجهه پر نه اُتهيگا۔ ۱۳ اور جيسا متقدمين کي مثل ميں کها گيا هي، که بروں سے برائي هوتي هي: پر ميرا هاتهه تجهه پر نه اُتهيگا۔ ۱۴ اِسرائيل کا بادشاه کس کے پيچهے نکلا، اور تو کس کو رگيدنے آيا؟ کيا مرے هوئے کتّے کو[n]، يا ايک پسو[o] کو؟ ۱۵ پس، خداوند هي حاکم هووے[p]، اور ميرے تيرے بيچ اِنصاف کرے، اور ديکهے[q]، اور ميرے مقدمے کو فيصل کرے[r] اور تيرے هاتهه سے مجهے چهوڑاوے۔

۱۶ اور ايسا هوا، که جب داؤد يے باتيں ساؤل کو کهه چکا، تو ساؤل بولا، اي ميرے بيتے داؤد، يهه تيري آواز هي[s]؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رويا۔ ۱۷ اور اُسنے داؤد کو کها[t]، تو مجهه سے زياده صادق هي[u]: اِس ليئے که جس وقت که ميں نے تجهه سے برائي کي، تو نے مجهه سے بدلے ميں نيکي کي[x]۔ ۱۸ اور تو نے آج کے دن ظاهر کيا، که تو نے ميرے ساتهه خوش سلوکي کي: که خداوند نے مجهے تيرے هاتهه ميں کر ديا[y]، اور تو نے مجهے مار نه ڈالا۔ ۱۹ اِس ليئے که جب کوئي اپنے دشمن کو پاتا هي، تو کيا اُسے سلامت جانے ديتا هي؟ سو خداوند اُس نيکي کے عوض جو تو نے مجهه سے آج کے دن کي، تجهه کو نيک جزا دے۔ ۲۰ اور اب، ديکه، ميں خوب جانتا هوں، که تو سچ مچ بادشاه

پيشتر مسيح سے ۱۰۶۱ کے قريب

l زبور ۷: ۳ اور ۳۵: ۷ m پيد ۱۶: ۵، قاض ۱۱: ۲۷، ۱ سمو ۲۶: ۱۰، ايوب ۵: ۸ n ۱ سمو ۱۷: ۴۳، ۲ سمو ۹: ۸ o ۱ سمو ۲۶: ۲۰ p ۱۲ آيت q ۲ توا ۲۴: ۲۲ r زبور ۳۵: ۱، اور ۴۳: ۱ اور ۱۱۹: ۱۵۴، ميکه ۷: ۹ s ۱ سمو ۲۶: ۱۷ t ۱ سمو ۲۶: ۲۱ u پيد ۳۸: ۲۶ x متي ۵: ۴۴ y ۱ سمو ۲۶: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۱ کے قریب

هوگا[a]، اور که اسرائیل کی سلطنت تیرے هاتھ میں ثابت هوگی. ۲۱ سو تو مجھ سے خداوند کی قسم کھاکے[a] یوں کہہ، که میں بعد تیرے، تیری نسل کو هلاک نه کرونگا[b]، اور تیرے باپ کے گھرانے میں سے تیرے نام کو نه مٹا دونگا. ۲۲ سو داؤد نے ساؤل سے قسم کی. اور ساؤل گھر کو چلا گیا؛ پر داؤد اور اُس کے لوگ پناہ کی جگہہ میں[c] جا بیٹھے.

a ۱ سمو ۲۳: ۱۷
b پید ۲۱: ۲۳
c ۲ سمو ۲۱: ۶، ۸
d ۱ سمو ۲۳: ۲۹

۲۵ باب

اِس بیان میں. که ۱ سموایل وفات پانا. ۲ دشت فاران میں داؤد نابال کے پاس پیغام بھیجا. ۱۰ نابال کی بے ادبی سے غصے هوکے اُسے هلاک کرنے کا اِرادہ رکھتا. ۱۴ ابیجیل، سب حال سنکے، ۱۸ ایک هدیه لیتی، ۲۳ اور دانشمند کے طور پر داؤد سے مخاطب هوکر، ۳۲ اُسے مناتی. ۳۶ نابال یہه سب احول سنکے مر جاتا. ۳۹ داؤد ابیجیل اور اخینوعم دونوں سے بیاہ کرتا.

۱۰۶۰ کے قریب

اور سموایل مر گیا[a]؛ اور سارے اِسرائیلی جمع هوکے اُس پر روئے[b]، اور رامه میں اُس کے گھر کے بیچ اُسے گاڑا. اور داؤد اُٹھکے دشت فاران[c] کی طرف اُترا. ۲ اور وهاں معون[d] میں ایک شخص تھا، که اُس کا کرمل[e] میں بہت ساہ کاربار تھا؛ یہه شخص بڑا مالدار تھا، که تین هزار بھیڑوں، اور ایک هزار بکریوں کا مالک تھا: اور یہه کرمل میں اپنی بھیڑوں کے بال کترتا تھا. ۳ اور اُس کا نام نابال، اور اُس کی جورو کا نام ابیجیل تھا؛ یہه عورت بہت اچھی سمجھدار اور خوشرو تھی؛ پر وہ مرد بڑا سخت‌دل اور بدکار تھا؛ اور وہ کالب کے خاندان سے تھا.

۴ اور داؤد نے بیابان میں سنا که نابال اپنی بھیڑوں کا بال کتر رها هے[f]. ۵ سو داؤد نے دس جوان روانه کیئے، اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا، که تم کرمل کو روانه هوؤ اور نابال پاس جاؤ، اور میرا نام لیکے اُسے سلام کهو: ۶ اور اُس خوش‌حال آدمی سے یوں کهو، که تجھ پر سلام، اور تیرے گھر پر سلام، اور اُن سب پر سلام، جو تیرے پاس هیں[g]. ۷ میں نے اب سنا هے،

a ۱ سمو ۲۸: ۳
b گن ۲۰: ۲۹
است ۳۴: ۸
c پید ۲۱: ۲۱
زبور ۱۲۰: ۵
d ۱ سمو ۲۳: ۲۴
e یشوع ۱۵: ۵۵
f پید ۳۸: ۱۳
۲ سمو ۱۳: ۲۳
g ۱ تواریخ ۱۲: ۱۸
زبور ۱۲۲: ۷
لوقا ۱۰: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

که تیرے پاس بال کترنیوالے هیں؛ اور تیرے گڑریئے دشت میں همارے ساتھ تھے؛ سو هم نے اُنهیں نقصان نهیں کیا، اور جب تک وے کرمل میں همارے ساتھ تھے، اُن کی کوئی چیز کھو نه گئی[h]. ۸ تو اپنے جوانوں سے پوچھ، که وے تجھ سے کهینگے. سو همارے یے جوان تیرے منظور نظر هوویں، اِس لیئے که هم اچھے دن میں[i] آئے هیں: میں تیری منت کرتا هوں، که جو کچھ تیرے هاتھ آوے، اپنے خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا کر. ۹ اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام لیکے اُن ساری باتوں کے موافق کها، اور چپ هو رهے.

۱۰ سو نابال نے داؤد کے خادموں کو جواب دیا، اور کها، که داؤد کون هے؟ اور یسی کا بیٹا کون[k]؟ اِن دنوں میں بہت سے چاکر هیں، جو اپنے اپنے آقاؤں سے بگاڑ کرکے بھاگتے. ۱۱ کیا میں اپنی روٹی، اور پانی، اور ذبیحے، جو میں نے اپنے کترنیوالوں کے لیئے ذبح کیئے هیں، لیکے اُن لوگوں کو دوں[l]، جنهیں میں نهیں جانتا، که وے کهاں سے هیں؟ ۱۲ اور داؤد کے جوانوں نے پھرکے اپنی راہ لی، اور لوٹ گئے، اور آئے، اور اُن سب باتوں کے موافق اُسکو خبر دی. ۱۳ تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کها، تم میں سے ایک ایک اپنی اپنی تلوار باندھے. سو هر ایک نے اپنی تلوار باندھی، اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمایل کی: سو قریب چار سو جوان کے داؤد کے ساتھ چلے، اور دو سو اسباب کے پاس رهے[m].

۱۴ سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کی جورو ابیجیل سے کها، که دیکھ، داؤد نے بیابان سے همارے آقا پاس مبارکباد کهنے کے لیئے قاصد بھیجے؛ پر وہ اُن پر جھنجھلایا: ۱۵ اور اُن لوگوں نے هم سے نهایت نیکی کی هے، که هم نے نقصان نه پایا[n]، اور جب تک هم اُن میں ملے

h ۵، ۱۰، ۲۱ آیتیں
i نحمیاہ ۸: ۱۰
آستر ۹: ۱۹
k قضاۃ ۹: ۲۸
زبور ۷۳: ۷، ۸
اور ۱۲۳: ۳، ۴
l قضاۃ ۸: ۶
m ۱ سمو ۳۰: ۲۴
n ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

رهے، اور میدانوں میں تھے، تب تک همارِي کوئي چیز گم نه هوئي. ۱۶ بلکه هم جب تک که اُن کے ساتھ بھیڑ بکري چراتے رهے، تو رات بھي اور دن کو بھي دیوار کي طرح[o] هم اُن کي پناه میں تھے. ۱۷ سو اب سمجھ، اور سوچ، که تو کیا کریگي: که همارے آقا پر، اور اُس کے سارے گھرانے پر بلا نازل هوا چاهتي هی[p]: که وه بلعال[q] کا ایسا هي بیٹا هی، که کوئي اُس کے آگے بات نهیں کر سکتا.

۱۸ تب ابیجیل جلدي سے اُٹھي، اور دو سو گردے روٹیوں کے، اور مَی کي دو مشکیں، اور پانچ بھیڑیں طیار پکائي هوئیں اور پانچ پیمانے بھونے هوئے غلے، اور ایک سو خوشے کشمش کے، اور دو سو ٹِکیاں انجیروں کي، ساتھ لیں[r]، اور اُنھیں گدھوں پر لادا، ۱۹ اور اپنے چاکروں کو کہا، که مجھ سے آگے روانه هو: دیکھو، میں تمهارے پیچھے آتي هوں[s]. اور اُس نے اپنے شوهر نابال کو خبر نه کي. ۲۰ اور ایسا هوا، که جونهیں وه گدھے پر چڑھکے پهاڑ کے آڑ سے اُتري، ونهیں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے هوئے اُس کے سامهنے آیا: اور اُس نے اُن سے ملاقات کي. ۲۱ اور داؤد نے کہا تھا، که میں نے اُس کے سب مال کي، جو بیابان میں تھا، بے فائده اِس طرح نگهباني کي، که اُسکي سب چیزوں میں سے کوئي چیز گم نه هوئي: اُس نے نیکي کے بدلے مجھ سے بدي کي[t]. ۲۲ سو اگر میں صبح کي روشني هوئے پر ایک کو بھي، جو دیوار پر موتے[u] باقي چھوڑوں[v]، تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لیئے ایسا هي کرے، بلکه اُس سے زیاده[w]. ۲۳ اور ابیجیل نے، جو داؤد کو دیکھا، تو پھرتي کي، اور گدھے سے اُتري[x]، اور داؤد کے آگے اوندھي گري، اور زمین پر سجده کیا، ۲۴ اور اُس کے پانوں پر گر پڑي، اور بولي، مجھ پر، اَی میرے خداوند، مجھي پر یهه گناه رکھه، اور اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، که آپ

[o] عبر ۳۱:۲۲ ایوب ۱۰:۱
[p] ۱ سمو ۲۰:۷
[q] استر ۱۳:۱۳ قاض ۱۹:۲۲
[r] پید ۳۲:۱۳ امث ۱۸:۱۶ اور ۲۱:۱۴
[s] پید ۳۲:۱۶، ۲۰
[t] زبور ۱۰۹:۵ امث ۱۷:۱۳
[u] ۱ سلا ۱۴:۱۰ اور ۲۱:۲۱
[v] ۲ سلا ۹:۸
[w] ۳۳ آیت
[x] روت ۲:۱۰، ۱ سمو ۲۰:۴۱ اور ۲۰:۳۱
یشوع ۱۵:۱۸ قاض ۱:۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

کے کان میں بات کرے، اور اپني لونڈي کي عرض سنیئے. ۲۵ میں تجھسے منت کرتي هوں که میرا خداوند اُس بلعالي مرد پر اپنا خیال نه کرے، اُس نابال پر: که جیسا اُس کا نام هی، ویسا هي وه هی: اُس کا نام ||نابال هی، اور حماقت اُس کے ساتھ هی: اور میں نے، جو تیري لونڈي هوں، اپنے خداوند کے جوانوں کو، جنهیں آپ نے بھیجا تھا، نه دیکھا تھا. ۲۶ سو اب، اَی میرے صاحب، خداوند کي قسم[a]، جو جیتا هی، اور تیري جان هي کي سوگند، که خداوند نے تجھ کو خونریزي کے لیئے آنے سے اور اپنے هاتھ سے اِنتقام لینے سے[b] باز رکھا[c]، تیرے دشمن، اور وے جو میرے صاحب کے بدخواه هیں، نابال کے ویسے هوں[d]. ۲۷ اب یهه هدیه[e]، جو تیري لونڈي اپنے صاحب کے حضور لائي هی، سو اُن جوانوں کو، جو میرے خداوند کي پیروي کرتے هیں، دیا جاوے. ۲۸ کرم سے اپني لونڈي کا گناه بخش دیجیئے: خداوند یقیناً میرے صاحب کے لیئے ایک مضبوط گھر اُٹھاویگا[f]: اِس لیئے که میرا مالک خداوند کي لڑائیاں لڑتا هی[g]، اور تجھ میں تمام عمر برائي نه پائي گئي[h]. ۲۹ لیکن ایک مرد اُٹھا، که تجھے رگیدے، اور تیري جان کا طالب هو: پر میرے صاحب کي جان زندگي کے بُقچے میں خداوند تیرے خدا کے ساتھ باندھي جائیگي: پر تیرے دشمنوں کي جانیں وه اُنهیں گویا فلاخن کے بیچ سے[i] پھینک دیگا. ۳۰ اور ایسا هوگا، که جس وقت خداوند اپنے کهے کے موافق ساري نیکیاں میرے صاحب سے کر چکے، اور تجھ کو اِسرائیل کا سردار قائم کرے، ۳۱ تو یهه بات تیرے لیئے افسوس کا سبب نه هوگا، اور میرے صاحب کے دل کي ٹھوکر کا باعث نه هوگا، که بے سبب لهو بهایا، یا میرے صاحب نے اپنا اِنتقام لیا: پر جس وقت خداوند میرے

|| یعني، احمق.
[a] ۲ سلا ۲:۴
[b] روم ۱۲:۱۹
[c] پید ۲۰:۶، ۳۳ آیت
[d] ۲ سمو ۱۸:۳۲
[e] پید ۳۳:۱۱ ۱ سمو ۳۰:۲۶ ۲ سلا ۵:۱۰
[f] ۲ سمو ۷:۱۱، ۲۷ ۱ سلا ۹:۵ ۱ توا ۱۷:۱۰، ۲۰
[g] ۱ سمو ۱۸:۱۷
[h] ۱ سمو ۲۴:۱۱
[i] یرم ۱۰:۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰٦۰ کے قریب

صاحب پر مہربانی کرے، تب تو اپنی لونڈی کو یاد فرما.

۳۲ اور داؤد نے ابیجیل کو کہا، کہ خداوند اِسرایل کا خدا مبارک هی[a]، جس نے تجھے بھیجا، کہ تو آج کے دن میرا اِستقبال کرے؛ ۳۳ اور تیری صلاح مبارک، اور تو مبارک هی، کہ تو نے مجھ کو آج کے دن خونریزی سے اور اپنے هاتھ کے اِنتقام لینے سے باز رکھا[b]. ۳۴ کیونکہ سچ هی، کہ جیسا خداوند اِسرایل کا خدا زندہ هی، جس نے مجھے اُس سے باز رکھا[c] کہ تجھ سے بدی کروں، سو اگر تو پھرتی نہ کرتی، اور مجھ پاس ملنے کو چلی نہ آتی، تو صبح کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا[d]. ۳۵ اور داؤد نے اُس کے هاتھ سے، جو کچھ کہ وہ اُس کے لیئے لائی تھی، لیا، اور اُسے کہا، اپنے گھر سلامت جا[e]: دیکھ، میں نے تیری بات مانی[f]، اور تیرا منھ قبول کیا.

۳٦ تب ابیجیل نابال پاس آئی؛ اور دیکھو، کہ وہ اپنے گھر میں ضیافت کرتا تھا، جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے[g]؛ اور نابال کا جی اپنے میں بہت هی مگن هوا تھا، اِسلیئے کہ بہت پیا تھا؛ سو اُسنے اُسے تھوڑا یا بہت کچھ نہ کہا، جب تک کہ صبح کی روشنی نہ هو گئی. ۳۷ اور ایسا هوا کہ صبح کو، جب نابال کی مے اُتری، اور اُس کی جورو نے سب احوال اُس سے کہا، تو اُس کا دل اُس کے سینے میں مردہ هو گیا، اور وہ پتھر کی مانند هو گیا. ۳۸ اور ایسا هوا، کہ دس دن کے بعد خداوند نے نابال کو مارا، اور وہ مر گیا.

۳۹ اور جب داؤد نے سنا، کہ نابال مرا، تو کہا، خداوند مبارک هی، کہ جس نے نابال[h] کے هاتھ سے میری رسوائی کا بدلا لیا[i]، اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا[j]: کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسی کے سر پر ڈالا[k]. اور داؤد نے پیغام بھیجا، اور ابیجیل سے بات کی، تا کہ اُسے اپنی جورو کرے. ۴۰ اور جب داؤد کے خادم کرمل میں ابیجیل پاس آئے، اُنھوں نے اُس سے کہا، کہ داؤد نے هم کو تجھ پاس بھیجا، کہ هم تجھ کو اُس کی جورو بنانے کے لیئے لیویں. ۴۱ سو وہ اُٹھی، اور زمین پر اوندھے منھ گری، اور بولی، کہ دیکھ، تیری لونڈی تو نوکر هی، تاکہ اپنے خاوند کے خادموں کے پاؤں دھوئے[l]. ۴۲ اور ابیجیل نے جلدی کی، اور اُٹھکے گدھے پر سوار هوئی، اور اپنی پانچ لونڈیاں جو اُسکی جلو میں تھیں، لیں: اور داؤد کے قاصدوں کے ساتھ روانہ هوئی، اور اُس کی جورو بنی. ۴۳ اور داؤد نے یزرعیل[m] میں سے اخنوعم کو بھی جورو کیا؛ سو وے دونوں اُس کی جوروان هوئیں[n].

۴۴ پر ساؤل نے اپنی بیتی میکل[o]، جو داؤد کی جورو تھی، لیس کے بیتے جلیمی[p] ||فلطی کو دی تھی.

۲٦ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل زیفیوں سے داؤد کا پتا پاکر، حکیلہ کو آتا کہ اُسے پکڑے. ۵ داؤد بادشاهی اِحاطے میں داخل هوے اشی کو ساؤل کے مارنے سے روکتا، پر اُسکے نیزے اور صراحی کو اُٹھا لے جاتا. ۱۳ داؤد ابنیر سے ملامت کرتا. ۱۸ اور ساؤل سے نصیحت کرتا. ۲۱ ساؤل اپنا گناہ مان لیتا.

اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے، اور بولے، کہ کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں، جو یسیمون کے سامھنے هی، اپنے تئیں نہیں چھپاتا[a]؟ ۲ سو ساؤل اُٹھا، اور تین هزار چنے هوئے اِسرایلی جوان اپنے ساتھ لیکے دشت زیف کو اُتر آیا، تاکہ داؤد کو تلاش کرے. ۳ اور ساؤل کوهستان حکیلہ میں، جو یسیمون کے سامھنے هی، جاتے هوئے خیمہ‌زن هوا. پر داؤد دشت میں تھہرا؛ سو اُس نے دیکھا، کہ ساؤل اُس کا پیچھا کئے هوئے دشت کو چلا آتا هی. ۴ پس داؤد نے جاسوس بھیجے، اور دریافت کیا، کہ ساؤل سچ مچ آیا هی.

۵ تب داؤد اُٹھکے ساؤل کی خیمہ‌گاہ کو چلا، اور داؤد نے اُس مکان کو، جہاں

[a] پید ۲۴: ۲۷، خر ۱۸: ۱۰، زبور ۴۱: ۱۳، و ۷۲: ۱۸، لوقا ۱: ٦۸
[b] ۲٦ آیت
[c] ۲٦ آیت
[d] ۲۲ آیت
[e] ۱ سمو ۲۰: ۴۲، ۲ سمو ۱۵: ۹، ۲ سلا ۵: ۱۹، لوقا ۷: ۵۰، اور ۸: ۴۸
[f] پید ۱۹: ۲۱
[g] ۲ سمو ۱۳: ۲۳
[h] ۳۲ آیت
[i] امثا ۲۲: ۲۳
[j] ۲٦، ۳۴ آیتیں
[k] ۱ سلا ۲: ۴۴، زبور ۷: ۱٦
[l] روت ۲: ۱۰، ۱۳، امثا ۱۵: ۳۳
[m] یشوع ۱۵: ۵٦
[n] ۱ سمو ۲۷: ۳، اور ۳۰: ۵
[o] ۲ سمو ۳: ۱۴
[p] یسعیا ۱۰: ۳۰
|| فلطی ایل، ۲ سمو ۳: ۱۵
[a] ۱ سمو ۲۳: ۱۹، زبور ۵۴ کا سرنامہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۶۰ کے قریب

ساؤل آرام کرتا تھا، اور نیر کا بیٹا ابنیر بھی، جو اُسکے لشکر کا سردار تھا[b]، دیکھا: اور ساؤل ||اِحاطے کے بیچ سوتا تھا، اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کیئے تھے۔ ۶ تب داؤد نے متکلم ہوکے حطي اخیملک، اور ضرویا کے بیٹے[c] ابشی کو، جو یواب کا بھائي تھا، کہا، کون میرے ساتھ ساؤل کي خیمہ‌گاہ میں اُتریگا[d]؟ ابشی بولا، میں تیرے ساتھ اُترونگا۔ ۷ سو داؤد اور ابشی رات کو لشکر میں گھسے؛ اور دیکھو، اُس وقت ساؤل اِحاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا، اور اُس کا نیزہ اُس کے سرہانے پر زمین میں گڑا تھا؛ اور ابنیر اور اہل لشکر اُس کے گرد پڑے ہوئے تھے۔ ۸ اُس دم ابشی نے داؤد کو کہا، خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا: اب حکم ہو، تو میں اُسے نیزے سے ایک ہي بار میں مارکے زمین کے بیچ چھید لوں، اور میں اُسے دو بارہ نہ مارونگا۔ ۹ سو داؤد نے ابشی کو کہا، اُسے جان سے مت مار: کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہی، جو ہاتھ اُٹھاوے، اور بے گناہ ٹھہرے[e]؟ ۱۰ اور داؤد نے یہہ بھي کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم، یا خداوند آپ اُس کو ماریگا[f]، یا اُس کا دن آویگا، کہ وہ اپني موت سے مریگا[g]، یا وہ جنگ پر چڑھیگا، اور مارا جائیگا[h]: ۱۱ لیکن خداوند نہ کرے، کہ میں خداوند کے مسیح پر ہاتھ چلاؤں[i]: پر آپ اُس کے سرہانے سے یہہ نیزہ اور پاني کي صراحي لے لیجیئے، اور ہم چلے چلیں۔ ۱۲ سو داؤد نے نیزہ اور پاني کي صراحي ساؤل کے سرہانے سے لے لي؛ اور وے چل نکلے؛ اور یہہ کسي آدمي نے نہ دیکھا، اور نہ جانا، اور کوئي نہ جاگا: کہ وے سب کے سب سوتے تھے، کہ خداوند کي طرف سے بھاري نیند اُن پر آئي تھي[k]۔

۱۳ اور داؤد دوسري طرف گذرکے دور تک پہاڑ کي چوٹي پر کھڑا ہوا، اور اُن کے درمیان ایک بڑا فاصلہ تھا۔ ۱۴ اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکارکے کہا، کہ ای ابنیر، جواب نہیں دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا، اور کہا، تو کون ہی، جو بادشاہ کو پکارتا ہی؟ ۱۵ تب داؤد نے ابنیر کو کہا، کیا تو بڑا بہادر نہیں، اور بني اِسرایل میں تجھ سا کون ہی؟ سو کس لیئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ کي نگہباني نہ کي؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا ہی۔ ۱۶ پس یہہ کام تو نے کچھ اچھا نہ کیا؛ خداوند کي حیات کي قسم، کہ تم ||واجب القتل ہو، کیونکہ تم نے اپنے آقا کي، جو خداوند کا مسیح ہی، نگہباني نہ کي۔ اور اب دیکھہ، کہ بادشاہ کا برچھا، اور پاني کي صراحي، جو اُس کے سرہانے پر تھي، کہاں ہیں؟ ۱۷ تب ساؤل نے داؤد کي آواز پہچاني، اور کہا، ای میرے بیٹے داؤد، یہہ تیري آواز ہی[l]؟ داؤد بولا، ای میرے خداوند اور بادشاہ، یہہ میري ہي آواز ہی۔ ۱۸ اور اُس نے کہا، میرا خداوند کیوں اِس طرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہی[m]؟ میں نے کیا کیا ہی؟ اور میرے ہاتھ میں کیا بدي ہی؟ ۱۹ سو اب میں تیري منت کرتا ہوں، ای میرے خداوند بادشاہ، اپنے بندے کي باتوں پر کان رکھہ۔ اگر خداوند نے تجھ کو اُبھارا ہو[n]، کہ تو میري مخالفت کرے، تو وہ ہدیہ منظور کرے: اور اگر بني آدم نے ایسا کیا ہو، تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر ہو؛ کیونکہ اُنھوں نے آج کے دن مجھکو خارج کیا ہی، کہ میں خداوند کي دي ہوئي میراث[o] میں شامل نہ رہوں، اور مجھے کہتے ہیں، جا، دوسرے معبودوں کي عبادت کر[p]۔ ۲۰ سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے: کیونکہ بني اِسرایل کا بادشاہ ایک پسو[q] ڈھونڈھنے کو اِس طرح نکلا ہی، جیسے کوئي پہاڑوں پر تیتر کا شکار کرتا ہی۔

b ۱ سمو ۱۴: ۵۰ اور ۱۷: ۵۵
|| یا، چھکڑوں کے درمیان۔
c ۱ سمو ۲۰: ۱۰
d قضا ۷: ۱۰، ۱۱
e ۱ سمو ۲۴: ۶، ۷ ؛ ۲ سمو ۱: ۱۶
f ۱ سمو ۲۵: ۳۸ ؛ زبور ۹۴: ۱، ۲، ۲۳ ؛ لوقا ۱۸: ۷ ؛ روم ۱۲: ۱۹
g دیکھو پید ۴۷: ۲۹ ؛ اِستثنا ۳۱: ۱۴ ؛ ایوب ۷: ۱ اور ۱۴: ۵ ؛ زبور ۳۷: ۱۳
h ۱ سمو ۳۱: ۶
i ۱ سمو ۲۴: ۶، ۱۲
k پید ۲: ۲۱ اور ۱۵: ۱۲
|| عبراني میں، موت کے فرزند ہو۔
۲ سمو ۱۲: ۵
l ۱ سمو ۲۴: ۱۶
m ۱ سمو ۲۴: ۹، ۱۱
n ۲ سمو ۱۶: ۱۱ اور ۲۴: ۱
o ۲ سمو ۱۴: ۱۶ اور ۲۰: ۱۹
p اِستثنا ۴: ۲۸ ؛ زبور ۱۲۰: ۵
q ۱ سمو ۲۴: ۱۴

پيشتر مسيح سے ١٠٦٠ كے قريب

٢١ تب ساؤل نے كہا، ميں نے خطا كي[b]: اى ميرے بيٹے داؤد پهر آ: كه ميں پهر تجهے نه ستاؤنگا. اِس ليئے كه ميري جان آج كے دن تيري نگاه ميں قيمتي هوئي[c]: ديكهه، ميں نے حماقت كي، اور نهايت بڑي خطا كي. ٢٢ اور داؤد نے جواب ميں كہا، كه ديكهه، كه بادشاه كا نيزه هى! سو جوانوں ميں سے ايك اِدهر آوے، كه اُسے لے جاوے. ٢٣ اور خداوند هر شخص كو اُسكي صداقت اور ديانت‌داري كے موافق جزا دے[d]: كه خداوند نے آج تجهے ميرے قابو ميں كر ديا: پر ميں نے نه چاها، كه خداوند كے مسيح پر هاتهه اُٹهاؤں. ٢٤ اور ديكهه، جس طرح تيري زندگاني ميري آنكهوں ميں آج كے دن عزيز نظر آئي، اِسي طرح ميري زندگاني خداوند كي نگاه ميں عزيز هووے، اور وه مجهے سب تكليفوں سے رهائي بخشے. ٢٥ تب ساؤل نے داؤد كو كہا، تو مبارك هى، اى ميرے بيٹے داؤد: تو بڑے بڑے كام بهي كريگا، اور تو فتحمند بهي هوگا[a]. سو داؤد اپني راه چلا گيا، اور ساؤل اپنے مكان كو پهرا.

[b] ١ سمو ١٠: ٢٤ اور ٢٤: ١٧ [c] ١ سمو ١٨: ٣٠ [d] زبور ٧: ٨ اور ١٨: ٢٠ [a] پيد ٣٢: ٢٨

٢٧ باب

اِس بيان ميں، كه ١ ساؤل خبر پا كے كه داؤد نے جات ميں پناه لي هى، اُسكے تعاقب كرنے سے بازآنا. ٥ داؤد اكيس سے جا كہر مانگكے صقلاج كو پانا. ٨ داؤد غير ممالك پر چڑهائي كر رها، پر اكيس كو خيال تها كه وه يهوداه كے لوگوں سے لڑا كرتا هى.

١٠٥٨ كے قريب

اور داؤد نے اپنے دل ميں كہا، كه اب ميں كسي دن ساؤل كے هاتهه ميں پڑكے هلاك هوؤنگا: پس، ميرے ليئے اِس سے بهتر كچهه نهيں، كه ميں فوراً بهاگكے فلسطيوں كي سرزمين ميں جا رهوں: اور ساؤل مجهه سے نااُميد هوكے بني اِسرايل كي سرحدوں ميں پهر مجهے نه ڈهونڈهيگا: سو اُس كے هاتهه سے ميرا چهٹكارا هوگا. ٢ تب داؤد اُٹها، اور اپنے ساتهه كے چهه سو جوانوں كو[a] ليكے جات كے بادشاه معوك كے بيٹے اكيس[b]، كي طرف گذرا.

[a] ١ سمو ٢٥: ١٣ [b] ١ سمو ٢١: ١٠

پيشتر مسيح سے ١٠٥٨ كے قريب

٣ اور داؤد جات ميں اكيس كے ساتهه رها، وه اور اُس كے لوگ، جن ميں سے هر ايك اپنے گهرانے سميت تها، اور داؤد اپني دونوں جوروؤں[c] كے ساتهه، يعنے اخنوعم كے، جو يزرعيل كي تهي، اور كرملي ابيجيل كے، جو نابال كي جورو تهي. ٤ اور ساؤل كو خبر پهنچي، كه داؤد جات كو بهاگ گيا: سو وه پهر اُسكے ڈهونڈهنے كے ليئے نه نكلا.

٥ اور داؤد نے اكيس سے كہا، اگر تجهه كو مجهه پر كرم كي نظر هى، تو اِجازت دے، كه لوگ تيري مملكت ميں سے كسي بستي ميں مجهه كو اِتني جگهه ديويں، كه ميں وهاں بسوں: كس واسطے تيرا بنده تيرے ساتهه دارُالسلطنت ميں رهے؟ ٦ سو اكيس نے اُس دن شهر صقلاج[d] اُسے ديا: اِس ليئے صقلاج آج كے دن تك يهوداه كے بادشاهوں كے عمل ميں هى. ٧ اور بالكل زمانه كه جس ميں داؤد فلسطيونكي زمين ميں رها سو ايك برس اور چار مهينے كا تها.

٨ اور داؤد اور اُسكے لوگ چڑهے، اور جسوريوں[e] اور ‖جزريوں[f] اور عماليقيوں پر[g] حمله كيا: كه وے سور كي راه سے ليكے مصر كے سوانے تك[h] اُس سرزمين ميں قديم سے بستے تهے. ٩ اور داؤد نے اُس سرزمين كو خراب كيا، اور عورت مرد كسي كو جيتا نه چهوڑا، اور اُنكي بهيڑ بكرياں، اور بيل، اور گدهے، اور اُونٹ، اور كپڑے ليكر لوٹتا، اور اكيس پاس پهر آيا. ١٠ اور اكيس نے پوچها، كه آج تو كهاں دوڑ گيا تها؟ سو داؤد بولا، يهوداه كے دكهن اور يرحمي‌ايليوں[i] كے دكهن، اور قينيوں[k] كے دكهن. ١١ اور داؤد نے اُن ميں سے ايك مرد اور عورت كو بهي، جو جات تك خبر لے جائے، يهه كهكے جيتا نه چهوڑا، ايسا نه هو كه همارے برخلاف يهه خبر ديويں، كه داؤد نے ايسا اور ايسا كيا، اور جب تك كه وه فلسطيوں كي مملكت ميں رهے، تب تك اُسكا دستور ايسا هي هوگا. ١٢ اور اكيس كا داؤد پر اعتماد هوا، كيونكه اُس نے كها، كه

[c] ١ سمو ٢٥: ٤٣ [d] ديكهو يشو ١٥: ٣١ اور ١٩: ٥ [e] يشو ١٣: ٢ ‖يا، جرزيوں. [f] يشو ١٦: ١٠ قاض ١: ٢٩ [g] خر ١٧: ١٦ ديكهو ١ سمو ١٥: ٧، ٨ [h] پيد ٢٥: ١٨ [i] ديكهو ١ توا ٢: ٩، ٢٥ [k] قاض ١: ١٦

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

اُس نے اپني گروہ اِسرایل سے ایسا کام کیا، کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے: سو اب ہمیشہ کو یہہ میرا خادم رہیگا.

۲۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکیس داؤد پر اِعتماد رکھتا. ۳ ساؤل نے افسونگروں کو خارج کیا تھا. ۴ پر بہ سبب اِسکے کہ خدا نے اُسے ترک کیا تھا، ۷ خود افسونگر کے یہاں جاتا. ۹ افسون کرنیوالي ساؤل سے حکم پاکے سموایل کو چڑھاتي. ۱۵ ساؤل اپني ہونیوالي ہلاکت کا احوال سنکے غش میں آتا. ۲۰ اُس عورت کي اور اپنے ملازموں کي منت سے وہ کھانا کھاتا، اور تازہ‌دم ہو جاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُنھیں دنوں میں ایسا ہوا، کہ فلسطیوں نے اپني فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں[a]، تاکہ اِسرایل سے لڑیں. تب اکیس نے داؤد سے کہا، تو یقین جان، کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے ساتھ لڑائي پر نکلنا ہوگا. ۲ سو داؤد نے اکیس کو کہا، یقیناً تجھے دریافت ہو جائیگا، کہ کتنا کام تیرے بندے سے ہو سکیگا. اور اکیس نے داؤد کو کہا، پس، میں اپنے سر کي نگہباني ہمیشہ کے لیئے تجھے دونگا.

۳ اور سموایل مر چکا تھا[b]، اور سارے اِسرایل اُس پر روئے تھے، اور اُسے اُسي کے شہر میں، جو رامہ تھا، گاڑا تھا. اور ساؤل نے اُن لوگوں کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو ملک سے خارج کر دیا تھا[c]. ۴ سو فلسطي جمع ہوکے آئے، اور سونیم کو[d] خیمہ‌گاہ کي: اور ساؤل نے بھي سارے اِسرایل کو جمع کیا، اور اُنھوں نے جلبوعہ میں[e] خیمے کھڑے کیئے. ۵ اور جب ساؤل نے فلسطیوں کا لشکر دیکھا، تو ہراسان ہوا[f]، اور اُس کا دل نہایت کانپا. ۶ اور جس وقت ساؤل نے خداوند سے مشورت پوچھي، خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا[g]، نہ تو خوابوں سے[h]، اور نہ اُریم[i] سے، اور نہ نبیوں کي معرفت سے.

۷ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا، ایسي عورت کو، جس کا یار دیو ہو، میرے لیئے تلاش کرو، تاکہ میں اُس پاس جاؤں، اور اُس سے پوچھوں. سو اُس کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھ، عین‌دور کے بیچ ایک عورت ہی، جسکا یار دیو ہی. ۸ سو ساؤل نے اپنا بھیکھ بدل کے دوسري پوشاک پہني، اور گیا، اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے: اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا، اور اُسے کہا، مہرباني کرکے میرے لیئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجیئے[k]، اور اُسکو جسکا نام تجھ سے میں کہونگا، میرے لیئے چڑھائیے. ۹ تب اُس عورت نے اُسے کہا، دیکھ، تو جانتا ہی، کہ ساؤل نے کیا کیا، کہ اُسنے اُن کو، جن کے یار دیو تھے، اور افسونگروں کو، ملک سے کاٹ ڈالا[l]: پس، تو کیوں میري جان پر پھندا مارتا ہی، کہ مجھے مروا ڈالے؟ ۱۰ تب ساؤل نے خداوند کي قسم کھاکے کہا، کہ خداوند کي حیات کي قسم، کہ اُس بات کے لیئے تجھے کوئي سزا دي نہ جائیگي. ۱۱ تب وہ عورت بولي، میں کس کو تیرے لیئے چڑھاؤں؟ وہ بولا، سموایل کو میرے لیئے چڑھا. ۱۲ اور جس وقت اُس عورت نے سموایل کو دیکھا، تب بلند آواز سے چلّائي: اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا، تو نے مجھ سے کیوں دغا کي؟ کیونکہ تو تو ساؤل ہی. ۱۳ تب بادشاہ نے اُسے کہا، ہراسان مت ہو: تو نے کیا دیکھا ہی؟ اُس عورت نے ساؤل کو کہا، کہ میں معبودوں کو دیکھتي ہوں، کہ زمین سے چڑھتے ہیں. ۱۴ تب اُس نے اُسے کہا، کہ اُس کي شکل بتا. وہ بولي کہ ایک بوڑھا آدمي اُوپر آتا ہی، اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہی[m]. تب ساؤل نے دریافت کیا، کہ وہ سموایل ہی، اور اُس نے منہ کے بھل گرکے زمین پر سجدہ کیا.

۱۵ تب سموایل نے ساؤل کو کہا، تو نے کیوں مجھے بےچین کیا، کہ مجھے چڑھایا؟ اور ساؤل بولا، کہ میں بڑے رنج میں ہوں[n]، کہ فلسطي مجھ سے لڑتے ہیں، اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہی[o]، اور کچھ جواب نہیں دیتا ہی، نہ تو

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

a ۱ سمو ۲۹ : ۱   b ۱ سمو ۲۵ : ۱   c ۹ آیت، خر ۲۲ : ۱۸، احبا ۱۹ : ۳۱، اور ۲۰ : ۲۷، اِستثنا ۱۸ : ۱۰، ۱۱   d یشوع ۱۹ : ۱۸، ۲ سلا ۴ : ۸   e ۱ سمو ۳۱ : ۱   f ایوب ۱۸ : ۱۱   g ۱ سمو ۱۴ : ۳۷، امثا ۱ : ۲۸، نوحہ ۲ : ۹   h گنتي ۱۲ : ۶   i خر ۲۸ : ۳۰، گنتي ۲۷ : ۲۱، اِستثنا ۳۳ : ۸   k اِستثنا ۱۸ : ۱۱، ۱ توا ۱۰ : ۱۳، یسع ۸ : ۱۹   l ۳ آیت   m ۱ سمو ۱۵ : ۲۷، ۲ سلا ۲ : ۸، ۱۳   n امثا ۵ : ۱۱، ۱۲، ۱۳، اور ۱۴ : ۱۴   o ۱ سمو ۱۸ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۵٦ کے قریب

نبیوں کي معرفت سے، اور نه خوابوں سے[p]: اِس لیئے میں نے تجھے بلایا، تاکه تو مجھے بتلاوے، که مَیں کیا کروں؟ ۱٦ سو سموایل نے کہا، پس، تو مجھ سے کس لیئے پوچھتا هي، جس حال که خداوند نے تجھے چھوڑ دیا هي، اور تیرا دشمن بنا هي؟ ۱۷ اور خداوند نے تو || اپني طرف سے ایسا هي کیا، جو اُس نے میري معرفت سے کہا[q]، که خداوند نے تیرے هاتھ سے سلطنت چاک کر لي هي، اور تیرے پڑوسي کو، جو داؤد هي، عنایت کي هي: ۱۸ اِس لیئے که تو خداوند کي آواز کو نه سنتا تها، اور تو نے عمالیق سے اُس کے قهر شدید کے موافق کام نه کیا[r]؛ اِسي سبب سے خداوند نے آج کے دن تجھ سے یهه کچھ کیا. ۱۹ سوا اِس کے خداوند اِسرایل کو تجھ سمیت فلسطیوں کے هاتھ میں کر دیگا، اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھ پاس هونگے: اور خداوند اِسرایلي لشکر کو بهي فلسطیوں کے قابو میں کر دیگا. ۲۰ تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا هوکے گرا، اور سموایل کي باتوں سے اُس نے بڑا هول کهایا: اور اُس میں کچھ قوت باقي نه رهي، اِس لیئے که اُس نے دن بهر اور رات بهر روٹي نه کهائي تهي.

۲۱ تب وه عورت ساؤل پاس آئي، اور دیکها، که وه بے نهایت گهبرا گیا هي؛ سو اُس نے اُسے کہا، که دیکهه، تیري لونڈي نے تیري آواز سني، اور مَیں نے اپني جان اپني هتهیلي پر رکهي[s]، اور جو باتیں تو نے مجھ سے کهي تهیں اُن کو مانا هي: ۲۲ سو اب میں تجھ سے منت کرتي، که تو اپني لونڈي کي بات سن، اور پروانگي دے، که میں ایک ٹکڑا روٹي تیرے حضور لاؤں: تو اُسے کہا، تاکه تجھے جس وقت که تو اپني راه چلا جاے قوت هو. ۲۳ پر اُس نے نه مانا، اور کہا، میں نهیں کهانے کا. پر اُس کے ملازموں نے اُس عورت کے ساتھ هوکے اُس پر تقاضا کیا؛ تب اُس نے اُن کا کہا مانا، که زمین پر سے اُٹها، اور پلنگ پر بیٹها. ۲۴ اور اُس عورت کے گهر میں ایک موٹا بچهڑا تها؛ سو اُس نے اُسے جلدي ذبح کیا؛ اور آٹا لیکے گوندها، اور فطیري روٹیاں پکائیں: ۲۵ اور ساؤل اور اُس کے ملازموں کے حضور لائي؛ اور اُنهوں نے کهایا. تب وے اُٹهے، اور اُسي رات وهاں سے چلے گئے.

۲۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد فلسطیوں کي فوج میں شامل هوتا هي. ۳ اُن کے اُمرا اُسکي شراکت کو نا منظور کرتے. ٦ اکیس اُسکي وفاداري کي تعریف کرکے اُسے رخصت کر دیتا.

سو فلسطیوں کے سب لشکر افیق[a] میں اِکٹهے آئے تهے[b]؛ اور اِسرایلي ایک چشمے کے نزدیک، جو یزرعیل میں هي، خیمه‌زن هوئے. ۲ اور فلسطیوں کے اُمرا سیکڑوں اور هزاروں کے ساتھ آگے آگے جاتے تهے؛ پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھ[c] پیچهے پیچهے گذرتا تها. ۳ تب فلسطي امیروں نے کہا، اِن عبرانیوں کا یهاں کیا کام هي؟ اور اکیس نے فلسطي امیروں کو کہا، کیا یهه اِسرایل کے بادشاه ساؤل کا چاکر داؤد نهیں هي، جو اِتنے دنوں اور اِتنے برسوں سے[d] میرے ساتھ هي، اور میں نے، جب سے که وه مجھ پاس آیا هي آج کے دن تک، اُس میں کچھ بدي نهیں پائي[e]؟ ۴ تب فلسطي اُمرا اُس سے ناخوش هوئے؛ اور فلسطي امیروں نے اُسے کہا، که اِس شخص کو یهاں سے پهرا دے[f]، که وه اپني جگهه پر، جو تو نے اُسکے لیئے ٹهہرائي هي، پهر جاے، اور همارے ساتھ جنگ میں شریک هونے کو نه چلے؛ تا ایسا نه هو، که جنگ کے وقت وه هم سے دشمني کرے[g]؛ کیونکه وه اپنے صاحب کو اپنے سے کس طرح راضي کریگا؟ کیا اِن لوگوں کے سروں سے نهیں؟ ۵ کیا یهه وهي داؤد نهیں، جس کي بابت وے ناچتے هوئے

p ٦ آیت
|| یا، تیهه سے.
q ۱ سمو ۱۵: ۲۸
r ۱ سمو ۱۵: ۱؛ ۱ سلا ۲۰: ۴۲؛ ۱ توا ۱۰: ۱۳؛ یره ۴۸: ۱۰
s قاض ۱۲: ۳؛ ۱ سمو ۱۹: ۵؛ ایوب ۱۳: ۱۴
a ۱ سمو ۴: ۱
b ۱ سمو ۲۸: ۱
c ۱ سمو ۲۸: ۱، ۲
d دیکهو ۱ سمو ۲۷: ۷
e دان ٦: ۵
f ۱ توا ۱۲: ۱۹
g جیس طرح هوا، دیکهو ۱ سمو ۱۴: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

گاتے تھے، کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو
مارا، اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو[h]؟
۶ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا،
اور اُسے کہا، خداوند حی کی قسم، کہ
تو راست‌کار ہی، اور تیری آمد و رفت[i]
لشکر میں میرے ساتھ میری نظر میں
بہتر: کہ میں نے جس دن سے کہ تو
مجھ پاس آیا آج کے دن تک تجھ میں
کچھ بدی نہیں پائی[k]؛ لیکن اُمرا تجھ
سے راضی نہیں۔ ۷ سو تو اب پھر، اور
سلامت چلا جا، تاکہ فلسطی قطب
تجھ سے ناراض نہ ہوویں۔
۸ تب داؤد نے اکیس کو کہا، کہ مجھ
سے کیا ہوا، اور تو نے، اُس مدت میں
کہ میں تیرے ساتھ رہا آج کے دن تک،
مجھ میں کیا پایا، کہ میں اپنے خداوند
بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنے کو
نہ جاؤں؟ ۹ تب اکیس نے داؤد کو
جواب دیا، کہ یہہ مجھکو معلوم ہی،
اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی
مانند[l] اچھا ہی: لیکن فلسطی امیروں نے
کہا، کہ وہ ہمارے ساتھ جنگ کے لیئے نہ
جائے[m]۔ ۱۰ سو اب تو صبح سویرے اپنے
آقا کے خادموں سمیت، جو تیرے ساتھ
یہاں آئے ہیں، اُٹھکے فی‌الفور صبح کی
روشنی ہوتے ہوتے روانہ ہو۔ ۱۱ سو داؤد اپنے
لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا، تاکہ فجر
کو وہاں سے چلکے فلسطیوں کے ملک کو پھر
جاوے۔ اور فلسطی یزرعیل پر[n] چڑھے۔

۳۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عمالیقی صقلاج کو لوٹتے۔ ۴ داؤد خدا سے ہدایت پا کر اُن کا پیچھا کرتا۔ ۱۱ ایک مصری غلام جو فاقے سے ادمموا تھا کھانا کھا کر تازہ‌دم ہوتا اور عمالیقیوں کی لشکرگاہ تک اُسے لے جاتا، اور سب لوٹ پھر حاصل ہوتی۔ ۲۲ داؤد حکم دیتا کہ وے جو قتال کریں اور وے جو اسباب پاس رہیں لوٹ کے برابر حصے پاویں۔ ۲۶ وہ اپنے دوستوں کے پاس ہدیے بھیجتا۔

اور ایسا ہوا، کہ جب داؤد اور اُس
کے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے،
تو عمالیقی دکھن طرف سے صقلاج پر
چڑھ آئے تھے[a]، اور اُنھوں نے صقلاج کو

h ۱ سمو ۱۸: ۷ اور ۲۱: ۱۱
i ۲ سمو ۳: ۲۵ ۲ سلا ۱۹: ۲۷
k ۳ آیت
l ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۲۰ اور ۱۹: ۲۷
m ۴ آیت
n ۲ سمو ۴: ۴
a دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۷ اور ۲۷: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

مارا، اور آگ سے پھونک دیا تھا؛ ۲ اور
عورتوں کو، جو وہاں تھیں، گرفتار کیا:
پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا، مگر
اُنھیں لے گئے اور اپنی راہ لی۔
۳ سو داؤد اور اُس کے لوگ، شہر
میں داخل ہوئے، اور دیکھا، کہ شہر جلا
پڑا ہی: اور اُن کی جوروان، اور اُن کے
بیٹے، اور اُن کی بیٹیاں، اسیر ہو گئی
ہیں۔ ۴ تب داؤد اور اُن لوگوں نے،
جو اُس کے ساتھ تھے، آوازیں بلند کیں،
اور روئے، یہاں تک کہ اُن میں طاقت
رونے کی نہ رہی۔ ۵ اور داؤد کی دونوں
جوروان[b]، یزرعیلی اخنوعم اور ابیجیل
بھی، جو آگے کرملی نابال کی جورو
تھی، اسیر ہو گئی تھیں۔ ۶ اور داؤد
بڑے شکنجے میں تھا، کیونکہ لوگ اِس
کا چرچا کرتے تھے، کہ اُس پر پتھراو کریں[c]؛
اِس لیئے کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے
بیٹوں اور بیٹیوں کے لیئے نپٹ ‖ دلگیر تھا:
پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف
سے اپنی خاطر جمعی کی[d]۔ ۷ اور داؤد
نے اخیملک کے بیٹے ابی‌آتھر کاھن کو
کہا، میں تیری منت کرتا ہوں، کہ افود
مجھ پاس لے آ[e]۔ سو ابی‌آتھر افود وہاں
داؤد پاس لے آیا۔ ۸ اور داؤد نے خداوند
سے صلاح پوچھی[f]، اور کہا، کہ میں اُس
فوج کا پیچھا کروں، کہ نہیں؟ میں اُنھیں
جا ہی لونگا، کہ نہیں؟ اُس نے جواب
میں فرمایا، پیچھا کر: کہ تو یقیناً اُن
تک پہنچیگا، اور بے شک اُن سے چھڑا
لائیگا۔ ۹ سو داؤد چلا، وہ اور وے چھ سو
جوان جو اُس کے ساتھ تھے، اور بسور
کے نالے تک آئے، اور وے جو پیچھے چھوڑے
گئے وہاں رہے۔ ۱۰ پر داؤد پیچھا کر رہا
وہ اور چار سو جوان: کیونکہ دو سو
پیچھے رہ گئے[g]، کہ ایسے تھک گئے تھے
کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے۔
۱۱ اور اُنھوں نے میدان میں ایک
مصری کو پایا؛ سو اُسے داؤد پاس لے آئے،

b ۱ سمو ۲۵: ۴۲، ۴۳ ۲ سمو ۲: ۲
c خر ۱۷: ۴
‖ عبرانی میں، تلخ مزاج۔
d قاض ۱۸: ۲۵ ۱ سمو ۱: ۱۰ ۲ سمو ۱۷: ۸ ۲ سلا ۴: ۲۷
e زبور ۴۲: ۵ اور ۵۶: ۳، ۴، ۱۱ حبق ۳: ۱۷، ۱۸
f ۱ سمو ۲۳: ۲، ۹ ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴
g ۲۱ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

اور اُسے روٹي دي، سو اُس نے کھائي؛ اور اُسے پاني بھي پلایا؛ ۱۲ اور اُنھوں نے انجیر کي لِٹ کا ایک ٹکڑا، اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے: اور جب وہ کھا چکا، تو اُس کے دم میں دم آیا[h]؛ کیونکہ اُس نے تین رات دن سے نہ روٹي کھائي تھي، نہ پاني پیا تھا. ۱۳ تب داود نے اُس سے پوچھا، تو کون ھی؟ اور تو کھاں کا ھی؟ وہ جوان بولا، میں ایک مصري ھوں، اور ایک عمالیقي کا نوکر ھوں؛ اور میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا، کہ تین دن ھوئے کہ میں بیمار ھو گیا. ۱۴ ھم نے کریتیوں کے[i] دکھن، اور یھوداہ کے ملک پر، کالب کے[k] دکھن پر بھي چڑھائي کي تھي، اور ھم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا. ۱۵ اور داود* نے اُسے کھا، کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک لے جانے سکتا ھی؟ وہ بولا، مجھ سے خدا کي قسم کھاکے کھہ، کہ میں تجھے جان سے نہ مارونگا، اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا؛ تو میں تجھ کو اُس جماعت تک لے جاؤنگا.

۱۶ اور جب وہ اُس کو وھاں لے گیا، تب دیکھو، کہ وے سب زمین کي سطح پر پھیلے ھوئے تھے، اور اُس بھت سے مال کے سبب، جو اُنھوں نے فلسطیوں کے ملک اور یھوداہ کے ملک سے لوٹا تھا، کھاتے پیتے اور ناچتے تھے[l]. ۱۷ سو داود نے پَو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کي شام تک اُن کو قتل کیا: اور اُن میں سے ایک بھي نہ بچا، مگر چار سو جوان آدمي جو اُونٹوں پر چڑھکے بھاگ نکلے. ۱۸ اور داود نے سب جو کچھ کہ عمالیقي لے گئے تھے، چھڑا لیا، اور اپني دونوں جوروؤں کو بھي داود نے چھڑایا. ۱۹ اور اُن کي کوئي چیز گم نہ ھوئي، خواہ چھوٹي بڑي، خواہ بیٹي بیٹا، خواہ لوٹ، خواہ کوئي چیز جو اپنے واسطے لي تھي؛ داود نے سب کو پھر لیا[m]. ۲۰ اور داود نے ساري

[h] ہوں قاض ۱۵: ۱۹؛ ۱ سمو ۱۴: ۲۷

[i] ۲ سمو ۸: ۱۸؛ ۱ سلا ۱: ۳۸، ۴۴؛ حزقي ۲۵: ۱۶؛ صفن ۲: ۵

[k] یشوع ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳

[l] ۱ تسا ۵: ۳

[m] ۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

بھیڑ بکریاں، اور گاے بیل لے لیئے، اور وے اُنھیں باقي مواشي کے آگے ھانک لائے، اور کھتے تھے، کہ یہہ داود کا مال ھی.

۲۱ اور داود اُن دو سو جوانوں پاس، جو تھککے داود کے ساتھ جا نہ سکے تھے، اور اُن کے کھنے سے بسور کے[n] نالے پر رہ گئے تھے، پھر آیا[n]: اور وے داود کے اِستقبال کو اور اُن لوگوں سے، جو اُسکے ساتھ تھے، ملنے کو نکلے: اور جب داود اُن لوگوں کے برابر پھنچا، تو اُسنے اُنسے خیر و عافیت پوچھي. ۲۲ اُس وقت سب بدذات اور بلعالي لوگوں نے[o]، اُن میں سے جو داود کے ساتھ گئے تھے، خطاب کرکے کھا، ازبسکہ یے ھمارے ساتھ نہ گئے، ھم اُنکو اُس مال میں سے، جو ھم نے چھوڑایا ھی، کوئي حصہ نہ دینگے، مگر ھر ایک کو اُس کي جورو اور بیٹا بیٹي، کہ اُنھیں لیئے جاویں، اور روانہ ھوں. ۲۳ سو داود بولا، ای میرے بھائیو، ایسا نہ کرنا چاھیئے اُس مال کے ساتھ جو خداوند نے ھم کو دیا، کہ اُسي نے ھمیں بچایا، اور اُس گروہ کو، جس نے ھمیں لوٹا تھا، ھمارے ھاتھ میں کر دیا. ۲۴ اور اِس مقدمے میں تمھاري کون سنیگا؟ وہ، جو لڑائي میں ساتھ تھا، جیسا وہ حصہ پائیگا، ویسا ھي وہ، جو پڑاو پر ٹھھر رھا، پائیگا: دونوں برابر حصہ پائینگے[p]. ۲۵ سو اُس نے اُس دن سے اِسرائیل کے لیئے یھي قانون اور آئین مقرر کیا جو آج تک ھی.

۲۶ اور جب داود صقلاج میں آیا، اُس نے لوٹ کے مال میں سے یھوداہ کے بزرگوں اور اپنے دوستوں کے لیئے کچھ بھیجا، اور کھا، کہ دیکھو، خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہہ تمھارے لیئے ایک ||ھدیہ ھی: ۲۷ اور اُن پاس بھیجا، جو بیت ایل میں تھے، اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں[q]، اور اُن پاس جو یتیر[r] میں تھے، ۲۸ اور اُن پاس جو عراعِر[s] میں تھے، اور اُن پاس جو سفموت میں، اور اُن پاس

[n] ۱۰ آیت

[o] اِستثنا ۱۳: ۱۳؛ قاض ۱۹: ۲۲

[p] دیکھو گنتي ۳۱: ۲۷؛ یشوع ۲۲: ۸

|| عبراني میں، برکت. ۱ سمو ۲۵: ۲۷

[q] یشوع ۱۹: ۸

[r] یشوع ۱۵: ۴۸

[s] یشوع ۱۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

جو اِستموعؔ[i] میں تھے، ۲۹ اور اُن پاس جو رِخل میں تھے، اور اُن پاس جو یرحمیئیلیوں[k] کے شہروں میں، اور اُن پاس جو قینیوں[l] کے شہروں میں، ۳۰ اور اُن پاس جو حرمہ[m] میں تھے، اور اُن پاس جو کورعاسان میں اور اُن پاس جو عتاک میں، ۳۱ اور اُن پاس جو حبرون[n] میں تھے، اور اُن سب جگہوں میں، جہاں جہاں داؤد اور اُس کے لوگ پھرا کرتے تھے، بھیجا.

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل کی فوج شکست کھاکے اور اُسکے بیٹے قتل ہوکے، وہ خود اور اُس کا سلح بردار اپنی اپنی جان کو مارتے. ۷ فلسطی بنی اِسرائیل کے چھوڑے ہوئے شہروں میں آکے بستے. ۸ مقتولوں کی لاشوں کے اُوپر شادیانہ بجاتے. ۱۱ یبیسی جلعادی رات کو لاشیں چھڑاتے، اور یبیس میں لائے اُنہیں جلاتے، اور اُن کی ہڈیوں کو دفن کرتے.

۱ اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی[a]، اور اِسرائیلی مرد فلسطیوں کے سامھنے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ میں[b] مر گرے. ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹوں کا خوب پیچھا کیا، اور یونتن اور ابنداب اور ملکیسوع[c]، ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا. ۳ اور ساؤل کے مقابل لڑائی بہت بڑھگئی[d]، اور تیراندازوں نے اُسے پایا، اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں سے نہایت زخمی ہوا. ۴ تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا، اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید لے[e]، تا نہ ہووے، کہ یے نامختون[f] آویں، اور مجھے چھید لیں، اور میرے ساتھ ٹھٹھا کریں. پر اُس کے سلح بردار نے قبول نہ کیا، اِس لیئے کہ وہ نہایت ڈرا[g]. تب ساؤل نے تلوار لی، اور اُس پر گرا[h]. ۵ اور جب کہ اُس کے سلح بردار نے دیکھا، کہ ساؤل مر گیا، تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا، اور اُسکے ساتھ مر گیا. ۶ سو ساؤل، اور اُسکے تینوں بیٹے، اور اُسکا سلح بردار، اور اُس کے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھ مر مٹے. ۷ اور وے اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے، اور وے جو یردن کے پار تھے، یہہ دیکھکے کہ اِسرائیل کے لوگ بھاگے، اور ساؤل اور اُس کے بیٹے مارے پڑے، شہروں کو چھوڑکے بھاگ نکلے؛ اور فلسطی آئے، اور اُن میں بسے. ۸ اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا، کہ جس وقت فلسطی آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کریں، تو اُنہوں نے ساؤل اور اُس کے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا. ۹ سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا، اور اُس کے ہتھیار اُتارکے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے، تاکہ اُن کے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُس کی منادی کراویں[i]. ۱۰ سو اُنہوں نے اُس کے ہتھیاروں کو عستارات[k] کے گھر میں رکھا[l]؛ اور اُسکی لاش کو بیت‌شان[m] کی دیوار پر لگا دیا[n]. ۱۱ اور جب یبیسیوں[o] نے، جو جلعاد میں تھے، سنا، کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا، ۱۲ تو اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے[p]، اور تمام رات چلے گئے، اور بیت‌شان کی شہرپناہ پر سے اُس کی لاش اُس کے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے، اور وہاں اُن کو جلا دیا[q]. ۱۳ اور اُن کی ہڈیوں کو لیکے یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا[r]، اور سات دن تک روزہ رکھا[s].

i یشوع ۱۵: ۵۰
k ۱ سموایل ۲۷: ۱۰
l قاضیوں ۱: ۱۶
m قاضیوں ۱: ۱۷
n یشوع ۱۴: ۱۳، ۲ سموایل ۲: ۱
a ۱ تواریخ ۱۰: ۱، ۱۲—
b ۱ سموایل ۲۸: ۴
c ۱ سموایل ۱۴: ۴۹، ۱ تواریخ ۸: ۳۳
d دیکھو ۲ سموایل ۱: ۶ وغیرہ
e یوں قاضیوں ۹: ۵۴
f ۱ سموایل ۱۴: ۶ اور ۱۷: ۲۶
g ۲ سموایل ۱: ۱۴
h ۲ سموایل ۱: ۱۰

i ۲ سموایل ۱: ۲۰
k قاضیوں ۲: ۱۳
l ۱ سموایل ۲۱: ۹
m یشوع ۱۷: ۱۱، قاضیوں ۱: ۲۷
n ۲ سموایل ۲۱: ۱۲
o ۱ سموایل ۱۱: ۳، ۹، ۱۱
p دیکھو ۱ سموایل ۱۱: ۱—۱۱، ۲ سموایل ۲: ۴—۷
q ۲ تواریخ ۱۶: ۱۴، یرمیاہ ۳۴: ۵، عموس ۶: ۱۰
r ۲ سموایل ۲: ۴، ۵، اور ۲۱: ۱۲، ۱۳، ۱۴
s پیدایش ۵۰: ۱۰

سموایل کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایک عمالیقي، جو هزیمت کي خبر لایا، اور اُس نے اِقرار بهي کیا کہ میں هي نے ساؤل کو جان سے مارا، قتل کیا جانا. ۱۷ داؤد ساؤل اور یونتن پر ایک مرثیہ تصنیف کرکے گانا.

اور ساؤل کے مر جانے کے بعد، ایسا هوا، جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے[a] پهرا تها، اور داؤد صقلاج میں دو دن رها تها: ۲ تب تیسرے هي دن ایسا هوا، کہ دیکهو، ایک شخص لشکرگاه میں سے ساؤل کے پاس سے[b] پیراهن چاک کیئے هوئے، اور سر پر خاک ڈالے هوئے[c] آیا: اور ایسا هوا کہ جب داؤد کے پاس پهنچا تو زمین پر گرا، اور سجده کیا. ۳ اور داؤد نے اُسے کہا، تو کہاں سے آتا هی؟ وه اُسے بولا، میں اِسرایل کي لشکرگاه سے بچ نکلا هوں. ۴ تب داؤد نے اُس سے پوچها، کیا بات هوئي؟ مجه سے کهیئے. اُس نے کہا، کہ لوگ جنگ گاه سے بهاگے، اور بهت سے گر گئے، اور مر گئے، اور ساؤل اور اُس کا بیٹا یونتن بهي مر گیا. ۵ تب داؤد نے اُس جوان کو، جسنے اُسکو یهہ خبر دي، کہا، تو نے کیونکر جانا، کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن مرے؟ ۶ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تها کہا، کہ میں جلبوع کے کوهستان[d] میں اِتفاقاً وارد هوا، اور دیکهو، اُس دم ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کیئے هوئے تها[e]: اور دیکهو، کہ رتهوں اور سارتهیوں نے اُسکا نهایت پیچها کیا: ۷ اور اُسنے اپنے پیچهے دیکهکے مجه پر نگاه کي، اور مجهے بلایا. میں بولا، حاضر. ۸ سو اُس نے مجهے کہا، تو کون هی؟ میں نے اُسے کہا، میں ایک عمالیقي هوں. ۹ پهر اُس نے مجهے کہا، میرے پاس کهڑا هوکے مجهے قتل کر، کہ میں بڑے عذاب میں هوں، اور اب تک میرا دم مجه میں هی. ۱۰ تب میں اُس پاس کهڑا هوا، اور اُسے قتل کیا[f]: کیونکہ مجهے یقین تها، کہ اب جو وه گرا هی تو بچیگا نهیں: اور میں نے اُس کے سر کا تاج، اور کنگن، جو اُس کے بازو پر تها، لیا: سو میں اُنهیں اپنے خداوند پاس لایا هوں. ۱۱ تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا اور چاک کیا[g]، اور سارے لوگوں نے بهي جو اُسکے ساته تهے ایسا هي کیا: ۱۲ اور وے روئے پیٹے، اور اُنهوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن، اور خداوند کے بندوں، اور اِسرایل کے گهرانے کے لیئے، جو تلوار سے مارے پڑے تهے، شام تک روزه رکها.

۱۳ پهر داؤد نے اُس جوان سے، جو یهہ خبر لایا تها، پوچها، ارے تو کہاں کا هی؟ وه بولا، کہ میں ایک پردیسي کا بیٹا اور ایک عمالیقي هوں. ۱۴ سو داؤد نے اُسے کہا، کیا تو خداوند کے مسیح پر هاته بڑهانے سے[h] کہ اُس کو هلاک کرے نہ ڈرا؟ ۱۵ پهر داؤد نے ایک جوان کو بلایا، اور کہا، نزدیک جا، اور اُس پر حملہ کر[k]. سو اُس نے اُسے ایسا مارا، کہ وه مر گیا. ۱۶ اور داؤد نے اُسے کہا، تیرا خون تیرے هي سر پر هو[l]، کہ تو هي نے اپنے منهہ سے آپ پر گواهي دي[m]، اور کہا، کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا.

۱۷ اور داؤد نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن پر یهہ مرثیہ کهکے نوحہ کیا، ۱۸ (اور اُس نے اُنهیں حکم دیا، کہ بني یهوداه کو کمان کا سوز[n] سکهلاویں. دیکهو، وه ||کتاب الیاشر[o] میں لکها هی.) ۱۹ ای اِسرایل کے غزال، تو اپنے پهاڑوں پر مارا پڑا: هاے، بهادر کیوں گر گئے[p]! ۲۰ جات میں خبر نہ دو[q]، اسقلون کے بازاروں میں

---

[a] ۱ سمو ۳۰: ۱۷، ۲۶
[b] ۲ سمو ۴: ۱۰
[c] ۱ سمو ۴: ۱۲
[d] ۱ سمو ۳۱: ۱
[e] دیکهو ۱ سمو ۳۱: ۲، ۳، ۴
[f] قضاة ۹: ۵۴
[g] ۲ سمو ۳: ۳۱ اور ۱۳: ۳۱
[h] ۱ سمو ۲۴: ۶ اور ۲۶: ۹ زبور ۱۰۵: ۱۵
[i] گنـ ۱۲: ۸
۱ سمو ۳۱: ۴
[k] ۲ سمو ۴: ۱۰، ۱۲
[l] ۱ سمو ۲۶: ۹ ۱ سلا ۲: ۳۲، ۳۳، ۳۷
[m] ۱۰ آیت لوقا ۱۹: ۲۲
[n] ۱ سمو ۳۱: ۳
|| یا، صادق کي کتاب میں.
[o] یشو ۱۰: ۱۳
[p] ۲۷ آیت
[q] ۱ سمو ۳۱: ۹ میکہ ۱: ۱۰ دیکهو قضاة ۱۶: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

منادي مت کرو؛ نہ ہو کہ فلسطیوں کي بیٹیاں خوش ہوں، نہ ہو کہ نامختونوں کي بیٹیاں شادیانہ بجائیں۔ ۲۱ اي جلبوع کے پہاڑو، تم پر اوس نہ پڑے، تم پر مینہہ نہ برسے، اور نہ تمھارے کھیتوں میں ہدیہ کي چیزیں ہوں؛ کیونکہ وہاں بہادروں کي سپر پھینکي گئي، سپر ساؤل کي، گویا کہ اُس پر تیل نہ ملا گیا تھا۔ ۲۲ مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کي چربي سے یونتن کي کمان کبھي ٹل نہ گئي، اور ساؤل کي تلوار خالي نہ لوٹتي۔ ۲۳ ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جي عزیز اور دل پسند تھے، اور وے اپني موت میں بھي جدا نہ ہوئے؛ وے عقابوں سے زیادہ تیز پر تھے، اور وے شیروں سے زیادہ قوي تھے۔ ۲۴ اي اِسرایل کي بیٹیو، ساؤل پر روؤ، جس نے تمھیں ارغواني لباس اور اَور نفیس چیزیں پہنائیں، جس نے تمھاري پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشي۔ ۲۵ ہاے، وے بہادر کیوں لڑائي کے درمیان گر گئے؟ اي یونتن، تو اپنے اُونچے مکانوں میں مارا پڑا۔ ۲۶ مجھ پر تیرے لیئے، اي میرے بھائي یونتن، بڑا دکھ پڑا؟ تو مجھے نہایت دل پسند تھا؛ مجھے تیري محبت عجیب تھي، بلکہ عورتوں کي محبت سے بھي زیادہ۔ ۲۷ ہاے، وے بہادر کیوں گر گئے، اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے!

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ہدایت سے اپني فوج لیکے حبرون کو جانا اور وہاں یہوداہ کا بادشاہ مقرر ہوتا۔ ۵ جلعاد کے یبیسیوں کي تعریف کرتا کہ اُنھوں نے ساؤل کي لاش کي تعظیم کي ہے۔ ۸ ابنیر اِشبوست کو اِسرایل کا بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ ابنیر اور یوآب کے بارہ بارہ جوانوں کا مقابلہ ہوتا اور سب کھیت آتے۔ ۱۸ عساہیل قتل ہوتا۔ ۲۵ ابنیر کي عرض سے یوآب نرسنگا پھونکنا کہ سب دست [illegible] جاویں۔ عساہیل کا دفن ہونا۔

اور بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا، اور کہا، کہ میں یہوداہ کي بستیوں میں سے کسي میں چڑھ جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا۔ تب داؤد نے کہا، کدھر جاؤں؟ اُسنے فرمایا، حبرون کو۔ ۲ سو داؤد وہاں چڑھ گیا، اور اُسکے ساتھ اُسکي دونوں جوروں بھي، یزرعیلي اخنوعم اور کرملي نبال کي جورو ابیجیل، تھیں۔ ۳ اور اُسکے لوگوں کو جو اُس کے ساتھ تھے، ہر ایک شخص کو، اُس کے گھرانے سمیت داؤد اُوپر لایا؛ سو وے حبرون کي بستیوں میں آ بسے۔ ۴ تب یہوداہ کے لوگ آئے، اور وہاں اُنھوں نے داؤد پر تیل ملا، تاکہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ ہو۔ اور اُنھوں نے داؤد کو خبر دي، اور کہا، کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا۔

۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے، اور اُنسے کہا، کہ خداوند کي طرف سے تم مبارک ہو، اِس لیئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اِتنا اِحسان کیا، اور اُسے دفن کیا۔ ۶ اب خداوند تمھارے ساتھ رحمت اور سچائي عمل میں لائے: اور میں بھي تم سے اُس نیکي کا بدلا کرونگا، اِس لیئے کہ تم نے یہہ کام کیا۔ ۷ سو اب تمھارے بازو قوي ہوویں، اور مردانگي کرو، کہ تمھارا خداوند ساؤل مر گیا، اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھ پر تیل ملا، کہ میں اُن کا بادشاہ ہوؤں۔

۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے، جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا، ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو لیا، اور اُسے محنیم میں پہنچایا؛ ۹ اور اُسے جلعاد، اور آشریوں، اور یزرعیل، اور اِفرائیم، اور بنیامین، اور تمام اِسرایل کا بادشاہ کیا۔ ۱۰ اور ساؤل کے بیٹے اِشبوست کي عمر چالیس برس کي تھي، جس وقت کہ اِسرایل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے دو برس بادشاہت کي۔ لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کي پیروي کي۔ ۱۱ اور وہ عرصہ، جس میں داؤد نے حبرون میں بني یہوداہ پر حکومت کي، سات برس چھ مہینے کا تھا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب — ۱۰۵۵ کے قریب — ۱۰۵۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

۱۲ پھر نیر کا بیتا ابنیر، اور ساؤل کے بیتے اِشبوست کے خادم محنیم سے روانہ ھوکے جبعون میں آئے. ۱۳ اور ضرویاہ کا بیتا یواب اور داؤد کے ملازم نکلے، اور جبعون کے کنڈ پر اُن سے ملے، اور دونوں بیتھے، ایک تو کنڈ کي اِس طرف اور دوسرا کنڈ کي اُس طرف. ۱۴ تب ابنیر نے یواب کو کہا، کہ جوانوں کو پروانگي دیجیئے، کہ اُتھیں اور ھمارے سامھنے کھیلیں. سو یواب بولا، خیر اُتھیں اُتھنے دو. ۱۵ تب ساؤل کے بیتے اِشبوست کي طرف سے بنیامین کے بارہ جوان اُتھے، اور اُس پار گئے، اور داؤد کے خادموں کي طرف سے بھي بارہ جوان نکلے. ۱۶ سو اُن میں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف کا سر پکڑا، اور اپني تلوار اپنے مخالف کے پہلو میں گودي، سو وے ایک ساتھ گر گئے: اِس لیئے وہ جگھہ خلقت حصوریم کہلائي، جو جبعون میں ھی. ۱۷ اور اُس روز بڑي سخت لڑائي ھوئي: اور ابنیر نے اور اِسرایل کے لوگوں نے داؤد کے خادموں کے سامھنے شکست پائي.

۱۸ اور وھاں ضرویاہ کے تین بیتے یواب، اور ابي‌شي، اور عساھیل، حاضر تھے، اور عساھیل جنگلي ھرن کي مانند سبک‌پا تھا. ۱۹ اور عساھیل نے ابنیر کا پیچھا کیا، اور وہ جاتے وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دھنے یا بائیں ھاتھ نہ مڑا. ۲۰ تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کرکے اُسے کہا، تو ھي عساھیل ھی؟ وہ بولا، ھاں. ۲۱ اور ابنیر نے اُسے کہا، اپني دھني یا بائیں سمت کو مڑ، اور جوانوں میں سے کسي ایک کو پکڑ، اور اُس کے ھتھیار لوت لے. پر عساھیل نے نہ چاھا، کہ اُسکا پیچھا کرنے سے کسي اور کي طرف مڑے. ۲۲ اور ابنیر نے عساھیل کو پھر کہا، کہ میرا پیچھا کرنے سے باز رہ: کس لیئے میں تجھے زمین پر مارکے ڈال دوں؟ اُس حالت میں کیونکر تیرے بھائي یواب کو منھہ دکھلاؤنگا؟

۲۳ لیکن اُس نے کسي طرف مڑنے سے اِنکار کیا: تب ابنیر نے اُلتے بھالے کے سرے سے اُسکي پانچویں پسلي کے نیچے میں اُسے مارا، ایسا کہ وہ اُسکے پیتھ پر پار ھو گیا: سو وہ وھاں گرا، اور اُسي جگھہ مر گیا: اور ایسا ھوا، کہ جو کوئي اُس جگھہ، جہاں عساھیل مرا پڑا تھا، پہنچتا تھا، تو وھیں کھڑا رہ جاتا تھا. ۲۴ یواب اور ابي‌شي بھي ابنیر کے پیچھے دوڑ پڑے، اور جب وے کوہ امہ تک، جو دشت جبعون کے رستے میں جیاح کے مقابل ھی، پہنچے، تو سورج ڈوبا.

۲۵ اور بني بنیامین ابنیر کي پیروي کرکے اِکتھے ھوئے، اور ایک فوج بنے، اور ایک پہاڑ کي چوتي پر کھڑے ھوئے. ۲۶ تب ابنیر نے یواب کو پکارکے کہا، کیا تلوار ابد تک ھلاک کرتي رھیگي؟ کیا تو نہیں جانتا، کہ اُس کا انجام کراھت ھوگا؟ اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے سے نہ روکیگا؟

۲۷ تب یواب نے کہا، خدا حي کي قسم، اگر تو وہ بات نہ کہتا، تو لوگوں میں سے ھر ایک اپنے بھائي کا پیچھا چھوڑکے صبحي سے پھر گیا ھوتا. ۲۸ پھر یواب نے نرسنگا پھونکا، اور سب لوگ تھہر گئے، اور اِسرایل کے پیچھے پھر نہ گئے، اور لڑائي بھي پھر نہ کي. ۲۹ اور ابنیر اور اُس کے لوگ اُس ساري رات میدان میں چلے گئے، اور یردن کے پار ھوئے، اور سارے بترون سے گذر گئے، اور محنیم میں پھر آ پہنچے. ۳۰ اور یواب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رھا، اور اُس نے جو ساري فوج کو جمع کیا، تو داؤد کے ملازموں میں سے عساھیل کے سوا اُنیس آدمیوں کو نہ پایا. ۳۱ پر داؤد کے ملازموں نے بنیامین میں سے اور ابنیر کے ملازموں میں سے لوگوں کو ایسا مارا، کہ تین سو ساتھ جوان مر گئے.

۳۲ سو اُنھوں نے عساھیل کو اُتھایا،

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

۲ یشو ۱۸: ۲۵
۳ یرم ۴۱: ۱۲
۱ یعنی، پہلوانوں کا کھیت.
۴ ۱ توا ۲: ۱۶
۵ زبور ۱۸: ۳۳ غزل ۲: ۱۷ اور ۸: ۱۴
۶ ۱ توا ۱۲: ۸
۷ ۲ سمو ۳: ۲۷ اور ۴: ۶ اور ۲۰: ۱۰
۸ ۱۴ آیت امثا ۱۷: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

اور اُسکے باپ کي قبر میں، جو بیت‌لحم میں هی، گاڑا۔ اوریواب اور اُس کے سب لوگ تمام رات چلے گئے، اور پو پھٹتے هوئے حبرون میں داخل هوئے۔

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ جنگ رهتے رهتے داؤد اور بھي زور پکڑتا جاتا۔ ۲ حبرون میں اُسکے چھه بیٹے پیدا هوئے، ۶ ابنیر اِشبوست سے بیزار هوکے، ۱۲ اُسکي نوکري چھوڑ دیتا اور داؤد کي طرفداري کرتا۔ ۱۳ داؤد اُسکي درخواست ایک شرط پر منظور کرتا که داؤد کي جورو میکل کو اپنے ساتھه لے آوے۔ ۱۷ ابنیر اِسرائیلیوں سے هم سخن هوکے داؤد کے پاس جاتا؛ وہ اُسکي ضیافت کرکے پھر اُسے رخصت کر دیتا۔ ۲۲ یواب جنگ سے لوٹتا، اور سب حال سنکے بادشاہ سے ناخوش هوتا، اور ابنیر کو قتل کرتا۔ ۲۸ داؤد یواب پر لعنت کرتا، ۳۱ اور ابنیر کے اُوپر نوحه کرتا۔

الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ هوتي رهي: پر داؤد روز به روز زور پکڑتا گیا، اور ساؤل کا خاندان عاجز هوتا گیا۔

۲ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا هوئے[a]: سو اُس کے پلوٹھے بیٹے کا نام، جو یزرعیلي اخنوعم[b] کے پیٹ سے تھا، امنون تھا۔ ۳ اور دوسرے کا نام، جو کرملي نبال کي جورو ابي‌جیل کے پیٹ سے هوا، ‖کلیاب تھا: اور تیسرے کا، جو جسور[c] کے بادشاہ تلمي کي بیٹي معکه کے پیٹ سے تھا، ابسلوم تھا۔ ۴ اور چوتھے کا ادونیاہ بن حجیت[d]: اور پانچویں کا سفطیاہ بن ابیطال: ۵ اور چھٹا یترعام تھا: وہ عجلاہ کے پیٹ سے پیدا هوا، جو داؤد کي جورو تھي۔ یے داؤد کو حبرون میں پیدا هوئے۔

۶ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائي هو رهي، تو ایسا هوا، که ابنیر نے ساؤل کے گھرانے کي تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا۔ ۷ اور ساؤل کي ایک لونڈي تھي، ایاہ کي بیٹي جسکا نام رصفاہ[e] تھا، سو اِشبوست نے ابنیر کو کہا، تو کیوں میرے باپ کي لونڈي کے پاس اندر گیا[f]؟ ۸ سو ابنیر اِشبوست کي اِس بات کے سبب بہت غصه هوا، اور بولا، کیا میں کتے کا سر[g] هوں، که

[a] ۱ توا ۳: ۱-۴
[b] ۱ سمو ۲۵: ۴۳
‖ یا، دانیل. ۱ توا ۳: ۱
[c] ۱ سمو ۲۷: ۸ ۲ سمو ۱۳: ۳۷
[d] ۱ سلا ۱: ۵
[e] ۲ سمو ۲۱: ۸، ۱۰
[f] ۲ سمو ۱۶: ۲۱
[g] ۱ سمو ۲۴: ۱۴ ۲ سمو ۹: ۸ اور ۱۶: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب

یہوداہ کا سامھنا کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر، اور اُس کے بھائیوں اور اُسکے دوستوں پر مہرباني کرتا هوں، اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا، که تو آج اِس عورت کي بابت مجھ پر عیب لگاتا هی؟ ۹ خداوند ابنیر سے ایسا هي کرے، بلکه اُس سے زیادہ کرے[h]، اگر میں، جس طرح خداوند نے داؤد سے قسم کي هی[i]، اُسي طرح اُس کے ساتھ سلوک نه کروں۔ ۱۰ تاکه سلطنت کو ساؤل کے گھرانے سے جدا کر دوں، اور داؤد کے تخت کو اِسرائیل پر، اور یہوداہ پر، دان سے لیکے بیرسبع تک[k]، قائم کروں۔ ۱۱ تب وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھ جواب دے نه سکا، اِس لیئے که اُس سے ڈرتا تھا۔

۱۰۴۸

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچي بھیجے، اور کہا، که ملک کس کا هی؟ تو میرے ساتھ اپنا عہد کر، اور دیکھ که میرا هاتھ تیرے ساتھ هوگا، تاکه سارے اِسرائیل کو تیري طرف متوجه کر دوں۔

۱۳ سو وہ بولا، خیر، میں تیرے ساتھ عہد کرونگا: پر تجھ سے ایک بات کا طالب هوں، اور وہ یہه هی، که تو میرا منهه نه دیکھیے[l]، سوا اِس شرط کے، که جس وقت تو میرا منهه دیکھنے کو آوے، تو ساؤل کي بیٹي میکل[m] کو اپنے ساتھ لاوے۔ ۱۴ اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اِشبوست کو قاصدوں کي معرفت کہلا بھیجا، که میري جورو میکل کو، جسے میں نے فلسطیوں کي سو کھلڑیاں دیکے[n] بیاها، میرے حوالے کر۔ ۱۵ سو اِشبوست نے لوگ بھیجے، اور اُس عورت کو اُس کے شوهر لایس کے بیٹے فلطي‌ایل سے[o] چھنوایا۔ ۱۶ اور اُسکا شوهر اُس عورت کے ساتھ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم[p] تک روتا هوا چلا آیا۔ تب ابنیر نے اُس سے کہا، که چل، پھر جا۔ اور وہ پھر گیا۔

۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیلي بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا، تم تو پیشتر هي چاهتے تھے، که داؤد تمھارے اُوپر بادشاہ

[h] ۱ سمو ۱۵: ۲۸ اور ۱۶: ۱، ۱۲ اور ۲۸: ۱۷
[i] ۱ توا ۱۲: ۲۳
[k] قاض ۲۰: ۱ ۲ سمو ۱۷: ۱۱ ۱ سلا ۴: ۲۵
[l] پیدا ۴۳: ۳
[m] ۱ سمو ۱۸: ۲۰
[n] ۱ سمو ۱۸: ۲۵، ۲۷
[o] ۱ سمو ۲۵: ۴۴، فلطي.
[p] ۲ سمو ۱۶: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

ہو: ۱۸ پس، اب عمل میں لاؤ؛ کیونکہ خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا ہی[a]، کہ میں اپنے بندے داؤد کی معرفت سے اپنے لوگ اِسرایل کو فلسطیوں کے ہاتھ سے، اور اُن کے سب دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دونگا۔ ۱۹ اور ابنیر نے بنیامین کے[b] کانوں میں بھی بات ڈالی؛ اور پھر ابنیر حبرون کو گیا، تاکہ سب، جو کچھ کہ اِسرایل کی نظر میں اچھا تھا، اور جو بنیامین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا، سو داؤد کے کانوں میں کہے۔ ۲۰ سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا، اور بیس جوان اُس کے ساتھ تھے۔ تب داؤد نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھ تھے ضیافت کی۔ ۲۱ اور ابنیر نے داؤد سے کہا، اب میں اُٹھکے جاؤنگا، اور سارے اِسرایل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اِکٹھے کرونگا[c]، تاکہ وے تجھ سے عہد کریں، اور تو اپنے خاطرخواہ[d] اُن سب پر سلطنت کرے۔ سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا؛ اور وہ سلامت چلا گیا۔

۲۲ اور، دیکھو، کہ اُس وقت داؤد کے لوگ اور یواب کسی لشکر کا پیچھا کرکے، اور لوٹ کا بہت سا مال اپنے ساتھ لیکے، آیا؛ اور اُس وقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا؛ کیونکہ اُس نے اُسے رخصت کیا تھا، اور وہ سلامت چلا گیا تھا۔ ۲۳ اور جب یواب اور لشکر کے سب لوگ، جو اُس کے ساتھ تھے، پہنچے، تو اُنھوں نے یواب سے کہا، کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس آیا تھا، اور اُسنے اُسے رخصت کر دیا، اور وہ سلامت چلا گیا۔ ۲۴ سو یواب بادشاہ پاس آیا، اور بولا، یہہ تو نے کیا کیا؟ دیکھو کہ ابنیر تجھ پاس آیا؛ پس تو نے اُسے کیوں رخصت کر دیا، کہ وہ چل نکلا؟ ۲۵ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہی، کہ وہ تجھ پاس آیا تھا، کہ تجھ سے دغا کرے، اور تیری آمد و رفت[e] دریافت کرے، اور سب جو کچھ کہ تو کرتا ہی پہچانے۔ ۲۶ اور پھر جب یواب داؤد پاس سے نکل آیا، تو اُسنے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے، اور وے اُس کو سیرہ کے کوئے سے پھیر لائے؛ پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا۔ ۲۷ سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا، تو یواب نے اُسے دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا، تاکہ اُسکے ساتھ چپکے سے بات کرے؛ اور وہاں اُسکی پانچویں پسلی کے تلے[f] ایسا مارا[g]، کہ وہ مر گیا؛ یہہ اُسکے بھائی عساہیل کے لہو کے بدلے میں[h] ہوا۔

۲۸ اور بعد اُس کے جب کہ داؤد نے سنا، وہ بولا، کہ میں اپنی سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر کے خون کی بابت بےگناہ ہوں؛ ۲۹ وہ یواب کے سر اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے پر رہے[i]، اور یواب کے گھرانے میں ایسا شخص، جس کا جریان ہو، یا جو کوڑھی ہو، یا لکڑی پکڑکے چلے، یا جو تیغ پر گرے، یا جو بے معاش ہو، کبھی اُس سے جدا نہ ہووے[k]۔ ۳۰ سو یواب اور اُس کے بھائی ابیشی نے ابنیر کو مار لیا؛ اِس لیئے کہ اُس نے اُن کے بھائی عساہیل کو جبعون کے بیچ لڑائی میں قتل کیا تھا[l]۔

۳۱ اور داؤد نے یواب کو اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے، فرمایا، کہ اپنے کپڑے پھاڑو[m]، اور ٹاٹ پہنو، اور ابنیر کے آگے چلکے روؤ[n]۔ اور داؤد بادشاہ آپ جنازے کے پیچھے پیچھے چلا۔ ۳۲ اور اُنھوں نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا؛ اور بادشاہ نے اپنی آواز بلند کی، اور ابنیر کے گور پر رویا؛ اور سب لوگ بھی روئے۔ ۳۳ اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں نوحہ کیا، اور کہا، ای ابنیر، کیا تو مرا ہی، جس طرح سے احمق مرتا ہی؟ ۳۴ تیرے ہاتھ بندھے نہ تھے؛ تیرے پانوؤں میں بیکڑیاں نہیں لگی تھیں: بلکہ تو یوں پڑا ہی، جس طرح کوئی شریروں کے آگے پڑتا ہی۔ تب اُس پر سب کے سب لوگ دوبارہ روئے۔ ۳۵ اور جس وقت سب لوگ

حاشیہ (دائیں): [a] ۹ آیت — [b] ۱ توا ۱۲: ۲۹ — [c] ۱۰، ۱۲ آیتیں — [d] ۱ سلا ۱۱: ۳۷ — [e] ۱ سمو ۲۹: ۶؛ یسع ۳۷: ۲۸

حاشیہ (بائیں): [f] ۲ سمو ۲: ۲۳ — [g] ۱ سلا ۲: ۵؛ یون ۲ سمو ۲۰: ۱۰ — [h] ۲ سمو ۲: ۲۳ — [i] ۱ سلا ۲: ۳۲، ۳۳ — [k] احبا ۱۵: ۲ — [l] ۲ سمو ۲: ۲۳ — [m] یشو ۷: ۶؛ ۲ سمو ۱: ۲، ۱۱ — [n] پید ۳۷: ۳۴

وهاں سے آئے، اور چاها کہ داؤد کو کچھ کھلاویں، اور هنوز دن باقي تها، تو داؤد نے قسم کھائي، اور کہا، اگر میں آفتاب کے غروب هونے سے پیشتر روٹي، یا اور کچھ چکھوں، تو خدا مجھ سے ایسا هي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ کرے۔ ۳۶ اور سب لوگوں نے اِس پر ملاحظہ کیا، اور یہ اُنکي نگاہ میں اچھا تها: اِس لیئے کہ جو کچھ بادشاہ نے کیا، سو سارے لوگوں کي خوشنودي کا باعث هوا۔ ۳۷ اور سب لوگوں نے، اور تمام اِسرائیل نے اُس دن یقین کر جانا، کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کي مرضي سے مارا نہیں گیا۔ ۳۸ اور بادشاہ نے اپنے ملازموں کو فرمایا، کیا تم نہیں جانتے هو، کہ آج کے دن ایک والي، بلکہ ایک بہت بڑا شخص اِسرائیل کے درمیان گر گیا؟ ۳۹ اور میں آج کے دن عاجز هوں، اگرچہ ممسوح بادشاہ هوں: اور یے لوگ، بني ضرویاہ، مجھ پر زبردست هیں: پر خداوند بدکار کو اُس کي بدي کا پورا بدلا دیگا۔

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل ابنیر کي موت کے سبب گھبرا جاتے۔ ۲ بعنہ اور ریکاب اِشبوست کا سر کاٹکے اُسے حبرون کو لے جاتے۔ ۹ داؤد دونوں کو قتل کرنا، اور حکم دیتا، کہ اِشبوست کا سر دفن هو۔

اور ساؤل کے بیٹے نے جو سنا، کہ ابنیر حبرون میں مر گیا، تو اُس کے هاتهوں کا زور جاتا رها، اور سارے اِسرائیلي گھبرائے۔ ۲ اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمي تھے، جو فوجوں کے سردار تھے، ایک کا نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تها: یے دونوں بني بنیامین میں بیروتي رمون کے بیٹے تھے: کہ بیروت بهي بنیامین میں گنا جاتا تها: ۳ اور بیروتي جتیم کو بھاگ گئے تھے: چنانچہ آج کے دن تک وے وهیں رهتے هیں۔ ۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تها۔ سو وہ، جب کہ ساؤل اور یونتن کي خبر یزرعیل سے پہنچي، تو پانچ برس کا تها، سو اُس کي دائي اُسے لیکے بھاگ گئي تهي، اور اُسنے جو بھاگنے میں جلدي کي، تو ایسا هوا، کہ وہ گر پڑا، اور لنگڑا هو گیا۔ اور اُسکا نام مفیبوست تها۔ ۵ اور رمون بیروتي کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے، اور دن چڑهتے وقت اِشبوست کے گھر میں داخل هوئے، اور وہ دو پہر کو اپنے بستر پر لیٹتا تها۔ ۶ سو وے وهاں جاکے گھر کے اندر گیہوں لینے کے بہانے سے گھسکے اور اُس کي پانچویں پسلي کے تلے اُسے مارا: اور ریکاب اور اُس کا بهائي بعنہ بھاگ گئے۔ ۷ کیونکہ جب وے گھر کے درمیان پہنچے، تو وہ اپني خوابگاہ میں بستر پر سوتا تها: سو اُنہوں نے اُسے مارا، اور قتل کیا، اور اُس کا سر کاٹا، اور اُس کا سر لے لیا، اور تمام رات میدان کي راہ بھاگے چلے گئے۔ ۸ اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے، اور بادشاہ کو کہا، کہ یہ ساؤل تیرے دشمن جو تیري جان کا طالب تها: اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر هي: سو خداوند نے آج کے دن میرے خداوند بادشاہ کا اِنتقام ساؤل اور اُس کي نسل سے لیا۔

۹ تب داؤد نے ریکاب اور اُس کے بهائي بعنہ کو، جو بیروتي رمون کے بیٹے تھے، جواب دیا، اور اُنہیں کہا، کہ زندہ خداوند کي قسم کہ جس نے میري روح کو هر ایک غم سے رهائي دي: ۱۰ جب ایک شخص نے مجھ کو کہا، کہ دیکھ، ساؤل مر گیا: اور سمجھا، کہ مجھ کو خوشخبري دیتا هي، تو میں نے اُسے پکڑا، اور صقلاج میں اُسے قتل کیا: یہي جزا میں نے اُس کو اُس کي خبر کے بدلے دي۔ ۱۱ پس کتني زیادہ چاهیئے کہ دي جاوے، جب شریروں نے ایک راستکار اِنسان کو، اُس کے گھر هي میں اُس کے بستر پر قتل کیا هو؟ تو کیا میں اب اُسکا اِنتقام تمهارے هاتھ سے نہ لونگا، اور تمہیں زمین پر سے نابود نہ کرونگا؟ ۱۲ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا، اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا، اور اُن کے هاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

اور پانوں کاٹ ڈالے، اور اُنھیں حبرون کي باولي پر لٹکا دیا. اور اِشبوست کے سر کو اُنھوں نے لیکے حبرون کے بیچ ابنیر کي قبر میں[n] گاڑ دیا.

۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سارے فرقے حبرون کو آئے، کہ داۏد کو تمام اِسرائیل کا بادشاہ مقرر کریں. ۴ داۏد کي عمر. ۶ وہ، صیہون کي گڑھي یبوسیوں کے ھاتھہ سے لیکے، اُس میں رھتا. ۱۱ حیرام داۏد کے پاس پیغام بھیجتا. ۱۳ یروسلم میں داۏد کے تورے بیٹے پیدا ھوئے. ۱۷ داۏد خدا کي ھدایت سے فلسطیوں کو شکست دیتا، پہلے بعل‌پراضیم کے مقام پر، ۲۲ اور پھر توت کے درختوں کے میدان میں.

بعد اُس کے اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داۏد پاس آئے[a]، اور اُسے کہا، دیکھہ، ھم تیري ھڈي اور تیرے گوشت ھیں[b]. ۲ اور سابق زمانے میں بھي، جب کہ ساۏل ھمارا بادشاہ تھا، تو تو ھي اِسرائیل کو باھر لے جاتا اور پھر بھیتر لاتا تھا[c]؛ اور خداوند نے تجھے فرمایا ھی، کہ تو میرے اِسرائیلي لوگوں کي رعایت کریگا[d]، اور تو اِسرائیل کا سردار ھوگا. ۳ غرض، اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے[e]؛ اور داۏد بادشاہ نے حبرون میں اُن کے ساتھہ خداوند کے حضور[f] عہد کیا[g]؛ اور اُنھوں نے داۏد کے سر پر تیل ملا، تاکہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ ھو.

۴ اور داۏد، جس وقت کہ سلطنت کرنے لگا، اُس وقت تیس برس کا تھا؛ اور اُس نے چالیس برس سلطنت کي[h]. ۵ اُسنے حبرون میں سات برس چھہ مہینے[i] یہوداہ پر سلطنت کي، اور یروسلم میں سارے اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس.

۶ بعد اُس کے، بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروسلم کو یبوسیوں[k] کے پاس، جو اُس زمین کے باشندے تھے، گیا[l]؛ اُنھوں نے داۏد کو کہا تھا، جب تک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو لے نہ جائیگا، یہاں نہ آنے پائیگا: اور اُنھوں نے گمان کیا، کہ داۏد یہاں نہ آ سکیگا. ۷ لیکن داۏد نے صیہون کي گڑھي پکڑي، اور وھي داۏد

[n] ۲ سمو ۳: ۳۲
[a] ۱ توا ۱۱: ۱ اور ۱۲: ۲۳
[b] پید ۲۹: ۱۴
[c] ۱ سمو ۱۸: ۱۳
[d] ۱ سمو ۱۶: ۱، ۱۲ زبور ۷۸: ۷۱ دیکھو ۲ سمو ۷: ۷
[e] ۱ توا ۱۱: ۳
[f] قضا ۱۱: ۱۱ ۱ سمو ۲۳: ۱۸
[g] ۲ سلا ۱۱: ۱۷
[h] ۱ توا ۲۶: ۳۱ اور ۲۹: ۲۷
[i] ۲ سمو ۲: ۱۱ ۱ توا ۳: ۴
[k] یشو ۱۵: ۶۳ قضا ۱: ۸ اور ۱۹: ۱۱، ۱۲
[l] قضا ۱: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

کا شہر ھوا[m]. ۸ اور داۏد نے اُس دن کہا، کہ جو کوئي پرنالے تک پہنچے، اور یبوسیوں، اور لنگڑوں اور اندھوں کو، جو داۏد کے جاني دشمن ھیں، مارے، تو وھي لشکر کا سردار ھوگا[n]. اِسي لیئے یہہ مثل کہتے ھیں، کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ھونگے. ۹ اور داۏد گڑھي میں رھا، اور اُس نے اُس کا نام داۏد کا شہر[o] رکھا. اور داۏد نے مِلّو کے گرداگرد اور اُس کے اندر گھر بنائے. ۱۰ اور داۏد رفتہ رفتہ ترقي کرتا گیا، اور خداوند لشکروں کا خدا اُس کے ساتھہ تھا.

۱۱ تب صور کے بادشاہ حیرام نے[p] سرو کي لکڑي، اور بڑھئي، اور سنگ‌تراش، ایلچیوں کے ساتھہ داۏد پاس بھجوائے، اور اُنھوں نے داۏد کے لیئے محل بنایا. ۱۲ اور داۏد کو یقین ھوا، کہ خداوند نے مجھے بني اِسرائیل کا بادشاہ کیا، اور کہ اُس نے اُس کي سلطنت کو اِسرائیل کي خاطر بڑھایا تھا.

۱۳ سو داۏد نے حبرون سے آکے یروسلم میں اَوْر حرمیں اور جوروان کیں؛ اور داۏد کے اور بیٹا بیٹي پیدا ھوئے[q]. ۱۴ اور اُس کے اُن بیٹوں کے نام، جو یروسلم میں اُس کو پیدا ھوئے، یے تھے[r]؛ ‖ سموعہ، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ۱۵ اور اِبحار، اور †اِلیسوع، اور نفج، اور یفیع؛ ۱۶ اور اِلیسمع، اور ‡اِلیدع، اور اِلیفالط.

۱۷ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنھوں نے داۏد کو مسیح کرکے اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سارے فلسطي داۏد کي تلاش میں چڑھہ آئے[s]؛ اور داۏد کو خبر ھوئي، سو وہ گڑھي میں[t] اُترا. ۱۸ اور فلسطي آئے، اور رفائیوں کے نشیب میں[u] پھیل پڑے. ۱۹ تب داۏد نے خداوند سے مشورت پوچھي[x]، اور کہا، کہ میں فلسطیوں پر چڑھہ جاۏں؟ کیا تو اُن کو میرے قابو میں کر دیگا؟ خداوند نے داۏد

[m] ۹ آیت ۱ سلا ۲: ۱۰ اور ۸: ۱
[n] ۱ توا ۱۱: ۶—۹
[o] ۷ آیت
۱۰۴۳ کے قریب
[p] ۱ سلا ۵: ۱ ۱ توا ۱۴: ۱
[q] اِست ۱۷: ۱۷ ۱ توا ۳: ۹ اور ۱۴: ۳
[r] ۱ توا ۳: ۵ اور ۱۴: ۴،
‖ یا، سِمعا، ۱ توا ۳: ۵
† یا، اِلسمع، ۱ توا ۳: ۶
‡ یا، بعلیدع، ۱ توا ۱۴: ۷
۱۰۴۷
[s] ۱ توا ۱۱: ۱۶ اور ۱۴: ۸
[t] ۲ سمو ۲۳: ۱۴
[u] یشو ۱۵: ۸ یسع ۱۷: ۵
[x] ۲ سمو ۲: ۱ ۱ سمو ۲۳: ۲، ۴ اور ۳۰: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷ کے قریب

کو فرمایا، چڑھ جا، کہ میں بے شک فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا۔ ۲۰ سو داؤد بعل‌پراضیم میں[f] آیا، اور وہاں داؤد نے اُنھیں مارا، اور بولا، کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر، میرے سامھنے پھوٹ ڈالی، جس طرح پانیوں سے پھوٹ ہوتي هی۔ اِسي لیئے اُس نے اُس مکان کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا۔ ۲۱ اور اُنھوں نے اپنے بتوں کو وھیں چھوڑا: سو داؤد اور اُس کے لوگوں نے اُنھیں جلا دیا[a]۔

۲۲ اور فلسطي پھر چڑھے[a]، اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے۔ ۲۳ سو داؤد نے خداوند سے پھر صلاح پوچھي[b]۔ سو اُس نے کہا، تو مت چڑھ جا، پر پچھاڑي سے اُنھیں گھیر لے، اور توت کے درختوں کے مقابل ہوکے اُن پر حملہ کر۔ ۲۴ اور ایسا ہووے، کہ جس وقت کہ تو توت کے درختوں کي پھنگیوں کے درمیان چلنے کي سي آواز سنے[c]، تب چوکس ہو: کہ اُس وقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے[d] فلسطیوں کے لشکر کو قتل کریگا۔ ۲۵ اور داؤد نے، جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا، ویسا هي کیا: اور فلسطیوں کو جبع[e] سے لیکے جزر[f] کے مدخل تک مارا۔

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد عہد کا صندوق نئي گاڑي پر رکھا ہوا قریت‌یعریم سے لے آتا۔ ۶ عزہ پرض‌عزہ کے مقام پر مارا جاتا۔ ۹ خدا صندوق کے سبب عوبید ادوم کو برکت دیتا۔ ۱۲ داؤد بہت سي قربانیوں کے ساتھ صندوق کو صیہون میں داخل کرتا، اور اُسکے سامھنے ناچتا، جس باعث میکل اُسکو حقیر جانتي۔ ۱۷ وہ بڑي خوشي سے اُسے خیمے میں رکھتا اور لوگوں کي ضیافت کرتا۔ ۲۰ میکل اُس طور پر خوشي کرني بُرا جانکے داؤد کو ملامت کرتي، اور اِس سبب مرنے تک بےاولاد رہتي۔

۱۰۴۲

پھر داؤد نے اِسرائیل کے تیس ہزار سب چنے ہوئے جوان جمع کیئے۔ ۲ اور داؤد اُٹھا، اور سارے لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے، ||بعلہ یہوداہ سے چلا[a]، تا کہ خدا کے صندوق کو، جسکے پاس وہ نام یعني ربّ‌الافواج کا نام لیا جاتا هی، جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا[b]، وہاں سے چڑھا لائے۔ ۳ سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو نئي گاڑي پر رکھا[c]، اور اُسے ابنداب کے گھر سے، جو ||جبعہ میں تھا، نکال لائے: اور اُس نئي گاڑي کو ابنداب کے بیٹوں نے، جو عزہ اور اخیو تھے، ھانکا۔ ۴ اور وے اُسے ابنداب کے گھر سے، جو جبعہ میں تھا، خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے[d]: پر اخیو صندوق کے آگے آگے چلا۔ ۵ اور داؤد اور اِسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کي لکڑي کے سب طرح کے ساز، جیسے کہ بربط، اور سارنگیاں، اور طبلے، اور طنبورے، اور جھانجھ لیکے خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے۔

۶ اور جب وے نکون[e] کے کھلیھان پر پہنچے، تو عزہ نے ہاتھ بڑھاکے خدا کے صندوق کو پکڑکے تھام لیا[f]، اِس لیئے کہ بیلوں نے اُسے ھلایا تھا۔ ۷ تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا[g]، اور خدا نے اُسے اُس کي خطا کے سبب مارا، اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مر گیا۔ ۸ اور داؤد اِس سبب سے، کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا، ناخوش ہوا: اور اُس نے اُس جگہہ کا نام †پرض‌عزہ رکھا، جو آج کے دن تک هی۔ ۹ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا[h]، اور بولا، کہ خداوند کا صندوق مجھ پاس کیونکر آویگا؟ ۱۰ اور داؤد نے نہ چاہا، کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لے جاکے اپنے پاس رکھے: سو داؤد اُسے ایک طرف عوبید ادوم[i] کے گھر میں لے گیا۔ ۱۱ اور خداوند کا صندوق جاتي عوبید ادوم کے گھر میں تین مہینے تک رہا[k]، اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُس کے سارے گھرانے کو برکت دي[l]۔

۱۲ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دیکر کے کہا، کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو، اور اُس کي ہر ایک چیز کو، خدا کے صندوق کے سبب سے، مبارک کیا۔ تب داؤد گیا، اور خدا کے صندوق کو عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں

[f] یسع ۲۸: ۲۱
||یعني، پھوٹوں کا میدان۔
[a] اِست ۷: ۵، ۲۵ ۱ توا ۱۴: ۱۲
[a] ۱ توا ۱۴: ۱۳
[b] ۱۹ آیت
[c] ۲ سلا ۵: ۲۴
[d] قاض ۴: ۱۴
[e] ۱ توا ۱۴: ۱۶، جبعون۔
[f] یشو ۱۶: ۱۰
||یعني، قریت یعریم، یشو ۱۵: ۹، ۶۰
[a] ۱ توا ۱۳: ۵، ۶
[b] ۱ سمو ۴: ۴ زبور ۸۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲
[c] دیکھو گنتي ۷: ۹
۱ سمو ۷: ۱
||یا، پہاڑي پر۔
[d] ۱ سمو ۷: ۱
[e] ۱ توا ۱۳: ۹، وہ کیدان کہلایا۔
[f] دیکھو گنتي ۴: ۱۵
[g] ۱ سمو ۶: ۱۹
† یعني، پھوٹ عزہ کي بابت۔
[h] زبور ۱۱۹: ۱۲۰ دیکھو لوقا ۵: ۸، ۹
[i] ۱ توا ۱۳: ۱۳
[k] ۱ توا ۱۳: ۱۴
[l] پید ۳۰: ۲۷ اور ۳۹: ۵

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۲

خوشي سے چڑھا لايا. ۱۳ اور ايسا هوا، کہ جب خداوند کے صندوق کے اُٹھانيوالے چھ قدم چلے، تو داؤد نے بيل اور موتے موتے جانور ذبح کيئے. ۱۴ اور داؤد خداوند کے آگے، اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا؛ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا. ۱۵ سو داؤد اور اِسرايل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے: ۱۶ اور جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شهر ميں داخل هوا، تو ساؤل کي بيٹي ميکل نے کھڑکي سے نگاہ کي، اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اُچھلتے اور ناچتے ديکھا؛ سو اُس نے اپنے دل ميں اُسے حقير جانا.

۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے، اور اُسے اُس کے خاص مقام پر، اُس خيمے کے درميان جو داؤد نے اُس کے ليئے کھڑا کيا تھا، رکھ ديا؛ اور داؤد نے سوختني قربانياں، اور سلامتي کي قربانياں خداوند کے آگے چڑھائيں. ۱۸ اور جب داؤد سوختني قربانياں، اور سلامتي کي قربانياں چڑھا چکا، تو اُس نے ربّ الافواج کا نام ليکے لوگوں کو برکت دي. ۱۹ اور اُس نے سب لوگوں کو، بلکه اِسرايل کي ساري گروہ کو، مردوں کے سوا عورتوں کو بھي هر ايک کو ايک ايک روٹي، اور ايک ايک بوٹي، اور ايک ايک جام مے کا ديا. سو سب لوگ هر ايک اپنے اپنے گھر کو روانه هوئے.

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۲ کے قريب

۲۰ تب داؤد پھرا، تاکه اپنے گھرانے کو برکت ديوے. اُس وقت ساؤل کي بيٹي ميکل داؤد کے اِستقبال کو نکلي، اور بولي، کہ اِسرايل کا بادشاہ آج کے دن کيسا شاندار معلوم هوا، جس نے آج کے دن اپنے ملازموں کي لونڈيوں کي آنکھوں ميں اپنے تئيں ننگا کيا، جيسے کہ کوئي بانکا آپ کو برملا ننگا کرتا هے! ۲۱ سو داؤد نے ميکل کو کہا، يہ خداوند کے آگے تھا، جس نے تيرے باپ اور اُس کے سارے گھرانے کے مقابلے ميں مجھے پسند کيا، اور خداوند کي قوم اِسرايل کا حاکم کيا: سو ميں خداوند کے آگے ناچونگا. ۲۲ بلکه ميں اُس سے زيادہ ذليل بنونگا، اور آپ کو اپني نظر ميں کمينه بناؤنگا: اور جن لونڈيوں کا ذکر که تو نے کيا، اُن کے آگے ميں عزتوالا هوؤنگا. ۲۳ سو ساؤل کي بيٹي ميکل مرتے دم تک بے اولاد رهي.

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۲ کے قريب

۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد خدا کے ليئے هيکل بنانے کي آرزو رکھتا، جسے ناتن پہلے منظور کرتا؛ ۴ بعد اُسکے، خدا سے حکم پا کے، بادشاہ کو اُس کام سے منع کرتا. ۱۲ بهت نعمتوں اور برکتوں کا ذکر کرنا، جو اُسکي نسل کو ملينگي. ۱۸ داؤد کي دعا اور اُسکا شکر.

۱۰۴۲

اور ايسا هوا، کہ جب کہ بادشاہ گھر ميں بيٹھا تھا، اور خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کي بابت هر ايک طرف سے آرام بخشا؛ ۲ تو بادشاہ نے ناتن نبي کو کہا، ديکھيئے تو، ميں سرو کي لکڑيوں کے گھر ميں رهتا هوں، پر خدا کا صندوق پردوں کے درميان رهتا هے. ۳ تب ناتن نے بادشاہ کو کہا، جا، سب جو کچھ که تيرے دل ميں هے کر؛ که خداوند تيرے ساتھ هے.

۴ اور اُسي رات ايسا هوا، که خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا، اور اُس نے کہا، که ۵ جا، اور ميرے بندے داؤد سے کہہ، خداوند يوں فرماتا هے، که کيا تو ميرے ليئے ايک گھر جس ميں ميں رهوں بنايا چاهتا هے؟ ۶ سو ميں، جب سے که بني اِسرايل کو مصر سے نکال لايا، آج کے دن تک، کسي گھر ميں نهيں رها، بلکه خيمے ميں يا مسکن ميں پھرتا رها. ۷ اور جهاں جهاں ميں سارے اِسرائيليوں کے ساتھ پھرتا رها، تو کيا ميں نے کهيں ||کسي اِسرايلي فرقے کو، جسے ميں نے حکم کيا، که ميرے اِسرايلي گروہ کي رعايت کرے، کہا هے، که تم ميرے ليئے سرو کا گھر کيوں نهيں بناتے؟ ۸ سو اب تو ميرے

|| يا، کسي اِسرايلي قاضي کو.

بندے داؤد سے ایسا کہہ، کہ ربّ الافواج یوں فرماتا هی، که میں نے تجهے بهیڑسالے میں سے، جهاں تو بهیڑیں چراتا تها[l]، اُتهاکے اپني قوم، اِسرایل کا حاکم کیا؛ ۹ اور میں، جهاں جهاں تو گیا، تیرے ساتهہ رها[m]، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامهنے مارا[n]؛ اور میں نے اُن لوگوں کي مانند، جن کا نام دنیا میں بڑا هی، تیرا نام بڑا کیا[o]. ۱۰ سوا اِسکے میں اپني گروہ اِسرایل کے لیئے ایک مکان مقرر کرونگا، اور وهاں اُنهیں لگاؤنگا[p]، تاکه وے اپنے خاص مکان میں بسیں، اور پهر آوارہ نه هوں؛ اور شرارت کے فرزند[q] آگے کي طرح، اُن کو پهر دکهہ نه دینگے. ۱۱ اور نه اُس دن کي طرح، جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا[r]، که میري اِسرایلي گروہ پر حاکم هوں، اور تجهہ کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا[s]. پهر خداوند تجهہ کو فرماتا هی، که میں تیرے لیئے گهر بهي بناؤنگا[t].

۱۲ اور جب که تیرے دن پورے هونگے[u]، اور تو اپنے باپ‌دادوں کے ساتهہ سو رهیگا[x]، تو میں تیرے بعد تیري نسل کو، جو تیرے صلب سے هوگي، برپا کرونگا، اور اُسکي سلطنت کو قائم کرونگا[y]. ۱۳ وهي میرے نام کا ایک گهر بناویگا[z]، اور میں اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکهونگا[a]. ۱۴ اور میں اُس کا باپ هوؤنگا، اور وہ میرا بیٹا هوگا[b]. سو اگر وہ کوئي خطا کریگا، تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بني آدم کے تازیانوں سے تنبیه کرونگا[c]؛ ۱۵ پر میري رحمت اُس سے جدا نه هوگي، جس طرح که میں نے اُسے ساؤل سے جدا کیا[d]، جس کو که میں نے تیرے آگے سے دفع کیا. ۱۶ بلکه تیرا گهر اور تیري سلطنت همیشه تک تیرے آگے قائم رهیگي[e]: تیرا تخت همیشه ثابت هوگا. ۱۷ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس سارے خواب کے مطابق، داؤد سے کها.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

[l] ۱ سمو ۱۶: ۱۱، ۱۲؛ زبور ۷۸: ۷۰
[m] ۱ سمو ۱۸: ۱۴؛ ۲ سمو ۵: ۱۰؛ اور ۸: ۶، ۱۴
[n] ۱ سمو ۳۱: ۶؛ زبور ۸۹: ۲۳
[o] پید ۱۲: ۲
[p] زبور ۴۴: ۲؛ اور ۸۰: ۸؛ یرم ۲۴: ۶؛ عمو ۹: ۱۵
[q] زبور ۸۹: ۲۲
[r] قاض ۲: ۱۴، ۱۵، ۱۶؛ ۱ سمو ۱۲: ۹، ۱۱؛ زبور ۱۰۶: ۴۲
[s] ۱ آیت
[t] ۲۷ آیت؛ ۱ سلا ۱۱: ۳۸
[u] ۱ سلا ۲: ۱
[x] اِست ۳۱: ۱۶؛ ۱ سلا ۱: ۲۱؛ اعم ۱۳: ۳۶
[y] ۱ سلا ۸: ۲۰؛ زبور ۱۳۲: ۱۱
[z] ۱ سلا ۵: ۵؛ اور ۶: ۱۲؛ اور ۸: ۱۹؛ ۱ توا ۲۲: ۱۰؛ اور ۲۸: ۶
[a] ۱۶ آیت؛ زبور ۸۹: ۴، ۲۹، ۳۶، ۳۷
[b] زبور ۸۹: ۲۶، ۲۷؛ عبر ۱: ۵
[c] زبور ۸۹: ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳
[d] ۱ سمو ۱۵: ۲۳، ۲۸؛ اور ۱۶: ۱۴؛ ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۴
[e] ۱۳ آیت؛ زبور ۸۹: ۳۶، ۳۷؛ یوحہ ۱۲: ۳۴

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا، اور خداوند کے آگے بیٹها، اور بولا، که ای مالک خداوند، میں کون هوں[f]، اور میرا گهر کیا هی، که تو نے مجهے یهاں تک پهنچایا؟ ۱۹ اور یهہ بهي ای مالک خداوند، هنوز تیري نظر میں حقیر چیز هی؛ سو تو نے اپنے بندے کے گهر کے حق میں بهت مدت تک کا ذکر کیا[g]. اور، ای مالک خداوند، کیا یهہ اِنسان کا ضابطه هی[h]؟ ۲۰ اور داؤد کي کیا مجال جو تجهہ سے اور کچهہ کهے؟ که تو، ای مالک خداوند، اپنے بندے کو جانتا هی[i]. ۲۱ اپنے سخن هي کے لیئے، اور اپنے دل کے مطابق یهہ سب بڑے کام تو نے کیئے، تاکه تو اپنے بندے کو آگاہ کرے. ۲۲ سو تو، ای خداوند خدا، بزرگ[k] هی، اِس لیئے که کوئي تیري مانند نهیں[l]، اور تیرے سوا جهاں تک که هم نے اپنے کانوں سے سنا هی، کوئي خدا نهیں. ۲۳ اور دنیا میں تیري قوم اِسرایل کي مانند ایک گروہ کون هی[m]، که جس کے بچانے کو خدا آپ گیا، تاکه اُسے اپني قوم بنائے، اور اپنے لیئے ایک نام حاصل کرے، اور تمهارے لیئے، اور سرزمین کے لیئے بڑے اور هولناک معجزے اپني اِس گروہ کے آگے، جسے تو نے مصر کي قوموں سے اور اُن کے معبودوں سے رهائي بخشي[n]، ظاهر کرے؟ ۲۴ کیونکه تو نے اپنے لیئے اپني گروہ بني اِسرایل کو مقرر کیا، تاکه وے ابد تک تیري گروہ هوں[o]؛ اور تو آپ، ای خداوند، اُن کا خدا هوا[p]. ۲۵ اور اب تو، ای خداوند خدا، اُس بات کو، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُس کے گهرانے کے حق میں فرمائي، ابد تک قائم رکهہ، اور جیسا تو نے فرمایا، ایسا هي کر؛ ۲۶ تاکه تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند هو، که ربّ الافواج اِسرایل کا خدا هی؛ اور تیرے بندے داؤد کا گهر تیرے حضور ثابت هو. ۲۷ کیونکه تو نے، ای ربّ الافواج، اِسرایل کے خدا، اپنے بندے کے کان کهولے، اور فرمایا، که میں تیرے لیئے گهر بناؤنگا؛ سو

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

[f] پید ۳۲: ۱۰
[g] ۱۲، ۱۳ آیتیں
[h] یسع ۵۵: ۸
[i] پید ۱۸: ۱۹؛ زبور ۱۳۹: ۱
[k] ۱ توا ۱۶: ۲۵؛ ۲ توا ۲: ۵؛ زبور ۴۸: ۱؛ اور ۸۶: ۱۰؛ اور ۹۶: ۴؛ اور ۱۳۵: ۵؛ اور ۱۴۵: ۳؛ یرم ۱۰: ۶
[l] اِست ۳: ۲۴؛ اور ۴: ۳۵؛ اور ۳۲: ۳۹؛ ۱ سمو ۲: ۲؛ زبور ۸۶: ۸؛ اور ۸۹: ۶، ۸؛ یسع ۴۵: ۵، ۱۸، ۲۲
[m] اِست ۴: ۷، ۳۲، ۳۴؛ اور ۳۳: ۲۹؛ زبور ۱۴۷: ۲۰
[n] اِست ۹: ۲۶؛ نحم ۱: ۱۰
[o] اِست ۲۶: ۱۸
[p] زبور ۴۸: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲

تیرے بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا، کہ تیرے آگے یہہ مناجات کرے. ۲۸ اور اب، ای مالک خداوند، تو وہ خدا هی، اور تیري باتیں سچي هیں[a]؛ اور تو نے اپنے بندے سے اُس نیکي کا وعدہ کیا هی. ۲۹ سو اب اپنے بندے کے گهر کو برکت دینا تو منظور کر، تاکہ وہ تیرے رو برو پایدار رهے: کہ تو هي نے، ای مالک خداوند، فرمایا هی: اور تیري برکتوں سے تیرے بندے کا گهر ابد تک مبارک رهے[r].

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا. ۳ هددعزر اور ارامیوں کو مار لیتا. ۹ توغي یورام کے هاتهہ سے هدیے بهیجتا، اور داؤد کي مبارکبادي کرتا. ۱۱ داؤد وہ هدیے اور سارا لوٹ خدا کي عبادت کے لیئے مخصوص کرتا. ۱۴ ادوم میں چوکیاں بٹهاتا. ۱۶ داؤد کے منصبداروں کي تفصیل.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

بعد اُس کے داؤد نے فلسطیوں کو مارا[a]، اور اُنهیں مغلوب کیا؛ اور داؤد نے ‖متهگ‌اماہ کو اُن کے قبضے سے نکال لیا. ۲ اور اُس نے موآب کو مارا[b]، اور اُن کو زمین پر گراکے رسي سے ناپا؛ دو رسیوں سے اُنهیں ناپا، جن کو هلاک کرے، اور ایک سموچي رسي سے اُن کو ناپا کہ جن کي جانبخشي کرے: سو موآبي داؤد کے خادم هوئے[c]، اور هدیے لائے[d]. ۳ اور داؤد نے ضوباہ[e] کے بادشاہ رحوب کے بیٹے †هددعزر کو بهي، جب کہ وہ نہر فرات پر[f] اپني سرزمین کو پهر قبضے کرنے گیا، مار لیا. ۴ اور داؤد نے اُسکے ایک هزار ‡رتهہ، اور سات سو سوار، اور بیس هزار پیادے پکڑ لیئے، اور داؤد نے رتهوں کے سب گهوڑوں کي کهونچیں ماریں[g]، پر اُن میں سے سو رتهوں کے لیئے چهوڑ دیئے. ۵ اور جب دمشق کے آرامي ضوباہ کے بادشاہ هددعزر کي کمک کو آئے[h]، تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس هزار لوگ قتل کیئے. ۶ اور داؤد نے دمشقي ارامي کے درمیان چوکیاں بٹهلائیں: سو ارامي بهي داؤد کے خادم هوئے، اور هدیے لائے[i]. اور داؤد جهاں

کهیں جاتا تها، وهاں خداوند اُسکي نگهباني کرتا تها[k]. ۷ اور داؤد نے هددعزر کے ملازموں کي سنهلي ڈهالیں[l] چهین لیں اور اُنهیں یروسلم میں لے آیا: ۸ اور *بطاح اور †بیروتي سے، جو هددعزر کے شهروں میں سے تهے داؤد بادشاہ بهت سا تامبا لے آیا.

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ ‡توغي نے سنا، کہ داؤد نے هددعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تو توغي نے اپنے بیٹے یورام کو[m] داؤد بادشاہ پاس بهیجا، کہ اُسے سلام کهے، اور مبارکباد دے: اِس لیئے کہ اُسنے هددعزر سے لڑائي کي تهي، اور اُسے مار لیا: اور یهہ اِس لیئے تها، کہ هددعزر توغي سے لڑا کرتا تها. سو یورام روپے کے ظروف، اور سونے کے ظروف، اور تامبے کے ظروف اپنے ساتهہ لایا. ۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لیئے مخصوص کیا[n]، روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے اُن سب مغلوب قوموں کے نذر کیا تها: ۱۲ یعنے ارامیوں، اور موابیوں، اور بني عمون، اور فلسطیوں، اور عمالیقیوں، اور ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے هددعزر کے لوٹ میں سے. ۱۳ اور داؤد اٹهارہ هزار[o] ارامي آدمي نمک کے نشیب میں[p] مارکے لوٹ آیا، اور بڑا نام حاصل کیا.

۱۴ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں، بلکہ سارے ادوم میں چوکیاں بٹهلائیں، اور سارے ادومي بهي داؤد کے خادم هوئے[q]. اور داؤد جهاں کهیں گیا، وهاں خداوند اُس کا نگهبان رها[r]. ۱۵ اور داؤد نے سارے اِسرایل پر سلطنت کي: اور داؤد اپني ساري رعیت سے عدل اور اِنصاف کرتا تها. ۱۶ اور ضرویاہ کا بیٹا یواب[s] لشکر کا سردار تها: اور اخلود کا بیٹا یهوسفط[t] مورخ تها. ۱۷ اور اخطوب کا بیٹا صدوق، اور ابي‌یاتر کا بیٹا اخیملک کاهن تهے[u]: اور شرایاہ منشي تها: ۱۸ یهویداع کا بیٹا بنایاہ[x] کریتیوں[y] اور فلیطیوں کا سردار تها: اور داؤد کے بیٹے § والي تهے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

a یوحنا ۱۷: ۱۷
r ۲ سمو ۲۲: ۵۱
a ۱ توا ۱۸: ۱، وغیرہ
‖ یا، اماہ کے لگام کو.
b گن ۲۴: ۱۷
c ۶، ۱۴ آیتیں
d زبور ۷۲: ۱۰
e دیکهو ۱ سمو ۱۴: ۴۷
f ۲ سمو ۱۰: ۱۶
زبور ۶۰ کا سرنامہ
† یا، هدرعزر. ۱ توا ۱۸: ۳
g دیکهو یشو ۱۱: ۶
‡ جیسے کہ ۱ توا ۱۸: ۴، میں هی.
h ۱ سلا ۱۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵
i ۲ آیت
k ۱۴ آیت
l ۲ سلا ۱۱: ۱۰، دیکهو ۱ سلا ۱۰: ۱۶
* یا، تبحت.
† یا، کون، ۱ توا ۱۸: ۸
‡ تعو، ۱ توا ۱۸: ۹
m ۱ توا ۱۸: ۱۰، هدورام.
n ۱ سلا ۷: ۵۱، ۱ توا ۱۸: ۱۱ اور ۲۶: ۲۶
o دیکهو ۱ توا ۱۸: ۱۲، زبور ۶۰ کا سرنامہ
p دیکهو ۲ سلا ۱۴: ۷
q پید ۲۷: ۲۹، ۳۷، ۴۰، گن ۲۴: ۱۸
r ۶ آیت
s ۲ سمو ۱۹: ۱۳ اور ۲۰: ۲۳، ۱ توا ۱۱: ۶
t اور ۱۸: ۱۵، ۱ سلا ۴: ۳
u ۱ توا ۲۴: ۳
x ۱ توا ۱۸: ۱۷
y ۱ سمو ۳۰: ۱۴
§ عبراني میں، کاهن تهے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۵ کے قریب

پر نہیں دے مارا، کہ وہ تیبض میں مر گیا؟ سو تم کیوں شہر کی دیوار کے تلے گئے تھے؟ تب کہیو، کہ تیرا خادم حتي أورياہ بهي مارا گيا.

۲۲ چنانچہ قاصد روانہ ہوا، اور آیا، اور جو کچھ کہ یواب نے کہلا بھیجا تھا، سو داؤد سے کہا. ۲۳ سو قاصد نے داؤد سے کہا، کہ لوگوں نے البتہ هم پر بڑا غلبہ کیا، اور وے میدان میں هم پاس نکلے، سو هم اُنہیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے. ۲۴ تب تیراندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادموں کو نشانہ کیا؛ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے، اور تیرا خادم حتي أورياہ بهي مارا گيا.

۲۵ سو داؤد نے قاصد کو کہا، کہ یواب کو جاکے کہہ، کہ یہہ بات تیری نظر میں بری نہ ٹھہرے؛ اِس لیئے کہ تلوار جیسا اِسے کاٹتی هی، اُسے بھی کاٹتی هی؛ تو شہر کے مقابل بڑی جنگ کر، اور اُسے ڈھا دے: اور تو اُسے دم دلاسا دے.

۲۶ اور اُورياہ کی جورو اپنے شوہر اُورياہ کا مرنا سنکے سوگ میں بیٹھی. ۲۷ اور جب سوگ کے دن گذر گئے، تو داؤد نے اُسے اپنے گھر میں بلوا لیا، اور وہ اُس کی جورو ہوئي[g]؛ اور اُس کے لیئے بیٹا جنی. پر وہ کام جو داؤد نے کیا تھا، خداوند کی نظر میں برا ہوا.

[g] ۲ سمو ۱۲ : ۹

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ناتن بھیڑ کی پٹھیا کی ایک تمثیل لاتا جس سے داؤد غصے ہوکر آپ ہی نے اپنی عدالت کی. ۷ ناتن سے تنبیہ پاکر، داؤد اپنے گناہ کا اِقرار کرتا، اور معاف ہوتا. ۱۰ جب تک لڑکا جیتا رہا داؤد زاری و منت کرتا رہا. ۲۴ سلیمان پیدا ہوتا اور یدیدیاہ نام اُسکا رکھا جاتا. ۲۶ داؤد ربہ کو لے لیتا، اور اُسکے باشندوں کو ستاتا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھیجا. اُس نے اُس پاس آکے[a] اُس سے کہا[b]: ایک شہر میں دو شخص تھے؛ ایک تو دولتمند، اور دوسرا کنگال. ۲ اُس مالدار پاس بہت بیشمار بھیڑ بکری اور گاے بیل کے گلے تھے. ۳ پر اُس کنگال پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا، جسے اُس نے مول لیا تھا، اور پالا تھا، اور وہ اُس کے اور اُس کے لڑکوں کے پاس بڑھی تھی: وہ اُسی کی روٹی سے کھاتی، اور اُس کے پیالے سے پیتی تھی، اور اُس کی گود میں سوتی تھی، اور اُس کی بیٹی کی جگہہ تھی. ۴ اور ایسا اِتفاق ہوا، کہ ایک مسافر اُس دولتمند پاس آیا، سو اُس نے اپنے گاے بیل اور بھیڑ بکری کو بچا رکھا، اور اُس مسافر کے لیئے، جو اُس پاس آیا تھا، نہیں پکایا؛ بلکہ اُس کنگال کی بھیڑ لے لی، اور اُس شخص کے لیئے، جو اُس پاس آیا تھا، پکا ڈالی. ۵ تب داؤد کا غصہ اُس شخص پر بہشدت بھڑکا؛ اور اُس نے ناتن کو کہا، کہ زندہ خداوند کی قسم، کہ وہ شخص، جس نے یہہ کام کیا، || واجب‌القتل هی؛ ۶ سو وہ شخص چوگنی[c] پٹھیا اُسے پھیر دے؛ کیونکہ اُس نے ایسا کام کیا، اور کچھ رحم نہ کیا.

۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا، کہ وہ شخص تو هي هی. خداوند اِسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا هی، کہ میں نے تجھے مسح کیا[d]، تاکہ تو اِسرائیلیوں پر سلطنت کرے؛ اور میں نے تجھے ساؤل کے ہاتھ سے چھڑایا: ۸ اور میں نے تیرے آقا کا گھر تجھے دیا، اور تیرے آقا کی جوروؤں کو تیری گود میں دیا، اور اِسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا تجھہ کو دیا؛ اور اگر یہہ سب کچھ تھوڑا تھا، تو میں تجھہ کو فلانی فلانی چیز بھی دیتا. ۹ سو تو نے کیوں[e] خداوند کے حکم کی تحقیر کرکے[f] اُس کے آگے بدی کی؟ کہ تو نے حتي أورياہ کو تیغ سے قتل کروایا، اور اُس کی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا[g]، اور اُس کو بنی عمون کی تلوار سے مروا ڈالا؟ ۱۰ سو اب تیرے گھر سے تلوار[h] کدھی

[a] زبور ۵۱ کا سرنامہ.
[b] دیکھو ۲ سمو ۱۴ : ۵، وغیرہ ۱ سلا ۲۰ : ۳۵—۴۱ یسع ۵ : ۳
|| یا، موت کا فرزند هی، ۱ سمو ۲۶ : ۱۶
[c] خر ۲۲ : ۱ لوقا ۱۹ : ۸
[d] ۱ سمو ۱۶ : ۱۳
[e] دیکھو ۱ سمو ۱۵ : ۱۹
[f] گن ۱۵ : ۳۱
[g] ۲ سمو ۱۱ : ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۷
[h] دیکھو عمو ۷ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

جاتي نه رهیگي ؛ که تو نے مجهے حقیر کیا، اور حتي اُوریاه کي جورو کو لیکے اپني جورو کیا. ۱۱ اور خداوند یوں فرماتا هي، که دیکهه، میں ایک آفت کو تیرے هي گهر سے تجهه پر اُٹهاؤنگا، اور میں تیري جوروؤں کو لیکے تیري آنکهوں کے سامهنے تیرے همسائے کو دونگا، اور وه اُس آفتاب کے سامهنے تیري جوروؤں کے ساتهه همبستر هوگا. ۱۲ کیونکه تو نے تو چهپے هوئے کیا: پر میں سارے بني اِسرایل کے سامهنے، اور آفتاب کے سامهنے یهه کرونگا. ۱۳ تب داؤد نے ناتن کو کها، که میں خداوند کا گنهگار هوں. اور ناتن نے داؤد کو کها، که خداوند نے بهي تیرا گناه بخشا، که تو نه مریگا. ۱۴ لیکن به سبب اِس کے که تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا داںو پایا، یهه لڑکا بهي، جو تیرے لیئے پیدا هوگا، مر جائیگا. ۱۵ اور ناتن اپنے گهر کو گیا. اور خداوند نے اُس لڑکے کو، جو اُوریاه کي جورو سے پیدا هوا، مارا، که وه نهایت بیمار پڑا. ۱۶ سو داؤد نے اُس لڑکے کے لیئے خدا سے منت کي، اور داؤد نے روزه رکها، اور گهر میں جاکر ساري رات زمین پر پڑا رها. ۱۷ اور اُس کے گهر کے بزرگ اُٹهکے اُس پاس آئے، که اُسے خاک پر سے اُٹهاویں؛ پر وه راضي نه هوا، اور اُن کے ساتهه کهانا نه کهایا. ۱۸ اور ایسا هوا، که ساتویں دن وه لڑکا مر گیا. اور داؤد کے ملازم مارے ڈرکے کهه نه سکے، که لڑکا مر گیا؛ کیونکه اُنهوں نے کها، که جب وه لڑکا هنوز زنده تها، تو هم نے اُسے کها، اور اُس نے هماري بات نه ماني: اور اب، اگر هم اُسے کهیں، که لڑکا مر گیا، تو وه اپني جان سے کیا سلوک کریگا؟ ۱۹ پر جب داؤد نے دیکها، که اُس کے خادم کاناپهوسي کر رهے هیں، تو داؤد سمجهه گیا، که لڑکا مر گیا؛ اِس لیئے داؤد نے اپنے خادموں کو کها، کیا لڑکا مر گیا؟ وے بولے، مر گیا. ۲۰ تب داؤد خاک پر سے اُٹها، اور نهایا، اور عطر ملا، اور پوشاک بدلي، اور خداوند کے گهر میں آیا، اور سجده کیا. پهر اپنے گهر میں گیا، اور کهانا مانگا؛ اور وے اُس کے آگے روٹي لائے، سو اُس نے کهائي. ۲۱ تب اُسکے خادموں نے اُسکو کها، یهه کیسا کام هي جو تو نے کیا؟ تو نے اُس لڑکے کے لیئے، جب وه جیتا تها، روزه رکها، اور رویا؛ اور جب وه لڑکا مر گیا، تو اُٹهکے تو نے روٹي کهائي. ۲۲ اُس نے کها، که جب تک وه لڑکا زنده تها، تو میں نے روزه رکها، اور میں روتا رها؛ که میں نے کها، کون کهه سکتا هي، که خداوند مجهه پر رحم کریگا، تاکه لڑکا جیئے؟ ۲۳ پر اب تو وه مر گیا، پس، میں کس لیئے روزه رکهوں؟ کیا میں اُسے اپنے پاس پهر لا سکتا هوں؟ میں اُس پاس جانیوالا هوں، پر وه مجهه پاس آنیوالا نهیں.

۲۴ اور داؤد نے اپني جورو بتسبع کو دلاسا دیا، اور اُس کے ساتهه خلوت کي، اور اُس سے همبستر هوا: سو وه ایک بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام سلیمان رکها؛ اور وه خداوند کا پیارا هوا. ۲۵ اور اُس نے ناتن نبي کي معرفت سے کهلا بهیجا اور اُس کا نام خداوند کے سبب سے، ||یدیدیاه رکها.

۲۶ اور یواب بني عمون کے ربه سے لڑا، اور اُس نے وه دارالسلطنت لے لیا. ۲۷ پهر یواب نے قاصدوں کي معرفت داؤد کو کهلا بهیجا، که میں ربه سے لڑا، اور میں نے پانیوں کے شهر کو لے لیا. ۲۸ پس اب تو باقي لوگوں کو جمع کر، اور اُس شهر پر خیمه‌زن هو، اور اُسے لے لے؛ تا نه هووے، که میں اُس شهر کو لے لوں، اور میرے نام سے وه کهلایا جاوے. ۲۹ تب داؤد نے سارے لوگوں کو جمع کیا، اور ربه پر چڑها، اور اُس کے مقابل

ا اِستہ ۲۸: ۳۰
۲ سمو ۱۶: ۲۲
ک ۲ سمو ۱۶: ۲۲
ل دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۲۴
م ۲ سمو ۲۴: ۱۰ ؛ ایوب ۷: ۲۰ ؛ زبور ۳۲: ۵ اور ۵۱: ۴ ؛ امثا ۲۸: ۱۳
ن ۲ سمو ۲۴: ۱۰ ؛ ایوب ۷: ۲۱ ؛ زبور ۳۲: ۱ ؛ میکه ۷: ۱۸ ؛ ذکر ۳: ۴
ه یسع ۵۲: ۵ ؛ حزق ۳۶: ۲۰، ۲۳ ؛ روم ۲: ۲۴
ع ۲ سمو ۱۳: ۳۱
ف روت ۳: ۳
ص ایوب ۱: ۲۰
ق دیکھو یسع ۳۸: ۱، ۵ ؛ یون ۳: ۹
ر ایوب ۷: ۸، ۱۰
۱۰۳۳
ش متي ۱: ۶
ت ۱ توا ۲۲: ۹
|| یعني، خداوند کا محبوب.
ث اِستہ ۳: ۱۱
خ ۱ توا ۲۰: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۴ کے قریب

لڑا، اور اُسے لے لیا۔ ۳۰ اور اُس نے وهاں کے بادشاہ کا تاج اُس بادشاہ کے سر پر سے، اُن جواهر سمیت جو اُس میں جڑے تھے، لے لیا[a]: اور اُس کا سونا وزن میں ایک قنطار تھا؛ سو وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا؛ اور اُس نے اُس شہر سے لوٹ کا بہت سا مال نکالا۔ ۳۱ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باهر نکالکے آروں اور لوهے کے داونے کي گاڑیوں اور لوهے کے کلہاڑوں کے نیچے کیا، اور اُنھیں اینٹوں کے جلتے پزاوے کے درمیان سے چلایا؛ اور اُسنے بني عمون کے سارے شہروں سے یہہ کچھ کیا۔ اور بعد اُس کے داؤد اور سب لوگ یروسلم کو پھرے۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ امنون، تمر پر عاشق هوکر، یوندب کي صلاح سے اپنے تئیں بیمار بناتا اور اُسکو رسوا کرتا۔ ۱۰ اُس سے نفرت رکھنا اور رکھ‌ل بےادبي سے اُسے نکال دیتا۔ ۱۹ ابی‌سلوم اُس کي خبر لیتا، پر امنون کي بابت اپنا اِرادہ چھپاتا۔ ۲۳ اُسکے یہاں جب بھیڑوں کا بال کترنا پڑا، اور سب شہزادے اِکٹھے آئے تھے، اُس نے امنون کو مرواڈالا۔ ۳۰ داؤد یہہ سنکے، کہ سب شہزادے قتل هوئے، حیران هوتا، پر یوندب سے تسلي پاتا۔ ۳۷ ابی‌سلوم جسوم میں تلمي پاس بھاگ جاتا۔

اور اِس کے بعد ایسا هوا، کہ داؤد کے بیٹے ابی‌سلوم[a] کي ایک خوبصورت بہن تھي، جس کا نام تمر[b] تھا؛ اُس پر داؤد کا بیٹا امنون عاشق هوا۔ ۲ اور امنون ایسا بےچین هوا، کہ اپني بہن تمر کے لیئے بیمار پڑا؛ کیونکہ وہ کنواري تھي، سو امنون نے اُس سے کچھ کرنا اپنے لیئے دشوار جانا۔ ۳ اور داؤد کے بھائي سمعہ کا بیٹا[c] یوندب امنون کا دوست تھا؛ اور یہہ یوندب بڑا عاقل شخص تھا۔ ۴ سو اُسنے اُسے کہا، کہ تو بادشاہ کا بیٹا هوکے کیوں دن بہ دن دبلا هوتا جاتا هی؟ کیا تو مجھے خبر کریگا؟ تب امنون نے اُسے کہا، کہ میں اپنے بھائي ابی‌سلوم کي بہن تمر پر عاشق هوں۔ ۵ سو یوندب نے اُسے کہا، تو بستر پر پڑا رہ، اور اپنے تئیں بیمار بنا؛ اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آوے، تو تو اُسے کہہ، میري بہن تمر کو پروانگي دیجیئے، کہ آوے، اور مجھے کچھ کھلاوے، اور میرے سامھنے کھانا پکاوے، تاکہ میں دیکھوں، اور اُس کے هاتھ سے کھاؤں۔ ۶ تب امنون پڑا رها، اور اپنے تئیں بیمار بنایا؛ اور جب بادشاہ اُس کے دیکھنے کو آیا، تو امنون نے بادشاہ سے کہا، میري بہن تمر کو آنے دیجیئے، کہ وہ میرے سامھنے ایک دو پھلکے[d] پکاوے، تاکہ میں اُس کے هاتھ سے کھاؤں۔ ۷ سو داؤد نے تمر کے گھر کہلا بھیجا، کہ تو ابھي اپنے بھائي امنون کے گھر جا، اور اُس کے لیئے کھانا پکا۔ ۸ سو تمر اپنے بھائي امنون کے گھر گئي؛ اور وہ بستر پر پڑا هوا تھا۔ اور اُس نے آتا لیا، اور گوندھا، اور اُس کے سامھنے پھلکے بنائے، اور پکائے۔ ۹ اور اُنھیں لیکے ایک قاب میں دھرا، اور اُس کے سامھنے اُنھیں رکھ دیا؛ پر اُسنے کھانے سے اِنکار کیا۔ تب امنون نے کہا، کہ سب مرد میرے پاس سے باهر نکل جاویں[e]۔ سو هر ایک اُس کے پاس سے اُٹھ گیا۔ ۱۰ تب امنون نے تمر کو کہا، کہ کھانا کوٹھري کے اندر لا، کہ میں تیرے هاتھ سے کھاؤنگا۔ سو تمر نے وہ پھلکے، جو اُس نے پکائے تھے، لیئے، اور کوٹھري میں اپنے بھائي امنون کے پاس لائي۔ ۱۱ اور جب وہ کھانا اُسکے سامھنے لائي، کہ اُسے کھلاوے، تو اُسنے اُسے پکڑا، اور اُس سے کہا، آ، ای میري بوا، مجھ سے همبستر هو[f]۔ ۱۲ وہ بولي، نهیں، میرے بھیا، مجھے رسوا نہ کر؛ کہ اِسراایل میں ایسا کام کرنا اچھا نهیں[g]؛ سو تو ایسي احمقي[h] مت کر۔ ۱۳ اور میں کیا کرونگي، کہ میري رسوائي دفع هو؟ اور تو اِسراایل کے احمقوں میں سے ایک کي مانند هوگا۔ پس اب بادشاہ سے کهیئے، سو وہ مجھے تجھ سے منع نہ کریگا[i]۔ ۱۴ لیکن اُسنے اُسکي بات نہ ماني، کہ وہ اُس سے زوراور تھا؛ سو اُس سے زبردستي کي، اور اُس سے همبستر هوا[k]۔

[a] ۱ توا ۲۰: ۲
[a] ۲ سمو ۳: ۳، ۲
[b] ۱ توا ۳: ۹
[c] دیکھو ۱ سمو ۱۶: ۹
[d] پید ۱۸: ۶
[e] پید ۴۵: ۱
[f] پید ۳۹: ۱۲
[g] احبا ۱۸: ۹، ۱۱ اور ۲۰: ۱۷
[h] قضا ۱۹: ۲۳ اور ۲۰: ۶
[i] دیکھو احبا ۱۸: ۹، ۱۱
[k] اِستہ ۲۲: ۲۵ دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱۱

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑي دشمني پيدا کي، ايسا کہ وہ دشمني جو اُس سے رکھتا تھا، اُس عشق سے زيادہ تھي جس سے وہ اُس پر عاشق هوا تھا. اور امنون نے اُسے کہا، اُٹھ، چلي جا. ۱۶ سو اُسنے اُسے کہا، کہ اِسکا کوئي سبب نهيں: يهہ بدي، کہ تو مجھہ کو نکال ديتا، اُس کام سے، جو تونے مجھہ سے کيا، زيادہ بد هے. پر اُسنے اُسکي بات نہ سنا چاها. ۱۷ تب اُس نے اپنے چاکر کو، جو خدمت کے لیئے حاضر تھا، بلايا، اور کہا، کہ اِسے ميرے گھر سے باهر نکال کے جلد اُسکے پيچھے دروازے کي چھٹکني لگا دے. ۱۸ اور وہ رنگين[a] جوڑا پہنے هوئے تھي، کہ بادشاهوں کي کنواري بيٹياں ايسهي پوشاک پہنتي تھيں. غرض، اُس کے خادم نے اُسے باهر کر ديا، اور اُسکے پيچھے چھٹکني لگا دي.

۱۹ اور تمر نے سر پر خاک ڈالي[b]، اور وہ رنگين پوشاک، جو پہنے تھي، پھاڑي، اور سر پر هاتھہ دھرکے[c] روتي هوئي چلي. ۲۰ اور اُسکے بھائي ابي‌سلوم نے اُس سے کہا، کيا تيرا بھائي ||امنون تيرے ساتھہ هوا؟ پر، اي ميري بہن، اب چپکي هو رہ، کہ وہ تيرا بھائي هے، اور اُس بات پر اپنا دل نہ رکھہ. تب تمر اپنے بھائي ابي‌سلوم کے گھر ميں اُداس هوکے رهي.

۲۱ اور جب داؤد بادشاہ نے يهہ سب باتيں سنيں، تونہايت غصہ‌ور هوا. ۲۲ اور ابي‌سلوم نے اپنے بھائي امنون کو کچھہ بھلا برا نہ کہا[d]، کہ ابي‌سلوم امنون سے دشمني رکھتا تھا[e]: اِس لیئے کہ اُس نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کيا تھا.

۲۳ اور ايسا هوا، کہ پورے دو سال کے بعد، بھيڑوں کے بال کترنيوالے ابي‌سلوم کے يہاں بعل‌حصور ميں، جو اِفرايم کي اطراف ميں هے، موجود تھے[f]: تب ابي‌سلوم نے بادشاہ کے سب بيٹوں کو بلايا. ۲۴ سو ابي‌سلوم بادشاہ پاس آيا، اور کہا، کہ ديکھو تو تيرے خادم کے يہان بھيڑوں کے بال کترنيوالے موجود هيں: اي کاش کہ بادشاہ، اور اُس کے ملازم، اُسکے بندے کے ساتھہ چلتے. ۲۵ تب بادشاہ نے ابي‌سلوم کو کہا، نهيں، بيٹا: هم سب کے سب اِس وقت نہ جائيں، تا نہ هو کہ تجھہ پر بار هوويں. اور اُس نے اُسے تنگ کيا، ليکن اُس نے نہ چاها، کہ جاوے، پر اُسکے حق ميں دعا کي. ۲۶ تب ابي‌سلوم نے کہا، اگر ايسا نهيں هو سکتا، تو ميرے بھائي امنون کو ميرے ساتھہ کر ديجيے. تب بادشاہ نے اُس سے کہا، کہ وہ کس واسطے تيرے ساتھہ جاے؟ ۲۷ تب ابي‌سلوم نے اُسے تنگ کيا، سو اُس نے امنون کو اور سارے شاهزادوں کو اُسکے ساتھہ جانے ديا.

۲۸ اور ابي‌سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا، کہ خبردار رهو، جب امنون مي پيکے خوش‌دل[g] هووے، اور ميں تمهيں کهوں، کہ امنون کو مار لو، تو تم اُسے مار ليجيو: کچھہ خوف نہ کيجيو: کيا ميں تمهيں حکم نهيں کرتا؟ سو دلاوري اور ||بهادري کيجيو. ۲۹ چنانچہ ابي‌سلوم کے نوکروں نے امنون سے، جيسا کہ ابي‌سلوم نے اُنهيں فرمايا تھا، ويسا هي کيا. تب سارے شاهزادے اُٹھے، اور ايک ايک اپنے اپنے خچر پر سوار هوئے، اور بھاگے.

۳۰ اور ايسا هوا، کہ هنوز وے راہ هي ميں تھے، جو داؤد کو خبر پهنچي، کہ ابي‌سلوم نے سارے شاهزادوں کو قتل کيا، اور اُن ميں سے ايک بھي باقي نہ رها. ۳۱ سو بادشاہ اُٹھا، اور اپنے کپڑے پھاڑے[h]، اور خاک پر پڑا رها[i]، اور اُس کے سارے خادم بھي کپڑے پھاڑکے اُس کے حضور کھڑے هوئے. ۳۲ تب داؤد کے بھائي سمعہ کا بيٹا يوندب[j] مخاطب هوکے بولا، کہ ميرا خداوند، يهہ گمان نہ کرے، کہ اُنهوں نے اُن سارے جوانوں کو، جو بادشاہ کے بيٹے تھے، مار ليا: بلکہ امنون هي اکيلا مارا گيا: اِس لیئے کہ ابي‌سلوم نے، جس دن سے کہ امنون نے اُس کي بہن تمر کو رسوا کيا، يهہ بات ٹھان رکھي تھي. ۳۳ سو ميرا خداوند بادشاہ ايسا

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۲ کے قريب

[a] پيد ۳۷: ۳ قاض ۵: ۳۰ زبور ۴۵: ۱۴
[b] يشو ۷: ۶ ۲ سمو ۱: ۲ ايوب ۲: ۱۲
[c] يرم ۲: ۳۷
|| عبراني ميں، امنون.
[d] پيد ۲۴: ۵۰ و ۳۱: ۲۴
[e] احبار ۱۹: ۱۷، ۱۸

۱۰۳۰

[f] ديکھو پيد ۳۸: ۱۲، ۱۳ و ۱ سمو ۲۵: ۴، ۳۶

پيشتر مسيح سے ۱۰۳۰

[g] قاض ۱۹: ۶، ۹، ۲۲ روت ۳: ۷ ۱ سمو ۲۵: ۳۶ آستر ۱: ۱۰ زبور ۱۰۴: ۱۵
|| عبراني ميں، بني شجاعت هو
[h] ۲ سمو ۱: ۱۱
[i] ۲ سمو ۱۲: ۱۶
[j] ۱ سمو ۱۶: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۰

خیال دل میں نه لاویں، که سارے شاهزادے مارے گئے؛ کیونکه امنون هي اکیلا قتل هوا. ۳۴ اور ابی‌سلوم بھاگا[a]. اور اُس جوان نے، جو نگهبان تھا، اپني آنکھیں اُٹھائیں، اور دیکھا، اور کیا دیکھتا هی، که بهت سے لوگ پہاڑ کي دامن کي راه اُسکے پیچھے سے آتے هیں. ۳۵ تب یوندب نے بادشاه سے کہا، که دیکھ، شاهزادے آئے، اور جیسا تیرے بندے نے عرض کي تھي، ویسا هي هوا. ۳۶ اور ایسا هوا، که جب وه بات کہہ چکا، تو دیکھو، شاهزادے آ پہنچے، اور چلاّ چلاّ کے روئے: اور بادشاه بھي اپنے سب ملازموں کے ساتھ زار زار رویا.

۳۷ پر ابی‌سلوم بھاگکے جسور کے بادشاه عمي‌حود کے بیٹے تلمي[b] پاس گیا. اور داءود هر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا. ۳۸ اور ابی‌سلوم بھاگکے جسور میں[c] پہنچا، اور تین برس تک وهاں رها. ۳۹ اور داءود بادشاه کا دل ابی‌سلوم کے پاس جانے کے لیئے نہایت مستعد هو گیا؛ کیونکه امنون کي بابت تسلي پائي تھي، اِس لیئے که وه مر چکا تھا[d].

۱۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یواب، تقوع کي ایک دانشمند عورت کے وسیلے سے داؤد کو اِس پر راضي کراکے که ابی‌سلوم لوٹ آوے، اُسے یروسلم میں پھر لاتا. ۲۵ ابی‌سلوم کے حسن و بال و اولاد کا ذکر. ۲۸ بعد دو برس کے بادشاه ابی‌سلوم کو یواب کے وسیلے اپنے حضور بلوانا.

اور ضرویاه کے بیٹے یواب کو جب دریافت هوا، که بادشاه کا دل ابی‌سلوم کي طرف متوجه هی، ۲ تو یواب نے تقوع میں[a] آدمي بھیجکے وهاں سے ایک دانشمند عورت بلوائي، اور اُسے کہا، که ماتم‌زده کا بھیس اختیار کیجیے، اور ماتم کے کپڑے[b] پہنیئے، اور تیل اپنے اُوپر نه ملیئے، اور اپنے تئیں اُس عورت کي مانند کر دکھایئے، جو مدت سے کسي کے مرنے سے غمگین هو: ۳ اور بادشاه پاس آیئے، اور اُس سے اِس طور پر بات کیجیئے. سو یواب نے اُسے یهه باتیں بیان کرکے سکھلائیں[c].

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

۴ اور جب وه تقوع کي عورت بادشاه پاس آئي، تو زمین پر اوندھے منهه هوکے گري[d]، اور سجده کیا، اور بولي، اې بادشاه رهائي دے[e]. ۵ تب بادشاه نے اُسے فرمایا، تجھے کیا هوا؟ وه بولي[f]، میں ایک بیوا عورت هوں، اور میرا شوهر مر گیا هی. ۶ سو تیري لونڈي کے دو بیٹے تھے؛ وے دونوں میدان میں جھگڑے، اور وهاں کوئي نه تھا، جو اُنھیں چھڑاوے؛ سو ایک نے دوسرے کو مارا، اور اُسے قتل کیا. ۷ اور اب دیکھ، که سارا کنبا تیري لونڈي کا مخالف هوکے اُٹھا هی[g]؛ اور وے کہتے هیں، که اُسکو، جسنے اپنے بھائي کو قتل کیا، همارے حوالے کر، تاکه هم اُسکے مقتول بھائي کي جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں، اور وارث کو هم باقي نه رکھینگے: اور چاهتے هیں، که اُس میرے انگارے کو، جو باقي رها هی، بجھاویں، اور میرے شوهر کے نام اور بقیه کو زمین پر نه چھوڑیں. ۸ سو بادشاه نے اُس عورت کو کہا، تو اپنے گھر جا، اور میں تیري بابت حکم کرونگا. ۹ اور اُس تقوع کي عورت نے بادشاه کو کہا، میرے خداوند بادشاه، ساري بدي مجهه پر اور میرے باپ کے گھرانے پر هووے[h]، اور بادشاه اور اُس کا تخت بے‌گناه رهے[i]. ۱۰ تب بادشاه نے فرمایا، جو کوئي تجھے کچھه کہے، اُسے مجهه پاس لا، که وه پھر تجهه کو چھو نه سکیگا. ۱۱ اُس وقت اُس نے کہا، که میں عرض کرتي هوں، که بادشاه، خداوند اپنے خدا کو یاد کرکے، لهو کا بدلا لینیوالوں کو روکے[k]، تا نه هووے که وے میرے بیٹے کو قتل کریں. تب وه بولا، زنده خداوند کي قسم[l]، که تیرے بیٹے کا ایک بال بھي زمین پر نه گریگا. ۱۲ تب اُس عورت نے کہا، اپني لونڈي کو پروانگي دیجیئے، که اپنے خداوند بادشاه سے ایک بات اور کہے. ۱۳ وه بولا، کہہ. تب اُس عورت نے کہا، که تو نے کس لیئے خدا کے لوگوں[m] کي مخالفت میں اِس طرح

Margin references (right column): [a] ۳۸ آیت · ۱۰۳۰ · [b] ۱ تا ۳ ابي‌حور، ۲ سمو ۳:۳ · [c] ۲ سمو ۱۴: ۲۳، ۳۲ اور ۱۰: ۸ · [d] پید ۳۸: ۱۲ · ۱۰۲۷ · [a] ۲ توا ۱۱: ۶ · [b] دیکھو روت ۳: ۳ · [c] ۱۹ آیت، خرو ۴: ۱۵

Margin references (left column): [d] ۱ سمو ۲۰: ۴۱، ۲ سمو ۱: ۲ · [e] دیکھو ۲ سلا ۶: ۲۶، ۲۸ · [f] دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱ · [g] گن ۳۵: ۱۹، استث ۱۹: ۱۲ · [h] پید ۲۷: ۱۳، ۱ سمو ۲۵: ۲۴، متي ۲۷: ۲۵ · [i] ۱ سلا ۲: ۳۳ · [k] گن ۳۵: ۱۹ · [l] ۱ سمو ۱۴: ۴۵، اعما ۲۷: ۳۴ · [m] قضا ۲۰: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

کا خیال کیا هی؟ که بادشاه، یهه کهتے هوئے، خطا کرنیوالے کي مانند هی، جس حال که بادشاه آپ اپنے خارج کیئے هوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بلاتا. ۱۴ کیونکه هم سب کو مرنا هی، اور پاني کي مانند هیں، جو زمین پر گرایا جاتا اور پھر جمع نہیں هو سکتا: اور باوجودے که خدا اِنسان کے ظاهر پر نظر نہیں کرتا، تو بھي تدبیر کرتا هی، که اُس کے خارج کیئے هوئے اُسکے یہاں سے بلکل نکالے نه جاویں؟ ۱۵ سو اب که میں اپنے خداوند بادشاه پاس یهه کهنے آئي هوں، سو اِس لیئے هی، که لوگوں نے مجھے ڈرایا: تب تیري لونڈي نے کہا، که میں اب بادشاه سے عرض کرونگي: شاید که بادشاه اپني لونڈي کي عرض کے مطابق عمل کرے. ۱۶ کیونکه بادشاه ضرور سنیگا اور اپني لونڈي کو اُس شخص کے هاتهه سے، جو مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کي دي هوئي اُس میراث سے خارج کرکے قتل کیا چاهتا هی، چھڑائیگا. ۱۷ تب تیري لونڈي نے کہا هی، که میرے خداوند بادشاه کي بات تسلي بخش هوگي: کیونکه میرا خداوند بادشاه نیکي اور بدي کے اِمتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے کي مانند هی: سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتهه هو. ۱۸ اُس وقت بادشاه نے اُس عورت کو فرمایا، میں تجهه سے جو کچهه پوچھوں، سو تو اُسے مجهه سے مت چھپانا. تب وہ عورت بولي، که میرے خداوند بادشاه اب فرمایئے. ۱۹ سو بادشاه نے کہا، کیا اِس سارے معاملے میں یواب کا هاتهه تجهه سے ملکے شامل نہیں هی؟ اُس عورت نے جواب دیا، اور کہا، که تیري جان کي قسم، اَی میرے خداوند بادشاه، کوئي اُن باتوں سے، جو خداوند بادشاه نے فرمائیں، کسي کا دهني یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں: تیرے خادم یواب هي نے مجھے حکم دیا، اور اُسي نے یے سب باتیں تیري لونڈي کے منهه میں ڈالیں. ۲۰ اور تیرے خادم یواب نے یهه سب اِس لیئے کیا، تاکه اِس طرح کا مضمون ظهور میں آوے: اور میرا خداوند، دانشمند هی، جس طرح سے خدا کا فرشته دانشمند هی، که جو کچهه زمین پر هوتا هی، سو اُسے دریافت کرے.

۲۱ تب بادشاه نے یواب کو فرمایا، که دیکھو، میں نے یهه فیصل کیا هی: اِس لیئے تو جا، اور اُس جوان ابی‌سلوم کو پھر لا. ۲۲ تب یواب زمین پر اوندها هوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور بادشاه کو مبارکباد کہا، اور بولا، که آج تیرے بندے کو یقین هوا، که تجهه کو اَی میرے خداوند بادشاه، مجهه پر کرم کي نگاہ هی، اِس لیئے که بادشاه نے اپنے خادم کي عرض قبول کي. ۲۳ پھر یواب اُٹھا، اور جسور کو گیا، اور ابی‌سلوم کو یروسلم میں لے آیا. ۲۴ تب بادشاه نے فرمایا، وہ اپنے گھر جاوے، اور میرا منهه نه دیکھے. سو ابی‌سلوم اپنے گھر گیا، اور بادشاه کے چهرے کو نه دیکھا.

۲۵ اور سارے اِسرایل میں کوئي شخص ابی‌سلوم سا اُسکي خوبصورتي کے باعث قابل تعریف کے نه تها: کیونکه اُسکے پانو کے تلوے سے لیکے سر کي چاندي تک اُس میں کوئي عیب نه تها. ۲۶ اور جب وہ اپنے سر کا بال مونڈتا تها، (کیونکه هر سال کے آخر وہ اُسے مونڈتا تها، که اُس کا بال بہت گھنا تها، اِس لیئے وہ اُسے مونڈتا تها،) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال بادشاهي تول سے انداز کرکے ٹھہراتا تها. ۲۷ سو ابی‌سلوم کو تین بیٹے پیدا هوئے، اور ایک بیٹي، جس کا نام تمر تها: وہ بہت خوبصورت عورت تهي.

۲۸ اور ابی‌سلوم پورے دو برس یروسلم میں رها، اور بادشاه کا منهه نه دیکھا. ۲۹ سو ابی‌سلوم نے یواب کو بلوایا، تاکه اُسے بادشاه پاس بھیجے: پر وہ نه چاهتا تها، که اُس کے پاس آوے: اور پھر اُس نے دو بارہ بلوایا، سو پھر بھي اُس نے نه

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۷

چاھا کہ آوے۔ ۳۰ تب اُس نے اپنے چاکروں سے کہا، کہ دیکھو، یواب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ھی، اور وھاں اُس کے جَو ھیں؛ سو جاؤ، اور اُنھیں آگ سے جلاؤ۔ سو ابی‌سلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دی۔ ۳۱ تب یواب اُٹھا، اور ابی‌سلوم کے گھر آیا، اور اُسے کہا، تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟ ۳۲ سو ابی‌سلوم نے یواب کو جواب دیا، کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا، کہ یہاں آ، تاکہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیجکے پیغام کروں، کہ میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لیئے تو وھاں رھنا بہتر تھا: سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے دیکھنے دے، اور اگر مجھ میں کوئی بدی ھو، تو وہ مجھے مار ڈالے۔ ۳۳ تب یواب نے بادشاہ پاس جاکے اُس سے یہہ کہا: اور جب اُس نے ابی‌سلوم کو بلوایا، تب وہ بادشاہ کے حضور آیا، اور بادشاہ کے آگے اوندھا ھوکے گرا؛ اور بادشاہ نے ابی‌سلوم کو بوسہ دیا[a]۔

۱۰۲۵

[a] پید ۳۳: ۴ اور ۴۰: ۱۵ لوقا ۱۵: ۲۰

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابی‌سلوم ملنساری و چکنی چپڑی باتوں سے اِسرائیلیوں کے دل چراتا۔ ۷ ایک نذر کے ادا کرنے کے بہانے سے حبرون کو جاتا۔ ۱۰ وھاں بہتوں کے ساتھ ایک بندش باندھتا۔ ۱۳ اِسی کی خبر پاکے داؤد یروسلم سے بھاگ جاتا۔ ۱۹ اِتی اُس کے چھوڑنے سے اِنکار کرتا۔ ۲۴ صندوق و ابیاتر صندوق لیئے پھرا دیئے جاتے۔ ۳۰ داؤد اور اُس کے خواص کوہ زیتون پر روتے ھوئے چڑھتے۔ ۳۱ اخیتفل کی مصلحت پر بد دعا دیتا۔ ۳۲ حوسی خاص کام پر پھیر بھیجا جاتا۔

۱۰۲۴

بعد اُس کے ایسا ھوا[a] کہ ابی‌سلوم نے اپنے لیئے گاڑیاں، اور گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُسکے آگے دوڑیں[b]، طیار کیئے۔ ۲ اور ابی‌سلوم صبح کو اُٹھکے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رھتا تھا: اور ایسا ھوا کہ جب کوئی دادخواہ اِنصاف کے لیئے بادشاہ پاس آتا تھا، تو ابی‌سلوم اُسے بلاکے پوچھتا تھا، کہ تو کس شہر کا ھی؟ چنانچہ کسی نے جواب دیا، کہ تیرا خادم اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک فرقہ کا ھی۔ ۳ اور ابی‌سلوم نے اُس کو کہا، دیکھہ، کہ تیری باتیں اچھی اور سچی ھیں؛ لیکن ||کوئی بادشاہ

[a] ۲ سمو ۱۲: ۱۱
[b] ۱ سلا ۱: ۵
|| یا، بادشاہ سے لیکے کوئی تیری بات نہ سنیگا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۴

کی طرف سے نہیں ھی، جو تیری سنے۔ ۴ اور ابی‌سلوم نے کہا، کہ کاش میں ملک پر قاضی ھوتا[a]، تو جو کوئی دادخواہ مجھ پاس آتا، تو میں اُس کا اِنصاف کرتا۔ ۵ اور جب کوئی ابی‌سلوم کے نزدیک آتا تھا، کہ اُسے سلام کرے، تو وہ ھاتھہ دوڑاکے اُسے پکڑ لیتا تھا، اور اُس کی چُمّی لیتا تھا۔ ۶ سو ابی‌سلوم نے سارے اِسرائیل سے، جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے، اُسی طرح کیا؛ ابی‌سلوم نے اِسرائیل کے لوگوں کا دل چرایا[b]۔

۱۰۲۳

۷ اور بعد ||چالیس برس[c] کے ایسا ھوا، کہ ابی‌سلوم نے بادشاہ کو کہا، مجھے پروانگی ھو، کہ میں جاؤں، اور اپنی منت کو، جو میں نے خداوند کے لیئے کی ھی، حبرون میں ادا کروں۔ ۸ کہ تیرے بندے نے، جب کہ ارامی جسور میں تھا[d]، یہہ منت مانی تھی[e]، کہ اگر خداوند مجھے پھر یروسلم میں یقیناً پہنچا دے، تو میں خداوند کی عبادت کرونگا[f]۔ ۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ سلامت جا۔ سو وہ اُٹھا، اور حبرون کو روانہ ھوا۔

۱۰ اور ابی‌سلوم نے بنی اِسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیجکے منادی کی، جس وقت تم نرسنگے کی آواز سنو، تو بول اُٹھو، کہ ابی‌سلوم حبرون میں بادشاھت کرتا۔ ۱۱ اور ابی‌سلوم کے ساتھہ یروسلم سے دو سو آدمی، جو بلائے ھوئے تھے[g]، چلے: وے اپنی راستی سے[h] جاتے تھے، اور وے کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے۔ ۱۲ اور ابی‌سلوم نے جلونی اخیتفل کو، جو داؤد کا مشیر[i] تھا، اُس کے شہر جلون سے[k]، جس وقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا، بلایا۔ اور فساد بڑھتا جاتا تھا[l]، کہ پے‌در‌پے ابی‌سلوم پاس لوگ جمع ھوتے جاتے تھے۔

۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی، کہ بنی اِسرائیل کے دل ابی‌سلوم کی طرف ھیں کہ اُس کی پیروی کریں[m]۔

[a] قاف ۹: ۲۹
[b] روم ۱۶: ۱۸
|| سریانی اور عربی ترجموں میں، چار برس۔
[c] ۱ سمو ۱۶: ۱
[d] ۲ سمو ۱۳: ۳۸
[e] پید ۲۸: ۲۰، ۲۱
[f] ۱ سمو ۱۶: ۲
[g] ۱ سمو ۱۶: ۳، ۵
[h] پید ۲۰: ۵
[i] زبور ۴۱: ۹ اور ۵۵: ۱۲، ۱۳، ۱۴
[k] یشوع ۱۵: ۵۱
[l] زبور ۳: ۱
[m] ۱۰ آیت قاض ۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۴ سو داؤد نے اپنے همراهي ملازموں کو، جو یروسلم میں تھے، کہا، اُٹھو، بھاگ چلیں[a]؛ نہیں تو، ابی‌سلوم کے هاتھ سے هم نه بچینگے: جلدي چلو، نه هووے، که اچانک هم کو پکڑلے، اور هم پر آفت لاوے، اور تلوار کي دهار سے شہر کو غارت کرے. ۱۵ اور بادشاه کے خادموں نے بادشاه سے کہا، دیکھ، که تیرے خادم حاضر هیں: جو کچھ که خداوند بادشاه فرماوے، وهي هوگا. ۱۶ تب بادشاه نکلا[b]، اور اُس کا سارا گھرانا اُسکے پیچھے هوا. اور بادشاه نے دس عورتیں، جو حرم‌میں تھیں، پیچھے چھوڑیں[c]، که گھر کي نگهباني کریں. ۱۷ اور بادشاه نکلا اور سب لوگ اُس کے پیچھے هوئے اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے. ۱۸ اور اُس کے سارے خادم اُس کے آگے آگے پار جاتے تھے، اور سارے کریتي اور فلیتي[d] اور سارے جاتي، چھ سو جوان جو جات سے اُس کے ساتھ آئے تھے، بادشاه کے آگے پار جاتے تھے.

۱۹ تب بادشاه نے جاتي اِتی کو[e] کہا، تو همارے ساتھ کیوں نکلا؟ تو پھر جا، اور بادشاه کے ساتھ ره: اِس لیئے که تو ایک اجنبي هی، جو اپنے مکان سے خارج بھي کیا گیا هی. ۲۰ کل هي تو تو آیا هی، اور کیا آج هي میں تجھے اپنے ساتھ اِدھر اُدھر دوڑاؤں؟ جس حال که میں جاتا جہاں کہیں مجھے ٹھکانا ملے[f]: اِس لیئے تو پھر جا، اور اپنے بھائیوں کو ساتھ لیجا: رحمت اور سچائي تیرے ساتھ هوں. ۲۱ تب اِتی نے بادشاه کو جواب دیا، اور کہا، خداوند کي حیات کي، اور میرے خداوند بادشاه کي زندگي کي قسم، که جہاں کہیں میرا خداوند بادشاه خواه مرتے خواه جیتے هوگا، وهیں ضرور تیرا خادم بھي هوگا[g]. ۲۲ سو داؤد نے اِتی کو کہا، که چل، اور پار جا. اور جاتي اِتی، اور اُسکے سارے لوگ، اور سب ننھے بچے، جو اُسکے ساتھ تھے، پار گئے. ۲۳ اور سارا ملک بلند آواز سے رویا، اور سارے لوگ پار هو گئے، اور بادشاه خود نہر‌کدرون کے پار گیا، اور سب لوگوں نے پار هوکے دشت کي راه[h] لي. ۲۴ اور دیکھو، که صدوق بھي، اور اُس کے ساتھ سارے لاوي، خدا کے عہد کا صندوق لیئے هوئے[a] تھے: سو اُنھوں نے خدا کے صندوق کو رکھ دیا؛ اور ابیاتر اُوپر چڑھ گیا، یہاں تک که سارے لوگ شہر سے نکل آئے. ۲۵ تب بادشاه نے صدوق کو کہا، که خدا کا صندوق شہر کو پھیر لے جا: پس، اگر خداوند کے کرم کي نظر مجھ پر هوگي، تو وه مجھے پھیر لے آئیگا، اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا[a]: ۲۶ پر اگر وه یوں فرماوے، که میں اب تجھ سے خوش نہیں[b]، تو دیکھ، میں حاضر هوں، جو کچھ اُسکے نزدیک اچھا هو، سو مجھ سے کرے[c]. ۲۷ اور بادشاه نے صدوق کاهن کو پھر کہا، کیا تو غیب‌بین[d] نہیں؟ شہر کو سلامت پھر جا، اور تمهارے ساتھ تمهارے دونوں بیٹے هیں[e]، اخیمعص جو تیرا بیٹا هی، اور یهونتن جو ابیاتر کا بیٹا هی. ۲۸ اور دیکھ، میں اُس دشت کے گھاٹوں میں[f] ٹھہرونگا، جب تک که تمهارے پاس سے میرے آگاهي کے واسطے کچھ پیغام نه آوے. ۲۹ سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروسلم میں پھیر لائے، اور وهیں رهے.

۳۰ اور داؤد کوه زیتون کي چڑھائي کي راه گیا، اور چڑھتے وقت روتا تھا، اور اپنا سر ڈھانپ لیا تھا[g]، اور ننگے پانو تھا[h]: اور اُن سب لوگوں میں، جو اُس کے ساتھ تھے، هر ایک نے اپنے سر چھپا لیئے تھے[i]، اور چڑھے جاتے تھے، اور چڑھتے وقت روتے تھے[k].

۳۱ سو ایک نے داؤد سے کہا، اخیتفل بھي مفسدوں میں شامل هوکے ابی‌سلوم کے ساتھ هی[l]. تب داؤد بولا، ای خداوند، میں تجھ سے منت کرتا که اخیتفل کي صلاح کو احمقي سے بدل دے[m]. ۳۲ اور ایسا هوا، که جب داؤد پہاڑ

a ۲ سمو ۱۹: ۹؛ زبور ۳ کا سرنامه.
b زبور ۳ کا سرنامه.
c ۲ سمو ۱۶: ۲۱، ۲۲
d ۲ سمو ۸: ۱۸
e ۲ سمو ۱۸: ۲
f ۲ سمو ۱۷: ۱۶
g روت ۱: ۱۶، ۱۷؛ امثا ۱۷: ۱۷؛ اور ۱۸: ۲۴

h ۲ سمو ۱۶: ۲
a گنتی ۴: ۱۵
a زبور ۴۳: ۳
b گنتی ۱۴: ۸؛ ۲ سمو ۲۲: ۲۰؛ ۱ سلا ۱۰: ۹؛ ۲ توا ۹: ۸؛ یسع ۶۲: ۴
c ۱ سمو ۳: ۱۸
d ۱ سمو ۹: ۹
e دیکھو ۲ سمو ۱۷: ۱۷
f ۲ سمو ۱۷: ۱۶
g ۲ سمو ۱۹: ۴؛ آستر ۶: ۱۲
h یسع ۲۰: ۲، ۴
i یرم ۱۴: ۳، ۴
k زبور ۱۲۶: ۶
l زبور ۳: ۱، ۲؛ اور ۵۵: ۱۲، وغیره
m ۲ سمو ۱۶: ۲۳؛ اور ۱۷: ۱۴، ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

کي چوٹي پر پهنچا، جهاں اُس نے خدا کا سجده کیا، تو دیکهو، حوسي ارکي، اپنے کپڑے پهاڑے هوئے اور سر پر خاک ڈالے هوئے، اُس کے اِستقبال کو آیا. ۳۳ اور داؤد نے اُسے کها، اگر تو میرے ساتھ چلیگا، تو مجھ پر بار هوگا. ۳۴ پر اگر تو شهر میں پهر جاوے، اور ابي‌سلوم سے کهے، که اے بادشاه، میں تیرا خادم هوں؛ جس طرح که تیرے باپ کا خادم تها، اُسي طرح تیرا بهي خادم هوں؛ تو هو سکتا هے، که تو میري خاطر سے اخیتفل کي مشورت کو باطل کرے. ۳۵ اور کیا تیرے ساتھ صدوق اور ابیاتر دونوں کاهن نهیں هیں؟ سو ایسا هوگا، که جو کچھ تو بادشاه کے گهر میں سنے، سو صدوق اور ابیاتر کاهنوں سے کهه دے. ۳۶ اور دیکهو، که اُن کے ساتھ اُن کے دو بیٹے، اخیمعض صدوق کا اور یهونتن ابیاتر کا، بهي هیں؛ پس، جو کچھ تم سنو، سو اُن کي معرفت سے مجھے کهلا بهیجو. ۳۷ سو حوسي، داؤد کا دوست، شهر کو آیا؛ اور ابي‌سلوم بهي یروسلم میں داخل هوا.

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ ضیبا هدیوں و تهمتوں سے اپنے صاحب کي میراث چهین لیتا. ۵ بحوریم کے مقام پر سمعي داؤد پر لعنت کرتا. ۹ داؤد برداشت کرتا، اور باقي لوگوں کو بهي انتقام لینے سے روکتا. ۱۵ حوسي اپنا پیار جتا کے ابي‌سلوم کا مشیر هو جاتا. ۲۰ اخیتفل کي صلاح.

اور جب داؤد پهاڑ کي چوٹي پر سے کچھ آگے بڑها تها، تو مفیبوست کا چاکر ضیبا دو گدهے لیئے هوئے، جن پر دو سَو گردے روٹیوں کے، اور سَو گچهے انگور کے، اور سَو ایام گرمي کے پهلوں کے، اور ایک مشک مے کي لدي هوئي تهي، اُس کے اِستقبال کو آ پهنچا. ۲ اور بادشاه نے ضیبا کو کها، که اِن سے تیري کیا مراد هے؟ ضیبا بولا، که یے گدهے بادشاه کے گهرانے کي سواري کے لیئے، اور روٹیاں اور ایام گرمي کے پهل جوانوں کے کهانے کے لیئے هوں، اور یه مے وے، جو بیابان میں بیتاب هو جائیں، پیئیں. ۳ سو بادشاه نے فرمایا، تیرے آقا کا بیٹا کهاں هے؟ ضیبا نے بادشاه سے کها، که دیکھ، وه یروسلم میں رهتا هے، اور اُس نے کها هے، که آج هي اِسرائیل کا گهرانا میرے باپ کي مملکت مجھے پهیر دیگا. ۴ تب بادشاه نے ضیبا کو کها، که دیکھ، مفیبوست کا جو کچھ هے، سو سب تیرا هے. تب ضیبا نے کها، تیري قدمبوسي کرتا هوں، که میں اپنے خداوند بادشاه کا منظور نظر رهوں.

۵ پهر وهاں سے داؤد بادشاه بحوریم میں آیا، اور وهاں سے ساؤل کے گهر کے لوگوں میں سے ایک شخص، جس کا نام سمعي بن جیرا تها، نکلا، اور لعنت کرتے هوئے چلا جاتا تها. ۶ اور اُس نے داؤد پر اَور داؤد بادشاه کے سارے خادموں پر پتهر پهینکے: اور اُس وقت سارے بهادر اور سب لوگ اُس کے دهنے اور بائیں هاتھ تهے. ۷ اور سمعي لعنت کرتے هوئے یوں کهتا تها، نکل آ، تو نکل آ، اے خوني مرد، اے بلعال کے آدمي؛ ۸ که خداوند نے ساؤل کے گهر کے سارے خون کو، که جس کے عوض تو بادشاه هوا تجھ پر پهیرا؛ اور خداوند نے تیري سلطنت تیرے بیٹے ابي‌سلوم کے هاتھ دي؛ اور دیکھ، تو اپني بدي میں گرفتار هے، اِس لیئے که تو خوني مرد هے.

۹ تب ضرویاه کے بیٹے ابیشي نے بادشاه کو کها، یه مرا هوا کتا کاهے کو میرے خداوند بادشاه پر لعنت کرے؟ حکم هو، تو میں جاؤں، اور اُس کا سر اُتار دوں. ۱۰ بادشاه نے کها، که اے بني ضرویاه، مجھ کو تم سے کیا؟ اُسے لعنت کرنے دو، که خداوند نے اُسے کها هے، که داؤد پر لعنت کر. پس کون کهه سکتا هے، که تو نے کیوں ایسا کیا؟ ۱۱ اور داؤد نے ابیشي اور اپنے سب

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

چاکروں کو کہا، دیکھ، میرا بیٹا هي، جو میري صلب سے پیدا هوا، میري جان کا طالب هی: پس اب یهه بنیامیني کیا کچھ نه کریگا؟ اُسے چھوڑ دو، اور لعنت کرنے دو، که خداوند نے اُسے کہا هی۔ ۱۲ شاید که خداوند میرے دکھ پر نظر کرے، اور خداوند آج کے دن اُس کي لعنت کے بدلے میں مجھ سے نیکي کرے۔ ۱۳ اور جس وقت داؤد اور اُس کے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے، تو سمعي پہاڑ کي طرف اُس کے برابر گذرتا تھا، اور لعنت کرتا تھا، اور اُس کي طرف پتھر مارتا تھا، اور خاک پھینکتا تھا۔ ۱۴ اور بادشاہ اور اُسکے سارے همراہ تھکے هوئے آئے، اور وهاں اُنهوں نے دم لیا۔

۱۵ اور ابي‌سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعني بني اِسرائیل یروسلم میں آئے، اور اخیتفل اُسکے ساتھ تھا۔ ۱۶ اور ایسا هوا که جب داؤد کا دوست حوسي ارکي ابي‌سلوم پاس آیا، تو حوسي نے ابي‌سلوم کو کہا، که بادشاہ جیتا رهے، بادشاہ جیتا رهے۔ ۱۷ اور ابي‌سلوم نے حوسي سے کہا، کیا تو نے اپنے دوست پر یهه مهرباني کي؟ تو اپنے دوست کے ساتھ کیوں نه گیا؟ ۱۸ تب حوسي نے ابي‌سلوم کو کہا، سو نهیں؛ بلکه جس کو که خداوند، اور یهه قوم اور اِسرائیل کے سارے مرد چن لیویں، تو میں اُسي کا هونگا، اور اُسي کے ساتھ رهونگا۔ ۱۹ اور پھر میں کس کي خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے بیٹے کي خدمت نه کروں؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کي، ویسے هي تیرے حضور میں بھي خدمت کرونگا۔

۲۰ تب ابي‌سلوم نے اخیتفل کو کہا، تم آپس میں صلاح لو، که هم کیا کریں۔ ۲۱ سو اخیتفل نے ابي‌سلوم سے کہا، که اپنے باپ کي حرموں پاس، جنهیں وہ گھر کي نگهباني کو چھوڑ گیا هی، اندر جا: اِس لیئے که جب سارے اِسرائیل سنینگے، که تیرے باپ کو تجھ سے نفرت هی، تو اُن سب کے هاتھ، جو تیرے ساتھ هیں، قوي هونگے۔ ۲۲ سو اُنهوں نے قصر کي چھت پر ابي‌سلوم کے لیئے خیمه کھڑا کیا، اور ابي‌سلوم سارے بني اِسرائیل کے سامھنے اپنے باپ کي حرموں کے پاس اندر گیا۔ ۲۳ اور اخیتفل کي مشورت، جو اُن روزوں میں وہ کرتا تھا، ایسي هوتي تھي، که گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُس نے دریافت کي تھي: سو اخیتفل کي مشورت داؤد اور ابي‌سلوم کي خدمت میں ایسي هي تھي۔

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ خدا کے اِنتظام سے اخیتفل کي مصلحت حوسي کي صلاح کے مقابلے میں باطل ٹھهرتي۔ ۱۰ چھپے میں داؤد کو خبر دلھاني۔ ۲۳ اخیتفل آپ کو پھانسي دیتا۔ ۲۰ عماسا سپهسالار مقرر هوتا۔ ۱۷ محنایم میں داؤد کو سب رسد پهنچتي۔

پھر اخیتفل نے ابي‌سلوم سے کہا، مجھے پروانگي دے، که میں ابھي بارہ هزار مرد چن لوں، اور اِسي رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں: ۲ اور جس وقت که وہ تھکا ماندہ، اور اُس کے هاتھ ڈھیلے هوں، تو میں اُس پر جا پڑونگا، اور اُسے ڈراونگا؛ که اُس کے سارے همراہ بھاگ جاوینگے، اور میں فقط بادشاہ هي کو مار لونگا۔ ۳ اور میں سب لوگوں کو تیري طرف پھراونگا؛ که وهي مرد، جسے تو تلاش کرتا هی، اُسکا آخر هونا سب کے پھرنے کي برابر هی؛ یوں سب کے سب سلامت رهینگے۔ ۴ سو وہ بات ابي‌سلوم اور اِسرائیلي سارے بزرگوں کي نظر میں اچھي تھي۔ ۵ اور اُس وقت ابي‌سلوم نے کہا، که حوسي ارکي کو بھي بلاؤ، تاکه هم اُس کے منھه کي بھي سنیں۔ ۶ چنانچه حوسي ابي‌سلوم کے حضور آیا، اور ابي‌سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا، که اخیتفل یوں کہتا هی: سو هم ایسا کریں، یا نهیں؟ تو کیا کہتا هی؟ ۷ پس، حوسي نے ابي‌سلوم سے کہا، که یهه مشورت جو اخیتفل نے دي

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هی، اِس وقت کے مناسب نهیں: ۸ چنانچه حوسي نے کها، که تو اپنے باپ کو اور اُس کے لوگوں کو جانتا هی، که کیسے بهادر هیں: اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچهني کي مانند، جس کے بچے جنگل میں چهن گئے هوں[c]، ||رنجیده هوئے هیں: اور تیرا باپ جنگي مرد هی، اور وه لوگوں کے ساته نه رهیگا۔ ۹ اور دیکه، وه کسي غار میں، یا کسي جگه میں چهپا هوا هوگا: اور جب شروع هي میں لوگوں میں سے بعضے شکست کهاویں، تو سب میں یه چرچا هوگا که ابی‌سلوم کے پیروؤں کا قتل هوتا هی۔ ۱۰ اور اُس وقت وه بهي جو بهادر هی، جس کا دل شیر کے دل کے مانند هی، بالکل پگهل جائیگا[d]: کیونکه سارا اِسرایل جانتا هی، که تیرا باپ بڑا بهادر هی، اور اُس کے همراه بهي بهادر لوگ هیں۔ ۱۱ سو میں یه مشورت دیتا هوں، که سارا اِسرایل، دان سے لیکے بیرسبع[e] تک، اِس قدر لوگ، جس قدر وه ریت هی جو دریا کے کنارے پر هو[f]، تیرے ساته جمع هوویں: اور تو آپ جنگ پر چڑهے۔ ۱۲ سو اُس وقت کسي جگه جهاں کهیں وه هو، هم اُس پر خروج کرینگے، اور شبنم کے قطروں کي مانند، جو زمین پر گرتے، اُس پر نازل هونگے: تب وه اور سب لوگ، جو اُس کے ساته هیں، اُن میں کا ایک بهي جانبر نه هوگا۔ ۱۳ اور اگر وه کسي شهر میں داخل هوا هوگا، تو سارے بني اِسرایل رسیاں لیکے اُس شهر کو چڑه جائینگے، اور هم اُس کو نالے کے بیچ ایسا کهینچ لائینگے، که وهاں ایک ڈهوکا بهي نه ملے۔ ۱۴ تب ابی‌سلوم اور سارے اِسرایلي بولے، که یه مشورت، جو ارکي حوسي نے دي، اخیتفل کي مشورت سے اچهي هی۔ یه اِس لیئے هوا، که خداوند نے یوں †اراده کیا، که اخیتفل کي نیک مشورت باطل کي جاوے[g]، تا که خداوند ابی‌سلوم پر بلا نازل کرے۔

۱۵ بعد اُس کے حوسي نے صدوق اور ابیاتر کاهنوں سے کها[h]، که اخیتفل نے ابی‌سلوم کو اور بني اِسرایل کے بزرگوں کو یوں صلاح دي، اور میں نے یوں یوں مشورت کي۔ ۱۶ سو اب جلد کسي کو بهیجکے داؤد سے کهو، که آج کي رات دشت کي گهاٹیوں پر[i] مت ره، بلکه في‌الفور پار اُتر جا: تا ایسا نه هو، که بادشاه اور سب لوگ جو اُس کے ساته هیں نگلے جاویں۔ ۱۷ اُس وقت یهونتن اور اخیمعض[k] عین‌راجل[l] پر رهے تهے، که مناسب نه تها، که اُن کي آمد و رفت شهر میں ظاهر هووے۔ اور ایک چهوکري نے جاکے اُنهیں خبر کي[m]: سو وے گئے، اور داؤد بادشاه کو خبر دي۔ ۱۸ لیکن ایک چهوکرے نے اُنهیں دیکها، اور ابی‌سلوم سے کها: پر وے دونوں پهرتي کرکے نکل گئے، اور بحوریم میں[n] داخل هوکے ایک شخص کے گهر میں گهسے، جس کے صحن میں ایک کوآ تها: سو وے اُس میں اُتر گئے۔ ۱۹ اور عورت نے ایک چادر لیکے کوئے کے منه پر بچهائي[o]، اور اُس پر دلا هوا غله پهیلا دیا: سو کچه خبر معلوم نه هوئي۔ ۲۰ اور ابی‌سلوم کے خادم اُس گهر پر اُس عورت پاس آئے، اور پوچها، که اخیمعض اور یهونتن کهاں هیں؟ اُس عورت نے اُنهیں کها، وے نالے پار هو گئے هونگے[p]۔ اور جب اُنهوں نے اُنهیں ڈهونڈها اور نه پایا، تو یروسلم کو پهر آئے۔ ۲۱ اور ایسا هوا، که جب وے پهر گئے، تو وے کوئے سے نکلکے روانه هوئے، اور جاکے داؤد بادشاه کو خبر دي: اور اُنهوں نے داؤد سے کها، که اُٹه، اور جلد پار اُتر[q]: که اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دي هی۔ ۲۲ تب داؤد اور اُس کے سارے لوگ جو اُسکے ساته تهے اُٹهے، اور یردن کے پار اُتر گئے: بلکه صبح کي روشني هوتے

حاشیه:

[c] هوسیع ۱۳: ۸
|| عبراني میں، وے تروے مزاج میں اُس ریچهني کي مانند۔
[d] قاضي ۱۸: ۲۰ / یشوع ۲: ۱۱
[e] قاضي ۲۰: ۱
[f] پیدایش ۲۲: ۱۷
† عبراني میں، حکم کیا تها۔
[g] ۲ سموایل ۱۵: ۳۴، ۳۱
[h] ۲ سموایل ۱۵: ۳۵
[i] ۲ سموایل ۱۵: ۲۸
[k] ۲ سموایل ۱۵: ۲۷، ۳۶
[l] یشوع ۱۵: ۷ اور ۱۸: ۱۶
[m] یشوع ۲: ۴، وغیره۔
[n] ۲ سموایل ۱۶: ۵
[o] دیکهو یشوع ۲: ۶
[p] دیکهو خر ۱: ۱۹ / یشوع ۲: ۴، ۵
[q] ۱۵، ۱۶ آیتیں

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

هي ایک بھي اُن میں سے باقي نه تھا، جو یردن کے پار نه گیا هو.

۲۳ اور اخیتفل نے جو دیکھا، که اُس کي مشورت پر عمل نه هوا، تو اُس نے اپنے گدھے پر زین کیا، اور سوار هوکے اپنے شهر[x] اور اپنے گھر گیا، اور اپنے گھرانے کا بندوبست کیا، اور اپنے تئیں پھانسي دي[y]، اور مر گیا، اور اپنے باپ کي گور میں گاڑا گیا. ۲۴ اور داؤد محنیم میں[z] داخل هوا. اور ابی‌سلوم یردن کے پار اُترا وه اور اِسرایل کے سارے لوگ اُسکے ساتھ.

۲۵ اور ابی‌سلوم نے یواب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا: یهه عماسا ایک آدمي کا بیتّا تھا، جس کا نام ‖ اِترا اِسرایلي تھا، جو † ناحس کي بیتّي یواب کي ما ضرویاه کي بهن ابیجیل کے پاس اندر گیا تھا[a]. ۲۶ پس اِسرایل اور ابی‌سلوم نے جلعاد کي زمین میں خیمه کھڑا کیا.

۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پهنچا، تو ایسا هوا، که ناحس کا بیتّا سوبي بني عمون کے ربه سے[b]، اور عمي‌ایل کا بیتّا مکیر لودبار سے[c]، اور برزلي جلعادي راجلیم سے[d] ۲۸ پلنگ، اور باسن، اور گلي برتن، اور گیهوں، اور جؤ، اور آتا، اور بھونا اناج، اور لوبیئے کي پھلیاں، اور مسور، اور بھونے چنے، ۲۹ اور شهد، اور مکھن، اور بھیڑیں، اور گاوا پنیر، داؤد کے اور اُسکے ساتھ کے لوگوں کے کھانے کے لیئے لائے: کیونکه اُنهوں نے کها، که وے لوگ بیابان میں[e] بھوکھے اور ماندے اور پیاسے هیں.

[x] ۲ سمو ۱۵:۱۲
[y] متي ۲۷:۵
[z] پید ۳۲:۲؛ یشوع ۱۳:۲۶
[?] ۲ سمو ۲:۸
‖ یا، یتر اسماعیلي.
† یا، یسي. دیکھو ۱ تورا ۲:۱۳، ۱۶
[a] ۱ تورا ۲:۱۶، ۱۷
[b] دیکھو ۲ سمو ۱۰:۱ اور ۱۲:۲۹
[c] ۲ سمو ۹:۴
[d] ۲ سمو ۱۹:۳۱، ۳۲؛ ۱ سلا ۲:۷
[e] ۲ سمو ۱۶:۲

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني فوج کے روانه کرتے وقت، سب کو ابی‌سلوم کے بچانے کي بابت حکم دیتا. ۶ افرائیم کے جنگل میں بهت اِسرایلي مارے جاتے. ۹ ابی‌سلوم بلوط کي ٹهنیوں میں اٹکا هوا یواب سے مارا جاتا، اور گڑھے میں پھینکا جاتا. ۱۸ یاد ابی‌سلوم. ۱۹ اخیمعص اورکوشي داؤد کے پاس خبر لاتے. ۳۳ داؤد ابی‌سلوم کے لیئے ماتم کرتا.

اور داؤد نے اُن لوگوں کو، جو اُسکے ساتھ جمع هوئے تھے، شمار کیا، اور هزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کیئے. ۲ اور داؤد نے لوگوں کي ایک تهائي یواب کے قابو میں، اور دوسري تهائي یواب کے بھائي ضرویاه کے بیتّے ابی‌شي کے قابو میں، اور تیسري تهائي اِتي‌جاتي کے قابو[a] میں کر دي، اور اُنهیں روانه کیا. اور بادشاه نے لوگوں سے کها، که میں بھي ضرور تمهارے ساتھ نکلونگا. ۳ پر لوگوں نے کها، که تو مت چل[b]: که اگر هم بھاگ نکلیں، تو اُنهیں کچھ هماري پروا نه هوگي: اور اگر هم آدھے مارے جاویں، تو بھي اُنهیں کچھ پروا نه هوگي: پر تو همارے دس هزار کے برابر هي: سو بهتر یهه هي، که تو شهر میں رهکے وهاں سے هماري مدد کرے. ۴ تب بادشاه نے اُنهیں کها، جو تمهیں بهتر معلوم هوتا هي، میں وهي کرونگا. سو بادشاه شهر کے دروازے پر سر راه کھڑا رها، اور سارے لوگ سؤ سؤ اور هزار هزار هوکے چل نکلے. ۵ اور اُس وقت بادشاه نے یواب اور ابی‌شي اور اِتي کو فرمایا، که میري خاطر سے اُس جوان، ابی‌سلوم هي کے ساتھ ملایمت کیجیو[c]. اور بادشاه نے جو سب سرداروں سے ابی‌سلوم کے حق میں فرمایا، سو سارے لوگوں نے سنا.

۶ اور لوگ نکلکے میدان میں اِسرایل کے مقابل هوئے، اور اِفرائیم کے بن میں[d] لڑائي هوئي: ۷ اور وهاں اِسرایل کے لوگ داؤد کے خادموں سے مارے پڑے، اور اُس دن بیس هزار مردوں کا سخت قتل هوا. ۸ اِس لیئے که اُس دن ساري مملکت میں جا به جا لڑائي هوئي، چنانچه بن کے سبب جو هلاک هوئے، اُن سے جو تلوار سے مارے پڑے، کهیں زیاده تھے.

۹ اور اُس وقت ابی‌سلوم داؤد کے خادموں کے سامھنے آ گیا. سو ابی‌سلوم خچر پر سوار هوا، اور وه خچر ایک بڑے بلوط کے درختوں کي موتي ڈالیوں کے نیچے گھسا: تب اُس کا سر بلوط میں اٹکا، اور وه آسمان اور زمین کے بیچو بیچ لٹکا هوا ره گیا، اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳
[a] ۲ سمو ۱۵:۱۹
[b] ۲ سمو ۲۱:۱۷
[c] ۱۲ آیت
[d] یشوع ۱۷:۱۵، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

۱۰ سو ایک شخص نے دیکھکے یواب کو
خبر کي، اور کہا، کہ دیکھ میں نے ابی‌سلوم
کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا.
۱۱ تب یواب نے اُس کو، جس نے اُسے
خبر دي تھي، کہا، لو، تو نے اُسے دیکھا،
تو کیوں اُسے مار کے زمین پر نہ ڈال
دیا؟ کہ میں تجھے دس مثقال چاندي
اور ایک کمربند عنایت کرتا. ۱۲ اُس
شخص نے یواب سے کہا، کہ اگر ہزار
مثقال چاندي میرے ہاتھ میں تولکے
دیتا، تو بھي میں بادشاہ کے بیٹے پر
ہاتھ نہ اُٹھاتا؛ کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگ
کے سنتے ہوئے تجھے اور ابی‌شی اور اِتی کو
تاکید کرکے کہا ہی، کہ خبردار، کوئي
ابی‌سلوم جوان کو نہ چھووے[e]. ۱۳ پس اگر
میں ایسا کرتا، تو اپني جان پر دغا کا
کھیل کھیلتا؛ کہ بادشاہ سے تو کوئي بات
پوشیدہ نہیں، بلکہ تو بھي مجھ سے مخالفت
کرتا. ۱۴ تب یواب نے کہا، کہ میں تیرے
ساتھ اِس طرح سے دیر نہ کروں. سو
اُس نے تین تیر ہاتھ میں لیئے، اور اُن
سے ابی‌سلوم کے دل کو وار پار چھیدا؛ اور
وہ ہنوز بلوط کے درخت کے درمیان جیتا
تھا. ۱۵ اور دس جوانوں نے، جو یواب
کے سلح بردار تھے، ابی‌سلوم کو گھیرکے اُسے
مارا، اور قتل کیا. ۱۶ تب یواب نے
نرسنگا پھونکا، اور لوگ اِسرائیل کا پیچھا کرنے
سے پھرے؛ کیونکہ یواب نے لوگوں کو باز رکھا.
۱۷ اور اُنھوں نے ابی‌سلوم کو لیکے بن کے بیچ
ایک بڑے گڑھے میں ڈال دیا، اور اُس پر
پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر[f] کیا؛ اور سارا
اِسرائیل بھاگکے ایک ایک اپنے خیمے کو گیا.
۱۸ اور ابی‌سلوم نے اپنے جیتے جي
زمین لیکے اپنے لیئے بادشاهي نشیب[g]
میں ایک ستون نصب کیا تھا؛ کیونکہ
اُسنے کہا، کہ میرا کوئي بیٹا نہیں، جس
سے میرے نام کي یادگاري رہے[h]؛ اور اُسنے
اپنا نام، اُس ستون کا بھي رکھا تھا؛ اور
آج کے دن تک وہ یاد ابی‌سلوم کہلاتا ہی.

۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض
نے کہا، کہ مجھے اِجازت ہو، کہ میں
دوڑکے بادشاہ کو خبر دوں، کہ خداوند
نے اُس کے دشمنوں سے اُس کا اِنتقام
لیا. ۲۰ لیکن یواب نے اُسے کہا، کہ آج
کے دن تو کوئي خبر مت دے؛ اَور کسي
دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا؛ پر آج
تجھے کوئي خبر نہ دینا چاہیئے، اِس لیئے
کہ شاہزادہ مر گیا ہی. ۲۱ تب یواب
نے کوشي کو کہا، کہ جا، اور جو کچھ تو
نے دیکھا ہی، سو بادشاہ سے کہہ. تب
کوشي نے یواب کو سجدہ کیا، اور دوڑا.
۲۲ پھر صدوق کے بیٹے اخیمعض نے دوسري
بار یواب سے کہا، جو کچھ ہو، پر مجھے
رخصت دیجیے، تا کہ کوشي کے پیچھے
دوڑ جاؤں. سو یواب بولا، ای میرے بیٹے،
تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہی، اور دیکھتا
ہی کہ کوئي موقع کي خبر نہیں؟ ۲۳ پھر
اُس نے کہا، جو کچھ ہو، لیکن مجھے
دوڑنے دو. تب اُس نے کہا، دوڑ. اور
اخیمعض نے میدان کي راہ لي، اور کوشي
سے آگے بڑھ گیا. ۲۴ اور اُس وقت
داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا:
اور چوکیدار پھاٹک کي چھت کي دیوار
پر چڑھا تھا[i]؛ سو اُس نے آنکھ اُٹھا کے
دیکھا، کہ ایک شخص اکیلا لپکا آتا ہی.
۲۵ اور چوکیدار چلایا، اور بادشاہ کو خبر
کي. سو بادشاہ نے فرمایا، اگر وہ اکیلا
ہی، تو اُس کي زبان پر کوئي خبر ہوگي.
اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا.
۲۶ تب چوکیدار نے ایک اَور آدمي کو
دیکھا، کہ دوڑا آتا ہی: اور چوکیدار نے
دربان کو پکارا، اور کہا، کہ دیکھ، اَور ایک
شخص اکیلا دوڑا آتا ہی. اور بادشاہ
بولا، کہ وہ بھي خبر لاتا ہوگا. ۲۷ تب
چوکیدار نے کہا، کہ مجھے پہلے کے دوڑنے
کي چال صدوق کے بیٹے اخیمعض کي
چال کي طرح معلوم ہوتي ہی. تب
بادشاہ بولا، وہ نیک مرد ہی، اور اچھي
خبر لاتا ہی. ۲۸ اور اخیمعض چلایا،

[e] ۵ آیت
[f] یشو ۷ : ۲۶
[g] پید ۱۴ : ۱۷
[h] دیکھو ۲ سمو ۱۴ : ۲۷
[i] ۲ سلا ۹ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور بادشاہ سے بولا، کہ سلام. اور بادشاہ کے
آگے اوندھا ہوکے گرا، اور سجدہ کیا، اور
کہا، کہ خداوند تیرا خدا کیا ھی. مبارک
ھی، کہ جسنے اُن آدمیوں کو، جنھوں نے
میرے خداوند بادشاہ پر دست درازی کی
تھی، قابو میں کر دیا ھی. ۲۹ تب بادشاہ
بولا، ابی‌سلوم جوان سلامت ھی؟ اخیمعض
نے کہا، کہ جس وقت یواب نے بادشاہ
کے خادم کو، اور تیرے خادم کو بھیجا،
اُس دم میں نے ایک بڑی ھڑبڑی دیکھی،
پر میں نہیں جانتا، کہ وہ کیا تھی.
۳۰ تب بادشاہ نے کہا، ایک طرف جا،
اور یہاں کھڑا رہ. سو وہ ایک طرف جاکے
کھڑا ہو رہا. ۳۱ اور دیکھو، کہ کوشی آیا.
اور کوشی نے کہا، میرے خداوند بادشاہ،
خبر لائی جاتی؛ کہ خداوند نے آج کے
دن اُن سب سے، جو تیری مخالفت
میں اُٹھے تھے، تیرا بدلا لیا. ۳۲ تب
بادشاہ نے کوشی سے پوچھا، کہ ابی‌سلوم
جوان سلامت ھی؟ اور کوشی نے جواب
دیکے کہا، کہ میرے خداوند بادشاہ کے
دشمن، اور وے سب، جو بادشاہ کی
مخالفت میں تیرے ضرر کے لیئے اُٹھتے
ھیں، اُسی جوان کی طرح ھو جائیں.
۳۳ تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا، اور
اُس کوٹھری پر، جو پھاٹک کے اوپر تھی،
روتا ہوا چڑھ گیا؛ اور چڑھتے ہوئے یوں
کہتا جاتا تھا، ھاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[a]،
میرے بیٹے، میرے بیٹے ابی‌سلوم! کاش
کہ تیرے عوض میں مرتا، ای ابی‌سلوم،
میرے بیٹے، میرے بیٹے!

[a] ۲ سمو ۱۹: ۴

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یواب داؤد کا ماتم موقوف کراتا. ۹ اِسرائیلی بادشاہ کو پھر لانے کا شوق رکھتے. ۱۱ داؤد کاھنوں کو کہلا بھیجتا، کہ بنی یہوداہ کو اِسکی بابت ترغیب دیں. ۱۸ سمعی معافی پاتا. ۲۴ مفیبوست کا عذر منظور ہوتا. ۳۲ برزلی رخصت پاتا، اور اُسکا بیٹا کمہام بادشاہ کے خواص میں شامل ہوتا. ۴۱ اِسرائیلی یہوداہ سے حجت کرتے. اِس لیئے کہ بادشاہ کے پھیر لانے میں اُنھیں شریک نہیں کیا.

اور یواب سے کہا گیا، کہ دیکھ، بادشاہ
ابی‌سلوم کے لیئے روتا پیٹتا ھی. ۲ اور وہ
رہائی، جو اُس دن ہوئی تھی، سارے
لوگوں کے رونے کا سبب ہوئی؛ کیونکہ
لوگوں نے اُس دن خبر سنی، کہ بادشاہ
اپنے بیٹے کے لیئے دلگیر ھی. ۳ اور لوگ
اُس دن چوری سے شہر میں[a] داخل
ہوئے، جیسا کہ لوگ جو لڑائی سے بھاگتے
ہوئے شرمندہ ہوکے آویں. ۴ اور بادشاہ نے
اپنا منہہ ڈھانپا[b]، اور بادشاہ بلند آواز سے
رویا، اور کہا، کہ ھاے، میرے بیٹے ابی‌سلوم[c]!
ھاے، ابی‌سلوم، میرے بیٹے، میرے بیٹے!
۵ تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا،
اور کہا، تو آج کے دن اپنے سب چاکروں،
کہ جنھوں نے آج کے دن تیری جان، اور
تیرے بیٹوں اور تیری بیٹیوں کی جانیں،
اور تیری جوروؤں کی جانیں، اور تیری
حرموں کی جانیں بچائیں؛ اُن کے منہہ
کی شرمندگی کا باعث ہوا؛ ۶ کہ تو اپنے
دشمنوں کو پیار کرتا ھی، اور اپنے دوستوں
سے کینہ رکھتا ھی. کیونکہ تونے آج کے دن
یوں ظاہر کیا، کہ تجھے نہ سرداروں کی
پروا ھی، نہ خادموں کی؛ کہ آج کے دن
میں دیکھتا ہوں، کہ اگر ابی‌سلوم جیتا
ہوتا، اور ہم سب آج کے دن مر جاتے، تو
تیری نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا.
۷ سو اب اُٹھہ، باہر نکل، اور اپنے خادموں کو
دلاسا دے؛ کہ میں خداوند کی قسم کھاتا
ہوں، کہ اگر تو باہر نہ جائیگا، تو رات
تک ایک بھی تیرے ساتھ نہیں رہنے کا؛
اور یہہ تیرے لیئے اُن سب آفتوں سے، جو
اِبتدا جوانی سے اب تک تجھ پر پڑیں،
بہت بد ہوگا. ۸ سو بادشاہ اُٹھا، اور دروازے
پر بیٹھا؛ اور سب لوگوں کو خبر پہنچی،
کہ دیکھو، بادشاہ دروازے پر بیٹھا ھی.
تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع
ہوئے، کہ سارے اِسرائیلی اپنے اپنے خیمے
کو بھاگ گئے تھے.
۹ اور اِسرائیل کے سارے فرقوں کی تمام
قوم آپس میں جھگڑتی تھی، اور کہتی
تھی، کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھ

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

[a] ۳۲ آیت
[b] ۲ سمو ۱۵: ۳۰
[c] ۲ سمو ۱۸: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

اور فلسطیوں کے هاتھ سے هم کو بچایا، اور
اب وہ ابیسلوم کے سامھنے مملکت سے
بھاگ گیا هي[d]۔ ۱۰ اور ابیسلوم، جسے
هم نے ممسوح کرکے اپنا حاکم کیا تھا،
رن میں مارا پڑا۔ سو اب تم بادشاہ کے
پھر لانے کي بابت کیوں ایک بات بھي
نهیں بولتے هو؟

۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور
ابیاتر کاهنوں کو کهلا بھیجا، کہ بني یهوداہ
کے بزرگوں سے کهو، کہ تم بادشاہ کے تئیں
گھر میں پھیر لانے میں کیوں سب سے
زیادہ غافل هوئے هو، خاص کرکے جس
حال کہ سارے اِسرایل کي باتیں بادشاہ
کو، گھر هي میں، پهنچیں؟ ۱۲ اور تم
میرے بھائي هو، اور تم میري هڈیاں اور
میرے گوشت هو[e]؛ پس تم بادشاہ کو
پھیر لانے میں کیوں سب سے پیچھے
پڑ گئے هو؟ ۱۳ اور عماسا سے کهو،
کیا تو میري هڈي اور میرا گوشت نهیں[f]؟
سو اگر میں تجھ کو یواب کي جگهہ اپنے
حضور میں همیشه کے لیئے لشکر کا سردار
نہ کروں، تو خدا مجھ سے ایسا هي کرے،
بلکہ اُس سے بھي زیادہ کرے[g]۔ ۱۴ اور اُسنے
سارے بني یهوداہ کا دل اِس طرح پھیرا،
جیسے کسي ایک کا دل پھیرا جاتا هي[h]؛
چنانچہ اُنھوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا،
کہ تو اپنے سب خادموں سمیت پھر
چلا آ۔ ۱۵ سو بادشاہ پھرا، اور یردن پار
آیا۔ اور سارے بني یهوداہ جلجال تک[i]
آئے، کہ بادشاہ کا اِستقبال کریں، اور اُسے
یردن کے پار لے آویں۔

۱۶ اور جرا کا بیٹا سمعي[k] بنیامیني
بحوریم سے جلدي کرکے آیا، اور بني
یهوداہ کے ساتھ شریک هوکے داؤد بادشاہ
کے اِستقبال کو آیا۔ ۱۷ اور اُس کے ساتھ
بنیامیني هزار جوان تھے: اور ضیبا[l]
ساؤل کے گھر کا خادم، اپنے پندرہ بیٹوں
اور بیس چاکروں سمیت آیا: اور وے

[d] ۲ سمو ۱۵: ۱۴
[e] ۲ سمو ۵: ۱
[f] ۲ سمو ۱۷: ۲۵
[g] روت ۱: ۱۷
[h] قضا ۲۰: ۱
[i] یشو ۵: ۹
[k] ۲ سمو ۱۶: ۵ ۱ سلا ۲: ۸
[l] ۲ سمو ۹: ۲، ۱۰ اور ۱۶: ۱-۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

بادشاہ کے سامھنے یردن کے پار اُترے۔
۱۸ اور گذارے کي ایک کشتي پار گئي،
کہ بادشاہ کے گھرانے کو لے جاوے، اور کام
جو اُس کي نظر میں اچھا هو سو کرے۔
اور جرا کا بیٹا سمعي بادشاہ کے سامھنے،
اُس کے یردن پار پهنچتے هي، اوندھا هوکے
گرا؛ ۱۹ اور بادشاہ کو کها، اي میرے
خداوند، گناہ مجھ پر مت دھر، اور اُس
کو، جو تیرے بندے نے، جس دن کہ میرا
خداوند بادشاہ یروسلم سے نکلا، برعکسي
سے کیا تھا[m]، یاد نہ کر، کہ بادشاہ اُسے
اپنے دل میں رکھے[n]۔ ۲۰ کیونکہ تیرا
بندہ جانتا هي، کہ میں نے گناہ کیا هي؛
اور دیکھ، آج کے دن میں یوسف کے
گھرانے میں سے پهلے نکلا[o]، کہ اپنے خداوند
بادشاہ کے اِستقبال کرنے کو اُتروں۔ ۲۱ اور
ضرویاہ کے بیٹے ابشي نے جواب میں کها،
کیا سمعي اِس باعث مارا نہ جائیگا،
کہ اُس نے خداوند کے مسیح پر لعنت
کي[p]؟ ۲۲ اور داؤد نے فرمایا، اي بني
ضرویاہ، مجھے تم سے کیا[q]، کہ تم آج
کے دن میرے مخالف هو جاؤ؟ کیا
اِسرایل میں سے کوئي آدمي آج کے دن
قتل کیا جاوے[r]؟ کیا میں تو یهہ نهیں
جانتا، کہ میں آج کے دن اِسرایل کا
بادشاہ هوں؟ ۲۳ تب بادشاہ نے سمعي
کو کها، تو مارا نہ جائیگا[s]۔ اور بادشاہ
نے اُس پر قسم کي۔

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست[t] بادشاہ
کے اِستقبال کو اُترا: اور اُس نے، جس
دن سے کہ بادشاہ نکلا تھا، اُس دن تک
کہ وہ سلامت پھر آیا، نہ تو اپنے پانو
‖دھوئے تھے، اور نہ اپني داڑھي سنواري
تھي، اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے۔
۲۵ اور ایسا هوا، کہ جب وہ یروسلم میں
بادشاہ سے ملنے آیا، تو بادشاہ نے اُسے کها،
مفیبوست، کس لیئے تو همارے ساتھ نہ
گیا[u]؟ ۲۶ اُس نے جواب دیا، اي میرے
خداوند اور بادشاہ، میرے چاکر نے مجھ

[m] ۲ سمو ۱۶: ۵، ۶، وغیرہ۔
[n] ۲ سمو ۱۳: ۳۳
[o] دیکھو ۲ سمو ۱۶: ۵
[p] خر ۲۲: ۲۸
[q] ۲ سمو ۱۶: ۱۰
[r] ۱ سمو ۱۱: ۱۳
[s] ۱ سلا ۲: ۸، ۹، ۳۷، ۴۶
[t] ۲ سمو ۹: ۶
‖ عبراني میں، بنائي۔
[u] ۲ سمو ۱۶: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

سے دغا کي : تیرے بندے نے کہا تھا، کہ میں اپنے لیئے گدھے پر زین باندھونگا، تاکہ میں سوار ہووں، اور بادشاہ پاس جاؤں ; کہ تیرا خادم لنگڑا ہی. ۲۷ سو اُس نے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھ پر، جو تیرا بندہ ہوں، تہمت کي[x] : پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کي مانند ہی[y] ; سو جو تیري نظروں میں اچھا معلوم ہو، سو کر. ۲۸ کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے مردوں کي مانند تھا[z] : پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا، جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں[a]. پس، میرے لیئے کیا مناسب ہی، کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوا کروں؟ ۲۹ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا ہی؟ میں تو کہہ چکا، کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو. ۳۰ اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا، کہ ہاں، وہ سب لے لیوے ; جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا.

۳۱ اور برزلي جلعادي[b] راجلیم سے اُترکے بادشاہ کے ساتھ یردن پار گیا، تاکہ یردن کے پار اُسے لے چلے. ۳۲ اور یہہ برزلي نہایت بوڑھا، بلکہ اسي برس کا تھا[c] ; اور اُس نے بادشاہ کو، جب کہ وہ محنیم میں پڑا تھا، رسد پہنچائي تھي ; اِس لیئے کہ وہ بہت بڑا آدمي تھا. ۳۳ سو بادشاہ نے برزلي کو فرمایا، کہ تو میرے ساتھ پار چل، کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھ تیري پرورش کرونگا. ۳۴ اور برزلي نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ اب میں کتنے دن جیئونگا، جو بادشاہ کے ساتھ یروسلم کو چڑھ جاؤں؟ ۳۵ کہ آج کے دن میں اسي برس کا[d] ہو چکا : اور کیا میں نیک و بد میں اِمتیاز کر سکتا ہوں؟ اور کیا تیرا بندہ، جو کچھ کھاتا پیتا ہی، اُس کا مزہ جان سکتا ہی؟ اور کیا میں گانیوالوں اور گانیوالیوں کا گانا سن سکتا ہوں؟ پس، تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہووے؟ ۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑي دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھ جاتا ; اور کیا ضرور ہی، کہ بادشاہ مجھ سے بدلے میں اِتنا سلوک کرے؟ ۳۷ اپنے بندے کو رخصت کیجیئے، کہ پھر جاے، تاکہ میں اپنے شہر میں مروں، اور اپنے باپ اور اپني ما کي گور کے آس پاس گڑوں. پر دیکھ، تیرا بندہ کمہام[e] حاضر ہی ; وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ پار جاوے ; اور جو کچھ تجھے بھلا معلوم ہو، سو اُس سے کر. ۳۸ تب بادشاہ نے جواب دیا، کہ کمہام میرے ساتھ پار جائے، اور میں اُس سے، جیسے تیري مرضي ہوکي، ویسے سلوک کرونگا : اور جو کچھ تو مجھ سے مانگیگا، سو تیرے لیئے میں کرونگا. ۳۹ اور سب لوگ یردن کے پار ہو گئے. اور جب بادشاہ پار آیا، تو بادشاہ نے برزلي کو چوما[f]، اور اُس کے لیئے برکت چاہي ; اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا. ۴۰ تب بادشاہ جلجال کو روانہ ہوا، اور کمہام اُس کے ساتھ چلا ; اور یہوداہ کے سب لوگ اور اِسرایل کے لوگوں میں سے بھي آدھے بادشاہ کے ساتھ گذرے.

۴۱ اور دیکھو، کہ اِسرایل کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے، اور بادشاہ سے کہا، کہ ہمارے بھائي بني یہوداہ تجھے کیوں چرا لائے، اور جاکے بادشاہ کو، اور اُس کے گھرانے کو، اور داؤد کے سب ساتھوالے لوگوں کو، یردن پار سے لے آئے[g]. ۴۲ تب سارے بني یہوداہ نے بني اِسرایل کو جواب دیا، یہہ اِس لیئے ہی، کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا رشتہ ہی[h] ; سو تمھیں اِس سبب سے ہم پر کیوں رشک آتا ہی؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کچھ کھا لیا ہی؟ یا اُسنے ہمیں کچھ اِنعام دیا ہی؟ ۴۳ پھر بني اِسرایل نے بني یہوداہ کو جواب

x ۲ سمو ۱۶: ۳
y ۲ سمو ۱۴: ۱۷، ۲۰
z ۱ سمو ۲۴: ۲۱
a ۲ سمو ۹: ۷، ۱۰، ۱۳
b ۱ سلا ۲: ۷
c ۲ سمو ۱۷: ۲۷
d زبور ۹۰: ۱۰
e ۱ سلا ۲: ۷ ; یرم ۴۱: ۱۷
f پید ۳۱: ۵۵
g ۱۰ آیت
h ۱۲ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۳

ديا، اور کہا، کہ ہم کو بادشاہ سے دس نسبتيں ہيں، اور ہمارا حق تم سے زيادہ داؤد پر ہي: پس، تم ہم کو کيوں حقير جانتے ہو، کہ تم نے بادشاہ کے پهير لانے ميں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچهي؟ اور بني يہوداہ کي باتيں بني اِسرايل کي باتوں سے بہت سخت تهيں[a].

[a] ديکهو قاض ۸: ۱ اور ۱۲: ۱

۲۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ اِس نااِتفاقي ميں داؤد پر سے سبع ايک جتها باندها. ۳ داؤد کي دس حرميں الگ کي جاتيں اور حبس ميں رہتيں. ۴ عماسا يہوداہ کا سپہسالار يواب سے مارا جاتا. ۱۴ يواب سبع کا پيچها کرتا ابيل تک. ۱۶ ايک دانشمند عورت سبع کا سر کٹوا کے شہر کو بچاتي. ۲۳ داؤد کے عہدہ دار.

۱۰۲۲ کے قريب

اور اِتفاقاً وہاں ايک بلعالي شخص بنيامينيي تها، جس کا نام سبع بن بکري تها: اُس نے نرسنگا پهونکا، اور کہا، کہ نہ تو ہمارا حصہ داؤد کے ساتھ ہي[a]، اور نہ ہماري ميراث يسي کے بيٹے کے ساتھ ہي: اي اِسرايل، اپنے اپنے خيمے کو چلو[b]. ۲ سو ہر ايک اِسرايلي داؤد کي پيروي کو چهوڑکے سبع بن بکري کے پيچهے ہو ليا: ليکن يہوداہ کے لوگ يردن سے ليکے يروسلم تک اپنے بادشاہ سے لپٹے رہے.

۳ اور داؤد يروسلم کے بيچ اپنے گهر ميں داخل ہوا. اور بادشاہ نے اپني اُن دس حرموں کو[c]، جنهيں وہ اپنے گهر کي نگہباني کے لِيئے چهوڑ گيا تها، ليکے قيد ميں رکها، اور اُن کے لِيئے کهانا مقرر کيا، پر اُن کے پاس نہ گيا. پس وے اپنے مرنے کے دن تک قيد ميں رہيں، اور رنڈاپے ميں گذران کرتي تهيں.

۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کيا، کہ تين دن کے درميان بني يہوداہ کو مجھ پاس جمع کر، اور تو بهي يہاں حاضر ہو[d]. ۵ سو عماسا گيا، کہ بني يہوداہ کو فراہم کرے: پر اُس نے اُس وقت سے جو اُس کے لِيئے مقرر کيا تها، زيادہ ديري کي. ۶ تب داؤد نے ابيشي سے کہا، کہ اب سبع بن بکري کي طرف سے ہم

[a] ۲ سمو ۱۹: ۴۳
[b] ۱ سلا ۱۲: ۱۶؛ ۲ توا ۱۰: ۱۶
[c] ۲ سمو ۱۵: ۱۶ اور ۱۶: ۲۱، ۲۲
[d] ۲ سمو ۱۹: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قريب

کو ابيسلوم کي بہ نسبت زيادہ نقصان ہوگا: سو تو اپنے خداوند کے خادموں کو[e] لے، اور اُس کا پيچها کر: نہ ہو، کہ وہ محکم شہروں ميں جاوے، اور ہماري نظر سے بچ نکلے. ۷ سو اُس کي پيروي ميں يواب کے لوگ، اور کريتي، اور فليتي[f]، اور سارے بہادر نکلے، اور يروسلم سے باہر گئے، کہ سبع بن بکري کا پيچها کريں.

۸ اور جب وے اُس بڑے پتهر کے نزديک جو جبعون ميں ہي، پہنچے، تو عماسا اُن کے آگے سے آيا. اور يواب نے اپني پوشاک جو پہنے تها کسي تهي، اور اُس کے اُوپر ايک پٹکا تها، معہ تلوار کے، ميان کي ہوئي جو اُس کے کمر ميں بندهي تهي، اور جاتے جاتے وہ نکل پڑي. ۹ سو يواب نے عماسا کو کہا، اي ميرے بهائي، تو سلامتي سے ہي؟ اور يواب نے عماسا کي داڑهي دہنے ہاتھ سے پکڑي، کہ اُس کا بوسہ ليوے[g]. ۱۰ اور عماسا نے اُس تلوار کا جو يواب کے ہاتھ ميں تهي، خيال نہ کيا: سو اُس نے اُس سے پانچويں پسلي پر ايسا مارا، کہ اُس کي انتڑياں زمين پر نکل پڑيں[h]، اور دوسرا وار نہ کيا: سو وہ مر گيا. پهر يواب اور اُس کا بهائي ابيشي سبع بن بکري کے پيچهے روانہ ہوئے.

۱۱ تب ايک شخص يواب کے جوانوں ميں سے اُس کے پاس کهڑا رہا، اور يوں بولا، جو کوئي يواب سے راضي ہي، اور جو کوئي داؤد کي طرف ہي، سو يواب کے پيچهے چلے. ۱۲ اور عماسا راستے کے درميان لہو ميں لوٹ پوٹ کر رہا. اور جب اُس شخص نے ديکها، کہ سب لوگ کهڑے ہيں، تو وہ عماسا کو راہ پر سے ميدان ميں کهينچ لے گيا، اور اُسے کپڑا اُڑها ديا: اِس لِيئے کہ ديکها، کہ جو کوئي اُس کے نزديک آيا، سو کهڑا ہوا. ۱۳ اور جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹها لے گيا، تو سب لوگ يواب کے ساتھ سبع بن بکري کا پيچها کرنے کو روانہ ہوئے.

[e] ۲ سمو ۱۱: ۱۱؛ ۱ سلا ۱: ۳۳
[f] ۲ سمو ۸: ۱۸؛ ۱ سلا ۱: ۳۸
[g] متي ۲۶: ۴۹؛ لوقا ۲۲: ۴۷
[h] ۲ سلا ۲: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۲ کے قریب

۱۴ سو وہ سارے بني اِسرایل کے فرقوں میں هوتا هوا ابیل[i]، اور بیت‌معکہ، اور سارے بیریم تک گیا؛ اور وے سب بھي جمع هوئے، اور اُس کے پیچھے چلے. ۱۵ اور اُنھوں نے آکے اُسے بیت‌معکہ کے ابیل میں گھیرا، اور شہر کے سامھنے ایک دمدمہ باندھا[k]، اور وہ دیوار کے برابر رها؛ اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے، کوشش کر رهے تھے، کہ دیوار کو گرا دیں.

۱۶ اُس وقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائي، اور کہا، کہ سنو، سنو؛ مہرباني سے یواب کو کهو، کہ یہاں نزدیک آئیے، کہ میں تجھ سے کچھ کهوں. ۱۷ اور جب وہ اُس کے نزدیک آیا، تو اُس عورت نے اُسے کہا، کہ کیا تو یواب هی؟ وہ بولا، میں وهي هوں. تب اُس نے اُسے کہا، کہ اپني باندي کي بات سنیئے. وہ بولا، میں سنتا هوں. ۱۸ تب وہ بولي، کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے تھے، کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاهینگے[l]؛ اور اِس طرح وے کام کو ختم کرتے تھے. ۱۹ اور میں اِسرایل میں صلح‌خواہ اور دیانتدار هوں؛ سو تو چاهتا هی، کہ ایک شہر کو، اور اُس کو، جو اِسرایل کي ایک ما تھي، هلاک کرے؛ سو تو کیوں خداوند کي میراث کو نگلنے چاهتا هی[m]؟ ۲۰ یواب نے جواب دیا، اور کہا، یہہ مجھ سے دور رهے، یہہ مجھ سے دور رهے، کہ نگل جاؤں، یا هلاک کروں. ۲۱ یہہ ایسي بات نہیں: بلکہ کوہ اِفرائیم کا ایک شخص، جسکا نام سبع بن بکري هی، اُس نے بادشاہ پر، یعنے داؤد پر اپنا هاتھ اُٹھایا هی؛ سو فقط اُسي کو میرے حوالے کر دے، کہ میں شہر سے چلا جاؤں. اُس عورت نے یواب کو کہا، دیکھ، اُس کا سر دیوار پر سے تجھ پاس پھینک دیا جائیگا. ۲۲ تب وہ عورت اپني دانائي سے[n] سب لوگوں کے پاس گئي. سو اُنھوں نے سبع بن بکري کا سر کاٹکے باهر یواب کي طرف پھینک دیا. تب اُس نے نرسنگا پھونکا، اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے. اور یواب پھرکے یروسلم میں بادشاہ پاس آیا.

i ۲ سلا ۱۵: ۲۹
۲ توا ۱۶: ۴
k ۲ سلا ۱۹: ۳۲
l دیکھو است ۲۰: ۱۱
m ۲ سمو ۲۱: ۳
n واعظ ۹: ۱۴، ۱۵

۲۳ اور یواب اِسرایل کے سارے لشکر کا سردار تھا[o]، اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا؛ ۲۴ اور ادورام خراج کا داروغہ[p] تھا؛ اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط[q] محاسب تھا؛ ۲۵ اور سبع منشي تھا؛ اور صدوق اور ابیاتر[r] کاهن تھے؛ اور عیرا یائري[s] بھي داؤد کا ایک ||سردار تھا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ تین سال کا کال جو جبعونیوں کے مقدمے کي بابت هوا، ساؤل کے سات بیٹوں کو پھانسي دینے سے موقوف هو جاتا. ۱۰ رصفہ کي محبت جو مرے هوؤں سے رکھتي تھي. ۱۲ داؤد ساؤل اور یونتن کي هڈیاں قیس کي گور میں دفن کرتا. ۱۵ چار لڑائیاں فلسطیوں سے هوتیں، جن میں داؤد کے چار پہلوان چار جباروں کو قتل کرتے.

پھر داؤد کے عصر میں پیا پی تین سال کال پڑا، اور داؤد نے خداوند کے حضور[a] صلاح پوچھي. سو خداوند نے فرمایا، کہ یہہ ساؤل کے اور اُس کے خونریز گھرانے کے سبب سے هی، کہ اُس نے جبعونیوں کو قتل کیا. ۲ تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا، اور اُن سے بات کهي. (اور یہہ جبعوني اِسرایل کي نسل میں سے نہ تھے، بلکہ اموري تھے[b] جو باقي رہ گئے تھے؛ اور بني اِسرایل نے اُن سے قسم کي تھي؛ اور ساؤل نے چاها، کہ اُنھیں قتل کرے؛ کیونکہ اُسے بني اِسرایل اور بني یہوداہ کے سبب غیرت تھي.) ۳ سو داؤد نے جبعونیوں سے کہا، میں تمھارے لیئے کیا کروں، اور میں کس چیز سے کفارہ دوں، تاکہ تم خداوند کي میراث کے لیئے[c] برکت چاهو؟ ۴ سو جبعونیوں نے اُسے کہا، کہ هم ساؤل سے اور اُس کے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں؛ ||اور نہ تو همارے لیئے اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مار. سو وہ بولا، پس، اور تم کیا چاهتے هو، کہ میں تمھارے لیئے

o ۲ سمو ۸: ۱۶، ۱۸
p ۱ سلا ۴: ۶
q ۲ سمو ۸: ۱۶
۱ سلا ۴: ۳
r ۲ سمو ۸: ۱۷
۱ سلا ۴: ۴
s ۲ سمو ۲۳: ۳۸
|| یا، ایک ولي، پید ۴۱: ۴۵
خر ۲: ۱۶
۲ سمو ۸: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

a دیکھو گنـ ۲۷: ۲۱
b یشو ۹: ۳، ۱۵، ۱۶، ۱۷
c ۲ سمو ۲۰: ۱۹
|| یا، اور نہ هم کو اِسرایل کے کسي مرد کو جان سے مارنا هی.

پیشتر مسیح سے ۱۰۲۱ کے قریب

کروں؟ ۵ تب اُنھوں نے بادشاہ کو جواب دیا، کہ وہ شخص، جس نے ہمیں ہلاک کیا، اور ہماري مخالفت پر ایسے منصوبے باندھے، کہ ہم نابود کیئے جاویں، اور اِسرایل کي کسي مملکت میں باقي نہ رہیں، ۶ سو اُسکے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو ہمارے حوالے کر، کہ ہم اُنھیں خداوند کے لیئے خداوند کے برگزیدہ ساؤل کے جبعہ میں لٹکا دیں۔ تب بادشاہ بولا، کہ میں اُنھیں حوالے کرونگا۔ ۷ پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کي، اُس قسم کے سبب، جو اُنھوں نے، یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے آپس میں کھائي تھي۔ ۸ پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے اَیاہ کي بیٹي رصفہ کے دو بیٹے جو ساؤل کے لیئے جني تھي، یعنے ارموني اور مفیبوست؛ اور ساؤل کي بیٹي ||میکل کے پانچ بیٹے جو برزلي محولاني کے بیٹے عدرایل کے لیئے جني تھي، پکڑا؛ ۹ اور اُنھیں جبعونیوں کے حوالے کیا، اور اُنھوں نے اُنھیں ٹیلے پر خداوند کے حضور لٹکا دیا؛ وے ساتوں کے سات فنا ہوئے، اور فصل کے اوّل موسم میں، اُسکے پہلے دنوں میں جس وقت کہ جَو کاٹنے شروع ہوئے تھے، وے مارے گئے۔

۱۰ تب اَیاہ کي بیٹي رصفہ نے ٹاٹ کا لباس لیا، اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لیئے چٹان پر بچھا دیا، جب تک کہ آسمان سے اُن پر پاني پڑنا شروع ہوا؛ سو اُسنے اُنھیں دن کو ہوائي پرندوں سے، اور رات کو جنگلي درندوں سے بچایا، کہ اُنھیں نہ چھوویں۔ ۱۱ اور داؤد کو خبر پہنچي، کہ ساؤل کي حرم اَیاہ کي بیٹي رصفہ نے یوں کیا۔

۱۲ سو داؤد نے جاکے ساؤل کي ہڈیوں، اور اُسکے بیٹے یونتن کي ہڈیوں کو جلعاد کے یبیسیوں سے پھیر لیا؛ کہ وے اُنھیں بیت‌شان کے کوچے میں سے، جس وقت کہ فلسطیوں نے ساؤل کو جلبوعہ میں مارا، اور اُنھیں لٹکا دیا تھا، چرا لے گئے تھے۔

۱۳ سو وہ ساؤل کي ہڈیوں اور اُس کے بیٹے یونتن کي ہڈیوں کو وہاں سے لے آیا، اور اِن سب کي ہڈیوں کو، جو لٹکائے گئے تھے، جمع کروایا۔ ۱۴ اور اُنھوں نے ساؤل اور اُس کے بیٹے یونتن کي ہڈیوں کو بنیامیني زمین کے ضلع میں، اُس کے باپ قیس کي گور میں گاڑا؛ اور سب، جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا، اُنھوں نے کیا۔ اور بعد اُسکے اُس سرزمین کي بابت خدا نے منتیں سن لیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۹

۱۵ اور فلسطي اِسرایل سے پھر لڑے؛ اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا، اور فلسطیوں سے لڑا؛ اور داؤد بے‌تاب ہو گیا۔ ۱۶ اُس وقت اِشبي‌بنوب نے، جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا، جس کے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا، اور وہ ایک نیا تیغا باندھے تھا، چاہا، کہ داؤد کو مارلے۔ ۱۷ پر ضرویا کے بیٹے ابي‌شي نے اُس کي کمک کي، اور اُس فلسطي پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا۔ تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دي، اور کہا، کہ تو پھر کبھي ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو، تاکہ اِسرایل کا چراغ بجھ نہ جائے۔ ۱۸ اور ایسا ہوا، کہ بعد اُس کے پھر فلسطیوں سے جوب میں لڑائي ہوئي: تب حوساتي سبکي نے ||صف کو، جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا، قتل کیا۔ ۱۹ اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور لڑائي ہوئي؛ تب الحنان بن †یعري آرجیم نے، جو بیت‌لحم کا تھا، جاتي ‡جولیت کو، جس کا نیزہ ایسا تھا، جیسا کہ جلاہوں کا شہتیر ہوتا ہے، مارا۔ ۲۰ پھر جات میں ایک اور لڑائي ہوئي، اور وہاں ایک بڑا قداور شخص تھا؛ اُس کے ہر ہاتھ میں اور ہر پانو میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں، جو سب کي سب چوبیس ہوتي ہیں؛ اور یہہ بھي رفا کو پیدا ہوا تھا۔ ۲۱ اُس نے، جس وقت کہ اِسرایل کو تعنہ دیا، اُس وقت داؤد کے

حاشیہ:
۱ سمو ۱۰: ۲۴ — ۱ سمو ۱۰: ۲۶ اور ۱۱: ۴ — ۱ سمو ۱۸: ۳ اور ۲۰: ۸، ۱۵، ۴۲ اور ۲۳: ۱۸ — ۲ سمو ۹: ۷ — || یا، میکل کي بہن۔ — ۱ سمو ۱۸: ۱۹ — ۱۰۱۹ — ۲ سمو ۶: ۱۷ — ۸ آیت — ۲ سمو ۳: ۷ — دیکھو اِست ۲۱: ۲۳ — ۱ سمو ۳۱: ۱۱، ۱۲، ۱۳ — ۱ سمو ۳۱: ۱۰

یشوع ۱۸: ۲۸ — یوں یشوع ۷: ۲۶ — ۲ سمو ۲۴: ۲۵ — ۱۰۱۸ کے قریب — ۲ سمو ۱۸: ۳ — ۱ سلا ۱۱: ۳۶ اور ۱۵: ۴ زبور ۱۳۲: ۱۷ — ۱ توا ۲۰: ۴ — ۱ توا ۱۱: ۲۹ — || یا، صفي — † یا، یائر — ‡ یا، جولیت کے بھائي کو — دیکھو ۱ توا ۲۰: ۵ — ۱ توا ۲۰: ۶ — ۱ سمو ۱۷: ۱۰، ۲۵، ۲۶

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۹

بھائي سمعي کے بيٹے يہونتن نے اُسے مارا. ۲۲ يہي چاروں رفا کے صلب سے جات ميں پيدا ہوئے، اور داؤد کے ہاتھ سے اور اُسکے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے.

۲۲ باب

۱ شکرانے کا گيت خدا کي عظيم رہائي اور گوناگون برکتوں کے سبب سے.

۱۰۱۸

اور داؤد نے، جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل کے ہاتھ سے رہائي دي، خداوند کے آگے اِس گيت کي باتيں کہيں: ۲ اور بولا، کہ خداوند ميري چٹّان، اور ميرا گڑھ، اور ميرا چھڑانيوالا ہي؛ ۳ ميري چٹّان کا خدا ہي: اُس پر ميرا بھروسا ہي؛ وہ ميري سپر ہي، اور ميري نجات کا سينگ ہي؛ ميرا اونچا برج، اور ميري پناہگاہ، اور ميرا نجات دينيوالا ہي؛ تو ہي مجھے ظلم سے بچاتا ہي. ۴ ميں خداوند کو پکارونگا، جو ستايش کے لايق ہي؛ يونہيں ميں اپنے دشمنوں سے چھڑايا جاؤنگا. ۵ کہ موت کي لہروں نے مجھے گھيرا؛ بلعالي لوگوں کے سيلابوں نے مجھے ڈرايا. ۶ گور کے دکھوں نے مجھکو گھيرا؛ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے جا ليا. ۷ اپني مصيبت کے وقت ميں نے خداوند کو پکارا، اور اپنے خدا کے آگے چلايا؛ اُسنے اپني ہيکل ميں سے ميري آواز سني، اور ميرا نالہ اُس کے کانوں تک پہنچا. ۸ تب زمين لرزي اور کانپي؛ آسمان کي بنيادين ہل گئيں اور لرزيں، اِس ليئے کہ وہ غصہ ور ہوا. ۹ اُس کے نتھنوں سے ايک دھونواں اُٹھ رہا، اور اُسکے منہہ سے آگ نکلکے کھاتي گئي، کہ جس سے کوئيلے دھک گئے. ۱۰ اُسنے آسمان کو جھکايا، اور وہ نيچے اُترا، اور اندھيرا اُسکے پانوں تلے تھا. ۱۱ وہ ايک کروبي پر سوار ہوکے اُڑا، اور ہوا کے پروں پر نمود ہوا. ۱۲ اور اُس نے اپنے گرداگرد تاريکي کي قناتيں کھڑي کيں، کالے پانيوں اور بادلوں کے گھٹّا کے ساتھہ. ۱۳ اُس چمک سے، جو اُس کے آگے آگے ہوتي تھي، کوئيلے سلگے. ۱۴ خداوند آسمان پر سے گرجا، اور تعالي نے اپني آواز سنائي. ۱۵ اور تير چلائے، اور اُنہيں تتر بتر کيا؛ بجلي بھي چمکائي اور اُنہيں شکست دي. ۱۶ خداوند کي جھنجھلاہٹ سے، اور اُس کے نتھنوں کے دم کے جھوکے سے سمندر کي تھاہيں نمود ہوئيں؛ دنيا کي نيويں کھل گئيں. ۱۷ اُس نے اُوپر سے بھيجا، اور مجھے پکڑ ليا؛ اُس نے مجھے بہت پانيوں ميں سے کھينچکے نکالا. ۱۸ اُس نے مجھے ميرے قوي دشمن سے، اور اُن سے، جو ميرا کينہ رکھتے تھے، چھڑايا؛ کہ وے مجھ سے نہايت زبردست تھے. ۱۹ اُنھوں نے ميري مصيبت کے دن مجھے آگے سے جا ليا؛ پر خداوند ميرا تکيہ تھا. ۲۰ وہ مجھ کو کشادہ مکان ميں نکال لايا؛ اُسنے مجھ کو نجات بخشي، اِس ليئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا. ۲۱ خداوند نے ميري راستي کے موافق مجھ کو جزا دي، اور ميرے ہاتھوں کي پاکيزگي کا مجھے بدلا ديا. ۲۲ کيونکہ ميں نے خداوند کي راہوں کي محافظت کي، اور ميں نے اپنے خدا کي پيروي سے سرکشي نہ کي. ۲۳ کہ اُس کي ساري عدالتيں ميرے زير نظر رہيں، اور اُسکے احکام جو ہيں، سو ميں نے اُنہيں اپنے سے دور نہ کيا. ۲۴ ميں اُس کے حضور ميں راست تھا، اور ميں نے اپنے تئيں اپني بدکاري سے باز رکھا. ۲۵ سو خداوند نے ميري راستي اور ميري پاکي کے موافق، جو اُس کي آنکھوں کے سامھنے تھي، مجھ کو صلہ ديا. ۲۶ تو رحم کرنيوالے پر رحم کرتا ہي، اور راستي کرنيوالے کو اپنے تئيں راست دکھلاتا ہي. ۲۷ تو اُن کو، جو خالص ہيں، اپنے تئيں خالص دکھلاتا ہي؛ پر جو ٹيڑھے ہيں، تو اُن پر اپنے تئيں ٹيڑھا

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

ظاهر کرتا هی. ۲۸ تو اُن لوگوں کو، جن پر بپت پڑي هی، بچاتا هی[m]: پر، جو گھمنڈ رکھتے هیں، اُن پر تیري آنکھیں لگي هیں، تاکه اُنهیں پست کرے[n]. ۲۹ که تو، ای خداوند، میرا چراغ هی: اور خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا. ۳۰ تیري کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا هوں؛ میں اپنے خدا کي کمک سے دیوار کود گیا. ۳۱ خدا جو هی، اُس کي راه کامل هی[o]؛ خداوند کا کلام صاف، تایا هوا هی[p]؛ وه اُن سب کي، جنهیں اُس کا بھروسا هی، سپر هی. ۳۲ خداوند کے سوا کون خدا هی[q]، اور همارے خدا کو چھوڑکے کون چٹان هی؟ ۳۳ خدا میري قوت اور میرا زور[r]؛ اور وهي میري راه کامل[s] کرتا هی[t]. ۳۴ وه میرے پانوں کو هرني کے سے بناتا هی[u]؛ وه مجھ کو میرے اُونچے مکانوں پر بٹھاتا هی[v]. ۳۵ وه میرے هاتھوں کو لڑنے کي تعلیم دیتا هی[w]، ایسا که پیتل کي کمان میرے بازوؤں سے جھکائي جاتي هی. ۳۶ تو هي نے اپني نجات کي سپر مجھ کو بخشي، اور تیري هي ||مهرباني نے مجھ کو بزرگ کیا. ۳۷ تو نے میرے قدم، میرے تلے کشاده کیئے، ایسا که میرے ٹخنے ڈگمگاتے نهیں[z]. ۳۸ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا، اور اُنهیں فنا کیا، اور منهه نه موڑا، جب تک که اُنهیں نابود نه کیا. ۳۹ میں نے اُنهیں کھا لیا، اور اُنهیں زخمي کیا، ایسا که وے اُٹھ نه سکے؛ هاں، وے میرے قدموں تلے[a] پڑے هیں. ۴۰ کیونکه تو نے جنگ کے لیئے زور سے میري کمر باندھي[b]: وے، جو مجھ پر چڑھ آئے هیں، تو نے اُن کو میرے زیر کر دیا[c]. ۴۱ توهي نے میرے دشمنوں کي پیٹھ مجھ کو دکھلائي[d]، تاکه میں اُنهیں، جو میرا کینا رکھتے هیں، کاٹ ڈالوں. ۴۲ وے اِنتظار میں تھے، پر چھڑانیوالا کوئي نه ٹھهرا؛ خداوند کي طرف بھي، پر اُسنے اُنهیں جواب نه

[m] خر ۳: ۷، ۸ زبور ۷۲: ۱۲، ۱۳
[n] ایوب ۴۰: ۱۱، ۱۲ یسع ۲: ۱۱، ۱۲، ۱۷ اور ۵: ۱۵ دان ۴: ۳۷
[o] اِست ۳۲: ۴ دان ۴: ۳۷ مکاش ۱۵: ۳
[p] زبور ۱۲: ۶ اور ۱۱۹: ۱۴۰ امث ۳۰: ۵
[q] ۱ سم ۲: ۲ یسع ۴۵: ۵، ۶
[r] خر ۱۵: ۲ زبور ۲۷: ۱ اور ۲۸: ۷، ۸ اور ۳۱: ۴ یسع ۱۲: ۲
[s] عبر ۱۳: ۲۱
[t] اِست ۱۸: ۱۳ ایوب ۲۲: ۳
[u] زبور ۱۰۱: ۲، ۶ اور ۱۱۹: ۱
[v] ۲ سم ۲: ۱۸ حبق ۳: ۱۹
[w] اِست ۳۲: ۱۳ یسع ۳۳: ۱۶ اور ۵۸: ۱۴
[y] زبور ۱۴۴: ۱
|| عبراني میں، ملایمت.
[z] امث ۴: ۱۲
[a] ملا ۴: ۳
[b] زبور ۱۸: ۳۲، ۳۹
[c] زبور ۴۴: ۵
[d] پید ۴۹: ۸ خر ۲۳: ۲۷ یشو ۱۰: ۲۴

دیا[e]. ۴۳ تب میں نے اُنهیں ایسا پیسا، که گرد کر دیا[f]؛ میں نے اُن کو ایسا روندا، که راستے کي کیچڑ هو گئے[g]، اور اُنهیں بتھرا دیا. ۴۴ تو هي نے مجھ کو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا[h]؛ تو هي نے مجھکو غیر قوموں کا سردار[i] کیا؛ ایک گروه، جسے میں نهیں پهچانتا میري بندگي کریگي[k]. ۴۵ اجنبي لوگ میري خوشامد کرینگے؛ یهي، که سنینگے، اور میرے فرمانبردار هو جائینگے. ۴۶ اجنبي لوگ فنا هو جائینگے، اور وے اپنے آڑکے مکانوں میں دهشت کھائینگے[l]. ۴۷ خداوند زنده هی؛ اور میري چٹان مبارک هی؛ میري نجات کي چٹان کا خدا[m] بلند اور بالا هی. ۴۸ خدا هي هی، جو میرا اِنتقام لیتا هی، اور لوگوں کو میرے زیر کر دیتا هی[n]. ۴۹ اور وه مجھے میرے دشمنوں کے درمیان سے نکال لاتا هی؛ تو هي میرے حمله کرنیوالوں پر مجھے بلند کرتا هی؛ تو هي نے ظالم آدمي سے مجھ کو رهائي دي هی[o]. ۵۰ سو میں، ای خدا، قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا، اور تیرے نام کے گیتوں کو گاؤنگا[p]. ۵۱ که وه اپنے بادشاه کي نجات کا برج هی، اور اپنے مسیح[q] داؤد پر، اور اُس کي نسل پر، ابد تک[r] رحم کرنیوالا هی.

۲۳ باب

۱ داؤد کا آخري کلام جس میں اپنا ایمان ظاهر کرنا، که خدا کے وعدے سب حواس و تجربهکاري سے بھي باهر هیں. ۶ شریروں کا اور هي حال هی. ۸ داؤد کے بهادروں کي اِسم نویسي.

یهه داؤد کا پچھلا کلام هی. یسي کے بیٹے داؤد نے کہا، اور اُس شخص نے، جو سرفراز کیا گیا تھا[a]، کہا، یعقوب کے خدا کے مسیح[b] نے، جو اِسرائیل میں اچھا گانیوالا تھا، کہا. ۲ خداوند کي روح مجھ میں بولي[c]، اور اُس کا سخن میري زبان پر تھا: ۳ اِسرائیل کے خدا نے کہا، اِسرائیل کي چٹان نے[d] مجھے کہا، اِنسان

[e] ایوب ۲۷: ۹ امث ۱: ۲۸ یسع ۱: ۱۵ میکه ۳: ۴
[f] ۲ سلا ۱۳: ۷ زبور ۳۵: ۵ دان ۲: ۳۵
[g] یسع ۱۰: ۶ میکه ۷: ۱۰ ذکر ۱۰: ۵
[h] ۲ سم ۳: ۱ اور ۵: ۱۹، ۱۴ اور ۲۰: ۱، ۲، ۲۲
[i] اِست ۲۸: ۱۳ ۲ سم ۸: ۱، ۱۴ زبور ۲: ۸
[k] یسع ۵۵: ۵
[l] میکه ۷: ۱۷
[m] زبور ۸۹: ۲۶
[n] زبور ۱۴۴: ۲
[o] زبور ۱۴۰: ۱
[p] روم ۱۵: ۹
[q] زبور ۸۹: ۲۰
[r] ۲ سم ۷: ۱۲، ۱۳ زبور ۸۹: ۲۹
[a] ۲ سم ۷: ۸، ۹ زبور ۷۸: ۷۰، ۷۱ اور ۸۹: ۲۷
[b] ۱ سم ۱۶: ۱۲، ۱۳ زبور ۸۹: ۲۰
[c] ۲ پطر ۱: ۲۱
[d] اِست ۳۲: ۴، ۳۱ ۲ سم ۲۲: ۲، ۳۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

پر حکومت کرتا ھوا، ایک صادق ھی،
خداترسي کے ساتھ، حکومت کرتا ھوا۔
۴ اور وہ صبح کي روشني کے مانند ھوگا،
جب کہ سورج نکلتا ھی، ایسي صبح،
کہ جس کے ساتھ بدلیاں نہیں ھوتیں؛
اور گھاس کي مانند، جو بارش کے بعد
کھرے دھوپ کے باعث زمین سے نکلتي۔
۵ اگرچہ میرا گھر خدا کي بنسبت اِس
ڈول کا نہیں، لیکن اُس نے ایک ابدي
عہد، جو سب چیزوں میں آراستہ
اور پایدار ھی، میرے ساتھ کیا ھی: کہ
میري ساري سلامتي، اور میرا سارا شوق
یہي ھی، باوجودے کہ وہ اُسے نہ اُگاوے؟
۶ پر ||بلعال کے لوگ، سب کے سب
کانٹوں کي مانند اُکھاڑ پھینکے جائینگے؛
کیونکہ وے ھاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے:
۷ اور جو شخص کہ اُنھیں چھوا چاھے، اُسے
ضرور ھی کہ لوھا یا نیزہ کے پھل کو اُس
کام میں لاوے؛ اور وے وھیں کے وھیں آگ
سے جلائے جائینگے۔
۸ اور داؤد کے بہادروں کے نام یے
ھیں: پہلا تحکموني †جو کرسي پر بیٹھتا
تھا، سرداروں کا رئیس تھا؛ وھي ادینو
تھا، جو ایزني کہلایا؛ اُسي نے ‡آٹھ سو
پر بھالا چلایا، اور اُنھیں ایک ھي وقت
قتل کیا۔ ۹ اُس کے بعد دودو کا بیٹا
اِلیعزر اخوحي؛ یہہ اُن تین پہلوانوں
میں سے ایک تھا، جو داؤد کے ساتھ چڑھ
گئے تھے، جب کہ اُس نے اُن فلسطیوں
کو جو جنگ پر چڑھے تھے تعنہ دیا تھا،
اور سارے بني اِسرائیل چلے گئے تھے۔
۱۰ سو اُس نے اُٹھکے فلسطیوں کو مارا،
یہاں تک کہ اُس کا ھاتھ تھک گیا، اور
قبضہ ھاتھ میں جم گیا: اور خداوند نے
اُس دن بڑي فتح کي؛ اور باقي لوگ
اُس کے پیچھے فقط لوٹنے کے لیئے پھر آئے۔
۱۱ بعد اُس کے حراري اجي کا بیٹا سمہ
تھا۔ جس وقت فلسطي چارہ لینے
کے لیئے ایک قطع زمین میں، جہاں

|| یعني، نکمي لوگ۔
† یا، یوشبسبت، جو اُن تینوں، وغیرہ
‡ یا، تین سو۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

مسور کے درخت تھے، جمع ھوئے تھے،
اور سب لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگ
گئے، ۱۲ وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ
کھڑا رھا، اور اُس کو بچایا، اور فلسطیوں
کو قتل کیا، اور خداوند نے بڑي فتح کي۔
۱۳ اور اُن تیس میں سے تین سردار
نکلے، اور اِعدلام کے مغارے کو درو کے
وقت داؤد پاس آئے، اور فلسطیوں کي
فوج رفائیوں کي وادي میں خیمہ‌زن
تھي۔ ۱۴ اور داؤد اُس وقت ایک گڑھي
میں تھا، اور فلسطیوں کا طلاوہ بیت‌لحم
میں تھا۔ ۱۵ اور داؤد نے ترستے ھوئے کہا،
ای کاش کہ کوئي شخص اُس کوئے کا
ایک گھونٹ پاني، جو بیت‌لحم کے
آستانے پر ھی، مجھے پلاتا! ۱۶ اور اُن
تینوں پہلوانوں نے فلسطیوں کا لشکر توڑا،
اور بیت‌لحم کے کوئے سے پاني بھرا، اور
لاکے داؤد کو دیا؛ لیکن اُس نے نہ چاھا
کہ پیئے؛ بلکہ اُسے خداوند کے لیئے تپایا۔
۱۷ اور اُسنے کہا، مجھ سے دور ھو، ای
خداوند، کہ میں ایسا کروں؛ کہ یہہ اُن
لوگوں کا لہو ھی، جو اپني جان پر کھیلکے
گئے: سو اُس نے نہ چاھا، کہ اُسے پیئے۔
پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہي کام کیئے۔
۱۸ اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کا بھائي
ابي‌شي بھي تین میں ایک سردار تھا۔
اُس نے تین سو پر بھالا چلایا، اور اُنھیں
قتل کیا، اور تین میں نامدار رھا۔ ۱۹ وہ
تو تینوں میں سب سے زیادہ عزت‌والا
تھا، اور اُن کا سردار ھوا؛ پر وہ پہلے
تینوں کے برابر نہ تھا۔ ۲۰ اور یہویدع کا
بیٹا بنایاہ، ایک بڑے بہادر کا بیٹا، جو
قبضي‌ایل کا تھا، جس نے بہت سے کام
کیئے تھے، اُسي نے موآب کے دو جوان
مثل شیر ببر کے مارے، اور جاکے برف
کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر
ببر مارا۔ ۲۱ اور اُس نے ایک رودار
مصري کو قتل کیا: اُس مصري کے ھاتھ
میں ایک بھالا تھا؛ پر وہ لٹھ لیکے اُس

میں، قداور آدمي، کہلایا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸

پر لپکا، اور مصري کے هاته سے بهالا چهين ليا، اور اُسي کے بهالے سے اُسے مارا. ۲۲ پس يهويدع کے بيتے بناياه نے يهه يهه کچهه کيا، اور تينوں پهلوانوں ميں اُس کا نام تها. ۲۳ وه اُن تيسوں سے زياده عزت‌والا تها، پر وه اِن تين کے برابر نه تها. اور داؤد نے اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کيا. ۲۴ اور يواب کا بهائي عساهيل[a] اِن تيسوں ميں سے ايک تها؛ اور اِلحنان بيت‌لحم کے دودو کا بيتا، ۲۵ سمه حرودي[b]، اِلقه حرودي، ۲۶ خلص فلطي، عيرا بن عقيس تقوعي، ۲۷ ابي‌عزر عنتوتي، مبوني حوساتي، ۲۸ ضلمون اخوحي، مهري نطوفاتي، ۲۹ حلب بن بعنه نطوفاتي، اِتي بن ربيي، بني بنيامين کے جبعه کا، ۳۰ فرعتوني بناياه، اور ||نحل جعس[c] کا هدي، ۳۱ ابي‌غلبون عرباتي، عزموت برحومي، ۳۲ اِليحبه سعلبوني، بني يسين يهونتن، ۳۳ سمه هراري، اخي‌آم بن سرار هراري، ۳۴ اِليفلط بن احسبي بن معکاتي، اِلي‌عام بن اخيتفل جلوني، ۳۵ حصري کرملي، فغري اربي، ۳۶ اِجال بن ناتن، ضوبه سے، بني جدي، ۳۷ صلق عموني، نحري بيروتي، جو يواب بن ضروياه کا سلح‌بردار تها؛ ۳۸ عيرا اِتري[d]، جريب اِتري، ۳۹ اُورياه حتي[e]: سب سينتيس هوئے.

۲۴ باب

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد، شيطان کے ورغلانے سے، يواب کو تاکيد سے حکم ديتا که لوگوں کا شمار کرے. ۵ نو مهينے تيره دن ميں، تيره سو شمشيرزن جوانوں کي فرد طيار هوکے گذراني جاتي. ۱۰ داؤد توبه کرتا، اور تين بلاؤں ميں سے تين دن کي مري کو قبول کرتا. ستر هزار هلاک هوتے، پر داؤد کي توبه کے باعث يروسلم شهر بچ جاتا. ۱۸ داؤد جاد کے سکهانے سے ارونا کا کهليان مول ليتا، اور وهاں قرباني کرنے سے مري موقوف هوتي.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

بعد اُس کے خداوند کا غصه اِسرائيل پر پهر بهڑکا[a]؛ که ||اُس نے داؤد کے دل ميں ڈالا، که اُن کا مخالف هوکے کهے که جا، اور اِسرائيل اور يهوداه کو گن[b]. ۲ کيونکه بادشاه نے لشکر کے سردار يواب کو، جو اُس کے ساته تها، حکم کيا، که اِسرائيل کے سارے فرقوں ميں، دان سے ليکے بيرسبع تک[c]، گذر کرو، اور لوگوں کو گنو، تاکه لوگوں کا عدد مجهے معلوم هو[d]. ۳ تب يواب نے بادشاه کو کها، که خداوند تيرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے، که جتنے وے اب هيں، سو چند زياده کرے، اور که ميرے خداوند بادشاه کي آنکهيں يهه ديکهيں: پر کيا سبب هي، که ميرے خداوند بادشاه کا دل اِس کام سے لگا هي؟ ۴ ليکن بادشاه کي بات يواب اور لشکر کے سرداروں پر غالب آئي. اور يواب اور لشکر کے سردار بادشاه کے حضور سے اِسرائيل کے لوگوں کا شمار کرنے کو نکل گئے.

۵ اور وے يردن پار اُترے، اور عراعر ميں[e]، جو وادي جد کے شهر کي دهني طرف کو يعزير کے رخ هي[f]، خيمه‌زن هوئے؛ ۶ وهاں سے جلعاد اور تحتيم حدسي کي سرزمين کو آئے؛ اور دان يعن[g] کو وارد هوئے؛ اور گهومکے صيدا[h] تک پهنچے؛ ۷ اور وهاں سے صور کے محکم شهر تک آئے، اور حويوں اور کنعانيوں کے سارے شهروں تک بهي؛ اور يهوداه کے جنوب کو بيرسبع تک نکل گئے. ۸ چنانچه ساري مملکت ميں سير کرکے نو مهينے بيس دن کے بعد يروسلم کو آئے. ۹ اور يواب نے لوگوں کے شمار کي فرد بادشاه کو دي؛ سو اِسرائيل کے آته لاکه بهادر مرد تلوريے تهے. اور يهوداه کے مرد پانچ لاکه تهے[i].

۱۰ اور داؤد کا دل، بعد اُس کے که اُس نے لوگوں کا شمار کيا، بےچين هو گيا[k]؛ اور داؤد نے خداوند کو کها، يهه، جو ميں نے کيا، سو بڑا گناه هوا[l]؛ اب، اي خداوند، فضل سے اپنے بندے کا گناه بخش ديجيئے؛ که ميں نے بڑي احمقي[m] کا کام کيا. ۱۱ سو جب داؤد صبح کو اُتها، تو خداوند کا کلام جاد[n] پر، جو داؤد کا غيب‌بين[o] تها، نازل هوا، اور اُس

---

[a] ۱ تو ۱۱:۲۶ [b] دیکهو ۱ توا ۱۱:۲۷ [c] || يا، جعس کي واديوں کا. اِست ۱:۲۴ [d] قاض ۲:۹ [e] ۲ سمو ۲۰:۲۶ [f] ۲ سمو ۱۱:۳، ۶

[a] ۲ سمو ۲۱:۱ || يعني، شيطان نے. دیکهو ۱ توا ۲۱:۱ يعقو ۱:۱۳، ۱۴ [b] ۱ توا ۲۷:۲۳، ۲۴ [c] قاض ۲۰:۱ [d] ير ۱۷:۵ [e] اِست ۲:۳۶ يشو ۱۳:۹، ۱۶ [f] گن ۳۲:۱، ۳ [g] يشو ۱۹:۴۷ قاض ۱۸:۲۹ [h] يشو ۱۱:۸ قاض ۱۸:۲۸ [i] دیکهو ۱ توا ۲۱:۵ [k] ۱ سمو ۲۴:۵ [l] ۲ سمو ۱۲:۱۳ [m] ۱ سمو ۱۳:۱۳ [n] ۱ سمو ۲۲:۵ [o] ۱ سمو ۹:۹ ۱ توا ۲۹:۲۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

نے کہا، کہ ۱۲ جا، اور داود سے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هي، میں تیرے سامھنے تین بلائیں پیش لاتا هوں: تو اُن میں سے ایک کو اِختیار کر، کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں. ۱۳ سو جاد داود پاس آیا، اور اُس کو خبر دي، اور اُس سے پوچھا، کہ تو کیا چاهتا هي: کیا تجھ پر، تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے؛ یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں سے بھاگتا پھرے، اور وے تجھے رگیدیں: یا تیري مملکت میں تین دن تک وبا پڑے[p]؟ اب صلاح لے، اور تجویز کر، کہ میں اُسے، جس نے مجھے بھیجا، کیا جواب دوں. ۱۴ تب داود نے جاد کو کہا، میں بڑے شکنجے میں هوں: لیکن خداوند کے هاتھ میں گرفتار هونا بہتر هي: کہ اُس کي رحمتیں ||عظیم هیں[q]: پر اِنسان کے هاتھ میں گرفتار هونا نہ چاهیئے[r].

۱۵ سو خداوند نے اِسرایل پر وبا بھیجي، جو اُس صبح سے لیکے مقرري وقت تک رهي[s]، اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں میں سے ستر هزار آدمي مر گئے. ۱۶ اور جب فرشتے نے اپنا هاتھ بڑهایا[t] کہ یروسلم کو فنا کرے، تو خداوند بدي کرنے سے پچھتایا[u]: اور اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، کہا، یہہ بس هي: اب اپنا هاتھ کھینچ. اُس وقت خداوند کا فرشتہ یبوسي ارونا[x] کے کھلیہان پر کھڑا تھا. ۱۷ اور داود نے، جب اُس فرشتے کو، جو لوگوں کو مارتا تھا، دیکھا، تو خداوند کو کہا، دیکھ، گناہ تو میں نے کیا، اور بدي مجھ سے هوئي: پر اِن بھیڑوں کا کیا قصور[y]؟ پس، مجھ هي پر، اور میرے باپ کے گھرانے پر، اپنا هاتھ چلائیئے.

۱۸ اور اُس روز جاد داود پاس آیا، اور اُسے کہا، جا، اور یبوسي †ارونا کے کھلیہان پر خداوند کے لیئے ایک مذبح بنا[z]. ۱۹ اور داود نے جاد کے کہنے کے موافق، جیسا کہ خداوند کا حکم تھا، کیا. ۲۰ اور ارونا نے نگاہ کي، اور بادشاہ اور اُس کے چاکروں کو اپني طرف آتے دیکھا: سو ارونا نکلا، اور بادشاہ کے آگے جھککے زمین پر سجدہ کیا. ۲۱ اور کہا، خداوند میرا بادشاہ اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داود نے کہا، تاکہ کھلیہان تجھ سے مول لوں[a]، اور خداوند کا ایک مذبح بناوں، تاکہ لوگوں میں سے وبا جاتي رهے[b]. ۲۲ ارونا نے داود کو کہا، کہ میرا خداوند بادشاہ، جو کچھ بہتر جانے، لیوے، اور اُسے گذرانے: اور دیکھ، یہاں سوختني قرباني کے لیئے بیل، اور دائیں چلانے کے اسباب، بیلوں کے سامان سمیت، اِیندھن کے لیئے هیں[c]. ۲۳ یہہ سب کچھ ارونا نے بادشاہ کي طرح بادشاہ کو دیا. سو ارونا نے بادشاہ سے کہا، کہ خداوند تیرا خدا تجھکو قبول کرے[d]. ۲۴ تب بادشاہ نے ارونا سے کہا، یوں نہیں: بلکہ میں قیمت دیکے اُس کو تجھ سے مول لونگا: اور میں اُن چیزوں کو لیکے، کہ جن پر میرا کچھ خرچ نہ هو، خداوند اپنے خدا کو سوختني قربانیاں نہ چڑهاونگا. سو داود نے وہ کھلیہان اور وے بیل پچاس مثقال چاندي دیکے مول لیئے[e]. ۲۵ اور داود نے وهاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا، اور سوختني قربانیاں اور سلامتي کي قربانیاں چڑهائیں: اور خداوند نے زمین کے لیئے اُس کي دعا قبول کي[f]، اور وبا اِسرایل میں سے جاتي رهي[g].

[p] دیکھو ۱ توا ۲۱: ۱۲
|| یا، بہت.
[q] زبور ۱۰۳: ۸، ۱۳، ۱۴ اور ۱۱۹: ۱۵۶
[r] دیکھو یسع ۴۷: ۶ ذکر ۱: ۱۵
[s] ۱ توا ۲۱: ۱۴ اور ۲۷: ۲۴
[t] خر ۱۲: ۲۳ ۱ توا ۲۱: ۱۵
[u] پید ۶: ۶ ۱ سمو ۱۵: ۱۱ یوایل ۲: ۱۳، ۱۴
[x] ۱ توا ۲۱: ۱۵، ارنان. دیکھو ۱۸ آیت
[y] ۲ توا ۳: ۱
[z] ۱ توا ۲۱: ۱۷

† عبراني میں، ارانیاہ.
[z] ۱ توا ۲۱: ۱۸، وغیرہ
[a] دیکھو پید ۲۳: ۸—۱۶
[b] گن ۱۶: ۴۸، ۵۰
[c] ۱ سلا ۱۹: ۲۱
[d] حزق ۲۰: ۴۰، ۴۱
[e] دیکھو ۱ توا ۲۱: ۲۴، ۲۵
[f] ۲ سمو ۲۱: ۱۴
[g] ۲۱ آیت

سلاطین کي پہلي کتاب

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابی‌شاگ داؤد کے بڑھاپے میں اُس کي خدمت کرتي. ۵ داؤد کا دولارا ادونیاہ بادشاهت چھین لیتا. ۱۱ ناتن کي صلاح سے، ۱۵ بنت‌سبع بادشاہ سے عرض کرتي. ۲۲ اور ناتن اُس کي باتیں ثابت کرتا. ۲۸ داؤد اُس قسم کو جو بنت‌سبع سے کي تھي دوبارہ کرتا. ۳۲ سلیمان داؤد کے حکم کے مطابق بادشاہ ہونے کے لیئے صدوق اور ناتن سے ممسوح ہوتا، اور سب لوگ شادیانہ بجاتے. ۴۱ اِس کي خبر یونتن سے ملنے ہي ترت ادونیاہ کے مہمان بھاگ جاتے. ۵۰ ادونیاہ مذبح کے سینگھ پکڑے ہوئے سلیمان سے بلایا جاتا، اور تابعداري کي شرط پر رخصت پاتا.

اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہنسال ہوا؛ اور وے اُس پر کپڑے اُڑھاتے تھے، پر وہ گرم نہ ہوتا تھا. ۲ سو اُس کے خادموں نے اُسے کہا، کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لیئے ایک کنواري عورت ڈھونڈھي جاوے، جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑي رہے، اور اُس کي خبرگیري کیا کرے، اور تیري گود میں سو رہا کرے، تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہووے. ۳ چنانچہ اُنھوں نے اِسرائیل کي ساري مملکت میں ایک جوان خوش‌شکل عورت کي تلاش کي، اور شونمیت[a] ابی‌شاگ کو پایا؛ سو اُسے بادشاہ پاس لائے. ۴ اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھي؛ سو وہ بادشاہ کي خبرگیري اور اُس کي خدمت کرتي تھي؛ لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کي.

۵ اُس وقت حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے[b] اپنے تئیں بلند کیا، اور کہا، میں بادشاہ ہوؤنگا؛ اور اپنے لیئے گاڑیاں، اور سوار،[c] اور پچاس آدمي، جو اُس کے آگے آگے دوڑیں، طیار کیئے. ۶ اور اُسکے باپ نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھي آزردہ نہ کیا تھا، کہ تو نے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھي بہت خوبصورت تھا: اور اُس کي ما جو تھي اُسے ابی‌سلوم کے بعد جني تھي[d].

۷ اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یواب، اور ابی‌یاتر کاہن سے[e] گفتگو کرتا تھا، اور یے دونوں ادونیاہ کے پیرو ہوکے اُس کي مدد کرتے[f] تھے. ۸ لیکن صدوق کاہن، اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ، اور ناتن نبي، اور سمعي[g]، اور ریعي، اور داؤد کے بہادر لوگ[h] ادونیاہ کے ساتھ نہ تھے. ۹ اور ادونیاہ نے بھیڑیں، اور بیل، اور پالے ہوئے چوپائے زحلت کے پتھر پر، جو عین‌راجل کے برابر هي، ذبح کیئے، اور اپنے سب بھائیوں، یعنے بادشاہ کے بیٹوں کي، اور سب یہوداہ کے لوگوں، بادشاہ کے ملازموں، کي دعوت کي: ۱۰ پر ناتن نبي، اور بنایاہ، اور بہادر لوگوں، اور اپنے بھائي سلیمان کو نہ بلایا.

۱۱ سو ناتن نے سلیمان کي ما بنت‌سبع سے مخاطب ہوکے کہا، کیا تو نے نہیں سنا، کہ حجیت کا بیٹا[i] ادونیاہ سلطنت کرتا هي، اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا؟ ۱۲ اب تو آ، کہ میں تجھے صلاح دوں، تاکہ تو اپني، اور اپنے بیٹے سلیمان کي جان بچائے. ۱۳ تو جا، اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو، اور اُسے کہہ، اي میرے خداوند بادشاہ، کیا تو نے اپني لونڈي سے قسم کھاکے نہیں کہا، کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد سلطنت کریگا، اور وهي میرے تخت پر بیٹھیگا[k]؟ پس، ادونیاہ کیوں بادشاهت کرتا هي؟ ۱۴ اور دیکھ، جس وقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کریگي، تب میں بھي تیرے پیچھے آ پہنچونگا، اور تیري باتوں کو ثابت کرونگا.

۱۵ سو بنت‌سبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئي؛ اور بادشاہ تو بہت بوڑھا تھا، اور شونمیت ابی‌شاگ بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

[a] یشوع ۱۹: ۱۸
[b] ۲ سمو ۳: ۴
[c] ۲ سمو ۱۵: ۱
[d] ۲ سمو ۳: ۳، ۴ ؛ ۱ توا ۳: ۲
[e] ۲ سمو ۲۰: ۲۵
[f] ۱ اسلا ۲: ۲۲، ۲۸
[g] ۱ اسلا ۴: ۱۸
[h] ۲ سمو ۲۳: ۸
[i] ۲ سمو ۳: ۴
[k] ۱ توا ۲۲: ۹، ۱۰

پيشتر مسيح سے ١٠١٥

كي خدمت كرتي تهي. ١٦ اور بنت‌سبع جهكي، اور بادشاه كے حضور سجده كيا. تب بادشاه نے اِرشاد كيا، كه تو كيا مانگتي هي؟ ١٧ اُسنے يهه عرض كي، كه اى ميرے خداوند، تونے خداوند اپنے خدا كي قسم كهاكے اپني لونڈي سے كها، كه بعد ميرے تيرا بيٹا سليمان بادشاه هوگا، اور ميرے تخت پر وهي بيٹهيگا. ١٨ اب ديكهه، ادونياه سلطنت كرتا هي؛ اور اب تك، اى ميرے خداوند بادشاه، تجهه كو اِس كي خبر نهيں هوئي. ١٩ اور اُس نے بهت سے بيل، اور پالے هوئے چوپائے، اور بهيتريں ذبح كيں، اور بادشاه كے سب بيٹوں اور ابي‌ياتر كاهن، اور لشكر كے سردار يوآب كي دعوت كي هي؛ پر تيرے بندے سليمان كو اُس نے نهيں بلايا. ٢٠ اور اب، تو، اى ميرے خداوند بادشاه، سارے اِسرائيل كي نگاه تجهه پر هي، تاكه تو اُنهيں كهے، كه ميرے خداوند بادشاه كے تخت پر بعد اُس كے كون بيٹهے. ٢١ نهيں، تو يهه هوگا، كه جب ميرا خداوند بادشاه اپنے باپ‌دادوں كے ساتهه آرام كريگا، تو ميں اور ميرا بيٹا سليمان دونوں تقصيروار گنے جائينگے.

٢٢ اور ديكهو، كه وه بادشاه كے ساتهه هنوز باتيں هي كر رهي تهي، كه ناتن نبي بهي آ پهنچا. ٢٣ اور اُنهوں نے بادشاه كو خبر كي، اور كها، كه ديكهه ناتن نبي حاضر هي. اور جب وه بادشاه كے حضور آيا، تو اُس نے بادشاه كے حضور اپنے منهه كے بهل سجده كيا. ٢٤ اور ناتن بولا، اى ميرے خداوند بادشاه، كيا تو نے فرمايا هي، كه ميرے بعد ادونياه بادشاه هو، اور ميرے تخت پر بيٹهے؟ ٢٥ كه وه آج كے دن گيا، اور بهت سے بيل، اور پالے هوئے چارپائے، اور بهيتريں ذبح كيں، اور بادشاه كے سارے بيٹوں، اور لشكر كے سرداروں، اور ابي‌ياتر كاهن كو دعوت كي؛ اور ديكهه، وے اُس كے حضور كهاتے پيتے هيں، اور كهتے هيں، بادشاه ادونياه جيتا رهے! ٢٦ پر تيرے غلام كو، يعنے مجهے، اور صدوق كاهن، اور يهويدع كے بيٹے بناياه، اور تيرے بندے سليمان كو نه بلايا. ٢٧ كيا يهه ميرے خداوند بادشاه كے حكم سے هوا؛ اور تو نے اپنے بندے كو خبر نه كي، كه ميرے خداوند بادشاه كے بعد اُس كے تخت پر كون بيٹهيگا؟

٢٨ اُس وقت داؤد بادشاه نے جواب ديا، اور فرمايا، كه بنت‌سبع كو مجهه پاس بلاؤ. سو وه بادشاه كے حضور آئي، اور بادشاه كے سامهنے كهتري رهي. ٢٩ بادشاه نے قسم كهائي اور فرمايا، اُس خداوند حي كي قسم جس نے ميري روح كو هر نوع كي آفت سے رهائي دي، ٣٠ كه جيسا ميں نے خداوند اِسرائيل كے خدا كي قسم كهاكے تجهے كها تها، كه يقيناً تيرا بيٹا سليمان ميرے بعد بادشاه هوگا، اور ميري جگهه ميرے تخت پر وهي بيٹهيگا؛ سو ميں آج كے دن ويسا هي كرونگا. ٣١ تب بنت‌سبع زمين پر منهه كے بهل گري، اور بادشاه كے آگے سجده كركے بولي، ميرا خداوند بادشاه داؤد هميشه جيتا رهے.

٣٢ اور داؤد بادشاه نے فرمايا، كه صدوق كاهن، اور ناتن نبي، اور يهويدع كے بيٹے بناياه كو مجهه پاس بلاؤ. سو وے بادشاه كے حضور حاضر هوئے. ٣٣ بادشاه نے اُنهيں فرمايا، كه اپنے خداوند كے ملازموں كو اپنے ساتهه لو، اور ميرے بيٹے سليمان كو ميرے هي خچر پر سوار كرو، اور اُسے نيچے جيحون پاس لے جاؤ: ٣٤ اور وهاں صدوق كاهن اور ناتن نبي اُس كے سر پر تيل مليں، كه وه بني اِسرائيل كا بادشاه هو؛ اور تم نرسنگا پهونكو، اور بولو، سليمان بادشاه جيتا رهے. ٣٥ پهر تم اُس كے پيچهے پيچهے هوكے اوپر چلے آؤ، تاكه وه آوے، اور ميرے تخت پر بيٹهے، كه وه ميري جگهه بادشاه هوگا:

١٣، ٣٠، آيتيں — ٧، ٨، ٩، ٢٥، آيتيں — ١ سلا ٢: ١٠ — ١٠ آيت — ٢ سمو ١٢: ٢٤ — ٢ سمو ٤: ٩ — ١٧ آيت — نحم ٢: ٣، دان ٢: ٤ — ٢ سمو ٢٠: ٦ — ٢ توا ٣٢: ٣٠ — ١ سمو ١٠: ١ اور ١٦: ٣، ١٢ — ٢ سمو ٢: ٤ اور ٥: ٣ — ٢ سمو ١٥: ١٠

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

کہ میں نے اُسے مقرر کیا، کہ اِسرائیل اور یہوداہ کا حاکم ہو. ۳۶ تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا، آمین: اور خداوند میرے خداوند بادشاہ کا خدا یوں ھي فرماوے. ۳۷ جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ تہا، اُسي طرح سلیمان کے ساتھ ہو[a]، اور اُس کے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت سے زیادہ عالیشان کرے[c]. ۳۸ سو صدوق کاہن، اور ناتن نبي، اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ[b]، اور کریتي اور فلیتي، سب کے سب نیچے اُترے، اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا، اور جیحون پر لائے. ۳۹ اور صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا[c]، اور سلیمان کو ممسوح کیا[d]. تب اُنہوں نے نرسنگا پھونکا، اور سب کے سب بولے، سلیمان بادشاہ جیتا رہے[e]. ۴۰ اور سارے لوگ اُس کے پیچھے اُوپر آئے، اور لوگ شہنائي بجاتے چلے جاتے تھے، اور بڑي خوشي کرتے تھے، ایسے کہ زمین اُن کے غل شور سے پھٹتي تھي.

۴۱ اور ادونیاہ اور اُسکے سارے مہمانوں نے، جو اُس کے ساتھ تھے، جونہیں کہا چکے، یہہ شور سنا. اور جب یواب نے نرسنگے کي آواز سني، تو بولا، کہ شہر میں کیسي ھڑبڑي کا غل اور شور ھوتا ھی؟ ۴۲ وہ یہہ کہہ ھي رہا تھا، کہ دیکھو ابیاتر کاھن کا بیٹا یونتن آیا؛ اور ادونیاہ نے اُسکو کہا، بھیتر آ کہ تو بہادر مرد ھی، اور خوشخبري لاتا ھی[f]. ۴۳ اور یونتن نے ادونیاہ سے جواب دیکے کہا، کہ في الحقیقت ھمارے خداوند بادشاہ داؤد نے سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا. ۴۴ اور بادشاہ نے صدوق کاھن، اور ناتن نبي، اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ، اور کریتي اور فلیتي کو اُس کے ساتھ بھیجا. سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار کیا: ۴۵ اور صدوق کاھن، اور ناتن نبي نے جیحون پر اُس کو ممسوح کیا؛ سو وے

a یشو ۱: ۵، ۱۷ ۱ سمو ۲۰: ۱۳
c ۴۷ آیت
b ۲ سمو ۸: ۱۸ اور ۲۳: ۲۰–۲۳
c خر ۳۰: ۲۳، ۲۵، ۳۲ زبور ۸۹: ۲۰
d ۱ تو ۲۹: ۲۲
e ۱ سمو ۱۰: ۲۴
f ۲ سمو ۱۸: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

وھاں سے ایسي خوشي کرتے ھوئے پھرے ھیں، کہ شہر گونج گیا. آواز جو تم نے سني، سو وھي ھی. ۴۶ اور سلیمان نے سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا ھی[g]. ۴۷ سوا اِسکے بادشاہ کے ملازم آکے ھمارے خداوند بادشاہ داؤد کو مبارکباد دے رہے ھیں، اور کہتے ھیں، خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ مشہور کرے[h]، اور اُس کے تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے. اور بادشاہ نے بستر پر اپنے کو جھکایا[i]. ۴۸ اور بادشاہ نے بھي یوں فرمایا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا مبارک ھی، جس نے آج کے دن ایک آدمي ٹھہرایا، کہ وہ، میري ھي آنکھوں کے دیکھتے ھوئے، میرے تخت پر بیٹھے[k]. ۴۹ تب سارے مہمان، جو ادونیاہ کے ساتھ تھے، ھراسان ھوکے اُٹھے، اور اپني اپني راہ چلے گئے.

۵۰ اور ادونیاہ سلیمان سے ڈرکے اُٹھا، اور جاکے مذبح کے سینگوں کو پکڑا[l]. ۵۱ اور سلیمان کو خبر ھوئي، کہ دیکھ، ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ھی؛ کہ دیکھو، وہ مذبح کے سینگوں کو پکڑے ھوئے کہتا ھی، کہ سلیمان آج کے دن مجھ سے قسم کرے، کہ اپنے چاکر کو تہ تیغ نہ کریگا. ۵۲ تب سلیمان بولا، اگر وہ اپنے تئیں لایق شخص کر دکھاوے، تو اُس کا ایک بال زمین پر نہ گریگا[m]؛ پر اگر اُس میں شرارت پائي جائیگي، تو وہ مارا جائیگا. ۵۳ سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور وے اُسے مذبح پر سے اُتار لائے. اُس نے آکے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ کیا؛ اور سلیمان نے اُسے فرمایا، کہ اپنے گھر جا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد سلیمان کو وصیت کرتا، ۳ دینداري کي بابت، ۵ یواب کي بابت، ۷ برزلي کي بابت، ۸ سمعي کي بابت: ۱۰ بعد اُسکے وفات پاتا. ۱۲ سلیمان اُس کا جانشین ھوتا. ۱۳ ادونیاہ سلیمان سے بنت سبع کے وسیلے عرض کرکے، کہ ابیشاگ مجھے بیاہ میں ملے، قتل کیا جاتا. ۲۶ ابیاتر بچ جاتا، پر کہانت سے خارج ھوتا.

g ۱ تو ۲۹: ۲۳
h ۳۷ آیت
i پید ۴۷: ۳۱
k ۱ سلا ۳: ۶ زبور ۱۳۲: ۱۱، ۱۲
l ۱ سلا ۲: ۲۸
m ۱ سمو ۱۴: ۴۵ ۲ سمو ۱۴: ۱۱ اعما ۲۷: ۳۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

۲۸ یوآب مذبح کے سینگ پکڑے ہوئے مارا جاتا۔ ۳۰ بناياہ یوآب کا جانشین ہوتا، اور صدوق ابیاتر کا۔ ۳۶ سمعي یروسلم میں نظربند ہوتا، پر جات کو سفر کرنے کے باعث قتل کیا جاتا۔

جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے[a]، تب اُس نے اپنے بیتے سلیمان کو یہہ وصیت کرکے کہا، کہ ۲ میں تمام جہان کے لوگوں کي راہ جاتا هوں[b]؛ اِس لیئے تو مضبوط هو، اور اپنے تئیں مرد کر دکھلا: ۳ اور خداوند اپنے خدا کي تاکید کو، اُس کي راهوں پر چلنے کي، اور اُس کے قانونوں، اور اُس کے حکموں، اور اُس کے فرمانوں، اور اُسکي شهادتوں پر عمل کرنے[c] کي بابت، جیسا که موسیٰ کي کتاب میں لکھا هی، محافظت کر، تاکه تو اپنے سب کاموں میں، جهاں کهیں تو رخ کرے، کامیاب هو[d]: ۴ اور تاکه خداوند اپنے اُس سخن پر[e] قائم رهے، جو اُس نے میرے حق میں کہا، که اگر تیري نسل اپنی راہ پر خوب ملاحظه کرے[f]، که اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے میرے آگے سچائي سے چلے[g]، تو تیري نسل اِسرائیل کے تخت سے کبھي خارج نه هوگي[h]۔ ۵ اور تو جانتا بھي هی، جو کچھ که ضرویاہ کے بیتے یوآب نے مجھ سے[i]، اور اِسرائیلي لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیتے ابینیر[k]، اور یتر کے بیتے عماسا سے[l] کیا، جنھیں اُس نے قتل کیا، اور صلح میں جنگي خون کیا، اور جنگ کا خون اپنے پٹکے پر، جو اُس کي کمر میں بندها تھا، اور اپني جوتیوں پر، جو اُس کے پاؤں میں تھیں، لگا دیا۔ ۶ سو تو اپني دانش کے موافق کر، اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نه اُترنے دے[m]۔ ۷ پر برزلي جلعادي[n] کے بیتوں پر مهرباني کر، اور اُنھیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاویں[o] شامل کر؛ اِس لیئے که وے، جس وقت که میں تیرے بھائي ابی‌سلوم کے سبب سے بھاگتا تھا، تو وونھیں مجھ پاس آئے تھے[p]۔ ۸ اور دیکھ، بحوریم کا بنیامیني جرا کا بیتا سمعي[q] تیرے ساتھ هی؛ اُسنے، جس دن که میں محنیم کو جاتا تھا، مجھ پر بهت بري لعنت بھیجي؛ پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا[r]، اور میں نے خداوند کي قسم کھاکے اُسے کہا، که میں تجھے تلوار سے قتل نه کرونگا[s]۔ ۹ سو تو اُسے بےگناہ نه جان[t]؛ کیونکه تو عاقل مرد هی، اور جانتا هی جو کچھ اُس سے کیا چاهیئے؛ پس تو اُسکا سفید سر لهولهان کرکے گور میں اُتار[u]۔ ۱۰ بعد اِسکے داؤد نے اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ آرام کیا[x]، اور شهر داؤد میں[y] گاڑا گیا۔ ۱۱ اور سب دن، که داؤد نے اِسرائیل پر سلطنت کي چالیس برس تھے[z]؛ سات برس حبرون میں، بادشاهت کي اور تینتیس برس یروسلم میں اُس نے سلطنت کي۔

۱۲ تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیتھا[a]، اور اُس کي سلطنت نهایت پائےدار هوئي۔

۱۳ تب حجیت کا بیتا ادونیاہ سلیمان کي ما بنت‌سبع پاس آیا۔ اُس نے پوچھا، تو صلح سے آتا هی[b]؟ وہ بولا، صلح سے۔ ۱۴ پھر اُسنے کہا، میں تجھ سے کچھ کہا چاهتا هوں۔ وہ بولي، کہہ۔ ۱۵ اُسنے کہا، تو جانتي هی، که سلطنت میري تھي[c]، اور سارے اِسرائیل کے منھ میري طرف متوجه هوئے، که میں سلطنت کروں؛ لیکن سلطنت پلٹ گئي، اور میرے بھائي کي هوئي؛ کیونکه یهه خداوند کي طرف سے اُسي کي تھي[d]۔ ۱۶ سو میں تجھ سے ایک عرض کرتا هوں؛ تو مجھ سے اِنکار نه کر۔ اُسنے کہا، کہہ۔ ۱۷ اُسنے کہا، کرم کرکے سلیمان بادشاہ سے کهیئے، که وہ تیري بات کو نه تالیگا، که ابیشاگ شونمیت[e] مجھے بیاہ دے۔ ۱۸ سو بنت‌سبع بولي، اچھا؛ میں تیرے لیئے بادشاہ سے کهونگي۔

۱۹ اِس لیئے بنت‌سبع سلیمان بادشاہ پاس گئي، تاکه ادونیاہ کے واسطے اُس سے عرض کرے۔ بادشاہ اُس کے اِستقبال کے

[a] پید ۴۷: ۲۹ ؛ اِست ۳۱: ۱۴
[b] یشو ۲۳: ۱۴
[c] اِست ۱۷: ۱۹، ۲۰
[d] اِست ۲۹: ۹ ؛ یشو ۱: ۷
[e] ا توا ۲۲: ۱۳
[f] ۲ سمو ۷: ۲۵
[f] زبور ۱۳۲: ۱۲
[g] ۲ سلا ۲۰: ۳
[h] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۳ ؛ ا سلا ۸: ۲۵
[i] ۲ سمو ۳: ۳۹ ؛ اور ۱۸: ۵، ۱۲، ۱۴ ؛ اور ۱۹: ۵، ۶، ۷
[k] ۲ سمو ۳: ۲۷
[l] ۲ سمو ۲۰: ۱۰
[m] ۹ آیت ؛ امثا ۲۰: ۲۶
[n] ۲ سمو ۱۹: ۳۱، ۳۸
[o] ۲ سمو ۹: ۷، ۱۰
[o] اور ۱۹: ۲۸
[p] ۲ سمو ۱۷: ۲۷
[q] ۲ سمو ۱۶: ۵
[r] ۲ سمو ۱۹: ۱۸
[s] ۲ سمو ۱۹: ۲۳
[t] خر ۲۰: ۷ ؛ ایوب ۹: ۲۸
[u] پید ۴۲: ۳۸ ؛ اور ۴۴: ۳۱
[x] ا سلا ۱: ۲۱ ؛ اعم ۲: ۲۹ ؛ اور ۱۳: ۳۶
[y] ۲ سمو ۵: ۷
[z] ۲ سمو ۵: ۴ ؛ ا توا ۲۹: ۲۶، ۲۷
[a] ا توا ۲۹: ۲۳ ؛ ۲ توا ۱: ۱
۱۰۱۴
[b] ا سمو ۱۶: ۴، ۵
[c] ا سلا ۱: ۵
[d] ا توا ۲۲: ۹، ۱۰ ؛ اور ۲۸: ۵، ۶، ۷ ؛ امثا ۲۱: ۳۰ ؛ دان ۲: ۲۱
[e] ا سلا ۱: ۳، ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

واسطے اُٹھا، اور اُس کے آگے اپنے تئیں جھکایا[f]؛ پھر اپنے تخت پر بیٹھا؛ اور بادشاہ نے اپني ماکے لیئے کرسي رکھوائي، سو وہ اُسکے دھنے ھاتھ بیٹھي[g]۔ ۲۰ اور وہ بولي، تجھ سے ایک چھوٹي عرض کرتي ھوں؛ میري بات مت ٹالیو۔ بادشاہ نے اُس سے کہا، میري ما، فرما؛ کہ میں تیري بات نہ ٹالونگا۔ ۲۱ وہ بولي، ابیشاگ شونمیت تیرے بھائي ادونیاہ سے بیاھي جائے۔ ۲۲ تب سلیمان بادشاہ نے اپني ما کو جواب دیا، اور کہا، کہ تو فقط ابیشاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لیئے کیوں مانگتي ھی؟ بلکہ اُس کے لیئے سلطنت بھي مانگ؛ کہ وہ میرا بڑا بھائي ھی؛ بلکہ اُسکے لیئے، اور ابیاتر کاھن، اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کے لیئے بھي[h]۔ ۲۳ تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کي قسم کھاکے کہا، کہ اگر ادونیاہ نے یہہ بات اپني جان سے مخالفت کرکے نہیں کہي، تو خدا مجھ سے ایسا ھي کرے، بلکہ اُس سے زیادہ[i]۔ ۲۴ سو اب خداوند کي حیات کي قسم، جسنے مجھ کو قیام بخشا، اور مجھ کو میرے باپ داؤد کے تخت پر بٹھایا، اور میرے لیئے اپنے کلام کے مطابق[k] ایک گھر بنایا، کہ ادونیاہ آج ھي کے دن قتل کیا جائیگا۔ ۲۵ اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا؛ اُس نے اُس پر ایسا حملہ کیا، کہ وہ مر گیا۔

۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاھن کو کہا، تو عنتوت کو[l] اپنے کھیتوں پر جا، کیونکہ تو واجب القتل ھی؛ پر میں اِس وقت تجھے مروا نہیں ڈالتا، کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہواہ کا صندوق اُٹھاتا تھا[m]؛ اور اِس لیئے کہ تو اُن سب دکھوں میں، جو میرے باپ پر پڑے، شریک تھا[n]۔ ۲۷ اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا، کہ خداوند کا کاھن نہ ھو؛ تا کہ وہ خداوند کا سخن پورا کرے، جو اُس نے سیلا کے بیچ عیلي کے گھرانے کے حق میں کہا[o]۔

[f] خر ۲۰: ۱۲ [g] دیکھو زبور ۴۵: ۹ [h] ۱ سلا ۱: ۷ [i] روت ۱: ۱۷ [k] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۱۳ [l] یشو ۲۱: ۱۸ [m] ۱ سمو ۲۳: ۶، ۲ سمو ۱۵: ۲۴، ۲۹ [n] ۱ سمو ۲۲: ۲۰، ۲۳ [o] ۱ سمو ۲: ۳۱-۳۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

۲۸ اور یہہ خبر یواب کو پہنچي؛ کیونکہ یواب ادونیاہ کا پیرو تھا[p]، اگرچہ ابي‌سلوم کا پیرو نہ ھوا تھا۔ سو یواب خداوند کے خیمے میں بھاگا، اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رھا[q]۔ ۲۹ اور سلیمان بادشاہ کو خبر ھوئي، کہ یواب بھاگکے خداوند کے خیمے میں گیا، اور دیکھو، کہ مذبح کے آس پاس ھی۔ تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو کہلا بھیجا، کہ جاکے اُس پر حملہ کر۔ ۳۰ سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا، اور اُسے کہا، بادشاہ کا حکم ھی، کہ تو باھر نکل۔ وہ بولا، نہیں، میں یہیں مرونگا۔ تب بنایاہ پھر گیا، اور بادشاہ سے کہا، کہ یواب نے یوں کہا ھی، اور اُس نے مجھے یوں جواب دیا۔ ۳۱ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، جیسا اُسنے کہا ھی، ویسا ھي کر[r]، اور اُس پر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے؛ تاکہ تو اُن بےگناھوں کے خون کا اِنتقام جو یواب نے بہایا، مجھ سے اور میرے باپ کے گھر کي طرف سے جدا کر دے[s]۔ ۳۲ اور خداوند اُس کا خون اُسکے سر پر دھرے[t]، کہ اُس نے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے بہتر تھے[u]، حملہ کیا، اور اُنھیں تلوار سے قتل کیا، اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ھوئي: نیر کا بیٹا ابنیر[v]، جو اِسرایلي لشکر کا سردار تھا، اور یتر کا بیٹا عماسا[w]، جو یہوداہ کي فوج کا سردار تھا۔ ۳۳ سو اُنکا خون یواب کے سر پر، اور اُسکي نسل کے سر پر ابد تک رھیگا[x]؛ لیکن داؤد پر، اور اُس کي نسل پر، اور اُس کے گھر پر، اور اُس کے تخت پر ابد تک خداوند کي طرف سے سلامتي ھوگي[y]۔ ۳۴ سو یہویدع کا بیٹا بنایاہ اُوپر گیا، اور اُس پر جا پڑا، اور اُسے قتل کیا؛ اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ھي گھر میں گاڑا گیا۔

۳۵ پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکي جگہہ لشکر کا سردار کیا؛ اور صدوق کاھن کو[z] بادشاہ نے ابیاتر کا[a] جانشین کیا۔

[p] ۱ سلا ۱: ۷ [q] ۱ سلا ۱: ۵۰ [r] خر ۲۱: ۱۴ [s] گن ۳۵: ۳۳، اِستہ ۱۹: ۱۳ اور ۲۱: ۸، ۹ [t] قاض ۹: ۲۴، ۵۷ زبور ۷: ۱۶ [u] ۲ توا ۲۱: ۱۳ [v] ۲ سمو ۳: ۲۷ [w] ۲ سمو ۲۰: ۱۰ [x] ۲ سمو ۳: ۲۹ [y] امثا ۲۵: ۵ [z] گن ۳۵: ۱۱، ۱۲، ۱۳ ۱ سمو ۲: ۳۵ دیکھو ۱ توا ۶: ۵۳ اور ۲۴: ۳ [a] ۲۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

۳۶ پھر بادشاہ نے سمعي کو[d] بلا بھیجا، اور اُسے فرمایا، کہ یروسلم میں اپنے لیئے ایک گھر بنا، اور وھیں رہ، اور وہاں سے کہیں نہ نکل جا: ۳۷ کہ ایسا ھوگا، کہ جس دن تو باھر نکلیگا، اور نہر قدرون[e] کے پار جائیگا، اُس دن یقین جانیو، کہ تو مقرر مارا جائیگا: اور تیرا خون تیرے ھي سر پر ھوگا[f]۔ ۳۸ اور سمعي نے بادشاہ سے کہا، کہ بات اچھي ھی: جیسا میرے خداوند بادشاہ نے اِرشاد کیا، تیرا غلام ویسا ھي کریگا۔ سو سمعي بہت دنوں تک یروسلم میں رہا۔ ۳۹ اور تیسرے برس کے آخر میں ایسا ہوا، کہ سمعي کے چاکروں میں سے دو آدمي جات کے بادشاہ معکاہ کے بیٹے اکیس[g] کے یہاں بھاگ گئے۔ سو لوگوں نے سمعي کو کہا، کہ دیکھ، تیرے چاکر جات میں ھیں۔ ۴۰ سو سمعي نے اُٹھکے اپنے گدھے پر زین باندھا، اور اپنے چاکروں کي تلاش میں جات کو اکیس پاس گیا: چنانچہ سمعي گیا اور جات سے اپنے چاکروں کو لے آیا۔ ۴۱ یہہ خبر سلیمان کو پہنچي، کہ سمعي یروسلم سے جات کو گیا، اور پھر آیا۔ ۴۲ تب بادشاہ نے لوگ بھیجے، اور سمعي کو طلب کیا، اور اُسے کہا، کیا میں نے تجھے خداوند کي قسم نہ دي تھي، اور تجھ سے تاکید کرکے نہ کہا تھا، کہ تو یقیناً جانیو، کہ جس دن تو باھر جائیگا، اور کہیں سیر کریگا، اُس دن تو مقرر مارا جائیگا؟ اور تو نے مجھے کہا تھا، یہہ سخن، جو میں نے سنا، نیک ھی۔ ۴۳ پس، تو نے خداوند کي قسم کو، اور اُس حکم کو، جو میں نے تجھے کیا، کیوں یاد نہ رکھا؟ ۴۴ پھر بادشاہ نے سمعي سے کہا، تو اُس ساري شرارت کو، جو تو نے میرے باپ داؤد سے کي[h]، جس سے تیرا دل واقف ھی، خوب جانتا ھی: سو خداوند تیري شرارت کو پھر تیرے ھي سر پر ڈالیگا[i]: ۴۵ اور سلیمان بادشاہ مبارک ھوگا، اور داؤد کا تخت

[d] ۲ سمو ۱۶: ۵ [e] ۸ آیت ۲ سمو ۱۵: ۲۳ [f] احبار ۲۰: ۹ یشوع ۲: ۱۹ ۲ سمو ۱: ۱۶ ۱۰۱۱ [g] ۱ سمو ۲۷: ۲ [h] ۲ سمو ۱۶: ۵ [i] زبور ۷: ۱۶ حزقي ۱۷: ۱۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۱

خداوند کے آگے تا ابد پایےدار رھیگا[k]۔ ۴۶ اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بِنایاہ کو حکم دیا: سو وہ باھر گیا، اور اُس پر حملہ کیا، یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ تب سلطنت سلیمان کے ہاتھ میں ثابت ھو گئي[l]۔

۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سلیمان فرعون کي بیٹي سے بیاہ کرتا۔ ۲ اِس لیئے کہ اُونچي جگہوں پر قرباني کرتے تھے، سلیمان بھي جبعون میں قرباني گذرانتا۔ ۵ جبعون میں سلیمان دانش بہترین ٹھہراتا اور اِس سبب خدا اُسے دانش اور دولت اور عزت بھي دیتا۔ ۱۶ دو کسبیوں کے مقدمے کا فیصلہ جو سلیمان نے کیا اُس کي ناموري کا باعث ہوتا۔

اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کي، اور فرعون کي بیٹي کو بیاہا[a]، اور پیشتر اُس سے کہ اپنا محل[b]، اور خداوند کا گھر، اور یروسلم کي چاروں طرف کي دیواریں[c] بنا چکا، اُسے داؤد کے شہر میں[d] لے آیا۔ ۲ لیکن اُس وقت لوگ اُونچي جگہوں پر قربانیاں کرتے تھے[e]، اِس لیئے کہ کوئي گھر خداوند کے نام کے لیئے اُن دنوں تک بنا نہ کیا گیا تھا۔ ۳ اور سلیمان خداوند کو دوست رکھتا تھا[f]، اور اپنے باپ داؤد کي وصیتوں پر[g] عمل کرتا تھا: مگر اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتا تھا، اور خوشبویاں جلاتا تھا۔ ۴ اور بادشاہ قرباني کرنے کے لیئے جبعون کو گیا[h]، کہ وہ اُونچا اور بڑا مکان تھا[k]: اور سلیمان نے اُس مذبح پر ہزار سوختني قربانیوں کو چڑھایا۔

۵ سو جبعون میں[l] خداوند رات کے وقت سلیمان کو خواب میں[m] دکھائي دیا: اور خدا نے کہا، جو تو چاھے، کہ میں تجھے دوں سو مانگ۔ ۶ سلیمان نے عرض کي، کہ تو نے اپنے بندے میرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کیا[n]، اِس لیئے کہ وہ تیرے آگے صداقت، اور نیکوکاري سے، اور تجھ پر سچا دل رکھکے چلتا پھرتا رہا[o]: اور تو نے اُسکے لیئے بڑي یہہ نعمت رکھ چھوڑي، کہ تو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کیا، جو اُس کے تخت پر بیٹھے[p]: چنانچہ آج کے دن ھی۔ ۷ سو اب، اي خداوند

[k] امثال ۲۵: ۵ [l] ۱۲ آیت ۲ تواریخ ۱: ۱ ۱۰۱۴ [a] ۱ سلا ۷: ۸ اور ۹: ۲۴ [b] ۱ سلا ۷: ۱ [c] ۱ سلا ۶ باب [d] ۱ سلا ۹: ۱۵، ۱۹ ۲ سمو ۵: ۷ [e] احبار ۱۷: ۳، ۴، ۵ استثنا ۱۲: ۲، ۴، ۵ ۱ سلا ۲۲: ۴۳ [f] استثنا ۶: ۵ اور ۳۰: ۱۶، ۲۰ زبور ۳۱: ۲۳ رومیوں ۸: ۲۸ ۱ قرنتھیوں ۸: ۳ [g] ۱، ۲، ۳ آیتیں [h] ۲ تواریخ ۱: ۳ [k] ۱ تواریخ ۱۶: ۳۹ ۲ تواریخ ۱: ۳ [l] ۱ سلا ۹: ۲ ۲ تواریخ ۱: ۷ [m] گنتي ۱۲: ۶ متي ۱: ۲۰ اور ۲: ۱۳، ۱۹ [n] ۲ تواریخ ۱: ۸، وغیرہ [o] ۱ سلا ۲: ۴ اور ۹: ۴ ۲ سلا ۲۰: ۳ زبور ۱۵: ۲ [p] ۱ سلا ۱: ۴۸

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

ميرے خدا، تو نے اپنے بندے کو ميرے باپ داؤد کي جگهہ بادشاہ کيا ؛ اور ميں هنوز لڑکا هوں، اور باهر جانے اور بهيتر آنے کا طور ميں نهيں جانتا ؛ ۸ اور تيرا بندہ تيرے لوگوں کے بيچ ميں هے، جنهيں تو نے چن ليا هے ؛ وے لوگ بهت اور بےشمار هيں، کہ کثرت کے باعث اُن کا حساب نهيں هو سکتا هے۔ ۹ سو تو اپنے بندے کو ايسا سمجهنيوالا دل عنايت کر، کہ وہ تيرے لوگوں کي عدالت کرے ؛ تاکہ ميں نيک اور بد ميں اِمتياز کروں : کہ تيري ايسي بهاري گروہ کا اِنصاف کون کر سکتا هے؟ ۱۰ اور يهہ بات خداوند کے آگے خوش آئي، کہ سليمان نے يهہ چيز مانگي۔ ۱۱ اور خدا نے اُسے کها، ازبس کہ تو نے يهہ چيز مانگي، اور اپني عمر کي درازي نہ چاهي، اور نہ اپنے ليئے دولت کا سوال کيا، اور نہ اپنے دشمنوں کے نابود هونے کي درخواست کي، بلکہ اپنے ليئے عقلمندي مانگي، تاکہ عدالت ميں خبردار هو : ۱۲ سو ديکهہ، کہ ميں نے تيري باتوں کے مطابق عمل کيا : ديکهہ، کہ ميں نے ايک عاقل اور سمجهدار دل تجهہ کو بخشا، ايسا کہ تيري مانند تجهہ سے آگے نہ هوا، اور نہ تيرے بعد تجهہ سا برپا هوگا ؛ ۱۳ اور ميں نے تجهہ کو اور کچهہ بهي ديا، جو تو نے نهيں مانگا، يعنے دولت اور عزت ؛ ايسي کہ بادشاهوں کے بيچ تمام عمر کوئي تيري مانند نہ هوگا۔ ۱۴ اور اگر تو ميري راهوں پر چليگا، اور ميرے قانونوں اور شريعتوں کو ياد رکهيگا، جس طرح کہ تيرا باپ داؤد چلا کيا، تو ميں تيري عمر دراز کرونگا۔ ۱۵ سو سليمان جاگا ؛ اور ديکها، کہ خواب تها۔ ● پهر وہ يروسلم ميں آيا، اور خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے کهڑا رها، اور سوختني قربانياں گذرانيں، اور سلامتي کي قربانياں چڑهائيں، اور اپنے سارے چاکروں کي ضيافت کي۔

۱۶ اُس وقت دو عورتيں، جو چهنال تهيں، بادشاہ پاس آئيں، اور اُس کے آگے کهڑي هوئيں۔ ۱۷ اور ايک عورت بولي، اي ميرے خداوند، هم دونوں عورتيں ايک هي گهر ميں رهتي هيں، اور ميں اُس کے ساتهہ گهر ميں رهتے هوئے ايک بچہ جني۔ ۱۸ اور جب ميں جن چکي، تو تيسرے دن ايسا هوا، کہ يهہ عورت بهي جني، اور هم ايک ساتهہ تهے : وهاں گهر ميں هم دونوں کے سوا کوئي اَور نہ تها۔ ۱۹ سو اِس عورت کا بچہ رات کو مر گيا، اِس ليئے کہ وہ اُس کے اوپر پڑ گئي تهي۔ ۲۰ سو وہ آدهي رات کو اُٹهي، اور جس وقت تيري لونڈي سوتي تهي، ميرے بيٹے کو ميري بغل سے ليکے اپني گودي ميں رکها، اور اپنے مرے هوئے بچے کو ميري گودي ميں ڈال ديا۔ ۲۱ صبح کو جب ميں اُٹهي، کہ اپنے بچے کو دودهہ پلاؤں، تو ديکهہ، وہ مرا پڑا تها : پر جب ميں نے صبح کے وقت خوب غور کيا، تو ديکها، کہ يهہ ميرا بيٹا نهيں، جسے ميں جني تهي۔ ۲۲ پهر وہ دوسري عورت بولي، ايسا نهيں : يهہ جو جيتا هے، ميرا بيٹا هے، اور مرا هوا تيرا بيٹا هے۔ وہ بولي، کہ نهيں : مرا هوا تيرا بيٹا هے، اور جيتا ميرا بيٹا هے۔ اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور يوں باتيں کيں۔ ۲۳ بادشاہ بولا، ايک کهتي هے، يهہ جيتا هوا ميرا بيٹا هے، اور موا هوا تيرا بيٹا هے : اور دوسري کهتي هے، کہ نهيں : موا هوا تيرا بيٹا هے، اور جيتا هوا ميرا بيٹا هے۔ ۲۴ سو بادشاہ نے کها، ميرے ليئے ايک تلوار لاؤ۔ تب لوگ بادشاہ کے حضور تلوار لائے۔ ۲۵ پهر بادشاہ نے فرمايا، کہ اِس جيتے بچے کو برابر چيرو، آدها ايک کو دو، اور آدها ايک کو۔ ۲۶ اُس وقت اُس عورت نے، کہ يهہ زندہ بچہ جس کا تها، اِس سبب کہ ‖ اُس کا دل اپنے بچے پر جوش مارتا تها، بادشاہ

‖ عبراني ميں، اُسکي انتڑياں گرم هوئيں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

کے حضور عرض کي، که ای میرے خداوند، جیتا بچه اُسي کو دیجیئے، اور اُسے هرگز قتل نه کیجیئے. دوسري بولي، که یهه نه میرا هو نه تیرا، بلکه چیرا جاوے. ۲۷ تب بادشاه نے فرمایا، اور حکم کیا، که جیتا بچه اُسي کو دو، اور اِسے هرگز قتل مت کرو؛ که اُس کي ما یهي هی. ۲۸ اور سارے اِسرائیل نے یهه اِنصاف، جو بادشاه نے کیا، سنا، اور بادشاه سے ڈرے؛ کیونکه اُنهوں نے دیکها، که خدا کي دانش عدالت کرنے کے لیئے اُسکے دل میں هی[l].

۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ سلیمان کے اُمرا. ۷ رسد پهنچانے کے لیئے اُس کے باره منصبدار. ۲۰، ۲۴ اُس کے عصر میں امن و چین کا حال، اور اُس کي بادشاهت کي وسعت. ۲۲ روز روز کا خرچ. ۲۶ اُس کے اسطبل. ۲۹ اُس کي خردمندي.

اور سلیمان بادشاه سارے اِسرائیل کا بادشاه هوا. ۲ اور سردار جو اُس کے پاس تهے، سو یهي تهے؛ عزریاه بن صدوق کاهن، ۳ اور اِلیحورف اور اخیاه، سیسه کے بیٹے، کاتب تهے؛ اوراخیلود کا بیٹا یهوسفط[a] مورخ. ۴ اور یهویدع کا بیٹا بنایاه[b] لشکر کا سردار، اور صدوق اور ابیاتر[c] کاهن: ۵ اور ناتن کا بیٹا عزریاه منصبداروں کا[d] داروغه؛ اور ناتن کا بیٹا زبود بڑا منصبدار[e]، اور بادشاه کا دوست تها[f]. ۶ اور اخیسر گهر کا دیوان، اور عبدا کا بیٹا ادونرام ||خزاج کا مختار تها[g]. ۷ اور سلیمان نے سارے اِسرائیل پر باره منصبدار مقرر کیئے، جو بادشاه اور اُس کے گهرانے کے لیئے رسد پهنچاویں؛ هر ایک اُن میں سے برس روز میں مهینے بهر رسد جمع کرتا تها. ۸ اُن کے نام یے هیں: بن‌حور، کوه اِفرائیم میں: ۹ اور بن‌دقر، مقص میں، اور سعلبیم میں، اور بیت شمس میں، اور ایلون میں، جو بیت حنان میں هی: ۱۰ اور بن‌حصد، اربوت میں؛ شوکه اورحفر کي ساري سرزمین اُس کے علاقے میں تهي: ۱۱ اور بن ابنداب، نفت‌دور کي ساري مملکت میں؛ اور سلیمان کي بیٹي طافت اُس کي جورو تهي: ۱۲ اور اخیلود کا بیٹا بعنه جو تها، سو تعناک، اور مجدو، اور سارا بیت‌شان، جو ضرتنه سے لگا هوا، اور یزرعیل کے نشیب میں تها، بیت شان سے لیکے ابیل‌محوله تک، اور یقنعام کے پار تک، اُس کے علاقے میں تها: ۱۳ اور بن‌جبر، رامات‌جلعاد میں؛ اور منسي کے بیٹے یائیر کے شهر[h]، جو جلعاد میں هیں، ارجوب کي مملکت[i] سمیت، جو بسن میں هی، یعنے وے بڑے ساٹهه شهر، جن کي شهرپناهیں اور پیتل کے اربنگے هیں، اُس کے علاقے میں تهے: ۱۴ اور عدو کا بیٹا اخینداب، محنیم میں تها: ۱۵ اور اخیمعض، نفتالي میں؛ اور سلیمان کي بیٹي بسمت اُس کي جورو تهي: ۱۶ اور حوسي کا بیٹا بعنه، آشر اور علوت میں تها: ۱۷ اور فروح کا بیٹا یهوسفط، اِشکار میں: ۱۸ اور ایلا کا بیٹا سمعي، بنیامین میں: ۱۹ اور اُوري کا بیٹا جبر، جلعاد کے ملک میں تها، جو اموریوں کے بادشاه سیحون کي مملکت، اور بسن کے بادشاه عوج کي مملکت تهي[k]، اور وهي فقط اُن مملکتوں کا مختار تها.

۲۰ اور یهوداه اور اِسرائیل بهت تهے، بلکه کثرت کي به نسبت ساحل دریا کي ریت کے دانوں‌کي مانند[l]؛ وے کهاتے اور پیتے اور خوشي کرتے تهے[m]. ۲۱ اور سلیمان ساري مملکتوں پر سلطنت کرتا تها[n]، نهر فرات سے لیکے[o] فلسطیوں کي زمین تک، اور مصر کي سرحد تک؛ وے اُسے هدیے دیتے تهے[p]، اور سلیمان کي زندگي کے سب دن اُسکي خدمتگذاري کرتے تهے.

۲۲ اور سلیمان کي رسد ایک هي دن کے واسطے یهه تهي: تیس کر میدا، اور ساٹهه کر آٹا: ۲۳ اور دس موٹے بیل، اور چرائي پر کے بیس بیل، ایک سَو

[l] ۹، ۱۱، ۱۲، آیتیں
[a] ۲ سمو ۸: ۱۶ اور ۲۰: ۲۴
[b] ۱ سلا ۲: ۳۵
[c] دیکهو ۱ سلا ۲: ۲۷
[d] ۷ آیت
[e] ۲ سمو ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۲۶
[f] ۲ سمو ۱۵: ۳۷ اور ۱۶: ۱۶
|| یا، بیگاروں کي گروه کا.
[g] ۱ توا ۲۷: ۳۴؛ ۱ سلا ۵: ۱۴
[h] گن ۳۲: ۴۱
[i] اِست ۳: ۴
[k] اِست ۳: ۸
[l] پید ۲۲: ۱۷؛ ۱ سلا ۳: ۸؛ امث ۱۴: ۲۸
[m] زبور ۷۲: ۳، ۷؛ میکه ۴: ۴
[n] ۲ توا ۹: ۲۶؛ زبور ۷۲: ۸
[o] پید ۱۵: ۱۸؛ یشو ۱: ۴
[p] زبور ۶۸: ۲۹ اور ۷۲: ۱۰، ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۴

بهيڑيں، اور اُس كے سوا چكارے، اور هرن، اور پاڑهے، اور پالے هوئے مرغ۔ ۲۴ كه وه دريا كے اِس پار تفسح سے ليكے عزه تك اُن سارے بادشاهوں پر، جو دريا كي اِسي طرف تهے، بادشاهت كرتا تها[g]: اور اُن سب سے، جو اُس كے گرداگرد تهے، صلح ركهتا تها[h]۔ ۲۵ اور يهوداه اور اِسرائيل ميں سے هر ايك شخص اپنے تاك، اور اپنے انجير كے درخت كي چهانو ميں[a]، دان سے ليكے بيرسبع تك[b]، سليمان كے سب دنوں ميں سلامتي[c] كے ساتهه بيٹها رها۔

۲۶ اور سليمان كي گاڑيوں كے گهوڑوں[d] كے ليئے چاليس هزار تهان تهے[e]؛ اور باره هزار سوار تهے۔ ۲۷ اور اُن منصبداروں ميں[f] هر ايك اپني نوبت كے ايك مهينے تك، سليمان بادشاه كے ليئے، اور اُن سب كے ليئے، جو سليمان بادشاه كے دسترخوان پر آتے تهے، رسد پهنچاتا تها، ايسا كه كوئي چيز باقي نه رهتي تهي۔ ۲۸ اور گهوڑوں اور ||تانگهنوں كے ليئے جَو اور پوال، اُس جگهه جهاں كهيں وے هوتے تهے، هر ايك اپنے دستورالعمل كے مطابق پهنچاتا تها۔

۲۹ اور خدا نے سليمان كو دانش اور خرد نهايت بهت دي[a]، اور دل كي وسعت بهي عنايت كي، ايسي جيسي ريت جو سمندر كے كنارے پر هي۔ ۳۰ اور سليمان كي دانش سارے اهل مشرق كي[b] دانش سے، اور مصر كي ساري دانش سے[c] كهيں بهت تهي۔ ۳۱ اِس ليئے كه وه سب آدميوں سے، اِسخرائي ايتان[d]، اور هيمان[e]، اور كلكول، اور دردع سے، جو بني محول تهے، زياده دانا تها[f]: اور گرداگرد كي هر ايك قوم ميں اُس كا نام پهيلا تها۔ ۳۲ اور اُس نے تين هزار مثليں كهيں[g]، اور اُس كے گيت[h] ايك هزار اور پانچ تهے۔ ۳۳ اور اُس نے درختوں كي كيفيت بيان كي، †سرو كے درخت سے ليكے، جو لبنان ميں تها، اُس زوفه تك، جو ديواروں پر اُگتا هي؛ اور چارپايوں، اور پرندوں، اور رينگنيوالوں، اور مچهليوں كا حال بيان كيا۔ ۳۴ اور سارے لوگوں ميں سے، اور بادشاهوں ميں سے، جنهوں تك اُس كي دانش كا شهره پهنچا تها، وے سليمان كي حكمت سننے كو آتے تهے[i]۔

g زبور ۷۲: ۱۱
h ۱ توا ۲۲: ۹
a ميكه ۴: ۴ ذكر ۳: ۱۰
b قاض ۲۰: ۱
c ديكهو يرم ۶: ۲۳
d ۱ سلا ۱۰: ۲۶
e ۲ توا ۱: ۱۴ اور ۹: ۲۵
f ديكهو اِسة ۱۷: ۱۶
x ۷ آيت
|| يا، تيزقدم گهوڑوں۔
a ۱ سلا ۳: ۱۲
b پيد ۲۵: ۶
c ديكهو اعم ۷: ۲۲
d ۱ توا ۱۵: ۱۹ زبور ۸۹ كا سرنامه۔
e ديكهو ۱ توا ۲: ۶ اور ۶: ۳۳ اور ۱۵: ۱۹ زبور ۸۸ كا سرنامه۔
f ۱ سلا ۳: ۱۲
g امث ۱: ۱ واعظ ۱۲: ۹
h غزل ۱: ۱
† يا، ديودار۔
i ۱ سلا ۱۰: ۱ ۲ توا ۹: ۱، ۲۳

۵ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ حيرام سليمان سے مباركباد كهنے كو لوگ بهيجا اور تبهي معلوم كرتا، كه وه هيكل بنانے چاهتا اور مجهه سے لكڑياں مانگا۔ ۷ اِس پر حيرام خدا كا شكر كرتا، اور لكڑياں دينے كا اقرار كرتا به شرطے كه اُس كے ملازم پرورش پاويں۔ ۱۳ سليمان كے كاريگروں اور مزدوروں كا شمار۔

اور صور كے بادشاه حيرام نے[a] سليمان پاس اپنے خادم بهيجے؛ كيونكه اُس نے سنا تها، كه اُنهوں نے اُسے ممسوح كيا تها، كه اُس كے باپ كي جگهه بادشاه هو: كه حيرام هميشه داؤد كا دوست تها[b]۔ ۲ اور سليمان نے حيرام كو كهلا بهيجا[c]، كه ۳ تو جانتا هي، كه ميرا باپ داؤد خداوند اپنے خدا كے نام كے ليئے ايك گهر بنا نه سكا؛ كيونكه اُس كي هر ايك طرف لڑائياں هو رهيں[d]، جب تك كه خداوند نے اُن سب كو اُس كے قدموں تلے نه كر ديا تها۔ ۴ اور اب خداوند ميرے خدا نے مجهه كو هر طرف سے چين ديا هي[e]، كه نه كوئي ميرا دشمن هي، اور نه كوئي مجهه پر بلا آتي هي۔ ۵ سو ديكهه، ميں نے ٹهانا هي، كه خداوند اپنے خدا كے نام كا ايك گهر اُٹهاؤں[f]، جيسا كه خداوند نے ميرے باپ داؤد كو يهه كهكے فرمايا تها، كه تيرا بيٹا، جس كو ميں تيري جگهه تيرے تخت پر بٹهاؤنگا، وهي ميرے نام كا گهر بنائيگا[g]۔ ۶ سو تو حكم كر، كه ميرے ليئے لبنان سے سرو كے پيڑ كاٹيں[h]؛ اور ميرے چاكر تيرے چاكروں كے ساتهه رهينگے؛ اور ميں، هر ايك كام كا جو محنتانه كه تو مقرر كريگا، تيرے چاكروں كو دونگا؛

a ۱۰، ۱۸ آيتيں ۲ توا ۲: ۳، حورام۔
b ۲ سمو ۵: ۱۱ ۱ توا ۱۴: ۱ عمو ۱: ۹
c ۲ توا ۲: ۳
d ۱ توا ۲۲: ۸ اور ۲۸: ۳
e ۱ سلا ۴: ۲۴ ۱ توا ۲۲: ۹
f ۲ توا ۲: ۴
g ۲ سمو ۷: ۱۳ ۱ توا ۱۷: ۱۲ اور ۲۲: ۱۰
h ۲ توا ۲: ۸، ۱۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

کہ تو جانتا هی، کہ همارے بیچ میں ایسا کوئي نهیں جس کي دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کے مانند هو۔ ۷ اور ایسا هوا، کہ جب حیرام نے سلیمان کي باتیں سني تهیں، نهایت خوش هوا، اور بولا، کہ آج کے دن خداوند مبارک هو، کہ اُس نے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا، جو ایسي بڑي گروہ کا حاکم هی۔ ۸ پهر حیرام نے سلیمان سے کہلا بهیجا، کہ جو کچه تو نے مجه سے منگوایا، میں نے سمجها؛ اور میں تیري خواهش کے موافق سرو کي لکڑي اور صنوبر کي لکڑي کي بابت عمل کرونگا۔ ۹ اور میرے چاکر اُنهیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے؛ اور میں اُنهیں بیڑا بندهواکے سمندر کي راہ سے اُس جگهہ تک، جهاں تو ٹهہرائیگا، پهنچواؤنگا[i]، اور وهاں اُنهیں ڈلواؤنگا، کہ تو پائیگا؛ اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میري خواهش کو پوري کریگا[k]۔ ۱۰ سو حیرام نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کي ساري خواهش کے مطابق اُسے دیئے۔ ۱۱ اور سلیمان نے بیس هزار کُر گیہوں کے، اور بیس کُر کوٹے هوئے تیل کے، حیرام کو، اُس کے گهرانے کي خوراک کے لیئے، دیئے: یوں سلیمان حیرام کو سال بہ سال دیتا تها[l]۔ ۱۲ اور خداوند نے سلیمان کو، جیسا کہ اُس نے اُس سے وعدہ کیا تها، حکمت بخشي[m]؛ اور حیرام اور سلیمان کے درمیان صلح هوئي، اور اُن دونوں نے آپس میں عهد و پیمان کیا۔

۱۳ اور سلیمان بادشاہ نے سارے اِسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لي؛ سو تیس هزار آدمي مدد کو آئے۔ ۱۴ اور وہ هر مهینے میں دس هزار اُن میں سے پاري پاري لبنان کو بهیجتا تها: سو وے مهینے بهر لبنان میں رهتے تهے، اور دو مهینے اپنے گهر میں: اور ادونرام اُن بیگاروں کا داروغہ تها[n]۔ ۱۵ اور سلیمان کے ستر هزار باربردار، اور اسي هزار درخت کاٹنیوالے کوهستان میں تهے؛ ۱۶ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں کے، جو اُس کام کے مختار تهے: یے تین هزار تین سؤ تهے؛ اور اُن لوگوں پر، جو کام کرتے تهے، سردار تهے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے حکم کیا، اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے هوئے پتهر لائے[o]، تاکہ گهر کي نیو ڈالي جائے۔ ۱۸ اور سلیمان کے معمار، اور حیرام کے معمار، اور ||سنگتراش اُنهیں تراشتے تهے؛ سو اُنهوں نے لکڑیاں اور پتهر طیار کیئے، کہ گهر بنایا جاوے۔

i ۲ توا ۲: ۱۶
k دیکهو عز ۳: ۷ حزق ۲۷: ۱۷ اعم ۱۲: ۲۰
l دیکهو ۲ توا ۲: ۱۰
m ۱ سلا ۳: ۱۲
n ۱ سلا ۴: ۶ ۰ ۱ سلا ۱۱: ۲۸ ۲ توا ۲: ۱۷، ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴

o ۱ توا ۲۲: ۲
|| یا، جبلي۔ حزق ۲۷: ۹

۶ باب

۱ سلیمان سے هیکل کي تعمیر هوني۔ ۵ اُس کي کوٹهریاں۔ ۱۱ اُس کي بابت خدا کا وعدہ۔ ۱۵ اُس کي چهت لگانا اور آرایش کرنا۔ ۲۳ کروبي۔ ۳۱ دروازے۔ ۳۶ صحن۔ ۳۷ تعمیر میں عرصہ جو لگا۔

۱۰۱۲

اور زمین مصر سے بني اِسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سؤ اسي برس گذرے تهے، کہ سلیمان کي سلطنت جو اِسرائیل پر تهي، اُس کے چوتهے سال، زیو کے مهینے، جو دوسرا مهینا سال کا هی، ایسا هوا، کہ اُس نے خداوند کا گهر بنانا[a] شروع کیا[b]۔ ۲ اور وہ گهر، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے لیئے بنا کیا[c]، طول اُس کا ساٹه هاته تها، اور عرض اُسکا بیس هاته، اور بلندي اُس کي تیس هاته۔ ۳ اور اُس گهر کي هیکل کے سامهنے ایک اُسارا بنایا، جس کا طول بیس هاته تها، گهر کے عرض کے برابر؛ اور عرض اُس کا گهر کے سامهنے کي طرف دس هاته تها۔ ۴ اور اُس نے اُس گهر میں جهروکهے بنائے[d]، ||بهیتر کي طرف کشادہ، اور باهر کي طرف تنگ۔

۵ اور گهر کي دیوار سے لگي هوئي کوٹهریاں گرداگرد بنائیں[e]، گهر کي دیواروں سے جو گرداگرد لگي هوئي تهیں، یعنے هیکل اور †پاکترین مکان[f] کي؛ اور اُس نے کوٹهریاں گرداگرد بنائیں۔ ۶ اور نیچے کي کوٹهري پانچ هاته چکلي، اور بیچ کي چهہ هاته چکلي، اور تیسري سات هاته

a اعم ۷: ۴۷
b ۲ توا ۳: ۱، ۲
c دیکهو حزق ۴۱: ۱، وغیرہ
d دیکهو حزق ۴۰: ۱۶ اور ۴۱: ۱۶
|| یا، کنگهدار اور جالیدار
e دیکهو حزق ۴۱: ۶
† یا، الهامگاہ۔ گ ۱۶، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۳۱ آیتیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

چکلي تھي؛ اِس لیئے کہ گھر کي دیوار کے برابر اُس نے گرداگرد کڑیاں رکھنے کے لیئے پشتے بنائے، تاکہ گھر کي دیواروں ھي میں لگائي نہ جاویں. ۷ اور جب یہہ گھر بناتے تھے تو اُس میں ایسے پتھر لگائے، جو اُنھیں وھاں لانے سے آگے طیار کیئے گئے تھے؛ یوں ھي گھر بنتے وقت وھاں مارتول، اور کلھاڑي، اور لوھے کے کسي اوزار کي آواز سني نہ جاتي تھي[g]. ۸ اور بیچ کي کوٹھري کا دروازہ گھر کي دھني طرف کو رکھا؛ اور اُنھوں نے گھومتي ھوئي سیڑھیاں بنائیں، تاکہ اُن پر ھوکے بیچ کے درجے پر، اور بیچ کے حجرے سے تیسرے درجے پر چڑھ جائیں. ۹ سو اُسنے گھر بنایا[h]، اور اُسے تمام کیا، اور اُس کي چھت سرو کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹي. ۱۰ اور اُسنے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں بنائیں، جنھوں کي بلندي پانچ پانچ ھاتھ تھي؛ اور وے سرو کي کڑیونکے ساتھ گھر سے ملي تھیں.

۱۱ اُس وقت خداوند کي طرف سے سلیمان پر کلام اُترا، اور اُس نے کہا، کہ ۱۲ اِس گھر کي بابت، جو تو بناتا ھی، اگر تو میري شریعتوں پر چلیگا، اور میري عدالتوں پر عمل کریگا، اور میرے احکام کو، اُن پر چلنے کے لیئے، حفظ کریگا[i]، تو میں اپنے سخن کو، جو میں نے تیرے باپ داؤد سے کہا ھی، تیرے ساتھ پورا کرونگا[k]؛ ۱۳ اور میں بني اِسرائیل کے درمیان رھونگا[l]، اور اپني قوم اِسرائیل کو ترک نہ کرونگا[m]. ۱۴ سو سلیمان نے گھر بنایا، اور اُسے تمام کیا[n]. ۱۵ اور اُس نے اندروار گھر کي دیواروں پر سرو کے تختے لگائے، فرش سے لیکے چھت تک اُس نے اُسے لکڑي سے چھپایا؛ اور اُس نے فرش کو بھي صنوبر کے تختوں سے چھپایا. ۱۶ اور اُس نے گھر کي بغلوں کے بیس ھاتھ کي دیواروں کو سرو کے تختوں سے بنایا، فرش سے لیکے اُسکي دیواروں تک: اُسکے اندرون کے لیئے اِلھام‌گاہ یعنے پاکترین مکان[o] میں یوں

ھي تختہ‌بندي کي. ۱۷ اور گھر کے سامھنے کا طول، یعنے ھیکل کا، چالیس ھاتھ تھا. ۱۸ اور گھر کے اندروار کے سرو کي لکڑي کي کلیاں اور کھلے ھوئے پھول کندہ کیئے گئے تھے؛ اور یہہ سب سرو کے تھے، یہاں تک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے تھے. ۱۹ اور اِلھام‌گاہ جو تھا، سو اُسے اندر کو گھر کے بیچ میں طیار کیا، تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق اُس میں رکھا جاوے. ۲۰ اور اِلھام‌گاہ کے روبرو طول اُسکا بیس ھاتھ ھوا، اور عرض اُس کا بیس ھاتھ، اور بلندي اُس کي بیس ھاتھ؛ اور کندن سے اُس پر ملمع کیا؛ اور مذبح پر بھي ملمع کیا، جو سرو سے بنایا گیا تھا. ۲۱ یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کیا: اور اِلھام‌گاہ کے باھروار، سونے کي زنجیروں کے آس پاس، ایک اوٹ بنائي، اور اُس پر سونا لگایا. ۲۲ اِسي طرح تمام گھر پر سونے کا ملمع کیا، یہاں تک کہ گھر تمام ھوا؛ اور اِلھام‌گاہ کي طرف جو مذبح تھا، اُس پر بھي[p] تمام سونے کا ملمع کیا.

۲۳ اور اِلھام‌گاہ کے اندر زیتون کي لکڑي کے دو کروبي[q] بنائے، کہ بلندي اُن کي دس ھاتھ کي تھي: ۲۴ اور کروبي کے ایک بازو کا عرض پانچ ھاتھ کا کیا، اور کروبي کے دوسرے بازو کا بھي پانچ ھي ھاتھ کا؛ سو ایک بازو کے سرے سے دوسرے بازو کے سرے تک دس ھاتھ کا ھوا. ۲۵ اور دس ھي ھاتھ کا دوسرے کروبي کا بھي: دونوں کروبي ایک ھي اندازے، اور ایک ھي صورت پر تھے: ۲۶ بلندي ایک کروبي کي دس ھاتھ کي تھي، اور اُسي طرح سے دوسرے کروبي کي بھي. ۲۷ اور دونوں کروبیوں کو اندروني گھر کے بیچ میں رکھا، اور کروبي اپنے بازو پھیلائے ھوئے تھے[r]، اور ایک کا بازو ایک دیوار سے لگا، اور دوسرے کروبي کا بازو دوسري دیوار سے، اور اُن کے بازو گھر کے بیچ

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

[g] دیکھو اِستـ ۲۷: ۵، ٦؛ ۱ سلا ۵: ۱۸
[h] ۱۴، ۳۸ آیتیں (۱۰۰۵)
[i] ۱ سلا ۲: ۴ اور ۹: ۴
[k] ۲ سمو ۷: ۱۳؛ ۱ توا ۲۲: ۱۰
[l] خر ۲۵: ۸؛ احبـ ۲٦: ۱۱؛ ۲ قر ٦: ۱٦؛ مکاش ۲۱: ۳
[m] اِستـ ۳۱: ٦
[n] ۳۸ آیت
[o] خر ۲٦: ۳۳؛ احبـ ۱٦: ۲؛ ۱ سلا ۸: ٦؛ ۲ توا ۳: ۸؛ حزق ۴۵: ۳؛ عبر ۹: ۳
[p] خر ۳۰: ۱، ۳، ٦
[q] خر ۳۷: ۷، ۸، ۹؛ ۲ توا ۳: ۱۰، ۱۱، ۱۲
[r] خر ۲۵: ۲۰ اور ۳۷: ۹؛ ۲ توا ۵: ۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

آپس میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے۔ ۲۸ اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا: ۲۹ اور گھر کي سب دیواروں پر، گرداگرد، کروبیوں، اور کھجوروں، اور کھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں اُس نے کھودکے تراشیں، اندروار اور باھروار۔ ۳۰ اور گھر کے فرش پر اندروار اور باھروار سونا لگایا۔

۳۱ اور اِلہام‌گاہ میں داخل ہونے کے لیئے، اُس نے زیتون کي لکڑي کے کیواڑ بنائے: اُن کے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا۔ ۳۲ دونوں کیواڑے زیتون کي لکڑي کے تھے: اور اُس نے اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کِھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں، کھود کے تراشیں: اور اُن پر سونے کا ملمع کیا: اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں پر سونا مڑھا۔ ۳۳ اُسي طرح ھیکل کے دروازے کے لیئے بھي، جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا، اُس نے زیتون کي لکڑي کي چوکھٹ بنائي۔ ۳۴ اور اُس کے دو کیواڑ صنوبر کي لکڑي کے تھے: ایک کیواڑ کے دو پلّے تھے[a]، جو گھومتے تھے: اور دوسرے کیواڑ کے بھي دو پلے تھے، جو گھومتے تھے۔ ۳۵ اور اُن پر کروبیوں، اور کھجوروں، اور کِھلے ہوئے پھولوں کي صورتیں تراشیں، اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا، ایسا کہ وہ تراشي ہوئي صورتوں پر ٹھیک بیٹھا۔

[a] حزق ۴۱: ۲۳، ۲۴، ۲۵

۳۶ اور اندر کے صحن کي تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کي بنائیں، اور ایک صف سرو کي لکڑي کي۔

۳۷ چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کي بنیاد ڈالي گئي[b]: ۳۸ اور گیارھویں سال بول کے مہینے میں، جو آٹھواں مہینا ھی، وہ گھر، اُس کے سب اسباب سمیت، اور نقشے کي ھر ایک بات کے مطابق، تمام کیا گیا۔ سو اُس نے اُسے سات سال میں[c] بنایا۔

[b] ۱ آیت
[c] ۱ آیت کا اِس سے مقابلہ کرو۔

۱۰۰۵

باب ۷

۱ سلیمان کي حویلي کي تعمیر۔ ۲ لبناني بن کے گھر کي بابت۔ ۶ ستون والي دھلیز۔ ۷ فرعون کي بیٹي کا محل۔ ۱۳ اِس کا بیان میں، کہ حیرام دو بڑے ستون بناتا؛ ۲۳ اور ایرنجي حوض، ۲۷ اور پیتل کي دس کرسیاں، ۴۰ اور باقي ظروف طیار کرتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵ سے ۹۹۲ تک

اور سلیمان نے اپنا گھر بھي بنایا، اور اُسکي تعمیر تیرہ برس میں[a] تمام ھوئي۔

[a] ۱ سلا ۹: ۱۰، ۲ توا ۸: ۱

۲ پھر اُس نے لبناني بن کا گھر بھي بنایا، جس کا طول سؤ ھاتھ، اور عرض پچاس ھاتھ، اور بلندي تیس ھاتھ کي، اور وہ سرو کي لکڑي کے ستونوں کي چار صفوں پر تعمیر ھوا: اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے۔ ۳ اور اُس کي چھت سرو سے بنائي، اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا، جو پینتالیس ستونوں کے اُوپر تھے: ھر ایک صف میں پندرہ ستون تھے۔ ۴ اور کھڑکیوں کي تین صفیں تھیں، جن کي تینوں قطاروں میں ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔ ۵ اور گھر کے دروازے اور اُن کے چوکھٹ سبکے سب کھڑکیونکے مطابق چوکھونٹ تھے: اور تینوں قطاروں میں، ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا۔

۶ اور ستونوں کي ایک دھلیز بنائي: طول اُس کا پچاس ھاتھ، اور عرض اُس کا تیس ھاتھ، اور ایک برامدہ اُن کے روبرو تھا: اور ستون اور ایک موٹا شہتیر اُن کے سامھنے تھے۔

۷ اور ایک دھلیز، یعنے عدالت کي دھلیز تخت کے لیئے بنائي، تاکہ وھاں قضیئے فیصل کرے: اور سرو کي لکڑي اُس پر بچھي تھي، فرش کي ایک طرف سے دوسري طرف تک۔

۸ اور اُس کے گھر کے پاس، کہ جس میں وہ رھتا تھا، ایک دوسرا صحن تھا دھلیز کے اندر، اور اُسي طرح سے وہ بھي بنا تھا۔ اور سلیمان نے فرعون کي بیٹي کے لیئے، کہ جسے اُس نے بیاھا تھا[b]، اُسي دھلیز کے طور پر ایک مکان بنایا۔ ۹ یے سب نفیس پتھروں سے، جو تراشے ھوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے، اندروار اور باھروار، نیو سے لیکے منڈیر تک،

[b] ۱ سلا ۳: ۱، ۲ توا ۸: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۵

اور اُسي طرح گھر کے باہر بڑے صحن تک بلے تھے۔ ۱۰ اور اِن کي بنياد قيمتي اور بڑے بڑے پتھروں سے، دس هاتھ کے پتھروں اور بعضے آٹھ هاتھ کے پتھروں سے تھي۔ ۱۱ اور اُوپر قيمتي پتھر، تراشے هوئے پتھروں کے انداز کے موافق، اور سرو کے شہتير تھے۔ ۱۲ اور بڑا صحن گرداگرد تراشے هوئے پتھروں کي تين سطروں سے اور سرو کے شہتيروں کي ايک سطر سے، بنا تھا: اور اِسي طرح خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کي ڈھليز بھي[c] هوئي۔

۱۳ پھر سليمان بادشاہ نے صور سے حيرام کو[d] بلا بھيجا۔ ۱۴ اور وہ نفتالي فرقے کي بيوہ عورت کا بيٹا تھا[e]، اور اُس کا باپ صور کا آدمي، ٹھٹھيرا تھا[f]: اور وہ دانش، اور عقلمندي اور حکمت سے، کہ پيتل کي سب طرح کا کام کرے[g]، معمور تھا۔ سو وہ سليمان بادشاہ پاس آيا، اور اُس کا سب کام کيا۔ ۱۵ کيونکہ اُس نے پيتل ڈھالکے دو ستون بنائے[h]، هر ايک ستون اٹھارہ هاتھ اُونچا: اور ايک ايک کا گھير بارہ هاتھ کے سوت سے انداز کيا جاتا تھا۔ ۱۶ اور دو بڑے سرهانے پيتل سے ڈھالکے بنائے، تاکہ ستونوں کي چوٹيوں پر رکھے جاويں: ايک سرهانے کي بلندي پانچ هاتھ کي تھي، اور دوسرے سرهانے کي بلندي پانچ هاتھ کي تھي۔ ۱۷ اور اُن سرهانوں کے ليئے جو ستونوں کي چوٹيوں پر تھے، اُسنے چارخانيدار جالياں اور گنديدار مالے بنائے: سات ايک سرهانے کے ليئے، اور سات دوسرے سرهانے کے ليئے۔ ۱۸ اِسي طرح اُسنے ستونوں کا کام کيا: اور ايک ايک جالي کے ليئے، اناروں کي دو قطاريں بنائيں، تاکہ وے اُن دونوں سرهانوں کو، جو اُن ستونوں کي چوٹي پر تھے، چھپا ليں: اور اِسي طرح دوسرے کے سرهانے کے ليئے بنايا۔ ۱۹ اور اُن سرهانوں پر، جو چار هاتھ کے تھے، اور جو ستونونکے اُوپري سروں پر تھے، اُن پر ڈھليز کے نيچے گرداگرد سوسني کام نقش کيا گيا تھا: ۲۰ اور اُنھيں سرهانوں پر، دونوں ستونوں کے اُوپر، اُس گولائي کے سامھنے جو جالي سے لگي تھي، انار بنے تھے: چنانچہ اُس دوسرے سرهانے پر، قطار پر قطار، اِرداگرد دو سَو انار[i] تھے۔ ۲۱ سو اُس نے هيکل کي ڈھليز[j] ميں ستون کھڑے کيئے[k]: ايک ستون گھر کے دھنے هاتھ کھڑا کيا، اور اُس کا نام ||ياکين رکھا: اور دوسرا ستون گھر کے بائيں، اور اُس کا نام †بوعز رکھا۔ ۲۲ اور ستونوں کي چوٹيوں پر سوسني کام تھا: سو ستونوں کا کام تمام هوا۔

۲۳ پھر ڈھالا هوا ايک بحر[m] بنايا: وہ ايک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس هاتھ تھا: وہ بالکل گول تھا، اور بلندي اُسکي پانچ هاتھ تھي: اور اُسکا گھير تيس هاتھ کے سوت سے انداز کيا جاتا تھا۔ ۲۴ اور گرداگرد اُس کے کنارے کے نيچے[n] گانٹھيں بنائيں، جو اُس کو گھيرتي تھيں: هر ايک هاتھ ميں دس دس تھيں: اور وے بحر کو گھيرتي تھيں: گانٹھوں کي دو قطاريں تھيں، اور جس وقت وہ ڈھالا گيا، يے بھي ڈھالي گئي تھيں۔ ۲۵ اور بحر بارہ بيلوں پر رکھا گيا[o]: تين کے چھرے اُتر کے مقابل، اور تين کے چھرے پچھم کے مقابل، اور تين کے چھرے دکھن کے مقابل، اور تين کے چھرے پورب کے مقابل: اور بحر اُن کے اُوپر تھا، اور اُن کے پيچھے کے سب عضو اندر کو تھے۔ ۲۶ اور دل اُس کا چار انگشت کا، اور اُس کا کنارا پيالے کے کنارے کي طرح، اور اُس ميں سوسن کے پھول بنے تھے: اور بحر ميں دو هزار بتھ کي گنجايش تھي[p]۔

۲۷ اور پيتل کي دس کرسياں بنائيں، کہ طول هر ايک کا اُن ميں سے چار هاتھ کا تھا، اور اُس کا عرض چار هاتھ کا تھا، اور بلندي اُس کي تين هاتھ کي تھي۔ ۲۸ اور اُن کرسيوں کي کاريگري اِس طرح کي تھي: اِن کے حاشيے تھے، اور حاشيے کنارے کے گولوں کے درميان تھے۔ ۲۹ اور اُن حاشيوں پر جو کنارے کے گولوں کے درميان تھے، شير، اور بيل، اور کروبي بنے تھے: اور اُن گولوں کے اُوپر چنياں

[c] يوحنا ۱۰: ۲۳ اعمال ۳: ۱۱
[d] ۲ توا ۲: ۱۳، حورام: ديکھو ۴۰ آيت
[e] ۲ توا ۲: ۱۴
[f] ۲ توا ۴: ۱۶
[g] خر ۳۱: ۳ اور ۳۶: ۱
[h] ۲ سلا ۲۵: ۱۷، ۲ توا ۳: ۱۵ اور ۴: ۱۲، يرم ۵۲: ۲۱
[i] ديکھو ۲ توا ۳: ۱۶ اور ۴: ۱۳، يرم ۵۲: ۲۳
[j] ۲ سلا ۲: ۳
[k] ۲ توا ۳: ۱۷
|| يعني، وہ قايم کريگا۔
† يعني، اُس ميں مضبوطي هے۔
[m] ۲ سلا ۲۵: ۱۳، ۲ توا ۴: ۲، يرم ۵۲: ۱۷
[n] ۲ توا ۴: ۳
[o] ۲ توا ۴: ۴، ۵، يرم ۵۲: ۲۰
[p] ديکھو ۲ توا ۴: ۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

تھیں؛ اور شیروں اور بیلوں کے نیچے چند جوڑدار مہین کام تھے: ۳۰ اور ہر کرسی کے لیئے چار چار پہیئے پیتل کے، اور پیتل کی دُھریاں تھیں؛ اور اُسکے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تھے؛ غسل کے برتن کے نیچے، ہر ایک جوڑ کے پاس، ڈھالے ہوئے کندھے تھے. ۳۱ اور اُسکا منھہ اُسکے سرھانے کے درمیان ایک ہاتھہ اُونچا تھا؛ پر وہ منھہ خود ڈیڑھ ہاتھہ تھا، اور اُسکا کام کرسی کے کام کے مطابق گول تھا؛ اور اُسی منھہ پر نقاشی کا کام تھا، اور یہہ اُسکی چنیوں سمیت چورس تھا، نہ کہ گولاکار. ۳۲ اور اُس کے کناروں کے نیچے چار پہیئے بنے، اور پہیوں کی دھریاں کرسی میں لگی تہیں، اور ہر ایک پہیئے کی بلندی ڈیڑھ ہاتھہ کی تھی. ۳۳ اور پہیوں کا کام گاڑی کے پہیوں کا سا تھا، اور اُن کی دھریاں، اور اُن کے آون، اور اُنکی پوتھیاں، اور اُنکے آرے سب ڈھالے ہوئے تھے. ۳۴ اور کرسی کے چار کونوں پر چار کندھے تھے، اور وے کندھے اُسی کرسی میں سے تھے. ۳۵ اور کرسی کے سرے پر آدھہ ہاتھہ اُونچی ایک گولائی تھی؛ اور کرسی کے سرے کی کنگنیاں اور کنارے اُسی میں سے تھے. ۳۶ اور اُس نے اُن کنگنیوں کی چورسائی پر اور اُس کے کناروں پر کروبیوں، اور شیروں، اور کھجوروں کے درختوں کو کندہ کیا، ایک ایک کے اندازے کے، اور گردا گرد کی آرایش کے مطابق. ۳۷ دسوں کرسیوں کا کام ایسا ہی تھا، اور اُن سب کا ایک ہی سانچا، اور ایک ہی اندازہ، اور ایک ہی مقدار تھا.

۳۸ اور پیتل کے دس حوض[9] ایسے بنائے، کہ اُن میں سے ہر ایک میں چالیس بتھہ سماتے تھے؛ اور ہر حوض کی وسعت چار ہاتھہ کی تھی، اور ایک ایک حوض دسوں کرسیوں میں سے ایک ایک کرسی پر تھا. ۳۹ پانچ کرسیاں گھر کی دھنی طرف رکھیں، اور پانچ گھر کی بائیں طرف، اور بحر کو گھر کے دھنے پورب رخ، اور دکھن کے روبرو رکھا.

[9] ۲ توا ۴ : ۶

۴۰ اور [11]حیرام نے حوضوں، اور بہاوڑوں، اور پیالوں کو بنایا، پس حیرام نے وہ سب کام، کہ جسے سلیمان بادشاہ کی طرف سے خداوند کے گھر کے لیئے بناتا تھا، تمام کیا: ۴۱ دو ستون اور وے پیالہدار سرہانے، جو اُن دو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے، بنائے؛ اور دو جالیاں[2] بنائیں، کہ جن سے وے دو پیالہدار سرہانے، جو ستونوں کی چوٹی پر تھے، چھپائے جاویں: ۴۲ اور دونوں جالیوں کے لیئے پیتل کے چارسو انار بنائے؛ اناروں کی دو قطاریں ایک ایک جالی کے لیئے، تاکہ پیالہدار سرہانے، جو ستونوں پر تھے، چھپائے جاویں. ۴۳ اور دس کرسیاں، اور دس کرسیوں پر دس حوض: ۴۴ اور ایک بحر، اور بحر کے نیچے بارہ بیل: ۴۵ اور دیگیں، اور بہاوڑے، اور پیالے[3]، اور سب ظروف، جو حیرام نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، پھول دھات کے تھے. ۴۶ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات[4] اور ضرتان[5] کے درمیان کچلی زمین میں ڈھالا[6]. ۴۷ اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو، اُن کی نہایت کثرت کے باعث، بےتول چھوڑا؛ چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا.

۴۸ اور سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے سب ظروف بھی بنائے، یعنے ایک مذبح خالص سونے کا[7]، اور سونے کا میز[8]، تاکہ اُس پر نذر کی روٹی[10] رکھی جاوے؛ ۴۹ اور کندن کے شمعدان بنائے، پانچ تو اِلہامگاہ کے آگے دھنی طرف کو، اور پانچ بائیں[12] طرف کو، اور اُس کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر سونے کے، ۵۰ اور پیالے، اور چمچے، اور گلتراش، اور بادیے، اور عودسوز، کندن کے؛ اور سونے کی چولیں اندرونی گھر، یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لیئے، اور گھر کے یعنے ہیکل کے دروازے کے لیئے. ۵۱ اور سب وہ کام، جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا. سو سلیمان اپنے باپ داؤد کی[13] نیازکی ہوئی چیزوں

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

[11] عبرانی میں، حیروم: دیکھو ۱۳ آیت
[2] ۱۷، ۱۸ آیتیں
[3] خر ۲۷ : ۳؛ ۲ توا ۴ : ۱۶
[4] پید ۳۳ : ۱۷
[5] یشو ۳ : ۱۶
[6] ۲ توا ۴ : ۱۷
[7] خر ۳۷ : ۲۵، وغیرہ
[8] خر ۳۷ : ۱۰، وغیرہ
[10] خر ۲۵ : ۳۰؛ احبـ ۲۴ : ۵-۸
[13] ۲ سم ۸ : ۱۱؛ ۲ توا ۵ : ۱

کو، سونا، اور چاندي، اور ظروف کو اندر لایا، اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا.

۸ باب

۱ هیکل کي تقدیس کا هونا. ۱۲، ۱۴ برکت جو سلیمان نے لوگوں کو دي. ۲۲ سلیمان کي دعا. ۶۲ سلامتي کي قربانیاں جو اُس نے کیں.

پھر سلیمان نے اِسرایل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، اور بني اِسرایل کے آبائي خاندانوں کے سب اشراف کو جمع کیا[a]؛ سو وے یروسلم میں سلیمان پاس اِکٹھے هوئے، تاکه داؤد کے شهر سے[b]، جو صیهون هي، خداوند کے صندوق کو اُوپر اُٹھا لاویں[c]. ۲ اور سلیمان بادشاه پاس اِسرایل کے سارے لوگ ماه ایتانیم کي عید کے لیئے، جو ساتواں مهینا هي[d]، جمع هوئے. ۳ اور اِسرایل کے سارے بزرگ آئے، اور کاهنوں نے صندوق اُٹھایا[e]: ۴ اور خداوند کا صندوق اُوپر اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمه[f] اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمے میں تھے؛ سو اُنهیں کاهن اور لاوي اُوپر اُٹھا لائے. ۵ اور سلیمان بادشاه نے، اور اِسرایل کي ساري جماعت نے، جو اُس پاس جمع تھي، اُس کے ساتھ صندوق کے سامهنے کھڑے هوکے، بھیڑ بکري اور گائے بیل، جو کثرت کے سبب گنتي اور حساب میں نه آ سکے، ذبح کیئے[g]. ۶ اور کاهنوں نے خداوند کے عهد کے صندوق کو[h] اُس کي جگهه پر، گھر کي اِلهام گاه میں، یعنے پاکترین مکان میں لایا[i]، اور اُسے کروبیوں کے پروں کے نیچے[k] رکھا. ۷ کیونکه کروبي اپنے دو بازو صندوق کي جگهه کے اُوپر پھیلائے هوئے تھے، اور کروبیوں نے صندوق کو اور اُس کے چوبوں کو چھپا رکھا. ۸ سو چوبیں اِدهر بڑھائیں، ایسي که چوبوں کے سرے پاک مکان سے، اِلهام گاه کے سامهنے دکھائي دیتے تھے[l]، لیکن باهر سے نهیں دکھائي دیتے تھے، اور وے وهاں آج کے دن تک هیں. ۹ اور صندوق میں کچھ نه تھا[m]، سوا پتھر کي اُن دو لوحوں[n] کے، جنهیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا[o]، جب که خداوند نے بني اِسرایل سے اُن کے زمین مصر سے نکلتے وقت عهد باندها تھا[p]. ۱۰ پھر ایسا هوا که جب کاهن پاک مکان سے نکلے، تو خداوند کا گھر بدلي سے بھر گیا[q]؛ ۱۱ اور کاهنوں کو بدلي کے سبب طاقت نه هوئي، که کھڑے هوکے خدمت کریں: اِس لیئے که خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا.

۱۲ تب سلیمان نے کها[r]، که خداوند نے فرمایا تھا، که میں گھٹا کي تاریکي میں[s] رهونگا. ۱۳ میں هي نے في الحقیقت ایک گھر تیري سکونت کے واسطے بنایا[t]، ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لیئے[u]. ۱۴ اور بادشاه نے اپنا منهه پھیر کے اِسرایل کي ساري جماعت کو برکت دي[x]: (اور اِسرایل کي ساري جماعت کھڑي هوئي:) ۱۵ پھر کها، که خداوند اِسرایل کا خدا مبارک هو[y]، جس نے اپنے منهه سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا، اور اُسے اپنے هاتھ سے پورا کیا[z]، اور کها، که ۱۶ جس دن سے میں اپني گروه اِسرایل کو مصر سے نکال لایا، تب سے میں نے سارے اِسرایلي فرقوں میں سے کسي شهر کو، جس میں میرا گھر بنایا جاے، اور اُس میں میرا نام هو[a]، چن نه لیا[b]؛ پر میں نے داؤد کو پسند کیا[c]، که وه میري گروه اِسرایل پر حاکم هو. ۱۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا، که خداوند اِسرایل کے خدا کے نام پر ایک گھر بناوے[d]. ۱۸ د سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کها[e]، اِس سبب سے که تو نے اپنے دل میں اِس بات کا اِراده کیا، که میرے نام کا ایک گھر بناوے، پس، تو نے جب که اپنے دل میں یوں اِراده کیا، تو اچھا کیا. ۱۹ لیکن تو خود گھر نه بنائیگا: بلکه تیرا بیٹا، جو تیري صلب سے نکلیگا، وه میرے نام کا ایک گھر بنائیگا[f]. ۲۰ سو خداوند نے اپني بات، جو کهي

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۵

[a] ۲ توا ۵: ۲، وغیره
[b] ۲ سمو ۵: ۷، ۹، اور ۶: ۱۲، ۱۶
[c] ۲ سمو ۶: ۱۷
[d] احبـ ۲۳: ۳۴ ۲ توا ۷: ۸

۱۰۰۴

[e] گن ۴: ۱۵ اِستة ۳۱: ۹ یشو ۳: ۳، ۶ ۱ توا ۱۵: ۱۴، ۱۵
[f] ۲ سلا ۳: ۴ ۲ توا ۱: ۳
[g] ۲ سمو ۶: ۱۳
[h] ۲ سمو ۶: ۱۷
[i] خر ۲۶: ۳۳، ۳۴ ۱ سلا ۶: ۱۹
[k] ۱ سلا ۶: ۲۷
[l] خر ۲۵: ۱۴، ۱۵ ۲ توا ۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

[m] اِستة ۱۰: ۵ عبر ۹: ۴
[n] خر ۲۵: ۲۱ اِستة ۱۰: ۲
[o] خر ۴۰: ۲۰
[p] خر ۳۴: ۲۷، ۲۸ اِستة ۴: ۱۳ ۲۱ آیت
[q] خر ۴۰: ۳۴، ۳۵
[r] ۲ توا ۵: ۱۳، ۱۴ اور ۷: ۲
[s] ۲ توا ۶: ۱، وغیره
[t] احبـ ۱۶: ۲ زبور ۱۸: ۱۱ اور ۹۷: ۲
[u] ۲ سمو ۷: ۱۳ زبور ۱۳۲: ۱۴
[x] ۲ سمو ۶: ۱۸
[y] لوقا ۱: ۶۸
[z] ۲ سمو ۷: ۵، ۲۵
[a] ۲۹ آیت اِستة ۱۲: ۱۱
[b] ۲ سمو ۷: ۶ ۲ توا ۶: ۵، وغیره
[c] ۱ سمو ۱۶: ۱ ۲ سمو ۷: ۸ ۱ توا ۲۸: ۴
[d] ۲ سمو ۷: ۲ ۱ توا ۱۷: ۱
[e] ۲ توا ۶: ۸، ۹
[f] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۳ ۱ سلا ۵: ۳، ۵

پيشتر مسيح سے ١٠٠٤

تهي، پوري كي ؛ اور ميں اپنے باپ داؤد كا جانشين هونے كے ليئے اُٹها؛ اور جيسا كه خداوند نے وعدہ كيا تها، ميں اِسرايل كے تخت پر بيٹها[g]؛ اور ميں نے خداوند اِسرايل كے خدا كے نام كا ايك گهر بنايا. ٢١ اور ميں نے وهاں خداوند كے صندوق كے ليئے، كه جس ميں وہ عهد هي[h]، جو زمين مصر سے نكلنے كے وقت اُس نے همارے باپ‌دادوں سے باندها تها، ايك مكان مقرر كيا.

٢٢ اور سليمان نے اِسرايل كي ساري جماعت كے روبرو خداوند كے مذبح كے آگے كهڑا هوكے[i] اپنے هاتهه آسمان كي طرف پهيلائے[k]، ٢٣ اور كها، اى خداوند، اِسرايل كے خدا، تجهه سا كوئي خدا نه[l] اُوپر آسمان ميں هي، نه نيچے زمين ميں؛ جو كه اپنے اُن بندوں كے ليئے، جو تيرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پهرتے هيں[m]، اپنے عهد كو، اور اپني رحمت كو نگاه ركهتا هي[n]؛ ٢٤ كه تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ سے وہ نگاه ركهي، جو تو نے اُسے كها؛ تو نے اپنے منهه هي سے كها، اور وهي اپنے هاتهه سے پورا كيا، جيسا آج كے دن هي. ٢٥ اور اب، اى خداوند، اِسرايل كے خدا، ياد كر وہ عهد، جو تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ كے ساتهه يهه كهكے كيا تها، كه تيرے ليئے اِسرايل كے تخت پر بيٹهنيوالا ميرے آگے سے نابود نه هوگا[o]؛ ليكن يهه هوگا، جب كه تيري اولاد اپني راه پر خوب نگاه كرے، اور ميرے آگے چلے، جيسا كه تو ميرے آگے چلا: ٢٦ اور اب، اى اِسرايل كے خدا، اپنے اُس قول كو، جو تو نے اپنے بندے داؤد ميرے باپ سے كيا تها، راست كر[p]. ٢٧ پر كيا خدا في الحقيقت زمين پر سكونت كرے[q]؟ ديكهه، آسمان اور آسمانوں كے آسمان[r] تيري گنجايش نهيں ركهتے: پهر كتني كمتي اِس گهر ميں هوگي، جو ميں نے بنايا؟ ٢٨ اى خداوند ميرے

خدا، اپنے بندے كي دعا اور زاري پر كان دهر، اور دعا اور زاري، جو تيرا بنده آج كے دن تيرے آگے كرتا هي، سو سن: ٢٩ اور رات دن تيري آنكهيں اِس گهر كي طرف، يعنے، اِس مكان كي طرف جس كي بابت تو نے فرمايا هي، كه ميرا نام وهيں هوگا[s]، كهلي رهيں؛ تاكه وہ دعا جو تيرا بنده اِس مقام ميں مانگے، سو تجهسے سني جاوے. ٣٠ اور تو اپنے بندے[t]، اور اپني گروہ اِسرايل كي منتوں كي طرف كان دهر؛ جب كه وے اِس گهر ميں دعا كريں، تب تو، اپنے هي مسكن آسمان پر سے سن، اور جب كه تو سنے معاف كر.

٣١ اگر كوئي شخص اپنے پڑوسي كا گناه كرے، اور اُس پر قسم ركهي جاوے، كه وہ قسم كهاوے[u]، اور اِس گهر ميں تيرے مذبح كے آگے قسم لائي جاوے؛ ٣٢ تو تو آسمان پر سے سن، اور عمل كر، اور اپنے بندوں كا اِنصاف كر، اور بدكار كو بدكار ٹهيرا دے، كه اُس كي روش كي سزا اُس كے سر پر آوے، اور صادق كو صادق ٹهيرا[x]، اور اُس كي صداقت كے مطابق اُسے سزا دے.

٣٣ اور جب تيري گروہ اِسرايل اپنے دشمنوں كے آگے شكست پاوے[y]، اِس ليئے كه اُنهوں نے تيرا گناه كيا، اور پهر تيري طرف رجوع كرے[z]، اور تيرے نام كا اِقرار كرے، اور دعا مانگے، اور اِس گهر ميں تجهه سے منت كرے: ٣٤ تو تو اُن كي دعا آسمان پر سے سن، اور اپني گروہ اِسرايل كي خطا بخش، اور اُنهيں اُس زمين ميں، جو تو نے اُن كے باپ‌دادوں كو دي هي، پهرا لا.

٣٥ پهر جب آسمان بند هو جائيں، اور بارش[a] نه هووے، اِس ليئے كه اُنهوں نے تيري خطاكاري كي، اگر وے اِس جگهه ميں دعا مانگيں، اور تيرے نام كو مان ليويں، اور اپني خطا سے پهريں، اِس ليئے كه تو نے اُنهيں دكهه ديا؛ ٣٦ تو تو آسمان

پيشتر مسيح سے ١٠٠٤

g ١ توا ٢٨: ٥، ٦
h ٩ آيت؛ اِستـ ٣١: ٢٦
i ٢ توا ٦: ١٢، وغيره
k خر ٩: ٣٣؛ عز ٩: ٥؛ يسع ١: ١٥
l خر ١٥: ١١؛ ٢ سمو ٧: ٢٢
m پيد ١٧: ١؛ ١ سلا ٣: ٦؛ ٢ سلا ٢٠: ٣
n اِستـ ٧: ٩؛ نحم ١: ٥؛ دان ٩: ٤
o ٢ سمو ٧: ١٢، ١٦؛ ١ سلا ٢: ٤
p ٢ سمو ٧: ٢٥
q ٢ توا ٢: ٦؛ يسع ٦٦: ١؛ يرم ٢٣: ٢٤؛ اعم ٧: ٤٩؛ اور ١٧: ٢٤
r ٢ قر ١٢: ٢
s اِستـ ١٢: ١١
t ٢ توا ٢٠: ٩؛ نحم ١: ٦
u خر ٢٢: ١١
x اِستـ ٢٥: ١
y احب ٢٦: ١٧؛ اِستـ ٢٨: ٢٥
z احب ٢٦: ٣٩، ٤٠؛ نحم ١: ٩
a احب ٢٦: ١٩؛ اِستـ ٢٨: ٢٣

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

پر سے سن، اور اپنے بندوں اور اپني گروه اِسرايل کے گناه بخش دے، يہاں تک که اُنهيں اُس اچھي راه کي[b]، جس ميں چلنا فرض هي، تعليم کرے[c] که وے اُس پر چليں، اور اپني زمين پر، جو تو نے اپني گروه کو ميراث دي هي، مينهه برساوے. ۳۷ اور جب که زمين پر کال، اور وبا، اور باد سموم، اور گيروئي هو[d]، يا جب که تڈي اور جهانجها هوويں، يا جب که اُن کے دشمن اُن کے شہروں کي سرزمين ميں اُنهيں گھير ليويں، يا جب که کوئي بلا اور مرض هو؛ ۳۸ پھر جو کوئي اِنسان يا تيري ساري گروه اِسرايل، جس نے هر ايک اپنے دل کے مرض کو جانا، دعا اور زاري کرے، اور اپنے هاتھ اِس گھر ميں پھيلائے: ۳۹ تو اپنے مسکن، آسمان پر سے، سن، اور بخش دے، اور عمل کر؛ اور هر ايک آدمي کو، جسکے دل کو تو جانتا هي، اُس کي سب روش کے مطابق بدلا دے: اِس ليئے که تو، هاں، تو هي اکيلا سارے بني آدم کے دلوں کو جانتا هي[e]. ۴۰ تاکه اپني زندگي کے سب دن جو اُس زمين ميں کاٹيں، که جسے تو نے همارے باپ‌دادوں کو ديا هي، تجھ سے ڈرتے رهيں[f]. ۴۱ اور اجنبي کي بابت بھي، جو بني اِسرايل ميں سے نہيں هي، سو جب تجھ پاس دور ملک سے تيرے نام کے سبب آوے؛ ۴۲ (کيونکه وے تيرے بلند نام، اور قوي هاتھ[g]، اور پھيلے هوئے بازو کا حال سنينگے؛) جب که وه آوے اور تيرے آگے اِس گھر ميں دعا مانگے: ۴۳ تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، سن لے، اور اجنبي کي وه دعا جو تجھ سے مانگے اُس سب کے مطابق عمل کر، تاکه زمين کي ساري گروهيں تيرے نام کو پہچانيں[h]، اور تيري گروه بني اِسرايل کي طرح تجھ سے ڈريں[i]، اور جانيں، که تيرا نام اِس گھر پر، جسے ميں نے بنايا، ليا گيا هي.

[b] ۱ سمو ۱۲: ۲۳
[c] زبور ۲۵: ۴ اور ۲۷: ۱۱ اور ۹۴: ۱۲ اور ۱۴۳: ۸
[d] احبا ۲۶: ۱۶، ۲۵، ۲۶ استة ۲۸: ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۳۸، ۴۲، ۵۲ ۲ توا ۲۰: ۹
[e] ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹ زبور ۱۱: ۴ يره ۱۷: ۱۰ اعم ۱: ۲۴
[f] زبور ۱۳۰: ۴
[g] استة ۳: ۲۴
[h] ۱ سمو ۱۷: ۴۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۹ زبور ۶۷: ۲
[i] زبور ۱۰۲: ۱۵

پيشتر مسيح سے ۱۰۰۴

۴۴ اور جب تيري گروه لڑائي کے ليئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے، جہاں کہيں تو اُنهيں بھيج ديوے، اور خداوند کے آگے دعا مانگے اِس شہر کي طرف، جسے تو نے پسند کيا، اور اِس گھر کي طرف، جسے ميں نے تيرے نام کے ليئے بنايا: ۴۵ تو آسمان پر سے اُن کي دعا، اور مناجات سن لے، اور اُس مقدمے ميں اُن کا حامي هو. ۴۶ جس وقت وے تيرے آگے خطا کريں، (کيونکه کوئي ايسا آدمي نہيں، جو خطاکار نه هو[k]،) اور جب تو اُن پر غضب کرے، اور اُن کو دشمنوں کے قابو ميں کر ديوے، يہاں تک که وے اُنهيں اسير کرکے دشمنوں کي زمين[l] پر لے جائيں، جو دور هو يا نزديک: ۴۷ اگر وے اُس زمين ميں، جس ميں اسير هوکے رهيں، سوچنے لگيں، اور توبه کريں[m]، اور اپنے اسير کرنيوالوں کي زمين ميں تجھ سے منت کريں، اورکہيں، که هم نے گناه کيا، هم نے گستاخي کي، هم نے شرارت کي[n]؛ ۴۸ اور اپنے دشمنوں کي زمين ميں، جو اُنهيں اسير کرکے لے گئے، اپنے سارے دل اور جان سے تيري طرف متوجه هوں[o]، اور اُس زمين کي طرف، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي، اور اُس شہر کي طرف، جسے تو نے چن ليا، اور اِس گھر کي طرف، جو ميں نے تيرے نام کے ليئے بنايا، تجھ سے دعا مانگيں[p]: ۴۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن سے، اُن کي دعا اور زاري سن، اور اُس مقدمے ميں اُن کا حامي هو، ۵۰ اور اپنے لوگوں کو، جنهوں نے تيرے آگے خطائيں کيں، بخش دے، اور اُن کي ساري برائياں، جو اُنهوں نے تيرے برخلاف کي هيں، معاف کر دے، اور اُن کے اسير کرنيوالوں کے آگے اُن پر شفقت کر، که وے اُن پر رحم کريں[q]: ۵۱ که وے تيري گروه اور تيري ميراث هيں[r]، جسے تو مصر کي زمين سے، لوهے کے بھٹھے کے[s] بيچ ميں سے، نکال لايا:

[k] ۲ توا ۶: ۳۶ امثا ۲۰: ۹ واعظ ۷: ۲۰ يعقو ۳: ۲ ايوح ۱: ۸، ۱۰
[l] احبا ۲۶: ۳۴، ۴۴ استة ۲۸: ۳۶، ۶۴
[m] احبا ۲۶: ۴۰
[n] نحم ۱: ۶ زبور ۱۰۶: ۶ دان ۹: ۵
[o] يره ۲۹: ۱۲، ۱۳، ۱۴
[p] دان ۶: ۱۰
[q] عز ۷: ۶ زبور ۱۰۶: ۴۶
[r] استة ۹: ۲۹ نحم ۱: ۱۰
[s] استة ۴: ۲۰ يره ۱۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۵۲ کہ تیري آنکھیں تیرے بندے کي زاري، اور تیري قوم اِسرایل کي زاري کي طرف کھلي رھیں، کہ تو اُن سب باتوں کو، جو کچھ تجھ سے مانگیں، سنے: ۵۳ کیونکہ تو نے زمین کي ساري گروھوں میں سے اُن کو اپنے لیئے ایک میراث جدا کیا، جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت کہا[t]، جب کہ تو ھمارے باپ دادونکو مصر سے نکال لایا، اے خداوند یہواہ.

۵۴ اور ایسا ھوا، کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساري دعا کو اور اُس ساري زاري کو تمام کر چکا، تو خداوند کے مذبح کے سامھنے اپنے دونوں زانوؤں پر اُس کے آگے بیٹھنے سے، کہ اُس کے دونوں ھاتھ بھي آسمان کي طرف پھیلے تھے، اُٹھ کھڑا ھوا. ۵۵ اور کھڑا ھوکے، بني اِسرایل کي ساري گروہ کے لیئے بلند آواز سے برکت مانگي[v]، اور کہا: ۵۶ خداوند، جس نے اپنے سب کہنے کے موافق اپني گروہ اِسرایل کو آرام بخشا، مبارک ھو: کیونکہ کوئي ایک بات اُن سب اچھي باتوں میں سے، جو خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کي معرفت سے کہیں، زمین پر نہ گري[x]. ۵۷ خداوند ھمارا خدا، جس طرح ھمارے باپ‌دادوں کے ساتھ تھا، ھمارے ساتھ بھي ھو، اور ھمیں ترک نہ کرے، اور ھمیں نہ چھوڑے[y]. ۵۸ بلکہ ھمارے دلوں کو اپني طرف مائل کرے[z]؛ تاکہ ھم اُس کي سب راھوں میں چلیں، اور اُس کے شرعوں، اور احکام کو، کہ جنھیں اُس نے ھمارے باپ‌دادوں پر جتا دیا ھی، یاد رکھیں. ۵۹ اور یے میري باتیں، جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش کي ھیں، رات و دن خداوند ھمارے خدا سے نزدیک ھوویں، تاکہ اپنے بندے کي حمایت کرے، اور اپني گروہ اِسرایل کي حمایت ھر وقت جس وقت کام کي ضرورت ھو، کیا کرے.

[t] خر ۱۹: ۵ اِستۃ ۹: ۲۶، ۲۹ اور ۱۴: ۲
[v] ۲ سمو ۶: ۱۸
[x] اِستۃ ۱۲: ۱۰ یشو ۲۱: ۴۵ اور ۲۳: ۱۴
[y] اِستۃ ۳۱: ۶ یشو ۱: ۵
[z] زبور ۱۱۹: ۳۶

۶۰ تاکہ زمین کي ساري گروھیں معلوم کریں[a]، کہ خداوند وھي خدا ھی، اور اُس کے سوا اور کوئي نہیں[b]. ۶۱ پس تمھارے دل کا شوق خداوند ھمارے خدا کي طرف کامل ھو[c]، تاکہ اُس کے شرعوں پر چلو، اور آج کے دن کي طرح اُس کے احکام کو یاد رکھو.

۶۲ اور بادشاہ اور سارے اِسرایل نے اُس کے ساتھ خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے[d]. ۶۳ اور سلیمان نے سلامتي کي قربانیاں گاے بیل سے خداوند کے آگے بائیس ھزار ذبح کیں، اور بھیڑ بکري سے ایک لاکھ بیس ھزار. سو بادشاہ نے اور سارے بني اِسرایل نے اُس روز خداوند کا گھر مخصوص کیا. ۶۴ اُسي دن میں، بادشاہ نے صحن کے درمیاني حصے کو، جو خداوند کے مذبح کے روبرو تھا، مقدس کیا[e]، کہ وھاں سوختني قربانیاں، اور نذر کي قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي گذراني: کیونکہ پیتل کا مذبح، جو خداوند کے آگے تھا، چھوٹا تھا[f]، اور اُن سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں اور سلامتي کي چربیوں کے لیئے، جو گذراني جاتي تھیں، گنجایش نہ رکھتا تھا. ۶۵ اور سلیمان نے اُس وقت[g]، اور سارے اِسرایل نے بھي اُس کے ساتھ، ایک نہایت بڑي جماعت نے، حمات کے مدخل[h] سے لیکے مصر کي نہر تک[i]، خداوند ھمارے خدا کے آگے، سات روز[k] اور پھر سات اور روز، یعنے چودہ روز عید کي. ۶۶ اور آٹھویں روز اُسنے ساري گروہ کو رخصت دي[l]: سو اُنھوں نے بادشاہ کو مبارکباد کہا، اور اپنے خیموں کو گئے، خوش اور صاف دلوں سے اُس نیکي کے باعث، جو خداوند نے اپنے بندے داؤد، اور اپني گروہ اِسرایل سے کي تھي.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رویا میں خدا سلیمان کے ساتھ عہد باندھتا. ۱۰ سلیمان اور حیرام کے دو طرفي ھدیے.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

[a] یشو ۴: ۲۴ ۱ سمو ۱۷: ۴۶ ۲ سلا ۱۹: ۱۹
[b] اِستۃ ۴: ۳۵، ۳۹
[c] ۱ سلا ۱۱: ۴ اور ۱۵: ۱۴
[d] ۲ سلا ۲۰ ۲ توا ۷: ۴ وغیرہ
[e] ۲ توا ۷: ۷
[f] ۲ توا ۴: ۱
[g] ۲ آیت احبـ ۲۳: ۳۴
[h] گنـ ۳۴: ۸ یشو ۱۳: ۵ قاض ۳: ۳ ۲ سلا ۱۴: ۲۵
[i] پید ۱۵: ۱۸ گنـ ۳۴: ۵
[k] ۲ توا ۷: ۸
[l] ۲ توا ۷: ۹، ۱۰

سلیمان کے کارخانوں میں مزدور غیر قوموں سے ہوتے، پر عزت کا کام بني إسرائیل کو ملتا. ۲۴ فرعون کي بیٹي اپنے نئے محل میں جاکے رہتي. ۲۵ سلیمان ہر سال تین بار بہت سي قربانیاں کرتا. ۲۶ اُس کي بحر میں اوفیر سے سونا لانے.

اور ایسا ہوا، کہ جب سلیمان خداوند کا گھر[a] اور بادشاہ کا قصر[b] بنا چکا، اور سلیمان کي ساري تمنا، جو اُس کے دل میں تھي، پوري ہو چکي[c]: ۲ تو خداوند سلیمان کو دوسري بار دکھائي دیا، جس طرح کي جبعون میں دکھائي دیا تھا[d]. ۳ اور خداوند نے اُسے کہا، میں نے تیري دعا اور تیري مناجات، جو تو نے میرے آگے کي، سني ہے[e]: اور اِس گھر کو، جو تو نے بنایا، کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے[f]، مقدس کیا؛ سو میري نگاہ اور میرا دل سدا اُسي پر رہیگا[g]. ۴ اور اگر تو میرے حضور ایسي چال چلیگا[h]، جیسے تیرا باپ داؤد دل کي راستي اور صداقت سے چلا[i]، اور اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجھے کیئے، عمل کریگا، اور میري شریعتوں، اور عدالتوں کو حفظ کریگا: ۵ تو میں تیري سلطنت کا تخت اِسرائیل میں ہمیشہ قایم رکھونگا، جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا، اور کہا، کہ تیرے یہاں مرد کي کمتي نہ ہوگي، جو اِسرائیل کے تخت پر بیٹھے[k]. ۶ پر اگر تم یا تمہاري اولاد میري پیروي سے کسي طرح سے برگشتہ ہوؤ[l]، اور تم میري شریعتوں اور میري عدالتوں کو، جو میں نے تمہیں بتائیں، حفظ نہ کروگے، اور اجنبي معبودوں کي عبادت کرنے کو جاؤگے، اور اُنہیں سجدہ کروگے: ۷ تو میں اِسرائیل کو اُس سرزمین سے، جو میں نے اُنہیں دي ہے، فنا کرونگا[m]: اور اِس گھر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا ہے، اپني نظر سے گرا دونگا[n]، اور اِسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل[o] اور انگشتنما ہوگا: ۸ اور اِس بلند گھر کے برابر سے جو کوئي گذر کریگا حیران ہوگا[p]، اور سیٹي بجائیگا: اور وے کہینگے، کہ

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

[a] ۲ توا ۷ : ۱۱، وغیرہ
[b] ۱ سلا ۷ : ۱
[c] ۲ توا ۸ : ۶
[d] ۱ سلا ۳ : ۵
[e] ۲ سلا ۲۰ : ۵ زبور ۱۰ : ۱۷
[f] ۱ سلا ۸ : ۲۹
[g] إستة ۱۱ : ۱۲
[h] پید ۱۷ : ۱
[i] ۱ سلا ۱۱ : ۴، ۶، ۳۸ اور ۱۴ : ۸ اور ۱۵ : ۵
[k] ۲ سمو ۷ : ۱۲، ۱۶ ۱ سلا ۲ : ۴ اور ۶ : ۱۲ ۱ توا ۲۲ : ۱۰ زبور ۱۳۲ : ۱۲
[l] ۲ سمو ۷ : ۱۴ ۲ توا ۷ : ۱۹، ۲۰ زبور ۸۹ : ۳۰، وغیرہ
[m] إستة ۴ : ۲۶ ۲ سلا ۱۷ : ۲۳ اور ۲۵ : ۲۱
[n] ارم ۷ : ۱۴
[o] إستة ۲۸ : ۳۷ زبور ۴۴ : ۱۴
[p] ۲ توا ۷ : ۲۱

خداوند نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا[q]؟ ۹ تب وے جواب دینگے، یہہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو، جو اُنکے باپ‌دادوں کو زمین مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور اجنبي معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنہیں سجدہ کیا، اور اُن کي بندگي کي: اِس لیئے خداوند نے اُنپر یہہ سب بلا نازل کي.

۱۰ اور ایسا ہوا، کہ بیس برس بعد، جب سلیمان نے یے دونوں گھر، یعنے خداوند کا گھر، اور بادشاہ کا قصر بنا چکا[r]: ۱۱ [کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کي لکڑیاں اور سونا، جیسا اُسکي ساري مراد تھي، سلیمان پاس لایا تھا[s]،] تب ایسا ہوا، کہ سلیمان بادشاہ نے جلیل کي زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے. ۱۲ اور حیرام صور سے نکلا، تاکہ اُن شہروں کو، جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے، دیکھے؛ پر اُس کي نظروں میں اچھے نہ تھے. ۱۳ اور بولا، ای میرے بھائي، یے کیا شہر ہیں، جو تو نے مجھے دیئے؟ اور اُس نے اُن کا نام ‖ کابول[t] کا ملک رکھا، جو آج کے دن تک ہے. ۱۴ بعد اُس کے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سؤ بیس قنطار سونا بھیجا.

۱۵ اور یہي باعث ہے، جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کي بیگاري لي[u]، کہ خداوند کا گھر، اور اپنا قصر، اور ملو[x]، اور یروسلم کي شہرپناہ، اور حصور[y]، اور مجدو[z]، اور جزر[a] بھي بنا کرے. ۱۶ کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا، اور جزر کو لیکے پھونک دیا تھا، اور اُن کنعانیوں کو، جو اُس شہر میں بسے تھے[b]، قتل کیا تھا، اور اپني بیٹي کو، جو سلیمان کي جورو تھي، اِنعام دیا تھا. ۱۷ سو سلیمان نے جزر، اور بیت‌حوران[c] اسفل کو، پھر تعمیر کیا: ۱۸ اور بعلات[d]، اور دشت تدمور کو، مملکت کے درمیان؛ ۱۹ اور خزانے کے سارے شہر، جو سلیمان

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

[q] إستة ۲۹ : ۲۴، ۲۵ : ۲۶ یرم ۲۲ : ۸، ۹
[r] ۱ سلا ۶ : ۳۷، ۳۸ اور ۷ : ۱ ۲ توا ۸ : ۱
[s] ۲ توا ۸ : ۲
‖ یعنے، ناپسند یا، ناپاک.
[t] یشو ۱۹ : ۲۷
[u] ۱ سلا ۵ : ۱۳
[x] ۲۴ آیت ۲ سمو ۵ : ۹
[y] یشو ۱۹ : ۳۶
[z] یشو ۱۷ : ۱۱
[a] یشو ۱۶ : ۱۰ قاض ۱ : ۲۹
۹۹۲ کے قریب
[b] یشو ۱۶ : ۱۰
۱۰۱۴ کے قریب
[c] یشو ۱۶ : ۳ اور ۲۱ : ۲۲ ۱ توا ۸ : ۵
[d] یشو ۱۹ : ۴۴ ۲ توا ۸ : ۴، ۶، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۴ کے قریب

کے تهے، اور اُس کي گاڑیوں کے[e] شهر، اور
اُس کے سواروں کے شهر بنا کیئے، اور جو
کچهه سلیمان کي تمنا تهي[f]، سو یروسلم
میں، اور لبنان میں، اور اپني مملکت
کي ساري زمین میں بنا کیا. ۲۰ لیکن
وه ساري گروه، اموریوں کي، اور حتیوں،
اور فریزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں کي
باقي رهي، جو بني اِسرایل میں سے نه
تهي[g]: ۲۱ هاں، اُن کي اولاد، جو بعد اُن
کے زمین میں باقي رهي[h]، جنهیں بني
اِسرایل بالکل نابود نه کر سکے[i]، سو سلیمان
نے اُن پر خراج[k] خادمي[l] مقرر کیا، جو آج
تک لیا جاتا هي. ۲۲ لیکن سلیمان نے بني
اِسرایل میں سے کسي کو غلام[m] نه بنایا،
که وے صاحب جنگ، اور اُس کے چاکر،
اور اُس کے اُمرا، اور اُس کے لشکر کے سردار،
اور اُس کي گاڑیوں اور اُس کے سواروں
پر حکمراں تهے. ۲۳ اور اُن میں سے،
جو سلیمان کے کام پر تعیناتي کرتے تهے،
پانچ سؤ اور پچاس عامل تهے[n]، جو اُس
کے سارے کارگذاروں کے سردار تهے.

۲۴ اور فرعون کي بیٹي[o] داؤد کے شهر
سے اپنے اُس گهر میں، جو سلیمان نے
اُس کے لیئے بنایا تها[p]، آئي: تب
سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا[q].

۲۵ اور سلیمان هر برس تین بار
سوختني قربانیوں، اور سلامتي کي قربانیوں
کو اُس مذبح پر، جو اُس نے خداوند کے
لیئے بنا کیا تها، چڑهاتا تها[r]: اور اُس مذبح
پر، جو خداوند کے آگے تها، بخور جلاتا
تها. اِس طرح اُسنے اُس گهر کو تمام کیا.

۲۶ پهر سلیمان بادشاه نے عصیون جبر
میں[s]، جو ایلوت کے نزدیک هي، دریاے
قلزم کے کنارے پر، جو ادوم کي سرزمین
میں هي، جهازوں کي بحر بنائي[t]. ۲۷ اور
حیرام نے اُس بحر میں اپنے چاکر ملاح،
جو سمندر کے حال سے آگاه تهے، سلیمان
کے چاکروں کے ساتهه کرکے بهجوائے[u]: ۲۸ اور
وے اوفیر[x] کو گئے، اور وهاں سے چارسؤ بیس
قنطار سونا لیکے سلیمان بادشاه پاس آئے.

۹۹۲ کے قریب

[e] ۱ سلا ۴ : ۲۶
[f] ۱ آیت
[g] ۲ توا ۸ : ۷، وغیره
[h] قاض ۱ : ۲۱، ۲۷، ۲۹ اور ۳ : ۱
[i] یشو ۱۵ : ۶۳ اور ۱۷ : ۱۲
[k] قاض ۱ : ۲۸
[l] دیکهو پید ۹ : ۲۵، ۲۶ عز ۲ : ۵۵، ۵۸ نحم ۷ : ۵۷ اور ۱۱ : ۳
[m] احبه ۲۰ : ۳۹
[n] دیکهو ۲ توا ۸ : ۱۰
[o] ۱ سلا ۳ : ۱ ۲ توا ۸ : ۱۱
[p] ۱ سلا ۷ : ۸
[q] ۲ سمو ۵ : ۹ ۱ سلا ۱۱ : ۲۷ ۲ توا ۳۲ : ۵
[r] ۲ توا ۸ : ۱۲، ۱۳، ۱۶
[s] گن ۳۳ : ۳۵ اِستث ۲ : ۸ ۱ سلا ۲۲ : ۴۸
[t] ۲ توا ۸ : ۱۷، ۱۸
[u] ۱ سلا ۱۰ : ۱۱
[x] ایوب ۲۲ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ سبا کي ملکه سلیمان کي دانائي دریافت کرکے متعجب هوتي. ۱۴ سونا، جو سلیمان کے هاتهه آیا. ۱۶ اُس کي پهریاں. ۱۸ هاتهي دانت کا تخت. ۲۱ اُس کے سونهلے ظروف. ۲۶ اُس کي گاڑیاں، اور سوار. ۲۸ خراج جو اُسے ملا.

اور جب که خداوند کے نام کي بابت
سلیمان کي شهرت سبا کي ملکه تک
پهنچي[a]، تو وه مشکل سوالوں سے[b] اُسے
آزمانے آئي: ۲ اور وه بڑے جلؤ کے ساتهه
اور اُونٹوں کے ساتهه، جن پر خوشبوئیاں
لدي تهیں، اور نهایت بهت سونا، اور
مهنگمولے جواهر ساتهه لیکے، یروسلم میں
آئي: اور اُس نے سلیمان پاس آکے، جو
کچهه اُسکے دل میں تها، اُس سب کي
بابت اُس سے گفتگو کي. ۳ سلیمان نے
اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا: بادشاه
سے کوئي چیز پوشیده نه تهي، جو اُسکے
کسي سوال کا جواب نه دیتا. ۴ اور جب
که سبا کي ملکه نے سلیمان کي ساري
دانشمندي کا حال، اور اُس گهر کو، جو
اُسنے بنا کیا تها، ۵ اور اُسکے دسترخوان کي
نعمتوں، اور اُس کے ملازموں کا نشست،
اور اُس کے خادموں کي حاضرباشي، اور
اُن کي پوشاک، اور اُس کے ساقیوں، اور
اُس سیڑهي کو، که جس سے وه خداوند
کے مسکن کو جاتا تها[c]، دیکها، تو اُس میں
حواس نه رهے. ۶ اور اُس نے بادشاه سے
کها، یهه تحقیق خبر تهي، جو میں نے
تیري کرامتوں اور تیري دانش کي بابت
اپنے ملک میں سني تهي. ۷ لیکن
جب تک که میں نے آکے اپني آنکهوں سے
نه دیکها تها، تب تک اُن باتوں کو باور
نه کیا تها: اور دیکهه، وه خبر جو میں
نے سني تهي سو آدهي بهي نه هوئي:
کیونکه تیري دانش اور اِقبالمندي اُس
شهرت سے جو میں نے سني تهي، کهیں
زیاده هي. ۸ نیک بخت هیں تیرے
لوگ، اور نیک بخت هیں تیرے خواص[d]،
جو نت تیرے حضور کهڑے رهتے هیں،

[a] ۲ توا ۹ : ۱، وغیره متي ۱۲ : ۴۲ لوقا ۱۱ : ۳۱
[b] دیکهو قاض ۱۴ : ۱۲ امث ۱ : ۶
[c] ۱ توا ۲۶ : ۱۶ ۲ توا ۹ : ۴
[d] امث ۸ : ۳۴

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

اور تیري حکمت سنتے هیں۔ ۹ خداوند تیرا خدا مبارک هو، جو تجھ سے راضي هي، اور تجھے اِسرائیل کے تخت پر بٹھایا هي[e]؛ اِس لیئے که خداوند نے اِسرائیلیوں کو سدا پیار کیا، اِسي واسطے اُسنے تجھے بادشاه کیا، تاکه تو عدل اور اِنصاف کرے[f]۔ ۱۰ اور اُس نے بادشاه کو ایک سؤ بیس قنطار سونا، اور مصالحے کا بڑا ڈھیر، اور جواهر دیئے[g]؛ اور جس وفور سے، که سبا کي ملکه نے مصالحے سلیمان بادشاه کو عنایت کیئے، پھر کسي سے کبھي نه ملے۔ ۱۱ اور حیرامي بحر پڑ[h] جس پر لاد کے اوفیر کا سونا لائے، اُسي پر اوفیر سے چندن کے بهت سے درخت اور جواهر دهرے هوئے آئے۔ ۱۲ سو بادشاه نے چندن کے درختوں کے ستون خداوند کے گھر کے لیئے، اور اپنے قصر کے لیئے بنوائے، اور بربطیں، اور بین، گانیوالوں کے لیئے بنوائے[i]؛ اور چندن کي ایسي بهت لکڑیاں نه کبھي آئیں، اور نه آج کے دن تک دیکھي گئیں[k]۔ ۱۳ اور سلیمان بادشاه نے سبا کي ملکه کو، اُس کي ساري خواهش کے مطابق، جو کچھ اُس نے مانگا، سو دیا؛ سوا اِس کے سلیمان نے اُس کو اپني بادشاهانه سخاوت سے بهت کچھ عنایت کیا۔ پس وه رخصت هوئي، اور اپنے ملازموں سمیت اپنے مملکت کو پھر گئي۔

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال به سال سلیمان کے هاتھ آتا تها، چھ سؤ چھیاسٹھ قنطار سونے کا تها۔ ۱۵ سوا اُس سونے کے، جو سوداگروں سے اور مصالحے کے تجاروں کے سؤدا کے سبب، اور عرب کي نواحي کے سارے سلاطین، اور ملک کے صوبه‌داروں[l] کي طرف سے اُسکو ملتا تها۔

۱۶ اور سلیمان بادشاه نے سونا گڑهواکے دو سؤ پھریاں بنائیں؛ چھ سؤ مثقال سونا ایک پھري پیچھے خرچ هوا۔ ۱۷ اور گڑهے هوئے سونے کي تین سؤ ڈھالیں[m] بنوائیں؛ ایک ایک ڈھال تین تین ||مانه سونے کي هوئي: اور بادشاه نے اُنهیں لبناني[n] بن کے گھر میں رکھا۔

[e] ۱ سلا ۵: ۷
[f] ۲ سمو ۸: ۱۵ زبور ۷۲: ۲ امثا ۸: ۱۵
[g] زبور ۷۲: ۱۰، ۱۰
[h] ۱ سلا ۹: ۲۷
[i] ۲ توا ۹: ۱۱
[k] ۲ توا ۹: ۱۰، ۱۱
[l] ۲ توا ۹: ۲۴ زبور ۷۲: ۱۰
[m] ۱ سلا ۱۴: ۲۶
|| ایک مانه کا وزن ایک سو سنهلے مثقال کا تها۔
[n] ۱ سلا ۷: ۲

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

۱۸ علاوه اُن کے بادشاه نے هاتھي‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا[o]، اور اُس پر اچھے سے اچھا سونا پھروایا۔ ۱۹ اُس تخت کي چھ سیڑهیاں تهیں؛ اور تخت کا سرهانه اُسکي پچھاڑي کي طرف گول تها، اور بیٹھنے کي جگهه کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تها، اور ایک ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کهڑا تها۔ ۲۰ اور اُن چھ سیڑهیوں میں سے هر ایک پر دهنے بائیں ایک ایک شیر تها؛ سو سب باره شیر هوئے؛ کسي سلطنت میں ایسا تخت نه بنا تها۔

۲۱ اور سلیمان بادشاه کے پینے کے سب باسن سونے کے تهے[p]؛ اور لبناني بن کے گھر کے بھي سارے باسن خالص سونے کے تهے۔ ایک بھي روپے کا نه تها؛ که سلیمان کے ایام میں روپے کي کچھ قدر نه هوئي۔ ۲۲ کیونکه بادشاه کي، سمندر هي پر، ایک ترسیسي[q] بحر حیرام کي بحر کے ساتھ تهي؛ تین برس میں ایک بار ترسیسي بحر آتي تهي، اور سونا اور روپا اور هاتهي‌دانت، اور طاؤس اور بندر، لاتي تهي۔ ۲۳ سو سلیمان بادشاه، دؤلت اور حکمت کي بنسبت زمین کے سب بادشاهوں سے سبقت لے گیا[r]۔

۲۴ اور سارے جهان نے سلیمان کي طرف توجه کیا، تاکه اُس کي حکمت کو جو خدا نے اُس کے دل میں ڈالي تهي، سنے۔ ۲۵ اور اُن میں سے هر ایک آدمي اپنا هدیه، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاکیں، اور سلاح، اور خوشبوئیاں، اور گھوڑے، اور خچر، جتنے هر ایک سال کے لیئے ٹهرائے هوئے تهے، اُس کے آگے گذرانتے تهے۔

۲۶ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بهت سے جمع کیئے[s]: اُس کي ایک هزار چار سؤ گاڑیاں تهیں، اور باره هزار سوار، جنهیں اُس نے گاڑیوں کے شهروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاه

[o] ۲ توا ۹: ۱۷، وغیره
[p] ۲ توا ۹: ۲۰، وغیره
[q] پید ۱۰: ۴ ۲ توا ۲۰: ۳۶
[r] ۱ سلا ۳: ۱۲، ۱۳ اور ۴: ۳۰
[s] اِست ۱۷: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

[l] ۱ سلا ۳ : ۲۶
۲ توا ۱ : ۱۳
اور ۹ : ۲۰
[m] ۲ توا ۱ : ۱۵، ۱۷
[n] اِستہ ۱۷ : ۱۶
۲ توا ۱ : ۱۶
اور ۹ : ۲۸
[o] یشو ۱ : ۴
۲ سلا ۷ : ۶

کے ساتھ[l]۔ ۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کي ایسي کثرت کرائي، کہ وہ پتھروں کي مانند تھا[m]؛ اور سرو کے درختوں کو اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت جو وادي میں ہوتے ہیں۔ ۲۸ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے[n]؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرر دام پر لیتے تھے۔ ۲۹ اور ایک گاڑي چھ سَو مثقال روپے پر مصر سے نکلتي، اور اُوپر لائي جاتي تھي، اور گھوڑا ڈیڑھ سَو مثقال پر؛ اور اُسي طرح حتیوں[o] کے سارے بادشاہوں اور ارامي بادشاہوں کے لیئے اُن ہي کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے۔

۱۱ باب

اس بیان میں، کہ سلیمان کي بہت جوروان اور حرمیں ہوتیں۔ ۴ بڑھاپے میں وے اُس کے دل کو بت‌پرستي کي طرف مائل کرتیں۔ ۹ خدا اُسے دھمکي دیتا۔ ۱۴ تین مخالف اُٹھتے؛ ہدد، جس نے مصر میں پناہ لي تھي، ۲۳ رزون جو دمشق کا مالک ہوا، ۲۶ اور یربعام، جسے اخیاہ نبي نے ایک پیغام دیا تھا۔ ۴۱ سلیمان کا باقي احوال، اور اُس کي وفات: رحبعام اُس کا جانشین ہوتا۔

[a] اِستہ ۱۷ : ۱۷
[b] نحم ۱۳ : ۲۶
[c] خر ۳۴ : ۱۶
اِستہ ۷ : ۳، ۴

پر سلیمان بادشاہ بہت[a] سي اجنبي عورتوں کو فرعون کي بیٹي کے سوا چاہتا تھا[b]، موآبي، اور عموني، اور ادومي، اور صیداني، اور حتي عورتوں کو: ۲ اُن قوموں کي، جن کي بابت خداوند نے بني اِسرائیل کو حکم کیا، کہ تم اُنکے پاس اندر نہ جاؤ، اور وے تم پاس اندر نہ آئیں؛ کہ وے یقیناً تمھارے دلوں کو اپنے معبودوں کي طرف مایل کرائینگي[c]؛ سو سلیمان اُنہیں سے عاشق ہوکے لپٹا۔ ۳ اُس کي سات سَو جوروان بیگمات تھیں، اور تین سَو حرمیں؛ اور اُس کي جوروؤں نے اُس کے دل کو پھیرا۔ ۴ کیونکہ ایسا ہوا، کہ جب سلیمان بوڑھا ہوا، تو اُس کي جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کي طرف مائل کیا[d]؛ اور اُس کا دل خداوند اپنے خدا کي طرف کامل نہ تھا[e]، جیسا اُس کے باپ داؤد کا دل تھا[f]۔ ۵ سو سلیمان نے صیدانیوں کي دیبي

۹۸۴ کے قریب

[d] اِستہ ۱۷ : ۱۷
[e] نحم ۱۳ : ۲۶
[e] ۱ سلا ۸ : ۶۱
[f] ۱ سلا ۹ : ۴

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

‖ ۷ آیت میں، مولک کہلایا۔
[g] ۳۳ آیت
قاض ۲ : ۱۳
۲ سلا ۲۳ : ۱۳
[h] گنہ ۲۱ : ۲۹
قاض ۱۱ : ۲۴
[i] ۲ سلا ۲۳ : ۱۳
[k] گنہ ۳۳ : ۵۲

عستارات، اور بني عمون کے نفرتي ااملکوم کي پیروي کي[g]۔ ۶ اور سلیمان نے خداوند کي نظر میں بدي کي، اور اُسنے خداوند کي پوري پیروي اپنے باپ داؤد کي طرح نہ کي۔ ۷ چنانچہ سلیمان نے موآبیوں کے نفرتي کموس[h] کے لیئے اُس پہاڑ پر، جو یروسلم کے سامھنے ہي[i]، اور بني عمون کے نفرتي مولک کے لیئے، ایک بلند مکان بنایا[k]۔ ۸ یوں ہي اُس نے اپني ساري اجنبي جوروؤں کي خاطر کیا، جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتي تھیں، اور قربانیاں گذرانا کرتي تھیں۔

[l] ۱ سلا ۳ : ۵
اور ۹ : ۲
[m] ۲، ۳ آیتیں
[n] ۱ سلا ۶ : ۱۲
اور ۹ : ۶

۹ سو ازبسکہ اُسکا دل خداوند اِسرائیل کے خدا سے، جو اُسے دو بار دکھائي دیا[l]، برگشتہ ہوا[m]، اِس لیئے خداوند سلیمان پر غضبناک ہوا۔ ۱۰ کہ اُس نے اُسے حکم کیا تھا، کہ وہ اجنبي معبودوں کي پیروي نہ کرے[n]: پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نہ رکھا۔ ۱۱ اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا، ازبسکہ تجھ سے ایسا ایسا کچھ ہوا، اور تو نے میرے عہد کو، اور میري شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں، حفظ نہ کیا، اِسواسطے میں سلطنت کو في الحقیقت تجھ سے پھاڑ لونگا[o] اور تیرے خادم کو دونگا؛ ۱۲ لیکن تیرے باپ داؤد کي خاطر سے میں تیرے جیتے جي ایسا نہ کرونگا: پر تیرے بیٹے کے ہاتھ سے پھاڑ لونگا۔ ۱۳ مگر ساري سلطنت نہ پھاڑ لونگا[p]، بلکہ اپنے بندے داؤد کي خاطر، اور یروسلم کے لیئے، جسے میں نے چن لیا ہي[q]، ایک فرقہ تیرے بیٹے کو دونگا[r]۔

[o] ۳۱ آیت
۱ سلا ۱۲ : ۱۵، ۱۶
[p] ۲ سمو ۷ : ۱۵
زبور ۸۹ : ۳۳
[q] اِستہ ۱۲ : ۱۱
[r] ۱ سلا ۱۲ : ۲۰
[s] ۱ توا ۵ : ۲۶
[t] ۲ سمو ۸ : ۱۴
۱ توا ۱۸ : ۱۲، ۱۳
[u] گنہ ۲۴ : ۱۹
اِستہ ۲۰ : ۱۳

۱۴ سو خداوند نے ادومي ہدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن ہو[s]: یہہ ادومي بادشاہوں کي نسل سے تھا۔ ۱۵ کیونکہ ایسا ہوا، کہ جب داؤد ادوم میں تھا[t]، اور لشکر کا سردار یواب، ادوم میں سب مرد قتل کرکے[u]، اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے گیا تھا؛ ۱۶ (کیونکہ یواب چھ

مہینے تک سارے اِسرائیل کے ساتھ وہیں رہا، جب تک کہ اُس نے ادوم میں ہر ایک مرد کو قتل نہ کیا تھا:) ۱۷ اُس وقت ہدد کئی ایک ادومیوں کے ساتھ، جو اُس کے باپ کے چاکر تھے، مصر کو بھاگ گیا؛ اور ہدد اُس وقت چھوٹا لڑکا تھا. ۱۸ پھر وے مدیان سے نکلکے فاران میں آئے، اور فاران سے لوگ ساتھ لیکے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس گئے؛ اُسنے اُسکو گھر دیا، اور اُسکے لیئے معاش مقرر کي، اور اُسے جاگیر دي. ۱۹ اور ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا، یہاں تک کہ اُسنے اپني جورو کي بہن یعنے ملکہ تحفنیس کي بہن اُسي کو بیاہ دي. ۲۰ اور تحفنیس کي بہن اُسکے لیئے ایک بیٹا جني، جس کا نام جنوبت رکھا گیا، اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں لیکے اُس کا دودھ چھڑایا؛ اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھ فرعون کے گھر میں رہا کیا. ۲۱ اور جب ہدد نے مصر میں سنا، کہ داؤد اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا، اور لشکر کا سردار یواب بھي مر گیا تھا[a]، تب ہدد نے فرعون سے کہا، مجھے اِجازت دے، کہ میں اپنے ملک کو جاؤں. ۲۲ فرعون نے اُسے کہا، کہ تجھے میرے پاس کس چیز کي کمي ہوئي، جو تو چاہتا ھي، کہ اپنے ملک کو جاوے؟ اُس نے کہا، کچھ نہیں؛ لیکن تو مجھے کسي طرح سے رخصت کر.

۲۳ اور خدا نے اِلیدع کے بیٹے رزون کو بھي اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہو[b]؛ کہ وہ ضوبہ کے بادشاہ اپنے آقا ہددعزر کے پاس سے بھاگا: ۲۴ اور اُس نے اپنے پاس لوگ جمع کیئے، اور جس وقت داؤد نے ضوبہ‌والوں کو قتل کیا[c]، وہ ایک فوج کا سردار ہوا، اور وے دمشق کو گئے، اور وہاں رہے: اور وہ دمشق پر حکمراں ہوا. ۲۵ اور وہ بھي سلیمان کي تمام عمر اِسرائیل کا دشمن رہا؛ یہہ سوا

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

[a] ۱ سلا ۲: ۱۰، ۳۴
[b] ۲ سمو ۸: ۳
[c] ۲ سمو ۸: ۳ اور ۱۰: ۸، ۱۸

اُس نقصان کے تھا، جو ہدد کي طرف سے ہوا: کہ اُس نے اِسرائیل سے نفرت رکھي، اور ارام کا مالک ہوا.

۲۶ اور صریدہ سے اِفراتي نباط کے بیٹے کے یربعام نے[d]، جو سلیمان کا نوکر تھا، جس کي ما کا نام، جو بیوہ تھي، صروعہ تھا، بادشاہ کے مقابل ہوکے ھاتھ اُٹھایا[e]. ۲۷ اور بادشاہ کے برخلاف ھاتھ اُٹھانے کا یہہ سبب ہوا، کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا[f]، اور اپنے باپ داؤد کے شہر کي اِحاطے کي مرمت کرتا تھا. ۲۸ اور یربعام ایک شہزور بہادر آدمي تھا: سو سلیمان نے، جو اُس جوان کو چالاک دیکھا، تو اُسے بني یوسف کے گھر کے سارے کاروبار پر مختار کیا. ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ یربعام ایک بار یروسلم سے باہر گیا؛ اُس وقت سیلاني اخیاہ نبي نے[g] اُسے راہ میں پایا، اور وہ ایک نئي چادر اوڑھے ہوئے تھا؛ یے دونوں میدان میں اکیلے تھے. ۳۰ سو اخیاہ نے اُس نئي چادر کو، جو اُس پر تھي، پکڑکے پھاڑا[h]، اور بارہ ٹکڑے کیئے. ۳۱ اور یربعام کو کہا، کہ دس ٹکڑے تولے: کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھي[i]، کہ دیکھ، میں سلیمان کے ھاتھ سے سلطنت چاک کر لونگا، اور دس فرقے تجھے دونگا: ۳۲ (مگر ایک فرقہ، میرے بندے داؤد کي خاطر، اور یروسلم کے لیئے، ہاں اُس شہر کے لیئے، جسے میں نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں کے شہروں میں سے چن لیا ھي، اُسے دیا جائیگا:) ۳۳ کہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور صیدانیوں کي دیبي عستارات، اور موآبیوں کے بت کموس، اور بني عمون کے ملکوم کي پرستش کي[j]، اور میري راہوں میں نہ چلا، کہ وہ کام، جو میري نظر میں بھلا تھا، کرتا، اور میري شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کي طرح عمل کرتا. ۳۴ لیکن میں ساري مملکت اُس کے ھاتھ سے نہ نکال لونگا؛ کہ میں اپنے بندے داؤد کي خاطر، جسے

پیشتر مسیح سے ۹۸۴ کے قریب

[d] ۱ سلا ۱۲: ۲؛ ۲ توا ۱۳: ۶
[e] ۲ سمو ۲۰: ۲۱
[f] ۱ سلا ۹: ۲۴

۹۸۰ کے قریب

[g] ۱ سلا ۱۴: ۲
[h] دیکھو ۱ سمو ۱۵: ۲۷ اور ۲۴: ۵
[i] ۱۱، ۱۳ اٰیتیں
[j] ۵، ۶، ۷ اٰیتیں

پیشتر مسیح سے ۹۸۰ کے قریب

میں نے برگزیده کیا، اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا، جب تک وه جیتا رهیگا، اُس کو والي رکهونگا. ۳۵ پر اُس کے بیٹے کے هاتهه سے سلطنت کولے لونگا[a]، اور اُسے، یعنے دس فرقوں کو تجهے دونگا: ۳۶ اور اُس کے بیٹے کو ایک فرقه دونگا، تاکه میرے بندے داؤد کا چراغ[b] یروسلم کے شهر میں، جسے میں نے اپنا نام رکهنے کے لیئے برگزیده کیا هے، همیشه میرے آگے روشن رهے. ۳۷ اور میں تجهے برپا کرونگا، اور تو اپنے دل کي ساري خواهش کے موافق سلطنت کریگا، اور اِسرائیل کا بادشاه هوگا. ۳۸ اور ایسا هوگا، که اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا هوگا، اور میري راهوں پر چلیگا، اور میري نظر میں نیکوکاري کریگا، که میري شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے داؤد کي طرح حفظ کرے، تو میں تیرے ساتهه هوؤنگا[c]، اور تیرے لیئے ایک پایدار گهر بناؤنگا[d]، جیسا میں نے داؤد کے لیئے بنایا، اور اِسرائیل کو تجهے دونگا. ۳۹ اور میں اِسي سبب سے داؤد کي نسل کو دکهه دونگا، پر نه ابد تک. ۴۰ اِس لیئے سلیمان نے چاها، که یربعام کو قتل کرے. پر یربعام اُٹها، اور بهاگکے مصر میں شاه مصر سیساق کے پاس گیا؛ اور جب تک سلیمان نے وفات پائي، وه وهیں رها.

۴۱ اور سلیمان کا باقي احوال[e] اور سب کچهه جو اُس نے کیا، اور اُس کي حکمت، سو کیا وے سلیمان کے احوال کي کتاب میں لکهے هوئے نهیں؟ ۴۲ غرض ساري مدت، که سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر سلطنت کي، چالیس برس کي تهي[f]. ۴۳ اور سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو رها[g]، اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑ دیا گیا؛ اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کے جگهه بادشاه هوا.

[a] ۲ سلا ۱۲: ۱۶، ۱۷
[b] ۱ سلا ۱۵: ۴، ۲ سلا ۸: ۱۹، زبور ۱۳۲: ۱۷
[c] یشو ۱: ۵
[d] ۲ سمو ۷: ۱۱، ۲۷
۹۸۰ کے قریب
[e] ۲ توا ۹: ۲۹
[f] ۲ توا ۹: ۳۰
۹۷۵ کے قریب
[g] ۲ توا ۹: ۳۱

۱۲ باب

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اِس بیان میں، که ۱ بني اِسرائیل، جو سکم میں رحبعام کو بادشاه مقرر کرنے کے لیئے جمع هوئے، یربعام کے وسیلے سے عرض کرتے، که ریاست کا جوا کچهه هلکا کیا جاوے. ۶ رحبعام بوڑهوں کي صلاح رد کرکے جوانوں کي بهتر سمجهتا، اور اُس کے مطابق سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے باغي هوکے ادورام کو قتل کرتے، اور رحبعام کو بهگا دیتے. ۲۱ رحبعام فوج جمع کرتا هي تهاجب که سمعیاه نے اُسے منع کیا. ۲۵ یربعام اپني بادشاهت کو قیام بخشنے کے لیئے ویران شهروں کو آباد کرتا، ۲۶ اور بچهڑوں کي پرستش جاري کرتا.

اور رحبعام سکم کو گیا، اِس لیئے که سارے اِسرائیل سکم میں اِکٹهے هوئے تهے، تاکه اُسے بادشاه کریں[a]. ۲ اور ایسا هوا، که جب نباط کے بیٹے یربعام نے[b]، جو هنوز مصر میں[c] تها، یهه سنا؛ (کیونکه وه سلیمان کے حضور سے بهاگا، اور یربعام مصر میں جا بسا تها:) ۳ که اُنهوں نے اُس پاس لوگ بهیجکے اُسے بلوایا، تب یربعام نے اِسرائیل کي ساري جماعت کے ساتهه آکے رحبعام کو یوں کها، ۴ که تیرے باپ نے هم پر بهاري جوا رکها[d]؛ سو اب تو اپنے باپ کي اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بهاري جوئے کو، جو اُس نے هم پر رکها، هلکا کر، که هم تیري خدمت کرینگے. ۵ تب اُس نے اُنهیں کها، بلفعل تم چلے جاؤ، اور تین روز کے بعد مجهه پاس پهر آؤ. چنانچه وے لوگ چلے گئے.

۶ تب رحبعام بادشاه نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے سامهنے، جب تک وه جیتا تها، کهڑے رهتے تهے، مشورت کي، اور کها، تمهاري کیا صلاح هے؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟ ۷ اُنهوں نے اُسے کها، که اگر تو آج کے دن اِس قوم کا خادم هوگا، اور اُن کي خدمت کریگا، اور اُنهیں جواب دیگا، اور اُن سے نیک باتیں کریگا، تو وے همیشه تک تیرے خادم هو رهینگے[e]. ۸ پر اُسنے بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنهوں نے اُسے دي، چهوڑکے اُن جوانوں سے، جو اُس کے ساتهه بڑهے هوئے اور اُس کے آگے حاضر رهتے تهے،

[a] ۲ توا ۱۰: ۱، وغیره
[b] ۱ سلا ۱۱: ۲۶
[c] ۱ سلا ۱۱: ۴۰
[d] ۱ سمو ۸: ۱۱-۱۸، ۱ سلا ۴: ۷
[e] ۲ توا ۱۰: ۷، امثا ۱۵: ۱

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

مشورت کي. ۹ اور اُن سے پوچھا، کہ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو، کہ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا هي، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے هم پر رکھا، هلکا کر، جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ بڑھے ہوئے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے همارے جوئے کو بھاري کیا، تو اُسکو همارے اُوپر سے هلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنھیں یوں کہہ، کہ میري چھنگلي میرے باپ کي کمر سے زیادہ دلدار هوگي: ۱۱ اور چونکہ میرے باپ نے بھاري جوا تم پر رکھا هي، تو میں تمھارے جوئے کو اور زیادہ کرونگا: میرے باپ نے کوڑے مارکے تمھیں تھیک کیا، میں تمھیں بچھوؤں سے تھیک بناؤنگا. ۱۲ سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھ پاس آئیو. ۱۳ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور بزرگوں کي اُس مشورت کو، جو اُنھوں نے اُسے دي تھي ترک کیا؛ ۱۴ اور جوانوں کي صلاح کے موافق اُنھیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاري جوا رکھا، اور میں تمھارے جوئے کو زیادہ بھاري کرونگا: میرے باپ نے تمھیں کوڑوں سے تھیک بنایا، پر میں تمھیں بچھوؤں سے تھیک کرونگا. ۱۵ پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ هوا؛ کیونکہ مقدمہ خداوند کي طرف سے تھا[f]، تاکہ آپني بات کو، جو خداوند نے سیلاني اخیاہ کي معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائي تھي[g]، پورا کرے.

۱۶ سو سارے اِسرائیلیوں نے یہہ دیکھکے کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ هوا، بادشاہ کو یوں جواب دیا اورکہا، کہ داؤد کے ساتھ همارا کیا حصہ هي[h]؟ یسي کے بیٹے کے ساتھ همارا میراث نہیں: اي اِسرائیل، چل اپنے خیموں کو: اي داؤد اب تو اپنے گھر کي فکر کر. سو اِسرائیلي اپنے خیموں کو چلے گئے. ۱۷ لیکن رحبعام بني اِسرائیل کا، جو یہوداہ کے شہروں میں رهتے تھے، اُن کا بادشاہ هوا[i]. ۱۸ بعد اُس کے رحبعام بادشاہ نے ادورام کو، جو خراج کا داروغا تھا[k]، بھیجا: سو سارے اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا، کہ وہ مرگیا. تب رحبعام بادشاہ نے پھرتي کي، اور گاڑي پر سوار هوکے یروسلم کو بھاگ گیا. ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغي هي[l]. ۲۰ اور ایسا هوا، کہ جب سارے اِسرائیل نے سنا، کہ یربعام پھر آیا، تو اُنھوں نے اُسے بلوایا، کہ جماعت کے حضور آوے، اور اُنھوں نے اُسے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا؛ صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا[m] کسي نے داؤد کے گھرانے کي پیروي نہ کي.

۲۱ اور جب رحبعام یروسلم میں داخل هوا، تو اُس نے یہوداہ کے سارے گھرانے کو بنیامین کے فرقے سمیت، جو سب ایک لاکھ اسي هزار جنگي چنے هوئے جوان تھے، اِکٹھا کیا، تاکہ وے اِسرائیل کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں[n]. ۲۲ اور اُس وقت سمعیاہ کو، جو مرد خدا تھا، خدا کا پیام آیا[o]، اور اُسنے کہا، ۲۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو، اور یہوداہ اور بنیامین کے سارے گھرانے کو، اور قوم کے اُس بقیہ کو کہہ، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا هي، تم چڑھائي نہ کرو، اور اپنے بھائیوں بني اِسرائیل سے لڑائي نہ کرو؛ بلکہ هر ایک تم میں سے اپنے گھر کو پھرے؛ کہ یہہ بات میري طرف سے هي[p]. سو وے خداوند کے سخن کے شنوا هوئے، اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے، اور روانہ هوئے.

۲۵ تب یربعام نے کوهستان اِفرائیم میں سکم کو[q] تعمیر کیا، اور اُس میں بسا؛ بعد اُس کے وهاں سے نکلا، اور فنوایل کو[r] تعمیر کیا. ۲۶ اور یربعام نے اپنے دل

[f] ۲۴ آیت قاض ۱۴: ۴ ۲ توا ۱۰: ۱۵ اور ۲۲: ۷ اور ۲۵: ۲۰
[g] ۱ سلا ۱۱: ۱۱، ۳۱
[h] ۲ سمو ۲۰: ۱
[i] ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۶
[k] ۱ سلا ۴: ۶ اور ۵: ۱۴
[l] ۲ سلا ۱۷: ۲۱
[m] ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۲
[n] ۲ توا ۱۱: ۱
[o] ۲ توا ۱۱: ۲
[p] ۱۵ آیت
[q] دیکھو قاض ۹: ۴۰
[r] قاض ۸: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

میں کہا، کہ اب سلطنت داؤد کے گھرانے میں پھر جائیگي؛ ۲۷ اگر یے لوگ یروسلم میں خداوند کے گھر میں قرباني گذراننے کو اوپر چڑھ جائیں[e]، تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کي طرف، یعنے یہوداہ کے بادشاہ رحبعام کي سمت مائل هونگے، اور وے مجھہ کو مار لینگے، اور شاہ یہوداہ رحبعام کي طرف پھر جائینگے۔ ۲۸ اِس لیئے اُس بادشاہ نے مصلحت کي، اور سونے کے دو بچھڑے[f] بنائے، اور اُنہیں کہا، یروسلم میں تمہارا جانا فضول هي، ای اِسرائیل، دیکھہ اپنے خدا کو، جو تجھے زمین مصر سے نکال لایا[g]۔ ۲۹ اور اُس نے ایک کو بیت‌ایل میں قائم کیا[h]، اور دوسرے کو دان میں[i] رکھا: ۳۰ اور یہہ خطا کا باعث تھہرا[k]؛ کیونکہ لوگ دان میں بھي جاکے اُس کے سامھنے پرستش کرنے کو گئے۔ ۳۱ اور اُس نے اُونچے مکانوں پر ایک گھر[a] بنایا، اور عوام لوگوں کو، جو بني لاوي نہ تھے، کہانت کا عہدہ دیا[b]۔ ۳۲ اور یربعام نے آٹھویں مہینے کي پندرھویں تاریخ ایک عید تھہرائي، اُس عید کي مانند، جو بني یہوداہ میں معمول تھي[c]، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور ایسا هي اُسنے بیت‌ایل میں کیا، اور اُن بچھڑوں کے آگے، جو اُس نے بنائے تھے، قربانیاں گذرانیں: اور اُس نے بیت‌ایل میں اُن اُونچے مکانوں کے لیئے، جو اُسنے بنا کیئے تھے، کاهن مقرر کر رکھے[d]۔ ۳۳ سو آٹھویں مہینے کي پندرھویں تاریخ، یعنے اُس مہینے کي، جسے اپنے دل سے ایجاد کیا[e]، مذبح پر، جو اُس نے بیت‌ایل میں بنایا تھا، قرباني گذراني، اور بني اِسرائیل کے لیئے عید تھہرائي، اور مذبح پر قرباني گذراني، اور بخور جلایا[f]۔

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یربعام نبي پر هاتهہ چلاتا جس وقت وہ بیت‌ایل کے مذبح کي بابت نبوت کرتا تھا، اور فوراً اُسکا هاتهہ سوکھہ گیا، ۶ پھر نبي کي دعا سے بحال هو جاتا۔ ۷ نبي بادشاہ کي دعوت کو نامنظور کرکے، بیت‌ایل سے روانہ هوتا۔ ۱۱ ایک بوڑھا نبي اُسے ورغلان کے پھیر لاتا۔ ۲۰ خدا سے تنبیہ پاتا، ۲۳ اور شیر سے مارا جاتا۔ ۲۶ بوڑھا نبي اُس کا دفن کرتا۔ ۳۱ اور اُس کي پیشین‌گوئي کو ثابت کرتا۔ ۳۳ یربعام کي سخت بددیني۔

اور دیکھو، کہ خداوند کے حکم سے ایک مرد خدا[a] یہوداہ سے بیت‌ایل میں آیا؛ اور یربعام مذبح کے آس پاس کھڑا هوا، کہ بخور جلاوے[b]۔ ۲ اور وہ خداوند کے سخن سے مذبح کي مخالفت میں چلایا، اور کہا، ای مذبح! ای مذبح! خداوند یوں فرماتا هي، کہ دیکھہ، داؤد کے گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ[c] نامے پیدا هوگا؛ سو وہ اُونچے مکانوں کے کاهنوں کو، جو تجھہ پر بخور جلاتے هیں، تجھہ پر چڑھائیگا، اور آدمیوں کي هڈیاں تجھہ پر جلائي جائینگي۔ ۳ اور اُس نے اُسي دن ایک نشان[d] بتایا، اور کہا، وہ علامت، جو خداوند نے بتائي، یہہ هي، کہ دیکھو، مذبح پھٹ جائیگا، اور راکھہ جو اُس پر هي گر جائیگي۔ ۴ اور ایسا هوا، کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا کلام، جو بیت‌ایل میں مذبح کي مخالفت میں چلایا تھا، سنا، تو اُس نے مذبح پر سے اپنا هاتهہ لمبا کیا، اور کہا، کہ اُسے پکڑ لو۔ سو اُس کا وہ هاتهہ، جو اُسنے اُس پر بڑھایا تھا، خشک هو گیا، ایسا کہ وہ اُسے اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا۔ ۵ مذبح بھي پھٹ گیا، اور راکھہ مذبح پر سے گر گئي، اُس نشاني کے مطابق جو اُس مرد خدا نے خداوند کے حکم سے ظاهر کي تھي۔ ۶ تب بادشاہ نے اُس مرد خدا سے مخاطب هوکے کہا، کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا، اور اُس سے میرے لیئے منت کر[e]، تاکہ میرا هاتهہ، میرے لیئے پھر بحال کیا جاوے۔ تب اُس مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگي، اور بادشاہ کا هاتهہ اُس کے لیئے درست کیا گیا، اور جیسا آگے تھا، ویسا هي هو گیا۔ ۷ اور بادشاہ نے اُس مرد خدا کو فرمایا، کہ میرے ساتهہ گھر میں چل،

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

اور اپنا جي سمبهال، که میں تجهے اِنعام[f] دونگا. ۸ پر اُس مرد خدا نے بادشاه کو جواب دیا، که اگر تو اپنا آدها گهر مجهے دیوے[g]، تو بهي میں تیرے ساتھ اندر نه جاؤنگا، اور نه میں اِس جگہ روٹي کهاؤنگا، اور نه پاني پیؤنگا: ۹ کیونکه خداوند نے کلام کے وسیلے مجهے تاکید کي، اور کها، که نه روٹي کهائیو، اور نه پاني پیجیو[h]، اور جس راه سے هوکے تو جاتا هي، اُسي راه سے نه پهریو. ۱۰ چنانچه وه دوسري راه سے روانه هوا، اور جس راه هوکے بیت‌ایل میں آیا تها، اُس راه سے نه پهرا.

۱۱ اُس وقت بیت‌ایل میں ایک بوڑها نبي رهتا تها: سو اُس کے بیٹے آکے اُن سب کاموں کي، جو مرد خدا نے اُس روز بیت‌ایل میں کیئے، اُسے خبر دي: اُن باتوں کو، جو اُسنے بادشاه سے کهي تهیں، اُنهیں بهي اپنے باپ کے آگے بیان کیا. ۱۲ سو اُن کے باپ نے اُن سے کها، وه کس راه سے گیا؟ اور اُس کے بیٹوں نے دیکها تها، که وه مرد خدا، جو یهوداه سے آیا، کس راه سے پهرگیا. ۱۳ پهر اُسنے اپنے بیٹوں سے کها، میرے لیئے گدهے پر زین باندهو. سو اُنهوں نے اُسکے لیئے گدهے پر زین باندها: تب وه اُس پر چڑها، ۱۴ اور اُس مرد خدا کے پیچهے چلا: سو اُسے بلوط کے درخت تلے بیٹهے پایا. تب اُس نے اُسے کها، تو وهي مرد خدا هي، جو یهوداه سے آیا؟ وه بولا، هاں. ۱۵ تب اُس نے اُسے کها، میرے گهر چل، اور روٹي کها. ۱۶ وه بولا، که میں تیرے ساتھ پهر چل نهیں سکتا هوں، اور نه میں تیرے گهر کے اندر جا سکتا هوں، اور نه میں تیرے ساتھ اُس جگہ روٹي کهاؤنگا، نه پاني پیؤنگا[i]. ۱۷ کیونکه خداوند کا مجهه کو یوں حکم[k] هوا، که تو وهاں نه روٹي کهانا، نه پاني پینا: اور جس راه تو جاتا هي، اُس راه سے هوکے نه پهرنا. ۱۸ تب اُس نے اُسے کها، که جیسا تو هي، میں بهي ایک نبي هوں: اور خداوند کے فرمان سے ایک فرشتے نے مجهه کو کها، که اُسے اپنے ساتھ اپنے گهر میں پهرا لا، تاکه وه روٹي کهاوے اور پاني پیوے. پر اُس نے اُس سے جهوٹھ کها. ۱۹ سو وه اُس کے ساتھ پهرگیا، اور اُس کے گهر میں روٹي کهائي، اور پاني پیا.

۲۰ اور جس وقت وے دونوں دسترخوان پر بیٹهے تهے، اُس وقت ایسا هوا، که خداوند کا کلام اُس نبي پر، جو اُسے پهرا لایا تها، نازل هوا: ۲۱ اور اُسنے اُس مرد خدا کو، جو یهوداه سے آیا تها، چلاکے کها، خداوند یوں فرماتا هي، اِس لیئے که تو نے خداوند کے کلام سے نافرماني کي، اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا نے تجهے کیا تها، عمل نه کیا، ۲۲ بلکه تو پهر آیا، اور تو نے اُسي جگہ، جهاں خداوند نے تجهے فرمایا تها، که نه روٹي کهانا، نه پاني پینا[l]، روٹي بهي کهائي، اور پاني بهي پیا: سو تیري لاش تیرے باپ دادوں کي قبر میں پهنچائي نه جائیگي.

۲۳ اور ایسا هوا، که جب وه روٹي کها چکا اور پاني پي چکا، تو اُس نے اپنے گدهے پر اُس نبي کے لیئے، جسے وه پهرا لایا تها، زین باندها. ۲۴ اور جب وه روانه هوا، تو راه میں اُسے ایک شیر ملا، اور اُس نے اُسے مار ڈالا[m]: سو اُس کي لاش راه میں پڑي تهي، اور گدها اُس کے نزدیک کهڑا تها، اور شیر بهي اُس لاش پاس حاضر رها. ۲۵ اور دیکهو، اُدهر سے لوگوں کا گذر هوا، تب اُنهوں نے دیکها، که لاش راه میں پڑي هي، اور شیر لاش پاس کهڑا هي: سو اُنهوں نے شهر میں آکے وهاں، جهاں وه بوڑها نبي رهتا تها، بیان کیا. ۲۶ اور اُس نبي نے جو اُسے راه سے پهرا لایا تها، سنکے کها، یهه وه مرد خدا هي، جس نے خداوند کے حکم سے سرکشي کي: اِس لیئے خداوند نے اُس کو شیر کے قابو میں کر دیا، اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا، خداوند کے

[f] ۱ سمو ۹: ۷. ۲ سلا ۵: ۱۵
[g] گنتي ۲۲: ۱۸ و ۲۴: ۱۳
[h] ۱ قرنـ ۵: ۱۱
[i] ۸ و ۹ آیتیں
[k] ۱ سلا ۲۰: ۳۵. ۱ تسا ۴: ۱۵
[l] ۹ آیت
[m] ۱ سلا ۲۰: ۳۶

پيشتر مسيح سے ۹۷۵

اُس سخن کے مطابق، جو اُس نے اُسے کہا تھا. ۲۷ پھر اُس نے اپنے بيٹوں سے کہا، کہ ميرے ليئے گدھے پر زين باندھو. سو اُنھوں نے باندھا. ۲۸ تب وہ گيا، اور اُس کي لاش راہ ميں پڑي پائي، اور گدھا اور شير لاش پاس کھڑے تھے، کہ شير نے نہ لاش کو کھايا تھا، اور نہ گدھے کو توڑا تھا. ۲۹ سو اُس نبي نے اُس مرد خدا کي لاش کو اُٹھايا، اور اُسے گدھے پر ڈالا، اور پھر لايا؛ اور يہہ بوڑھا نبي شہر ميں داخل ہوا، تاکہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے. ۳۰ پھر اُس نے اُس کي لاش کو اپني قبر ميں دھر ديا، اور وے اُس پر، ہاے، ميرے بھائي! کہکے[a]، روئے. ۳۱ اور ايسا ہوا، کہ جب اُسے گاڑ چکا، تو اُس نے اپنے بيٹوں سے کہا، کہ جب ميں مر جاؤں، تو مجھہ کو اُسي گور ميں، جس ميں وہ مرد خدا گڑا ہي، گاڑيو؛ ميري ہڈياں اُس کي ہڈيوں کے پاس رکھيو[b]. ۳۲ اِس ليئے کہ وہ کلام[c]، جو اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف، جو بيت‌ايل ميں ہي، اور اُن سب گھروں، يا اُونچے مکانوں کے برخلاف، جو سمرون کي بستيوں ميں ہيں[d]، کہا ہي، ضرور پورا ہوگا.

۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھي يربعام اپني گمراہي سے باز نہ آيا؛ بلکہ اُس نے عوام ميں سے لوگوں کو اُونچے مکانوں کے کاہن مقرر کيئے: جس نے چاہا، اُسے اُسنے ||مخصوص کيا، اور وہ اُونچے مکانوں کے کاہنوں ميں شامل ہو گيا[e]. ۳۴ اور يہہ فعل يربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا[f]، ايسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے، اور زمين سے نيست و نابود کيئے جانے کا باعث ہوا[g].

[a] يرم ۲۲: ۱۸
[b] ۲ سلا ۲۳: ۱۷، ۱۸
[c] آيت ۲
۲ سلا ۲۳: ۱۶، ۱۹
[d] ديکھو ۱ سلا ۱۶: ۲۴
۹۷۴ کے قريب
||عبراني ميں، اُس کا ہاتھہ بھر ديا. قاد ۱۷: ۱۲
[e] ۲ سلا ۱۲: ۳۱، ۳۲
[f] ۲ توا ۱۱: ۱۵ اور ۱۳: ۹
[g] ۱ سلا ۱۲: ۳۰
۱ سلا ۱۴: ۱۰

۱۴ باب

اِس باب ميں، کہ ۱ ابياہ بيمار ہوتا، اور اُس کي ما يربعام کے حکم سے اپني شکل بدلکے ہديئے ہاتھہ ميں ليتي، اور سيلا ميں اخياہ کے پاس جاتي. ۵ اخياہ، جس نے خدا سے وحي پائي تھي، اُسے آنيوالي آفتوں کي خبر ديتا. ۱۷ ابياہ مرکے مدفون ہوتا. ۲۰ نادب يربعام کا جانشين ہوتا. ۲۱ رحبعام بادشاہ ہوکے بدي کرتا. ۲۵ سيسق يروسلم کا مال لوٹ ليجاتا. ۲۹ ابيام رحبعام کا جانشين ہوتا.

پيشتر مسيح سے ۹۵۶

اُس وقت يربعام کا بيٹا ابياہ بيمار پڑا. ۲ سو يربعام نے اپني جورو سے کہا، اُٹھيئے، اور اپنا بھيس بدل ڈاليئے، تاکہ کوئي نہ پہچانے کہ تو يربعام کي جورو ہي؛ اور سيلا کو روانہ ہو؛ ديکھہ، کہ اخياہ نبي وہاں ہي، جس نے مجھے کہا تھا، کہ تو اِس قوم کا بادشاہ ہوگا[a]: ۳ اور دس گردے روٹياں، اور کچھہ سوکھے کليچے، اور شہد کا ايک مرتبان اپنے ساتھہ لے[b]، اور اُس پاس جا؛ کہ وہ تجھے بتا ديگا، کہ لڑکے کا انجام کيا ہوگا. ۴ سو يربعام کي جورو نے ايسا کيا، کہ اُٹھي اور سيلا کو گئي[c]، اور اخياہ کے گھر ميں پہنچي. پر اخياہ کو کچھہ نظر نہ آتا تھا، کہ بڑھاپے کے سبب سے اُس کي آنکھيں بيٹھہ گئي تھيں.

۵ تب خداوند نے اخياہ کو کہا، کہ ديکھہ، يربعام کي جورو تجھہ سے کچھہ اپنے بيٹے کي بابت پوچھنے آتي ہي، کيونکہ وہ بيمار ہي؛ سو تو اُسے يوں يوں کہيو؛ کيونکہ ايسا ہوگا، کہ جب وہ اندر آويگي، تو آپ کو دوسري عورت بناويگي. ۶ اور ايسا ہوا، کہ جونہيں وہ دروازے پر پہنچي، اور اخياہ نے اُسکے پانوں کي آواز سني، تو اُسنے اُسے کہا، اي يربعام کي جورو، اندر آ؛ تو کيوں اپنے تئيں دوسري بناتي ہي؟ کہ ميں تجھہ پاس بھيجا گيا ہوں، تاکہ بھاري خبريں دوں. ۷ سو تو جا، اور يربعام سے کہہ، کہ خداوند اِسرائيل کا خدا يوں فرماتا ہي، کہ ميں نے تجھے قوم ميں بلند کيا[d]، اور اپني قوم اِسرائيل پر تجھے بادشاہ کيا: ۸ اور داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کر لي[e]، اور تجھے دي؛ تو بھي تو ميرے بندے داؤد کي مانند نہ ہوا، جس نے ميرے حکموں کو حفظ کيا[f]، اور اپنے سارے دل سے ميري پيروي کي، تاکہ فقط وہي کرے، جو ميري نگاہ ميں اچھا تھا: ۹ پر تو نے اُن سب سے، جو تجھہ

[a] ۱ سلا ۱۱: ۳۱
[b] ديکھو ۱ سمو ۹: ۷، ۸
[c] ۱ سلا ۱۱: ۲۹
[d] ديکھو ۲ سمو ۱۲: ۷، ۸
۱ سلا ۱۶: ۲
[e] ۱ سلا ۱۱: ۳۱
[f] ۱ سلا ۱۱: ۳۳، ۳۸ اور ۱۵: ۵

پیشتر مسیح سے ۹۵۶

سے آگے تھے، زیادہ بدي کي؛ کیونکه تو گیا، اور اپنے لیئے غیر معبود اور ڈھالے هوئے بت بنائے[g]، تاکه مجھے غصه دلائے، بلکه تو نے مجھے اپني پیٹھکے پیچھے پھینکا[h]. ۱۰ سو دیکھ، اِس لیئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا[i]، ایسي که یربعام سے هر ایک کو،جو دیوار پر موتے[k]، اور اُسے بھي جو بند کیا گیا هی، اور اِسرایل میں باقي چھوڑا گیا هی، نابود کرونگا، اور یربعام کے گھرانے کا بقیه اُٹھا لے جاؤنگا، جس طرح که کوئي آدمي کوڑا کرکٹ لے جایا کرتا، جب تک که سب صاف نه هو جائے. ۱۱ سو یربعام کا جو کوئي شهر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے؛ اور اُسے، جو میدان میں مریگا، هوائي پرندے کھائینگے[l]: کیونکه خداوند نے یهي فرمایا هی. ۱۲ سو تو اُٹھ، اور اپنے گھر کي راه لے، اور تیرے قدم شهر میں داخل هوتے هي[m] وه لڑکا مر جائیگا. ۱۳ اور سارا اِسرایل اُس کے لیئے روئیگا، اور اُسے گاڑیگا؛ که یربعام کا، اِس کے سوا، ایک بھي قبر میں نه آویگا؛ اِس لیئے که یربعام کے گھرانے میں سے اِسي میں ایک بات پائي گئي[n]، جو خداوند اِسرایل کے خدا پاس بھلي هی. ۱۴ علاوه اِس کے خداوند اپني طرف سے ایک کو بني اِسرایل کا بادشاه برپا کریگا، جو اُسي دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا[o]؛ پر کس دن؟ ابھي هوگا. ۱۵ کیونکه خداوند اِسرایل کو یوں ماریگا، جس طرح سینٹھا پاني میں هلایا جاتا، اور وه اِسرایل کو ستھري زمین سے[p]، جو اُس نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي تھي، اُکھاڑ پھینکیگا[q]، اور اُنھیں دریا کے پار[r] پراگنده کریگا؛ کیونکه اُنھوں نے اپنے لیئے یسیرتیں بنائیں[s]، اور خداوند کو غصه دلایا هی. ۱۶ اور وه اِسرایل کو یربعام کے گناهوں کے سبب چھوڑ دیگا؛ اِس لیئے که وه آپ گنهگار هوا، اور اِسرایل کے گناه کا باعث هوا[t].

پیشتر مسیح سے ۹۵۶ کے قریب

۱۷ اور یربعام کي جورو اُٹھي، اور روانه هوئي، اور ترضه[u] میں آئي؛ اور جونهیں وه آستانے پر پهنچي، وونهیں لڑکا مر گیا[v]. ۱۸ اور اُنھوں نے اُسے گاڑا، جیسا که خداوند نے اپنے بندے اخیاه نبي کي معرفت سے فرمایا تھا[w]، اور سارے اِسرایل نے اُس پر نوحه کیا. ۱۹ اور یربعام کا باقي احوال، که وه کیونکر لڑا[x]، اور اُسنے کیونکر سلطنت کي، سو دیکھو، اِسرایلي بادشاهوں کي تواریخ میں لکھا هی. ۲۰ اور سب دن، جو یربعام نے سلطنت کي، سو بائیس برس تھے؛ پھر اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا. تب اُسکا بیٹا نادب اُسکي جگهه بادشاه هوا.

۹۵۴

۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام، یهوداه میں بادشاه تھا. رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں تھا، جب بادشاهت کرنے لگا[a]، اور اُس نے یروسلم کے شهر میں، جسے خداوند نے بني اِسرایل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا، تاکه اپنا نام وهاں رکھے[b]، ستره برس تک سلطنت کي. اور اُس کي ما کا نام نعمه تھا، جو عمونیه تھي[c]. ۲۲ اور یهوداه نے خداوند کے حضور بدي کي[d]، اور اُنھوں نے اپنے گناهوں سے، خداوند کا غصه ایسا بھڑکایا[e]، که اُس سے زیاده بھي جو که اُنکے باپ‌دادوں نے کیا تھا. ۲۳ کیونکه اُنھوں نے اپنے لیئے هر ایک بلند پهاڑ پر[f]، اور هر ایک هرے درخت تلے[g]، اُونچے مکان، اور مورتیں، اور یسیرتیں[h] بنائیں. ۲۴ اور ملک میں گانڈو بھي تھے[i]؛ سو وے اُن قوموں کي مانند، که جنهیں خداوند نے بني اِسرایل کے سامھنے سے خارج کر دیا، نفرت کے سب کام کیا کرتے تھے.

۹۷۵ ۹۷۲ ۹۷۱

۲۵ اور رحبعام کي سلطنت کے پانچویں برس ایسا هوا، که مصر کے بادشاه سیسق نے یروسلم پر چڑھائي کي[k]؛ ۲۶ اور اُس نے خداوند کے گھر کا خزانه، اور بادشاه کے گھر کا خزانه لوٹ لیا[l]؛ اُسنے بالکل لوٹ لیا؛ اور اُسنے وے سب ڈھالیں، جو سلیمان نے سونے

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

کی بنائی تھیں"، لے لیں۔ ۲۷ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کی ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں، جو بادشاہی گھر کے دروازے پر چوکی دیتے تھے، دیں۔ ۲۸ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا تھا، تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے، اور پھر اُنہیں لاکر چوکی کے سلح‌خانے میں رکھ چھوڑتے تھے۔

۲۹ اور رحبعام کا باقی احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے"؟ ۳۰ اور رحبعام اور یربعام میں، اُن کے سب دن، جنگ ہو رہی[o]۔ ۳۱ اور رحبعام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سویا[p]، اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا گیا۔ اُس کی ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھی[q]۔ اور اُس کا بیٹا ابیام اُس کی جگہ بادشاہ ہوا[r]۔

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیام بدی کرتا۔ ۷ اسا اُس کا جانشین ہوتا۔ ۹ اسا نیکی کرتا۔ ۱۶ اُس میں اور بعشا میں لڑائی ہولی، اور اِس سبب اُس نے بن‌ہدد کے ساتھ ایک عہد باندھا۔ ۲۳ یہوسفط اسا کا جانشین ہوتا۔ ۲۵ ناداب بادشاہ ہوکے بددینی کرتا۔ ۲۷ بعشا ناداب سے باغی ہوکے اخیاہ کی پیشین‌گوئی پوری کرتا۔ ۳۱ ناداب کے اعمال اور اُس کی موت۔ ۳۳ بعشا بادشاہ ہوکے بدی کرتا۔

۹۵۸

اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا بادشاہ ہوا[a]۔ ۲ اُس نے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام[b] معکہ[c] تھا، جو ابی‌سلوم[d] کی بیٹی تھی۔ ۳ اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں، جو وہ اُس کے آگے کر چکا تھا، پیروی کی: اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ تھا[e]، جیسا کہ اُس کے باپ داؤد کا دل کامل ہوا۔ ۴ باوجود اُس کے، خداوند اُس کے خدا نے داؤد کی خاطر سے[f] یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا، تاکہ اُس کے بیٹے کو اُس کے بعد قائم مقام کرے، اور

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

یروسلم کو برقرار رکھے: ۵ اِس لیئے کہ داؤد نے خداوند کی نگاہ میں نیکوکاری کی[g]، اور جب تک جیتا رہا، خداوند کے کسی حکم سے منہ نہ موڑا تھا، مگر اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں[h]۔ ۶ اور رحبعام اور یربعام کے درمیان، جب تک وہ جیتا تھا، لڑائی رہی[i]۔ ۷ اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے[k]؟ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی۔ ۸ پھر ابیام اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا[l]، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا اسا اُس کی جگہ بادشاہ ہوا۔

۹۵۵

۹ اور یربعام بادشاہ اِسرائیل کے عصر کے بیسویں ہی سال اسا یہوداہ پر سلطنت کرنے لگا۔ ۱۰ اُسنے اِکتالیس برس یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُسکی ||ما کا نام معکہ تھا، جو ابی‌سلوم کی بیٹی تھی۔ ۱۱ اور اسا نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کی نظروں کے آگے نیکوکاری کی[m]۔ ۱۲ اور گاندوں کو[n] ملک سے نکال دیا: اور اُن سب بتوں کو، جنہیں اُس کے باپ‌دادوں نے بنایا تھا، دور کر دیا۔ ۱۳ اور اُس نے اپنی ما معکہ کو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا[o]: کیونکہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت بنائی: سو اسا نے اُس کے بت کو کاٹ ڈالا، اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا[p]۔ ۱۴ لیکن اُونچے مکان ڈھائے نہ گئے[q]: باوجود اُس کے اسا کا دل، جب تک کہ وہ جیتا رہا، خداوند کی طرف کامل رہا[r]۔ ۱۵ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نذر کی تھیں، اور وے چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔

۹۵۱ کے قریب

۱۶ اور اسا اور بعشا اِسرائیل کے بادشاہ کے درمیان، اُن کے سب دن میں، لڑائی

|| یعنی، اُس کی نانی کا، ۲ اُمہت

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

ہو رہي. ۱۷ اور شاہ اِسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائي کي[a]، اور رامہ[b] بنایا، تاکہ شاہ یہوداہ اسا پاس کسي کي آمد و رفت نہ ہو سکے[c]. ۱۸ تب اسا نے سب روپا اور سونا، جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقي رہا تھا، اور وہ خزانہ جو شاہ کے گھر میں تھا، لیا، اور اپنے خادموں کے سپرد کیا: اور اسا بادشاہ نے اُنھیں شاہ ارام بن‌ہدد[d] کنے، جو حزیون کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا، اور دمشق[e] میں رہتا تھا، بھیجا، اور پیغام کیا، ۱۹ کہ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے: اور دیکھہ، کہ میں نے تیرے لیئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا؛ سو تو آ، اور شاہ اِسرائیل بعشا سے عہدشکني کر، تاکہ وہ میرے پاس سے چلا جاوے. ۲۰ تب بن‌ہدد نے اسا بادشاہ کي بات ماني، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو اِسرائیلي شہروں کے مقابل بھیجا، اور اُنھوں نے عیون[a]، اور دان[b]، اور ابیل‌بیت‌معکہ کو[c]، اور ساري کنرت کو نفتالي کے سارے ملک سمیت غارت کیا. ۲۱ اور جب بعشا نے یہہ سنا، تو رامہ کے بنانے سے ہاتھہ کھینچا اور ترضہ میں جاکے رہا. ۲۲ اُس وقت اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادي کي[d]، ایسي کہ کوئي بچا نہ رہا؛ سو وے رامہ کے پتھروں، اور اُسکي لکڑیوں کو، کہ جنسے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا، اُٹھالے گئے؛ اور اسا بادشاہ نے اُن سے بنیامین کا جبعہ[e] اور مصفاہ[f] بنایا. ۲۳ اور اسا کا باقي سب احوال، اور اُس کي ساري قوت، اور وہ سب، جو اُس نے کیا؛ اور یہہ کہ اُس نے کیسے کیسے شہر بنا کیئے، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نہیں؟ مگر بڑھاپے میں اُسکے پاؤں میں بیماري تھي[g]. ۲۴ اور اسا اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اپنے باپ‌دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا[h].

۲۵ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا نادب اِسرائیل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِسرائیل پر دو برس سلطنت کي. ۲۶ اور اُس نے خداوند کي نظر میں بدي کي، اور اپنے باپ کي راہ پر چلا، اور اُس گناہ میں جس سے اُس نے بني اِسرائیل کو گنہگار کیا تھا[a]، اُس کا پیرو ہوا.

۲۷ تب اِشکار کے گھرانے میں سے اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشي کي[b] اور جبتون[c] میں، جو فلسطیوں کا شہر ہے، اُسے قتل کیا. اُس وقت نادب اور سارے بني اِسرائیل نے جبتون کو گھیر لیا تھا. ۲۸ سو شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا. ۲۹ اور ایسا ہوا، کہ جب بادشاہت پائي، تب اُسنے یربعام کے سارے گھرانے کو قتل کیا؛ اُس نے، جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلاني کي معرفت سے فرمایا تھا[d]، یربعام کے کسي ایک دم لینیوالے کو بھي نہ چھوڑا، جب تک کہ اُسے فنا نہ کر دیا: ۳۰ اُن گناہوں کے سبب کہ جنھیں یربعام نے آپ کیا تھا، اور بني اِسرائیل سے بھي کروایا تھا[e]، بلکہ اُس غضب‌انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند اِسرائیل کے خدا کو نپٹ غصہ دلایا تھا.

۳۱ اور نادب کے باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں گیا؟ ۳۲ اور اسا، اور شاہ اِسرائیل بعشا کے درمیان اُن کے تمام عمر لڑائي ہو رہي[f]. ۳۳ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا ترضہ میں سارے اِسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے چوبیس برس بادشاہت کي. ۳۴ اور اُس نے

پیشتر مسیح سے ۹۱۴ — ۹۵۱

حاشیہ: ۲ توا ۱۶: ۱، وغیرہ — یشوع ۱۸: ۲۰ — دیکھو ۱ سلا ۱۲: ۲۷ — ۲ توا ۱۶: ۲ — ۱ سلا ۱۱: ۲۳، ۲۴ — ۲ سلا ۲۰: ۱۴ — قاض ۱۸: ۲۹ — ۲ سمو ۲۰: ۱۴ — ۲ توا ۱۶: ۶ — یشوع ۲۱: ۱۷ — یشوع ۱۸: ۲۶ — ۲ توا ۱۶: ۱۲ — ۲ توا ۱۷: ۱ — ۱ سلا ۱۲: ۳۰ اور ۱۳: ۱۶ — ۱ سلا ۱۴: ۱۴ — یشوع ۱۹: ۴۴ اور ۲۱: ۲۳ — ۱ سلا ۱۶: ۱۵ — ۱ سلا ۱۴: ۱۰، ۱۴ — ۱ سلا ۱۴: ۹، ۱۶ — ۱۶ آیت

پيشتر مسيح سے ٩٥٣

خداوند کي نظروں کے آگے بدي کي، اور يربعام کي راہ ميں چلا[e]، اور اُسکے گناہ ميں، جس سے اُس نے اِسرايل کو گناہگار کروايا، پيرؤ هوا.

١٦ باب

اِس بيان ميں، کہ ١، ٧ بعشا کي بابت ياهو پيشينگوئي کرتا. ٦ ايلاہ اُس کا جانشين هوتا. ٨ زمري باغي هوکے ايلاہ کو قتل کرتا اور اُس کي بادشاهت چهين ليتا. ١١ زمري سے ياهو کي پيشينگوئي پوري هوتي. ١٥ عمري لشکر سے بادشاہ مقرر هوتا اور اُس کے ڈر سے زمري آپ کو جلا ديتا. ٢١ دو جتهے هوتے، پر عمري تبني پر غالب آتا. ٢٣ عمري سمرون کي تعمير کرتا. ٢٥ بري وضع سے بادشاهت کرتا. ٢٧ اخي اب اُس کا جانشين هوتا. ٢١ اخي اب بادشاهوں ميں سب سے برا هوتا. ٣٤ يشوع کي لعنت يريحو کے تعمير کروانے والے حي ايل نامے پر انجام هوتي.

٩٣٠ کے قريب

اُس وقت حناني کے بيٹے ياهو[a] پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف نازل هوا: ٢ حالانکہ ميں نے تجهے خاک سے اُٹهايا، اور اپنے لوگ اِسرايليوں پر تجهے سردار کيا[b]؛ پر تو يربعام کي راہ چلا، اور تو نے ميرے اِسرايلي لوگوں سے گناہ کروائے، کہ اُنهوں نے اپنے گناهوں سے مجهے غصہ دلايا[c]: ٣ تو ديکه، ميں بعشا کي نسل اور اُس کے گهرانے کي نسل کو نابود کر دونگا[d]، اور تيرے گهر کو نباط کے بيٹے يربعام کے گهر کي مانند کر دونگا[e]. ٤ اور بعشا کے گهر کا جو کوئي شهر ميں مريگا، اُسے کتے کهائينگے: اور اُسکي نسل کا جو ميدان ميں مر جائيگا، اُسے هوائي پرندے کها جائينگے[f]. ٥ اور بعشا کے باقي احوال، اور جو کچه اُسنے کيا، اور اُسکي قوت، سو کيا وہ اِسرايلي سلاطين کي تواريخ کي کتاب ميں لکها نهيں هے[g]؟ ٦ غرض بعشا اپنے باپ دادوں ميں شامل هوکے سويا، اور ترضہ ميں[h] گاڑا گيا، اور ايلاہ اُس کا بيٹا اُس کي جگہ بادشاہ هوا. ٧ اور ياهو نبي بن حناني[i] کے هاته سے بهي خداوند کا پيام بعشا اور اُس کے گهرانے کے برخلاف آيا، اُس ساري شرارت کے سبب، جو اُس نے خداوند کے حضور کي: کہ اپنے هاته کے کيئے هوئے کاموں سے اُسے غصہ دلايا تها، اور يربعام کے گهرانے کي مانند هو گيا، اور اِس سبب[k] سے بهي اُسے قتل کيا تها[k].

پيشتر مسيح سے ٩٣٠

٨ اور شاہ يهوداہ اسا کي سلطنت کے چهبيسويں برس بعشا کا بيٹا ايلاہ ترضہ ميں بني اِسرايل کا بادشاہ هوا: اور دو سال اُس نے بادشاهت کي. ٩ اُس کے بعد اُس کے خادم زمري نے[l]، جو اُس کي گاڑيوں کے آدهے کا داروغہ تها، بغاوت کي بندش باندهي، جس وقت وہ ترضہ ميں تها، اور ارضہ کے گهر ميں، جو اُس کے محل کا کہ ترضہ ميں هوا ديوان تها، مست هونے کے ليئے پيتا تها:

٩٢٩

١٠ سو زمري نے اندر جاکے اسا شاہ يهوداہ کي سلطنت کے ستائيسويں سال ميں اُسے مارا اور قتل کيا، اور اُس کي جگہ بادشاہ هوا.

١١ اور ايسا هوا، کہ وہ جب بادشاهت کرنے لگا، تب تخت پر بيٹهتے هي اُس نے بعشا کے سارے گهرانے کو قتل کيا، اور اُس کے رشتہداروں، اور اُس کے دوستداروں ميں سے ايک ‖مرد کو بهي باقي نہ رکها[m]. ١٢ يوں هي زمري نے خداوند کے اُس سخن[n] کے مطابق، جو اُس نے بعشا کے حق ميں ياهو نبي کي معرفت[o] فرمايا تها، بعشا کے گهرانے کو نابود کيا، ١٣ بعشا کے سب گناهوں کے سبب، اور اُس کے بيٹے ايلاہ کے گناہ کے سبب، جو اُنهوں نے کيئے تهے، اور جو کہ اُنهوں نے اِسرايل سے کروائے تهے، تاکہ خداوند اِسرايل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[p] غصہ دلاويں. ١٤ اور ايلاہ کا باقي احوال، اور سب کچه جو اُس نے کيا، سو کيا اِسرايلي سلاطين کي تواريخ کي کتاب ميں لکها نهيں هے؟

١٥ اور زمري نے ترضہ ميں شاہ يهوداہ اسا کي سلطنت کے ستائيسويں برس ميں سات دن بادشاهت کي. اور اُس وقت بني اِسرايل جبتون کو[q]، جو فلسطيوں کا شهر هے، گهيرے هوئے تهے. ١٦ اور جونهيں اُن لوگوں نے، کہ وهاں

---

[e] ١ سلا ١٢: ٢٨، ٢٩ اور ١٣: ٣٣ اور ١٤: ١٦
[a] ٧ آيت
[b] ٢ توا ١٩: ٢ اور ٢٠: ٣٤
[b] ١ سلا ١٤: ٧
[c] ١ سلا ١٥: ٣٤
[d] ١١ آيت
[e] ١ سلا ١٤: ١٠ اور ١٥: ٢٩
[f] ١ سلا ١٤: ١١
[g] ٢ توا ١٦: ١
[h] ١ سلا ١٤: ١٧ اور ١٥: ٢١
[i] ١ آيت
[k] ١ سلا ١٥: ٢٧، ٢٩ ديکهو هوسع ١: ٤
[l] ٢ سلا ٩: ٣١
‖ عبراني ميں، جو ديوار پر موتتا.
[m] ١ سمو ٢٥: ٢٢
[n] ٣ آيت
[o] ١ آيت
[p] اِستثنا ٣٢: ٢١ ١ سمو ١٢: ٢١ يسع ٤١: ٢٩ يون ٢: ٨ ١ قرن ٨: ٤ اور ١٠: ١٩
[q] ١ سلا ١٥: ٢٧

پیشتر مسیح سے ٩٢٩

خیمہ‌زن تھے، یہہ چرچا سنا، کہ زمري نے بغاوت کي هی، اور بادشاہ کو مار ڈالا، سو سارے اِسرایل نے عمري کو، جو لشکر کا سردار تھا، اُس دن لشکرگاہ میں اِسرایل پر بادشاہ کیا۔ ١٧ تب عمري جبتون سے روانہ هوکے اُوپر گیا، اور سارا اِسرایل اُس کے ساتھہ تھا، اور اُس نے ترضہ کا محاصرہ کر لیا۔ ١٨ اور ایسا هوا، کہ جب زمري نے دیکھا، کہ شہر لے لیا گیا، تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل هوا، اور بادشاهي گھر میں اپنے اُوپر آگ لگائي اور وہ جل مرا، ١٩ اپني بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے حضور کي تھیں، اور اِس لیئے کہ یربعام کي راہ پر چلکے[a] اُس کے مانند آپ بھي گناہ کیئے، اور بني اِسرایل سے بھي گناہ کروائے۔ ٢٠ اور زمري کا باقي احوال، اور اُس کا فتنہ فساد جو اُس نے کیا، سو کیا وہ اِسرایلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند نہیں هی؟

٢١ بعد اُس کے بني اِسرایل دو جتھے هوئے: آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبني کے پیرو هوئے، کہ اُسے بادشاہ کریں: اور آدھے لوگ عمري کے پیرو تھے: ٢٢ پر وے لوگ، جو عمري کے پیرو تھے، اُن لوگوں پر، جو جینت کے بیٹے تبني کے پیرو تھے، غالب هوئے: پس تبني بے جان هوا، اور عمري بادشاہ هوا۔

٩٢٥

٢٣ اور شاہ اسا کي سلطنت کے اِکتیسویں سال اِسرایل پر عمري بادشاهت کرتا تھا: کیونکہ اُس نے بارہ برس سلطنت کي: اور ترضہ میں چھہ برس تک بادشاہ رها۔ ٢٤ سو اُس نے سمرون کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندي کو مول لیا، اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا، اور اُس شہر کا نام، جو اُس نے اُٹھایا، پہاڑ کے مالک سمر کے نام کے مطابق سمرون[b] رکھا۔

٢٥ پر عمري نے خداوند کے حضور بدي کي، بلکہ اُن سب سے، جو اُس سے آگے تھے، بدتر کام کیئے[c]۔ ٢٦ کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا[d]، اور اُس کے گناہ میں، جو اُس نے اِسرایل سے کروایا تھا، کہ خداوند اِسرایل کے خدا کو اپني بطالتوں سے[e] غصہ دلائے، پیرو هوا۔ ٢٧ اور عمري کے باقي اعمال جو اُس نے کیئے، اور اُس کا زور، جو اُسنے دکھایا، سو کیا وہ اِسرایلي سلاطین کي تواریخ کي کتاب میں لکھا هوا نہیں هی؟ ٢٨ بعد اُس کے عمري اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور سمرون میں گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا اخی‌اب اُس کي جگہہ بادشاہ هوا۔

پیشتر مسیح سے ٩٢٥

٩١٨

٢٩ اور شاہ یہوداہ اسا کي سلطنت کے اٹھتیسویں سال عمري کا بیٹا اخی‌اب بني اِسرایل کا بادشاہ هوا: اور اخی‌اب بن عمري نے سمرون میں اِسرایل پر بائیس برس سلطنت کي۔ ٣٠ اور اخی‌اب بن عمري نے اُن سب سے، جو اُس سے آگے تھے، خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں۔ ٣١ اور ایسا هوا، کہ اُس نے گویا اِس سمجھ پر، کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناهوں کي راہ میں چلنا چھوٹي بات هی، صیدانیوں[f] کے بادشاہ اِتبعل کي بیٹي اِیزبل سے بیاہ کیا[g]، اور جاکے بعل کو پوجا، اور اُس کے آگے سجدہ کیا[h]۔ ٣٢ اور بعل کے گھر میں[i]، جو اُسنے سمرون میں بنایا تھا، بعل کے لیئے ایک مذبح اُٹھایا۔ ٣٣ اور اخی‌اب نے ایک ‖گھنا باغ[k] لگایا، اور اخی‌اب نے خداوند اِسرایل کے خدا کو، اُن سب اِسرایلي بادشاهوں سے، جو اُس سے آگے تھے، غصہ دلانے میں زیادہ کیا[l]۔

٣٤ اور اُس کے ایام میں حی‌ایل بیت‌ایلي نے یریحو کو تعمیر کیا: سو اُسنے ابرام اپنے پلوٹھے بیٹے سے اُس کي بنا ڈالني شروع کي، اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے دروازے قائم کیئے، خداوند کے کلام کے مطابق جسے نون کے بیٹے یشوع کے وسیلے سے فرمایا تھا[m]۔

[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۸ اور ۱۵: ۲۶، ۳۴

[b] دیکھو ۱ سلا ۱۳: ۳۲ ۲ سلا ۱۷: ۲۴ یوحنا ۴: ۴

[c] میکہ ۶: ۱۶

[d] ۱۹ آیت

[e] ۱۳ آیت

[f] قضاة ۱۸: ۷

[g] اِستر ۷: ۳

[h] ۱ سلا ۲۱: ۲۵، ۲۶ ۲ سلا ۱۰: ۱۸ اور ۱۷: ۱۶

[i] ۲ سلا ۱۰: ۲۱، ۲۶، ۲۷

‖ یا، یسیرت۔

[k] ۲ سلا ۱۳: ۶ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۱: ۳ یرم ۱۷: ۲

[l] ۳۰ آیت ۱ سلا ۲۱: ۲۵

[m] یشو ۶: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ، اخي‌اب کي بابت پیشینگوئي کرنے کے بعد، کریت کو بھیجا جاتا. اور وھاں کوّے اُس کے پاس روٹي گوشت لاتے. ۸ وہ سارپت میں ایک بیوہ کے پاس بھیجا جاتا. ۱۷ اُس بیوہ کے بیٹے کو پھر جلاتا. ۲۴ وہ عورت اُس پر معتقد ھوتي.

تب ||ایلیاہ تسبي نے، جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا، اخي‌اب سے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا، جسکے سامھنے میں کھڑا ھوں[a]، زندہ ھی[b]؛ اِن برسوں میں[c] نہ اوس پڑیگي، نہ مینہہ برسیگا[d]، مگر میرے کلام کے مطابق. ۲ اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُس نے کہا، کہ ۳ یہاں سے چل دے، اور پورب طرف اپنا رخ کر، اور وادي کریت میں، جو یردن کے سامھنے ھی، جا چھپ. ۴ اور ایسا ھوگا، کہ تو اُس نالے سے پیویگا؛ اور میں نے کوّوں کو حکم کیا ھی، کہ وے وھاں تیري پرورش کریں. ۵ سو وہ روانہ ھوا، اور خداوند کے کلام پر عمل کیا؛ کیونکہ وہ گیا، اور وادي کریت میں، جو یردن کے سامھنے ھی، بیٹھ رھا. ۶ اور ھر صبح کو کوّے اُسکے لیئے روٹي اور گوشت لاتے تھے، اور شام کو بھي روٹي اور گوشت لاتے، اور وہ اُس نالے کا پاني پیتا تھا. ۷ اور ||ایک مدت کے بعد یوں ھوا، کہ وہ نالا سوکھ گیا؛ اِسلیئے کہ اُس زمین پر مینہہ نہ برساتا تھا.

۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے کہا، ۹ کہ اُٹھ، اور صیدا کے سارپت کو[a] چلا جا، اور وھاں رہ؛ دیکھ، کہ میں نے ایک بیوے کو حکم دیا ھی، کہ وھاں تیري پرورش کرے. ۱۰ چنانچہ وہ اُٹھا، اور سارپت کو گیا. اور جب وہ شہر کے پھاٹک پر پہنچا، تو دیکھو، کہ وہ بیوا وھاں لکڑیاں چن رھي تھي؛ سو اُس نے اُسے پکارکے کہا، مہرباني کرکے مجھ کو ایک گھونٹ پاني کسي برتن میں لا دیجیئے، کہ میں پیوں. ۱۱ اور جب وہ لانے چلي، تو وہ چلایا، اور کہا، عنایت کرکے ایک ٹکڑا روٹي کا اپنے ھاتھ میں میرے لیئے لیتي آیو. ۱۲ وہ بولي، خداوند تیرے خدا کي قسم، مجھہ پاس روٹي نھیں، مگر ایک مٹھي بھر آٹا ایک مٹکے میں ھی، اور تھوڑا تیل ایک لوٹے میں؛ اور دیکھ، میں دو ایک لکڑیاں چن رھي ھوں، تاکہ گھر جاکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے اُسے پکاؤں، تاکہ ھم اُسے کھاویں اور مریں. ۱۳ تب ایلیاہ نے اُسے کہا، مت ڈر، جا، اور جو کہتي ھی، سو کر؛ پر اُس سے پہلے میرے لیئے ایک ٹکیا پکا، اور میرے پاس لے آ؛ بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لیئے پکایو. ۱۴ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ھی، کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا، اور لوٹے کا تیل تمام نہ ھوگا، مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینہہ ||برسا دے. ۱۵ سو اُسنے جاکے، جیسا کہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا، کیا، اور یہہ، اور وہ، اور اُسکا کنبا، ||بہت دنوں تک کھاتے رھے. ۱۶ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا، اور نہ لوٹے کا تیل تمام ھوا؛ جیسا کہ خداوند نے ایلیاہ کي معرفت فرمایا تھا.

۱۷ اور ایسا ھوا، کہ بعد اُس سب کے، گھروالي عورت کا بیٹا بیمار پڑا، اور اُس کي بیماري اِس شدت کي ھوئي، کہ اُس میں دم باقي نہ رھا. ۱۸ تب اُسنے ایلیاہ کو کہا، اي مرد خدا، تجھے مجھ سے کیا کام ھی[f]؟ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا، کہ میرے گناہ یاد دلائے، اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ ۱۹ اُس نے اُس کے جواب میں کہا، اپنا بیٹا مجھ کو دے. اور وہ اُس کي گودي سے لیکے، اُس کو بالاخانے پر، جہاں وہ رھتا تھا، چڑھا لے گیا، اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا. ۲۰ اور اُس نے خداوند کو پکارا، اور کہا، اي خداوند میرے خدا، کیا تو نے اِس بیوے پر بھي، جس کے یہاں میں رھتا ھوں، بلا بھیجي، کہ اُس کے بیٹے کو بے جان کیا؟ ۲۱ اور اُس نے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسارا[g]، اور خداوند کو پکارا، اور کہا،

|| عبراني میں، ایلیاہو. لوقا ۱ : ۱۷ اور ۴ : ۲۵، میں الیاس کہلایا.
[a] اِستثنا ۱۰ : ۸
[b] ۲ سلا ۳ : ۱۴
[c] لوقا ۴ : ۲۵
[d] یعقو ۵ : ۱۷
|| عبراني میں، دنوں کے آخر میں.
[a] عبد ۲۰ لوقا ۴ : ۲۶، میں سارپتا کہلایا.
پیشتر مسیح سے ۹۱۰
|| عبراني میں، عنایت کرے.
|| یا، سال بھر.
[f] دیکھو لوقا ۵ : ۸
[g] ۲ سلا ۴ : ۳۴، ۳۵

پیشتر مسیح سے ۹۱۰ کے قریب

ای خداوند میرے خدا، اپني عنایت سے ایسا کیجیئے، که اِس لڑکے کي جان اُس میں پهر آوے. ۲۲ اور خداوند نے ایلیاه کي دعا سني، اور لڑکے کي جان اُس میں پهر آئي، که وه جي اُٹها[a]. ۲۳ تب ایلیاه نے اُس لڑکے کو اُٹها لیا، اور بالاخانے پر سے گهر کے اندر لے گیا، اور اُسے اُس کي ما کے سپرد کیا: اور ایلیاه نے کها، که دیکهه، تیرا بیٹا جیتا هی. ۲۴ تب وه عورت ایلیاه سے بولي، اب میں اِس سے جان گئي، که تو مرد خدا هی[b]، اور که خداوند کا سخن جو تیرے منهه میں هی، سو سچ هی.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ قحط شدید هوتا، اور ایلیاه اخی‌اب کے پاس بهیجا جاتا، اور راه میں عبدیاه اُسے ملتا. ۹ عبدیاه اخی‌اب کو ایلیاه کي ملاقات کرنے کو لاتا. ۱۷ ایلیاه اخی‌اب کو ملامت کرتا، اور آسمان سے آگ نازل کراکے بعل کے نبیوں کو قایل کرتا. ۴۱ ایلیاه کي دعا سے بارش هوتي، اور وه اخی‌اب کے همراه هوکے یزرعیل کو جاتا.

۹۰۶ کے قریب

اور ایسا هوا، که بهت دنوں کے بعد[a] خداوند کا کلام تیسرے سال میں ایلیاه پر نازل هوا، اور اُس نے کها، که جا، اور اپنے تئیں اخی‌اب کو دکها، که میں زمین پر مینهه برساؤنگا[b]. ۲ سو ایلیاه روانه هوا، که اپنے تئیں اخی‌اب کو دکهائے. اور سمرون میں سخت کال تها. ۳ اُس وقت اخی‌اب نے ||عبدیاه کو، جو اُس کے گهر کا دیوان تها، طلب کیا. اور عبدیاه خداوند سے بهت ڈرتا تها: ۴ کیونکه ایسا هوا، که جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، تو عبدیاه نے سؤ نبیوں کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چهپایا، اور اُنهیں روٹي پاني سے پالا. ۵ سو اخی‌اب نے عبدیاه سے کها، مملکت میں سیر کر، اور پاني کے سب چشموں اور نالوں کے پاس جا: شاید هم کو کهیں گهاس مل جائے، جس سے هم گهوڑوں اور خچروں کي جان بچائیں، اور همارے سب چارپائے برباد نه هوویں.

[a] عبر ۱۱: ۳۵.

[b] یوحنا ۳: ۲ اور ۱۶: ۳۰.

[a] لوقا ۴: ۲۵، یعقوب ۵: ۱۷.

[b] استثنا ۲۸: ۱۲.

|| عبراني میں عبدیاهو.

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

۶ سو اُنهوں نے مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا، که تمام کي سیر کریں: اخی‌اب اکیلا ایک طرف کو گیا، اور عبدیاه اکیلا دوسري طرف کو. ۷ اور عبدیاه راه هي میں تها، اور دیکهه که ایلیاه اُسے ملا: اُسنے اُسے پهچانا، اور اوندها گرا، اور بولا، کیا میرا خداوند ایلیاه تو هی؟ ۸ اُسنے اُسے جواب دیا، که میں هي هوں: جا، اپنے خداوند کو کهه، که دیکهه، ایلیاه حاضر هي! ۹ وه بولا، میرا کیا گناه هی جو تو چاهتا هی که مجهه کو، جو تیرا بنده هوں، اخی‌اب کے هاتهه میں حوالے کرے، تاکه وه مجهے قتل کرے؟ ۱۰ خداوند تیرے خداے حی کي قسم، که کوئي گروه اور کوئي مملکت باقي نهیں رهي، جهاں میرے خداوند نے تیري تلاش کے لیئے نهیں بهیجا؛ اور جب اُنهوں نے کها، که وه یهاں نهیں، تو اُس نے اُس گروه اور مملکت سے قسم لي، که وه همیں نهیں ملا هی. ۱۱ اور اب تو کهتا هی، که اپنے خداوند کو جاکر کهه، که دیکهه، ایلیاه حاضر هی. ۱۲ اور ایسا هوگا، که جب میں تجهه پاس سے چلا جاؤنگا، تو خداوند کي روح تجهه کو ایسي جگهه، جس کي خبر مجهے نهیں، لے جائیگي[c]؛ اور جب میں جاکے اخی‌اب کو کهونگا، اور وه تجهے نه پا سکیگا، تو مجهه کو قتل کریگا؛ اور میں، جو تیرا بنده هوں، اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا هوں. ۱۳ کیا میرے خداوند کو خبر نهیں دي گئي، که جس وقت اِیزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا، اُس وقت میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سؤ مرد کو لیکے، پچاس پچاس کرکے، ایک غار میں چهپایا، اور اُنهیں روٹي پاني سے پالا؟ ۱۴ اور اب تو کهتا هی، که جاکے اپنے خداوند کو خبر دے، که ایلیاه حاضر هی: سو وه تو مجهے مار ڈالیگا. ۱۵ تب ایلیاه نے کها، رب الافواج زنده هی، جسکے آگے میں کهڑا هوں: میں

[c] ۲ سلا ۲: ۱۶، حزقی ۳: ۱۲، ۱۴، متي ۴: ۱، اعم ۸: ۳۹.

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

آج کے دن اُسے اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا. ۱۶ سو عبدیاہ اخی‌اب سے ملنے کو گیا، اور اُسے خبر دي ; اور اخی‌اب ایلیاہ کي ملاقات کو نکلا.

۱۷ اور ایسا ہوا، کہ جب اخی‌اب نے ایلیاہ کو دیکھا، تو اخی‌اب نے اُسے کہا، کیا تو[a] هي اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا[b] هی؟ ۱۸ وہ بولا، میں اِسرائیل کا اِیذا دینیوالا نهیں ; بلکه تو اور تیرے باپ کا گهرانا هی ; که تم نے خداوند کے حکموں کو ترک کیا[c]، اور بعلیم کے پیرو هوئے. ۱۹ اب تو لوگ بهیج ; اور سارے اِسرائیل کو، اور بعل کے ساڑهے چارسَو نبیوں کو، اور اَلگهنے باغوں کے چار سَو نبیوں کو[d]، جو اِیزبِل کے دسترخوان پر کهاتے هیں، کوه کرمل[e] پر مجه پاس اِکٹها کر. ۲۰ چنانچه اخی‌اب نے سارے بني اِسرائیل کو طلب کیا، اور نبیوں کو کوه کرمل پر اِکٹها کیا[f].

۲۱ اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا، که تم کب تک دو فکروں میں لٹکے رهوگے[g]؟ اگر خداوند خدا هی، تو اُس کے پیرو هو: پر اگر بعل هی، تو اُس کے پیرو هو[h]. مگر لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک بات نه کهي. ۲۲ تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کها، خداوند کے نبیوں میں سے میں، هاں میں هي اکیلا باقي هوں[i]، پر بعل کے نبي چارسَو پچاس آدمي هیں[j]. ۲۳ سو وے اب هم کو دو بیل دیویں ; اور وے اپنے لیئے ایک بیل کو پسند کر لیں، اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں، اور لکڑیوں پر دهریں، اور آگ نه دیں ; اور میں دوسرا بیل طیار کرونگا، اور اُسے لکڑیوں پر دهرونگا، اور آگ نه دونگا: ۲۴ تب تم اپنے خداؤں کا نام لو، اور میں یهوواہ کا نام لونگا: اور وہ خدا جو آگ سے جواب بهیجے[k]، سو وهي خدا ٹههرے. اور سب لوگوں نے جواب دیا، اور کها، کیا خوب کلام هی! ۲۵ اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کها، تم اپنے لیئے ایک بیل چن لو، اور

[a] ۱ سلا ۲۱ : ۲۰ [b] یشوع ۷ : ۲۵ اعم ۱۶ : ۲۰ [c] ۲ توا ۱۵ : ۲ [d] یا، یسیرتوں کے [d] ۱ سلا ۱۶ : ۳۳ [e] یشوع ۱۹ : ۲۶ [f] ۱ سلا ۲۲ : ۶ [g] ۱ سلا ۱۷ : ۱ متي ۶ : ۲۴ [h] دیکهو یشو ۲۴ : ۱۵ [i] ۱ سلا ۱۹ : ۱۰، ۱۴ [j] ۱۱ آیت [k] ۳۸ آیت ۱ توا ۲۱ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

پهلے اُسے طیار کرو، که تم بهت هو: اور اپنے خداؤں کا نام لو، اور آگ مت دو. ۲۶ سو اُنهوں نے وہ بیل، جو اُنهیں دیا گیا، لیا، اور اُسے طیار کیا: اور صبح سے دو پهر تک بعل کا نام لیا کیا، که ای بعل، هماري سن. پر کچه آواز نه هوئي[a]، اور نه کوئي جواب دینیوالا تها. اور وے اُس مذبح پر، جو بنا تها، کودا کیئے. ۲۷ اور دو پهر کو ایسا هوا، که ایلیاہ اُن پر هنسا، اور بولا، بلند آواز سے پکارو: کیونکه وہ تو ایک خدا هی ; شاید وہ باتیں کر رها هی، یا وہ خلوت میں هی، یا کهیں سفر میں هی ; اور شاید که وہ سوتا هی، سو ضرور هی که وہ جگایا جاوے. ۲۸ تب وے بلند آواز سے چلائے، اور اُنهوں نے، جیسا اُن میں دستور هی، آپ کو چهریوں اور نشتروں سے گهایل کیا[b]، یهاں تک که لهو اُن پر بهه گیا. ۲۹ اور ایسا هوا، که جب دو پهر کا وقت گذر گیا، اور وے شام کي قرباني کے چڑهانے کے وقت تک نبوت[c] کرتے رهے، پر نه کچه صدا هوئي[d]، نه کوئي جواب دینیوالا ٹههرا، نه سنیوالا. ۳۰ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے کها، که میرے نزدیک آؤ. چنانچه سب لوگ اُس کے نزدیک گئے. تب اُس نے خداوند کے اُس مذبح کو، جو ڈهایا گیا تها[e]، پهر کے بنایا. ۳۱ اور ایلیاہ نے بني یعقوب کے فرقوں کے شمار کے مطابق، جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل هوا تها، که تیرا نام اِسرائیل هوگا[f]، باره پتهر لیئے. ۳۲ اور اُسنے اُن پتهروں سے خداوند کے نام کا[g] ایک مذبح بنا کیا ; اور مذبح کے اِردگرد اُسنے ایسي بڑي کهائي، که جسمیں دو پیمانے بیج کے سماویں، کهودي ; ۳۳ اور لکڑیوں کو قرینے سے چنا ; اور بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا، اور لکڑیوں پر دهرا[h]، اور کها، چار مٹکے پاني سے بهرواؤ، اور اُس سوختني قرباني پر اور لکڑیوں پر ڈال دو[i]. ۳۴ پهر اُسنے

[a] زبور ۱۱۵ : ۵ یرم ۱۰ : ۵ ۱ قرن ۸ : ۴ اور ۱۲ : ۲ [b] احبار ۱۹ : ۲۸ است ۱۴ : ۱ [c] ۱ قرن ۱۱ : ۴، ۵ [d] ۲۶ آیت [e] ۱ سلا ۱۹ : ۱۰ [f] پید ۳۲ : ۲۸ اور ۳۵ : ۱۰ ۲ سلا ۱۷ : ۳۴ [g] کلس ۳ : ۱۷ [h] احبار ۱ : ۶، ۷، ۸ [i] دیکهو قض ۶ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۹۰۶ کے قریب

کہا، کہ دوبارہ ایسا ہی کرو۔ سو اُنھوں نے دوبارہ کیا۔ پھر اُس نے کہا، سہ بارہ کرو۔ سو اُنھوں نے سہ بارہ بھی کیا۔ ۳۵ اور پانی مذبح کے گرداگرد پھیل گیا، اور کھائی بھی پانی سے بھر گئی۔ ۳۶ اور جب شام کی قربانی چڑھانے کا وقت پہنچا، تو ایسا ہوا، کہ ایلیاہ نبی نزدیک آیا، اور بولا، کہ ای خداوند، ابیرہام اور اِضحاق اور اِسرائیل کے خدا، آج کے دن معلوم ہو جائے، کہ تو اِسرائیل کا خدا ہی، اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں نے یہہ سب کچھہ تیرے کہے سے کیا ہی۔ ۳۷ میری سن، ای خداوند، میری سن، تاکہ یے لوگ جانیں، کہ تو ہی خداوند خدا ہی، اور تو نے اُن کے دلوں کو پھر پھیرا۔ ۳۸ تب خداوند کی طرف سے آگ نازل ہوئی، اور اُسنے اُس سوختنی قربانی، اور لکڑیوں، اور پتھروں، اور ماٹی کو، جلا دیا، اور اُس پانی کو، جو کھائی میں تھا، چاٹ لیا۔ ۳۹ جب اُن سب لوگوں نے یہہ دیکھا، تو وے اوندھے منہہ گرے، اور بولے، خداوند وہی خدا ہی! خداوند وہی خدا ہی! ۴۰ ایلیاہ نے اُنھیں کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑ لو، کہ اُن میں ایک بھی جانے نہ پائے۔ سو اُنھوں نے اُنھیں پکڑا: اور ایلیاہ اُن کو وادی قیسون میں لایا، اور اُنھیں قتل کیا۔

۴۱ پھر ایلیاہ نے اخیاب کو کہا، چڑھہ جا، کھا اور پی؛ کہ بڑی بارش کی آواز ہی۔ ۴۲ چنانچہ اخیاب چڑھہ گیا، تاکہ کھاوے اور پیوے۔ اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر گیا؛ اور آپ کو زمین پر جھکایا، اور اپنا منہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا؛ ۴۳ اور اپنے چاکر کو کہا، اُوپر تو جا، اور سمندر کی طرف نظر کر۔ سو وہ گیا، اور دیکھکے بولا، کچھہ نہیں۔ اُس نے کہا، کہ سات بار جا۔ ۴۴ اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا، کہ وہ بولا، دیکھو، بدلی کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا، آدمی کے ہاتھہ کی مانند، سمندر پر سے اُٹھا ہی۔ تب اُس نے کہا، کہ جا، اور اخیاب کو کہہ، گاڑی کو جوت، اور اُتر جا، نہ ہو کہ مینہہ تجھہ کو جانے نہ دے۔ ۴۵ اِتنے میں ایسا ہوا، کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا؛ اور شدت کی بارش ہوئی۔ اور اخیاب سوار ہوکے یزرعیل کو گیا۔ ۴۶ اور خداوند کا ہاتھہ ایلیاہ پر تھا؛ اور اُس نے اپنی کمر کسی، اور اخیاب کے آگے آگے یزرعیل کے در آنے کی جگہہ تک دوڑ گیا۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ ایزبل کی دھمکی کے سبب بیرسبع کو بھاگ جاتا۔ ۴ بیابان میں اُداس ہوکے اپنی موت چاہتا، پر فرشتہ اُسے تسلی دیتا۔ ۹ حورب میں خدا اُس پر ظاہر ہوتا اور اُسے ارسال کرتا کہ حزاایل اور یاہو اور الیسع کو ممسوح کرے۔ ۱۹ الیسع اپنے ما باپ سے رخصت لیکے ایلیاہ کی پیروی کرتا۔

پھر اخیاب نے سب کچھہ اِیزبل سے کہا، کہ ایلیاہ نے یوں یوں کیا، اور کہ کیونکر اُسنے سارے نبیوں کو تہہ تیغ کیا۔ ۲ سو اِیزبل نے قاصد کی معرفت ایلیاہ کو کہلا بھیجا، کہ اگر میں کل کے دن اِسی وقت تجھے بھی اُن میں کا ایک نہ کروں، تو معبود مجھہ سے ایسا کریں، بلکہ اُس سے زیادہ کریں! ۳ اور جب اُسے یہہ دریافت ہوا، تو وہ اُٹھا، اور اپنی جان کے بچاؤ کے لیئے، بیرسبع میں، جو یہوداہ کا ہی، آیا، اور وہاں اپنا چاکر چھوڑا۔ ۴ مگر وہ آپ ایک دن کی راہ دشت میں نکل گیا، اور جاکے رتمہ کے ایک درخت تلے بیٹھا، اور اپنے لیئے موت مانگی، اور کہا، کہ بس ہی: اب ای خداوند میری جان لے، کہ میں اپنے باپ‌دادوں سے بہتر نہیں۔ ۵ اور جونہیں رتمہ کے درخت تلے لیٹا، اور سو رہا، تو دیکھو، ایک فرشتے نے اُسے چھوا، اور اُس سے کہا، اُٹھہ، اور کھا۔ ۶ اُس نے جو نگاہ کی، تو کیا دیکھا، کہ ایک روٹی انگاروں پر ہی، اور اُس کے سرہانے پانی کی ایک صراحی

پيشتر مسيح سے ۹۰۶ کے قريب

دھري ھي. تب اُس نے کھايا اور پيا، اور پھر ليٹ رھا. ۷ تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آيا، اور اُسے چھوا، اور کہا اُٹھ، کھا؛ کہ يہہ سفر تيرے ليئے بہت بڑا ھي. ۸ سو اُس نے اُٹھکے کھايا اور پيا، اور اُس کھانے کي قوت سے چاليس دن رات خدا کے پہاڑ حورب تک سفر کرگيا.

۹ اور وھاں پہنچکے ايک غار ميں گيا، اور وھيں رھا؛ اور ديکھو، کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل ھوا، اور اُسنے اُسے کہا، اي ايلياہ، تو يہاں کيا کرتا ھي؟ ۱۰ وہ بولا، کہ خداوند لشکروں کے خدا کے ليئے مجھے بڑي غيرت آئي: کہ بني اِسرائيل نے تيرے عہد کو ترک کيا، کہ تيرے مذبحے ڈھائے، اور تيرے نبيوں کو تلوار سے قتل کيا، اور ميں، ھاں ميں ھي اکيلا جيتا بچا؛ سو وے ميري جان کے خواھاں ھيں، کہ اُسے لے. ۱۱ اُسنے کہا، باھر نکل، اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ھو. اور ديکھ، کہ خداوند گذر گيا؛ اور بڑي شديد آندھي نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ھي، اور خداوند کے آگے چٹانوں کو توڑ تاڑ کيا ھي: پر خداوند آندھي ميں نہيں: اور آندھي کے بعد زلزلہ آيا، پر خداوند زلزلے ميں نہيں. ۱۲ زلزلے کے بعد آگ آئي: پر خداوند آگ ميں نہيں: اور آگ کے بعد ايک دبي ھوئي ھلکي آواز آئي. ۱۳ اور ايسا ھوا کہ ايلياہ نے سنکے اپنے چہرے کے گرد اپني چادر کو لپيٹا، اور باھر نکلکے غار کے منہہ پر کھڑا ھوا؛ اور ديکھو، اُسے يہہ آواز آئي، کہ اي ايلياہ، تو يہاں کيا کرتا ھي؟ ۱۴ وہ بولا، کہ مجھے خداوند لشکروں کے خدا کے ليئے بڑي غيرت آئي؛ کہ بني اِسرائيل نے تيرے عہد کو ترک کيا، کہ تيرے مذبحے ڈھائے، اور تيرے نبيوں کو تلوار سے قتل کيا، اور ميں، ھاں، ميں ھي اکيلا جيتا بچا؛ سو وے ميري جان کے خواھاں ھيں، کہ اُسے لے. ۱۵ خداوند نے اُسے فرمايا، نکل، اور بيابان کي راہ لے، اور دمشق کو جا؛ اور جب تو وھاں پہنچے، تو حزائيل کو ممسوح کر، کہ وہ آرام کا بادشاہ ھووے. ۱۶ اور نمسي کے بيٹے ياھو کو ممسوح کر، کہ اِسرائيل کا بادشاہ ھو، اور ابيل‌محولہ کے اليسع بن سفط کو ممسوح کر، کہ تيري جگہہ نبي ھو. ۱۷ اور ايسا ھوگا، کہ جو کوئي حزائيل کي تلوار سے بچيگا، اُسے ياھو قتل کريگا؛ اور جو ياھو کي تلوار سے بچ رھيگا، اُسے اليسع ماريگا. ۱۸ ليکن ميں نے اِسرائيل کے درميان سات ھزار اپنے ليئے رکھ چھوڑے ھيں، سب جن کے گھٹنے بعل کے آگے نہيں جھکے، اور ھر ايک کا منہہ جس نے اُسے نہيں چوما.

۱۹ چنانچہ اُس نے وھاں سے روانہ ھوکے سفط کے بيٹے اليسع کو پايا، جو ھل جوتتا تھا، کہ بارہ جوڑے اُس کے آگے چل رھے، اور وہ خود بارھويں کے ساتھ تھا: سو ايلياہ اُس کے برابر سے گذرا، اور اپني چادر اُس پر ڈال دي. ۲۰ تب اُسنے بيلوں کو چھوڑا، اور ايلياہ کے پيچھے دوڑا، اور کہا، کہ مجھے مہلت ديجيئے، کہ اپنے باپ ما کو چوموں، تب تيرے پيچھے چلوں. اُس نے اُس سے کہا، کہ لوٹ جا؛ ميں نے تيرا کيا کيا ھي؟ ۲۱ تب وہ اُس کے پاس سے پھر گيا؛ اور اُس نے ايک جوڑي بيل ليکے اُنہيں ذبح کيا، اور ھل کي لکڑيوں سے اُن کا گوشت پکايا، اور لوگوں کو ديا؛ سو اُنہوں نے کھايا. تب وہ اُٹھا، اور ايلياہ کے پيچھے روانہ ھوا، اور اُس کي خدمت کي.

۲۰ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بن‌ھدد اخي‌اب کي تابعداري سے اِنکار کرکے سمرون پر چڑھائي کرتا. ۱۳ اِسرائيلي، نبي سے ايک پيغام پاکے، اراميوں پر غالب آئے. ۲۲ نبي کے کلام کے مطابق ارامي اِس خيال خام سے کہ واديوں ميں ھم ضرور جيتينگے، اخي‌اب سے مقابلہ کرنے کو پھر آئے. ۲۸ نبي کے کہنے کے مطابق اِنتقام کي راہ سے ارامي پھر مغلوب ھوئے. ۳۱ ارامي جان‌بخشي مانگتے، اور اخي‌اب بن‌ھدد کے ساتھہ عہد باندھتا، اور اُسے رخصت کر ديتا. ۳۵ ايک نبي کي تمثيل لاکے نبي اخي‌اب ھي سے اُس کے مقدمہ کا فيصل کراتا، اور خدا کے اِنتقام کي خبر اُسے ديتا.

Margin references: يوں خر ۳۴ : ۲۸ | اِستثنا ۹ : ۹، ۱۸ | متي ۴ : ۲ | خر ۳ : ۱ | رومي ۱۱ : ۳ | ۱ سلا ۱۸ : ۴ | ۱ سلا ۱۸ : ۲۲ | روم ۱۱ : ۳ | خر ۲۴ : ۱۲ | حزق ۱ : ۴ اور ۳۷ : ۷ | يوں خر ۳ : ۶ | ۹ آيت | ۱۰ آيت | ۲ سلا ۸ : ۱۲، ۱۳ | ۲ سلا ۹ : ۱–۳ | ۲ سلا ۸ : ۱۲ اور ۹ : ۱۴ وغيرہ اور ۱۰ : ۶ وغيرہ اور ۱۳ : ۳ | ديکھو ھوسيع ۶ : ۵ | روم ۱۱ : ۴ | ديکھو ھوسيع ۱۳ : ۲ | متي ۸ : ۲۱، ۲۲ | لوقا ۹ : ۶۱، ۶۲ | ۲ سمو ۲۴ : ۲۲

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

اب ارام کے بادشاہ بن‌ہدد نے اپنے سارے لشکر کو اِکٹھا کیا، اور اُس کے ساتھ بتیس بادشاہ، اور گھوڑے، اور گاڑیاں تھیں؛ اور سمرون پر چڑھکر اُسے گھیر لیا، اور اُس سے جنگ کي۔ ۲ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب پاس، جو شہر میں تھا، قاصد بھیجے، کہ جاکے کہیں، بن‌ہدد یوں کہتا هي، ۳ کہ تیرا روپا، اور تیرا سونا میرا هي؛ تیري جوروان، اور تیرے فرزند، وے بھي، جو سب سے خوبصورت هیں، میرے هیں۔ ۴ سو اِسرائیل کے بادشاہ نے جواب میں کہا، اي میرے خداوند بادشاہ، جیسا تو نے فرمایا، ویساهي میں، اور جو کچھ میرے پاس هي، سب تیراهي هي۔ ۵ پھر قاصدوں نے دوبارہ آکے کہا، کہ بن‌ہدد یوں فرماتا هي، اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا، کہ تو اپنا روپا اور سونا، اور اپني جوروان اور اپنے بچے میرے حوالے کردے؛ ۶ لیکن اب میں کل اِسي وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا؛ سو وے تیرے گھر اور تیرے خادموں کے گھروں میں تلاشي کرینگے، اور جو کچھ کہ تیري نگاہ میں نفیس هوگا، وے اُسے اپنے قبضے میں کرکے لے جائینگے۔ ۷ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مملکت کے سارے بزرگوں کو طلب کیا، اور کہا، اِس پر ملاحظہ کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ یہہ مرد کیونکر بدي چاهتا هي؛ کہ اُس نے میري جوروان، اور میرے بچے، اور میرا روپا، اور میرا سونا مجھ سے مانگ بھیجا، اور میں نے اُس سے اِنکار نہ کیا۔ ۸ تب سارے بزرگوں اور سارے لوگوں نے اُسے کہا، اُس کي مت سن، اور مت مان۔ ۹ چنانچہ اُس نے بن‌ہدد کے قاصدوں سے کہا، میرے خداوند بادشاہ سے کہو، جو کچھ تو نے اپنے خادم سے پہلے طلب کیا، وهي میں کرونگا؛ پر یہہ بات مجھ سے نہیں هو سکتي۔ سو قاصد روانہ هوئے، اور اُسے جواب پہنچایا۔ ۱۰ تب بن‌ہدد نے اُسے کہلا بھیجا، کہ اگر سمرون کي ماٹي اُن سب لوگوں کے لیئے، جو میري پیروي کرتے مٹھي مٹھي کرکے کافي هو، تو معبود مجھ سے یوں کریں؛ بلکہ اُس سے زیادہ کریں[a]! ۱۱ پھر شاہ اِسرائیل نے جواب دیا، تم کہو، کہ وہ، جو هتھیار باندھتا هو، چاهیئے کہ اُسکي مانند، جو اُسے اُتارتا هو، فخر نہ کرے۔ ۱۲ اور ایسا هوا، کہ جس وقت بن‌ہدد نے، جو بادشاهوں کے ساتھ خیموں میں مے‌نوشي[b] کر رها تھا، یہہ سنا، تو اپنے ملازموں کو حکم کیا، کہ صف باندھو۔ سو اُنھوں نے شہر کے مقابل صف‌بندي کي۔

۱۳ اور دیکھو، کہ نبیوں میں سے ایک نے اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب پاس آکے کہا، خداوند یوں فرماتا هي، کہ یہہ بڑي گروہ تو نے دیکھي؛ سو دیکھ، میں آج کے دن اُسے تیرے هاتھ میں گرفتار کردونگا[c]؛ اور تو جانیگا، کہ خداوند میں هي هوں۔ ۱۴ تب اخی‌اب نے پوچھا، کن کي معرفت سے؟ وہ بولا، خداوند یوں فرماتا هي، کہ صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کي معرفت سے۔ پھر اُس نے پوچھا، کہ اُن میں سے صف‌آرائي کون کرے؟ اُس نے جواب دیا، کہ تو۔ ۱۵ تب اُس نے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو شمار کیا؛ سو وے دو سؤ بتیس هوئے؛ پھر بعد اُس کے اُس نے سب لوگوں کو، یعنے سب بني اِسرائیل کو بھي گنا: سو وے سات هزار هوئے۔ ۱۶ اور یے سب دو پہر دن کو نکلے؛ اور بن‌ہدد اور وے بتیس بادشاہ، جو اُس کے کمکي تھے، خیموں میں مست هونے کے لیئے پیتے تھے[d]۔ ۱۷ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے؛ اور بن‌ہدد نے لوگ بھیجے، اور اُنھوں نے اُسے خبر دي، کہ سمرون سے لوگ نکلے هیں۔ ۱۸ وہ بولا، اگر وے صلح‌خواہ هوکے نکلے هیں، تو اُنھیں جیتا پکڑ لو؛ اور اگر وے جنگ‌جو نکلے هیں، تو بھي اُنھیں

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

a ۱ سلا ۱۹: ۲
b ۱۶ آیت
c ۲۸ آیت
d ۱۲ آیت ۱ سلا ۱۶: ۹

پیشتر مسیح سے ۹۰۱

جیتا پکڑو۔ ۱۹ تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے، اور لشکر اُنکے پیچھے تھا۔ ۲۰ اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا؛ سو ارامي بھاگے، اور اِسرائیل نے اُن کا پیچھا کیا۔ اور شاہ ارام بن‌ہدد کسي گھوڑے پر سوار ہو، اور سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا۔ ۲۱ اور شاہ اِسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں کو مار لیا، اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا۔

۲۲ اُس وقت وہ نبي اِسرائیلي بادشاہ پاس آیا، اور کہا، پھر جا، اور اپنے تئیں مضبوط کر، اور دریافت کر، اور دیکھ لے کہ تو کیا کریگا؛ اِس لیئے کہ سال کے پھرتے وقت[a] شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائي کریگا۔ ۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا، اُن کے خدا پہاڑي خدا ہیں، اِس لیئے اُنھوں نے ہم پر فتح پائي: پر چاہیئے کہ اب ہم میدان میں اُن سے جنگ کریں، تو یقیناً ہم اُن پر غالب ہونگے۔ ۲۴ اور یھي ایک کام کر، کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر، ہر ایک کو اُس کے عہدے سے، اور اُن کي جگہہ رسالہ‌داروں کو مقرر کر: ۲۵ اور اپنے لیئے ایک لشکر، اِتنا کہ جتنا تباہ ہوا، طیار کر، گھوڑوں کے بدلے گھوڑے، اور گاڑیوں کي جگہہ گاڑیاں: اور ہم میدان میں اُن کا سامھنا کرینگے؛ کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے۔ سو اُس نے اُن کا کہا مانا، اور ایسا ہي کیا۔ ۲۶ اور ایسا ہوا، کہ سال کے پھرتے وقت بن‌ہدد نے ارامیوں کا شمار کیا، اور افیق پر[b] چڑھا، تاکہ اِسرائیل سے مقابلہ کرے۔ ۲۷ اور بني اِسرائیل تو شمار کیئے ہوئے تھے، اور سب حاضر تھے، اور اُن کا سامھنا کرنے کو گئے: اور بني اِسرائیل اُن کے برابر خیمہ‌زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے، جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے گلے: پر ارامیوں کي کثرت سے زمین بھر گئي تھي۔

[a] ۲ سمو ۱۱: ۱
۹۰۰
[b] یشو ۱۳: ۴

پیشتر مسیح سے ۹۰۰

۲۸ اُس وقت ایک مرد خدا اِسرائیل کے بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا ھي، چونکہ ارامیوں نے یوں کہا، کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ھي، اور وادیوں کا خدا نہیں، اِس لیئے میں اِس ساري بڑي گروہ کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا[c]: اور تم جانوگے، کہ میں خداوند ہوں۔ ۲۹ سو وے ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن تک خیمہ‌زن رہے۔ اور ساتویں دن لڑائي کے لیئے باہم مل گئے، اور بني اِسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک لاکھ پیادے قتل کیئے۔ ۳۰ اور باقي جو تھے، افیق کے شہر کو بھاگے، اور وہاں ایک دیوار ستائیس ہزار پر، جو باقي رہے تھے، گري۔ اور بن‌ہدد بھاگکے شہر کے بیچ ایک گھر کي اندروني کوٹھري میں گیا۔

۳۱ اور اُس کے خادموں نے اُسے کہا، دیکھ، ہم اب سنتے ہیں، کہ اِسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں؛ سو ہمیں پروانگي دیجیئے، کہ اپني کمروں پر ٹاٹ کسیں[d]، اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں، اور اِسرائیل کے بادشاہ کے حضور جاویں: شاید کہ وہ تیري جاں بخشي کرے۔ ۳۲ چنانچہ اُنھوں نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں، اور شاہ اِسرائیل کے سامھنے آکے یوں بولے، کہ تیرا خادم بن‌ہدد یوں کہتا ھي، کہ مہرباني کرکے میري جان بخشیئے۔ وہ بولا، کیا ہنوز وہ جیتا ھي؟ وہ میرا بھائي ھي۔ ۳۳ اور وے لوگ جتن سے اِنتظار کرتے تھے، کہ اُس سے کوئي بات نکلے؛ سو اُنھوں نے اِسے جلد پکڑ لیا، اور کہا، کہ تیرا بھائي بن‌ہدد۔ تب اُس نے فرمایا، کہ جاؤ، اُسے لے آؤ۔ تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا، اور اُس نے اُسے گاڑي میں چڑھا لیا۔ ۳۴ اور بن‌ہدد نے اُسے کہا، وے بستیاں، جو میرے باپ نے تیرے باپ سے لے لیں[e]، میں تجھے پھر

[c] ۱۳ آیت
[d] پید ۳۷: ۳۴
[e] ۱ سلا ۱۵: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۰

دیتا ھوں؛ اور جس طرح میرے باپ نے سمرون میں بازار بنائے، تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا. سو اخی‌اب بولا، کہ میں اِسي عہد پر تجھے روانہ کرونگا. چنانچہ اُس نے اُس سے عہد کیا، اور اُسے روانہ کیا.

۳۵ اُس وقت نبي‌زادوں[a] میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسي کو کہا، کہ مجھے مار لیجیئے[b]. پر اُس شخص نے اُس کے مارنے سے اِنکار کیا. ۳۶ تب اُس نے اُس سے کہا، کہ اِس لیئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا؛ سو دیکھ، جونھیں تو مجھ پاس سے روانہ ھوگا، ونھیں ایک شیر تجھے مار لیگا[m]. چنانچہ جونھیں وہ اُس کے پاس سے روانہ ھوا، ونھیں اُسے ایک شیر ملا، اور اُسے پھاڑ ڈالا. ۳۷ تب اُس نے ایک دوسرے کو، جو اُسے ملا، کہا، مجھے مار لیجیئے. اُسنے اُسے ایسا مارا، کہ مارتے مارتے اُسے زخمي کیا. ۳۸ تب وہ نبي چلا گیا، اور راہ میں بادشاہ کا اِنتظار کرنے لگا، اور اپنے منھہ پر راکھ ملکے اپنے بھیس کو بدل ڈالا. ۳۹ اور جونھیں بادشاہ اُدھر سے گذرا، ونھیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا، اور کہا[n]، کہ تیرا خادم جنگ‌گاہ میں گیا تھا؛ اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا، اور اپنے ساتھ ایک آدمي مجھ پاس لے آیا، اور کہا، کہ اِس شخص کي نگھباني کر؛ اگر یہہ کسي طرح سے غایب ھو جاوے، تو اُس کي جان کے بدلے تیري جان جائیگي[o]: اور نھیں تو، تو ایک قنطار روپا || دیگا. ۴۰ اور جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا، اُس وقت وہ نکل بھاگا. سو شاہ اِسرائیل نے اُسے کہا، تجھ پر وھي فتویٰ ھوگا؛ تو نے آپ اپنا اِنصاف کیا. ۴۱ پھر اُس نے پھرتي کرکے اپنے منھہ کي راکھ پونچھي؛ تب شاہ اِسرائیل نے اُسے پہچانا، کہ وہ نبیوں میں سے ایک ھی. ۴۲ تب اُس نے اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا ھی، اِس لیئے کہ تو نے اپنے ھاتھ سے ایک شخص کو نکلنے دیا، جسے میں نے واجب‌القتل ٹھہرایا تھا، سو اُس کي جان کے بدلے تیري جان جائیگي[p]، اور تیرے لوگ اُس کے لوگوں کے بدلے ھونگے. ۴۳ سو شاہ اِسرائیل اُداس اور ناخوش ھوکے[q] گھر کو گیا، اور سمرون میں آیا.

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نبات اپنے تاکستان دینے سے منکر ھوکے اخی‌اب کو ناخوش کرتا. ۵ ایزبل کے ناموں کے باعث نبات کفر کا ملزم ھوتا. ۱۵ اخی‌اب تاکستان کو اپنے قبضہ میں کرتا. ۱۷ اِلیاہ اُن آفتوں کي خبر دیتا جو اخی‌اب اور ایزبل پر آیا چاھتي تھیں. ۲۰ اخی‌اب توبہ کرتا، اور اِس باعث کچھہ مہلت ھوتي.

اور ایسا ھوا، کہ اُن سب باتوں کے بعد، کہ نبات یزرعیلي کا ایک تاکستان یزرعیل میں تھا، جو سمرون کے بادشاہ اخی‌اب کے قصر سے لگا ھوا تھا. ۲ سو اخی‌اب نے نبات کو کہا، اپنا تاکستان[r] مجھ کو دے تاکہ میں اُسے اپنا ترکاري کا باغ بناؤں، کہ یہہ میرے گھر سے لگا ھوا ھی؛ اور میں اُس کے بدلے تجھ کو اُس سے بہتر ایک انگوري باغ دونگا: یا اگر تیري نگاہ میں اچھا ھو، تو میں تجھ کو اُسکي قیمت دونگا. ۳ پر نبات نے اخی‌اب کو جواب دیا، خداوند نہ کرے، کہ میں اپنے باپ‌دادوں کي میراث تجھ کو دوں[s]. ۴ اور اخی‌اب اُس سخن سے، جو یزرعیلي نبات نے اُسے کہا، اُداس اور ناخوش ھوکے اپنے گھر میں آیا؛ کہ اُس نے کہا تھا، کہ میں اپنے باپ دادوں کي میراث تجھ کو نہ دونگا. اور وہ بستر پر لیٹ گیا، اور اپنا منھہ پھیر لیا، اور روٹي کھانے کو نہ چاھا.

۵ تب اُسکي جورو ایزبل اُس پاس آئي، اور اُسے کہا، کہ تیرا جي ایسا کیوں اُداس ھی، کہ تو روٹي نھیں کھاتا؟ ۶ اُسنے اُسے جواب دیا، کہ میں نے یزرعیلي نبات سے بات چیت کي، اور اُس سے کہا،

[a] ۲ سلا ۲: ۳، ۵، ۷، ۱۵
[b] ۱ سلا ۱۳: ۱۷، ۱۸
[m] ۱ سلا ۱۳: ۲۴
[n] دیکھو ۲ سمو ۱۲: ۱، وغیرہ
[o] ۲ سلا ۱۰: ۲۴
|| عبراني میں، تولیگا.
[p] ۱ سلا ۲۲: ۳۱—۳۷
[q] ۱ سلا ۲۱: ۴
۸۹۹
[r] ۱ سمو ۸: ۱۴
[s] احبار ۲۵: ۲۳ گنتي ۳۶: ۷ حزقي ۴۶: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

کہ اپنا انگوري باغ میرے هاتھ بیچ: اوراگر تو چاهے، تو میں اُسکے بدلے اورایک انگوري باغ تجھ کو دونگا: لیکن اُسنے کہا، میں تجھ کو اپنا انگوري باغ نہ دونگا. ۷ تب اُس کي جورو ایزبل نے اُسے کہا، کیا تو اِسرائیل کي بادشاهت کا مالک نہیں هي؟ اُٹھ، روٹي کہا، اور خوش‌دل هو: یزرعیلي نبات کا انگوري باغ میں تجھ کو دونگي. ۸ سو اُس نے اخي‌اب کے نام سے نامے لکھے، اور اُن پر اُس کي مہر کي، اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس، جو نبات کے شہر میں اُسکے ساتھ رهتے تھے، بھیجے. ۹ اور اُن ناموں میں اِس مضمون کي بات لکھي، کہ منادي کرو کہ روزہ رکہا جاوے، اور نبات کو لوگوں کے درمیان بلند بٹھاو: ۱۰ اور بني بلعال میں سے دو شخص اُس کے سامھنے حاضر کرو، کہ اُس کے اُوپر گواهي دیں اورکہیں، کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجي[a]: تب اُسے پکڑکے لے جاو، اور سنگسار کرو[b]، کہ مر جاے. ۱۱ چنانچہ اُس کے شہر کے لوگوں، یعنے بزرگوں اور امیروں نے، جو اُس کے شہر کے باشندے تھے، جیسا ایزبل نے اُنھیں پیغام کہلا بھیجا، اور جیسا اُن ناموں میں، جو اُس نے اُن پاس بھیجے تھے، ویسا هي کیا. ۱۲ اُنھوں نے منادي کي، کہ روزہ رکہا جاوے[c]، اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بٹھایا. ۱۳ اُس وقت بني بلعال میں سے دو شخص اندر آئے، اور اُس کے آگے بیٹھے: اور بني بلعال نے دنگل کے حضور اُس پر، یعنے نبات پر گواهي دي، اور کہا، کہ نبات نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجي هي. تب وے اُسے شہر سے باهر لے گئے، اور اُس پر پتھراو کیا، کہ وہ مر گیا[d]. ۱۴ بعد اُس کے اُنھوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا، کہ نبات سنگسار کیا گیا، اور مر گیا.

[a] خر ۲۲: ۲۸ احو ۲۴: ۱۰، ۱۶
[b] اعم ۶: ۱۱ احو ۲۴: ۱۴
[c] یسع ۵۸: ۴
[d] دیکھو ۲ سلا ۹: ۲۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

۱۵ اور ایسا هوا، کہ جونهیں ایزبل نے یہہ سنا، کہ نبات سنگسار هوا، اورمر گیا، تو ایزبل نے اخي‌اب سے کہا، کہ اُٹھ، اورنبات یزرعیلي کے انگوري باغ کا، جسے اُس نے نہ چاها تها کہ تیرے هاتھ بیچے، مالک هو: کہ نبات جیتا نهیں، بلکہ مر گیا. ۱۶ اور یوں هوا، کہ جب اخي‌اب نے سنا، کہ نبات مر گیا، تو اخي‌اب اُٹها تاکہ یزرعیلي نبات کے انگوري باغ میں جاکے اُس پر قبضہ کرے.

۱۷ اورخداوند کا کلام ایلیاہ تسبي پر نازل هوا[a]، اور اُس نے کہا، کہ ۱۸ اُٹھ، اور جاکے اخي‌اب شاہ اِسرائیل سے جو سمرون میں[b] هي، ملاقات کر: دیکھ، کہ وہ نبات کے انگوري باغ میں هي، اور اُس کا مالک هونے وهاں گیا هي. ۱۹ سو تو اُسے کہہ، کہ خداوند یوں فرماتا هي، تو نے کیا جان بهي ماري، اور ملکیت بهي لي؟ اور تو اُسے کہہ، خداوند فرماتا هي، جس جگہہ پر کتوں نے نبات کا لہو چاٹا، اُسي جگہہ تیرا، هاں، تیرا بهي لہو کتے چاٹینگے[c]. ۲۰ اور اخي‌اب نے ایلیاہ سے کہا، اي میرے دشمن[d]، کیا تو نے میرا سراغ لگایا؟ اُس نے جواب دیا، کہ لگایا! اِس لیئے کہ تو نے خداوند کے حضور بدکاري کرنے کے لیئے آپ کو بیچا[e]! ۲۱ اب دیکھ، کہ میں تجھ پر آفت لاونگا[f]، اور تیري نسل کو نابود کرونگا، بلکہ اخي‌اب سے هر ایک کو جو دیوار پر موتے[g]، اور اُسے بهي جو بند کیا جاوے اور اِسرائیل میں باقي رهے[h]، کاٹ ڈالونگا. ۲۲ اور تیرے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر[i]، اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کي مانند[j] کر ڈالونگا، اُس چڑهاو کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھکو چڑهایا هي، اور اِس لیئے بهي، کہ تو نے اِسرائیل کو گنهگار کیا. ۲۳ اور خداوند ایزبل کے حق میں بهي فرماتا هي، کہ یزرعیل کي دیوار پاس ایزبل کو کتے کھاوینگے[k].

[a] زبور ۹: ۱۲
[b] ۲ سلا ۱۳: ۳۲ ۲ توا ۲۲: ۹
[c] ۲ سلا ۲۲: ۳۸
[d] ۱ سلا ۱۸: ۱۷
[e] ۲ سلا ۱۷: ۱۷ روم ۷: ۱۴
[f] ۱ سلا ۱۴: ۱۰ ۲ سلا ۹: ۸
[g] ۱ سمو ۲۵: ۲۲
[h] ۱ سلا ۱۴: ۱۰
[i] ۱ سلا ۱۵: ۲۹
[j] ۱ سلا ۱۶: ۳، ۱۱
[k] یا، کہائي میں. ۲ سلا ۹: ۳۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۹

۲۴ اخی‌اب کا جو کوئی شہر میں مریگا، اُسے کتے کھائینگے، اور جو میدان میں مریگا، اُسے ہوائی پرندے کھائینگے۔ ۲۵ بلکہ اخی‌اب کی مانند کوئی نہ تھا؛ کہ اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لیئے آپ کو بیچا؛ اور اُس کی جورو ایزبل نے اُسے اُبھارا۔ ۲۶ چنانچہ اُس نے اموریوں کی مانند، جنہیں خداوند نے بنی اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا، ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہوکے نہایت گھنونا کام کیا۔ ۲۷ اور ایسا ہوا، کہ اخی‌اب نے یہی باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا، اور روزہ رکھا، اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پانوں سے چلتا رہا۔ ۲۸ تب خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا، اور اُسنے کہا، ۲۹ تو دیکھتا ہی، کہ اخی‌اب نے آپ کو میرے حضور کیونکر خاکسار بنایا ہی؟ اِس لیئے، میں اُس کے ایام میں یہہ بلا نہ بھیجونگا، بلکہ اُس کے بیٹے کے ایام میں اُس کے گھرانے پروہ بلا نازل کرونگا۔

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اخی‌اب، میکایاہ کے کہنے کے مطابق، جھوٹے نبیوں سے فریب کہا کے رامات جلعاد میں مقتول ہوتا۔ ۳۷ کتے اُس کا لہو چاٹتے۔ آخزیاہ اُس کا جانشین ہونا۔ ۴۱ یہوسفط بادشاہ ہوکے نیکی کرتا۔ ۴۵ اُس کے اعمال۔ ۵۰ یہورام اُسکا جانشین ہوتا۔ ۵۱ آخزیاہ بادشاہ بدی کرتا۔

۸۹۷

بعد اُسکے تین برس تک وے رہے، اور اِسرائیل اور ارام کے درمیان لڑائی نہ ہوئی۔ ۲ اور تیسرے سال ایسا ہوا، کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہ اِسرائیل کے یہاں اُتر آیا۔ ۳ تب شاہ اِسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا، کہ تم جانتے ہو، کہ رامات جلعاد ہمارا ہی؟ کیا ہم چپکے رہیں، اور شاہ ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لے لیں؟ ۴ پھر اُسنے یہوسفط سے کہا، کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو یہوسفط نے شاہ اِسرائیل کو جواب دیا، جیسا تو ہی، ویسا میں ہوں؛ جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ؛ جیسے تیرے گھوڑے، ویسے میرے گھوڑے۔ ۵ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجیئے۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۶ تب شاہ اِسرائیل نے اُس روز نبیوں کو، جو قریب چار سؤ آدمی کے تھے، اِکٹھا کیا، اور اُن سے پوچھا، میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں، یا اُس سے باز رہوں؟ وے بولے چڑھ جا؛ کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کردیگا۔ ۷ پھر یہوسفط بولا، اُن کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہی، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۸ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کہ ایک شخص اِملہ کا بیٹا میکایاہ تو ہی؛ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھہ سکتے ہیں: لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں؛ کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں، بلکہ بدی کی پیش‌خبری کرتا ہی۔ تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے۔ ۹ تب شاہ اِسرائیل نے ایک خواجہ‌سرا کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا۔ ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں درانے کی راہ پر، ایک کھلہان میں، اپنے اپنے تخت پر، شاہانہ لباس پہنے ہوئے، بیٹھے تھے؛ اور سارے نبی اُنکے حضور پیشینگوئی کر رہے تھے۔ ۱۱ اور کنعانہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کی سینگیں بنائیں، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہی، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ماریگا، یہاں تک کہ اُنہیں نابود کر ڈالے۔ ۱۲ اور سب نبیوں نے یوں پیش‌خبری کی، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب ہو؛ کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔ ۱۳ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا، اُسے کہا، کہ اب دیکھہ، سب نبی ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوش‌خبری دیتے ہیں: سو کرم کرکہ تیری بات اُن میں کی باتوں کی سی ہووے، اور جو نیک ہی وہی کہہ۔

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

۱۴ میکایاہ بولا، خداوند حی کی قسم، جو خداوند مجھے فرماویگا، میں وہی کہونگا[ل]. ۱۵ سو وہ شاہ پاس آیا. تب شاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا اِس سے باز رہیں؟ اُس نے جواب میں کہا، جا، اور کامیاب ہو، کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۱۶ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ ۱۷ تب وہ بولا، میں نے سارے اِسرائیل کو اُن بھیڑوں کی مانند، جو بے‌چوپان ہوں[ک]، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ اِن کا کوئی آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے. ۱۸ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ یہہ میرے حق میں نیکی کی نہیں، بلکہ بدی کی پیش‌خبری کریگا؟ ۱۹ پھر اُس نے کہا، کہ اِس لیئے تم خداوند کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس کی کرسی پر بیٹھے دیکھا[گ]، اور آسمانی سارا لشکر اُس پاس اُسکے دھنے ہاتھ، اور اُسکے بائیں ہاتھ کھڑا تھا[ی]. ۲۰ اور خداوند نے فرمایا، کہ اخی‌اب کو کون ترغیب دیگا، تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد کے سامھنے کھیت آوے؟ تب ایک اِس طرح سے بولا، اور ایک اُس طرح سے. ۲۱ اُس وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑی ہوئی، اور بولی، کہ میں اُسے ترغیب دونگی. ۲۲ پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح سے؟ وہ بولی، میں روانہ ہونگی، اور جھوٹھی روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں پڑونگی. اور وہ بولا، تو اُسے ترغیب دیگی[ہ]، اور غالب بھی ہوگی: روانہ ہو، اور ایسا کر. ۲۳ سو دیکھ، خداوند نے تیرے اِن سب نبیوں کے منہہ میں جھوٹھی روح ڈالی ہی[و]: اور خداوند ہی نے تیری بابت

بری خبر دی ہی. ۲۴ تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپڑ مارکے بولا، کہ خداوند کی روح کس راہ میں ہوکے مجھ پاس سے گئی، اور تجھ سے بولی[م]؟ ۲۵ میکایاہ بولا، دیکھ، کہ تو اُس دن، جس دن کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا، کہ چھپ رہے، دیکھیگا. ۲۶ اور شاہ اِسرائیل نے کہا، میکایاہ کو پکڑلو، اور شہر کے ناظم امون پاس، اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ: ۲۷ اور کہو، بادشاہ یوں فرماتا ہی، کہ میرے سلامتی سے پھر آنے تک، تنگ‌حالی کی روٹی اور تنگ‌حالی کا پانی اُسے دیئے جاویں. ۲۸ تب میکایاہ بولا، اگر تو کسی طرح سلامتی سے پھر آوے، تو خداوند نے میری معرفت کچھ نہیں کہا[ن]. پھر وہ بولا، ای لوگو، تم سب کے سب سن لو. ۲۹ بعد اُس کے شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے. ۳۰ اور شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے لڑائی میں جاتا ہوں: پر تو اپنا لباس پہنے رہ. سو شاہ اِسرائیل صورت بدلکے[س] لڑائی میں گیا. ۳۱ اور شاہ ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو، جو اُس کی گاڑیوں کے اُوپر مقرر تھے، حکم دیا تھا، کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو، مگر فقط شاہ اِسرائیل سے. ۳۲ اور ایسا ہوا، کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا، کہ یقیناً شاہ اِسرائیل یہی ہی. اور اُنھوں نے اُس طرف ہوکے چاہا، کہ اُس کا سامھنا کریں. تب یہوسفط چلایا[ع]. ۳۳ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ اِسرائیل نہیں، تو وے اُس کا پیچھا کرنے سے باز آئے. ۳۴ اور ایک شخص نے بغیر شست باندھے ایک تیر چلایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا. تب اُس نے اپنے گاڑیبان کو کہا،

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

[ل] گنـ ۲۲ : ۳۸
[ک] متی ۹ : ۳۶
[گ] یسع ۶ : ۱ ؛ دان ۷ : ۹
[ی] ایوب ۱ : ۶ ؛ اور ۲ : ۱ ؛ زبور ۱۰۳ : ۲۰، ۲۱ ؛ دان ۷ : ۱۰ ؛ ذکر ۱ : ۱۰ ؛ متی ۱۸ : ۱۰ ؛ عبر ۱ : ۷، ۱۴
[ہ] قاض ۹ : ۲۳ ؛ ایوب ۱۲ : ۱۶ ؛ حزق ۱۴ : ۹ ؛ ۲ تسا ۲ : ۱۱
[و] حزق ۱۴ : ۹
[م] ۲ تواریخ ۱۸ : ۲۳
[ن] گنـ ۱۶ : ۲۹ ؛ اِستثنا ۱۸ : ۲۰، ۲۱، ۲۲
[س] ۲ تواریخ ۳۵ : ۲۲
[ع] ۲ تواریخ ۱۸ : ۳۱ ؛ امثا ۱۳ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

کہ باگ پھیر، اور مجھے لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمی ہوا. ۳۵ پر اُس دن جنگ شدید ہوئی، اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل گاڑی پر ٹھہرا رہا، اور شام ہوتے ہوتے مر گیا: اور لہو اُس کے زخم سے گاڑی کے پانودان میں بہتا رہا. ۳۶ تب آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادی کی گئی، کہ ہر ایک آدمی، اپنے شہر، اور ہر ایک آدمی اپنے ملک کو جاوے.

۳۷ پس، بادشاہ مر گیا، اور وے اُسے سمرون میں لے گئے؛ اور سمرون میں بادشاہ کو گاڑ دیا. ۳۸ اور گاڑی کو سمرون کے کنڈ میں دھویا، اور کتوں نے اُس کا لہو چاٹا، (اور سلاح بھی دھوئے،) جیسا کہ خداوند نے اِرشاد فرمایا تھا[g]. ۳۹ اور اخی‌اب کی باقی باتیں، اور سب کچھ جو اُس نے کیا تھا، اور ہاتھی‌دانت کا گھر جو اُس نے بنایا تھا[h]، اور اُن سب شہروں کا حال جو اُس نے تعمیر کیئے، سو کیا وہ اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۴۰ اور اخی‌اب اپنے باپ‌دادوں کے درمیان سو رہا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا.

۴۱ اور اسا کا بیٹا یہوسفط، شاہ اِسرائیل اخی‌اب کی سلطنت کے چوتھے برس[i]، یہوداہ کا بادشاہ ہوا تھا. ۴۲ اور یہوسفط کی عمر، جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، پینتیس برس کی تھی: سو اُس نے یروسلم میں پچیس برس بادشاہت کی. اُس کی ما کا نام عزوبہ تھا، جو سلحی کی بیٹی تھی. ۴۳ وہ اپنے باپ اسا کی سب راہوں پر چلا[k]، اُس سے وہ کسی طرف نہ مڑا، پر وہ جو خداوند کی نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا: لیکن ہنوز اُونچے مکان نہ گرائے گئے تھے[l]، اور اُن اُونچے مکانوں پر لوگ

(حاشیہ: [g] ۱ سلا ۲۱: ۱۹ — [h] ۲ عمو ۳: ۱۵ — ۸۹۷ — ۹۱۴ اِس وقت سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا. ۱۰ آیت — [i] ۲ توا ۲۰: ۳۱ — [k] ۲ توا ۱۷: ۳ — [l] ۱ سلا ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۱۴ ۲ سلا ۱۲: ۳)

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

ذبیحے گذرانتے، اور خوش‌بوئیاں جلاتے تھے. ۴۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے صلح کی[a]. ۴۵ اور یہوسفط کی باقی باتیں، اور اُس کے زور کا حال جو اُس نے کر دکھلایا، اور اُسکے جنگ کرنے کی کیفیت، سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہیں؟ ۴۶ اور اُس نے گانڈوؤں کو[b]، جو اُس کے باپ اسا کے عصر میں باقی رہ گئے تھے، ملک سے خارج کر دیا تھا. ۴۷ اور ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا[c]: بلکہ ایک نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا. ۴۸ اور یہوسفط کے ترسیس کے دس جہاز[d] تھے[e]، جو اوفیر کو سونا کے لیئے جائیں؛ پر وے وہاں تک نہ گئے[f]، کہ عصیون‌جبر ہی میں[g] ٹوٹ گئے. ۴۹ تب اخی‌اب کے بیٹے اخزیاہ نے یہوسفط سے کہا، کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو بھی جانے دے. پر یہوسفط نے نہ مانا. ۵۰ پھر یہوسفط اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا[h]، اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان مدفون ہوا: اور اُس کا بیٹا یہورام اُس کی جگہہ بادشاہ ہوا.

۵۱ اور اخی‌اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں برس سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا[i]: اور وہ دو برس اِسرائیل کا بادشاہ رہا. ۵۲ اور اُس نے خداوند کے حضور بدکاری کی؛ اور اپنے باپ کی راہ[k]، اور اپنی ما کی راہ، اور نباط کے بیٹے یربعام کی راہ پر، جس نے بنی اِسرائیل سے گناہ کروائے، چلا: ۵۳ کہ اُس نے، اُس سب کے موافق، جو اُس کے باپ نے کیا، بعل کی پرستش کی[l]، اور اُس کو سجدہ کیا، اور خداوند اِسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا.

(حاشیہ: [a] ۲ توا ۱۹: ۲ ۲ قرن ۶: ۱۴ — [b] ۱ سلا ۱۴: ۲۴ اور ۱۵: ۱۲ — ۹۱۳ — [c] پید ۲۵: ۲۳ ۲ سمو ۸: ۱۴ ۲ سلا ۳: ۹ اور ۸: ۲۰ — [d] ۱ سلا ۱۰: ۲۲ — [e] ۲ توا ۲۰: ۳۵، وغیرہ — [f] ۲ توا ۲۰: ۳۷ — [g] ۱ سلا ۹: ۲۶ — [h] ۲ توا ۲۱: ۱ — ۸۸۹ اِس وقت سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا. ۸۹۸ — [i] ۴۰ آیت — [k] ۱ سلا ۱۵: ۲۶ — [l] قاض ۲: ۱۱ ۱ سلا ۱۶: ۳۱)

سلاطین کي دوسري کتاب

پیشتر مسیح سے ٨٩٦ کے قریب

١ باب

اِس بیان میں، کہ ١ موآب باغي هوتا. ٢ اخزیاه بعل‌زبوب پاس آیندہ کي بابت دریافت کرنے کو لوگ بهیجتا: اِس باعث ایلیاه آنیوالي آفت کا پیام اُسے دیتا. ٥ اخزیاه اُسے پکڑنے کے لیئے لوگ بهیجتا، اور ایلیاه دو بار آسماني آگ اُن پر نازل کراتا. ١٣ تیسرے سردار پر رحم کرتا، اور فرشتہ سے حکم پاکے بادشاہ کو اُس کي موت کي خبر دیتا. ١٧ یہورام اخزیاه کا جانشین هوتا.

١ اور اخي‌اب کے مرنے کے بعد[a] موآب اِسرایل سے باغي هوا[b]. ٢ اور اخزیاه اپنے بالاخانے کے، جو سمرون میں تها، ایک جهروکهے سے گر پڑا، اور بیمار هوا: سو اُسنے قاصدوں کو بهیجا، اور اُنهیں کہا، کہ جاؤ، اور عقرون کے[c] معبود بعل‌زبوب سے پوچهو، کہ میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا، کہ نهیں؟ ٣ اُس دم خداوند کے فرشتے نے تسبي ایلیاه کو حکم کیا، کہ اُٹهہ، اور شاہ سمرون کے قاصدوں سے ملنے جا، اور اُنهیں کہہ، هاں! مگر اِسرایل کا کوئي خدا نهیں، جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچهنے چلے هو؟ ٤ سو خداوند یوں فرماتا هي، کہ تو اُس پلنگ پر سے، جسپر تو چڑها هي، اُترنے نہ پاویگا، اور البتہ مر هي جاویگا. چنانچہ ایلیاه روانہ هوا.

٥ اور جب قاصد اُس پاس اُلٹے پهر گئے تهے، اُس نے اُن سے پوچها، تم کس لیئے اب پهر آئے هو؟ ٦ اُنهوں نے کہا، ایک شخص همارے اِستقبال کو آیا، جس نے همیں کہا، کہ اُس بادشاہ پاس، جس نے تمهیں بهیجا هي، پهر جاؤ، اور اُسے کہو، خداوند یوں فرماتا هي، هاں، اِس لیئے کہ اِسرایل کا کوئي خدا نهیں، سو تو عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے پوچهنے بهیجتا هي؟ سو تو اُس پلنگ سے، جس پر تو چڑها هي، اُترنے نہ پاویگا، اور مر هي جاویگا. ٧ اُسنے اُن سے سوال کیا، کہ اُس شخص کي شکل جو تمهارے اِستقبال کو آیا، اور جس نے تمهیں یے باتیں کهیں، کیسي تهي؟ ٨ وے اُسے بولے، وہ ایک بہت بالونوالا آدمي تها، اور چمڑے کے تسمے سے اپني کمر کسے هوئے[d]. تب اُس نے کہا، کہ وہ تسبي ایلیاه تها. ٩ اُس وقت بادشاہ نے ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساتهہ بهیجا. سو وہ اُسکے پاس گیا: اور دیکهو، کہ وہ ایک ٹیلے کي چوٹي پر بیٹها تها. اُس نے اُسے کہا، اي مرد خدا، بادشاہ کہتا هي، تو اُتر آ. ١٠ تب ایلیاه نے اُس پچاس کے سردار کو جواب دیا، اور کہا، اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے[e]. پس آگ آسمان سے اُتري اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي.

١١ پهر اُس نے دوبارہ اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمي کے ساتهہ اُس کے پاس بهیجا. اُس نے بهي مخاطب هوکے اُسے کہا، کہ اي مرد خدا، بادشاہ یوں فرماتا هي، جلد اُتر آ. ١٢ ایلیاه نے اُنهیں بهي یهي جواب دیا، اور کہا، کہ اگر میں مرد خدا هوں، تو آگ آسمان سے نازل هو، اور تجهے تیرے پچاسوں سمیت کها جاوے. پس خدا کي آگ آسمان سے اُتري، اور اُسے اُس کے پچاسوں سمیت کها گئي.

١٣ پهر اُس نے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُس کے پچاس آدمي کے ساتهہ بهیجا. سو یہہ تیسرا پچاس کا سردار گیا، اور آکے ایلیاه کے آگے گهٹنوں پر جهکا، اور اُس کي منت کي، اور اُس سے کہا، کہ اي مرد خدا، میري جان، اور اپنے

پیشتر مسیح سے ٨٩٦ کے قریب

[a] ٢ سمو ٨ : ٢
[b] ٢ سلا ٣ : ٥
[c] ١ سمو ٥ : ١٠
[d] دیکهو ذکر ١٣ : ٤ متي ٣ : ٤
[e] لوقا ٩ : ٥٤

پیشتر مسیح سے ۸۹۶ کے قریب

[f] ۱ سمو ۲۶ : ۲۱
زبور ۷۲ : ۱۴

خادموں اِن پچاسوں کي جان تیري[f] نگاہ میں گراں بہا ہوں. ۱۴ دیکھ، کہ آسماني آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں کو، اُن کے پچاسوں سمیت، کھا لیا ؛ سو اب میري جان تیري نظر میں قیمتي ہو. ۱۵ اُس وقت خداوند کے فرشتے نے ایلیاہ کو حکم کیا، کہ اُس کے ساتھ اُتر جا، اور اُس سے مت ڈر. تب وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ بادشاہ پاس اُتر گیا. ۱۶ اور اُسے کہا، خداوند یوں فرماتا هي، کہ چونکہ تو نے قاصدوں کو بھیجا، کہ عقرون کے معبود بعل‌زبوب سے سوال کریں، سو کیا اِس لیئے کیا، کہ اِسرایل کا کوئي خدا نہ تھا، جس کے کلام کي بابت تو پوچھ سکے؟ سو تو اِس پلنگ پر سے، جس پر تو چڑھا هي، اُترنے نہ پاویگا ؛ یقیناً مر هي جاویگا.

۸۹۶

۱۷ چنانچہ وہ خداوند کے اِرشاد کے مطابق، جیسا ایلیاہ نے کہا تھا، مر گیا. اور اِس لیئے کہ اُس کا کوئي بیٹا نہ تھا، سو || یہورام، شاہ یہوداہ یہورام بن یہوسفط کي سلطنت کے دوسرے سال،[e] اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا. ۱۸ اور اخزیاہ کے باقي احوال، جو اُس نے کیئے، سو کیا وہ اِسرایلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھے ہوئے نہیں هیں؟

|| یہورام بن یہوسفط کي بادشاہت اپنے باپ کي شراکت میں جو ہوئي، سو اُس کے دوسرے سال، اور یہوسفط کي بادشاہت کے اٹھارویں سال میں یہہ ہوا.
۲ سلا ۳ : ۱

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایلیاہ اِلیسع سے وداع ہوتے هي اپني چادر سے یردن کو دو حصے کرتا ؛ ۹ اور اِلیسع کي درخواست منظور کرکے، آتشي رتھہ پر سوار ہوتا، اور آسمان کو چلا جاتا. ۱۲ اِلیسع ایلیاہ کي چادر سے یردن کو دو حصے کرتا، اور اُس کا جانشین مشہور ہوتا. ۱۶ انبیازادے ایلیاہ کو ڈھونڈھتے جاتے، پر پاتے نہیں. ۱۹ اِلیسع نمک ڈالکے ناکارہ پاني کو اچھا بناتا. ۲۳ دو ریچھنیاں اُن چھوکروں کو، جنھوں نے اِلیسع کو چڑھایا تھا، پھاڑ ڈالتین.

۱ اور یوں ہوا، کہ جب خداوند نے چاہا، کہ ایلیاہ کو ایک بگولے میں اُڑاکے آسمان پر لے جاوے[a]، تب ایلیاہ اِلیسع کے ساتھ[b] جلجال سے چلا. ۲ اور ایلیاہ نے اِلیسع کو کہا، تو یہاں ٹھہریے[c]، اِس لیئے کہ خداوند نے مجھے بیت‌ایل کو

[a] پید ۵ : ۲۴
[b] ۱ سلا ۱۹ : ۲۱
[c] دیکھو روت ۱ : ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

[d] ۱ سمو ۱ : ۲۶
۳، ۹ آیتیں
۲ سلا ۴ : ۳۰
[e] ۱ سلا ۲۰ : ۳۵
۵، ۷، ۱۵ آیتیں
۲ سلا ۴ : ۱، ۳۸
اور ۹ : ۱

بھیجا هي. سو اِلیسع بولا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي سوگند[d]، میں تجھے نہ چھوڑونگا. سو وے بیت‌ایل کو اُتر گئے. ۳ اور انبیازادے[e]، جو بیت‌ایل میں تھے، نکلکے اِلیسع پاس آئے، اور اُس کو کہا، تجھے آگاهي هي، کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا لے جائیگا؟ وہ بولا، هاں، میں جانتا ہوں ؛ تم چپ رہو. ۴ تب ایلیاہ نے اُس کو کہا، اي اِلیسع، تو یہاں ٹھہریے، کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا هي. اُسنے کہا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي قسم، میں تجھ سے جدا نہ ہونگا. چنانچہ وے یریحو میں آئے. ۵ اور انبیازادے، جو یریحو میں تھے، اِلیسع پاس آئے، اور اُس سے کہا، تو اِس سے آگاہ هي، کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھالے جائیگا؟ وہ بولا، میں تو جانتا ہوں ؛ تم چپ رہو. ۶ اور پھر ایلیاہ نے اُس کو کہا، تو یہاں درنگ کیجیئے، کہ خداوند نے مجھ کو یردن پر بھیجا هي. وہ بولا، خداوند کي حیات، اور تیري جان کي قسم، میں تجھ کو نہ چھوڑونگا. چنانچہ وے دونوں آگے چلے. ۷ اور اُن کے پیچھے پیچھے پچاس آدمي انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے، اور سامھنے کي طرف دور کھڑے ہو رہے ؛ اور وے دونوں لب یردن کھڑے ہوئے. ۸ اور ایلیاہ نے اپني چادر کو لیا، اور لپیٹکے پاني پر مارا، کہ پاني دو حصے ہوکے اِدھر اُدھر ہو گیا[f] ؛ اور وے دونوں خشک زمین پر ہوکے پار گئے.

[f] خروج ۱۴ : ۲۱
یشو ۳ : ۱۶
۱۴ آیت

۹ اور ایسا ہوا، کہ جب پار ہوئے، تب ایلیاہ نے اِلیسع کو کہا، کہ اِس سے آگے، کہ میں تجھ سے جدا کیا جاؤں، مانگ، کہ میں تجھے کیا دوں. تب اِلیسع بولا، مہرباني کرکے ایسا کیجیئے، کہ اُس روح کا، جو تجھ پر هي، مجھ پر دوہرا حصہ ہو. ۱۰ تب وہ بولا، تو نے

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

بھاري سوال کیا: سو اگر تو مجھے آپ سے جدا هوتے هوئے، دیکھیگا، تو تیرے لیئے ایسا هي هوگا: اور اگر نهیں، تو ایسا نه هوگا. ۱۱ اور ایسا هوا، که جونهیں وے دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے، تو دیکھ، که ایک آتشي رتھ اور آتشي گھوڑوں نے[g] درمیان آکے اُن دونوں کو جدا کر دیا: اور ایلیاہ بگولے میں هوکے آسمان پر جاتا رها.

۱۲ اور اِلیسع نے یہہ دیکھا، اور چلایا، ای میرے باپ! میرے باپ! اِسرائیل کي رتھ، اور اُس کے سارتھي[h]! سو اُس نے اُسے پھر نه دیکھا: اور اُس نے اپنے کپڑوں پر هاتھ مارا، اور اُنھیں دو حصے کیا. ۱۳ اور اُس نے ایلیاہ کي چادر کو بھي، جو اُوپر سے گر پڑي تھي، اُٹھا لیا، اور اُلٹا پھرا، اور یردن کے ||کنارے پر کھڑا هوا. ۱۴ اور وهاں اُس نے ایلیاہ کي چادر کو، جو اُس پر سے گر پڑي تھي، لیکے پاني پر مارا، اور کہا، که خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں هی؟ اور اُس نے بھي اُس چادر کو جب پاني پر مارا، تو پاني اِدھر اُدھر هو گیا[i]، اور اِلیسع پار هوا.

۱۵ اور جب اُن انبیازادوں نے، جو یریحو سے دیکھنے[k] نکلے تھے، اُسے دیکھا، تو وے بولے، ایلیاہ کي روح اِلیسع پر اُتري. اور وے اُس کے اِستقبال کو آئے، اور اُس کے سامھنے زمین پر جھکے.

۱۶ اور اُنھوں نے اُسے کہا، که دیکھ، اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس ||زوراور جوان هیں: هم تجھ سے منت کرتے، که تو اُنھیں جانے دے، که وے تیرے آقا کو ڈھونڈھیں؛ کیا جانیں که خداوند کي روح نے اُسے اُٹھاکے[l] کسي پہاڑ پر، یا کسي وادي میں، پھینک دیا هو. وہ بولا، کسي کو مت بھیجو. ۱۷ اور جب اُنھوں نے اُس سے بہت سي هٹ کي، یہاں تک که وہ شرمندہ هوا، تب اُس نے کہا، که بھیجو. تب اُنھوں نے اُن

g ۲ سلا ۶: ۱۷ زبور ۱۰۴: ۴
h ۲ سلا ۱۳: ۱۴
|| عبراني میں، لب پر
i ۸ آیت
k ۷ آیت
|| عبراني میں، بني قوت.
l دیکھو ۱ سلا ۱۸: ۱۲ حزقی ۸: ۳ اعما ۸: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

پچاسوں کو بھیجا، اور اُنھوں نے تین دن تک اُسے ڈھونڈھا، پر اُسے نه پایا. ۱۸ اور جب اُس پاس پھر آئے، (که وہ اُس وقت یریحو میں مقام کر رها تھا،) تب اُس نے اُنھیں کہا، کیا میں نے کہا نه تھا، که تم مت جاو؟

۱۹ پھر اُس شہر کے لوگوں نے اِلیسع کو کہا، که دیکھیئے، یہہ شہر کیا اچھے موقع پر هي، چنانچه همارے خداوند پر روشن هي: لیکن اُس کا پاني ناکارہ اور زمین بنجر هي. ۲۰ سو اُس نے اُنھیں فرمایا، که ایک نیا پیالہ لاو، اور اُس میں نمک ڈالو. سو وے اُس پاس لائے. ۲۱ تب وہ پاني کے چشموں پر گیا، اور وہ نمک اُن میں ڈالا[m]، اور اِس طرح بولا، خداوند یوں فرماتا هي، میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا هي، اب آگے کو موت اور بنجرپنا نه هوگا. ۲۲ اور اِلیسع کے کلام کے مطابق، جو اُس نے فرمایا، اُن چشموں کا پاني اچھا کیا گیا، جو آج کے دن تک هي.

۲۳ اور وهاں سے وہ بیت‌ایل کو چڑھا؛ اور جب وہ راہ میں چڑھائي پر تھا، تو شہر کے چھوتے لڑکے نکلے، اور اُسے چڑھانے لگے، اور اُسے کہا، چلا جا، ای گنجے سروالے! چلا جا، ای گنجے سروالے! ۲۴ تب اُسنے پیچھے پھرکے اُنپر نگاہ کي، اور خداوند کا نام لیکے اُن پر لعنت بھیجي. سو وونهیں بن سے دو ریچھنیاں نکلیں، اور اُنھوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے. ۲۵ پھر وہ وهاں سے کوہ کرمل کو گیا، اور پھر وهاں سے سمرون کو لوٹ آیا.

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ یہورام بادشاہ هوتا. ۴ میسا باغي هوتا. ۶ یہورام یہوسفط او رشاہ ادوم کے همراہ هوکے پاني کے نه ملنے کے سبب تنگ‌حال هو جاتا: اِلیسع اُس کے لیئے پاني لانا اور اُس سے فتح‌یابي کا وعدہ کرتا. ۲۱ موآبي پاني کا رنگ دیکھ کے اُسے لہو سمجھتے، اور لوٹنے کے لیئے نکلکے شکست کھاتے. ۲۶ موآب کا بادشاہ اپنا بڑا بیٹا قرباني کرکے جلا دیتا، اور یہہ دیکھکے بني اِسرائیل روانہ هوتے.

اور شاہ یہوداہ یہوسفط کي سلطنت کے اٹھارهویں برس اخي‌اب کا بیٹا یہورام

m دیکھو خر ۱۵: ۲۵ ۲ سلا ۴: ۴۱ اور ۶: ۶ یوح ۹: ۶

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

سمرون میں اِسرائیل کا بادشاہ ہوا[a]، اور اُس نے بارہ سال سلطنت کي. ۲ اور اُس نے بھي خداوند کے آگے بدي کي: پر نہ ایسي کہ جیسي اُس کے باپ اور اُس کي ما نے کي: اِس لیئے کہ اُس نے بعل کے بت کو، جو اُس کے باپ نے بنایا تھا[b]، نکال پھینکا. ۳ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کي طرح، جسنے اِسرائیل سے گناہ کروائے[c]، گناہ کرتا رہا: اور اُس سے ھرگز کنارہ نہ کیا.

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سي بھیڑ بکري کا مالک تھا، اور اِسرائیل کے بادشاہ کو ایک لاکھ برے اور ایک لاکھ مینڈھے اُون سمیت ھدیے بھیجتا تھا[d]. ۵ اور ایسا ھوا کہ[e] جب اخیاب مر گیا، تو شاہ موآب اِسرائیل کے بادشاہ سے باغي ھوا.

۶ اور اُسي وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا، اور اُسنے سارے اِسرائیل کا شمار کیا. ۷ اور اُس نے جاکے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا، کہ شاہ موآب مجھہ سے باغي ھوا: سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لیئے میرے ساتھ چڑھ جائیگا؟ اُسنے جواب دیا، میں چڑھونگا: کیونکہ جیسا تو ویسا میں، جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ، جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے[f]. ۸ تب اُسنے پوچھا، ھم کس راہ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا، دشت ادوم کي راہ سے. ۹ چنانچہ شاہ اِسرائیل، اور شاہ یہوداہ، اور شاہ ادوم نکلے: اور سات دن کي راہ وے گھوم کے گئے، اور اُن کے لشکر اور اُن کے چارپایوں کے لیئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے، پاني باقي نہ رھا. ۱۰ اُس وقت شاہ اِسرائیل بولا، افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاھوں کو اِکٹھا کیا، تاکہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھہ میں حوالہ کرے. ۱۱ سو یہوسفط بولا، کیا خداوند کے نبیوں میں سے کوئي یہاں نہیں، کہ جسکے وسیلے ھم خداوند کي مرضي پوچھیں[g]؟ تب شاہ اِسرائیل کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا، کہ الیسع بن سافط یہاں ھی، جو ایلیاہ کے ہاتھہ پر پاني ڈالکے دھلایا کرتا تھا. ۱۲ پھر یہوسفط بولا، خداوند کا کلام اُسکے ساتھ ھی. سو شاہ اِسرائیل اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُس کے یہاں اُترے[h]. ۱۳ تب الیسع نے شاہ اِسرائیل کو کہا، مجھکو تجھہ سے کیا کام ھی[i]؟ تو اپنے باپ کے نبیوں، اور اپني ما کے نبیوں پاس[k] جا[l]. پر شاہ اِسرائیل نے اُس سے کہا، نہیں، اِسلیئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاھوں کو جمع کیا، کہ اُنھیں شاہ موآب کے ہاتھہ میں حوالے کرے.

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

۱۴ پھر الیسع بولا، ربالافواج کي حیات کي قسم، جس کے آگے میں کھڑا ھوں[m]، یقین ھي، کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کي حضوري کا پاس نہ ھوتا، تو میں تیري طرف نظر نہ کرتا، اور تجھہ پر آنکھہ بھي نہ اُٹھاتا. ۱۵ پر اب ایک بین بجانیوالا[n] میرے پاس لاؤ. اور ایسا ھوا کہ جب اُسنے بین بجائي، تو خداوند کا ہاتھہ اُس پر آ گیا[o]. ۱۶ اور وہ بولا، خداوند یوں فرماتا ھی، کہ اِس وادي کو کھائیوں سے معمور کرو[p]: ۱۷ کہ خداوند فرماتا ھی، تم نہ ھوا آتي دیکھوگے، اور نہ مینھہ دیکھوگے، تد بھي یہہ وادي پاني سے بھر جائیگي تاکہ تم، پیو، تم اور تمھاري مواشي اور تمھارے چارپائے بھي. ۱۸ اور یہہ خداوند کے حضور چھوٹي بات ھی: کہ وہ موآبیوں کو بھي تمھارے ہاتھہ میں حوالے کر دیگا. ۱۹ اور تم ھر ایک محکم شہر، اور ھر ایک نامي بستي کو مارلوگے، اور ھر ایک اچھے درخت کو کاٹکے گرا دوگے، اور پاني کے ھر ایک کوئے کو بھر دوگے، اور ھر ایک اچھے کھیت کو پتھروں سے خراب کروگے. ۲۰ سو صبح کو، قرباني چڑھانے کے وقت[q]، ایسا ھوا، کہ دیکھو، ادوم کي راہ سے پاني بہتا آیا، اور زمین پاني سے بھر گئي.

• ۲۱ اور جب سارے موآبیوں میں شہرت پھیلي تھي، کہ یہي بادشاہ ھم

[a] ۲ سلا ۱: ۱۷
[b] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲
[c] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۱، ۳۲
[d] دیکھو یسع ۱۶: ۱
[e] ۲ سلا ۱: ۱
[f] ۱ سلا ۲۲: ۴
[g] ۱ سلا ۲۲: ۷
[h] ۲ سلا ۲: ۲۵
[i] حزق ۱۴: ۳
[k] ۱ سلا ۱۸: ۱۹
[l] یون مي قاف ۱۰: ۱۴؛ روت ۱: ۱۵
[m] ۱ سلا ۱۷: ۱؛ ۲ سلا ۵: ۱۶
[n] دیکھو ۱ سمو ۱۰: ۵
[o] حزق ۱: ۳ اور ۳: ۱۴، ۲۲ اور ۸: ۱
[p] ۲ سلا ۴: ۳
[q] خر ۲۹: ۳۹، ۴۰

سے لڑنے چڑھے ہیں، اُن سب کو، جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے، اور اُنکے سوا بھي جمع کیا، اور وے چڑھکے، اپني سرحد پر کھڑے رہے. ۲۲ اور صبح سویرے اُٹھے، اور اُس وقت سورج کي جوت پاني پر پڑتي تھي، اور موآبیوں نے اُس طرف کا پاني ایسا سرخ دیکھا، جیسا لہو ہوتا. ۲۳ تب وے بول اُٹھے، کہ یہہ لہو ھي؛ بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں، وے آپس میں لڑکے کٹ مرے: پس ای موآب، اب لوٹ پر ٹوٹو. ۲۴ اور جب وے اِسرایل کي لشکرگاہ میں آئے، تو اِسرایلي اُٹھے، اور موآبیوں کو ایسا مارا، کہ وے اُن کے آگے سے بھاگ نکلے؛ پر وے موآبیوں کو مارتے ہوئے اُن کے ملک میں بھي آگے بڑھے. ۲۵ اور اُنھوں نے اُن کے شہروں کو مسمار کیا، اور زمین کے ہر ایک اچھے قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے، اور اُسے بھر دیا؛ اور پاني کے سارے کوئے بند کر دیئے، اور سب اچھے درخت کاٹکے گرا دیئے؛ فقط قیرحراست ھي[c] کے پتھروں کو باقي چھوڑا: لور فلاخن‌اندازوں نے اُس کو بھي جا گھیرا، اور اُسے مارا.

۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا، کہ مجھ پر جنگ کي شدت میرے مقدور سے زیادہ ہوئي، تو اُس نے اپنے ساتھ سات سو جوان تلوریئے لیئے، کہ پرے چیرکے شاہ ادوم تک جا پڑیں، پر وے ایسا نہ کر سکے. ۲۷ تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو، جو اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا چاہتا تھا، دیوار پر سوختني قرباني کرکے گذرانا[d]. اور اُس وقت اِسرایل پر بڑا قہر آیا؛ سو وے اُسکے پاس سے روانہ ہوکے اپنے ملک کو پھرے[e].

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

[c] یسع ۱۶: ۷، ۱۱

[d] دیکھو عمو ۲: ۱

[e] دیکھو ۲ سلا ۸: ۲۰

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع بیوا کا تیل بہت سا کر دیتا. ۸ سونیم کي ایک بےاولاد عورت کو خبر دیتا، کہ تجھے ایک بیٹا ہوگا. ۱۸ اُس کے بیٹے کو پھر جلانا. ۳۸ جلجال میں زہردار لپسي کو اچھا کر دیتا. ۴۲ بیس روٹي سے سو آدمیوں کو آسودہ کرتا.

اور انبیازادوں[a] کي جوروؤں میں سے ایک عورت اِلیسع کے آگے چلائي، اور یوں بولي، کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا؛ اور تو جانتا ھی، کہ تیرا خادم خداوند سے ڈرتا تھا: سو اب اُس کا قرضخواہ آیا ھی، کہ میرے دونوں بیٹوں کو لیکے اپنے غلام بناوے[b]. ۲ تب اِلیسع نے اُسے فرمایا، میں تیرے لیئے کیا کروں؟ مجھے بتلا، کہ تجھ پاس گھر میں کیا ھی؟ وہ بولي، کہ تیري باندي کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے سوا کچھ نہیں. ۳ تب اُسنے کہا، کہ تو جا، اور باہر سے اپنے ہمسایوں سے، برتن عاریت لے، اور وے سب خالي ہوویں، اور تھوڑے برتن مت مانگ[c]. ۴ اور جب تو پھر اندر آئے، تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر، دروازہ بند کر؛ اور اُن سب برتنوں میں اُنڈیل دے، اور جو بھر جاوے، اُسے اُٹھاکے الگ رکھ. ۵ سو وہ اُس کے پاس سے گئي، اور اُس نے اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا، اور وے اُس کے پاس لاتے جاتے تھے، اور وہ اُنڈیلتي جاتي تھي. ۶ اور ایسا ہوا، کہ جب وے برتن معمور ہو گئے، تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا، ایک اَور بھي برتن لا. وہ اُس سے بولا، اور برتن تو نہیں. تب تیل موقوف ہو گیا. ۷ اُس وقت اُس نے آکے مرد خدا کو خبر دي. تب وہ بولا، جا، اور تیل بیچ، اور قرض ادا کر؛ اور باقي جو ھی، سو اُس سے تو اور تیرے فرزند گذران کریں.

۸ اور ایک روز ایسا اِتفاق ہوا، کہ اِلیسع نے سونیم کو[d] سفر کیا؛ وہاں ایک دولتمند عورت تھي: اور اُس نے بہ جد ہوکے اُس کي دعوت کي، کہ وہ روٹي کھاوے. سو ایسا ہوا، کہ جب اُس کو وہاں سے گذرنا پڑتا، تو وہ روٹي کھانے کے لیئے وہاں اُترتا تھا. ۹ پھر اُسنے اپنے شوہر سے کہا، دیکھیے، کہ مجھے دریافت ہوا ھی، کہ یہہ مرد خدا جو اکثر ہماري طرف

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

[a] ۱ سلا ۲۰: ۳۵

[b] دیکھو احبا ۲۵: ۳۹ متي ۱۸: ۲۵

[c] دیکھو ۲ سلا ۳: ۱۶

[d] یشو ۱۹: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

آتا هی، سو مقدس هی. ۱۰ پس آو، هم اُس کے لیئے ایک چھوٹي سي کوٹھري دیوار پر بناویں، اور وهاں اُس کے لیئے پلنگ دهریں، اور ایک میز لگاویں، اور ایک چوکي رکھیں، اور ایک شمعدان: اور جب وہ هم پاس آیا کرے، تو وهیں اُترے. ۱۱ سو ایک دن ایسا هوا، که وہ وهاں گیا، اور اُس مکان میں اُترا، اور سویا. ۱۲ تب اُسنے اپنے خادم جیحازي کو کہا، اِس شونمیت کو بلا. سو اُس نے اُسے بلایا. تو وہ اُس کے سامھنے آ کھڑي هوئي. ۱۳ پھر اُس نے اپنے خادم سے کہا، تو اُسے کہہ، که تو نے جو همارے لیئے اِس قدر فکریں کیں، تو تیرے لیئے کیا کیا جاوے؟ کیا تو چاهتي هی، که بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیري سفارش کي جاوے؟ وہ بولي، که میں اپني قوم میں رهتي هوں. ۱۴ پھر اُس نے کہا، میں اُسکے لیئے کیا کروں؟ تب جیحازي بولا، سچ هی، که اِسکے کوئي فرزند نهیں، اور اُس کا شوهر بوڑها هی. ۱۵ تب وہ بولا، اُسے بلا. اور جب اُس نے اُسے بلایا، تب وہ دروازے پر کھڑي هوئي. ۱۶ تب وہ بولا، اِسي وقت کے قریب مطابق زندگي کي عادت کے[a]. تو ایک بیٹا گود میں لیگي. سو وہ بولي، نهیں، ای میرے خداوند: ای مرد خدا، اپني لونڈي سے جھوٹھ مت کہہ[b]. ۱۷ سو وہ عورت پیٹ سے هوئي، اور اُسي وقت، جو اِلیسع نے اُس سے کہا تھا، زندگي کي عادت کے مطابق، وہ ایک بیٹا جني.

۱۸ اور جب وہ لڑکا بڑها تھا، ایک دن ایسا هوا، که وہ کھیت کاٹنیوالوں کے درمیان اپنے باپ پاس گیا. ۱۹ اور اُس نے اپنے باپ سے کہا، هاے، میرا سر! هاے، میرا سر! اُس نے ایک جوان کو کہا، اُسے اُٹھاکے اُس کي ما پاس پهنچا. ۲۰ تب اُسنے اُسے لیکے اُس کي ما پاس پهنچایا. اور وہ اُس کے گھٹنوں پر پڑے پڑے دو پهر کو مر گیا. ۲۱ تب اُس کي ما نے اُوپر جاکے اُسے اُس مرد خدا کے پلنگ پر ڈال دیا، اور اُس پر دروازہ بند کرکے نکلي. ۲۲ اور اُس نے اپنے شوهر کو پکارا، اور کہا، که جلد جوانوں میں سے ایک کو، اور گدهوں میں سے ایک کو میرے لیئے بھیجیئے، تاکه میں مرد خدا پاس دوڑ جاؤں، اور پھر آؤں. ۲۳ اُس نے پوچھا، که آج تو اُس پاس کیوں جایا چاهتي هی؟ آج نه چاند رات هی، نه سبت هی. وہ بولي، که سلامتي هوگي. ۲۴ اور اُس نے گدهے پر زین باندها، اور جوان سے کہا، هانک کے لے چل، اور آگے بڑهہ، اور سواري کا قدم مت گھٹا، مگر جب که میں تجھے کہوں. ۲۵ چنانچه وہ چل نکلي، اور کوہ کرمل پر[c] مرد خدا کے حضور آئي. اور ایسا هوا، که اُس مرد خدا نے دور سے اُسے دیکھکے اپنے خادم جیحازي سے کہا، دیکھہ، یهہ وهي شونمیت عورت هی: ۲۶ اُٹھہ، اُسکے اِستقبال کو دوڑ، اور اُس سے پوچھہ، تیري سلامتي هی؟ اور تیرے شوهر کي سلامتي هی؟ تیرے لڑکے کي سلامتي هی؟ وہ بولي سلامتي. ۲۷ اور اُس پهاڑ پر مرد خدا کے پاس آکے، وہ اُس کے پانوں سے لپٹي. اور جیحازي نے نزدیک آکے چاها، که اُسے سرکاوے. پر مرد خدا نے کہا، که اُسے چھوڑ دے: که یهہ ||دل آزردہ هی، اور خداوند نے بات مجھ سے چھپائي، اور مجھے خبر نه دي. ۲۸ تب وہ بولي، کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھي بیٹا مانگا؟ کیا میں نے نه کہا تھا، که مجھے مت دهوکھا دے[d]؟ ۲۹ تب اُس نے جیحازي کو کہا، کمر باندهہ[e]، اور میرا عصا اپنے هاتھ میں لے، اور چلا جا: اگر کوئي تجھے راہ میں ملے، تو اُسے سلام نه کر[f]: اگر وہ تجھے سلام کرے، تو جواب مت دے: اور میرا عصا اُس لڑکے کے منهہ پر رکھہ[g]. ۳۰ پر اُس لڑکے کي ما بولي،

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

[a] پید ۱۸: ۱۰، ۱۴
[b] ۲۸ آیت
[c] ۲ سلا ۲: ۲۵
|| عبراني میں، اِس کا دل تلخ هوا. ۱ سمو ۱: ۱۰
[d] ۱۶ آیت
[e] ۱ سلا ۱۸: ۴۶ ۲ سلا ۹: ۱
[f] لوقا ۱۰: ۴
[g] دیکھو خر ۷: ۱۹ اور ۱۴: ۱۶ ۲ سلا ۲: ۸، ۱۴ اعم ۱۹: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۹۵

خداوند کي حيات، اور تيري جان کي سوگند"، ميں تجھے نہ چھوڑونگي۔ تب وہ اُٹھا، اور اُس کے ساتھ چلا۔ ۳۱ اور جيحازي اُن سے آگے روانہ ہوا، اور اُس نے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا؛ پر نہ آواز تھي، اور نہ چونک ہوئي۔ تب وہ پھرکے اُس پاس چلا آيا، اور اُسے کہا، کہ لڑکا نہ جاگا"۔ ۳۲ اور جب اِليسع اُس گھر ميں پہنچا، تو ديکھہ، وہ لڑکا مرا ہوا اُس کے پلنگ پر پڑا تھا۔ ۳۳ سو وہ اندر گيا، اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کرکے خداوند سے دعا مانگي۔ ۳۴ اور چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور اُس کے منھہ پر اپنا منھہ رکھا، اور اُس کي آنکھوں پر اپني آنکھيں، اور اُس کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھہ، اور اپنے تئيں لڑکے کے اُوپر پسارا: تب اُس لڑکے کا بدن گرم ہونے لگا۔ ۳۵ پھر وہ اُٹھا، اور اُس گھر ميں ٹہلا، اور پھر چڑھکے اُس لڑکے سے لپٹا، اور وہ لڑکا سات بار چھينکا، اور لڑکے نے اپني آنکھيں کھول ديں۔ ۳۶ تب اُسنے جيحازي کو بلاکے کہا، شونميت کو بلا۔ سو اُس نے اُسے بلايا۔ اور جب وہ اندر اُس پاس آئي، تو اُس نے اُسے فرمايا، اپنا بيٹا اُٹھا لے۔ ۳۷ تب وہ اندر جاکے اُس کے قدموں پر گري، اور زمين پر سجدہ کيا، اور اپنے بيٹے کو اُٹھاکے باہر گئي۔

۳۸ اور اِليسع پھر جلجال ميں داخل ہوا۔ اُس وقت اُس ملک ميں کال پڑا تھا، اور وہاں انبيازادے اُس کے حضور بيٹھے ہوئے تھے۔ اور اُس نے اپنے خادم سے کہا، بڑا ديگ چڑھا، اور اِن انبيازادوں کے لیئے لپسي پکا۔ ۳۹ اور اُن ميں سے ايک ميدان ميں گيا، کہ کچھہ ترکاري چن لائے۔ سو اُس نے جنگلي لتا پائي، اور اُس ميں سے دامن بھر کي تومترياں توڑکے لے آيا، اور اُنھيں کاٹکے اُس ديگ ميں ڈال ديا: پر وے واقف نہ تھے۔ ۴۰ چنانچہ اُنھوں نے اُن مردوں کے کھانے کے لیئے اُس ميں سے اُنڈيلا۔ اور ايسا ہوا، جونہيں اُس لپسي ميں سے کھانے لگے، تو چلا اُٹھے، اور کہا، اي مرد خدا، ديگ ميں موت" ہي۔ اور وے کہا نہ سکے۔ ۴۱ تب اُس نے کہا، کہ آٹا لا۔ اور اُسے ديگ ميں ڈال ديا"؛ اور اُسنے کہا، کہ اُن لوگوں کے لیئے اُنڈيل دو، تاکہ وے کھاويں۔ تب ديگ ميں کچھہ نقصان پايا نہ گيا۔

۴۲ اُسي وقت بعل‌سليسہ سے ايک شخص مرد خدا پاس آيا، اور جو کے پہلے پھلوں کي روٹيوں کے بيس گردے، اور اناج کي بھري ہوئي باليں چھلکے سميت لايا۔ اور وہ بولا، کہ اِن لوگوں کو دے، کہ وے کھاويں۔ ۴۳ اُس دم اُس کا خادم بولا، کہ کيا ميں اِسے سَو آدميوں کے سامھنے رکھوں؟ تب اُس نے پھر کہا، کہ لوگوں کو دے، تاکہ کھاويں: کہ خداوند يوں فرماتا ہي، وے کھائينگے، اور اُس ميں سے بھي کچھہ چھوڑينگے۔ ۴۴ تب اُس نے اُن کے آگے رکھا، اور اُنھوں نے کھايا، اور جيسا خداوند نے فرمايا تھا، اُس ميں سے کچھہ چھوڑا۔

۵ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ايک اسير چھوکري کے کہنے سے نعمان جو کوڑھي تھا، سمرون کو آتا، کہ شفا پاوے۔ ۸ اِليسع اُسے يردن پاس بھيجکے چنگا کرتا۔ ۱۵ نعمان کے ہديوں کو نہ ليتا، پر اُسے کچھہ مٹي لے جانے ديتا۔ ۲۰ جيحازي اپنے آقا کا نام پوشيدہ لیکے نعمان سے کچھہ ليتا، پر فوراً کوڑھي ہو جاتا۔

اور نعمان، جو شاہ ارام کے لشکر کا سردار تھا، اپنے صاحب کے نزديک بزرگ شخص اور عزت‌والا تھا؛ کيونکہ خداوند نے اُس کے وسيلے سے ارام کو رہائي دي تھي: سو يہہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا؛ پر وہ کوڑھي تھا۔ ۲ اور ارامي گروہ بہ گروہ نکلے تھے، اور اِسرائيل کے ملک ميں سے ايک چھوٹي چھوکري اسير کرکے لے آئے تھے: سو وہ نعمان کي جورو کي خدمت کرتي تھي۔ ۳ اُس نے اپني بيبي سے کہا، کاش کہ ميرا صاحب

۲ سلا ۲: ۲ — يوحنا ۱۱: ۱۱ — متي ۶: ۶ — ۱ سلا ۱۷: ۲۰ — ۱ سلا ۱۷: ۲۱ — اعمال ۲۰: ۱۰ — ۱ سلا ۱۷: ۲۱ — ۲ سلا ۸: ۱ — ۱ سلا ۱۷: ۲۳ — عبر ۱۱: ۳۵ — ۸۹۱ کے قریب — ۲ سلا ۲: ۱ — ۲ سلا ۸: ۱ — ۲ سلا ۲: ۳ — لوقا ۱۰: ۳۹ — اعمال ۲۲: ۳

خر ۱۰: ۱۷ — ديکھو خر ۱۵: ۲۵ — ۲ سلا ۲: ۲۱ — اور ۵: ۱۰ — يوحنا ۹: ۶ — ۱ سمو ۹: ۴ — ۱ سمو ۹: ۷ — ۱ قرن ۹: ۱۱ — گلتي ۶: ۶ — لوقا ۹: ۱۳ — يوحنا ۶: ۹ — لوقا ۹: ۱۷ — يوحنا ۶: ۱۱ — متي ۱۴: ۲۰ — اور ۱۵: ۳۷ — يوحنا ۶: ۱۳ — ۸۹۴ کے قریب — لوقا ۴: ۲۷ — خر ۱۱: ۳

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

اُس نبي کے یہاں ہوتا، جو سمرون میں
هی، تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا بخشتا۔
۴ سو ایک نے اندر جاکے اپنے خداوند
سے کہا، وہ چھوکري، جو اِسرائیل کي
مملکت کي هی، یوں یوں کہتي هی۔
۵ سو ارام کے بادشاہ نے کہا، چل نکل،
کہ میں شاہ اِسرائیل کو خط بھیجونگا۔
چنانچہ وہ روانہ ہوا، اور دس قنطار روپا،
اور چھ ہزار مثقال سونا، اور دس جوڑے
کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا[c]۔ ۶ اور وہ
خط شاہ اِسرائیل پاس لایا، جسکا مضمون
یہہ تھا، کہ یہہ نامہ جب تجھ کو پہنچے،
تو دیکھہ، میں نے اپنے خادم نعمان کو
تجھ کنے بھیجا هی، تاکہ تو اُس کے کوڑھ
کو دفع کرے۔ ۷ اور ایسا ہوا، کہ جب
شاہ اِسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا، اُس
نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور بولا، کیا میں
خدا ہوں، کہ ماروں اور جلاؤں[d]، جو
اُس شخص نے مجھ پاس اُس کو بھیجا،
کہ اُس کا کوڑھ کھو دوں؟ سو اب اِسے
غور کیجیئے، اور دیکھیئے، کہ وہ مجھ سے
جھگڑنے کا حیلہ ڈھونڈھتا هی۔
۸ اور ایسا ہوا، کہ جب مرد خدا
اِلیسع نے سنا، کہ شاہ اِسرائیل نے اپنے
کپڑے پھاڑے، تو بادشاہ کو کہلا بھیجا، تو
نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے؟ اب اُسے
مجھ پاس آنے دے، تاکہ جانے، کہ
اِسرائیل میں ایک نبي هی۔ ۹ چنانچہ
نعمان اپنے گھوڑوں اور اپني گاڑي سمیت
آیا، اور اِلیسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا۔
۱۰ تب اِلیسع نے اُسے کہلا بھیجا، جا،
اور یردن میں سات بار غوطہ مار[e]، کہ تیرا
بدن پھر بحال ہو جائیگا، اور تو پاک صاف
ہوگا۔ ۱۱ پر نعمان ملول ہوا، اور چلا
گیا، اور بولا، ||مجھے گمان تھا کہ وہ بے شک
مجھ پاس نکل آویگا، اور کھڑا ہوکے
خداوند اپنے خدا کا نام لیگا، اور اُس
جگہہ پر ہاتھ پھیریگا، اور کوڑھ کو کھو دیگا۔
۱۲ دیکھہ، †ابانہ اور فرفر دمشقي نہریں،
اِسرائیلي سارے پانیوں سے کہیں بہتر
نہیں؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں
سکتا، کہ چنگا ہوؤں؟ سو وہ پھرا اور
غصہ‌ور ہوکے چلا گیا۔ ۱۳ تب اُس کے
ملازم اُس کے پاس آکے بولے، اور اُسے کہا،
ای ہمارے باپ، اگر نبي تجھے کچھ
بڑا حکم کرتا، تو کیا تو اُسے نہیں مانتا؟
سو کتنا زیادہ ماننا چاہیئے، جو اُس نے
تجھ سے کہا، نہا لے، اور پاک ہو۔
۱۴ تب وہ اُتر گیا، اور جیسا مرد خدا
نے کہا تھا، یردن میں سات غوطے مارے،
اور اُس کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کي
مانند[f] ہو گیا، اور وہ پاک ہوا[g]۔
۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا،
وہ اور اُس کے سب ہمرکاب، اور اُس
کے سامھنے کھڑا ہوا، اور یوں کہا، کہ دیکھہ،
اب میں نے جانا: کہ ساري زمین پر
کوئي خدا نہیں هی، مگر اِسرائیل میں[h]؛
اِس لیئے اب کرم کي راہ سے اپنے خادم
کا هدیہ[i] قبول کیجیو۔ ۱۶ وہ بولا، خداوند
کي سوگند[k]، کہ جس کے آگے میں کھڑا
ہوں، میں کچھ نہ لونگا[l]۔ اور اُس نے
اُسے بہت تنگ کیا، کہ لیوے: پر اُس
نے اِنکار کیا۔ ۱۷ اور نعمان نے کہا، میں
تیري منت کرتا ہوں، کیا تیرے خادم
کو دو خچروں کے بوجھے کي مٹي دي
نہ جاوے؟ تیرا خادم تو آگے کو خداوند
کے سوا کسي غیر معبود کے لیئے سوختني
قرباني اور ذبیحہ نہ چڑھاویگا۔ ۱۸ مگر
ایک بات میں خداوند تیرے خادم کو
معاف کرے، کہ جس وقت میرا صاحب
بیت‌رمون میں جاے، کہ وہاں پرستش
کرے، اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے[m]،
اور میں رمون کے آگے جھکوں: سو جب
میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں،
تو خداوند اِس بات میں تیرے خادم
کو معاف کرے۔ ۱۹ وہ اُسے بولا، کہ سلامت
جا۔ چنانچہ وہ اُس سے رخصت ہوکے
تھوڑي دور گیا۔

[c] ۱ سمو ۹: ۸؛ ۲ سلا ۸: ۸، ۹
[d] پید ۳۰: ۲؛ اِستہ ۳۲: ۳۹؛ ۱ سمو ۲: ۶
[e] دیکھو ۲ سلا ۴: ۴۱؛ یوح ۹: ۷
|| عبراني میں، میں نے اپنے سے کہا۔
† یا، امانہ۔
[f] ایوب ۳۳: ۲۵
[g] لوقا ۴: ۲۷
[h] دان ۲: ۴۷ اور ۳: ۲۹ اور ۶: ۲۶، ۲۷
[i] عبراني میں، کي برکت، پید ۳۳: ۱۱
[k] ۲ سلا ۳: ۱۴
[l] پید ۱۴: ۲۳ دیکھو متي ۱۰: ۸ اعم ۸: ۱۸، ۲۰
[m] ۲ سلا ۷: ۲، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

۲۰ اُس وقت مرد خدا اِلیسع کے خادم جیحازي نے اپنے میں کہا، کہ دیکھہ، میرے صاحب نے نعمان ارامي سے نرمي کي هي، کہ اُسکے هاتھوں سے وہ جو لایا تھا، نہ لیا: پر خداوند کي سَوگند، میں تو اُس کے پیچھے دوڑ جاؤنگا، اور اُس سے کچھ لونگا. ۲۱ چنانچہ جیحازي نعمان کے پیچھے دوڑا. اور نعمان نے جو دیکھا، کہ وہ پیچھے لپکا آتا هي، تو وہ گاڑي پر سے اُس کي ملاقات کو اُترا، اور بولا، کہ سب خیر هي؟ ۲۲ اُس نے کہا، سب خیر هي. مگر میرے صاحب نے مجھے بھیجا هي، اور کہا هي، کہ دیکھہ، انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہ اِفرائیم سے آئے هیں: سو مہرباني کرکے ایک قنطار روپا، اور دو جوڑے کپڑے اُن کے لیئے دیجیئے. ۲۳ نعمان نے کہا، خوش هوجیئے، اور دو قنطار لیجیئے. اور وہ اُس پر بجد هوا، اور دو قنطار روپا دو تھیلیوں میں، اور دو جوڑے کپڑے باندھے، اور اپنے دو نوکروں پر دھرے، اور وے اُس کے آگے لیئے چلے. ۲۴ اور اُس نے ٹیلے پر آکے اُن کے هاتھ سے اُنھیں لے لیا، اور گھر میں رکھکے اُن مردوں کو رخصت کیا. سو وے روانہ هوگئے. ۲۵ پھر وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کھڑا هوا. اور اِلیسع نے اُسے کہا، جیحازي، کہاں سے تو آیا هي؟ وہ بولا، تیرا خادم تو ||کہیں نہ گیا تھا. ۲۶ پھر اُس نے اُسے کہا، کیا میرا دل اُس وقت، جس وقت وہ شخص اپني گاڑي پر سے اُترکے تیري ملاقات کو پھرا، تیرے ساتھ نہ گیا تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت هي، کہ جس میں روپا، اور پوشاک، اور زیتون کے باغ، اور تاکستان، اور بھیڑیں، اور بیل، اور غلام، اور لونڈیاں لیویں؟ ۲۷ سو نعمان کا کوڑھ اب تجھے لگے*، اور تیري نسل سے پشت در پشت جدا نہ هووے. سو وہ برف کي مانند کوڑھي هوکے° اُس کے سامھنے سے نکل گیا.

|| عبراني میں، نہ اِدھر نہ اُدھر.

* ۱ تمط ۶: ۱۰

۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع انبیازادوں کو اُن کي حویلي بڑھانے کي اِجازت دیکے لوھا تیراتا. ۸ شاہ ارام کي پوشیدہ مصلحت فاش کرتا. ۱۳ وہ لشکر جو دوتین میں اِلیسع کو پکڑنے کو آیا اندھا کیا جاتا. ۱۹ اِلیسع اُسے سمرون میں لاتا، جہاں سے سلامتي سے رخصت پاتا. ۲۴ سمرون میں کال ایسا سخت هوتا، کہ عورتیں اپنے اپنے بچوں کو پکاکے کھاتیں ۳۰ بادشاہ لوگوں کو بھیجتا کہ اِلیسع کو مار ڈالیں.

پیشتر مسیح سے ۸۹۴ کے قریب

° خر ۴: ۶ گن ۱۲: ۱۰ ۲ سلا ۱۵: ۵

۸۹۳ کے قریب

اور انبیازادوں نے° اِلیسع کو کہا، دیکھیئے، یہہ مکان، جس میں هم تیرے ساتھ رهتے هیں، همارے لیئے تنگ هي: ۲ اب هم کو پروانگي دیجیئے، کہ هم یردن پاس جاویں، اور هم سب وهاں سے ایک ایک کڑي لیویں، اور یہاں ایک جگہہ بناویں، جس میں هم رهیں. وہ بولا، جائیو. ۳ تب ایک نے کہا، مہرباني سے اپنے خادموں کے ساتھ چلیئے. اُس نے کہا، میں چلونگا. ۴ چنانچہ وہ اُن کے ساتھ گیا. اور اُنھوں نے یردن پاس آکے لکڑیاں کاٹ ڈالیں. ۵ اور اُس وقت ایک کي کلھاڑي میں کا لوھا، کڑي کاٹتے هوئے، پاني میں گر گیا: سو وہ چلا اُٹھا، اور کہا، اي خداوند، افسوس! یہہ تو منگني کي تھي. ۶ مرد خدا بولا، کس جگہہ گرا؟ اُس نے اُسے وہ جگہہ بتلائي. تب اُس نے ایک چھڑي کاٹکے اُس جگہہ ڈال دي°، اور لوھا تیرنے لگا. ۷ تب اُس نے کہا، اپنے لیئے اُٹھا لے. سو اُس نے هاتھ بڑھاکے اُسے اُٹھا لیا.

۸ بعد اُس کے شاہ ارام شاہ اِسرائیل سے لڑتا تھا؛ اور اُس نے اپنے رفیقوں سے یہہ صلاح ٹھہرائي، کہ هم فلاني فلاني جگہہ خیمہ کھڑا کرینگے. ۹ سو مرد خدا نے شاہ اِسرائیل کو کہلا بھیجا، خبردار، تو فلاني جگہہ سے مت گذریو، کہ وهاں ارامي اُترے هیں. ۱۰ پھر شاہ اِسرائیل نے اُس جگہہ، جس کي خبر مرد خدا نے دي تھي، اور اُس کي بابت اُسے چتا دیا تھا، لوگ بھیجے، اور وهاں اپنے تئیں بچا

° ۲ سلا ۴: ۳۸

° ۲ سلا ۲: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

رکھا: اور ایک یا دو بار نہیں، بلکہ زیادہ۔ ۱۱ تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا، اور اُس نے اپنے خادموں کو طلب کرکے اُن سے کہا، تم مجھے نہیں بتاتے، کہ ھم میں سے شاہ اِسرایل کي طرف کون ھی؟ ۱۲ تب اُس کے ایک خادم نے کہا، ای میرے خداوند بادشاہ، کوئي بھي نہیں: مگر اِلیسع نبي، جو اِسرایل میں ھی، تیري ھر ایک بات کي، جو تو اپني خلوت‌گاہ میں کہتا ھی، شاہ اِسرایل کو خبر دیتا ھی۔

۱۳ اُس وقت اُس نے کہا، جاؤ، اور کھوجو، کہ وہ کہاں ھی، تاکہ میں لوگ بھیجکے اُسے پکڑ لوں۔ سو اُنھوں نے اُسے خبر کي، کہ وہ دوتین میں* ھی۔ ۱۴ تب اُسنے وھاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک ||بڑے لشکر کے ساتھ بھیجا: سو اُنھوں نے رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا۔ ۱۵ اور صبح کو سویرے، جو مرد خدا کا خادم اُٹھا، اور باھر نکلا، تو اُس نے دیکھا، کہ لشکر نے، معہ گھوڑوں اور گاڑیوں کے، شہر کو گھیر لیا ھی۔ اور اُس کے خادم نے جاکر اُسے کہا، افسوس ای میرے صاحب، ھم کیا کرینگے؟ ۱۶ سو اُس نے جواب دیا، مت ڈر، کہ ھمارے ساتھوالے اُن کے ساتھوالوں سے بہت ھیں۔* ۱۷ تب اِلیسع نے دعا کي، اور کہا، ای خداوند، اُس کي آنکھیں کھول دیجیئے، کہ یہہ دیکھے۔ تب خداوند نے اُس جوان کي آنکھیں کھولیں، اور اُس نے جو نگاہ کي، تو دیکھا کہ اِلیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشي گھوڑوں اور گاڑیوں سے* بھرا ھوا ھی۔ ۱۸ اور جب وے اُس کي طرف کو اُترے، تب اِلیسع نے خداوند سے دعا مانگي، اور کہا، اِن لوگوں کو، مہرباني کرکے اندھا کر دیجیئے۔ سو اُس نے، جیسا اِلیسع نے کہا تھا، اُن کو اندھا کر دیا۔*

۱۹ پھر اِلیسع نے اُنھیں کہا، یہہ وہ راستہ نہیں، اور یہہ تو وہ شہر نہیں: تم میرے

* پید ۳۷: ۱۷

|| عبراني میں، بھاري۔

* ۲ توا ۳۲: ۷ زبور ۵۵: ۱۸ روم ۸: ۳۱

* ۲ سلا ۲: ۱۱ زبور ۳۴: ۷ اور ۶۸: ۱۷ ذکر ۱: ۸ اور ۶: ۱-۷

* پید ۱۹: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۳ کے قریب

پیچھے چلے آؤ، کہ تم کو اُس شخص پاس، جس کي تم تلاش کرتے ھو، لے جاؤنگا۔ اور وہ اُنھیں سمرون میں لے گیا۔ ۲۰ اور ایسا ھوا کہ جب وے سمرون میں پہنچے، تو اِلیسع نے یوں کہا، ای خداوند، اِن لوگوں کو بینائي دے، تاکہ وے دیکھیں۔ تب خداوند نے اُن کي آنکھیں کھولیں، اور اُنھیں بینائي ملي: اور کیا دیکھتے ھیں، کہ وے سمرون کے درمیان تھے۔ ۲۱ اور شاہ اِسرایل نے اُنھیں دیکھکے اِلیسع سے کہا، کہ ای میرے باپ، کیا میں اُنھیں مار لوں؟ میں اُنھیں مار لوں؟ ۲۲ اُس نے جواب دیا، کہ تو اُنھیں نہ مارینگا: کیا تو اُن کو مارنا چاھتا، جنھیں تو نے اپني تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا؟ اب تو اُن کے آگے روٹي پاني رکھ، تا وے کھاویں، اور پیویں،* اور اپنے آقا پاس جاویں۔ ۲۳ سو اُس نے اُن کے لیئے بہت سا کھانا پکوایا: اور جب وے کھا پي چکے، تو اُس نے اُنھیں رخصت کیا: تب وے اپنے آقا پاس چلے گئے۔ پس، ارام کے لشکر* اِسرایل کي سرزمین میں پھر نہ آئے۔

۲۴ بعد اُس کے ایسا ھوا، کہ بن‌ھدد شاہ ارام اپني ساري فوج اِکٹھي کرکے چڑھا، اور سمرون کو جا گھیرا۔ ۲۵ تب سمرون میں بڑا کال پڑا، اور دیکھو، وے اُسے یہاں تک گھیرے رھے، کہ گدھے کا ایک کلا اسي درھم کو، اور کبوتروں کي بیٹ کا ایک چوتھائي پیمانہ پانچ درھم کو بکا۔ ۲۶ اور ایک دن شاہ اِسرایل شہرپناہ کي دیوار پر پھرتا تھا، کہ ایک عورت اُس کے حضور چلائي، اور بولي، ای میرے خداوند، ای بادشاہ، میري مدد کر۔ ۲۷ تب وہ بولا، کہ اگر خداوند ھي تیري مدد نہ کرے، تو میں تیري کیونکر مدد کروں؟ کیا کھلیان سے، یا انگور کے کولھو سے؟ ۲۸ پھر بادشاہ نے اُسے کہا، تجھکو کیا ھوا؟ وہ بولي، اِس عورت نے مجھے کہا، کہ اپنا بیٹا لا،

* روم ۱۲: ۲۰

* ۲ سلا ۵: ۲، ۸: ۹ آیتیں

۸۹۲ کے قریب

تاکہ ہم آج کے دن اُسے کھاویں: اور میرا بیٹا جو ھی، سو اُسے ہم کل کھائینگے۔ ۲۹ سو ہم نے اپنے بیٹے کو پکایا، اور ہم نے اُسے کھایا: اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا، اپنا بیٹا لا، تاکہ آج ہم اُسے کھاویں: لیکن اُس نے اپنا بیٹا چھپا رکھا۔

۳۰ اور ایسا ہوا، کہ شاہ نے اُس عورت کی باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے، اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا، اور لوگوں نے جو نگاہ کی، تو دیکھو، اُس نے اپنے تن پر اندروار ٹاٹ پہنا تھا۔ ۳۱ اور اُس نے کہا، کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے اِلیسع کا سر تن پر رہے، تو خداوند مجھ سے ایسا کرے، اور اُس سے زیادہ کرے۔ ۳۲ اور اِلیسع اپنے گھر میں بیٹھا تھا، اور بزرگان بھی اُس کے ساتھ بیٹھے تھے: اور بادشاہ نے اپنے حضور کا ایک شخص بھیجا: پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے، اُس نے بزرگوں سے کہا، تم دیکھتے ہو، کہ اُس قاتلزادے نے بھیجا ھی، کہ میرا سر کاٹ ڈالے؟ سو دیکھو، جب وہ قاصد آوے، تو دروازہ بند کر لو، اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو: کیا اُسکے پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پانوں کی آہٹ نہیں؟ ۳۳ اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہی رہا تھا، کہ دیکھو، وہ قاصد اُس پاس آ پہنچا، اور اُسنے کہا، کہ دیکھو، یہہ بلا خداوند کی طرف سے ھی: اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں؟

۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ الیسع خبر دیتا کہ سمرون میں سب اسباب معاش عجب اِفراط سے ملینگے۔ ۳ چار کوڑھی ارامیوں کی لشکرگاہ میں جوکھم کرکے جاتے، اور اُن کے بھاگ جانے کی خبر لاتے۔ ۱۲ بادشاہ اِس حال کو جاسوسوں سے دریافت کرکے، ارامیوں کے خیمزن کو لوٹتا۔ ۱۷ وہ عہدہ‌دار، جس نے الیسع کی پیشینگوئی باور نہ کی، پھاٹک کی تعیناتی ہی میں بھیڑ سے لتاڑا جاتا۔

تب اِلیسع نے کہا، تم خداوند کی بات سنو: خداوند یوں فرماتا ھی، کہ کل اِسی وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر میدے آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے۔ ۲ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے، جس کے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا، مرد خدا کو جواب دیا، اور کہا، دیکھہ، کہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے، تو یہہ حال ہو سکتا ھی؟ تب اُسنے کہا، دیکھہ، تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا۔

۳ سو شہر کے دروازے کے آستانے پر چار کوڑھی تھے: اُنھوں نے ایک دوسرے سے کہا، ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟ ۴ اگر ہم کہیں، کہ شہر کے اندر جاوینگے، تو شہر میں کال ھی، اور ہم وہاں مر جائینگے: اور اگر یہیں بیٹھے رہیں، تو بھی مرینگے۔ سو آؤ، ہم ارامی لشکر میں جائیں: اگر وے ہم کو جیتا چھوڑینگے، تو ہم بچینگے: اور اگر وے ہم کو مار لینگے، تو ہمیں مرنا ہی تو ھی۔ ۵ چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھکے ارامیونکے لشکر کو چل نکلے، اور جب وے ارامیوں کی لشکرگاہ کی باہری حد سے نزدیک ہوئے، تو دیکھو، وہاں کوئی بھی نہ تھا۔ ۶ اِس لیئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سنّاٹا، اور گھوڑوں کا سنّاٹا، بلکہ ایک بڑی فوج کا سنّاٹا ارامی لشکر کو سنایا تھا: سو اُنھوں نے آپس میں کہا تھا، کہ دیکھو، شاہ اِسرائیل نے حتی بادشاہوں اور مصری بادشاہوں کو اجورہ دیکے بلایا، کہ وے ہم پر چڑھ آویں۔ ۷ تب وے اُٹھہ کے شام کو بھاگ نکلے، اور اپنے ڈیرے، اور اپنے گھوڑے، اور اپنے گدھے، اور ساری لشکرگاہ، جس طرح تھی، ویسے ہی چھوڑکے، اپنی جان کے لیئے بھاگے۔ ۸ اور یے کوڑھی، جب لشکرگاہ کی باہری حد پر پہنچے، تو ایک خیمے میں گھسے، اور اُنھوں نے وہاں کھایا، اور پیا، اور روپا، اور سونا، اور لباس وہاں سے لیا، اور ایک جگہہ جاکے چھپا رکھا: اور پھر آکے دوسرے خیمے میں گھسے، اور وہاں سے بھی لے گئے، اور چھپاکے

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

احبار ۲۶: ۲۹ — اِستثنا ۲۸: ۵۳، ۵۷ — ۱ سلاطین ۲۱: ۲۷ — روت ۱: ۱۷، ۱ سلاطین ۱۹: ۲ — حزقی ۸: ۱ اور ۲۰: ۱ — ۱ سلاطین ۱۸: ۴ — لوقا ۱۳: ۳۲ — ایوب ۲: ۹

۸۹۲ کے قریب

آیتیں ۱۸، ۱۹ — آیتیں ۱۷، ۱۹، ۲۰ — ملاکی ۳: ۱۰ — احبار ۱۳: ۴۶ — ۲ سموئیل ۵: ۲۴، ۲ سلاطین ۱۹: ۷، ایوب ۱۵: ۲۱ — ۱ سلاطین ۱۰: ۲۹ — زبور ۴۸: ۴، ۵، ۶، اِستثنا ۲۸: ۱

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

آئے. ۹ پھر اُنھوں نے آپس میں کہا، هم اچھا نہیں کرتے: آج کا دن خوش‌خبري کا دن هی: سو اگر هم چپ هوویں، اور صبح تک یہاں ٹھہریں، تو سزا پاوینگے: پس، آؤ، هم جاکے شاہ کے گھر میں خبر کریں. ۱۰ چنانچہ اُنھوں نے آکے شہر کے دربان کو خبر کي، اور اُنھیں کہا، هم ارامیوں کي لشکرگاہ میں گئے، اور دیکھو، کہ وهاں نہ آدمي هی، نہ آدمي کي آواز، مگر گھوڑے بندھے هوئے، اور گدھے بندھے هوئے، اور خیمے جیوں کے تیوں هیں. ۱۱ سو اُسنے اور دربانوں کو بلاکے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کي.

۱۲ تب بادشاہ رات هي کو اُٹھا، اور اپنے خادموں کو کہا، میں تمھیں بتاتا هوں، ارامیوں نے همارے برخلاف یہہ کیا کیا. وے خوب جانتے هیں کہ هم بھوکھے هیں؛ سو وے اپني لشکرگاہ سے نکلکے میدان میں چھپے هیں، یہہ کہکے کہ جس وقت وے شہر سے نکلیں، تو هم اُن کو جیتا پکڑ لینگے، اور شہر میں گھسینگے. ۱۳ اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا، کہ هم اُن بچے هوئے گھوڑوں میں سے، جو شہر میں باقي هیں، پانچ گھوڑے لیویں؛ (کہ وے تو اِسرائیلیوں کي گروہ کے مانند هیں، جو باقي رهي ؛ هاں، ساري اِسرائیلي جماعت کے مانند، جو فنا هو گئي :) اور هم اُنھیں بھیجیں، اور دریافت کریں. ۱۴ سو اُنھوں نے گاڑي کے دو گھوڑے لیئے، اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے، کہ جاویں، اور دیکھیں. ۱۵ چنانچہ وے اُن کے پیچھے یردن تک چلے گئے: اور دیکھو، کہ ساري راہ کپڑوں سے، اور برتنوں سے، جو ارامیوں نے جلدي میں پھینک دیئے تھے، بھري تھي. سو قاصدوں نے پھرکے بادشاہ کو خبر دي. ۱۶ تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کي لشکرگاہ کو لوٹا. سو مہین آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو، اور جؤ کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے، جیسا خداوند نے فرمایا تھا[a].

۱۸ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۹۲ کے قریب

۲ سلا ۶: ۳۲، ۲ آیت

۱۷ اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو، جس کے هاتھوں پر تکیہ کرتا تھا، مقرر کیا، کہ دروازے کي نگاہ‌باني کرے: اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا، جیسا مرد خدا نے کہا تھا[b]. جو اُس وقت بولا، جس وقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا. ۱۸ اور مرد خدا نے جو کچھ بادشاہ سے کہا تھا، کہ جؤ کے دو پیمانے ایک مثقال کو، اور مہین آٹے کا ایک ایک پیمانہ ایک مثقال کو کل اِس وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر هو جائیگا[c]، سو اُس کے مطابق ایسا هوا:

۱۸ آیت

۱۹ اور اُس وقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے کہا تھا، اب دیکھ، اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے، تو یہہ حال هو سکتا هی؟ مرد خدا نے یوں فرمایا تھا، کہ تو اپني آنکھوں سے دیکھیگا، پر اُس میں سے نہ کھائیگا. ۲۰ اُس پر ایسا حادثہ گذرا؛ کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا، اور وہ مر گیا.

۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سونیم کي عورت هونہار کال کي آگاهي پاکے اپنے ملک سے روانہ هوتي؛ اور سات برس بعد، اپنے بیٹے کے جي اُٹھنے کي شہرت کے سبب، بادشاہ سے اپني ملکیت پھیر پاتي. ۷ حزائیل، بن هدد کي طرف سے هدیے لیکے، اِلیسع پاس آتا، جو اُس وقت دمشق میں تھا، اور نبي کي وحي سنکے، اپنے آقا کو مارتا، اور آپ تخت‌نشین هوتا. ۱۶ یہورام شاہ یہوداہ شرارت کرتا. ۲۰ ادوم اور لبناہ، دونوں بغاوت کرتے. ۲۳ اخزیاہ یہورام کا جانشین هوتا. ۲۸ وہ یہورام کي خبر لینے آتا، جس وقت یزرعیل میں زخمي پڑا تھا.

۸۹۱ کے قریب

۲ سلا ۴: ۳۵

پھر اِلیسع نے اُس عورت سے، کہ جسکے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا[a]، کہا، اُٹھ، اور اپنے کنبے سمیت جا، اور جہاں کہیں رهنا مناسب هو، وهاں رہ: کیونکہ خداوند نے کال کو طلب فرمایا هی[b]: اور زمین پر سات برس تک کال رهیگا. ۲ تب وہ عورت اُٹھي، اور اُس نے مرد خدا کے کہنے کے مطابق کیا، اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیوں کے ملک میں سات برس تک رهي. ۳ اور ایسا هوا، کہ ساتویں سال کے آخر آخر یہہ عورت

زبور ۱۰۵: ۱۶

حجي ۱: ۱۱

۸۸۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۸۵ کے قریب

فلسطیوں کي زمین سے پھرې، اور بادشاہ پاس چلي گئي، تاکہ اپنے گھر اور اپني زمین کے لیئے فریاد کرے. ۴ اُس وقت بادشاہ مرد خدا کے چاکر جیحازي سے[c] باتیں کرتا تھا، اور کہتا تھا، کہ سارے معجزے، جو اِلیسع نے دکھلائے هیں، اُنھیں میرے آگے بیان کیجیئے. ۵ اور ایسا هوا، کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ هي رها تھا، کہ کیونکر اُس نے مردے کو جلایا[d]: اور دیکھو، کہ اُس عورت نے، جس کے بیٹے کو اُس نے جلایا تھا، آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپني زمین کي بابت فریاد کي. تب جیحازي بول اُٹھا، کہ اي میرے خداوند بادشاہ، وہ عورت اور اُس کا وہ بیٹا، جسے اِلیسع نے جلایا، یہي هیں. ۶ اور بادشاہ نے جو اُس عورت سے پوچھا، تو اُسنے اُسے بیان کیا. تب بادشاہ نے ایک خواجہ‌سرا کو اُسکے ساتھ کرکے فرمایا، کہ اُس کا سب کچھ جو تھا، اور زمین کا سب پیداوار، جس دن سے کہ اُس نے یہہ زمین چھوڑي هي، آج کے دن تک، اُس کو پھیر دو.

۸۸۵

۷ پھر اِلیسع دمشق میں آیا، اور شاہ ارام بن‌هدد بیمار تھا. اور اُس کو خبر هوئي، کہ مرد خدا یہاں آیا هي. ۸ اور بادشاہ نے حزایل کو[e] کہا، کچھ هدیہ اپنے هاتھ میں لے[f]، اور مرد خدا کا اِستقبال کرنے جا، اور خداوند کي مرضي اُس سے دریافت کر، اور کہہ، کیا میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا[g]؟ ۹ چنانچہ حزایل اُس سے ملنے چلا، اور اُس نے دمشق کي ساري اچھي چیزوں کا هدیہ، چالیس اُونٹوں پر لدا هوا، ||اپنے ساتھ لیا، اور وہ آیا، اور اُس کے سامھنے کھڑا هوا، اور بولا، ارام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن‌هدد نے مجھ کو تیرے پاس بھیجا هي، اور پوچھتا هي، کیا میں اِس بیماري سے چنگا هوؤنگا؟ ۱۰ اِلیسع نے اُسے کہا، جا، اُس سے کہہ، ممکن هي، کہ تو چنگا هو؛ لیکن خداوند نے مجھ

[c] ۲ سلا ۵: ۲۷
[d] ۲ سلا ۴: ۳۵
[e] ۱ سلا ۱۹: ۱۵
[f] ۱ سمو ۹: ۷ — ۱ سلا ۱۴: ۳
[g] ۲ سلا ۱: ۲
|| عبراني میں، اپنے هاتھ میں.

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

کو خبر دي، کہ وہ یقیناً مر جائیگا[h]. ۱۱ اور وہ اُس کي طرف اپنا چھرہ قائم کیئے رها، یہاں تک کہ وہ شرما گیا: اور مرد خدا رو دیا[i]. ۱۲ اور حزایل نے کہا، میرا خداوند کیوں روتا؟ تب اُس نے جواب دیا، اِس لیئے کہ میں اُس بدسلوکي سے، جو کہ تو بني اِسرائیل سے کریگا، خوب آگاہ هوں[k]؛ کہ تو اُنکے حصین شہروں کو پھونک دیگا، اور اُن کے جوانوں کو تہہ تیغ کریگا، اور اُن کے لڑکوں کو پٹک دیگا، اور اُن کي پیٹ‌والیوں کے پیٹ پھاڑیگا[l]. ۱۳ پھر حزایل بولا، کیا تیرا غلام کتا هي[m]، جو ایسي بڑي بات کریگا؟ تب اِلیسع بولا، خداوند نے مجھے خبر دي هي، کہ تو ارام کا بادشاہ هوگا[n]. ۱۴ پھر وہ روانہ هوا، اور اِلیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا. تب اُس نے پوچھا، اِلیسع نے تجھے کیا کہا؟ اُس نے کہا، کہ اُس نے مجھے بتایا، کہ تو البتہ چنگا هوگا. ۱۵ اور دوسرے دن ایسا هوا، کہ اُس نے ایک موٹا کپڑا لیا، اور اُسے بھگوکے اُس کے منھہ پر رکھا. سو وہ مر گیا: اور حزایل اُس کي جگہہ بادشاہ هوا.

۸۹۲

۱۶ اور شاہ اِسرائیل یورام بن اخي‌اب کي سلطنت کے پانچویں سال، جس وقت کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا، تب یہوسفط کا بیٹا یہورام ||تخت پر بیٹھا[o]. ۱۷ اور جب کہ وہ سلطنت کرنے لگا، تب اُس کي عمر بتیس برس کي تھي[p]: اور اُس نے یروسلم میں آٹھ برس بادشاہت کي. ۱۸ اور وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي مانند اِسرائیلي بادشاهوں کي راہ پر چلا، کہ اخي‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي[q]: اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي. ۱۹ لیکن خداوند نے نہ چاها، کہ یہوداہ کو هلاک کرے؛ کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا؛ کہ اُسنے کہا تھا، میں تجھے اور تیري نسل کو همیشہ کے لیئے ایک چراغ دونگا[r].

[h] ۱۰ آیت
[i] لوقا ۱۹: ۴۱
[k] ۲ سلا ۱۰: ۳۲ اور ۱۲: ۱۷ اور ۱۳: ۳، ۷ عمو ۱: ۳
[l] ۲ سلا ۱۵: ۱۶ هوسیع ۱۳: ۱۶ عمو ۱: ۱۳
[m] ۱ سمو ۱۷: ۴۳
[n] ۱ سلا ۱۹: ۱۵
|| اپنے باپ کے ساتھ بادشاہت کرنے لگا.
[o] ۲ توا ۲۱: ۴: ۳
[p] ۲ توا ۲۱: ۵، وغیرہ
[q] ۲۶ آیت
[r] ۲ سمو ۷: ۱۳ — ۱ سلا ۱۱: ۳۶ اور ۱۵: ۴ — ۲ توا ۲۱: ۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

۲۰ سو اُسي کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکلکے باغي ہوا، اور اُنھوں نے اپنے لیئے ایک بادشاہ بنایا۔ ۲۱ تب یورام شعیر میں آیا، اور سب گاڑیاں اُس کے ساتھ تھیں: اور اُس نے رات کو اُٹھکے ادومیوں کو، جو اُسے گھیرے ہوئے تھے، اور گاڑیوں کے سب سرداروں کو، مارا: اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے۔ ۲۲ ‖لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھ سے نکل کے آج کے دن تک باغي ہي۔ اور اُسي وقت لبناہ بھي باغي ہوا۔ ۲۳ اور یورام کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں ہی؟ ۲۴ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے آرام کیا، اور داود کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا اخزیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔

۸۸۵

۲۵ اور اخي‌اب کے بیٹے شاہ اِسرایل کي سلطنت کے بارھویں برس شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا † اخزیاہ سلطنت کرنے لگا۔ ۲۶ اخزیاہ بائیس برس کا تھا، جب کہ بادشاہ ہوا؛ اور ایک برس اُس نے یروسلم میں سلطنت کي۔ اُس کي ما کا نام عتلیاہ تھا، جو شاہ اِسرایل عمري کي ‡ بیٹي تھي۔ ۲۷ اور وہ بھي اخي‌اب کے گھرانے کي راہ پر چلا: اور اُس نے اخي‌اب کے گھرانے کي مانند خداوند کے آگے بدي کي: کیونکہ اخي‌اب کے گھرانے سے داماد کي نسبت اُسے تھي۔

۸۸۴

۲۸ اور وہ اخي‌اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزایل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا، اور ارامیوں نے یورام کو زخمي کیا۔ ۲۹ سو یورام بادشاہ پھر گیا، تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کي، جو اُس نے شاہ ارام حزایل کے مقابلے میں § رامہ کے مقام پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھایا تھا، دوا کرے۔ اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ اخزیاہ یزرعیل کو گیا، کہ اخي‌اب کے بیٹے یورام کو دیکھے، جو کہ زخمي تھا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیسع ایک نبي‌زادے کو رامات جلعاد میں بھیجتا کہ یاہو کو ممسوح کرے۔ ۴ وہ جوان حکم بجا لاکے بھاگتا۔ ۱۱ یاہو لشکر سے بادشاہ مقرر ہوکے یورام کو نباط کے باڑے میں قتل کرتا۔ ۲۷ اخزیاہ جور میں قتل اور یروسلم میں مدفون ہوتا۔ ۳۰ اِیزبل دریچے سے گرائي جاتي، اور اُس کي لاش کتے کہا جاتے۔

۸۸۴

تب اِلیسع نبي نے انبیازادوں میں سے ایک کو بلایا، اور اُس سے کہا، اپني کمر باندھ، اور تیل کي یہہ شیشي اپنے ہاتھ میں لے، اور رامات جلعاد کو جا: ۲ اور جب تو وہاں پہنچے، تو نمسي کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے، اور اندر جاکے اُسے اُس کے بھائیوں کے درمیان سے اُٹھواکے اندر کي کوٹھري میں لے جا: ۳ تب یہہ شیشي تیل کي لے، اور اُس کے سر پر ڈال، اور کہہ، خداوند یوں فرماتا هي، میں نے تجھے مسح کرکے اِسرایل کا بادشاہ کیا۔ بعد اُس کے تو دروازہ کھولکے چل دے، اور دیري مت کر۔

۴ سو وہ جوان، وہ نبي‌زادہ جوان، رامات جلعاد کو گیا۔ ۵ اور جب وہ آیا، تو دیکھو، لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس نے کہا، ای سردار مجھے تیرے لیئے ایک پیغام هي۔ یاہو بولا، ہم سب میں سے کس کے لیئے؟ اُس نے کہا، تیرے لیئے، ای سردار۔ ۶ سو وہ اُٹھکے گھر میں گیا: اور اُس نے اُس کے سر پر وہ تیل اُنڈیلا، اور اُسے کہا، خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا هي، کہ میں نے تجھے مسح کرکے خداوند کي قوم اِسرایل کا بادشاہ کیا۔ ۷ اور تو اپنے آقا اخي‌اب کے گھرانے کو ماریگا، تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا اِیزبل کے ہاتھ سے اِنتقام لوں۔ ۸ کیونکہ اخي‌اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا: اور میں اخي‌اب کے ہر ایک کو، جو دیوار پر موتے، اور اُسے

حاشیے: † عزریاہ کہلایا، اور یہواخز۔ ‡ یا، پوتي: دیکھو ۱۸ آیت۔ § رامات، کہلایا۔ ‖ یوں یہد ۲۷: ۲۰، کا تکملہ ہوا۔ ۲۸ آیت۔

حوالے: ۲ یہد ۲۲: ۱۰ ۔ ۲ سلا ۳: ۲۷ ۔ ۲ توا ۲۱: ۸، ۹، ۱۰ ۔ ۱ سلا ۲۲: ۴۷ ۔ ۲ توا ۲۱: ۱۰ ۔ ۲ توا ۲۲: ۱، ۲ توا ۲۱: ۱۷ اور ۲۵: ۲۳ ۔ ۲ توا ۲۲: ۱ ۔ دیکھو ۲ توا ۲۲: ۲ ۔ ۲ توا ۲۲: ۳، ۴ ۔ ۲ توا ۲۲: ۵ ۔ ۲ سلا ۱۰: ۵ ۔ ۲ سلا ۹: ۱۶ ۔ ۲ توا ۲۲: ۶، ۷ ۔ ۱ سلا ۲۰: ۳۵ ۔ ۲ سلا ۴: ۲۹ ۔ یرم ۱: ۱۷ ۔ ۲ سلا ۸: ۲۸، ۲۹ ۔ ۵، ۱۱ آیتیں ۔ ۱ سلا ۱۹: ۱۶ ۔ ۱ سلا ۱۹: ۱۶ ۔ ۲ توا ۲۲: ۷ ۔ ۱ سلا ۱۸: ۴ اور ۲۱: ۱۵ ۔ ۱ سلا ۱۴: ۱۰ اور ۲۱: ۲۱ ۔ ۱ سمو ۲۵: ۲۲ ۔ ۱ سلا ۲۱: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

بھي، جو اِسرائيل ميں بند كيا ہوا اور چھوڑا گيا ہو، كاٹ ڈالونگا. ۹ اور ميں اخي‌اب كے گھر كو نباط كے بيٹے يربعام كے گھر، اور اخياہ كے بيٹے بعشا كے گھر كي مانند كر دونگا: ۱۰ اور اِيزبل كو يزرعيل كي ملكيت ميں كتے كھائينگے؛ وہاں كوئي نہ ہوگا، جو اُسے گاڑے. پھر اُس نے دروازہ كھولا، اور نكل بھاگا.

۱۱ تب ياہو نكلكے اپنے آقا كے خادموں كے درميان آيا؛ اور ايک نے اُسے كہا، سب خير ہي؟ يہہ ديوانہ تجھہ كنے كيوں آيا تھا؟ اُس نے اُنہيں جواب ديا، تم اُس شخص سے، اور اُس كے پيام سے واقف ہو. ۱۲ وے بولے، جھوٹھہ؛ اب ہميں حال بتاؤ. تب اُس نے كہا، اُس نے مجھے يوں يوں كہا، كہ خداوند فرماتا ہي، ميں نے تجھے مسح كركے اِسرائيل كا بادشاہ كيا. ۱۳ سو اُنہوں نے جلدي كي، اور ہر ايک نے اپني پوشاک ليكے اُس كے نيچے سيڑھي كے سرے پر ركھي، اور نرسنگا پھونكا، كہ ياہو سلطنت كرتا ہي. ۱۴ سو نمسي كے بيٹے يہوسفط كے بيٹے ياہو نے يورام سے بغاوت كي. (كہ اُس وقت يورام، وہ اور سارا اِسرائيل، شاہ ارام حزائيل كے سبب، رامات جلعاد كي حمايت كر رہے تھے.) ۱۵ ليكن شاہ يورام پھر گيا تھا، كہ يزرعيل ميں اُن زخموں كي، جو اُس نے شاہ ارام حزائيل كے مقابل اراميوں كے ہاتھہ سے كھايا تھا، دوا كرے. تب ياہو نے كہا، اگر تم كو اچھا لگے، تو كسي كو شہر سے نكل بھاگنے نہ دو، كہ يزرعيل كو خبر پہنچاوے. ۱۶ اور ياہو گاڑي پر سوار ہوكے يزرعيل كو گيا، كہ يورام وہيں پڑا تھا. اور شاہ يہوداہ اخزياہ يورام كي ملاقات كو آيا ہوا تھا. ۱۷ اور يزرعيل ميں ايک نگہبان برج پر كھڑا تھا، اور اُس نے جو ياہو كي گروہ كو آتے ہوئے ديكھا، تو بولا، ميں ايک گروہ ديكھتا ہوں؟ يورام نے كہا، ايک سوار كو بلا، اور اُسے بھيج،

كہ اُن سے جا ملے، اور پوچھے، خير ہي؟ ۱۸ چنانچہ ايک شخص سوار ہوكے اُس سے ملنے كو گيا اور كہا، بادشاہ پوچھتا ہي، خير ہي؟ ياہو نے كہا، تجھہ كو خير سے كيا كام؟ ميرے پيچھے ہو لے. پھر نگہبان بولا كہ قاصد اُن پاس پہنچا، ليكن پھر نہيں آتا. ۱۹ تب اُس نے دوسرے سوار كو روانہ كيا. اُس نے بھي اُن پاس پہنچكے كہا، بادشاہ يوں كہتا ہي، خير ہي؟ ياہو نے جواب ديا، تجھے خير سے كيا كام ہي؟ ميرے پيچھے ہو لے. ۲۰ پھر نگہبان بولا، وہ بھي اُن پاس پہنچا، اور پھر نہيں آتا. اور اُس كے ہانكنے كا طور نمسي كے بيٹے ياہو كے ہانكنے كي مانند ہي؛ كہ وہ ديوانے كي طرح تيز ہانكتا ہي. ۲۱ تب يورام نے فرمايا، جوتو؛ سو اُسكي گاڑي جوتي گئي. تب شاہ اِسرائيل يورام، اور شاہ يہوداہ اخزياہ، اپني اپني گاڑيوں پر چڑھكے، چل نكلے، اور وے ياہو كے اِستقبال كو گئے، اور يزرعيلي نباط كي ملكيت ميں اُس سے دو چار ہوئے. ۲۲ اور ايسا ہوا، كہ جب يورام نے ياہو كو ديكھا، تب اُس نے كہا، اي ياہو، خير ہي؟ وہ بولا، كيا خير ہي، جس حال كہ تيري ما اِيزبل كي زناكارياں، اور اُس كي جادوگرياں ہنوز اِس قدر ہيں؟ ۲۳ تب يورام نے اپنے ہاتھہ پھيرے، اور بھاگا، اور اخزياہ سے كہا، كہ اي اخزياہ، فتنہ ہي. ۲۴ تب ياہو نے اپنے سارے زور سے كمان كھينچي، اور يورام كے دونوں شانوں كے درميان مارا، ايسا كہ تير اُس كے دل سے گذر گيا: اور وہ گاڑي كے بيچ ميں جھككے گرا. ۲۵ تب ياہو نے اپنے لشكر كے سردار بدقر كو كہا، كہ اُسے ليكے يزرعيلي نباط كي ملكيت كے كھيت ميں ڈال دے: كيونكہ ياد كر، كہ جس وقت ميں اور تو اُس كے باپ اخي‌اب كے پيچھے پيچھے سوار ہوكے دوڑتا تھا، تو خداوند نے يہہ فتويٰ اُس پر ديا تھا: كہ يقيناً ميں نے كل نباط كے خون،

۱ سلا ۱۴: ۱۰ اور ۱۵: ۲۹ اور ۲۱: ۲۲
۱ سلا ۱۶: ۳، ۱۱
۱ سلا ۲۱: ۲۳
۳۰، ۳۶ آيتيں
يرم ۲۹: ۲۶
يوحنا ۱۰: ۲۰
اعم ۲۶: ۲۴
۱ قرن ۴: ۱۰
متي ۲۱: ۷
عبراني ميں، يہورام.
۲ سلا ۸: ۲۹
۲ سلا ۸: ۲۹
۲ توا ۲۲: ۷
۱ سلا ۲۱: ۲۹

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

اور اُس کے بیٹوں کے خون کو دیکھا ھی، خداوند فرماتا ھی: اور میں اُسی کھیت میں تیرا بدلا لونگا، خداوند فرماتا ھی۔ سو جیسا خداوند نے فرمایا ھی، اُسے لیکے اُسی جگہہ ڈال دے۔

۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا، تو وہ باغ کی بارہ‌دری کی راہ سے نکل بھاگا، اور یاھو نے اُس کا پیچھا کیا، اور کہا، کہ اُسے بھی گاڑی ھی میں مار لو۔ چنانچہ اُنھوں نے اُسے جور کی چڑھائی پر، جو اِبلعام کے متصل ھی، مارا۔ اور وہ بھاگکے مجدو میں آیا، اور وھاں مر گیا۔ ۲۸ اور اُس کے خادم اُس کو گاڑی میں ڈالکے یروسلم میں لے گئے، اور اُسے اُس کی قبر میں داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے ساتھ گاڑا۔ ۲۹ اور اخی‌اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ھوا تھا۔

۳۰ اور جب یاھو یزرعیل میں داخل ھوا، تو اِیزبل نے سنا، اور اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا، اور اپنا سر سنوارا، اور ایک کھڑکی سے جھانکنے لگی۔ ۳۱ اور جونھیں یاھو دروازے پاس پہنچا، تو وہ بولی، کیا زمری کو سلامتی ملی، جس نے اپنے آقا کو مارا؟ ۳۲ اور اُسنے دریچے کی طرف سر اُٹھایا، اور کہا، میری طرف کون ھی، کون؟ تب دو تین خواجہ‌سراؤں نے اُس کی طرف دیکھا۔ ۳۳ تب اُس نے کہا، اُسے نیچے گرا دو۔ سو اُنھوں نے اُسے نیچے گرا دیا، اور اُس کا لہو دیوار پر، اور گھوڑوں پر پڑا: اور اُسنے اُسے پامال کیا۔ ۳۴ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا: پھر فرمایا، کہ جاؤ، اُس لعنت کی ماری ھوئی رنڈی کو دیکھو، اور اُسے گاڑو: کہ وہ شاھزادی ھی۔ ۳۵ اور وے اُسے گاڑنے گئے: پر کھوپڑی اور اُس کے پانوں اور ھتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھہ اور نہ پایا۔ ۳۶ سو وے پھر آئے، اور اُسے خبر دی۔ وہ بولا، یہہ وہ بات ھی، جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تسبی کی معرفت فرمائی تھی، کہ یزرعیل کی موروثی زمین میں کتّے اِیزبل کا گوشت کھائینگے: ۳۷ اور اِیزبل کی لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوہ کے مانند، جو زمین پر ھو، پڑی رھیگی: ایسا کہ نہ کہا جائیگا، کہ یہہ اِیزبل ھی۔

(حاشیہ: ۲ سلا ۲۱: ۱۹ — سمروں کی ۵ بکت میں — ۲ توا ۲۲: ۱ — ۸۸۶ کے قریب میں اخزیاہ کا باپ بیمار تھا، اور اِس سبب وہ اُس کا نائب ھوکے بادشاھت کرنے لگا، ۲ توا ۲۱: ۱۸، ۱۹، پر یورام کی بادشاھت کے بارھویں سال میں اکیلا بادشاہ ھوا، ۲ سلا ۸: ۲۵ — ۸۸۴ کے قریب — حزق ۲۳: ۴۰ — ۱ سلا ۱۶: ۹، ۱۰ — ۱ سلا ۲۱: ۲۳ — زبور ۸۳: ۱۰)

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یاھو نامے بھیجکے اخی‌اب کے ستر بیٹوں کو مروا ڈالتا۔ ۸ اپنے بچاو میں عذر کرتا، کہ ایلیاہ نے اِسی ماجرے کی خبر دی تھی۔ ۱۲ بیت عقد میں اخزیاہ کے بیالیس بھائیوں کو مار ڈالتا۔ ۱۵ یہوندب اپنا شریک کرتا۔ ۱۸ چترائی کرکے سب بعل پرستوں کو مروا ڈالتا۔ ۲۹ تو بھی خود یربعام کی طرح گناہ کرتا۔ ۳۲ حزائیل اِسرائیل پر ظلم کرتا۔ ۳۴ یہواخز یاھو کا جانشین ھوتا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

سمرون میں اخی‌اب کے ستر بیٹے تھے۔ سو یاھو نے نامے لکھے، اور یزرعیل کے امیروں، اور بزرگوں پاس، اور اُن پاس، جو اخی‌اب کے بیٹوں کے مربی تھے، سمرون کو بھیجے: ۲ اِس مضمون کے، کہ جس حال میں کہ تمھارے آقا کے بیٹے تمھارے پاس ھیں، اور تمھاری گاڑیاں، اور گھوڑے بھی ھیں، اور ایک حصین شہر، اور ھتھیار بھی: سو اِس خط کے پہنچتے ھی، ۳ اُسکو، جو تمھارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ھووے چن لو، اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بیٹھاؤ، اور اپنے صاحب کے گھر کے لیئے جنگ کرو۔ ۴ لیکن وے نہایت ھراسان ھوئے، اور بولے، دیکھو، دو بادشاہ تو اُس کے سامھنے کھڑے رہ نہ سکے: پس، ھم کیونکر کھڑے ھو سکینگے؟ ۵ تب اُس نے جو محل کا دیوان تھا، اور اُس نے جو شہر کا حاکم تھا، بزرگوں اور مربیوں کے ساتھ یاھو کو کہلا بھیجا، ھم سب تیرے خادم ھیں: اور جو کچھہ تو فرماویگا، وہ سب ھم کرینگے: پر ھم کسی کو بادشاہ نہ کرینگے: جو تیری نظر میں اچھا ھووے کر۔ ۶ تب اُس نے دوسری بار ایک خط اُن پاس لکھہ بھیجا، جس کا کہ مضمون یہہ تھا، کہ اگر تم میرے ھو، اور میری آواز کے شنوا ھوؤگے،

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اِسی وقت مجھ پاس چلے آو۔ اُسوقت شاہزادے، جو کہ ستر آدمی تھے، شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے، جو اُنکے مربی تھے۔ ۷ سو ایسا ہوا، کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا، تو اُنہوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا، اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا[a]، اور اُن کے سروں کو ٹوکروں میں رکھا، اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا۔

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دی، اور کہا، کہ وے لوگ شاہزادوں کے سر لائے ہیں۔ وہ بولا، کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو، اور کل تک یونہیں رہنے دو۔ ۹ اور صبح کو ایسا ہوا، کہ وہ نکلا، اور کھڑا رہا، اور سب لوگوں کو کہا، تم تو راست ہو۔ دیکھو، میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھی، اور اُسے مارا[b]؛ پر اِن سب کو کسنے مارا؟ ۱۰ اب جانو، کہ خداوند کے اُس کلام میں سے، جو خداوند نے اخی‌اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا، کوئی بات زمین پر نہ گریگی[c]؛ کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کی معرفت سے فرمایا، اُسے پورا کیا[d]۔ ۱۱ سو یاہو نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رہے تھے، اور اُس کے سارے امیروں، اور اُس کے سارے ||رشتہ‌داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا، یہاں تک کہ اُس کے لیئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔

۱۲ اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا۔ اور † بیت عیقدالروعیم کی راہ میں، ۱۳ یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا[e]، اور پوچھا کہ تم کون ہو؟ وے بولے، ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں؛ اور ہم جاتے ہیں، کہ بادشاہ کے بیٹوں کو، اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، کہ اُنہیں جیتا پکڑ لو۔ سو اُنہوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا، اور اُنہیں، جو بیالیس آدمی تھے، بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا؛ اُن میں سے ایک کو بھی نہ چھوڑا۔

۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا، اور یہوندب[f] بن ریکاب سے[g]، جو اُسکے اِستقبال کو آتا تھا، ملا۔ تب اُسنے اُسے سلام کیا، اور اُس سے کہا، کیا تیرا دل صاف ہے، جس طرح کہ میرا دل تیرے دل کے ساتھ ہے؟ تب یہوندب نے جواب دیا، کہ صاف ہے۔ سو اُس نے کہا، اگر ایسا ہے، تو اپنا ہاتھ مجھے دے[h]۔ سو اُس نے اُسے اپنا ہاتھ دیا؛ اور اُس نے اُسے گاڑی میں اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔ ۱۶ اور کہا، کہ میرے ساتھ چل، اور میری غیرت[i]، جو خداوند کے لیئے ہے، دیکھ۔ سو اُنہوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑی پر سوار کرایا۔ ۱۷ اور جب وہ سمرون میں پہنچا، تو اُس نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے یہاں باقی تھے، قتل کیا[k]، یہاں تک کہ اُس نے، جیسا خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا، اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[l]۔

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا، اور اُنہیں کہا، کہ اخی‌اب نے بعل کی تھوڑی پرستش کی[m]؛ یاہو اُس کی بہت سی پرستش کریگا۔ ۱۹ اب تم بعل کے سب نبیوں، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے کاہنوں کو مجھ پاس طلب کرو[n]؛ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہے: کہ میں بعل کے لیئے بڑی قربانی کرونگا؛ اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا، سو جیتا نہ بچیگا۔ پر یاہو نے اُن سے مکر کیا، اور اِرادہ کیا، کہ بعل‌پرستوں کو ہلاک کرے۔ ۲۰ اور یاہو نے کہا، کہ بعل کی عید کے لیئے منادی کرو؛ سو اُنہوں نے منادی کی۔ ۲۱ اور یاہو نے سارے اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے۔ چنانچہ سارے بعل‌پرست آئے، ایسا کوئی نہ تھا، جو نہ آیا ہو۔ اور وے بعل کے گھر میں داخل ہوئے، اور بعل کا گھر[o] ||اِس سرے سے اُس

---

[a] ۱ سلا ۲۱: ۲۱
[b] ۲ سلا ۹: ۱۴، ۲۴
[c] ۱ سمو ۳: ۱۹
[d] ۱ سلا ۲۱: ۱۹، ۲۱، ۲۹
|| یا، جان پہچانوں۔
† عبرانی میں، گڈریوں کے بھیڑیں باندھنے والوں کا گھر۔
[e] ۲ سلا ۸: ۲۹ ۲ توا ۲۲: ۸

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

[f] یرم ۳۵: ۶، وغیرہ
[g] ۱ توا ۲: ۵۵
[h] عز ۱۰: ۱۹
[i] ۱ سلا ۱۹: ۱۰
[k] ۲ سلا ۹: ۸ ۲ توا ۲۲: ۸
[l] ۱ سلا ۲۱: ۲۱
[m] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲
[n] ۱ سلا ۲۲: ۶
[o] ۱ سلا ۱۶: ۳۲
|| یا، یہاں تک بھر گیا، کہ ایک کا منہہ دوسرے کے منہہ سے لگا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

اور اُس کے بیٹوں کے خون کو دیکھا ھی، خداوند فرماتا ھی: اور میں اُسي کھیت میں تیرا بدلا لونگا، خداوند فرماتا ھی. سو جیسا خداوند نے فرمایا ھی، اُسے لیکے اُسي جگہہ ڈال دے.

۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا، تو وہ باغ کي بارہ‌دري کي راہ سے نکل بھاگا، اور یاہو نے اُس کا پیچھا کیا، اور کہا، کہ اُسے بھي گاڑي ھي میں مار لو. چنانچہ اُنھوں نے اُسے جور کي چڑھائي پر، جو اِبلعام کے متصل ھی، مارا. اور وہ بھاگکے مجدو میں آیا، اور وھاں مر گیا. ۲۸ اور اُس کے خادم اُس کو گاڑي میں ڈالکے یروسلم میں لے گئے، اور اُسے اُس کي قبر میں داؤد کے شہر میں اُس کے باپ‌دادوں کے ساتھہ گاڑا. ۲۹ اور اخي‌اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا بادشاہ ھوا تھا.

۳۰ اور جب یاھو یزرعیل میں داخل ھوا، تو اِیزبل نے سنا، اور اپني آنکھوں میں سرمہ لگایا، اور اپنا سر سنوارا، اور ایک کھڑکي سے جھانکنے لگي. ۳۱ اور جونھیں یاھو دروازے پاس پہنچا، تو وہ بولي، کیا زمري کو سلامتي ملي، جس نے اپنے آقا کو مارا؟ ۳۲ اور اُسنے دریچے کي طرف سر اُٹھایا، اور کہا، میري طرف کون ھی، کون؟ تب دو تین خواجہ‌سراؤں نے اُس کي طرف دیکھا. ۳۳ تب اُس نے کہا، اُسے نیچے گرا دو. سو اُنھوں نے اُسے نیچے گرا دیا، اور اُس کا لہو دیوار پر، اور گھوڑوں پر پڑا: اور اُسنے اُسے پامال کیا. ۳۴ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا: پھر فرمایا، کہ جاؤ، اُس لعنت کي ماري ھوئي رنڈي کو دیکھو، اور اُسے گاڑو: کہ وہ شاھزادي ھی. ۳۵ اور وے اُسے گاڑنے گئے: پر کھوپڑي اور اُس کے پانوں اور ھتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھہ اور نہ پایا. ۳۶ سو وے پھر آئے، اور اُسے خبر دي. وہ بولا، یہہ وہ بات ھي، جو خداوند نے اپنے بندے ایلیاہ تسبي کي معرفت فرمائي تھي، کہ یزرعیل کي موروثي زمین میں کتے اِیزبل کا گوشت کھائینگے: ۳۷ اور اِیزبل کي لاش یزرعیل کي موروثي زمین میں گوہ کے مانند، جو زمین پر ھو، پڑي رھیگي: ایسا کہ نہ کہا جائیگا، کہ یہہ اِیزبل ھی.

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یاھو نامے بھیجکے اخي‌اب کے ستر بیٹوں کو مروا ڈالتا. ۸ اپنے بچاو میں عذر کرتا، کہ ایلیاہ نے اِسي ماجرے کي خبر دي تھي. ۱۲ بہت عقل میں اخزیاہ کے بیالیس بھائیوں کو مار ڈالتا. ۱۵ یہوندب اپنا شریک کرتا. ۱۸ چترائي کرکے سب بعل پرستوں کو مروا ڈالتا. ۲۱ تو بھي خود یربعام کي طرح گناہ کرتا. ۳۲ حزایل اِسرائیل پر ظلم کرتا. ۳۴ یہواخز یاھو کا جانشین ھوتا.

سمرون میں اخي‌اب کے ستر بیٹے تھے. سو یاھو نے نامے لکھے، اور یزرعیل کے امیروں، اور بزرگوں پاس، اور اُن پاس، جو اخي‌اب کے بیٹوں کے مربي تھے، سمرون کو بھیجے: ۲ اِس مضمون کے، کہ جس حال میں کہ تمھارے آقا کے بیٹے تمھارے پاس ھیں، اور تمھاري گاڑیاں، اور گھوڑے بھي ھیں، اور ایک حصین شہر، اور ھتھیار بھي: سو اِس خط کے پہنچتے ھي، ۳ اُسکو، جو تمھارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ھووے چن لو، اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بیٹھاؤ، اور اپنے صاحب کے گھر کے لیئے جنگ کرو. ۴ لیکن وے نہایت ھراسان ھوئے، اور بولے، دیکھو، دو بادشاہ تو اُس کے سامھنے کھڑے رہ نہ سکے: پس، ھم کیونکر کھڑے ھو سکینگے؟ ۵ تب اُس نے جو محل کا دیوان تھا، اور اُس نے جو شہر کا حاکم تھا، بزرگوں اور مربیوں کے ساتھہ یاھو کو کہلا بھیجا، ھم سب تیرے خادم ھیں: اور جو کچھہ تو فرماویگا، وہ سب ھم کرینگے: پر ھم کسي کو بادشاہ نہ کرینگے: جو تیري نظر میں اچھا ھووے کر. ۶ تب اُس نے دوسري بار ایک خط اُن پاس لکھہ بھیجا، جس کا کہ مضمون یہہ تھا، کہ اگر تم میرے ھو، اور میري آواز کے شنوا ھوؤگے،

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ — ۲ سلا ۲۱: ۱۹ — ٭ سمرون کي مملکت میں. ۲ توا ۲۲: ۱ — ۸۸۶ کے قریب میں اخزیاہ کا باپ بیمار تھا، اور اِس سبب وہ اُس کا نائب ھوکے بادشاہت کرنے لگا. ۲ توا ۲۱: ۱۸، ۱۹، پر یورام کي بادشاہت کے بارھویں سال میں اکیلا بادشاہ ھوا، ۲ سلا ۸: ۲۵ — ۸۸۴ کے قریب — ٭ حزق ۲۳: ۴۰ — ۱ سلا ۱۶: ۹ — ۲۰ — ۱ سلا ۱۶: ۳۱

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ — ۱ سلا ۲۱: ۲۳ — ٭ زبور ۸۳: ۱۰ — ۸۸۴

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے سروں کو لیکے کل یزرعیل میں اِسي وقت مجھ پاس چلے آو۔ اُسوقت شاهزادے، جو که ستر آدمي تھے، شہر کے اُن امیروں کے ساتھ تھے، جو اُنکے مربي تھے۔ ۷ سو ایسا ھوا، که جب یہه نامه اُن پاس آیا، تو اُنھوں نے شاهزادوں کو پکڑ لیا، اور اُن ستر آدمیوں کو قتل کیا[a]، اور اُن کے سروں کو توکروں میں رکھا، اور اُس کے پاس یزرعیل میں بھیجا۔

۸ تب ایک قاصد نے آکے اُسے خبر دي، اور کہا، که وے لوگ شاهزادونکے سر لائے ھیں۔ وه بولا، که تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو، اور کل تک یونھیں رهنے دو۔ ۹ اور صبح کو ایسا ھوا، که وه نکلا، اور کھڑا رها، اور سب لوگوں کو کہا، تم تو راست ھو۔ دیکھو، میں نے تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا[b]؛ پر اِن سب کو کسنے مارا؟ ۱۰ اب جانو، که خداوند کے اُس کلام میں سے، جو خداوند نے اخی‌اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا تھا، کوئي بات زمین پر نه گریگي[c]؛ کیونکه خداوند نے جو کچھ که اپنے بندے ایلیاه کي معرفت سے فرمایا، اُسے پورا کیا[d]۔ ۱۱ سو یاهو نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ رهے تھے، اور اُس کے سارے امیروں، اور اُس کے سارے ‖رشته‌داروں اور اُس کے خادموں کو قتل کیا، یہاں تک که اُس کے لیئے ایک کو بھي باقي نه چھوڑا۔

۱۲ اور پھر وه اُٹھکے سمرون کو چلا۔ اور † بیت عیقدالروعیم کي راه میں، ۱۳ یاهو شاه یہوداه اخزیاه کے بھائیوں سے ملا[e]، اور پوچھا که تم کون ھو؟ وے بولے، هم اخزیاه کے بھائي ھیں؛ اور هم جاتے ھیں، که بادشاه کے بیٹوں کو، اور ملکه کے بیٹوں کو سلام کریں۔ ۱۴ تب اُس نے کہا، که اُنھیں جیتا پکڑ لو۔ سو اُنھوں نے اُن کو جیتا پکڑ لیا، اور اُنھیں، جو بیالیس آدمي تھے، بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا؛ اُن میں سے ایک کو بھي نه چھوڑا۔

۱۵ پھر وھاں سے آگے چلا، اور یہوندب[f] بن ریکاب سے[g]، جو اُسکے اِستقبال کو آتا تھا، ملا۔ تب اُسنے اُسے سلام کیا، اور اُس سے کہا، کیا تیرا دل صاف ھی، جس طرح که میرا دل تیرے دل کے ساتھ ھی؟ تب یہوندب نے جواب دیا، که صاف ھی۔ سو اُس نے کہا، اگر ایسا ھی، تو اپنا ھاتھ مجھے دے[h]۔ سو اُس نے اُسے اپنا ھاتھ دیا؛ اور اُس نے اُسے گاڑي میں اپنے ساتھ بیٹھا لیا۔ ۱۶ اور کہا، که میرے ساتھ چل، اور میري غیرت[i]، جو خداوند کے لیئے ھی، دیکھ۔ سو اُنھوں نے اُسے اُس کے ساتھ گاڑي پر سوار کرایا۔ ۱۷ اور جب وه سمرون میں پہنچا، تو اُس نے اُن سب کو، جو اخی‌اب کے یہاں باقي تھے، قتل کیا[k]، یہاں تک که اُس نے، جیسا خداوند نے ایلیاه کي معرفت فرمایا تھا، اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا[l]۔

۱۸ پھر یاهو نے سب لوگوں کو فراھم کیا، اور اُنھیں کہا، که اخی‌اب نے بعل کي تھوڑي پرستش کي[m]: یاهو اُس کي بہت سي پرستش کریگا۔ ۱۹ اب تم بعل کے سب نبیوں، اور اُس کے سارے خادموں، اور اُس کے سارے کاھنوں کو مجھ پاس طلب کرو[n]؛ اُن میں سے ایک بھي باقي نه رهے: که میں بعل کے لیئے بڑي قربانی کرونگا؛ اور جو کوئي حاضر نه هوگا، سو جیتا نه بچیگا۔ پر یاهو نے اُن سے مکر کیا، اور اِراده کیا، که بعل‌پرستوں کو هلاک کرے۔ ۲۰ اور یاهو نے کہا، که بعل کي عید کے لیئے منادي کرو؛ سو اُنھوں نے منادي کي۔ ۲۱ اور یاهو نے سارے اِسرائیل کے درمیان لوگ بھیجے۔ چنانچه سارے بعل‌پرست آئے، ایسا کوئي نه تھا، جو نه آیا هو۔ اور وے بعل کے گھر میں داخل هوئے، اور بعل کا گھر[o] ‖اِس سرے سے اُس

[a] ۱ سلا ۲۱: ۲۱
[b] ۲ سلا ۹: ۱۴، ۲۴
[c] ۱ سمو ۳: ۱۹
[d] ۱ سلا ۲۱: ۱۹، ۲۱، ۲۹
‖ یا، جان پہچانوں۔
† عبراني میں، گڈریوں کے بھیڑیں باندھنے والوں کا گھر
[e] ۲ سلا ۸: ۲۹، ۲ توا ۲۲: ۸
[f] یرم ۳۵: ۶، وغیره
[g] ۱ توا ۲: ۵۵
[h] عز ۱۰: ۱۹
[i] ۱ سلا ۱۹: ۱۰
[k] ۲ سلا ۹: ۸، ۲ توا ۲۲: ۸
[l] ۱ سلا ۲۱: ۲۱
[m] ۱ سلا ۱۶: ۳۱، ۳۲
[n] ۱ سلا ۲۲: ۶
[o] ۱ سلا ۱۶: ۳۲
‖ یا، یہاں تک بھرگیا، که ایک کا منھه دوسرے کے منھه سے لگا۔

سرے تک بھر گیا۔ ۲۲ پھر اُس نے اُس کو، جو توشے خانے پر مقرر تھا، حکم کیا، کہ اُن سب بعل‌پرستوں کے لیئے لباس نکال۔ سو اُس نے اُن کے لیئے لباس نکلوائے۔ ۲۳ تب یاہو، اور یہوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے، اور بعل‌پرستوں کو کہا، کہ کھوج کرو، اور دیکھو، کہ یہاں تمہارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے کوئي نہ ہو: مگر بعل‌پرست ہي فقط ہوویں۔ ۲۴ اور جب وے اندر ذبیحے اور سوختني قربانیاں گذراننے گئے، تو یاہو نے باہر اَسّي جوان مقرر کیئے، اور کہا، اگر کوئي اُن لوگوں میں سے، جنھیں میں نے تمہارے قابو میں کر دیا ہي نکل جانے پاوے، تو چھوڑنےوالے کي جان اُس کي جان کے بدلے ہوگي[p]۔ ۲۵ اور ایسا ہوا، کہ جونہیں وہ سوختني قرباني چڑھا چکا، تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم کیا، کہ گھسو، اور اُنھیں قتل کرو؛ ایک بھي باہر نہ جانے پاوے۔ چنانچہ اُنھوں نے اُنھیں ||تیغ سے بےجان کیا۔ اور پاسبان اور سردار اُن کي لاشوں کو باہر پھینککے بیت بعل کے شہر کو گئے۔ ۲۶ اور اُنھوں نے بعل کے گھر کي مورتوں کو[q] نکالا، اور اُنھیں آگ میں جلایا۔ ۲۷ اور بعل کے بت کو چکناچور کیا، اور بعل کا گھر ڈھا دیا، اور پاے‌خانہ[r] بنایا؛ چنانچہ آج کے دن تک ہي۔ ۲۸ سو یاہو نے بعل کو اِسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا۔

۲۹ لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے، جو نباط کے بیٹے یربعام نے اِسرائیلیوں سے کروائے تھے، یاہو باز نہ آیا: یعنے سونے کے بچھڑوں کے ماننے سے، جو بیت‌ایل اور دان میں تھے[s]۔ ۳۰ سو خداوند نے یاہو کو کہا، ازبسکہ تو نے نیکي کي، کہ اُسے جو میري نگاہ میں بھلا تھا، انجام دیا ہي، اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا تو نے اخي‌اب کے گھرانے سے کیا، سو تیرے بیٹے چوتھي پشت تک[t] اِسرائیل کے تخت

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

[p] ۱ سلا ۲۰: ۴۲

|| عبراني میں، تیغ کے منہہ سے۔

[q] ۱ سلا ۱۴: ۲۳

[r] عز ۶: ۱۱ دان ۲: ۵ اور ۳: ۲۹

[s] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۲۹

[t] دیکھو ۳۰ آیت ۲ سلا ۱۳: ۱، ۱۰ اور ۱۴: ۲۳ اور ۱۵: ۸، ۱۲

پر بیٹھینگے۔ ۳۱ پر یاہو نے خداوند اِسرائیل کے خدا کي شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کي بابت فکر نہ کي؛ کیونکہ اُس نے یربعام کے گناہوں کو[u]، جس نے اِسرائیل کو گمراہ کیا، ترک نہ کیا۔

۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اِسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا؛ کہ حزایل نے[x] اُنھیں اِسرائیل کي سب سرحدوں میں مارا: ۳۳ یردن سے لیکے پورب طرف تک، جلعاد کي ساري سرزمین، اور جدیوں، اور روبینیوں، اور منسیوں کو، عراعر سے لیکے، جو نہر ارنون پر ہي، یعنے جلعاد[y]، اور بسن بھي۔ ۳۴ اور یاہو کا باقي احوال، اور اُس کا ہر ایک کام، اور اُس کي قوت کا بیان، کیا اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں ہي؟ ۳۵ بعد اُس کے یاہو اپنے باپ‌دادوں کے درمیان جا سویا۔ اور اُنھوں نے اُسے سمرون میں گاڑا۔ اور اُس کا بیٹا یہواخز اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۳۶ اور وہ عرصہ، کہ جس میں یاہو نے سمرون میں بني اِسرائیل پر سلطنت کي، سو اٹھائیس برس کا تھا۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوآس، اپني چچي یہوسبع سے چھڑایا جاکے، جس وقت عتلیاہ نے ساري بادشاهي نسل کو ہلاک کیا، ہیکل میں چھہ برس تک پردے میں رہنا۔ ۴ ساتویں برس میں یہویدع منصبداروں کو حکم دیکے اُسے ممسوح کرنا، کہ بادشاہ ہو۔ ۱۳ عتلیاہ قتل ہوتي۔ ۱۷ یہویدع خدا کي عبادت کا دستور پھر جاري کرنا۔

تب اخزیاہ کي ما[a] عتلیاہ نے، جوں دیکھا، کہ اُس کا بیٹا موا، تو اُٹھي، اور بادشاہ کي ساري نسل کو قتل کیا[b]۔ ۲ پر یورام بادشاہ کي بیٹي ||یہوسبع نے، جو اخزیاہ کي بہن تھي، اخزیاہ کے بیٹے †یوآس کو لیا، اور اُسے اُن شاہزادوں سے، جو قتل ہوئے تھے، چوري سے جدا کیا؛ اور اُسے اُس کي دادا سمیت عتلیاہ کي نگاہ سے بستروں کي کوٹھري میں ایسا چھپا رکھا، کہ وہ مارا نہ گیا۔ ۳ سو

پیشتر مسیح سے ۸۶۰ کے قریب

[u] ۱ سلا ۱۴: ۱۶

۸۶۰ کے قریب

[x] ۲ سلا ۸: ۱۲

[y] عمو ۱: ۳

۸۸۴

[a] ۲ سلا ۸: ۲۶

[b] ۲ توا ۲۲: ۱۰

|| ۲ توا ۲۲: ۱۱، یہوسبعت۔

† یا، یہوآس

پیشتر مسیح سے ۸۸۴ — ۸۷۸

وہ اُس کے ساتھ خداوند کے گھر میں چھہ برس تک چھپا ہوا تھا. اور عتلیاہ ملک کي سلطنت کرتي تھي.

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سؤ سؤ کے سرداروں کو سر لشکروں اور پاسبانوں سمیت، بلا بھیجا[c]، اور اُنھیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کرکے اُنسے عہد و پیمان کیا، اور خداوند کے گھرمیں اُن سے قسم کرائي: اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنھیں دکھلایا. ۵ اور اُسنے اُنھیں حکم دیکے کہا، یہہ وہ کام ھے، جسکا تمھیں کرنا ضرور ھے. تم میں سے وہ تہائي، جو سبت کے دن اندر آتي ھے[d]، سو شاہ کے قصرکي نگہباني میں چؤکي پہرا دیوے. ۶ اور دوسري تہائي سورکے دروازے پر رھے: اور تیسري اُس دروازے پر، جو پاسداروں کے پیچھے ھے، رھے: تم کو چاھیئے کہ اِس طرح گھرکي خبرداري کرو، کہ کوئي توڑتاڑکے نہ گھسے. ۷ اور دو حصے تم سب میں سے جو سبت کے دن باھر نکلتے، ھاں وے ھي بادشاہ کے آس پاس ھوکے خداوند کے گھرکي نگہباني کریں. ۸ اور تم ھر طرح سے بادشاہ کو گھیروگے، اور ھر ایک آدمي اپنے اپنے ھتھیار ھاتھہ میں لیئے رھینگے: اور جوکوئي صفوں کے اندر چلا آوے، تو وہ مارا جاوے: اور تم اندر باھر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھہ رھوگے. ۹ چنانچہ سؤ سؤ کے سرداروں نے، جیسا یہویدع کاھن نے اُنھیں کہا تھا، سب کچھہ کیا[e]: اور اُن میں سے ھر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو، جنھیں سبت کے دن اندر آنے کي پاري تھي، معہ اُن لوگوں کے، جن کو سبت کے دن باھر نکلنے کي پاري تھي، لیا، اور یہویدع کاھن پاس آئے. ۱۰ اور کاھن نے داؤد بادشاہ کي برچھیاں اور سپریں، جو خداوند کے گھر میں تھیں، سؤ سؤ کے سرداروں کو دیں. ۱۱ اور پاسبانوں میں سے ھر ایک آدمي اپنے اپنے ھتھیار لیکے ھیکل کے دھنے کونے سے لیکے ھیکل کے بائیں گوشے تک، اور مذبح اور ھیکل کي بغل میں، بادشاہ کے گردا گرد کھڑے ھوئے. ۱۲ پھر اُسنے شاھزادے کو نکالا، اور اُس پر تاج رکھا، اور شہادت نامہ اُسے دیا: اور اُسے بادشاہ کیا، اور اُسے ممسوح کیا: اور اُنھوں نے تالیاں بجائیں، اور بولے، کہ بادشاہ جیتا رھے[f]!

۱۳ اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگونکا غل شور سنا، تو لوگونکے درمیان خداوند کي ھیکل میں داخل ھوئي[g]. ۱۴ اور جب اُسنے نگاہ کي تو دیکھو، کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے پاس[h] کھڑا ھے: اور اُمرا، اور نرسنگے بجانیوالے بادشاہ کے پاس ھیں: اور ساري مملکت کے لوگ خوشي میں ھیں، اور نرسنگے پھونکتے ھیں: تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاتے کہا، فتنہ، فتنہ. ۱۵ تب یہویدع کاھن نے سؤ سؤ کے سرداروں کو، اور سر لشکرونکو حکم کیا، اور اُنھیں کہا، کہ اُسکو صفوں میں سے باھر کرو، اور اُسے، جو اُس کي پیروي کرے، قتل کرو: کہ کاھن نے کہا تھا، ایسا نہ ھو، کہ وہ خداوند کے گھرکے اندر ماري جاوے. ۱۶ تب اُنھوں نے اُس پر ھاتھہ چلائے، اور وہ اُس راہ میں جاتي تھي، جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ھوتے تھے: سو وھاں قتل کي گئي.

۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا[i]، کہ وے خداوند کے لوگ ھوویں: اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھي عہد باندھا[k]. ۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں[l] گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں نے اُس کي مورتوں اور اُس کے مذبحوں کو بالکل چکناچور کیا[m]: اور بعل کے کاھن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا. اور کاھن نے خداوند کے گھر کے لیئے نگہبانوں کو مقرر کیا[n]. ۱۹ پھر اُس نے سؤ سؤ کے سرداروں، اور سر لشکروں، اور پاسبانوں کو، اور اھل مملکت کو فراھم کیا: سو وے بادشاہ کو خداوند کے گھر

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

[c] ۲ توا ۲۳: ۱، وغیرہ
[d] ۱ توا ۹: ۲۵
[e] ۲ توا ۲۳: ۸
[f] ۱ سمو ۱۰: ۲۴
[g] ۲ توا ۲۳: ۱۲، وغیرہ
[h] ۲ سلا ۲۳: ۳ ؛ ۲ توا ۳۴: ۳۱
[i] ۲ توا ۲۳: ۱۶
[k] ۲ سمو ۵: ۳
[l] ۲ سلا ۱۰: ۲۶
[m] اِست ۱۲: ۳ ؛ ۲ توا ۲۳: ۱۷
[n] ۲ توا ۲۳: ۱۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

سے اُتارکے پاسبانوں کے پھاٹک کي راہ سے بادشاہ کے قصر میں لے آئے۔ سو اُس نے بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا۔ ۲۰ اور مملکت کے سب لوگ خوشوقت ہوئے، اور شہر میں امن و چین هوا۔ اور اُنہوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے تلے تلوار سے قتل کیا۔ ۲۱ اور جب یوآس تخت سلطنت پر بیٹھا، تو سات برس کا تھا[a]۔

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوآس یہویدع کے مرنے تک سب دن شرع کے مطابق بادشاهت کرتا۔ ۴ هیکل کي مرمت کرنے کا حکم دیتا۔ ۱۷ حزایل هیکل کي متبرک چیزیں پا کے یروسلم کو نقصان نہ کرتا۔ ۱۹ یہوآس کے ملازم اُسے قتل کرتے، اور امصیاہ اُس کے عوض تخت‌نشیني کرتا۔

اور یاہو کي سلطنت کے ساتویں برس یہوآس بادشاہ هوا[a]: اور اُس نے یروسلم میں چالیس برس بادشاهت کي۔ اُس کي ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کي تھي۔ ۲ اور یہوآس نے اپني عمربھر، جب تک یہویدع کاهن اُسے تربیت کرتا رہا، خداوند کے حضور نیکوکاري کي۔ ۳ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تھے[b]، اور لوگ هنوز اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے۔

۴ اور یہوآس نے کاهنوں کو کہا، کہ مقدس کي هوئي چیزوں میں کي ساري نقدي، جو خداوند کے گھر میں پہنچائي جاتي هي[c]، چنانچہ وہ نقدي، جو هر ایک کي طرف سے ملتي جو شمار کیا جاتا، اور وہ نقدي جو هر ایک سے ملتي، مطابق اُس قیمت کے جو اُس کي جان کي ٹھہرے[d]، اور ساري نقدي جو هر ایک اپني خوشي سے[e] خداوند کے گھر میں لاتا هي، ۵ سو اُس سب کو کاهن اپنے پاس لے رکھیں، هر ایک اپنے اپنے جان‌پہچان سے: اور گھر کے دراروں کي، جہاں جہاں هوں، مرمت میں خرچ کریں۔ ۶ پر ایسا هوا، کہ یہوآس کي سلطنت کے تئیسویں سال تک کاهنوں نے گھر کے دراروں کي مرمت نہ کي[f]۔ ۷ تب

[a] ۲ توا ۲۴: ۱
[a] ۲ توا ۲۴: ۱
[b] ۱ سلا ۱۵: ۱۴، اور ۲۲: ۴۳
۲ سلا ۱۴: ۴
[c] ۲ سلا ۲۲: ۴
[d] خر ۳۰: ۱۳
احبا ۲۷: ۲
[e] خر ۳۵: ۵
۱ توا ۲۹: ۹
۸۵۶
[f] ۲ توا ۲۴: ۵

یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاهن کو اور کاهنوں کے ساتھ طلب کیا[g]، اور اُنہیں کہا، تم گھر کے دراروں کي مرمت کیوں نہیں کرتے؟ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدي نہ لیا کرو، بلکہ اُسے گھر کے دراروں کي مرمت کے لیئے حوالہ کرو۔ ۸ سو کاهنوں نے یہہ قبول کیا، کہ نہ تو لوگوں سے نقدي لیویں، اور نہ گھر کے دراروں کي مرمت کریں۔ ۹ تب یہویدع کاهن نے ایک صندوق لیا[h]، اور اُس کے سرپوش میں ایک سوراخ کر دي، اور اُسے مذبح کے نزدیک ایسي جگہہ رکھا، کہ خداوند کے گھر میں جو کوئي آوے، تو وہ اُس کي دهني طرف هووے: اور وے کاهن، جو دروازے کے نگہبان تھے، اُس سب نقدي کو، کہ خداوند کے گھر میں لائي جاتي تھي، لیکے اُس میں ڈال دیتے تھے۔ ۱۰ اور ایسا تھا، کہ جب وے دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدي هو گئي، تو بادشاہ کا کاتب اور سردار کاهن اُوپر آکے اُسے، تھیلیوں میں باندھتے تھے؛ اور اُس نقدي کو، جو خداوند کے گھر میں ملتي تھي، گنتے تھے۔ ۱۱ اور وے اُس نقدي کو، جو گني جاتي تھي، اُن کے هاتھوں میں، جو خداوند کے گھر پر کام کے لیئے معین تھے، دیتے تھے: سو وے بڑھییوں، اور معماروں کو، جو خداوند کے گھر کا کام بناتے تھے، نکال نکال دیتے تھے، ۱۲ اور راجوں کو، اور سنگ‌تراشوں کو، اور لکڑي اور تراشے هوئے پتھر مول لینے کے لیئے، تاکہ خداوند کے گھر کے دراروں کي مرمت کریں، اور اُس سب کے لیئے، جو گھر کي مرمت کے واسطے درکار هوتا تھا دیتے تھے۔ ۱۳ لیکن اُس نقدي سے، جو خداوند کے گھر میں لائي جاتي تھي، خداوند کے گھر کے لیئے روپہلے پیالے، یا گلگیر، یا دیگچے، یا قرنئي، خواہ روپے کے برتن، خواہ سونے کے برتن، نہ بنائے جاتے تھے[i]: ۱۴ بلکہ اُسے کاریگروں

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

[g] ۲ توا ۲۴: ۶
[h] ۲ توا ۲۴: ۸، وغیرہ
[i] دیکھو ۲ توا ۲۴: ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

کو دیتے تھے، اور اُسي سے اُنھوں نے خداوند کے گھر کي مرمت کي۔ ۱۵ اور جن لوگوں کے ہاتھہ اُس نقدي کو سپرد کرتے تھے، تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو دیں، اُن سے اُس کا کچھہ حساب نہ لیتے تھے[k]، اِس لیئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے۔ ۱۶ پر وہ نقدي، جو خطا کي بابت، اور وہ نقدي جو گناہ کي بابت ادا کي جاتي تھي[l]، سو وہ خداوند کے گھر میں داخل نہ ہوتي تھي؛ بلکہ وہ کاھنوں کي ٹھہرتي تھي[m]۔

۱۷ اور اُسي وقت ارام کے بادشاہ حزاایل[n] نے چڑھائي کي، اور جات کا مقابلہ کیا، اور اُسے لے لیا: اور پھر حزاایل یروسلم کي طرف متوجہ ہوا، کہ اُس پر چڑھے[o]۔

۱۸ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے ساري مقدس چیزیں، جو اُس کے باپ‌دادوں یہوسفط، اور یورام، اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاھوں نے نذر چڑھائي تھیں، اور اپني سب متبرک چیزیں، اُس سب سونے سمیت، جو خداوند کے گھر کے خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا، لیکے[p]، شاہ ارام حزاایل کے لیئے بھیجیں: تب وہ یروسلم کي طرف سے پھر گیا۔

۱۹ اور یوآس کا باقي احوال، اور سب جو کچھہ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاھوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ھے؟ ۲۰ تب اُس کے خادموں نے اُٹھکے آپس میں ایکا کیا، اور یوآس کو بیت‌ملو میں، جو سلا کے اُتار پر ھے، قتل کیا[q]: ۲۱ یعنے یوسکار[r] بن سماعت، اور یہوزبد بن ||شومیر نے، جو اُس کے خادموں میں سے تھے، اُسے مار لیا، اور وہ مر گیا؛ اور اُنھوں نے اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا: اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا[s]۔

[k] ۲ سلا ۲۲: ۷
[l] احبا ۵: ۱۵، ۱۸
[m] احبا ۷: ۷ گنہ ۱۸: ۹
۸۴۰ کے قریب
[n] ۲ سلا ۸: ۱۲
[o] دیکھو ۲ توا ۲۴: ۲۳
[p] ۱ سلا ۱۵: ۱۸، ۲ سلا ۱۸: ۱۵، ۱۶
[q] ۲ سلا ۱۴: ۵، ۲ توا ۲۴: ۲۵
۸۳۹
[r] ۲ توا ۲۴: ۲۶، زبد۔
|| یا، سمریعت۔
۸۳۹
[s] ۲ توا ۲۴: ۲۷

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہواخز بادشاہ شرارت کرتا۔ ۳ حزاایل سے تنگ‌حال ہوکے دعا مانگنے سے رہائي پاتا۔ ۸ یوآس اُس کا جانشین ہوتا۔ ۱۰ وہ بھي شرارت کرتا۔ ۱۲ یربعام تخت‌نشین ہوتا۔ ۱۴ اِلیسع موت کي حالت میں یوآس کو خبر دیتا کہ ارامیوں پر تین فتح پاویگا۔ ۲۰ جب کہ موآبي حملہ کرنے آئے تھے، ایک مردہ کہ اِلیسع کي قبر میں ڈالا گیا تھا اُس کي لاش پر گرکے ایکا ایک پھر زندہ ہوتا۔ ۲۲ حزاایل کے مرنے کے بعد یوآس بن‌ہدد کو تین بار شکست دیتا۔

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کي سلطنت کے || تیئیسویں برس میں یاہو کا بیٹا یہواخز سمرون کے بیچ بني اِسرایل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سترہ برس سلطنت کي۔ ۲ اور اُسنے خداوند کے حضور میں بدي کي؛ اور نباط کے بیٹے یربعام کي بدکاري میں کہ جس نے بني اِسرایل سے گناہ کروائے پیرو ہوا؛ اُس سے کنارہ نہ کیا۔

۳ تب خداوند کا غصہ بني اِسرایل پر بھڑکا[a]، اور اُس نے اُنھیں، اُن کے سب دن ارام کے بادشاہ حزاایل کے[b]، اور حزاایل کے بیٹے بن‌ہدد کے قابو میں کر دیا۔ ۴ اور یہواخز نے خداوند کے آگے عاجزي کي[c]؛ سو خداوند نے اُس کي سني؛ کیونکہ اُس نے اِسرایل کے دکھہ پر نظر کي[d]، کہ ارام کا بادشاہ اُنھیں دکھہ دیتا تھا۔ ۵ (اور خداوند نے بني اِسرایل کو ایک نجات دینیوالا عنایت کیا[e]، یہاں تک کہ اُنھوں نے ارامیوں کے ہاتھہ سے نجات پائي، اور بني اِسرایل آگے کي طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے۔ ۶ لیکن اُنھوں نے یربعام کے گھر کے گناھوں کو، کہ جس نے بني اِسرایل کو گناہ‌گار کیا تھا، ترک نہ کیا، بلکہ اُسي طور پر چلتے رہے؛ اور سمرون ھي میں یسیرت بھي باقي رھي[f]۔) ۷ اور اُس نے لوگوں میں سے کسي کو یہواخز کے لیئے نہ چھوڑ دیا، مگر پچاس سوار، اور دس گاڑیاں، اور دس ہزار پیادے: اِس لیئے کہ ارام کے بادشاہ نے اُنھیں تباہ کیا، اور داونے

|| عبراني میں، بیسویں برس اور تیسرے برس میں۔
۸۴۱ کے قریب
[a] قضا ۲: ۱۴
[b] ۲ سلا ۸: ۱۲
۸۴۲ کے قریب
[c] زبور ۷۸: ۳۴
[d] خر ۳: ۷، ۲ سلا ۱۴: ۲۶
[e] دیکھو ۲۵ آیت اور ۲ سلا ۱۴: ۲۵، ۲۷
۸۰
[f] ۱ سلا ۱۶: ۳۳

پیشتر مسیح سے ۸۴۲ کے قریب

سے اُنہیں ایسا کر دیا، کہ وے کھلیہان کے غبار کي مانند تھے[*].

۸ اور یہواخز کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، اور اُس کي قوت، سو کیا اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا نہیں ھی؟ ۹ اور یہواخز اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور اُنهوں نے اُسے سمرون میں گاڑا. تب اُس کا بیٹا ‖ یوآس اُس کي جگہہ بادشاه هوا*.

۱۰ اور شاه یہوداه یوآس کي سلطنت کے سینتیسویں برس یہواخز کا بیٹا †یہوآس سمرون میں اِسرائیلیوں کا بادشاه هوا: سوله برس اُس نے سلطنت کي. ۱۱ اور اُس نے بھي خداوند کے حضور بدي کي: اور اُن گناهوں سے، جو نباط کے بیٹے یربعام نے کیئے تھے، اور جن سے اُس نے اِسرائیلیوں کو گنہگار کرایا تھا، باز نہ آیا. ۱۲ اور یہوآس کا باقي احوال[a]، اور سب کچھ جو اُس نے کیا[b]، اور اُس کي قوت کا بیان، کہ وہ کیونکر شاه یہوداه امصیاه سے لڑا[c]، سو کیا وہ اِسرائیلي بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا هوا نہیں ھی؟ ۱۳ اور یوآس بھي اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور یربعام اُس کے تخت پر بیٹھا، اور یہوآس سمرون میں اِسرائیلي بادشاهوں کے درمیان گاڑا گیا.

۱۴ اُس وقت اِلیسع اُس بیماري میں گرفتار هوا، کہ جس سے وہ مر گیا. سو اِسرائیل کا بادشاه یہوآس اُس پاس اُتر گیا، اور اُس کے منہہ پر رویا، اور بولا، ای میرے باپ! ای میرے باپ! اِسرائیل کي رتھہ، اور اُسکے سارتھي[d]! ۱۵ اور اِلیسع نے اُس کو کہا، تیر و کمان هاتھہ میں لے. سو اُس نے تیر و کمان اپنے هاتھہ میں لیئے. ۱۶ پھر اُس نے شاه اِسرائیل کو کہا، کمان پر هاتھہ چڑھا. اُس نے اپنا هاتھہ چڑھایا: اور اِلیسع نے بادشاه کے هاتھوں پر اپنے هاتھہ رکھہ دیئے: ۱۷ اور اُس نے فرمایا، کہ پورب طرف کي کھڑکي کھول. سو اُس نے کھولي. تب اِلیسع نے کہا، تیر چلا. سو اُس نے چلایا. پھر اِلیسع بولا، یہہ خداوند کي نجات کا تیر، اور ارام سے نجات پانے کا تیر: سو تو افیق میں[e] ارامیوں کو ماریگا، یہاں تک کہ وے نابود هو جائینگے. ۱۸ پھر اُس نے کہا، تیر لے. اور اُس نے لیا. پھر اُس نے شاه اِسرائیل سے کہا، زمین پر تیر لگا. اور اُس نے تین بار تیر لگایا، اور ٹھہر رہا. ۱۹ تب مرد خدا اُس پر غصے هوا، اور بولا، چاهیئے تھا، کہ تو پانچ یا چھہ بار تیر لگاتا، تاکہ تو ارامیوں کو یہاں تک مارتا، کہ وے نابود هو جاتے. لیکن اب تو ارامیوں پر فقط تین فتح پاویگا[f].

۲۰ بعد اُس کے اِلیسع نے اِنتقال کیا، اور اُنهوں نے اُسے دفن کیا. اور نئے سال کے شروع میں موآب کي فوجیں ملک میں گھسیں. ۲۱ اور ایسا هوا، کہ جس وقت وے ایک مردے کو گاڑا چاهتے تھے، تب دیکھو، ایک فوج نظر آئي: اور اُنهوں نے اُس شخص کو اِلیسع کي قبر میں ڈال دیا: اور جب وہ شخص گرایا گیا، اور اِلیسع کي هڈیوں سے لگا، تو وہ جي اُٹھا، اور پانوں پر کھڑا هوا.

۲۲ پر ارام کا بادشاه[g] حزایل[h]، جب تک یہواخز جیتا تھا، تب تک اِسرائیلیوں کو ستاتا رہا. ۲۳ اور خداوند اُن پر مہربان هوا، اور اُسے اُن پر رحم آیا[i]: اور اُس عہد کے سبب، جو اُس نے ابرهام اور اِضحاق، اور یعقوب سے باندها تھا[j]، اُنکا پاس کیا[k]: اور اُس نے نہ چاها، کہ اُنہیں مٹا ڈالے، اور نہ اُس نے اُنہیں هنوز اپنے حضور سے دور کیا. ۲۴ چنانچہ ارام کا بادشاه حزایل مر گیا، اور اُسکا بیٹا بن‌هدد اُس کي جگہہ بادشاه هوا. ۲۵ بعد اُس کے یہواخز کے بیٹے یوآس نے حزایل کے بیٹے بن‌هدد سے وے بستیاں، جو اُس

* عمو ۱ : ۳
‖ ۱۰ آیت میں یہوآس
* اکیلا بادشاهت کرنے لگا. ۸۳۹
۸۴۱
† شروع میں اپنے باپ کے ساتھہ بادشاهت کرتا تھا. ۲ سلا ۱۴ : ۱
[a] ۲ سلا ۱۴ : ۱۵
[b] دیکھو ۱۴، ۲۰ آیتیں
[c] ۲ سلا ۱۴ : ۹ وغیره ۲ توا ۲۵ : ۱۷، وغیره
۸۲۵
۸۳۹ کے قریب
[d] ۲ سلا ۲ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۸۳۹ کے قریب
[e] ۱ سلا ۲۰ : ۲۶
[f] ۲۰ آیت
۸۳۸ کے قریب
[g] ۲ سلا ۸ : ۱۲
[i] ۲ سلا ۱۴ : ۲۷
[j] خر ۲۲ : ۱۳
[k] خر ۲ : ۲۴، ۲۰
۸۳۹ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۸۳۶ کے قریب

نے اُس کے باپ یہواخز سے جنگ کرکے لے لي تهیں، چهین لیں. تین بار یوآس نے اُسے شکست دي، اور اِسرائیلیوں کے شہر پهرا لیئے[e].

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ امصیاه بادشاه هوکے نیکي کرتا. ۵ اپنے باپ کے قاتلوں کو سزا دیتا. ۷ ادوم پر فتحیاب هوتا. ۸ امصیاه یہوآس کو چهیڑکے هار جاتا، اور لوٹا بهي جاتا. ۱۵ یربعام یہوآس کا جانشین هوتا. ۱۷ لوگ ایکا کرکے امصیاه کو قتل کرتے. ۲۱ عزریاه اُس کا جانشین هوتا. ۲۳ یربعلم شرارت کرتا. ۱۸ زکریاه اُس کي جگهه بادشاه هوتا.

۸۳۹

اور شاه اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کي سلطنت کے دوسرے سال میں[a] شاه یہوداه یوآس کا بیٹا امصیاه بادشاه هوا[b]. ۲ وه پچیس برس کا تها، جب تخت پر بیٹها، اور اُس نے یروسلم میں اُنتیس برس بادشاهت کي. اُس کي ما کا نام یہوعدان تها، جو یروسلم کي تهي. ۳ اُس نے خداوند[c] کے حضور نیکوکاري کي، پر نہ اپنے باپ داؤد کي مانند: بلکہ اُس نے سب کچهه اپنے باپ یوآس کي طرح کیا. ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے تهے[e]: چنانچہ لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تهے. ۵ اور ایسا هوا کہ جیونهیں بادشاهت اُسکے هاتهه میں قایم هوئي، تو وونهیں اُسنے اپنے اُن ملازموں کو، کہ جنهوں نے اُسکے باپ بادشاه کو قتل کیا تها[d]، جان سے مارا. ۶ پر اُن خونیوں کے بچوں کو قتل نہ کیا: جیسا کہ موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکها هي، کہ جس میں خداوند نے فرمایا، کہ بیٹونکے بدلے باپ‌دادوں کو قتل مت کرو: اور نہ باپ‌دادوں کے بدلے بیٹوں کو[e]؛ بلکہ هر ایک شخص اُس گناه کے سبب جو اُسنے کیا هو، مارا جاوے. ۷ اور اُسنے وادي شور میں[f] دس هزار ادومي مارے[g]، اور || سلع کا شهر لڑکے لے لیا: اور اُسکا نام یقتئیل[h] رکها، جو آج کے دن تک هي. ۸ تب امصیاه نے اِسرائیل کے بادشاه یہوآس بن یہواخز بن یاهو پاس قاصد بهیجے، اور پیغام کیا، کہ آ، هم ایک دوسرے کا سامهنا کریں[i]. ۹ سو یہوآس شاه اِسرائیل نے شاه یہوداه امصیاه کو کہلا بهیجا، کہ لبنان کي بهٹکٹیے نے[k] لبنان کے سرو سے[l] پیغام کیا، کہ اپني بیٹي میرے بیٹے سے بیاه دے: مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تها، اُسکے پاس سے گذرا، اور بهٹکٹیے کو لتاڑ مارا. ۱۰ تو نے بےشک ادوم کو مارا، سو تیرے دل نے تجهه میں گهمنڈ پیدا کیا هي[m]: پس، اُسپر فخر کر، اور گهر میں بیٹها ره: کیا ضرور هي، کہ تو اپنے ضرر کے لیئے اپنا هاتهه داخل کرے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداه تیرے سمیت؟ ۱۱ پر امصیاه نے اُس کي نہ سني. تب شاه اِسرائیل یہوآس چڑهه گیا، اور وه اور شاه یہوداه امصیاه بیت‌شمس میں[n]، جو یہوداه کا هي، مقابل هوئے. ۱۲ سو یہوداه نے اِسرائیل کے سامهنے سے شکست پائي، اور اُن میں سے هر ایک اپنے اپنے خیمے کو بهاگا: ۱۳ لیکن شاه اِسرائیل یہوآس نے شاه یہوداه امصیاه بن یوآس بن اخزیاه کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کي دیوار اِفرائیم کے دروازے سے[o] لیکے گوشے کے دروازے تک[p]، جو چار سَو هاتهه کي تهي، ڈهاه دي. ۱۴ اور سارا سونا، اور روپا، اور سارے برتن، جو خداوند کے گهر میں، اور شاه کے محل کے خزانے میں پائے[q]، لے لیئے، اور بهت سے لوگ ضامن هونے کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پهرا.

۸۲۵ کے قریب

۱۵ اور یہوآس کے باقي اعمال جو اُسنے کیئے[r]، اور اُسکي قوت، کہ وه شاه یہوداه امصیاه سے کیونکر لڑا، سو کیا وه اِسرائیلي بادشاهونکي تواریخ کي کتاب میں لکها هوا نهیں هي؟ ۱۶ اور یہوآس اپنے باپ‌دادوں میں شامل هوکے سویا، اور اِسرائیلي بادشاهوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا یربعام اُس کي جگهه بادشاه هوا. ۱۷ اور شاه یہوداه یوآس کا بیٹا امصیاه، شاه اِسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کے

۸۲۷ کے قریب

۸۳۶ کے قریب

مرنے کے بعد، پندرہ برس جیا۔ ۱۸ اور امصیاہ کا باقي احوال، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ ۱۹ اور یروسلم هي میں لوگوں نے اُس پر بلوا کیا[t]؛ سو وہ بھاگکے لکیس[u] کو گیا: پھر اُنھوں نے اُس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے، اور وھاں اُسے قتل کیا۔ ۲۰ تب وے اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور داؤد کے شہر میں یروسلم کے درمیان اُس کے باپ‌دادوں کے بیچ اُسے گاڑا۔

۲۱ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ[x] کو، جو سولہ برس کا تھا، لیکے، اُسکے باپ امصیاہ کي جگہہ بادشاہ کیا۔ ۲۲ اُسي نے ایلت[y] کا شہر بنا کیا، اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ھوکے سویا، تب اُسے پھر یہوداہ کي مملکت میں داخل کیا۔

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کي سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا یربعام اِسرایل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا: اُس نے اِکتالیس برس بادشاہت کي۔ ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي، نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناھوں سے، کہ جس نے اِسرایل کو گناھگار کیا تھا، ھرگز باز نہ آیا۔ ۲۵ اور اُس نے حمات کے مدخل[z] سے لیکے میدان کے دریا[a] تک بني اِسرایل کي ساري حدوں پر پھر قبضہ کیا، جیسا کہ خداوند اِسرایل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یونہ[b] نبي کي معرفت، جو جات‌حفر[c] کا تھا، فرمایا تھا۔ ۲۶ اِس لیئے کہ خداوند نے دیکھا، کہ اِسرایل پر بڑا رنج ھی[d]، کہ اُن میں سے کوئي بند کیا ھوا نہیں، اور نہ کوئي باقي چھوڑا گیا[e]، اور نہ کوئي اِسرایل کا مددگار تھا۔ ۲۷ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا تھا، کہ میں آسمان کے تلے سے اِسرایل کا نام مٹا دونگا: سو اُس نے اُن کو یہوآس کے بیٹے یربعام کے ھاتھہ سے رھائي دي[f]۔

۲۸ اور یربعام کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، اور اُس کي قوت، کہ کیھونکر اُس نے لڑائي کي، اور دمشق اور حمات کو، جو یہوداہ کے تھے[g]، اِسرایل کے لیئے پھرا لیا، سو کیا وہ اِسرایلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھی؟ ۲۹ آخر کو یربعام نے اپنے باپ‌دادوں، یعنے اِسرایلي بادشاہوں کے درمیان آرام کیا، اور اُس کا بیٹا زکریاہ[h] اُس کي جگہہ بادشاہ ھوا۔

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عزریاہ بادشاہ ھوکے نیکي کرتا۔ ۵ وہ کوڑھي ھوکے مرجاتا، اور یوتام اُس کي جگہہ بادشاہ ھوتا۔ ۸ زکریاہ یاھو کي پشت کا جو پچھلا تھا تخت پاکے بدي کرتا اور سلوم سے قتل ھوتا۔ ۱۳ سلوم مہینا بھر سلطنت کرتا، بعد اُس کے مناھم سے قتل ھوتا۔ ۱۶ مناھم پول کي کمک سے زور پکڑتا۔ ۲۱ فقحیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ھوتا۔ ۲۳ فقحیاہ فقح سے قتل ھوتا۔ ۲۷ تگلت‌پلاسر فقح کو زیر کرتا اور ھوسیاہ اُسے قتل کرتا۔ ۳۲ یوتام تخت نشین ھوکے نیکي کرتا۔ ۳۶ آخز اُس کا جانشین ھوتا۔

شاہ اِسرایل یربعام کي سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ[a] بادشاہ ھوا[b]۔ ۲ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو سولہ برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا نام یکولیاہ تھا، جو یروسلم کي تھي۔ ۳ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں، اُن سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ نے کي تھیں۔ ۴ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے[c]، اور لوگ اب تک اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے، اور خوشبویاں جلاتے تھے۔

۵ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا، یہاں تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھي رھا[d]، اور علیحدہ گھر میں بستا تھا[e]۔ اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل کا مالک تھا، اور ملک کے لوگوں کي عدالت کیا کرتا تھا۔ ۶ اور عزریاہ کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا

پیشتر مسیح سے ۸۲۵ کے قریب۔
t ۲ توا ۲۵ : ۲۷، وغیرہ
u یشوع ۱۰ : ۳۱
۸۱۰
x ۲ سلا ۱۵ : ۱۳ اور ۲ توا ۲۶ : ۱، عزیاہ کہلایا۔
y ۲ سلا ۱۶ : ۶ ۲ توا ۲۶ : ۲
۸۲۵ اِس سال میں اکیلا بادشاہت کرنے لگا۔
z گنـ ۱۳ : ۲۱ اور ۳۴ : ۸
a اِستـ ۳ : ۱۷
b یونہ ۱ : ۱ متي ۱۲ : ۳۹، ۴۰، یونس کہلایا۔
c یشو ۱۹ : ۱۳
۸۲۲
d ۲ سلا ۱۳ : ۴
e اِستـ ۳۲ : ۳۶

پیشتر مسیح سے ۸۲۳
f ۲ سلا ۱۳ : ۵
g ۲ سمو ۸ : ۶ ۱ سلا ۱۱ : ۲۴ ۲ توا ۸ : ۳
h گیارہ برس کے بعد، کہ اِتنے دن تک تخت خالي رہا۔ ۲ سلا ۱۵ : ۸
۷۸۴
۸۱۰ کے قریب ستائیس برس ھوئے جب سے یربعام اپنے باپ کے ساتھہ، اور سولہ برس ھوئے جب سے اکیلا بادشاہت کرنے لگا۔ اُس کے باپ نے اُسے اپنا شریک کیا جب ارامیوں سے لڑنے گیا۔
a عزیاہ کہلایا، ۱۳، ۳۰ آیتیں وغیرہ اور ۲ توا ۲۶ : ۱
b ۲ سلا ۱۴ : ۲۱
c ۲ توا ۲۶ : ۱، ۳، ۴
d ۳۰ آیت ۲ سلا ۱۲ : ۳ اور ۱۴ : ۴
۷۶۵ کے قریب
d ۲ توا ۲۶ : ۱۹، —۲۱
e احبو ۱۳ : ۴۶

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ کے قریب

نہیں ہي؟ ۷ اور عزریاہ اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا؛ اور اُس کا بیٹا یوتام اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا.

۲ توا ۲۶: ۲۳

۷۷۳ کے قریب گیارہ برس تخت خالي رہا تھا.

۸ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي بادشاہت کے اڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے اِسرائیل پر سمرون میں چھہ مہینے بادشاہت کي. ۹ اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ دادوں کي مانند بدي کي، اور نباط کے بیٹے یربعام والے گناہوں کو، جس نے بني اِسرائیل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا. ۱۰ اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُس کے برخلاف بندش باندھي، اور دنگل کے حضور اُس پر وار کیا، اور اُسے قتل کیا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا. ۱۱ اور زکریاہ کے باقي احوال جو ہیں، سو دیکھو، وے اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھے ہوئے ہیں؟ ۱۲ اور یہہ خداوند کا وہ سخن ہي، جو اُس نے یاہو سے کہا تھا، کہ چوتھي پشت تک تیرے فرزند اِسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے: سو ویسا ہي وقوع میں آیا.

۷۷۲ کے قریب

جیسے نبي نے کہا تھا، دیکھو عمو ۷: ۹

۲ سلا ۱۰: ۳۰

۱۳ اور شاہ یہوداہ عزیاہ کي سلطنت کے اُنتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت کرنے لگا، اور اُس نے سمرون میں مہینا بھر سلطنت کي. ۱۴ کیونکہ جادي کا بیٹا مناحم ترضہ سے چڑھا، اور سمرون میں آیا، اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہي میں مارا، اور اُسے قتل کیا، اور اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا. ۱۵ اور سلوم کا باقي احوال، اور اُس بندش کا جو اُس نے باندھي، سو دیکھو وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہي؟

۷۷۲ کے قریب عزریاہ، ۱ آیت

۱ سلا ۴: ۱۷

۱۶ تب مناحم نے طفسح کو اُن سب سمیت جو اُس میں تھے، ترضہ سے لیکے اُس کي سرحدوں تک، جا مارا؛ اُسنے اُس کو اِس واسطے مارا کہ اُنہوں نے اُس کے لیئے دروازے کھول نہ دیئے؛ اور اُس نے اُن سب کے، جو پیٹوالیاں تھیں، پیٹ پھاڑ ڈالے.

۲ سلا ۸: ۱۲

پیشتر مسیح سے ۷۷۲ کے قریب

۱۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي بادشاہت کے اُنتالیسویں برس جادي کا بیٹا مناحم اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُسنے سمرون میں دس برس سلطنت کي. ۱۸ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي؛ اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے، جس نے بني اِسرائیل کو گمراہ کیا تھا، اپنے جیتے جي باز نہ آیا. ۱۹ تب اسور کا بادشاہ پول اُس کي مملکت پر چڑھ آیا. سو مناحم نے ہزار قنطار چاندي پول کو نذر دي، تاکہ وہ اُس کي دستگیري کرے، اور مملکت اُس کے قبضے میں قایم رکھے. ۲۰ اور مناحم نے یہہ نقدي اِسرائیل سے تحصیل کي، سب دولتمند امیروں سے، ہر ایک آدمي سے پچاس پچاس مثقال روپا لیا، تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے. سو اسور کا بادشاہ پھر گیا، اور وہاں ملک میں نہ رہا.

۷۷۱

۱ توا ۵: ۲۶ یسع ۶۶: ۱۹ ہوس ۸: ۹

۲۱ اور مناحم کا باقي احوال، اور سب کچھہ جو اُس نے کیا، کیا وہ اِسرائیلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہي؟ ۲۲ اور مناحم اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سو رہا، اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُسکي جگہہ بادشاہ ہوا.

۲۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ اِسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے سمرون میں دو برس بادشاہت کي. ۲۴ اور اُس نے خداوند کے حضور بدي کي، کہ اُس نے نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو، جس نے بني اِسرائیل کو گمراہ کیا تھا، ترک نہ کیا. ۲۵ اور فقح بن رملیاہ نے، جو اُسکے سرداروں میں سے تھا، اُس کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے سمرون کے درمیان، بادشاہ کے محل کے دیوان خاص میں، ارجوب اور اریہ، اور پچاس آدمیوں سمیت، جو بني

۷۵۹

پیشتر مسیح سے ۷۵۱

جلعادي تھے، مارا؛ اور اُسے قتل کرکے اُس کي جگھہ بادشاہ ہوا. ۲۶ اور فقحیاہ کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرایلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھي؟

۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کي سلطنت سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ* سمرون میں بني اِسرایل کا بادشاہ ہوا، اور اُس نے* بیس برس. سلطنت کي. ۲۸ اور اُس نے خداوند کے آگے بدي کي، اور اُن گناہوں سے، جن سے نباط کے بیٹے یربعام نے اِسرایلیوں کو گمراہ کیا تھا، باز نہ آیا. ۲۹ اور شاہ اِسرایل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت‌پلاسر نے آکے[f] عیون[g]، اور ابیل‌بیت‌معکہ، اور ینوحہ، اور قادس، اور حصور، اور جلعاد، اور جلیل، اور نفتالي کي ساري مملکت کو لے لیا: اور لوگوں کو اسیر کرکے اسور میں لے آیا. ۳۰ اُس وقت ھوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھي، اور اُسے مارا اور قتل کیا؟ اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کي بادشاہت کے بیسویں برس[c] اُس کي جگھہ بادشاہ ہوا*. ۳۱ اور فقح کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، دیکھو، کہ وہ اِسرایلي بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ھي؟

۳۲ اور شاہ اِسرایل رملیاہ کے بیٹے فقح کي سلطنت کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا[f]. ۳۳ اور جب وہ تخت پر بیٹھا، تو پچیس برس کا تھا؛ اُس نے سولہ برس یروسلم میں سلطنت کي. اُس کي ما کا نام یروسا تھا، جو صدوق کي بیٹي تھي. ۳۴ اُس نے خداوند کے حضور نیکوکاري کي: اُس نے سب کچھ کیا، جو کچھ اُس کے باپ عزیاہ نے کیا تھا*. ۳۵ لیکن اُونچے مکان گرائے نہ گئے*، اور ھنوز لوگ اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے، اور خوشبوئیاں جلاتے تھے. اور اُس

نے خداوند کے گھر کا عالي دروازہ بنایا*. ۳۶ اور یوتام کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ھي؟ ۳۷ اور اُنھیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو*، اور فقح بن رملیاہ کو*، یہوداہ پر چڑھائي کرنے کے لیئے، بھیجنا شروع کیا. ۳۸ اور یوتام اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا؛ اور اپنے باپ داود کے شہر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان مدفون ہوا: اور اُس کا بیٹا آخز اُسکي جگھہ بادشاہ ہوا.

۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ آخز تخت‌نشین ہوکے بدي کرتا. ۵ رضین اور فقح ملکے اخز پر چڑھائي کرتے، اور وہ اُنکي مخالفت میں تگلت‌پلاسر کے پاس تقدي بھیجکر اُسے بلالاتا. ۱۰ اخز دمشق سے ایک خاص مذبح کا نمونہ بھیجکے اُوریاہ سے اُس کے ایسا بنواتا اور پرانے مذبح کو ھٹاکے ایک طرف رکھتا. ۱۷ ھیکل کو لوٹتا. ۱۹ حزقیاہ اُس کي جگھہ بادشاہ ہوتا.

۱ اور رملیاہ کے بیٹے فقح کي سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر بیٹھا*. ۲ اُس وقت کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا، اور اُس نے سولہ برس یروسلم میں بادشاہت کي. اور اُسنے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاري نہ کي، جس طرح کہ اُس کے باپ داود نے کي تھي. ۳ بلکہ وہ اِسرایلي بادشاہوں کي راہ پر چلا: اور اُسنے اُن اجنبیوں کے نفرتي دستور کے مطابق[b]، جنھیں خداوند نے بني اِسرایل کے سامھنے سے خارج کر دیا تھا، اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان گذارا*. ۴ اور اُونچے مکانوں، اور ٹیلوں پر، اور ھر ایک ھرے درخت تلے[d] قربانیاں کیں، اور خوشبوئیاں جلائیں.

۵ اُس وقت شاہ ارام رضین اور شاہ اِسرایل رملیاہ کا بیٹا فقح یروسلم پر لڑنے کو چڑھے*. اور اُنھوں نے آخز کو گھیر لیا، لیکن غالب نہ آئے. ۶ اُسي وقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو[f] لیکے ارام میں پھر شامل کیا، اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا؛ اور ارامي ایلت

پیشتر مسیح سے ۷۵۸ — ۷۴۲ کے قریب یوتام کي بادشاہت کے آخر میں. — ۷۴۲ کے قریب — ۷۴۰ — ۷۳۹ — آخز کي بادشاہت کے چوتھے سال میں، اور یوتام کي بادشاہت کے شروع سے، اُس عہد کے بیسویں سال میں. اشہر. ۷۵۸ پھر درمیان کئي برس تک ھلچل ہورھي.

پیشتر مسیح سے ۷۴۳ کے قریب

میں آئے، اور آج کے دن تک وے وهیں بستے هیں۔ ۷ اور آخز نے اسور کے بادشاه †تگلت‌پلاسر پاس[c] ایلچي بهیجے، اور پیغام کیا، که میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا هوں: سو تو آ، اور مجهکو ارام کے بادشاه کے هاتهه سے، اور شاه اِسرائیل کے هاتهه سے، جو مجهپر چڑه آئے هیں، رهائي دے۔ ۸ اور آخز نے وه روپا اور سونا، جو خداوند کے گهر میں، اور بادشاهي محل کے خزانے میں موجود تها، لیکے شاه اسور کے لیئے نذرانا بهیجا[a]۔ ۹ اور شاه اسور نے اُسکي بات ماني؛ کیونکه اُس نے دمشق پر لشکرکشي کي، اور اُسے لے لیا، اور وهاں کے لوگوں کو اسیر کرکے قیر میں لایا[b]، اور رضین کو قتل کیا۔ ۱۰ تب آخز بادشاه شاه اسور تگلت پلاسر کي ملاقات کے لیئے دمشق کو چلا، اور اُس نے ایک مذبح کو دیکها، جو دمشق میں تها؛ اور آخز بادشاه نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُس کے سب کام کا نقشه اُوریاه کاهن کنے بهیجا۔ ۱۱ اور اُوریاه کاهن نے ٹهیک اُسي کے مطابق، جیسے آخز نے دمشق سے بهیجا تها، ایک مذبح بنایا۔ سو اُوریاه کاهن نے، جب تک که بادشاه آخز دمشق سے آوے هي آوے، اُس مذبح کو طیار کیا۔ ۱۲ اور جب بادشاه دمشق سے لوٹ آیا تها، تو بادشاه نے مذبح کو دیکها؛ اور بادشاه مذبح کے پاس گیا، اور اُس پر قرباني گذراني[a]۔ ۱۳ اور اُس نے اپني سوختني قرباني، اور اپني نذر کي قرباني جلائي، اور اپنا تپاون تپایا، اور اپني سلامتي کے ذبیحوں کا لهو اُسي مذبح پر چهڑکا۔ ۱۴ اور اُس نے پیتل کا مذبح بهي، جو خداوند کے آگے تها[d]، گهر کے سامهنے هي سے، یعنے اِس مذبح، اور خداوند کے گهر کے بیچ میں سے اُٹهوایا، اور اِس مذبح کي اُتر طرف رکهوا دیا۔ ۱۵ اور شاه آخز نے اُوریاه کاهن کو حکم کیا، که بڑے مذبح

† عبراني میں، تلگات‌پلاسر، ۱ توا ۵: ۲۶ اور ۲ توا ۲۸: ۲۰، تلگات‌پلناسر۔
[c] ۲ سلا ۱۵: ۲۹
۷۴۰
[a] ۲ سلا ۱۲: ۱۸ دیکهو ۲ توا ۲۸: ۲۱
[b] نبي نے اسکي خبر پیشتر دي تهي۔ عمو ۱: ۵
[a] ۲ توا ۲۸: ۲۳، ۲۴
[d] ۲ توا ۴: ۱

پیشتر مسیح سے ۷۴۲ کے قریب

پر صبح کي سوختني قرباني، اور شام کي نذر کي قرباني[m]، اور بادشاه کي سوختني قرباني، اور اُس کي نذر کي قرباني، اور مملکت کے سارے لوگوں کي سوختني قرباني، اور اُن کي نذر کي قرباني، اور اُن کا تپاون گذرانو: اور سوختني قرباني کا سارا خون، اور ذبیحے کا سارا لهو اُس پر چهڑکو؛ اور پیتل کا وه مذبح میرے لیئے هوگا، که اُس سے میں پوچها کروں۔ ۱۶ سو جو کچهه شاه آخز نے فرمایا، اُوریاه کاهن نے وه سب کیا۔

۱۷ اور شاه آخز نے کرسیوں کے[n] کنگروں کو کاٹ ڈالا[o]، اور اُن کے اُوپر کے برتنوں کو اُن سے جدا کیا، اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے[p] جو اُسکے تلے تهے اُتارکے پتهروں کے پٹاؤ پر رکها۔ ۱۸ اور اُس نے اُس شامیانے کو، جو اُنهوں نے سبت کے دن کے واسطے گهر کے اندر بنایا تها، اور بادشاه کے درآمد کے مکان کو، جو باهروار تها، شاه اسور کے لیئے خداوند کے گهر سے جدا کر دیا۔

۱۹ اور آخز کا باقي احوال، اور سب کچهه جو اُس نے کیا، سو کیا وه یهوداه کے بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکها هوا نهیں؟ ۲۰ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل هوکے سویا، اور اپنے باپ‌دادوں کے درمیان شهر داؤد میں گاڑا گیا[q]: اور اُس کا بیٹا حزقیاه اُس کي جگهه بادشاه هوا۔

[m] خر ۲۹: ۳۹، ۴۰، ۴۱
۷۳۹
[n] ۱ سلا ۷: ۲۷، ۲۸
[o] ۲ توا ۲۸: ۲۴
[p] ۱ سلا ۷: ۲۳، ۲۵
۷۲۶
[q] ۲ توا ۲۸: ۲۷

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ هوسیع بادشاه هوکے بدي کرتا۔ ۳ سلمنسر اُس کو زیر کرتا، پروه شاه مصر سو نامي سے ملکے پهر فساد برپا کرتا۔ ۵ سمرون کے باشندے اپنے گناهوں کے سبب اسیر کیئے جاتے۔ ۲۴ اجنبي لوگ جو سمرون میں آ بسے تهے شیروں سے تسدیع پاکے، مذهبوں کي ایک کهچڑي بناتے۔

اور شاه یهوداه آخز کي سلطنت کے بارهویں برس ایله کا بیٹا هوسیع[a] اِسرائیل پر سمرون میں بادشاه هوا؛ اور نو برس بادشاهت کي۔ ۲ اور اُس نے خداوند کے آگے بدي کي؛ پر نه

۷۳۰
[a] اِس سے پیشتر تخت کچهه دن خالي رها تها۔ ۲ سلا ۱۵: ۳۰

پیشتر مسیح سے ۷۳۰

اسرائیلی بادشاہوں کے مانند جو اُس سے آگے تھے۔

۳ اُسی پر شاہ اسور سلمنسر[b] نے چڑھائی کی، اور ہوسیعہ اُس کا خادم ہو گیا، اور اُسے ||ہدیے دیئے۔ ۴ بعد اُس کے شاہ اسور نے ہوسیعہ میں فساد پایا؛ کیونکہ اُس نے شاہ مصر سوکے پاس[c] ایلچی بھیجے، اور سال سال کے دستور پر شاہ اسور کے لیئے کوئی ہدیہ نہیں لایا۔ سو شاہ اسور نے اُسے گرفتار کیا، اور قید میں ڈالا۔ ۵ اور شاہ اسور ساری مملکت پر چڑھا، اور سمرون پر آکے تین برس اُسے گھیرے رہا[c]۔

۶ اور ہوسیعہ کی سلطنت کے نویں برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضہ کیا[d]، اور اسرائیلیوں کو اسیر کرکے اسور میں لے گیا[e]، اور اُنہیں خلح اور خابور میں، جو جوزان کے نہر کے کنارے پر تھے[f]، اور مادی کی بستیوں میں بسایا۔ ۷ اور یہہ اِس لیئے ہوا، کہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے حضور، جس نے اُن کو زمین مصر سے نکالکے شاہ مصر فرعون کے ہاتھ سے رہائی دی تھی، گناہ کیئے تھے، اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا۔ ۸ اور اُن اجنبی گروہوں کے قانونوں پر چلے[g]، جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا[h]، اور اسرائیلی بادشاہوں کے قانونوں پر، جو اُنہوں نے خود ایجاد کیئے تھے۔ ۹ چنانچہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کی مخالفت میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کیئے، جو اُس کی نگاہ میں بھلے نہ تھے، اور اُنہوں نے اپنی ساری بستیوں میں، نگہبانوں کے برج سے لیکے محصور شہر تک[h]، اپنے لیئے اُونچے اُونچے مکان بنائے۔ ۱۰ اور ہر ایک اُونچے کوہ پر، اور ہر ایک ہرے درخت تلے[i] ستونوں اور یسیرتوں[k] کو نصب کیا[l]۔ ۱۱ اور وہاں، اُن سب اُونچے مکانوں پر اُن غیر گروہوں کے مانند، جنہیں خداوند نے اُنکے سامھنے سے دفع کیا، خوشبوئیاں جلائیں؛ بلکہ اُنہوں نے ایسی شرارتیں کیں، کہ جن سے خداوند کو غصہ ور کیا۔ ۱۲ کیونکہ اُنہوں نے بُت پوجے، باوجودیکہ خداوند نے اُنہیں کہا تھا، کہ تم یہہ کام نہ کیجیو[m]۔ ۱۳ اور باوجود اُس کے، کہ خداوند نے سارے نبیوں اور غیب بینوں[n] کی معرفت سے اسرائیل اور یہوداہ پر باتیں جتائی تھیں، اور کہا، کہ تم اپنی بد راہوں سے باز آؤ، اور میرے حکموں اور میرے قانونوں کو اُس ساری شریعت کے موافق، جو میں نے تمہارے باپ دادوں کو عطا کی، اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی وساطت[o] سے تم تک بھیجا، حفظ کرو[p]۔ ۱۴ پر اُنہوں نے نہ سنا، بلکہ اپنے باپ دادوں کی گردن کشی کے مانند جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے تھے، گردن کشی کی[q]۔ ۱۵ اور اُس کے قانونوں کو، اور اُس کے عہد کو[r]، جو اُس نے اُن کے باپ دادوں سے باندھا تھا، اور اُس کی گواہیوں کو، جو اُس نے اُن پر دی تھیں، رد کیا، اور بطالتوں[s] کو اختیار کیا، اور بیہودہ ہوئے[t]، اور اُن اُمتوں کے پیرو ہو گئے، جو اُن کے گرد و پیش تھیں، جنہیں دکھاکے خداوند نے اُنہیں حکم کیا تھا، کہ تم اُن کے سے کام مت کیجیو[u]۔ ۱۶ اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک کیئے، اور اپنے لیئے ڈھالی ہوئی مورتیں، یعنے دو بچھڑے[v] بنائے، اور یسیرت[w] طیار کی، اور آسمانی ستاروں کی ساری فوج کی پرستش، اور بعل[x] کی عبادت کی[y]۔ ۱۷ اور اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹی کو آگ کے درمیان گذارا[z]؛ اور فال گیری اور جادوگری کی[b]؛ اور اپنے تئیں بیچ ڈالا، کہ خداوند کے حضور بدکاریاں کریں، کہ اُسے غصہ دلاویں۔ ۱۸ اُن باعثوں سے خداوند بنی اسرائیل پر نہایت غصے ہوا، اور اپنی نظر سے اُنہیں گراکے دور کر دیا؛ اُن میں سے کوئی نہ بچا، مگر فقط یہوداہ

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

---

۷۲۵ — ۷۲۳ — ۷۲۱

[b] ۲سلا ۱۸: ۹ ||یا، خراج دیا۔
[c] ۲سلا ۱۸: ۹
[d] ۲سلا ۱۸: ۱۰، ۱۱ ہوسیع ۱۳: ۱۶، میں نبی نے اسکی خبر پیشتر دی تھی۔
[e] احبا ۲۶: ۳۲، ۳۳ استثنا ۲۸: ۳۶، ۶۴ اور ۲۹: ۲۷، ۲۸
[f] ۱ تواریخ ۵: ۲۶
[g] احبا ۱۸: ۳ استثنا ۱۸: ۹
[h] ۲سلا ۱۶: ۳
[h] ۲سلا ۱۸: ۸
[i] استثنا ۱۲: ۲ ۲سلا ۱۶: ۴
[k] خروج ۳۴: ۱۳ استثنا ۱۶: ۲۱ میکاه ۵: ۱۴
[l] ۱سلا ۱۴: ۲۳ یسعیاه ۵۷: ۵
[m] خروج ۲۰: ۳، ۴ احبا ۲۶: ۱ استثنا ۴: ۱۹ اور ۵: ۷، ۸
[n] ۱ سموئیل ۹: ۹
[o] یرمیاه ۱۸: ۱۱ اور ۲۵: ۵ اور ۳۵: ۱۵
[p] استثنا ۳۱: ۲۷
[q] اعمال ۷: ۵۱
[r] استثنا ۲۹: ۲۵
[s] استثنا ۳۲: ۲۱ ۱سلا ۱۶: ۱۳ ۱ قرنتھیوں ۸: ۴
[t] زبور ۱۱۵: ۸ رومیوں ۱: ۲۱
[u] استثنا ۱۲: ۳۰، ۳۱
[v] خروج ۳۲: ۸ ۱سلا ۱۲: ۲۸
[w] ۱سلا ۱۴: ۱۵، ۲۳ اور ۱۵: ۱۳ اور ۱۶: ۳۳
[x] ۱سلا ۱۶: ۳۱ اور ۲۲: ۵۳
[y] ۲سلا ۱۱: ۱۸
[z] احبا ۱۸: ۲۱ ۲سلا ۱۶: ۳ حزقی ۲۳: ۳۷
[b] استثنا ۱۸: ۱۰
[b] ۱سلا ۲۱: ۲۰

پیشتر مسیح سے ۷۲۱

کا فرقه[c]. ۱۹ اور یہوداہ نے بھي خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نه رکھا[d]، بلکه وے بھي اُن قانونوں پر چلے، که جنهیں اِسرائیلیوں نے اِیجاد کیا تھا. ۲۰ تب خداوند نے اِسرائیل کي ساري نسل کو مردود کیا، اور اُن کو دکھ دیا، اور اُنهیں لٹیروں کے هاتھوں میں گرفتار کروایا[e]، یہاں تک که اُس نے اُن کو اپنے آگے سے دور کر دیا. ۲۱ اور اُس نے اِسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کرکے جدا کیا[f]، اور اُنھوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا: اور یربعام نے اِسرائیلیوں کو خداوند کي پیروي سے باز رکھا، اور اُن سے بڑا گناہ کروایا[g]: ۲۲ اور بني اِسرائیل اُن سب گناهوں میں، جو یربعام نے کیئے اُس کے پیرو هوئے: وے اُن سے باز نه آئے: ۲۳ یہاں تک که خداوند نے بني اِسرائیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا، جیسا اُس نے اپنے سارے بندوں کي معرفت سے، جو نبي تھے، فرمایا تھا[h]. یونهیں بني اِسرائیل اپني مملکت سے خارج هوکے اسور میں اسیر هو گئے[i]، جیسا که آج کے دن هیں.

۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے، اور کوته کے[k]، اور عوا[l] کے، اور حمات کے، اور سفروایم کے لوگوں کو لاکے سمرون کي بستیوں میں بني اِسرائیل کي جگهه بسایا[m]: سو وے سمرون کے مالک هوئے، اور اُس کے شهروں میں بسے. ۲۵ اور ایسا هوا، که شروع میں جب آ بسے، تو خداوند سے نه ڈرے: سو خداوند نے اُن کے درمیان شیروں کو بھیجا، اور اُنھوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا. ۲۶ اِس لیئے اُنھوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائي، که اُن گروهوں نے، جنهیں تو نے لے جاکے سمرون کي بستیوں میں بسایا هے، اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف نہیں: چنانچه اُس نے اُن میں شیر بھیجے هیں، اور دیکھ، وے اُنهیں پھاڑتے هیں، اِس لیئے

که اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں. ۲۷ تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا، اور کہا، که اُن کاهنوں میں سے، جنهیں تم وهاں سے یہاں لے آئے هو، کسي کو وهاں لے جاؤ، که وے جا کے وهاں رهیں، اور وہ اُنهیں اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے. ۲۸ سو اُن کاهنوں میں سے، جنهیں وے سمرون سے لے گئے تھے، ایک آیا، اور بیت‌ایل میں رها: اور اُس نے اُنهیں بتلایا، که اُن کو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاهیئے. ۲۹ تس پر بھي هر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے، اور اُن اُونچے مکانوں میں، جو سمرونیوں نے بنا کیئے تھے، رکھے، هر ایک قوم نے اپنے اپنے شهروں میں، که جن میں وے رهتے تھے. ۳۰ بابلیوں نے[n] سکات بنات بنائے، اور کوتیوں نے نیرگل، اور حماتیوں نے اسیما، ۳۱ اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق بنایا، اور سفروایمیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے لیئے اور عنملک کے لیئے، جو اُن کے معبود تھے، آگ میں جلایا[o]. ۳۲ سو وے خداوند سے بھي ڈرتے تھے، اور اُنھوں نے اپنے لیئے کمذات لوگوں میں سے لیکے اُونچے مکانوں کے کاهن بنائے[p]: اور وے اُن کے لیئے اُونچے مکانوں پر کے بت‌خانوں میں قربانیاں گذرانتے تھے. ۳۳ یوں وے خداوند سے بھي ڈرتے تھے، اور اپنے معبودوں کي بھي، اُن لوگوں کے طور پر جو اُنهیں وهاں سے اسیر کرکے لے گئے، پرستش کرتے تھے[q]. ۳۴ سو آج کے دن تک، وے اگلے دستور پر چلتے هیں، وے خداوند سے ڈرتے نہیں، اور اُن کے قانونوں، اور اُن کي رسموں اور اُس شرع اور حکموں پر نہیں چلتے، جو خداوند نے بني یعقوب کے لیئے جس کا نام اُس نے اِسرائیل[r] رکھا مقرر کیئے: ۳۵ اور جن سے خداوند نے عهد کیا، اور جنهیں تاکید کرکے کہا، که تم غیر معبودوں سے نه ڈرو، اور اُنکے آگے سجدہ نه کرو، اور اُن کي پرستش نه کرو، اور نه اُن کے لیئے

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب

c ۱ سلا ۱۱: ۱۳، ۳۲.
d یرہ ۳: ۸.
e ۲ سلا ۱۳: ۳ اور ۱۰: ۳۲.
f ۱ سلا ۱۱: ۱۱، ۳۱.
g ۱ سلا ۱۲: ۲۰، ۲۸.
h ۱ سلا ۱۴: ۱۶.
i ۶ آیت.
۶۷۸ کے قریب
k دیکھو ۳۰ آیت.
l ۲ سلا ۱۸: ۳۴، عواہ.
m عز ۴: ۲، ۱۰.
n ۲۴ آیت.
o احبا ۱۸: ۲۱. اِستث ۱۲: ۳۱.
p ۱ سلا ۱۲: ۳۱.
q صفن ۱: ۵.
r پید ۳۲: ۲۸ اور ۳۵: ۱۰. ۱ سلا ۱۱: ۳۱.
s قضا ۶: ۱۰.

قربانیاں گذرانوٴ: ۳۶ بلکہ تم خداوند سے، جو اپني بڑي قوت سے، اور بڑھائے ہوئے بازوٴ سے تم کو زمین مصر سے باھر نکال لایا، ڈرتے رهو، تم اُسي کي پرستش کیجیو، اور اُسي کے لیئے قربانیاں گذرانیو. ۳۷ اور تم اُن قانونوں، اور رسموں، اور شریعتوں، اور حکموں کو، جو اُسنے تمھارے لیئے قلمبند کیئے، اُن پر ملاحظه کرکے سدا کو حفظ کیجیو؛ اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو؛ ۳۸ اور اُس عهد کو، جو میں نے تم سے کیا هي، تم مت بھولیو. اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو: ۳۹ بلکہ تم خداوند اپنے هي خدا کا خوف کیجیو؛ که وهي تم کو تمھارے سارے دشمنونکے هاتھ سے رهائي دیگا. ۴۰ لیکن اُنھوں نے نه سنا، بلکه اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا. ۴۱ چنانچه اُن گروهوں نے، اور اُن کے فرزندوں نے، اور اُن کے فرزندوں کے فرزندوں نے خداوند کا بھي ڈر رکھا، اور اپني کھودي هوئي مورتوں کي بھي بندگي کي؛ جس طرح اُن کے باپ‌دادے عمل کرتے تھے، وے بھي آج کے دن تک کرتے هیں.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ حزقیاہ تخت‌نشین ہوکے نیکي کرتا. ۴ ساري بت‌پرستي موقوف کراتا، اور اِقبالمند ہوتا. ۹ سمرون کے لوگوں کو گناہ کے سبب اسیر کرکے لے جاتے. ۱۳ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائي کرتا، پر پیشکش پاکے ہٹ جاتا. ۱۷ پھر سنحیرب کي طرف سے ربشاقي آتا، اور حزقیاہ کو ملامت کرتا، اور بہت سا کفر بک کے، لوگوں کو ترغیب دیتا کہ بغاوت کریں.

پھر ایسا ہوا، کہ شاہ ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کي سلطنت کے تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا حزقیاہ بادشاہ ہوا[a]. ۲ اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا، تو پچیس برس کا تھا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کي. اُس کي ما کا نام ابي[b] تھا، جو زکریاہ کي بیٹي تھي. ۳ اُس نے اپنے باپ داؤد کے مانند خداوند کے حضور سب بات میں نیکوکاري کي:

۴ کہ اُس نے اُونچے مکانوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو توڑا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا[c]؛ اور اُس نے پیتل کے سامپ کو، جو موسیٰ نے بنایا تھا[d]، توڑکے چکناچور کیا؛ کیونکہ بني اِسرائیل اُن دنوں تک اُس کے آگے خوشبویاں جلاتے تھے؛ اور اُس نے اُس کا نام ‖نحوستان رکھا. ۵ اور اُس نے خداوند اِسرائیل کے خدا پر توکل کیا[e]، ایسا کہ بعد اُس کے یہوداہ کے سب بادشاہوں میں ویسا ایک نہ ہوا، اور نہ اُس سے آگے کوئي ہوا تھا[f]. ۶ وہ خداوند سے لپٹا رہا[g]، اور اُس کي پیروي کرنے سے باز نہ آیا؛ بلکہ اُس نے اُس کے حکموں کو، جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے، حفظ کیا. ۷ اور خداوند اُس کے ساتھ تھا[h]؛ وہ جدھر کو گیا، کامیاب[i] رہا؛ اور شاہ اسور سے باغي ہوا، اور اُسکي خدمت نہ کي[k]. ۸ اُس نے فلسطیوں کو عزہ تک، اور اُن کي سرحدوں کي اِنتہا تک[l]، نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک[m]، مارا.

۹ اور ایسا ہوا، کہ شاہ حزقیاہ کي سلطنت کے چوتھے برس، جو شاہ اِسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کي بادشاہت کا ساتواں برس تھا، شاہ اسور سلمنسر نے سمرون پر چڑھائي کي، اور اُسکا محاصرہ کیا[n]. ۱۰ اور تیسرے سال کے آخر اُنھوں نے اُسکو لے لیا. ہاں، حزقیاہ کي سلطنت کے چھٹھے سال، جو شاہ اِسرائیل ہوسیع کي بادشاہت کا نواں برس ہي[o]، سمرون لے لیا گیا. ۱۱ اور شاہ اسور اِسرائیل کو وہاں سے پکڑکے اسور کو لے گیا[p]، اور اُنھیں خلح اور خابور میں، جوزان کي نہر کے کنارے پر، مادي کي بستیوں کے بیچ رکھا[q]. ۱۲ یہہ اِس لیئے ہوا، کہ اُنھوں نے خداوند اپنے خدا کي بات نہ ماني، پر اُس کے عہد سے، اور اُس سب سے، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا

پیشتر مسیح سے ۶۷۸ کے قریب
خر ۲۰ : ۵
خر ۲ : ۲
اِستہ ۱۰ : ۲۰
اِستہ ۵ : ۳۲
اِستہ ۴ : ۲۳
۳۲،۳۳ آیتیں
۷۲۶ کے قریب
[a] ۲ توا ۲۸ : ۲۷ اور ۲۹ : ۱
[b] ۲ توا ۲۹ : ۱، ابیاہ.

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ کے قریب
[c] ۲ توا ۳۱ : ۱
[d] گنـ ۲۱ : ۹
‖ یعني، ایک ٹکڑا پیتل کا.
[e] ۲ سلا ۱۹ : ۱۰، ایوب ۱۳ : ۱۵، زبور ۱۳ : ۵
[f] ۲ سلا ۲۳ : ۲۵
[g] اِستہ ۱۰ : ۲۰، یشو ۲۳ : ۸
[h] ۲ توا ۱۵ : ۲
۷۲۵ کے قریب
[i] ۱ سمو ۱۸ : ۵، ۱۴، زبور ۶۰ : ۱۲
[k] ۲ سلا ۱۶ : ۷
[l] ۲ توا ۲۸ : ۱۸، یسعیاہ ۱۴ : ۲۹
[m] ۲ سلا ۱۷ : ۹
۷۲۳ کے قریب
[n] ۲ سلا ۱۷ : ۳
۷۲۱ کے قریب
[o] ۲ سلا ۱۷ : ۶
[p] ۲ سلا ۱۷ : ۶
[q] ۱ توا ۵ : ۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۱ کے قریب

تها، عدول کیا*، که نه اُس کي سنّے، اور نه اُسے عمل میں لانے چاهتے تهے. ۱۳ اور حزقیاه بادشاه کي سلطنت کے چودهویں برس یوں هوا، که اسور کا بادشاه سنحیرب یهوداه کے سب حصین شهروں پر چڑها*، اور اُس نے اُنهیں لے لیا. ۱۴ تب شاه یهوداه حزقیاه نے شاه اسور کو، جو لکیس میں تها، یهه کهلا بهیجا، که مجهه سے خطا هوئي: اب میري طرف سے پهر جا، اور جو کچهه خراج که تو مجهه پر دهریگا، اُسے میں اُٹها لونگا. سو اسور کے بادشاه نے تین سؤ قنطار روپا، اور تیس قنطار سونا، شاه یهوداه پر مقرر کیا. ۱۵ تب حزقیاه نے سارا روپا، جو خداوند کے گهر، اور شاه کے قصر کے خزانے میں موجود تها، لیکے اُسے دیا*. ۱۶ اُس وقت حزقیاه نے خداوند کي هیکل کے دروازوں کا، اور اُن ستونوں پر کا سونا، جو شاه یهوداه حزقیاه نے لگایا تها، چهیلا، اور اسور کے بادشاه کو دیا.

۷۱۰ کے قریب

۱۷ بعد اُس کے شاه اسور نے ترتان، اور رب‌سارس اور رب‌ساقي کو لکیس سے بڑي فوج اور بهاري لشکر کے ساتهه بادشاه حزقیاه پاس بهیجا*، که یروسلم پر چڑهائي کریں. سو وے چڑهے، اور یروسلم کو آئے. اور آکے اُس کنڈ کي نهر پر، جو دهوبیوں کے میدان* کي راه میں هے، کهڑے رهے. ۱۸ اور جب اُنهوں نے بادشاه کو پکارا، تو خلقیاه کا بیٹا اِلیاقیم، جو گهر کا دیوان تها، اور شبناه متصدي، اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اُن پاس باهر آئے. ۱۹ اور رب‌ساقي نے اُنهیں کها، تم جاکے حزقیاه سے کهو، که بادشاه عظیم اسور کا بادشاه، یوں فرماتا هے، که وه کون سا تکیه* هے، که جس پر تجهے اِعتماد هے؟ ۲۰ تو نے جو کها، (لیکن وه فقط منهه کي بات هے،) که مجهه میں مصلحت اور جنگ کي قوت موجود هے. سو اب تو کس پر اِعتماد رکهتا

* ۲ سلا ۱۷: ۷؛ دان ۹: ۶، ۱۰
* ۲ توا ۳۲: ۱؛ وغیره؛ یسع ۳۶: ۱؛ وغیره
* ۲ سلا ۱۶: ۸
* یسع ۷: ۳
* ۲ توا ۳۲: ۱۰ وغیره

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

هے، که تو نے مجهه سے سرکشي کي؟ ۲۱ دیکهه، تجهے مصر کے عصا پر، اُس مسلے هوئے سرکنڈے پر*، بهروسا هے: اُس پر تو اگر کوئي ٹیک کرے، تو وه اُس کے هاتهه میں گڑیگا اور اُسے چهیدیگا: سو شاه مصر فرعون اُن سب کے ساتهه، جو اُس پر بهروسا رکهتے هیں، ایسا هي هے. ۲۲ اور اگر تم مجهے کهتے هو، که همارا توکل خداوند همارے خدا پر هے: کیا وهي نهیں، که جس کے اُونچے مکان، اور جس کے مذبح حزقیاه نے دور کر ڈالے*، اور یهوداه اور یروسلم کو کها، تم یروسلم میں اِس مذبح کے آگے پرستش کرو؟ ۲۳ پس میرے خداوند شاه اسور کو گرو دیجیئے، اور میں تجهے دو هزار گهوڑے دونگا، بشرطیکه تو اپني طرف سے اُن پر سواروں کو چڑها سکے. ۲۴ اِس حالت میں، تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بهي منهه پهرا سکے، اور گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بهروسا رکهے؟ ۲۵ اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے کو، خداوند کے آگے بےحکم، چڑهه آیا هوں؟ خداوند نے تو مجهے فرمایا، که اُس ملک پر چڑهه، اور اُسے غارت کر. ۲۶ تب اِلیاقیم بن خلقیاه، اور شبناه، اور یواخ نے، رب‌ساقي سے عرض کي، که ارامي بولي میں اپنے چاکروں سے کلام کیجیئے، که یهه بولي هم سمجهتے هیں: اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار پر چڑهے هیں یهودي لغت میں هم سے باتیں نه کیجیئے. ۲۷ تب رب‌ساقي نے اُن سے کها، کیا میرے خداوند نے مجهه کو تیرے خداوند پاس، یا تجهه پاس یهه باتیں کهنے کو بهیجا هے؟ کیا اُسنے مجهے اُن لوگوں پاس، جو شهرپناه پر بیٹهے هیں، نهیں بهیجا، که وے تمهارے ساتهه اپني گوه کهاویں، اور † اپنا پیشاب پیویں؟ ۲۸ پهر رب‌ساقي کهڑا هوا، اور یهودي لغت میں چلاکے بولا، اور یوں کها، ارے تم، بادشاه عظیم، شاه اسور کا کلام سنو:

* حزق ۲۹: ۶، ۷
* ۴ آیت؛ ۲ توا ۳۱: ۱؛ اور ۳۲: ۱۲
† یا، اپنے پانووں کا پاني.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

۲۹ شاه یوں فرماتا هی، که حزقیاه تم کو فریب نه دینے پاوے[a]؛ کیونکه وه تمهیں اُس کے هاتهه سے رهائي نہیں دے سکیگا. ۳۰ اور خداوند پر توکل کرنے کي بابت اُس کي نه مانو، جب کہتا، که خداوند یقیناً همکو رهائي دیگا، اور یهه شهر شاه اسور کے هاتهه حوالے نه کیا جاویگا. ۳۱ حزقیاه کي نه سنو: که شاه اسور یوں فرماتا هی، که ||نذرانه دیکے مجهه سے عهد کرو، اور نکلکے مجهه پاس آو، اور تب هي تم میں سے هر ایک اپنے تاک، اور هر ایک اپنے انجیر کے درخت کا میوه، کهاوے، اور اپنے حوض کا پاني پیوے: ۳۲ جب تک که میں آؤں، اور تم کو یهاں سے ایک سرزمین میں، جو تمهارے ملک کے مانند هی[b]، لے جاؤں: که وه غله اور مي کي سرزمین هی؛ وه روٹي اور تاکستان کا ملک هی؛ وه زیتوني تیل اور شهد کا ملک هی؛ که تم جیو اور نه مرو: اور حزقیاه کي نه سنو، جب وه تمکو ترغیب دیوے، اور کہے، که خداوند هم کو رهائي دیگا. ۳۳ کیا، گروهوں کے معبودوں میں سے کسي نے بهي اپني سرزمین کو اسور کے بادشاه کے هاتهه سے چهڑایا هی[c]؟ ۳۴ حمات اور ارفاد کے معبود کهاں هیں[d]؟ اور سفروایم اور هینع اور عواه[e] کے معبود کهاں هیں؟ کیا اُنهوں نے سمرون کو میرے هاتهه سے چهڑایا هی؟ ۳۵ اُن ملکوں کے سب معبودوں کے درمیان وه کون سا هی، جس نے اپنا ملک میرے هاتهه سے چهڑایا، که خداوند بهي یروسلم میرے هاتهه سے چهڑاویگا[f]؟ ۳۶ پر لوگ چپ هو رهے، اور اُس کے جواب میں ایک بات بهي نه کهي: کیونکه بادشاه کا حکم یوں تها، که اُسے جواب مت دو. ۳۷ اور خلقیاه کا بیٹا اِلیاقیم، جو گهر کا دیوان تها، اور شبنه متصدي، اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اپنے کپڑے چاک کئے هوئے[g]، حزقیاه پاس آئے، اور ربساقي کي باتیں اُسے سنائیں.

[a] ۲ توا ۳۲: ۱۰
|| عبراني میں، برکت سے، پهد ۳۲: ۲۰ اور ۳۳: ۱۱ اِمثه ۱۸: ۱۶
[b] اِستہ ۸: ۷، ۸
[c] ۲ سلا ۱۹: ۱۲؛ ۲ توا ۳۲: ۱۴؛ یسعه ۱۰: ۱۰، ۱۱
[d] ۲ سلا ۱۱: ۱۳
[e] ۲ سلا ۱۷: ۲۴ عوا؟
[f] دان ۳: ۱۰
[g] یسعه ۳۳: ۷

۱۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ حزقیاه اُداس هوکے یسعیاه کو کهلا بهیجتا که وه اُن کے لیئے دعا مانگے. ۶ یسعیاه اُن کو تسلي دیتا. ۸ سنحیرب جو ترهاقه کا مقابله کرنے جاتا تها، راه هي میں ایک نامه کفر سے بهرا هوا حزقیاه کے پاس بهیجتا. ۱۴ حزقیاه کي دعا. ۲۰ یسعیاه سنحیرب کي هلاکت اور صیهون کي سلامتي کي اِلهام سے خبر دیتا. ۳۵ ایک فرشته اسوریوں کو هلاک کرنا. ۳۶ سنحیرب نینواه میں اپنے هي بیٹوں سے قتل کیا جاتا.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

اور ایسا هوا، که حزقیاه بادشاه نے یهه سنکے اپنے کپڑے پهاڑے، اور ٹاٹ اوڑها، اور خداوند کے گهر میں گیا[a]. ۲ اور اُس نے گهر کے دیوان اِلیاقیم، اور شبنه متصدي، اور کاهنوں کے بزرگوں کو ٹاٹ اُڑهاکے اموص کے بیٹے یسعیاه نبي پاس بهیجا. ۳ سو اُنهوں نے اُسے کها، حزقیاه یوں کهتا هی، که آج کا دن دکهه، اور ملامت، اور کفر کا دن هی: کیونکه لڑکے پیدا هونے پر هیں، اور جتوانے کا زور نہیں. ۴ شاید که خداوند تیرا خدا ربساقي کي سب باتیں سنے[b] (جسے اُسکے صاحب اسور کے بادشاه نے بهیجا، که زنده خدا پر ملامت کرے[c]) اور اُن باتوں کے سبب، جو خداوند تیرے خدا نے سني هیں، اِلزام دیوے[d]. پس تو اُس بقیه کے واسطے، جو چهوڑا گیا هی، دعا میں آواز بلند کر. ۵ پس، شاه حزقیاه کے ملازم یسعیاه پاس آئے. ۶ اور یسعیاه نے اُنهیں فرمایا[e]، که تم اپنے آقا سے یوں کهو، خداوند یوں فرماتا هی، که تو اُن باتوں سے جو تو نے سني، جنهیں شاه اسور کے ملازموں نے کهکے میري تکفیر کي[f]، هراسان مت هو. ۷ دیکهه، که میں اُس پر ایک جهونکا بهیجونگا[g]، اور وه ایک افواه سنکے اپني مملکت کو پهر جاویگا: اور میں اُسے اُسي سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا. ۸ سو ربساقي پهر گیا: اور اُسنے شاه اسور کو لبناه سے لڑتے پایا، که اُسے خبر پهنچي تهي، که وه لکیس سے[h] کوچ کر گیا: ۹ اور وهاں جب اُسے ||حبش کے بادشاه ترهاقه کي خبر هوئي، که دیکهه وه تجهه پر لشکرکشي

[a] یسعه ۳۷: ۱، وغیره
[b] ۲ سمو ۱۶: ۱۲
[c] ۲ سلا ۱۸: ۳۵
[d] زبور ۵۰: ۲۱
[e] یسعه ۳۷: ۶، وغیره
[f] ۲ سلا ۱۸: ۱۷
[g] ۳۵، ۳۶، ۳۷ آیتیں؛ یرم ۵۱: ۱
[h] ۲ سلا ۱۸: ۱۴
۷۱۰
|| عبراني میں، کوش.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰ کے قریب

کرنے آتا هي[i]، تب اُس نے پهر ایلچي بهیجکر حزقیاه سے پیغام کیا، اور کہا، ۱۰ که شاه یهوداه حزقیاه سے کہو، که تیرا خدا، جس پر تو تکیه کرتا هي[k]، اِس بات میں تجهے فریب نه دے، که یروسلم شاه اسور کے قبضے میں کیا نه جائیگا۔ ۱۱ دیکھ، تونے سنا هي، که اسور کے بادشاهوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا، که سب کو بالکل غارت کر ڈالا: سو کیا تو رهائي پا سکتا هي؟ ۱۲ کیا اُن گروهوں کے معبودوں نے اُن کو، که جنهیں میرے باپ‌دادوں نے هلاک کیا، یعنے جوزان، اور حران، اور رصف، اور تلسار میں بني عدن[l] کو، چهڑایا هي[m]؟ ۱۳ حمات کا بادشاه، اور ارفاد کا بادشاه، قریه سفروایم، اور هینع، اور عواه کے بادشاه کہاں هیں[n]؟ ۱۴ سو حزقیاه نے ایلچیوں کے هاتھ سے نامه لیا، اور اُسے پڑها، اور حزقیاه اُٹهکے خداوند کے گهر میں داخل هوا، اور خداوند کے آگے اُسے کهول دیا[o]۔ ۱۵ اور حزقیاه نے خداوند کے آگے دعا مانگي، اور کہا، اي خداوند، اِسرایل کے خدا، جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا[p]، تو هي اکیلا زمین کي ساري مملکتوں کا خدا هي[q]: تو هي نے آسمان و زمین کو پیدا کیا۔ ۱۶ اي خداوند، کان دهر[r]، اور سن: اي خداوند اپني آنکهیں کهول[s]، اور دیکھ، اور سنحیرب کي اُن سب باتوں کو، جس نے اِس آدمي کو بهیجا، تاکه زنده خدا کو ملامت کرے[t]، سن لے۔ ۱۷ سچ هي، اي خداوند، که اسور کے بادشاهوں نے لوگوں کو اُن کے ملکوں سمیت خراب کیا، ۱۸ اور اُن کے معبودوں کو آگ میں ڈالا: که وے خدا نه تهے، بلکه آدمیوں کي دستکاري تهے، لکڑي، اور پتهر[u]: سو اُنهوں نے اُنهیں فنا کیا۔ ۱۹ اور اب، اي خداوند، همارے خدا، تو هم کو اُس کے هاتھ سے بچا لیجیئے، تاکه زمین کي ساري بادشاهتیں یقین

[i] دیکهو ۱ سمو ۲۳ : ۲۷
[k] ۲ سلا ۱۸ : ۵
[l] حزق ۲۷ : ۲۳
[m] ۲ سلا ۱۸ : ۳۳
[n] ۲ سلا ۱۸ : ۳۴
[o] یسع ۳۷ : ۱۴ وغیره
[p] ۱ سمو ۴ : ۴ زبور ۸۰ : ۱
[q] ۱ سلا ۱۸ : ۳۹ یسع ۴۴ : ۶ یرم ۱۰ : ۱۰، ۱۱، ۱۲
[r] زبور ۳۱ : ۲
[s] ۲ توا ۶ : ۴۰
[t] ۴ آیت
[u] زبور ۱۱۵ : ۴ یرم ۱۰ : ۳

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

کرجائیں، که تو هي اکیلا خداوند خدا هي[v]۔ ۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاه نے حزقیاه کو کهلا بهیجا، که خداوند اِسرایل کا خدا یوں فرماتا هي، که تونے دعا میں جو کچھ شاه اسور سنحیرب کي مخالفت میں مجھ سے مانگا هي[w]، میں نے سنا[x]۔ ۲۱ یه وه کلام هي، جو خداوند نے اُس کے حق میں فرمایا: صیهون کي باکره بیٹي[a] نے تجهکو حقیر جانا، اور تجھ پر هنسي؛ هاں، یروسلم کي بیٹي نے تجھ پر سر دهنا[b]۔ ۲۲ تو نے کسکو ملامت، اور کسکي تو نے تکفیر کي؟ کس پر تو نے اپني آواز بلند کي، اور آنکهیں اُوپر اُٹهائیں؟ هاں، اِسرایل کے قدوس پر[c]۔ ۲۳ تو نے اپنے قاصدوں کي وساطت سے خداوند کو ملامت کي[d]، اور کہا، میں اپني بے شمار گاڑیوں[e] سے پہاڑوں کي اُونچائي پر، اور لبنان کي دامنوں پر چڑھ آیا هوں: اور وهاں کے سروؤں کے اُونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا، اور اُس کے سرحدوں کے مسافرخانوں میں، اور اُس کے زرخیز میدان کے بن میں گهسا چلا جاؤنگا۔ ۲۴ میں نے کهودا، اور غیر کا پاني پیا، اور میں نے اپنے پانووں کے تلووں سے گهیرے هوئے شهروں کے سب نهر نالوں کو سکها ڈالا۔ ۲۵ کیا تو بهت دن سے سن نه چکا، که میں هي نے یه کیا[f]، اور که قدیم زمانوں سے میں هي نے یه بنایا؟ میرے هي اِنتظام سے یه هوا، که تو گهیرے هوئے شهروں کو غارت کرنے اور ڈهیر کر دینے کے لیئے موجود رها[g]۔ ۲۶ سو وهاں کے بسنے والے کمزور هوئے، اور گهبرا گئے، اور شرمنده هوئے؛ وے ایسے تهے، جیسے که میدان کي گهاس یا سبزي، یا جیسے که چهتوں پر کي گهاس جو پخته هونے سے پیشتر سوکھ جاتي هي[h]۔ ۲۷ میں تیرا ٹهکانا، اور تیرا باهر جانا اور اندر آنا، اور تیري خفگي، جو مجھ پر هوئي، جانتا هوں[i]۔ ۲۸ پس اِس لیئے که تیرے قهر کي، جو تو

[v] زبور ۸۳ : ۱۸
[w] یسع ۳۷ : ۲۱ وغیره
[x] زبور ۶۵ : ۲
[a] نوحه ۲ : ۱۳
[b] ایوب ۱۶ : ۴ زبور ۲۲ : ۷، ۸ نوحه ۲ : ۱۵
[c] زبور ۷۱ : ۲۲ یسع ۵ : ۲۴ یرم ۵۱ : ۵
[d] ۲ سلا ۱۸ : ۱۷
[e] زبور ۲۰ : ۷
[f] یسع ۴۵ : ۷
[g] یسع ۱۰ : ۵
[h] زبور ۱۲۹ : ۶
[i] زبور ۱۳۹ : ۱ وغیره

پيشتر مسيح سے ٧١٠

نے مجهہ پر كيا، اور تيرے هنگامے كي خبر، ميرے كانوں تك پهنچي، سو ميں اپنا كانٹا[k] تيري ناك ميں مارونگا، اور اپني لگام تيرے لبوں كے درميان دونگا؛ اور تو جس راه سے آيا هى، ميں تجهے اُسي راه سے پهيرونگا[l]. ٢٩ اب تيرے ليئے يهي نشان هى[m]، كه تم اِس برس وے چيزيں، جو ازخود اُگتي هيں، كهاوگے، اور دوسرے سال بهي وهي چيزيں جو اُن سے پيدا هوں؛ اور تيسرے سال تم بوؤگے، اور كاٹوگے، اور تاكستان لگاؤگے، اور اُس كے پهل كهاؤگے. ٣٠ اور وه بقيه، جو يهوداه كے گهرانے سے بچ رها، پهر نيچے جڑ پكڑيگا، اور اُوپر پهليگا[n]. ٣١ كه ايك بقيه يروسلم سے، اور وے جو بچ رهے هيں، كوه صيحون سے، خروج كرينگے؛ خداوند كي غيوري ايسا كريگي[o]. ٣٢ سو خداوند شاه اسور كے حق ميں يوں فرماتا هى، كه وه اِس شهر ميں داخل نه هوگا، نه يهاں تير چلاويگا، نه سپر پكڑكے اُس كے سامهنے آويگا، اور نه اُسكے مقابل دمدمه باندهيگا؛ ٣٣ بلكه جس راه سے وه آيا، اُسي راه سے پهر جائيگا؛ اور اِس شهر ميں داخل نه هوگا، خداوند فرماتا هى؛ ٣٤ كه ميں اپنے ليئے اور اپنے بندے داؤد كے ليئے[p] اِس شهر كے بچانے كے واسطے اُس كي پشتي كرونگا[q].

٣٥ سو اُسي رات كو ايسا هوا، كه خداوند كے فرشتے نے نكلكے اسور كي لشكرگاه ميں ايك لاكهہ پچاسي هزار آدمي جان سے مارے[r]: وے جو صبح سويرے اُٹهے، تو ديكهو، كه وے سب مرے پڑے تهے. ٣٦ تب شاه سنحيرب نے كوچ كيا، اور چلا گيا، اور پهر گيا، اور نينواه[s] ميں آ رها. ٣٧ اور ايسا هوا، كه جس وقت وه اپنے معبود نسروك كے گهر ميں پوجا كرتا تها، اُس وقت ادرملك اور سارضر اُس كے بيٹوں نے اُسے تلوار[t] سے قتل كيا[u]: اور وے خود بهاگكے اراراط كي سرزمين كو گئے.

[k] ايوب ٤١: ٢ حزق ٢٩: ٤ اور ٣٨: ٤ عمو ٤: ٢
[l] ٣٣، ٣٦، ٣٧ آيتيں
[m] ١ سمو ٢: ٣٤ ٢ سلا ٢٠: ٨، ٩ يسعه ٧: ١١، ١٤ لوقا ٢: ١٢
[n] ٢ توا ٣٢: ٢٢، ٢٣
[o] يسعه ٩: ٧
[p] ١ سلا ١١: ١٢، ١٣
[q] ٢ سلا ٢٠: ٦
[r] ٢ توا ٣٢: ٢١ يسعه ٣٧: ٣٦
[s] يهد ٢٠: ١١
٧٠٩
[t] ٧ آيت
[u] ٢ توا ٣٢: ٢١

اور اسرحدون[x] اُس كا بيٹا اُس كي جگهہ بادشاه هوا.

٢٠ باب

اِس بيان ميں، كه ١ حزقياه اپني موت كي خبر پاكے كه نزديك هى، دعا مانگتا، اور خدا اُس كي عمر بڑهاتا. ٨ اِس وعدے كے ثبوت ميں سورج كا سايا دس درجے هٹ جاتا. ١٢ برودك بلدان اِس نشاني كے سبب لوگوں كو حزقياه پاس بهيجتا، اور اُس وقت وے بادشاه كا سارا مال و اسباب ديكهنے پاتے. ١٤ يهه احوال سنكے يسعياه اِلهام سے خبر ديتا كه يهوداه بابل ميں اسير هوكے جائيگا. ٢٠ منسي حزقياه كي جگهہ بادشاه هوتا.

پيشتر مسيح سے ٧٠٦ ... ٧١٣

اُنهيں دنوں ميں حزقياه كو موت كي بيماري هوئي[a]. تب اموص كا بيٹا يسعياه اُس پاس آيا، اور اُسے كها، خداوند يوں فرماتا هى، تو اپنے گهر كي بابت وصيت كر؛ اِس ليئے كه تو مر جائيگا، اور نه جيئيگا. ٢ تب حزقياه نے اپنا منهه ديوار كي طرف كيا، اور خداوند سے دعا مانگي، اور كها: ٣ اى خداوند، ميں تجهہ سے منت كرتا، كه اب ياد فرمائيے[b]، كه ميں كيونكر راستي اور || دل كے كامل شوق سے تيرے آگے چلتا پهرتا رها[c]، اور جو تيري نگاه ميں اچها تها، وهي ميں نے كيا. اور حزقياه زار زار رويا. ٤ اور پيشتر اُس كے، كه يسعياه گهر كے درمياني صحن ميں نكلے، ايسا هوا، كه خداوند كا كلام اُس پر نازل هوا، اور اُسنے كها؛ ٥ تو پهر جا، اور حزقياه كو، جو ميري جماعت كا سردار هى[d]، كهہ، كه خداوند تيرے باپ داؤد كا خدا يوں فرماتا هى، كه ميں نے تيري دعا سني[e]، اور ميں نے تيرے آنسوؤں كو ديكها[f]: ديكهہ، ميں تجهے شفا دونگا، اور تيسرے دن تو خداوند كے گهر ميں آويگا. ٦ اور ميں تيري عمر پندره برس بڑهاؤنگا، اور ميں تجهہ كو، اور اِس شهر كو اسور كے بادشاه كے هاتهہ سے رهائي دونگا، اور اپنے ليئے، اور اپنے بندے داؤد كے ليئے اِس شهر كي پشتي كرونگا[g]. ٧ اور يسعياه نے كها، انجير كي ٹكيا لو[h]؛ سو اُنهوں نے لي، اور اُسے اُس كے پهوڑے پر ركها، اور وه چنگا هو گيا.

[x] عز ٤: ٢
[a] ٢ توا ٣٢: ٢٤، وغيره يسعه ٣٨: ١، وغيره
[b] نحم ١٣: ٢٢
|| عبراني ميں. كامل دل سے.
[c] پيد ١٧: ١ ١ سلا ٣: ٦
[d] ١ سمو ٩: ١٦ اور ١٠: ١
[e] ٢ سلا ١٩: ٢٠ زبور ٦٥: ٢
[f] زبور ٣٩: ١٢ اور ٥٦: ٨
[g] ٢ سلا ١٩: ٣٤
[h] يسعه ٣٨: ٢١

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۸ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، اُس کي کیا نشاني هي[f]، که خداوند مجھے صحت بخشیگا، اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھ جاؤنگا؟ ۹ یسعیاہ بولا، خداوند کي طرف سے اُس کا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لیئے یہہ هي[g]، که سایه یا دس درجے آگے کو جاوے، یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے؟ ۱۰ تب حزقیاہ نے جواب دیا، یہہ تو چھوٹي بات هي، که سایه دس درجے آگے کو جاوے: سو یوں نهیں بلکه ایسا هو، که سایه دس درجے پیچھے کو پھر جاوے. ۱۱ تب یسعیاہ نبي نے خداوند سے دعا مانگي: سو اُس نے سائے کو آخز کي دھوپ گھڑي میں دس درجے پیچھے پھرایا[h]، اُن درجوں میں، که جن سے ڈھل گیا تھا.

۷۱۲

۱۲ اُس وقت شاہ بابل ||بروڈک بلهدان بن بلهدان نے نامه اور هدیه حزقیاہ کو بھیجا[m]: که اُس نے سنا تھا، که حزقیاہ بیمار هوا تھا. ۱۳ سو حزقیاہ نے اُن کي باتیں سنیں: اور اُس نے اپنا سارا گھر اور اُس کي نفیس چیزیں، روپا اور سونا، اور مصالح، اور قیمتي عطر، اور اپنا سلاح خانه، اور هر ایک چیز جو اُس کے خزانے میں پائي گئي، اُن کو دکھلائیں[n]: اور اُس کے گھر میں، اُس کي ساري مملکت میں ایسي کوئي چیز نه تھي، جو حزقیاہ نے اُن کو نه دکھلائي هو.

۱۴ تب یسعیاہ نبي حزقیاہ بادشاہ پاس آیا، اور اُسے کہا، که اُن لوگوں نے کیا کہا؟ اور یے کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا، یے بعید ملک سے، بابل هي سے، مجھ پاس آئے هیں. ۱۵ پھر اُس نے پوچھا، اُنھوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا، اُنھوں نے سب جو کچھ که میرے گھر میں هي، دیکھا، میرے خزانے میں ایسي کوئي چیز نه رهي، جو میں نے اُنھیں نه دکھلائي[o]. ۱۶ تب

[f] دیکھو قاضی ۶: ۱۷، ۳۷، ۳۹ یسع ۷: ۱۱، ۱۴ اور ۳۸: ۲۲
[g] دیکھو یسع ۳۸: ۷، ۸
[h] دیکھو یشو ۱۰: ۱۲، ۱۴ یسع ۳۸: ۸
|| یا مرودک‌بلدان
[m] یسع ۳۹: ۱، وغیرہ
[n] ۲ توا ۳۲: ۲۷، ۳۱
[o] ۱۳ آیت

پیشتر مسیح سے ۷۱۲

یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا، خداوند کا کلام سن. ۱۷ دیکھ، وے دن آتے هیں، که سب جو کچھ تیرے گھر میں هي، اور جو کچھ که تیرے باپ‌دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا هي، سب بابل کو لے جائینگے[p]: کچھ باقي نه رهیگا، خداوند فرماتا هي. ۱۸ اور تیرے بیٹوں میں سے، جو تجھ سے نکلینگے، اور تیرے هي نطفے سے پیدا هونگے، اسیر هو جائینگے[q]، اور ||وے شاہ بابل کے محلوں میں خواجه‌سرا هونگے. ۱۹ حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا، خداوند کا کلام، جو تو نے کہا هي، بھلا هي[r]. پھر اُس نے کہا، کیا بھلا نهیں، اگر میرے جیتے تک امن اور امان رهے.

۶۹۸ کے قریب

۲۰ حزقیاہ کا باقي احوال[s] اور اُسکي قوت کا ذکر، که کیونکر اُس نے کنڈ اور تالاب[t] بنایا، اور شہر میں نهر لایا[u]، کیا شاهان یهوداہ کي تواریخ میں لکھا هوا نهیں هي؟ ۲۱ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل هوکے آرام کیا[x]، اور اُسکا بیٹا منسي اُسکي جگهه بادشاہ هوا.

۲۱ باب .

اس بیان میں، که ۱ منسي تخت‌نشین هوتا. ۳ بهت بت‌پرستي کرتا. ۱۰ اُسکي شرارت کے سبب بهت سي آفتوں کي خبر آتي که یهوداہ پر پڑیگي. ۱۷ امون اُسکي جگهه بادشاہ هوتا. ۱۹ امون بھي تخت‌نشین هوکے بهت بدي کرتا. ۲۳ اپنے ملازموں سے قتل هوتا: پھر وے بھي لوگوں سے قتل کیئے جاتے: اور آخر کو یوسیاہ بادشاہ مقرر هوتا.

۶۹۸ کے قریب

جب منسي بادشاہ هوا، تو وہ بارہ برس کا تھا: اُس نے پچپن برس یروسلم میں بادشاهت کي[a]. اُس کي ما کا نام حفصیباہ تھا. ۲ اُس نے اُن قوموں کے نفرتي کام کے موافق، جنھیں خداوند نے بني اسرائیل کے آگے سے دفع کیا[b]، خداوند کے حضور بدي کي. ۳ کیونکه اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنھیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا[c]، پھر بنا کیا، اور بعل کے لیئے مذبحے اُٹھائے، اور یسیرت بنائي، جس طرح سے که شاہ اسرائیل اخي‌اب نے کیا تھا[d]، اور آسمان کي

[p] ۲ سلا ۲۴: ۱۳ اور ۲۵: ۱۳ یرم ۲۷: ۲۱، ۲۲ اور ۵۲: ۱۷
[q] ۲ سلا ۲۴: ۱۲ ۲ توا ۳۳: ۱۱
|| یهه بات پوري هوئي، دان ۱: ۳
[r] ۱ سمو ۳: ۱۸ ایوب ۱: ۲۱ زبور ۳۹: ۹
[s] ۲ توا ۳۲: ۳۲
[t] نحم ۳: ۱۶
[u] ۲ توا ۳۲: ۳۰
۷۱۰ کے قریب
[x] ۲ توا ۳۲: ۳۳
[a] ۲ توا ۳۳: ۱، وغیرہ
[b] ۲ سلا ۱۶: ۳
[c] ۲ سلا ۱۸: ۴
[d] ۱ سلا ۱۶: ۳۲، ۳۳

پيشتر مسيح سے ۶۹۸ كے قريب

ساري فوج كي پرستش كي[e]، اور اُن كي بندگي كي. ۴ اور اُس نے خداوند كے اُس گهر ميں، جس كي بابت خداوند نے فرمايا تها، كه ميں يروسلم ميں اپنا نام ركهونگا[f]، مذبح بنائے[g]. ۵ اور اُس نے آسمان كي ساري فوج كے ليئے مذبح خداوند كے گهر كے دونوں صحنوں ميں بنا كيئے. ۶ اور اُس نے اپنے بيٹے كو آگ ميں گذارا[h]، اور ساعتوں كو مانا، اور جادوگري كي، اور ديووں اور افسونگروں سے ياري كي[i]: اُس نے خداوند كے آگے اُس كو غصه دلانے كے ليئے بڑي شرارت كي. ۷ اور اُس نے يسيرت كي مورت كو، جو اُس نے بنائي، اُس گهر ميں نصب كيا، جس كي بابت خداوند نے داؤد كو، اور اُس كے بيٹے سليمان كو كها تها، كه اِسي گهر ميں، اور يروسلم ميں، جسے ميں نے بني اِسرائيل كے سارے فرقوں ميں سے چن ليا هي، ميں اپنا نام ابد تك ركهونگا[k]: ۸ اور ميں بني اِسرائيل كے پانووں كو اِس سرزمين سے، جو ميں نے اُن كے باپ‌دادوں كو عنايت كي هي، كبهي نه ٹلواؤنگا[l]، مگر اِس شرط پر، كه وے اُن باتوں كو، جو ميں نے اُنهيں فرمائيں، اور اُس سب شريعت كو، جو ميرے بندے موسيٰ نے اُن پر جتا دي تهي، عمل ميں لاويں. ۹ پر وے شنوا نه هوئے: اور منسي نے اُنهيں يهاں تك بهٹكايا[m]، كه اُنهوں نے اُن گروهوں كي نسبت، جنهيں خداوند نے بني اِسرائيل كے سامهنے نابود كيا، زياده بدكاري كي.

۱۰ چنانچه خداوند نے اپنے بندوں نبيوں كي معرفت سے فرمايا: ۱۱ اِس ليئے كه شاه يهوداه منسي نے نفرتي كام كيئے[n]، اور اموريوں كي نسبت، جو اُس سے پيشتر تهے، بدتر عمل كيئے[o]، اور يهوداه سے بهي اپنے بتوں كے سبب گناه كروائے[p]: ۱۲ اِسي ليئے خداوند اِسرائيل كے خدا نے يوں فرمايا، ديكهو، ميں يروسلم اور يهوداه پر ايسي بلا بهيجتا هوں، كه اُسكي خبر جسكے كان تك پهنچيگي، اُس كے دونوں كان جهنجهنا اُٹهينگے[q]. ۱۳ اور ميں يروسلم پر سمرون كي رسي[r]، اور اخي‌اب كے گهرانے كا ساحل اُس پر ڈالونگا: اور ميں يروسلم كو يوں صاف كرونگا، جس طرح كوئي تهالي كو صاف كرے، جو كه صاف بهي كرے اور اُلٹا بهي ديوے. ۱۴ اور ميں اپني ميراث كے باقي لوگوں كو ترك كرونگا، اور اُنهيں اُن كے دشمنوں كے هاتهوں ميں حواله كرونگا، كه وے اپنے دشمنوں كے ليئے شكار اور لوٹ هونگے: ۱۵ كيونكه اُنهوں نے ميرے حضور بدي كي: اور جس دن سے اُنكے باپ‌دادے مصر سے نكلے، آج كے دن تك، اُنهوں نے مجهے غصه دلايا كيا. ۱۶ علاوه اُس كے منسي نے، اُس گناه كے سوا، كه اُس نے يهوداه كو گمراه كركے خداوند كے حضور بدكارياں كروائيں، يهاں تك بے گناهوں كے خون كيئے، كه يروسلم اِس سرے سے ليكے اُس سرے تك بهر گيا[s].

۱۷ اب منسي كا باقي احوال، اور سب كچه جو اُس نے كيا، اور يه كه اُس نے كيسا گناه كيا، سو كيا وه بني يهوداه كے بادشاهوں كي تواريخ كي كتاب ميں لكها هوا نهيں[t]؟ ۱۸ اور منسي نے اپنے باپ‌دادوں كے درميان آرام كيا، اور اپنے گهر كے باغ ميں، جو عزا كا باغ هي، گاڑا گيا[u]: اور اُس كا بيٹا امون اُس كي جگهه بادشاه هوا. ۱۹ اور امون، جب تخت پر بيٹها، تو بائيس برس كا تها[x]. اُس نے يروسلم ميں دو برس بادشاهت كي. اُس كي ما كا نام مسلمت تها، جو حروص يطبهي كي بيٹي تهي. ۲۰ اور جيسا اُس كے باپ منسي نے كيا[y]، اُس نے[z] بهي خداوند كے حضور بدي كي. ۲۱ اور وه اپنے باپ كي ساري راهوں پر چلا، اور اُس كے باپ نے جن بتوں كي بندگي اور پرستش كي، اُس نے بهي اُن

کي بندگي کي. ۲۲ اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا[z]، اور خداوند کي راہ پر نه چلا.

۲۳ آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف بندش باندھي، اور بادشاہ کو اُسکے قصر میں قتل کیا[a]. ۲۴ اور ملک کي رعیت نے اُن سب کو قتل کیا، که جنھوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھي تھي. اور ملک کے لوگوں نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کي جگھہ بادشاہ کیا. ۲۵ اور امون کے باقي اعمال، جو اُسنے کیئے، سو کیا یهوداہ کے بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھے هوئے نهیں هیں؟ ۲۶ اور وہ اپنے گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا گیا: اور اُس کا بیٹا یوسیاہ اُس کي جگھہ بادشاہ هوا.

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ یوسیاہ بادشاہ هوکے نیکي کرتا. ۳ هیکل کي مرمت کے لیئے تدبیر کرتا. ۸ خلقیاہ توریت کا اصلي نسخه پاتا: اِس پر یوسیاہ خلدہ کو کهلا بھیجتا که وہ خداوند سے اُس کے لیئے صلاح لیوے. ۱۰ خلدہ یروسلم کي هونےوالي هلاکت کي خبر دیتي، پر اِتني تسکین‌بخش بات ملاتي که یوسیاہ کے دنوں میں یهہ وقوع میں نه آویگي.

جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا، تو آٹھ برس کا تھا: اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کي[a]. اُس کي ما کا نام جدیدہ تھا، جو بُصقتي[b] عدایاہ کي بیٹي تھي. ۲ اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کي نگاہ میں بھلے تھے، اور اپنے باپ داؤد کي ساري راهوں پر چلا، اور دهنے یا بائیں مطلق نه مُڑا[c].

۳ اور یوسیاہ بادشاہ کي سلطنت کے اٹھارهویں برس ایسا هوا، که بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ بن مسلّام کاتب کو یوں کهکے خداوند کے گھر کو بھیجا[d]: ۴ که تو خلقیاہ سردار کاهن پاس چڑھ جا، اور اُسے کهہ، که اُس چاندي کا، جو خداوند کے گھر میں لائي جاتي هي[e]، اور جسے دربانوں نے[f] لوگوں سے لیکے جمع کیا هي، حساب کر. ۵ اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو، جو خداوند کے گھر کے نگهبان هیں، دیوے[g]، که وے اُسے اُن کاریگروں کو، جو خداوند کے گھر میں کام کرتے هیں، دیں، که گھر کے دراروں کي مرمت هووے: ۶ یعني بڑھیوں، اور معماروں، اور سنگ‌تراشوں کو، اور لکڑیوں اور تراشے هوئے پتھروں کے مول لینے کو، که گھر کي مرمت هو. ۷ لیکن وہ نقدي، جو اُن کے هاتھہ میں دي جاتي تھي، کبھو اُسکا حساب اُن سے لیا نه جاتا تھا، اِس لیئے که وے امانتداري سے کام کرتے تھے[h].

۸ اور سردار کاهن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کها، میں نے خداوند کے گھر میں توریت کي کتاب پائي هي[i]. اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دي، سو اُس نے پڑھي. ۹ اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا، اور بادشاہ کو خبر دي، که تیرے خادموں نے وہ نقدي، جو گھر میں موجود تھي، جمع کي، اور اُن کارگذاروں کے هاتھہ میں سپرد کي، جو خداوند کے گھر کے نگهبان هیں. ۱۰ اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاهر کرکے اُس سے کها، که خلقیاہ کاهن نے مجھے یهہ کتاب دي. اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا. ۱۱ اور ایسا هوا، که جب بادشاہ نے توریت کي کتاب کي باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے: ۱۲ اور خلقیاہ کاهن، اور سافن کے بیٹے اخي‌قام، اور ||میکایاہ کے بیٹے عاکبور[k]، اور سافن کاتب، اور عسایاہ کو، جو شاہ کا ملازم تھا، فرمایا، که ۱۳ تم جاؤ، اور میري اور سب لوگوں کي، اور سارے یهوداہ کي بابت خداوند سے پوچھو، که اِس کتاب میں، جو ملي، یے کیسي باتیں هیں؟ که خداوند کا غصه هم پر نپٹ بھڑکا هي[l]، که همارے باپ‌دادوں نے اِس کتاب کي باتوں پر کان نه لگایا، اور جو کچھه اُس میں لکھا هي اُس کے مطابق کچھه نه کیا. ۱۴ تب

پیشتر مسیح سے ۶۴۳ — ۶۴۱
z ۱ سلا ۱۱: ۳۳
a ۲ سلا ۳۳: ۲۴، ۲۵
a ۲ توا ۳۴: ۱
b یشو ۱۵: ۳۹
c اِستہ ۵: ۳۲
۶۲۴ کے قریب
d ۲ توا ۳۴: ۸، وغیرہ
e ۲ سلا ۱۲: ۴
f ۲ سلا ۱۲: ۹، زبور ۸۴: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۶۲۴
g ۲ سلا ۱۲: ۱۱، ۱۲، ۱۴
h ۲ سلا ۱۲: ۱۵
i اِستہ ۳۱: ۲۴، وغیرہ ۲ توا ۳۴: ۱۴، وغیرہ
|| یا، میکاہ
k عبدون، ۲ توا ۳۴: ۲۰
l اِستہ ۲۹: ۲۷

پيشتر مسيح سے ۶۲۴

خلقياه کاهن، اور اخي‌قام، اور عکبور، اور سافن، اور عساياه، خلده نبيه پاس گئے، جو توشه‌خانه کے داروغه سلوم بن تقوه[m] بن ||خرخس کي جورو تهي؛ (که وه يروسلم کے بيچ مثنه نامے محلے ميں رهتي تهي:) سو اُنهوں نے اُس سے باتيں کيں.

۱۵ تب اُسنے اُنهيں کها، خداوند اِسرائيل کا خدا يوں فرماتا هي، که تم اُس شخص سے، جس نے تمهيں مجهه پاس بهيجا هي، کهو، ۱۶ که خداوند يوں فرماتا هي، ميں اُن سب باتوں کے مطابق، جنهيں شاه يهوداه نے کتاب ميں پڑها هي، اِس مقام پر، اور اُن پر، جو اِس مقام ميں رهتے هيں، بلا نازل کرونگا[n]. ۱۷ کيونکه اُنهوں نے مجهے ترک کيا، اور غير معبودوں کے آگے خوشبوئياں جلائيں، تاکه اپنے هاتهوں کے سارے کاموں سے مجهے غصه دلاويں: سو ميرا قهر اِس مقام پر بهڑکيگا، اور تهنڈا نه هوگا[o]. ۱۸ ليکن شاه يهوداه کو، جس نے تم کو بهيجا، که خداوند سے سوال کرو، سو تم اُسے کهيو[p]، که خداوند اِسرائيل کا خدا يوں کهتا هي، که اِن باتوں کي بابت، جو تو نے سنيں؛ ۱۹ اِس ليئے که تيرا دل نرم هي، اور جب تو نے وه بات سني، جو ميں نے اِس مقام کے اور اُس کے باشندوں کے حق ميں کهي، که وے ايک ويرانه[q]، اور لعنتي[r] بهي هونگے[s]، تو نے خداوند کے آگے عاجزي کي[t]، اور اپنے کپڑے پهاڑے، اور ميرے آگے رويا: سو ميں نے بهي تيري سني، خداوند فرماتا هي. ۲۰ اِس ليئے ديکه، ميں تجهے تيرے باپ‌دادوں کے ساتهه شامل کرونگا، اور تو اپنے گور ميں سلامتي سے اُتار ديا جائيگا[u]، اور ساري آفت کو، جو ميرے حکم سے اِس مقام پر نازل هوگي، تيري آنکهيں نه ديکهينگي. سو وے يهه خبر بادشاه پاس لائے.

m تقوت، ۲ توا ۳۴: ۲۲ || يا، خسره.
n إسة ۲۹: ۲۷ دان ۹: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴
o إسة ۲۹: ۲۵، ۲۶، ۲۷
p ۲ توا ۳۴: ۲۶، وغيره
q ا حب ۲۶: ۳۱، ۳۲
r يره ۲۶: ۶ اور ۴۴: ۲۲
s زبور ۵۱: ۱۷ يسع ۵۷: ۱۵
t ا سلا ۲۱: ۲۹
u زبور ۳۷: ۳۷ يسع ۵۷: ۱، ۲

۲۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ يوسياه بڑي جماعت کے درميان توريت کا نسخه پڑهواتا. ۳ خداوند کے ساتهه پهر عهد باندهتا. ۴ بت پرستي موقوف کراتا. ۱۵ بيت‌ايل کے مذبح پر مردوں کي هڈياں جلواتا، جيسے که نبي نے کها تها که هوگا. ۲۱ بڑي دهوم‌دهام سے عيد فسح کرتا. ۲۴ سب افسون کرنيوالوں کو اور نفرتي چيزوں کو دور کرديتا. ۲۶ تو بهي خدا کا قهر يهوداه کے اوپر جهوم رها. ۲۹ يوسياه فرعون نکوه کو چهيڑکے مجدو ميں قتل هوتا. ۳۱ يهواخز جو اُسکا جانشين هوا فرعون نکوه سے قيد هوتا، اور يهويقيم بادشاه مقرر هوتا. ۳۶ يهويقيم تخت نشين هوکے بدي کرتا.

سو بادشاه نے لوگ بهيجے، اور اُنهوں نے يهوداه اور يروسلم کے سارے بزرگوں کو اُسکے پاس جمع کيا[a]. ۲ اور بادشاه خداوند کے گهر پر چڑه گيا؛ اور اُسکے ساتهه يهوداه کے سارے لوگ، اور يروسلم کے سارے باشندے، اور کاهن، اور نبي اور سب چهوٹے بڑے لوگ تهے: اور اُسنے عهد کي ساري باتيں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گهر ميں ملي تهي[b]، اُنهيں پڑه سنائيں.

۳ اور بادشاه ستون سے لگکے[c] کهڑا هوا، اور خداوند کے آگے عهد کيا، که خداوند کي پيروي کرے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شهادتوں، اور اُس کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرے؛ اور اِس عهد کي باتوں پر، جو اِس کتاب ميں لکهي هيں، عمل کرے. اور سارے لوگ اُس عهد پر قائم هوئے. ۴ پهر بادشاه نے سردار کاهن خلقياه کو، اور اُن کاهنوں کو، جو دوسرے درجے ميں تهے، اور دربانوں کو حکم کيا، که سارے برتن، جو بعل، اور يسيرت[d]، اور آسمان کي ساري فوج کے ليئے بنائے تهے، خداوند کي هيکل سے باهر نکاليں؛ اور اُس نے يروسلم سے باهر هوکے قدرون کے آس پاس کے کهيتوں ميں اُنهيں جلا ديا، اور اُن کي راکه بيت‌ايل کو پهنچائي. ۵ اور اُن بت‌پرست ||کاهنوں کو، جنهيں شاهان يهوداه نے مقرر کيا تها، که اُونچے مکانوں پر يهوداه کي بستيوں ميں، اور اُن مکانوں ميں، جو يروسلم کے گرد و پيش تهے، خوشبوئياں جلايا کريں، اُن سب سميت، جو بعل، اور سورج،

a ۲ توا ۳۴: ۲۹، ۳۰، وغيره
b ۲ سلا ۲۲: ۸
c ۲ سلا ۱۱: ۱۴، ۱۷
d ۲ سلا ۲۱: ۳، ۷
|| عبراني ميں، کمارم، هوس ۱۰: ۵
اِس کي خبر پيشتردي گئي، صفن ۱: ۴

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

اور چاند، اور ||راس‌چکر، اور آسمان کے سارے لشکر کے لیئے[a] خوشبوئیاں جلاتے تھے، موقوف کیا۔ ۶ اور اُس نے یسیرت کو[b] خداوند کے گھر سے یروسلم کے باہر قدرون نہر کے میدان میں نکلوایا، اور اُسے وادي قدرون میں جلا دیا، اور روندکے گرد کر دیا، اور اُس گرد کو †عوام لوگوں کي گوروں پر پھینک دیا[c]۔ ۷ اور گاندوؤں کے گھروں کو[d]، جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے، جن میں رنڈیاں یسیرت کے لیئے پردے بنتیاں تھیں[e]، ڈھا دیا۔ ۸ اور اُسنے یہوداہ کے سب شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا، اور اُن سب اونچے مکانوں میں، جن میں کاہن خوشبوئیاں جلاتے تھے، جبع[f] سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائي؛ اور اُس نے اُن اونچے مکانوں کو، جو شہر کے ناظم یشوع کے دروازے کي درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے، گرا دیا۔ ۹ پر اونچے مکانوں کے کاہن یروسلم میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے[g]، لیکن وے فطیري روٹي اپنے بھائیوں کے ساتھ کھا لیتے تھے[h]۔ ۱۰ اور اُس نے توفت[i] پر، جو بني ہنوم کي وادي[j] میں ہي، نجاست پھنکوائي، تاکہ کوئي مولک کے لیئے اپنے بیٹا بیٹي کو آگ کے درمیان نہ گذارے[k]۔ ۱۱ اور اُن گھوڑوں کو، جو یہوداہ کے بادشاہوں نے سورج کي نذر کیئے تھے، خداوند کے گھر کے آستانے کے برابر، اور ناتن‌ملک خواجہ‌سرا کے دالان کے نزدیک، جو شہر کي نواحي میں تھا، نکالا، اور سورج کي گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا۔ ۱۲ اور اُن مذبحوں کو، جو آخز کے بالاخانے کي چھت پر[l] تھے، جنھیں شاہان یہوداہ نے بنا کیا تھا، اور اُن مذبحوں کو، جنھیں منسي نے خداوند کي گھر کے دو صحنوں میں بنا کیا تھا[m]، بادشاہ نے ڈھا دیا، اور وہاں سے دوڑکے اُن کے خاک کو وادي قدرون میں پھنکوا دیا۔ ۱۳ اور بادشاہ نے اُن اونچے مکانوں پر، جو یروسلم کے مقابل ||کوہ ہلاکت کي دہني طرف تھے، جنھیں شاہ اسرایل سلیمان نے صیدانیوں کي نفرتي عستارات، اور موآبیوں کے نفرتي کموس، اور بني عمون کے نفرتي ملکوم کے لیئے بنایا تھا[n]، نجاست ڈلوائي۔ ۱۴ اور بتوں کو چکناچور کیا[o]، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُن کي جگہہ میں مردوں کي ہڈیاں بھر دیں۔

۱۵ اُس کے سوا اُس نے بیت‌ایل کے مذبح کو، اور اُس اونچے مکان کو، جسے نباط کے بیٹے یربعام اسرایلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا[p]، وہي مذبح، اور وہي اونچا مکان، دونوں کو اُس نے ڈھا دیا، اور اونچے مکان میں آگ لگا دي، اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا، اور یسیرت کو جلایا۔ ۱۶ اور جب یوسیاہ نے منہہ پھیرا، اُس نے پہاڑ پر قبریں دیکھیں؛ تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں کي ہڈیاں نکلوائیں، اور مذبح پر جلائیں، اور اُن پر نجاست ڈالي، خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے مرد خدا نے پکارکے کہا تھا، جس نے اُن باتوں کي منادي کي تھي[q]۔ ۱۷ پھر اُس نے پوچھا، یہہ یادگاري کا پتھر کیا ہي، جسے میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا، یہہ اُس مرد خدا کي گور ہي، جس نے یہوداہ سے آکر اُن کاموں کي، جو تو نے بیت‌ایل کے مذبح سے کیئے، پکارکے خبر دي[r]۔ ۱۸ تب اُس نے کہا، اُسے رہنے دو؛ کوئي اُس کي ہڈیوں کو نہ ہٹاوے۔ سو اُنھوں نے اُس کي ہڈیاں اُس نبي کي ہڈیوں کے ساتھہ، جو سمرون سے آیا تھا[s]، رہنے دیں۔ ۱۹ اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں کو، جو اونچے مکانوں پر سمرون کي بستیوں میں تھے[t]، جنھیں اسرایلي بادشاہوں نے بنا کیا، تاکہ خداوند کو غصہ‌ور کرے، ڈھا دیا؛ چنانچہ سب جو کچھہ کہ اُس نے بیت‌ایل میں کیا

|| یا منطقۃ البروج۔
a ۲ سلا ۲۱ : ۳
b ۲ سلا ۲۱ : ۷
† عبراني میں، لوگوں کے لڑکوں کي۔
c ۲ توا ۳۴ : ۴
d ۱ سلا ۱۴ : ۲۴ اور ۱۵ : ۱۲
e حزق ۱۶ : ۱۶
f ۱ سلا ۱۵ : ۲۲
g دیکھو حزق ۴۴ : ۱۰–۱۴
h ۱ سمو ۲ : ۳۶
i یسع ۳۰ : ۳۳
j یرم ۷ : ۳۱ اور ۱۹ : ۲، ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳
k یشو ۱۵ : ۸
k احبا ۱۸ : ۲۱ استثنا ۱۸ : ۱۰ حزق ۲۳ : ۳۷، ۳۹
l دیکھو یرم ۱۹ : ۱۳ صفن ۱ : ۵
m ۲ سلا ۲۱ : ۵

|| یعني، کوہ زیتون۔
n ۱ سلا ۱۱ : ۷
o خر ۲۳ : ۲۴ استثنا ۷ : ۵، ۲۵
p ۱ سلا ۱۲ : ۲۸، ۳۳
q ۱ سلا ۱۳ : ۲
r ۱ سلا ۱۳ : ۱، ۳۰
s ۱ سلا ۱۳ : ۳۱
t دیکھو ۲ توا ۳۴ : ۶، ۷

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

تھا، اُنکو بھی کیا. ۲۰ اور اُونچے مکانوں کے سب کاھنوں کو، جو وھاں تھے، اُس نے مذبحوں پر ذبح کیا[b]، اور آدمیوں کی ھڈیاں اُن پر جلائیں[c]، اور یروسلم کو پھرا. ۲۱ اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا، اور کہا، کہ خداوند اپنے خدا کے لیئے فسح کی عید کرو[d]، جیسا کہ اِس عہد کی کتاب میں لکھا ھی[e]. ۲۲ اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اِسرائیلیوں کی عدالت کرتے تھے، بنی اِسرائیل کے بادشاھوں کے سب دن، اور یہوداہ کے بادشاھوں کے زمانے تک، ایسی عید فسح کبھی نہ ھوئی تھی[f]؛ ۲۳ جیسی یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں تھی، کہ اُسی میں یروسلم کے بیچ خداوند کے لیئے عید فسح ھوئی.

۲۴ سوا اُس کے، اُن کو بھی، جو دیووں سے یاری، اور افسونگری کرتے تھے[g]، اور ||مورتوں، اور بتوں، اور سب نفرتی چیزوں کو، جو ملک یہوداہ اور یروسلم میں نظر آتی تھیں، یوسیاہ نے دفعہ کر دیا، تاکہ وہ شریعت کی وے باتیں جو اُس کتاب میں، جسے خلقیاہ کاھن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا، لکھی تھیں، پوری کرے[h]. ۲۵ سو اُسکی مانند نہ اگلے زمانے میں ایسا کوئی بادشاہ ھوا، جو اپنے سارے دل، اور اپنی ساری جان، اور اپنے سارے زور سے موسیٰ کی ساری شریعت کے مطابق خداوند کی طرف متوجہ ھوا؛ اور نہ بعد اُس کے کوئی اُس کے مانند برپا ھوا[i].

۲۶ باوجود اُس کے، خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے، کہ جس سے اُس کا غضب بنی یہوداہ پر بھڑکا تھا، اُن ساری غضب انگیز بدکاریوں کے سبب، جن سے منسی نے اُسے نپٹ آزردہ کیا تھا[k]، نہ پھرا. ۲۷ اور خداوند نے فرمایا، کہ میں بنی یہوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے سامھنے سے اُس طرح دور کرونگا؛ جس طرح سے کہ بنی اِسرائیل کو دور کیا[l]؛ اور میں اِس شہر یروسلم کو، جسے میں نے برگزیدہ کیا، اور اِس گھر کو، جس کی بابت میں نے کہا، کہ میرا نام وھیں ھوگا[m]، مردود کرونگا. ۲۸ اور یوسیاہ کا باقی احوال، اور سب جو کچھ کہ اُس نے کیا، سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاھوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ھوا نہیں ھی؟

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ — ۶۱۰

۲۹ اُس کے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کی سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا[n]، اور یوسیاہ بادشاہ اُس کا سامھنا کرنے کو نکلا؛ اور مجدو[o] میں جس وقت اُس کا مقابلہ ھوا[p]، تو اُس نے اُسے مار ڈالا. ۳۰ اور اُس کے ملازم اُسکی لاش کو ایک گاڑی میں ڈالکے مجدو سے یروسلم میں لے گئے[q]، اور اُس کو اُسی کی قبر میں گاڑا. اور اھل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیکے اُسے مسیح کیا، اور اُسکے باپ کی جگہہ اُسے بادشاہ کیا[r].

۳۱ اور ||یہواخز، جس وقت کہ بادشاہ ھوا، اُس وقت تیئیس برس کا تھا: اُس نے یروسلم میں تین مہینے بادشاھت کی. اُس کی ما کا نام حموطل[s] تھا، جو لبناہ کے رھنیوالے یرمیاہ کی بیٹی تھی. ۳۲ اور اُس نے اُس سب کی مانند، جو اُس کے باپ دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدی کی. ۳۳ اور فرعون نکوہ نے اُسے ربلہ میں[t]، جو زمین حمات ھی، زنجیر سے بند کیا؛ تاکہ وہ یروسلم میں سلطنت نہ کرے: اور اھل مملکت پر سو قنطار روپا، اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا. ۳۴ اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے اِلیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کی جگہہ بادشاہ کیا[u]؛ اور اُس کا نام بدلکے[x] یہویقیم رکھا، اور یہواخز کو لے گیا: سو وہ مصر میں پہنچکے وھاں مر گیا[y]. ۳۵ اور یہویقیم نے روپا اور سونا[z] فرعون کو پہنچایا؛ مگر فرعون کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لیئے،

۶۲۳ کے قریب اُسکا اٹھارھواں برس تمام ھونے پر تھا.

|| یا، ترافیم

|| سالوم کہلایا.

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا: ہر ایک سے، جو اُس مملکت کا تھا، اُس خراج کے موافق جتنا اُس پر آتا تھا، روپا سونا لیا، تاکہ فرعون کو دیوے۔

۳۶ اور یہویقیم، جس دن تخت پر بیٹھا، پچیس برس کا تھا؛ اُس نے یروسلم میں گیارہ برس سلطنت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام زبودہ تھا، جو رومہ کے فدایاہ کي بیٹي تھي۔ ۳۷ اُس نے بھي اُس سب کي مانند، جو اُس کے باپ‌دادوں نے کیا، خداوند کے حضور بدي کي۔

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویقیم نبوکدنضر سے مغلوب ہوتا: بعد اُسکے بغاوت کرکے اپني بربادي کا باعث ہوتا۔ ۵ یہویکین اُس کا جانشین ہوتا۔ ۷ شاہ مصر بابل کے بادشاہ سے شکست کھاتا۔ ۸ یہویکین بادشاہ ہوکے بدي کرتا۔ ۱۰ یروسلم لے لیا جاتا، اور اُسکے لوگ اسیري میں جاتے۔ ۱۷ صدقیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور بدکاري کرتا، یہاں تک کہ آخر میں یہوداہ نیست و نابود ہوتا۔

۶۰۷ اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا[a]، ۶۰۶ اور یہویقیم تین برس تک اُسکا ۶۰۳ خادم رہا؛ تب وہ اُس سے پھر گیا، اور ۶۰۰ سرکشي کي۔ ۲ اور خداوند نے کسدیوں کي فوجیں[b]، اور ارام کي فوجیں، اور موآب کي فوجیں، اور بني عمون کي فوجیں اُسپر بھیجیں، اور یہوداہ پر بھي بھیجیں تاکہ اُسے ہلاک کریں، جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں ||کي معرفت سے فرمایا تھا[c]۔ ۳ یقیناً خداوند ھي کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا، تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے، منسي کے سارے گناہوں اور سب کے باعث[d]، جو اُسنے کیئے؛ ۴ اور اُن سارے بےگناہوں کے خون کے سبب[e]، جسے منسي نے بہا دیا؛ کیونکہ منسي نے بےگناہوں کو قتل کرکے یروسلم کو ایسا بھر دیا تھا، کہ خداوند نے نہ چاہا، کہ اُسے معاف کرے۔

۵ اور یہویقیم کا باقي احوال، اور سب کچھ جو اُس نے کیا، سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کي تواریخ کي کتاب میں لکھا ہوا نہیں ھي؟ ۶ اور یہویقیم اپنے ۵۹۹

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو رہا[f]، اور یہویکین اُس کا بیٹا اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا۔ ۷ بعد اُس کے شاہ مصر کبھي پھر اپني مملکت سے باہر نہ گیا[g]، اِس لیئے کہ شاہ بابل نے مصر کے نہر سے لیکے نہر فرات تک ساري زمین پر جتني شاہ مصر کي تھي، عمل کر لیا[h]۔

۸ اور ||یہویکین[i]، جب تخت پر بیٹھا، تب اٹھارہ برس کا تھا، اور یروسلم میں اُس نے تین مہینے بادشاہت کي۔ اُس کي ما کا نام نحوستا تھا، جو یروسلمي اِلناتن کي بیٹي تھي۔ ۹ اُس نے، اُس سب کي مانند جو اُس کے باپ نے کیا تھا، خداوند کے حضور بدي کي۔

۱۰ اُس وقت شاہ بابل نبوکدنضر کے خادم یروسلم پر چڑھے[k]، اور شہر کو گھیر لیا۔ ۱۱ اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھي شہر پر لشکرکشي کي، اور اُس کے ۵۹۹ خادموں نے اُس کا محاصرہ کیا۔ ۱۲ تب شاہ یہوداہ یہویکین اپني ما، اور اپنے خواصوں، اور اپنے امیروں، اور اپنے خواجہ‌سراؤں سمیت، شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا[l]: اور شاہ بابل نے اپني سلطنت کے آٹھویں برس[m] اُسے پکڑ لیا[n]۔ ۱۳ اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ، اور وہ خزانہ، جو شاہ کے قصر میں تھا[o]، باہر نکالکے لے گیا، اور اُن سارے سنہلے برتنوں کو بھي، جو شاہ اِسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنائے تھے، اُس کلام کے مطابق جو خداوند نے فرمایا تھا[p]، لوٹ لے گیا[q]۔ ۱۴ اور سارے یروسلم کو، اور سب امیروں، اور سب جنگي بہادروں کو[r]، جو دس ہزار آدمي تھے[s]، اور سارے پیشہ‌والوں اور لوہاروں کو[t] اسیر کرکے لے گیا؛ سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا[u] کوئي باقي نہ رہا۔ ۱۵ اور یہویکین کو، اور بادشاہ کي ما کو، اور بادشاہ کي جوروؤں کو، اور اُس کے خواجہ‌سراؤں، اور ملک کے بہادروں کو اسیر کرکے یروسلم

[a] ۲ تورا ۳۶ : ۵ ...
[a] ۲ تورا ۳۶ : ۶؛ یرہ ۲۵ : ۱، ۹؛ دان ۱ : ۱
[b] یرہ ۲۵ : ۹؛ اور ۳۲ : ۲۸؛ حزق ۱۹ : ۸
|| عبراني میں، کے ہاتھہ سے۔
[c] ۲ سلا ۲۰ : ۱۷؛ اور ۲۱ : ۱۲، ۱۳، ۱۴؛ اور ۲۳ : ۲۷
[d] ۲ سلا ۲۱ : ۲، ۱۱؛ اور ۲۳ : ۲۶
[e] ۲ سلا ۲۱ : ۱۶
[f] دیکھو ۲ تورا ۳۶ : ۶، ۸؛ یرہ ۲۲ : ۱۸، ۱۹؛ اور ۳۶ : ۳۰
[g] دیکھو یرہ ۳۷ : ۵، ۷
[h] یرہ ۴۶ : ۲
|| یکونیاہ کہلایا، ۱ تورا ۳ : ۱۶، یرہ ۲۴ : ۱؛ اور کونیاہ، یرہ ۲۲ : ۲۴، ۲۸
[i] ۲ تورا ۳۶ : ۹
[k] دان ۱ : ۱
[l] یرہ ۲۴ : ۱؛ اور ۲۹ : ۱، ۲؛ حزق ۱۷ : ۱۲
[m] دیکھو یرہ ۲۵ : ۱
[n] اور ۵۲ : ۲۸
[o] دیکھو ۲ سلا ۲۰ : ۱۷
[p] ۲ سلا ۲۰ : ۱۷
[q] یسع ۳۹ : ۶
[r] یرہ ۲۴ : ۱
[s] دیکھو یرہ ۵۲ : ۲۸
[t] یرہ ۲۴ : ۱
[u] ۲ سلا ۲۵ : ۱۲؛ یرہ ۴۰ : ۷

پیشتر مسیح سے ۵۹۹

سے بابل میں لے گیا۔ ۱۶ اور سارے بہادروں کو، جو سات ہزار جوان تھے، اور اهل پیشه، اور لوهاروں کو، جو ایک هزار تھے، غرض اُن سب کو، جو زورآور، اور جنگ کے لایق تھے، شاه بابل پکڑکے یروسلم سے بابل میں لے آیا۔ ۱۷ اور شاه بابل نے اُس کے چچیرے متنیاه کو اُس کي جگهه تاج بخشا؛ اُسکا نام بدلکے صدقیاه رکھا۔ ۱۸ صدقیاه جب بادشاه هوا، تو اکیس برس کا تھا؛ اُس نے گیاره برس یروسلم میں سلطنت کي۔ اُس کي ما کا نام حموطل تھا، جو لبناهي یرمیاه کي بیٹي تھي۔ ۱۹ اُس نے بھي اُس سب کي مانند، جو یهویقیم نے کیا، خداوند کے آگے بدي کي۔ ۲۰ کیونکه خداوند کے غضب سے یروسلم اور یهوداه کے درمیان ایسا واقع هوا، که صدقیاه شاه بابل سے باغي هو گیا، ایسا که خداوند نے اُنهیں اپنے آگے سے دفع کیا۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ یروسلم کا محاصره هوتا۔ ۴ صدقیاه گرفتار هوتا، اور اُس کے بیٹے قتل هوتے، اور اُسي کي آنکھیں نکالي جاتیں۔ ۸ نبوزرادان شهر کو غارت کرتا، اور سب باشندوں کو، چند مزدور چھوڑکے، اسیري میں لے جاتا۔ ۱۳ هیکل کے ظروف توڑکے لے جاتا۔ ۱۸ اُمرا راه میں مقتول هوتے۔ ۲۲ جدلیاه باقیوں کا سردار هوکے قتل کیا جاتا، اور لوگ مصر کو بھاگ جاتے۔ ۲۷ اویل مرودک یهویکین کو اپنے محل میں سرفرازي بخشتا۔

۵۹۰

اُس کي سلطنت کے نویں برس کے دسویں مهینے کے دسویں دن یوں هوا، که شاه بابل نبوکدنضر نے، اُس نے، اور اُس کي ساري فوج نے یروسلم پر چڑهائي کي، اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کیئے، اور اُنهوں نے شهر کے سامهنے گرداگرد حصار بنائے۔ ۲ اور بادشاه صدقیاه کي سلطنت کے گیارهویں برس تک شهر کا محاصره هو رها۔ ۳ اور چوتھے مهینے کے نویں دن شهر میں مهنگي بڑه گئي، که ملک کے لوگوں کو روٹي میسر نه تھي۔ ۴ تب شهر ٹوٹا، اور سارے بهادر رات کو اُس دروازے کي راه سے، جو دو دیواروں کے درمیان بادشاه کے باغ کي

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

طرف کو تھي، نکلکے بھاگ گئے؛ (اُس وقت کسدي شهر کو گھیرے هوئے تھے؛) سو صدقیاه اُس راه سے بیابان کو بھاگ گیا۔ ۵ تب کسدیوں کي فوج نے بادشاه کا پیچھا کیا، اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا، اور اُس کا سارا لشکر اُس سے جدا هو گیا تھا۔ ۶ سو وے بادشاه کو پکڑکے شاه بابل پاس ربله میں لائے؛ اور اُنهوں نے اُس پر فتوی دیا۔ ۷ اور اُنهوں نے صدقیاه کے بیٹوں کو اُس کي آنکھوں کے سامهنے قتل کیا، اور صدقیاه کي آنکھیں نکالیں، اور پیتل کي بیڑیاں اُس پر لگائیں، اور اُسے بابل کو لے گئے۔ ۸ اور شاه بابل نبوکدنضر کي سلطنت کے اُنیسویں برس کے پانچویں مهینے کے ساتویں دن، شاه بابل کا ایک خادم نبوزرادان، جو جلوداروں کا سردار تھا، یروسلم میں آیا۔ ۹ اُس نے خداوند کا گھر، اور بادشاه کا قصر، اور یروسلم کے سارے گھر، هاں هر ایک رئیس کا گھر جلا دیا۔ ۱۰ اور کسدیوں کے سارے لشکر نے، جو جلوداروں کے سردار کے همراه تھا، اُن دیواروں کو، جو یروسلم کے گرداگرد تھي، گرا دیا۔ ۱۱ اور باقي لوگوں کو جو شهر میں چھوڑے گئے تھے، اور اُن کو جو اپنوں کو چھوڑکے شاه بابل کي پناه لي تھي، تمام جماعت کے بقیه کے ساتھه، نبوزرادان جلوداروں کا سردار پکڑ لے گیا۔ ۱۲ پر جلوداروں کے سردار نے وهاں کے کنگالوں کو رهنے دیا، که تاکستانوں کي خبر لیویں، اور کھیتي کریں۔ ۱۳ اور پیتل کے اُن ستونوں کو، جو خداوند کے گھر میں تھے، اور کرسیوں کو، اور پیتل کے بحر کو، جو خداوند کے گھر میں تھا، کسدیوں نے توڑکے چور چار کیا، اور اُن کے پیتل کو بابل میں لے گئے۔ ۱۴ اور دیگیں، اور بیلچے، اور گلگیر، اور چمچے، اور پیتل کے سارے برتن، جو وهاں کام آتے تھے، لے گئے؛ ۱۵ اور انگیٹھیاں، اور پیالے، اور

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

سب کچھ جو سونہلا تھا، اُنکا سونا، اور جو رپہلا تھا، اُنکا روپا، سو جلوٗداروں کا سردار لے گیا. ۱۶ اُن دو ستونوں، اور ایک بحر، اور کرسیوں کو، جنھیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے بنایا تھا، اِن سب چیزوں کے پیتل کا وزن، بے حساب تھا". ۱۷ ایک ستون اٹھارہ ھاتھ اُونچا تھا"، اور اُس کے اُوپر کا سرھانہ پیتل کا تھا: اور وہ سرھانہ تین ھاتھ بلند تھا: اُس سرھانے پر گرداگرد جالیاں، اور انار کي کلیاں سب پیتل کي بني ہوئي تھیں: اور دوسرے ستون میں اُسي طرح جالیوں کا کام تھا.

۱۸ اور جلوٗداروں کا سردار سرایہ سردار کاھن کو، اور دوسرے کاھن صفنیاہ کو، اور تین دربانوں کو، لے گیا: ۱۹ اور اُس نے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہسالار تھا، اور پانچ شخص اُن میں سے، جو بادشاہ کا منھہ ||دیکھتے تھے اور شہر میں موجود تھے، اور لشکر کا بڑا محرر، جو مملکت کے موجودات دیکھتا تھا، اور ساٹھ آدمي اُس مملکت کے، جو شہر میں موجود تھے، پکڑے: ۲۰ اور جلوٗداروں کا سردار نبوزرادان اُن کو پکڑکے شاہ بابل کے حضور، جو ربلہ میں تھا، لے گیا. ۲۱ اور شاہ بابل نے حمات کي سرزمین کے ربلہ میں اُن کو مارا، اور اُنھیں قتل کیا. سو یہوداہ بھي اپني سرزمین سے خارج ہوا.

۲۲ مگر اُن لوگوں پر، جو یہوداہ کي سرزمین میں رہے، جنھیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا، اُنھیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کو سردار مقرر کیا. ۲۳ اور جب سپاہ اور سب سپہداروں نے سنا، کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا،

تو اِسماعیل بن نتنیاہ، اور یوحنان بن قریح، اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتي، اور یزنیاہ بن معکاتي، اپنے لوگوں سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے. ۲۴ سو جدلیاہ نے اُنکو، اور اُن کے رفیقوں کو قسم دي، اور اُنھیں کہا، کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو: ملک میں بسو، اور شاہ بابل کي خدمت کرو: کہ اُس میں تمھاري بھلائي ہوگي.

پیشتر مسیح سے ۵۸۸

۲۵ مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا، کہ اِسماعیل بن نتنیاہ بن اِلیسمع، جو بادشاہ کي نسل سے تھا، آیا، اور اُس کے ساتھہ دس مرد تھے، سو جدلیاہ کو ایسا مارا، کہ وہ مر گیا: اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو، جو اُس کے ساتھہ مصفاہ میں تھے، قتل کیا. ۲۶ تب سب لوگ، خواہ چھوٹے خواہ بڑے، اور سپہدار اُٹھے، اور مصر میں آ رھے: کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے.

۵۶۲

۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کي اسیري کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں دن ایسا ہوا، کہ شاہ بابل اویل‌مرودک نے اپني سلطنت کے پہلے ہي سال یہویکین شاہ یہوداہ کو، قید سے چھڑاکے، سرفراز کیا: ۲۸ اور اُس سے ||محبت کي باتیں کہیں، اور اُس کي کرسي اُن سب بادشاھوں کي کرسي سے، جو اُس کے ساتھہ بابل میں تھے، بلند کي. ۲۹ اور وہ لباس، جو زندان میں پہنے تھا، بدل ڈالي: اور وہ اپني عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا. ۳۰ اور اُس کا روزینہ، جو ایک ایک دن کے پیچھے مقرر ہوا، سو ہمیشہ بلاناغہ، جب تک کہ وہ جیتا رہا، بادشاہ کي طرف سے اُس کو پہنچتا رہا.

حاشیہ: ۱ سلا ۷: ۴۷؛ ۱ سلا ۷: ۱۵؛ یرم ۵۲: ۲۱؛ ۱ توا ۶: ۱۴، عز ۷: ۱؛ یرم ۲۱: ۱ اور ۲۹: ۲۵؛ یرم ۵۲: ۲۴ وغیرہ؛ || آستر ۱: ۱۴؛ دیکھو یرم ۵۲: ۲۵؛ احبار ۲۶: ۳۳، اِستۃ ۲۸: ۳۶، ۶۴؛ ۲ سلا ۲۳: ۲۷؛ یرم ۴۰: ۵؛ یرم ۴۰: ۷، ۸، ۹؛ یرم ۴۱: ۱، ۲؛ یرم ۴۳: ۴، ۷؛ یرم ۵۲: ۳۱، وغیرہ؛ || عبراني میں، اچھي باتیں؛ ۲ سمو ۹: ۷

تواریخ کي پہلي کتاب

پیشتر مسیح سے ۴۰۰۴، وغیرہ

۱ باب

۱ آدم کا نسب‌نامہ نوح تک۔ ۵ یافت کے بیٹے۔ ۸ حام کے بیٹے۔ ۱۷ سم کے بیٹے۔ ۲۴ سم کا نسب‌نامہ ابرھام تک۔ ۲۹ اِسماعیل کے بیٹے۔ ۳۲ قطورہ کے بیٹے۔ ۳۴ عیسو بن ابرھام کي اولاد۔ ۴۳ ادوم کے بادشاہ۔ ۵۱ ادوم کے رئیس۔

آدم، سیت، انوس، ۲ قینان[a]، مہلل‌ایل، یارِد، ۳ حنوک، متوسلح، لمک، ۴ نوح، سم، حام، اور یافت۔

۵ بني یافت[b]: جمر، اور ماجوج، اور مادي، اور یونان، اور توبل، اور مسک، اور تیراس۔ ۶ اور بني جمر: اسکناز، اور ریفت، اور تجرمہ۔ ۷ اور بني یونان: اِلیسہ، اور ترسیس، کِتّي، اور دوداني۔

۸ بني حام[c]: کوش، اور مصر، فوط، اور کنعان۔ ۹ اور بني کوش: سبا، اور حویلہ، اور سبتہ، اور رعمہ، اور سبتکہ۔ اور بني رعمہ: سبا، اور ددان۔ ۱۰ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا[d]؛ وہ زمین پر جبار ہونے لگا۔ ۱۱ اور مصر سے لودي، اور عنامي، اور لہابي، اور نفتوحي، ۱۲ اور فترِوسي، اور کسلوحي (جن سے فلسطي نکلے)، اور کفتوري[e] پیدا ہوئے۔ ۱۳ اور کنعان سے[f] صیدا اُس کا پلوٹھا، اور حِت، ۱۴ اور یبوسي، اور اموري، اور جرجاشي، ۱۵ اور حوي، اور عرقي، اور سیني، ۱۶ اور اروادي، اور صماري، اور حماتي پیدا ہوئے۔

۱۷ بني سم[g]: عیلام، اور اسور، اور ارفکسد، اور لود، اور ارام، اور عوض، اور حول، اور جتر، اور ||مسک۔ ۱۸ اور ارفکسد سے سِلح پیدا ہوا، اور سِلح سے عبر پیدا ہوا۔ ۱۹ اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے؛ پہلے کا نام †فلج، کیونکہ اُس کے دنوں میں زمین قسمت کي گئي؛ اور اُسکے بھائي کا نام یُقطان تھا۔ ۲۰ اور یُقطان سے[h] الموداد، اور سلف، اور حصرماوت، اور اِرخ، ۲۱ اور ھدورام، اور اُوزال، اور دِقلہ، ۲۲ اور ||عیبال، اور ابی‌مایل، اور سَبا، ۲۳ اور اوفر، اور حویلہ، اور یوباب، پیدا ہوئے۔ یہ سب بني یُقطان ہیں۔

۲۴ سِم، ارفکسد، سِلح[i]، ۲۵ عبر[k]، فلج، رعو، ۲۶ سروج، نحور، تارح، ۲۷ ابرام[l]، یعنے ابرھام۔ ۲۸ بني ابرھام: اِضحاق[m] اور اِسماعیل[n]۔

۲۹ یہہ اُن کا نسبنامہ ہی: اِسماعیل کا[o] پلوٹھا نبیت، اور قدار، اور ادبئیل، اور مبسام، ۳۰ مسمعا، اور دومہ، مسا، ||حدد، تیمہ، ۳۱ اِطور، نفیس، قدمہ۔ یہ بني اِسماعیل ہیں۔

۳۲ اور ابرھام کي حرم قطورہ کے بیٹے[p] یہ ہیں؛ وہ زمران، اور یقسان، اور مِدان، اور مدیان، اور اِسباق، اور سوخ کو جني۔ اور بني یقسان: صبا، اور ددان۔ ۳۳ اور بني مدیان: عیفہ، اور غِفر، اور حنوک، اور ابیداع، اور اِلدعا۔ یہ سب بني قطورہ ہیں۔ ۳۴ اور ابرھام سے اِضحاق پیدا ہوا[q]۔ بني اِضحاق[r]: عیسو، اور اِسرایل۔

۳۵ بني عیسو[s]: اِلفز، رعوایل، اور یعوس، اور یعلام، اور قورح۔ ۳۶ بني اِلفز: تیمن، اور اُومر، ||صفو، اور جعتام، قنز، اور تِمنع، اور عمالیق۔ ۳۷ بني رعوایل: نحت، ضارہ، سمہ، اور مزہ۔

۳۸ اور بني شعیر[t]: لوطان، اور سوبل، اور صبعون، اور عنہ، اور دیسون، اور اصر، اور دیسان۔ ۳۹ اور بني لوطان: حوري، اور †ہیمان؛ اور لوطان کي بہن تمنع۔ ۴۰ بني سوبل: ‡علیان، اور مانحت، عیبال، ‡صفي، اور اونام؛ اور بني صبعون: آیہ، اور عنہ۔ ۴۱ بني عنہ: دیسون[u]۔

---

[a] پید ۴: ۲۵، ۲۶ اور ۵: ۳، ۹

[b] پید ۱۰: ۲، وغیرہ

[c] پید ۱۰: ۶، وغیرہ

[d] پید ۱۰: ۸، ۱۳، وغیرہ

[e] اِستہ ۲: ۲۳

[f] پید ۱۰: ۱۵، وغیرہ

[g] پید ۱۰: ۲۲ اور ۱۱: ۱۰

|| یا، مس، پید ۱۰: ۲۳

† یعنے، تقسیم، پید ۱۰: ۲۵

[h] پید ۱۰: ۲۶

|| پید ۱۰: ۲۶ عوبال۔

[i] پید ۱۱: ۱۰، وغیرہ لوقا ۳: ۳۴، وغیرہ

[k] پید ۱۱: ۱۵

[l] پید ۱۷: ۵

[m] پید ۲۱: ۲، ۳

[n] پید ۱۶: ۱۱، ۱۵

[o] پید ۲۵: ۱۳—۱۶

|| یا، حدر، پید ۲۵: ۱۵

۱۸۵۳ کے قریب

[p] پید ۲۵: ۱، ۲

[q] پید ۲۱: ۲، ۳

[r] پید ۲۵: ۲۵، ۲۶

[s] پید ۳۶: ۹، ۱۰

|| یا، صفو، پید ۳۶: ۱۱

[t] پید ۳۶: ۲۰

† یا، ہمام، پید ۳۶: ۲۲

‡ یا، علوان، پید ۳۶: ۲۳

‡ یا، سفو، پید ۳۶: ۲۳

[u] پید ۳۶: ۲۵

اور بني دیسون: ||حمران، اور اِشبان، اور یتران، اور کران۔ ۴۲ اور بني ایصر: بلهان، اور زعوان، اور †یعقان۔ بني دیسان: عوض، اور اِران۔

۴۳ اور بادشاہ، جو زمین ادوم پر مسلط هوئے، پیشتر اُس سے که بني اِسرائیل کا کوئي بادشاہ هو، یهي هیں[z]: بالع بن بعور: اور اُس کے شهر کا نام دنهابا تها۔ ۴۴ اور بالع مر گیا، اور یوباب بن ضارہ، جو بصري تها، اُس کے بدلے بادشاہ هوا۔ ۴۵ پهر یوباب مر گیا، اور حشام، جو تیمن کي زمین کا تها، اُس کا قائم مقام هوا۔ ۴۶ اور حشام مر گیا، اور هدد بن بدد، جس نے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مار ڈالا، اُس کے بدلے بادشاہ هوا: اور اُس کي تخت‌گاہ کا نام غویت تها۔ ۴۷ اور هدد مر گیا، اور شمله، جو مسرقه کا تها، اُس کے بدلے بادشاہ هوا۔ ۴۸ اور شمله مر گیا، اور ساؤل جو نهر کے کنارے پر رحوبوت کا باشنده تها، اُسکے بدلے بادشاہ هوا[y]۔ ۴۹ اور ساؤل مر گیا، اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاہ هوا۔ ۵۰ اور بعلحنان مر گیا، اور ‡حدد اُسکے بدلے بادشاہ هوا: اُس کي بستي کا نام §فاعي تها، اور اُس کي جورو کا نام مهیطبئیل، جو مطرد کي بیٹي اور میضاهاب کي پوتي تهي۔

۵۱ اور حدد مر گیا۔ اور ادوم کے رئیس یے تهے[z]: رئیس تمنع، رئیس *علیاہ، رئیس یتیت، ۵۲ رئیس اهلیبامه، رئیس ایله، رئیس فینون، ۵۳ رئیس قنز، رئیس تیمن، رئیس مبسار، ۵۴ رئیس مجدایل، رئیس عرام۔ ادوم کے رئیس یے هیں۔

۲ باب

۱ اِسرائیل کے بیٹے۔ ۳ تمر کے پیٹ سے یهوداہ کي اولاد۔ ۱۳ یسي کے فرزند۔ ۱۸ کالب بن حصرون کي اولاد۔ ۲۱ مکیر کي بیٹي سے حصرون کي اولاد۔ ۲۵ یرحمئیل کي اولاد۔ ۳۴ سیسان کي اولاد۔ ۴۲ کالب کي اور اولاد دوسري کے پیٹ سے۔ ۵۰ کالب بن حور کي اولاد۔

یے بني ||اِسرائیل هیں[a]: روبن، شمعون، لاوي، یهوداہ، اِشکار، اور زبولون، ۲ دان، یوسف، اور بنیامین، نفتالي، جد، اور آشر۔

۳ بني یهوداہ[b]: عیر، اور اونان، اور سیله، یے تین اُس کے لیئے کنعاني عورت سوع کي بیٹي[c] سے پیدا هوئے۔ اور یهوداہ کا پلوٹها عیر[d] خداوند کي نظر میں شریر تها، اِس لیئے اُس نے اُس کو مار ڈالا۔ ۴ اور اُس کي بهو تمر اُس کے لیئے پهارص اور زارح کو جني[e]۔ یهوداہ کے سب بیٹے پانچ هیں۔ ۵ بني پهارص: حصرون، اور حمول[f]۔ ۶ اور بني زارح: †زمري، اور ایتان، اور هیمان، اور کلکول، اور ‡دارع[g]: وے بالکل پانچ تهے۔ ۷ اور بني کرمي[h]: §عکر، جس نے اِسرائیل کو دکه دیا، که اُس نے حرم[i] چیزوں کي بابت گناہ کیا۔ ۸ اور بني ایتان: عزریاہ۔

۹ اور حصرون کے بیٹے، جو اُس کے لیئے پیدا هوئے، یے هیں: یرحمئیل، اور *رام، اور ||کلوبي۔ ۱۰ اور رام سے عمنداب[k] پیدا هوا، اور عمنداب سے نحسون، جو بني یهوداہ کا سردار تها[l]، پیدا هوا۔ ۱۱ اور نحسون سے †سلما پیدا هوا، اور سلما سے بوعز پیدا هوا۔ ۱۲ اور بوعز سے عوبید پیدا هوا، اور عوبید سے یسي پیدا هوا۔

۱۳ اور یسي سے اُس کا پلوٹها اِلیاب پیدا هوا[m]، اور ابنداب دوسرا، اور ‡سمع تیسرا، ۱۴ نتنئیل چوتها، ردي پانچواں، ۱۵ عوضم چهٹهواں، داؤد ساتواں۔ ۱۶ اور اُن کي بهنیں ضروياہ اور ابی‌جیل تهیں۔ اور بني ضروياہ[n]: ابی‌شی، اور یواب، اور عسهیل، تین۔ ۱۷ اور ابی‌جیل سے عماسا پیدا هوا[o]، اور عماسا کا باپ §یتر اِسماعیلي تها۔

۱۸ اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپني جورو عزوبه سے، اور یریعوت سے، اولاد پائي: عزوبه کے بیٹے یے هیں: یشر،

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب — ۱۶۷۶ کے قریب — || یا، حمدان، پید ۳۶: ۲۶ — † یا، عقان، پید ۳۶: ۲۷ — [z] پید ۳۶: ۳۱، وغیرہ — [y] پید ۳۶: ۳۷ — ‡ یا، حدر، پید ۳۶: ۳۹ — § یا، فاعو، پید ۳۶: ۳۹ — ۱۴۹۶ کے قریب — [z] پید ۳۶: ۴۰ — * یا، علواہ۔

پیشتر مسیح سے ۱۷۵۳ وغیرہ — || یا، یعقوب۔ — [a] پید ۲۹: ۳۲ اور ۳۰: ۵، وغیرہ اور ۳۵: ۱۸، ۲۲ اور ۴۶: ۸، وغیرہ — [b] پید ۳۸: ۳ اور ۴۶: ۱۲ گنـ ۲۶: ۱۹ — [c] پید ۳۸: ۲ — [d] پید ۳۸: ۷ — [e] پید ۳۸: ۲۹، ۳۰ متي ۱: ۳ — [f] پید ۴۶: ۱۲ روت ۴: ۱۸ — † یا، زبدي، یشو ۷: ۱ — ‡ یا، دردع، — [g] ۱ سلا ۴: ۳۱ — [h] دیکهو ۱ توا ۴: ۱ — § یا، عکن۔ — [i] یشو ۶: ۱۸ اور ۷: ۱ — * یا، ارم، متي ۱: ۳، ۴ — || یا، کالب، ۱۸، ۴۲ آیتیں — [k] روت ۴: ۱۹، ۲۰ متي ۱: ۴ — ۱۴۷۱ کے قریب — ۱۰۹۰ کے قریب — [l] گنـ ۱: ۷ اور ۲: ۳ — † یا، سلمون، روت ۴: ۲۱ متي ۱: ۴ — [m] ۱ سمو ۱۶: ۶ — ‡ یا، سمه، ۱ سمو ۱۶: ۹ — [n] ۲ سمو ۲: ۱۸ — [o] ۲ سمو ۱۷: ۲۵ — § ۲ سمو ۱۷: ۲۵ اِترا اِسرائیلي — ۱۴۷۱ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب

اور سوباب، اور اردون۔ ۱۹ اور عزوبه مر گئي، اور کالب نے اِفرات[a] کو بیاه کیا، [b]اور وه اُس کے لیئے حور کو جني۔ ۲۰ اور حور سے اُوري پیدا هوا، اور اُوري سے بضلئیل[c] پیدا هوا۔

۲۱ بعد اُس کے حصرون جلعاد کے باپ مکیر[d] کي بیٹي کے پاس گیا، اور ساٹھ برس کا هوکے اُس کو بیاه کیا، اور وه اُس کے لیئے شجوب کو جني۔ ۲۲ اور شجوب سے یائر پیدا هوا، جو زمین جلعاد میں تیئیس شهر کا مالک تها۔ ۲۳ اُس نے یائرکي بستیوں کے ساتھ جسور، اور ارام[e]، اور قنات کو، اُن کے دیهات سمیت، یعنے ساٹھ شهر کو اُن سے لے لیا۔ یے سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹوں کے تهے۔ ۲۴ اور بعد اُس کے که حصرون کالب اِفراته میں مر گیا تها، ابیاه حصرون کي جورو اُس کے لیئے تقوع کے باپ اشور[f] کو جني۔

۲۵ اور حصرون کے پلوٹهے یرحمئیل کے بیٹے یے هیں: رام اُس کا پلوٹها، اور بونه، اوراورن، اوراوصم، اوراخیاه۔ ۲۶ اور یرحمئیل کي دوسري جورو بهي تهي، جس کا نام عطاره، جو اونام کي ما تهي۔ ۲۷ اور یرحمئیل کے پلوٹهے رام کے بیٹے معص، اور یمین، اور عیقر هیں۔ ۲۸ اور بني اونام: سمي، اوریدع۔ اور بني سمي: نادب، اور ابسور۔ ۲۹ اورابسورکي جورو کا نام ابخیل، جو اُس کے لیئے اخبان، اور مولد کو جني۔ ۳۰ اور بني نادب: سلد، اور افایم۔ اور سلد بے اولاد مر گیا۔ ۳۱ اور بني افایم: یسعي۔ اور بني یسعي سیسان۔ اور سیسان کي اولاد[g]: اخلي۔ ۳۲ اور سمي کے بهائي یادع کے بیٹے: یتر، اور یونتن هیں۔ اوریتر بے اولاد مر گیا۔ ۳۳ اور بني یونتن: فلت، اور زازا۔ یے یرحمئیل کے بیٹے هیں۔

۳۴ اور سیسان کے بیٹے نه تهے، بلکه بیٹیاں تهیں۔ اور سیسان کا ایک مصري نوکر یرخع نام تها۔ ۳۵ سو سیسان نے اپني بیٹي کو اپنے نوکر یرخع سے بیاه دیا، اور وه اُس کے لیئے عتي کو جني۔ ۳۶ اور عتي سے ناتن پیدا هوا، اور ناتن سے زاباد[h] پیدا هوا، ۳۷ اور زاباد سے اِفلال پیدا هوا، اور اِفلال سے عوبید پیدا هوا، ۳۸ اور عوبید سے یاهو پیدا هوا، اور یاهو سے عزریاه پیدا هوا، ۳۹ اور عزریاه سے خلص پیدا هوا، اور خلص سے اِلیعاسه پیدا هوا، ۴۰ اور اِلیعاسه سے سسمي پیدا هوا، اور سسمي سے سلوم پیدا هوا، ۴۱ اور سلوم سے یقمیاه پیدا هوا، اور یقمیاه سے اِلیسامع پیدا هوا۔

۴۲ یرحمئیل کے بهائي کالب کے بیٹے یے هیں: میسا اُس کا پلوٹها، جو زیف کا باپ هي، اور حبرون کے باپ مریسه کے بیٹے۔ ۴۳ اور بني حبرون: قرح، اور تفواح، اور رقم، اور سمع۔ ۴۴ اور سمع سے یرقعام کا باپ، رخم، پیدا هوا؛ اور رقم سے سمي پیدا هوا۔ ۴۵ اور سمي کا بیٹا، معون، اور معون بیت‌صور کا باپ تها۔ ۴۶ اور کالب کي حرم عیفه سے حارن، اور موضا، اور جازز، پیدا هوئے۔ اور حارن سے جازز پیدا هوا۔ ۴۷ اور بني یهدي: رجم، اور یوتام، اور جسام، اور فلط، اور عیفه، اور شعف۔ ۴۸ اور کالب کي حرم معکه سے شبر، اور ترحناه پیدا هوا؛ ۴۹ اور اُس سے مدمناه کا باپ، شعاف، اور مکبینا کا باپ، سوا، اور جبع کا باپ، پیدا هوئے۔ اور کالب کي بیٹي عکسه[i] هي۔

۵۰ یے کالب بن حور، ||اِفراتاه کے پلوٹهے کے بیٹے هیں: سوبل، باپ قریت یعریم کا، ۵۱ سلما، باپ بیت‌لحم کا، خارف، باپ بیت‌جادر کا۔ ۵۲ اور قریت‌یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے تهے: †هرائي، اور مناحت کے آدهے لوگ۔ ۵۳ اور قریت‌یعریم کے گهرانے یے تهے: اِتري، اور فوتي، اور سماتي، اور مسرعي،

[a] ۲۰ آیت
[b] خر ۳۱ : ۲
[c] گن ۲۷ : ۱
[e] گن ۳۲ : ۴۱؛ استث ۳ : ۱۴؛ یشو ۱۳ : ۳۰
[f] ۱ توا ۴ : ۵
[g] دیکهو ۳۴، ۳۵ آیتیں
[h] ۱ توا ۱۱ : ۴۱
[i] یشوع ۱۵ : ۱۷
|| یا، اِفرات، ۱۹ آیت
† یا، رهایاه، ۱ توا ۴ : ۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۷۱ کے قریب وغیرہ

جن سے سرعتي، اور اِستالي نکلے هیں۔ ۵۴ بني سلما: بیت‌لحم، اور نطوفاتي، اور عطروت، اهلِ یواب، اور منوختیوں کے آدھے لوگ، صرعي؛ ۵۵ اور یعبیض کے رهنیوالے، سافروں کے گھرانے، ترعاتي، اور سمعاتي، اور سوکاتي۔ یہ وے قیني[a] هیں، جو ریکاب[b] کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے هیں۔

a قاض ۱: ۱۶
b یرم ۳۵: ۲

۳ باب

۱ داؤد کے بیٹے۔ ۱۰ داؤد کا نسب‌نامہ صدقیاہ تک۔ ۱۷ یکونیاہ کے جانشین۔

۱۰۵۳ کے قریب وغیرہ

یہ بني داؤد هیں، جو حبرون میں اُس کے لیئے پیدا هوئے: پلوٹھا امنون[a]، یزرعیلي[b] اخنوعم سے؛ دوسرا ||دان‌ایل، کرملي ابی‌جیل سے؛ ۲ تیسرا ابی‌سلوم، جو جسور کے بادشاہ تلمي کي بیٹي معکہ کا بیٹا تھا؛ چوتھا ادونیاہ، بن حجیت؛ ۳ پانچواں سفطیاہ، ابیطال سے؛ چھٹواں اِترعام، اُس کي جورو عجلہ[c] سے۔ ۴ یہ چھ حبرون میں اُسکے لیئے پیدا هوئے؛ اور وہ وهاں سات برس چھ مهینے بادشاهت کرتا رها[d]، اور یروسلم میں تینتیس برس بادشاهت کي[e]۔ ۵ اور یروسلم میں اُس کے لیئے یہ پیدا هوئے[f]: †سیمعا، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان[g]؛ یہ چار ‡عمی‌ایل کي بیٹي ‡بنت‌سوع سے؛ ۶ اور اِبحار، اور §اِلیسمع، اور اِلیفلط، ۷ اور نجہ، اور نفج، اور یفیعہ، ۸ اور اِلیسمع، اور *اِلیدع، اور اِلیفالط، نو[h]؛ ۹ یہ سب بني داؤد تھے، سوا حرموں کے بیٹوں کے۔ اور تمر[i] اُن کي بہن تھي۔

۱۰ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام[k]، اُس کا بیٹا ||ابیاہ، اُس کا بیٹا آسا، اُس کا بیٹا یہوسفط، ۱۱ اُس کا بیٹا یورام، اُس کا بیٹا †اخزیاہ، اُسکا بیٹا یوآس، ۱۲ اُس کا بیٹا امصیاہ، اُس کا بیٹا ‡عزریاہ، اُس کا بیٹا یوتام، ۱۳ اُس کا بیٹا آخز، اُس کا بیٹا حزقیاہ، اُس کا بیٹا منسي، ۱۴ اُس کا بیٹا امون، اُس کا بیٹا یوسیاہ۔ ۱۵ اور بني یوسیاہ: پلوٹھا

a ۲ سمو ۳: ۲
b یشو ۱۵: ۵۶
|| یا، کلواب۔
c ۲ سمو ۳: ۳
d ۲ سمو ۲: ۱۱
e ۲ سمو ۵: ۵
f ۲ سمو ۵: ۱۴
۱ توا ۱۴: ۴
† یا، سموعہ۔
g ۲ سمو ۱۲: ۲۴
‡ یا، اِلعام۔
‡ یا، بنت‌سبع
§ یا، اِلسوعہ۔
* یا، بعل‌یدع۔
۱ توا ۱۴: ۷
h دیکھو ۲ سمو ۵: ۱۴
i ۲ سمو ۱۳: ۱
k ۱ سلا ۱۱: ۴۳
|| یا، ابیام۔
† یا، عزریاہ۔
۲ توا ۲۲: ۱
یا، یهوآخز۔
‡ یا، عزیاہ۔
۲ سلا ۱۵: ۱

||یوحنان، دوسرا †یہویقیم، تیسرا ‡صدقیاہ، چوتھا سلوم۔ ۱۶ اور بني یہویقیم[l]: اُسکا بیٹا §یکونیاہ، اُس کا بیٹا صدقیاہ[m]۔ ۱۷ اور بني یکونیاہ؛ اسیر، اُس کا بیٹا سیالتي‌ایل[n]، ۱۸ اور ملکرام، اور فدایاہ، اور شیناصر، یقمیاہ، هوسمع، اور ندبیاہ۔ ۱۹ اور بني فدایاہ: زروبابل، اور سمعي۔ اور بني زروبابل: مسلام، اور حنانیاہ، اور اُن کي بہن سلومیت، ۲۰ اور حسوبہ، اور اهل، اور برکیاہ، اور حسدیاہ، یوسب‌حسد، پانچ۔ ۲۱ اور بني حنانیاہ: فلطیاہ، اور یسعیاہ: بني رفایاہ، بني ارنان، بني عبدیاہ، بني سکنیاہ۔ ۲۲ اور بني سکنیاہ: سمعیاہ۔ اور بني سمعیاہ: حطوش[o]، اور اِجال، اور بریح، اور نعریاہ، اور سافط، چھ۔ ۲۳ اور نعریاہ کے بیٹے: اِلیوعیني، اور حزقیاہ، اور عزریقام، تین۔ ۲۴ اور بني اِلیوعیني: هودیواهو، اور اِلیاسب، اور فلایاہ، اور عقوب اور یوحنان، اور دلایاہ، اور عناني، سات۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۳ کے قریب وغیرہ
|| یا، یهوآخز۔ ۲ سلا ۲۳: ۳۰
† یا، اِلیاقیم۔ ۲ سلا ۲۳: ۳۴
‡ یا، متنیاہ۔ ۲ سلا ۲۴: ۱۷
l متي ۱: ۱۱
§ یا، یہویکین۔ ۲ سلا ۲۴: ۶
یا، کونیاہ۔ یرم ۲۲: ۲۴
m ۲ سلا ۲۴: ۱۷
یہہ اُس کا چچا تھا، پر اِس لحاظ سے کہ اُس کا جانشین هوا، بیٹا کهلایا۔
n متي ۱: ۱۲
o عز ۸: ۲

۴ باب

۱ یہوداہ کي اولاد میں سے کالب بن حور کا نسب‌نامہ۔ ۵ اشور بن حصرون کي بابت کہ اپنے باپ کے مرنے کے بعد پیدا هوا۔ ۹ یعبض اور اُسکي دعا کي بابت۔ ۲۱ سیلہ کي اولاد۔ ۲۴ سمعون کي اولاد، اور اُن کے شهر۔ ۳۹ اِس نے ان میں، کہ وے جدور کو اپنے قبضے میں لائے، اور کوہِ شعیر کے عمالیقیوں کو زیرِ حکومت کرتے۔

۱۳۰۰ وغیرہ

بني یہوداہ: پھارس[a]، حصرون، اور ||کرمي، اور حور، اور سوبل۔ ۲ اور †رایاہ بن سوبل سے یحت پیدا هوا، اور یحت سے اخومي، اور لاهد، پیدا هوئے۔ یہ صرعتیوں کے خاندان هیں۔ ۳ اور یہ ایطام کے باپ سے هیں: یزرعیل، اور اِسمع، اور اِدباس: اور اُنکي بہن کا نام هضل‌اِلفوني۔ ۴ اور فنوایل جدور کا باپ، اور عزر حوسہ کا باپ تھا۔ بیت‌لحم کے باپ اِفراتاہ کے پلوٹھے حور[b] کے بیٹے یہ هیں۔

۵ تقوع کے باپ اشور[c] کي دو جوروان تھیں، حیلاہ، اور نعراہ۔ ۶ اور نعراہ اُس کے لیئے اخوسلم، اور حفر، اور تیمني، اور هخستري جني۔ یہ بني نعراہ هیں۔

a پید ۳۸: ۲۹ اور ۴۶: ۱۲
|| یا، کلوبي۔ ۱ توا ۲: ۹
یا، کالب۔ ۱ توا ۲: ۱۸
† یا، هرائي۔ ۱ توا ۲: ۵۲
b ۱ توا ۲: ۵۰
c ۱ توا ۲: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیره

۷ اور بني حلاه: ضرت، اور یصوآر، اور اِتنان۔ ۸ اور قوص سے عنوب، اور ضوبیبه، اور هروم کے بیٹے آخرخیل کے گهرانے پیدا هوئے۔

۹ اور یعبض اپنے بهائیوں سے عزت‌دار[d] تها، اور اُسکي ما نے کہا، که میں عذاب میں اُس کو جني؛ اِس لیئے اُس نے اُس کا نام ||یعبض رکها۔ ۱۰ اور یعبض نے اِسرایل کے خدا سے دعا مانگي اور کہا، کاش که تو مجهے برکت بخشتا، اور میري حدیں بڑهاتا، اور تیرا هاته †مجه پر هوتا، اور مجهے بدي سے بچا رکهتا، که وہ مجهے نه کلپاوے! تب خدا نے اُس کا مطلب پورا کیا۔

۱۱ اور سوخه کے بهائي کلوب سے محیر پیدا هوا، جو اِستون کا باپ هے۔ ۱۲ اور اِستون سے بیت‌رفا، اور فاصح، اور ‡عیرنحس کا باپ تحنه پیدا هوئے۔ یے ریکه کے لوگ هیں۔ ۱۳ اور بني قنز: غتنئیل[e]، اور شرایاه۔ اور بني غتنئیل: حتت۔ ۱۴ اور معوناتي سے عفره پیدا هوا، اور شرایاه سے یواب پیدا هوا، جو §خراسیم کي *وادي[f] کا باپ هے، که وے کاریگر تهے۔ ۱۵ اور یفنه کے بیٹے کالب کے بیٹے: عیرو، اور ایلاه، اور نعم۔ اور بني ایلاه: ||قنز۔ ۱۶ اور بني یہللئیل: زیف، اور زیفه، تیریاه، اور اسري‌ایل۔ ۱۷ اور بني عزره: یتر، اور مرد، اور عفر، اور یلون؛ اور وہ مریم کو، اور سمي کو، اور اِستموع کے باپ اِسباح کو جني۔ ۱۸ اور اُس کي جورو †یهودیاه سے جدور کا باپ یرد، اور شوکو کا باپ حبر، اور زنوح کا باپ یقوتئیل پیدا هوئے۔ اور فِرعون کي بیٹي بتیاه کے بیٹے، جسے مرد نے لیا، یے هیں۔ ۱۹ اور اُس کي جورو ‡هودیاه نحم کي بہن کے بیٹے یے هیں: قعیله کا باپ جرمي، اور اِستموع معکاتي۔ ۲۰ اور بني سیمون: امنون، اور رنه، بن‌حنان، اور تیلون۔ اور بني یسعي: زوحت، اور بن‌زوحت۔

[d] پید ۳۴: ۱۹
|| یا، یعنے، غمناک.
† عبراني میں، میرے ساته.
‡ یا، نحس شهر
[e] یشو ۱۵: ۱۷
§ یعنے کاریگروں کي.
* یا، وادي کے باشندوں کا.
[f] نحم ۱۱: ۳۵
|| یا، اَقنز.
† یا، یهودن.
‡ یا، یهودیا، جواوپر مذکور هوئي.

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیره

۲۱ بني سیله[g] بن یهوداه: عیر لکه کا باپ، اور لعده مریسه کا باپ، اور اُن کے گهرانے کي گروهیں، جو بیت‌اشبیع کے لوگوں کے لیئے باریک کتان کا کام کرتے تهے؛ ۲۲ اور یوقیم، اور کوزیبا کے لوگ، اور یوآس، اور شراف، جو موآب کے درمیان اِقتدار رکهتے تهے، اور یسوبي‌لحم۔ یے قدیم باتیں هیں۔ ۲۳ یے کمهار تهے، اور باغوں اور باڑوں کے باشندے؛ وے وهاں بادشاه کے ساته اُس کے کام کے لیئے رهتے تهے۔

۲۴ بني سمعون: †نموایل، اور یمین، ‡یریب، زاره، ساؤل؛ ۲۵ اُس کا بیٹا سلوم، اُسکا بیٹا مبسام، اُس کا بیٹا مسمع: ۲۶ اور بني مسمع: حموایل، اُس کا بیٹا زکور، اُس کا بیٹا سمعي۔ ۲۷ اور سمعي کے سوله بیٹے اور چهه بیٹیاں تهیں: لیکن اُس کے بهائیوں کے بہت بیٹے نه تهے، اور اُن کے سارے گهرانے بني یهوداه کي مانند نه بڑهے۔ ۲۸ اور وے بیرسبع میں[h]، اور مولاداه، اور حصارسوعال، ۲۹ اور §بلها میں، اور عضم میں، اور *تولاد میں، ۳۰ اور بتوایل میں، اور حرمه میں، اور صقلاج میں، ۳۱ اور بیت‌مرکبوت میں، اور ||حصارسوسیم میں، اور بیت‌برائي میں، اور سعریم میں رهتے تهے۔ داؤد کي سلطنت تک یے اُن کے شهر تهے۔ ۳۲ اور اُن کي بستیاں: †عیطام، اور عین، رمون، اور توکن، اور عسن، پانچ شهر؛ ۳۳ اور اُن کے سب دیهات، جو ‡بعل تک اُن شهروں کے آس پاس تهے۔ یے اُنکے مقام اور اُنکے نسب‌نامے هیں۔ ۳۴ اور مسوباب، یملیک، اور یوشه بن امصیاه، ۳۵ اور یوایل، اور یاهو بن یوسیبیاه، بن شرایاه، بن عسیئیل، ۳۶ اور الیوعیني، اور یعقوبه، اور یسوخایاه، اور عسایاه، اور عدیئیل، اور یسیمئیل، اور بنایاه، ۳۷ اور زیزا بن شفعي، بن الون، بن یدایاه، بن سمري، بن سمعیاه: ۳۸ یے، جن کے نام مذکور هوئے، اپنے

[g] پید ۳۸: ۱، ۵ اور ۴۶: ۱۲
† یا، یموایل، پید ۴۶: ۱۰؛ خر ۶: ۱۵؛ گن ۲۶: ۱۲
‡ یا، یقین، صهر، یا، زوهر.
[h] یشو ۱۹: ۲
§ یا، بالہ، یشو ۱۹: ۳
* یا، اِلتولاد، یشو ۱۹: ۴
|| یا، حصارسوسه، یشو ۱۹: ۵
† یا، عتر، یشو ۱۹: ۷
‡ یا، بعلات‌بیر، یشو ۱۹: ۸

اپنے گھرانے کے سردار تھے، اور اُن کا آبائي گھرانہ بہت بڑھ گیا.

۳۹ اور وے جدور کي درآمد تلک، اُس وادي کے پورب تک، اپنے گلوں کے لیئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے. ۴۰ وہاں اُنھوں نے ||استھري اور اچھي چراگاہ پائي، کہ وہ زمین وسیع، اور چین اور سکھ کي جگھہ تھي، کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رھتے تھے. ۴۱ اور وے، جن کے نام لکھے گئے ھیں، شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھ آئے، اور اُنھوں نے اُن کا پڑاو مارا*، اور معونیم کو جو وھاں ملے قتل کیا، ایسا کہ وے آج کے دن تک نابود ھیں، اور اُن کے گھروں میں آپ رھے، کیونکہ اُن کے گلوں کے لیئے وھاں چرائي تھي. ۴۲ اور اُن میں سے، یعنے سمعون کے بیٹوں میں سے، پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے، اور یسعي کے بیٹے فلطیاہ، اور نعریاہ، اور رفایاہ، اور عزیئیل، اُن کے سردار تھے؛ ۴۳ اور اُن باقي عمالیقیوں کو*، جو بھاگ نکلے تھے، قتل کیا، اور آج کے دن تک، وھاں بستے ھیں.

پیشتر مسیح سے ۷۱۵ کے قریب

|| عبراني میں، چکني.

* ۲ سلا ۱۸ : ۸

* دیکھو ۱ سمو ۱۵ : ۸ اور ۳۰ : ۱۷ اور ۲ سمو ۸ : ۱۲

۵ باب

۱ روبن کہ جسنے پلوٹھے کا حق کھو دیا، اُسکا نسب‌نامہ اسیري کے دن تک. ۹ اُن کے رھنے کا مکان اور ھاجریوں پر غالب آنے کا ذکر. ۱۱ جد کے رئیسوں اور اُنکے مکانات کي تفصیل. ۱۸ روبن و جد و منسي کے آدھے سبط کے لوگوں کا شمار اور اُنکا چند قوموں پر غلبہ کرنا. ۲۳ اُس آدھے سبط کے رئیس اور اُن کے مکانات. ۲۵ اُن کا گناھوں کے سبب اسیر ھو جانا.

اور بني روبن اِسرائیل کے پلوٹھے کے، (کہ وہ تو اُس کا بڑا بیٹا تھا*، لیکن اِس لیئے کہ اُس نے اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا*، اُسکے پلوٹھے ھونے کا حق یوسف بن اِسرائیل کے بیٹوں کو دیا گیا*، اور پشت‌نامہ کا ثبوت پلوٹھے ھونے پر موقوف نہیں. ۲ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں سے زوراور ھو گیا*، اور سردار* اور والي اُسي میں سے ھي، لیکن پلوٹھے ھونے کا حق یوسف کا ٹھہرا:) ۳ سو اِسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے*: حنوک، اور

۱۳۰۰ وغیرہ

* پید ۲۹ : ۳۲ اور ۴۹ : ۳

* پید ۳۵ : ۲۲ اور ۴۹ : ۴

* پید ۴۸ : ۱۵، ۲۲

* پید ۴۹ : ۸، ۱۰ زبور ۶۰ : ۷ اور ۱۰۸ : ۸

* میکہ ۵ : ۲ متي ۲ : ۶

* پید ۴۶ : ۹ خر ۶ : ۱۴ گن ۲۶ : ۵

پلو، حصرون، اور کرمي. ۴ بني یوایل: اُس کا بیٹا سمعیاہ: اُس کا بیٹا جوج، اُس کا بیٹا سمعي، ۵ اُس کا بیٹا میکاہ، اُس کا بیٹا ریایاہ، اُس کا بیٹا بعل، ۶ اُس کا بیٹا بئیرہ، جس کو، اسور کا بادشاہ ||تلگات‌پلناصر لے گیا: وہ روبنیوں کا سردار تھا. ۷ اور اُس کے بھائي اُن کے گھرانوں کے موافق، جسوقت اُن کي پشتوں کا نسب‌نامہ لکھا گیا*، یے تھے، سردار یعیئیل، اور ذکریاہ، ۸ اور بلع بن عزز، بن ||سمع، بن یوایل: وہ عراعر* میں، اور نبو، اور بعل‌معون تک بسا. ۹ اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ھونے کي جگھہ تک رھا کیا: کہ اُن کے بہت سے گلے زمین جلعاد میں* ھو گئے تھے. ۱۰ اور ساؤل کے دنوں میں اُنھوں نے ھاجیریوں* سے لڑائي کي، جو اُن کے ھاتھ سے مارے پڑے، اور وے جلعاد کے پورب کي ساري سطح پر اُن کے خیموں میں بسے.

۱۱ اور بني جد اُن کے آگے زمین بسن* میں سلکہ تک رھے: ۱۲ سردار یوایل، اور دوسرا سافم، اور یعني، اور سافط، بسن میں. ۱۳ اور اُن کے بھائي اُن کے آبائي گھرانے کے موافق یے ھیں: میکایل، اور مسلام، اور سبعہ، اور یوري، اور یعکان، اور زیع، اور عیبر، سات. ۱۴ یے بني ابحیل بن حوري، بن یروآح، بن جلعاد، بن مکایل، بن یسیسي، بن یحدو، بن بوز؛ ۱۵ اخي بن عبدیئیل، بن جوني، اُن کے ابوي گھرانے کا سردار تھا. ۱۶ اور وے جلعاد اور بسن اور اُس کي بستیوں میں، اور سرون* کي ساري نواحي میں، اُن کے دامنوں پر رھے. ۱۷ یہوداہ کے بادشاہ یوتام* کے دنوں میں، اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام* کے دنوں میں، اُن سبھوں کے نام نسب‌نامے میں لکھے گئے.

۱۸ اور بني روبن، اور جدي، اور منسي کا آدھا فرقہ، دلیر مرد، اور صاحب سپر و تیغ،

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

|| یا، تلگات‌پلاسر ۲ سلا ۱۵ : ۲۹، اور ۱۶ : ۷

* دیکھو ۱۷ آیت

|| یا، سمعیاہ

* یشو ۱۳ : ۱۵، ۱۶

* یشو ۲۲ : ۹

* پید ۲۵ : ۱۲

* یشو ۱۳ : ۱۱، ۲۴

* ۱ تو ۲۷ : ۲۹

* ۲ سلا ۱۵ : ۵، ۳۲

* ۲ سلا ۱۴ : ۱۶، ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ وغیرہ

اور تیرانداز، اور جنگ آزمودہ، چوالیس ہزار سات سو ساٹھ شخص تھے، جو جنگ کرنے کو نکل جاتے تھے۔ ۱۹ یے ھاجیریوں سے، اور ایطور[a]، اور نفیس، اور نودب سے لڑے۔ ۲۰ اور اُن سے مقابلہ کرنے کے لیئے مدد پائي، اور ھاجري اور سب جو اُن کے ساتھ تھے، اُن کے ھاتھ میں حوالے کیئے گئے: کیونکہ اُنھوں نے لڑائي میں خدا کي دعا کي[b]، اور اُن کي دعا قبول ھوئي، اِس لیئے کہ اُنھوں نے اُس پر بھروسا رکھا[c]۔ ۲۱ اور وے اُن کي مواشي لے گئے: اُن کے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اُونٹ، اور اڑھائي لاکھ بھیڑ، اور دو ہزار گدھے، اور ایک لاکھ آدمي۔ ۲۲ سو بہت سے لوگ مقتول ھوکے گر گئے، کہ جنگ خدا کي تھي۔ اور وے اسیري[d] کے وقت تک اُن کي جگھہ میں رھتے تھے۔ ۲۳ سو منسي کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے: وے بسن سے بعل‌حرمون، اور سنیر، اور حرمون کے پہاڑ تک، بڑھکے پھیلے۔ ۲۴ اور اُن کے آبائي گھرانے کے سردار یے تھے: عیفر، اور یسعي، اور اِلیئیل، عزرایل، یرمیاہ، اور ھوداویاہ، اور یحدایل، جو پہلوان، اور بہادر، اور نامدار، اور اپنے آبائي گھرانے کے سردار تھے۔

۲۵ لیکن وے اپنے باپ‌دادوں کے خدا سے پھر گئے، اور اُس ملک کے لوگوں کے معبودوں || کي گمراھي سے پرستش کي[e]، جنھیں خدا نے اُن کے آگے ھلاک کیا۔ ۲۶ تب اِسرایل کے خدا نے اسور کے بادشاہ پول[f] کا دل، اور اسور کے بادشاہ تلگات‌پلناصر[g] کا دل اُبھارا، اور اُنھیں، یعنے روبینیوں کو، اور جدیوں کو، اور منسي کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا، اور اُنھیں خلح کو، اور خابور[h]، اور ھارا، اور جوزان کي نہر کو لایا؛ یے آج کے دن تک وھیں ھیں۔

a پید ۲۵: ۱۵، ۱ توا ۱: ۳۱
b دیکھو ۲۲ آیت
c زبور ۲۲: ۴، ۵
d ۲ سلا ۱۵: ۲۹ اور ۱۷: ۶
|| عبراني میں، کے پیچھے زناکاري سے چلے۔
e ۲ سلا ۱۷: ۷
۷۷۱ کے قریب
f ۲ سلا ۱۵: ۱۹
۷۴۰ کے قریب
g ۲ سلا ۱۵: ۲۹
h ۲ سلا ۱۷: ۶ اور ۱۸: ۱۱

۶ باب

۱ لاوي کے بیٹے۔ ۴ کاھنوں کا نسب‌نامہ اسیري کے وقت تک۔ ۱۶ جیرسوم، مراري، اور قہات کے گھرانے۔ ۴۹ ھارون کا خاص عہدہ اور اُس کا نسب‌نامہ اخیمعض تک۔ ۵۴ کاھنوں اور لاویوں کے شہر۔

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

بني لاوي: ||جیرسون، قہات، اور مراري[a]۔ ۲ اور بني قہات: عمرام، اور اِضہار[b]، اور حبرون، اور عزي‌ایل۔ ۳ اور بني عمرام: ھارون، اور موسیٰ، اور مریم۔ اور بني ھارون: ندب، اور ابیہو[c]، اِلیعزر، اور اِتمر۔

۴ اِلیعزر سے فینحاس پیدا ھوا، فینحاس سے ابیسوع پیدا ھوا، ۵ اور ابیسوع سے بوقي پیدا ھوا، اور بوقي سے عزي پیدا ھوا، ۶ اور عزي سے زراخیاہ پیدا ھوا، اور زراخیاہ سے مرایوت پیدا ھوا، ۷ مرایوت سے امریاہ پیدا ھوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ھوا، ۸ اور اخطوب[d] سے صدوق پیدا ھوا، اور صدوق سے اخیمعض پیدا ھوا[e]، ۹ اور اخیمعض سے عزریاہ پیدا ھوا، اور عزریاہ سے یوحنان پیدا ھوا، ۱۰ اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ھوا[f] (یہہ وہ ھي، جو ھیکل میں کاھن تھا[g]، جو سلیمان نے یروسلم میں بنائي:) ۱۱ اور عزریاہ سے اُمریاہ[h] پیدا ھوا، اور امریاہ سے اخطوب پیدا ھوا، ۱۲ اور اخطوب سے صدوق پیدا ھوا، اور صدوق سے †سلوم پیدا ھوا، ۱۳ اور سلوم سے خلقیاہ پیدا ھوا، اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ھوا، ۱۴ اور عزریاہ سے سرایاہ[i] پیدا ھوا، اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا ھوا۔ ۱۵ اور جس وقت خداوند نے نبوکدنضر کے ھاتھ سے یہوداہ اور یروسلم کو جلاوطن کرایا[k]، یہوصدق بھي اسیر ھو گیا۔

۱۶ بني لاوي: ||جیرسوم، قہات، اور مراري[l]۔ ۱۷ اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یے ھیں: لبني، اور سمعي۔ ۱۸ اور بني قہات: عمرام، اور اِضہار، اور حبرون، اور عزي‌ایل۔ ۱۹ بني مراري: محلي، اور موسي۔ اور لاویوں کے خاندان اُن کے باپوں کے موافق یے ھیں: ۲۰ بني جیرسوم: اُس کا بیٹا لبني، اُس کا بیٹا

|| یا، جیرسوم، ۱۶ آیت
a پید ۴۶: ۱۱، خر ۶: ۱۶، گنـ ۲۶: ۵۷، ۱ توا ۲۳: ۶
b دیکھو ۲۲ آیت
c احبـ ۱۰: ۱
d ۲ سمو ۸: ۱۷
e ۲ سمو ۱۵: ۲۷
f دیکھو ۲ توا ۲۶: ۱۷، ۱۸
g ۱ سلا ۶ باب، ۲ توا ۳ باب
h دیکھو عز ۷: ۳
† یا، مسولام، ۱ توا ۹: ۱۱
i نحم ۱۱: ۱۱
k ۲ سلا ۲۵: ۱۸
|| یا، جیرسون، ۱ آیت
l خر ۶: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۳۰۰ کے قریب وغیرہ

يحت، اُس کا بيٹا زمہ*، ۲۱ اُس کا بيٹا ||يواخ، اُس کا بيٹا †عيدو، اُس کا بيٹا زارح، اُس کا بيٹا ‡يتري. ۲۲ بني قہات: اُس کا بيٹا §عميناداب، اُس کا بيٹا قرح، اُسکا بيٹا اسّير، ۲۳ اُس کا بيٹا اِلقنہ، اُس کا بيٹا ابي آسف، اُس کا بيٹا اسّير، ۲۴ اُس کا بيٹا تحت، اُس کا بيٹا *اُوري ايل، اُسکا بيٹا عزياہ، اُس کا بيٹا ساؤل. ۲۵ اور بني اِلقنہ: عماسي*، اور اخيموت. ۲۶ پھر بابت اِلقانہ کي، اِلقانہ کے بيٹے: اُسکا بيٹا ||صوفي، اُسکا بيٹا نحت°، ۲۷ اُسکا بيٹا اِلي آب[p]، اُس کا بيٹا يروحام، اُس کا بيٹا اِلقانہ. ۲۸ بني سموايل: بڑا †وسني، اور ابياہ. ۲۹ بني مراري: محلي، اُس کا بيٹا لبني، اُس کا بيٹا سمعي، اُس کا بيٹا عزہ، ۳۰ اُس کا بيٹا سماع، اُسکا بيٹا حجياہ، اُس کا بيٹا عساياہ. ۳۱ يے وے هيں، جنهيں داؤد نے بعد اُس کے کہ صندوق آرامگاہ ميں آيا[q]، خداوند کے گھر ميں گانيوالوں کي گروهوں پر مقرر کيا. ۳۲ اور وے جماعت کے خيمے کے مسکن کے آگے گانے کي خدمت کرتے تھے، جب تک کہ سليمان نے يروسلم ميں خداوند کا گھر بنا کيا، اور بعد اُسکے وے اپني اپني باري کے موافق خدمت ميں حاضر هوتے تھے. ۳۳ اور وے جو اپنے لڑکوں سميت خدمتگذاري کرتے تھے، يے هيں: بني قہات ميں سے، هيمان سرودي، بن يوايل، بن سموايل، ۳۴ بن اِلقانہ، بن يروحام، بن اِلي ايل، بن ‡توخ، ۳۵ بن §صوف، بن اِلقانہ، بن محت، بن عماسي، ۳۶ بن اِلقانہ، بن ||يوايل، بن عزرياہ، بن صفنياہ، ۳۷ بن تحت، بن اسّير، بن ابي آسف*، بن قرح، ۳۸ بن اِضہار، بن قہات، بن لاوي، بن اِسرايل. ۳۹ اور اُس کا بھائي آسف، جو اُس کے دهنے کھڑا هوتا تھا: يعنے آسف بن برکياہ، بن سمع، ۴۰ بن ميکايل، بن بعسياہ، بن

* ۲۰ آیت ||یا، ایتان، ۴۲ آیت † یا، عدایاہ ۴۱ آیت ‡ یا، اتني، ۴۱ آیت § یا، اِظہار، ۲، ۱۸ آیتیں * یا، صفنیاہ: عزریاہ، یوایل ۳۶ آیت * دیکھو ۳۵: ۳۶ آیتیں ||یا، صوف، ۳۵ آیت ۱ سمو ۱: ۱ ° ۳۴ آیت، توخ. ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ p ۳۴ آیت اِلي ایل † یوایل بھي کہلایا، ۳۳ آیت اور ۱ سمو ۸: ۲ q ۱ توا ۱۶: ۱ ‡ ۲۶ آیت، نحت § یا، صوفي. || ۲۴ آیت ساؤل، عوزیاہ، اوراُریل * خر ۶: ۲۴

ملکياہ، ۴۱ بن اتني*، بن زارح، بن عداياہ، ۴۲ بن ايتان، بن زمہ، بن سمعي، ۴۳ بن يحت، بن جيرسوم، بن لاوي. ۴۴ اور بني مراري اُن کے بھائي بائيں هاتھ کھڑے هوتے تھے: ||ايتان بن †قيسي، بن عبدي، بن ملوک، ۴۵ بن حسبياہ، بن امصياہ، بن خلقياہ، ۴۶ بن امصي، بن باني، بن سامر، ۴۷ بن محلي، بن موسي، بن مراري، بن لاوي. ۴۸ اور اُن کے بھائي لاوي بيت‌الله کے مسکن کي ساري خدمت پر مقرر هوئے.

۴۹ اور هارون اور اُس کے بيٹے سوختني قرباني کے مذبح پر*، اور بخور کي قربانگاہ ميں* قربان چڑهاتے تھے، اور پاکترين مکان کي خدمت، اور اِسرايل کے لیئے کفارہ ديتے تھے، جيسا کہ خدا کے بندے موسيٰ نے اِن سب کي بابت حکم کيا تھا. ۵۰ اور يے بني هارون: اُس کا بيٹا اِليعزر، اُسکا بيٹا فينحاس، اُس کا بيٹا ابيسوع، ۵۱ اُس کا بيٹا بقّي، اُس کا بيٹا عزي، اُس کا بيٹا زراخياہ، ۵۲ اُس کا بيٹا مرايوت، اُس کا بيٹا امرياہ، اُس کا بيٹا اخطوب، ۵۳ اُس کا بيٹا صدوق، اُس کا بيٹا اخيمعض.

۵۴ اور قہاتي گھرانے کے بني هارون کے رهنے کے مکان اُن کے قلعوں اور اُن کي سرحدوں ميں هيں: کہ اُن کے نام پر يہہ چٹھي نکلي*. ۵۵ اُنهوں نے يہوداہ کي زمين ميں حبرون[y] اور اُس کي گردنواح کو اُنهيں ديا. ۵۶ ليکن شہر کے کھيت اور اُس کے ديہات يفنہ کے بيٹے کالب کو ديئے*. ۵۷ اور بني هارون کو يہوداہ کے يے شہر ملے[a]: حبرون جو پناہگاہ تھي، اور لبنہ اور اُس کي گردنواح، اور يتير، اور اِستموع اور اُنکي گردنواحيں، ۵۸ اور ‡حيلان اور اُس کي گردنواح، اور دبير اور اُسکي گردنواح، ۵۹ اور §عسن اور اُس کي گردنواح، اور بيت‌شمس اور اُس کي گردنواح: ۶۰ اور بنيامين

پیشتر مسیح سے ۱۲۸۰ کے قریب وغیرہ

* دیکھو ۲۱ آیت || یدوتون، کہلایا، ۱ توا ۹: ۱۶ اور ۲۰، ۱، ۳، ۶ † یا، کوسایاہ، ۱ توا ۱۵: ۱۷ ؛ ۱۴۴۴ وغیرہ * احبا ۱: ۹ * خر ۳۰: ۷ * یشو ۲۱ باب * یشو ۲۱: ۱۱، ۱۲ * یشو ۱۴: ۱۳ اور ۱۵: ۱۳ * یشو ۲۱: ۱۳ ‡ یا، حولان، یشو ۲۱: ۱۵ § یا، عین، یشو ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۴۴۴ وغیرہ

کے فرقے میں سے: جبع اور اُس کي گردنواح، اور ||علمت اور اُسکي گردنواح، اور عنتوت اور اُس کي گردنواح. اُن کے گھرانوں کے سب شہر تیرہ شہر هیں. ۶۱ اور قہات کے باقي بیتوں کو[b] جو اُس فرقے میں اُس گھرانے کے باقي تھے، اُس آدھے فرقے سے، یعنے منسي کے آدھے فرقے سے، دس شہر قرع سے ملے[c]. ۶۲ اور جیرسوم کے بیتوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، اِشکار کے فرقے سے، اور آشر کے فرقے سے، اور نفتالي کے فرقے میں سے، اور بسن میں منسي کے فرقے سے، تیرہ شہر ملے. ۶۳ مراري کے بیتوں کو، اُن کے گھرانوں کے موافق، روبن کے فرقے سے، اور جد کے فرقے سے، اور زبلون کے فرقے سے، بارہ شہر قرع سے ملے[d]. ۶۴ سو بني اِسرائیل نے لاویوں کو وے شہر اور اُن کي گردنواحیں دیں. ۶۵ پس، بني یہوداہ کے فرقے سے، اور بني سمعون کے فرقے سے، اور بني بنیامین کے فرقے سے یے شہر، جن کے نام مذکور هوئے، قرع سے دیئے گئے. ۶۶ اور جو بني قہات کے گھرانوں سے باقي تھے[e]، اُن کي سرحدوں کے شہر اِفرائیم کے فرقے سے تھے. ۶۷ سو اُنہوں نے اُنہیں پناہگاہ کے شہروں میں سے[f]، کوہ اِفرائیم میں سکم اور اُس کي گردنواح دي؛ اور جزر اور اُس کي گردنواح، ۶۸ اور یقمعام[g] اور اُس کي گردنواح، اور بیت حوران اور اُس کي گردنواح، ۶۹ اور ایلون اور اُسکي گردنواح، اور جات رمون اور اُس کي گردنواح؛ ۷۰ اور منسي کے آدھے فرقے سے عنر اور اُس کي گردنواح، اور بلعام اور اُس کي گردنواح؛ باقي بني قہات کے گھرانے کو ملي. ۷۱ بني جیرسوم کو: منسي کے آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں جولان اور اُس کي گردنواح، اور عستارات اور اُس کي گردنواح؛ ۷۲ اور اِشکار کے فرقے سے قادس اور اُس کي گردنواح، دابرات اور اُس کي گردنواح، ۷۳ اور رامات اور اُس کي گردنواح، اور عینیم اور اُس کي گردنواح؛ ۷۴ اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُس کي گردنواح، اور عبدون اور اُس کي گردنواح، ۷۵ اور حقوق اور اُس کي گردنواح، اور رحوب اور اُس کي گردنواح؛ ۷۶ اور نفتالي کے فرقے سے: جلیل میں قادس اور اُس کي گردنواح، اور حمون اور اُس کي گردنواح، اور قریتیم اور اُس کي گردنواح. ۷۷ باقي بني مراري کو زبلون کے فرقے سے ملے: رمون اور اُس کي گردنواح، اور تبور اور اُس کي گردنواح. ۷۸ یریحو کے نزدیک یردن کے پار، یعنے یردن کي پورب طرف، روبن کے فرقے سے، بیابان میں، بصر اور اُس کي گردنواح، اور یہصہ اور اُس کي گردنواح، ۷۹ اور قدیموت اور اُس کي گردنواح، اور مفعت اور اُسکي گردنواح، ۸۰ اور جد کے فرقے سے جلعاد میں رامات اور اُس کي گردنواح، اور محنیم اور اُس کي گردنواح، ۸۱ اور حسبون اور اُس کي گردنواح، اور یعزیر اور اُسکي گردنواح.

|| یا، علمون، یشوع ۲۱: ۱۸

b ۶۶ آیت

c یشوع ۲۱: ۵

d یشوع ۲۱: ۷، ۳۴

e ۶۱ آیت

f یشوع ۲۱: ۲۱

g دیکھو یشوع ۲۱: ۲۲،—۳۰، جہاں اِن شہروں میں سے کئي ایک کے اور نام پائے جاتے.

۷ باب

۱ اِشکار کے بیٹے. ۶ بنیامین کے. ۱۳ نفتالي کے. ۱۴ منسي کے. ۲۰، ۲۳ اور اِفرائیم کے. ۲۱ آفت جو آلي جاتیوں کي طرف سے بني اِفرائیم پر. ۲۳ بریعہ کا پیدا ہونا. ۲۸ بني اِفرائیم کے مکانات. ۳۰ آشر کے بیٹے.

۱۴۰۰ وغیرہ

اور بني اِشکار: تولع، اور ||فوآہ، اور یسوب، اور سمرون[a]، چار. ۲ اور بني تولع: عزي، اور رفایاہ، اور یری ایل، اور یحمي، اور اِبسام، اور سموایل، جو تولع کے ابوي گھرانے میں اپنے خاندانوں کے سردار تھے؛ وے اپنے پشتوالوں کے درمیان نہایت همتي اور بہادر تھے؛ اور داؤد کے ایام میں اُن کا شمار بائیس هزار چھ سو تھا[b]. ۳ اور بني عزي: اِزراخیاہ. اور بني اِزراخیاہ: میکایل، اور عبدیاہ، اور یوایل، اور یسیاہ، پانچ، اور سب سردار تھے. ۴ اور اُن کے ساتھ سپاهیوں کا لشکر تھا؛ وے سب اُن کے خاندانوں کے موافق، اُن کے آبائي گھرانے کے مطابق، چھتیس

|| فووہ، یوب.

a پید ۴۶: ۱۳ گنـ ۲۶: ۲۳

b ۲ سمو ۲۴: ۱، ۲ ۱ توا ۲۷: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

هزار جنگي جوان تھے؛ کیونکه اُن کي بہت سي جوروان اور بیٹے تھے۔ ۵ اور اُن کے بھائي اِشکار کے سارے گھرانوں میں پہلوان اور بہادر نسب‌نامے میں گنے ہوئے بالکل ستاسي هزار تھے۔

۶ بني بنیامین: بلع، اور بکر، اور یدیعیل، تین۔ ۷ اور بني بلع: اِصبون، اور عزي، اور عزی‌ایل، اور یریموت، اور عیري، پانچ؛ یے اپنے آبائي گھرانے کے سردار بڑے بہادر لوگ، اور اپنے نسبنامون میں بائیس هزار چونتیس گنے جاتے تھے۔ ۸ اور بني بکر: زمیرہ، اور یوآس، اور اِلیعزر، اور اِلیوعیني، اور عمري، اور یریموت، اور ابیاہ، اور عناتوت، اور علامت۔ یے سب بکر کے بیٹے تھے: ۹ اور گنتي میں اپنے نسب‌نامے کے موافق، بیس هزار دو سؤ بڑے بہادر لوگ تھے، جو اپنے ابوي گھرانے کے سردار تھے۔ ۱۰ اور بني یدع‌ایل: بلہان۔ اور بني بلہان: یعوس، اور بنیامین، اور اهود، اور کنعانه، اور زیتان، اور ترسیس، اور اخي‌سحر۔ ۱۱ یے سب یدع‌ایل کے بیٹے اپنے ابوي رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے، اور سترہ هزار دو سؤ تھے، جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے۔ ۱۲ اور سفیم، اور حفیم، ||عیر کے بیٹے، حشیم، †اکھیر کے بیٹے۔ ۱۳ بني نفتالي: یحصی‌ایل، اور جوني، اور یصر، اور سلوم، بني بلہہ۔

۱۴ بني منسي: اسرایل، جسے وہ جني؛ (اُس کي ارامي حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جني۔ ۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کي بہن کو جورو کیا، اور اُن کي بہن کا نام معکه تھا،) اور دوسرے کا نام صلافحاد تھا، اور صلافحاد کي بیٹیاں تھیں۔ ۱۶ اور مکیر کي جورو معکه ایک بیٹا جني، اور اُس کا نام فرس رکھا، اور اُس کے بھائي کا نام شرس؛ اور اُسکے بیٹے اُولام، اور رقم تھے۔ ۱۷ اور بني اُولام: بدان۔ یے جلعاد بن مکیر بن منسي کے بیٹے تھے۔ ۱۸ اور اُس کي بہن ہمولکت اِشہود، اور ابیعزر، اور محله کو جني۔ ۱۹ اور بني سمیدع: اخیان، اور سکم، اور لقحي، اور انعام۔

۲۰ اور بني اِفرائیم: سوتلح؛ اُس کا بیٹا برد، اُس کا بیٹا تحت، اُس کا بیٹا اِلیعده، اُس کا بیٹا تحت، ۲۱ اُسکا بیٹا زبد، اُس کا بیٹا سوتلح، اور عزر، اور اِلیعد، جنہیں جات کے لوگوں نے، جو اُس زمین میں اصلي باشندے تھے، مار ڈالا؛ کیونکه وے اُن کي مواشي کے لے لینے کو اُتر آئے تھے۔ ۲۲ اور اُن کا باپ اِفرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا، اور اُس کے بھائي اُسے تسلي دینے کو آئے۔

۲۳ پھر اُسنے اپني جورو سے صحبت کي، اور وہ حامله ہوئي، اور ایک بیٹا جني، اور اُس نے اُس کا نام بریعه رکھا؛ کیونکه اُس کے گھر پر آفت آئي تھي۔ ۲۴ اور اُس کي بیٹي سراہ تھي، جس نے بیت حوران عالي اور سافل اور عزن سراہ بنایا؛ ۲۵ اور اُس کا بیٹا رفاح، اور رسف بھي، اور اُس کا بیٹا تلاح، اور اُس کا بیٹا تحن، ۲۶ اُس کا بیٹا لعدان، اُسکا بیٹا امیہود، اُس کا بیٹا اِلیسمع، ۲۷ اُس کا بیٹا نون، اُس کا بیٹا یہوسوعه۔

۲۸ اور اُن کي ملکیتیں اور شہر یے تھے؛ بیت‌ایل اور اُس کے دیہات، اور پورب کي طرف نعران، اور پچھم طرف جزر اور اُس کے ||دیہات، اور سکم اور اُسکے دیہات، عزہ اور اُسکے دیہات تک؛ ۲۹ اور بني منسي کي طرف بیت‌شان اور اُس کے دیہات، تعناک اور اُس کے دیہات، مجدو اور اُس کے دیہات، دور اور اُسکے دیہات تھے۔ اِن میں یوسف بن اِسرائیل کے بیٹے رہتے تھے۔

۳۰ بني آشر: یمناہ، اور اِسواہ، اور اِسوي، اور بریعه، اور اُن کي بہن سرح۔

پید ۴۶: ۲۱ گن ۲۶: ۳۸ ۱ توا ۸: ۱، وغیرہ
گن ۲۶: ۳۱، سوفام اور حوفام۔ || یا، عیري، ۷ آیت † یا، اخرام، گن ۲۶: ۳۸
پید ۴۶: ۲۴، سالیم۔
۱ سمو ۱۲: ۱۱ گن ۲۶: ۳۰، ایعزر گن ۲۶: ۳۵
گن ۱۳: ۸، ۱۶
یشو ۱۶: ۷، نعراته۔ || عبراني میں، اُسکي بیٹیاں۔
یشو ۱۷: ۱۱
پید ۴۶: ۱۷ گن ۲۶: ۴۴

۳۱ اور بني بريعه: حبر، اور ملکي‌ايل، برزاويت کا باپ۔ ۳۲ اور حبر سے يفليط، اور سومر*، اور خوتام، اور اُن کي بهن سوع پيدا هوئے۔ ۳۳ اور بني يفليط: فاساک، اور بمهال، اور عسوات۔ يے بني يفليط هيں۔ ۳۴ اور بني سامر°: اخي، اور روحجه، اور يحبه، اور ارام۔ ۳۵ اور اُس کے بهائي هيلم کے بيٹے: صوفح، اور اِمنع، اور سلس، اور عمل۔ ۳۶ اور بني صوفح: سوح، اور حرنفر، اور سوعل، اور بيري، اور اِمراه، ۳۷ بصر، اور هود، اور سما، اور سلسه، اور اِتران، اور بيرا۔ ۳۸ اور بني يتر: يفنه، اور فسفاه، اور آرا۔ ۳۹ اور بني علّه: ارخ، اور حنی‌ايل، اور رضيا۔ ۴۰ يے سب بني آشر اپنے باپ‌دادوں کے گهر کے سردار، ممتاز پهلوان بهادر شريفوں کے شريف تهے۔ اُن ميں سے، جو اپنے شجره کے رو سے ميدان پکڑنے، اور جنگ کرنے کے لائق تهے، شمار ميں چهبيس هزار جوان تهے۔

۸ باب

۱ بنيامين کے بيٹے اور رئيس۔ ۳۳ ساؤل اور يونتن کا نسب‌نامه۔

اور بنيامين سے اُس کا پلوٹها بلع پيدا هوا، دوسرا اشبيل*، تيسرا اخرخ، ۲ چوتها نوحه، اور پانچواں رفا۔ ۳ اور بلع کے بيٹے تهے: ||ادار، اور جرا، اور ابيهود، ۴ اور ابسوع، اور نعمان، اور اخوح، ۵ اور جرا، اور †سفوفان، اور حورام۔ ۶ يے اهود کے بيٹے هيں، جو جبعه کے باشندوں کے ابوي رئيس تهے؛ اور اُنهوں نے اُنهيں مناخت° ميں جلاوطن کرايا: ۷ يعني نعمان، اور اخياه اور جرا: اُسي نے اُنهيں جلاوطن کروايا، اور اُس سے عزا، اور اخحود پيدا هوئے۔ ۸ اور اُنهيں بهجوا دينے کے بعد، سحريم کو، موآب کے ملک ميں، لڑکے پيدا هوئے؛ حوسيم اور بعره اُس کي جوروں تهيں۔ ۹ اور اُسکي جورو حودس سے يوباب، اور ضبيه، اور ميسا، اور ملکام، ۱۰ اور يعوض، اور سکياه،

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۰ وغيره

* ۳۴ آيت سامر۔
° ۳۲ آيت سومر۔

۱۴۰۰ وغيره

* پيد ۴۶ : ۲۱ گن ۲۶ : ۳۸ ۱ توا ۷ : ۶
|| يا، ارد، پيد ۴۶ : ۲۱
† يا، سوفام، گن ۲۶ : ۳۹ ديکهو ۱ توا ۷ : ۱۲
° ۱ توا ۲ : ۵۲

اور مرمه پيدا هوئے۔ يے اُسکے بيٹے ابوي رئيس تهے۔ ۱۱ اور حوسيم سے ابيطوب، اور اِلفعل پيدا هوئے۔ ۱۲ اور بني اِلفعل: عيبر، اور مشان، اور سامر؛ اُس سے اونو، اور لد، اور اُس کے ديهات آباد هوئے۔ ۱۳ اور بريعه، اور سمع° نے، جو ايلون کے باشندوں کے ابوي رئيس تهے، جات کے باشندوں کو بهگا ديا۔ ۱۴ اور اخيو، ششق، اور يريموت، ۱۵ اور زبدياه، اور عراد، اور عدر، ۱۶ اور ميکايل، اور اِسفاه، اور يوخا، بني بريعه هيں۔ ۱۷ اور زبدياه، اور مسلام، اور حزقي، اور حبر، ۱۸ اور يسمري، اور يزلياه، اور يوباب بني اِلفعل هيں۔ ۱۹ اور يقيم، اور زکري اور زبدي، ۲۰ اور اِلعيني، اور ضلتي، اور اِليئل، ۲۱ اور عداياه، اور براياه، اور سمرات، بني ||سمعي هيں۔ ۲۲ اور اِسفان، اور عيبر، اور اِليئل، ۲۳ اور عبدون، اور زکري، اور حنان، ۲۴ اور حننياه، اور عيلام، اور عنتوتياه، ۲۵ اور يفدياه، اور فنوايل، بني شاشق هيں۔ ۲۶ اور شمسري، اور شحارياه، اور عتلياه، ۲۷ اور يعرسياه، اور اِلياه اور زکري، بني يروحام هيں۔ ۲۸ يے اپني پشتوں ميں ابوي سردار اور رئيس تهے۔ يے يروسلم ميں رهتے تهے۔ ۲۹ اور جبعون ميں جبعون کا †باپ رهتا تها، اور اُس کي جورو کا نام معکه تها°۔ ۳۰ اور اُس کا پلوٹها بيٹا عبدون، اور صور، اور قيس، اور بعل، اور نادب، ۳۱ اور جدور، اور اخيو، اور ‡ذکر۔ ۳۲ اور مکلوت سے §سماه پيدا هوا۔ اور وے بهي اپنے بهائيوں کے ساتهه يروسلم ميں اپنے بهائيوںکے سامهنے رهتے تهے۔

۳۳ اور نير سے قيس پيدا هوا°، اور قيس سے ساؤل پيدا هوا، اور ساؤل سے يهونتن، اور ملکشوعه، اور ابنداب°، اور *اِشبعل پيدا هوئے۔ ۳۴ اور يهونتن کا بيٹا ||مريبعل تها؛ اور مريبعل سے ميکاه° پيدا هوا۔ ۳۵ اور بني ميکاه: فيتون، اور ملک، اور

پيشتر مسيح سے ۱۴۰۰ وغيره

° ۲۱ آيت
|| يا، سمع، ۱۳ آيت
† يعوايل کهلايا ۱ توا ۹ : ۳۵
° ۱ توا ۹ : ۳۵
‡ يا، ذکرياه، ۱ توا ۹ : ۳۷
§ يا، سمي‌آم، ۱ توا ۹ : ۳۸
° ۱ سمو ۱۴ : ۵۱
° ۱ سمو ۱۴ : ۴۹ اِسوِي۔
* يا، اِشبست، ۲ سمو ۲ : ۸
|| يا، مفيبست، ۲ سمو ۴ : ۴ اور ۹ : ۶، ۱۰
° ۲ سمو ۹ : ۱۲

پیشتر مسیح سے ۱۴۰۰ وغیرہ

||اتاریح، اور آخز. ۳۶ اور آخز سے یہوعدہ[b] پیدا ہوا: اور یہوعدہ سے عالمت، اور عزماوت، اور زمری پیدا ہوئے: اور زمری سے موضا پیدا ہوا: ۳۷ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا: اُس کا بیٹا رافہ[c]، اُس کا بیٹا الیعسہ، اُس کا بیٹا اصیل. ۳۸ اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکیرو، اور اسماعیل، اور سغریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان. یے سب اصیل کے بیٹے ہیں. ۳۹ اور اُسکے بھائی عشق کے بیٹے: اُس کا پلوٹھا اولام، دوسرا یعوس، تیسرا الیفلط. ۴۰ اور اولام کے بیٹے زورآور، صاحب شجاعت، تیرانداز تھے، اور اُس کے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے: سب ڈیڑھ سو تھے. یے سب بنی بنیامین تھے.

||یا، تھ یعہ. [b] ۱ توا ۸: ۳۶ وغیرہ. [c] ۱ توا ۸: ۳۷ ۱[d] توا ۸: ۳۷ رفایاہ.

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسرائیل اور یہوداہ کے نسب‌نامے بادشاہی دفتروں میں مرقوم ہوتے. ۲ یروسلم کے باشندوں کی بابت جو پہر آئے تھے، خواہ اسرائیلی، ۱۰ خواہ کاہن، ۱۴ خواہ لاوی، خواہ نتنیم. ۲۷ امانت کا کام جو بعض لاویوں کو ملا. ۳۰ ساؤل اور یونتن کا نسل‌نامہ.

۱۲۰۰ وغیرہ [a] عز ۲: ۵۹

پس سارا اسرائیل نسب‌ناموں کے رو سے گنا ہوا تھا[a]: اور، دیکھو، اُن کے نام اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں، جو اپنے گناہوں کے سبب بابل کو اسیر ہوکے گئے.

۵۳۶ کے قریب [b] عز ۲: ۷۰ نحم ۷: ۷۳ [c] یشو ۹: ۲۷ عز ۲: ۴۳ اور ۸: ۲۰

۲ اور وے جو پہلے اپنی ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے کو آئے[b]، سو اسرائیلی، اور کاہن، اور لاوی، اور نتنیم[c] تھے. ۳ اور بنی یہوداہ میں سے، اور بنی بنیامین میں سے، اور بنی افرائیم اور منسی میں سے، جو یروسلم میں رہتے تھے[d]، یے ہیں: ۴ عوتی بن عمہود، بن عمری، بن امری، بن بانی، جو بھارس بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا. ۵ اور سیلانیوں میں سے: عسایاہ پلوٹھا، اور اُس کے بیٹے. ۶ اور بنی زارح میں سے: یعوایل، اور اُن کے چھہ سو نوے بھائی. ۷ اور بنی بنیامین میں سے سلو بن مسلام، بن ہوداویاہ، بن ہسینوآہ، ۸ اور

[d] نحم ۱۱: ۱

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

ابنیاہ بن یروحام، اور ایلاہ بن عزی، بن مکری، اور مسلام بن سفطیاہ، بن رعوایل، بن ابنیاہ: ۹ اور اُن کے نسبوں کے مطابق اُن کے نو سو چھپن بھائی. یے سب مرد اپنے آبائی گھرانے کے ابوی رئیس تھے[e].

[e] نحم ۱۱: ۱۰ وغیرہ ||نحم ۱۱: ۱۱ شرایاہ.

۱۰ اور کاہنوں میں سے[e]: یدعیاہ، اور یہویریب، اور یکین، ۱۱ اور ||عزریاہ بن خلقیاہ، بن مسلام، بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، جو خدا کے گھر کا ناظم تھا: ۱۲ اور عدایاہ بن یروحام، بن فشحور، بن ملکیاہ، اور معسی بن عدایل، بن یحزیرہ، بن مسلام، بن مسلمیت، بن امیر، ۱۳ اور اُن کے بھائی، اُن کے آبائی گھرانے کے رئیس، ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے، جو خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لیئے طاقت‌ور اور صاحب مروت تھے. ۱۴ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بنی مراری میں سے؛ ۱۵ اور بقبقر، حرس، اور جلال، اور متنیاہ بن میکاہ، بن زکری، بن آسف؛ ۱۶ اور عبدیاہ بن سمعیاہ، بن جلال، بن یدوتون، اور برکیاہ بن اسا، بن القاناہ، جو نطوفاتیوں کی بستیوں میں بستے تھے. ۱۷ اور دربان: سلوم، اور عقوب، اور تلمون، اور اخمان، اور اُن کے بھائی: سلوم سردار تھا؛ ۱۸ وے اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہکر بنی لاوی کی گروہوں کے دربان ہیں. ۱۹ اور سلوم بن قوری، بن ابی‌آسف، بن قورح، اور اُس کے آبائی گھرانے کے بھائی، یعنے قورحی، بندگی کے کام پر تعینات تھے، اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان تھے: اُن کے باپ‌دادے، خداوند کے لشکر کے سرگروہ ہوکے، درامدگاہ کے نگہبان تھے. ۲۰ اور فینحاس بن الیعزر[f] آگے اُن کا سردار تھا، اور خداوند اُس کے ساتھ تھا. ۲۱ ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا دربان تھا. ۲۲ یے سب، جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداری کرنے کے لیئے مقرر تھے، دو سو بارہ تھے. یے

[f] گن ۳۱: ۶

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

اپنے نسب‌ناموں کے رو سے اپنے گانووں میں گنے ہوئے تھے، جنھیں داؤد اور سموایل غیب‌بین نے اُنکی امانت‌داری کے کام پر مقرر کیا۔ ۲۳ سو وے اور اُن کے بیٹے خداوند کے گھر کے، یعنے اُس خیمے کے، مکان کے دروازوں پر چوکی دینے کو حاضر تھے۔ ۲۴ اور چاروں طرف، پورب، پچھم، اُتر، دکھن کی طرف، دربان تھے۔ ۲۵ اور اُن کے بھائی اپنی بستیوں میں تھے، کہ ساتویں دن نوبت بہ نوبت اُن کے ساتھ آویں۔ ۲۶ کہ وے چار سردار دربان، جو لاوی تھے، امانتدار تھے، اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر مقرر تھے۔

۲۷ اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے، کہ نگہبانی کرنا اُن پر موقوف تھا، اور صبح کو اُس کا کھولنا اُنھیں کے ذمے تھا۔ ۲۸ اور اُن میں سے بعضے عبادت کے برتنوں پر مقرر تھے، کہ وے اُنھیں گن گنکے باہر بھیتر لے آویں اور لے جاویں۔ ۲۹ اور بعضے اُن میں سے بیت‌اُلقدس کے سارے باسنوں اور اسباب، اور میدہ، اور مے، اور تیل، اور لوبان، اور خوشبودار مصالح کے اِہتمام پر مقرر تھے۔ ۳۰ اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل پیرتے تھے۔ ۳۱ اور لاویوں میں سے متتیاہ، جو قرحی سلوم کا پلوٹھا تھا، اُن چیزوں کی، جو توے پر طیار کی جاتی تھیں، امانت رکھتا تھا۔ ۳۲ اور بنی قہات، یعنے اُن کی برادری میں سے، بعضے نذر کی روٹی پر تعینات تھے، کہ ہر سبت کو اُس کی طیاری کریں۔ ۳۳ اور یے وے گانیوالے ہیں، جو لاویوں میں ابوی رئیس تھے، اور کوٹھریوں کی خدمت سے معاف ہوئے، کہ اُنھیں رات دن عبادت‌گذاری میں حاضر رہنا تھا۔ ۳۴ لاویوں کے یے ابوی رئیس اپنی برادری کے سردار تھے، اور یروسلم میں رہتے تھے۔

۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا، اور اُس کی جورو کا نام معکاہ تھا: ۳۶ اور اُس کا پلوٹھا بیٹا عبدون، بعد اُس کے صور، اور قیس، اور بعل، اور نیر، اور ندب، ۳۷ اور جدور، اور اخیو، اور ذکریاہ، اور مقلوت۔ ۳۸ اور مقلوت سے || سمعام پیدا ہوا۔ اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے سامھنے رہتے تھے۔ ۳۹ اور نیر سے قیس پیدا ہوا، اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا، اور ساؤل سے یہونتن، اور ملکشوعہ، اور ابنداب، اور اِشبعل پیدا ہوئے۔ ۴۰ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا، اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا۔ ۴۱ اور بنی میکاہ: فیتون، اور ملک، اور تحریع، اور آخز۔ ۴۲ اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا، اور یعرہ سے عالمت، اور عزماوت، اور زمری پیدا ہوئے: اور زمری سے موضا پیدا ہوا۔ ۴۳ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا: اُس کا بیٹا رفایاہ، اُس کا بیٹا اِلعسہ، اُس کا بیٹا اصیل۔ ۴۴ اور اصیل کے چھہ بیٹے تھے، اور یے اُن کے نام: عزریقام، بوکرو، اور اِسماعیل، اور سغریاہ، اور عبدیاہ، اور حنان: یے بنی اصیل تھے۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ساؤل شکست کھاکے آپ کو مار ڈالتا۔ ۸ فلسطی اُسکی لاش پر شادیانہ بجاتے۔ ۱۱ جلعادی یبیسی ساؤل اور اُسکے بیٹوں کے ساتھ خوش سلوکی کرتے۔ ۱۳ ساؤل کا گناہ جسکے سبب خدا نے بادشاہت اُس سے چھین لی، اور داؤد کو عنایت کی۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶

اور فلسطی اِسرایل سے لڑے، اور اِسرایل کے لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگے، اور کوہستان جلبوعہ میں مارے پڑے۔ ۲ اور فلسطیوں نے ساؤل کا اور اُسکے بیٹونکا خوب پیچھا کیا: اور فلسطیوں نے یونتن، اور †ابنداب، اور ملکشوعہ کو، جو ساؤل کے بیٹے تھے، مارلیا۔ ۳ اور ساؤل پر جنگ بشدت بڑھ گئی، اور تیراندازوں نے اُسے ہدف کیا، ایسا کہ وہ تیراندازوں سے زخمی

حاشیے: ۱ توا ۲۶: ۱، ۲ · ۱ سمو ۹: ۹ · ۲ سلا ۱۱: ۵ · ۱۲۰۰ وغیرہ · خر ۳۰: ۲۳ · احبا ۲: ۵ اور ۶: ۲۱ · احبا ۲۴: ۸ · ۱ توا ۶: ۳۱ اور ۲۵: ۱ · ۱۰ توا ۸: ۲۹ · || یا، سمی‌آہ۔ · ۱۲ توا ۸: ۳۳ · ۱۹ توا ۸: ۳۵ · ۱ سمو ۳۱: ۲ · † یا، اِسوی۔ ۱ سمو ۱۴: ۴۹

هوا. ۴ تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا، اپني تلوار کهينچ، اور اُس سے مجهے چهيد، تا نہ هووے کہ يے نامختون آکے مجهه سے ٹهٹها کريں. پر اُسکے سلاح بردار نے قبول نہ کيا، کيونکہ وہ بہت ڈر گيا. تب ساؤل نے تلوار لي، اور اُس پر گر پڑا. ۵ اور جب کہ اُسکے سلاح بردار نے ديکها، کہ ساؤل مر گيا، تو وہ بهي اُس تلوار پر گرا، اور مر گيا. ۶ سو ساؤل مر گيا، اور اُسکے تينوں بيٹے، اُس کے سارے گهر سميت مر مٹے. ۷ اور اِسرايل کے سارے لوگ، جو ميدان ميں تهے، يہہ ديکهکے، کہ وے لوگ بهاگے، اور ساؤل اور اُس کے بيٹے مارے پڑے، اپني بستياں چهوڑ چهوڑکے بهاگ نکلے: اور فلسطي آکر اُن ميں بسے.

۸ اور دوسرے دن صبح کو، جس وقت فلسطي آئے، تاکہ لاشوں کو ننگا کريں، تو اُنهوں نے ساؤل اور اُس کے بيٹوں کو کوہ جلبوعہ ميں پڑا پايا. ۹ اور جب اُس کو ننگا کيا، تب اُنهوں نے اُس کا سر لے ليا، اور اُس کے هتهيار بهي، اور فلسطيوں کے ملک ميں چاروں طرف بهجوا ديئے، تاکہ اُن کے بتخانوں پر اور لوگوں کے درميان اُس خوشخبري کو پهنچائيں. ۱۰ اور اُنهوں نے اُس کے هتهياروں کو اپنے معبودوں کے گهر ميں رکها[b]، اور اُس کے سر کو دجون کے مندر پر لٹکا ديا.

۱۱ اور جب يبيس جلعاد کے سب لوگوں نے سنا، جو کچهہ کہ فلسطيوں نے ساؤل سے کيا، ۱۲ تب اُن ميں کے سارے بہادر اُٹهے، اور ساؤل کي لاش اور اُسکے بيٹوں کي لاشيں لے گئے، اور اُنهيں يبيس ميں لائے، اور اُن کي هڈيوں کو يبيس کے بلوط کے تلے گاڑ ديا، اور سات دن تک روزہ رکها.

۱۳ سو ساؤل مر گيا، اپنے گناہ کے سبب جو اُس نے خداوند کا کيا، يعنے خداوند کے کلام کے باعث، جو اُس نے نہ مانا[c]، اور اِس ليئے بهي، کہ اُس نے اپني راہ کي تجويز کے واسطے اُس سے، جس کا يار ديو تها، سوال کيا[d]. ۱۴ اور اُس نے خداوند سے سوال نہ کيا: اِس واسطے اُس نے اُس کو مار ڈالا، اور مملکت کے لوگوں کو يسي کے بيٹے داؤد پر مائل کرايا[e].

۱۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد حبرون ميں اِسرايل کے بزرگوں سے بادشاہ مقرر هوتا. ۴ يواب بہادري کرکے داؤد کے ليئے صيہون کي گڑهي يبوسيوں سے لے ليتا. ۱۰ داؤد کے پہلوانوں کي اِسم نويسي.

اور تمام اِسرايل حبرون ميں داؤد پاس جمع هوئے[a]، اور اُسے کہا، ديکهہ، هم تيري هڈي اور تيرے گوشت هيں. ۲ اِس کے سوا، گذرے وقت ميں بهي جب ساؤل بادشاہ تها، تو تو هي نکالنے پٹهانے ميں اِسرائيليوں کا رهبر تها: اور خداوند تيرے خدا نے تجهے فرمايا هي، کہ تو ميرے اِسرايلي لوگوں کي رعايت کريگا[b]، اور تو ميري اِسرايلي قوم کا سردار هوگا. ۳ غرض، اِسرايل کے سارے بزرگ حبرون ميں بادشاہ پاس آئے، اور داؤد نے حبرون ميں اُن کے ساتهہ خداوند کے حضور عهد کيا، اور اُنهوں نے داؤد کو ممسوح کيا[c]، تاکہ وہ اِسرائيليوں کا بادشاہ هو، جيسا کہ خداوند نے سموايل || کي معرفت سے کہا تها[d].

۴ اور داؤد اور تمام اِسرايل يروسلم کو، جس کا نام[e] يبوس تها، گئے، اور وهاں کي سرزمين کے باشندے يبوسي[f] تهے. ۵ اور يبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا، کہ تو يهاں آنے نہ پاويگا. ليکن داؤد نے †صيہون کا قلعہ لے ليا، اور وهي داؤد کا شهر هوا. ۶ اور داؤد نے کہا، کہ جو کوئي پہلے يبوسيوں کو مار ليگا، سو رئيس اور سردار هوگا. تب يواب بن ضروياہ پہلے چڑها، اور سردار هوا. ۷ اور داؤد قلعہ ميں رها: اِس واسطے اُس کا نام ‡شهر داؤد هوا. ۸ اور اُسنے شهر کو گرداگرد بنايا، ملو سے ليکے برابر گرداگرد، اور يواب نے باقي

پيشتر مسيح سے ۱۰۵۶

[d] ۱ سمو ۲۸ : ۷
[e] ۱ سمو ۱۵ : ۲۸
۲ سمو ۳ : ۹، ۱۰
اور ۵ : ۳

۱۰۴۸
[a] ۲ سمو ۵ : ۱

[b] زبور ۷۸ : ۷۱

[c] ۲ سمو ۵ : ۳

|| عبراني ميں، کے هاتهہ سے.
[d] ۱ سمو ۱۶ : ۱، ۱۲، ۱۳

[e] ۲ سمو ۵ : ۶
[f] قضاۃ ۱ : ۲۱ اور ۱۹ : ۱۰

† عبراني ميں، صيون.

‡ يعنے، صيہون
۲ سمو ۵ : ۹

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۸

شہر کي مرمت کي. ۹ اور داود ترقي پر ترقي کرتا گيا، کيونکہ ربالافواج اُس کے ساتھ تھا.

۱۰ اور داود کے همراهي بہادروں کے خاص لوگ، جو اُس کي رفاقت کرکے زور پکڑتے گئے، اور جنهوں نے سارے اسرائيل کے ساتھ اُسے بادشاہ کيا، جيسا خداوند نے اسرائيل کے حق ميں کہا تھا، يے هيں.

۱۱ چنانچہ داود کے بہادروں کا شمار يہہ هي: يسوبعام بن حکموني، جو سرداروں ميں بڑا تھا: اُس نے تين سؤ پر اپنا بھالا چلايا، اور اُنهيں ايک بار قتل کيا. ۱۲ اُس کے بعد اخوحي دودو کا بيٹا اليعزر تھا، جو اُن تين پہلوانوں ميں سے ايک تھا. ۱۳ وہ داود کے ساتھ ||افسدميم ميں تھا، جہاں فلسطي جنگ کرنے کو جمع هوئے تھے، اور وهاں کے کھيت ميں ايک قطع زمين جؤ سے بھري هوئي تھي، اور لوگ فلسطيوں کے آگے سے بھاگے: ۱۴ تب اُنهوں نے اُس قطع زمين کے بيچ ميں کھڑے هوکے اُسے بچايا، اور فلسطيوں کو مارا، اور خداوند نے بڑي رهائي بخشي.

۱۵ اور †اُن تيس سرداروں ميں سے يے تين نکلکر چٹان کو داود پاس عدلام کے مغارے ميں گئے، اور فلسطيوں کي فوج رفائيوں کي وادي ميں آ پڑي تھي.

۱۶ اور داود اُس وقت گڑهي ميں تھا، اور فلسطيوں کي چوکي اُس وقت بيتلحم ميں تھي. ۱۷ اور داود ترسا، اور بولا، اي کاش کہ کوئي بيتلحم کے پھاٹک کے کوئے ميں سے ميرے ليئے پينے کا پاني لاوے؟ ۱۸ تب اُن تين پہلوانوں نے فلسطيوں کا لشکر توڑا، اور بيتلحم کے کوئے ميں سے پاني بھرا، اور اُسے اُٹھاکے داود پاس لائے: ليکن داود نے نہ چاها، کہ پيوے: پر اُسے خداوند کے ليئے تپايا، ۱۹ اور کہا، مجھ کو اپنے خدا کي طرف سے حرام هووے، کہ ميں يہہ کام کروں: کيا ميں اُن لوگوں کا لہو پيؤں، جو اپني جانوں

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۷

پر کھيلے هيں؟ کہ وے جانبازي کرکے اُس کو لائے هيں. سو اُس نے نہ چاها، کہ اُسے پيوے. ايسے کام اُن تين پہلوانوں نے کيئے.

۲۰ اور يواب کا بھائي ابيشي تينوں کا سردار تھا: اُس نے تين سؤ پر بھالا چلايا، اور اُنهيں مار ڈالا: اور وہ اِن تينوں ميں نامدار تھا. ۲۱ يہہ اِن تينوں ميں اُن دونوں سے زيادہ نامي تھا، اور اُن کا سردار تھا، ليکن اُن پہلے تينوں کے درجے کو نہ پہنچا. ۲۲ اور بناياہ بن يہويدع، ايک قبضئيلي بہادر کا بيٹا تھا، جس نے بہت سے کام کيئے تھے: اُس نے موآب کے دو شير جوان مارے، اور جاکے برف کے موسم ميں ايک غار کے بيچ ايک شير مارا. ۲۳ اور اُس نے پانچ هاتھ کے ايک قدآور مصري کو قتل کيا، اور اُس مصري کے هاتھ ميں جلاهوں کے شہتير کا سا بھالا تھا: پر وہ ايک لٹھ ليکے اُس پر اُترا، اور بھالے کو اُس مصري کے هاتھ سے چھين ليا، اور اُسي کے بھالے سے اُسکو مار ڈالا. ۲۴ يہويدع کے بيٹے بناياہ نے ايسے کام کيئے: اور وہ اُن تين بہادروں ميں نامدار تھا. ۲۵ ديکھو تو، کہ يہہ اُن تيسوں ميں عزتدار تھا، پر پہلے تينوں کے مرتبے کو نہ پہنچا، اور داود نے اُسے اپنے هي خاص لشکر پر سردار مقرر کيا.

۲۶ اور يے لشکروں ميں بڑے بہادر تھے: عسہيل يواب کا بھائي: اور بيتلحمي دودو کا بيٹا الحنان: ۲۷ اور ||سموت †هروري: کھلس ‡فلوني: ۲۸ تقوعي عقيس کا بيٹا عيرا: ابيعزر عنتوتي: ۲۹ §سبکي حوساتي: *علي اخوحي: ۳۰ مہري نطوفاتي: ||حلد بن بعنہ نطوفاتي: ۳۱ بني بنيامين کے جبعہ کے ريبي کا بيٹا اتي: بناياہ فرعتوني: ۳۲ نہل جعس کا †حوري: ‡ابيايل عرباتي: ۳۳ عزماوت بحرومي: اليحبا

|| يا، افسدميم، ۱ سمو ۱۷: ۱
† يا، اُن تيسوں کے تين سردار.
|| يا، سمه.
† يا، حروري.
‡ يا، فلتي.
§ يا، صبوني.
* يا، زلمون.
|| يا، حلب.
† يا، هدي.
‡ يا، ابيعلبون.

سعلبونی؛ ۳۴ بنی *|| ہشیم جزونی؛ ہراری شجی کا بیٹا یونتن؛ ۳۵ اور ہراری †سکار کا بیٹا اخی‌آم؛ ‡الفال بن §اُور؛ ۳۶ حفر مکیراتی؛ اخیاہ فلونی؛ ۳۷ حصرو کرملی؛ *نعری بن ازبی؛ ۳۸ ناتن کا بھائی یوایل؛ مبحار بن ہاجری؛ ۳۹ صلق عمونی؛ نحری بیروتی، جو یواب بن ضرویاہ کا سلاح‌بردار تھا؛ ۴۰ عیرا اِتری؛ جریب اِتری؛ ۴۱ اُوریاہ حتی؛ زبد بن اخلی؛ ۴۲ سیزا روبنی کا بیٹا عدینہ، روبینیوں کا سردار، جس کے ساتھ تیس جوان تھے؛ ۴۳ حنان بن معکہ؛ یوسفط متنی؛ ۴۴ عزیا عستاراتی؛ سماع اور یعوایل بنی خوتن عراعری؛ ۴۵ یدیعایل ||بن سمری، اور اُسکا بھائی یوخا تیصی؛ ۴۶ اِلی‌ایل محاوی؛ یریبی، اور یوساویاہ، بنی اِلنعم؛ اور یتمہ موآبی؛ ۴۷ اِلی‌ایل، اور عوبید، اور یسیئیل مصوبایاہی۔

۱۲ باب

۱ اُن جتھوں کی بابت جو داؤد پاس صقلاج میں آئے۔ ۲۳ اُن فوجوں کی بابت، جو اُس کے پہاں حبرون میں آئیں۔

یے وے ہیں، جو صقلاج[a] میں داؤد پاس آئے، جب کہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل کے سبب آپ کو چھپائے ہوئے رکھتا تھا[b]؛ اور وے اُن بہادروں میں تھے، جو لڑائی میں مدد کرتے تھے۔ ۲ وے کمان‌دار ہوکے دہنے بائیں ہاتھ سے[c] پتھروں کو مارتے تھے، اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے؛ اور بنی بنیامین ساؤل کی برادری میں سے یے تھے؛ ۳ سردار اخیعزر، اور یوآس، بنی †سماعہ جبعاتی؛ اور یزیئیل، اور فلط، بنی عزماوت؛ اور براکہ، اور یاہو عنتوتی، ۴ اور اِسماعیہ جبعونی، جو تیسوں میں بہادر تھا، بلکہ اُن تیسوں کا سردار تھا؛ اور یرمیاہ، اور یحزایل، اور یوحنان، اور یوسباد جدیراتی، ۵ اِلعوزی، اور یرموت، اور بعلیاہ، اور سمریاہ، اور سفطیاہ خروفی، ۶ اِلقانہ، اور یسیاہ، اور عزرئیل، اور یوعزر، اور یسوبعام، قراحی، ۷ اور یویلاہ، اور زبدیاہ، بنی یروحام جدور سے۔ ۸ اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں نے اپنے تئیں الگ کیا، جو پہلوان، اور اہل جنگ، اور میدان پکڑنے کے لائق تھے، جو ڈھال اور برچھی کام میں لانا جانتے تھے، جن کے منھ سنگھ کے سے منھ تھے، اور پہاڑوں پر کی ہرنیوں کے مانند تیز قدم تھے[d]، تاکہ بیابان کے گڑھ میں داؤد پاس جاویں۔ ۹ عزر سردار، عبدیاہ دوسرا، اِلی‌آب تیسرا، ۱۰ مسمنہ چوتھا، یرمیاہ پانچواں، ۱۱ عتی چھٹھواں، اِلی‌ایل ساتواں، ۱۲ یوحنان آٹھواں، اِلزباد نواں، ۱۳ یرمیاہ دسواں، مکبانی گیارھواں۔ ۱۴ یے بنی جد میں سے سرلشکر تھے؛ اِن میں جو کمتر تھا، سو جوان کا، اور جو سب سے بڑا تھا، ہزار کا سردار تھا۔ ۱۵ یے وے ہیں، جو پہلے مہینے میں، جب یردن کے سارے کنارے ڈوبے تھے[e]، پار اُترے، اور وادیوں کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کی طرف کو بھگا دیا۔ ۱۶ اور بنی بنیامین اور یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑھی میں داؤد پاس آئے۔ ۱۷ تب داؤد اُن کے اِستقبال کے لیئے نکلا، اور اُن سے خطاب کرکے کہا، اگر میری مدد کے لیئے تم لوگ نیک‌نیتی سے میرے پاس آئے ہو، تو میرا دل تم سے ملا رہیگا؛ پر اگر مجھے میرے بیریوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو، اگرچہ میرے ہاتھ میں کچھ ظلم نہیں، تو ہمارے باپ‌دادوں کا خدا اِس پر نگاہ رکھے، اور ملامت کرے۔ ۱۸ تب †روح عماسی[f] پر، جو سرداروں میں بڑا تھا، نازل ہوئی، کہ وہ بولا: ہم تیرے ہیں، ای داؤد، اور تیری طرف ہیں، ای اِبن یسی: سلام، ہاں سلام تجھ پر، اور سلام تیرے مددگاروں پر؛ کیونکہ تیرا خدا تیری مدد کرتا ہی۔ تب داؤد نے اُنہیں قبول کیا، اور اُنہیں فوجوں کا سردار کیا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

|| یا، یسین، دیکھو ۲ سمو ۲۳: ۳۲، ۳۳

† یا، سرار.

‡ یا، اِلیفلت.

§ یا، اہسبی.

* یا، نعری اربی.

|| یا، سمری کا رہنیوالا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۸ کے قریب

[a] ۱ سمو ۲۷: ۱

[b] ۱ سمو ۲۷: ۲

[c] قاض ۲۰: ۱۶

† یا، حسماعہ.

[d] ۲ سمو ۲: ۱۸

[e] یشو ۳: ۱۵

† عبرانی میں، عماسی روح سے ملبس ہوا، یوں قاض ۶: ۳۴

[f] ۲ سمو ۱۷: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۵۶ کے قریب

۱۹ اور منسي میں سے کئي لوگ داؤد سے مل گئے، جب وہ فلسطیوں کے ساتهہ جنگ کے لیئے ساؤل پر چڑهہ گیا تها[a]؛ پر اِن کي مدد اِن سے نہ هوئي؛ کیونکہ فلسطیوں کے قطبوں نے صلاح لیکے اُسے وداع کیلیہ اور کہا، کہ وہ همارے سروں کو خطرے میں ڈالکے اپنے آقا ساؤل سے جا ملیگا[b]۔ ۲۰ جب وہ صقلاج کو روانہ هوا، منسي میں سے عدنہ، اور یوزباد، اور یدیعیل، اور میکاایل، اور یوزباد، اور اِلیہو، اور ضلتي، جو بني منسي میں هزاروں کے سردار تهے، اُس سے مل گئے۔ ۲۱ اُنهوں نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کي مدد کي[c]، کہ وے سب بڑے بہادر اور لشکر میں سردار تهے۔ ۲۲ کہ اُس وقت روز بہ روز لوگ مدد کے لیئے داؤد سے ملتے جاتے تهے، یہاں تک کہ وے فوج الله کي سي بڑي فوج بن گئے۔

۲۳ اور اُن ||لوگوں کا شمار، جو لڑنے کے هتهیار باندهکر حبرون میں داؤد سے مل گئے[a]، کہ خداوند کي بات کے موافق[b] ساؤل کي مملکت کے لوگوں کو اُسپر مایل کریں[c]، یہہ هي: ۲۴ بني یہوداہ چهہ هزار آٹهہ سؤ، جو سپر اور نیزہ رکهکر جنگ کے لیئے طیار تهے۔ ۲۵ بني سمعون میں سے سات هزار ایک سؤ، جو جنگي بڑے همت والے تهے۔ ۲۶ بني لاوي میں سے چار هزار چهہ سؤ۔ ۲۷ اور یہویدع هارونیوں کا سردار تها، اور اُس کے ساتهہ تین هزار سات سؤ تهے؛ ۲۸ اور جوانمرد صدوق[d] بہادر، اور اُس کے ابوي گهرانے کے بائیس سردار۔ ۲۹ اور بني بنیامین، ساؤل کي برادري، میں سے تین هزار: لیکن اُس وقت تک اکثر ساؤل کے گهرانے کے طرفدار تهے[e]۔ ۳۰ اور بني اِفرائیم میں سے بیس هزار آٹهہ سؤ، جو بڑے بہادر، اور اپنے ابوي گهرانے کے نامدار مرد تهے۔ ۳۱ اور منسي کے آدهے فرقے سے اٹهارہ هزار، جو نام بہ نام بلائے گئے، کہ جاکے داؤد کو

[a] ۱ سمو ۲۹: ۲
[b] ۱ سمو ۲۹: ۴
[c] ۱ سمو ۳۰: ۱، ۹، ۱۰
۱۰۴۸
|| عبراني میں، سروں،
[a] ۲ سمو ۲: ۳، ۴ اور ۵: ۱
۱ توا ۱۱: ۱
[b] ۱ سمو ۱۶: ۱، ۳
[c] ۱ توا ۱۰: ۱۴
[d] ۲ سمو ۸: ۱۷
[e] ۲ سمو ۲: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۸ کے قریب

بادشاہ کریں۔ ۳۲ اور بني اِشکار میں سے، جو اوقات کا اِمتیاز کرتے تهے[a]، اور وہ جو اِسرایل کو کرنا مناسب تها جانتے تهے، دو سؤ تهے: اور اُنکے سارے بهائي اُنکے حکم میں تهے۔ ۳۳ اور زبلون میں سے میدان پکڑنیوالے، اور جنگ آزمودہ، اسباب جنگ کے مالک، پچاس هزار، جو صف آرائي کرني جانتے اور دودلے نہ تهے۔ ۳۴ اور نفتالي میں سے ایک هزار سردار، اور اُن کے ساتهہ سینتیس هزار جو ڈهال اور بهالا رکهتے تهے۔ ۳۵ اور بني دان میں سے اٹهائیس هزار چهہ سؤ لڑنے کو طیار رهتے تهے۔ ۳۶ اور آشر میں سے چالیس هزار، جو لشکر کے ساتهہ صف باندهنے کو نکل جاتے تهے۔ ۳۷ اور یردن کے پار کے روبینیوں، اور جدیوں، اور منسي کے آدهے فرقے میں سے، ایک لاکهہ بیس هزار، جو جنگ کے سارے هتهیار باندهکر لڑنے کو طیار رهتے تهے۔ ۳۸ یے سب جنگي مرد، جو صف آرائي کرني جانتے تهے، حبرون کو آئے، کہ داؤد کو سارے اِسرایل کا بادشاہ کریں: اور اِسرایل کے سارے باقي لوگ بهي ایک دل تهے، کہ داؤد کو بادشاہ کریں۔ ۳۹ اور وے وهاں داؤد کے ساتهہ تین دن تک کهاتے پیتے رهے؛ کہ اُن کے بهائیوں نے اُن کے لیئے طیاري کي تهي۔ ۴۰ اور جو اُن کے قریب، اِشکار، اور زبلون، اور نفتالي تک رهتے تهے، سو بهي گدهوں پر، اور اُونٹوں پر، اور خچروں پر، اور بیلوں پر لادکے، روٹیاں، اور آٹا، میدا، اور انجیروں کے کلچے، اور کشمش کے گچهے، اور مَي، اور تیل، اور بیل، اور بهیڑیں، اِفراط سے لائے: اِس لیئے کہ اِسرایل میں خوشوقتي هوئي۔

[a] استر ۱: ۱۳

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد صندوق کو قریتیعریم سے بڑي دهوم دهام سے لے آتا۔ ۹ راہ میں عزا مارا جاتا، اِس باعث صندوق عوبید ادوم کے گهر میں چهوڑا جاتا۔

۱۰۴۵

اور داؤد نے اُن سرداروں سے، جو هزار هزار پر اور سؤ سؤ پر تهے، بلکہ هر ایک

پیشتر مسیح سے ١٠٤٥

سرلشکر سے صلاح لی۔ ٢ اور داؤد نے اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا، کہ اگر تمہارے نزدیک اچھا ہو، اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو، تو آؤ، ہم اِسرائیل کی ساری سرزمین میں اپنے باقی[a] بھائیوں کے پاس، اور ساتھ اُن کے، کاہنوں اور لاویوں[a] کے پاس، اُنکے شہروں اور اُنکی نواحی میں، لوگ بھیجیں، کہ وے ہمارے پاس جمع ہوویں۔ ٣ اور چلو، اپنے خدا کا صندوق اپنے یہاں پھیر لاویں؛ کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُس کے طالب نہ ہوئے[b]۔ ٤ تب ساری جماعت نے کہا، کہ ہم یونہیں کرینگے؛ کیونکہ یہہ بات سب لوگوں کی نگاہ میں مناسب تھی۔ ٥ تب داؤد نے سارے اِسرائیل کو مصر کے سیحور سے حمات کے مدخل[c] تک جمع کیا[d]، کہ خدا کے صندوق کو قریت‌یعریم سے لاویں[e]۔ ٦ اور داؤد اور سارے اِسرائیل بعلہ کو[f]، یعنے قریت‌یعریم کو، جو یہوداہ میں ہی، چڑھ گئے، تا کہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو، جو کروبیوں کے درمیان رہتا ہی[g]، کہ اُس کے نام کی دعا وہاں کی جاتی ہی، چڑھا لاویں۔ ٧ اور اُنہوں نے خدا کے صندوق کو ابنداب کے گھر میں سے[h] نکالکے نئی گاڑی پر ||رکھا، اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے تھے۔ ٨ اور داؤد اور سارے اِسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے، اور کنارت، اور بربط، اور دف، اور جھانجھ، اور ترہیوں کو، بجاتے چلے[k]۔

٩ اور جب وے †کیدون کے کھلیہان پر پہنچے، تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا؛ کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی۔ ١٠ تب خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا، اور اُس نے اُس کو مار ڈالا، اِس واسطے کہ اُس نے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا[l]؛ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر گیا[m]۔ ١١ تب داؤد اُداس ہوا، اِس لیئے کہ خداوند نے عزا کے سبب رخنہ ڈالا، اور اُس نے اُس مقام کا نام ||پرض عزا رکھا، جو آج تک اُسکا نام ہی۔ ١٢ اور داؤد اُس دن خدا سے ڈرا، اور بولا: میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں؟ ١٣ سو داؤد صندوق کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا، بلکہ ایک طرف جاکے جاتی عوبیدادوم کے گھر میں اُسے اُتار دیا۔ ١٤ سو خدا کا صندوق عوبیدادوم کے گھرانے کے ساتھ اُس کے گھر میں تین مہینے تک رہا[n]۔ اور خداوند نے عوبیدادوم کے گھر کو، اور اُس کی سب چیزوں کو برکت دی[o]۔

a ١ سمو ٣١ : ١؛ یسع ٣٧ : ٤
b ١ سمو ٧ : ١، ٢
c یشو ١٣ : ٣
d ١ سمو ٧ : ٥
e ٢ سمو ٦ : ١
f ١ سمو ٦ : ٢١ اور ٧ : ١؛ یشو ١٥ : ٩، ٦٠
g ١ سمو ٤ : ٤؛ ٢ سمو ٦ : ٢
h ١ سمو ٧ : ١؛ دیکھو گنـ ٤ : ١٥
١ توا ١٥ : ٢، ١٣
||عبرانی میں، سوار کیا۔
k ٢ سمو ٦ : ٥
† نکون کہلایا۔ ٢ سمو ٦ : ٦
l گنـ ٤ : ١٥؛ ١ توا ١٥ : ١٣، ١٥
m احبـ ١٠ : ٢
|| یعنے، رخنہ عزہ کی بابت
n ٢ سمو ٦ : ١١
o یون پھد ٢٧ : ٣٠؛ ١ توا ٢٦ : ٥

١٤ باب

اِس بیان میں، کہ ١ حیرام داؤد سے دوستی کرتا۔ ٢ رعایا و جوروؤں ولڑکوں کی بابت داؤد کی سعادت۔ ٨ دو فتح کا احوال جو فلسطیوں کے اُوپر پائیں۔

١٠٤٣ کے قریب

اور صور کے بادشاہ حیرام نے[a] ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا، اور سرو کے لٹھے، اور راج[a]، اور بڑھئی بھی، کہ اُس کے لیئے محل بناویں۔ ٢ اور داؤد کو یقین ہوا، کہ خداوند نے اُسے بنی اِسرائیل کا بادشاہ کیا، کہ اُس کی سلطنت اُسکے اِسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی گئی۔

٣ اور داؤد نے یروسلم میں اَور جورواں کیں، اور اُسے اور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ ٤ اور اُسکے اُن فرزندوں کے نام، جو یروسلم میں پیدا ہوئے، یے تھے[b]: سموع، اور سوباب، اور ناتن، اور سلیمان، ٥ اور اِبحار، اور اِلسوع، اور اِلفالت، ٦ اور نوجہ، اور نفج، اور یفیعہ، ٧ اور اِلسمع، اور †بعلیدع، اور اِلفالت۔

٨ اور جب فلسطیوں نے سنا، کہ اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کرکے سارے اِسرائیل کا بادشاہ کیا، تو سب فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے[c]۔ اور داؤد سنکے اُن کے مقابلے کو نکلا۔ ٩ اور فلسطی آئے، اور رفائیوں کی وادی میں[d] پھیل گئے۔ ١٠ تب داؤد نے خدا سے سوال کیا، اور کہا، کیا میں فلسطیوں پر چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنہیں میرے ہاتھ میں کر دیگا؟

a ٢ سمو ٥ : ١١ وغیرہ
b ١ توا ٣ : ٥
† یا، الیدع۔ ٢ سمو ٥ : ١٦
c ٢ سمو ٥ : ١٧
١٠٤٧
d ١ توا ١١ : ١٥

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۷

خداوند نے اُسے فرمایا، چڑھ جا، کہ میں اُنھیں تیرے ہاتھ میں کر دونگا. ۱۱ سو وے بعل‌پراضیم پر چڑھ آئے، اور داؤد نے وہاں اُنھیں مارا. اور داؤد نے کہا، کہ خدا نے میرے ہاتھ سے میرے دشمنوں میں یوں رخنہ ڈلوایا، جیسے کہ پانیوں سے رخنہ پڑتا ھی: اِس سبب سے اُس مقام کا نام ||بعل‌پراضیم رکھا. ۱۲ اور وے اپنے بتوں کو وہاں چھوڑ گئے، اور داؤد نے حکم کیا، کہ اُنھیں آگ میں جلا دیویں.
۱۳ اور فلسطی پھر آکے[c] اُس وادي میں پھیل گئے. ۱۴ اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا، اور خدا نے اُس کو کہا، کہ تو اُن کا پیچھا کرکے اُن پر مت چڑھ جا، بلکہ اُن سے پھر جا، اور توت کے پیڑوں کي طرف[d] سے اُن پر جا پڑ[f]. ۱۵ اور جس وقت کہ تو توت کے درختوں کي پھنگیوں سے چلنے کي سي آواز سنے، تب لڑائي کو نکل: کہ اُس وقت خدا تیرے آگے آگے جاکے فلسطیوں کے لشکر کو مار لیگا. ۱۶ اور داؤد نے، جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا، کیا: اور وے فلسطیوں کي فوج کو جبعون[g] سے لیکے جزر تک قتل کرتے رھے. ۱۷ اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا[h]، اور خداوند نے سب قوموں پر اُس کا خوف[i] ڈالا.

|| یعنے، رخنوں کي جگہہ.
[c] ۲ سمو ۵: ۲۲
[f] ۲ سمو ۵: ۲۳
[g] ۲ سمو ۵: ۲۰، جبع.
[h] یشو ۶: ۲۷ ۲ توا ۲۶: ۸
[i] اِستہ ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵

۱۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد صندوق کے لیئے خیمہ طیار کرکے کاھنوں اور لاویوں کو حکم دیتا، کہ اُسے عوبید ادوم کے گھر سے نکال لاویں. ۲۵ داؤد اُن کا اِستقبال کرکے صندوق کو خود شہر میں بڑي خوشي سے داخل کر دیتا. ۲۹ میکل اُسے حقیر جانتي.

۱۰۴۲

اور اُس نے شہر داؤد میں اپنے لیئے حویلیاں بنائیں، اور خدا کے صندوق کے لیئے ایک مکان طیار کیا، اور اُس کے لیئے ایک خیمہ کھڑا کیا[a]. ۲ اُسوقت داؤد نے کہا، کہ لاویوں کے سوا[b] کوئي خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے: کہ خداوند نے اُنھیں پسند کیا ھی، کہ خدا کے صندوق کو اُٹھاویں، اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں. ۳ اور داؤد نے سارے اِسرایل کو یروسلم میں جمع کیا[c]، کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، چڑھا لاویں.
۴ اور داؤد نے بني ھارون کو اور لاویوں کو اِکٹھا کیا: ۵ بني قہات[d] میں سے: اُوری‌ایل سردار، اور اُس کے ایک سؤ بیس بھائي: ۶ بني مراري میں سے: عسایاہ سردار، اور اُس کے دو سؤ بیس بھائي: ۷ بني جیرسوم میں سے: یوایل سردار، اور اُس کے ایک سؤ تیس بھائي: ۸ بني اِلصفن[e] میں سے: سمعیاہ سردار، اور اُس کے دو سؤ بھائي: ۹ بني حبرون[f] میں سے: اِلی‌ایل سردار، اور اُس کے اَسي بھائي: ۱۰ بني عزی‌ایل میں سے: عمیناداب سردار، اور اُس کے ایک سؤ بارہ بھائي. ۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاھنوں کو، اور اُوری‌ایل، اور عسایاہ، اور یوایل، اور سمعیاہ، اور اِلی‌ایل، اور عمیناداب، لاویوں، کو بلایا، ۱۲ اور اُنھیں کہا، تم لاویوں کے ابوي رئیس ھو: تم اپني تقدیس کرو، تم اور تمھارے بھائي بھي، اور خداوند اِسرایل کے خدا کے صندوق کو اُس جگہہ میں، جو میں نے اُس کے لیئے طیار کي، چڑھا لاؤ. ۱۳ اِس لیئے کہ تم ||لوگ پہلي بار حاضر نہ تھے[f]، خداوند ھمارے خدا نے ھم میں رخنہ ڈالا[g]، کہ ھم نے اُس کي تلاش مقرر طور پر نہ کي. ۱۴ تب کاھنوں اور لاویوں نے اپني تقدیس کي، تاکہ خداوند اِسرایل کے خدا کے صندوق کو چڑھا لاویں. ۱۵ سو بني لاوي نے خدا کے صندوق کو، جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے موافق حکم کیا تھا[h]، چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا. ۱۶ اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں کو فرمایا، کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں، کہ موسیقي کے ساز، یعنے بربطیں، اور کنارتیں،

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب
[a] ۲ سلا ۸: ۱ ۱ توا ۱۶: ۱
[b] گنـ ۴: ۲، ۱۵ اِستہ ۱۰: ۸ اور ۳۱: ۹
[c] ۱ سلا ۸: ۱ ۱ توا ۱۳: ۵
[d] خر ۶: ۱۸
[e] خر ۶: ۲۲
[f] خر ۶: ۱۸
|| یا، لوگوں نے پہلے وقت بھہ نہیں کیا.
[f] ۲ سمو ۶: ۳
[g] ۱ توا ۱۳: ۷ و ۱ توا ۱۳: ۱۰، ۱۱
[h] خر ۲۵: ۱۴ گنـ ۴: ۱۵ اور ۷: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب.

اور منجیرے، چھیڑیں، اور آواز بلند کرکے خوشي سے گاویں. ۱۷ اور لاویوں نے هیمان[u] بن یوایل کو مقرر کیا؛ اور اُس کے بھائیوں میں سے آسف[v] بن برکیاہ کو؛ اور بني مراري، اُن کے بھائیوں میں سے ایتان[w] بن قوسایاہ کو؛ ۱۸ اور اُن کے ساتھ اُن کے چھوٹے بھائي ذکریاہ، بن، اور یعزیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاهو، اور عوبیدادوم، اور یعیل کو، جو دربان تھے. ۱۹ اور گانیوالے هیمان، آسف، اور ایتان، مقرر هوئے، که پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رهیں؛ ۲۰ اور ذکریاہ، اور||عزئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور عني، اور اِلیاب، اور معصیاہ، اور بنایاہ، که بربطوں کو†اُونچے سر میں چھیڑیں. ۲۱ اور متتیاہ، اور اِلفلہو، اور مقنیاهو، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، اور عززیاہ، که کنارتوں کو‡دبي آواز میں چھیڑیں. ۲۲ اور کنانیاہ، جو گانے کے لیئے لاویوں کا اُستاد تھا، راگ سکھلاتا تھا، که وہ بڑا هي ڈھاڑهي تھا. ۲۳ اور برکیاہ، اور اِلقانہ، صندوق کے دربان تھے. ۲۴ اور شبنیاہ، اور یہوسفط، اور نتنیئیل، اور عماسي، اور ذکریاہ، اور بنایاہ، اور اِلیعزر کاهن، نرسنگے پھونکتے هوئے* خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے؛ اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان تھے.

۲۵ سو داؤد، اور اِسرایل کے بزرگ، اور هزاروں کے سردار، روانه هوئے، که خداوند کے عهد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر میں سے بہ‌خوشي چڑھا لاویں[o]. ۲۶ اور ایسا هوا، که جس وقت خدا نے اُن لاویوں کي، جو خداوند کے عهد کے صندوق کو اُٹھائے لیئے جاتے تھے، مدد کي، تو اُنهوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے. ۲۷ اور داؤد، اور سب لاوي، جو صندوق کو لیئے جاتے تھے، اور گانیوالے، اور گانیوالوں کے ساتھ کنانیاہ، جو گانے میں اُستاد تھا، کتان کے پیراهن سے ملبس تھے؛ اور داؤد کتان کا افود بھي پہنے تھا. ۲۸ اور سارے اِسرایل پکارتے هوئے، اور نرسنگوں کو بجاتے هوئے، اور ترهیوں کو پھونکتے هوئے، اور منجیروں اور کنارتوں کو بھي چھیڑتے هوئے، خداوند کے عهد کے صندوق کو اُوپر لائے[p].

۲۹ اور یوں هوا، که جب خداوند کے عهد کا صندوق شهر داؤد میں پہنچا، تو ساؤل کي بیٹي میکل نے کھڑکي سے نگاہ کي، اور دیکھا، که داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا هي؛ اور اُس نے اپنے دل میں اُس کو حقیر جانا[q].

[u] ۱ توا ۶: ۳۳
[v] ۱ توا ۶: ۳۹
[w] ۱ توا ۶: ۴۴
|| ۱۸ آیت یعزایل.
† عبراني میں، غلاموت پر، زبور ۴۶ کا سرنامه.
‡ عبراني میں، شمنیت.
* گن ۱۰: ۸ قاض ۱۸: ۳
[o] ۲ سمو ۶: ۱۲، ۱۳، وغیرہ ۱ سلا ۸: ۱
[p] ۱ توا ۱۳: ۸
[q] ۲ سمو ۶: ۱۶

۱۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ صندوق کو مسکن میں رکھنے کے وقت داؤد قربانیاں گذرانتا. ۴ اُسکے حکم سے لاوي شکرانے کا گیت گاتے. ۷ شکرگذاري کا گیت. ۳۷ صندوق کي خدمت کے لیئے خادموں اور دربانوں اور کاهنوں اور ڈھاڑهیوں کا مقرر هونا.

۱۰۴۲ کے قریب

سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے، اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں، جو داؤد نے اُس کے لیئے کھڑا کیا تھا، رکھ دیا، اور سوختني قربانیوں کو، اور سلامتي کي قربانیوں کو خدا کے حضور گذرانا[a]. ۲ اور جب داؤد سوختني قربانیوں کو، اور سلامتي کي قربانیوں کو گذران چکا، تو اُس نے خداوند کا نام لیکے لوگوں کو برکت دي. ۳ اور اُس نے سارے اِسرایلي لوگوں کو، کیا مرد، کیا عورت، هر ایک کو، ایک ایک گردا روٹي، اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑا، اور مے کي ایک ایک صراحي دي. ۴ اور اُس نے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا، که خداوند کے صندوق کے آگے خادم هوویں، اور خداوند اِسرایل کے خدا کا ذکر[b]، اور شکر، اور حمد کریں؛ ۵ آسف سردار، اور اُسکے بعد ذکریاہ، اور یعیئیل، اور سمیراموت، اور یحیئیل، اور متتیاہ، اور اِلیاب، اور بنایاہ، اور عوبیدادوم، اور یعیئیل، جو بربطیں اور کنارتیں لیکے

[a] ۲ سمو ۶: ۱۷، ۱۹—
[b] زبور ۳۸، اور ۷۰، کے سرنامه

گاتے تھے: اور آسف جھانجھ سے سناتا بجاتا تھا. ۶ کاهن بنایاه اور یحزیئیل همیشه خدا کے عہد کے صندوق کے آگے ترهیوں کا شور مچاتے تھے.

۷ تب اُسي دن داؤد نے آسف اور اُسکے بھائیوں کے هاتھ میں یہه گیت که جس سے وے خداوند کا شکر کریں، پہلے سپرد کیا[c]. ۸ خداوند کي ستایش کرو، اُس کا نام لیکے پکارو، قوموں کے درمیان اُسکے کاموں کي خبر دو[d]. ۹ اُس کے لیئے گاؤ، اُس کے لیئے باجا بجاؤ، اُس کے عجایب کاموں کا چرچا کرو. ۱۰ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو: خداوند کے طالبوں کے دل خوش‌وقت هوویں. ۱۱ خداوند کو اور اُسکي قوت کو ڈهونڈهو: اُسکا چهره همیشه چاهو: ۱۲ یاد کرو اُسکے عجایب کاموں کو، جو اُس نے کیئے: اُس کے معجزوں کو، اور اُس کے منہه کے فرمانوں کو: ۱۳ اي نسل اِسرایل اُس کے بندے کي، اي بني یعقوب، جو اُس کے برگزیده هو. ۱۴ وه خداوند همارا خدا هي: تمام روے زمین پر اُس کي عدالتیں هیں. ۱۵ اُس کے عهد کو سدا یاد رکهو، اُس کلام کو، جو اُس نے فرمایا، هزار پشتوں تک: ۱۶ وهي عهد جو اُس نے ابرهام سے کیا[e]، اور اِضحاق سے اُس کي قسم کهائي، ۱۷ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت، اور اِسرایل کا عهد ابدي ٹهہرایا، ۱۸ یہه کہکے، که میں تجهکو زمین کنعان، تمهارا موروثي حصه، دونگا. ۱۹ جس وقت که تم شمار میں تهوڑے، بهت هي تهوڑے[f] تهے، اور ملک میں پردیسي تهے. ۲۰ وے قوم به قوم اور مملکت به مملکت پهرتے تهے. ۲۱ اُس نے کسي کو اُن پر ظلم کرنے نه دیا، اور اُن کي خاطر بادشاهوں کي، یہه کہکے، تنبیه کي[g]، ۲۲ که میرے ممسوحوں کو مت چهوؤ، اور میرے نبیوں کو مت ستاؤ[h]. ۲۳ اي ساري دنیا، خداوند کے لیئے گاؤ: روز به روز اُس کي نجات کي خبر دے[i]. ۲۴ قوموں کے درمیان اُسکے جلال کا اور ساري اُمتوں کے بیچ اُس کے عجایب کاموں کا بیان کرو. ۲۵ کیونکه خداوند بزرگ، اور نهایت محمود هي، وه سارے معبودوں سے زیاده مهیب هي: ۲۶ که قوموں کے سارے معبود[k] هیچ هیں: پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا هي. ۲۷ جلال اور حشمت اُسکے حضور هیں، قوت اور شادماني اُس کے مکان میں. ۲۸ خداوند هي کو جانو، اي لوگوں کے گهرانو، خداوند هي کي حشمت و قوت سمجهو. ۲۹ خداوند کے نام کي بزرگي کرو: هدیے لاکے اُس کے حضور میں حاضر هو، اور تقدس حسن کے ساتهه خداوند کو سجده کرو. ۳۰ ساري دنیا اُسکے حضور کانپے، که زمین قائم هوئي، اور نه هلیگي، ۳۱ آسمان خوشي کرے، اور زمین شادیانه بجاوے: قومونکے درمیان کهو، که خداوند سلطنت کرتا هي. ۳۲ سمندر، اُس سمیت جو اُس میں بهرا هي، شور مچاوے: میدان بهي، اُن سب سمیت جو اُس میں هیں، باغ باغ هووے. ۳۳ تب بن کے سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے، که وه دنیا کا اِنصاف کرنے کو آتا هي. ۳۴ خداوند کا شکر کرو، که وه نیک هي، که اُسکي رحمت ابدي هي[l]. ۳۵ اور کهو، اي هماري نجات کے خدا، تو همیں بچا لے، اور غیرقوموں میں سے هم کو جمع کر، اور اُن سے رهائي دے، تاکه هم تیرا قدوس نام لیکے شکر کریں، اور تیري ستایش پر فخر کریں[m]. ۳۶ خداوند، اِسرایل کا خدا، ابد الاباد مبارک هو[n]. اور سب لوگ آمین بولے[o]، اور سب نے خداوند کي ستایش کي.

۳۷ اور اُس نے وهاں خداوند کے عهد کے صندوق کے آگے آسف اور اُس کے بهائیوں کو چهوڑا، که روز روز کے ضروري

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

[c] دیکهو ۲ سمو ۲۳ : ۱
[d] زبور ۱۰۵ : ۱—۱۵
[e] پید ۱۷ : ۲ اور ۲۶ : ۳ اور ۲۸ : ۱۳ اور ۳۵ : ۱۱
[f] پید ۳۴ : ۳۰
[g] پید ۱۲ : ۱۷ اور ۲۰ : ۳ خر ۷ : ۱۵—۱۸
[h] زبور ۱۰۵ : ۱۵
[i] زبور ۹۶ : ۱، وغیره
[k] احبا ۱۹ : ۴
[l] زبور ۱۰۶ : ۱ اور ۱۰۷ : ۱ اور ۱۱۸ : ۱ اور ۱۳۶ : ۱
[m] زبور ۱۰۶ : ۴۷، ۴۸
[n] ۱ سلا ۸ : ۱۵
[o] اِستـ ۲۷ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

کام کے مطابق همیشه خدمت کریں؛ ۳۸ اور عوبیدادوم اور اُسکے اڑسٹھ بهائیوں کو، اور عوبیدادوم بن یدتون، اور حوساه کو، که دربان هوویں. ۳۹ اور صدوق کاهن، اور اُسکے بهائي کاهن، خداوند کے مسکن کے آگے[a] جبعون[b] کے اُونچے مکان پر مقرر هوئے، ۴۰ که خداوند کي شریعت کي ساري لکهي هوئي باتوں کے موافق، جو اُسنے اِسرایل کو فرمائي، هر صبح اور شام[c] سوختني قرباني کے مذبح پر خداوند کے لیئے سوختني قربانیوں کو چڑهائیں؛ ۴۱ اور اُن کے ساته هیمان اور یدتون، اور باقي چنے هوئے آدمي، جو نام به نام بیان کیئے گئے، که خداوند کا شکر کریں، که اُس کي رحمت ابدي هي[d]. ۴۲ اُنهیں کے ساته هیمان اور یدتون تهے، که ترهیوں، اور منجیروں، اور باجوں سے خدا کے لیئے گیت گاتے بجاتے رهیں. اور بني یدتون دربانوں میں تهے. ۴۳ تب سب لوگ اپنے اپنے گهر گئے[e]؛ اور داؤد پهرا، که اپنے گهرانے کو مبارکباد کهے.

۱۷ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کے لیئے هیکل بنانے چاهتا، اور یهه آرزو ناتن پهلے منظور کرتا. ۳ بعد اُس کے، اِلهام پا کے، بادشاه کو منع کرتا؛ ۱۱ بهت برکتوں اور نعمتو کي خبر دیتا، جو اُس کي نسل کو ملنگي. ۱۶ داؤد کي دعا اور اداے شکر.

اور یوں هوا، که جب داؤد اپنے گهر میں بیٹها، تو داؤد نے ناتن نبي سے کها، دیکه، میں سرو کي لکڑیوں کے بنائے هوئے گهر میں رهتا هوں، اور خداوند کے عهد کا صندوق پردوں کے نیچے هي[a]. ۲ تب ناتن نے داؤد کو کها، که جو کچه تیرے دل میں هي، سو کر، که خدا تیرے ساته هي. ۳ اور اُسي رات ایسا هوا، که خدا کا کلام ناتن کو پهنچا، اور بولا، که ۴ جا کے میرے بندے داؤد سے کهه، که خداوند یوں فرماتا هي، که تو میرے رهنے کے لیئے گهر نه بناویگا. ۵ میں تو، جب سے که بني اِسرایل کو چڑها لایا آج کے دن تک، کسي گهر میں ساکن نه هوا، بلکه خیمه به خیمه اور مسکن به مسکن پهرتا رها هوں. ۶ اُس تمام وقت میں که میں سارے اِسرایل میں پهرتا رها، کیا میں نے کبهي اِسرایلي قاضیوں میں سے، جنهیں میں نے حکم کیا که میرے اِسرایلي لوگوں کي رعایت کریں، کسي کو ایک بات کهي، اور بولا، که تم نے میرے لیئے سرو کي لکڑي کا گهر کیوں نهیں بنایا هي؟ ۷ پس تو میرے بندے داؤد کو یوں کهه، ربُ الافواج یوں فرماتا هي، که میں نے تجهے بهیڑسالے میں سے، جس وقت تو بهیڑوں کي نگهباني کرتا تها، چن لیا، تاکه تو میرے اِسرایلي لوگوں کا پیشوا هووے. ۸ اور میں جهاں کهیں تو گیا، تیرے ساته رها، اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامهنے سے کاٹ ڈالا؛ اور میں نے اُن لوگوں کے مانند، که جن کا نام دنیا میں بڑا هي، تیرا نام بڑا کیا. ۹ اور میں نے اپنے اِسرایلي لوگوں کے لیئے ایک مقام ٹههرایا، اور اُنهیں بسایا؛ اور وے اپني جگهه میں بستے، اور پهر نه گهبراتے هیں؛ اور شریر لوگ پهر اُنهیں دکهه نه دینگے، جیسا که شروع میں هوا، ۱۰ اور جیسے اُس وقت بهي تها، جس وقت میں نے اپنے اِسرایلي لوگوں پر قاضي مقرر کیئے. سوا اِس کے، میں تیرے سارے دشمنوں کو دباؤنگا، اور تجهے خبر بهي دیتا هوں، که خداوند تیرے لیئے ایک گهر بناویگا.

۱۱ اور جب تیرے دن پورے هونگے، اور تجه کو اپنے باپ‌دادوں کے پاس جانا هوگا، تو ایسا هوگا، که میں تیرے بعد تیري نسل کو، تیرے بیٹوں میں سے، برپا کرونگا، اور اُس کي سلطنت کو قائم کرونگا. ۱۲ وه میرے لیئے گهر بناویگا، اور میں اُس کي کرسي ابد تک پایدار رکهونگا. ۱۳ میں اُس کا باپ هونگا، اور وه میرا بیٹا هوگا[a]؛ اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹها نه لونگا، جس طرح اُس سے، جو تیرے آگے تها، اُٹها لیا. ۱۴ بلکه میں اُس کو اپنے گهر میں اور اپني مملکت

[a] ۱ توا ۲۱: ۲۹
[b] ۲ توا ۱: ۳، ۱ سلا ۳: ۴
[c] خر ۲۹: ۳۸، گن ۲۸: ۳
[d] ۳۴ آیت، ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۳، عز ۳: ۱۱، یره ۳۳: ۱۱
[e] ۲ سمو ۶: ۱۹ و ۲۰
[a] ۲ سمو ۷: ۱، وغیره
[a] ۲ سمو ۷: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۲ کے قریب

میں ابد تک قائم رکھونگا، اور اُس کا تخت ابد تک ثابت رهیگا*. ۱۵ سو ناتن نے اِن ساري باتوں اور اِس ساري رویا کے مطابق یونهیں داؤد سے کہا.

۱۶ تب داؤد بادشاه آیا، اور خداوند کے حضور بیٹھا، اور بولا*: اي خداوند خدا، میں کون هوں، اور میرا گهر کیا هي، که تو نے مجهه کو یهاں تک پهنچایا. ۱۷ اور یهه، اي خدا، تیري نظر میں چهوتي بات تهي؛ سو تو نے اپنے بندے کے گهر کے حق میں آیندے کي بابت مدت تک بهي قول دیا، اور تو نے مجهپر یوں نگاه کي، اي خداوند خدا، که گویا میں بڑا منزلت والا آدمي هوں. ۱۸ آگے تجهه سے داؤد کیا کہے، جس سے تیرا بنده عزت پاوے؟ که تو اپنے بندے کو جانتا هي. ۱۹ اي خداوند، تو نے اپنے بندے کے لیئے، اور اپنے دل کے موافق یهه سارا بڑا کام کیا، اور اِن ساري بزرگیوں کي خبر دي. ۲۰ اي خداوند، کوئي تیرے مانند نهیں، اور تیرے سوا جهاں تک هم نے اپنے کانوں سے سنا هي، کوئي خدا مطلق نهیں. ۲۱ اور سارے جهان میں کون سي قوم هي، جیسي تیري قوم اِسرائیل، که جس کے بچانے کو خدا آپ گیا هو، که اُسے اپني جماعت بناوے، اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند کرے، که تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے، جنهیں تو مصر میں سے بچا لایا، قوموں کو بهگا دیا. ۲۲ کیونکه تو نے اپنے اِسرائیلي لوگوں کو مقرر کیا، که ابد تک تیرے لوگ هوویں؛ اور تو آپ، اي خداوند، اُن کا خدا هوا هي. ۲۳ اور اب، اي خداوند، وه بات، جو تو نے اپنے بندے کے حق میں، اور اُس کے گهرانے کے حق میں، فرمائي، ابد تک ثابت رهے، اور جیسا تو نے کہا، ویسا هي کر. ۲۴ هاں، وه پاےدار هووے، تاکه تیرا نام ابد تک عظیم هو، که کہا جاوے، ربُ الافواج، اِسرائیل کا خدا هي، هاں، اِسرائیل کے لیئے خدا هي؛ اور تیرے بندے داؤد کا گهرانا تیرے حضور قایم رهے. ۲۵ کیونکه تو نے، اي میرے خدا، اپنے بندے ||کو کہا، که میں تیرے لیئے ایک گهر بناؤنگا؛ سو تیرے بندے نے ایک واسطه پایا که شکر کرے. ۲۶ اور اب، اي خداوند تو هي خدا هي، اور تو نے اپنے بندے کو اِس خیریت کا وعده کیا: ۲۷ پس اب †اپني مهرباني سے اپنے بندے کے گهر کو مبارک کر، که ابد تک تیرے حضور پاےدار رهے؛ کیونکه جس کو تو، اي خداوند، برکت دیتا هي، وه ابد تک مبارک هي.

* لوقا ۱: ۳۳
* ۲ سمو ۷: ۱۸

|| عبراني میں، کے کان کهولے.
† یا، لطف فرما کے.

۱۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ داؤد فلسطیوں اور موآبیوں کو مغلوب کرتا. ۳ هدرعزر اور ارامیوں کو مار لیتا. ۹ تغو هدورام کے هاتهه سے هدیے بهیجکے داؤد کي مبارکبادي کرتا. ۱۱ داؤد سارے هدیے اور لوٹ خدا کي عبادت کے واسطے مخصوص کرتا. ۱۳ ادوم میں چوکیاں بٹهاتا. ۱۴ داؤد کے منصبداروں کي فرد.

۱۰۴۰ کے قریب

بعد اُسکے یوں هوا، که داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنهیں مغلوب کیا*، اور جات اور اُس کے دیهات فلسطیوں کے هاتهه سے لے لیئے. ۲ پهر اُسنے موآب کو مارا، اور موآبي داؤد کے تابع هوئے، اور هدیے لائے.

۳ اور داؤد نے ضوبه کے بادشاه ‡هدرعزر کو بهي، جب که وه اپني سلطنت نهر فرات تک قائم کرنے گیا، حمات تک مار لیا. ۴ اور داؤد نے اُس سے ایک هزار رتهه، اور سات هزار* سوار، اور بیس هزار پیادے، گرفتار کرکے لیئے، اور گاڑیوں کے سارے گهوڑوں کو، اُنکي ران کي نس کاٹکر لنگڑا کیا، مگر اُن میں سے سَو گهوڑونکو بچا رکها. ۵ اور دمشق کے ارامي ضوبه کے بادشاه هدرعزر کي مدد کرنے کو آئے، اور داؤد نے ارامیوں میں سے بائیس هزار مرد قتل کیئے. ۶ اور داؤد نے دمشقي ارام میں چوکیاں بٹهائیں؛ اور ارامي داؤد کے تابعدار هوئے، اور هدیے لائے. اِس طرح سے، جهاں کهیں داؤد گیا، خداوند نے اُسے سلامت رکها. ۷ اور داؤد هدرعزر کے

* ۲ سمو ۸: ۱، وغیره
‡ یا، هددعزر، ۲ سمو ۸: ۳
* ۲ سمو ۸: ۴، سات سو.

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۰ کے قریب

نوکروں کي سونہلي ڈھالیں لیکے اُنھیں یروسلم میں لایا۔ ۸ اور داؤد ہدرعزر کے شہروں، ||طبحت اورکون، میں سے بہت سا پیتل لایا، جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر، اورستون، اور پیتل کے برتن، بنائے[c]۔

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ †تغو نے سنا، کہ داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کا سارا لشکر مارا، ۱۰ تب اُس نے اپنے بیٹے ‡ہدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا، کہ اُس کي سلامتي کا مژدہ لاوے، اور اُسے مبارکباد کہے، اِس لیئے کہ اُس نے جنگ کرکے ہدرعزر پر فتح پائي؛ (کیونکہ ہدرعزر تغو سے لڑا کرتا تھا؛) اور ہر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھي بھیجے۔

۱۱ اور داؤد بادشاہ نے اُن کو بھي اُس روپے اور سونے سمیت، جو اُس نے سب قوموں، یعنے ادوم سے، اور موآب سے، اور بني عمون سے، اور فلسطیوں سے، اور عمالیق سے، لیا تھا، خداوند کو نذر کیا۔ ۱۲ اور §ابي‌شي بن ضرویاہ نے نمک کے نشیب میں اٹھارہ ہزار ادومیوں کو مار ڈالا[d]۔

۱۳ اور اُس نے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں، اور سارے ادومي داؤد کے تابعدار ہوئے[e]۔ چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا، خداوند نے اُس کو سلامت رکھا۔

۱۴ سو داؤد سارے اِسرائیل کا بادشاہ ہوکے اپني ساري رعیت سے عدل و اِنصاف کرتا تھا۔ ۱۵ اور یوآب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا؛ اور یہوسفط بن اخیلود مورخ تھا، ۱۶ اور صدوق بن اخیطوب اور *ابملک بن ابیاتر کاہن تھے؛ اور ||شوشا صافر تھا، ۱۷ اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا[f]؛ اور داؤد کے بڑے بیٹے †بادشاہ کے گرد حاضر تھے۔

|| یا، بتاہ اور بروتي کہلائے، [c] ۲ سمو ۸: ۹ — [c] ۱ سلا ۷: ۱۵، ۲۳ — ۲ توا ۴: ۱۲، ۱۵، ۱۶ — † یا، تغي، ۲ سمو ۸: ۹ — ‡ یا، یورام، ۲ سمو ۸: ۱۰

§ عبراني میں، ابشي۔ — [d] ۲ سمو ۸: ۱۳ — [e] ۲ سمو ۸: ۱۴، وغیرہ — * اخي‌ملک کہلایا۔ ۲ سمو ۸: ۱۷ — || شرایاہ کہلایا، ۲ سمو ۸: ۱۷، اور سیوا، ۱ سلا ۴: ۳ — [f] ۲ سمو ۸: ۱۸ — † عبراني میں، بادشاہ کے ہاتھہ پر۔

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد کے قاصد حنون بن ناحس کي ماتم پرسي کرنے جاتے، اور عوض میں بدسلوکي اُٹھاتے۔ ۶ عموني ارامیوں کي مدد پاتے، پر دونوں یوآب اور ابي‌شي سے مغلوب ہوتے۔ ۱۶ ندي پار کے ارامي مقابلے کے واسطے آتے، پر اُن کا سپہسالار سوبک داؤد سے مارا جاتا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ بني عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا، اور اُس کا بیٹا اُس کے بدلے بادشاہ ہوا[a]۔ ۲ تب داؤد نے کہا، کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستي کرونگا، کیونکہ اُس کے باپ نے مجھ سے دوستي کي۔ سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا، تاکہ اُس سے اُس کے باپ کي بابت ماتم‌پرسي کریں۔ چنانچہ داؤد کے خادم بني عمون کے ملک میں حنون کے پاس پہنچے، کہ اُسے تسلي دیویں۔ ۳ تب بني عمون کے امیروں نے حنون سے کہا، ||کیا تجھ کو یہہ گمان ہي، کہ داؤد تیرے باپ کي عزت کرتا ہي، کہ اُس نے ماتم‌پرسي کے لیئے تجھ پاس لوگ بھیجے ہیں؟ کیا اُس کے خادم تیرے پاس اِس لیئے نہیں آئے، کہ جاسوسي کریں، اور غارت کریں، اور ملک کا بھید لیویں؟ ۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا، اور ہر ایک کي داڑھي منڈوائي، اور اُن کي آدھي پوشاک اُن کے سفروں تک کاٹ ڈالي، اور اُنھیں روانہ کر دیا۔ ۵ تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا حال داؤد سے بیان کیا۔ اُس نے اُن کے اِستقبال کے لیئے لوگ بھیجے، اِس لیئے کہ وے مرد نہایت شرمندہ کیئے گئے تھے۔ اور بادشاہ نے اُنھیں فرمایا، کہ جب تک تمھاري داڑھیاں نہ بڑھیں، یریحو میں رہو؛ بعد اُس کے چلے آؤ۔

۶ اور جب بني عمون نے دیکھا، کہ ہم داؤد کے نزدیک بدبو ہوئے ہیں، تو حنون اور بني عمون نے ایک ہزار قنطار روپا بھیجا، کہ ارام‌نہریم سے، اور ارام معکہ سے، اور ضوبہ سے[b]، رتھوں اور سواروں کو بھاڑا کریں۔ ۷ سو اُنھوں نے بتیس ہزار †رتھ، اور معکہ کے بادشاہ کو، اور اُس کے لوگوں

[a] ۲ سمو ۱۰: ۱، وغیرہ — || عبراني میں، کیا ایسا ہي آپکي نظرمیں کہ — [b] ۱ توا ۱۸: ۵، ۹ — † یا، سوار

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۷ کے قریب

کو، بیاڑا کیا؛ وے آکے مدبا کے سامھنے بیٹھہ گئے۔ اور بني عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے، اور لڑنے کو آئے۔ ۸ اور داؤد نے یہہ سنکے یواب کو، اور بہادروں کے سارے لشکر کو، بھیجا۔ ۹ تب بني عمون نکلے، اور شہر کے پھاٹک کے سامھنے لڑائي کے لیئے صف باندھي؛ اور وے بادشاہ، جو آئے تھے، سو میدان میں الگ تھے۔ ۱۰ جب یواب نے جنگ کا رخ اپنے سامھنے دو طرف سے آگے پیچھے دیکھا، تب اُس نے اِسرائیل کے ||خاص لوگوں میں سے لوگ چن لیئے، اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا۔ ۱۱ اور باقي لوگوں کو اپنے بھائي †ابي‌شي کے اِختیار میں دیا، اور اُنھوں نے بني عمون کے سامھنے پرا باندھا۔ ۱۲ اور اُس نے کہا، اگر ارامي مجھہ پر غالب ہوں، تو تو میري مدد کیجیو؛ اور اگر بني عمون تجھہ پر غالب ہوں، تو میں تیري مدد کرونگا۔ ۱۳ سو ہمت باندھو، اور آؤ، کہ ہم اپنے لوگوں کے لیئے، اور اپنے خدا کے شہروں کے لیئے بہادري کرینگے؛ اور خداوند، جو اُسکي نظر میں بہتر ٹھہرے، وهي کریگا۔ ۱۴ پس یواب اپنے ساتھوالے لوگ لیکے ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا، اور وے اُس کے آگے سے بھاگ نکلے۔ ۱۵ اور جب بني عمون نے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا، تو وے بھي اُس کے بھائي ابي‌شي کے آگے سے بھاگے، اور شہر میں گھسے۔ تب یواب یروسلم کو پھرا۔

|| یا، جوان۔

† عبراني میں، ابشي

۱۰۳۶ کے قریب

۱۶ اور جب ارامیوں نے دیکھا، کہ ہم نے بني اِسرائیل سے شکست پائي، تو وے قاصدوں کو بھیجکر ‡ندي پار کے ارامیوں کو لے آئے، اور ہدرعزر کا سپہسالار §سوفک اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ ۱۷ اور اِس کي خبر داؤد کو ملي؛ تب وہ سب اِسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا، اور اُن پر چڑھہ آیا، اور اُن کے مقابل صف باندھي۔ سو جب داؤد نے ارامیوں کے

‡ یعني فرات۔

§ یا سوبک، ۲ سمو ۱۰: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۳۶ کے قریب

مقابلے میں جنگ کي صف باندھي، تو وے اُس سے لڑے۔ ۱۸ لیکن ارامي اِسرائیل کے آگے سے بھاگے؛ اور داؤد نے ارامیوں کے سات ہزار گاڑي کے سواروں کو، اور چالیس ہزار پیادوں کو مار ڈالا، اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا۔ ۱۹ اور جب ہدرعزر کے نوکروں نے دیکھا، کہ ہم اِسرائیل کے آگے ہار گئے، تو وے داؤد سے صلح کرکے اُس کے تابعدار ہوئے۔ غرض، ارامي بني عمون کي مدد کرنے کو دوبارہ راضي نہ ہوئے۔

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ربہ کو یواب سے گھیرے ہوئے داؤد لوٹتا، اور اُس کے باشندوں کو عذاب دیتا۔ ۴ فلسطي تین شکست کھاتے، اور اُن کے تین جبار قتل ہوتے۔

۱۰۳۵ کے قریب

پھر ایسا ہوا، کہ نئے سال کے شروع میں، جس وقت بادشاہ جنگ کے لیئے خروج کرتے، تو یواب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لے جاکے بني عمون کے ملک کو غارت کیا، اور آکے ربّہ کو گھیر لیا[a]۔ لیکن داؤد یروسلم میں ٹھہر گیا۔ اور یواب نے ربّہ کو مار لیا، اور اُسے اُجاڑ دیا[b]۔ ۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا، اور دریافت کیا کہ اُسکا سونا وزن میں ایک قنطار تھا، اور کہ اُس میں بہت قیمتي پتھر تھے؛ اور وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا[c]؛ اور وہ اُس شہر میں سے لوٹ کا بہت سا مال نکال لایا۔ ۳ اور اُس نے اُن لوگوں کو، جو اُس میں تھے، باہر نکالا، اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے، اور کلھاڑوں سے اُنھیں کاٹا۔ اور داؤد نے بني عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک کیا۔ تب داؤد اور ساري گروہ یروسلم کو پھري۔

[a] ۲ سمو ۱۱: ۱

[b] ۲ سمو ۱۲: ۲۶

۱۰۳۴ کے قریب

[c] ۲ سمو ۱۲: ۳۰، ۳۱

۱۰۱۸ کے قریب

۴ اور بعد اُس کے ایسا ہوا، کہ ||جزر میں فلسطیوں سے لڑائي شروع ہوئي[d]۔ تب حوساتي سبکي[e] نے †سفي کو، جو رفا کي نسل سے تھا، قتل کیا، اور فلسطي مغلوب ہوئے۔ ۵ اور فلسطیوں سے پھر

|| یا، جوب۔

[d] ۲ سمو ۲۱: ۱۸

[e] ۱ توا ۱۱: ۲۹

† یا، سف کو۔ ۲ سمو ۲۱: ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۸ کے قریب

لڑائی ہوئی. تب یاعور کے بیٹے اِلحنان نے جاتی جلیت کے بھائی لحمی کو، جس کے بھالے کی چھڑ جلاھے کے شہتیر کی سی تھی، مار ڈالا. ۶ پھر جات میں ایک اَور لڑائی ہوئی[c]؛ اور وہاں بڑا قدآور پہلوان تھا، جس کی چوبیس اُنگلیاں، ہر ہاتھ پانوں میں چھ چھ، تھیں، اور وہ بھی رفا کی نسل میں تھا. ۷ وہ اِسرائیل پر حرف لایا؛ لیکن داؤد کے بھائی †سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُس کو مار ڈالا. ۸ یے جات میں رفا سے پیدا ہوئے، اور داؤد اور اُس کے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے.

یاعیری اُرجیم کہلایا.
۲ سے ۲۱ : ۱۹
۲ سے ۲۱ : ۲۰
† سمہ کہلایا. ۱ سے ۱۶ : ۹

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد شیطان سے ترغیب پاکر یواب سے لوگوں کا شمار کراتا. ۵ کل جمع کی فرد پیش کی جاتی، تب داؤد اپنے اِس کام سے پچھتاتا. ۹ تین آفتوں میں سے داؤد وبا کو اِختیار کرتا کہ خدا کی طرف سے اُس پر آوے. ۱۴ ستر ہزار ہلاک ہوتے، پر داؤد کی توبہ سے یروسلم بچ جاتا. ۱۸ جاد کے کہنے کے مطابق، داؤد اُرنان کا کھلیان مول لیتا. اُس پر مذبح بناتا جس پر آگ نازل کرنے سے خدا اپنی مہربانی دکھلاتا، اور وبا کو دور کرتا. ۲۸ داؤد اُسی مذبح پر قربانی کیا کرتا، اور فرشتے کے ڈر سے جبعون کو جانے سے باز آتا.

۱۰۱۷

اور شیطان اِسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا، اور داؤد کو اُبھارا، کہ اِسرائیل کو شمار کرے[a]. ۲ تب داؤد نے یواب کو، اور لوگوں کے سرداروں کو کہا، کہ جاؤ، بیرسبع سے دان تک اِسرائیل کو گنو، اور اُن کی گنتی میرے پاس لاؤ، کہ میں جانوں[b]. ۳ یواب بولا، خداوند اپنے لوگوں کو، جتنے ہیں، اُتنے سے سَو گنا زیادہ کرے: اَے میرے خداوند بادشاہ، کیا وے سب کے سب میرے خداوند کے تابعدار نہیں ہیں؟ پھر میرا خداوند یہہ بات کیوں چاہتا ہے؟ کس واسطے آپ اِسرائیل کے لیئے تقصیروار ہونے کے سبب ہونگے؟ ۴ لیکن بادشاہ کا فرمان یواب پر غالب ہوا. چنانچہ یواب نکل گیا، اور تمام اِسرائیل میں گذرا، اور یروسلم میں پھر آیا. ۵ تب یواب نے لوگوں کے شمار کی فرد داؤد کو دی. اور سارے اِسرائیل

a ۲ سے ۲۴ : ۱، وغیرہ
b ۱ تو ۲۷ : ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

گیارہ لاکھ تلوریے، اور یہوداہ چار لاکھ ستر ہزار تلوریے تھے. ۶ لیکن اُس نے اُن میں اہل لاوی اور بنی بنیامین کا شمار شامل نہ کیا[c]: کیونکہ بادشاہ کا حکم یواب کے نزدیک مکروہ تھا. ۷ اور یہہ بات خدا کی نظر میں بہت بری تھی: اِس لیئے اُس نے اِسرائیل کو مارا. ۸ تب داؤد نے خدا سے کہا، کہ مجھ سے بڑا گناہ ہوا، کہ میں نے یہہ کام کیا[d]: اب اپنے بندے کا قصور معاف کیجیئے، کہ میں نے بہت بیہودہ کام کیا ہے[e]. ۹ اور خداوند داؤد کے غیب بین[f] جاد سے ہمکلام ہوا، اور بولا، ۱۰ کہ جا، داؤد کو کہہ، خداوند یوں فرماتا ہے، کہ میں تیرے آگے تین بلائیں دھرتا ہوں: اُن میں سے ایک چن لے، کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں. ۱۱ سو جاد داؤد پاس آیا، اور اُسے کہا، کہ خداوند یوں فرماتا ہے، کہ اِن میں سے چن لے، ۱۲ کہ تین برس کا کال ہو، یا تو اپنے بیریوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک ہوتا جاوے، اور تیرے دشمنوں کی تلوار تجھ پر آ پڑے، یا تین دن خداوند کی تلوار، یعنے مری، ملک میں چلے، اور خداوند کا فرشتہ اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں فنا کرتا جائے[g]. اب سوچ کے بتا، کہ میں اپنے بھیجنیوالے کو کیا جواب دوں. ۱۳ تب داؤد نے جاد کو کہا، میں بڑی تنگی میں ہوں: میں خداوند کے ہاتھ میں پڑوں، کہ اُس کی رحمتیں بہت عظیم ہیں: لیکن اِنسان کے ہاتھ میں نہ پڑوں.

۱۴ سو خداوند نے اِسرائیل پر مری بھیجی، اور اِسرائیل میں سے ستر ہزار آدمی †مر مٹے. ۱۵ اور خداوند نے ایک فرشتہ یروسلم کو بھیجا، کہ اُسے فنا کرے[h]: اور اُس کے فنا کرتے ہی خداوند دیکھکر اُس ہلاکی کے لیئے پچھتایا[i]، اور اُس ہلاک کرنیوالے فرشتے کو کہا: بس، اب اپنا ہاتھ کھینچ. اور خداوند کا فرشتہ یبوسی

c ۱ تو ۲۷ : ۲۴
d ۲ سے ۲۴ : ۱۰
e اِیا، اُس سے درگذر کیجیئے. ۲ سے ۱۲ : ۱۳
f دیکھو ۱ سے ۹ : ۹
g ۲ سے ۲۴ : ۱۳
† عبرانی میں: گر گئے.
h ۲ سے ۲۴ : ۱۶
i دیکھو پید ۶ : ۶

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۷

||اُرنان کے کھليهان پر کھڑا تها. ۱۶ اور داؤد نے اپني آنکھيں اُٹھاکے آسمان و زمين کے بيچ ادهر ميں خداوند کے فرشتے کو کھڑے هوئے ديکھا[k]، کہ اُسکے هاتھ ميں ايک کھينچي هوئي تلوار تهي، جسے يروسلم پر چلاتا هی. تب داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑهے هوئے منہ کے بهل گرے. ۱۷ اور داؤد نے خدا سے کہا، کيا ميں هي نے حکم نهيں کيا تها، کہ لوگوں کا شمار کيا جاوے؟ گناه تو ميں نے کيا، اور سچ مچ بدي مجھ سے هوئي؛ پر اِن بهيڑوں نے کيا فعل کيا؟ اي خداوند، ميرے خدا، تيرا هاتھ مجھ پر اور ميرے آبائي گهرانے پر هو، نہ تيرے لوگوں پر، کہ وے مري ميں گرفتار هوويں.

۱۸ اور خداوند کے فرشتے نے جاد کو حکم کيا، کہ داؤد کو کهے، کہ داؤد چڑه جائے، کہ يبوسي اُرنان کے کهليهان پر خداوند کے ليئے ايک قربان‌گاه اُٹهاوے[l]. ۱۹ اور داؤد جاد کے کلام کے موافق، جو اُس نے خداوند کے نام سے کها تها، چڑه گيا. ۲۰ اور اُرنان نے پهرکے فرشتے کو ديکها؛ اور اُس کے چار بيٹوں نے اُس کے ساتھ آپ آپ کو چهپايا. اُس وقت اُرنان گيهوں پيٹتا تها. ۲۱ اور جب داؤد اُرنان پاس آيا، تب اُرنان نے نگاه کي، اور داؤد کو ديکها، اور کهليهان سے باهر گيا، اور داؤد کے آگے جهککے زمين پر سجده کيا. ۲۲ اور داؤد نے اُرنان کو کها، کہ اِس کهليهان کي جگہ مجهے دے، کہ ميں اُس پر خداوند کے ليئے ايک قربان‌گاه بناؤں: اُسکا پورا دام ليکے مجهے دے، تاکہ مري لوگوں کے بيچ سے تهم جاے. ۲۳ اُرنان نے داؤد سے کها، ليجيئے اپنے ليئے، اور ميرا خداوند بادشاه، جو اُسکي نظر ميں بهتر معلوم هووے، سو کرے: ديکهئے، ميں بيل سوختني قرباني کے ليئے، اور نورج ايندهن کے ليئے، اور گيهوں نذر کي قرباني کے ليئے، سب ديتا هوں. ۲۴ داؤد بادشاه نے اُرنان سے کها، سو نهيں، بلکہ ميں پورا دام ديکے اُسے مول لونگا؛ کيونکہ ميں اُسے، جو تيرا هی، خداوند کے ليئے نهيں لينے کا، اور بغير خرچ کيئے سوختني قربانياں نہ گذرانونگا. ۲۵ سو داؤد نے اُرنان کو اُس جگہ کے ليئے چھ سو مثقال سونا تولکے ديا[m]. ۲۶ اور داؤد نے وهاں خداوند کے ليئے مذبح بنايا، اور سوختني قربانيوں اور سلامتي کي قربانيوں کو، گذرانا، اور خداوند سے دعا کي، جس نے آسمان پر سے سوختني قرباني کے مذبح پر آگ بهيجکر[n] اُس کو جواب ديا. ۲۷ اور خداوند نے اُس فرشتے کو حکم ديا، تب اُس نے اپني تلوار ميان ميں پهر کي.

۲۸ اُس وقت جب کہ داؤد نے ديکها، کہ خداوند نے يبوسي اُرنان کے کهليهان ميں اُسکو جواب ديا تها، تو وهاں قرباني چڑهائي کي. ۲۹ کيونکہ اُس وقت خداوند کا مسکن، جو موسى نے بيابان ميں بنايا تها، اور سوختني قرباني کا مذبح، جبعون[o] کي اُونچي جگہ ميں تهے[p]. ۳۰ ليکن داؤد خدا کي تلاش ميں وهاں اُس کے آگے نہ جا سکا، کہ وه خداوند کے فرشتے کي تلوار سے ڈرتا تها.

۲۲ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد هيکل کے ٹهکانے کي آگاهي پاکے، اُسکي تعمير کے واسطے بڑي طياري کرتا. ۶ خدا کے وعده سنا کے، سليمان پر هيکل بنانے کا فرض جتاتا. ۱۷ اميروں کو حکم ديتا کہ اُس کام ميں مدد کريں.

اور داؤد بولا، يهيں خداوند خدا کا گهر[a]، اور يهيں اِسرائيل کي سوختني قرباني کا مذبح هوگا. ۲ اور داؤد نے حکم ديا، کہ اُن پرديسيوں کو[b]، جو اِسرائيل کے ملک ميں هيں، جمع کريں؛ اور اُس نے سنگتراش مقرر کيئے، کہ خدا کے گهر کے بنانے کے ليئے چوکونے پتهر تراشيں. ۳ اور داؤد دروازوں کے کواڑوں کے کيلوں اور قبضوں کے ليئے بهت سا لوها، اور اِتنا پيتل کہ تول سے باهر تها[c]، ۴ اور اِتنے سرو کے لٹهے، کہ گنتي سے باهر تهے، طيار کرتا تها؛ کہ صيداني اور صوري بهت سي

|| يا، ارونا، ۲ سمو ۲۴: ۱۸
k ۲ توا ۳: ۱
l ۲ توا ۳: ۱
m ۲ سمو ۲۴: ۲۴
n احبا ۹: ۲۴ ، ۲ توا ۳: ۱ اور ۷: ۱
o ۱ سلا ۳: ۴، ۱ توا ۱۶: ۳۹
p ۲ توا ۱: ۳، ۱ توا ۱۶: ۳۹
a اِستثنا ۱۲: ۵، ۲ سمو ۲۴: ۱۸، ۱ توا ۲۱: ۱۸، ۱۹، ۲۶، ۲۸، ۲ توا ۳: ۱
b ۱ سلا ۹: ۲۱
c ۱۴ آيت، ۱ سلا ۷: ۴۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

سرو کي بهت سي لکڑي داؤد پاس لاتے تھے[d]۔ ۵ اور داؤد نے کہا، کہ میرا بیٹا سلیمان لڑکا اور بچہ هي[e]؛ اور چاهیئے کہ خداوند کا گھر جو بن جاوے، سو نهایت عمدہ هووے، کہ اُسکا نام اور رونق سارے ملکوں میں پهیل جائے: سو میں اُس کے لیئے طیاري کرونگا۔ چنانچہ داؤد نے اپنے مرنے کے آگے بهت سي طیاري کي۔

۶ اور اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو بلایا، اور اُسے حکم دیا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا کے لیئے ایک گھر بناوے۔ ۷ اور داؤد نے سلیمان سے کہا، اي میرے بیٹے، میں جو هوں، سو میرے دل میں تھا، کہ خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے[f] ایک گھر بناؤں[g]؛ ۸ لیکن خداوند کا کلام اِس مضمون کا مجھ پر اُترا، کہ تو نے بهت سي خونریزي کي، اور بڑي لڑائیاں لڑیں: تجھے میرے نام کے لیئے گھر نہ بنانا هوگا[h]؛ کیونکہ تو نے زمین پر میرے آگے بهت لهو بهایا هي۔ ۹ دیکھ، تجھ سے ایک بیٹا پیدا هوگا: وہ صاحب صلح هوگا[i]، اور میں اُسے اُس کي چاروں طرف کے سارے دشمنوں سے صلح دونگا[k]؛ کہ ||سلیمان اُس کا نام هوگا، اور امان و آرام میں اُس کے دنوں میں اِسرائیل کو بخشونگا۔ ۱۰ وهي میرے نام کے لیئے ایک گھر بناویگا[l]، وہ میرا بیٹا هوگا، اور میں اُسکا باپ هونگا[m]، اور میں اِسرائیل پر اُس کي سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکھونگا۔ ۱۱ اب، اي میرے بیٹے، خداوند تیرے ساتھ هووے[n]، کہ تو اِقبالمند هو، اور خداوند اپنے خدا کا گھر بناوے، جیسا کہ اُس نے تیرے حق میں کہا هي۔ ۱۲ فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے[o]، اور اِسرائیل کي بابت تجھے خاص حکم دے، تاکہ تو خداوند اپنے خدا کي شریعت کو حفظ کرے۔ ۱۳ تب تو اِقبالمند هوگا، جب کہ تو اُن سنتوں اور شریعتوں پر، جو اُس نے

d ۱ سلا ۵: ۶ — e ۱ توا ۲۹: ۱ — f اِست ۱۲: ۵، ۱۱ — g ۲ سمو ۷: ۲؛ ۱ سلا ۸: ۱۷؛ ۱ توا ۱۷: ۱ اور ۲۸: ۲ — h ۱ سلا ۵: ۳؛ ۱ توا ۲۸: ۳ — i ۱ توا ۲۸: ۵ — k ۱ سلا ۴: ۲۵ اور ۵: ۴ — ||یعني صلح‌خواہ — l ۲ سمو ۷: ۱۳؛ ۱ سلا ۵: ۵ — m ۱ توا ۱۷: ۱۲، ۱۳ اور ۲۸: ۶ — n عبر ۱: ۵ — ۱۶ آیت — o ۱ سلا ۳: ۹، ۱۲؛ زبور ۷۲: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۷

موسیٰ کو اِسرائیل کے لیئے فرمائیں، عمل کرنے میں چالاک هوگا[p]۔ مضبوط هو، اور همت باندھ[q]، مت ڈر، اور نہ گھبرا۔ ۱۴ دیکھ، میں نے اپني ||محنت و مشقت سے خداوند کے گھر کے لیئے ایک لاکھ قنطار سونا، اور دس لاکھ قنطار روپا، اور بےاندازہ[r] پیتل اور لوها طیار کیا؛ کہ وہ کثرت سے هي؛ اور لکڑیاں اور پتھر میں نے طیار کیئے؛ اور تو اُن پر اور بڑھائیو۔ ۱۵ اور بهت سے کاریگر، پتھر کے توڑنیوالے، اور سنگتراش، اور بڑھئي، اور سب طرح کے هنرمند، هر قسم کے کام کے لیئے تیرے پاس حاضر هیں۔ ۱۶ سونے کا، اور روپے کا، اور پیتل کا، اور لوهے کا کچھ حساب نهیں، اُٹھ، اور کام کر، اور خداوند تیرے ساتھ هو[s]۔

۱۷ اور داؤد نے اِسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا، کہ اُس کے بیٹے سلیمان کي مدد کریں، اور کہا، ۱۸ کیا خداوند تمهارا خدا تمهارے ساتھ نهیں هي؟ اور تمهیں چاروں طرف سے چین نهیں دیا هي[t]؟ کیونکہ اُس نے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا هي، اور ملک خداوند کے آگے اور اُس کے لوگوں کے آگے مغلوب هوا هي۔ ۱۹ سو اب اپنے دل و جان سے خداوند اپنے خدا کي تلاش میں لگے رهو[u]؛ اور اُٹھو، اور خداوند خدا کي مقدس بناؤ، تا کہ تم خداوند کے عهد کے صندوق کو، اور خدا کے پاک برتنوں کو[v]، اُس گھر میں، جو خداوند کے نام کا[w] بنیگا، چڑھا لاؤ۔

p یشو ۱: ۷، ۸؛ ۱ توا ۲۸: ۷ — q اِست ۳۱: ۱؛ یشو ۱: ۶، ۹؛ ۱ توا ۲۸: ۲۰ — ||یا، اپني مسکیني میں — r ۳ آیت — s ۱۱ آیت — t اِست ۱۲: ۱۰؛ یشو ۲۲: ۴؛ ۲ سمو ۷: ۱؛ ۱ توا ۲۳: ۲۵ — u ۲ توا ۲۰: ۳ — v ۱ سلا ۸: ۶، ۲۱؛ ۲ توا ۵: ۷ اور ۶: ۱۱ — w ۷ آیت؛ ۱ سلا ۵: ۳

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بڑھاپے میں داؤد سلیمان کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۲ لاویوں کا شمار اور اُن کي تفریق الگ الگ کاموں پر۔ ۷ جیرسونیوں کے قبایل۔ ۱۲ بني قهات۔ ۲۱ بني مراري۔ ۲۴ لاویوں کا خاص کام۔

۱۰۱۵

اور جب داؤد بوڑھا اور عمرآسودہ تھا، تو اُس نے اپنے بیٹے سلیمان کو اِسرائیل کا بادشاہ کیا[a]۔ ۲ اور اُس نے اِسرائیل کے سارے سرداروں کو، کاهنوں اور لاویوں کے ساتھ جمع کیا۔ ۳ اور لاوي، جو تیس

a ۱ سلا ۱: ۳۳—۳۹؛ ۱ توا ۲۸: ۵ — ۱۰۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵

برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے[b]، گنے گئے، اور اُنکي گنتي ||ایک ایک کرکے اٹھتیس ہزار مرد کي تھي۔ ۴ اِن مین سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات تھے؛ اور چھہ ہزار محرر اور منصف تھے[c]؛ ۵ اور چار ہزار دربان تھے، اور چار ہزار اُن سازوں کو، جو میں نے (داؤد نے فرمایا ھي،) خدا کي شکرگذاري کے لیئے بنائے تھے، لیکے نغمہ‌خواني کرتے تھے۔ ۶ اور داؤد نے اُنھیں بني لاوي کے شمار کے مطابق الگ باربرداریوں میں تقسیم کیا؛ یعنے، جیرسون، قہات، اور مراري[d] کو۔

۷ جیرسونیوں میں سے یے تھے: †لغدان[e]، اور سمعي۔ ۸ بني لغدان: سردار یحي‌ایل، اور زیتام، اور یوایل، تین۔ ۹ بني سمعي: سلومیت، اور حزایل، اور هاران، تین۔ یے لغدان کے گھرانے کے ابوي سردار تھے۔ ۱۰ اور بني سمعي: یحت، ‡زینا، اور یعوس، اور بریعه: یے بني سمعي چار تھے۔ ۱۱ اور یحت سردار تھا، اور زیزاہ دوسرا؛ اور یعوس اور بریعه کے بیٹے بہت نہ تھے، اِس سبب سے وے ایک ھي حساب میں اُن کے آبائي خاندان کے مطابق گنے گئے۔

۱۲ بني قہات: عمرام، اِضہار، حبرون، اور عزي‌ایل، چار[f]۔ ۱۳ بني عمرام[g] هارون اور موسیٰ۔ اور هارون الگ کیا گیا[h]، کہ پاکترین چیزوں کي تقدیس کرے، وہ اور اُسکے بیٹے ہمیشہ کے لیئے تاکہ وے خداوند کے آگے خوشبو جلاویں[i]، اور اُس کي عبادت کریں[k]، اور اُس کا نام لیکے ابد تک برکت دیویں[l]۔ ۱۴ رها مرد خدا موسیٰ، اُس کے بیٹے لاوي کے فرقے میں محسوب تھے[m]۔ ۱۵ بني موسیٰ: جیرسوم، اور اِلعزر[n]۔ ۱۶ بني جیرسوم میں، سبوایل[o] سردار تھا۔ ۱۷ اور بني اِلعزر یے تھے: رحبیاهو سردار۔ اور اِلعزر کے اور بیٹے نہ تھے، پر رحبیاهو کے بہت سے بیٹے تھے[p]۔ ۱۸ بني اِضہار میں، ||سلومیت سردار تھا، ۱۹ بني حبرون میں، یریاہ سردار، امریاہ دوسرا، یحزایل تیسرا، اور یقمعام چوتھا[q]۔ ۲۰ بني عزایل میں میکاہ سردار، اور یسیاہ دوسرا۔

۲۱ بني مراري: محلي، اور موسي[r]۔ بني محلي: اِلعزر، اور قیس[s]۔ ۲۲ اور اِلعزر مر گیا، اور اُس کے بیٹے نہ تھے: مگر بیٹیاں[t]؛ اور اُن کے بھائي قیس کے بیٹوں نے اُن سے بیاہ کیا[u]۔ ۲۳ بني موسي: محلي، اور عیدر، اور یرموت، تین[x]۔

۲۴ یہي بني لاوي اپنے اپنے آبائي خاندان کے مطابق تھے؛ اُن کے ابوي سردار جیسا کہ وے نام بہ نام †ایک ایک نفر کرکے گنے گئے، یے هیں؛ وے بیس برس اور اُوپر کي عمر سے[y] خداوند کے گھر کي خدمت کرتے تھے[z]۔ ۲۵ کیونکہ داؤد نے کہا، کہ خداوند اِسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں کو آرام دیا هي[a]، اور وہ ابد تک یروسلم میں سکونت کریگا: ۲۶ اور لاویوں کو بھي، کیونکہ آگے کو مسکن، اور اُس کي خدمت کے سارے ھتھیار، اُنھیں اُٹھانا[b] نہ پڑیگا۔ ۲۷ کیونکہ داؤد کي پچھلي باتوں کے موافق بني لاوي جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے، گنے گئے۔ ۲۸ کیونکہ اُن کا کام یہہ تھا، کہ بني هارون ‡کے پاس حاضر رهیں، کہ خداوند کے گھر کي خدمت کي جاوے، اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں پر، اور ساري مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر، اور خدا کے گھر کي خدمت کے کام کے لیئے، ۲۹ اور نذر کي روٹي کے لیئے[c]، اور میدہ کي نذر کي قرباني کے لیئے[d]، اور فطیري چپاتیوں کے لیئے[e]، اور توے میں کي روٹي اور پوري کے لیئے[f] اور هر طرح کے تول اور ناپ کے لیئے[g] مقرر هوویں؛ ۳۰ اور کہ هر صبح کو کھڑے هوکے خداوند کي شکرگذاري اور ستایش کریں، اور ویسے هي شام کو بھي۔ ۳۱ اور کہ سبتوں، اور نئے چاندوں[h] اور

b گنـ ۴ : ۳، ۴۷
|| عبراني میں، اُنکي کھوپڑیوں کے موافق.
c اِستـ ۱۶ : ۱۸
۱ توا ۲۶ : ۲۹
d ۱ توا ۶ : ۱، ۲ دیکھو ۲ توا ۲۹ : ۲۵، ۲۶
عمو ۶ : ۵
e خر ۶ : ۱۶
گنـ ۲۶ : ۵۷
۱ توا ۶ : ۱، وغیرہ
۲ توا ۸ : ۱۴ اور ۲۹ : ۲۵
† یا، لبني.
۱ توا ۶ : ۱۷
e ۱ توا ۲۶ : ۲۱
‡ یا، ضیزاہ، ۱۱ آیت
f خر ۶ : ۱۸
g خر ۶ : ۲۰
h خر ۲۸ : ۱
عبر ۵ : ۴
i خر ۳۰ : ۷
گنـ ۱۶ : ۴۰
k ۱ سمو ۲ : ۲۸
l اِستـ ۲۱ : ۵
گنـ ۶ : ۲۳
m دیکھو ۱ توا ۲۶ : ۲۳، ۲۴، ۲۵
n خر ۲ : ۲۲ اور ۱۸ : ۳، ۴
o ۱ توا ۲۶ : ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۴۵
p ۱ توا ۲۶ : ۲۵
|| سلوموت، ۱ توا ۲۴ : ۲۲
q ۱ توا ۲۴ : ۲۳
r ۱ توا ۲۴ : ۲۶
s ۱ توا ۲۴ : ۲۹
t ۱ توا ۲۴ : ۲۸
u دیکھو گنـ ۳۶ : ۶، ۸
x ۱ توا ۲۴ : ۳۰
† عبراني میں، کھوپڑیوں کے حساب سے.
y ۲۷ آیت
z دیکھو گنـ ۱ : ۳ اور ۴ : ۳ اور ۸ : ۲۴
عز ۳ : ۸
a گنـ ۱۰ : ۱۷، ۲۱
۱ توا ۲۲ : ۱۸
b گنـ ۴ : ۵ وغیرہ
۱۰۱۵ کے قریب
‡ عبراني میں، کے هاتھہ پر رهیں.
نحمیا ۱۱ : ۲۴
c خر ۲۵ : ۳۰
d احبا ۶ : ۲۰
۱ توا ۹ : ۲۹ وغیرہ
e احبا ۲ : ۴
f احبا ۲ : ۵، ۷
g احبا ۱۹ : ۳۵
h نحمیا ۱۰ : ۳۳
گنـ ۱۰ : ۱۰
زبور ۸۱ : ۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۴۵

مقرري عيدوں ميں[i] گنتي کرکے اُن کي ٹهہرائي هوئي باري کے موافق ساري سوختني قربانياں خداوند کے آگے بلاناغه چڑهايا کريں؛ ۳۲ اور يوں خداوند کے گهر کي خدمت کرتے هوئے جماعت کے خيمے کي امانت[k]، اور مقدس کي امانت، اور اپنے بهائيوں بني هارون کي امانت کي حفاظت کريں[l].

۲۴ باب.

اِس بيان ميں، که ۱ بني هارون از راه قرعه چوبيس باريداريوں ميں بانٹے جاتے. ۲۰ قهاتي، ۲۷ اور بني مراري قرعه سے تفريق هوتے.

۱۰۱۵ اور بني هارون کي تقسيميں يے تهيں. بني هارون: ندب، ابيهو، اور اِلعزر، اور اِتمر[a]. ۲ اور ندب اور ابيهو اپنے باپ سے پهلے مر گئے[b]، اور اُن کے بيٹے نه تهے: سو اِلعزر، اور اِتمر نے کهانت کا کام کيا. ۳ اور داؤد نے اُنهيں، يعنے اِلعزر کے بيٹوں ميں سے صدوق کو، اور اِتمر کے بيٹوں ميں سے اخي‌ملک کو، ||اُن کے عهدونکے موافق، اُن کي خدمت ميں بانٹ ديا. ۴ اور بني اِلعزر ميں، بني اِتمر کي به نسبت، زياده اشراف مرد موجود تهے: اور اِس طرح سے وے بانٹے گئے. بني اِلعزر کے ابوي گهرانے کے سوله سردار تهے، اور بني اِتمر کے ابوي گهرانے کے آٹه. ۵ اِس طرح قرعه ڈالکے وے بانٹے گئے، اُن ميں سے اور اِن ميں سے دونوں؛ که مقدس کے سردار، اور خدا کي خدمت کے سردار، بني اِلعزر ميں سے اور بني اِتمر ميں سے تهے. ۶ اور سمعياه کاتب نے، جو نتنئيل کا بيٹا اور لاويوں ميں سے ايک تها، اُن کے ناموں کو بادشاه کے آگے، اور اميروں کے، اور صدوق کاهن کے، اور اخي‌ملک بن ابياتر کے، اور کاهنوں، اور لاويوں کے ابوي سرداروں کے آگے، چٹهي پر لکها؛ ايک ايک ابوي گهرانا اِلعزر کے ليئے نکالا گيا، اور ايک ايک اِتمر کے ليئے نکالا گيا. ۷ اور پهلي چٹهي يهويريب کي نکلي، دوسري يدعياه کي. ۸ تيسري حارم کي، چوتهي شعوريم کي، ۹ پانچويں ملکياه کي، چهٹويں ميامين کي، ساتويں هقوص کي، ۱۰ آٹهويں ابياه کي[c]. ۱۱ نويں يشوع کي، دسويں سکانياه کي، ۱۲ گيارهويں اِلياسب کي، بارهويں يقيم کي، ۱۳ تيرهويں حفاه کي، چودهويں يسباب کي، ۱۴ پندرهويں بلجاه کي، سولهويں اِمير کي، ۱۵ سترهويں خزير کي، اٹهارهويں فضيض کي، ۱۶ اُنيسويں فتحياه کي، بيسويں يحزقيئيل کي، ۱۷ اِکيسويں ياکن کي، بائيسويں جمول کي، ۱۸ تيئيسويں دلاياه کي، چوبيسويں معزياه کي. ۱۹ يه اُن کي خدمت کي ترتيبيں تهيں، که اپنے باپ هارون کے حکم سے، اپنے دستور کے موافق، خداوند کے گهر ميں آويں[d]، جيسا که خداوند اِسرائيل کے خدا نے اُسے حکم کيا تها.

۲۰ اور باقي بني لاوي يے تهے: عمرام کے بيٹوں ميں سے سوبائيل[e]؛ سوبائيل کے بيٹوں ميں سے يهدياه؛ ۲۱ رها رحابياهو[f]؛ بني رحابياهو ميں سے پهلا يسياه؛ ۲۲ اِضهاريوں ميں سے سلوموت؛ بني سلوموت[g] ميں سے يحت. ۲۳ اور بني حبرون[h] ميں سے يرياه پهلا، امرياه دوسرا، يحزي‌ايل تيسرا، يقمعام چوتها. ۲۴ بني عزي‌ايل: ميکاه؛ بني ميکاه ميں سے سمير. ۲۵ ميکاه کا بهائي يسياه؛ بني يسياه ميں سے ذکرياه. ۲۶ بني مراري؛ محلي، اور موسي[i]؛ بني يعزياه؛ بنو. ۲۷ بني مراري يعزياه سے: بنو، اور سوهم، اور زکور، اور عبري؛ ۲۸ محلي سے اِلعزر هوا، جس کے کوئي بيٹا نه تها[k]؛ ۲۹ قيس سے: بني قيس يرحميئيل؛ ۳۰ اور بني موسي: محلي، اور عدر، اور يريموت[l]. يے لاويوں کے بيٹے اُن کے ابوي گهرانے کے موافق هيں. ۳۱ اِنهوں نے، اپنے بهائيوں بني هارون کے امهنے سامهنے هوکے، داؤد بادشاه کے اور صدوق، اور اخي‌ملک

---

i احم ۲۳: ۴
k گنـ ۱: ۵۳
l گنـ ۳: ۶-۱۰
a احم ۱۰: ۱، ۶ گنـ ۲۶: ۶۰
b گنـ ۳: ۴ اور ۲۶: ۶۱
|| يا، خدمت کے منصبوں کے مطابق جدا کيا.

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

c نحم ۱۲: ۴، ۱۷ لوقا ۱: ۵
d ۱ توا ۹: ۲۵
e ۱ توا ۲۳: ۱۶، سبوئيل
f ۱ توا ۲۳: ۱۷
g ۱ توا ۲۳: ۱۸، سلوميت
h ۱ توا ۲۳: ۱۹ اور ۲۶: ۳۱
i خر ۶: ۱۹ ۱ توا ۲۳: ۲۱
k ۱ توا ۲۳: ۲۲
l ۱ توا ۲۳: ۲۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور کاهنوں، اور لاویوں کے ابوي سرداروں کے حضور میں یعنے اُنهوں نے جو باپ‌دادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے برابر هوکے چٹھیاں ڈالیں،

۲۵ باب

۱ گانیوالوں کا کام اور اُن کا شمار ۸ اِس بیان میں، که قرعه سے وے بھي چوبیس باریداریوں میں منقسم هوتے.

اور داٶد، اور لشکر کے سرداروں نے آسف، اور هیمان، اور یدوتون، کے بیٹوں میں سے[a] بعضوں کو عبادت کے لیئے مقرر کیا، که بربطوں سے، اور کنارتوں سے، اور جھانجھوں سے نبوت کریں: اور عبادت کے کام کرنیوالوں کا شمار یهه تھا: ۲ آسف کے بیٹوں میں سے: زکور، اور یوسف، اور نتنیاه، اور ||اسری‌لاه: آسف کے یے بیٹے آسف کے پاس حاضر رهتے تھے، اور وه بادشاه کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا. ۳ یدوتون سے یدوتون کے بیٹے: جدلیاه، اور †ضري، اور یسعیاه، حسبیاه، اور متتیاه، اور سمعي: یے چھه اپنے باپ یدوتون کے ‡محکوم تھے، جو خداوند کے شکر اور حمد کے لیئے بربط بجاکے نبوت کرتا تھا. ۴ هیمان سے هیمان کے بیٹے: بقیاه، متنیاه، §عزي‌ایل، سبوایل، اور یرموت، حنانیاه، حناني، اِلیاته، جدّالتي، اور رمامتي‌عزر، یسبقاسه، ملوتي، هوتیر، محازیوت: ۵ یے سب بادشاه کے غیب‌بین هیمان کے بیٹے تھے، جو خدا کے معاملوں میں سینگ بلند کرنے کو تھا: اور خدا نے هیمان کو چوده بیٹے اور تین بیٹیاں دیں. ۶ یے سب اپنے باپ کے بتانے کے موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کنارت سے گانے کو حاضر تھے، که خدا کے گھر کي خدمت کریں: جیسا که آسف، اور یدوتون، اور هیمان کو، بادشاه کا حکم هوتا تھا[b]. ۷ اور اُن کي گنتي اُن کے بھائیوں کے ساتھه، جو خداوند کي نغمه‌سازي میں سکھلائے گئے تھے، یعنے سب جو هوشیار تھے، سو دو سؤ اٹھاسي تھي.

۸ اور وے سب کے سب، کیا چھوٹے کیا بڑے، کیا اُستاد کیا شاگرد، گروه مقابل گروه کے خدمت کي چٹھیاں ڈالتے تھے. ۹ پهلي چٹھي، آسف کي، اُس کے بیٹے یوسف کو ملي: دوسري جدلیاه کو، اور اُس کے بھائي[c] اور بیٹے اُس سمیت باره تھے: ۱۰ تیسري زکور کو، وه اور اُس کے بیٹے اور بھائي باره تھے: ۱۱ چوتھي یضري کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۱۲ پانچویں نتنیاه کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۱۳ چھٹھویں بقیاه کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۱۴ ساتویں یسری‌لاه کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۱۵ آٹھویں یسعیاه کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۱۶ نویں متنیاه کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۱۷ دسویں سمعي کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۱۸ گیارهویں عزرایل کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۱۹ بارهویں حسبیاه کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۲۰ تیرهویں سبوایل کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۲۱ چودهویں متتیاه کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۲۲ پندرهویں یرموت کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۲۳ سولهویں حنانیاه کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۲۴ سترهویں یسبقاشه کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۲۵ اٹھارهویں حناني کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۲۶ اُنیسویں ملوتي کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۲۷ بیسویں اِلیاته کو، اُس کے بیٹے اور بھائي اُس سمیت باره تھے: ۲۸ اِکیسویں هوتیر کو اُس کے بیٹے اور بھائي اُس

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

[a] ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۹، ۴۴
|| یسرلاه بھي کهلایا، ۱۴ آیت
† یا عزري، ۱۱ آیت
‡ عبراني میں، هاتھه پر تھے.
§ یا، عزرایل، ۱۸ آیت
[b] ۲ توا ۲۳: ۱۳? ۲۰ آیت
[c] ۲ توا ۲۳: ۱۳

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵ کے قريب

سميت بارہ تھے ؛ ۲۹ بائيسويں جدالتي کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے ؛ ۳۰ تيئيسويں محازيوت کو، اُس کے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے ؛ ۳۱ چوبيسويں رومامتي عزر کو، اُسکے بيٹے اور بھائي اُس سميت بارہ تھے۔

۲۶ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ دربانوں کي تقسيم ہوئي۔ ۱۳ ايک ايک پھاٹک کا پہرا قرعہ سے ديا جاتا۔ ۲۰ اُن لاويوں کا ذکر ہوتا جو خزانوں کے امانت‌دار تھے۔ ۲۹ حاکموں اور قاضيوں کي بابت۔

دربانوں کي تقسيموں کي بابت: قرحيوں ميں ||مسلمياہ بن قورہ، جو بني †آسف ميں سے تھا۔ ۲ اور بني مسلمياہ: زکرياہ پلوٹھا، يديعيل دوسرا، زبدياہ تيسرا، يتنئيل چوتھا، ۳ عيلام پانچواں، يوحنان چھٹھواں، اِليہوعيني ساتواں تھا۔ ۴ اور بني عوبيد ادوم ميں سے: سمعياہ پلوٹھا، يہوزباد دوسرا، يواخ تيسرا، اور سکار چوتھا، اور نتنئيل پانچواں، ۵ عمي‌ايل چھٹھا، اِشکار ساتواں، فعلتي آٹھواں؛ کيونکہ خداوند نے ‡اُسے برکت بخشي تھي۔ ۶ اور اُس کے بيٹے سمعياہ سے بھي بيٹے پيدا ہوئے، جو اپنے آبائي خاندان پر سرداري کرتے تھے، کہ وے نہايت مضبوط اور بہادر تھے۔ ۷ بني سمعياہ: عتني، اور رفاايل، اور عوبيد، اور اُس کا بھائي اِلزباد، جو سب زورآور مرد تھے، اور اِليہو، اور سماکياہ۔ ۸ يے سب عوبيد ادوم کے بيٹوں ميں سے تھے: وے اور اُن کے بيٹے، اور اُن کے بھائي، جو سب مرد آدمي اور بڑے خدمتي تھے، باسٹھ عوبيد ادوم ميں سے تھے۔ ۹ اور مسلمياہ کے بيٹے اور بھائي اٹھارہ پہلوان تھے۔ ۱۰ اور مراري کي اولاد ميں سے حوسہ° کے بيٹے: سمري رئيس تھا؛ (وہ تو پلوٹھا نہ تھا، پر اُس کے باپ نے اُسے رئيس کيا؛) ۱۱ دوسرا خلقياہ، تيسرا طبلياہ، چوتھا زکرياہ: حوسہ کے سب بيٹے اور بھائي تيرہ تھے۔ ۱۲ اِنھيں دربانوں کي باريدارياں، مردوں کے سروں کے شمار کے موافق، مليں، کہ وے ايک دوسرے کے مقابل چوکي ديويں، اور خداوند کے گھر ميں خدمت کريں۔

۱۳ اور کيا چھوٹے کيا بڑے، اُنھوں نے اپنے اپنے آبائي خاندان کے موافق ہر ايک دروازے کے لیئے قرعہ ڈالا۔ ۱۴ اور پورب طرف کا قرعہ †سلمياہ کے لیئے پڑا۔ پھر اُس کے بيٹے زکرياہ کے لیئے بھي، جو عقلمند صلاح‌کار تھا، قرعہ ڈالا گيا، اور اُس کا قرعہ اُتر کي طرف کا نکلا۔ ۱۵ عوبيد ادوم کے لیئے دکھن کي طرف کا؛ اور اُسکے بيٹوں کے لیئے بيت‌اسفيم کا۔ ۱۶ سفيم اور حوسہ کے لیئے پچھم کي طرف کا، سلکت کے پھاٹک کے نزديک، جہاں باندھ کا راستہ ‡اوپر جاتا ھي، ايسا کہ ايک چوکي دوسرے کے آمھنے سامھنے ہوئي۔ ۱۷ پورب کي طرف چھ لاوي چوکي ديتے تھے، اُتر کي طرف ہر روز چار، دکھن کي طرف ہر روز چار، اور اسفيم کے پاس دو دو؛ ۱۸ پچھم کي طرف، پربار کي سمت، چار باندھ کے راستے کے لیئے، اور دو پربار کے لیئے۔ ۱۹ بني قرحي اور بني مراري ميں سے دربانوں کي باريدارياں يوں تھيں۔

۲۰ اور لاويوں ميں سے اخياہ خدا کے گھر کے خزانے° اور نذر کي چيزوں کے خزانے پر مقرر تھا۔ ۲۱ رہے بني §لغدان: جيرسوني لغدان کي اولاد، جو اُس لغدان کے، جو جيرسوني تھا، ابوي رئيس تھے، *يحي‌ايلي تھے۔ ۲۲ بني يحي‌ايلي، زيتام، اور اُس کا بھائي يوايل، خداوند کے گھر کے خزانے پر مقرر تھے۔ ۲۳ عمراميوں، اِضھاريوں، حبرونيوں، اور عزي‌ايليوں ميں سے، کئي ايک مقرر تھے۔ ۲۴ اور سبوايل° بن جيرسوم، بن موسيٰ بيت‌المال پر سردار تھا۔ ۲۵ اور اُس کے بھائي اِلعزر کي طرف سے: اُس کا بيٹا رحبياہ، اُس کا بيٹا يسعياہ، اور اُس کا بيٹا يورام، اور

||يا، سلمياہ: ۱۴ آيت
†يا، ابي‌آسف، ۱ تو ۶: ۳۷ اور ۹: ۱۹
‡ يعني، عوبيد ادوم کو، جيسے ۱ تو ۱۳: ۱۴
° ۱ تو ۱۶: ۳۸

† مسلمياہ، کہلايا، ۱ آيت
‡ ديکھو ۱ سلا ۱۰: ۵ ۲ تو ۹: ۴
° ۱ تو ۱۸: ۱۱ ملا ۳: ۱۰
§ يا، لبني، ۱ تو ۶: ۱۷
* يا، يحي‌ايل، ۱ تو ۲۳: ۸ اور ۲۹: ۸
° ۱ تو ۲۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

أسکا بیٹا زکري، اور أسکا بیٹا سلومیت[a]۔
۲۶ وهي سلومیت اور أس کے بھائي نذر کي هوئي چیزوں پر مقرر تھے، جو داؤد بادشاہ نے، اور ابوي رئیسوں نے، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے، اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائي تھیں۔ ۲۷ لڑائي کي لوٹ میں سے أنھوں نے خداوند کے گھر کي تعمیر کے لیئے نذر کي تھي۔ ۲۸ اور سب جو سموایل غیب‌بین[c] نے، اور ساؤل بن قیس نے، اور ابنیر بن نیر نے، اور یواب بن ضرویاہ نے نذر کي تھي، وہ سب مقدس مال سلومیت کے اور أسکے بھائیوں کے هاتھ میں سپرد تھا۔

۲۹ اِضهاریوں میں سے، کنانیاہ اور أس کے بیٹے، شهر کے باهر کے بندوبست کے لیئے، اِسرائیل کے حاکم اور قاضي تھے[f]۔ ۳۰ حبرونیوں میں سے، حسابیاہ اور أس کے بھائي، ایک هزار سات سو دلاور مرد، اِسرائیل کے لوگوں پر، جو یردن پار مغرب کي سمت تھے، خداوند کے سب کام اور بادشاہ کي نوکري کے لیئے تعنات تھے۔ ۳۱ حبرونیوں میں یریاہ[g]، حبرونیوں کا، أس کے آبائي نسبوں کے موافق، سردار تھا۔ داؤد کي سلطنت کے چالیسویں برس میں أن کي طلب هوئي، اور جلعاد کے یعزیر[h] میں أن کے درمیان دلاور مرد پائے گئے۔ ۳۲ اور أس کے بھائي دو هزار سات سو صاحب همت اور ابوي رئیس تھے، جنهیں داؤد بادشاہ نے روبنیوں، اور جدیوں، اور آدھے فرقے منسي کے أوپر، هر ایک کام کے لیئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لیئے[i]، سردار مقرر کیا۔

۲۷ باب

۱ بارہ مهینوں کي باریداریوں کے بارہ سردار۔ ۱۶ بارہ فرقوں کے رئیس۔ ۲۳ لوگوں کے شمار کرنے میں هرج جو هوا۔ ۲۵ داؤد کے منصبدار۔

اب بني اِسرائیل، اپنے شمار کے موافق، جو ابوي رئیس، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سردار تھے، اور أن میں کے منصبدار جو باریداریوں کي هر ایک بات میں بادشاہ کي خدمت کرتے تھے، اور برس کے سب مهینوں میں مهینے مهینے آیا جایا کرتے تھے، سو هر ایک باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۲ پهلے مهینے کي پهلي باریداري پر یسوبعام[a] بن زبدي‌ایل تھا، اور أسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۳ بني پرص میں سے وهي پهلے مهینے کے لشکروں کے سرداروں کا رئیس تھا۔ ۴ اور دوسرے مهینے کي باریداري پر ||دودي اخوحي تھا، اور أس کي باریداري میں مقلوت بھي سردار تھا، اور أس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۵ تیسرے مهینے کے تیسرے لشکر کا سردار یهویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا، اور أس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۶ یہہ وہ بنایاہ هي جو تیسوں میں بهادر تھا[b]، اور أن تیسوں سے بالا تھا؛ اور أسکي باریداري میں أسکا بیٹا عمیزباد بھي شامل تھا۔ ۷ چوتھے مهینے کے لیئے یواب کا بھائي عسهیل[c] تھا، اور أس کا نایب أس کا بیٹا زبدیاہ تھا، اور أس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۸ پانچویں مهینے کے لیئے پانچواں سردار سمهوت اِشراخي تھا، اور أسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۹ چھٹھویں مهینے کے لیئے چھٹھواں سردار تقوعي عقیس کا بیٹا عیرا[d] تھا، اور أس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۰ ساتویں مهینے کے لیئے ساتواں سردار بني اِفرائیم میں سے فلوني خلص[e] تھا، اور أسکي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۱ آٹھویں مهینے کے لیئے آٹھواں سردار زارحیوں میں سے جوساتي سبکي[f] تھا، اور أس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے۔ ۱۲ نویں مهینے کے لیئے نواں سردار بنیامینیوں میں سے عنتوتي ابیعزر[g] سردار تھا، اور أسکي باریداري میں چوبیس

[e] ۱ توا ۲۳: ۱۸
[c] ۱ سمو ۹: ۹
[f] ۱ توا ۲۳: ۴
[g] ۱ توا ۲۳: ۱۹
[h] دیکھو یشو ۲۱: ۳۹
[i] ۲ توا ۱۹: ۱۱

[a] ۲ سمو ۲۳: ۸، ۱ توا ۱۱: ۱۱
|| یا دودو، ۲ سمو ۲۳: ۹
[b] ۲ سمو ۲۳: ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۱ توا ۱۱: ۲۲، وغیرہ
[c] ۲ سمو ۲۳: ۲۴، ۱ توا ۱۱: ۲۶
[d] ۱ توا ۱۱: ۲۸
[e] ۱ توا ۱۱: ۲۷
[f] ۲ سمو ۲۱: ۱۸، ۱ توا ۱۱: ۲۹
[g] ۱ توا ۱۱: ۲۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

هزار تھے. ۱۳ دسویں مہینے کے لیئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتي مہري[a] تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے. ۱۴ گیارھویں مہینے کے لیئے گیارھواں سردار بني اِفرائیم میں سے فِرعتوني بناياه[b] تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے. ۱۵ بارھویں مہینے کے لیئے بارھواں سردار غتنئیلیوں میں سے نطوفاتي ||خلدي تھا، اور اُس کي باریداري میں چوبیس هزار تھے.

۱۶ اور یے اِسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے: روبنیوں پر اِلعزر بن زکري سردار تھا؛ سمعونیوں پر سفطیاه بن معکه؛ ۱۷ لاویوں پر حسابیاه[k] بن قموایل؛ هارونیوں پر صدوق؛ ۱۸ یهوداه پر اِلیهو[l]، داؤد کے بھائیوں میں سے: اِشکار پر عمري بن میکایل: ۱۹ زبلون پر اِسماعیاه بن عبدیاه: نفتالي پر یرموت بن عزری‌ایل؛ ۲۰ بني اِفرائیم پر هوسیع بن عزازیاه؛ آدھے فرقے منسي پر یوایل بن فدایاه؛ ۲۱ جلعاد میں آدھے فرقے منسي پر عیدو بن زکریاه؛ بنیامین پر یعسئیل بن ابنیر؛ ۲۲ دان پر عزری‌ایل بن یروحام. یے اِسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے.

۲۳ پر داؤد نے اُن کا، جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے، شمار نه کیا؛ کیونکه خداوند نے وعده کیا تھا، که میں اِسرائیل کو آسمان کے تاروں کي مانند بڑھاؤنگا[m]. ۲۴ ضروياه کے بیٹے یوآب نے گننا شروع کیا، پر تمام نه کیا، که اُس سبب سے اِسرائیل پر قہر نازل هوا[n]، اور وه حساب داؤد بادشاه کي تواریخ کي فرد میں مندرج نه هوا.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

۲۵ اور بادشاه کے خزانے پر عزماوت بن عدي‌ایل مقرر تھا: اور کھیتوں میں، شہروں میں، گانووں میں، اور قلعوں میں کے انبار خانوں پر یهونتن بن عزیاه تھا: ۲۶ اور کسانوں پر، جو زمین کو جوتتے بوتے تھے، عزري بن کلوب تھا: ۲۷ اور انگورستانوں پر سمعي راماتي تھا: اور انگوروں کے حاصل پر مے کے گودام کے لیئے، زبدي شفمي تھا: ۲۸ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں پر، جو نشیب کے میدانوں میں تھے، بعل‌حنان جدري تھا: اور یوآس تیل کے گودام پر: ۲۹ اور گائے بیل پر، جو سرون میں چرتے تھے، سطري سروني تھا: اور سفط بن عدلي اُن گائے بیلوں پر، جو ترائیوں میں چرتے تھے: ۳۰ اور اُونٹوں پر اِسماعیلي ابال تھا: اور گدھوں پر یحدیاه مروني تھا: ۳۱ اور بھیڑ بکري پر یازز هاجري تھا. یے سب داؤد بادشاه کے مال پر مقرر تھے. ۳۲ اور داؤد کا چچا یهونتن مشیر عاقل تھا اور منشي تھا؛ بن یحیئیل اور حکموني شاهزادونکے ساتھ رهتا تھا: ۳۳ اور اخیتفل[o] بادشاه کا مشیر تھا: اور حوسي[p] ارکي بادشاه کا رفیق تھا؛ ۳۴ اور اخیتفل کے پیچھے یهویدع بن بنایاه، اور ابیاتر[q] تھے؛ اور بادشاهي فوج کا سپہسالار یوآب[r] تھا.

۲۸ باب

اِس باب میں، ۲ه ۱ داؤد، تمام اِسرائیل کو جمع کرکے، اُن کے درمیان خدا کي مہرباني کا، جو اُس پر هوئي تھي، اور خاص کرکے ایک وعدے کا جو سلیمان کي بابت اُسکے ساتھ هوا تھا، ذکر کرتا، اور سب کو ترغیب دیتا که خداترسي کریں. ۹، ۲۰ سلیمان کو تقویت دیتا که هیکل کي تعمیر کرے. ۱۱ عمارت اور اُسکے سرانجام کے نقشے، اور بہت سا سونا اور روپا دیتا، که سب دیں.

اور داؤد نے اِسرائیل کے سب امیروں کو، جو فرقوں کے سردار[a] تھے، اور اُن گروهوں کے سرداروں کو[b]، جو باري باري بادشاه کي خدمت کرتے تھے، اور هزاروں کے سرداروں کو، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، اور بادشاه کے اور اُس کے بیٹوں کے سب مال اور مواشي کے سرداروں کو[c]، اور خواجه‌سراؤں کو، اور بہادروں کو[d]، اور سارے پہلوانوں کو یروسلم میں جمع کیا. ۲ تب داؤد بادشاه اپنے پانووں پر اُٹھ کھڑا هوا، اور بولا، که اے میرے بھائیو، اور میرے لوگو، میري سنو: میرے دل میں تھا[e]، که خداوند کے عہد کے صندوق کے لیئے آرام‌گاه،

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

اور ہمارے خدا کے لیئے پانوں کي کرسي[f]، بناؤں، اور میں نے اُس کے اُٹھانے کے لیئے طیاري کي تھي. ۳ پر خدا نے مجھے کہا، کہ تو میرے نام کے لیئے گھر مت بنانا، کیونکہ تو جنگي مرد ہی، اور لہو بہایا ہی[g]. ۴ لیکن خداوند اِسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے میں سے چن لیا، کہ میں اِسرائیل پر ابد تک سلطنت کروں[h]؛ کیونکہ اُس نے یہوداہ کو پیشوا ہونے کے لیئے اِنتخاب کیا[i]؛ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چنا ہی[k]، اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا[l]، کہ مجھے اِسرائیل کا بادشاہ کرے. ۵ اور میرے سارے بیٹوں میں سے[m] (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیٹے دیئے ہیں،) اُس نے میرے بیٹے سلیمان کو پسند کیا[n]، کہ خداوند کي مملکت میں اِسرائیل کے تخت پر بیٹھے. ۶ اور اُس نے مجھے کہا، کہ تیرا بیٹا سلیمان میرے لیئے گھر اور بارگاہیں بناویگا[o]؛ کیونکہ میں نے اُسے چن لیا، کہ میرا بیٹا ہو، اور میں اُس کا باپ ہونگا. ۷ اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں قایم رہیگا، جیسا کہ اِس وقت ہی، تو میں اُس کي بادشاہت ہمیشہ تک قایم رکھونگا[p]. ۸ اور اب سارے اِسرائیل، یعنے خداوند کي جماعت کے دیکھتے، اور ہمارے خدا کے سنتے، میں تمہیں نصیحت دیتا ہوں، کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو، اور تجویز کرو، تاکہ تم اِس اچھي زمین کے وارث ہوؤ، اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ.

۹ اور اي میرے بیٹے سلیمان، تو اپنے باپ کے خدا کو پہچان[q]، اور کامل دل سے اور جي کي رغبت سے[r] اُس کي بندگي کر؛ کہ خداوند سارے دلوں کو جانچتا ہی، اور خیالوں کے سارے تصور کو پہچانتا ہی[s]: اگر تو اُسے ڈھونڈھیگا، تو وہ تجھ سے پایا جائیگا[t]، اور اگر تو اُسے چھوڑیگا، تو وہ ہمیشہ کو تجھے رد کریگا. ۱۰ اب دیکھ، اور اِسے غور کر، کہ خداوند نے تجھ کو پسند کیا ہی، کہ مقدس کے لیئے ایک گھر بناوے[u]؛ سو دلاور ہو، اور اُسے بنا.

۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے کا، اور اُس کے مکانوں کا، اور اُس کے خزانوں کا، اور اُسکے بالاخانوں کا، اور اُس کے بہیتر کي کوٹھریوں کا، اور بیت الکفارہ کا نقشہ دیا[x]. ۱۲ اور نقشہ سب کا، جو روح سے اُس کے پاس تھا، خداوند کے گھر کے صحنوں کا، اور آس پاس کي کوٹھریوں کا، خدا کے مسکن کے خزانوں کا[y]، اور نیاز کي کئي چیزوں کے خزانوں کا: ۱۳ اور کاہنوں اور لاویوں کي باریداریوں کے لیئے نمونہ دیا، اور خداوند کے مسکن کي بندگي کے سارے کام کے لیئے، اور خداوند کے مسکن کي عبادت کے سارے ظروف کے لیئے. ۱۴ اور سونے کے ظروف کے لیئے سونا تول دیا، ہر طرح کي خدمت کے سب ظروف کے لیئے، اور روپے کے سارے ظروف کے لیئے روپا تول دیا، ہر طرح کي خدمت کے سارے ظروف کے لیئے: ۱۵ یعنے سونہلے شمعدانوں کا، اور اُن کے سونہلے چراغوں کا پورا وزن دیا، ہر ایک شمعدان اور اُس کے چراغوں کے اندازکے مطابق: اور روپے کے شمعدانوں کے لیئے روپا تول دیا، ہر شمعدان اور اُسکے چراغوں کے لیئے، ہر ایک شمعدان کے اِستعمال کے مطابق. ۱۶ اور نذر کي روٹي کي میزوں کے لیئے سونا تول دیا، ہر ایک میز کے لیئے، اور روپا روپہلي میزوں کے لیئے: ۱۷ اور کانٹوں، اور پیالوں اور جاموں کے لیئے خالص سونا دیا؛ اور سونہلے جاموں کے لیئے ہر ایک جام کے لیئے سونا تول دیا، اور روپہلے جاموں کے لیئے ہر ایک جام کے لیئے روپا تول دیا؛ ۱۸ اور بخور کي قربانگاہ کے لیئے خالص

[f] زبور ۹۹ : ۵ اور ۱۳۲ : ۷
[g] ۲ سمو ۷ : ۵، ۱۳
۱ سلا ۵ : ۳
۱ توا ۱۷ : ۴ اور ۲۲ : ۸
[h] ۱ سمو ۱۶ : ۷ — ۱۳
[i] پید ۴۹ : ۸
۱ توا ۵ : ۲
زبور ۶۰ : ۷ اور ۷۸ : ۶۸
[k] ۱ سمو ۱۶ : ۱
[l] ۱ سمو ۱۶ : ۱۲، ۱۳
[m] ۱ توا ۳ : ۱، وغیرہ اور ۲۳ : ۱
[n] ۱ توا ۲۲ : ۹
[o] ۲ سمو ۷ : ۱۳، ۱۴
۱ توا ۲۲ : ۹، ۱۰
۲ توا ۱ : ۹
[p] ۱ توا ۲۲ : ۱۳
[q] یرم ۹ : ۲۴
ہوسع ۴ : ۶
یوحہ ۱۷ : ۳
[r] ۲ سلا ۲۰ : ۳
زبور ۱۳۹ : ۲
[s] ۱ سمو ۱۶ : ۷
۱ سلا ۸ : ۳۹
۱ توا ۲۹ : ۱۷
زبور ۷ : ۹ اور ۱۳۹ : ۲
امثا ۱۷ : ۳
یرم ۱۱ : ۲۰ اور ۱۷ : ۱۰ اور ۲۰ : ۱۲
مکاش ۲ : ۲۳
[t] ۲ توا ۱۵ : ۲
[u] ۶ آیت
[x] دیکھو خر ۲۵ : ۴۰
۱۹ آیت
[y] ۱ توا ۲۶ : ۲۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵ کے قریب

سونا تول دیا ؛ اور سونهلے کروبیوں[a] کے مرکب کي بناوٹ کے لیئے، جو پر پهیلائے هوئے خداوند کے عهد کے صندوق پر سایه ڈالتے هیں۔ ۱۹ یهه سب لکهکے (داود نے فرمایا،) خداوند نے اپنے هاتهه سے، جو مجهه پر تها، اِس نقشے کے سب کام مجهے سکهلائے[a]۔ ۲۰ اور داود نے اپنے بیٹے سلیمان سے کها، که مضبوط اور دلاور هو[b]، اور کام بنا؛ مت ڈر اور نه گهبرا؛ کیونکه خداوند خدا، جو میرا خدا هی، تیرے ساتهه هی؛ وه تجهه سے غافل نه هوگا، اور نه تجهے چهوڑیگا[c]، جب تک که تو خداوند کے مسکن کي خدمت کے لیئے سارا کام تمام نه کرے۔ ۲۱ اور دیکهه، کاهنوں اور لاویوں کي باریداریاں[d] خدا کے مسکن کي ساري خدمت کے لیئے حاضر هیں: اور هر قسم کے کام کے لیئے سب آدمي جو هر طرح کي خدمت میں چالاک اور ماهر هیں[e]، اور اُمرا اور اَور لوگ سب کے سب تیرے حکم میں هیں۔

* خر ۲۵: ۱۸—۲۲، ۱ سمو ۴: ۴، ۱ سلا ۶: ۲۳ وغیره
[a] دیکهو خر ۲۵: ۴۰، ۱۱، ۱۲ اِیتیں
[b] اِست ۳۱: ۷، ۸، یشو ۱: ۶، ۷، ۱ توا ۲۲: ۱۳
[c] یشو ۱: ۵
[d] ۱ توا ۲۴ باب، اور ۲۵ باب اور ۲۶ باب
[e] خر ۳۵: ۲۵، ۲۶ اور ۳۶: ۱، ۲

۲۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ داود کي سخاوت دیکهکے، اور اُسکي نصیحت سنکے، ۶ رئیس اور سب لوگ بهت نذر گذرانتے۔ ۱۰ داود شکرگذاري اور مناجات کرتا۔ ۲۰ لوگ، خدا کا شکر کرکے، اور قرباني گذرانکے، سلیمان کو بادشاه مقرر کرتے۔ ۲۶ داود کي بادشاهت کا احوال، اور اُس کي وفات۔

۱۰۱۵

اور داود بادشاه نے ساري جماعت کو کها، که میرا بیٹا سلیمان، ||جو اکیلا خدا سے چنا گیا هی، هنوز لڑکا اور نازک هی[a]، اور کام بڑا هی: کیونکه وه مسکن نه اِنسان کے لیئے، بلکه خداوند خدا کے لیئے هوگا۔ ۲ لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بهر اپنے خدا کي هیکل کے لیئے طیاري کي هی: سونهلوں کے لیئے سونا، اور روپهلوں کے لیئے روپا، اور پیتلیوں کے لیئے پیتل، آهنیوں کے لیئے لوها، اور چوبیوں کے لیئے لکڑي، اور باوْر کے پتهر، اور جڑنے کے لیئے جگمگاتے رنگ به رنگ کے پتهر، اور هر قسم کے مهنگمولے پتهر[b]، اور بهت سے مرمر کے پتهر؛ ۳ اور

|| یا، جس خدا اکیلے نے چنا۔
[a] ۱ سلا ۳: ۷، ۱ توا ۲۲: ۵، امث ۴: ۳
[b] دیکهو یسع ۵۴: ۱۱، ۱۲، مکاش ۲۱: ۱۸، وغیره

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اِس لیئے که میں نے اپنا دل اپنے خدا کے گهر پر لگایا هی، سوا اُس کے، جو میں نے بیت المقدس کے لیئے طیار کر رکها، اپنے خاص مال میں سے اپنے خدا کے مسکن کے لیئے سونا اور روپا دیا: ۴ یعني تین هزار قنطار سونا اوفیر[c] کے سونے سے، اور سات هزار قنطار خالص روپا، مسکن کي دیواروں کے مڑهنے کے لیئے: ۵ وه سونا سونهلوں کے لیئے، اور وه روپا روپهلوں کے لیئے، اور کاریگریوں کے سب کام کے لیئے هوگا۔ اور کون طیار هی، که اپنا هاتهه بهرکے آج خداوند کے آگے آوے؟

۶ اور آبائي خاندانونکے سرداروں[d]، اور اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں، اور هزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں، اور بادشاه کے کام کے سرداروں نے[e]، اپني رضامندي ظاهر کي، ۷ اور اُنهوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لیئے پانچ هزار قنطار اور دس هزار درهم سونا، دس هزار قنطار روپا، اٹهاره هزار قنطار پیتل، اور ایک لاکهه قنطار لوها دیا۔ ۸ اور جن کے پاس قیمتي پتهر تهے، اُنهوں نے اُنهیں جیرسوني یحیئیل[f] کے هاتهوں سے خداوند کے گهر کے خزانے میں دے ڈالا۔ ۹ تب لوگ شادمان هوئے، اِس لیئے که اُنهوں نے خوشي سے هدیے دیئے؛ کیونکه وے دل کي طیاري سے خداوند کے لیئے دیتے تهے[g]: اور داود بادشاه نے بهي نهایت خوشي کي۔

۱۰ اور داود نے ساري جماعت کے آگے خداوند کا شکر کیا؛ اور داود نے کها، که اَی خداوند، همارے باپ اِسرائیل کے خدا، تو ابدالاباد مبارک هووے۔ ۱۱ اَی خداوند، بزرگي، اور قدرت، اور جلال، اور ||ابدیت، اور حشمت، بلکه سب کچهه، جو آسمان اور زمین میں هی، تیرا هي هی[h]؛ اَی خداوند، بادشاهت تیري هی، اور تو سبهوں کے اُوپر سرفراز هی؛ ۱۲ اور دولت اور عزت تیري طرف سے آتي هیں[i]، اور تو سبهوں پر بادشاهت کرتا هی، اور تیرے هاتهه میں قدرت اور

[c] ۱ سلا ۹: ۲۸
[d] ۱ توا ۲۷: ۱
[e] ۱ توا ۲۷: ۲۵، وغیره
[f] ۱ توا ۲۶: ۲۱
[g] ۲ قرن ۹: ۷
|| یا، فتحیابي۔
[h] متي ۶: ۱۳، ۱ تمط ۱: ۱۷، مکاش ۵: ۱۳
[i] روم ۱۱: ۳۶

پيشتر مسيح سے ۱۰۱۵

توانائي هيں، اور تيرے قابو ميں هی که بزرگي اور زور سب کو بخشے. ۱۳ اور اب، ای همارے خدا، هم تيرا شکر کرتے هيں، اور تيرے جلالي نام کي تعريف کرتے هيں. ۱۴ پر ميں کون، اور ميرے لوگ کون، که هم اِس طور پر ايسي خوشي سے هديه گذران سکيں؟ کيونکه تيري طرف سے سب کچھ هی، اور تيرے هي هاتھ کي دي هوئي چيزوں ميں سے هم نے تجھے ديا هی. ۱۵ کيونکه هم اپنے سارے باپ‌دادوں کي طرح تيرے آگے پرديسي اور مسافر هيں*؛ همارے دن زمين پر سايه کي طرح هيں† اور اُنپر کچھ اِعتبار نهيں. ۱۶ ای خداوند، همارے خدا، يهه سارا ذخيره، جو هم نے طيار کيا هی، که تيرے پاک نام کے لِيئے ايک گھر بناويں، تيرے هي هاتھ سے ملا هی، اور سب تيرا هي هی. ۱۷ ای ميرے خدا، ميں يهه بهي جانتا هوں، که تو دل کو جانچتا هی‡، اور راستي کو چاهتا هی§. ميں نے تو اپنے دل کي راستي سے يهه سب کچھ به خوشي ديا؛ اور ميں نے يهه بهي خوشوقتي سے ديکھا که تيرے لوگ جو يهاں حاضر هيں، تيرے لِيئے به خوشي ديتے هيں. ۱۸ ای خداوند، همارے باپ دادوں ابرهام، اِضحاق، اور اِسرايل کے خدا، ايسا کر که تيرے لوگوں کے دلوں ميں هميشه تک يهه تصور اور خيال بندها رهے، اور تو اُن کے دلوں کو بهي مستعد کر، که تيري طرف رجوع رهيں. ۱۹ اور ميرے بيٹے سليمان کو سچا دل بخش، که تيرے حکموں، اور شهادتوں، اور شريعتوں کو حفظ کرے°، اور اُن پر عمل کرے، اور اُس مسکن کو بناوے، جس کے لِيئے ميں نے طياري کي هی^p.

۲۰ اور داود نے ساري جماعت سے کها، که اب اپنے خداوند خدا کي حمد کريو. تب ساري جماعت نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي حمد کي، اور اپنے اپنے سر جھکاکے خداوند کے آگے اور بادشاه کے آگے سجده کيا. ۲۱ اور اُنهوں نے دوسرے دن سويرے خداوند کے لِيئے ذبيحوں کو ذبح کيا، اور خداوند کے لِيئے سوختني قربانيوں کو گذرانا، ايک هزار بيل، اور ايک هزار مينڈھے، اور ايک هزار بهيڑ اُن کے تپاونوں اور بهت سے اور ذبايح سميت، جو سارے اِسرايل کے لِيئے تھے؛ ۲۲ اور اُنهوں نے اُسي دن بڑي خوشي سے خداوند کے آگے کھايا پيا. اور اُنهوں نے دوسري بار داود کے بيٹے سليمان کو بادشاه کيا، اور خداوند کے لِيئے پيشوا هونے کو اُسے ممسوح کيا^q، اور صدوق کو کاهن هونے کے لِيئے تيل چپڑا. ۲۳ چنانچه سليمان خداوند کے تخت پر اپنے باپ داود کي جگهه ميں بادشاه هوکے بيٹھا، اور اِقبالمند تھا، اور سارا اِسرايل اُس کي فرمانبرداري کرتا تها. ۲۴ اور سب اُمرا، اور بهادر، اور داود بادشاه کے سب بيٹے بهي، †سليمان بادشاه کے تابعدار هوئے^r. ۲۵ اور خداوند نے سارے اِسرايل کي نظر ميں سليمان کو نهايت بزرگ کيا، اور اُسے ايسا دبدبه بادشاهت کا ديا، جيسا اُس کے آگے اِسرايل ميں کسي بادشاه کا نه تها^s.

۲۶ سو داود بن يسي سارے اِسرايل کا بادشاه تها. ۲۷ اور وه عرصه که جس ميں اِسرايل پر بادشاهت کر رها، سو چاليس برس کا تها^t؛ حبرون ميں اُس نے سات برس بادشاهت کي، اور يروسلم ميں تينتيس برس سلطنت کي^u. ۲۸ اور وه اچهي عمردرازي ميں^x، زندگي سے اور دولت و عزت سے آسوده^y هوکے، مر گيا، اور اُس کا بيٹا سليمان اُس کي جگهه بادشاه هوا. ۲۹ اور داود بادشاه کے اعمال، اول و آخر، ديکھ، وه سب سمواِيل غيب‌بين کي تواريخ ميں، اور

---

* زبور ۳۹: ۱۲ عبر ۱۱: ۱۳ ۱ پطر ۲: ۱۱
† ايوب ۱۴: ۲ زبور ۹۰: ۹ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴
‡ ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹
§ امث ۱۱: ۲۰
° زبور ۷۲: ۱
^p ۲ آيت ۱ توا ۲۲: ۱۴
^q ۱ سلا ۱: ۳۰، ۳۹
† عبراني ميں، اپنے هاتھ سليمان کے تلے ديئے. ديکھو پيد ۲۴: ۲ اور ۴۷: ۲۹ ۲ توا ۳۰: ۸ حزق ۱۷: ۱۸
^r واعظ ۸: ۲
^s ۱ سلا ۳: ۱۳ ۲ توا ۱: ۱۲ واعظ ۲: ۹
^t ۲ سمو ۵: ۴ ۱ سلا ۲: ۱۱
^u ۲ سمو ۵: ۵
^x پيد ۲۵: ۸
^y ۱ توا ۲۳: ۱

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

ناتن نبی کی تواریخ میں، اور جاد غیب بین کی تواریخ میں، ۳۰ یعنے، اُس کی ساری حکومت اور زور کا تذکرہ، اور جو زمانے* اُس پر، اور اسرائیل پر، اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے، اِن کا حال سب لکھا ہی۔

* دان ۲: ۲۱

تواریخ کی دوسری کتاب

۱ باب

۱ سلیمان کی قربانیاں جو اُس نے جبعون میں بڑی دھوم دھام سے چڑھائیں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ خدا کی برکت اُس پر نازل ہوئی، کہ اُسنے دانش بہترین چیز سمجھی۔ ۱۳ سلیمان کی توانائی اور دولت۔

اور سلیمان بن داؤد اپنی بادشاہت پر قائم ہوا[a]، اور خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ رہا[b]، اور اُسے بڑی بزرگی بخشی[c]۔ ۲ اور سلیمان نے سارے اسرائیل سے، ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں سے، اور قاضیوں سے، اور سارے اسرائیل کے ہر ایک ناظم سے، یعنے ابوی سرداروں سے، باتیں کیں[d]۔ ۳ تب سلیمان اور اُس کے ساتھ ساری جماعت جبعون[e] کے اُونچے مکان پر گئی؛ کیونکہ خدا کی جماعت کا خیمہ، جو خداوند کے بندے موسیٰ نے بیابان میں بنایا تھا، سو وھیں تھا۔ ۴ لیکن خدا کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا[f]، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا: کیونکہ اُس نے اُس کے لیئے یروشلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا۔ ۵ پر مذبح پیتل کا[g]، جو بضلی ایل بن اُوری نے بنایا تھا[h]، وھاں خداوند کے خیمہ کے آگے *تھا، اور سلیمان ساری جماعت کے ساتھ وھاں دعا مانگنے کو گیا۔ ۶ اور سلیمان وھاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس، جو جماعت کے خیمے کے سامھنے تھا، اچڑھ گیا، اور اُس پر ایک ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا۔ ۷ اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا[i]، اور اُسے کہا، جو تو چاھتا ھی کہ میں تجھے دوں، سو مانگ لے۔ ۸ سلیمان نے خدا سے کہا، کہ تو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی، اور مجھے اُس کی جگہہ بادشاہ کیا[k]: ۹ اب، ای خداوند خدا، تیری بات، جو تو نے میرے باپ داؤد سے کہی، برقرار رہے: کہ تو نے ایک قوم پر، جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دھول کی مانند بڑی ھی، مجھے بادشاہ کیا[m]۔ ۱۰ پس، مجھے عقل اور سمجھ دیجیئے[n]، تاکہ میں اِن لوگوں کے آگے باھر بھیتر آیا جایا کروں[o]: کیونکہ تیری اِس بڑی قوم کا اِنصاف کون کر سکتا ھی؟ ۱۱ تب خدا نے سلیمان سے کہا، اِس لیئے کہ تیرا دل اِس پر تھا، اور تو نے مال و اسباب، یا دولت، یا عزت، یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاھی، اور نہ عمر کی درازی مانگی، بلکہ اپنے لیئے حکمت اور دانائی مانگی[p]، کہ میرے لوگوں کا، جن پر میں نے تجھے بادشاہ کیا، اِنصاف کرے: ۱۲ سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں، اور میں مال اور دولت اور عزت تجھے ایسی دونگا، جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی، اور نہ کسی کو تیرے بعد ایسی ہوگی[q]۔ ۱۳ چنانچہ سلیمان جبعون کے اُونچے مکان پر سے، جماعت کے خیمے کے آگے سے، یروسلم میں پھر آیا، اور بنی اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا۔ ۱۴ اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کیئے[r]: اُس کی ایک ہزار چار سو گاڑیاں تھیں،

۱۰۱۵ — ۱۰۴۵

[a] ۱ سلا ۲: ۴۶
[b] پید ۳۹: ۲
[c] ۱ توا ۲۹: ۲۵
[d] ۱ توا ۲۷: ۱
[e] ۱ سلا ۳: ۴؛ ۱ توا ۱۶: ۳۹؛ اور ۲۱: ۲۹
[f] ۲ سمو ۶: ۲، ۱۷؛ ۱ توا ۱۵: ۱
[g] خر ۲۷: ۱، ۲
[h] خر ۳۸: ۱، ۲؛ اور ۳۱: ۲
[i] ۱ سلا ۳: ۵
[k] ۱ توا ۲۸: ۵
[m] ۱ سلا ۳: ۷، ۸
[n] ۱ سلا ۳: ۹
[o] گن ۲۷: ۱۷؛ اِستہ ۳۱: ۲
[p] ۱ سلا ۳: ۱۱، ۱۲، ۱۳
[q] ۱ توا ۲۹: ۲۵؛ ۲ توا ۹: ۲۲؛ واعظ ۲: ۹
[r] ۱ سلا ۴: ۲۶؛ اور ۱۰: ۲۶، وغیرہ؛ ۲ توا ۹: ۲۵

|| یا، چڑھایا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

اور بارہ ہزار سوار، جنھیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ۔ ۱۵ اور بادشاہ نے یروسلم میں سونا چاندي پتھروں کي مانند بہت کر دیا، اور سرو کي لکڑیوں کو گولر کے درختوں کي مانند، جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں۔ ۱۶ اور سلیمان کے لیئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے؛ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوؤں کو مقرري دام پر لیتے تھے۔ ۱۷ اور ایک گاڑي مصر سے چھ سؤ مثقال روپے پر نکلتي، اور اُوپر لائي جاتي تھي، اور گھوڑا ڈیڑھ سؤ مثقال پر: اور اِسي طرح حتیوں کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لیئے اُنھیں کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے۔

۲ باب

۱، ۱۷ ہیکل کي تعمیر کے لیئے سلیمان کے مزدور۔ ۳ کاریگروں کے واسطے حورام پاس ایلچي کا بھیجا جانا، اور اُنھیں غلہ اور مے اور تیل دینے کا اِقرار کرنا۔ ۱۱ حورام کا حسب دلخواہ جواب بھیج دینا۔

اور سلیمان نے اِرادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لیئے ایک گھر، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گھر بناوے۔ ۲ اور سلیمان نے ستر ہزار باربرداروں، اور پہاڑ میں اسي ہزار پتھر توڑنیوالوں کو ٹھہرایا، اور تین ہزار چھ سؤ آدمي، کہ اُن سے کام لیویں۔ ۳ اور سلیمان نے صور کے بادشاہ ||حورام پاس کہلا بھیجا، کہ جیسا تو نے میرے باپ داؤد سے کیا، اور اُسکے پاس سرو کي لکڑیاں بھیجیں، کہ وہ اپنے رہنے کے لیئے ایک گھر بناوے، ویسا ہي مجھ سے بھي کر۔ ۴ دیکھ، میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بناتا ہوں، کہ اُس کے لیئے مقدّس کروں، اور اُس کے آگے خوشبوئي کا بخور جلاؤں، اور ہمیشہ کو نذر کي روٹیاں، اور صبح شام کي، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور خداوند ہمارے خدا کي عیدوں کي سوختني قربانیاں گذرانوں۔ کہ یہہ ابد تک اِسرائیل پر فرض ہي۔ ۵ اور وہ گھر، جو میں بناتا ہوں، عظیم ہوگا؛ کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے عظیم ہي۔ ۶ لیکن کس کا مقدور ہي، کہ اُس کے لیئے ایک گھر بناوے؟ حالانکہ آسمان میں، بلکہ آسمانوں کے آسمان میں اُس کي سمائي ہو نہ سکي، پھر میں کون ہوں، جو اُس کے لیئے گھر بناؤں؟ مگر فقط اِس لیئے کہ اُس کے آگے قرباني جلاؤں۔ ۷ اب میرے پاس ایک شخص بھیجیو، جو سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوہے، اور ارغواني، اور قرمزي، اور آسماني رنگوں کے کاموں میں ہوشیار، اور نقاشي میں دانشمند ہو، کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور یروسلم میں مجھ پاس ہیں، جنھیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا، نقاشي کا کام کرے۔ ۸ اور سرو اور صنوبر، اور صندل کے لٹھے لبنان میں سے میرے پاس بھیجیو: کیونکہ میں جانتا ہوں، کہ تیرے چاکر لبنان کے درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں؛ اور دیکھ، میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے، ۹ تاکہ میرے لیئے بہت سي لکڑیاں طیار کریں؛ کہ وہ گھر، جو میں بناتا ہوں، نہایت عالیشان ہوگا۔ ۱۰ اور دیکھ، میں تیرے نوکروں کو، اُن لکڑھاروں کو، جو درختوں کو کاٹتے ہیں، بیس ہزار کر ||صاف کیا ہوا گیہوں، اور بیس ہزار کر جؤ، اور بیس ہزار بت مے، اور بیس ہزار بت تیل دونگا۔

۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان پاس بھیجا، ازبسکہ خداوند اپنے لوگوں کو دوست رکھتا ہي، اُس نے تجھ کو اُن کا بادشاہ کیا۔ ۱۲ اور حورام نے کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا، جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، مبارک ہي، کہ اُس نے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا بخشا، جو کہ صاحب اِمتیاز و عقلمند ہي، اور جو خداوند کے لیئے ایک

|| یا، حیرام۔

|| عبراني میں، پیٹا ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۵

گهر، اور اپني سلطنت کے لیئے ایک گهر بناویگا. ۱۳ اور اب میں ||حورام'ابي ایک هوشیار شخص کو، جو که اِمتیاز کرنا جانتا هي، بهیجتا هوں؛ ۱۴ وه دان کي بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا هي، پر اُس کا باپ صور کا ایک شخص هي[r]؛ وه سونے، اور روپے، اور پیتل، اور لوهے، اور پتهر، اور لکڑي، اور ارغواني، اور آسماني، اور کتاني، اور قرمزي، اور هر طرح کي نقاشي کا کام جانتا هي، اور هر ایک منصوبے کو، جو اُس سے پوچها جاوے، اُس کے اِیجاد کرنے میں ماهر هي؛ وه تیرے هنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد کے هنرمندوں کے ساته سب کام بناویگا. ۱۵ اور اب گیهوں، اور جَو، اور تیل اور مي، جس کا میرے خداوند نے ذکر کیا هي[s]، اپنے خادموں کے لیئے بهیجیئے؛ ۱۶ تو هم، جتني لکڑیاں تجه کو درکار هیں، لبنان میں کاٹینگے[t]، اور اُنهیں بیڑا بندهواکے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں[u] پهنچاوینگے؛ اور تو اُنهیں یروسلم میں چڑها لے جائیگا.

۱۷ اور سلیمان نے اِسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں کو گنوایا[x]، بعد اُس گنتے کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تها[y]؛ اور وے ایک لاکه ترپن هزار چه سَو ٹهہرے. ۱۸ اور اُس نے اُن میں سے ستر هزار کو باربرداري پر، اور اسي هزار کو پهاڑ کے پتهر کے توڑنے پر مقرر کیا، اور اُن پر تین هزار کڑورے ٹهہرائے، که لوگوں سے کام لیویں[z].

۳ باب

۱ هیکل کي بابت، که کس مقام پر اور کتنے عرصے میں بني. ۳ گهر کا انداز، اور اُسکي آرایش کا طور. ۱۱ کروبي. ۱۴ پاکترین مکان کا پرده، اور هیکل کے سامهنے کے ستون.

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

اور سلیمان خداوند کا گهر یروسلم میں کوه موریاه پر[a]، جو اُس کے باپ داؤد کو دکهلایا گیا، اُس جگهه، جو داؤد نے ||اُرنان یبوسي کے[b] کهلهان میں مقرر کي تهي، بنانے لگا[c]. ۲ اور اُس نے اپني سلطنت کے چوتهے برس کے دوسرے مهینے کي دوسري تاریخ کو بنانا شروع کیا.

۳ اور یے وے بنیادیں هیں، که جنهیں سلیمان نے خدا کے گهر کي بنا کے واسطے ڈالا: طول ساٹه هاته، اگلے اندازے کے موافق، اور عرض بیس هاته تها[d]. ۴ اور سامهنے کے اُسارے کي لمبائي گهر کي چوڑائي کے موافق بیس هاته، اور اُونچائي ایک سو بیس هاته[e]؛ اور اُسنے اُسے بهیتروار خالص سونے سے مڑها. ۵ اور اُسنے بڑے گهر کي چهت[f] صنوبر کے تختوں سے بنائي، اور خالص سونے سے مڑهي، اور اُسکے اُوپر کهجوروں اور زنجیروں کو بنایا. ۶ اور اُس گهر میں قیمتي پتهر جڑے، تاکه وه خوشنما هووے؛ اور سونا پروائم کا سونا تها. ۷ اور اُسنے گهر کو، یعني شهتیروں کو، اور کهمبهوں کو، اور اُس کي دیواروں کو، اور اُسکے کواڑوں کو، سونے سے مڑها، اور دیواروں پر کروبیوں کو کهودا. ۸ اور اُس نے پاکترین مکان بنایا، جس کي لمبائي گهر کي چوڑائي کے موافق بیس هاته، اور اُسکي چوڑائي بیس هاته، اور اُس نے اُسے چهه سَو قنطار چوکهے سونے سے مڑها. ۹ اور کیلوں کا تَول پچاس مثقال سونیکا تها. اور اُسنے اُوپر کي کوٹهریاں بهي سونے سے مڑهیں. ۱۰ اور اُس نے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو تراشکر بنایا[g]، اور اُنهیں سونے سے مڑها.

۱۱ اور کروبیوں کے پروں کي لمبائي بیس هاته؛ ایک پر، پانچ هاته کا، گهر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاته کا، دوسرے کروبي کے پر تک پهنچا؛ ۱۲ اور دوسرے کروبي کا پر، پانچ هاته کا، گهر کي دیوار تک پهنچا، اور دوسرا پر، پانچ هاته کا، دوسرے کروبي کے پر کے ساته ملا تها؛ ۱۳ اِن کروبیوں کے پر بیس هاته تک پهیلے، اور وے اپنے اپنے پانوں پر کهڑے تهے، اور اُن کے منه گهر کي طرف تهے. ۱۴ اور اُس نے اُسکا پرده[h] آسماني،

|| یا، جو میرے باپ حورام کا تها.
[r] ۱ سلا ۷: ۱۳، ۱۴
[s] ۱۰ آیت
[t] ۱ سلا ۵: ۸، ۹
[u] یشو ۱۹: ۴۶ اعم ۹: ۳۶
[x] جیسے ۲ آیت میں.
[y] ۱ سلا ۵: ۱۳، ۱۵، ۱۶ اور ۹: ۲۰، ۲۱
[z] ۲ توا ۸: ۷، ۸ — ۲ توا ۲: ۲ — جیسے ۲ آیت میں.
[a] پید ۲۲: ۲، ۱۴
|| یا، اروناه.
[b] ۲ سمو ۲۴: ۱۸ — ۱ توا ۲۱: ۱۸ اور ۲۲: ۱
[c] ۱ سلا ۶: ۱ وغیره
[d] ۱ سلا ۶: ۲
[e] ۱ سلا ۶: ۳
[f] ۱ سلا ۶: ۱۷
[g] ۱ سلا ۶: ۲۳ وغیره
[h] خر ۲۶: ۳۱ متي ۲۷: ۵۱ عبر ۹: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

اور ارغوانی، اور قرمزی سوت، اور مہین کتان سے بنایا، اور اُس پر کروبیوں کو منقش کیا۔ ۱۵ اور اُس نے گھر کے سامھنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے[i]، اور ایک ایک کا سرہانا جو ایک ایک کے سرے کے اُوپر تھا، پانچ ہاتھ لمبا تھا۔ ۱۶ اور اُس نے اِلہامگاہ کی زنجیروں کی مانند زنجیریں بنائیں، اور ستونوں کے سروں پر لگائیں، اور ایک سؤ انار[k] بنائے، اور زنجیروں پر رکھے۔ ۱۷ اور اُس نے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا، ایک دھنی اور دوسرا بائیں طرف، اور دھنیکا نام ||یاکین، اور بائیں کا نام ||بوعز رکھا[l]۔

[i] ۱ سلا ۷: ۱۵-۲۱، یرہ ۵۲: ۲۱
[k] ۱ سلا ۷: ۲۰
|| یعنے وہ قائم کریگا۔
|| یعنے، اُس میں قوت ہی۔
[l] ۱ سلا ۷: ۲۱

۴ باب

۱ برنجی مذبح۔ ۲ پیتل کا بحر، بارہ بیلوں کے اُوپر دھرا ہوا۔ ۶ دس حوض، و شمعدان و میز۔ ۹ صحن، اور برنجی اوزار۔ ۱۱ طلائی اوزار۔

اور اُس نے پیتل کا مذبح[a] بھی بنایا، لمبائی اُس کی بیس ہاتھ، اور چوڑائی اُس کی بیس ہاتھ، اور اُونچائی اُس کی دس ہاتھ۔ ۲ پھر ایک ڈھالا ہوا بحر[b] بنایا، جو اِرد گرد گول تھا؛ عرض اُسکا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا، اور بلندی اُسکی پانچ ہاتھ، اور اُس کا گھیر تیس ہاتھکے سوت سے اندازکیا جاتا تھا۔ ۳ اور گرداگرد اُس کے نیچے ||بیلوں کی صورتیں تھیں، جو اُس کے اِردا گرد تھیں[c]؛ ایک ایک ہاتھ میں دس تھیں، اور اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتی تھیں، بیلوں کی دو قطاریں اُس کے ڈھالنے میں اُسی کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں۔ ۴ اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا، تین کے چھرے اُتر کے مقابل، اور تین کے چھرے پچھم کے مقابل، اور تین کے چھرے دکھن کے مقابل، اور تین کے چھرے پورب کے مقابل، اور بحر اُن کے اُوپر تھا، اور اُن کے پیچھے کے سب اعضا اندر کو تھے۔ ۵ اور دل اُسکا چار انگشت کا تھا، اور اُس کا کنارا پیالے کے کنارے کی طرح، اور سوسن کے پھول سے مشابہ تھا؛ اُس کی گنجایش تین ہزار بت کی تھی[d]۔

[a] خر ۲۷: ۱، ۲؛ ۱ سلا ۸: ۶۴؛ حزق ۴۳: ۱۳، ۱۷
[b] ۱ سلا ۷: ۲۳
|| یا، کدوؤں کی صورتیں۔
[c] ۱ سلا ۷: ۲۴، ۲۵، ۲۶

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

۶ اور اُس نے دس حوض[e] بنائے، اور پانچ دھنی اور پانچ بائیں طرف رکھے، کہ اُن میں دھوویں؛ اور جو چیزیں وے سوختنی قربانی کے لیئے چڑھاتے تھے، اُنہیں میں پانی سے صاف کرتے تھے: اور بحر کاہنوں کے دھونے کے لیئے تھا۔ ۷ اور اُس میں دس سونہلے شمعدان[f] اُنکے قاعدے کے موافق[g] بنائے، اور اُنہیں ہیکل میں پانچ دھنی اور پانچ بائیں طرف رکھا۔ ۸ اور اُسنے دس میزیں بھی بنائیں[h]، اور ہیکل میں پانچ دھنی اور پانچ بائیں طرف رکھیں؛ اور اُس نے سونے کے سؤ کٹورے بنائے۔

۹ اور اُس نے کاہنوں کا صحن[i]، اور بڑا صحن، اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے، اور اُن کے کواڑوں پر پیتل کے تختے جڑے۔ ۱۰ اور اُس نے بحر کو پوربی سرے کی دھنی طرف دکھن کے مقابل رکھا[k]۔ ۱۱ اور حورام نے برتن، اور ||پھاوڑے، اور کٹورے بنائے[l]۔ اور حورام نے وہ کام، کہ جس کا سلیمان بادشاہ کے واسطے خدا کے گھر کے لیئے کرنا تھا، تمام کیا: ۱۲ یعنے دو ستون، اور گولائیاں، اور سرہانے، جو اُن دو ستونوں کے اُوپر تھے[m]، اور دو مالے جو سرہانوں کی گولائیوں کو، جو ستونوں کے اُوپر تھیں، چھپاتے تھے: ۱۳ اور دونوں مالوں پر پیتل کے چار سؤ انار بنائے[n]، اناروں کی دو قطاریں ایک ایک مالے پر، تاکہ ستونوں کے اُوپر کے سرہانوں کی گولائیاں چھپائی جاویں؛ ۱۴ اور کرسیاں بنائیں[o]، اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے؛ ۱۵ اور ایک بحر، اور اُسکے نیچے بارہ بیل؛ ۱۶ اور دیگیں، اور پھاوڑے، اور کانٹے، اور سب ظروف، جو حورام ابی نے[p] سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لیئے بنائے، صاف پھول دھات کے تھے۔ ۱۷ اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں، سکات اور ضرداتاہ کے درمیان، کچلی زمین

[d] دیکھو ۱ سلا ۷: ۲۶
[e] ۱ سلا ۷: ۳۸
[f] ۱ سلا ۷: ۴۹
[g] خر ۲۵: ۳۱، ۴۰؛ ۱ توا ۲۸: ۱۲، ۱۹
[h] ۱ سلا ۷: ۴۸
[i] ۱ سلا ۶: ۳۶
[k] ۱ سلا ۷: ۳۹
|| یا، بیلچے۔
[l] دیکھو ۱ سلا ۷: ۴۰
[m] ۱ سلا ۷: ۴۱
[n] دیکھو ۱ سلا ۷: ۲۰
[o] ۱ سلا ۷: ۲۷، ۴۳
[p] ۱ سلا ۷: ۱۴، ۴۰

پیشتر مسیح سے ۱۰۱۲

میں ڈھالا[f]. ۱۸ اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے، کہ وزن اُس پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا[g].

۱۹ اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لیئے سب ظروف بنائے[a]، اور سونے کا مذبح بھی، اور وے میزیں، جن پر نذر کی روٹیاں[b] ہیں؛ ۲۰ اور وے شمعدان، اور اُن کے چراغ، کندن سے، کہ وے دستور کے موافق[c]، اِلہام‌گاہ کے آگے روشن ہوویں؛ ۲۱ اور اُن کے پھول، اور چراغ، اور گلگیر[d] سنہلے، کندن سے؛ ۲۲ اور چھریاں، اور چمچے، اور پیالے، اور مجمر، خاص سونے سے؛ اور مسکن کا مدخل، اندر کے پاکترین مکان کے لیئے، اور گھر کے، یعنے ہیکل کے کواڑے سونے کے تھے.

[f] ۱ سلا ۷: ۴۶
[g] ۱ سلا ۷: ۴۷
[a] ۱ سلا ۷: ۴۸، ۴۹، ۵۰
[b] خر ۲۵: ۳۰
[c] خر ۲۷: ۲۰، ۲۱
[d] خر ۲۵: ۳۱، وغیرہ

۵ باب

۱ نیاز کیا ہوا مال و اسباب. ۲ اِس بیان میں، کہ عہد کا صندوق پاکترین مکان میں بڑی دھوم‌دھام سے داخل کرتے. ۱۱ حمد کرتے وقت، خدا اپنی رضامندی صریح نشانی سے ظاہر کرتا.

۱۰۰۵

اِس طرح سب کام، جو سلیمان نے خداوند کے گھر کے لیئے کیا، تمام ہوا[a]، اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو اُس میں لایا؛ اور سونا، اور چاندی، اور[a] سب ظروف، خدا کے گھر کے خزانے میں رکھ دیا.

۱۰۰۴

۲ اُس وقت سلیمان نے اِسرائیل کے بزرگوں، اور فرقوں کے سارے رئیسوں، بنی اِسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو، یروسلم میں جمع کیا[b]، تاکہ داؤد کے شہر سے، جو صیہون ہی[c]، خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں. ۳ تب بادشاہ پاس بنی اِسرائیل کے سارے لوگ ساتویں مہینے کی عید میں[d] جمع ہوئے[e]. ۴ اور بنی اِسرائیل کے سارے بزرگ آئے، اور لاویوں نے صندوق اُٹھایا. ۵ سو وے صندوق اُٹھا لائے، اور جماعت کا خیمہ، اور مقدس کے سارے ظروف، جو اُس خیمہ میں تھے، کاہن، جو لاوی ہیں، اُنہیں اُٹھا لائے. ۶ اور سلیمان بادشاہ نے،

[a] ۱ سلا ۷: ۵۱
[b] ۱ سلا ۸: ۱، وغیرہ
[c] ۱ سمو ۲: ۱۲
[d] دیکھو ۷: ۸، ۹، ۱۰ ابواب
[e] ۱ سلا ۸: ۲

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی، صندوق کے آگے کھڑے ہوکے، بھیڑبکری، اور بیل، اِس کثرت سے ذبح کیئے، کہ بیان میں نہیں آتے، نہ اِن کا شمار معلوم ہی. ۷ اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُسکی جگہہ مسکن کی اِلہام‌گاہ میں، جو پاک‌ترین مکان ہی، داخل کرکے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا. ۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہہ پر پھیلے ہوئے تھے، ایسا کہ کروبی صندوق کو اور اُسکی چوبونکو اُوپر سے چھپاتے تھے. ۹ اور اُنھوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُنکے سرے صندوق پر سے اِلہام‌گاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے، پر باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے، اور وے وہاں آج کے دن تک ہیں. ۱۰ اور اُس صندوق میں کچھ نہ تھا، سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے، جنھیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا[f]، ||جب کہ خداوند نے بنی اِسرائیل سے عہد باندھا، اور وے زمین مصر سے نکلے تھے.

۱۱ اور جب کاہن پاک مکان سے نکلے، (کہ سب کاہن، جو حاضر تھے، اپنے کو پاک کرکے آئے تھے، اور پاری پاری خدمت نہیں کرتے تھے؛ ۱۲ اور لاوی، جو گاتے تھے، وے سب کے سب، جیسے آسف، اور ہیمان، اور یدتون، اور اُن کے بیٹے اور اُن کے بھائی[g]، مہین سوتی کپڑے سے ملبس ہوکے، اور منجیرے، اور بربط، اور کنارت لیکے، قربان‌گاہ کی پورب کی طرف کھڑے تھے، اور اُن کے ساتھ ایک سؤ بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے[h]؛) ۱۳ تو ایسا ہوا، کہ جب ترہی پھونکنیوالے اور گانیوالے ایک کی طرح ہو گئے، کہ خداوند کی حمد اور شکرگذاری میں گویا فقط ایک کی آواز سننے میں آئی، اور جب نرسنگوں، اور منجیروں، اور موسیقی کے سب سازوں کی آواز خداوند کی شکرگذاری میں بلند

[f] اِستث ۱۰: ۲، ۵
۲ توا ۶: ۱۱
|| یا، جہاں.
[g] ۱ توا ۲۵: ۱
[h] ۱ توا ۱۵: ۲۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

هوئي، که وه بھلا هی، که اُس کي رحمت ابدي هی[f]: تو ایسا هوا که وه گھر، جو خداوند کا مسکن هی، ایک بادل سے بھر گیا؛ ۱۴ یہاں تک که کاهنوں کو ابر کے سبب طاقت نه هوئي، که کھڑے هوکے خدمت کریں، اِس لیئے که خدا کا گھر خداوند کے جلال سے[h] معمور هو گیا تھا.

۶ باب

اِس باب میں، که ۱ سلیمان لوگوں کو برکت دیکے خدا کي حمد کرتا. ۱۲ هیکل کے مخصوص کرتے وقت سلیمان کي دعا، جو پیتل کے مچان پر گھٹنے ٹیک کے اُس نے مانگي.

تب سلیمان نے کہا، خداوند نے فرمایا هی، که میں ابري[a] تاریکي میں رهونگا[b]. ۲ اور میں جو هوں، سو مَیں نے ایک گھر تیري سکونت کے لیئے بنایا، ایک مکان ابد تک تیرے جلوس کے لیئے. ۳ اور بادشاه نے اپنا منہه پھیر کے اِسرایل کي ساري جماعت کو برکت دي، اور اِسرایل کي ساري جماعت کھڑي هوئي. ۴ پھر کہا، که خداوند اِسرایل کا خدا مبارک هو، جس نے اپنے هاتھه سے وه کلام که جسکو اپنے منہه سے میرے باپ داؤد سے کہا تھا، پورا کیا. ۵ اور یوں کہا، که جس دن سے میں اپني گروه اِسرایل کو مصر کي سرزمین سے نکال لایا، تب سے میں نے سارے بني اِسرایل کے فرقوں کے کسي شہر کو پسند نه کیا، که اُس میں میرا گھر بنایا جاوے، اور اُس میں میرا نام هو؛ اور میں نے کسي مرد کو پسند نه کیا، که میرے اِسرایلي لوگوں کا سردار هووے: ۶ مگر میں نے یروسلم کو برگزیده کیا[c]، که اُس میں میرا نام هووے؛ اور داؤد کو برگزیده کیا، که میرے اِسرایلي لوگوں کا پیشوا هووے[d]. ۷ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا، که خداوند اِسرایل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بناوے[e]. ۸ سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا، اِس سبب سے که تو نے اپنے دل میں اِس بات کا اِراده کیا، که میرے نام کا ایک گھر بناوے، سو تو نے جب که اپنے دل میں یوں اِراده کیا، تو اچھا کیا؛ ۹ لیکن تو خود گھر نه بنائیگا، بلکه تیرا بیٹا، جو تیري صلب سے نکلیگا، وهي میرے نام کا گھر بناویگا. ۱۰ سو خداوند نے وه بات، جو کہي تھي، پوري کي؛ کیونکه میں اپنے باپ داؤد کي جگہه اُٹھه کھڑا هوا؛ اور جیسا که خداوند نے کہا تھا، میں اِسرایل کے تخت پر بیٹھا؛ اور میں نے خداوند اِسرایل کے خدا کے نام کے لیئے ایک گھر بنایا؛ ۱۱ اور میں نے اُس میں وه صندوق رکھا، جس میں خداوند کے اُس عہد کا نامه هی[f]، جو اُس نے بني اِسرایل سے کیا.

۱۲ اور سلیمان نے اِسرایل کي ساري جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے آگے کھڑا هوکے اپنے هاتھه پھیلائے[g]: ۱۳ که سلیمان نے پانچ هاتھه لمبا، اور پانچ هاتھه چوڑا، اور تین هاتھه اُونچا، پیتل کا ایک مچان بنایا تھا، اور صحن کے بیچ میں اُسے رکھا، اور اُسي پر کھڑا هوکے اِسرایل کي ساري جماعت کے آگے گھٹنے ٹیکے، اور آسمان کي طرف اپنے هاتھه پھیلائے، ۱۴ اور کہا، اي خداوند، اِسرایل کے خدا، تجھه سا کوئي خدا نه آسمان میں هی، اور نه زمین میں[h]، که تو اپنے اُن بندوں کے لیئے، جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے پھرتے هیں، عہد کو حفظ کرتا، اور اُن پر رحمت دکھاتا هی: ۱۵ تو هي نے جو کچھه اپنے بندے میرے باپ داؤد سے کہا تھا[i]، سو یاد کیا؛ تو نے اپنے منہه سے فرمایا، اور اُسے اپنے هاتھه سے پورا کیا، جیسا آج کے دن هی. ۱۶ اور اب، اي خداوند اِسرایل کے خدا، یاد کر وه عہد، جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھه یہه کہکے کیا تھا، که تیرے لیئے اِسرایل کے تخت پر بیٹھنیوالا میرے آگے سے نابود نه هوگا[k]، بشرطیکه تیري اولاد اپني راهوں پر خوب لحاظ رکھیں، که میري شریعت پر چلیں،

[f] زبور ۱۳۶ : ۱ دیکھو ۱ توا ۱۶ : ۳۴، ۴۱
[h] خر ۴۰ : ۳۵- ۲ توا ۷ : ۲
[a] احبار ۱۶ : ۲
[b] ۱ سلا ۸ : ۱۲، وغیره
[c] ۲ توا ۱۲ : ۱۳
[d] ۱ توا ۲۸ : ۴
[e] ۲ سمو ۷ : ۲ ۱ توا ۱۷ : ۱ اور ۲۸ : ۲
[f] ۲ توا ۵ : ۱۰
[g] ۱ سلا ۸ : ۲۲
[h] خر ۱۵ : ۱۱ اِستـ ۴ : ۳۹ اور ۷ : ۹
[i] ۱ توا ۲۲ : ۱
[k] ۲ سمو ۷ : ۱۲، ۱۶ ۱ سلا ۲ : ۴ اور ۶ : ۱۲ ۲ توا ۷ : ۱۸

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

جیسا کہ تو میرے آگے چلا'؛ ۱۷ اور اب، اي خداوند، اِسرائیل کے خدا، اپنے اُس قول کو، جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کیا تھا، ثابت کر. ۱۸ لیکن کیا حقیقت میں خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟ دیکھ، آسمان اور سارے آسمانوں کے آسمان تیري گنجایش نہیں رکھتے"؛ پس، کتني کمتي اِس گھر میں ہوگي، جو میں نے بنایا؟ ۱۹ تس پر بھي، اي خداوند، میرے خدا، اپنے بندے کي دعا اور زاري پر کان دھریئے، اور وہ دعا اور زاري، جو تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ھی، سنیئے: ۲۰ کہ رات دن تیري آنکھیں اِس گھر پر کھلي رھیں، اِس مکان پر، کہ جس کي بابت تو نے فرمایا، کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا؛ کہ تو اُس دعا پر، جو تیرا بندہ || اِس گھر کي طرف متوجہ ھوکے کرے، کان رکھے. ۲۱ اور تو اپنے بندے کي دعا پر، اور اپني گروہ اِسرائیل کي دعاؤں پر، جو وے اِس مکان کي طرف کریں، کان دھر؛ اپنے رھنے کي جگھہ میں سے، آسمان پر سے، سن؛ اور جب تو سنے، تو بخش دے. ۲۲ اگر کوئي اپنے ھمسایہ کا گناہ کرے، اور اُس پر قسم رکھي جاوے، کہ وہ قسم کھاوے، اور اِس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائي جاوے: ۲۳ تو تو آسمان پر سے سن، اور اپنے بندوں کا اِنصاف کر، اور بدکار کو سزا دے، اور اِس کي روشوں کا بدلا اُس کے سر پر ڈال دے، اور صادق کو صادق ٹھہرا، اور اُس کي صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے. ۲۴ اور جب تیري گروہ اِسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیرے حضور گناہ کیا، اور پھر تیري طرف رجوع کرے، اور تیرے نام کو مان لیوے، اور اِس گھر † میں تیرے حضور دعا اور زاري کرے: ۲۵ تو تو اُن کي دعا آسمانوں پر سے سن، اور اپني

' زبور ۱۳۲: ۱۲

" ۲ توا ۲: ۶؛ یسع ۶۶: ۱؛ اعم ۷: ۴۹

|| یا، اِس گھر میں کرے.

† یا، کي طرف.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

گروہ اِسرائیل کے گناہ بخش، اور اُنھیں اِس سرزمین میں، جو تو نے اُنھیں اور اُن کے باپ‌دادوں کو دي ھی، پھر لا. ۲۶ اور اگر آسمان بند ھو جاویں، اور نہ برسیں"؛ اِس لیئے کہ اُنھوں نے تیرا گناہ کیا ھی؛ پھر اگر وے اِس جگھہ کي طرف دعا کریں، اور تیرے نام کا اِقرار کریں، اور اپني خطاؤں سے پھریں، اِس لیئے کہ تو نے اُن پر مصیبت بھیجي ھی: ۲۷ تو تو آسمان پر سے اُنکي سن، اور اپنے اِسرائیلي بندوں، اپنے لوگوں، کے گناہ بخش، جس حال کہ تو نے وہ اچھي راہ، کہ جس پر اُنھیں چلنا چاھیئے، اُنھیں بتائي ھی، اور اُس زمین پر، جو تو نے اپني گروہ کو میراث دي ھی، میںھہ برسا دے. ۲۸ اور جب کہ زمین پر کال، اور وبا°، اور باد سموم، اور گیروئي ھو، اور جب کہ ٹڈیاں اور جھانجھے کثرت سے ھوں، اور جب کہ اُن کے دشمن اُن کے ملک کے شہروں میں اُنھیں گھیرکے تنگ کریں؛ جو کوئي بلا، یا جو کوئي مرض موجود ھو: ۲۹ اُس وقت جو دعا، اور جو منت، کوئي اِنسان کرے، یا تیرے سب اِسرائیلي لوگ کریں، جب وے ھر ایک اپنے اپنے دکھ و رنج سے آگاہ ھوویں، اور اپنے ھاتھ اِس گھر کي طرف پھیلاویں: ۳۰ تو تو اُسے آسمان پر سے، اپنے رھنے کے مکان میں سے، سن، اور بخش دے؛ اور ھر ایک شخص کو، جس کے دل کو تو جانتا ھی، اُس کي سب روشوں کے مطابق بدلا دے؛ اِس لیئے کہ تو ھي اکیلا سارے بني آدم کے دلوں کو جانتا ھی°: ۳۱ تاکہ وے تجھ سے ڈرتے رھیں، اور تیري راھوں پر، اِس سرزمین میں، جو تو نے اُن کے باپ‌دادوں کو دي ھی، اپني عمر بھر چلیں. ۳۲ اور وہ اجنبي بھي، جو تیرے اِسرائیلي لوگوں میں سے نہیں ھی°، مگر تیرے بزرگ نام، اور قوي ھاتھ، اور تیرے

" ۱ سلا ۱۷: ۱

° ۲ توا ۲۰: ۹

° ۱ توا ۲۸: ۹

° یوح ۱۲: ۲۰؛ اعم ۸: ۲۷

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

بڑھائے ہوئے بازو کے سبب دور ملک سے آیا ھی، جب کہ وے آکے اِس گھر میں دعا مانگیں: ۳۳ تو تو آسمان پر سے، اپنے رھنے کي جگھہ میں سے، سن، اور جو کچھہ اجنبي تجھہ سے مانگے، سو اُس کي دعا کے مطابق عمل کر: تاکہ زمین کي ساري گروھیں تیرے نام کو پہچانیں، اور تیري گروہ بني اِسرائیل کي طرح تجھہ سے ڈریں، اور جانیں کہ ‖تیرا نام اِس گھر پر، جسے میں نے بنایا، لیا جاتا ھی. ۳۴ اور جب تیري گروہ لڑائي کے لیئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں، کہ جس میں تو اُنھیں بھیجیگا، نکلے، اور تیرے آگے دعا مانگے اِس شہر کي طرف جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جسے میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا: ۳۵ تو تو آسمان پر سے اُن کي دعا اور فریاد کو سن، اور اُن کا اِنصاف کر. ۳۶ جس وقت وے تیرے آگے خطا کریں، کیونکہ کوئي اِنسان نہیں جو خطا نہیں کرتا[a]، اور تو اُن پر غضب کرے، اور اُنھیں اُن کے دشمنوں کے ہاتھہ میں گرفتار کروائے، اور وے اُن کو کسي ملک میں دور ھو یا نزدیک اسیر کرکے لے جاویں: ۳۷ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں، جس میں جلاوطن کیئے گئے، اور توبہ کریں، اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کي سرزمین میں تجھہ سے منت کریں، اور کہیں، کہ ھم نے خطا کي، ھم نے بدي کي، ھم نے بدذاتیاں کیں: ۳۸ اور وے اپني اسیري کي سرزمین میں، جس میں اُسیر کیئے گئے، اپنے سارے دل اور اپني ساري جان سے تیري طرف متوجہ ھوں، اور اِس زمین کي طرف، جو تو نے اُن کے باپدادوں کو دي، اور اِس شہر کي طرف، جسے تو نے پسند کیا، اور اِس گھر کي طرف، جو میں نے تیرے نام کے لیئے بنایا، دعا مانگیں: ۳۹ تو تو آسمان پر سے، اپنے مسکن میں سے، اُن کي دعا اور زاریاں سن، اور اُن کا اِنصاف کر، اور اپني گروہ کي خطائیں، جو اُنھوں نے تیرے آگے کیں، بخش دے. ۴۰ پس اب، ای میرے خدا، میں منت کرتا ھوں، کہ اِس دعا پر جو اِس مقام میں کي جائے، تیري آنکھیں کھلي رھیں، اور تیرے کان دھرے رھیں. ۴۱ اور اب، ای خداوند خدا، اُٹھہ[b]، اور اپنے مقام راحت کو[c] چل، تو اور تیري قوت کا صندوق: ای خداوند خدا، تیرے کاھن نجات سے ملبس ھوویں، اور تیرے مقدس لوگ نیکي سے خوشوقت رھیں. ۴۲ ای خداوند خدا، تو اپنے ممسوح کا منہہ نہ پھیر، بلکہ اپنے بندے داؤد کي رحمتیں جو اُس پر ھوئیں[d] یاد فرما.

‖ یا، یہہ گھر تیرے نام سے کہلایا گیا.

[a] ۱ سلا ۸ : ۴۶. واعظ ۷ : ۲۰. یعق ۳ : ۲. ۱ یوحن ۱ : ۸.

[b] زبور ۱۳۲ : ۸، ۹، ۱۰، ۱۶.

[c] ۱ توا ۲۸ : ۲.

[d] زبور ۱۳۲ : ۱. یسع ۵۵ : ۳.

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سلیمان کي دعا کو منظور کرکے قربانگاہ پر آگ نازل کرتا، اور ھیکل کو اپنے جلال سے معمور کرتا؛ تب لوگ اُسکي پرستش کرتے. ۴ سلیمان اِفراط سے قربانیاں چڑھاتا. ۸ سلیمان عید خیام اور مذبح کے مخصوص کرنے کي عید تمام کرکے لوگوں کو وداع کر دیتا. ۱۲ خدا سلیمان کو دکھائي دیکے اُس سے چند وعدہ شرط پر کرتا.

اور جب سلیمان دعا مانگ چکا تھا[e]، تو آسمان سے آگ اُتري[f]، اور سوختني قرباني کو اور ذبیحوں کو کھا گئي، اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا[g]. ۲ سو کاھن خداوند کے گھر میں داخل نہ ھو سکے، اِس لیئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا[h]. ۳ اور جب سارے بني اِسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا، تب زمین کے گچ پر منہہ کے بھل جھک گئے اور سجدہ کیا، اور خداوند کا شکر گذرانا، کہ وہ بھلا ھی، کہ اُس کي رحمت ابدي ھی[i].

۴ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کیئے[j]. ۵ اور سلیمان بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں، اور ایک لاکھہ بیس ہزار بھیڑوں کو قرباني کے لیئے گذرانا: یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص

[e] ۱ سلا ۸ : ۵۴.

[f] احبا ۹ : ۲۴. قاضی ۶ : ۲۱. ۱ سلا ۱۸ : ۳۸. ۱ توا ۲۱ : ۲۶.

[g] ۱ سلا ۸ : ۱۰، ۱۱. ۲ توا ۵ : ۱۳، ۱۴. حزق ۱۰ : ۳، ۴.

[h] ۲ توا ۵ : ۱۴.

[i] ۱ توا ۱۶ : ۴۱. ۲ توا ۵ : ۱۳. ۲ توا ۲۰ : ۲۱. زبور ۱۳۶ : ۱.

[j] ۱ سلا ۸ : ۶۲، ۶۳.

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

کیا. ۶ اور کاهن اپني اپني خدمت میں حاضر هوئے، اور لاوي بهي خداوند کے باجے لیئے هوئے، که جنهیں داؤد بادشاه نے بنایا تها، که خداوند کا شکر کریں[e]، که اُس کي رحمت ابدي هی؛ (که داؤد نے اُن کي معرفت سے حمد کي تهي؛) اور کاهنوں نے اُن کے آگے نرسنگے پهونکے[f]، اور سارے اِسرائیل کهڑے هوئے. ۷ اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گهر کے آگے تها، مخصوص کیا[g]؛ کیونکه اُسنے وهاں سوختني قربانیاں، اور سلامتي کي قربانیوں کي چربي کو گذرانا؛ کیونکه وه مذبح پیتل کا، جسے سلیمان نے بنایا تها، سوختني قربانیوں، اور نذر کي قربانیوں، اور ساري چربي کے لیئے گنجایش نه رکهتا تها. ۸ سو اُس وقت سلیمان، اور اُس کے ساتھ سارے اِسرائیل، جو ایک بڑا هي انبوه تهے، حمات سے مصر کي نهر[h] تک، سات دن عید کرتے رهے[i]. ۹ اور آٹهویں دن وے عیدي جماعت کے لیئے فراهم هوئے؛ کیونکه وے سات دن مذبح کے مقدس کرنے کے لیئے، اور سات دن عید کے لیئے مانتے تهے. ۱۰ اور ساتویں مهینے کي تیئیسویں تاریخ کو اُس نے لوگوں کو رخصت کیا[m]، که وے اُس ساري نیکي سے، جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے، اور اپني گروه اِسرائیل سے کي تهي، خوشوقت اور دلشاد هوکے اپنے خیموں کو جاویں. ۱۱ چنانچه سلیمان خداوند کا گهر اور بادشاه کا گهر بنا چکا[n]: اور جو کچھ سلیمان کے دل میں آیا تها، که خداوند کے گهر میں اور اپنے گهر میں بناوے، سو اُسنے بخوبي انجام تک پهنچایا.

۱۲ تب خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاهر هوا، اور اُسے کها، که میں نے تیري دعا سني، اور اِس مکان کو اپنے واسطے چن لیا، که وه قربانگاه هووے[o]. ۱۳ جو میں آسمان کو بند کروں، که بارش نه هووے، اور تڈیوں کو فرماؤں، که زمین کو خراب کریں، اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان مري بهیجوں[p]؛ ۱۴ پس اگر میرے لوگ، جو میرے نام سے کهلائے جاتے هیں، اپنے تئیں عاجز کریں[q]، اور دعا مانگیں، اور میرا منهه ڈهونڈهیں، اور اپني بري راهوں سے پهریں، تو میں آسمان پر سے سنونگا، اور اُنکي خطائیں بخشونگا[r]، اور اُن کي زمین کو ||امن دونگا. ۱۵ اب سے میري آنکهیں کهلي رهینگي، اور میرے کان اُس دعا پر، جو اِس مکان میں کي جاوے، دهرے هونگے[s]. ۱۶ کیونکه میں نے اِس گهر کو پسند کیا، اور مقدس ٹههرایا، که اُس میں میرا نام ابد تک رهے[t]؛ اور میري آنکهیں اور میرا دل هر وقت اُس پر ٹههرینگے. ۱۷ اور تو جو هی، سو اگر میرے حضور ایسي چال چلیگا، جیسي تیرا باپ داؤد چلتا تها[u]، که تو اُن سب حکموں پر، جو میں نے تجهے کیئے عمل کرے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے؛ ۱۸ تو میں تیري سلطنت کا تخت همیشه قائم رکهونگا، جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عهد کرکے کها، که اِسرائیل کے سردار هونے کے لیئے تیرے یهاں مرد کي کدهي کمي نه هوگي[v]. ۱۹ پر اگر تم میري پیروي سے برگشته هوگے، اور میري شریعتوں اور عدالتوں کو، جو میں نے تمهیں بتائیں، حفظ نه کروگے، اور جاکے غیر معبودوں کي عبادت کروگے، اور اُنهیں سجده کروگے[w]: ۲۰ تو میں اُنهیں اپني اِس سرزمین سے، جو میں نے اُنهیں دي هی، اُکهاڑ ڈالونگا، اور اِس گهر کو، جسے میں نے اپنے نام کے لیئے مقدس کیا هی، اپني نظر سے گرا دونگا، اور اِسرائیل کو تمام جهان میں ضرب المثل اور کهاوت کر دونگا. ۲۱ اور یهه گهر، جو عالیشان هی، هر ایک کو، جو اُس سے گذرے، حیراني کا باعث هوگا؛ یهاں تک که وه کهیگا، که خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گهر سے ایسا کیوں کیا[x]؟

[e] ۱ توا ۱۶: ۱۶
[f] ۲ توا ۵: ۱۲
[g] ۱ سلا ۸: ۶۴
[h] یشو ۱۳: ۳
[i] ۱ سلا ۸: ۶۵
[m] ۱ سلا ۸: ۶۶
[n] ۱ سلا ۹: ۱، وغیره
[o] اِست ۱۲: ۵
[p] ۲ توا ۶: ۲۶، ۲۸
[q] یعقو ۴: ۱۰
[r] ۲ توا ۶: ۲۷، ۳۰
|| عبراني میں، چنگا کرونگا.
[s] ۲ توا ۶: ۴۰
[t] ۱ سلا ۹: ۳؛ ۲ توا ۶: ۶
[u] ۱ سلا ۹: ۴، وغیره
[v] ۲ توا ۶: ۱۶
[w] احبا ۲۶: ۱۴، ۳۳؛ اِست ۲۸: ۱۵، ۳۶، ۳۷
[x] اِست ۲۹: ۲۴؛ یرمیا ۲۲: ۸، ۹

پیشتر مسیح سے ۱۰۰۴

۲۲ تب یهه جواب دیا جائیگا که یهه اِس واسطے هوا، که اُنھوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو، جو اُنھیں ملک مصر سے نکال لایا، ترک کیا، اور غیر معبودوں کو اِختیار کیا، اور اُنھیں سجده کیا، اور اُن کي بندگي کي: اِس لیئے خداوند نے اُن پر یهه سب بلا نازل کي.

۸ باب

۱ سلیمان کي عمارتیں. ۷ اِس بیان میں، که اجنبیوں پر جو باقي رهے سلیمان نے خراج خادمي مقرر کیا، پر اِسرائیلیوں کو مهتمم ٹھهرایا. ۱۱ فرعون کي بیٹي اپنے محل میں جا کے رهتي. ۱۲ سلیمان کي سالیانه قربانیاں. ۱۴ کاهنوں اور لاویوں کو اُن کے خاص کام پر مقرر کرنا. ۱۷ بصر پر لادکے اوفیر سے سونا لانا.

۹۹۲

اور اُن بیس برس کے آخر میں، که جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا تھا، تو یوں هوا[a]، که ۲ اُن شهروں کو، جو حورام نے سلیمان کو ||اِنعام دیئے تھے، سلیمان نے پھر تعمیر کیا، اور بني اِسرائیل کو اُن میں بسایا. ۳ اور سلیمان حمات ضوبه کو نکلا، اور اُس پر غالب هوا. ۴ اور اُس نے بیابان میں تدمور بنایا، اور خزانے کے سارے شهر بھي[b]، جو اُس نے حمات میں بنائے تھے. ۵ اور اُس نے بیت‌حورانِ عالي اور بیت‌حورانِ سافل کو بنایا، جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبوط کیئے هوئے شهر تھے. ۶ اور بعلت، اور خزانے کے سارے شهر، جو سلیمان کے تھے، اور گاڑیوں کے شهر، اور سواروں کے شهر، اور جو کچھ سلیمان چاهتا تھا، که یروسلم میں، اور لبنان میں، اور اپني مملکت کي ساري سرزمین میں بنا کرے، اُس نے بنا کیا.

۷ لیکن وه ساري گروه، جو حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور حویوں، اور یبوسیوں سے باقي رهي، اور اِسرائیلي نه تھي[c]: ۸ هاں، اُن کي اولاد، جو بعد اُن کے زمین میں باقي رهیں، جنھیں بني اِسرائیل نے نابود نه کیا، سو سلیمان نے اُن سے خراج کے بدلے کام لیا، جیسا که آج کے دن هوتا هي. ۹ لیکن سلیمان نے اپنے کام کے لیئے بني اِسرائیل میں سے کسي کو مزدور نه کیا: که وے جنگي مرد، اور اُس کے لشکر کے سردار، اور اُس کي گاڑیوں اور اُس کے سواروں کے بندوبست کرنیوالے تھے. ۱۰ اور سلیمان بادشاه کے خاص عهده‌داروں میں سے دو سو پچاس تھے[d]، جو لوگوں پر مقرر تھے.

پیشتر مسیح سے ۹۹۲

۱۱ اور سلیمان فرعون کي بیٹي کو داٶد کے شهر سے اُس گھر میں، جو اُس کے لیئے بنایا تھا، اُٹھا لایا[e]: که اُس نے کها، که میري جورو اِسرائیل کے بادشاه داٶد کے گھر میں نه رهیگي: کیونکه مقدّس وه هي، جس میں خداوند کا صندوق آیا.

۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لیئے خداوند کے اُس مذبح پر، جس کو اُس نے اُسارے کے سامھنے بنایا تھا، سوختني قربانیاں گذرانیں: ۱۳ چنانچه به اندازه روز روز کي، جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا، اور سبتوں کي، اور نئے چاندوں کي[f]، اور عیدوں کي، برس برس تین بار، یعنے فطیري روٹي کي عید کي، اور هفتوں کي عید کي، اور خیموں کي عید کي قربانیاں گذرانیں[g].

۱۴ اور اُس نے اپنے باپ داٶد کے حکم کے موافق کاهنوں کي باریداریوں کو[h] اُن کے کام پر مقرر کیا، اور لاویوں کو اُن کي خدمت پر[i]، که وے ایک ایک دن جیسا که فرض تھا کاهنوں کے آگے خداوند کي حمد کریں اور خدمتگذاري کریں، اور دربانوں کو اُنکي باریداریوں کے مطابق[k] هر ایک پھاٹک میں مقرر کیا: کیونکه مرد خدا داٶد کا حکم یونهیں تھا. ۱۵ اور وے بادشاه کے حکم سے جو اُس نے کاهنوں اور لاویوں ||کے حق میں، اور هر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا، باهر نه گئے. ۱۶ سو سلیمان کا سارا کام،

[a] ۱ سلا ۹: ۱۰، وغیره
|| یا، پھیر دیئے تھے.
[b] ۱ سلا ۹: ۱۷، وغیره
[c] ۱ سلا ۹: ۲۰، وغیره
[d] دیکھو ۱ سلا ۹. ۲۳
[e] ۱ سلا ۳: ۱ اور ۷: ۸ اور ۹: ۲۴
[f] خر ۲۹: ۳۸ گن ۲۸: ۳، ۹، ۱۱، ۲۶ اور ۲۹: ۱، وغیره
[g] خر ۲۳: ۴ اِست ۱۶: ۱۶
[h] ۱ توا ۲۴: ۱
[i] ۱ توا ۲۵: ۱
[k] ۱ توا ۹: ۱۷ اور ۲۶: ۱
|| یا، کو، هر ایک کام کے حق میں.

پیشتر مسیح سے ۹۹۲

خداوند کے گھر کي بنیاد ڈالنے کے دن سے اُس کے طیار ہونے تک، تمام ہوا، اور خداوند کا گھر بن گیا۔

۱۷ اُس وقت سلیمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک میں عصیون جبر[a] اور || ایلوت کو گیا۔ ۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں کو، اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے، اُس پاس بھیجا[b]، اور وے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ اوفیر کو گئے، اور وہاں سے ساڑھے چار سؤ قنطار سونا لیا، اور سلیمان بادشاہ کے پاس لائے۔

[a] ۱ سلا ۹ : ۲۶ || یا، ایلات، اِستہ ۲ : ۸ ، ۲ سلا ۱۴ : ۲۲
[b] ۱ سلا ۹ : ۲۷ ، ۲ توا ۱ : ۱۰، ۱۴

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سبا کي ملکہ سلیمان کي دانشمندي سے متعجب ہوئي۔ ۱۳ سلیمان کا سونا جو ہوا۔ ۱۵ اُسکي پھریاں و ڈھالیں۔ ۱۷ ہاتھي دانت سے تخت جو بنا۔ ۲۰ اُس کے طلائي باسن۔ ۲۳ اُسکے ہدیہ جو ملے۔ ۲۵ اُسکي گاڑیاں و گھوڑے۔ ۲۶ خراج جو اُسکو ملا۔ اُس کي بادشاہت کي تمامي و اُسکي موت۔

۹۹۲ کے قریب

اور جب سلیمان کا شہرہ سبا کي ملکہ[a] تک پہنچا، تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئي، اور بڑے انبوہ کے ساتھ یروسلم میں داخل ہوئي؛ اُس کے ساتھ بہت سے اُونٹ تھے، جن پر خوشبوئیاں لدي تھیں، اور نہایت بہت سونا، اور مہنگمولے جواہر تھے: اور اُس نے سلیمان پاس آکے، جو کچھ اُس کے دل میں تھا، سب کي بابت اُس سے گفتگو کي۔ ۲ سلیمان نے اُس کے سب سوالوں کا جواب دیا؛ سلیمان سے کوئي چیز پوشیدہ نہ تھي، جو اُسکے کسي سوال کا جواب نہ دیتا۔ ۳ اور جس وقت سبا کي ملکہ نے سلیمان کي دانشمندي کو اور اُس گھر کو، جو اُسنے بنایا تھا، ۴ اور اُسکے دسترخوانوں کي نعمتوں کو، اور اُس کے خادموں کي نشست کا طور، اور اُس کے ملازموں کي حاضرباشي، اور اُنکي پوشاک کو؛ اور اُس کے ساقیوں اور اُن کے لباس کو، اور اُس سیڑھي کو، جس سے وہ خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا، دیکھا، تو اُس کے حواس اُڑ گئے۔ ۵ اور اُس نے بادشاہ سے کہا، کہ یہہ تحقیق خبر تھي، جو میں نے || تیرے کاموں اور تیري دانش کي بابت اپنے ملک میں سني تھي؛ ۶ پر جب تک میں نے آکے اپني آنکھوں سے نہ دیکھا تھا، تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا؛ اور دیکھ، میں نے تیري حکمت کي زیادتي کي آدھي خبر نہ سني تھي؛ کیونکہ تو اُس شہرہ سے، جو میں نے سنا تھا، برتر ہي۔ ۷ مبارک ہیں تیرے لوگ، اور مبارک ہیں تیرے یے ملازم، جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں، اور تیري حکمت سنتے ہیں۔ ۸ خداوند تیرا خدا مبارک ہو، جو تجھ سے راضي ہي، اور جس نے تجھ کو اپني کرسي پر بٹھایا، کہ تو خداوند اپنے خدا کي جگہہ بادشاہ ہو؛ اِس لیئے کہ تیرا خدا اِسرائیل کو پیار کرتا، اور اُنھیں ابد تک قائم رکھنے چاہتا ہي، سو ہي اُس نے تجھے اُن کا بادشاہ کیا، کہ تو عدل و اِنصاف کرے۔ ۹ اور اُس نے ایک سؤ بیس قنطار سونا، اور بہت سي خوشبوئیاں، اور قیمتي جواہر سلیمان کو دیئے، اور کبھي پھر ایسي خوشبوئیاں میسر نہ ہوئیں، جیسي سبا کي ملکہ نے سلیمان بادشاہ کو دیں۔ ۱۰ حورام کے نوکر اور سلیمان کے نوکر، جو اوفیر سے سونا لائے[b]، چندن کے بہت سے درخت اور جواہر بھي لائے تھے[c]۔ ۱۱ اور بادشاہ نے چندن کي لکڑي سے خداوند کے گھر کے لیئے اور بادشاہ کے قصر کے لیئے سیڑھیاں بنوائیں، اور کنارتیں اور بربطیں گانیوالوں کے لیئے طیار کرائیں، اور ایسي لکڑیاں یہوداہ کے ملک میں آگے دیکھنے میں نہیں آئي تھیں۔

۱۲ سو سلیمان بادشاہ نے سبا کي ملکہ کو، جو کچھہ اُس نے مانگا، اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لیئے لائي، دیا۔ اور وہ اپنے ملازموں سمیت اپني مملکت کو پھر گئي۔

۱۳ اور اُس سونے کا وزن، جو سلیمان

[a] ۱ سلا ۱۰ : ۱ وغیرہ، متي ۱۲ : ۴۲، لوقا ۱۱ : ۳۱
|| یا، تیري باتوں
[b] ۲ توا ۸ : ۱۸
[c] ۱ سلا ۱۰ : ۱۱

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

کے پاس سال به سال آتا تها، سو چهہ سؤ چهیاسٹهہ قنطار سونے کا تها: ۱۴ سوا اُس سونے کے، جو بیوپاري اور سوداگر لائے. اور عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ‌دار سلیمان پاس سونا چاندي لائے.

۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑهوا کے دو سو پهریاں بنوائیں؛ چهہ سو مثقال کا پیٹا هوا سونا ایک پهري پیچهے خرچ هوا: ۱۶ اور سونے هي کي تین سو ڈهالیں بنوائیں؛ ایک ایک ڈهال تین تین سو مثقال سونے کي هوئي: اور بادشاہ نے اُنهیں لبناني بن کے گهر میں رکها.

۱۷ اُس کے سوا، بادشاہ نے هاتهي‌دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا، اور اُس پر خالص سونا پهروایا. ۱۸ اُس تخت کي چهہ سیڑهیاں تهیں، اور ایک سونهلا موڑها پانوں رکهنے کا تخت سے جڑا تها، اور بیٹهنے کي جگهہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تها، اور هر ایک ٹیکن کے پاس ایک شیر ببر کهڑا تها. ۱۹ اور اُن چهہ سیڑهیوں میں سے هر ایک کے اِدهر اُدهر دو شیر: سو سب بارہ شیر هوئے. کسي سلطنت میں ایسا تخت نه بنا تها.

۲۰ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لیئے سارے باسن سونے کے تهے، اور لبناني بن کے گهر کے بهي سارے باسن کندن کے تهے: ||چاندي کا کوئي بهي نه تها: اِس لیئے که سلیمان کے ایام میں روپے کي کچهہ قدر نه تهي. ۲۱ کیونکه بادشاہ کے جهاز حورام کے نوکروں کے ساتهہ ترسیس کو جاتے تهے، اور وهاں سے اُن پر تین برس میں ایک بار سونا، اور روپا، اور هاتهي‌دانت، اور بندر، اور مور، اُسکے لیئے پهنچتے تهے.

۲۲ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاهوں سے سبقت لے گیا.

۲۳ اور زمین کے سارے بادشاہ سلیمان کي ملاقات کے مشتاق تهے، که وے اُس کي حکمت کو، جو خدا نے اُس کے دل

||یا، اُن میں کچهہ چاندي نه تهي.

میں ڈالي تهي، سنیں. ۲۴ اور اُن میں سے هر ایک سال به سال اپنا اپنا هدیه، روپے کے باسن، اور سونے کے برتن، اور پوشاک، اور هتهیار، اور خوشبوئیاں، اور گهوڑے، اور خچر، جتنے هر ایک سال کے لیئے ٹهہرائے هوئے تهے، اُسکے آگے گذرانتے تهے.

۲۵ اور سلیمان کے چار هزار تهان گهوڑوں اور گاڑیوں کے تهے، اور بارہ هزار سوار[d]، جنهیں اُسنے گاڑیوں کے شهروں میں رکها، اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتهہ.

۲۶ اور اُس نے ||نهر[e] سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک، اور مصر کي حد تک، سارے بادشاهوں پر بادشاهت کي[f].

۲۷ اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کي ایسي کثرت کرائي، که وہ پتهروں کي مانند تها[g]، اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے، که جتنے گولر کے درخت هیں، جو وادیوں میں هوتے: ۲۸ اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گهوڑے لائے[h].

۲۹ اور سلیمان کا باقي احوال[i]، اول و آخر جو هے وہ تو ناتن نبي کي کتاب میں، اور سیلاني اخیاہ[k] کي پیشینگوئي میں، اور عیدو غیب‌بین[l] کي رویتوں کي کتاب میں، جو اُس نے یربعام بن نباط کي بابت دیکهي تهیں، لکها هے. ۳۰ غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اِسرائیل پر چالیس برس سلطنت کي[m]. ۳۱ تب سلیمان اپنے باپ‌دادوں کے ساتهہ سو گیا، اور اپنے باپ داؤد کے شهر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کي جگهہ بادشاہ هوا.

۱۰ باب

اِس باب میں، که ۱ اِسرائیلي، جو سکم میں رحبعام کو بادشاہ مقرر کرنے کے لیئے اِکٹهے آئے تهے، اُس سے یربعام کے وسیلے عرض کرتے، که ریاست کا جوا کچهہ هلکا کیا جاوے. ۶ رحبعام بوڑهوں کي صلاح رد کرکے، جوانوں کي مصلحت پر عمل کرتا، اور اُنهیں سخت جواب دیتا. ۱۶ دس فرقے بغاوت کرکے هدورام کو مار ڈالتے، اور رحبعام کو بهگا دیتے.

اور رحبعام سکم کو گیا[a]؛ اِس لیئے که سارے اِسرائیل سکم میں اِکٹهے آئے

پیشتر مسیح سے ۹۹۲ کے قریب

d ۱ سلا ۴: ۲۶ اور ۱۰: ۲۶ ۲ توا ۱: ۱۴
|| یعني فرات.
e پید ۱۵: ۱۸ زبور ۷۲: ۸
f ۱ سلا ۴: ۲۱
g ۱ سلا ۱۰: ۲۷ ۲ توا ۱: ۱۵
h ۱ سلا ۱۰: ۲۸ ۲ توا ۱: ۱۶
i ۱ سلا ۱۱: ۴۱
k ۱ سلا ۱۱: ۲۹
l ۲ توا ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۲۲
m ۱ سلا ۱۱: ۴۲، ۴۳
۹۷۵
a ۱ سلا ۱۲: ۱، وغیرہ.

پیشتر مسیح سے ۹۷۵

تھے، کہ اُسے بادشاہ کریں۔ ۲ اور ایسا ہوا، کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے، جو مصر میں تھا، کہ وہاں سلیمان بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا[a]، یہہ سنا، تو یربعام مصر سے پھر آیا۔ ۳ اور لوگوں نے بھیجکر اُسے بلایا۔ سو یربعام اور سارے اِسرائیل آئے، اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے، کہ ۴ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوآ رکھا؛ سو اب تو اُس سنگین خدمت کو، اور اُس بھاری جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھہ ہلکا کر، تو ہم تیری خدمت کرینگے۔ ۵ تب اُس نے اُنہیں کہا، تین دن بعد مجھہ پاس پھر آؤ۔ چنانچہ وے لوگ چلے گئے۔

۶ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے، جو اُس کے باپ سلیمان کے حضور، جب تک کہ جیتا تھا، کھڑے رہتے تھے، مشورت کی، اور کہا، تمہاری کیا صلاح ہی؛ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دوں؟ ۷ اُنہوں نے اُسے کہا، کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا، اور اُنہیں راضی کریگا، اور اُن سے اچھی اچھی باتیں کہیگا تو وے ہمیشہ تیری خدمت کرینگے۔ ۸ لیکن اُس نے اُس مشورت کو، جو بڈھوں نے اُسے دی، چھوڑکے، اُن جوانوں سے، جنھوں نے اُس کے ساتھ پرورش پائی تھی، اور اُس کے آگے حاضر رہتے تھے، مشورت کی؛ ۹ اور اُن سے پوچھا، تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو؛ میں اِن لوگوں کو، جنھوں نے مجھہ سے یہہ سوال کیا ہی، کہ اُس جوئے کو، جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا، کچھہ ہلکا کر، کیا جواب دوں؟ ۱۰ اُن جوانوں نے، جو اُس کے ساتھ پلے تھے، اُس کو کہا، تو اُن لوگوں کو، جنھوں نے تجھے کہا، تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا، تو اُس کو ہمارے اُوپر سے کچھہ ہلکا کر، یوں جواب دے، اور اُنہیں یوں کہہ، کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہی؛ ۱۱ اور اب میرے باپ نے تو بھاری جوآ تم پر اا رکھا ہی، پر میں اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا؛ میرے باپ نے کوڑے مارکے تمہیں تھیک کیا، پر میں تمہیں بچھوؤں سے تھیک کرونگا۔ ۱۲ سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے، بادشاہ کے فرمانے کے مطابق، کہ تیسرے دن مجھہ پاس پھر آئیو۔ ۱۳ تب بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا، اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو چھوڑکر، ۱۴ جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا، کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوآ رکھا، پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا؛ میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے تھیک کیا، پر میں تمہیں بچھوؤں سے تھیک کرونگا۔ ۱۵ سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا؛ کیونکہ یہہ اِنقلاب خدا کی طرف سے تھا[b]، تاکہ اُس بات کو، جو اُس نے سیلانی اخیاہ[c] †کی معرفت سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی، پورا کرے۔

۱۶ جب سارے اِسرائیل نے یہہ دیکھا، کہ بادشاہ اُن کا شنوا نہ ہوا، تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا، اور یوں کہا، کہ داؤد کے ساتھ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسی کے بیٹے کے ساتھ ہماری کچھہ میراث نہیں: ای اِسرائیل چلو اپنے اپنے خیموں کو: اب، ای داؤد، اپنے ہی گھر کی آپ ہی خبر لے۔ چنانچہ سارے اِسرائیل اپنے اپنے خیموں کو گئے۔ ۱۷ مگر بنی اِسرائیل پر، جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے، رحبعام بادشاہ ہوا۔ ۱۸ بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو، جو خراج کا داروغہ تھا، بھیجا؛ لیکن بنی اِسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراو کیا، کہ وہ مر گیا۔ تب رحبعام نے ‡پھرتی کی، اور گاڑی پر سوار ہوکر یروسلم کو بھاگ گیا۔ ۱۹ سو اِسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے سے باغی ہیں[d]۔

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

[a] ۱ سلا ۱۱: ۴۰۔

اا عبرانی میں، لادا ہی۔

[b] ۱ سلا ۱۲: ۱۵۔ ۲۴۔

[c] ۱ سلا ۱۱: ۲۹۔

† عبرانی میں، کے ہاتھہ سے۔

‡ عبرانی میں اپنے آپکو مضبوط کیا۔

[d] ۱ سلا ۱۲: ۱۹۔

۱۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رحبعام اِسرائیل کو زیر حکومت لانے کے لیئے فوج جمع کرتا ہي تھا، کہ سمعیاہ نے اُسے منع کیا. ۵ قلعہ باندھنے سے اور اسباب معاش اُن میں جمع کرنے سے زور پکڑتا. ۱۳ کاھن و لاوي و بہت خداترس لوگ جو یربعام سے مردود ہوئے تھے، یہوداہ کي بادشاہت میں شامل ہوتے. ۱۸ رحبعام کي جوروان اور آل و اطفال.

اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا، تو اُسنے یہوداہ اور بنیامین کے گھرانے میں سے، ایک لاکھ اَسّي ہزار چنے ہوئے جوان، جو صاحب جنگ تھے، فراھم کیئے[a]، تاکہ وے اِسرائیل سے لڑکے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پھر کر دیں. ۲ تب خداوند کا کلام مرد خدا سمعیاہ کو[b] آیا، اور بولا، کہ ۳ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اِسرائیل کو، جو یہوداہ اور بنیامین میں ھیں، کہہ، کہ ۴ خداوند یوں فرماتا ھي، تم چڑھائي نہ کرو، اور اپنے بھائیوں سے جنگ نہ کرو: بلکہ ھر ایک تم میں سے اپنے اپنے گھر کو پھرے: کہ یہہ کام میري طرف سے ھي. اور وے خداوند کے سخن کے شنوا ھوئے، اور یربعام پر چڑھ جانے سے باز آئے.

۵ اور رحبعام یروسلم میں رہا، اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنا کیئے. ۶ چنانچہ اُس نے بیت‌لحم، اور ایطام، اور تقوع، ۷ اور بیت‌صور، اور شوکو، اور عدولام، ۸ اور جات، اور ماریساہ، اور زیف، ۹ اور ادوریم، اور لکیس، اور عزیقہ، ۱۰ اور صرعہ، اور ایلون، اور حبرون کو بنایا: یے یہوداہ اور بنیامین میں نہایت حصین شہر ھیں. ۱۱ اور اُس نے اُن حصین گڑھیوں کو بہت مضبوط کیا، اور اُن میں قلعہ‌داروں کو رکھا، اور رسد، اور تیل، اور مي جمع کي. ۱۲ اور ھر شہر میں ڈھالیں اور بھالے بٹورے، اور یہوداہ اور بنیامین کو اپني طرف پاکے اُن شہرونکو خوب مضبوط کیا.

۱۳ اور کاھن اور لاوي، جو سارے اِسرائیل میں تھے، سو اپني ساري سرحدوں سے

پیشتر مسیح سے ۹۷۵ کے قریب

[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۱، وغیرہ
[b] ۲ توا ۱۲: ۱۵

۹۷۴

اُس پاس حاضر ھوئے. ۱۴ لاوي اپني اپني گردنواحوں اور ملکیتوں کو[c] چھوڑ چھوڑ یہوداہ اور یروسلم میں آئے: کیونکہ یربعام اور اُس کے بیٹوں نے اُنھیں خداوند کي حضوري کي کہانت سے بر طرف کیا تھا[d]: ۱۵ اور اُس نے اپنے واسطے اُونچے مکانوں کے، اور شیاطین کے[e]، اور اُن بچھڑوں کے لیئے[f]، جو اُس نے بنائے تھے، کاھنوں کو مقرر کیا[g]. ۱۶ اور لاویوں کي پیروي میں اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ، جنھوں نے اپنے دل کو خداوند اِسرائیل کے خدا کي تلاش میں لگایا تھا، یروسلم میں آئے[h]، کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قرباني چڑھاویں. ۱۷ سو اُنھوں نے یہوداہ کي سلطنت کو قوي کیا[i]، اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا، کیونکہ وے تین ھي برس تک داؤد کي اور سلیمان کي راہ پر چلتے رہے.

۱۸ اور رحبعام نے، داؤد کے بیٹے یرموت کي بیٹي محالات کے سوا، یسي کے بیٹے اِلیاب کي بیٹي ابی‌خیل کو بیاہ لیا. ۱۹ وہ اُس کے لیئے بیٹے جني، یعوس، اور سمریاہ، اور زھم. ۲۰ اُسکے پیچھے اُس نے ابی‌سلوم کي بیٹي معکہ کو[k] بیاہ لیا، جو اُس کے لیئے ابیاہ، اور عتي، اور زیزا، اور سلومیت کو جني. ۲۱ اور رحبعام ابی‌سلوم کي بیٹي معکہ کو اپني ساري جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا: (کہ اُس کي اٹھارہ جوروان اور ساٹھ حرمیں تھیں، اور اُس کے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ھوئي تھیں.) ۲۲ اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا، کہ اپنے بھائیوں میں سردار ھو[l]، تاکہ اُسے بادشاہ بناوے. ۲۳ اور اُسنے ھوشیاري سے کام کیا، اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ اور بنیامین کي ساري مملکت کے بیچ ھر ایک حصین شہر میں بھیجکے الگ الگ کر دیا، اور اُنھیں بہت سے اسباب

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

[c] گنہ ۳۵: ۲
[d] ۲ توا ۱۳: ۹
[e] احبو ۱۷: ۷
[f] ۱ قرنہ ۱۰: ۲۰
[g] ۱ سلا ۱۲: ۲۸
[g] ۱ سلا ۱۲: ۳۱ اور ۱۳: ۳۳ اور ۱۴: ۹ ھوسے ۱۳: ۲
[h] دیکھو ۲ توا ۱۵: ۹ اور ۳۰: ۱۱، ۱۸
[i] ۲ توا ۱۲: ۱
[k] ۱ سلا ۱۵: ۲ ۲ توا ۱۳: ۲ میں وہ اُوری‌ایل کي بیٹي مکایاہ کہلاتي.
[l] دیکھو اِستہ ۲۱: ۱۵، ۱۶، ۱۷

پیشتر مسیح سے ۹۷۴

معاش دیئے. اور اُس نے اُن کے لیئے بہت سي جوروان طلب کیں.

۱۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ رحبعام خدا سے برگشتہ ہوکے سیسق کے ہاتھہ سے سزا پاتا. ۵ سمعیاہ کي نصیحت سے وہ اور اُس کے اُمرا توبہ کرتے، اور یہاں تک معافي پاتے، کہ فقط لوٹے جاتے اور ہلاک نہ ہوتے. ۱۳ رحبعام کي بادشاہت کا مختصر حال، اور اُس کي موت.

۹۷۴

اور یوں ہوا، کہ جب رحبعام نے اپني بادشاہت کو قائم کیا[a]، اور وہ زوراور بنا تھا، تو اُس تے، اور اُس کے ساتھہ سارے اِسرائیل نے، خداوند کي شریعت کو ترک کیا[b]. ۲ اور رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا، کہ مصر کا بادشاہ سیسق، یروسلم پر چڑھہ آیا[c]، اِس سبب کہ وے خداوند کے گناہگار ہوئے تھے؛ ۳ اور اُس کے ساتھہ بارہ سو رتھہ اور ساتھہ ہزار سوار تھے، اور لوبي[d]، اور سوکي، اور کوشي لوگ، جو اُس کے ساتھہ مصر میں سے نکل آئے، بے شمار تھے. ۴ اُس نے یہوداہ کے حصین شہر لے لیئے، اور یروسلم تک پہنچا.

۵ تب سمعیاہ نبي[e] رحبعام پاس، اور یہوداہ کے امیروں کے پاس، جو سیسق کے ڈرکے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے، آیا، اور اُنہیں کہا، خداوند یوں فرماتا هی، کہ تم نے مجھہ کو چھوڑ دیا، اِس لیئے میں نے تمھیں بھي سیسق کے ھاتھہ میں چھوڑ دیا هی[f]. ۶ اِس حال میں اِسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا[g]، اور کہا، کہ خداوند صادق هی[h]. ۷ اور جب خداوند نے دیکھا، کہ وے عاجز ہوئے هیں، تو خداوند کا کلام سمعیاہ پاس آیا، اور کہا، کہ اُنھوں نے عاجزي کي هی، سو میں اُنہیں ہلاک نہ کرونگا[i]، بلکہ تھوڑي دیر میں اُنہیں رہائي دونگا، اور میرا غضب سیسق کے ہاتھہ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا. ۸ تس پر بھي وے اُس کے خادم[k] ہونگے، تاکہ وے میري خدمت

پیشتر مسیح سے ۹۷۱

اور زمین کے بادشاہوں کي خدمت کا بھید[l] سمجھیں. ۹ سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھہ آیا، اور خداوند کے گھر کے خزانے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے، لے لیئے؛ بلکہ وہ سب لے گیا[m]، اور سونے کي ڈھالوں کو بھي، جو سلیمان نے بنوائي تھیں[n]، لے گیا. ۱۰ اور رحبعام بادشاہ نے اُن کے بدلے پیتل کي ڈھالیں بنائیں، اور پاسبانوں کے سردار کو[o]، جو شاہ کے محل کي نگہباني کرتے تھے، سونپیں. ۱۱ اور جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا، تو جلودار آتے تھے، اور اُنہیں لیکے جاتے تھے، اور پھر اُنہیں لاکے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھہ چھوڑتے تھے. ۱۲ اور جب اُسنے فروتني کي تھي، تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا، کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا؛ اور هنوز یہوداہ میں ||کچھہ نیکي باقي رهي تھي.

۱۳ سو رحبعام بادشاہ نے آپ کو مضبوط کیا، اور وہ یروسلم میں سلطنت کرتا رہا؛ کہ رحبعام اِکتالیس برس کي عمر میں بادشاہ ھوا[p]، اور اُس نے یروسلم میں، یعنے اُس شہر میں، جو خداوند نے اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا، کہ اپنا نام اُس میں رکھے[q]، سترہ برس تک بادشاہت کي. اور اُس کي ما کا نام نعمہ تھا، جو عمونیہ تھي. ۱۴ اور اُس نے بدکاري کي، کہ اُس نے خداوند کي تلاش میں اپنا دل نہ لگایا. ۱۵ اور رحبعام کا احوال، اول و آخر جو هی، سو سمعیاہ نبي کي کتاب میں، اور عیدو غیب بین[r] کي کتاب میں، نسب ناموں کي بابت، لکھا هی. اور رحبعام اور یربعام کے درمیان همیشہ جنگ تھي[s]. ۱۶ آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سویا، اور داود کے شہر میں گاڑا گیا، اور اُس کا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ھوا[t].

۱۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ابیاہ تختنشین ہوکے یربعام پر چڑھائي

---

[a] ۲ توا ۱۱: ۱۷
[b] ۱ سلا ۱۴: ۲۲، ۲۳، ۲۴
۹۷۱
[c] ۱ سلا ۱۴: ۲۴، ۲۵
[d] ۲ توا ۱۶: ۸
[e] ۲ توا ۱۱: ۲
[f] ۲ توا ۱۵: ۲
[g] یعقو ۴: ۱۰
[h] خر ۹: ۲۷
[i] ۱ سلا ۲۱: ۲۸، ۲۹
[k] دیکھو یسع ۲۶: ۱۳

[l] اِسعا ۲۸: ۳۷، ۳۸
[m] ۱ سلا ۱۴: ۲۵، ۲۶
[n] ۱ سلا ۱۰: ۱۶، ۱۷
۲ توا ۹: ۱۵، ۱۶
[o] ۲ سمو ۸: ۱۸
|| یا، اعمال نیک بھي ہوتے تھے. دیکھو پید ۱۸: ۲۴ اور ۱ سلا ۱۴: ۱۳
[p] ۲ توا ۱۹: ۳
[q] ۱ سلا ۱۴: ۲۱
[q] ۲ توا ۶: ۶
[r] ۲ توا ۹: ۲۹ اور ۱۳: ۲۲
[s] ۱ سلا ۱۴: ۳۰
[t] ۱ سلا ۱۴: ۳۱ ابیام.

پیشتر مسیح سے ۹۵۸

کرنا. ۴ اپنا دعوی حق ٹھہراتا. ۱۳ خدا پر توکل رکھکے کامیاب ہوتا. ۲۱ ابیاہ کی جوروان اور لڑکے بالے.

یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا[a]. ۲ اُس نے یروسلم میں تین برس بادشاہت کی. اُس کی ما کا نام میکایاہ[b] تھا، جو اوری‌ایل جبعہی کی بیٹی تھی. اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہی. ۳ اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگی مرد لیکے، جو چنے ہوئے جوان‌مرد تھے، جنگ کے لیئے صف باندھی؛ اور یربعام نے بھی اُس کے مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لیکے جنگ کے لیئے صف‌آرائی کی.

۴ تب ابیاہ صمریم[c] کے پہاڑ پر، جو افرائیم کے کوھستان میں ہی، کھڑا ہوا، اور کہا، کہ ای یربعام، اور سارے اسرایل، میری سنو. ۵ کیا تمہیں نہ جاننا چاہیئے، کہ خداوند اسرایل کے خدا نے اسرایل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُس کے بیٹوں کو نمک کا عہد کرکے[d] ہمیشہ کے لیئے دی ہی[e]؟ ۶ لیکن نباط کا بیٹا یربعام، جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا، اُٹھا ہی، اور اپنے خاوند سے باغی ہوا ہی[f]. ۷ اور اُسکے پاس لُچے[g]، بنی بلعال، جمع ہوئے ہیں: اور جب رحبعام ہنوز جوان اور نرم‌دل تھا، اور اُنکا سامھنا نہ کرسکتا تھا، تب اُنھوں نے سلیمان کے بیٹے رحبعام کی مخالفت میں ||اپنی کمر کسی. ۸ اب تم کو، یہہ گمان ہی، کہ تم خداوند کی بادشاہت، جو داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہی، اُس کا سامھنا کر سکوگے؛ اور تم بڑے انبوہ ہو، اور تمہارے ساتھ وے سونہلے بچھڑے ہیں، جنھیں یربعام نے بنایا، کہ تمہارے معبود ہوویں[h]. ۹ کیا تم نے خداوند کے کاھنوں ہارون کے بیٹوں، اور لاویوں، کو خارج نہیں کیا[i]، اور دنیا کی مختلف قوموں کے مانند اپنے لیئے کاھن نہیں مقرر کیئے؟ ایسا، کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور

- [a] ۱ سلا ۱۵: ۱، وغیرہ
- [b] دیکھو ۲ توا ۱۱: ۲۰ — ۹۵۷
- [c] یشو ۱۸: ۲۲
- [d] گنـ ۱۸: ۱۹
- [e] ۲ سمو ۷: ۱۲، ۱۳، ۱۶
- [f] ۱ سلا ۱۱: ۲۶ اور ۱۲: ۲۰
- [g] قضا ۹: ۴
- || عبرانی میں، آپ کو مضبوط کیا.
- [h] ۱ سلا ۱۲: ۲۸ اور ۱۳: ۱ هوسـ ۸: ۶
- [i] ۲ توا ۱۱: ۱۴، ۱۵

پیشتر مسیح سے ۹۵۷

سات مینڈھے لیکے ||اپنی تقدیس کرنے آیا[k]، وہ اُن کا، جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں، کاھن ہوا. ۱۰ لیکن ہم لوگ جو ہیں، سو خداوند ہمارا خدا ہی، اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا؛ اور کاھن جو خداوند کی بندگی کرتے ہیں، سو ہارون کے بیٹے ہیں، اور لاوی کام کے لیئے حاضر رہتے ہیں. ۱۱ اور وے ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے لیئے سوختنی قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں[l]، اور پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے ہیں[m]، اور سنہلے شمعدان اور اُس کے چراغ ہر شام کو روشن[n] کرتے ہیں؛ کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں، پر تم نے اُس کو چھوڑ دیا ہی. ۱۲ اور دیکھو، خدا ہمارے بیچ ہمارا سرلشکر ہی، اور اُس کے کاھن نرسنگے پھونکتے ہیں، کہ تمہارے برخلاف شور مچاویں[o]. ای بنی اسرایل، خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا سے مت لڑو[p]؛ کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہوؤگے.

۱۳ لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھومکے کمین کو بٹھایا، سو وے بنی یہوداہ کے آگے تھے، اور گھات میں بیٹھنیوالے اُن کے پیچھے تھے. ۱۴ اور جب بنی یہوداہ نے پیچھے نظر کی، تو کیا دیکھتے ہیں، کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہی؛ تب اُنھوں نے خداوند سے فریاد کی، اور کاھنوں نے نرسنگے پھونککر شور مچایا. ۱۵ اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا: اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا، تو ایسا ہوا، کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے یربعام کو اور سارے اسرایل کو مارا[q]. ۱۶ اور بنی اسرایل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے، اور خدا نے اُنھیں اِن کے ہاتھ میں کر دیا. ۱۷ اور ابیاہ اور اُس کے لوگوں نے اُنھیں قتل کرکے بڑی خونریزی کی: سو اسرایل میں پانچ لاکھ چنے ہوئے مرد

- || عبرانی میں، اپنا ہاتھ بھرنے کو: دیکھو خر ۲۹: ۱ احبـ ۸: ۲
- [k] خر ۲۹: ۳۰
- [l] ۲ توا ۲: ۴
- [m] احبـ ۲۴: ۶
- [n] خر ۲۷: ۲۰، ۲۱ احبـ ۲۴: ۲، ۳
- [o] گنـ ۱۰: ۸
- [p] اعمـ ۵: ۳۹
- [q] ۲ توا ۱۴: ۱۲

گر گئے۔ ۱۸ یونہیں بنی اسرائیل اُس وقت مغلوب ہوئے؛ اور بنی یہوداہ غالب ہوئے، اِس لیئے کہ وے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا پر بھروسا رکھتے تھے[m]۔ ۱۹ اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا، اور اِن شہروں کو اُس سے لے لیا، یعنے بیت‌ایل اور اُس کے دیہات، یسانہ اور اُس کے دیہات، عفرون[n] اور اُس کے دیہات۔ ۲۰ اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا؛ بلکہ خداوند نے اُسے مارا[o]، اور وہ مر گیا[p]۔

۲۱ اور ابیاہ زوراور ہوا، اور چودہ جوروان کیں، اور اُس کو بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں ہوئیں۔ ۲۲ پر ابیاہ کا باقی احوال، اور اُس کے کام و کلام، عیدو نبی[q] کی تفسیر کی کتاب میں لکھے ہیں۔

پیشتر مسیح سے ۹۵۷

m ۲ توا ۱۶: ۸ ؛ زبور ۲۲: ۵
n یشو ۱۵: ۹
o ۱ سمو ۲۵: ۳۸
p ۱ سلا ۱۴: ۲۰
q ۲ توا ۱۲: ۱۵

۱۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسا تخت‌نشین ہو کے بت‌پرستی موقوف کراتا۔ ۶ امن ہوتے ہی قلعہ بناتا اور فوجیں جمع کرتا، اور اِس طرح سے تخت کو قیام بخشتا۔ ۹ دعا مانگ مانگ کے، وہ زارح کو شکست دیتا، اور کوشیوں کو لوٹتا۔

اور ابیاہ اپنے باپ‌دادوں کے ساتھ سو رہا، اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا، اور اُسکا بیٹا اسا اُسکی جگہہ میں بادشاہ ہوا[a]۔ اُس کے دنوں میں دس برس تک ملک میں چین رہا۔ ۲ اور اسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری و راست‌بازی کی: ۳ کہ اُس نے اجنبی مذبحوں کو اور اُونچے مکانوں کو[b] اُٹھا دیا، اور لاٹوں کو گرا دیا[c]، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا[d]؛ ۴ اور یہوداہ کو حکم کیا، کہ خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں، اور اُس کی شریعت اور حکم پر عمل کریں۔ ۵ اور اُس نے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اُونچے مکانوں اور سورج کی مورتوں کو اُٹھا دیا؛ اور اُس کے آگے مملکت کو چین ملا۔

۶ اور اُس نے یہوداہ میں حصین شہر بنائے، کیونکہ ملک میں چین تھا، اور اُن برسوں میں لڑائی نہ ہوئی؛ کیونکہ خداوند نے اُسے چین بخشا تھا۔ ۷ اِس لیئے اُس نے یہوداہ کو کہا، کہ آؤ، ہم یے شہر بنا کریں، اور اُن کے گرد دیوار اور برج بناویں، اور پھاٹک اور اڑبنگے لگاویں، کہ ملک ہنوز ہمارے قابو میں ہی؛ کیونکہ ہم نے خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا؛ ہم نے اُسے ڈھونڈھا، اور اُس نے ہم کو چاروں طرف سے آرام بخشا ہی۔ سو اُنہوں نے بنائیں ڈالیں، اور کامیاب ہوئے۔ ۸ اور اسا کے لشکر میں بنی یہوداہ کے تین لاکھ مرد تھے، جو پھری اور بھالا اُٹھاتے تھے، اور بنی بنیامین کے دو لاکھ اسی ہزار تھے، جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے؛ یے سب کے سب بہادر مرد تھے۔

۹ اور اُس کے مقابلے میں زارح کوشی، دس لاکھ کی ایک فوج کو اور تین سؤ رتھوں کو لیئے[e]، مریسہ کو[f] آیا۔ ۱۰ تب اسا اُس کے سامھنے نکلا، اور اُنہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لیئے صف باندھی۔ ۱۱ اور اسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کی[g]، اور کہا، کہ ای خداوند، تیرے نزدیک بہتوں سے، یا اُن سے جن کا زور نہ ہو، کسی کی مدد کرنا دشوار نہیں[h]: سو، ای خداوند، ہمارے خدا، تو ہماری مدد کر؛ کیونکہ ہم لوگ تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں، اور تیرے نام سے[i] اِس انبوہ پر پڑتے ہیں۔ تو، ای خداوند، ہمارا خدا ہی؛ سو ||کسی اِنسان کو اپنے اُوپر غالب ہونے مت دے۔ ۱۲ تب خداوند نے اسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا[k]، اور کوشی بھاگ گئے۔ ۱۳ پھر اسا اور اُس کے ساتھ‌والے لوگوں نے اُنہیں جرار[l] تک رگیدا؛ اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا، اور جیتا نہ بچا؛ کیونکہ اُنہوں نے خداوند کے آگے سے اور اُس کے لشکر کے آگے سے شکست کھائی تھی۔ اور وے

۹۵۵

a ۱ سلا ۱۵: ۸، وغیرہ

۹۵۱ کے قریب

b دیکھو ۱ سلا ۱۵: ۱۴
c ۲ توا ۱۵: ۱۷
d خر ۳۴: ۱۳
۱ سلا ۱۱: ۷

پیشتر مسیح سے ۹۵۱ کے قریب

۹۴۱

e ۲ توا ۱۶: ۸
f یشو ۱۵: ۴۴
g خر ۱۴: ۱۰ ؛ ۲ توا ۱۳: ۱۴ ؛ زبور ۲۲: ۵
h ۱ سمو ۱۴: ۶
i ۱ سمو ۱۷: ۴۵ ؛ امث ۱۸: ۱۰
|| یا، فانی اِنسان کو۔
k ۲ توا ۱۳: ۱۵
l پید ۱۰: ۱۹ اور ۲۰: ۱

پيشتر مسيح سے ۹۴۱

بهت سي لوٹ لے آئے. ۱۴ اور اُنهوں نے جرار کے آس پاس کے سارے شهروں کو مارا؛ کيونکه خداوند کا خوف اُن پر پڑا تها[m]؛ اور اُنهوں نے سارے شهروں کو لوٹ ليا؛ کيونکه اُن ميں بڑي لوٹ تهي. ۱۵ اور اُنهوں نے مواشي کے ||مکانوں پر بهي حمله کيا، اور بهيڑوں کو اور اُونٹوں کو بهتايت سے ليکے يروسلم کو پهرے.

۱۵ باب

إس بيان ميں، که ۱ عزرياه بن عودد کي إلهامي نصيحت کے باعث، اسا يهوداه کو اور إسرايل ميں سے بهتوں کو اپنے شامل کرکے، خدا کے ساتھ ايک محکم عهد باندهتا. اُسکي بت‌پرستي کے سبب وه اپني ما کو تخت پر سے اُتار ديتا. ۱۸ وه سب نذر نياز کي هوئي چيزيں خدا کے گهر ميں امانت سے رکهه ديتا، اور بهت دن تک چين سے رهتا.

اور خدا کي روح عودد کے بيٹے عزرياه پر نازل هوئي[a]. ۲ اور وه اسا کے ملنے کو گيا، اور اُسے کها، که اى اسا، اور سارے يهوداه اور بنيامين، ميري سنو: خداوند تمهارے ساتھ تها، اِس ليئے که تم اُس کے ساتھ تهے[b]؛ اور اگر تم اُسے ڈهونڈهوگے، تو وه تمهيں مليگا[c]؛ پر اگر تم اُسے چهوڑوگے، تو وه تمهيں چهوڑيگا[d]. ۳ اب بڑي مدت سے بني إسرايل بغير سچے خدا کے[e]، اور بغير سکهلانيوالے کاهن[f] کے، اور بغير شريعت کے، رهے هيں؛ ۴ پر جب اُنهوں نے اپنے دکھ ميں خداوند إسرايل کے خدا کي طرف پهرکے اُسے ڈهونڈها، تو وه اُنهيں مل گيا[g]. ۵ اور اُن دنوں ميں اُسے جو باهر جاتا تها، اور اُسے جو بهيتر آتا تها، مطلق چين نه ملتا تها[h]، بلکه ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصيبت تهي. ۶ قوم قوم سے اور شهر شهر سے ||غارت هوئے[i]؛ کيونکه خدا نے اُنهيں هر طرح کي تنگي ميں مبتلا کيا. ۷ ليکن تم مضبوط بنو، اور اپنے هاتهوں کو ڈهيلا هونے نه دو؛ کيونکه تمهارے کام کا اجر مليگا. ۸ اور جب اسا نے اِن باتوں کو، اور عودد نبي کي پيشينگوئي کو، سنا، تو اُس نے دلاوري کي، اور يهوداه

m پيد ۳۰ : ۵ ۲ توا ۱۷ : ۱۰
|| عبراني ميں، ڈيروں کو بهي مارا.
a ۲ گن ۲۴ : ۲ قاض ۳ : ۱۰ ۲ توا ۲۰ : ۱۴ اور ۲۴ : ۲۰
b يعق ۴ : ۸
c ۴، ۱۰ آيتين ۱ توا ۲۸ : ۹ ۲ توا ۳۳ : ۱۲، ۱۳ يرو ۲۹ : ۱۳ متي ۷ : ۷
d ۲ توا ۲۴ : ۲۰
e هوس ۳ : ۴
f احبا ۱۰ : ۱۱
g إستا ۴ : ۲۹
h قاض ۵ : ۶
|| عبراني ميں چکناچور کيئے گئے.
i متي ۲۴ : ۷

اور بنيامين کے سارے ملک ميں سے، اور اُن شهروں ميں سے، جو اُس نے اِفرائيم کے کوهستان ميں ليئے تهے[k]، مکروه مورتوں کو نکال پهينکا، اور خداوند کے اُسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پهر درست کيا. ۹ اور اُس نے سارے يهوداه اور بنيامين کو، اور اُن ميں کے پرديسيوں کو، جو اِفرائيم ميں سے، اور منسي ميں سے، اور سمعون ميں سے، آئے تهے[l]، جمع کيا؛ کيونکه جب اُنهوں نے ديکها، که خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ هى، تو وے اِسرايل ميں سے به کثرت اُس کے پاس آئے. ۱۰ اور وے اسا کي سلطنت کے پندرهويں برس کے تيسرے مهينے ميں يروسلم ميں جمع هوئے. ۱۱ اور اُنهوں نے اُسي وقت، اُس لوٹ کي چيزوں ميں سے جو[m] وے لائے تهے، خداوند کے ليئے سات سؤ بيل اور سات هزار بهيڑ چڑهائے[n]. ۱۲ اور وے عهد ميں شامل هوئے[o]، که اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ڈهونڈهيں؛ ۱۳ اور جو کوئي خداوند إسرايل کے خدا کو نه ڈهونڈهيگا، سو قتل کيا جائيگا[p]، کيا چهوٹا کيا بڑا، کيا مرد کيا عورت هووے. ۱۴ اور اُنهوں نے بڑي آواز سے پکارتے للکارتے هوئے، اور ترهيوں اور نرسنگوں کا شور مچاتے هوئے، خداوند کے ليئے قسم کهائي. ۱۵ اور سارے يهوداه اُس قسم سے باغ باغ هوئے؛ کيونکه اُنهوں نے اپنے سارے دل سے قسم کهائي تهي، اور کمال آرزو سے اُسے ڈهونڈها[q]، اور وه اُنهيں مل گيا، اور خداوند نے اُنهيں چاروں طرف سے آرام بخشا.

۱۶ اور اسا بادشاه کي ||ما معکه کي بابت، اُس نے اُس کو بهي ملکه هونے کے منصب سے خارج کيا[r]؛ کيونکه اُسنے يسيرت کے ليئے ايک بت نصب کيا تها؛ سو اسا نے اُسکے بت کو کاٹ ڈالا اور اُسے چور چار کيا، اور وادي قدرون ميں

پيشتر مسيح سے ۹۴۱
k ۲ توا ۱۳ : ۱۹
l ۲ توا ۱۱ : ۱۶
m ۲ توا ۱۴ : ۳
n ۲ توا ۱۴ : ۱۵
o ۲ سلا ۲۳ : ۳ ۲ توا ۳۴ : ۳۱ نحم ۱۰ : ۲۹
p خر ۲۲ : ۲۰ إستا ۱۳ : ۵، ۹، ۱۵
q ۲ آيت
|| يعني، اُسکي ناني.
r ۱ سلا ۱۵ : ۲، ۱۰ ۱ سلا ۱۵ : ۱۳

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

جلا دیا۔ ۱۷ لیکن اُونچے مکان اِسرائیل میں سے اا گرائے نہ گئے[a]؛ باوجود اسکے، اسا کا سارا دل، جب تک وہ جیتا رہا، خداوند هي سے لگا تھا۔

۱۸ اور اُس نے وے چیزیں، جو اُس کے باپ نے نیاز کي تھیں، اور وے چیزیں، جو اُس نے آپ نیاز کي تھیں، کیا روپا، کیا سونا، کیا برتن، سب خداوند کے گھر میں داخل کیں۔ ۱۹ اور اسا کي سلطنت کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ هوئي۔

اا عبراني میں، دور نہ کیئے گئے۔
[a] ۲ توا ۱۴: ۳، ۵
[b] ۱ سلا ۱۵: ۱۴، وغیرہ

۱۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اسا، ارامیوں کي مدد پا کے، بعشا کو رامہ کي تعمیر کرنے سے روکتا۔ ۷ حنانی سے تنبیہ پا کے، وہ اُسے قید کراتا۔ ۱۱ سوا اور فعلوں کے، بیماري کي حالت میں طبیبوں سے اور نہ خدا سے شفا ڈھونڈھتا۔ ۱۳ اُسکي موت و دفن۔

اسا کي سلطنت کے چھتیسویں برس میں اِسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ آیا[a]، اور رامہ کو بنایا، تاکہ یہوداہ کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئي شخص آنے اور جانے نہ پاوے[b]۔ ۲ تب اسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے روپا اور سونا نکالا، اور ارام کے بادشاہ بن‌ہدد کے پاس، جو دمشق میں رہتا تھا، بھیجا، اور کہا، کہ ۳ میرے تیرے درمیان، اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان، عہد و پیمان هی؛ دیکھ، کہ میں تیرے لیئے روپا اور سونا بھیجتا هوں؛ سو تو آ، اور شاہ اِسرائیل بعشا سے عہدشکني کر، تاکہ وہ میري طرف سے چلا جاوے۔ ۴ تب بن‌ہدد نے اسا بادشاہ کي بات مانی، اور اپنے لشکر کے سرداروں کو بھیجا تاکہ اِسرائیلي شہروں پر چڑھائي کریں، اور اُنھوں نے عیون، اور دان، اور ابیل‌مائم اور نفتالي کے سب شہر، جن میں مخزن تھے، غارت کیا۔ ۵ اور ایسا هوا، کہ جب بعشا نے یہ سنا، تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا، اور اپنے کام سے هاتھ اُٹھایا۔ ۶ پھر

۹۴۰ یعني، اُس عصر کے چھتیسویں برس میں، جب سے دس فرقے یہوداہ سے پھر گئے۔
[a] ۱ سلا ۱۵: ۱۷، وغیرہ
[b] ۲ توا ۱۵: ۹

پیشتر مسیح سے ۹۴۱

اسا بادشاہ نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا، اور وے رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے، جن سے بعشا رامہ بناتا تھا، اور اُس نے اُن سے جبعہ اور مصفاہ کو بنایا۔

۷ اُس وقت حنانی غیب‌بین[c] یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا، اور اُسے کہا، چونکہ تو نے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا، اور خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا[d]، اِسي سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے هاتھ سے سلامت نکلا هی۔ ۸ کیا اُن کوشیوں[e] اور لوبیوں[f] کا لشکر فراواني میں کم تھا، جس کے ساتھ گاڑیاں اور سوار اِفراط سے تھے؟ پر جب تو نے خداوند پر بھروسا رکھا، تو اُس نے اُنھیں تیرے قبضے میں کر دیا۔ ۹ کہ خداوند کي آنکھیں ساري زمین پر دوڑتي پھرتي هیں[g]، تاکہ اُنکي مدد میں، جن کا دل اُسي پر تکیہ کرتا هی، اپنے تئیں قوي دکھلاوے۔ اِس میں تو نے بیوقوفي کي[h]: سو آگے کو تجھ پر جنگ کے حادثے پڑتے رهینگے[i]۔ ۱۰ اور اسا اُس غیب‌بین سے ناراض هوا، اور اُسے قیدخانے میں ڈالا[k]؛ کیونکہ اُس کلام کے سبب نہایت غضبناک هوا۔ سوا اِس کے اسا نے اُس وقت لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا۔

۱۱ اور دیکھ، اسا کا احوال، اوّل و آخر جو هی، وہ یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاهوں کي تواریخ کي کتاب میں قلمبند هی[l]۔ ۱۲ اور اسا کي سلطنت کے اُنتالیسویں برس میں، اُسکے پانووں میں روگ هوا، اور وہ روگ نہایت بڑھ گیا؛ اور اپني بیماري میں بھي وہ خداوند کا نہیں، بلکہ طبیبوں کا طالب هوا[m]۔

۱۳ سو اسا اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا، اور اپني سلطنت کے اِکتالیسویں برس میں مر گیا[n]۔ ۱۴ اور وہ اُن مقبروں میں، جو اُس نے اپنے لیئے داؤد

[c] ۱ سلا ۱۶: ۱، ۲ توا ۱۹: ۲
[d] یسعہ ۳۱: ۱، یرہ ۱۷: ۵
[e] ۲ توا ۱۴: ۹
[f] ۲ توا ۱۲: ۳
[g] ایوب ۳۴: ۲۱، امثا ۵: ۲۱ اور ۱۵: ۳، یرہ ۱۶: ۱۷ اور ۳۲: ۱۹، ذکر ۴: ۱۰
[h] ۱ سمو ۱۳: ۱۳
[i] ۱ سلا ۱۵: ۳۲
[k] ۲ توا ۱۸: ۲۶، یرہ ۲۰: ۲، متي ۱۴: ۳
[l] ۱ سلا ۱۵: ۲۳
[m] یرہ ۱۷: ۵
۹۱۴
[n] ۱ سلا ۱۵: ۲۴

کے شہر میں بنائے تھے، گاڑا گیا: اور وہ ایک تابوت میں دھرا گیا، جو تحفہ عطریات و گوناگون خوشبوئیوں سے[a] بھرا ہوا تھا، جو گندھیوں نے مرکب کرکے بنائیں تھیں، اور اُنھوں نے اُس کے لیئے ایک بڑي آگ باري[b].

۱۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اسا کا جانشین ہوکے نیکي کرتا اور سعادتمند رہتا. ۷ وہ کئي امیروں کو بعضے لاویوں کے ساتھہ روانہ کر دیتا کہ یہوداہ کے درمیان کلام اِلٰہي سناویں. ۱۰ خدا کا خوف تھا کہ اُسکے دشمنوں میں سے بعضے ہدئیے و خراج اُس پاس لائے. ۱۲ اُسکي عظمت، اور اُسکے سردار، و لشکر.

اور اُس کا بیٹا یہوسفط اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا[c]، اور اُس نے اِسرائیل کے مقابل بڑا زور پیدا کیا. ۲ اور اُس نے یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاہي رکھے، اور یہوداہ کے ملک میں اور اِفرائیم کے شہروں میں، جنھیں اُس کے باپ اسا نے لیا تھا[d]، چوکیاں بٹھائیں. ۳ اور خداوند یہوسفط کے ساتھہ تھا: کیونکہ وہ ||اپنے باپ داؤد کي اگلي چالوں پر چلتا تھا، اور بعلیم کا طالب نہ ہوتا تھا: ۴ بلکہ اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا طالب ہوا، اور اُس کے حکموں پر چلتا تھا، اور اِسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا[e]. ۵ سو خداوند نے اُس کے ہاتھہ میں بادشاہت کو قائم کر دیا، اور سارے یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیئے لائے[f]، اور اُسکي دولت اور عزت بہت سي ہوئي[g]. ۶ اور وہ خداوند کي راہوں پر چلکے بہت خوش‌دل ہوا، اور باقي اُونچے مکانوں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا[h].

۷ اور اپني سلطنت کے تیسرے برس میں اُس نے بن‌خیل، اور عوبدیاہ، اور زکریاہ، اور نتنیئل، اور مکایاہ کو، جو اُس کے اُمرا تھے، بھیجا، کہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیویں[i]. ۸ اور اُن کے ساتھہ یے لاوي تھے: سمعیاہ، اور نتنیاہ، اور زبدیاہ، اور اساھیل، اور سمیراموت، اور یہونتن، اور ادونیاہ، اور طوبیاہ، اور طوب‌ادونیاہ، جو لاوي تھے، اور اُن کے ساتھہ اِلیسمع، اور یہورام، جو کاھن تھے. ۹ اور وے یہوداہ میں تعلیم کرتے تھے[k]، اور خداوند کي توریت کي کتاب اُن کے پاس تھي، اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں گذرتے پھرے، اور لوگوں کو تعلیم دیتے رھے.

۱۰ اور خداوند کي دہشت یہوداہ کے گرداگرد کي سرزمینوں کي مملکتوں پر آئي[l]، ایسي کہ اُنھوں نے یہوسفط کے ساتھہ کوئي لڑائي نہ کي. ۱۱ اور بعضے فلسطي بھي یہوسفط کے پاس ھدئیے اور خراج کے روپئے لائے[m]، اور عربي اُس پاس بھیڑ بکري لائے، یعنے، سات ہزار سات سو مینڈھے، اور سات ہزار سات سو بکرے. ۱۲ اور یہوسفط بڑھتا چلا گیا، اور نہایت بزرگ ہوا: اور اُس نے یہوداہ میں قلع اور حصین شہر ذخیروں کے لیئے بنا کیئے. ۱۳ اور یہوداہ کے شہروں میں اُس کا بڑا کاروبار تھا: اور یروسلم میں اُس کے جنگي لوگ بہادر مرد تھے. ۱۴ اور اُن کا شمار، اُن کے آبائي خاندانوں کے موافق، یہہ ھي. یہوداہ میں ہزاروں کے سردار یے تھے: سردار عدنہ، اور اُس کے ساتھہ تین لاکھہ بہادر لوگ تھے: ۱۵ ||اُس سے اُترکے سردار یہوحنان تھا، اور اُس کے ساتھہ دو لاکھہ اَسي ہزار تھے: ۱۶ اور اُس سے اُترکے، امسیاہ بن ذکري تھا، جس نے اپنے تئیں بہ خوشي[n] خداوند کے لیئے مخصوص کیا، اور اُس کے ساتھہ دو لاکھہ بہادر سورما تھے: ۱۷ اور بنیامین میں سے، ایک بڑا دلیر پہلوان اِلیدع تھا، اور اُس کے ساتھہ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھہ تھے: ۱۸ اور اُس سے اُترکے، یہوزبد تھا، اور اُس کے ساتھہ ایک لاکھہ اَسي ہزار تھے، جو جنگ کے لیئے ہتھیار باندھتے تھے. ۱۹ یے بادشاہ کے

پیشتر مسیح سے ۹۱۴

[a] پید ۵۰: ۲ مرق ۱۶: ۱ یوحہ ۱۹: ۳۹، ۴۰
[b] ۲ توا ۲۱: ۱۹ یرہ ۳۴: ۵
[c] ۱ سلا ۱۵: ۲۴
[d] ۲ توا ۱۵: ۸
|| یا، اپنے باپ کي اگلي چالوں اور داؤد کي چال پر
[e] ۱ سلا ۱۲: ۲۸
[f] ۱ سمو ۱۰: ۲۷ ۱ سلا ۱۰: ۲۵
[g] ۱ سلا ۱۰: ۲۷ ۲ توا ۱۸: ۱
۹۱۳
[h] ۱ سلا ۲۲: ۴۳ ۲ توا ۱۵: ۱۷ اور ۱۹: ۳ اور ۲۰: ۳۳
۹۱۲
[i] ۲ توا ۱۵: ۳

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

[k] ۲ توا ۳۵: ۳ نحمیا ۸: ۷
[l] پید ۳۵: ۵
[m] ۲ سمو ۸: ۲
|| عبراني میں، اُسکے ہاتھہ پر
[n] قضا ۵: ۲، ۹

پیشتر مسیح سے ۹۱۲

خدمت‌گذار تھے، سوا اُن کے، جنہیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین شہروں میں مقرر کیا تھا[*].

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط اخی‌اب کے ساتھہ نسبت ناتا کرکے رامات پر چڑھائي کرنے میں اُس کا شریک ہوتا. ۲ اخی‌اب جھوٹھے نبیوں کي بات مانکے میکایاہ نبي کے کلام کے مطابق مقتول ہوتا.

۸۹۷

اور یہوسفط کي دولت اور حشمت فراوان ہوئي[a]: اور اُس نے اخی‌اب سے نسبت ناتا کیا[b]. ۲ چند برسوں کے بعد وہ اخی‌اب پاس سمرون کو اُتر گیا[c]. اور اخی‌اب نے اُس کے اور اُس کے ساتھیوں کے لیئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کیئے، اور اُسے اُبھارا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جاوے. ۳ اور اِسرائیل کے بادشاہ اخی‌اب نے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط سے کہا، کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا، جیسا تو ہے، ویسا میں ہوں، اور جیسے تیرے لوگ، ویسے میرے لوگ: سو میں تیرے ساتھ جنگ کے لیئے نکلونگا.

۴ اور یہوسفط نے شاہ اِسرائیل سے کہا، آج کے دن خداوند کا ||حکم دریافت کر لیجیئے[d]. ۵ تب شاہ اِسرائیل نے چار سؤ نبیوں کو جمع کیا، اور اُن سے پوچھا، کیا ہم رامات جلعاد کو جنگ کے لیئے جائیں، یا میں باز رہوں؟ وے بولے، چڑھ جا، اور خدا اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۶ پھر یہوسفط بولا، اِن کے سوا خداوند کا اور بھي کوئي نبي ہے، کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ ۷ شاہ اِسرائیل نے کہا، کہ ایک شخص میکایاہ بن اِملہ ہے؛ اُس سے ہم خداوند کي مشورت پوچھ سکتے ہیں؛ لیکن میں اُس سے دشمني رکھتا ہوں، کیونکہ وہ میرے لیئے نیکي کي نہیں، بلکہ ہمیشہ بدي کي پیشخبري کرتا ہے. تب یہوسفط بولا، بادشاہ ایسا نہ فرماوے. ۸ سو شاہ اِسرائیل نے †ایک عہدہ‌دار کو بلاکے حکم کیا، کہ اِملہ کے

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

بیٹے میکایاہ کو جلد حاضر کر. ۹ اور شاہ اِسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے، اُس میں در آنے کي راہ پر، ایک کھلھان میں جاکے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے بیٹھے تھے، اور سارے انبیا اُن کے حضور نبوت کر رہے تھے. ۱۰ اور کنعنہ کے بیٹے صدقیاہ نے اپنے لیئے لوہے کے سینگ بنائے، اور بولا، خداوند یوں فرماتا ہے، کہ تو اِن سے ارامیوں کو ایسا ٹھیلیگا، کہ اُنہیں نابود کر ڈالیگا. ۱۱ اور سب نبیوں نے یوں ہي نبوت کي، اور کہا، کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا، اور کامیاب ہو: کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا. ۱۲ اور اُس قاصد نے، جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا، اُس سے کہا، دیکھ، سب انبیا ||ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوشخبري دیتے ہیں: سو کرم کرکے اپنا کلام اُنہیں میں ایک کے مانند کہہ اور تو بھي خوشخبري دے. ۱۳ میکایاہ بولا، خداوند حي کي قسم، جو کچھ میرا خدا مجھے فرماویگا، میں وہي کہونگا[e]. ۱۴ سو وہ بادشاہ پاس آیا. تب بادشاہ نے اُسے فرمایا، میکایاہ، ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں، یا میں باز رہوں؟ اُس نے جواب میں کہا، کہ چڑھ جاؤ، اور کامیاب ہو، اور وے تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے. ۱۵ پھر شاہ نے اُسے کہا، میں تجھے کتني بار قسم دیکے جتاؤں، کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے، مگر خداوند کے نام سے وہي جو سچ ہے؟ ۱۶ تب وہ بولا، میں نے سارے بني اِسرائیل کو، اُن بھیڑوں کي مانند، جو بےچوپان ہوں، پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا: اور خداوند نے فرمایا، کہ کوئي اُن کا آقا نہیں: سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا جاوے. ۱۷ تب شاہ اِسرائیل نے یہوسفط سے کہا، کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا، کہ وہ میرے حق میں نیکي کي

[*] ۲ آیت ۳
[a] ۲ توا ۱۷ : ۵
[b] ۲ سلا ۸ : ۱۸
[c] ۱ سلا ۲۲ : ۲، وغیرہ
|| عبراني میں، کلام.
[d] ۱ سم ۲۳ : ۲، ۴، ۹؛ ۲ سم ۲ : ۱
† یا، ایک خواجہ‌سرا کو.
|| عبراني میں ایک منہہ سے.
[e] گنـ ۲۲ : ۱۸، ۲۰، ۳۵ اور ۲۳ : ۱۲، ۲۶ اور ۲۴ : ۱۳؛ ۱ سلا ۲۲ : ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۷

نہیں، بلکہ بدي کي پیشخبري کریگا؟
۱۸ اُس نے دو بارہ کہا، کہ تم خداوند
کے سخن کو سنو: میں نے خداوند کو اُس
کي کرسي پر بیتھے دیکھا، اور آسماني
سارا لشکر اُس کے دھنے بائئیں ہاتھ کھڑا
تھا. ۱۹ تب خداوند نے فرمایا، کہ شاہ
اِسرایل اخی‌اب کو کون ترغیب دیگا،
تا کہ وہ چڑھ جاوے، اور رامات جلعاد
کے سامہنے کھیت آوے؟ تب ایک یوں
بولا، اور دوسرا ووں بولا. ۲۰ اُس وقت
ایک روح[f] نکلکے خداوند کے سامھنے آ
کھڑي هوئي، اور بولي، کہ میں اُسے ترغیب
دونگي. پھر خداوند نے فرمایا، کس طرح
سے؟ ۲۱ وہ بولي میں جاونگي، اور جھوتھي
روح بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں
پڑونگي، خداوند بولا، تو اُسے ترغیب
دیگي، اور غالب بھي هوگي: روانہ هو،
اور ایسا کر. ۲۲ سو دیکھ، خداوند نے
تیرے اِن سب نبیوں کے منہہ میں
جھوتھي روح ڈالي هي[g]، اورخداوند هي
نے تیري بابت بري خبر دي هي.
۲۳ تب کنعنہ کا بیتا صدقیاہ نزدیک
آیا، اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپتر مارکے[h]
بولا، کہ خداوند کي روح کون سي راہ
هوکے مجھ پاس سے نکلي اور تجھ سے
بولي؟ ۲۴ میکایاہ بولا، تو اُس دن، جب
کہ تو اندر کي کوتھري میں گھسیگا کہ
چھپ رہے، دیکھیگا. ۲۵ اور شاہ اِسرایل
نے کہا، میکایاہ کو پکڑ لو، اور اُسے شہر کے
ناظم امنون پاس اور یوآس شاهزادے پاس
لے جاو، ۲۶ اور کہو، کہ بادشاہ یوں فرماتا
هي، کہ اِس کو قیدخانے میں رکھو[i]، اور
اُسے تنگ‌حالي کي روتي، اور تنگ‌حالي
کا پاني دیا کرو، جب تک کہ میں
سلامت پھر نہ آوں. ۲۷ میکایاہ بولا،
اگر تو کسي طرح سلامت پھر آوے، تو
خداوند نے میري معرفت سے کچھ نہیں
کہا. پھر وہ بولا، اي لوگو، تم سب کے
سب سن رکھو. ۲۸ بعد اُس کے شاہ
اِسرایل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات
جلعاد پر چڑھے. ۲۹ اور شاہ اِسرایل
نے یہوسفط سے کہا، میں اپنا بھیس بدلکے
لڑائي میں چلونگا، پر تو اپنا لباس پہنے
رہ. سو شاہ اِسرایل نے روپ بدلا: اور
وے لڑائي میں گئے. ۳۰ اور شاہ ارام نے
رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے
فرمایا تھا، کہ شاہ اِسرایل کے سوا، کسي
چھوتے بتے سے جنگ نہ کیجیو. ۳۱ اور
ایسا هوا، کہ رتھوں کے سرداروں نے یہوسفط کو
دیکھکے یوں کہا، کہ‌شاہ اِسرایل تو یہي هي.
سو اُنھوں نے لڑنے کے لیئے اُسے گھیرا. تب
یہوسفط نے دعا مانگي، اورخداوند نے اُس
کي مدد کي، اور خدا نے اُنھیں اُس سے
پھیرا دیا. ۳۲ اور ایسا هوا، کہ جب
رتھوں کے سرداروں نے دیکھا، کہ وہ شاہ
اِسرایل نہیں هي، تو وے، اُس کا پیچھا
کرنے سے باز آئے، اور پھر گئے. ۳۳ اور
ایک شخص نے بغیر شست باندھے تیر
لگایا، سو وہ اِتفاقاً شاہ اِسرایل کے جوشن
کے بندوں کے درمیان لگا. تب اُس نے
اپنے رتھبان کو کہا، کہ باگ پھیر، اور مجھے
لشکر سے نکال لے چل، کہ میں زخمي هوا.
۳۴ اور اُس دن جنگ شدید هوئي، اور
شاہ اِسرایل ارامیوں کے مقابل رتھ پر
تھہرا رہا، اور سورج ڈوبتے ڈوبتے مر گیا.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط یاهو سے تنبیہ پاکے اپنے هي ملک کا حال دریافت کرنے کو سفر کرتا. ۵ قاضیوں کو خاص حکم دیتا، ۸ اور کاهنوں اور لاویوں کو بھي سمجھا دیتا.

۸۹۶

اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروسلم کے
بیچ اپنے محل میں پھر سلامت داخل
هوا. ۲ تب حناني کا بیتا یاهو غیب‌بین[a]
اُسکے اِستقبال کو نکلا، اور یہوسفط بادشاہ
سے کہا، کیا شریر کي مدد کرنا مناسب
هي؟ اورکیا تو خداوند کے دشمنوں سے
دوستي کرتا هي[b]؟ اِس واسطے خداوند
کي طرف سے تجھ پر قہر نازل هوگا؛

f ایوب ۱ : ۶
g ایوب ۱۲ : ۱۶؛ یسع ۱۹ : ۱۴؛ حزق ۱۴ : ۹
h یرم ۲۰ : ۲؛ مرق ۱۴ : ۶۵؛ اعم ۲۳ : ۲
i ۲ توا ۱۶ : ۱۰
a ۱ سمو ۹ : ۹
b زبور ۱۳۹ : ۲۱؛ ۲ توا ۲۰ : ۳۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

۳ تس پر بھي نیکوکاري تجھ میں پائي جاتي ھی؛ کیونکہ تو نے یسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا[d]، اور خداوند کي تلاش میں اپنا دل لگایا[e]. ۴ اور یہوسفط یروسلم میں رھا: پھر لوگوں کے درمیان سیر کو نکلا، اور بیرسبع سے اِفرائیم کے کوھستان تک، اُنھیں خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف پھر پھیرا.

۵ اور اُس نے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شھروں میں، شھر بہ شھر، قاضیوں کو مقرر کیا. ۶ اور اُس نے قاضیوں کو کہا، کہ جوکچھ کرو، ھوشیاري سے کرو: کیونکہ تم آدمیوں کے لیئے نہیں بلکہ خدا کے لیئے عدالت کرتے ھو[f]، جو کہ مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمھارے ساتھ ھی[g]. ۷ پس، خداوند کا خوف تم پر ھووے، کہ جو کچھ کرو، سو خبرداري سے کرو: کیونکہ خداوند ھمارے خدا کے ساتھ نااِنصافي نہیں[h]، نہ کسي کي رُوداري[i] ھی، نہ رشوت لینا ھی.

۸ اور یروسلم میں بھي یہوسفط نے لاویوں[k]، اور کاھنوں، اور اِسرائیل کے ابوي سرداروں کو، مقرر کیا، تاکہ وے خداوند کي طرف سے عدالت کریں، اور مقدمے فیصل کریں؛ اور وے یروسلم کو پھرے. ۹ اور اُس نے اُنھیں تاکید کي اور کہا، کہ تم جو کچھ کرو، سو خداوند کے ڈر کے ساتھ[l] اِیمانداري سے، اور پاک دلي سے کرو: ۱۰ تمھارے بھائي جو اپنے شھروں میں رھتے ھیں، جب کسي طرح کا مقدمہ، جو آپس کے خون سے، یا شریعت اور آئین اور حق و عدالت سے علاقہ رکھتا ھو، تم پاس لاویں[m]، تم پہلے اُنھیں جتا دیجیو، کہ وے خداوند کا گناہ نہ کریں، کہ تم پر اور تمھارے بھائیوں پر[n] غضب نہ پڑے[o]: سو تم ایسا ھي کرو، اور خطا مت کیجیو. ۱۱ اور دیکھو، خداوند کے ھر ایک مقدمے میں[p] امریاہ کاھن تمھارا سردار ھی، اور بادشاہ کے ھرایک مقدمے میں زبدیاہ بن اِسماعیل، جو یہوداہ کے خاندان کا پیشوا ھی، مختار ھی: اور لاوي بھي، جو عہدہ‌دار ھیں، تمھارے آگے ھیں. سو دلاور ھو، اور کام کرو، کہ خداوند بھلونکے ساتھ ھوگا[q].

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہوسفط هراسان هوکے روزہ کي منادي کرواتا. ۵ اُس کي دعا. ۱۴ یحزي‌ایل کي پیشینگوئي. ۲۰ یہوسفط لوگوں سے نصیحت کرتا، اور قوالوں کو خدا کي حمد کرنے کے لیئے مقرر کرتا. ۲۲ دشمنوں کي شکست عظیم ھوتي. ۲۶ لوگ براکھہ میں خدا کا شکر کرتے؛ اُس کے بعد شادمان ھوکے لوٹتے. ۳۱ یہوسفط کي بادشاھت کي تمامي. ۳۵ اخزیاہ شریک ھوکے جہاز بنوانا، پر اِلیعزر کے کلام کے مطابق وے سب ٹوٹ جانے.

بعد اِسکے یوں بھي ایسا ھوا، کہ بني موآب، اور بني عمون، اور عمونیوں کے سوا اور کتنے، یہوسفط سے لڑنے چڑھے. ۲ تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دي، اور کہا، کہ دریا کے پار ارام کي طرف سے، ایک بڑا انبوہ تیرا سامھنا کرنے کو آتا ھی؛ اور دیکھ، وے حصاصون‌تمر[a] میں، جو عین‌جدي[b] ھی، پہنچے ھیں. ۳ تب یہوسفط ڈر گیا، اور خداوند کي تلاش کو[c] اپنا رخ کیا، اور تمام یہوداہ میں روزہ رکھنے کي منادي کروائي[d]. ۴ اور بني یہوداہ جمع ھوئے، کہ خداوند سے مدد مانگیں: اور وے یہوداہ کے سارے شھروں میں سے آئے، کہ خداوند کو ڈھونڈھیں. ۵ اور یہوسفط، یہوداہ اور یروسلم کي جماعت کے درمیان، خداوند کے گھر میں نئے صحن کے آگے کھڑا ھوا، ۶ اور کہا، کہ اے خداوند، ھمارے باپ‌دادوں کے خدا، کیا آسمان میں تو خدا نہیں[e]؟ اور تو قوموں کي ساري مملکتوں کا حاکم نہیں[f]؟ کیا تیرے ھاتھ میں ایسا زور اور قدرت نہیں ھی، کہ کوئي تیرا سامھنا نہیں کر سکتا[g]؟ ۷ کیا تو ھمارا خدا نہیں[h]، جسنے اِس سرزمین کے باشندوں کو اپني گروہ اِسرائیل کے آگے سے خارج کیا[i]، اور اُسے اپنے دوست[k] ابرھام کي نسل کو ھمیشہ کے لیئے دیا؟ ۸ چنانچہ وے اُس میں بستے ھیں، اور اُنھوں نے تیرے نام کے لیئے اُس میں ایک مقدس بنایا؛ کیونکہ اُنھوں نے کہا، ۹ اگر بلا، جیسا کہ تلوار، یا آفت، یا

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

مری، یا کال، ہم پر آ پڑے، اور ہم اِس گھر کے آگے اور تیرے حضور آ کھڑے ہوں، (کہ تیرا نام اِس گھر میں ہی)؛ اور ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں، تو تو ہماری سنیگا، اور بچا لیگا. ۱۰ اب نگاہ فرما، کہ بنی عمون، اور اہل موآب، اور کوہ شعیر کے لوگ، جن میں تو نے بنی اِسرائیل کو، جب وے زمین مصر سے نکل آئے، داخل ہونے نہ دیا، بلکہ وے اُن سے پھر گئے، اور اُنہیں ہلاک نہ کیا: ۱۱ دیکھ، وے ہم کو یہہ بدلا دیتے ہیں، کہ چڑھ آتے ہیں، تا کہ ہم کو تیری میراث سے، جس کا تو نے ہم کو وارث کیا، نکال دیویں. ۱۲ ای ہمارے خدا، کیا تو اُن کو سزا نہیں دیگا؟ کیونکہ اِس بڑے انبوہ کے مقابل، جو ہم پر چڑھ آتا ہی، ہم کچھ طاقت نہیں رکھتے؛ اور کون کام کرنا ہی، سو بھی نہیں جانتے؛ بلکہ ہماری اانگاہ تجھی پر ہی. ۱۳ اُس وقت سارے بنی یہوداہ، اپنے بچوں، اور جوروؤں، اور لڑکوں سمیت، خداوند کے آگے کھڑے ہوئے.

۱۴ تب یحزی ایل بن زکریاہ، بن بنایاہ، بن یعی ایل، بن متنیاہ، ایک لاوی پر، جو بنی آسف میں سے تھا، خداوند کی روح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی. ۱۵ اور اُس نے کہا، کہ ای سارے بنی یہوداہ، اور یروسلم کے باشندو، اور تو بھی، ای بادشاہ یہوسفط، کان لگاکے سنو، خداوند تمہیں یوں فرماتا ہی، کہ تم اِس بڑے انبوہ سے مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ کہ جنگ تمہاری نہیں، بلکہ خدا کی ہی. ۱۶ تم کل اُن پر خروج کرو؛ دیکھو، وے صیص کے چڑھاؤ پر سے چڑھ آئینگے، اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملینگے. ۱۷ تمہیں لڑائی کرنا درکار نہیں؛ ثابت قدمی سے کھڑے رہو، اور خداوند کی نجات کو، جو تم کو ہوگی، دیکھو، ای یہوداہ، اور

۱ اسلا ۸: ۳۳، ۳۷ — ۲ تواریخ ۶: ۲۸، ۲۹، ۳۰ — ۳ تواریخ ۶: ۲۰ — ۴ اِستثنا ۲: ۴، ۹، ۱۹ — ۵ گنتی ۲۰: ۲۱ — ۶ زبور ۸۳: ۱۲ — ۷ ۱ سمو ۳: ۱۳ — ۸ عبرانی میں، آنکھیں. — ۹ زبور ۲۰: ۱۰ اور ۱۲۱: ۱، ۲ اور ۱۲۳: ۱، ۲ اور ۱۴۱: ۸ — ۱۰ گنتی ۱۱: ۲۵، ۲۶ اور ۲۴: ۲ — ۲ تواریخ ۱۵: ۱ اور ۲۴: ۲۰ — ۱۱ خروج ۱۴: ۱۳، ۱۴ — اِستثنا ۱: ۲۹، ۳۰ اور ۳۱: ۶، ۸ — ۱۲ ۲ تواریخ ۳۲: ۷ — ۱۳ خروج ۱۴: ۱۳، ۱۴

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

یروسلم، تم مت ڈرو، اور نہ گھبراؤ؛ پر کل اُن کے مقابلے کو نکلو، کہ خداوند تمہارے ساتھ ہوگا. ۱۸ تب یہوسفط نے منہہ کے بھل گرکے سجدہ کیا، اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے رہنیوالوں نے بھی خداوند کے آگے گرکے خداوند کو سجدہ کیا. ۱۹ اور لاوی بنی قہات میں سے اور بنی قورح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے، کہ آواز بلند سے خداوند اِسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں.

۲۰ اور وے صبح سویرے اُٹھکے دشت تقوع میں روانہ ہوئے، اور اُن کے نکلتے وقت یہوسفط اُن کے درمیان کھڑا ہوا، اور کہا، ای یہوداہ، اور یروسلم کے رہنیوالو، میری سنو: خداوند اپنے خدا پر اِیمان لاؤ، تو تم قیام پکڑوگے، اُس کے نبیوں پر اِیمان لاؤ، تو تم کامیاب ہوگے. ۲۱ جب وہ الوگوں کو پند دے چکا، تب اُس نے خداوند کے لیئے گانیوالوں کو مقرر کیا، جو تقدس کے حسن کے ساتھ اُس کی حمد کرتے ہوئے، لشکر کے آگے آگے چلیں، اور کہتے جاویں، کہ خداوند کی ستایش کرو، کہ اُس کی رحمت ابدی ہی. ۲۲ جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا، خداوند نے بنی عمون، اور بنی موآب، اور کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں، جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے، کمین والوں کو لگایا؛ سو وے آپس ہی میں مارے پڑے. ۲۳ اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے مقابلے میں اُٹھے، کہ اُنہیں حرم کریں، اور نیست و نابود کریں؛ اور جب وے شعیر کے باشندوں کو تمام کر چکے، تو آپس کی ہلاکت کے لیئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا. ۲۴ اور یہوداہ نے چوکیداروں کے برج پر، جو بیابان کی طرف ہی، پہنچکے اُس انبوہ پر نظر کی، تو کیا دیکھتے ہیں؟ کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں، اور کوئی نہ بچا. ۲۵ تب یہوسفط اور اُسکے

۱ گنتی ۱۴: ۹ — ۲ تواریخ ۱۵: ۲ اور ۳۲: ۸ — ۳ خروج ۴: ۳۱ — ۴ یسعیاہ ۷: ۹ — ۵ ۱ تواریخ ۱۶: ۲۹ — ۶ ۱ تواریخ ۱۶: ۳۴ — زبور ۱۳۶: ۱ — ۷ ۱ تواریخ ۱۶: ۴۱ — ۸ ۲ تواریخ ۱۳: ۱۳ اور ۷: ۳، ۶ — ۹ قضاۃ ۷: ۲۲ — ۱ سمو ۱۴: ۲۰

لوگ اُنھیں لوٹنے کو آئے، اور اُن مُردوں میں مال فراوان، اور قیمتي جواهر پائے، جنھیں اپنے لیئے اُتارا هي، اور اِتنا لوٹا، که نه لے جا سکے، اور اِتني غنیمت ملي، که وے تین دن تک لوٹتے رهے۔ ۲۶ اور چوتھے دن وے ||براکاه کي وادي میں جمع هوئے؛ کیونکه اُنھوں نے وهاں خداوند کا شکر کیا؛ اِس لیئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاه کي وادي هي۔ ۲۷ بعد اُس کے یهوداه اور یروسلم کے سارے لوگ پھرے، اور یهوسفط اُن کے آگے آگے گیا، تاکه وے خوشي سے یروسلم کو پھر جاویں؛ کیونکه خداوند نے اُن کے بیریوں پر فتح دیکے اُنھیں خوشي بخشي تھي°۔ ۲۸ اور وے بربطوں، اور کنرتوں، اور نرسنگوں کو، لیئے هوئے، یروسلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے۔ ۲۹ اور خدا کي دهشت اُن سرزمینوں کي ساري مملکتوں پر پڑي°، جب که اُنھوں نے سنا، که خداوند اِسرایل کے بیریوں سے آپ لڑا هي۔ ۳۰ اور یهوسفط کي مملکت میں چین هوا، اور اُس کے خدا نے چاروں طرف سے اُسے آرام بخشا°۔

۳۱ یهوسفط یهوداه پر بادشاهت کرتا رها^: وه پینتیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُسنے یروسلم میں پچیس برس بادشاهت کي۔ اُس کي ما کا نام عزوبه تھا، جو سلحي کي بیٹي تھي۔ ۳۲ اور وه اپنے باپ اسا کي راه پر چلتا تھا، اور اُس سے نه پھرا؛ بلکه جو کچھ خداوند کي نظر میں درست هي، اُس نے وهي کیا۔ ۳۳ مگر اُونچے مکان گرائے نه گئے°، که اب تک لوگوں نے اپنے دلوں کو اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي طرف مائل رهنے کے لیئے طیار نه کیا تھا°۔ ۳۴ اور یهوسفط کا باقي احوال، اوّل و آخر جو هي، وه یاهو بن حناني کي تواریخ میں°، جو اِسرایل کے سلاطین کي کتاب میں شامل کي گئیں، لکھا هي۔

۳۵ بعد اُس کے یهوداه کے بادشاه یهوسفط نے اِسرایل کے بادشاه اخزیاه سے، جو بڑا بدکار تھا، میل کیا: ۳۶ ||اور اِس لیئے اُس سے شرکت کي، که جهاز بناویں، جو ترسیس کو جاویں؛ اور اُنھوں نے عصیون‌جبر میں جهاز بنوائے۔ ۳۷ تب الیعزر بن دودواهو نے، جو مریسه کا تھا، یهوسفط کے برخلاف نبوت کي، اور کها، اِس لیئے که تو اخزیاه سے مل گیا هي، خداوند تیرا کام بگاڑیگا۔ سو وے جهاز توڑ تاڑ کیئے گئے°، که وے ترسیس کو° نه جا سکے۔

۲۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهورام، یهوسفط کي جگهه بادشاه هوکے اپنے بھائیوں کو مار ڈالتا۔ ۵ وه بري شرارت کرتا۔ ۸ ادوم اور لبناه دونوں بغاوت کرتے۔ ۱۲ اُس کي بابت ایلیاه کا نامه پڑھا جاتا جسے مرتے وقت چھوڑ گیا۔ ۱۶ فلسطي اور عربي اُسپر جبر کرتے۔ ۱۸ اُس کا مهلک مرض، اور خجالت‌انگیز موت، و دفن۔

اور یهوسفط اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اور داؤد کے شهر میں اپنے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا گیا°، اور اُس کا بیٹا یهورام اُس کي جگهه میں ||بادشاه هوا۔ ۲ اور اُس کے بھائي بني یهوسفط عزریاه، اور یحي‌ایل، اور زکریاه، اور عزریاه، اور مکایل، اور سفطیاه تھے: یے سب شاه اِسرایل یهوسفط کے بیٹے تھے۔ ۳ اور اُن کے باپ نے اُنھیں بهت سا روپا، اور سونا، اور جواهر، اور یهوداه میں حصین شهر عنایت کیئے؛ لیکن بادشاهت ||یهورام کو دي، کیونکه وه پلوٹھا تھا۔ ۴ اور جب یهورام اپنے باپ کي بادشاهت میں قائم هوا، اور زور پایا، تو اُس نے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اِسرایلي کے بعضے امیروں کو بھي قتل کیا۔

۵ یهورام بتیس برس کي عمر میں بادشاه هوا°، اور اُس نے آٹھ برس تک یروسلم میں بادشاهت کي۔ ۶ اور وه اخي‌اب کے گھرانے کے مانند اِسرایلي بادشاهوں کي روش پر چلا، که اخي‌اب کي بیٹي اُس کي جورو تھي°، اور اُس

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

|| یعني، شکرگذاري کي وادي۔
° نحمیه ۱۲: ۴۳
° ۲ توا ۱۷: ۱۰
° ۲ تو ۱۵: ۱۵ ایوب ۳۴: ۲۹
^ ۱ سلا ۲۲: ۴۱ وغیره
° دیکھو ۲ توا ۱۷: ۶
° ۲ توا ۱۲: ۱۵، اور ۱۹: ۳
° ۱ سلا ۱۶: ۱، ۷

پیشتر مسیح سے ۸۹۶

° ۱ سلا ۲۲: ۴۸، ۴۹
|| پهلے، یهوسفط نے اِس شراکت کو نا منظور کیا تھا۔
۱ سلا ۲۲: ۴۹
° ۱ سلا ۲۲: ۴۸
° ۲ توا ۹: ۲۱
۸۸۹
° ۱ سلا ۲۲: ۵۰
|| اِس وقت ... شاهي اختیار اکیلا رکھنے لگا۔
|| یهوسفط نے اُس کو بادشاهت میں اپنا شریک کیا تھا۔ ۲ سلا ۸: ۱۶
۸۹۲
° اپنے باپ کي شراکت میں۔ ۲ سلا ۸: ۱۷، ۲۰ وغیره
° ۲ توا ۲۲: ۲

پیشتر مسیح سے ۸۹۲

نے خداوند کي نظر میں جو برا تها، وهي کیا۔ ۷ لیکن خداوند نے نه چاها، که داود کے خاندان کو هلاک کرے، اُس عهد کے سبب سے، جو اُس نے داود سے باندها تها: کیونکه اُسنے وعده کیا تها، که میں تجهے اور تیري نسل کو همیشه کے لیئے ایک چراغ دونگا۔

۸ سو اُسي کے عصر میں ادومي یهوداه کي حکومت کي تحت سے نکل گئے، اور اپنے لیئے ایک بادشاه مقرر کیا۔ ۹ تب یهورام اپنے امیروں کو اور اپني ساري رتهوں کو ساتھ لیکے نکلا، اور رات هي کو اُٹهکے ادومیوں کو، جو اُسے اور رتهوں کے سرداروں کو گهیرے هوئے تهے، مارا۔ ۱۰ لیکن ادومي یهوداه سے آج کے دن تک باغي هیں۔ اور اُسي وقت لبنه بهي اُس کے هاتھ کے تلے سے نکلکے باغي هوا: کیونکه اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو ترک کیا تها۔

۱۱ سوا اِسکے اُس نے یهوداه کے پهاڑوں پر اُونچے مکان بنائے، اور یروسلم کے باشندوں سے زنا کروائي، اور یهوداه پر زبردستي کي، که یونهیں کریں۔

۱۲ اُس وقت اُسے اِیلیاه نبي کا ‖ایک نامه پهنچا، جس کا یهه مضمون تها، که خداوند تیرے باپ داود کا خدا یوں فرماتا هي، اِس لیئے که تو اپنے باپ یهوسفط کي روشوں پر، اور یهوداه کے بادشاه اسا کي روشوں پر، نه چلا، ۱۳ بلکه اِسرائیل کے بادشاهوں کي راه پر چلا هي، اور یهوداه سے اور یروسلم کے باشندوں سے ایسا چهنالا کروایا، جیسا اخي‌اب کے گهرانے کا چهنالا هوتا تها، اور اپنے باپ کے گهرانے کے اپنے بهائیوں کو بهي، جو تجھ سے بهتر تهے، قتل کیا: ۱۴ سو دیکهه، خداوند تیرے لوگوں کو، اور تیرے بیٹوں کو، اور تیري جوروؤں کو، اور تیرے سارے مال کو بڑي مار سے ماریگا: ۱۵ اور تو بڑي

‖اُس کے مرنے سے پهلے یهه لکها تها۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۹

بیماري میں مبتلا هوگا، بلکه تیري انتڑیوں میں ایسا روگ هوگا، که روگ کے مارے تیري انتڑیاں هر روز نکلا کرینگي۔

۱۶ اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا، جو کوشیوں کي سمت رهتے هیں، دل بڑهایا، که یهورام کے مقابلے میں آتیں۔ ۱۷ سو وے یهوداه پر چڑھ آئے، اور اُسے ‖شکست دیکے، سارے مال کو، جو بادشاه کے گهر میں موجود تها، اور اُس کے بیٹوں، اور اُس کي جوروؤں کو بهي، لے گئے؛ اور اُس کے بیٹوں میں سے †یهواخز کے سوا، جو سب سے چهوٹا تها، اُس کا کوئي بیٹا باقي نه رها۔ ۱۸ اُس سب کے ‡پیچهے خداوند نے اُسے مارا، که اُس کي انتڑیوں میں ایسا روگ هوا، که جس کي شفا نه هو سکي۔ ۱۹ اور ایسا هوا، که ایک مدت میں، روز به روز بدتر هوکے، دو برس کے بعد اُس کے روگ کے مارے اُس کي انتڑیاں نکل پڑیں، اور وه بري بیماري میں مبتلا هوکے مر گیا: اور اُس کے لوگوں نے اُسکے باپ‌دادوں کي آتش کي مانند اُس کے لیئے آتش نه کي۔ ۲۰ وه بتیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے آٹھ برس یروسلم میں بادشاهت کي: اور وه بغیر اُس پر ماتم کیئے هوئے جاتا رها۔ اور وه تو داود کے شهر میں گاڑا گیا، پر بادشاهوں کي قبروں میں نهیں۔

‖یا غارت کیا، اور وغیره

† یا، اخزیاه، یا، عزریاه

‡ اُس کا بیٹا اخزیاه اِس وقت کے قریب اپنے باپ کا نایب هوا۔

۲۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ اخزیاه تخت‌نشین هوکے شرارت کرتا۔ ۵ وه یهورام بن اخي‌اب کي رفاقت کے سبب یاهو سے مارا جاتا۔ ۱۰ اتالیاه سب بادشاهزادے قتل کرکے تاج چهین لیتي؛ فقط یواس نکل بها، که اُس کي پهوپهي یهوسبعت نے اُسے چهپا کے پردے میں رکها تها۔

۸۸۵

اور یروسلم کے باشندوں نے اُس کے چهوٹے بیٹے اخزیاه کو اُس کي جگهه بادشاه کیا: کیونکه اُس انبوه نے، جو عربیوں کے ساتھ چهاوني میں آیا تها، سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا تها۔ سو اخزیاه بن یهورام یهوداه کا بادشاه هوا۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۵

۲ اخزیاہ ||بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا؛ اور ایک برس اُس نے یروسلم میں بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام عتلیاہ تھا، جو عمری کی بیٹی تھی۔ ۳ وہ بھی اخی‌اب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا؛ کیونکہ اُس کی ما اُس کو بدکاری کی مشورت دیتی تھی۔ ۴ سو اُس نے اخی‌اب کے گھرانے کی مانند خداوند کی نظر میں بدی کی؛ کیونکہ اُنہوں نے اُس کے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں دیں، جن میں اُس کی بربادی تھی۔

۸۸۴

۵ اُس نے بھی اُن کی صلاح پر عمل کیا، اور شاہ اسرائیل کے بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر بھی چڑھا؛ اور ارامیوں نے یہورام کو زخمی کیا۔ ۶ تب وہ اُن زخموں کے سبب، جو اُس نے رامہ میں، جب شاہ ارام حزائیل کے ساتھ لڑا، اُٹھائے تھے، یزرائیل میں پھر آیا کہ علاج کرے؛ اور یہوداہ کے بادشاہ یہورام کا بیٹا ||عزریاہ اُتر گیا، کہ اخی‌اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے، کیونکہ وہ بیمار تھا۔ ۷ اور یورام پاس جانے میں خدا کی طرف سے اخزیاہ کی ||ہلاکت ہوئی؛ کہ جب آ پہنچا تھا، تو یہورام کے ساتھ یاہو بن نمسی کے، جسے خداوند نے اخی‌اب کے خاندان کے کاٹ ڈالنے کو ممسوح کیا تھا، استقبال کے لیئے گیا۔ ۸ اور جب یاہو اخی‌اب کے خاندان سے انتقام لیتا تھا، تو ایسا ہوا، کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے بھائیوں کے بیٹوں کو، جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے، پایا، اور اُنہیں قتل کیا۔ ۹ اور اُس نے اخزیاہ کو ڈھونڈھا، اور اُنہوں نے اُسے پکڑا، جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا، اور اُسے یاہو پاس لائے، اور اُنہوں نے اُسے قتل کرکے گاڑا؛ کیونکہ وے بولے، وہ تو یہوسفط کا بیٹا ہے، جس

||یا، بائیس۔ — † اخزیاہ بھی کہلایا، ۱ آیت میں، اور یاہواخز بھی — ‡ عبرانی میں، پامالی — جھدو میں، جو سمرونکی مملکت میں، ہے۔

پیشتر مسیح سے ۸۸۴

نے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا۔ سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی طاقت نہ رہی، کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے۔

۱۰ پر جب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے دیکھا، کہ میرا بیٹا مر گیا، تو اُس نے اُٹھکے یہوداہ کے گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا۔ ۱۱ تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے بیٹے یوآس کو لیا، اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا، اور اُسے اور اُسکی دائی کو ایک خواب‌گاہ میں رکھا۔ سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت نے، جو اخزیاہ کی بہن تھی، اُسے عتلیاہ سے چھپایا، ایسا کہ اُس نے اُسے قتل نہ کیا۔ ۱۲ اور وہ اُن کے پاس خدا کی ہیکل میں چھ برس تک چھپا رہا۔ سو عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی۔

۲۳ باب

اِس بیان میں کہ ۱ یہویدع کتنے ہمرازوں کے ساتھ پیمان کرکے، یوآس کو بادشاہ مقرر کرتا۔ ۱۲ عتلیاہ قتل کی جاتی۔ ۱۶ یہویدع خدا کی عبادت پھر جاری کرتا۔

۸۷۸

اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا، اور سیکڑوں کے سرداروں کو، یعنے عزریاہ بن یہورام، اور اسماعیل بن یہوحنان، اور عزریاہو بن عبید، اور معسیاہ بن عدایاہ، اور الیسافط بن زکری کو، عہد کرکے اپنے ساتھ ملایا۔ ۲ اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جاکر یہوداہ کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اسرائیل کے ابوی رئیسوں کو جمع کیا، اور وے یروسلم میں آئے۔ ۳ اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھ عہد باندھا۔ اور یہویدع نے اُنہیں کہا، دیکھو، یہ شاہزادہ، جیسا کہ خداوند نے بنی داود کے حق میں کہا ہے، بادشاہت کریگا۔ ۴ اور تم کو چاہیئے کہ یوں کرو: تم میں سے، یعنے کاہنوں اور لاویوں میں سے، ایک تہائی سبت کے

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

دن اندر آوے، کہ دربان ہوں: ۵ اور ایک تہائي بادشاہ کے گھر پر طیار رہے: اور ایک تہائي یسود کے پھاٹک پر: اور ساري قوم خداوند کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے. ۶ اور خداوند کے گھر میں کوئي نہ آوے، مگر کاہن اور خدمتگذار لاوي: وے اندر آویں، کیونکہ وے مقدس ہیں: پر سب باقي لوگ خداوند کي نگھباني میں حاضر رہیں. ۷ اور لاوي ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ میں لیکے بادشاہ کو چاروں طرف سے گھیر لیویں: اور جو کوئي ہیکل میں آوے، قتل کیا جاوے: اور بادشاہ کے باہر بھیتر آنے جانے میں تم اُس کے ساتھ رہو. ۸ سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا، اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا، اُنھیں جن کو سبت میں بھیتر آنا تھا، اور اُنھیں جن کو سبت میں باہر جانا تھا: کیونکہ یہویدع کاہن نے باریداریوں کو رخصت نہ کیا تھا. ۹ اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کي برچھیاں، اور پھریاں، اور ڈھالیں، جو خدا کے گھر میں تھیں، سیکڑوں کے سرداروں کو دیں. ۱۰ اور اُس نے ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو، ہیکل کي دھني طرف سے لیکے ہیکل کي بائیں طرف تک، سراسر، مذبح اور ہیکل کے گرد، بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا. ۱۱ پھر اُنھوں نے شاہزادے کو نکالا اور اُس کے سر پر تاج رکھکے ||شہادت نامہ دیا، اور اُسے بادشاہ کیا. اور یہویدع اور اُس کے بیٹوں نے اُسے ممسوح کیا، اور بولے، بادشاہ جیتا رہے.

۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کي آواز، جو دوڑتے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے، سني، تو لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئي: ۱۳ اور نگاہ کرکے کیا دیکھتي ہي، کہ بادشاہ ||مدخل

میں ستون سے لگکے کھڑا ہي، اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس ہیں، اور ساري مملکت کے لوگ خوشي میں ہیں، اور نرسنگے پھونکتے ہیں، اور قوال باجوں کو لیئے ہوئے ہیں، اور وے بھي جو ستایش کرنے میں اُستاد تھے. تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے، اور چلاکے کہا، فتنہ، فتنہ، فتنہ. ۱۴ پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں کو اور فوج کے رئیسوں کو ||آگے بلایا، اور اُنھیں فرمایا، کہ اُس کو صفوں سے باہر کرو، اور وہ، جو اُس کي پیروي کرے، تلوار سے مارا جاوے. کیونکہ کاہن نے کہا تھا، کہ خداوند کے گھر میں اُسے قتل مت کرو. ۱۵ تب اُنھوں نے اُس پر ہاتھ ڈالے: سو وہ گھوڑ پھاٹک کے مدخل میں، جو شاہ کے محل سے لگا ہي، داخل ہوئي، اور وہاں اُنھوں نے اُسے قتل کیا.

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان، اور بادشاہ کے درمیان ایک عہد مقرر کیا، کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں. ۱۷ تب سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے، اور اُسے ڈھایا، اور اُنھوں نے اُس کے مذبحوں اور اُس کي مورتوں کو چکناچور کیا، اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامھنے قتل کیا. ۱۸ اور یہویدع نے خداوند کے گھر کي نگھباني کے عہدے لاوي کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے، جنھیں داؤد نے خداوند کے گھر کے لیئے غول غول کیا تھا، کہ خداوند کي سوختني قربانیوں کو گذرانیں، جیسا کہ موسیٰ کي توریت میں لکھا ہي، اور کہ داؤد کے طور پر بہ خوشي گاتے بجاتے رہیں. ۱۹ اور اُس نے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھلایا، تاکہ جو کوئي کسي طرح ناپاک ہو، سو بھیتر جانے نہ پاوے. ۲۰ اور اُس نے سیکڑوں کے سرداروں، اور امیروں، اور لوگ کے حاکموں، اور مملکت کي ساري گروہ کو فراہم کیا، اور بادشاہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

۱ تواریخ ۹: ۲۵ — ۱ تواریخ ۲۳: ۲۸، ۲۹ — دیکھو ۱ تواریخ ۲۴: اور ۲۵: ابواب — ||یا، توریت اُس کے ہاتھ میں دي. استثنا ۱۷: ۱۸ — ||یا، ایوان میں. — ||یا، باہر لایا. — ۲ سلاطین ۱۱: ۲۸ — استثنا ۱۳: ۹ — ۱ تواریخ ۲۳: ۶، ۳۰، ۳۱ اور ۲۴: ۱ — ۱ تواریخ ۲۶: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۸۷۸

کو خداوند کي ہیکل سے نکال لیا: سو وے عالي دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر میں آئے، اور بادشاہ کو مملکت کي کرسي پر بٹھایا[f]. ۲۱ اُس سرزمین کي ساري خلقت پھولي نہ سمائي، اور شہر میں امن ہوا، کہ اُنھوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یہویدع کے جیتے جي سب دن یوآس نیکي کرتا. ۴ حکم دیتا کہ ہیکل کي مرمت ہو. ۱۵ یہویدع کي وفات اُس کا دفن شان کے ساتھ ہوتا. ۱۷ یوآس بت‌پرستي کي طرف مائل ہوکے ذکریاہ بن یہویدع کو مروا ڈالتا. ۲۳ ارامي یوآس کو لوٹتے، اور ضبد اور یہوضبد ایکا کرکے اُسے مار ڈالتے. ۲۷ امصیاہ اُس کا جانشین ہوتا.

یوآس سات برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے چالیس برس یروسلم میں بادشاہت کي[a]. اُس کي ما کا نام ضبیاہ تھا، جو بیرسبع کي تھي. ۲ اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست ہے، سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جي اُسکے سب دن کیا کرتا تھا[b]. ۳ اور یہویدع نے اُسکے لیئے دو جوروان کر دیں، اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں.

۴ بعد اُس کے یوں ہوا، کہ یوآس کے دل میں آیا، کہ خداوند کے گھر کي مرمت کرے. ۵ تب اُس نے کاہنوں اور لاویوں کو جمع کیا، اور اُنھیں کہا، کہ یہوداہ کے شہروں میں جاؤ، اور سارے اِسرائیل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کي مرمت کے لیئے نقدي لیا کرو[c]، اور اِس کام میں تم پھرتي کرو. لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدي سے نہ کیا. ۶ تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا[d]، اور اُسے کہا، کہ تم نے کیوں لاویوں پر تقاضا نہیں کیا، کہ وے ||شہادت کے خیمے[e] کے لیئے، اِسرائیل کي جماعت کي بھیڑ کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے ٹھہرائي[f]، یہوداہ سے اور یروسلم سے جمع کرکے لاویں. ۷ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے[g] خدا کے گھر کو غارت کیا تھا، اور خداوند کے گھر کي ||مقدس چیزیں لیکے[h]، اُن سے بعلیم کے گھر کا کام نکالا. ۸ اور بادشاہ نے فرمایا، کہ وے ایک صندوق بناویں[i]، اور کہ اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باہر رکھیں. ۹ اور یہوداہ اور یروسلم میں †منادي کي گئي، کہ وے اُس بھیڑ کو، جو خداوند کے بندہ موسیٰ نے بیابان میں اِسرائیل پر ٹھہرائي تھي[k]، خداوند کے لیئے لاویں. ۱۰ اور سب اُمرا اور سب لوگ خوشي سے لائے، اور جب تک کام تمام نہ ہوا، اُس صندوق میں ڈالتے رہے. ۱۱ اور ایسا ہوا، کہ جس وقت صندوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے عہدہداروں کے پاس پہنچا، اور جب اُنھوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدي ہے، تب بادشاہ کا منشي اور سردار کاہن کا نایب آکے صندوق کو خالي کرتے تھے[l]، اور پھر لے جاکے اُسي جگہہ میں رکھتے تھے. وے روز بہ روز ایسا ہي کرتے تھے، اور بہت سي نقدي بٹورتے تھے. ۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُن کو دیتے تھے، جو خداوند کے گھر کي عبادت کے کام پر مقرر تھے، سو وے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو مزدوري دیتے تھے، اور لوہاروں کو اور ٹھٹھیروں کو بھي دیا کرتے تھے، تاکہ خداوند کے گھر کي مرمت کریں. ۱۳ سو کاریگروں نے محنت کي، اور اُن کے ہاتھ سے کام ثابوت ہو گیا، اور خداوند کا گھر، جیسے آگے تھا، بحال ہوا، اور مضبوط بنا. ۱۴ جب وے کام تمام کر چکے، تو باقي نقدي بادشاہ اور یہویدع پاس لائے، اور اُس سے خداوند کے گھر کے لیئے برتن، یعنے عبادت کے برتن، اور وے جو[m] قرباني کے لیئے درکار تھے، اور پیالے، اور سونے روپے کے ظروف، بنے. سو وے یہویدع کے جیتے جي خداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختني قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے.

۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمر آسودہ

۲ سلا ۱۱ : ۱۱

۸۷۸ کے قریب

[a] ۲ سلا ۱۱ : ۲۱ اور ۱۲ : ۱، وغیرہ

[b] دیکھو ۲ توا ۲۶ : ۵

[c] ۲ سلا ۱۲ : ۴

[d] ۲ سلا ۱۲ : ۷

|| یا، گواہي کے خیمے؛ اعد ۱ : ۵۰

[e] گنـ ۱ : ۵۰

[f] خر ۳۰ : ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۶

[g] ۲ توا ۲۱ : ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۵۶

|| یا نیاز کي ہوئي.

[i] ۲ سلا ۱۲ : ۹

[k] ۲ سلا ۱۲ : ۹

† عبراني میں، آواز

[k] ۶ آیت

[l] ۲ سلا ۱۲ : ۱۰

[m] دیکھو ۲ سلا ۱۲ : ۱۳

۸۵۰ کے قریب

ہوکے مرگیا؛ اور مرنے کے وقت وہ ایک سو تیس برس کا تھا۔ ۱۶ اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان گاڑا، اِس سبب کہ اُس نے اِسرائیل میں خدا کي اور اُس کے گھر کي بابت نیکوکاري کي تھي۔ ۱۷ اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ کیا۔ تب بادشاہ اُن کا شنوا ہوا۔ ۱۸ اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے گھر کو چھوڑکر یسیرتوں[a] اور بتوں کي پرستش کرنے لگے، اور اُن کي اِس خطا کے باعث یہوداہ اور یروسلم پر قہر ہوا[b]۔ ۱۹ تو بھي اُس نے نبیوں کو اُن پاس بھیجا، کہ اُنھیں خداوند کي طرف پھیریں[c]؛ چنانچہ اُنھوں نے اُن کو جتایا، پر وے اُن کے شنوا نہ ہوئے۔ ۲۰ تب خدا کي روح یہویدع کاھن کے بیٹے زکریاہ ||پر نازل ہوئي[d]، سو اُس نے اُونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا، کہ خدا یوں فرماتا ھے، تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو[e]؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے: اِس لیئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو، وہ تمھیں بھي چھوڑ دیگا[f]۔ ۲۱ تب اُنھوں نے اُس کي *مخالفت میں ہمقسم ہوکے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے[g]۔ ۲۲ سو یوآس بادشاہ نے اُس کے باپ یہویدع کے اِحسان کو، جو اُس نے اُس پر کیا تھا، یاد نہ کیا، بلکہ اُس کے بیٹے کو قتل کیا۔ اور مرتے وقت اُس نے کہا، خداوند دیکھے، اور اِنتقام لے۔

۲۳ اور بعد اُس کے اُسي سال کے آخر ایسا ہوا، کہ ارام کي فوج اُس پر چڑھ آئي؛ اور وے یہوداہ میں اور یروسلم پر آئے[a]، اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا، اور اُن کا سارا اسباب لوٹکے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا۔ ۲۴ اگرچہ ارام کي فوج میں تھوڑے لوگ[a] تھے جو آئے، لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر[b] اُن کے ہاتھ میں کر دیا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا۔ سو اُنھوں نے یوآس سے اِنتقام لیا[c]۔ ۲۵ اور جب وے اُس سے پھر گئے، کہ وے اُسے بہت زخم کاري کرکے چلے گئے، تو اُس کے ملازموں نے، یہویدع کاھن کے بیٹے کے خون کے سبب[d]، اُسپر بلوا کیا[e]، اور اُسے اُس کے بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا؛ اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا، پر اُسے بادشاہوں کي قبروں میں نہیں رکھا۔ ۲۶ اُن لوگوں کے نام جنھوں نے اُس پر باوا کیا، یے ھیں؛ عمونیہ سماعت کا بیٹا ||زبد، اور موابیہ †سمریت کا بیٹا یہوزبد۔

۲۷ اب اُس کے بیٹوں کا احوال، اور اُس خراج کا بھار، جو اُس پر دھرا گیا[f]، اور خدا کے مسکن کي مرمت کا تذکرہ، دیکھو، وہ سب بادشاہوں کي تواریخي دفتر میں لکھا ھے۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کي جگہہ بادشاہ ہوا[g]۔

۲۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ امصیاہ شروع میں نیکي کرتا۔ ۳ اپنے باپ کے قاتلوں کو قتل کرتا۔ ۵ سو قنطار روپا دیکے اِسرائیلي ایک فوج کرایہ کرتا، کہ ادومیوں کے مقابل ہوکے اُسکي مدد کریں، پر نبي کے کہنے سے اُنھیں رخصت کر دیتا، اور روپیوں کا نقصان اُٹھاتا۔ ۱۱ ادومیوں پر غالب آتا۔ ۱۰، ۱۳ اِسرائیلي فوج ناراض ہوکے، کہ رخصت ہوئي تھي، لوٹتے ھي اُس پاس کے شہروں کو لوٹتي۔ امصیاہ فتح کے سبب پھول جاتا۔ ادوم کے معبودوں کي پرستش کرتا، اور نبي کي نصیحت کو حقیر جانتا۔ ۱۷ یوآس کو چھیڑتا اور آپ شکست کھاتا۔ ۲۵ اُسکي بادشاہت کا آخري حال۔ ۲۷ چند لوگ بندش باندھکے اُسکو قتل کرتے۔

امصیاہ پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کي[a]۔ اُسکي ما کا نام یہوعدان تھا، جو یروسلم کي تھي۔ ۲ اور وہ جو خداوند کي نظر میں درست ھے، سو اُس نے تو کیا، پر تمام دل سے نہیں[b]۔

پیشتر مسیح سے ۸۵۰ کے قریب — ۸۴۰ کے قریب — ۸۴۰

[a] ۱ سلا ۱۴: ۲۳
[b] قاض ۵: ۸؛ ۲ توا ۱۹: ۲
[c] ۲ توا ۳۶: ۱۵؛ یرہ ۷: ۲۵، ۲۶، اور ۲۵: ۴
[d] اور ۲۸: ۱۳، اور ۲۹: ۸، اور ۳۲: ۲۵
|| عبراني میں، وہ روح سے ملبس ہوا؛ یہ اصطلاح پائي جاتي۔ قاض ۶: ۳۴
[e] ۲ توا ۱۵: ۲، اور ۲۰: ۱۴
[f] ۲ توا ۱۵: ۲
[g] متي ۲۳: ۳۵، اعم ۷: ۵۸، ۵۹
[a] ۲ سلا ۱۲: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۳۹ — ۸۳۹

[a] احب ۲۶: ۸، اِستہ ۳۲: ۳۰، یسع ۳۰: ۱۷
[b] احب ۲۶: ۲۵، اِستہ ۲۸: ۲۵
[c] ۲ توا ۲۲: ۸، یسع ۱۰: ۵
[d] ۲۱ آیت
[e] ۲ سلا ۱۲: ۲۰
|| یا، یوسکر ۲ سلا ۱۲: ۲۱
† یا، سمیر
[f] ۲ سلا ۱۲: ۱۸
[g] ۲ سلا ۱۲: ۲۱
[a] ۲ سلا ۱۴: ۱، وغیرہ
[b] دیکھو ۲ سلا ۱۴: ۳، ۱۴ آیت

پیشتر مسیح سے ۸۳۹

۳ اور ایسا هوا، که جب بادشاهت اُس کے هاتھ میں قایم هو گئي، تو اُس نے اپنے ملازموں کو جنهوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا، جان سے مارا[a]. ۴ پر اُنکي اولاد کو قتل نه کیا، مطابق اُسکے جو موسیٰ کي شریعت کي کتاب میں لکھا هي، که اُس میں خداوند نے فرمایا هي، که بیٹوں کے بدلے باپ‌دادے قتل نه هونگے، اور نه باپ‌دادوں کے بدلے بیٹے قتل هونگے، بلکه هر ایک آدمي اپنے گناه کے لیئے مارا جاوے[b]. ۵ اور امصیاہ نے یهوداہ کو جمع کیا، اور اُنهیں، اُنکے آبائي خاندانوں کے موافق تمام ملک یهوداہ اور بنیامین میں هزار هزار کے سردار، اور سَو سَو کے سردار کیئے، اور اُنهیں، جن کي عمر بیس برس یا اُس سے اُوپر تهي[c]، شمار کیا، اور اُنهیں تین لاکھ چنے هوئے مرد پایا، جو برچهي اور ڈهال رکھکر لڑائي پر چڑهنے کے قابل تهے. ۶ اور اُس نے سَو قنطار روپا دیکے اِسرائیل میں سے بهي ایک لاکھ جنگي مردوں کو نوکر رکھا. ۷ لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا اور اُس سے کہا، ای بادشاہ، اِسرائیل کي فوج تیرے ساتھ جانے نه پاوے؛ کیونکه خداوند اِسرائیل کے ساتھ، یعنے سارے بني اِفرائیم کے ساتھ، نهیں هي. ۸ پر اگر تو جانا چاهے، تو عمل کر، اور اپنے تئیں لڑائي کے لیئے مضبوط کر، لیکن خدا تجهے دشمنوں کے آگے گرائیگا؛ کیونکه خدا میں سمبهالنے اور گرانے کي طاقت هي[d]. ۹ تب امصیاہ نے اُس مرد خدا سے کہا، پهر سَو قنطاروں کے لیئے، جو میں نے اِسرائیل کے لشکر کو دیئے، هم کیا کریں؟ وہ مرد خدا بولا، خداوند قادر هي که تجهے اُس سے بہت زیادہ دیوے[e]. ۱۰ تب امصیاہ نے اُس لشکر کو، جو اِفرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا، جدا کر دیا، که وے اپني جگہ

[a] ۲ سلا ۱۴: ۵، وغیره
[b] اِست ۲۴: ۱۶، ۲ سلا ۱۴: ۶، یرم ۳۱: ۳۰، حزقی ۱۸: ۲۰
[c] گنتی ۱: ۳
[d] ۲ توا ۲۰: ۶
[e] اِمثا ۱۰: ۲۲

کو پهر جاویں: اِس سبب اُن کا غضب یهوداہ پر بهڑکا، اور وے ||انپٹ جوش میں آکے گهر کو روانه هوئے. ۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا، اور اپنے لوگوں کو لیکے وادي شور میں گیا، اور بني شعیر کے دس هزار کو کاٹ ڈالا[f]. ۱۲ اور بني یهوداہ نے اُن میں سے دس هزار کو جیتے جي اسیر کیا، اور اُنهیں ایک چٹان کي چوٹي پر لے جاکے اُنهیں اُس چٹان کي چوٹي پر سے پهینک دیا، که سب کے سب چکناچور هو گئے. ۱۳ پر اُس لشکر کے لوگ، جنهیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا، که اُس کے ساتھ جنگ میں نه جاویں، وے، سمرون سے لیکے بیت‌حوران تک، یهوداہ کے شهروں پر آ پڑے، اور اُن میں سے تین هزار جوانوں کو مار ڈالا، اور بہت سي لوٹ لے گئے. ۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مارکے پهر آیا تھا، تو یوں هوا، که وہ بني شعیر کے معبودوں کو لایا[g]، اور اُنهیں اپنے معبود هونے کے لیئے نصب کیا[h]، اور اُن کے آگے سجده کیا، اور اُنکے لیئے خوشبوئیاں جلائیں. ۱۵ تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بهڑکا، اور اُس نے ایک نبي کو اُس پاس بهیجا، جسنے اُس سے کہا، که قوموں کے معبود[i]، جو اپنے هي لوگوں کو تیرے هاتھ سے چهڑا نه سکے[k]، تو نے اُن کا پیچها کیوں کیا؟ ۱۶ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا، تو امصیاہ نے اُس سے کہا، که کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا؛ تو کیوں مارا جائے؟ تب نبي رہ گیا، اور کہا، میں جانتا هوں، که خدا ||کا اِراده یهه هي، که تجهے هلاک کرے[l]، اِس لیئے که تو نے یهه کیا اور میري صلاح کا شنوا نه هوا. ۱۷ تب یهوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لیکے اِسرائیل کے بادشاہ یوآس بن یهواخز بن یاهو کے پاس ایلچي بهیجے، اور پیغام کیا، که آ، هم ایک دوسرے

پیشتر مسیح سے ۸۳۹
||عبراني میں، غصه کي سوزش میں.
۸۲۷ کے قریب
[f] ۲ سلا ۱۴: ۷
[g] دیکهو ۲ توا ۲۸: ۲۳
[h] خر ۲۰: ۳، ۵
[i] زبور ۹۶: ۵
[k] ۱۱ آیت
||عبراني میں، کي صلاح
[l] ۱ سمو ۲: ۲۵
۸۲۶

پیشتر مسیح سے ۸۲۶

کو رو برو دیکھیں°۔ ۱۸ سو اِسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا بھیجا، کہ لبنان کے بھٹکٹیئے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا، کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ دے؛ تب ایک جنگلی درندہ، جو لبنان میں تھا، گذرا، اور بھٹکٹیئے کو لتاڑ مارا۔ ۱۹ تو کہتا ھی، دیکھ، میں نے ادومیوں کو مارا ھی؛ سو تیرے دل میں گھمنڈ سمایا ھی، کہ فخر کرے: اب گھر میں بیٹھا رہ؛ کیا ضرور ھی، کہ تو اپنے اوپر آفت لاوے، اور تو گر جاوے، تو اور یہوداہ سمیت؟ ۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ سنا؛ کیونکہ یہہ خدا سے تھا°، تاکہ وہ اُنھیں اُن کے ھاتھ میں کردیوے، اِس لیئے کہ اُنھوں نے ادومیوں کے معبودوں کا پیچھا کیا تھا°۔ ۲۱ سو اِسرائیل کا بادشاہ یوآس چڑھا، اور وے، یعنے وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ، یہوداہ کے بیت‌شمس میں ایک دوسرے کے رو برو ہوئے۔ ۲۲ پر یہوداہ نے اِسرائیل کے آگے شکست پائی، اور ھر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا۔ ۲۳ اور شاہ اِسرائیل یوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن یہواخز° کو بیت‌شمس میں پکڑ لیا، اور اُسے یروسلم میں لایا، اور یروسلم کی دیوار اِفرائیم کے پھاٹک سے لیکے کونے کے پھاٹک تک، جو چار سؤ ھاتھ تھی، ڈھا دی؛ ۲۴ اور سارا سونا اور روپا، اور سارے برتن، جو عوبیدادوم پاس خدا کے گھر میں پائے، اور بادشاہ کے گھر کے خزانے، لے لیئے، اور بہت سے لوگ ضامنی کے لیئے پکڑے، اور سمرون کو پھرا۔

۲۵ اور امصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ، یوآس بن یہواخز شاہ اِسرائیل کے مرنے کے بعد، پندرہ برس جیتا رہا°۔ ۲۶ اب امصیاہ کا باقی احوال، اول و آخر جو ھی، وہ تو یہوداہ اور اِسرائیل کے بادشاھوں کی کتاب میں لکھا ھی۔

° ۲ سلا ۱۴: ۸، ۱، وغیرہ
° ۲ سلا ۱۴: ۱۰
° ۲ توا ۲۲: ۷
° ۱۴ آیت
° دیکھو ۲ توا ۲۱: ۱۷، اور ۲۲: ۱، ۶
° ۲ سلا ۱۴: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

۲۷ اور بعد اُس کے کہ امصیاہ خداوند کی پیروی سے پھرا، یروسلم میں لوگوں نے اُسپر بلوا کیا؛ سو وہ لکیس کو بھاگ گیا؛ پر اُنھوں نے لکیس میں اُس کے پیچھے لوگ بھیجے، اور اُسے وھاں قتل کیا۔ ۲۸ تب وے اُسے گھوڑوں پر ڈالکے لے آئے، اور ‖یہوداہ کے شہر میں اُسکے باپ‌دادوں کے درمیان اُسے گاڑ دیا۔

‖ یعنے، داؤد کے شہر، میں، جیسے کہ ۲ سلا ۱۴: ۲۰ میں ھی۔

۲۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ عزیاہ تخت‌نشین ہوتا، اور زکریاہ کے جیتے جی نیکی کیا کرتا، اور کامیاب رہتا۔ ۱۶ پیچھے گھمنڈ سے بھرکے، کاھن کا کام کرنے کے لیئے ھیکل میں گھس جاتا، اور فوراً برص میں مبتلا ہوتا۔ ۲۲ وہ مر جاتا اور یوتام اُسکی جگہہ بادشاہ ہوتا۔

تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے ‖عزیاہ کو، جو سولہہ برس کا تھا، لیکے، اُس کے باپ امصیاہ کی جگہہ میں بادشاہ کیا°۔ ۲ اُس نے ایلوت کا شہر بنا کیا؛ اور بعد اُس کے کہ بادشاہ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھر داخل کیا۔ ۳ سو عزیاہ سولہہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے یروسلم میں باون برس بادشاہت کی۔ اُس کی ما کا نام یکولیاہ تھا، جو یروسلم کی تھی۔ ۴ اُس نے وہ، جو خداوند کی نظر میں درست ھی، کیا، اُس سب کے مطابق کہ اُس کے باپ امصیاہ نے کیا تھا۔ ۵ اور وہ زکریاہ کے دنوں میں°، جو خدا کی رویتوں میں ماھر تھا°، خدا کا طالب رہا، اور جب تک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈھتا رہا، تب تک خدا نے اُس کو کامیاب رکھا۔ ۶ اور وہ نکلا اور فلسطیوں سے لڑا°، اور جات کی دیوار کو، اور یبناہ کی دیوار کو، اور اشدود کی دیوار کو ڈھا دیا، اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا۔ ۷ اور خدا نے اُس کی مدد کی، کہ فلسطیوں پر°، اور اُن عربیوں پر، جو جور بعل میں رہتے تھے، اور معونیوں پر،

۸۱۰
‖ یا، عزریاہ۔
° ۲ سلا ۱۴: ۲۱، ۲۲، اور ۱۵: ۱، وغیرہ
° دیکھو ۲ توا ۲۴: ۲
° پید ۴۱: ۱۵ دان ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۹ اور ۱۰: ۱
° یسع ۱۴: ۲۹
° ۲ توا ۲۱: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۸۱۰

غالب ہوا. ۸ اور عمونیوں نے عزیاہ کو ہدیے دیئے؛ اور اُس کا نام مصر کي مدخل تک پھیل گیا، کیونکہ وہ نہایت زوراور تھا. ۹ پھر عزیاہ نے یروسلم میں کونے کے پھاٹک پر، اور وادي کے پھاٹک پر، اور دیوار کے موڑ کي طرف، برج بنائے، اور اُنھیں مضبوط کیا. ۱۰ اور اُس نے بیابان میں بُرج بنوائے، اور بہت سے کوئے کھدوائے؛ کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکي بہت مواشي تھي، اور کوھستان میں اور کرمل میں اُس کے کسان اور تاکبان تھے، کیونکہ کشتکاري پر نہایت راغب تھا. ۱۱ اور عزیاہ کے پاس جنگي مردوں کا ایک لشکر بھي تھا، جو یعیل کاتب اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق، غول غول کرکے، جنگ کے لیئے نکلتا تھا، اور حننیاہ کے زیرفرمان تھا، جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا. ۱۲ اور اُن بہادر مردوں کے ابوي رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھہ سو تھا. ۱۳ اور اُن کے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات ہزار کا ایک جنگي لشکر تھا، جو قوي فوج بنکے لڑنے کو نکل جاتے تھے، کہ دشمنوں کے مقابل بادشاہ کي مدد کریں. ۱۴ اور عزیاہ نے اُن کے لیئے، یعنے سارے لشکر کے لیئے، ڈھالوں، اور برچھیوں، اور ٹوپیوں، اور بکتروں، اور کمانوں سے لیکے، ڈھلوانس کے پتھروں تک، سب کچھ طیار کیا. ۱۵ اور اُس نے یروسلم میں ہنرمند لوگوں کي کاریگري سے کل بنوائیں، کہ اُن سے، برجوں اور فصیلوں پر سے، تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں. سو اُس کا نام دور تک پھیل گیا؛ کیونکہ اُس کي مدد عجب طرح سے ہوئي، یہاں تک کہ اُس نے بڑا زور پیدا کیا.

۷۶۵ کے قریب

۱۶ لیکن جب وہ قوي ہوا، تو اُس کا دل پھول اُٹھا، یہاں تک، کہ وہ خراب ہو گیا؛ اور خداوند اپنے خدا کي نافرمانبرداري کي، اور خداوند کي ہیکل میں گیا، تاکہ خوشبوئي کے مذبح پر خوشبو جلاوے. ۱۷ تب عزریاہ کاھن اُس کے پیچھے گیا، اور اُس کے ساتھ خداوند کے اسي اور کاھن تھے، جو صاحب شجاعت تھے. ۱۸ اور اُنھوں نے عزیاہ بادشاہ کا سامھنا کیا، اور اُسے کہا، کہ اي عزیاہ، تیرا کام نہیں، کہ خداوند کے لیئے خوشبوئي جلاوے، بلکہ کاھنوں ہارون کے بیٹوں کا کام هي؛ کہ وے خوشبوئي جلانے کے لیئے مقدس کیئے گئے ہیں: سو مقدس سے باہر جائیئے؛ کیونکہ تو نے خطا کي هي، اور یہہ کام خداوند خدا سے تیري عزت کا باعث نہ ہوگا. ۱۹ تب عزیاہ غصے ہوا، اور بخوردان خوشبو جلانے کو اُس کے ہاتھ میں رہا؛ اور جوں کاھنوں پر خفا ہوتا تھا، تو کاھنوں کے حضور خداوند کے گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُس کي پیشاني پر کوڑھ پھوٹ نکلا. ۲۰ اور سردار کاھن اور سارے کاھنوں نے اُس پر نظر کي اور کیا دیکھتے ہیں؟ کہ اُس کي پیشاني پر کوڑھ نکلا هي: سو اُنھوں نے اُسے جلد نکالا، بلکہ وہ آپ بھي جلد چل نکلا، کیونکہ خداوند نے اُسے مارا تھا. ۲۱ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھي رہا، اور کوڑھي ہوکے ایک جدا گھر میں رہا؛ کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا: اور اُسکا بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا، اور رعیت کا اِنصاف کرتا تھا.

۲۲ اور عزیاہ کا باقي احوال، اول و آخر جو هي، سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي نے لکھا هي. ۲۳ سو عزیاہ اپنے باپ‌دادوں میں جا ملا، اور اُنھوں نے اُس کو بادشاہوں کے قبرستان کے میدان میں اُس کے باپ‌دادوں کے درمیان گاڑا، کہ وے بولے، وہ تو کوڑھي هي: اور اُسکا بیٹا یوتام اُس کے بدلے بادشاہ ہوا.

۲۷ باب

اس بیان میں کہ یوتام تخت‌نشین ہوکے نیکي کرتا.

پیشتر مسیح سے ۷۶۵ کے قریب

٥ عمونیوں کو مغلوب کرنا. ٧ اُسکي بادشاهت کا خاتمه. ٩ آخز کا اُسکي جگهه بادشاه هونا.

پیشتر مسیح سے ٧٥٨

یوتام پچیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے سولهه برس یروسلم میں بادشاهت کي[a]. اُس کي ما کا نام یروسه تها، جو صدوق کي بیتي تهي. ٢ اور اُس نے وه، جو خداوند کي نظر میں درست هی، سو کیا، اور جو کچهه کیا، سو سراسر اپنے باپ عزیاه کے مانند کیا؛ مگر وه خداوند کي هیکل میں گهس نه گیا. پر لوگ هنوز بدکاري کرتے رهے[b]. ٣ اور اُس نے خداوند کے گهر کا عالي دروازه بنایا، اور || عُفل کي دیوار میں اُس نے بهت تعمیر کي. ٤ اور یهوداه کے کوهستان میں اُس نے شهر بنوائے، اور جنگلوں میں اُس نے قلعه اور برج بنوائے.

٥ اور وه بني عمون کے بادشاه سے لڑا، اور اُس پر غالب هوا. اور اُس برس میں بني عمون نے ایک سو قنطار روپا، اور دس هزار کر گیهوں، اور دس هزار کر جو اُسے دیئے. اُتنا هي بني عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بهي اُسے دیا. ٦ سو یوتام زور اور هوتا گیا، اِس لیئے که اُس نے خداوند اپنے خدا کے آگے اپني راهیں درست کي تهیں.

٧ اب یوتام کا باقي احوال، اور اُس کي ساري لڑائیاں، اور اُس کے اعمال دیکهو، وے اِسرائیل اور یهوداه کے بادشاهوں کے دفتر میں لکهے هیں. ٨ وه پچیس برس کا هوکے بادشاه هوا، اور اُس نے سولهه برس یروسلم میں بادشاهت کي. ٩ اور یوتام اپنے باپ‌دادوں کے ساتهه سو گیا، اور اُنهوں نے اُسے داؤد کے شهر میں گاڑا: اور اُس کا بیٹا آخز اُسکے بدلے بادشاه هوا[c].

[a] ٢ سلا ١٥: ٣٢، وغیره. [b] ٢ سلا ١٥: ٣٥. || یا، برج. [c] ٢ سلا ١٥: ٣٨. ٢ توا ٣٣: ١٤. نحه ٣: ٢٦. ٧٤٢ کے قریب.

٢٨ باب

اِس بیان میں، که ١ آخز تخت‌نشین هوکے بڑي شرارت کرتا، اور اِس باعث ارامیوں کي طرف سے بهت سا تصدیع پاتا. ٦ اِسرائیلي یهوداه کے بهت لوگوں کو اسیر کرکے لے جاتے، پر عودد نبي کي نصیحت سے وے اُنهیں آزاد کرکے پهر جانے دیتے. ١٦ آخز شاه اسور سے مدد مانگتا، پر حقیقي فایده اُس سے نه پهنچتا. ٢٢ اپني تنگحالي میں وه بت‌پرستي کي طرف زیاده مائل هوتا. ٢٦ وه مر جاتا اور حزقیاه اُس کا جانشین هوتا.

پیشتر مسیح سے ٧٤١

آخز بیس برس کي عمر میں بادشاه هوا، اور اُس نے سولهه برس یروسلم میں بادشاهت کي[a]. اور وه جو خداوند کي نظر میں درست هی، سو اُس نے اپنے باپ داؤد کي مانند نهیں کیا. ٢ بلکه اِسرائیل کے بادشاهوں کي راهوں پر چلا: اور اُس نے بعلیم کے لیئے[b] ڈهالے هوئے بت بهي[c] بنائے. ٣ اور اُس نے بني هنوم کي وادي میں[d] || قربانیاں جلائیں، اور اُن قوموں کے نفرتي دستور کے مطابق، جنهیں خداوند نے بني اِسرائیل کے سامهنے سے خارج کیا تها، اپنے هي بیٹوں کو آگ میں جهونکا[e]؛ ٤ اُس نے اُونچے مکانوں اور پهاڑوں پر، اور هر ایک هرے درخت تلے، قربانیاں کیں، اور بخور جلایا. ٥ تب خداوند اُس کے خدا نے اُس کو شاه آرام کے هاتهه میں کر دیا[f]: سو اُنهوں نے اُسے مارا[g]، اور اُن میں سے بهت لوگوں کو وے اسیر کرکے لے گئے، اور اُنهیں دمشق میں پهنچایا. اور وه شاه اِسرائیل کے هاتهه میں بهي حواله کیا گیا، جس نے || بڑي خونریزي کرکے اُسے زیر کیا. ٦ فقح بن رملیاه نے یهوداه میں سے ایک لاکهه بیس هزار † بهادر لوگوں کو ایک هي دن قتل کیا[h]؛ کیونکه اُنهوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کو چهوڑ دیا تها. ٧ اور زکري نے، جو اِفرائیم کا ایک پهلوان تها، معسیاه شاهزادے کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو، اور بادشاه کے ‡ وزیر اِلقنه کو مار ڈالا. ٨ اور بني اِسرائیل اپنے بهائیوں میں سے دو لاکهه عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کرکے لے گئے، اور اُن کا بهت سا مال لوٹ لیا، اور لوٹي هوئي چیزوں کو سمرون میں لائے[i]. ٩ اور وهاں عودد نامے خداوند کا ایک نبي تها: وه اُس لشکر کے، جو سمرون کو پهر جاتا تها، اِستقبال کو گیا، اور اُنهیں

[a] ٢ سلا ١٦: ٢. [b] قضا ٢: ١١. [c] خر ٣٤: ١٧. احب ١٩: ٤. [d] ٢ سلا ٢٣: ١٠. || یا، خوشبوئیاں جلائیں. [e] احب ١٨: ٢١. ٢ سلا ١٦: ٣. ٢ توا ٣٣: ٦. ٧٤١ کے قریب. [f] یسع ٧: ١. [g] ٢ سلا ١٦: ٥، ٦. || عبراني میں، اُسے بڑي مار سے مارا. † عبراني میں، بني شجاعت. [h] ٢ سلا ١٥: ٢٧. ‡ عبراني میں، بادشاه کے پیچهے دوسرا جو تها. [i] ٢ توا ١١: ٤.

كہا، ديكھو، خداوند تمہارے باپ‌دادوں كے خدا نے يہوداہ پر غصے ھوكے اُنھيں تمہارے ھاتھ ميں كر دياᵇ: پر تم نے ايسے غضب سے، جو آسمان تک پہنچ گياᶜ، اُنھيں قتل كيا. ۱۰ اور تم اب اِس فكر ميں ھو، كہ بني يہوداہ اور يروسلم كو پامال كركے اُنھيں اپنے غلام اور لونڈياںᵈ كرو: پر كيا خداوند تمہارے خدا كے نزديک تمہارا، هاں تمہارا هي گناہ نہيں ہوگا؟ ۱۱ پس، تم اب ميري سنو، اور اُن اسيروں كو، جنھيں تم نے اپنے بھائيوں ميں سے اسير كيا، آزاد كركے پھر بھيجو، كيونكہ خداوند كا قہر عظيم تم پر هيᵉ. ۱۲ تب بني اِفرائيم كے بزرگ لوگوں ميں سے بعضے، يعنے عزرياہ بن يہوحنان، اور بركياہ بن مسليموت، اور يحزقياہ بن سلوم، اور عماسا بن خدلي اُٹھے، اور اُنھيں، جو لشكر سے پھر آتے تھے، روكا، اور اُنھيں كہا، كہ ۱۳ تم اسيروں كو يہاں بھيتر مت لاؤ: ہم تو خداوند كے گناہگار هيں، كيا تم چاهتے ھو، كہ همارے گناھوں اور هماري خطاؤں كو بڑھاؤ؟ كيونكہ همارا گناہ بڑا هي، اور اِسرائيل پر قہر عظيم هي. ۱۴ تب اُن هتھياربند لوگوں نے اسيروں كو اور غنيمت كو، اميروں اور ساري جماعت كے آگے، چھوڑ ديا. ۱۵ اور وے مرد، جن كے نام مذكور هوئےᶠ، اُٹھے، اور اسيروں كو لے گئے، اور لوٹ كے مال سے اُن كے سب ننگوں كو كپڑا پہنايا، اور اُنھيں آراستہ كيا، اور جوتے پہنائے، اور اُنھيں كھلايا پلاياᵍ، اور اُن پر تيل چپڑا، اور اُن كے سارے ماندوں كو گدھوں پر بيٹھاكے نخلستان كے شہرʰ يريحو ميں اپنے بھائيوں كے پاس پہنچايا: تب سمرون كو پھرے.

۱۶ اُس وقت آخز بادشاہ نے اسور كے بادشاھوں پاس لوگ بھيجےⁱ، كہ اُن سے مدد مانگيں: ۱۷ اِس ليئے كہ ادومي پھر چڑھ آئے تھے، اور يہوداہ كو ماركے اسيروں كو لے گئے. ۱۸ فلسطي بھي يہوداہ كے نشيب اور جنوب كے شہروں ميں آ پڑےᵃ، اور بيت‌شمس كو، اور ايلون كو، اور جديروت كو، اور شوكو اور اُس كے ديہات كو، اور تمنہ اور اُسكے ديہات كو، اور جمسو اور اُسكے ديہات كو، لے ليا، اور اُن ميں بسے. ۱۹ كيونكہ خداوند نے شاہ اِسرائيلᵇ آخز كے سبب سے يہوداہ كو گھٹايا، اِس ليئے كہ اُسنے يہوداہ كو ‖ ننگا كيا تھا، اور خداوند كا بڑا گناہ كيا تھا. ۲۰ اور شاہ اسور تگلت‌پلناسر اُس پاس آياᶜ، پر اُس نے اُس كو تنگ كيا، اور اُس كي كمک نہ كي. ۲۱ تب آخز نے خداوند كے گھر، اور قصر شاهي سے، اور اميروں كے گھروں سے مال چھين ليكے، شاہ اسور كو ديا، تد بھي اُس نے اُس كي كچھ مدد نہ كي.

۲۲ اور تنگي كے وقت ميں بھي اُس نے خداوند سے زيادہ نافرماني كي: يہہ وہ بادشاہ آخز هي، ۲۳ كہ اُس نے دمشق كے معبودوں كے ليئےᵈ، ‖ جنھوں نے اُسے مارا تھا، قربانياں كيں، اور كہا، كہ ارام كے بادشاھوں كے معبودوں نے اُن كي مدد كي هي، سو ميں اُن كے ليئے قرباني كرونگا، كہ وے ميري مدد كريںᵉ. ليكن وے اُس كي اور سارے اِسرائيل كي خرابي كے باعث هوئے. ۲۴ اور آخز نے خدا كے گھر كے برتنوں كو جمع كيا، اور خدا كے گھر كے برتنوں كو ٹكڑا ٹكڑا كيا، اور خداوند كے گھر كے دروازوں كو بند كياᶠ، اور اپنے ليئے يروسلم ميں ھر ايک كونے پر مذبحوں كو بنايا. ۲۵ اور يہوداہ كے ايک ايک شہر ميں اُسنے اُونچے مكان بنوائے، كہ اجنبي معبودوں كے ليئے خوشبو جلاويں، اور اُس نے خداوند اپنے باپ‌دادوں كے خدا كو غصہ دلايا.

۲۶ اب اُس كا باقي احوال، اور اُس كے سارے اعمال، اول و آخر جو هيں، سو يہوداہ اور اِسرائيل كے بادشاھوں كے دفتر ميں لكھے هوئے هيںᵍ. ۲۷ اور

پيشتر مسيح سے ۷۴۱ كے قريب

ᵇ زبور ۶۹ : ۲۶. ᶜ عزرا ۹ : ۶. مكاشفہ ۱۸ : ۵. ᵈ احبار ۲۵ : ۳۹، ۴۲، ۴۳، ۴۶. ᵉ يعقوب ۲ : ۱۳. ᶠ ۱۲ آيت. ᵍ ۲ سلاطين ۶ : ۲۲. امثال ۲۵ : ۲۱، ۲۲. لوقا ۶ : ۲۷. روميوں ۱۲ : ۲۰. ʰ قضاة ۱ : ۱۶. ⁱ ۲ سلاطين ۱۶ : ۷.

پيشتر مسيح سے ۷۴۱ كے قريب

ᵃ حزقي ۱۶ : ۲۷، ۵۷. ᵇ ۲ تواريخ ۲۱ : ۲. ۷۴۰. ‖ ديكھو خروج ۳۲ : ۲۵، جہاں اِس اصطلاح كا ترجمہ ...... هوئے سے هي. ᶜ ۲ سلاطين ۱۵ : ۲۹ اور ۱۶ : ۷، ۹. ᵈ ديكھو ۲ تواريخ ۲۵ : ۱۴. ‖ يعنے جنكے پرستاروں نے. ᵉ يرمياہ ۴۴ : ۱۷، ۱۸. ᶠ ديكھو ۲ تواريخ ۲۹ : ۳، ۷. ᵍ ۲ سلاطين ۱۶ : ۱۹، ۲۰. ۷۲۶

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

آخر اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سویا، اور یروسلم شہر ہي میں گاڑا گیا، پر اُنہوں نے اُسے اِسرایل کے بادشاہوں کے گورستان میں نہ رکھا: اور اُس کا بیٹا حزقیاہ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا۔

۲۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ حزقیاہ تخت‌نشین ہوکے نیکي کرتا۔ ۳ خدا پرستي پھر جاري کرتا۔ ۵ لاویوں سے نصیحت کرتا۔ ۱۲ وے آپ کو اور خدا کے گھر کو پاک کرتے۔ ۲۰ حزقیاہ شوق‌دلي سے بہت سي قربانیاں گذرانتا، اور اُسکي شراکت میں کاھنونکي بہ نسبت لاوي زیادہ سرگرم ہوتے۔

۷۲۶ حزقیاہ پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اُنتیس برس یروسلم میں بادشاہت کي[a]۔ اُس کي ما کا نام ابیاہ تھا، جو زکریاہ[b] کي بیٹي تھي۔ ۲ اُس نے وہ کام، جو خداوند کي نظر میں درست ھی، سو کیا، اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا۔

۷۲۶ ۳ اُس نے اپني سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں کو کھولا، اور اُن کي مرمت کي[c]۔ ۴ اور کاھنوں اور لاویوں کو بلا لایا، اور اُنہیں پوربي بازار میں جمع کیا، ۵ اور اُنہیں کہا، اي لاویو، میري سنو: تم اب اپنے کو پاک کرو[d]، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے گھر کو پاک کرو، اور مقدس میں سے ساري نجاست کو نکال لے جاؤ۔ ۶ کیونکہ ھمارے باپ‌دادوں نے گناہ کیئے، اور جو خداوند ھمارے خدا کي نظر میں برا ھی، سو اُنہوں نے وھي کیا، اور اُسے چھوڑ دیا، اور اپنے اپنے منہہ خداوند کے مسکن سے پھیر دیئے[e]، اور اپني اپني پیٹھ اُس کي طرف کي ھی: ۷ اور اُسارے کے کواڑوں کو بند کیا ھی[f]، اور اِسرایل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا ھی، اور خوشبوئیاں نہیں جلائیں، اور سوختني قربانیاں نہیں گذرانیں۔ ۸ اِس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروسلم پر نازل ہوا[g]، اور اُس نے اُنہیں چھوڑ دیا،

کہ گھبراھٹ اور حیراني میں گرفتار ہوویں، اور کہ ||اُن پر سیٹي بجائي جاوے، چنانچہ تم نے اپني آنکھوں سے دیکھا ھی۔ ۹ دیکھو، اِس سبب ھمارے باپ‌دادے تلوار سے مارے پڑے، اور ھمارے بیٹے بیٹیاں اور جوروان اسیري میں ھیں[h]۔ ۱۰ اب میرے دل میں ھی، کہ خداوند اِسرایل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں[i]، تاکہ اُس کا قہر شدید ھم پر سے پھر جاے۔ ۱۱ اي میرے فرزندو، تم اب غافل مت ہو: کیونکہ خداوند نے تمہیں چن لیا ھی[k]، کہ اُس کے آگے کھڑے رہو، اور اُس کي بندگي کرو، اور اُس کي خدمتگذاري کرو، اور خوشبوئیاں جلاؤ۔

۱۲ تب یے لاوي اُٹھے، یعنے بني قہات میں سے محت بن عماسي، اور یوایل بن عزریاہ، اور بني مراري میں سے قیس بن عبدي، اور عزریاہ بن یہللئیل، اور بني جیرسون میں سے یواخ بن زمہ، اور عدن بن یواخ، ۱۳ اور بني اِلیصافن میں سے سمري، اور یئیعیل، اور بني آسف میں سے زکریاہ، اور متنیاہ، ۱۴ اور بني ھیمان میں سے یحي‌ایل، اور سمعي، اور بني یدوتون میں سے سمعیاہ، اور عزي‌ایل اُٹھے: ۱۵ اور اپنے بھائیوں کو جمع کرکے، اور اپنے کو پاک کرکے[l]، بادشاہ کے حکم کے موافق، جو خداوند کے کلام کے مطابق تھا، خداوند کے گھر کے پاک کرنے کو[m] آئے۔ ۱۶ اور کاھن خداوند کے اندروني گھر میں، اُس کے پاک کرنے کو، داخل ہوئے، اور وے ساري نجاست کو، جو خداوند کي ھیکل میں موجود تھي، خداوند کے گھر کے صحن میں باھر لائے: اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا، کہ باھر لے جاکے قِدرون کے نالے میں ڈال دیویں۔

۷۲۶ ۱۷ اور پہلے مہینے کي پہلي تاریخ میں اُنہوں نے تقدیس کا کام شروع کیا، اور وے اُس مہینے کے آٹھویں دن خداوند کے اُسارے تک آئے، اور آٹھ دن تک

---

[a] ۲ سلا ۱۸ : ۱
[b] ۲ توا ۲۶ : ۵
[c] دیکھو ۲ توا ۲۸ : ۲۴ ۷ آیت
[d] ۱ توا ۱۵ : ۱۲ ۲ توا ۳۵ : ۶
[e] یرم ۲ : ۲۷ حزق ۸ : ۱۶
[f] ۲ توا ۲۸ : ۲۴
[g] ۲ توا ۲۴ : ۱۸
|| دیکھو ۱ سلا ۹ : ۸ یرم ۱۸ : ۱۶ اور ۱۹ : ۸ اور ۲۵ : ۹، ۱۸ اور ۲۹ : ۱۸
[h] ۲ توا ۲۸ : ۵، ۶، ۸، ۱۷
[i] ۲ توا ۱۵ : ۱۲
[k] گن ۳ : ۶ اور ۸ : ۱۴ اور ۱۸ : ۲، ۶
[l] ۵ آیت
[m] ۱ توا ۲۳ : ۲۸

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے، اور پہلے مہینے کي سولھویں تاریخ میں وے تمام کر چکے۔ ۱۸ تب اُنھوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکے کہا، کہ ھم نے خداوند کے تمام گھر کو، اور سوختني قرباني کے مذبح کو، اور سب ظروف کو، اور نذر کي روٹیوں کي میز کو، اور سب برتنوں کو پاک کیا؛ ۱۹ اور ھم نے اُن سارے باسنوں کو، جنھیں آخز بادشاہ نے اپني سلطنت کے وقت، جب بیدیني کرتا تھا*، رد کر دیا تھا، پھر آراستہ اور مقدس کیا: اور دیکھ، وے خداوند کے مذبح کے آگے ھیں۔

۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا، اور شہر کے رئیسوں کو فراھم کرکے، خداوند کے گھر کو چڑھ گیا۔ ۲۱ اور وے سات بیل، اور سات مینڈھے، اور سات برے، اور سات بکرے لائے، کہ مملکت کے لیئے، اور مقدس کے لیئے، اور یہوداہ کے لیئے خطا کي قرباني° ھوں۔ اور اُس نے کاھنوں ھارون کے بیٹوں کو حکم کیا، کہ اُنھیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں۔ ۲۲ تب اُنھوں نے بیلوں کو ذبح کیا، اور کاھنوں نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا[p]؛ پھر مینڈھوں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا؛ پھر بروں کو ذبح کیا، اور لہو کو مذبح پر چھڑکا۔ ۲۳ اور وے خطا کي قرباني کے بکروں کو بادشاہ اور جماعت کے آگے لائے، اور اُنھوں نے اپنے ھاتھ اُن پر رکھے[q]۔ ۲۴ پھر کاھنوں نے اُنھیں ذبح کیا، اور اُن کا لہو خطا کے لیئے مذبح پر چھڑکا، کہ سارے اِسرایل کا کفارہ[r] ھو؛ کیونکہ بادشاہ نے فرمایا تھا، کہ سوختني قرباني اور خطا کي قرباني سارے اِسرایل کے لیئے گذراني جاویں۔ ۲۵ اور اُس نے داٶد کے[s] حکم کے، اور بادشاہ کے غیب‌بین جات[t] کے، اور ناتن نبي کے، حکم کے مطابق، خداوند کے گھر میں جھانجھ، اور بربط، اور کثرت لاویوں کو دیکے، اُنھیں مقرر کیا[u]؛ کہ خداوند نے اپنے نبیوں ||کي معرفت یوں حکم کیا[v] تھا۔ ۲۶ اور لاوي داٶد کے باجوں کو[w]، اور کاھن نرسنگوں[x] کو، لیکے، کھڑے ھوئے۔ ۲۷ اور حزقیاہ نے فرمایا، کہ سوختني قرباني مذبح پر گذراني جائے؛ اور جس وقت سوختني قرباني کا گذراننا شروع ھوا، اُسي وقت خداوند کا گیت نرسنگوں اور شاہ اِسرایل داٶد کے باجوں کے ساتھ شروع ھوا[y]۔ ۲۸ اور ساري جماعت نے سجدہ کیا، اور گیت* کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ھوتا رھا، جب تک کہ سوختني قرباني جل نہ چکي۔ ۲۹ اور جب سوختني قرباني جل چکي، تب بادشاہ نے اور سب نے، جو اُس کے ساتھ حاضر تھے، جھککے سجدہ کیا[z]۔ ۳۰ پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا، کہ داٶد کے اور آسف غیب‌بین †کے گیتوں کو اِستعمال کرکے خداوند کي حمد میں گاویں۔ اور وے خوشي سے حمد گائے، اور سر جھکاکے اُنھوں نے سجدہ کیا۔ ۳۱ تب حزقیاہ نے مخاطب ھوکے کہا، کہ جس حال کہ تم نے ‡آپ کو خداوند کے لیئے پاک کیا، پس نزدیک جاٶ، اور خداوند کے گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاري کي قربانیوں کو[a] گذرانو۔ تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کي قربانیوں کو چڑھایا، اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختني قربانیوں کو بھي گذرانا۔ ۳۲ اور سوختني قربانیوں کي گنتي، جو جماعت لائي، سو ستر بیل، اور سو مینڈھے، اور دو سو برے تھي: یے سب کے سب خداوند کي سوختني قرباني کے لیئے تھے۔ ۳۳ اور چھ سو بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدس کیئے۔ ۳۴ مگر کاھن ایسے تھوڑے تھے، کہ وے سب سوختني قرباني کے جانوروں کي کھال اُتار نہ سکے، تب اُن کے بھائي لاویوں نے

* ۲ توا ۲۸: ۲۴
° احبا ۴: ۳، ۱۴
p احبا ۸: ۱۴، ۱۵، ۱۹، ۲۴ عبر ۹: ۲۱
q احبا ۴: ۱۵، ۲۴
r احبا ۱۴: ۲۰
s ۱ توا ۲۳: ۵ اور ۲۵: ۱ ۲ توا ۸: ۱۴
t ۲ سمو ۲۴: ۱۱
u ۱ توا ۱۶: ۴ اور ۲۵: ۱
|| عبراني میں، کے ھاتھ سے.
v ۲ توا ۳۰: ۱۲
w ۱ توا ۲۳: ۵ عمو ۶: ۵
x گن ۱۰: ۸، ۱۰ ۱ توا ۱۵: ۲۴ اور ۱۶: ۶
y ۲ توا ۲۳: ۱۸
z ۲ توا ۲۰: ۱۸
† عبراني میں، کي باتوںکو.
‡ عبراني میں، ھاتھ بھر کے آئے.
۲ توا ۱۳: ۹
a احبا ۷: ۱۲

پيشتر مسيح سے ۷۲۶

اُن کي مدد کي[a]، جب تک کام تمام هوا، اور جب تک باقي کاهنوں نے اپنے کو پاک کيا؛ کيونکه لاوي اپنے تئيں پاک کرنے ميں کاهنوں کي نسبت سے دل کے بهت سيدهے[e] تهے[f]. ۳۵ ليکن سوختني قربانياں بهي، اور سلامتي کي قربانيوں کي چربياں[g] اوار سوختني قربانيوں کے تپاون[h]، وفور سے تهے. سو خداوند کے گهر کي خدمت اچهے قرينے سے هوئي. ۳۶ اور حزقياه اور سب لوگ باغ باغ هوئے، که خدا نے لوگوں کو طيار کر ديا؛ که وه ماجرا ناگاه وقوع ميں آيا.

۳۰ باب

اِس بيان ميں، که ۱ حزقياه يهوداه اور اسرائيل کے درميان فسح کي عيد کي منادي کرتا، که دوسرے مهينے ميں هوگي. ۱۳ بني اسرائيل غير معبودوں کے مذبحوں کو ڈهاکے، چوده دن کي عيد کرتے. ۲۷ کاهن اور لاوي لوگوں کو دعا ديتے.

اور حزقياه نے سارے اسرائيل اور يهوداه کو کهلا بهيجا، اور افرائيم اور منسي کے پاس بهي نامے لکه بهيجے، که وے خداوند کے گهر پر يروسلم ميں آويں، تاکه خداوند اسرائيل کے خدا کے ليئے عيد فسح کريں. ۲ کيونکه بادشاه نے، اور اميروں نے، اور يروسلم ميں کي ساري جماعت نے، مصلحت کرکے ٹههرايا تها، که دوسرے مهينے ميں[a] عيد فسح کريں. ۳ کيونکه وے اُس وقت[b] فسح نهيں کر سکے، اِس ليئے که کاهنوں نے بقدر احتياج اپنے کو پاک نهيں کيا تها[c]، اور لوگ بهي يروسلم ميں جمع نهيں هوئے تهے. ۴ اور وه بات بادشاه اور ساري جماعت کي نظر ميں اچهي تهي. ۵ سو اُنهوں نے اِس بات پر اتفاق کيا، که بيرسبع سے ليکے دان تک تمام اسرائيل کے درميان منادي کي جاوے، که لوگ يروسلم ميں آکے خداوند اسرائيل کے خدا کي عيد فسح کريں؛ کيونکه اُنهوں نے بهت دن سے نوشتوں کے مطابق فسح نه کيا تها. ۶ تب قاصد بادشاه اور اُس کے اميروں کے هاته سے خط پاکے بادشاه کے حکم کے موافق تمام اسرائيل اور يهوداه ميں روانه هوئے، اور بولے، اي بني اسرائيل، ابرهام، اور اِضحاق، اور اسرائيل کے خداوند خدا کي طرف پهر رجوع هوؤ[d]، تو وه تمهارے باقي لوگوں کي طرف، جو اسور کے بادشاهوں کے هاته سے[e] بچ رهے هيں، پهريگا. ۷ اور تم اپنے باپ‌دادوں کے مانند، اور اپنے بهائيوں کے مانند، مت هوؤ[f]؛ که اُنهوں نے خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کي نافرماني کي هي؛ اِس ليئے اُس نے اُنهيں حيراني ميں ڈالا هي[g]، جيسے تم آپ ديکهتے هو. ۸ پس، تم اپنے باپ‌دادوں کے مانند سخت‌گردن مت هوؤ[h]، بلکه خداوند || سے اِقرار کرو، اور اُس کے مقدس کو آؤ، جسے اُس نے هميشه کے ليئے مقدس کيا هي، اور خداوند اپنے خدا کي بندگي کرو، تاکه اُس کا قهر شديد[i] تم پر سے پهر جاوے. ۹ کيونکه اگر تم خداوند کي طرف پهروگے، تو تمهارے بهائي اور تمهارے بيٹے اپنے اسير کرنيوالوں کي نظر ميں رحم پاوينگے[k]، يهاں تک که اِس ملک ميں پهر آوينگے؛ کيونکه خداوند تمهارا خدا غفور اور رحيم[l] هي: اور اگر تم اُس کي طرف پهروگے[m]، تو وه تم سے اپنا منه نه موڑيگا. ۱۰ سو قاصد افرائيم اور منسي کے ملک ميں زبلون تک شهر به شهر گذرتے پهرے؛ ليکن وے اُن پر هنسے، اور اُنهيں ٹهٹهے ميں اُڑايا[n]. ۱۱ تد بهي آشر ميں سے، اور منسي ميں سے، اور زبلون ميں سے کئي لوگوں نے فروتني کي[o]، اور يروسلم کو آئے. ۱۲ اور يهوداه پر بهي خداوند کا هاته تها، که اُن کي يکدلي کراوے[p]، تاکه وے خداوند کے کلام کے مطابق[q] بادشاه اور اميروں کے حکم پر عمل کريں.

۱۳ سو بهت لوگ يروسلم ميں جمع هوئے، که دوسرے مهينے ميں فطيري روٹي کي عيد کريں: وے ايک بهت

پيشتر مسيح سے ۷۲۶

[a] ۲ توا ۲۹: ۳۴ — [e] زبور ۷: ۱۰ — [f] ۲ توا ۳۰: ۳ — [g] احبار ۳: ۱۶ — [h] گنتي ۱۵: ۵، ۷، ۱۰ — [a] گنتي ۹: ۱۰، ۱۱ — [b] خروج ۱۲: ۶، ۱۸ — [c] ۲ توا ۲۹: ۳۴

[d] يرمياه ۴: ۱؛ يوايل ۲: ۱۳ — [e] ۲ سلا ۱۵: ۱۹، ۲۹ — [f] حزقي ۲۰: ۱۸ — [g] ۲ توا ۲۹: ۸ — [h] اعمال ۷: ۵۱ — || عبراني ميں، کو هاته دو. ديکهو ۱ توا ۲۹: ۲۴ — [i] عزرا ۱۰: ۱۴ — [j] ۲ توا ۲۹: ۱۰ — [k] زبور ۱۰۶: ۴۶ — [l] خروج ۳۴: ۶ — [m] يسعياه ۵۵: ۷ — [n] ۲ توا ۳۶: ۱۶ — [o] يوئيل ۲ توا ۱۱: ۱۶، ۲۱، ۱۸ ايضاً — [p] فلپي ۲: ۱۳ — [q] ۲ توا ۲۹: ۲۵

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

بڑي جماعت تھے۔ ۱۴ اور وے اُٹھے، اور اُن مذبحوں کو جو یروسلم میں تھے، اور بخور کي ساري قربانگاھوں کو اُنھوں نے دور کیا، اور اُنھیں کدرون کے نالے میں پھینک دیا۔ ۱۵ پھر اُنھوں نے دوسرے مھینے کي چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا؛ اور کاھنوں اور لاویوں نے شرمندہ ھوکے اپنے کو پاک کیا، اور خداوند کے گھر میں سوختني قربانیوں کو گذرانا۔ ۱۶ اور وے اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کي شریعت کے مطابق اپني جگھہ میں کھڑے ھوئے، اور کاھنوں نے لاویوں کے ھاتھہ سے لھو لیکے چھڑکا۔ ۱۷ کیونکہ جماعت میں بھت تھے، جنھوں نے اپنے کو پاک نھیں کیا تھا، اِس واسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا، کہ وے اُن سبھوں کے لیئے، جنھوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا، فسح کے برّوں کو ذبح کریں، تاکہ وے خداوند کے لیئے مقدس ھوویں۔ ۱۸ کیونکہ بھت سے لوگوں نے اِفرائیم میں سے، اور منسي میں سے، اور اِشکار میں سے، اور زبولون میں سے اپنے کو پاک نھیں کیا تھا، اور اُس کے برخلاف جو لکھا ھوا ھی فسح کھایا۔ لیکن حزقیاہ نے اُن کے لیئے دعا مانگي اور کھا، ای خداوند کریم، تو ھر ایک کو، ۱۹ جس نے خدا کو، جو اُس کے باپ‌دادوں کا خداوند خدا ھی، ڈھونڈھنے کو دل لگایا ھی، معاف کر، اگرچہ بیت‌قدس کي طھارت سے پاک نہ ھوا ھو۔ ۲۰ اور خداوند نے حزقیاہ کي سني، اور لوگوں کو ||معاف کیا۔ ۲۱ سو بني اِسرائیل، جو یروسلم میں حاضر تھے، بڑي خوشي سے سات دن تک عید فطیر کرتے رھے، اور لاوي اور کاھن خداوند کي حمد میں ھر روز ||بلند آوازکے باجے بجا بجاکے خداوند کا شکر کرتے تھے۔ ۲۲ اور حزقیاہ نے سب لاویوں کو، اور اُن سبھوں کو، جو کہ خداوند کے عرفان کي اچھي بات سکھلاتے تھے، تسلي بخش باتیں کھیں: اُنھوں نے سات دن تک عید کي قربانیاں کھائیں، اور سلامتي کے ذبائح ذبح کیئے، اور خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کا اِقرار کیا۔ ۲۳ پھر ساري جماعت نے مشورہ کیا، کہ اور سات دن عید کریں، اور وے خوشي سے اور سات دن مانتے رھے۔ ۲۴ کیونکہ شاہ یھوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لیئے ھزار بیل اور سات ھزار بھیڑیں عنایت کیں، اور امیروں نے بھي جماعت کے لیئے ھزار بیل اور دس ھزار بھیڑیں عنایت کیں؛ اور بھت سے کاھنوں نے اپنے کو پاک کیا۔ ۲۵ اور یھوداہ کي ساري جماعت، اور کاھن، اور لاوي، اور وہ ساري جماعت، جو اِسرائیل میں سے آئي تھي، اور وے پردیسي، جو اِسرائیل کے ملک سے آئے تھے، اور یھوداہ میں رھتے تھے، خوشي کرتے تھے۔ ۲۶ سو یروسلم میں بڑي خوشي ھوئي کیونکہ شاہ اِسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے یروسلم میں ایسي نہ ھوئي تھي۔ ۲۷ بعد اُس کے کاھن اور لاوي اُٹھے، اور لوگوں کو برکت دي، اور اُن کي آواز سني گئي، اور اُن کي دعا ||اُس کے مقدس مکان آسمان تک پھنچي۔

۳۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بني اِسرائیل بت‌پرستي کے موقوف کرنے میں بھت مستعد ھیں۔ ۲ حزقیاہ کاھنوں اور لاویوں کو اُن کي الگ الگ خدمتوں پر مقرر کرتا، اور اُنکي پرورش کے لیئے بندوبست کرتا۔ ۵ مذبحوں اور دھیکوں کے گذرانے میں لوگ بھت فیاض ھوتے۔ ۱۱ حزقیاہ داروغوں کو، جو دھیکوں کے امانتدار ھوویں، مقرر کرتا۔ ۲۰ حزقیاہ کي خلوص دلي۔

جب یہہ سب ھو چکا، تب سارے اِسرائیلي، جو حاضر تھے، روانہ ھوکے یھوداہ کے شھروں میں گئے، اور ساري مورتوں کو توڑ ڈالا، اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا، اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں کو، جو یھوداہ، اور بنیامین، اور اِفرائیم، اور منسي میں بھي تھے، ڈھا دیا، یھاں تک کہ سب کے سب نیست و نابود ھوئے۔

حاشیہ: ۲ توا ۲۸: ۲۴ — ۲ توا ۲۹: ۳۴ — ۲ توا ۲۹: ۳۴ — ۱۱ آیت — خر ۱۲: ۴۳، وغیرہ — ۲ توا ۱۱: ۳ — || عبراني میں، چنگا کیا۔ — خر ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶ — || عبراني میں، زور کے باجے۔

پیشتر مسیح سے ۷۲۶ — اِستثنا ۳۳: ۱۰ — ۲ توا ۱۷: ۹ اور ۳۵: ۳ — عزرا ۱۰: ۱۱ — دیکھو ۱ سلا ۸: ۶۵ — ۲ توا ۳۵: ۷، ۸ — ۲ توا ۲۹: ۳۴ — ۱۱، ۱۸ آیتیں — گنتی ۶: ۲۳ — || عبراني میں، اُس کي پاکیزگي کے مسکن۔ — زبور ۶۸: ۵ — ۲ سلا ۱۸: ۴

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

تب سارے بني اسرائیل اپنے اپنے شهر، اور هر ایک آدمي اپني اپني ملکیت پر، پهر گئے۔

۲ اور حزقیاه نے کاهنوں اور لاویوں کي باریداریوں کو اُن کي نوبتوں کے موافق[a]، هر ایک کو اُس کي خدمت کے لیئے، یعنے کاهنوں اور لاویوں کو سوختني قربانیوں اور سلامتي کي قربانیوں کے گذراننے کے لیئے، اور بندگي، اور شکرگذاري، اور ستایش کرنے کے لیئے[b]، خداوند کے ||دربار کے دروازوں میں مقرر کیا۔ ۳ اور اُس نے اپنے مال میں سے بادشاهي حصه سوختني قربانیوں کے لیئے، یعنے صبح اور شام کي سوختني قربانیوں کے لیئے، اور سبتوں کے، اور نئے چاندوں کے، اور عیدوں کي سوختني قربانیوں کے لیئے، ٹههرایا، جیسا که خداوند کي شریعت میں لکها هي[c]۔ ۴ اور اُس نے لوگوں کو، جو یروسلم میں رهتے تهے، حکم کیا، که کاهنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں[d]، تاکه وے دلجمعي سے خداوند کي شریعت کا کام کریں[e]۔

۵ اور جب اِس فرمان نے شهرت پائي، تب بني اسرائیل اناج، اور مَي، اور تیل، اور ||شهد، اور کهیت کے سارے حاصل کے پهلے پهل[f] وفور سے لائے؛ اور هر ایک چیز کا دسواں حصه کثرت سے لائے۔ ۶ اور بني اسرائیل اور یهوداه، جو یهوداه کے شهروں میں رهتے تهے، وے بهي گاے بیل اور بهیڑ بکري کا دسواں حصه، اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصه[g]، جو خداوند اُن کے خدا کے لیئے مقدس کي گئي تهیں، لائے، اور اُن کے ڈهیر ڈهیر لگا دیئے۔ ۷ اُنهوں نے تیسرے مهینے میں ڈهیر ڈهیر لگانا شروع کیا، اور ساتویں مهینے میں تمام کیا۔ ۸ اور حزقیاه اور امیروں نے آکے ڈهیروں کو دیکها، اور خداوند کو اور اُس کي گروه اسرائیل کو مبارکباد کها۔ ۹ اور حزقیاه نے کاهنوں اور لاویوں سے اُن ڈهیروں کا احوال پوچها۔

[a] ۱ توا ۲۳: ۶ اور ۲۴: ۱
[b] ۱ توا ۲۳: ۳۰، ۳۱
|| یا، لشکرگاه کے آستانوں پر
[c] گن ۲۸ باب اور ۲۹ باب
[d] گن ۱۸: ۸، وغیره نحم ۱۳: ۱۰
[e] ملا ۲: ۷
|| یا، خرمه
[f] خر ۲۲: ۲۹ نحم ۱۳: ۱۲
[g] احبا ۲۷: ۳۰ اِستث ۱۴: ۲۸

۱۰ تب سردار کاهن عزریاه نے، جو صدوق کے خاندان کا تها، جواب میں کها، که جب سے لوگوں نے خداوند کے گهر میں هدیه لانا شروع کیا[a]، تب سے هم کهانے کو بهت رکهتے هیں، اور آسوده هوتے هیں، اور بهت بچ رهتا هي؛ کیونکه خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشي هي، اور جو بچا، سو بهي بڑا انبار هي۔ ۱۱ اور حزقیاه نے حکم کیا، که خداوند کے گهر میں انبارخانے بناویں؛ اور اُنهوں نے اُنهیں بنایا؛ ۱۲ اور وے هدیے، اور دهکیاں، اور نیاز کي هوئي چیزیں، دیانت سے اُن میں لائے: اور اُن پر کننیاه لاوي مختار تها[b]، اور اُسکا بهائي سمعي نائب تها۔ ۱۳ اور یحیئیل، اور عزریاه، اور نحات، اور عسهیل، اور یریموت، اور یوزبد، اور اِلیایل، اور اِسماکیاه، اور محات، اور بنایاه، حزقیاه بادشاه کے اور خدا کے گهر کے سردار عزریاه کے حکم سے، کننیاه اور اُس کے بهائي سمعي کے پیشکار تهے۔ ۱۴ اور قوره بن یمنه ایک لاوي، جو پورب کي طرف کا دربان تها، اُن چیزوں کا، جنهیں وے اپني خوشي خاطر سے خدا کي نیاز کرتے تهے، داروغه تها، تاکه خداوند کي نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دیوے۔ ۱۵ اور اُس کے تابع میں عدن، اور منیمین، اور یشوع، اور سمعیاه، اور امریاه، اور سکنیاه، کاهنوں کے شهروں میں[c] مقرر تهے، اور اُنکي امانت میں تها، که اپنے بهائیوں کو، کیا بڑے کیا چهوٹے کو، اُن کي باریداریوں کے موافق، حصه بانٹ دیویں: ۱۶ اُن مردوں کے سوا، جن کے نام نسب‌نامے میں لکهے گئے تهے، اور اُن کي عمر تین برس یا اُس سے اُوپر تهي، اُن سب کو، جو اپني باریداریوں کے مطابق اپني خدمت میں کام کرنے کے لیئے روز بروز خداوند کے گهر آتے تهے: ۱۷ یعنے اُن کاهنوں کو، جن کے نام اُن کے آبائي خاندانوں کے

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

[a] ملا ۳: ۱۰
[b] نحم ۱۳: ۱۳
[c] یشو ۲۱: ۹

پیشتر مسیح سے ۷۲۶

موافق لکھے گئے، اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو، جو بیس برس کے اور اُوپر تھے[m]، اور اپني باربرداریوں میں خدمت کرتے تھے؛ ۱۸ اور اُن کے سب لکھے ہوئے بال‌بچوں، اور جوروؤں، اور بیٹوں، اور بیٹیوں کو، غرض اُس ساري جماعت کو، بانٹ دیویں؛ کہ وے امانت سے اپنے کو پاک‌ترین چیزوں کي تقسیم کے لیئے پاک کرتے تھے۔ ۱۹ اور ہارون کے بیٹوں اُن کاھنوں کے لیئے بھي، جو اپنے شہروں کي گردنواح کے کھیتوں میں[n] تھے، شہر بہ شہر کئي ایک مرد، جن کے نام لکھے گئے تھے[o]، مقرر ہوئے، کہ کاھنوں کے سب مردوں کو، اور سب لاویوں کو، جنکے نام نسب نامے میں لکھے ہوئے تھے، حصہ دیویں۔

۲۰ اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ھي کیا، اور خداوند اپنے خدا کي نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ھي، سو کیا[p]۔ ۲۱ اور جو جو کام اُس نے شروع کیا، تاکہ خدا کے گھر کي اور شریعت کي خدمت‌گذاري کرے، اور اپنے خدا کا طالب ھوکے جو جو حکم اُس نے کیا، سو اپنے سارے دل سے کیا، اور کامیاب ھوا۔

[m] ۱ توا ۲۳: ۲۴، ۲۷
[n] احبـ ۲۵: ۳۴ گنـ ۳۵: ۲
[o] ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵ آیتیں
[p] ۲ سلا ۲۰: ۳

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ سنحیرب یہوداہ پر چڑھائي کرتا، اور حزقیاہ شہر کو مضبوط کرتا، اور لوگوں کو تقویت دیتا. ۹ سنحیرب کے کفرآمیز پیام اور نامے کے سبب، حزقیاہ اور یسعیاہ خدا سے منت کرتے. ۲۱ خدا ایک فرشتے کے بھیجنے سے، جو سنحیرب کي فوج کو ھلاک کرتا، حزقیاہ کو سرفرازي بخشتا. ۲۴ حزقیاہ بیماري کي حالت میں دعا مانگتا اور خدا اُس سے شفا کا وعدہ کرکے ایک نشاني اُس کو دکھاتا. ۲۵ بادشاہ شیخي کرتا، اور پھر اپني شیخي سے توبہ کرتا. ۲۷ اُسکي دولت جو تھي اور کام جو کیئے. ۳۱ والي بابل کے ایلچیوں کي بابت غلطي جو اُس نے کي. ۳۲ اُس کا مرجانا اور منسي کا اُسکے بدلے میں بادشاہ ھونا.

۷۱۳

اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداري کے بعد شاہ اسور سنحیرب چڑھ آیا[a]، اور ملک یہوداہ میں داخل ھوا، اور وھاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاو کیا، اور چاہا، کہ اُنھیں اپنے قبضے میں لاوے۔

[a] ۲ سلا ۱۸: ۱۳، وغیرہ یسعـ ۳۶: ۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۷۱۳

۲ اور جب حزقیاہ نے دیکھا، کہ سنحیرب آیا ھي، اور یروسلم سے لڑنے کو رخ کیا ھي: ۳ تو اُس نے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا، کہ پاني کے اُن سوتوں کو، جو شہر سے باہر تھے، بند کرے: اور اُنھوں نے اُسکي مدد کي۔ ۴ اور بہت لوگ جمع ہوئے، اور سب چشموں اور اُس نہر کو، جو اُس سرزمین کے بیچ میں بہتي ھي، بند کیا، اور کہا، کہ اسور کے بادشاہ آکے کاھے کو بہت پاني پاویں؟ ۵ اور اُسنے ||ہمت باندھي، اور ساري[b] دیوار کو جو ٹوٹي تھي، بنایا[c]، اور برجوں تک اُونچا کیا، اور باہر سے ایک دوسري دیوار کو اُٹھایا، اور داؤد کے شہر میں ملو کو[d] مضبوط کیا، اور بہت سي تلواریں اور ڈھالیں بنوائیں۔ ۶ اور اُس نے لوگوں کے اُوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے، اور شہر کے پھاٹک کے چوک میں اُنھیں اپنے پاس جمع کیا، اور اُنھیں دلاسا دیا، اور کہا، ۷ مضبوط ھو، اور دلاوري کرو[e]، اور اسور کے بادشاہ سے اور اُس کے ساتھ کے سارے انبوہ سے مت ڈرو[f]، اور نہ گھبراؤ: کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ھیں، اُن کي نسبت سے جو اُس کے ہمراہ ھیں، بہت ھیں[g]۔ ۸ اُس کے ساتھ بشر کا ھاتھ ھي[h]، لیکن ہمارے ساتھ خداوند ہمارا خدا ھي[i]، کہ ہماري مدد کرے، اور ہماري طرف سے لڑے۔ اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ کي باتوں پر تکیہ کیا۔

۷۱۰

۹ بعد اُس کے شاہ اسور سنحیرب نے، جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل پڑا تھا، اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس، اور تمام یہوداہ کے پاس، جو یروسلم میں تھے، بھیجا[k]، اور پیام کیا، کہ ۱۰ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ھي، کہ تم لوگ کس پر تکیہ کرتے ھو[l]، کہ یروسلم میں، ||اُس کے محاصرے کے وقت، رہتے ھو؟ ۱۱ کیا حزقیاہ تمھیں

|| عبراني میں، اپنے کو مضبوط کیا.
[b] ۲ توا ۲۵: ۲۳
[c] یسعـ ۲۲: ۹، ۱۰
[d] ۲ سمـ ۵: ۹ ۱ سلا ۹: ۲۴
[e] استـ ۳۱: ۶
[f] ۲ توا ۲۰: ۱۵
[g] ۲ سلا ۶: ۱۶
[h] یرمـ ۱۷: ۵ ۱ یوحـ ۴: ۴
[i] ۲ توا ۱۳: ۱۲ رومـ ۸: ۳۱
[k] ۲ سلا ۱۸: ۱۷
[l] ۲ سلا ۱۸: ۲۱
|| یا، قلعہ میں.

پیشتر مسیح سے ۷۱۰

پرچک دیکے نہیں چاهتا هی، کہ تم ایسا کرو، کہ پیچھے کال سے اور پیاس سے مر جاؤ؟ کہ وہ کہتا هی، کہ خداوند همارا خدا همیں شاہ اسور کے هاتھ سے چھڑاویگا[m]. ۱۲ کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں، جس نے اُس کے اُونچے مکان اور اُس کے مذبح دور کر ڈالے[n]، اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم کیا، کہ تم ایک هي مذبح کے آگے پرستش کرو، اور اُسي پر خوشبوئي جلاؤ؟ ۱۳ کیا تم نہیں جانتے هو، جو میں نے اور میرے باپ‌دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا هی؟ کیا اُن سرزمینوں کي قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسي طرح سے میرے هاتھ سے بچا سکے[o]؟ ۱۴ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں، جنهیں میرے باپ‌دادوں نے هلاک کیا، وہ کون سا هی، جو اپنے لوگوں کو میرے هاتھ سے بچا سکا، کہ تمهارا خدا تمهیں میرے هاتھ سے بچا سکے؟ ۱۵ پس حزقیاہ تمهیں نہ بهرماوے[p]، اور تمکو اِس طور پر ترغیب دینے نہ پاوے، اور اُس کي بات کو سچ مت جانو: کیونکہ کسي اُمت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے هاتھ سے اور میرے باپ‌دادوں کے هاتھ سے چھڑا نہ سکا: تو پھر کیا اِمکان هی کہ تمهارا معبود تمهیں میرے هاتھ سے چھڑاوے؟ ۱۶ اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کي مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کي مخالفت میں بہت سي اور باتیں کہیں. ۱۷ اور اُس نے خطوں میں بھي خداوند اِسرائیل کے خدا کي اِهانت لکھي[q]، اور اُسکے حق میں کفر بکا، کہ وہ بولا، جیسا اور ملکوالوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے هاتھ سے نہ چھڑایا هی، ویسا هي حزقیاہ کا معبود بھي اپنے لوگوں کو میرے هاتھ سے نہ چھڑاویگا[r]. ۱۸ اور اُنهوں نے بڑي آواز سے پکارکے یہودیوں کي زبان میں[s] یروسلم کے لوگوں کو، جو دیوار پر تھے[t]، یہ باتیں کہیں، کہ اُنهیں ڈراویں اور حیران کریں، تا کہ شہر کو لے لیویں. ۱۹ اور اُنهوں نے یروسلم کے خدا کے حق میں ایسي باتیں کیں، جیسي زمین کي قوموں کے معبودوں کے حق میں، جو اِنسان کي دستکاري سے بنے تھے[u]، کہي تھیں. ۲۰ اِس سبب حزقیاہ بادشاہ[v] اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبي[w] دعا مانگکے آسمان کي طرف چلائے.

۲۱ تب خداوند نے ایک فرشتے کو بھیجا، اور اُس نے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں، اور سرداروں کو فنا کیا[x]. تب وہ پشیمان هوکے اپنے هي ملک کو پھر گیا. اور جب اپنے معبود کے گھر میں داخل هوا، تو اُنهوں نے، جو اُس کي صلب سے نکلے تھے، اُسے وهاں تلوار سے مار ڈالا. ۲۲ اِسي طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ سنحیرب کے هاتھ سے اور سبھوں کے هاتھ سے چھڑایا، اور اُن کے گرد و پیش هوکے اُن کي هدایت کي. ۲۳ اور بہت لوگ یروسلم میں خداوند کے لیئے هدیے، اور شاہ یہوداہ حزقیاہ کے لیئے قیمتي چیزیں[y]، لائے: اور بعد اُس کے وہ سب قوموں کي نظر میں بزرگ هوا[z].

۲۴ اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کي بیماري هوئي[a]، اور اُسنے خداوند سے دعا مانگي، تب اُس نے اُس سے باتیں کیں، اور اُسے ایک نشان دیا. ۲۵ لیکن حزقیاہ نے اُس اِحسان کے مطابق شکر نہ کیا[b]، بلکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا[c]، اور اِس لیئے اُس پر اور یہوداہ اور یروسلم پر غضب هوا[d]. ۲۶ تب حزقیاہ دل کے اُس غرور کي بابت خاکسار هوا[e]، اور وہ اور یروسلم کے باشندے بھي، سو حزقیاہ کے دنوں میں[f] خداوند کا غضب اُن پر نازل نہ هوا.

۲۷ اور حزقیاہ کي دولت اور عزت بڑي تھي، اور اُس نے چاندي، اور سونے،

[m] ۲سلا ۱۸: ۳۰
[n] ۲سلا ۱۸: ۲۲
[o] ۲سلا ۱۸: ۳۳، ۳۴، ۳۵
[p] ۲سلا ۱۸: ۲۹
[q] ۲سلا ۱۹: ۹
[r] ۲سلا ۱۹: ۱۲
[s] ۲سلا ۱۸: ۲۸
[t] ۲سلا ۱۸: ۲۶، ۲۷، ۲۸
[u] ۲سلا ۱۹: ۱۸
[v] ۲سلا ۱۹: ۱۵
[w] ۲سلا ۱۹: ۲، ۴
۷۱۰ کے قریب
[x] ۲سلا ۱۹: ۳۵ وغیرہ
۷۱۰
[y] ۲توا ۱۷: ۵
[z] ۲توا ۱: ۱
۷۱۳
[a] ۲سلا ۲۰: ۱ یسع ۳۸: ۱
[b] زبور ۱۱۶: ۱۲
[c] ۲توا ۲۶: ۱۶ حبق ۲: ۴
[d] ۲توا ۲۴: ۱۸
[e] یرم ۲۶: ۱۸، ۱۹
[f] ۲سلا ۲۰: ۱۹

پیشتر مسیح سے ٧١٣

اور جواہر، اور خوشبوئیوں، اور ڈھالوں، اور ہر طرح کي قیمتي چیزوں کے لیئے، خزانے بنوائے ؛ ٢٨ اور مخزن اناج اور مے اور تیل کے لیئے، اور اصطبل ہر جنس کي مواشي کے لیئے، اور بھیڑ سالے بھیڑ بکریوں کے لیئے۔ ٢٩ اور اُس نے اپنے لیئے گاوں بسائے، اور بھیڑ بکري، گائے بیل کے گلے بہت بڑھائے، کہ خدا نے اُسے بہت سا مال بخشا تھا[i]۔ ٣٠ اور حزقیاہ نے جیحون کي عالي نہر بند کرکے اُسے داؤد کے شہر کي پچھم طرف نیچے اُتارا[k]۔ اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب ہوا۔

٧١٢

٣١ تس پر بھي والي بابل کے †ایلچیوں کي بابت، جو اُس پاس بھیجے ہوئے آئے، کہ اُس معجزے کا حال، جو ملک میں ہوا تھا، دریافت کریں[l]، خدا نے اُسے آزمانے کے[m] لیئے چھوڑا، تاکہ اُس کے دل کا سب بھید اُسے معلوم ہووے۔

٣٢ اب حزقیاہ کا باقي احوال، اور اُس کي نیکیاں، دیکھو، کہ وے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبي کي رویا میں[n]، اور یہوداہ کے اور اِسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں[o]، لکھے ہوئے ہیں۔ ٣٣ اور حزقیاہ اپنے باپ‌دادوں میں شامل ہوکے سو گیا[p]، اور اُنھوں نے اُسے بني داؤد کي قبروں کے درمیان، ایک قبر میں جو سب سے اُونچي تھي، گاڑا، اور تمام یہوداہ اور یروسلم کے سب باشندوں نے اُس کے مرنے کے وقت اُس کي تعظیم کي[q]۔ اور اُس کا بیٹا منسي اُسکا جانشین ہوا۔

٦٩٨

i ١ توا ٢٩ : ١٢ — k یسع ٢٢ : ٩، ١١ — † عبراني میں، ترجمانوں۔ — l ٢ سلا ٢٠ : ١٢، یسع ٣٩ : ١ — m إستہ ٨ : ٢ — n یسع ٣٦، اور ٣٧، اور ٣٨، اور ٣٩، ابواب۔ — o ٢ سلا ١٨، اور ١٩، اور ٢٠، ابواب۔ — p ٢ سلا ٢٠ : ٢١ — q امثا ١٠ : ٧

٣٣ باب

اِس بیان میں، کہ ١ منسي تاج پاکے بدي کرتا۔ ٣ نصیحت کو حقیر جانکے وہ بت‌پرستي پھر جاري کرتا۔ ١١ اُسے بابل میں لے جاتے۔ ١٢ خدا سے منت کرکے رہائي پاتا اور بت‌پرستي کو موقوف کراتا۔ ١٩ اُسکے اعمال۔ ٢٠ وہ مر جاتا، اور امون اُسکي جگہہ بادشاہ ہوتا۔ ٢١ امون شرارت کرکے اپنے ملازموں سے قتل ہوتا۔ ٢٥ قاتل خود قتل ہوتے، اور یوسیاہ تخت‌نشین ہوتا۔

منسي بارہ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے یروسلم میں پچپن برس بادشاہت کي[a]۔ ٢ مگر وہ جو خداوند

a ٢ سلا ٢١ : ١، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ٦٩٨

کي نظر میں برا ہے، سو اُس نے کیا، اُن قوموں کے نفرتي کام[b] کے مطابق، جنھیں خداوند نے بني اِسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا۔

٣ اور اُس نے اُن اُونچے مکانوں کو، جنھیں اُس کے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا[c]، پھر بنا کیا، اور بعلیم کے لیئے کتنے مذبح بنائے، اور یسیرتیں لگائیں[d]، اور سارے آسماني لشکر[e] کي پرستش اور بندگي کي۔ ٤ اور اُس نے خداوند کے اُس گھر میں بھي، جس کي بابت خداوند نے فرمایا تھا، کہ میرا نام یروسلم میں ابد تک رہیگا[f]، مذبح بنائے۔ ٥ اور اُس نے سارے آسماني لشکر کے نام کے مذبح، خداوند کے گھر کے دو صحنوں میں[g]، بنا کیئے۔ ٦ اور اُس نے بني ہنوم کي وادي میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا[h]، اور اُسنے ساعتوں کو مانا، اور جادوگري اور ٹونا کیا[i]، اور یاردیو اور افسونگروں سے معاملہ کیا[k]؛ اُس نے خداوند کے آگے اُسے غصہ دلانے کے واسطے بہت بدکاریاں کیں۔ ٧ اور اُس نے ایک کھودا ہوا[l] بت، ایک صورت جو اُس نے بنوائي، خدا کے اُس گھر میں نصب کي[l]، جسکي بابت خدا نے داؤد کو اور اُس کے بیٹے سلیمان کو کہا تھا، کہ اِس گھر میں، اور یروسلم میں جسے میں نے بني اِسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا ہے، میں اپنا نام ابد تک رکھونگا[m]؛ ٨ اور میں بني اِسرائیل کے پاوں کو اِس سرزمین سے، جو میں نے اُن کے باپ‌دادوں کو عنایت کي ہے، ہرگز نہ ٹلواونگا[n]، بشرطے کہ وے خبرداري سے اُن سب باتوں پر جو میں نے اُنھیں فرمائیں، اور اُس ساري شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر، جو موسیٰ نے دیئے، عمل کریں۔ ٩ لیکن منسي نے یہوداہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو یہاں تک بھٹکایا، کہ اُنھوں نے اُن گروہوں کي نسبت

b إستہ ١٨ : ٩، ٢ توا ٢٨ : ٣ — c ٢ سلا ١٨ : ٤، ٢ توا ٣٠ : ١٤، اور ٣١ : ١، اور ٣٢ : ١٢ — d إستہ ١٦ : ٢١ — e إستہ ١٧ : ٣ — f إستہ ١٢ : ١١، ١ سلا ٨ : ٢٩، اور ٩ : ٣، ٢ توا ٦ : ٦، اور ٧ : ١٦ — g ٢ توا ٤ : ٩ — h احبا ١٨ : ٢١، إستہ ١٨ : ١٠، ٢ سلا ٢٣ : ١٠، ٢ توا ٢٨ : ٣، حزق ٢٣ : ٣٧، ٣٩ — i إستہ ١٨ : ١٠، ١١ — k ٢ سلا ٢١ : ٦ — l ٢ سلا ٢١ : ٧ — m زبور ١٣٢ : ١٤ — n ٢ سمو ٧ : ١٠

پیشتر مسیح سے ۶۹۸

سے جنهیں خداوند نے بني اسرائیل کے سامهنے نابود کیا، زیادہ بدکاري کي.
۱۰ اور خداوند نے منسي سے اور اپنے لوگوں سے باتیں کیں، پر وے اُسکے شنوا نه هوئے.
۱۱ اِس سبب سے خداوند اُن پر شاہ اسور کے سپهسالاروں کو لایا[o]؛ وے منسي کو اانکتیے سے پکڑکے اور بیڑیوں سے جکڑکے[p] بابل کو لے گئے. ۱۲ جب اُسنے بڑي تکلیف پائي، تب وہ خداوند اپنے خدا کے چهرے کو منانے لگا، اور اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے نهایت خاکسار هوا[q]؛ ۱۳ اور اُس نے اُس سے دعا مانگي، اور اُس کي دعا قبول هوئي[r]، اور اُسکي زاري سني گئي، اور وہ اُسے یروسلم میں اُسکي مملکت کے درمیان پهر لایا. تب منسي نے جانا که خداوند وهي خدا هي[s]. ۱۴ بعد اُس کے اُس نے داؤد کے شهر کے باهر، جیحون[t] کي پچهم طرف، وادي میں مچهلي پهاٹک کے جلوخانے تک، ایک دیوار اُٹهائي، اور عفل کو[u] گهیرا، اور اُسے بهت اُونچا کیا، اور یهوداہ کے سارے حصین شهروں میں لشکر کے سردار بٹهلائے. ۱۵ اور اُس نے اجنبي معبدوں کو، اور اُس بت کو[v] جو خداوند کے گهر میں تها، اور سب مذبحوں کو، جو اُس نے خداوند کے گهر کے پهاڑ پر اور یروسلم میں بنوائے تهے، دفع کیا، اور شهر کے باهر پهینک دیا. ۱۶ اور اُس نے خداوند کے مذبح کي مرمت کي، اور اُس پر سلامتي کے اور شکر کے ذبیحوں کو[w] چڑهایا، اور یهوداہ کو فرمایا، که خداوند اِسرائیل کے خدا کي بندگي کریں[x]. ۱۷ تس پر بهي لوگ هنوز اُونچے مکانوں میں قربانی گذرانتے رهے[y]، مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لیئے.
۱۸ اب منسي کے باقي سارے کام، اور اُس کي زاري جو اُس نے اپنے خدا کے آگے کي، اور اُن غیب‌بینوں[a] کا کلام جو

o اِستثنا ۲۸ : ۳۶
|| یا، ایک خارستان میں پکڑکے.
p ایوب ۳۶ : ۸ زبور ۱۰۷ : ۱۰، ۱۱
q ۱ پطرس ۵ : ۶
r ۲ توا ۳۰ : ۲۰ عز ۸ : ۲۳
s زبور ۹ : ۱۶ دان ۴ : ۲۵
t ۱ سلا ۱ : ۳۳
u ۲ توا ۲۷ : ۳
v ۳، ۵، ۷ آیتیں
w احبار ۷ : ۱۲
x ۲ توا ۳۲ : ۱۲
a ۱ سمو ۹ : ۹

پیشتر مسیح سے ۶۷۷

اُنهوں نے خداوند اِسرائیل کے خدا کي نام سے اُسے پهنچایا، وے سب باتیں اِسرائیل کے بادشاهوں کي تواریخ میں لکهي هیں؛ ۱۹ اُس کي دعا بهي اور اُس کا قبول هونا، اور اُس کي ساري خطائیں، اور اُس کي بےایماني، اور وے مقام، جن پر اُسنے اُونچے مکان بنوائے، اور یسیرتیں اور مورتیں رکهیں، اُسسے پهلے که وہ تایب و خاکسار هوا، یے سب باتیں هوسي کي تواریخ میں لکهي هیں. ۲۰ اور منسي اپنے باپ‌دادوں میں جا سویا[b]، اور اُنهوں نے اُسے اُسي کے گهر میں گاڑا، اور اُس کا بیٹا امون اُس کے بدلے بادشاہ هوا.
۲۱ امون بائیس برس کي عمر میں بادشاہ هوا، اور اُس نے دو برس یروسلم میں بادشاهت کي[c]. ۲۲ اور جو خداوند کي نظر میں برا هي، سو اُس نے کیا، جیسا که اُس کے باپ منسي نے کیا تها؛ اور امون نے اُن سب کهودي هوئي مورتوں کے آگے، جو اُس کے باپ منسي نے بنوائیں تهیں، قربانیاں گذرانیں، اور اُن کي بندگي کي: ۲۳ اور اُس نے خداوند کے آگے عاجزي نه کي، جس طرح اُس کے باپ منسي نے عاجزي کي تهي[d]: بلکه امون نے گناہ پر گناہ کیا. ۲۴ آخر کو، اُسکے خادموں نے اُس پر بندش باندهي، اور اُس کے گهر میں اُسے قتل کیا[e].
۲۵ لیکن مملکت کي رعیت نے اُن سب کو قتل کیا، جنهوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندهي تهي، اور اهل ملک نے اُس کے بیٹے یوسیاہ کو اُس کي جگهه میں بادشاہ کیا.

۳۴ باب

اِس بیان میں، که ۱ یوسیاہ بادشاہ نیکي کرتا. ۳ بت‌پرستي موقوف کراتا. ۸ هیکل کي مرمت کرنے کے لیئے بندوبست کرتا. ۱۴ خلقیاہ توریت کا اصلي نسخه پاتا: اِس پر یوسیاہ خلدہ کو کهلا بهیجتا که وہ اُس کے لیئے خدا سے هدایت مانگے. ۲۳ خلدہ یروسلم کي غارت کي خبر اِلهام سے دیتي پر کهتي که یوسیاہ کي عمر بهر اُن کو مهلت ملیگي. ۲۹ یوسیاہ بني اسرائیل کي جماعت کے درمیان اُس نسخه کو پڑهوا کے، خدا کے ساتهه سرنو عهد باندهتا.

b ۲ سلا ۲۱ : ۱۸
c ۲ سلا ۲۱ : ۱۹، وغیرہ
d ۱۲ آیت
e ۲ سلا ۲۱ : ۲۳، ۲۴
۶۴۱

پیشتر مسیح سے ۶۴۱

یوسیاہ آٹھ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے اِکتیس برس یروسلم میں سلطنت کي۔ ۲ اُس نے وے کام کیے، جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کي راہوں پر چلا؛ ذرہ بھي دھنے بائیں نہ مڑا۔
۳ اور اُس کي سلطنت کے آٹھویں برس میں، جب ہنوز لڑکا تھا، وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا؛ اور بارھویں برس میں یہوداہ اور یروسلم کو اُونچے مکانوں، اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بتوں، اور ڈھالي ہوئي مورتوں سے پاک کرنے لگا۔ ۴ اور لوگوں نے اُس کے سامھنے بعلیم کے مذبحوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو، جو اُن کے اُوپر اُونچے میں تھیں، کاٹ ڈالا، اور یسیرتوں، اور کھودي ہوئي صورتوں، اور ڈھالي ہوئي مورتونکو توڑ ڈالا، اور اُنھیں دھول کر ڈالا، اور اُس دھول کو اُن کي قبروں پر بتھرایا، جنھوں نے اُن کے لیئے قربانیاں گذرانیں تھیں۔ ۵ اور اُس نے اُن کاھنوں کي ھڈیاں اُن کے مذبحوں پر جلائیں، اور اِس طرح سے یہوداہ اور یروسلم کو پاک کیا۔ ۶ اور یونھیں منسي، اور اِفرائیم، اور سمعون کے شہروں میں، اور نفتالي تک، اُن کے پھاوڑوں کو اِرداگرد چلایا۔ ۷ اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا، اور مورتوں کو دھول کر ڈالا، اور اِسرائیل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ ڈالا، تب یروسلم میں پھر آیا۔

۶۲۴

۸ اور اُس کي سلطنت کے اٹھارھویں برس میں، جب کہ ملک اور ھیکل کو پاک کیا تھا، اور اُس نے اصلیاہ کے بیٹے سافن کو، اور شہر کے سردار معسیاہ کو، اور یوآخز کے بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کي مرمت کرنے کو بھیجا۔ ۹ وے خلقیاہ سردار کاھن پاس آئے، اور وہ نقدي جو خدا کے گھر میں لائي گئي تھي، جسے دربان لاویوں نے بني منسي سے، اور بني اِفرائیم سے، اور اِسرائیل کے سارے باقي لوگوں سے، اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے، اور یروسلم کے باشندوں سے، لیکے جمع کیا تھا، اُنھوں نے سپرد کي؛ ۱۰ اور اُنھوں نے اُسے کارندوں کے ھاتھ میں، جو خداوند کے گھر پر تعینات تھے، سونپ دیا، اور اُنھوں نے اُن کاریگروں کو دیا، جو خداوند کے گھر کا کام کرتے تھے، کہ مسکن کي مرمت کریں، اور اُسے بناویں، ۱۱ یعنے بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے ہوئے پتھر، اور لٹھے قینچیوں کے لیئے، اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لیئے، جنھیں یہوداہ کے بادشاھوں نے گرایا تھا مول لیویں۔ ۱۲ اور وے مرد دیانت سے کام کرتے تھے۔ اور اُن پر یحت اور عبدیاہ، لاوي، جو بني مراري میں سے تھے، تعینات تھے، اور ذکریاہ اور مسلام، بني قہات میں سے، کام کراتے تھے؛ اور وے سب لاوي باجوں کے بجانے میں ماھر تھے۔ ۱۳ اور وے باربرداروں کے بھي، اور اُن سب کے، جو کسي قسم کا کام یا خدمت کرتے تھے، داروغہ تھے؛ اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے۔
۱۴ اور جب وے اُس نقدي کو، جو خداوند کے گھر میں لائي گئي تھي، نکال لائے، تو خلقیاہ کاھن نے خداوند کي توریت کي کتاب، جو موسیٰ کے ھاتھ سے ہوئي، پائي۔ ۱۵ تب خلقیاہ سافن نے سافر سے خطاب کرکے کہا، کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کي کتاب پائي۔ اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دي۔ ۱۶ اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا؛ پھر اُس نے بادشاہ کو یہہ جواب دیا، اور کہا، کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ھاتھ میں سپرد کیا، سو وے کرتے ھیں؛ ۱۷ اور وہ نقدي جو خداوند کے گھر میں موجود تھي، اُنھوں نے جمع کي، اور داروغوں کے ھاتھ اور کارگذاروں کے ھاتھ میں سپرد کي۔

حواشی: ۲ سلا ۲۲: ۱، ۲، وغیرہ — ۲ توا ۱۵: ۲ — ۶۳۰ — ۱ سلا ۱۳: ۲ — ۲ توا ۳۳: ۱۷، ۲۲ — احبار ۲۶: ۳۰، ۲ سلا ۲۳: ۴ — ۲ سلا ۲۳: ۶ — ۱ سلا ۱۳: ۲ — اِستثنا ۹: ۲۱ — ۲ سلا ۲۲: ۳ — دیکھو ۲ سلا ۱۲: ۳، وغیرہ — ۱ توا ۲۳: ۴، ۵ — ۲ سلا ۲۲: ۸، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

۱۸ پھر سافن سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا، کہ خلقیاہ کاھن نے مجھے یہہ کتاب دي۔ اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا۔ ۱۹ اور ایسا ہوا، کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کي باتیں سنیں، تو اپنے کپڑے پھاڑے۔ ۲۰ پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو، اور اخیقام بن سافن کو، اور ||عبدون بن میکاہ کو، اور سافن سافر کو، اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ کو فرمایا اور کہا، ۲۱ تم جاؤ، اور میرے لیئے اور اُن لوگوں کے لیئے، جو اِسرائیل میں اور یہوداہ میں سے باقي رہے، اِس کتاب کي باتوں کے حق میں، جو ملي ہی، خداوند سے پوچھو؛ کیونکہ خداوند کا قہر، جو ہم پر نازل ہوتا ہی، بہت بڑا ہی، اِس سبب سے کہ ہمارے باپ‌دادوں نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا، کہ ایسا سب کچھ کریں، جیسا اِس کتاب میں لکھا ہی۔ ۲۲ تب خلقیاہ اور وے، جنکو بادشاہ نے حکم کیا تھا، خلدہ نبیہ کے پاس، جو توشہ‌خانے کے داروغہ سلوم بن تقہت* بن ||خسرہ کي جورو تھي، گئے؛ وہ یروسلم کے بیچ مشنہ نامے محل میں رہتي تھي؛ سو اُنھوں نے اُس سے یوں پیغام کہا۔

۲۳ اُسنے اُنھیں کہا، خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تم اُس شخص سے، جسنے تمھیں مجھ پاس بھیجا ہی، کہو، کہ ۲۴ خداوند یوں فرماتا ہی، دیکھو، میں اِس مکان پر، اور اُس کے باشندوں پر ایک بلا نازل کرونگا، بلکہ وے ساري لعنتیں، جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے آگے پڑھي گئي، لکھي ہیں۔ ۲۵ کیونکہ اُنھوں نے مجھے ترک کیا، اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں، تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں: سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا، اور ٹھنڈا نہ ہوگا۔ ۲۶ رہا شاہ یہوداہ، جس نے تم کو بھیجا، کہ خداوند سے احوال دریافت کرو؛ سو تم اُسے یوں کہو، کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی، کہ تو جو ہی، سو تو نے اُن مضمونوں کو سنا۔ ۲۷ اِس سبب کہ تیرا دل نرمایا، تو نے خدا کے آگے عاجزي کي، جب کہ تو نے اُسکي باتیں سنیں، جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے باشندوں کے مخالفت میں کہیں، اور میرے آگے فروتني کي، اور اپنے کپڑے پھاڑے، اور میرے آگے رویا، سو میں نے بھي کان دھر کے تیري سني، خداوند فرماتا ہی۔ ۲۸ دیکھ، میں تجھے تیرے باپ‌دادوں کے ساتھ شامل کرونگا، اور تو اپنے گور میں سلامتي سے دفن کیا جائیگا، اور ساري آفت کو، جو میں اِس مقام پر اور اُسي کے باشندوں پر لاؤنگا، تیري آنکھیں نہ دیکھینگي۔ سو اُنھوں نے پھر کے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائي۔

۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیجکے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے پاس جمع کیا°۔ ۳۰ اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا، اور سارے بني یہوداہ، اور یروسلم کے سارے باشندے، اور کاھن، اور لاوي، اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے، اور اُس نے عہد کي ساري باتیں اُس کتاب کي، جو خداوند کے گھر میں ملي تھي، اُنھیں پڑھ سنائیں۔ ۳۱ اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ہوا^، اور خداوند کے آگے عہد کیا، اور کہا، کہ ہم خداوند کي پیروي کرینگے، اور اُس کے حکموں، اور اُس کي شہادتوں، اور اُس کے قانونوں کو، اپنے سارے دل اور ساري جان سے حفظ کرینگے، اور اُس عہد کي باتوں پر، جو اِس کتاب میں لکھي ہیں، عمل کرینگے۔ ۳۲ اور اُس نے سب کو، جو یروسلم اور بنیمین میں موجود تھے، اُس عہد میں شریک کیا۔ اور یروسلم کے باشندوں نے خدا، اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا۔ ۳۳ اور یوسیاہ نے

|| یا، عکبور، ۲ سلا ۲۲: ۱۲
* ۲ سلا ۲۲: ۱۴ || یا، حرحس.
° ۲ سلا ۲۳: ۱، وغیرہ
^ ۲ سلا ۱۱: ۱۴، اور ۲۳: ۳ ۲ توا ۶: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۶۲۴

پيشتر مسيح سے ٦٢٤

بني اِسرائيل كي ساري سرزمينوں ميں سے ساري مكروهات[a] بتوں كو دفع كيا، اور سب لوگوں كو، جو كه اِسرائيل ميں رهتے تهے، عبادت ميں حاضر كيا، كه خداوند اپنے خدا كي بندگي كريں. اور وے اُس كے جيتے جي[b] خداوند اپنے باپ دادوں كے خدا كي پيروي سے پهر نه گئے.

[a] ١ سلا ١١: ٥
[b] يرم ٣: ١٠

٣٥ باب

اِس بيان ميں، كه ١ يوسياه بڑي شوق دلي سے عيد فسح كرتا. ٢٠ وه فرعون نكو كو چهيڑكے، مجدو كے مقام پر قتل هوتا. ٢٥ يوسياه كے اوپر مرثيه گاتے.

پيشتر مسيح سے ٦٢٣ كے قريب

اور يوسياه نے يروسلم ميں خداوند كے ليئے عيد فسح كي[a]، اور وه فسح پهلے مهينے كي چودهويں تاريخ ميں[b] ذبح هوا. ٢ اور اُسنے كاهنوں كو اُن كي خدمتوں[c] پر مقرر كيا، اور اُنهيں خداوند كے گهر كي عبادت كے ليئے رغبت دلائي[d]. ٣ اور اُن لاويوں سے، جو خداوند كے مقدس هوكے تمام اِسرائيل كو تعليم ديتے تهے[e]، كها، كه پاك صندوق كو اُس گهر ميں، جو شاه اِسرائيل سليمان بن داؤد نے بنايا تها[f]، ركهو[g]: اب سے كاندهے پر اُٹهائے نه پهرو[h]: اب تم خداوند اپنے خدا كي اور اُسكي گروه اِسرائيل كي خدمت كرو؛ ٤ اور اپنے آبائي خاندانوں كے[i] موافق، اپني باريداريوں كے مطابق، جس طرح سے شاه اِسرائيل داؤد نے لكها تها[k] اور اُسكے بيٹے سليمان نے بهي لكها تها[l]، اپني خدمت ميں حاضر هو. ٥ اور تم مقدس ميں اپني برادري يعنے قوم كے فرزند كے آبائي خاندانوں كے فرقوں كے موافق، اور لاويوں كے ابوي گهرانوں كي باريداريوں كے مطابق، كهڑے هو[m]: ٦ اور اپنے كو پاك كركے[n] فسح كو ذبح كرو، اور اپنے بهائيوں كو طيار كرو، كه وے خداوند كے كلام كے مطابق، جو موسيٰ ||سے لكها گيا، كام كريں. ٧ اور يوسياه نے لوگوں كے ليئے گلوں ميں سے برے اور حلوان ديئے[o]، كه اُن سب كے واسطے، جو حاضر تهے، عيد فسح كے ذبيحے هوں، اور گنتي ميں تيس هزار هوئے، اور تين هزار گائے بيل هوئے: يهه سب بادشاهي مال ميں سے تها. ٨ اور اُسكے اميروں نے خوشي سے لوگوں كو، اور كاهنوں كو، اور لاويوں كو ديا: خلقياه، اور ذكرياه، اور يحيئيل نے، جو خدا كے گهر كے ناظم تهے، كاهنوں كو عيد فسح كے ذبيحوں كے ليئے دو هزار چهه سو بهيڑ بكري اور تين سو گائے بيل ديئے. ٩ اور كنعنياه، اور اُس كے بهائي سمعياه اور نتنئيل، اور حسبياه، اور يعئيل اور يوزبد، جو لاويوں كے سردار تهے، لاويوں كو فسح كے ليئے پانچ هزار بهيڑ بكري اور پانچ سو گائے بيل ديئے. ١٠ سو عبادت كے سامان مهيا هوئے، اور كاهن اپنے مقام ميں، اور لاوي اپني باريداريوں ميں[p]، بادشاه كے حكم كے موافق، حاضر هوئے. ١١ اُنهوں نے فسح ذبح كيا، اور كاهنوں نے اُن كے هاتهه سے لهو ليكے چهڑكا[q]، اور لاويوں نے كهال كهينچي[r]. ١٢ اور لاوي سوختني قربانياں لے چلے، تاكه وے بني اِسرائيل كے آبائي خاندانوں كے فرقوں كے مطابق اُنهيں ديويں، كه خداوند كے حضور گذرانيں، جيسا موسيٰ كي كتاب ميں لكها هي[s]. اور بيلوں سے بهي ايسا هي كيا. ١٣ اور اُنهوں نے دستور كے موافق فسح كو آگ سے بهونا[t]، پر اور پاك هديوں كو ديگوں اور هنڈوں، اور كڑاهيوں ميں[u] پكايا، اور جلد لوگوں كو بانٹ ديا. ١٤ بعد اُس كے اُنهوں نے اپنے ليئے اور كاهنوں كے ليئے طيار كيا؛ كيونكه كاهن بني هارون سوختني قربانيوں اور چربيوں كے چڑهانے ميں رات تك مشغول رهے: سو لاويوں نے اپنے ليئے اور كاهن بني هارون كے ليئے طيار كيا. ١٥ اور گانيوالے بني آسف، داؤد كے[v]، اور آسف، اور هيمان، اور بادشاه كے غيب بين يدوتون كے حكم كے موافق، اپنے مكانوں

[a] ٢ سلا ٢٣: ٢١، ٢٢
[b] خر ١٢: ٦ عز ٦: ١٩
[c] ٢ توا ٢٣: ١٨ عز ٦: ١٨
[d] ٢ توا ٢٩: ٥، ١١
[e] اِستث ٣٣: ١٠ ٢ توا ٣٠: ٢٢ ملا ٢: ٧
[f] ٢ توا ٥: ٧
[g] ديكهو ٢ توا ٣٣: ١٤
[h] ١ توا ٢٣: ٢٦
[i] ١ توا ٩: ١٠
[k] ١ توا ٢٣ اور ٢٤، اور ٢٥، اور ٢٦، ابواب
[l] ٢ توا ٨: ١٤
[m] زبور ١٣٤: ١
[n] ٢ توا ٢٩: ٥، ١٥ اور ٣٠: ٣، ١٥ عز ٦: ٢٠
|| عبراني ميں، موسيٰ كے هاتهه سے هوا.
[o] ٢ توا ٣٠: ٢٤
[p] عز ٦: ١٨
[q] ٢ توا ٢٩: ٢٢
[r] ديكهو ٢ توا ٢٩: ٣٤
[s] احبا ٣: ٣
[t] خر ١٢: ٨، ٩ اِستث ١٦: ٧
[u] ١ سلا ٢: ١٣، ١٤، ١٥
[v] ١ توا ٢٥: ١، وغيره

پر تھے، اور دربان هر ایک دروازے پر حاضر تھے[h]؛ کیونکہ اُنھیں اپني خدمت پر سے ٹل جانا مناسب نہ تھا؛ اِسلیئے اُن کے بھائي لاویوں نے اُن کے لیئے طیار کیا۔ ۱۶ سو اُسي دن میں خداوند کي عبادت کي ساري طیاري هو گئي، تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق عید فسح کریں، اور خداوند کے مذبح پر سوختني قربانیاں گذرانیں۔ ۱۷ اور بني اِسرائیل نے جو حاضر تھے، اُسي وقت عید فسح اور اور فطیري روٹي کي عید سات دن تک[a] کي۔ ۱۸ اور سموایل نبي کے دنوں سے اِسرائیل میں ایسي عید فسح نہ هوئي تھي، بلکہ اِسرائیل کے سارے بادشاهوں نے بھي ایسي عید فسح نہ کي تھي[a]، جیسي کہ یوسیاہ، اور کاهنوں، اور لاویوں، اور سارے بني یهوداہ اور اهل اِسرائیل، جو وهاں حاضر تھے، اور یروسلم کے باشندوں نے کي۔ ۱۹ یوسیاہ کي سلطنت کے اٹھارهویں برس میں یہہ عید فسح هوئي۔

۲۰ اِن باتوں کے بعد، جب یوسیاہ هیکل کي مرمت کر چکا، شاہ مصر نیکو چڑھ آیا[b]، کہ کرکمیس پر، جو فرات کے کنارے پر هي، لشکرکشي کرے؛ تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو نکلا۔ ۲۱ تب اُس نے اُس پاس ایلچي بھیجے اور پیام کیا، کہ اي یهوداہ کے بادشاہ، تجھ سے میرا کیا کام؟ میں اِس وقت تجھ پر چڑھ نہیں آتا هوں، بلکہ اُسي کے گھر پر، جس سے میري لڑائي هي؛ اور خدا نے مجھ کو حکم کیا، کہ جلدي کرو: سو تو خدا کے، جو میرے ساتھ هي برخلاف مت پڑ، ایسا نہ هو کہ تجھے هلاک کرے۔ ۲۲ لیکن یوسیاہ نے اُس سے منھہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لیئے اپنا بھیس بدلا[a]، اور نیکو کي باتوں کا جو خدا کے منھہ سے نکلیں، شنوا نہ هوا، بلکہ مجدو کي وادي میں لڑنے کو گیا۔[o] ۲۳ اور

پیشتر مسیح سے ۶۲۳ کے قریب
۲ توا ۱: ۱۷، ۱۸ اور ۲۶: ۱۴ وغیرہ
خر ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶
۲ توا ۳۰: ۲۱
۲ سلا ۲۳: ۲۲، ۲۳
۶۱۰
۲ سلا ۲۳: ۲۹
یرہ ۴۶: ۲
یون ۱ سلا ۲۲: ۳۰

تیراندازوں نے یوسیاہ بادشاہ کو هدف کیا، اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا، کہ مجھے لے جاؤ، کیونکہ میں زخمي هوا۔ ۲۴ سو اُسکے نوکروں نے اُسے اُس رتھ پر سے اُتارا، اور اُس کي دوسري رتھ پر اُسے چڑھایا، اور یروسلم کو لے گئے[d]؛ اور وہ مر گیا، اور اپنے باپ‌دادوں کي قبروں میں گاڑا گیا۔ اور تمام یهوداہ اور یروسلم نے یوسیاہ کے لیئے ماتم کیا[e]۔ ۲۵ اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا[f]، اور سب گانیوالے اور گانیوالیاں[g] اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے هیں: یہہ اُنھوں نے اِسرائیلیوں میں ایک سنت مقرر کي[h]: اور دیکھہ، وے باتیں نوحوں کي کتاب میں لکھي هیں۔ ۲۶ اب یوسیاہ کے باقي احوال، اور اُسکي نیکیاں، مطابق اُسکے، جو خداوند کي شریعت میں لکھا هي، ۲۷ اور اُس کے اعمال، اوّل و آخر، دیکھہ، وے اِسرائیل اور یهوداہ کے بادشاهوں کے دفتر میں لکھے هیں۔

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یهواخز تخت‌نشین هوتا؛ اُسے فرعون تخت پر سے اُتارکے مصر میں لے جاتا۔ ۵ یهویقیم جانشین هوکے بدي کرتا: اُسے زنجیروں سے جکڑکے بابل میں لے جاتے۔ ۹ یهویکین جانشین هوکے بدي کرتا: اُسے بھي بابل کو لے جاتے۔ ۱۱ صدقیاہ بادشاہ هوکے شرارت کرتا، اور نبیوں سے حقارت کرتا، اور نبوکدنضر سے باغي هوتا۔ ۱۴ کاهنوں اور عام لوگوں کے گناهوں کے سبب یروسلم بالکل غارت کیا جانا۔ ۲۲ خورس کا اِشتهارنامہ۔

اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یهواخز کو لیا، اور اُسکے باپ کي جگہہ اُسے یروسلم میں بادشاہ کیا[a]۔ ۲ یهواخز تیئیس برس کي عمر میں بادشاہ هوا، اور اُسنے تین مهینے یروسلم میں بادشاهت کي۔ ۳ اور شاہ مصر نے یروسلم میں آکے اُسے خارج کر دیا، اور اهل مملکت پر سؤ قنطار روپا، اِور ایک قنطار سونا، خراج مقرر کیا۔ ۴ اور شاہ مصر نے اُسکے بھائي اِلیاقیم کو یهوداہ اور یروسلم کا بادشاہ کیا، اور اُس کا نام بدلکے یهویقیم رکھا۔

پیشتر مسیح سے ۶۱۰
۲ سلا ۲۳: ۳۰
ذکر ۱۲: ۱۱
نوحہ ۴: ۲۰
دیکھو متي ۹: ۲۳
یرہ ۲۲: ۲۰
۶۱۰
۲ سلا ۲۳: ۳۰، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۶۱۰

اور نیکو اُس کے بھائي یہواخز کو پکڑکے اُسے مصر میں لے گیا۔

۵ اور یہویقیم پچیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[b]؛ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاري کرتا رہا۔ ۶ اُس پر شاہ بابل نبوکدنضر چڑھ آیا[c]، اور اُسے بیڑیوں سے باندھکر بابل میں لے گیا[d]۔ ۷ اور نبوکدنضر خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھي بعضے بابل کو لے گیا[e]، اور بابل میں اپنے مندر کے بیچ اُنھیں رکھا۔ ۸ اب یہویقیم کا باقي احوال، اور اُس کے مکروہ کام، جو اُسنے کیئے، اور جو کچھ اُس میں پایا گیا، دیکھو، وے اِسرایل اوریہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ھیں۔ اور اُس کا بیٹا ||یہویکین اُس کا جانشین ہوا۔

۹ یہویکین آٹھ برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے تین مہینے دس روز یروسلم میں سلطنت کي[f]؛ اور اُسنے وے کام کیئے، جو خداوند کي نظر میں برے ھیں۔ ۱۰ جب وہ سال آخر ہوا، تب نبوکدنضر نے اُسے[g] بابل میں پکڑوا منگوایا، خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں[h] سمیت، اور اُس کے بھائي †صدقیاہ کو[i] یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا۔

۱۱ صدقیاہ اِکیس برس کي عمر میں بادشاہ ہوا، اور اُس نے گیارہ برس یروسلم میں بادشاہت کي[k]۔ ۱۲ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تھا؛ اور اُس نے یرمیاہ نبي کے حضور، جس نے خداوند کے منھ کي باتیں اُس سے کہي تھیں، عاجزي نہ کي۔ ۱۳ اور اُس نے نبوکدنضر بادشاہ سے بھي، جس نے اُسے خدا کي قسم دلائي تھي، بغاوت کي[l]، اور ایسا گردنکش[m] اور سخت‌دل بنا، کہ خداوند اِسرایل کے خدا کي طرف رجوع نہ ہوا۔

پیشتر مسیح سے ۵۹۳

۱۴ سوا اُس کے کاھنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتي کاموں کي طرف مایل ہوکے، بہت سي بدکاریاں کیں؛ اور اُنھوں نے خداوند کے گھر کو، جو اُس نے یروسلم میں مقدس ٹھہرایا تھا، ناپاک کیا۔ ۱۵ اور خداوند اُن کے باپ‌دادوں کے خدا نے اپنے رسولوں کي معرفت سے اُن کے پاس پیغام بھیجا[n]؛ بلکہ صبح سویرے اُٹھکے، بھیجا کیا، کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا: ۱۶ لیکن اُنھوں نے خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا[o]، اور اُس کي باتوں کو ناچیز جانا[p]، اور اُس کے نبیوں سے بدسلوکي کي[q]، یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا[r]، کہ کوئي چارہ نہ رہا۔ ۱۷ تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُن پر چڑھا لایا[s]؛ اُس نے اُن کے مقدس کے گھر میں اُن کے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا[t]، اور اُسنے نہ کنور پر، نہ کنواري پر، اور نہ بوڑھوں پر، بلکہ اُس پر بھي جو بہت بوڑھا تھا، رحم نہ کیا؛ خدا نے سب کو اُس کے قابو میں کر دیا۔ ۱۸ اور وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو، اورخداوند کے گھر کے خزانے کو، اور بادشاہ کے اور اُس کے امیروں کے خزانے کو، سب کے سب بابل کو لے گیا[u]۔ ۱۹ اور اُنھوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا[v]، اور یروسلم کي دیوار کو ڈھا دیا، اور اُس کے سارے محلوں کو آگ سے جلا دیا، اور اُسکي ساري قیمتي چیزوں کو برباد کیا۔ ۲۰ اور وہ اُنھیں، جو تلوار سے بچے، بابل کو اسیر کرکے لے گیا[w]، اور وھاں وے اُس کے اور اُس کے بیٹوں کے غلام[x] رھے، جب تک کہ فارس کي سلطنت شروع نہ ہوئي: ۲۱ تاکہ خداوند کا کلام، جو یرمیاہ کے منھ سے کہا گیا تھا، پورا ہووے[y]، کہ وہ سرزمین پڑتي رھے، جب تک کہ اُس کے سب

---

[b] ۲ سلا ۲۳: ۳۶، ۳۷ — ۶۰۷ — ۶۰۶ — [d] ۲ سلا ۲۴: ۱ — اِس کي خبر نبي نے پیشتر دي۔ حبق ۱: ۶ — [e] دیکھو ۲ سلا ۲۴: ۱۳ — یرم ۲۲: ۱۸، ۱۹ اور ۳۶: ۳۰ — [f] ۲ سلا ۲۴: ۱۳ — دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲ — ۵۹۹ — ||یا، یکونیاہ، ۱ توا ۳: ۱۶ یا، کونیاہ، یرم ۲۲: ۲۴ — [g] ۲ سلا ۲۴: ۸ — [h] ۲ سلا ۲۴: ۱۰—۱۷ — دان ۱: ۱، ۲ اور ۵: ۲ — ۵۹۹ — † یا، متنیاہ، اُس کے باپ کے بھائي کو، ۲ سلا ۲۴: ۱۷ — [i] یرم ۳۷: ۱ — [k] ۲ سلا ۲۴: ۱۸ — یرم ۵۲: ۱، وغیرہ — ۵۹۳ — [l] یرم ۵۲: ۳ — حزق ۱۷: ۱۵، ۱۸ — [m] ۲ سلا ۱۷: ۱۴

[n] یرم ۲۵: ۳، ۴ اور ۳۵: ۱۵ اور ۴۴: ۴ — [o] یرم ۵: ۱۲، ۱۳ — [p] امثا ۱: ۲۵، ۳۰ — [q] یرم ۳۲: ۳ اور ۳۸: ۶ — متي ۲۳: ۳۴ — ۵۹۰ — [r] زبور ۷۴: ۱ اور ۷۹: ۵ — [s] اِستہ ۲۸: ۴۹ — ۲ سلا ۲۵: ۱، وغیرہ — عز ۹: ۷ — ۵۸۸ — [t] زبور ۷۴: ۲۰ اور ۷۹: ۲، ۳ — [u] ۲ سلا ۲۵: ۱۳، وغیرہ — [v] ۲ سلا ۲۵: ۹ — زبور ۷۴: ۶، ۷ اور ۷۹: ۱، ۷ — ۵۸۸ — [w] ۲ سلا ۲۵: ۱۱ — [x] یرم ۲۷: ۷ — [y] یرم ۲۵: ۹، ۱۱، ۱۲ اور ۲۶: ۶، ۷ اور ۲۹: ۱۰

پيشتر مسيح سے ٥٨٨

سبتوں كا وقت نہ گذر جائے[b]: كيونكہ جتنے دن وہ اُجاڑ پڑي، وہ سبت كرتي تھي[c]، جب تك كہ ستر برس پورے ہوئے. ۲۲ اب شاہ فارس ‖خورس كي سلطنت كے پہلے برس ميں[d]، اِس خاطر كہ خداوند كا كلام، جو يرمياہ كے منہ سے كہا گيا تھا[e]، پورا هووے، خداوند نے شاہ فارس خورس[f] كا دل اُبھارا، اور اُس نے اپني ساري مملكت ميں منادي كروائي، اور اُسے قلمبند بھي كركے يوں فرمايا، كہ ۲۳ شاہ فارس خورس يوں فرماتا هي[g]: خداوند آسمان كے خدا نے زمين كي ساري مملكتيں مجھے بخشيں، اور اُس نے مجھ كو حكم ديا، كہ ميں يہوداہ كے يروسلم ميں اُس كے لیئے ايك مسكن بناؤں. پس، جو تمھارے درميان اُس كي قوم كا هو، خداوند اُس كا خدا اُس كے ساتھ هو، اور وہ روانہ هو جاوے.

[b] احبار ۲٦ : ۳٤، ۳٥، ٤۳
[c] دان ۹ : ۲
[c] احبار ۲٥ : ٤، ٥
٥۳٦
‖ عبراني ميں. كورش
[d] عز ۱ : ۱
[e] يرم ۲٥ : ۱۲، ۱۳ اور ۲۹ : ۱۰ اور ۳۳ : ۱۰، ۱۱، ۱٤
[f] يسع ٤٤ : ۲۸
[g] عز ۱ : ۲، ۳

عزرا كي كتاب

۱ باب

۱ هيكل كي تعمير كرنے كي بابت خورس كا اِشتہارنامہ. اِس بيان ميں، كہ ٥ لوگ اپنے وطن ميں پھر جانے كے لیئے طياري كرتے. ۷ خورس هيكل كے ظروف شيش بضر كے هاتھ ميں سپرد كرتا.

پيشتر مسيح سے ٥۳٦ كے قريب

اور شاہ فارس خورس كي سلطنت كے پہلے برس ميں، اِس خاطر كہ خداوند كا كلام، جو يرمياہ كے منہ سے نكلا تھا[a]، پورا هووے، خداوند نے شاہ فارس خورس كا دل اُبھارا، كہ اُسنے اپني تمام مملكت ميں منادي كروائي[b]، اور اُسے قلمبند بھي كركے يوں فرمايا، ۲ شاہ فارس خورس يوں فرماتا هي، كہ خداوند آسمان كے خدا نے زمين كي ساري مملكتيں مجھے بخشيں، اور مجھے حكم كيا هي، كہ يروسلم كے بيچ، [c]جو يہوداہ ميں هي، اُس كے لیئے ايك مسكن بناؤں[c]. ۳ پس، اُس كي ساري قوم ميں سے تمھارے درميان كون كون هي؟ اُس كا خدا اُس كے ساتھ هووے، اور وہ يروسلم كو، جو شہر يہوداہ هي، جاوے، اور خداوند اِسرائيل كے خدا كا گھر بناوے، (كہ وهي خدا هي[d]،) جو يروسلم ميں هي. ٤ اور هر ايك جو باقي رہا هو، اُن سب مقاموں ميں سے جہاں كہيں وہ پرديسي هوا هو، سو اُسي مقام كے لوگ سونا چاندي سے، اور مال مواشي سے، ‖اُس كي مدد كريں، اور اُس كے سوا، وے خدا كے گھر كے لیئے جو يروسلم ميں هي، اپنے جي كي خواهش سے هديے گذرانيں.

٥ تب يہوداہ اور بنيامين كے ابوي رئيس، اور كاهن، اور لاوي، اُن سبھوں كے ساتھ جن كے دلوں كو خدا نے اُبھارا[e]، اُٹھے، كہ جاكے يروسلم ميں خداوند كا گھر بناويں. ٦ اور اُن سب نے جو اُن كے پروس ميں تھے، چاندي كے برتن، اور سونے، اور اسباب، اور مواشي، اور قيمتي چيزوں سے، اُن كي دستگيري كي؛ اُس كے [f]سوا اپني خوشي سے هديے ديئے.

۷ اور خورس بادشاہ نے بھي خداوند كے گھر كے اُن برتنوں كو[f]، جنھيں نبوكدنضر يروسلم ميں سے لے گيا تھا، اور اپنے ديوتوں كے گھر ميں ركھا تھا[g]، نكال لايا. ۸ اور شاہ فارس خورس نے اُنھيں خزانچي متردات كے هاتھ سے نكلوايا، اور اُس نے اُنھيں يہوداہ كے امير شيش بضر كو[h] گن

[a] ۲ توا ۳٦ : ۲۲، ۲۳
يرم ۲٥ : ۱۲ اور ۲۹ : ۱۰
[b] عز ٥ : ۱۳، ۱٤
[c] يسع ٤٤ : ۲۸ اور ٤٥ : ۱، ۱۳
[d] دان ٦ : ۲٦
‖ عبراني ميں، اُسے اُٹھاويں.
[e] فلپ ۲ : ۱۳
[f] عز ٥ : ۱٤ اور ٦ : ٥
[g] ۲ سلا ۲٤ : ۱۳
۲ توا ۳٦ : ۷
[h] ديكھو عز ٥ : ۱٤

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

دیا. ۹ اور اُن کي گنتي یہہ هی: سونے کي تیس تهالیاں، اور چاندي کي هزار تهالیاں، اور اُنتیس چهریاں، ۱۰ اور سونے کے تیس پیالے، اور روپے کے چار سؤ دس مجهولے پیالے، اور اوٗر قسم کے باسن ایک هزار. ۱۱ سونے روپے کے برتن سب ملکے پانچ هزار چار سؤ تهے. شیش‌بضر یہہ سب برتن لے گیا، اُن اسیروں سمیت جنهیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا.

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مفصل شمار اُن کا جو لوٹ آئے: پہلے، لوگوں کا، ۳۶ پهر کاهنوں کا، ۴۰ پهر لاویوں کا، ۴۳ پهر نتنیم کا، ۵۵ پهر سلیمان کے خادموں کا، ۶۲ پهر اُن کاهنوں کا جو اپنے نسلنامے بتا نہ سکے. ۶۴ کل جماعت کا شمار، مع اُن کے مال و اسباب کے. ۶۸ اُن کي نذریں.

اور ملک کے لوگوں میں سے، جنهیں اسیر کرکے لے گئے تهے، کہ شاہ بابل نبوکدنضر اُنهیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا[a]، اُن کے نام جو اسیري سے چهوٹکے یروسلم اور یہوداہ میں پهر آئے[b]، هر ایک جو اپنے اپنے شہر میں آیا، یے هیں؛ ۲ وے جو زروبابل کے ساتھ آئے، سو یے هیں: یشوع، نحمیاہ، ||سرایاہ، †رعلایاہ، مردکي، بلشان، ‡مسفار، بگوی، §رحوم، بعنہ. قوم اِسرائیل کے مردوں کا یہہ شمار هی؛ ۳ بني پرغوس، دو هزار ایک سؤ بہتر؛ ۴ بني سفطیاہ، تین سؤ بہتر؛ ۵ بني ارخ، سات سؤ پچہتر[c]؛ ۶ بني پخت موآب[d]، بني یشوع اور یوآب میں سے، دو هزار آٹھ سؤ بارہ؛ ۷ بني عیلام، ایک هزار دو سؤ چوون؛ ۸ بني زتو، نو سؤ پینتالیس؛ ۹ بني زکی، سات سؤ ساٹھ؛ ۱۰ بني *باني، چھ سؤ بیالیس؛ ۱۱ بني ببی، چھ سؤ تیئیس؛ ۱۲ بني عزجاد، ایک هزار دو سؤ بائیس[f]. ۱۳ بني ادونقام، چھ سؤ چھیاسٹھ؛ ۱۴ بني بگوی، دو هزار چھپن؛ ۱۵ بني عدین، چار سؤ چوون؛ ۱۶ بني اطیر، حزقیاہ کے گهرانے کے، اٹهانوے؛ ۱۷ بني بضی، تین

۵۳۶ کے قریب
a ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵، ۱۶ اور ۲۵: ۱۱
۲ توا ۳۶: ۲۰
b نحم ۷: ۶ وغیرہ
|| یا، عزریاہ، نحم ۷: ۷
† یا، رعمیاہ.
یا، مسفرت.
§ یا، نحوم.
c دیکهو نحم ۷: ۱۰
d نحم ۷: ۱۱
* یا، بنوي، نحم ۷: ۱۵

سؤ تیئیس؛ ۱۸ بني ||یورہ، ایک سؤ بارہ؛ ۱۹ بني حاشوم، دو سؤ تیئیس؛ ۲۰ بني †جبار، پنچانوے؛ ۲۱ بني بیت‌لحم، ایک سؤ تیئیس؛ ۲۲ اهل نطوفہ، چھپن؛ ۲۳ اهل عنتوت، ایک سؤ اٹهائیس؛ ۲۴ ‡بني عزماوت، بیالیس؛ ۲۵ قریت‌عریم کے، اور کفرہ اور بیروت کے لوگ، سات سؤ تینتالیس؛ ۲۶ رامہ اور جبع کے لوگ چھ سؤ اِکیس؛ ۲۷ اهل مکماس، ایک سؤ بائیس؛ ۲۸ بیت‌ایل اور عی کے لوگ دو سؤ تیئیس؛ ۲۹ بني نبو، باون؛ ۳۰ بني مجبیس، ایک سؤ چھپن؛ ۳۱ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک هزار دو سؤ چوون؛ ۳۲ بني حارم، تین سؤ بیس؛ ۳۳ لود، اور §هادد اور اوٗنو کے بیٹے، سات سؤ پچیس؛ ۳۴ بني یریحو، تین سؤ پینتالیس؛ ۳۵ بني سناآہ، تین هزار چھ سؤ تیس.

۳۶ کاهن، جو بني یدعیاہ[f]، اور یشوع کے خاندان میں کے تهے، نو سؤ تہتر؛ ۳۷ بني اِمیر[g]، ایک هزار باون؛ ۳۸ بني فشور[h]، ایک هزار دو سؤ سینتالیس؛ ۳۹ بني حارم[i]، ایک هزار سترہ.

۴۰ لاوي، جو بني *هوداویاہ میں سے یشوع اور قدمی‌ایل کي نسل میں سے تهے، چوهتر.

۴۱ گانیوالے جو تهے، بني آسف ایک سؤ اٹهائیس.

۴۲ دربان لوگ جو هوئے، بني سلوم، بني اطیر، بني طالمون، بني عقوب، بني ختیتا، بني سوبی، سب ملکے ایک سؤ اُنتالیس.

۴۳ هیکل کے بندے[k]: بني ضیحا، بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۴ بني قروس، بني ||سیغها، بني فدون، ۴۵ بني لبانہ، بني حجابہ، بني عقوب، ۴۶ بني حجاب، بني †شملی، بني حنان، ۴۷ بني جدیل، بني جحر، بني ریایاہ، ۴۸ بني رصین،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب
|| یا خاریف، نحم ۷: ۲۴
† یا، جبعون، نحم ۷: ۲۵
‡ یا، بیت‌عزماوت، نحم ۷: ۲۸
e دیکهو ۷ آیت
§ یا، حارد، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هی.
f ۱ توا ۲۴: ۷
g ۱ توا ۲۴: ۱۴
h ۱ توا ۹: ۱۲
i ۱ توا ۲۴: ۸
* یا، یہوداہ، عز ۳: ۹ هدواہ بهي کہلایا، نحم ۷: ۴۳
k عبراني میں، نتنیم، ۱ توا ۹: ۲
|| یا، سیگا.
† یا، شلمی.

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

بني نقودا، بني جزام، ۴۹ بني عزا، بني فاسيح، بني بسی، ۵۰ بني اسناه، بني معونيم، بني ||نفوسيم، ۵۱ بني بقبوق، بني حقوفا، بني حرحور، ۵۲ بني †بضلوت، بني محيدا، بني حرشا، ۵۳ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح، ۵۴ بني نضياح، بني خطيفا۔

۵۵ سليمان کے خادموں[l] کي اولاد: بني سوطي، بني سوفرت، بني ‡فرودا، ۵۶ بني يعله، بني درقون، بني جدل۔ ۵۷ بني سفطياه، بني خطيل، بني فوکرت ضبائمي، §بني امي۔ ۵۸ سب *هيکل کے بندے[m] اور سليمان کے خادموں کي اولاد[n]، تين سؤ بانوے۔ ۵۹ اور جو لوگ تل ملح سے، اور تل حرسا سے، اور کروب سے، اور ||ادان سے، اور امير سے، گئے تھے، سو يے هيں، پر اپنے اپنے آبائي خاندان کو اور اپنے نسل نامے کو، که اسرايل کے هوں يا نهيں، بتا نه سکے: ۶۰ بني دلاياه، بني طوبياه، بني نقودا، چھ سؤ باون۔

۶۱ اور کاهنوں کے بيٹوں ميں سے: بني حباياه، بني قوس، بني برزلي، جس نے جلعادي برزلي[o] کي بيٹيوں ميں سے ايک کو جورو کيا، اور اُن کے نام سے کهلايا۔ ۶۲ اُنهوں نے اپنا نسبنامه، اُن کے درميان جو نسلناموں کے مطابق گنے گئے تھے، ڈھونڈھا، پر نه پايا: اِس ليئے وے ناپاکوں کي طرح کهانت سے خارج هو گئے[p]۔ ۶۳ اور †ترشاتا نے اُنهيں فرمايا، که جب تک ايک کاهن اُوريم و تميم کو ساتھ ليئے[q] نه اُٹھے، تب تک پاکترين چيزوں ميں سے نه کھانا[r]۔

۶۴ ساري جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بيااليس هزار تين سؤ ساٹھ تھے، ۶۵ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈيوں کے، جو سات هزار تين سؤ سينتيس تھے[s]: اُن ميں دو سؤ گانيوالے اور گانيواليان تھيں۔ ۶۶ اُن کے گھوڑے، سات سؤ چھتيس، اُن کے خچر، دو سؤ پينتاليس، ۶۷ اُن کے اُونٹ، چارسؤ پينتيس تھے: اُن کے گدھے، چھ هزار سات سؤ بيس۔

۶۸ اور ابوي رئيسوں ميں سے بعضوں نے، جب يروسلم ميں خداوند کے گھر کو آئے، خوشي سے خدا کے مسکن کے ليئے، تاکه وه اپني هي جگهه، پر پھر اُٹھايا جاوے، هديے گذرانے[t]: ۶۹ اُنهوں نے اپنے مقدور کے موافق کام کے واسطے سونے کے اکسٹھ هزار درهم، اور روپے کے پانچ هزار سير، اور کاهنوں کے ايک سؤ پيراهن، خزانے ميں[u] ڈال ديئے۔ ۷۰ سو کاهن، اور لاوي، اور لوگوں ميں سے کتنے، اور گانيوالے، اور دربان، اور نتنيم، اپنے اپنے شهروں ميں بسے[v]، اور تمام اسرايل اپنے اپنے شهروں ميں تھے۔

۳ باب

اِس بيان ميں، که ۱ مذبح کو اُس کے مکان پر پھر رکھديتے۔ ۴ بهت هديے گذرانتے۔ ۷ کاريگروں کو اِکٹھے کرتے۔ ۸ هيکل کي بنياد غم آميز خوشي کے ساتھ ڈال ديتے۔

اور جب ساتواں مهينا پهنچا، اور بني اسرايل اپنے اپنے شهروں ميں تھے، تو لوگ يروسلم ميں جمع هوکے ايک هي آدمي کي طرح هوئے۔ ۲ تب ||يشوع بن يوصدق اور اُس کے بهائي کاهن، اور زروبابل بن سيالتئيل[a]، اور اُس کے بهائي، اُٹھ کھڑے هوئے، اور اُنهوں نے اسرايل کے خدا کا مذبح بنايا، که اُس پر سوختني قربانيوں کو چڑھاويں، جيسا مرد خدا موسیٰ کي شريعت ميں لکھا هي[b]۔ ۳ اور اُنهوں نے مذبح کو اُس کي خاص جگهه پر رکھا: کيونکه اُن سرزمينوں کي قوموں کے سبب سے اُنهيں ڈر لگا تھا: اور اُنهوں نے خداوند کے ليئے اُس پر سوختني قربانياں گذرانيں، يعنے صبح اور شام کي سوختني قربانياں[c]۔ ۴ اور اُنهوں نے نوشتے کے مطابق[d] خيموں کي عيد کي[e]، اور روز به روز سوختني قربانياں گن گنکے، روزمره کے دستور کے موافق، چڑھائيں[f]: ۵ بعد اُسکے هميشه کي سوختني قرباني[g]،

|| يا، نفيشسيم۔ نحم ۷: ۵۲
† يا، بضليت، نحم ۷: ۵۴
l ديکھو ۱ سلا ۹: ۲۱
‡ يا، فريدا، نحم ۷: ۵۷
§ يا، امون، * عبراني ميں، نتنيم۔ نحم ۷: ۵۹
m يشو ۹: ۲۱، ۲۷
n ۱ توا ۹: ۲
۱ سلا ۹: ۲۱
|| يا، ادون، نحم ۷: ۶۱
o ۲ سمو ۱۷: ۲۷
p گنـ ۳: ۱۰
† يا، حاکم نے؛ ديکھو نحم ۸: ۹
q خر ۲۸: ۳۰
r گنـ ۲۲: ۲۱
r احبـ ۲۲: ۲، ۱۰، ۱۵، ۱۶
s نحم ۷: ۶۶ وغيره

t نحم ۷: ۷۰
u ۱ توا ۲۶: ۲۰
v عز ۶: ۱۶، ۱۷ نحم ۷: ۷۳
|| يا، يهوسوع، حجي ۱: ۱ اور ۲: ۲ ذکر ۳: ۱
a متي ۱: ۱۲ اور لوقا ۳: ۲۷، سلتيئل کهلايا۔
b استه ۱۲: ۵
c گنـ ۲۸: ۳، ۴
d خر ۲۳: ۱۶
e نحم ۸: ۱۴، ۱۷ ذکر ۱۴: ۱۶، ۱۷
f گنـ ۲۹: ۱۲ وغيره
g خر ۲۹: ۳۸ گنـ ۲۸: ۳، ۱۱، ۱۹، ۲۶ اور ۲۹: ۲، ۸، ۱۳

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ كے قريب

اور نئے چاندوں كي، اور خداوند كي سب مقدس عيدوں كي، اور وہ جسے هر ايك خوشي سے خداوند كے ليئے لاتا تها، گذراني. ۶ ساتويں مهينے كي پهلي تاريخ سے اُنهوں نے خداوند كے ليئے سوختني قربانيوں كا چڑهانا شروع كيا. پر خداوند كي هيكل كي بنياد هنوز ڈالي نه گئي تهي. ۷ اور اُنهوں نے سنگتراشوں اور ||بڑهيوں كو نقدي دي، اور صيدانيوں اور صوريوں كو كهانا پينا اور تيل ديا[a]، كه لبنان سے سرو كے لٹهے سمندر كي راه سے يافا كو لاويں، جيسا كه شاه فارس خورس نے اُنهيں پروانه ديا تها[k]. ۸ پهر اُن كے خدا كے گهر كو يروسلم ميں آ پهنچنے كے بعد، دوسرے برس كے دوسرے مهينے ميں، زروبابل بن سيالتئيل، اور يشوع بن يوصدق نے، اور اُن كے باقي بهائي كاهنوں، اور لاويوں نے، اور سب نے، جو اسيري سے رهائي پاكے يروسلم كو آئے تهے، شروع كيا، اور لاويوں كو، جو بيس برس كے اور اُوپر تهے[l]، مقرر كيا، كه خداوند كے گهر كے كام پر تعنات رهيں. ۹ تب يشوع[m] اور اُس كے بيٹے، اور اُس كے بهائي، اور قدمايل اور اُس كے بيٹے، بني †يهوداه، ملكے كهڑے رهے، كه خدا كے گهر ميں كاريگروں پر تعنات رهيں: اور بني حنداد اور اُن كے بيٹے اور بهائي لاوي ايسا هي كرتے تهے. ۱۰ سو جب معمار خداوند كي هيكل كي بنياد ڈالتے تهے، تو اُنهوں نے كاهنوں كو كپڑا پهناكے، اور نرسنگے ديكے، اور لاويوں بني آسف كو جهانجه ديكے، مقرر[n] كيا، كه شاه اِسرايل داؤد كي ترتيب كے مطابق[o] خداوند كي حمد كريں. ۱۱ اور وے باهم نوبت به نوبت خداوند كي ستايش اور شكرگذاري ميں گاتے بجاتے تهے[p]، كه وه بهلا هي[q]، كه اُس كي رحمت هميشه اِسرايل كے شامل‌حال هي[r]. جب اُنهوں نے خداوند كي ستايش كي، تب سب لوگوں نے

||يا، كاريگروں.
[a] ۱ سلا ۵: ۶، ۹ ۲ توا ۲: ۱۰ اعم ۱۲: ۲۰
[k] ۲ توا ۲، ۱۶ اعم ۹: ۳۱ عز ۱: ۳
۵۳۵
[l] ۱ توا ۲۳: ۲۴، ۲۷
[m] عز ۲: ۴۰
† يا، هوداياه. عز ۲: ۴۰
[n] ۱ توا ۱۶: ۵، ۶، ۴۲
[o] ۱ توا ۶: ۳۱ اور ۱۶: ۴ اور ۲۵: ۱
[p] نحم ۱۲: ۲۴ ۲ توا ۷: ۳
[q] ۱ توا ۱۶: ۳۴ زبور ۱۳۶: ۱
[r] ۱ توا ۱۶: ۴۱ يرم ۳۳: ۱۱

پيشتر مسيح سے ۵۳۵

ملكے نعره مارا، اِس ليئے كه خداوند كے گهر كي بنياد پڑي تهي. ۱۲ ليكن بهت لوگ اُن كاهنوں، اور لاويوں، اور ابوي رئيسوں ميں سے، جو بوڑهے تهے، جنهوں نے پهلے گهر كو ديكها تها، جب اِس گهر كي بنياد اُن كے ديكهنے ميں ڈالي گئي، تو وے بڑي آواز سے چلاكے رونے لگے[s]: ليكن بهتيرے خوشي سے للكارے. ۱۳ اور ايسا هوا كه لوگ خوشي كي آواز اور لوگوں كے رونے كي سدا جدا جدا دريافت نه كر سكے: كه لوگ خوب چلاكے نعره مارتے تهے، جس كي آواز دور تك پهنچي.

۴ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ يهوديوں كے مخالف اِس باعث بيزار هوكے كه هيكل كے بنانے ميں اُن كي شراكت نامنظور هوئي كام ميں هرج كرڈالتے. ۷ ارتخششتا بادشاه كے نام پر خط لكهتے. ۱۷ اِس پر ارتخششتا فرمان لكهه بهيجتا. ۲۳ كام بند هوتا.

اور جب يهوداه اور بنيامين كے دشمنوں نے سنا، كه ||وے جو اسير هوئے تهے، خداوند اِسرايل كے خدا كي هيكل كو بناتے هيں[a]، ۲ تو وے زروبابل اور ابوي رئيسوں كے پاس آئے، اور اُنهيں كها، كه همين بهي اپنے ساتهه تعمير كرنے دو: كيونكه هم تمهارے مانند تمهارے خدا كے طالب هيں، اور هم شاه اسور اسرحدون كے دنوں سے[b]، جس نے همين يهاں لا بسايا هي، اُس كے ليئے قرباني گذرانتے هيں. ۳ ليكن زروبابل، اور يشوع، اور اِسرايل كے باقي ابوي رئيسوں نے اُنهيں كها، كه تمهارا كام نهيں، كه همارے ساتهه همارے خدا كے ليئے ايك گهر بناؤ[c]، بلكه هم آپ هي ايك ساتهه هوكے خداوند اِسرايل كے خدا كے ليئے ايك مسكن بناوينگے، جيسا كه شاه فارس خورس نے همين حكم كيا هي[d]. ۴ تب ملك كے لوگوں نے يهوداه كے هاتهوں كو ڈهيلا كر ديا[e]، اور تعمير كرنے ميں اُنهيں گهبرا ديا. ۵ اور اُن كي مخالفت ميں وكيلوں كو نوكر ركها، كه اُن كا منسوبه

[s] ديكهو حجي ۲: ۳
|| عبراني ميں، اسيري كے فرزند.
[a] ديكهو ۷، ۸، ۹ آيتيں
۶۷۸ كے قريب
[b] ۲ سلا ۱۷: ۲۴، ۳۲، ۳۳ اور ۱۹: ۳۷ ۱۰ آيت
[c] نحم ۲: ۲۰
[d] عز ۱: ۱، ۲، ۳
۵۳۴
[e] عز ۳: ۳

پیشتر مسیح سے ۵۳۴

باطل کریں۔ شاہ فارس خورس کے جیتے جي کے سب دن شاہ فارس دارا کي سلطنت تک یہہ حال ہو رہا۔ ۶ پھر جب اخسویروس بادشاہ ہوا، تو اُس کي سلطنت کے شروع میں اُنھوں نے یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں کي بابت شکایت لکھ بھیجي۔

۵۲۲

۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام، اور متردات، اور طابئیل، اور اُن کے باقي رفیقوں نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا: اُن کا خط ارامي حروف میں تھا، اور اُس کي عبارت بھي ارامي زبان کي تھي۔ ۸ رحوم دیوان اور شمسي کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لیئے یروسلم کي بابت ایک درخواست اِس طور پر لکھي ؛ ۹ رحوم دیوان، اور شمسي کاتب، اور اُن کے باقي رفیق، جو دینہ اور افارستکہ، اور طرفیلہ، اور فارس، اور ارک، اور بابل، اور سوسن، اور دہ، اور عیلام سے ہیں[f]، ۱۰ اور باقي گروہیں[g]، جنھیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا، اور سمرون کے شہروں میں بسایا، اور نہر فرات کے اِس پار کے باقي لوگ، وغیرہ[h]۔

۵۲۲

۱۱ اُس عرضي کي نقل، جو اُنھوں نے اُس کے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجي یوں ھي: آپ کے غلام، جنھوں کي بودوباش نہر کے اِس پار ھي، وغیرہ۔ ۱۲ بادشاہ پر روشن ہووے، کہ یہودي لوگ، جو حضور کي طرف سے روانہ ہوکے ھمارے درمیان آئے، سو یروسلم میں پہنچے ہیں، اور اُس باغي اور فسادي شہر کو بناتے ہیں؛ چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے، اور نیویں || ملائیں۔ ۱۳ اب بادشاہ یقین جانے، کہ یے لوگ، جب شہر بن چکیگا، اور دیواریں طیار ہونگي، تب وے محصول، اور مالگذاري، اور خراج[i] نہیں دینگے، اور بادشاہوں کي † آمدني میں خلل ہوگا۔ ۱۴ پس، چونکہ ہم لوگ دولتخانے ‡کا نمک کھاتے ہیں، اور ہم کو لائق نہ تھا

[f] ۲ سلا ۱۷: ۳۰، ۳۱ ۶۷۸ کے قریب
[g] ۱، ۹ آیت
[h] یعنی ۱۱: ۱۷، آیتوں میں۔ اور عزر ۷: ۱۲
|| کسدي میں، ایک ساتھہ سیں۔
[i] عزر ۷: ۲۴
† یا، توانائي۔
‡ کسدي میں، کے نمک سے نمکین ہوتے۔

پیشتر مسیح سے ۵۲۲

کہ بادشاہ کي رسوائي دیکھکے برداشت کریں، اِس سبب ہم لوگ بھیجکر بادشاہ کو اِطلاع دیتے ہیں ؛ ۱۵ تاکہ حضور کے باپ‌دادوں کے تواریخ‌ناموں میں تلاش کي جاوے، تو اُن تواریخ‌ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جاوے، اور یقین حاصل ہووے، کہ یہہ شہر فتنہ‌انگیز مقام ھي، جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ھي، اور قدیم سے اُس میں فساد برپا ہوا ھي: اِس واسطے یہہ شہر اُجاڑ کیا گیا ھي۔ ۱۶ ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں، کہ اگر یہہ شہر پھر بنا ہو، اور اُس کي شہرپناہ بنے، تو اِس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھہ نہ رہیگا۔

۱۷ تب بادشاہ نے رحوم دیوان، اور شمسي کاتب، اور اُن کے ||باقي رفیقوں کو، جو سمرون میں بسے، اور نہر پار کے باقي لوگوں کو، جواب لکھوا بھیجا: سلام، وغیرہ۔ ۱۸ وہ عرضي جو تم نے ھمارے پاس بھیجي، سو میرے حضور میں صاف صاف پڑھي گئي۔ ۱۹ اور میں نے حکم کیا ھي، اور تلاش ہو چکي، اور دریافت ہوا، کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ھي، اور فتنہ و فساد اُس میں برپا رہا ھي۔ ۲۰ اور بڑے زوراور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں، جنھوں نے دریا کے[k] پار تک عمل کیا[l]، اور محصول، اور مالگذاري، اور خراج لیا کرتے تھے۔ ۲۱ سو اب حکم کرو، کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کراویں، اور یہہ شہر بنایا نہ جاے، جب تک مجھہ سے فرمان نہ نکلے۔ ۲۲ خبردار، اِس میں غفلت مت کرنا: کاھے کو زیادہ قباحت ہو، جس سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے؟

۲۳ پس جونہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کي نقل رحوم اور شمسي کاتب، اور اُن کے رفیقوں کے آگے پڑھي گئي تھي، وونہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں کے پاس گئے، اور †جبر اور زور سے اُن کو

|| کسدي میں، جنھوں کے باقي لوگوں کو۔
[k] یہد ۱۵: ۱۸ یشو ۱: ۴
[l] ۱ سلا ۴: ۲۱ زبور ۷۲: ۸
† کسدي میں، بازو سے اور زور سے۔

۵۲۰

پيشتر مسيح سے ۵۲۰

روک ديا. ۲۴ تب يروسلم ميں خدا کے گهر کا کام موقوف هوا. اور يوں هي شاه فارس دارا کي سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رها.

۵ باب

اِس بيان ميں، که ۱ زروبابل اور يشوع، حجي اور ذکرياه نبيوں سے ترغيب پاکر، هيکل کي تعمير شروع کرتے. ۳ تتني اور شتربوزني کي کوششيں يهوديوں کے روکنے ميں باطل ٹههرتيں. ۶ يهوديوں سے برخلافي کرکے، ايک خط دارا کے نام پر بهيجتے.

۵۲۰

پهر حجي[a] نبي اور ذکرياه[b] بن عيدو نبي اُنهيں يهوديوں کو جو يهوداه اور يروسلم ميں تهے، اِسرائيل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تهے. ۲ تب زروبابل[c] بن سيالتئيل اور يشوع بن يوصدق اُٹهے، اور خدا کے گهر کو جو يروسلم ميں هے بنانے لگے، اور خدا کے وے نبي اُن کے ساتهه هوکر اُن کي مدد کرتے تهے.

۳ اُس وقت نهر کے اِس پار کا صوبه‌دار تتني[d]، اور شتربوزني، اپنے مصاحبوں سميت، اُن پاس آئے، اور اُنهيں يوں کها، که کس نے تم کو حکم کيا، که اِس گهر کو بناؤ، اور اِس ديوار کو اُٹهاؤ[e]؟ ۴ پهر هم نے اُنهيں اِس طور پر کها، که اُن لوگوں کے کيا نام هيں، جو اِس عمارت کي تعمير کرتے هيں[f]؟ ۵ پر اُن کے خدا کي نظر يهوديوں کے بزرگوں پر تهي[g]، يهاں تک که وے اُن کا کام موقوف نه کرا سکے، جب تک که وه پروانه دارا پاس نه پهنچا، اور تب اُنهوں نے اِس مضمون کا جواب اُسکي بابت ميں لکه بهيجا[h].

۵۱۹

۶ خط کي نقل، جو نهر کے اِس پار کے صوبه‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُس کے افارسکي[i] رفيقوں نے، جو نهر کے اِس پار ميں بودوباش کرتے هيں، دارا بادشاه پاس بهيجي. ۷ اُنهوں نے اُس پاس عرضي بهيجي، جس ميں يوں لکها تها: دارا بادشاه کو سب طرح کا سلام هو. ۸ بادشاه کو معلوم هو، که هم يهوداه کے صوبے ميں الله تعالى کے گهر کے بيچ گئے هيں: وه

a حجي ۱: ۱
b ذکر ۱: ۱
c عز ۳: ۲
d ۶ آيت عز ۶: ۶
e ۹ آيت
f ۱۰ آيت
g ديکهو عز ۷: ۶، ۲۸ زبور ۳۳: ۱۸
h عز ۶: ۶
i عز ۴: ۹

پيشتر مسيح سے ۵۱۹

بهاري پتهروں سے بنتا هے، اور ديواروں هي ميں لکڑياں لگائي جاتي هيں، اور کام جلد بنتا جاتا هے اور اُن کے هاتهوں سے انجام تک پهنچتا جاتا. ۹ تب هم نے اُن بزرگوں سے سوال کيا، اور اُنهيں يوں کها، که کس نے تمهيں حکم کيا، که اِس گهر کو بناؤ، اور اِس ديوار کو اُٹهاؤ[k]؟ ۱۰ اور هم نے اُن کے نام بهي پوچهے، تاکه هم اُن لوگوں کے نام لکهکے حضور کو خبر ديويں، که اُنکے سردار کون هيں. ۱۱ تب اُنهوں نے همیں يوں جواب ديا اور کها، هم آسمان اور زمين کے خدا کے بندے هيں، اور وهي مسکن بناتے هيں، جو بهت برس گذرے، بلکه قديم سے بنا تها، جسے اِسرائيل کے ايک بڑے بادشاه نے بنوايا، اور تعمير کيا تها[l]. ۱۲ ليکن اِس ليئے که همارے باپ‌دادوں نے آسمان کے خدا کو غصه دلايا[m]، اُس نے اُنهيں شاه بابل نبوکدنضر کسدي کے هاته ميں[n] کر ديا؛ اُس نے اِس گهر کو اُجاڑ ديا، اور لوگوں کو اسير کرکے بابل ميں لے گيا.

۵۳۶

۱۳ ليکن شاه بابل خورس کي سلطنت کے پهلے برس ميں خورس بادشاه نے حکم ديا[o]، که يهه بيت‌الله پهر بنايا جاوے. ۱۴ اور خدا کے گهر کے سونهلے روپهلے ظروف کو بهي، جنهيں نبوکدنضر يروسلم کي هيکل سے نکال لے گيا، اور بابل کي مندر ميں لا رکها، اُن هي کو خورس بادشاه نے بابل کي هيکل سے پهر نکال ليا[p]، اور شيشبضر نامے ايک شخص کو، جسے اُس نے ||ناظم ٹههرايا تها[q]، سونپ ديا. ۱۵ اور اُسے فرمايا، که اِن برتنوں کو ليکے جائيو، اور يروسلم کي هيکل ميں پهنچائيو، اور خدا کا مسکن اپني جگهه پر بنايا جاوے.

۱۶ سو وهي شيشبضر آيا، اور يروسلم ميں اِس بيت‌الله کي بنياد ڈالي[r]؛ اور اُس وقت سے اب تک بن رها هے، پر هنوز طيار نهيں هوا هے[s]. ۱۷ اب

k ۳، ۴ آيتيں
l ۱ سلا ۶: ۱
m ۲ توا ۳۶: ۱۶، ۱۷
n ۲ سلا ۲۴: ۲ اور ۲۵: ۸، ۹، ۱۱
o عز ۱: ۱
p عز ۱: ۷، ۸ اور ۶: ۵
|| يا، نائب.
q حجي ۱: ۱۴ اور ۲: ۲۱
r عز ۳: ۸، ۱۰
s عز ۶: ۱۵

پیشتر مسیح سے ٥٣٦

اگر بادشاہ مناسب جانے، تو شاہ کے دولتخانے میں، جو بابل میں هي، دریافت کیا جاے، کہ خورس بادشاہ نے یروسلم میں بیت‌الله کے بنانے کا حکم کیا تھا، کہ نہیں: اور اِس مقدمے میں بادشاہ هم لوگوں پر اپني مرضي ظاهر کرے.

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ دارا خورس کا فرمان پاکے، ایک نیا فرمان جاري کرتا، کہ هیکل کي تعمیر هوتي رهے. ١٣ فرمان کے باعث دشمن بهي مدد کرتے، اور یوں اُن کي اور نبیوں کي کمک سے هیکل طیار هو جاتي. ١٦ اُسکي تقدیس کي عید کرتے، ١٩ اور فسح بهي کرتے.

٥١٩

تب دارا بادشاہ نے حکم کیا، کہ بابل کے اُس دفترخانے میں، جس میں مال دهرا جاتا تھا، تلاش کي جاوے. ٢ چنانچہ اَاَحمتا کے قصر میں، جو مادا کے صوبے میں واقع هي، ایک طومار ملا، جس میں یہہ حکم لکھا هوا تھا: ٣ خورس بادشاہ کي سلطنت کے پہلے برس میں، خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کي بابت، جو یروشلم میں هي، حکم کیا، کہ وہ گھر اور وہ مکان جہاں قربانیاں کرتے هیں، بنائے جاویں، اور اُس کي بنیادیں مضبوطي سے ڈالي جاویں، اور اُس کي اُونچائي ساتھ هاتھ، اور چوڑائي بهي ساتھ هاتھ هوگي: ٤ تین صفیں بهاري پتھروں کي هوں، اور ایک صف نئي لکڑي کي: اور خرچ بادشاہ کے خزانے سے دیا جاوے. ٥ اور خدا کے گھر کے سونہلے روپہلے برتن بهي، جنهیں نبوکدنصر نے یروسلم کي هیکل میں سے نکال لیا، اور بابل میں لا رکھا، سو پھر دیئے جاویں، اور یروسلم کي هیکل میں اپني اپني جگہہ میں پہنچائے جائیں، اور خدا کے گھر میں رکھے جائیں. ٦ پس، نہر پار کا صوبہ‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُن کے افارسکي رفیق، جو نہر پار هو، تم وهاں سے دور هو جاؤ: ٧ تم اِس بیت‌الله کے کام میں دست‌اندازي مت کرو: یہودیوں کا ناظم، اور یہودیوں کے بزرگ لوگ، خدا کے گھر کو اُسکي جگہہ پر تعمیر کریں. ٨ سوا اِس کے، کہ تم کو یہودي بزرگوں کے لیئے بیت‌الله کے بنانے میں کیا کرنا هي، سو اُسکي بابت میرا یہہ حکم هي: کہ بادشاہ کے خزانے میں سے، یعنے دریا پار کے خراج میں سے، اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے، کہ اُن کا هرج نہ هو. ٩ اور جو کچھ اُنهیں درکار هو، بچھڑے، اور مینڈھے، اور حلوان، آسمان کے خدا کي سوختني قربانیوں کے لیئے، اور گیہوں، اور نمک، اور مي، اور تیل، سو سب یروسلم کے کاهنوں کے کہے کے مطابق بے عذر اور بلا ناغہ روز بہ روز اُنهیں دیئے جاویں، ١٠ تاکہ وے خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور میں گذرانیں، اور بادشاہ اور بادشاہ‌زادوں کي عمردرازي کے لیئے دعا مانگیں. ١١ میں اور ایک حکم کرتا هوں، کہ جو شخص اِس فرمان کو ٹال دیوے، اُس کے گھر پر سے کوئي لٹھا کھینچکے نکالا جاے، اور وہ کھڑا کیا جائے، اور وہ اُس پر پھانسي دیا جائے: اور اِس بات کے لیئے اُسکا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے. ١٢ پر وہ خدا جس نے اپنا نام وهاں رکھا هي، سب بادشاهوں اور لوگوں کو، جو اِس حکم کو بدلکے، خدا کا وہ گھر، جو یروسلم میں هي، بگاڑنے کو هاتھ بڑھاتے هوں، غارت کرے. میں دارا حکم دے چکا: اِس پر جلد عمل کرنا هي.

١٣ تب دریا پار کے صوبہ‌دار تتني، اور شتربوزني، اور اُنکے رفیقوں نے دارا بادشاہ کے فرمان کے مطابق جو اُسنے بھیجا تھا فوراً عمل کیا. ١٤ سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کر رهے، اور حجي نبي کي اور ذکریاہ بن عیدو کي نبوت سے کامیاب هوئے. چنانچہ اُنهوں نے اِسرایل کے خدا کے حکم کے مطابق، اور فارس کے بادشاہ خورس، اور دارا، اور ارتخششتا کے حکم کے مطابق، تعمیر کي، اور کام تمام کیا. ١٥ اور یہہ مسکن

پیشتر مسیح سے ٥١٩

Margin references: عز ٦ : ١، ٢ · عز ٥ : ١٧ · اا یا، اکبتانا، میں · عز ٢٦ : ٦ سلا · عز ١ : ٧، ٨ اور ٥ : ١٤ · عز ٥ : ٣ · عز ٧ : ٢٣ یرم ٢٩ : ٧ ١ تمط ٢ : ١، ٢ · دان ٢ : ٥ اور ٣ : ٢٩ · ١ سلا ٩ : ٣ · عز ٥ : ١، ٢ · عز ٥ : ١ اور ٥ : ١٣ ٣ آیت · عز ٣ : ٢٣ · عز ٧ : ١

پيشتر مسيح سے ۵۱۵

ادار مہينے کي تيسري تاريخ ميں، جو دارا بادشاہ کي سلطنت کا چھٹھواں برس تھا، طيار هوا۔

۱۶ اور بني اِسرايل، اور کاهن، اور لاوي، اور باقي اسيري کے فرزند، خدا کے گھر کي تقديس خوشي سے کرتے تھے[m]۔ ۱۷ اور وے بيت‌الله کي تقديس کے ليئے سؤ بيل، اور دو سؤ مينڈھے، اور چار سؤ حلوان، اور تمام اِسرايل کي خطا کي قرباني کے ليئے، بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق، بارہ بکرے چڑھاتے تھے[n]۔ ۱۸ اور اُنھوں نے کاهنوں کو، اُن کي تقسيموں کے[o] موافق، اور لاويوں کو، اُن کي باريداريوں کے[p] مطابق، خدا کي بندگي کے ليئے، جو يروسلم ميں هوتي مقرر کيا، جيسا کہ موسيٰ کي کتاب ميں لکھا هي[q]۔ ۱۹ اور پہلے مہينے کي چودهويں تاريخ[r] اسيري کے فرزندوں نے عيد فسح کي ؛ ۲۰ کيونکہ کاهنوں اور لاويوں نے اپنے کو پاک کيا تھا[s] ؛ وے سب کے سب پاک هوئے تھے : سو اُنھوں نے اسيري کے سب فرزندوں کے ليئے، اور اپنے بھائي کاهنوں کے ليئے، اور اپنے ليئے فسح کو ذبح کيا[t]۔ ۲۱ اور بني اِسرايل نے، جو اسيري سے چھوٹے تھے، اور سبھوں نے، جو خداوند اِسرايل کے خدا کے طالب هوکے اُس سرزمين کي اجنبي گروهوں کي نجاستوں سے[u] پاک هوئے تھے، فسح کھائي۔ ۲۲ اور وے خوشي سے سات دن تک فطيري روٹي کي عيد[x] کرتے رہے : کيونکہ خداوند نے اُنھيں خوشوقت کيا تھا، اور شاہ اسور کے دل کو اُن کي طرف پھيرا تھا[y]، کہ خدا اِسرايل کے خدا کے مسکن کے بنانے ميں، اُن کي دستگيري کرے۔

m ۱ سلا ۸: ۶۳ ۲ توا ۷: ۵
n عز ۸: ۳۵
o ۱ توا ۲۴: ۱
p ۱ توا ۲۳: ۶
q گن ۳: ۶ اور ۸: ۹
r خر ۱۲: ۶
s ۲ توا ۳۰: ۱۵
t ۲ توا ۳۵: ۱۱
u عز ۹: ۱۱
x خر ۱۲: ۱۵ اور ۱۳: ۶ ۲ توا ۳۰: ۲۱ اور ۳۵: ۱۷
y ۲ سلا ۲۳: ۲۹ ۲ توا ۳۳: ۱۱ عز ۱: ۱ اور ۶ آيت، وغيرہ اشعيا ۲۱: ۱

۷ باب

اس بيان ميں، کہ ۱ عزرا يروسلم کو جاتا۔ ۱۱ بابت اُس پروانے کي، جسے ارتخششتا نے عزرا کو ديا۔ ۲۷ عزرا خدا کي مهرباني کے باعث اُس کا شکر کرتا۔

۴۵۷

اِن باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا[a] کي سلطنت کے دنوں ميں عزرا بن سراياہ[b]، بن عزرياہ، بن خلقياہ، ۲ بن سلوم، بن صدوق، بن اخيطوب، ۳ بن امرياہ، بن عزرياہ، بن مرايوت، ۴ بن زراخياہ، بن عزي، بن بوقي، ۵ بن ابيسوع، بن فينحاس، بن اِليعزر، بن هارون سردار کاهن : ۶ يهي عزرا بابل سے اُٹھ چلا ؛ اور وہ فقيہ تھا، جو موسيٰ کي شريعت ميں، جسے خداوند اِسرايل کے خدا نے ديا تھا، ماهر تھا[c] : اور اِس ليئے کہ خداوند اُس کے خدا کا هاتھ اُس پر تھا[d]، بادشاہ نے اُس کي درخواست کے مطابق اُس کي ساري مراد پوري کي تھي۔ ۷ اور بني اِسرايل ميں سے، اور کاهنوں، اور لاويوں[e] اور گانيوالوں، اور دربانوں، اور هيکل کے بندوں ميں سے[f]، کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں برس ميں يروسلم ميں آئے[g]۔ ۸ اور وہ بادشاہ کي سلطنت کے ساتويں برس کے پانچويں مہينے يروسلم ميں پهنچا۔ ۹ کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہينے کي پہلي تاريخ ميں هوا، اور پانچويں مہينے کي پہلي تاريخ ميں وہ يروسلم ميں آ پهنچا؛ کيونکہ اُسکا خدا ||مهرباني سے اُس کي دستگيري کرتا تھا[h]۔ ۱۰ کہ عزرا نے اپنے دل کو طيار کيا تھا، کہ خداوند کي شريعت کا طالب هوۓ[i]، اور اُس پر عمل کرے، اور اِسرايل کے درميان قانونوں اور حکموں کي تعليم ديوے[k]۔

۱۱ اُس پروانے کي نقل، جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو، جو کاهن اور فقيہ تھا، بلکہ خداوند کے حکموں کي باتوں اور اِسرايل پر کے فرضوں کا مفسر تھا، عنايت کيا، سو يہ هي: ۱۲ ارتخششتا شاهنشاہ[l] کا، عزرا کاهن کو، جو فقيہ هي، اور آسمان کے خدا کي شريعت ميں ماهر هي، وغيرہ[m]۔ ۱۳ ميں يہ حکم کرتا هوں، کہ سب، جو ميري مملکت ميں اِسرايل کے لوگوں ميں سے، اور اُن کے کاهنوں، اور لاويوں ميں سے، يروسلم کو

a نحم ۲: ۱
b ۱ توا ۶: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۴۵۷

c ۱۰، ۱۲، ۲۱ آيتيں
d ۹ آيت عز ۸: ۲۲، ۳۱
e ديکھو عز ۸: ۱۵، وغيرہ
f عبراني ميں، نتنيم، عز ۲: ۴۳ اور ۸: ۲۰
g عز ۸: ۱
|| کسدي ميں، کا مهربان هاتھ اُس پر تھا۔
h ۶ آيت نحم ۲: ۸، ۱۸
i زبور ۱۱۹: ۴۵
k ۶، ۲۵ آيتيں استثنا ۳۳: ۱۰ نحم ۸: ۱-۸ ملا ۲: ۷
l حزق ۲۶: ۷ دان ۲: ۳۷
m عز ۴: ۱۰

اپني خوشي سے جانے چاهتے هيں، تيرے ساتھ جائيں. ۱۴ چونکه تو ||بادشاه اور اُسکے سات مشيروں کي طرف سے* بهيجا جاتا هي، تاکه اپنے خدا کي شريعت کے مطابق، جو تيرے هاتھ ميں هي، يهوداه اور يروسلم کا احوال دريافت کرے؛ ۱۵ اور روپا اور سونا، جو بادشاه اور اُس کے وزيروں نے اِسرائيل کے خدا کے لِيئے، جس کا مسکن يروسلم ميں هي، اپني خوشي سے گذرانا هي، وهاں لے جاوے؛ ۱۶ اور سارا روپا اور سونا بهي، جو تو بابل کے تمام صوبے ميں جمع کر سکتا هي، اُن هديوں سميت، جو لوگ اور کاهن اپنے خدا کے گهر کے لِيئے، جو يروسلم ميں هي، اپني خوشي سے ديويں، پهنچاوے: ۱۷ اور في‌الفور اِس نقدي سے بيل، اور مينڈهے، اور حلوان، اور اُن کي نذر کي قربانيوں اور اُن کے تپاونوں کي چيزيں خريدے، اور يروسلم ميں اپنے خدا کے گهر کے مذبح پر اُنهيں گذرانے. ۱۸ پهر جو کچھ تو اور تيرے بهائي باقي روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بهتر جانتے هوں، سو اپنے خدا کي مرضي کے مطابق کرو. ۱۹ اور جو جو برتن تيرے خدا کے گهر کي بندگي کے لِيئے ديئے گئے هيں، سو يروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے. ۲۰ اور تيرے خدا کے گهر کا باقي خرچ، جو تجهے دينا پڑے، سو بادشاه کے دولتخانے سے دينا. ۲۱ اور ميں، هاں ميں هي ارتخشستا بادشاه نهر پار کے سب خزانچيوں کو حکم دے چکا هوں، که جو کچھ عزرا کاهن و فقيه، جو آسمان کے خدا کي شريعت ميں ماهر هي، تم سے چاهے، في‌الفور کيا جاوے: ۲۲ سو قنطار روپے تک، اور سؤ کر گيهوں، اور سؤ بت مي، اور سؤ بت تيل تک، اور نمک بے اندازه. ۲۳ جو کچھ آسمان کے خدا کا حکم هي، سو آسمان کے خدا کے گهر کے لِيئے في‌الفور کيا جاوے: کاهے کو بادشاه اور بادشاه‌زادوں کي مملکت پر غضب نازل هو؟ ۲۴ اور تم کو جانا چاهيئے، که کاهنوں، اور لاويوں، اور گويّوں، اور دربانوں، اور †هيکل کے بندوں، اور اُس خدا کے گهر کے خادموں ميں سے کسي سے مالگذاري، يا خراج، يا محصول لينے کا اختيار نهيں هي. ۲۵ اور، اى عزرا، تو اپنے خدا کي اُس دانش کے مطابق، ‡جو تجھ کو عنايت هوئي، حاکموں اور قاضيوں کو مقرر کر، که نهر پار کے سب لوگوں کا، جو تيرے خدا کي شريعت کو جانتے هيں، اِنصاف کريں: اور تم اُن کو، جو نه جانتے هوں، سکهلاؤ. ۲۶ اور جو کوئي تيرے خدا کي شريعت پر اور بادشاه کے فرمان پر عمل نه کرے، اُس پر في‌الفور سزا کا حکم کيا جاوے، خواه وه قتل کا، يا §ديس نکالنے کا، يا مال کي ضبطي کا، يا قيد هونے کا هو.

۲۷ شکر خداوند همارے باپ‌دادوں کے خدا کا، که ايسي بات بادشاه کے دل ميں ڈالي، که يروسلم ميں خداوند کے گهر کو آراسته کرے: ۲۸ اور مجهے بادشاه اور اُس کے مشيروں کے حضور، اور بادشاه کے سب عالي قدر سرداروں کے آگے، اپني رحمت بيحد ميں مجهے چهپا ليا. اور اِس لِيئے که خداوند ميرے خدا کا هاتھ مجھ پر هوا، ميں مضبوط هو گيا، اور ميں نے اِسرائيل کے رئيسوں کو جمع کيا، که وے ميرے همراه چلے جاويں.

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ عزرا کے کون همسفر بابل سے آئے. ۱۰ عهدو پاس کهلا بهيجتا که وه هيکل کے لِيئے خدمتگذار حاضر کرے. ۲۱ روزه رکهنے کي منادي کرتا. ۲۴ هيکل کے مال و اسباب کاهنوں کے هاتھ سپرد کر ديتا. ۳۱ وے اهاوا سے روانه هو کے يروسلم ميں جا پهنچتے. ۳۳ هيکل کا مال هيکل هي ميں تولا جاتا. ۳۶ پروانه ناظم کو ديا جاتا.

يے اُن کے ابوي رئيس هيں، اور يه اُن کا نسب‌نامه هي، جو بابل سے، *ارتخشستا بادشاه کي سلطنت ميں، ميرے ساتھ چل نکلے. ۲ بني فينحاس ميں سے، جيرسوم: بني اِتمر ميں سے،

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

|| کسدي ميں، بادشاه کے حضور سے.

* آستر ۱: ۱۴

۲ توا ۶: ۲ زبور ۱۳۵: ۲۱

عز ۸: ۲۵

۱ توا ۲۹: ۶، ۹

گن ۱۵: ۴-۱۳

اِستث ۱۲: ۵، ۱۱

† کسدي ميں، نتنيم.

‡ کسدي ميں، جو تيرے هاتھ ميں هي.

خر ۱۸: ۲۱، ۲۲

اِستث ۱۶: ۱۸

۱۰ آيت ۲ توا ۱۷: ۷ ملا ۲: ۷ متي ۲۳: ۲، ۳

§ کسدي ميں، جڑ اُکهاڑنے کا.

۱ توا ۲۹: ۱۰

عز ۶: ۲۲

عز ۹: ۹

ديکهو عز ۵: ۵ اور ۶، ۹ آيتيں اور عز ۸: ۱۸

۴۵۷

دان‌ایل؛ بني داؤد میں سے، حطوش[a]۔ ۳ بني سکنیاہ میں سے، بني پرغوس[b] میں سے، ذکریاہ، اور اُس کے ساتھ ڈیڑھ سؤ مرد نسل‌نامے کے رو سے گنے گئے۔ ۴ بني پخت مواب میں سے، الهوعیني بن زراخیاہ، اور اُس کے ساتھ دو سؤ مرد۔ ۵ اور بني سکنیاہ میں سے، بن یحزي‌ایل اور اُس کے ساتھ تین سؤ مرد۔ ۶ اور بني عدین میں سے، عبد بن یونتن، اور اُس کے ساتھ پچاس مرد۔ ۷ اور بني عیلام میں سے، یسعیاہ بن عتلیاہ، اور اُس کے ساتھ ستر مرد۔ ۸ اور بني سفطیاہ میں سے، زبدیاہ بن میکاایل، اور اُس کے ساتھ اَسي مرد۔ ۹ اور بني یواب میں سے، عبدیاہ بن یحي‌ایل، اور اُسکے ساتھ دو سؤ اٹھارہ مرد۔ ۱۰ اور بني سلومیت میں سے، بن‌یوسفیاہ، اور اُس کے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد۔ ۱۱ اور بني ببي میں سے، ذکریاہ بن ببي، اور اُس کے ساتھ اٹھائیس مرد۔ ۱۲ اور بني عزجاد میں سے، یوحانان ||بن هقاطان، اور اُس کے ساتھ ایک سو دس مرد۔ ۱۳ اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے، جن کے یے نام هیں، الیفلط، اور یعیئیل، اور سمعیاہ، اور اُن کے سنگ ساٹھ مرد۔ ۱۴ اور بني بگوی میں سے، عوطي اور †زبود، اور اُن کے ساتھ ستر مرد۔

۱۵ پھر میں نے اُنھیں اُس دریا کے پاس، جو اهاوا کي سمت کو بہتا هي، جمع کیا؛ اور وهاں هم تین دن خیموں میں رهے؛ اور میں نے لوگوں اور کاهنوں کو دیکھا، پر لاوي کے بیٹوں میں سے کسي کو نه پایا[c]۔ ۱۶ تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو، اور اریئیل، اور سمعیاہ، اور الناتن، اور یریب، اور الناتن، اور ناتن، اور ذکریاہ، اور مسلام کو، جو رئیس تھے، اور یویریب اور الناتن کو، جو سمجھدار لوگ تھے، بلایا۔ ۱۷ اور میں نے اُنھیں حکم دیکے عیدو کے پاس، جو کسیفیا نام ایک مقام کا سردار تھا، کہلا بھیجا، اور جو کچھ اُنھیں عیدو کو اور اُس کے بھائي نتنیم کو کسیفیاہ کے مقام میں کہنا تھا، ||بتایا، که وے همارے خدا کے گھر کے لیئے خدمت کرنیوالے همارے پاس لاویں۔ ۱۸ سو اِسلیئے که خدا مہربان کا هاتھ هم پر تھا، وے †ایک دانشمند شخص بني محلي میں سے بن لاوي، بن اِسرائیل، اور سربیاہ، اور اُس کے بیٹے اور بھائي، اٹھارہ کو لائے[d]؛ ۱۹ اور حسبیاہ کو، اور اُس کے ساتھ بني مراري میں سے یسعیاہ کو، اور اُس کے بھائیوں اور اُن کے بیٹوں کو، جو بیس تھے، لائے؛ ۲۰ اور نتنیم میں سے بھي[e]، جنھیں داؤد اور امیروں نے لاویوں کي خدمت کے لیئے مقرر کیا تھا، دوسؤ بیس نتنیم کو، جن کے نام لکھے هوئے تھے، لے آئے۔

۲۱ اور میں نے اهاوا کے دریا پر منادي کروائي[f]، که روزہ رکھیں، که هم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں[g]، اور اُس سے دعا مانگیں، که اپنے لیئے، اور بال بچوں کے لیئے، اور اپنے مال کے واسطے، سیدھي راہ پاویں[h]۔ ۲۲ کیونکه میں شرم کے باعث[i] بادشاہ سے سپاهیوں کا تمن اور سوار، جو راہ میں همارے دشمنوں سے مقابله کریں، مانگ نه سکا؛ کیونکه هم نے بادشاہ سے کہا تھا، که همارے خدا کا هاتھ اُن سبھوں پر هي[k]، جو اُس کے طالب هیں، که اُن کا بھلا هو[l]؛ پر اُس کے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رهتے هیں[m]، جو اُسے چھوڑتے هیں[n]۔ ۲۳ سو هم نے روزہ رکھکر اِس بات کے لیئے اپنے خدا سے دعا مانگي، اور همارے دعا قبول هوئي[o]۔

۲۴ تب میں نے سردار کاهنوں میں سے بارہ کو، یعني سربیاہ اور حسبیاہ کو، اور اُن کے ساتھ اُن کے بھائیوں میں سے دس کو، الگ کیا، ۲۵ اور اُنھیں روپا، سونا، اور ظروف کو[p]، یعني اپنے خدا کے گھر

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

[a] ۱ توا ۳: ۲۲
[b] عز ۲: ۳
|| یا سب سے چھوٹا بیٹا۔
† یا، ذکور، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا هي۔
[c] دیکھو عز ۷: ۷

|| عبراني میں، منهہ رکھا۔
دیکھو ۲ سمو ۱۴: ۳، ۱۹
† یا، اِش‌سکل کو۔
[d] نحم ۸: ۷، اور ۹: ۴، ۵
[e] دیکھو عز ۲: ۴۳
[f] ۲ توا ۲۰: ۳
[g] احبار ۱۶: ۲۹ اور ۲۳: ۲۹
[h] یسعیاہ ۵۸: ۳، ۵ زبور ۵: ۸
[i] یوں ۱ قرن ۱: ۱۰
[k] عز ۷: ۶، ۹، ۲۸
[l] زبور ۳۳: ۱۸، ۱۹ اور ۳۴: ۱۵، ۲۲ روم ۸: ۲۸
[m] زبور ۳۴: ۱۶
[n] ۲ توا ۱۵: ۲
[o] ۱ توا ۵: ۲۰ ۲ توا ۳۳: ۱۳ یسعیاہ ۱۱: ۲۴
[p] عز ۷: ۱۵، ۱۶

پیشتر مسیح سے ۴۵۷ کے قریب

کے اُس ہدیے کو، جسے بادشاہ، اور اُس کے وزیروں، اور امیروں، اور تمام اِسرائیل نے، جو وہاں تھے، بخشا تھا، وزن کرکے دیا۔ ۲۶ اور میں نے ساڑھے چھہ سو قنطار روپا، اور روپہلے برتن ایک سو قنطار کے، اور سو قنطار سونا، تولکے، اُن کے ہاتھوں میں حوالہ کیا۔ ۲۷ اور بیس سنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے، اور درخشان پیتل کے دو برتن، جن کي قیمت سونے کي سي قیمت تھي، دیئے۔
۲۸ اور میں نے اُنھیں کہا، کہ تم خداوند کے لیئے مقدس ہو[g]، اور وے برتن بھي مقدس ہیں[h]، اور روپا اور سونا خداوند تمھارے باپ‌دادوں کے خدا کے لیئے ایک ہدیہ ہي، جو خوشي سے بخشا گیا ہي۔ ۲۹ خبرداري سے اُن کو رکھو، جب تک کہ تم یروسلم میں خداوند کے گھر کي کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے سامھنے، اور اِسرائیل کے ابوي رئیسوں کے سامھنے اُنھیں تول نہ دو۔ ۳۰ سو کاہنوں اور لاویوں نے سونا، چاندي، اور برتن کو تول کے لیا، تا کہ اُنھیں یروسلم میں ہمارے خدا کي ہیکل میں پہنچاویں۔
۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کي بارھویں تاریخ میں اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے، کہ یروسلم کو جاویں، اور ہمارے خدا کا ہاتھ ہم پر تھا[i]، اور اُس نے ہم کو دشمنوں کے اور راہ پر گھات میں بیٹھنیوالوں کے ہاتھ سے بچا رکھا۔ ۳۲ پھر ہم یروسلم میں پہنچکے تین دن تک مقام کر رہے[k]۔
۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا، چاندي، اور برتن اپنے خدا کي ہیکل میں کاہن مریموت بن اُوریاہ کے ہاتھ میں تول دیا[l]؛ اور اُس کے ساتھ اِلیعزر بن فینحاس تھا؛ اور اُن کے ساتھ یوزباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوي لاوي تھے؛ ۳۴ ہر ایک کي گنتي اور اُسکا تول ہوا؛ اور اُسي وقت میں سارا تول لکھا گیا۔
۳۵ اور اُن کے فرزندوں نے بھي، جو اسیر ہوگئے تھے، اور پھر چھوٹ آئے تھے، اِسرائیل کے خدا کے لیئے سوختني قربانیاں گذرانیں، تمام اِسرائیل کے لیئے بارہ بیل، اور خطا کي قربانیوں کے لیئے چھیانوے مینڈھے، اور ستہتر بھیڑ، اور بارہ بکرے[m]؛ یے سب خداوند کے لیئے سوختني قربانی ہوئے۔
۳۶ اور بادشاہ کے فرمان[n] بادشاہ کے نائبوں کو، اور اُن کو جو دریا پار کے ناظم تھے، دیئے: اور اُنھوں نے خدا کے گھرکے بنانے میں لوگوں کي مدد کي۔

۹ باب

اس بیان میں، کہ ۱ اِسرائیلیوں نے اجنبي عورتیں جوروان کي تھیں، جس سبب سے عزرا نہایت غمگین ہوتا۔ ۵ اُن گناہوں کا اقرار کرکے خدا سے مناجات کرتا۔

۴۵۷

جب یہہ سب کچھہ ہو چکا، امیروں نے مجھہ سے آکے کہا، کہ اِسرائیل کے لوگ، اور کاہن، اور لاوي، اِن سرزمینوں کي قوموں، کنعانیوں، اور حتیوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں، اور عمونیوں، اور موآبیوں، اور مصریوں، اور اموریوں سے، اُن کے نفرتي کاموں کے لحاظ سے[a]، جدا نہ رہے ہیں[b]، ۲ کہ اُنھوں نے اُن کي بیٹیوں میں سے اپنے لیئے اور اپنے بیٹوں کے لیئے جوروان لیاں[c]، یہاں تک کہ مقدس تخم[d] کو اِن سرزمینوں کي قوموں میں ملا دیا[e] ہي؛ اور امیروں اور حاکموں کا ہاتھ اِس بدکاري میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا۔ ۳ مگر میں نے یہہ بات سنکے اپني پوشاک اور اپني ردا پھاڑي[f]، اور سر اور داڑھي کے بال اُکھاڑ اُکھاڑ حیران ہو بیٹھا[g]۔ ۴ تب وے سب، جو اِسرائیل کے خدا کي باتوں سے، اُن خارج کیئے ہوئے اسیروں کي نافرماني کے باعث، لرزتے تھے[h]، میرے پاس جمع ہوئے، اور میں شام کي قربانی تک[i] حیران ہو بیٹھا۔
۵ اور شام کي قربانی کے وقت میں ہوش میں آکے اُٹھا، اور اپنے کپڑے اور

[g] احبا ۲۱: ۶، ۷، ۸ — [h] اِستـ ۳۳: ۸؛ احبا ۲۲: ۲، ۳؛ گنـ ۴: ۴، ۱۵، ۱۹، ۲۰ — [i] عز ۷: ۶، ۹، ۲۸ — [k] نحمـ ۲: ۱۱ — [l] ۲۶، ۳۰ ایضاً — [m] یوں عز ۶: ۱۷ — [n] عز ۷: ۲۱ — [a] اِستـ ۱۲: ۳۰، ۳۱ — [b] عز ۶: ۲۱؛ نحمـ ۹: ۲ — [c] خر ۳۴: ۱۶؛ اِستـ ۷: ۳؛ نحمـ ۱۳: ۲۳ — [d] خر ۱۹: ۶ اور ۲۲: ۳۱؛ اِستـ ۷: ۶ اور ۱۴: ۲ — [e] ۲ قرنـ ۶: ۱۴ — [f] ایوب ۱: ۲۰ — [g] زبور ۱۴۳: ۴ — [h] عز ۱۰: ۳؛ یسعـ ۶۶: ۲ — [i] خر ۲۹: ۳۹

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

اپني ردا پھاڑکر اپنے گھٹنوں پر جھکا، اور خداوند اپنے خدا کي طرف هاتھ پھیلائے[k]، ۶ اور بولا، ای میرے خدا، میں شرماتا هوں[l]، اور تیري طرف ای میرے خدا، اپنے منہہ کے اُٹھانے سے لجاتا هوں؛ کیونکه همارے گناہ همارے سر کے اوپر سے بھي زیادہ بڑھ گئے[m]، اور هماري خطائیں آسمان تک پہنچ گئي هیں[n]۔ ۷ اپنے باپ‌دادوں کے وقت سے آج تک هماري بڑي نافرماني کي حالت هو رهي هي[o]؛ اور اپني بدکاري کے سبب هم، اور همارے بادشاہ، اور همارے کاهن، اُن سرزمینوں کے بادشاهوں کے هاتھ میں، قتل، اور اسیري، اور غارت، اور زردروئي[p] کے لیئے، حوالے کیئے گئے هیں[q]، جیسا آج کے دن هي۔ ۸ اب چند روز سے خداوند همارے خدا کا فضل هم پر هوا هي، که اُسنے همارا کچھ بقیا بچا رکھا هي، اور اپنے بیت مقدس میں هم کو ایک کھونٹا دیا هي، تاکه همارا خدا هماري آنکھیں روشن کرے[r]، اور هماري اسیري میں همیں کچھ حیات تازہ بخشے۔ ۹ کیونکه هم تو بندهوئے تھے[s]، پر همارے خدا نے هم کو هماري غلامي میں نہیں چھوڑ دیا[t]، فارس کے بادشاهوں کے سامھنے هم پر مهرباني کي[u]، تاکه همیں نئي زندگي بخشے، اور هم اپنے خدا کے گھر کو اُٹھاویں، اور اُس ویرانے کي مرمت کریں، اور که وہ همیں یہوداہ اور یروسلم کے درمیان ایک || پناہ دیوے[v]۔ ۱۰ اور اب، ای همارے خدا، هم بعد اِس کے کیا کہیں؟ کیونکه هم تیرے حکموں سے باهر گئے هیں، ۱۱ جو تو نے اپنے بندے نبیوں† کي معرفت سے فرمائے هیں؛ که تو نے کہا هي، که وہ زمین، جسے تم میراث میں لینے کو جاتے هو، وہ اُن سرزمینوں کي قوموں کي نجاستوں سے[w] اور نفرتي کاموں سے ناپاک زمین هي، که اُنهوں نے اپني ناپاکي سے اُس کو ‡ اِس سرے سے اُس

[k] خر ۹: ۲۹، ۳۳
[l] دان ۹: ۷، ۸
[m] زبور ۳۸: ۴
[n] ۲ توا ۲۸: ۹ مکاش ۱۸: ۵
[o] زبور ۱۰۶: ۶ دان ۹: ۵، ۶، ۸
[p] دان ۹: ۷، ۸
[q] اِستہ ۲۸: ۳۶، ۶۴
نحم ۹: ۳۰
[r] زبور ۱۳: ۳ اور ۳۴: ۵
[s] نحم ۹: ۳۶
[t] زبور ۱۳۶: ۲۳
[u] عز ۷: ۲۸
|| عبراني میں، دیوار۔
[v] یسع ۵: ۲
† عبراني میں، کے هاتھ سے۔
[w] عز ۶: ۲۱
‡ عبراني میں، منہاں منہہ؛ جیسا که
[x] ۲ سلا ۲۱: ۱۶

سرے تک بھر دیا هي[x]۔ ۱۲ پس اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو مت دو، اور اُن کي بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لیئے مت لو[z]، اور اُن کي سلامتي اور اُن کي خیریت کدهي مت چاهو[a]، تاکه تم مضبوط بنو، اور زمین کے میوے کھاؤ، اور اپنے بیٹوں کو همیشه کي میراث کے لیئے اُسے چھوڑ جاؤ[b]۔ ۱۳ اور ساري آفتوں کے بعد، جو همارے برے کاموں اور بڑے گناهوں کے سبب هم پر پڑي هیں، (که تو نے، ای همارے خدا، همارے گناهوں کي نسبت سے کم سزا دي[c]، بلکه ایسي نجات هم کو بخشي هي؛) ۱۴ کیا هم پھر تیرے حکموں سے باهر جائیں[d]، اور اِن مکروهات رکھنیوالي قوموں سے ناتا نسبت کریں[e]؟ کیا تیرا غضب هم پر یہاں تک نہیں بھڑکیگا[f]، که هم کو نیست و نابود کرے، اور کچھ نه بقیه نه بچتي رهے؟ ۱۵ ای خداوند، اِسرائیل کے خدا، تو صادق هي[g]، که هم آج تک بچے هوئے موجود هیں: دیکھ، هم تیرے آگے[h] اپنے گناهوں میں گرفتار هیں[i]: اور اِس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے[k]۔

۱۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ سکنیاہ اجنبي عورتوں کے ترک کرنے کي مناسبت عزرا پر جتاتا۔ ۶ عزرا کڑهتے هوئے لوگوں کو جمع کراتا۔ ۹ اهل جماعت عزرا کي نصیحت سنکے توبه کرتے اور اپنے گناهوں کے چھوڑنے کا اِقرار کرتے۔ ۱۰ اُس اِقرار پر شوقدلي سے عمل کرتے۔ ۱۸ ایک فرد اُن لوگوں کي، جنهوں نے اجنبي عورتیں جوروان کي تهین، پیش کي جاتي۔

اور جب عزرا نے دعا مانگي تھي، اور رو روکے اور خدا کے گھر کے آگے[a] آپ کو گرا کے اِقرار کیا تھا[b]، تو بني اِسرائیل میں سے مردوں، اور عورتوں، اور لڑکوں کي ایک بہت بڑي جماعت اُس پاس فراهم هوئي؛ کیونکه لوگ بہوت بہوت روتے تھے۔ ۲ تب سکنیاہ بن یحیئیل نے، بني ایلام میں سے، عزرا سے خطاب کرکے کہا، هم اپنے خدا کے گناهگار تو هوئے هیں[c]، که اِس سرزمین کي قوموں میں سے

پیشتر مسیح سے ۴۵۷

[z] خر ۲۳: ۳۲ اور ۳۴: ۱۶ اِستہ ۷: ۳
[a] اِستہ ۲۳: ۶
[b] اَمثہ ۱۳: ۲۲ اور ۲۰: ۷
[c] زبور ۱۰۳: ۱۰
[d] یوحنا ۵: ۱۴ ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
[e] ۲ آیت نحم ۱۳: ۲۳، ۲۷
[f] اِستہ ۹: ۸
[g] نحم ۹: ۳۳ دان ۹: ۱۴
[h] روم ۳: ۱۹
[i] ۱ قرن ۱۵: ۱۷
[k] زبور ۱۳۰: ۳
[a] ۲ توا ۲۰: ۹
[b] دان ۹: ۲۰
[c] نحم ۱۳: ۲۷

پيشتر مسيح سے ۴۵۷

اجنبي عورتوں کو بياہ لائے هيں : ليکن اِس حال ميں بهي اِسرايل کے ليئے اُميد هي. ۳ پس، آؤ، هم، اپنے خدا کے ساتهہ عهد باندهکے[d]، ساري اجنبي رنڈيوں کو اور اُن کي اولاد کو، اپنے مخدوم کي اور اُن کي صلاح کے مطابق جو همارے خدا کے حکم کے باعث[e] تهرتهراتے هيں[f]، طلاق ديويں، اور يهہ کام چاهيئے کہ شريعت کے موافق هو. ۴ پس، اب تو اُٹهہ، کہ يهہ کام تيرے ذمے هي، اور هم بهي تيري مدد کرينگے : جوانمردي کر[g]، اور کام بجا لا. ۵ تب عزرا اُٹها، اور سردار کاهنوں، اور لاويوں، اور سارے اِسرايل کو يهہ قسم دلائي[h]، کہ هم اِس بات کے مطابق عمل کرينگے. اور اُنهوں نے قسم کهائي.

۶ تب عزرا خدا کے گهر کے آگے سے اُٹها، اور يوحانان بن اِلياسب کي کوٹهري ميں داخل هوا، اور وهاں جاکے نہ روٹي کهائي نہ پاني پيا[i]؛ کيونکہ وہ اُن جلاوطنوں کي بيديني کے ليئے، افسوس کرتا رها. ۷ پهر اُنهوں نے يهوداہ اور يروسلم ميں اسيروں کے فرزندوں کے درميان منادي کي، کہ يروسلم ميں جمع هوويں؛ ۸ اور جو کوئي کہ اميروں اور بزرگوں کي صلاح کے مطابق تين دن کے عرصے ميں نہ آوے، اُس کا سارا مال ||ضبط هوگا، اور وہ آپ اُن جلاوطنوں کي جماعت سے خارج کيا جائيگا.

۹ تب يهوداہ اور بنيامين کے سب مرد تين دن کے عرصے ميں يروسلم ميں جمع هوئے : يهہ نويں مهينے کي بيسويں تاريخ تهي : اور سب لوگ اِس †مقدمے کے باعث اور شدت بارش کے سبب خدا کے گهر کے سامهنے کوچے ميں بيٹهے کانپتے تهے[k]. ۱۰ تب عزرا کاهن اُٹهہ کهڑا هوا، اور اُنهيں کها، کہ تم نے نافرماني کي، اور اجنبي رنڈيوں کو بياہ ليا، تاکہ اِسرايل کا گناہ زيادہ هووے. ۱۱ پس، خداوند اپنے باپ‌دادوں کے خدا کے آگے اِقرار کرو[l]، اور اُس کي مرضي پر عمل کرو، اور اِس سرزمين کے لوگوں سے اور اُن اجنبي رنڈيوں سے الگ هو جاؤ[m]. ۱۲ تب ساري جماعت نے جواب ديا، اور بلند آواز سے کها، کہ جيسا تو نے فرمايا هي، ويسا هي هم کو کرنا هوگا. ۱۳ ليکن لوگ بهت هيں، اور اِس وقت شدت کي بارش هي، اور هم باهر تههر نهيں سکتے، اور يهہ ايک دو دن کا کام نهيں هي : کيونکہ اِس بات ميں ||هم ميں سے بهتوں نے گناہ کيا هي. ۱۴ اب ساري جماعت کے سردار يهاں تههرے رهيں، اور تو ايسا بندوبست کر، کہ وے سب، جو همارے شهروں ميں اجنبي رنڈيوں کو بياہ لائے هونگے، مقرر وقت پر آويں، اور اُن کے ساتهہ هر ايک شهر کے بزرگ اور قاضي هوويں، جب تک همارے خدا کا قهر شديد[n]، جو اِس سبب سے هي، هم پر سے اُٹهہ نہ جاوے.

۱۵ ليکن فقط يونتن بن عصهيل اور يحزياہ بن تقوہ اِس †کام ميں تهے، اور مسلّم اور سبتي لاوي اُن کي مدد کرتے تهے. ۱۶ چنانچہ اسيروں کے فرزندوں نے ايسا هي کيا. اور عزرا کاهن، اور بعضے اور ابوي رئيس، اپنے اپنے باپ‌دادوں کے گهرانونکي طرف سے، سب نام بہ نام الگ کيئے گئے، اور دسويں مهينے کي پهلي تاريخ اِس بات کي تجويز کرنے کو آ بيٹهے. ۱۷ اور پهلے مهينے کے پهلے دن اُن سب مردوں کي تجويز، جو اجنبي رنڈيوں کو بياہ لائے تهے، تمام هوئي.

۴۵۶

۱۸ اُس وقت کاهنوں کے بيٹوں ميں سے کتنے نکلے، جنهوں نے اجنبي جورواں کي تهيں : بني يشوع بن يهوصدق ميں سے اور اُس کے بهائي، معسياہ، اور اِليعزر، اور يارب، اور جدلياہ : ۱۹ اُنهوں نے هاتهہ ديکے اِقرار کيا[o]، کہ هم اپني جوروؤں کو طلاق دينگے، اور بہ لحاظ اِس کے کہ گنهگار هوئے، اُنهوں نے گلے کا ايک مينڈها اپنے گناہ کے بدلے ميں گذرانا[p]. ۲۰ اور بني اِمير ميں سے : حناني اور زبدياہ.

[d] ۲ توا ۳۴ : ۳۱
[e] اِستہ ۷ : ۲، ۳
[f] عز ۹ : ۴
[g] ۱ توا ۲۸ : ۱۰
[h] نحم ۵ : ۱۲
[i] اِستہ ۹ : ۱۸
|| عبراني ميں، حرم.
† عبراني ميں، بات.
[k] ديکهو ۱ سمو ۱۲ : ۱۸
[l] يشو ۷ : ۱۹ امثا ۲۸ : ۱۳
[m] ۳ آيت
|| يا، هم نے ايک بڑا گناہ کيا هي.
[n] ۲ توا ۳۰ : ۸
† عبراني ميں، اِس بات پر کهڑے هوئے.
[o] ۲ سلا ۱۰ : ۱۵ ، ۱ توا ۲۹ : ۲۴ ، ۲ توا ۳۰ : ۸
[p] احبا ۶ : ۴، ۶

پیشتر مسیح سے ۴۵۶

۲۱ اور بني حارم میں سے: معسیاہ، اور اِلیاہ، اور سمعیاہ، اور یحئیل، اور عزیاہ۔ ۲۲ اور بني فشور میں سے: اِلیوعیني، اور معسیاہ، اور اِسماعیل، اور نتنی ایل، اور یوزباد، اور اِلیعسہ۔ ۲۳ اور لاویوں میں سے: یوزباد، اور سمعي، اور قلایاہ، (جو قلیتا بھي کہلاتا ھی،) فتحیاہ، اور یہوداہ، اور اِلیعزر۔ ۲۴ اور گانیوالوں میں سے: اِلیاسب؛ اور دربانوں میں سے: سلوم، اور طلم، اور اُوري۔ ۲۵ اور اِسرایل میں سے: بني پرعوس میں سے، رمیاہ، اور یزیاہ، اور ملکیاہ، اور میامین، اور اِلیعزر، اور ملکیاہ، اور بنایاہ۔ ۲۶ اور بني عیلام میں سے: متنیاہ، اور ذکریاہ، اور یحئیل، اور عبدي، اور یریموت، اور اِلیاہ۔ ۲۷ اور بني زتو میں سے: اِلیوعیني، اور اِلیاسب، اور متنیاہ، اور یریموت، اور زاباد، اور عزیزا۔ ۲۸ اور بني ببی میں سے: یہوحانان، اور حننیاہ، اور زبی، اور عطلی۔ ۲۹ اور بني باني میں سے: مسلام، اور ملوک، اور عدایاہ، اور یاسوب، اور سیال، اور راموت۔ ۳۰ اور بني پحت موآب میں سے: عدنا، اور کلال، اور بنایاہ، اور معسیاہ، اور متنیاہ، اور بضلیئیل، اور بنوي، اور منسي۔ ۳۱ اور بني حارم میں سے: اِلیعزر، اور یشیاہ، اور ملکیاہ، اور سمعیاہ، اور سمعون، ۳۲ بنیامین، اور ملوک، اور سمریاہ۔ ۳۳ اور بني حاشوم میں سے: متني، اور متتاہ، اور زاباد، اور اِلیفلط، اور یریمی، اور منسي، اور سمعي۔ ۳۴ اور بني باني میں سے: معدی، اور عمرام، اور اُوایل، ۳۵ بنایاہ، اور بدیاہ، اور کلوہ، ۳۶ اور ونیاہ، اور مریموت، اور اِلیاسب، ۳۷ اور متنیاہ، اور متني، اور یعسو، ۳۸ اور باني، اور بنوي، اور سمعي، ۳۹ اور سلمیاہ، اور ناتن، اور عدایاہ، ۴۰ ||مکندبی، ساسی، ساری، ۴۱ عزرئیل، اور سلمیاہ، سمریاہ، ۴۲ سلوم، امریاہ، یوسف۔ ۴۳ بني نبو میں سے: یعي‌ایل، متتیاہ، زاباد، زبینا، یدو، اور یوایل، بنایاہ۔ ۴۴ یے سب اجنبي عورتوں کو بیاہ لائے تھے، اور بعضوں کو اُن کي جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے بھي ھوئے تھے۔

|| یا، مبندبی، جو بعضے نسخوں میں پایا جاتا ھی۔

نحمیاہ کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ نحمیاہ حناني کي معرفت یروسلم کي تباہ‌حالي کي خبرپا کر، غم کرتا، اور روزہ رکھتا، او ردعا مانگتا۔ ۵ اُس کي مناجات۔

۴۴۶ کے قریب

نحمیاہ بن حکلیاہ[a] کي باتیں۔ بیسویں برس، کسلیو کے مہینے میں، جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ھوا، ۲ کہ حناني، جو میرے بھائیوں میں سے ایک ھی، وہ، اور بعضے بني یہوداہ آئے؛ اور میں نے اُن سے اُن یہودیوں کا حال، جو اسیروں میں سے باقي رھے اور بچ نکلے تھے، اور یروسلم کا حال، پوچھا۔ ۳ اُنھوں نے مجھ سے کہا، کہ وے باقي لوگ، جو اسیري میں سے بچ نکلے ھیں، وھاں کے صوبے میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ھیں؛ اور یروسلم کي دیوار[b] ڈھائي ھوئي ھی[c]، اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ھیں۔ ۴ اور ایسا ھوا، کہ جب میں نے یے باتیں سنیں، میں بیٹھ گیا، اور رونے لگا، اور کتنے دن تک غم کرتا رھا، اور روزہ رکھا، اور آسمان کے خدا کے حضور دعا

[a] نحمیاہ ۱۰: ۱
[b] نحمیاہ ۲: ۱۷
[c] ۲ سلاطین ۲۵: ۱۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۶ کے قریب

مانگي، ۵ اور یوں کہا، کہ ای خداوند، آسمان کے خدا[a]، تو خداے عظیم و مہیب ھی، اور اُن کے لیئے، جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے ھیں[b]، عہد اور فضل کو یاد رکھتا ھی: میں تیري منت کرتا ھوں، ۶ کہ تو اپنا کان لگا، اور اپني آنکھیں کھول، کہ اپنے بندے کي اِس دعا کو سنے، جو میں اب رات و دن تیرے حضور تیرے بندوں بني اِسرائیل کے لیئے مانگتا ھوں[c]، اور بني اِسرائیل کي خطاؤں کو، جو ھم نے تیرے برخلاف کیں، مان لیتا ھوں[d]: کہ میں اور میرے آبائي[e] خاندان نے بھي گناہ کیا ھی۔ ۷ ھم نے تیري مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ھی[h]، اور اُن حکموں، اور قانونوں، اور عدالتوں پر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائیں، عمل نہیں کیا ھی[i]۔ ۸ میں تجھ سے منت کرتا، کہ اُس قول کو یاد کر، جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا، اور کہا، اگر تم بدکاري کروگے، تو میں تمھیں قوموں میں تتر بتر کرونگا[k]: ۹ پر جب تم میري طرف پھروگے[l]، اور میرے حکموں کو مانوگے، اور اُن پر عمل کروگے، تو تم میں سے جو کوئي پراگندہ ھوکے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں[m]، میں اُنھیں وھاں سے جمع کرونگا، اور اُنھیں اُس مقام میں، جسے میں نے اپنا نام وھاں دھرنے کے لیئے پسند کیا ھی، لاؤنگا۔ ۱۰ وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ھیں، جنھیں تو نے اپني بڑي قدرت سے اور قوي ھاتھ سے چھڑایا ھی[n]۔ ۱۱ ای خداوند، میں تیري منت کرتا ھوں، کہ اپنے بندے کي دعا پر، اور اپنے بندوں کي دعا پر، جو چاھتے ھیں کہ تیرے نام سے ڈرا[o] کریں، تیرا کان کھلا رھے[p]، اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے، اور اِس مرد کے حضور مجھپر رحم فرمائے۔ اور میں بادشاہ کا ساقي تھا[q]۔

[a] دان ۹ : ۴ [b] خر ۲۰ : ۶ [c] ۱ سلا ۸ : ۲۸، ۲۹ [d] دان ۹ : ۲۰ [e] دان ۹ : ۵ [h] زبور ۱۰۶ : ۶ دان ۹ : ۵ [i] اِست ۲۸ : ۱۵ [k] احبا ۲۶ : ۳۳ اِست ۴ : ۲۵، ۲۶، ۲۷ اور ۲۸ : ۶۴ [l] احبا ۲۶ : ۳۹ وغیرہ اِست ۴ : ۲۹، ۳۰، ۳۱ اور ۳۰ : ۲ [m] اِست ۳۰ : ۴ [n] اِست ۹ : ۲۹ دان ۹ : ۱۵ [o] یسع ۲۶ : ۸ عبر ۱۳ : ۱۸ [p] ۶ آیت [q] نحم ۲ : ۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ارتخششتا نحمیاہ کے غم کا سبب دریافت کرکے، نامہ و پروانہ اُسے دیتا، اور یروسلم کو جانے کے لیئے اُسے روانہ کرتا. ۹ نحمیاہ یروسلم میں داخل ھوتا، اور یہہ حال سنکے اُس کے دشمن آزردہ ھوتے. ۱۲ خفیتاً ڈھائي ھوئي دیوار پر ملاحظہ کرنے جاتا. یہودیوں کو ترغیب دیتا کہ دشمنوں سے بےپروا ھوکے دیوار بنانے لگیں.

ارتخششتا بادشاہ[a] کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ھوا، کہ مے اُس کے آگے تھي: سو میں نے مے اُٹھاکے بادشاہ کو دي[b]. اور اِس سے آگے میں کبھي اُس کے حضور میں اُداس نہ ھوا تھا. ۲ تب بادشاہ نے مجھسے کہا، تیرا چہرہ کیوں اُداس ھی، باوجودیکہ تو بیمار نہیں ھی؟ پس یہہ کچھ نہیں ھوگا، مگر[c] دل کا غم. تب میں بہت ڈر گیا. ۳ اور میں نے بادشاہ سے کہا، کہ بادشاہ ھمیشہ جیتا رھے[d]: میں اُداس کیوں نہ ھوؤں، جب کہ وہ شہر، جہاں میرے باپ‌دادوں کي قبرگاہ ھی، اُجاڑ پڑا ھی، اور اُس کے پھاٹک آگ سے بھسم کیئے گئے ھیں[e]؟ ۴ بادشاہ نے مجھسے فرمایا، کہ پھر تیري کیا درخواست ھی؟ تب میں نے آسمان کے خدا سے دعا مانگي، ۵ اور بادشاہ سے عرض کي، اگر بادشاہ کي مرضي ھو، اور تیرا بندہ تیرا منظور نظر ھوا، تو میري یہہ درخواست ھی، کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ‌دادوں کي قبرگاہ کے شہر کو بھیجے، کہ اُس کي تعمیر کروں. ۶ تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھي اُس کے پاس بیٹھي تھي،) مجھے کہا، تیرا سفر کب تک ھوگا، اور تو کب پھریگا؟ غرض بادشاہ کي مرضي ھوئي، کہ مجھے بھیجے. اور میں نے اُس سے ایک مدت بتائي[f]. ۷ پھر میں نے بادشاہ سے کہا، اگر بادشاہ کي مرضي ھو، تو دریا پار کے ناظموں کے لیئے مجھے پروانے عنایت ھوویں، کہ وے مجھے یہودیہ تک سلامت پہنچاویں: ۸ اور آسف کے لیئے، جو بادشاہي رمنہ کا نگاھبان

[a] عز ۷ : ۱ [b] نحم ۱ : ۱۱ [c] امث ۱۵ : ۱۳ [d] ۱ سلا ۱ : ۳۱ دان ۲ : ۴ اور ۵ : ۱۰ اور ۶ : ۶، ۲۱ [e] نحم ۱ : ۳ [f] نحم ۵ : ۱۴ اور ۱۳ : ۶

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

هی، ایک شقه ملے، که وه مجھے لٹھے دیوے، که اُن سے هیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے شہتیر بنیں، اور شهرپناه اور وه گھر، جس کو میں جاتا هوں، آراسته کیئے جاویں. اور اِس لیئے که میرے خدا کي مهرباني کا هاتھ مجھ پر تھا[g]، بادشاه نے مجھے یے عنایت کیئے.

۹ پھر میں نهر پار کے ناظموں کے پاس آیا، اور بادشاه کے پروانے اُنھیں دیئے؛ اور بادشاه نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا. ۱۰ اور جب سنبلط حوروني اور عموني غلام طوبیاه نے یهه سنا، که ایک شخص بني اِسرائیل کي خیریت کا طالب هوکے آیا هی، تو نهایت غمگین هوئے. ۱۱ پس میں یروسلم میں داخل هوا، اور وهاں تین دن رها[h].

۱۲ بعد اِس کے میں رات کو اُٹھا، میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے؛ پر جو کچھ کام کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروسلم کي بابت ڈالا تھا، سو میں نے کسي کو نه بتلایا؛ اور کوئي جانور میرے ساتھ نه تھا، مگر وه جانور، جس پر میں سوار هوا. ۱۳ اور میں رات کو وادي کے پھاٹک سے[i] نکلا، اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے پھاٹک کو گیا، اور یروسلم کي دیواروں کو، جو ڈھائي هوئي تھیں، اور اُسکے پھاٹکوں کو، جو آگ سے جلے هوئے تھے[k]، دیکھ لیا. ۱۴ اور میں آگے بڑھکے چشمه کے پھاٹک[l] اور بادشاه کے تالاب کو گیا، اور اُس جانور کے لیئے جس پر میں تھا گذرنے کي جگهه نه تھي. ۱۵ پھر میں رات هي کو نالے کي سمت چڑھ گیا[m]، اور شهرپناه کو دیکھکر لوٹا، اور وادي کے پھاٹک سے داخل هوا، اور یونهیں پھر آیا. ۱۶ پر رئیسوں کو دریافت نه هوا، که میں کدھر گیا، اور کیا کرتا هوں؛ که میں نے اِس وقت تک نه یهودیوں کو، نه کاهنوں کو، نه امیروں، نه حاکموں، نه

[g] عز ۵ : ۵ اور ۷ : ۶، ۹، ۲۸
۱۸ آیت ۴۴۵
[h] عز ۸ : ۳۲
[i] ۲ توا ۲۶ : ۹ نحم ۳ : ۱۳
[k] نحم ۱ : ۳ اور ۱۷ آیت
[l] نحم ۳ : ۱۵
[m] ۲ سم ۱۵ : ۲۳ یرم ۳۱ : ۴۰

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

باقیوں کو جو کارگذار تھے، کچھ بتلایا تھا. ۱۷ تب میں نے اُنھیں کها، تم دیکھتے هو، که هم کس مصیبت میں هیں، که یروسلم اُجاڑ پڑا هی، اور اُس کے پھاٹک جل گئے هیں: آؤ، هم یروسلم کي شهر پناه بناویں، که آگے کو هم طعنه کے باعث نه رهیں[n]. ۱۸ تب میں نے اُنھیں بتلایا، که میرے خدا کا هاتھ کیونکر میري طرف نیکي کے لیئے بڑھایا هوا تھا[o]، اور بادشاه کي باتیں بھي، جو اُس نے مجھے فرمائیں، اُنھیں سنائیں. وے بولے، چلو؛ هم اُٹھکے کام بناویں. سو اِس اچھے کام کے لیئے اُنھوں نے اپنے هاتھوں کو مضبوط[p] کیا.

۱۹ پر جب سنبلط حوروني، اور عموني غلام طوبیاه، اور عربي جشم نے سنا، تو اُنھوں نے هم کو ٹھٹھے میں اُڑایا[q]، اور هماري حقارت کي، اور کها، یهه کیسا کام هی، که تم کرتے هو؟ کیا تم بادشاه سے بغاوت کروگے[r]؟ ۲۰ تب میں نے اُنھیں جواب دیا، اور اُنھیں کها: آسمان کا خدا وهي هم کو کامیاب کریگا، سو هم اُسکے بندے اُٹھکے تعمیر کرینگے: لیکن تمهارا نه حصه، نه حق، نه نشان یادگار، یروسلم میں هی[s].

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ شهرپناه کے تعمیر کرنیوالوں کے نام اور اُن کے آگے پیچھے کا درجه.

تب اِلیاسب سردار کاهن اور اُس کے بھائي کاهن اُٹھے[a]، اور بھیڑ پھاٹک[b] تعمیر کرنے لگے؛ اور اُنھوں نے اُسے مقدس کیا، اور اُس کے کواڑوں کو لگایا؛ اُنھوں نے میاه کے برج[c] اور حننئیل کے برج[d] تک اُسے مقدس کیا. ۲ اُس کے ||پاس یریحو کے لوگوں نے[e] تعمیر کي. اور اُن کے پاس زکور بن اِمري نے تعمیر کي. ۳ لیکن مچھلي پھاٹک کو[f] بني هسناه نے تعمیر کي؛ اُنھوں نے اُس کے بریٹھے دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے[g]. ۴ اور اُن کے پاس مریموت بن اُوریاه بن قوض نے مرمت کي. اور اُن

[n] نحم ۱ : ۳ زبور ۴۴ : ۱۳ اور ۷۹ : ۴ یرم ۲۴ : ۹ حزق ۵ : ۱۴، ۱۵ اور ۲۲ : ۴
[o] ۸ آیت
[p] ۲ سم ۲ : ۷
[q] زبور ۴۴ : ۱۳ اور ۷۹ : ۴ اور ۸۰ : ۶
[r] نحم ۶ : ۶
[s] عز ۴ : ۳
[a] نحم ۱۲ : ۱۰
[b] یوح ۵ : ۲
[c] نحم ۱۲ : ۳۹
[d] یرم ۳۱ : ۳۸ ذکر ۱۴ : ۱۰
|| عبراني میں، هاتھ پر
[e] عز ۲ : ۳۴
[f] ۲ توا ۳۳ : ۱۴ نحم ۱۲ : ۳۹ صفن ۱ : ۱۰
[g] دیکھو نحم ۶ : ۱ اور ۷ : ۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

کے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل
نے مرمت کی۔ اور اُن کے پاس صدوق
بن بعنہ نے مرمت کی۔ ۵ اور اُن کے
پاس تقوعیوں نے مرمت کی، پر اُن کے
امیروں نے اپنے مالک کے کام پر اپنی
گردن نہ جھکائی[h]۔ ۶ اور پرانے پھاٹک[i]
کی یہویدع بن فاسح اور مسلام بن بسودیاہ
نے مرمت کی: اُنھوں نے اُس کے بریٹھے
دھرے، اور اُس کے کواڑے، اور قفل، اور
اڑبنگے، لگائے۔ ۷ اور اُن کے پاس ملطیاہ
جبعونی اور یدون مرونوتی نے، اور جبعون
اور مصفاہ کے لوگوں نے، نہر کے اِس پار
کے ناظم کے ||دولتخانے تک مرمت کی۔
۸ اور اُن کے پاس عزیئیل بن خرھیاہ نے،
جو سوناروں میں سے تھا، اور اُس کے پاس
عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ
نے مرمت کی، (کہ اُنھوں نے یروسلم کو
چکلی دیوار[k] تک باقی* چھوڑ دیا تھا۔)
۹ اور اُن کے پاس رفایاہ نے، جو حور کا
بیٹا اور آدھے یروسلم کا سردار تھا، مرمت
کی۔ ۱۰ اور اُس کے پاس یدایاہ بن
حرومف اپنے ھی گھر کے سامھنے تک
کی مرمت کی؛ اور اُس کے پاس
حطوش بن حسبنیاہ نے مرمت کی۔
۱۱ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن
پخت موآب نے دوسرا حصہ اور بھٹھابرج[l]
کی مرمت کی۔ ۱۲ اور اُس کے پاس
سلوم نے، جو ہلوحیش کا بیٹا تھا، اور
دوسرے آدھے یروسلم کا سردار تھا، اُس
نے اور اُس کی بیٹیوں نے، مرمت
کی۔ ۱۳ وادی کے پھاٹک[m] کی مرمت
حنون اور زنواح کے باشندوں سے ہوئی:
اُنھوں نے اُسے درست کیا، اور اُس کے
کواڑے، اور قفل، اور اڑبنگے، لگائے، اور
کوڑا پھاٹک تک[n] دیوار پر ہزار ہاتھ کی
جوڑائی کی۔ ۱۴ اور کوڑا پھاٹک کی مرمت
ملکیاہ بن ریکاب نے، جو بیت حکرم
کے ایک حصے کا سردار تھا، کی؛ اُس نے
اُسے بنایا، اور اُس کے کواڑے، اور قفل،
اور اڑبنگے، لگائے۔ ۱۵ اور چشمہ پھاٹک کو[o]
سلوم بن کلحوزی نے، جو مصفاہ کے ایک
حصے کا سردار تھا، درست کیا: اُس نے
اُسے بنایا، اور اُسے پاٹا، اور اُس کے کواڑے،
اور اُس کے قفل، اور اُس کے اڑبنگے، لگائے،
اور بادشاہی باغ کے پاس سلوآح کے کنڈ
کی[p] دیوار کو، اُس سیڑھی تک جہاں
داؤد کے شہر سے اُترتے ھیں، بنایا۔
۱۶ اُس کے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق
نے، جو آدھے بیت صور کا ناظم تھا، اُس
جگہہ سے لیکے داؤد کی قبروں کے مقابل
اور اُس کنڈ تک[q]، جو بنایا گیا، اور
بیت اُلجبوریم تک، مرمت کی۔ ۱۷ اُس
کے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن
بانی نے مرمت کی۔ اُس کے پاس
حسبیاہ نے، جو آدھے قعیلاہ کا سردار
تھا، اپنے ٹکڑے کی مرمت کی۔ ۱۸ اُس
کے پیچھے اُن کے بھائیوں میں سے بوی
بن حنداد نے، جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے
کا سردار تھا، مرمت کی۔ ۱۹ اور اُس
کے پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار
نے ایک دوسرا ٹکڑا، اُس جگہہ کے مقابل
جہاں دیوار مڑتی ھی[r] اور سلاح خانے
کو چڑھ جاتے ھیں، بنایا۔ ۲۰ اُس کے
پیچھے بروک بن ||زبی نے بڑی تمنا سے،
اُس موڑ سے لیکے سردار کاھن اِلیاسب
کے گھر کے دروازے تک، ایک دوسرا ٹکڑا
بنایا۔ ۲۱ اُس کے پیچھے مریموت بن
اوریاہ بن قوض نے، دوسرا ٹکڑا اِلیاسب
کے گھر کے دروازے سے لیکے اِلیاسب کے
گھر کی اِنتہا تک، بنایا۔ ۲۲ اور اُس کے
پیچھے نشیب کے رھنیوالے کاھنوں نے
مرمت کی۔ ۲۳ اُس کے پیچھے بنیامین
اور حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک
مرمت کی۔ اُن کے پیچھے عزریاہ بن
معسیاہ بن عننیاہ نے اپنے گھر کے برابر
تک مرمت کی۔ ۲۴ اُس کے پیچھے
بنوی بن ھنداد نے، عزریاہ کے گھر سے
لیکے دیوار کی موڑ[s] اور کونے تک، ایک

h قضا ۵: ۲۳
i نحم ۱۲: ۳۹
|| عبرانی میں، تخت۔
k نحم ۱۲: ۳۸
l نحم ۱۲: ۳۸
m نحم ۲: ۱۳
n نحم ۲: ۱۳
o نحم ۲: ۱۴
p یوحنا ۹: ۷
q ۲ سلا ۲۰: ۲۰
r یسعیاہ ۲۲: ۱۱
r ۲ توا ۲۶: ۹
|| یا، زکی۔
s ۱۹ آیت

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دوسرا ٹکڑا بنایا. ۲۵ فلال بن اوزی نے، اس موڑ کے، اور اس برج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ھی، جو قیدخانے کے صحن سے[f] لگا ہوا ھی، مرمت کي[g]. اس کے پیچھے فدایاہ بن پرگوس نے تعمیر کي. ۲۶ اور نتنیم نے[h]، ||عفل[i] سے لیکے جہاں وے رہتے تھے، پورب طرف کو جل‌پھاٹک تک اور اس برج کے سامھنے تک، جو باہر پڑتا تھا، تعمیر کي. ۲۷ ان کے پیچھے تقوعیوں نے اس بڑے برج کے سامھنے، جو باہر نکلا آتا تھا، اور عفل کي دیوار تک، دوسرا ٹکڑا بنایا. ۲۸ گھوڑپھاٹک[k] پر سے لیکے کاھنوں نے ھر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کي. ۲۹ ان کے پیچھے صدوق بن امیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کي. اور اس کے پیچھے پورب‌پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کي. ۳۰ اس کے پیچھے حننیاہ بن سلمیاہ اور حنون نے، جو صلف کا چھٹھواں بیٹا تھا، ایک دوسرا ٹکڑا بنایا. اس کے پیچھے مسلام بن برکیاہ نے اپني کوٹھري کے سامھنے مرمت کي. ۳۱ اس کے پیچھے سونار کے بیٹے ملکیاہ نے نتنیم اور بیپاریوں کے محلے تک، مفقادپھاٹک کے مقابل، اور اس کونے کے بالاخانے تک، مرمت کي. ۳۲ اور اس کونے کے بالاخانے اور بھیڑپھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کي.

[f] یرہ ۳۲ : ۲ اور ۳۳ : ۱ اور ۳۷ : ۲۱
[g] عز ۲ : ۴۳ نحمیہ ۱۱ : ۲۱
[h] ۲ توا ۲۷ : ۳
|| یا، برج
[i] نحمیہ ۸ : ۱، ۳ اور ۱۲ : ۳۷
[k] ۲ سلا ۱۱ : ۱۶ ۲ توا ۲۳ : ۱۵ یرہ ۳۱ : ۴۰

۴ باب

اس بیان میں، کہ ۱ مخالف هنسي ٹھٹھا کرتے هیں، پر نحمیاہ دعا مانگا کرتا، اورکام جاري کراتا. ۷ دشمنوں کے قہر اور ان کے پنہاني منصوبوں کي خبر پاکے وہ نگہبان بٹھاتا. ۱۳ کارگذاروں کو جنگي ہتھیار بندھواتا، ۱۹ اور حکم دیتا، کہ وے سپاھیوں کي طرح چالاکي کریں اور حکم میں رھیں.

اور ایسا ہوا، کہ جب سنبلط نے سنا، کہ ہم شہرپناہ بناتے ھیں، تو وہ رنجیدہ اور بہت غصے ہوا[a]، اور یہودیوں کو ٹھٹھے میں اڑایا. ۲ اور اس نے اپنے بھائیوں اور سمروني لشکر کے آگے کہا، کہ یہ ضعیف یہودي کیا کرتے ھیں؟ کیا ان کو اجازت دي گئي؟ کیا وے قرباني کرینگے؟ کیا وے ایک ھي دن میں سب کچھ کر چکینگے؟ کیا وے جلے ہوئے پتھروں کو کوڑے کے ڈھیروں میں سے چن چنکے پھر ||بنا کرینگے؟ ۳ اور طوبیاہ عموني نے[b]، جو اس پاس کھڑا تھا، کہا، کہ یہہ جو انہوں نے بنایا ھی، اگر ایک لومڑي چڑھ جائے؛ وہ ان کي پتھر کي شہرپناہ کو توڑ دیگي. ۴ سن لے، اي ھمارے خدا، کہ ھم حقیر جانے جاتے ھیں[c]، اور ان کي ملامت کو پھیرکے انھیں کے سر پر ڈال[d]، اور اسیري کے ملک میں انھیں شکار کے لیئے دے: ۵ اور ان کے گناہ مت ڈھانپ[e]، اور تیرے آگے ان کي خطا میٹي نہ جائے; کیونکہ انھوں نے معماروں کے سامھنے تیرا غضب بھڑکایا. ۶ غرض ھم لوگ دیوار بناتے رہے، اور ساري دیوار آدھے تک جوڑي گئي; کیونکہ لوگ دل لگاکے کام کرتے تھے.

۷ اور ایسا ہوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور عربیوں، اور عمونیوں، اور اشدودیوں نے سنا[f]، کہ یروسلم کي دیواریں اٹھتي جاتي ھیں، اور دراریں بند ہونے لگیں، تو نپٹ جھنجھلائے. ۸ اور سبھوں نے ملکے بندش باندھي[g]، کہ جاکے یروسلم سے لڑیں، اور کام روک‌دیں. ۹ تب ھم نے اپنے خدا سے دعائیں مانگیں، اور ان کے سبب نگہبان بٹھلائے، کہ رات دن ان سے خبردار رھیں[h]. ۱۰ اور اھل یہوداہ نے کہا، کہ بوجھ‌اٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا، اور روڑا بہت ھی، یہاں تک کہ ھم دیوار نہیں بنا سکتے ھیں. ۱۱ اور ھمارے بیریوں نے کہا، کہ جب تک ھم ان کے بیچ میں نہ آلیں، اور انھیں نہ مار ڈالیں، اور کام موقوف نہ کریں، وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے. ۱۲ اور ایسا ہوا، کہ جب یہودي لوگوں نے، جو ان کے

[a] نحمیہ ۲ : ۱۰، ۱۹
|| عبراني میں، زندہ کرینگے.
[b] نحمیہ ۲ : ۱۰، ۱۹
[c] زبور ۱۲۳ : ۳، ۴
[d] زبور ۷۹ : ۱۲ امثا ۳ : ۳۴
[e] زبور ۶۹ : ۲۷، ۲۸ اور ۱۰۹ : ۱۴، ۱۵ یرہ ۱۸ : ۲۳
[f] ۱، آیت
[g] زبور ۸۳ : ۳، ۴، ۵
[h] زبور ۵۰ : ۱۵

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

آس پاس رهتے تهے، سب جگهوں سے، جن سے وے همارے پاس آیا جایا کرتے تهے آکے همیں دس بار یهه کهه دیا: ۱۳ تو میں نے شهرپناه کے پیچهے نشیب کي جگهوں میں اور اونچے مکانوں میں، لوگوں کو، اُن کے گهرانوں کے مطابق، بٹهلایا، بلکه تلوار، اور برچهي، اور تیر کمان اُنهیں بندهواکے، بٹهلایا. ۱۴ اور میں نے نگاه کي، اور میں اُٹها، اور امیروں اور ناظموں، اور باقي لوگوں کو کها، که تم اُن سے مت ڈرو[i]: خداوند کو، جو بزرگ اور مهیب هي[k]، یاد کرو، اور اپنے بهائیوں، اور اپنے بیٹوں، اور اپني بیٹیوں، اور اپني جوروؤں، اور اپنے گهروں کے لیئے لڑو[l]. ۱۵ اور ایسا هوا، که جب همارے دشمنوں نے سنا، که یهه بات هم پر ظاهر هوئي، اور که خدا نے اُن کا منصوبه باطل کر دیا تها[m]، هم سب کے سب دیوار کي سمت کو پهرے، اور هر ایک اپنے اپنے کام میں پهر لگ گیا. ۱۶ اور ایسا هوا، که اُس دن سے میرے آدهے نوکر کام کرتے تهے، اور آدهے بهالے، اور ڈهال، اور کمان لیئے، اور بکتر پهنے هوئے، رهتے تهے: اور وے جو ناظم تهے یهوداه کے سارے خاندان کے پیچهے موجود تهے. ۱۷ جو لوگ دیوار بناتے تهے، اور وے جو بوجهه اُٹهاتے اور لادتے تهے، هر ایک اپنے ایک هاتهه سے کام کرتا تها، اور دوسرے میں تلوار رکهتا تها. ۱۸ کیونکه معمار جتنے تهے هر ایک اپني تلوار اپني کمر پر باندهے هوئے کام کرتے تهے. اور وه جو نرسنگا پهونکتا تها، میرے پاس تها.

۱۹ اور میں نے امیروں، اور ناظموں، اور باقي لوگوں سے کها، که کام تو بڑا اور پهیلاو پر هي، اور دیوار کے اُوپر هم میں سے ایک دوسرے سے جدا اور دور هي: ۲۰ سو جهاں تم لوگ نرسنگے کي آواز سنوگے، وهاں همارے پاس چلے آؤ: همارا خدا همارے لیئے لڑیگا[n]. ۲۱ سو هم کام کرتے تهے: اور آدهے لوگ پَو پهٹنے سے ستاروں کے دکهائي دینے تک بهالے لیئے رهے. ۲۲ اور میں نے اُسي وقت لوگوں کو حکم کیا، که هر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے وقت یروسلم میں رها کرے، تا که رات کو همارے لیئے پهرا هووے، اور دن کو کام کرے. ۲۳ سو میں، اور میرے بهائي، اور میرے نوکر، اور وے لوگ جو نگهباني کے لیئے میرے همراه تهے، کبهي اپنے کپڑے اُتارتے نه تهے، ||مگر هر ایک طهارت کے لیئے اُتارتا تها.

[i] گن ۱۴ : ۹ اِستـ ۱ : ۲۹
[k] اِستـ ۱۰ : ۱۷
[l] ۲ سمـ ۱۰ : ۱۲
[m] ایوب ۵ : ۱۲
[n] خر ۱۴ : ۱۴، ۲۵ اِستـ ۱ : ۳۰ اور ۳ : ۲۲ اور ۲۰ : ۴ یشو ۲۳ : ۱۰

|| یا، هر ایک اپنا هتهیار اور پاني لیئے رهتا تها.

۵ باب

اِس بیان میں، که ۱ یهودي لوگ اپني حالت کي بابت، که قرض‌دار اور رهن‌دار و غلام هیں، شکایت کرتے. ۶ نحمیاه سودخوروں کو ڈانٹتا، اور نفعه جو اُن کو هوا واپس دلانا. ۱۴ اپني تنخواه نهیں لیتا، بلکه اپنے هي خرچ سے بهتوں کي مهماني کیا کرتا.

اور لوگوں اور اُن کي جوروؤں نے اپنے یهودي بهائیوں[a] پر بڑي شکایت کي[b]. ۲ اور کتنے کهتے تهے، که هم اور همارے بیٹے و بیٹیاں بهت هیں: سو هم اناج لے لینگے، که کهاویں اور جیویں. ۳ اور کتنے بولتے تهے، که هم نے اپنے کهیتوں، اور انگورستانوں، اور مکانوں کو، گرو رکها، تاکه هم مهنگي میں غله مول لیویں. ۴ اور کتنے کهتے تهے، که هم نے اپنے کهیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکهکر روپیه قرض لیا هي، که بادشاه کے لیئے مالگذاري ادا کریں. ۵ باوجود اِس کے همارے جسم تو همارے بهائیوں کے سے جسم هیں[c]، اور همارے بال‌بچے اُن کے بال‌بچوں کے مانند هیں: اور دیکهو، هم اپنے بیٹے اور بیٹیاں غلامي میں بیچتے[d]، اور هماري بیٹیوں میں سے کتني لونڈیاں هوئي هیں، اور همارے هاتهوں میں طاقت نهیں هي، که اُنهیں چهڑاویں: کیونکه همارے کهیت اور انگورستان اَوروں کے قبضے میں هیں.

۶ جب میں نے اُن کي فریاد اور یے باتیں سنیں، تو میں نپٹ آزرده هوا. ۷ اور میں نے اپنے دل میں سوچا، اور

[a] احبـ ۲۵ : ۳۵، ۳۶، ۳۷ اِستـ ۱۵ : ۷
[b] دیکهو یسع ۵ : ۷
[c] یسع ۵۸ : ۷
[d] خر ۲۱ : ۷ احبـ ۲۵ : ۳۹

میں نے امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور اُنھیں کہا، تم لوگ هر ایک اپنے اپنے بھائي سے سود لیتے هو[e]. اور میں نے ایک بڑي جماعت کو اُن کے مقابل جمع کیا. ٨ اور اُنھیں کہا، کہ هم نے اپنے مقدور کے موافق اپنے یہودي بھائیوں کو، جو قوموں کے هاتھ بک گئے تھے، چھڑا لیا[f]: اور کیا تم اپنے هي بھائیوں کو بیچوگے؟ اور کیا وے همارے هي هاتھ میں بک جائیں؟ تب وے چپ هوئے، اور اُنھیں کچھ جواب نہ ملا. ٩ پھر میں نے کہا، کہ یہہ، جو تم کرتے هو، سو اچھا نہیں: کیا تم پر واجب نہ تھا، کہ اِن قوموں کي ملامت کے سبب[g]، جو همارے دشمن هیں، خداترسي سے چلتے[h]؟ ١٠ میں بھي، اور میرے بھائي اور میرے چاکر اُن سے روپا اور غلہ لے سکتے: پر میں تمھاري منت کرتا هوں، کہ هم لوگ سود لینے سے هاتھ اُٹھاویں. ١١ آج هي کے دن اُن کے کھیت، اور اُن کے انگورستان، اور زیتون کے باغ، اور اُن کے گھر، اور سؤواں حصہ نقدي کا، اور اناج، اور مي، اور تیل کا، جو تم نے اُن سے لیا هي، اُنھیں پھیر دیجیو. ١٢ تب اُنھوں نے کہا، کہ هم پھیر دینگے، اور اُن سے کچھ نہ مانگینگے: جیسا تو نے فرمایا هي، ویساهي کرینگے. پھر میں نے کاهنوں کو بلایا، اور اُن لوگوں کو قسم دلائي[i]، کہ اِس اِقرار کے موافق هم کرینگے. ١٣ پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا[k] اور کہا، کہ اِسي طرح سے خدا هر ایک شخص کو، جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے، اُس کے گھر سے اور اُس کے شغل سے جھٹک ڈالے: وہ یوں جھٹکا جائے، اور ‖ نکال پھینکا جاوے. تب ساري جماعت نے کہا، آمین، اور خداوند کا شکر کیا. اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کي[l].

١٤ علاوہ اُس کے جس دن سے کہ میں یہوداہ کے ملک میں اُن کا حاکم ٹھہرایا گیا، یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے بتیسویں برس تک[m]، جو بارہ برس هیں، میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمي کي روٹي نہ کھائي[n]. ١٥ کیونکہ وے حاکم، جو میرے آگے تھے، رعیت پر ایک بار تھے، اور اناج، اور مي، اور چالیس مثقال روپا، اُن سے لیتے تھے: اور اُن کے نوکر بھي لوگوں پر اپنا اِقتدار جتاتے تھے: لیکن میں نے خدا ترسي کے سبب[o] ایسا نہ کیا[p]. ١٦ علاوہ اُس کے، میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا: اور هم نے زمین کو مطلق مول نہیں لیا: پر میرے سب چاکر وهاں کام پر جمع هوئے. ١٧ اور روز روز میري میز پر[q]، سوا اُن کے جو آس پاس کي قوموں میں سے آتے تھے، ڈیڑھ سؤ یہودي اور سردار تھے. ١٨ چنانچہ جو ایک دن کے لیئے طیار کیا گیا[r]، سو ایک بیل، اور چھ پلي هوئي بھیڑیاں تھیں: مرغیاں بھي میرے لیئے طیار کي گئیں: اور دس دس دن میں مي کي هر ایک قسم کا نیا ذخیرہ هوتا تھا: باوجود اِس سب کے، حاکمي کي روٹي طلب نہ کي[s]، کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا. ١٩ اي میرے خدا، مجھے یاد کرکے میرا بھلا کر، اُس سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا[t].

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ سنبلت چترائي کرکے، افواهیں پھیلانا، اور جھوٹھے نبیوں کو نوکر رکھتا کہ پیشینگوئیاں کریں، کہ کسي طرح سے نحمیاہ کو ڈراویں. ١٥ کام تمام هوتا اور دشمن وہ حال سنکے مضطرب هوئے. ١٧ دشمنوں اور یہوداہ کے امیروں کے درمیان خط وکتابت چھپے میں هوئي.

اور ایسا هوا، کہ جب سنبلط، اور طوبیاہ، اور ‖ جشم عربي[a]، اور همارے باقي دشمنوں نے سنا، کہ میں شہرپناہ کو بنا چکا، اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقي نہ رہا، اگرچہ اُسي وقت میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ لگائے تھے[b]: ٢ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا،

پیشتر مسیح سے ٤٤٥

[e] خر ٢٢: ٢٥ احب ٢٠: ٣٦ حزق ٢٢: ٢١
[f] احب ٢٠: ٤٨
[g] ٢ سمو ١٢: ١٤ روم ٢: ٢٤ ١ پطر ٢: ١٢
[h] احب ٢٠: ٣٦
[i] عز ١٠: ٥ یرم ٣٤: ٨، ٩
[k] متي ١٠: ١٤ اعم ١٣: ٥١ اور ١٨: ٦
‖ عبراني میں، خالي هووے.
[l] دیکھو ٢ سلا ٢٣: ٣
[m] نحم ١٣: ٦
[n] ١ قرن ٩: ٤، ١٥
[o] ١٥ آیت
[p] ٢ قرن ١١: ٩ اور ١٢: ١٣
[q] ٢ سمو ٩: ٧ ١ سلا ١٨: ١٩
[r] ١ سلا ٤: ٢٢
[s] ٢ ٤ ٢، ١٥ آیتیں
[t] نحم ١٣: ٢٢
‖ یا، جشمو ٦ آیت
[a] نحم ٢: ١٠، ١٩
[b] اور ٣: ١، ٣
[c] نحم ٣: ١، ٣

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

که آ، هم اونو کے[c] میدان کے کسي گانو میں باهم ملاقات کریں[d]: پر وے مجھ سے بدي کرنے کي فکر میں تھے[e]. ۳ سو میں نے قاصد بھیجکر اُنھیں کھا، میں بڑے کام میں لگا هوں، اور اُتر نهیں سکتا: کیا ضرور هي، که میں اِسے چھوڑکے تم پاس آؤں، اور کام موقوف رهے؟ ۴ اور اُنھوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا، اور میں نے اُنھیں ایسا جواب دیا. ۵ پھر سنبلط نے پانچویں بار اُسي طرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا؛ اُس کے هاتھ میں کھلي هوئي چٹھي تھي. ۶ اُس میں لکھا تھا، که غیر قوموں میں یهه افواه هي، بلکه || جشمو ایسا کهتا هي، که تو اور یهودي لوگ بغاوت کا منصوبه کرتے هو[f]: اور اِسي سبب سے تو شهرپناه بناتا هي، که تو اِس خبر کے مطابق اُن کا بادشاه هو. ۷ علاوه اُس کے، تو نے نبیوں کو مقرر کیا، که یروسلم میں تیري بابت منادي کریں، اور کهیں که یهوداه میں ایک بادشاه هي: پس اِن باتوں کي خبر بادشاه کو پهنچیگي: سو اب چلا آ، تاکه هم باهم مصلحت کریں. ۸ تب میں نے اُس پاس کهلا بھیجا، که تیرے کهنے کے موافق کوئي بات نهیں هوئي، بلکه تو یهه باتیں اپنے هي دل سے بناتا هي. ۹ کیونکه اُنھوں نے هم کو ڈرایا، اور کها، که وے اُس کام سے هاتھ اُٹھاوینگے، که وه بن نه پڑے. پر اب، اي خدا، تو میرے هاتھوں کو زور بخش. ۱۰ پھر میں سمعیاه بن دلایاه بن مهیطبئیل کے گھر میں آیا؛ وه بند کیا هوا تھا؛ اور اُس نے کها، آئیو، هم خدا کے گھر میں هیکل کے اندر ملاقات کریں، اور هیکل کے دروازوں کو بند کریں: کیونکه وے تجھے قتل کرنے کو آوینگے: هاں، رات کو تجھے قتل کرنے کو آوینگے. ۱۱ میں نے کها، کیا مجھ سا شخص بھاگے؟ اور مجھ سا کون هي، که هیکل میں گھسے، تاکه اپني جان بچاوے؟

[c] ۱ توا ۸: ۱۲. نحمیا ۱۱: ۳۵
[d] امثا ۲۶: ۲۴، ۲۵
[e] زبور ۳۷: ۱۲، ۳۲
|| یا، جشم.
[f] اُپر نحمیا ۲: ۱۹

میں اندر نهیں جانے کا. ۱۲ اور میں نے تحقیق کي، اور دیکھ، که خدا نے اُسے نه بھیجا تھا، بلکه میرے مخالفت میں اِس سبب سے پیشینگوئي کي[g]، که سنبلط اور طوبیاه نے اُسے نوکر رکھا تھا. ۱۳ وه اِس لیئے نوکر رکھا گیا، که میں ڈر جاؤں، اور ایسا کرکے خطاکار هوؤں، که جس سے وے میري بدنامي کریں، اور مجھے طعنه دیں. ۱۴ اي میرے خدا، طوبیاه کو اور سنبلط کو، اُن کے اِن کاموں کے لحاظ سے، اور نبیه نوعیدیاه کو بھي، اور باقي نبیوں کو، جو مجھے ڈرانے چاهتے تھے[h]، یاد کر[i].

۱۵ غرض باون دن میں، الُول مهینے کي پچیسویں تاریخ میں، شهرپناه بن چکي. ۱۶ اور ایسا هوا، که جب همارے سارے بیریوں نے سنا[k]، اور غیر گروهوں نے جو همارے آسپاس تھیں دیکھا، وے آپ اپني آنکھوں سے گر گئے: کیونکه اُنھیں سمجھ پڑي، که یهه کام همارے خدا کي طرف سے هوا[l].

۱۷ علاوه اِس کے، اُن دنوں میں یهوداه کے امیروں کي بهت سي چٹھیاں طوبیاه پاس بھیجي جاتي تھیں، اور طوبیاه کي چٹھیاں اُن پاس پهنچتي تھیں. ۱۸ کیونکه بهت لوگ یهوداه میں اُس کے هم قسم تھے: که وه سکنیاه بن ارخ کا داماد، اور اُس کے بیٹے یهوحنان نے مسلام بن برکیاه کي بیٹي کو بیاه لیا تھا. ۱۹ اور وے میرے آگے اُس کي نیکیوں کا بیان کرتے تھے، اور میري باتیں اُسے سناتے تھے. اور طوبیاه نے مجھے ڈرانے کے لیئے نامے بھیجے.

[g] حزق ۱۳: ۲۲
[h] حزق ۱۳: ۱۷
[i] نحمیا ۱۳: ۲۹
۴۴۵ کے قریب
[k] نحمیا ۲: ۱۰ اور ۴: ۱، ۷ اور ۶: ۱
[l] زبور ۱۲۶: ۲

۷ باب

اِس بیان میں که ۱ نحمیاه حناني اور حنانیاه کو یروسلم میں مختار ٹھهراتا. ۳ اُن لوگوں کے نسل‌ناموں کي ایک فرد ملي، جو که بابل سے پھرا، آئے تھے: ۹ مثلاً، لوگوں کي، ۳۹ کاهنوں کي، ۴۳ لاویوں کي، ۴۶ نتنیم کي، ۵۷ سلیمان کے خادموں کي. ۶۳ اُن کاهنوں کي فرد، جنھوں نے اپنے اپنے نسب‌نامے نه پائے. ۶۶ کل جمع کا شمار، اور اُن کے مال و اسباب کا ذکر. ۷۰ اُن کے هدیے.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

a نحم ۶: ۱
b نحم ۲: ۸
c عز ۱۸: ۲۱

اور ایسا ہوا، کہ جب شہرپناہ بن چکي، اور میں نے کواڑے لگائے تھے[a]، اور دربان، اور گانیوالے، اور لاوي، مقرر ہوئے تھے، ۲ میں نے اپنے بھائي حناني کو، اور قصر کے ناظم[b] حنانیاہ کو، یروسلم میں مختار کیا، کہ یہہ بہتوں سے امانتدار اور خدا ترس تھا[c]۔ ۳ اور میں نے اُنھیں کہا، کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے، تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں، اور اُن کے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کیئے جائیں، اور اڑبنگے لگائے جاویں: اور یروسلم کے باشندوں کي چوکیاں مقرر کرو، کہ ہر ایک اپني اپني چوکي میں، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے چوکي کے لیئے ٹھہرایا جائے۔ ۴ کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا، پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے، اور گھر بنے ہوئے نہ تھے۔

۵ تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا، کہ میں امیروں، اور سرداروں، اور لوگوں کو جمع کروں، تاکہ نسلنامے کے مطابق اُن کا شمار کیا جاے۔ اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا، جو پہلے چڑھ آئے تھے، اور اُس میں یہہ لکھا پایا: ۶ کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے[d]، جنھیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا، اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے، اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہي: ۷ اُن کي فرد، جو زروبابل، یشوع، نحمیاہ، ||عزریاہ، رغمیاہ، نحماني، مردکي، بلشان، مسفرت، بگوی، نحوم، بعنہ کے ساتھ آئے۔ سو بني اِسرائیل کے لوگوں کا شمار یہہ تھا: ۸ بني پرغس، دو ہزار ایک سو بہتر: ۹ بني سفطیاہ، تین سو بہتر: ۱۰ بني ارخ، چھ سو باون: ۱۱ بني پحت موآب، جو یشوع اور یواب کي نسل میں سے تھے، دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ: ۱۲ بني عیلام، ایک ہزار دو سو چون: ۱۳ بني زتو، آٹھ سو پینتالیس: ۱۴ بني زکي، سات سو ساٹھ۔ ۱۵ بني ||بنوي، چھ سو اٹھتالیس: ۱۶ بني ببی، چھ سو اٹھائیس: ۱۷ بني عزجاد، دو ہزار تین سو بائیس: ۱۸ بني ادونقام، چھ سو ستسٹھ: ۱۹ بني بگوی، دو ہزار ستسٹھ: ۲۰ بني عدین، چھ سو پچپن: ۲۱ بني اطیر، حزقیاہ کے خاندان میں سے، اٹھانوے: ۲۲ بني حشوم، تین سو اٹھائیس: ۲۳ بني بضی، تین سو چوبیس: ۲۴ بني †خارف، ایک سو بارہ: ۲۵ بني ‡جبعون، پنچانوے: ۲۶ بیت‌لحم اور نطوفہ کے لوگ، ایک سو اٹھاسي: ۲۷ عنتوت کے لوگ، ایک سو اٹھائیس: ۲۸ §بیت‌عزماوت کے لوگ، بیالیس: ۲۹ *قریت‌یعریم، کفیرہ، اور بیروت کے لوگ، سات سو تینتالیس: ۳۰ رامہ اور جبع کے لوگ، چھ سو اِکیس: ۳۱ مکماس کے لوگ، ایک سو بائیس: ۳۲ بیت‌ایل اور عی کے لوگ، ایک سو تیئیس: ۳۳ دوسرے نبو کے لوگ، باون: ۳۴ دوسرے عیلام[e] کے بیٹے، ایک ہزار دو سو چون: ۳۵ بني حارم، تین سو بیس: ۳۶ بني یریحو، تین سو پینتالیس: ۳۷ لود، اور حادد، اونو کے بیٹے، سات سو اِکیس: ۳۸ بني سناآہ، تین ہزار نو سو تیس۔

۳۹ کاہن، جو یشوع کے گھرانے کے بني یدعیاہ[f] تھے، نو سو تہتر: ۴۰ بني اِمیر[g]، ایک ہزار باون: ۴۱ بني فشور[h]، ایک ہزار دو سو سینتالیس: ۴۲ بني حارم[i]، ایک ہزار ستر۔

۴۳ لاوي، جو یشوع قدمایلي اور ||ھودواہ کي اولاد تھے، چوہتر۔

۴۴ گانیوالے، جو بني آسف تھے، ایک سو اٹھتالیس۔

۴۵ دربان، جو سلوم، اور اطیر، اور طالمون، اور عقوب، اور خطیطا، اور سوبي کي اولاد تھے، ایک سو اٹھتیس۔

۴۶ †بندے ہیکل کے: بني ضیحا بني حسوفا، بني طبعوت، ۴۷ بني قروس، بني ‡سیغا، بني فدون، ۴۸ بني لبنہ،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب

d عز ۲: ۱ وغیرہ
|| یا، سریاہ: دیکھو عز ۲: ۲

|| یا، بانوي
† یا، یورہ
‡ یا، جبار
§ یا، عزماوت
* یا، قریت عاریم
e دیکھو ۱۲ آیت
f ۱ توا ۲۴: ۷
g ۱ توا ۲۴: ۱۴
h دیکھو ۱ توا ۹: ۱۲ اور ۲۴: ۹
i ۱ توا ۲۴: ۸
|| یا، ہوداویاہ، عز ۲: ۴۰
یا، یہوداہ، عز ۳: ۹
† عبراني میں، نتینیم۔
‡ یا، سیعہا

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ کے قريب

بني حجابہ، بني || شلمي، ۴۹ بني حنان، بني جدل، بني جحار، ۵۰ بني رياياہ، بني رصين، بني نقودا، ۵۱ بني جزام، بني عزا، بني فاسح، ۵۲ بني بسي، بني معونيم، بني † نفيششسيم، ۵۳ بني بقبوق، بني حقوفہ، بني حرحور، ۵۴ بني ‡ بضليت، بني محيدا، بني حرشا، ۵۵ بني برقوس، بني سيسرا، بني تامح، ۵۶ بني نصياہ، بني خطيفا تھے۔

۵۷ سليمان کے خادموں کے فرزند: بني سوطي، بني سوفرت، بني § فريدا، ۵۸ بني يعلہ، بني درقون، بني جدل، ۵۹ بني سفطياہ، بني خطيل، بني فوکرت، ضبائمي، بني * امون تھے: ۶۰ هيکل کے سب بندے، اور سليمان کے خادموں کے سب فرزند، تين سؤ بانوے شخص تھے۔ ۶۱ اور وے لوگ، جو تل ملح، اور تل حرسا، اور کروب، اور || ادون، اور اِمير سے گئے تھے[a]، پر اپنے آبائي خاندان اور † نسل دکھلا نہ سکے، کہ اِسرائيل کے تھے يا نہ تھے، سو يے هيں: ۶۲ بني دلاياہ، بني طوبياہ، بني نقودا، چھ سؤ بيالِيس۔

۶۳ اور کاهنوں ميں سے: بني حبایاہ، بني قوص، بني برزلي، جو جلعادي برزلي کي بيٹيوں ميں سے ايک لڑکي کو بياہ لايا تھا، اور اِس لیئے اُن کے نام سے کہلايا۔ ۶۴ اِنھوں نے اپنا نسبنامہ اُن کے درميان جو نسل‌ناموں کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا، پر وہ نہ ملا، سو وے ناپاکوں کي مانند کہانت سے نکالے گئے۔ ۶۵ اور ‡ حاکم نے اُنھيں حکم کيا، کہ وے پاکترين چيزوں ميں سے نہ کھاويں، جب تک کہ کوئي کاهن اُوريم و تميم کے ساتھ پھر برپا نہ هو۔

۶۶ ساري جماعت کے لوگ سب کے سب ملکے بيالِيس هزار تين سؤ ساٹھ تھے، ۶۷ سوا اُن کے غلاموں اور لونڈيوں کے، جو سات هزار تين سؤ سينتيس تھے: اور اُن ميں دو سؤ پينتاليس گانيوالے اور گانيواليان تھيں۔ ۶۸ اُن کے گھوڑے سات سؤ چھتيس: اُن کے خچر، دو سؤ پينتاليس: ۶۹ اُن کے اُونٹ، چار سؤ پينتيس: اُن کے گدھے، چھ هزار سات سؤ بيس۔

۷۰ اُن ميں سے، جو اپنے باپ‌دادوں کے گھرانوں ميں رئيس تھے، بعضوں نے اُس کام کي مدد کي: چنانچہ، || ترشاتا نے[f] ايک هزار درهم سونا، اور پچاس پيالے، اور کاهنوں کے پانچ سؤ تيس پيراهن، خزانے ميں داخل کيئے۔ ۷۱ اور ابوي رئيسوں ميں سے بعضوں نے کارخانے کے خزانے ميں بيس هزار درهم سونا، اور دو هزار دو سؤ || مانہ روپا ديا[**]۔ ۷۲ اور باقي لوگوں نے جو ديا، سو بيس هزار درهم سونا اور دو هزار مانہ روپا، اور کاهنوں کے سڑسٹھ پيراهن تھے۔ ۷۳ چنانچہ کاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانيوالے، اور قوم سے بعضے، اور نتنيم، اور تمام اِسرائيل، اپنے اپنے شهر ميں بسے: اور جب ساتواں مهينا شروع هوا[*]، اُس وقت بني اِسرائيل اپنے اپنے شهروں ميں تھے۔

۸ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ شريعت پڑھي جاتي، اور لوگ خداترسي کے ساتھ اُس کي باتيں سنتے۔ ۹ لوگوں کو تسلي ديتے۔ ۱۳ سنے کا اور تعلم پانے کا بڑا شوق لوگوں کو هوتا۔ ۱۶ عيد خيام کرتے۔

تب سارے لوگ ايک هي آدمي کي طرح اُس رستے ميں جو جل‌پھاٹک کے آگے[a] هي، جمع هوئے[b]۔ اور اُنھوں نے عزرا فقيہ سے[c] عرض کي، کہ موسي کي شريعت کي کتاب کو، جو خداوند نے اِسرائيل کو فرمائي تھي، لاوے۔ ۲ تب ساتويں مهينے کي پہلي تاريخ ميں[d] عزرا کاهن مرد و عورت کي جماعت کے آگے، يعني سب کے آگے، جو سنکے سمجھ سکتے تھے، توريت کو لايا[e]۔ ۳ اور جل‌پھاٹک کے مقابل کے بازار ميں پو پھٹنے سے دو پهر تک مردوں اور عورتوں،

|| يا، شملي۔
† يا، نفوسيم۔
‡ يا، بصلوت۔
§ يا، فرودا۔
* يا، امي۔
|| يا، ادان۔
[a] عز ۰ : ۱۱
† يا، نسل نامہ۔
‡ عبراني ميں ترشاتا نحم ۸ : ۹

پيشتر مسيح سے ۵۳۶ کے قريب
|| يا، حاکم۔ [f] نحم ۸ : ۹
|| مانہ ساٹھ مثقال يا تولے روپئے کے برابر تھا۔
** يون عز ۲ : ۶۹
* عز ۳ : ۱
۴۴۵ کے قريب
[a] نحم ۳ : ۲۶
[b] عز ۳ : ۱
[c] عز ۷ : ۶
[d] احبا ۲۳ : ۲۴
[e] اِستث ۳۱ : ۱۱، ۱۲

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

اور سبھوں کے آگے، جو سمجھ سکتے تھے، پڑھتا رہا: اور سب لوگ شریعت کي کتاب کان دھرکے سنتے رہے. ۴ اور عزرا فقیہہ ایک چوبي ممبر پر، جو اُنھوں نے اِسي کام کے لیئے بنایا تھا، کھڑا ہوا: اور اُس کے پاس متتیاہ، اور سمع اور عنایاہ، اور اُوریاہ، اور خلقیاہ، اور معسیاہ، اُس کے دھنے کھڑے تھے: اور اُس کے بائیں فدایاہ، اور میسایل، اور ملکیاہ، اور حاشوم، اور حسبدانہ، اور زکریاہ، اور مسلام کھڑے تھے. ۵ اور عزرا فقیہہ نے سارے لوگوں کي آنکھوں کے آگے کتاب کھولي: کیونکہ وہ سب لوگوں سے بلند تھا، اور اُس کے کھولتے ھي سارے لوگ اُٹھ کھڑے ہوئے[f]: ۶ اور عزرا نے خداوند خدا تعالی کو مبارک باد کہا، اور سارے لوگوں نے ہاتھ اُٹھاکے[g] جواب میں آمین، آمین، کہا[h]: اور اُنھوں نے سر جھکائے[i]، اور منہہ کے بھل گرکے زمین پر خداوند کو سجدہ کیا. ۷ اور یشوع، اور باني، اور سربیاہ، اور یامین، اور عقوب، اور سبتي، اور ہودیاہ، اور معسیاہ، اور قلیتا، اور عزریاہ، اور یوزبد، اور حنان، اور فلایاہ، اور لاویوں نے شریعت کے معنے لوگوں کو سمجھائے[k]، اور لوگ اپني اپني جگہہ پر کھڑے ہو رہے. ۸ پس وے خدا کي شریعت کي کتاب صاف آواز سے پڑھتے تھے، اور معنے بتلاتے، اور اُن پڑھي ہوئي باتوں کي عبارت اُن کو سمجھاتے تھے.

۹ اور نحمیاہ نے، جو ||ترشاتا ھي[l]، اور عزرا کاہن نے، جو فقیہہ ھي، اور اُن لاویوں نے، جو لوگوں کو سکھلاتے تھے[m]، سارے لوگوں سے کہا، آج کا دن خداوند تمھارے خدا کے لیئے مقدس ھي[n]: غم مت کرو، اور نہ رویا کرو[o]. کہ سب لوگ شریعت کي باتیں سنکے روتے تھے. ۱۰ پھر اُس نے اُنھیں کہا، کہ اب جاؤ، اور جو موٹا ھي کھاؤ، اور جو میٹھا ھي پیؤ، اور جن کے لیئے کچھ طیار نہیں ہوا، اُن کے پاس حصہ بھیجو[p]: کیونکہ آج کا دن ہمارے خداوند کے لیئے مقدس ھي: اور تم اُداس مت ہوؤ: کیونکہ شادماني جو خداوند کي بابت ھي تمھاري قوت ھي. ۱۱ اور لاویوں نے سب لوگوں کو چپ کروایا، اور کہا، خاموش ہو، کیونکہ آج کا دن مقدس ھي: تم ہرگز غمگین مت ہوؤ. ۱۲ سو سب لوگ چلے گئے، کہ کھاویں، اور پیویں، اور حصے بھیجیں[q]، اور بڑي خوشي کریں، کیونکہ وے اُن باتوں کو، جو اُن کے آگے پڑھي گئیں، سمجھے تھے[r].

۱۳ اور دوسرے دن سارے لوگوں کے ابوي رئیس، اور کاہن، اور لاوي، عزرا فقیہہ پاس جمع ہوئے، کہ توریت کي باتیں بوجھیں. ۱۴ اور اُنھوں نے دریافت کیا کہ اُس شریعت میں، جو خداوند نے موسی ||کي معرفت فرمائي تھي، لکھا ھي، کہ بني اِسرایل ساتویں مہینے کي عید میں خیموں میں رہا کریں[s]، ۱۵ اور کہ سب شہروں میں[t]، اور یروسلیم میں[u] اِشتہار دیویں، اور یہہ منادي کروائیں، کہ پہاڑ پر جاؤ، اور زیتون کي ڈالیاں، اور دشتي جلپائي کي ڈالیاں، اور آس کي ڈالیاں، اور کھجور کي شاخیں، اور گھنے درختوں کي ڈالیاں، خیموں کے بنانے کو، جیسا لکھا ھي، لاؤ[v].

۱۶ سو لوگ باہر جا جاکے لائے، اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کي چھت پر[w]، اور اپني اِحاطوں میں، اور خدا کے گھر کے صحنوں میں، اور جل پھاٹک کے راستے میں[x]، اور اِفرائیمي پھاٹک کے راستے میں[y]، اپنے لیئے خیمے بنائے. ۱۷ اور ساري جماعت کے لوگ، جو اسیري سے پھر آئے تھے، پت چھپر بنا بنا اُن کے تلے بیٹھ گئے: کیونکہ یشوع بن نون کے دنوں سے اُس دن تک بني اِسرایل نے ایسا نہ کیا تھا. چنانچہ نہایت بڑي خوشوقتي ہوئي[z]. ۱۸ اور پہلے دن سے لیکے پچھلے

f قضا ۳: ۲۰
g نوحہ ۳: ۴۱، ۱ تمط ۲: ۸
h ۱ قرن ۱۴: ۱۶
i خرو ۴: ۳۱، اور ۱۲: ۲۷، ۲ توا ۲۰: ۱۸
k احبا ۱۰: ۱۱، اِستہ ۳۳: ۱۰، ۲ توا ۱۷: ۷، ۸، ۹، ملا ۲: ۷
|| یا، حاکم، عزر ۲: ۶۳، نحمیا ۷: ۶۵، اور ۱۰: ۱
m ۲ توا ۳۰: ۲۲
n احبا ۲۳: ۲۴، گنتی ۲۹: ۱
o اِستہ ۱۶: ۱۴، ۱۵، واعظ ۳: ۴
p آستر ۹: ۱۹، ۲۲، مکاش ۱۱: ۱۰
q ۱۰ آیت
r ۷، ۸ آیتیں
|| عبراني میں، کے ہاتھ سے
s احبا ۲۳: ۳۴، ۴۲
t اِستہ ۱۶: ۱۶
u احبا ۲۳: ۴
‡ یا، صنوبر کي ڈالیاں
v احبا ۲۳: ۴۰
w اِستہ ۲۲: ۸
x نحمیا ۱۲: ۳۷
y ۲ سلا ۱۴: ۱۳، نحمیا ۱۲: ۳۹
z ۲ توا ۳۰: ۲۱

پیشتر مسیح سے ۴۴۵ کے قریب

دن تک اُس نے روز بہ روز[c] خدا کي شریعت کي کتاب پڑھي۔ اور اُنھوں نے سات دن عید کي، اور آٹھویں دن دستور کے موافق[d] عیدي جماعت ھوئي۔

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگ اپنے گناھوں سے توبہ کرتے اور روزہ رکھتے۔ ۴ لاوي دل کھولکے خدا کي بڑي مہرباني کا اِقرار کرتے، اور اپني شرارت کو مان لیتے۔

۴۴۵

پھر اِس مہینے[a] کے چوبیسویں دن بني اِسرائیل روزہ رکھکے، اور ٹاٹ اوڑھکے، اور مٹي اپنے اوپر اُڑاکے[b]، اِکٹھے آئے۔ ۲ اور اِسرائیل کي نسل نے اپنے تئیں سارے اجنبي لوگوں سے جدا کیا[c]، اور کھڑے ھوکے اپني خطاؤں کا، اور اپنے باپ‌دادوں کے گناھوں کا اِقرار کیا۔ ۳ اور اُنھوں نے اپني جگہہ پر کھڑے ھوکے، پہر دن چڑھے تک خداوند اپنے خدا کي شریعت کي کتاب کو پڑھا[d]؛ بعد اِس کے، دو پہر تک، اِقرار کرکے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کیا۔ ۴ تب لاویوں میں سے یشوع، اور باني، اور قدمئیل، اور سبنیاہ، اور بوني، اور سربیاہ، اور باني، اور کناني، مچان پر کھڑے ھوئے، اور بلند آواز سے خداوند اپنے خدا کے آگے چلائے۔ ۵ پھر یشوع، اور قدمئیل، اور باني، اور حسبنیاہ، اور سربیاہ، اور ھودیاہ، اور سبنیاہ، اور فتحیاہ لاویوں نے کہا، کھڑے ھو جاؤ، اور خداوند اپنے خدا کو ابدالآباد مبارک کہو: بلکہ تیرا جلالي نام[e] مبارک ھووے، جو ساري مبارکبادي اور حمد پر بالا ھی: ۶ تو، ھاں، تو ھي اکیلا خداوند ھی[f]: تو نے آسمان کو[g]، اور آسمانوں کے آسمان کو[h]، اور اُن ||کي ساري آبادي کو[i]، اور زمین کو، اور جو کچھ اُس پر ھی، اور سمندروں کو، اور جو کچھ اُن میں ھی، بنایا؛ اور تو سبھوں کا پروردگار[k] ھی؛ اور آسمانوں کا لشکر تیرا سجدہ کرتا ھی۔ ۷ تو وہ خداوند خدا ھی، جس نے ابرام کو[l] چن لیا، اور اُسے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا،

|| عبراني میں، کے سارے لشکر کو۔

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور اُس کا نام بدلکر ابرھام[m] نام رکھا؛ ۸ تو نے اُس کا دل اپنے حضور وفادار پایا[n]، اور اُس سے یہہ عہد باندھا[o]، کہ میں کنعانیوں، اور حتیوں، اور اموریوں، اور فرزیوں، اور یبوسیوں، اور جرجاسیوں کي زمین عنایت کرونگا، اور تیري نسل کو دونگا؛ اور تو نے اپنے سخن پورے کیئے[p]، کیونکہ تو صادق‌القول ھی: ۹ اور تو نے ھمارے باپ‌دادوں کي تنگ‌حالي پر، جو مصر میں تھے[q]، نگاہ کي، اور دریاے قلزم کے کنارے اُن کي فریاد سني[r]، ۱۰ اور فرعون پر، اور اُس کے سارے نوکروں پر، اور اُس کے ملک کي ساري رعیت پر، عجایب اور غرایب کر دکھلائے[s]؛ کیونکہ تو جانتا تھا، کہ اُنھوں نے غرور کے ساتھہ اُن سے بدسلوکي کي۔ سو تو نے اپنے لیئے نام حاصل کیا[t]، جیسا آج ھی۔ ۱۱ اور تو نے اُن کے آگے سمندر کو دو حصہ کیا[u]، یہاں تک کہ وے سمندر کے بیچ و بیچ سے سوکھي زمین پر ھوکے گذرے؛ اور تو نے اُنھیں جو اُن کے پیچھے پڑے تھے گہراپوں میں ڈالا، جیسا کہ ایک پتھر بڑے پانیوں میں پڑے[v]۔ ۱۲ اور تو نے دن کو بادل کے ستون سے، اور رات کو آگ کے ستون سے، اُن کي رھنمائي کي، تاکہ اُس راہ میں، جس میں وے چلتے تھے، اُن کے لیئے روشني ھووے[w]۔ ۱۳ اور تو سینا پہاڑ پر اُتر آیا[a]، اور آسمان پر سے اُن کے ساتھہ باتیں کیں، اور اُنھیں سچي عدالتیں[b]، اور سچي شریعتیں، اور اچھے قانون و احکام، اُن کو دیئے: ۱۴ اور اُن کو اپنے مقدس سبت[c] سے آگاہ کیا، اور اپنے بندے موسیٰ کے ھاتھہ سے اُنھیں احکام، اور شرعیں، اور فرایض فرمائے: ۱۵ اور تو نے آسمان پر سے روٹي دیکے[d] اُنھیں کھلایا، اور چٹان میں سے پاني نکالکے[e] اُنھیں پلایا؛ اور اُن سے وعدہ فرمایا، کہ وے جاکے اُس زمین پر قبضہ کریں[f]، جس کي بابت تو نے ||قسم کھائي تھي،

|| عبراني میں، ھاتھہ اُٹھایا تھا۔

پيشتر مسيح سے ١٤٤٥

كه ميں اُسے تم كو بخشونگا. ١٦ ليكن اُنھوں نے اور همارے باپ‌دادوں نے گھمنڈ كيا، اور سخت‌گردن بنے، اور تيرے حكموں كے شنوا نه هوئے. ١٧ اور اُنھوں نے فرمانبردار هونے سے اِنكار كيا، اور تيرے اچمبے كاموں كو، جو تو نے اُنكے درميان كيئے ياد نه ركھا؛ پر اپني گردنوں كو سخت كيا، اور اپني بغاوت سے اپنے ليئے ايك سردار مقرر كيا، كه وے اپني اسيري ميں پھر جاويں: پر تو خداے غفور، رحيم و كريم هے، قهر ميں دهيما، اور مهرباني ميں بڑھكر؛ سو تو نے اُنھيں ترك نه كيا. ١٨ هاں، جب اُنھوں نے اپنے ليئے ڈھالا هوا ايك بچھڑا بنايا تھا، اور كها تھا، اي اِسرائيل، يه تيرا معبود هے، جو تمھيں مصر كے ملك سے نكال لايا، اور جب اُنھوں نے بهت سے غضب‌انگيز كام كيئے: ١٩ تد بھي تو نے اپني گوناگون رحمت كے مطابق اُنھيں بيابان ميں چھوڑ نه ديا: دن كو بادل كا ستون اُن كے سامھنے سے جدا نه هوا، كه وه اُن كي رهنمائي كرے، اور رات كو آگ كا ستون جدا نه هوا، كه اُنھيں اُس راه ميں، جس ميں جاتے تھے، روشني بخشے. ٢٠ اور تو نے اپني نيك روح اُن كي تربيت كے ليئے دي، اور من كو اُن كے منهه ميں جانے سے باز نه ركھا، اور اُنھيں پاني ديكے اُن كي پياس بجھائي. ٢١ چاليس برس تك تو بيابان ميں اُن كي پرورش كرتا رها؛ كسي چيز كے محتاج نه هوئے: اُن كے كپڑے پرانے نه هوئے، اور اُن كے پاوں نه سوجے. ٢٢ اِس كے سوا تو نے اُنھيں مملكتيں اور اُمتيں بخشيں، اور زمين كو اُس كے كونوں تك اُنھيں بانٹ ديا: سو وے سيحون كے ملك كے، اور شاه حسبون كے ملك كے، اور شاه بسن عوج كے ملك كے، مالك هوئے. ٢٣ اور تو نے اُن كي اولاد كو آسمان كے ستاروں كي مانند بهت كيا، اور اُنھيں اِس سرزمين ميں لايا، جس كي بابت تو نے اُنكے باپ‌دادوں سے وعده كركے كها تھا، كه تم اُس ميں جاكے اُس كے مالك هوگے. ٢٤ سو اُن كے بيٹے داخل هوئے، اور اِس زمين كے وارث بنے، اور تو نے اُن كے آگے اِس زمين كے كنعاني باشندوں كو مغلوب كيا، اور اُنھيں، اُن كے بادشاهوں، اور اِس سرزمين كے لوگوں سميت، اُنكے هاتھ ميں كر ديا، كه جيسا چاهيں، ويسا اُن سے كريں. ٢٥ سو اُنھوں نے حصين شهروں اور اُس جيد زمين كو پايا، اور وے سب طرح كے مال سے بھرے هوئے گھروں، اور كھودے هوئے كوؤں، اور بهت سے انگورستانوں، اور زيتوني باغوں، اور پھل‌دار درختوں كے مالك هوئے: تب وے كھاكے سير هوئے، اور موٹے تازے بنے، اور تيرے بڑے اِحسان سے نهايت حظ اُٹھايا. ٢٦ ليكن وے نافرمانبردار نكلے، اور تجھ سے پھر گئے، اور اُنھوں نے تيري شريعت كو اپني پشت كے پيچھے پھينكا، اور تيرے نبيوں كو، جو اُن كو نصيحت ديتے تھے، كه اُنھيں تيري طرف پھرا لاويں قتل كيا، اور اُنھوں نے اپنے كاموں سے تجھ كو غصه دلايا. ٢٧ تب تو نے اُنھيں اُن كے دشمنوں كے هاتھ ميں كر ديا، جنھوں نے اُن كو ستايا: پر جب وے اپنے دكھ كے وقت ميں تيرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے اُنكي سني، اور اپني گوناگون رحمتوں كے مطابق اُنھيں چھڑانے‌والے ديئے، جنھوں نے اُن كو اُن كے دشمنوں كے هاتھ سے چھڑايا. ٢٨ ليكن جب اُنھيں آرام ملا، تب اُنھوں نے پھر تيرے آگے بدكاري كي: اِس ليئے تو نے اُنھيں اُن كے بيريوں كے قبضے ميں چھوڑ ديا، اور وے اُن پر مسلط هوئے: ليكن جب وے پھرے، اور تيرے آگے چلائے، تو نے آسمان پر سے سن سنكے اپني بڑي رحمت كے مطابق اُنھيں بار بار چھڑايا: ٢٩ اور تو نے اُن كو جتا

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

دیا، کہ اپنی شریعت کی طرف اُنہیں پھرایا کرے؛ پر اُنہوں نے گھمنڈ کیا، اور تیرے حکموں کے شنوا نہ ہوکے، تیری عدالتوں کے برخلاف گناہ کیا، (جنہیں اگر کوئی اِنسان مان لیوے، سو اُن سے جیئیگا) اور اپنے کاندھے کو کھینچکے اپنی گردن کو سخت کیا، اور نہ سنا. ۳۰ تد بھی تو بہت برس تک اُن کی برداشت کرتا رہا، اور اپنی روح سے، یعنے اپنے نبیوں کی معرفت سے، اُنہیں سمجھاتا رہا؛ پروے شنوا نہ ہوئے: تب تو نے اُنہیں اُن ملکوں کے لوگوں کے ہاتھہ میں چھوڑ دیا. ۳۱ باوجود اُس کے، تو نے اپنے بڑے رحم سے اُنہیں ایک لخت نیست و نابود نہ کیا، اور اُنہیں بالکل چھوڑ نہیں دیا؛ کیونکہ خداے رحیم و کریم تو ہی ہی. ۳۲ اور اب، ای ہمارے خدا، جو بزرگ، اور قادر، اور مہیب خدا ہی، اور عہد اور رحمت پر وفا کرتا ہی، وہ دکھہ، جو ہم پر، اور ہمارے بادشاہوں پر، اور ہمارے امیروں پر، اور ہمارے کاہنوں پر، اور ہمارے نبیوں پر، اور ہمارے باپ‌دادوں پر، اور تیرے سارے لوگوں پر، اسور کے بادشاہوں کے عصر سے آج کے دن تک، پڑا ہی، سو تیرے آگے تھوڑا جانا نہ جاے. ۳۳ غرض اُس سب کی بابت، جو ہم پر نازل کی گئی، تو صادق ہی؛ کہ تو نے اِنصاف کیا، اور ہم نے شرارت کی. ۳۴ ہمارے بادشاہ، اور ہمارے اُمرا، اور ہمارے کاہن، اور ہمارے باپ‌دادے تیری شریعت پر عمل نہیں کرتے تھے، اور تیرے حکموں کو نہیں مانتے تھے، اور تیری گواہیوں کو، جو تو نے اُن پر دیں، نہ سنتے تھے. ۳۵ کیونکہ اُنہوں نے اپنی مملکت میں، اور تیرے اِحسان بیکران کی بخشش پانے میں، جو تو نے اُنہیں بخشیں، اور اِس چوڑی اور || جید زمین میں، جو تو نے اُن کے سامھنے اُن کی کر دی، تیری بندگی نہ کی، اور نہ وے اپنی بدکاریوں سے باز آئے. ۳۶ دیکھہ،

ہم آج کے دن غلام ہیں؛ بلکہ اِسی زمین میں، جو تو نے ہمارے باپ‌دادوں کو دی، کہ اُس کے پھل کھاویں اور اُس کا فائدہ پاویں، دیکھہ، ہم لوگ اِسی زمین میں غلام ہیں. ۳۷ وہ اُن بادشاہوں کے لیئے، جو تو نے ہمارے گناہوں کے سبب ہم پر مسلط کیئے، بہت فائدہ دیتی ہی: ہاں، وے ہمارے بدنوں پر بھی، اور ہمارے جانوروں پر، جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی اِختیار رکھتے ہیں، اور ہم پر سخت مصیبت ہی. ۳۸ اور اِن ساری باتوں کے سبب ہم لوگ ایک مضبوط عہد کرتے اور لکھتے ہیں، اور ہمارے اُمرا، اور ہمارے لاوی، اور ہمارے کاہن اُس پر مہر کرتے ہیں.

۱۰ باب

۱ اُن لوگوں کے نام جنہوں نے عہدنامے پر مہر کی. ۲۹ خاص اِقرار جو عہدنامے میں مندرج ہوئے.

اور وے جنہوں نے مہریں کیں یہے ہیں: نحمیاہ || ترشاتا بن حکلیاہ، اور صدقیاہ، ۲ سرایاہ، عزریاہ، یرمیاہ، ۳ فشور، امریاہ، ملکیاہ، ۴ حطوش، سبنیاہ، ملوک، ۵ حارم، مریموت، عبدیاہ، ۶ دانئیل، جنتون، بروک، ۷ مسلام، ابیاہ، میمین، ۸ معزیاہ، بلجی، سمعیاہ: یہے کاہن تھے. ۹ اور لاوی: یشوع بن ازنیاہ، بنوی بنی حناداد میں سے، قدمئیل: ۱۰ اور اُن کے بھائی، سبنیاہ، ہودیاہ، قلیطا، فلایاہ، حنان، ۱۱ میکا، رحوب، حسابیاہ، ۱۲ زکور، سربیاہ، سبنیاہ، ۱۳ ہودیاہ، بانی، بنینو. ۱۴ لوگوں کے رئیس: پرغوس، پخت موآب، عیلام، زتو، بانی، ۱۵ بنی، عزجاد، ببی، ۱۶ ادونیاہ، بگوی، عدین، ۱۷ اطیر، حزقیاہ، عزور، ۱۸ ہودیاہ، حاشوم، بضی، ۱۹ خاریف، عنتوت، نبی، ۲۰ مگفیعاس، مسلام، حیزیر، ۲۱ مشیزبیل، صدوق، یدوع، ۲۲ فلطیاہ، حنان، عنایاہ، ۲۳ ہوسیع، حننیاہ، حسوب، ۲۴ ہلوحیش، فلحا، سوبیق،

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

|| یا، حاکم.

|| عبرانی میں، چکنی.

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۵ رحوم، حسبناه، معسياه، ۲۶ اخياه، حنان، عنان، ۲۷ ملوك، حارم، بعناه. ۲۸ اور باقي لوگ، اور كاهن، اور لاوي، اور دربان، اور گانيوالے، اور ||هيكل كے بندے، اور سب، جنهوں نے خدا كي شريعت كے ليئے آپ كو سرزمينوں كي قوموں سے الگ كيا تها، اور اُن كي جوروان، اور اُن كے بيٹے، اور اُن كي بيٹياں، جن ميں سے هر ايك سمجهدار اور عقلمند تها، ۲۹ اپنے عزت‌دار بهائيوں سے مل گئے، اور همقسم هوكے يه كها، كه هم خدا كي شريعت پر، جو بنده خدا موسىٰ †كي معرفت سے ملي، چلينگے، اور يهوواه همارے خداوند كے سب حكموں، اور قانونوں، اور اُس كي عدالتوں كو حفظ كرينگے، اور اُن پر عمل كرينگے، نهيں تو هم پر لعنت هو: ۳۰ اور هم اپني بيٹياں ملك كے باشندوں كو نه دينگے، اور اپنے بيٹوں كے ليئے اُن كي بيٹياں نه لينگے: ۳۱ اور اگر ملك كے لوگ سبت كے دن كچه سودا يا كهانے كي چيز بيچنے كو لاويں، تو هم سبت ميں يا كسي مقدس دن ميں اُن سے مول نه لينگے؛ اور ساتويں سال كا حاصل چهوڑ دينگے، اور هر شخص كا قرض اُس سے مطالبه نه كرينگے. ۳۲ اور هم نے اپنے ليئے قانون ٹههرائے، كه هم پر فرض هو، كه اپنے خدا كے گهر كي بندگي كے ليئے سال به سال مثقال كا تيسرا حصه ديا كريں: ۳۳ يعني نذر كي روٹياں، اور معمولي نذر كي قرباني، اور هميشه كي سوختني قرباني، اور سبتوں، اور نئے چاندوں، اور عيدوں كي قربانيوں اور مقدس چيزوں كے ليئے، اور خطا كي قربانيوں كے واسطے جن سے اِسرائيل كا كفاره كيا جاوے، اور همارے خدا كے گهر كے سارے كام كے ليئے. ۳۴ اور هم نے كاهنوں، اور لاويوں اور لوگوں كے درميان لكڑيوں كے هديے كي بابت، قرعه ڈالا، تا كه وه همارے خدا كے گهر ميں، همارے باپ‌دادوں كے هر گهر كي طرف سے، هر وقت سال به سال پهنچے، اور كه خداوند همارے خدا كے مذبح پر جلايا جاوے، جيسا شريعت ميں لكها هے: ۳۵ اور كه هم سال به سال اپني اپني زمين كے پهلے پهل، اور سب درختوں كے سب ميووں كے پهلے پهل، خداوند كے گهر ميں لاويں: ۳۶ اور كه هم، اپنے بيٹوں ميں كے، اور اپني مواشي كے، پلوٹهے، اور اپنے گاے بيل، اور اپنے بهيڑ بكري كے پلوٹهے، جيسا كه شريعت ميں لكها هے، اپنے خدا كے گهر ميں كاهنوں كے پاس، جو همارے خدا كے گهر ميں خدمتگذار هيں، لاويں؛ ۳۷ اور كه اپنے گوندهے هوئے آٹے سے جو پهلے هو، اور اپني اُٹهائي هوئي قربانيوں اور سب درختوں كے ميووں، اور مے، اور تيل كے، كاهنوں كے پاس اپنے خدا كے گهر كي كوٹهريوں ميں، اور اپنے كهيت كي دهيكي، لاويوں كے پاس لاويں: تا كه لاوي سب شهروں ميں جهاں هم كشتكاري كرتے هيں، دسواں حصه پايا كريں. ۳۸ اور جس وقت لاوي دهيكي ليا كريں، تو كاهن بن هارون لاويوں كے ساته هوں؛ اور لاوي دهيكيوں كا دسواں حصه همارے خدا كے بيت‌المال كي كوٹهريوں ميں لاويں. ۳۹ كه بني اِسرائيل اور بني لاوي اناج كي، اور مے، اور تيل كي اُٹهائي هوئي قربانياں اُن مكانوں ميں لاويں، جهاں پاك برتن، اور خدمتگذار كاهن، اور دربان، اور قوال هيں؛ اور هم اپنے خدا كے گهر كو نه چهوڑ دينگے.

۱۱ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ لوگوں كے سردار، اور وه سب جو آپ سے راضي هوئے، اور باقي هر دس آدميوں ميں سے دسواں آدمي جس كے نام پر چٹهي پڑي هو، يروسلم ميں بستے هيں. ۳ اُن باشندوں كے ناموں كي فرد هوتي ۲۰ باقي لوگ اور شهروں ميں رها كرتے هيں.

اور وے جو لوگوں كے سردار تهے يروسلم ميں رهتے تهے؛ اور باقي لوگوں نے چٹهياں

پیشتر مسیح سے ٤٤٥

ڈالیں، کہ ہر دس شخصوں میں سے ایک کو لاویں، کہ وے شہر مقدس[a] یروسلم میں بسیں، اور باقي نو حصے اور شہروں میں رہا کریں۔ ٢ اور لوگوں نے اُن سب آدمیوں کو، جو اپني خوشي سے یروسلم میں آ بسے[b]، دعا دي۔

٣ سو مملکت کے لوگ، جو یروسلم میں آ بسے[c]، یے هیں؛ (پر یہوداہ کے اور شہروں میں اهل اِسرایل، اور کاهن، اور لاوي، اور ||هیکل کے بندے[d]، اور سلیمان کے ملازموں کي اؤلاد[e]، هر ایک اپني زمینداري پر اپني اپني بستي میں بستا تھا)۔ ٤ اور یروسلم میں بني یہوداہ اور بني بنیامین میں سے یہہ بسے[f]۔ بني یہوداہ میں سے: عتایاہ بن عزیاہ، بن زکریاہ، بن امریاہ، بن سفطیاہ، بن مہللایل، بني پھارس[g] میں سے؛ ٥ اور معسیاہ بن بروک، بن کلحوزہ، بن حزایاہ، بن عدایاہ، بن یویریب، بن زکریاہ، بن شلوني۔ ٦ سب بني پھارس، جو یروسلم میں بسے، چار سؤ اٹھسٹھ جوان مرد تھے۔ ٧ اور یہہ بني بنیامین هیں؛ سلو بن مسلام، بن یوایدی، بن فدایاہ، بن قولایاہ، بن معسیاہ، بن اِیتي‌ایل، بن یسعیاہ؛ ٨ اور اُس کے پیچھے جبي، اور سلي، نو سؤ اٹھائیس؛ ٩ اور یوایل بن زکري اُن کا سردار تھا، اور یہوداہ بن هنوہ شہر †کے ناظم کا نائب تھا۔ ١٠ کاهنوں میں سے[h]: یدعیاہ بن یویریب، یاکین، ١١ شرایاہ بن خلقیاہ، بن مسلام بن صدوق، بن مرایوت، بن اخیطوب، خدا کے گھر کا مختار تھا۔ ١٢ اور اُن کے بھائي، جو هیکل میں کام کرتے تھے، آٹھ سؤ بائیس؛ اور عدایاہ، بن یروحام، بن فللیاہ، بن امصي، بن زکریاہ، بن فشور، بن ملکیاہ، ١٣ اور اُن کے بھائي، آبائي خاندانوں کے رئیس، دو سؤ بیالیس؛ اور امسي بن عزرایل، بن اخسي، بن مسیلموت، بن امیر، ١٤ اور اُنکے بھائي، دلیر مرد، ایک سؤ اٹھائیس؛ اور سردار اُنکا زبدي‌ایل ||ابن حجدولیم تھا۔

١٥ اور لاویوں میں سے: سمعیاہ بن حسوب، بن عزریقام، بن حسبیاہ، بن بوني؛ ١٦ اور سبتي، اور یوزباد، لاویوں کے رئیسوں میں سے، خدا کے گھر کے باهري کام پر[i] مقرر تھے؛ ١٧ اور متنیاہ بن میکا، بن زبدي، بن آسف، سردار تھا، جو بندگي کے وقت شکرگذاري شروع کرتا تھا؛ اور بقبوقیاہ اپنے بھائیوں میں سے دوسرا تھا، اور عبدا بن سموع، بن جلال، بن یدوتون۔ ١٨ مقدس شہر هي میں[k] سب لاوي دو سؤ چوراسي تھے؛ ١٩ اور دربان: عقوب، طلمون، اور اُن کے بھائي، جو دروازوں کي نگہباني کرتے تھے، ایک سؤ بہتر تھے۔

٢٠ اور باقي اِسرایل، کیا کاهن، کیا لاوي، یہوداہ کے سب شہروں میں تھے؛ اور هر ایک اپني اپني میراث پر تھا۔ ٢١ اور †هیکل کے بندے[l] ‡عفل میں بستے تھے: اور ضیحا، اور جسفا، هیکل کے بندوں کے داروغے تھے۔ ٢٢ اور عزي بن باني، بن حسبیاہ، بن متنیاہ، بن میکا، جو بني آسف اُن گانیوالوں میں سے تھا، یروسلم میں بیت‌الله کے کام کے لیئے لاویوں کا سردار تھا۔ ٢٣ کہ اُن کي بابت بادشاہ کا حکم هوا تھا[m]، کہ گانیوالوں کو ایک مقرر حصہ، جو اُن کا روزمرہ تھا، دیویں۔ ٢٤ اور فتحیاہ بن مشیزبیل، زرح[n] بن یہوداہ کي اولاد میں سے، هر کام میں، جو لوگوں سے تعلق رکھتا تھا، بادشاہ §کا نائب تھا[o]۔ ٢٥ رهے گانو اور اُن کے کھیت، سو بني یہوداہ میں سے بعضے لوگ قریت‌اربع[p] اور اُس کے دیہات میں، اور دیبون اور اُس کے دیہات میں، اور یقبضي‌ایل اور اُس کے گانوں میں بستے تھے، ٢٦ اور یشوع میں، اور مولادہ میں، اور بیت‌فلط میں، ٢٧ اور حصرسوعل میں، اور بیرسبع اور اُس کے دیہات میں، ٢٨ اور صقلاج میں، مقوناہ اور اُس کے دیہات میں،

[a] ١٨ آیت، متي ٤: ٥، اور ٢٧: ٥٣
[b] قضاۃ ٥: ٩
[c] ١ توا ٩: ٢، ٣
|| عبراني میں، نتینیم
[d] عز ٢: ٤٣
[e] عز ٢: ٥٥
[f] ١ توا ٩: ٣، وغیرہ
[g] پید ٣٨: ٢٩
† عبراني میں، پر ثاني تھا۔
[h] ١ توا ٩: ١٠، وغیرہ

|| یا، ایک بڑے آدمي کا بیٹا تھا۔
[i] ١ توا ٢٦: ٢٩
[k] ١ آیت
† عبراني میں، نتینیم۔
[l] دیکھو نحم ٣: ٢٦
‡ یا، برج۔
[m] دیکھو عز ٦: ٨، ٩، اور ٧: ٢٠، وغیرہ
[n] پید ٣٨: ٣٠: زارح۔
§ عبراني میں، کے هاتھ پر تھا۔
[o] ١ توا ١٨: ١٧ اور ٢٣: ٢٨
[p] یشو ١٤: ١٥

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

۲۹ اور عین رمون میں، اور صارعاه میں، اور یارموت میں، ۳۰ زانواح، عدلام اور اُن کے گانووں میں، لکیس اور اُس کے کهیتوں میں، عزیقه اور اُس کے دیهات میں. وے بیرسبع سے لیکے هنوم کي وادي تک رها کرتے تهے. ۳۱ اور بني بنیامین ||جبع سے † مکماس، اور عیاه، اور بیت‌ایل، اور اُس کے دیهات، ۳۲ اور عنتوت، نوب، اور عننیاه، ۳۳ اور حاصور، اور رامه، اور جتیم، ۳۴ اور حادید اور ضبوعم، اور نبالط، ۳۵ اور لود، اور انو، اور ||خراسیم کي وادي میں[g]، رها کرتے تهے. ۳۶ اور یهوداه اور بنیامین میں لاویوں کي الگ الگ تفریقیں تهیں.

||یا، جبع کے
† یا، مکماس تک.
||یا، کاریگروں کي وادي میں.
[g] ۱ توا ۴: ۱۴

۱۲ باب

۱ بابت اُن کاهنوں کي، ۸ اور لاویوں کي، جو زروبابل کے همراه هوکے آئے. ۱۰ سردار کاهنوں کا سلسله جنهوں نے پشت در پشت اپنا منصب پایا تها. ۲۲ لاویوں کے چند رئیسوں کي بابت. ۲۷ دیوار کي تقدیس کرنے کي رسم. ۴۴ هیکل میں کاهنوں اور لاویوں کو خاص کام جو ملا.

۵۳۶ کے قریب

اب وے کاهن اور لاوي، جو زروبابل بن سیالتي‌ایل اور یشوع کے ساته گئے، سو یے هیں[a]: سرایاه[b]، یرمیاه، عزرا، ۲ امریاه، ||ملوک، حطوش، ۳ ||سکنیاه، ||رحوم، ||مریموت، ۴ عیدو، ||جنتو، ابیاه[c]، ۵ ||میامین، ||معدایاه، بلجه، ۶ سمعیاه اور یویریب، یدعیاه، ۷ ||سلو، عموق، خلقیاه، یدعیاه. یے یشوع کے دنوں میں[d] کاهنوں اور اُن کے بهائیوں کے رئیس تهے. ۸ اور لاوي: یشوع، بنوي، قدمیئیل، سیربیاه، یهوداه، اور متنیاه، جو اپنے بهائیوں سمیت شکر کے گیت گانے پر مقرر تها[e]؛ ۹ اور بقبقیاه اور عني، اُن کے بهائي، اُن کے سامهنے کي چوکي پر نگاهباني کرتے تهے.

۱۰ اور یشوع سے یویقیم پیدا هوا، اور یویقیم سے اِلیاسیب پیدا هوا، اور اِلیاسیب سے یویدع پیدا هوا. ۱۱ اور یویدع سے یونتن پیدا هوا، اور یونتن سے یدوع پیدا هوا. ۱۲ اور یویقیم کے دنوں میں کاهنوں کے ابوي رئیس یے تهے:

[a] عز ۲: ۱، ۲
[b] دیکهو نحم ۱۰: ۲—۸
||یا، ملکو، ۱۴ آیت
||یا، سبنیاه ۱۴ آیت
||یا، حارم ۱۵ آیت
||یا، مرایوت، ۱۵ آیت
||یا، جنتون ۱۶ آیت
[c] لوقا ۱: ۵
||یا، منیمین، ۱۷ آیت
||یا، موعدیاه، ۱۷ آیت
||یا، سلي، ۲۰ آیت
[d] عز ۲: ۲؛ ذکر ۳: ۱؛ حجي ۱: ۱
[e] نحم ۱۱: ۱۷

سرایاه سے مرایاه؛ یرمیاه سے حننیاه؛ ۱۳ عزرا سے مسلام؛ امریاه سے یهوحنان؛ ۱۴ ملکو سے یونتن؛ سبنیاه سے یوسف؛ ۱۵ حارم سے عدنا؛ مرایوت سے خلقي؛ ۱۶ عیدو سے ذکریاه؛ جنتون سے مسلام؛ ۱۷ ابیاه سے زکري، منیمین سے؛ موعدیاه سے فلطي؛ ۱۸ بلجه سے سموع؛ سمعیاه سے یهونتن؛ ۱۹ یویریب سے متني؛ یدعیاه سے عزي؛ ۲۰ سلي سے قلي؛ عموق سے عیبر؛ ۲۱ خلقیاه سے حسبیاه؛ یدعیاه سے نتني‌ایل.

۲۲ اِلیاسب، اور یویدع، اور یوحنان، اور یدوع، کے دنوں میں، لاویوں کے ابوي رئیس لکهے گئے؛ اور کاهنوں کے، دارا فارسي کي سلطنت میں. ۲۳ بني لاوي کے ابوي رئیس یوحنان بن اِلیاسب کے دنوں تک تواریخ کي کتاب میں[f] لکهے گئے هیں. ۲۴ اور لاویوں کے رئیس: حسبیاه، سیربیاه، اور یشوع بن قدمی‌ایل تهے، اور اُن کے بهائي اُن کے آمنے سامهنے مقرر هوئے، که چوکي به چوکي[g] مرد خدا داؤد کے حکم کے مطابق[h] خدا کي حمد اور ثنا کریں. ۲۵ متنیاه، اور بقبوقیاه، اور عبدیاه، اور مسلام، اور تالمون، اور عقوب، دربان، پهاٹکوں کے مخزنوں پاس نگاهباني کرتے تهے. ۲۶ یے یویقیم بن یشوع بن یوصدق کے دنوں میں، اور نحمیاه حاکم[i] اور عزرا کاهن و فقیه[k] کے دنوں میں تهے.

۲۷ اور وے یروسلم کي شهرپناه کي تقدیس کرنے کے وقت[l] لاویوں کو اُن کي سب جگهوں سے ڈهونڈهتے تهے، که اُنهیں یروسلم کو لاویں، تاکه وے خوشي، اور شکرگذاري، اور سرود، اور جهانجه، اور طبلے، اور بربط سے[m]، شهرپناه کي تقدیس کریں. ۲۸ تب گانیوالوں کے بیٹے یروسلم کي گردنواح کے میدان سے، اور نطوفاتي بستیوں میں سے، ۲۹ بیت‌الجلجال سے، اور جبعه، اور عزماوت کے کهیتوں سے، جمع هوئے؛ که گانیوالوں نے یروسلم کے گرداگرد اپنے لیئے بستیاں بسائي تهیں. ۳۰ اور کاهنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا،

پیشتر مسیح سے ۵۳۶ کے قریب — ۴۴۵

[f] ۱ توا ۹: ۱۴، وغیره
[g] عز ۳: ۱۱
[h] ۱ توا ۲۳ اور ۲۵ اور ۲۶
[i] نحم ۸: ۹
[k] عز ۷: ۶، ۱۱
[l] اِستثنا ۲۰: ۵؛ زبور ۳۰، کا سرنامه
[m] ۱ توا ۲۵: ۶؛ ۲ توا ۵: ۱۳ اور ۷: ۶

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اور لوگوں کو اور پھاٹکوں کو اور شہرپناہ کو بھي پاک صاف کیا۔ ۳۱ تب میں یہوداہ کے امیروں کو دیوار پر لایا؛ اور میں نے حمد کرنیوالوں کے دو بڑے غول مقرر کیئے، اور ایک اُن میں سے دیوار پر دھنے کوڑاپھاٹک کي طرف گیا۔ ۳۲ اور اُن کے پیچھے ھوسعیاہ اور یہوداہ کے آدھے امیر روانہ ھوئے، ۳۳ عزریاہ، عزرا، اور مسلام، ۳۴ یہوداہ، اور بنیامین، اور سمعیاہ، اور یرمیاہ؛ ۳۵ اور کتنے کاھن زادے نرسنگے لیئے ھوئے، یعنے ذکریاہ بن یونتن، بن سمعیاہ، بن متنیاہ، بن میکایاہ، بن زکور، بن آسف: ۳۶ اور اُس کے بھائي سمعیاہ، اور عزرایل، مللی، جللی، معی، نتني ایل، اور یہوداہ، اور حناني، مرد خدا داؤد کے باجوں کو لیکے روانہ ھوئے، اور عزرا فقیہ اُن کے آگے آگے چلتا تھا۔ ۳۷ اور وے چشمہ پھاٹک پاس ھوکے، جو اُن کے سامھنے تھا، اور داؤد کے شہر کي سیڑھیوں پر ھوکے، جو دیوار سے لگي ھوئي تھیں، اور داؤد کے گھر پر سے ھوکے جل پھاٹک تک پورب کي طرف چڑھ گئے۔ ۳۸ اور دوسرا غول شکرگذاري کرتا ھوا اُن کے مقابل آیا، اور میں اور آدھے لوگ دیوار کے اُوپر، بھٹھابرج پر سے چوڑي دیوار تک، ۳۹ اور اِفرائیمي پھاٹک پر سے، اور پرانے پھاٹک پر سے، اور مچھلي پھاٹک پر سے، اور حننئیل کے برج، اور میاہ کے برج پر سے، بھیڑپھاٹک تک، اُن کے پیچھے ھو گئے، اور وے قیدخانے کے پھاٹک میں کھڑے رھے۔ ۴۰ سو یے دونوں غول شکرگذاري کرتے ھوئے خدا کے گھر میں کھڑے ھوئے، اور میں تھا، اور سرداروں میں سے آدھے میرے ساتھ تھے: ۴۱ اور کاھن: اِلیاقیم، معسیاہ، منیمین، میکایاہ، اِلیوعیني، ذکریاہ، حننیاہ، نرسنگے لیئے ھوئے تھے: ۴۲ اور معسیاہ، سمعیاہ، اور اِلیعزر، اور عزي، اور یہوحنان، اور ملکیاہ، اور ایلم، اور عزر، سو سارے گانیوالے، اِزرخیاہ سمیت جو اُن کا سردار تھا، بلند آواز سے گاتے بجاتے تھے۔ ۴۳ اور اُس دن اُنھوں نے بڑے ذبیحے ذبح کیئے، اور خوشي کي؛ کیونکہ خدا نے بڑي خوشي بخشکے اُنھیں خوشوقت کیا، اور جوروان اور بچے بھي خوش تھے، اور یروسلم کي خوشي کي آواز دُور تک پہنچي۔

۴۴ اور اُس وقت بعضے لوگ خزانے کي کوٹھریوں، اور اُٹھائي ھوئي قربانیوں، اور پہلے پھلوں اور دھیکیوں پر مقرر ھوئے، تاکہ شہروں کے کھیتوں سے شرعي حصہ کاھنوں اور لاویوں کے لیئے اُن میں جمع کریں: کہ بني یہوداہ کاھنوں اور لاویوں کے سبب سے، جو حاضر رھتے تھے، خوش ھوئے۔ ۴۵ اور گانیوالے اور دربان اپنے خدا کے گھر سے اور طہارت کے اِنتظام سے، داؤد اور اُس کے بیٹے سلیمان کے حکم کے مطابق، خبردار تھے۔ ۴۶ کیونکہ قدیم سے داؤد اور آسف کے دنوں میں سردار قوال تھے، اور خدا کي حمد اور شکر کے گیت تھے۔ ۴۷ اور تمام اِسرائیل زروبابل کے دنوں میں اور نحمیاہ کے دنوں میں گانیوالوں اور دربانوں کو روزمرہ کا حق ھر روز دیتے تھے اور وے مقدس چیزیں لاویوں کو، اور لاوي مقدس چیزیں بني ھارون کو دیتے تھے۔

۱۳ باب

اس بیان میں، کہ ۱ شریعت کے پڑھنے کے بعد، اجنبي لوگ اِسرائیل کي گروہ سے الگ کیئے جاتے۔ ۴ نحمیاہ یروسلم میں پھر آنے کے بعد ھیکل کي کوٹھریوں کو صاف کرواتا۔ ۱۰ ھیکل کي خدمت پر لوگ مقرر کرتا۔ ۱۵ سبت کے حکم کے عدول کي بابت۔ ۲۳ اور اجنبي عورتوں کو بیاہ کرنے کي بابت۔

اُس دن اُنھوں نے لوگوں کو موسیٰ کي کتاب پڑھ سنائي، اور اُس میں یہہ بات لکھي ھوئي نکلي، کہ عموني اور موآبي خدا کي جماعت میں کبھي ھمیشہ تک شامل نہ ھونے پاویں: ۲ اِس لیئے کہ وے روٹي اور پاني لیکے بني اِسرائیل کے اِستقبال کو نہ نکلے، پر بلعام کو اُن کي بربادي کے لیئے نوکر رکھا، تاکہ اُن پر لعنت کرے؛ پر ھمارے خدا نے اُس لعنت کو برکت سے بدل دیا۔ ۳ اور ایسا ھوا، کہ جب اُنھوں نے یہہ شریعت سني، تو سب

پیشتر مسیح سے ۴۴۵

اجنبي لوگوں کو جو اِسرائیل میں ملے ہوئے تھے، اپنے سے جدا کر دیا۔

۴ اور اِس کے آگے اِلیاسب کاھن نے، جو ھمارے خدا کے گھر کي کوٹھریوں کا مختار تھا، طوبیاہ سے ناتا کیا تھا: ۵ اور اُس نے اُس کے لیئے ایک بڑي کوٹھري طیار کي تھي، جہاں آگے کو نذر کي قربانیاں، اور لبان، اور برتن، اور اناج اور مَی اور تیل کي دھیکیاں، جو حکم کے مطابق لاویوں، اور گانیوالوں، اور دربانوں کے حق کي تھیں، اور کاھنوں کي اُٹھائي ھوئي قربانیاں، دھري جاتي تھیں۔ ۶ پر جب یہہ سب ھوتا تھا، تب میں یروسلم میں نہ تھا: کیونکہ شاہ بابل ارتخششتا کے بتیسویں برس میں میں بادشاہ پاس گیا تھا، اور اُس سال کے آخر میں میں نے بادشاہ سے رخصت حاصل کي۔ ۷ سو میں یروسلم میں آیا، اور جو بدي اِلیاسب نے طوبیاہ کے بابت کي تھي سني، کہ خدا کے گھر کے صحنوں میں اُس کے واسطے ایک کوٹھري طیار کي۔ ۸ اِس سبب سے میں نپٹ ملول ھوا، اور میں نے طوبیاہ کے گھر کے سارے اسباب کو اُس کوٹھري سے باھر پھینک دیا۔ ۹ پھر میں نے حکم کیا، کہ اُن کوٹھریوں کو پاک کریں: اور میں خدا کے گھر کے برتن، اور نذر کي قربانیاں، اور لبان، وھاں پھر لایا۔

۱۰ اور میں نے دریافت کیا، کہ لاویوں کا حق اُنھیں نہ دیا گیا تھا، اور کہ خدمتگذار لاوي اور گانیوالے ھر ایک اپنے اپنے کھیت کو چلے گئے تھے۔ ۱۱ تب میں نے سرداروں سے تکرار کیا اور کہا، کہ خدا کا گھر کیوں چھوڑا گیا؟ اور میں نے اُنھیں جمع کیا، اور اُنھیں اُن کي جگہہ پر مقرر کیا۔ ۱۲ بعد اُسکے سارے اھل یہوداہ نے اناج، اور نئي مَی، اور تیل کا دسواں حصہ ||خزانوں میں داخل کیا۔ ۱۳ اور میں نے سلمیاہ کاھن کو، اور صدوق فقیہہ کو، اور لاویوں میں سے فدایاہ کو خزانوں کا داروغہ مقرر کیا: اور اُن +کا مددگار حنان بن زکور بن متنیاہ تھا: کیونکہ وے

|| یا، اسبا خانوں میں۔
+ عبراني میں اُن کے ھاتھ

پیشتر مسیح سے ۴۴۴ کے قریب

دیانتدار مشہور تھے، اور اپنے بھائیوں کو بانٹ دینا اُنھیں کے ذمے میں تھا۔ ۱۴ اي میرے خدا، اِس کے حق میں مجھے یاد کر، اور میرے نیک کاموں کو، جو میں نے اپنے خدا کے گھر اور اُس کے اِنتظام کے لیئے کیئے، مٹا نہ ڈال۔

۱۵ اُنھیں دنوں میں میں نے کتنوں کو دیکھا، جو سبت کے دن انگوروں کو کولھوؤں میں کچلتے ھیں، اور پولے باندھتے، اور گدھے لادتے ھیں: اِسي طرح مَی، اور انگور، اور انجیر، اور سارے بوجھ دیکھے، جنھیں وے سبت کے دن یروسلم میں لائے: اور جس دن وے سیدھا بیچنے لگے، اُن کي بدي اُن پر جتائي۔ ۱۶ اور وھاں صور کے لوگ بھي ٹکتے تھے، جو مچھلي اور ھر طرح کي چیزیں لاکے سبت کے دن یہوداہ اور یروسلم کے لوگوں کے ھاتھ بیچتے تھے۔ ۱۷ تب میں نے یہوداہ کے شریف لوگوں سے تکرار کرکے کہا، کہ یہہ کیا برا کام ھي، جو تم کرتے ھو، کہ سبت کے دن کو مقدس نہیں جانتے ھو؟ ۱۸ کیا تمھارے باپ دادوں نے ایسا نہیں کیا، اور ھمارا خدا ھم پر اور اِس شہر پر یہہ سب آفتیں نہیں لایا؟ تد بھي تم سبت کے دن کو پاک نہ مانکے اِسرائیل پر زیادہ غضب بھڑکاتے ھو؟

۱۹ پھر یوں ھوا، کہ سبت سے آگے، جب یروسلم کے پھاٹکوں کے بھیتر اندھیرا ھونے لگا، تب میں نے حکم دیا کہ پھاٹکوں کو بند کریں، اور جب تک سبت نہ بیتے، تب تک وے کھولے نہ جاویں: اور میں نے اپنے نوکروں کو پھاٹکوں پر رکھا، کہ سبت میں کوئي بوجھ بھیتر لانے نہ پاوے۔ ۲۰ سو بیوپاري اور ھر طرح کے مال کے بیچنیوالے ایک دو بار یروسلم کے باھر ٹک رھے۔ ۲۱ تب میں نے اُنھیں ملامت کي، اور اُنھیں کہا، کہ تم لوگ کس واسطے دیوار کے +نزدیک مقام کرتے ھو؟ اگر پھر ایسا کروگے، تو میں تم پر ھاتھ ڈالونگا۔ اُسي وقت سے وے سبت کے دن پھر نہ آئے۔ ۲۲ اور میں

+ عبراني میں آگے۔

پیشتر مسیح سے ۴۳۴ کے قریب

نے لاویوں کو حکم کیا، که اپنے کو پاک کریں[b]، اور پهاٹکوں کے دربان هونے کو آویں، که سبت کے دن کي تقدیس کرواویں. اي میرے خدا، مجهه کو اِس کے حق میں یاد کر[c]، اور اپني رحمت کي کثرت کے مطابق مجهه پر شفقت کر.

۲۳ اُنهیں دنوں میں میں نے چند یهودیوں کو بهي دیکها، جو اشدودي، اور عموني، اور موآبي عورتوں کو بیاه لائے تهے[d]. ۲۴ اور اُن کے لڑکے آدهي اشدودي زبان بولتے تهے، اور یهودي زبان بول نه سکتے تهے، بلکه ||ملي جلي بولي بولتے تهے. ۲۵ تب میں نے اُن سے جهگڑا کیا[e] اور اُن کي ملامت کي، اور اُن میں سے کتنوں کو مارا، اور اُن کے بال اُکهاڑے، اور اُن سے یوں خدا کي قسم لي، که هم اپني بیٹیاں اُن کے بیٹوں کو نه دینگے، اور اُن کي بیٹیاں نه اپنے بیٹوں کے لیئے، اور نه اپنے لیئے لینگے[f]. ۲۶ کیا شاه اِسرائیل سلیمان نے اِنهیں باتوں میں گناه نهیں کیا[g]؟ حالانکه اکثر قوموں میں ایسا بادشاه نه تها[h]، اِسلیئے که وه اپنے خدا کا پیارا تها[i]، اور خدا نے اُسے تمام اِسرائیل کا بادشاه کیا، تو بهي اجنبي عورتوں نے اُسے بهي گنهگار کیا[k]. ۲۷ کیا هم تمهاري سنکے، ایسي بڑي خباثت کریں، که اجنبي عورتوں کو بیاه لاکے خدا کے گنهگار ٹههریں[l]؟

۲۸ اور اِلیاسب سردار کاهن کے بیٹے یویدع[m] کے بیٹوں میں سے ایک حوروني سنبلط کا داماد تها: اِس لیئے میں نے اُس کا پیچها کرکے اُسے اپنے پاس سے دور کر دیا. ۲۹ اي میرے خدا، اُنهیں یاد کر[n]، اِس لیئے که اُنهوں نے کهانت کو ناپاک کیا، اور کهانت اور لاویوں کے عهد کو[o] ذلیل کیا هي. ۳۰ یوں هي میں نے اُنهیں ساري اجنبیوں سے پاک کیا[p]، اور کاهنوں اور لاویوں میں سے هر ایک کو اُس کے کام پر مقرر کرکے اُن کي چوکیاں بٹهلائیں[q]: ۳۱ اور لکڑیوں کے اور پهلے پهلوں کے هدیے ٹههرائے، که مقرر وقتوں میں گذرانے جاویں. اي میرے خدا، مجهے یاد کر[r]، که میرا بهلا هو.

[b] نحم ۱۲: ۳۰
[c] ۱۴، ۳۱ آیتیں
[d] عز ۹: ۲
|| عبراني میں، لوگوں کي اور لوگوں کي بولي.
[e] ۱۱ آیت، امث ۲۸: ۴
[f] عز ۱۰: ۵، نحم ۱۰: ۳۰
[g] ۱ سلا ۱۱: ۱، وغیره
[h] ۱ سلا ۳: ۱۳
[i] ۲ توا ۱: ۱۲
[j] ۲ سمو ۱۲: ۲۴
[k] ۱ سلا ۱۱: ۳، وغیره
[l] عز ۱۰: ۲
[m] نحم ۱۲: ۱۰، ۲۲
[n] نحم ۶: ۱۴
[o] ملا ۲: ۴، ۱۱، ۱۲
[p] نحم ۱۰: ۳۰
[q] نحم ۱۲: ۱، وغیره
[r] نحم ۱۰: ۳۴
[s] ۱۴، ۲۲ آیتیں

آستر کي کتاب

۱ باب

اِس بیان میں، که ۱ اخسویرس بادشاهي ضیافتیں طیار کراتا. ۱۰ وشتي طلب کي جاتي، پر آنے سے اِنکار کرتي. ۱۳ اخسویرس مموکان کي صلاح سے ایک فرمان اِس مضمون کا جاري کرتا، که هر ایک مرد اپنے هي گهر میں مالک بنا رهے.

پیشتر مسیح سے ۵۲۱ کے قریب

اخسویرس[a] کے دنوں میں یوں هوا، (یهه وه اخسویرس هي جو هندوستان سے کوش تک[b] سلطنت کرتا تها: ایک سو ستائیس صوبے اُس کے عمل میں تهے[c]:) ۲ که اُن دنوں میں جب اخسویرس اپنے تخت سلطنت پر[d]، جو قصر سوسن میں[e] تها، بیٹها، ۳ اُس نے اپنے جلوس کے تیسرے سال میں

۵۱۹ کے قریب

اپنے ارکان دولت اور اعیان سلطنت کي مهماني کي[f]: فارس اور ماده ||کے حاکمان اور سب صوبوں کے رئیس اور امیر اُس کے حضور حاضر هوئے: ۴ اُس نے بهت روز، بلکه ایک سو اسي دن تک اپني سلطنت عظیم کي دولت اور اپني جناب والا کي حشمت اُنهیں دکهلائي. ۵ اور جب یے دن بیت گئے، تو بادشاه نے سب لوگوں کي، جو دارالسلطنت سوسن میں حاضر تهے، کیا بڑے کیا چهوٹے، بادشاهي قصر کے خانه باغ میں سات دن تک ضیافت کي. ۶ وهاں سفید، اور سبز، اور آسماني رنگ کے پردے،

[a] عز ۴: ۶، دان ۹: ۱
[b] آستر ۸: ۹
[c] دان ۶: ۱
[d] ۱ سلا ۱: ۴۶
[e] نحم ۱: ۱
[f] پید ۴۰: ۲۰، آستر ۲: ۱۸، مرق ۶: ۲۱
|| عبراني میں، کي توانائي.

پیشتر مسیح سے ٥١٩ کے قریب

سنگ مرمر کے ستونوں پر سے کتان کي اور ارغواني ڈوریوں اور چاندي کے حلقوں سے ٹنگے تھے، اور پلنگ[g] سونے روپے کے، اور فرش، جس پر وے دهرے تھے، سرخ، اور آسماني؛ اور سفید، اور سیاه رنگ مرمر کا تها. ٧ اُن کے پینے کو سونے کے پیالے اُن کے هاتهوں میں دیئے: اور پیالے هر ڈول کے تھے، اورشاهي مي بادشاه کے شان و شوکت کے لائق وافر تهي. ٨ اور مي نوشي حکم کے مطابق هوتي تهي: کوئي زبردستي نه پلاتا تها: کیونکه بادشاه نے اپنے گهر کے سارے عهده‌داروں کو تاکید فرمائي تهي، که جو بات هو، سو مهمانوں کي مرضي سے هو. ٩ اور وشتي ملکه نے بهي اخسویرس بادشاه کے شاهي قصر میں ساري عورتوں کي ضیافت کي.

١٠ ساتویں دن میں، جب بادشاه کا دل مي سے خوش هوا[h]، تو اُس نے سات خوجوں کو، جو اخسویرس بادشاه کے حضور خدمتگذاري کرتے تھے، یعنے مهومان، اور بزتا، اور خربونا، اور بگتا، اور ابگتا، اور زتار، اور کرکس کو[i]، حکم کیا، ١١ که وشتي ملکه کو شاهي تاج سرپر رکهکے بادشاه کے حضور رلاویں، تاکه اُس کا جمال لوگوں اور امیروں کو دکهلاوے: کیونکه وه نهایت خوبصورت تهي. ١٢ خواجه‌سراؤں نے حکم پهنچایا، لیکن وشتي ملکه نے شاه کے حکم پر آنے سے اِنکار کیا. تب بادشاه بهت غصے هوا، بلکه اُسکے اندر اُس کا غضب بهڑکا.

١٣ تب بادشاه نے اُن دانشمندوں سے[k]، جو اوقات کا اِمتیاز کرنا جانتے تھے[l]، کها، (کیونکه بادشاه کا دستور تها، که اُن سب جو شریعتدان اور عدالت‌شناس تھے یوں هي سلوک کرے: ١٤ اورجو بادشاه کے بهت نزدیک تھے، سو کارشینا، اور ستار، اور ادماتا، اور ترسیس، اور مرس، اور مرسنا، اور مموکان تھے: وے فارس اور ماده کے سات وزیر[m] هوکے بادشاه کا منهه دیکهتے تھے[n]، اورمملکت میں صدرنشین هوتے تھے:) ١٥ سو بادشاه نے اُنسے پوچها،

g دیکهو آستر ٧: ٨ حزق ٢٣: ٤١ عمو ٢: ٨ اور ٦: ٤
h ٢ سمو ١٣: ٢٨
i آستر ٧: ٩
k یرم ١٠: ٧ دان ٢: ١٢ متي ٢: ١
l ١ توا ١٢: ٣٢
m عز ٧: ١٤
n ٢ سلا ٢٥: ١٩

پیشتر مسیح سے ٥١٩ کے قریب

که آئین کے مطابق وشتي ملکه سے کیا کرنا چاهیئے؛ کیونکه اُسنے شاه اخسویرس کا حکم خواجه‌سراؤں سے سنکر نهیں مانا هے؟ ١٦ تب مموکان نے بادشاه اور امیروں کے حضور جواب دیا، که وشتي ملکه نے فقط بادشاه سے نهیں، بلکه سارے امیروں اور سارے لوگوں سے بهي، جو اخسویرس بادشاه کے سب صوبوں میں هیں، بدي کي هے. ١٧ کیونکه بیگم کا یهه کام ساري عورتوں میں چرچا هوگا، اور وے یهه خبر سنکے، که اخسویرس بادشاه نے وشتي ملکه کو اپنے حضور طلب فرمایا، پر وه نه آئي، اپنے اپنے خاوندوں کو اپني نظروں سے گرا دینگي[o]؛ ١٨ اور آج کے دن فارس اور ماده کي ساري بیگمیں، جو ملکه کي بات سنینگي، بادشاه کے سب امیروں سے یونهي کهینگي. سو حقارت اور جهگڑا بهت هوگا. ١٩ اگر بادشاه کي مرضي هو، تو شاهانه فرمان نکلے، اور وه فارس اور ماده کے آئین میں لکها جاے، تاکه نه ٹلے، که وشتي ملکه بادشاه اخسویرس کے حضور پهر نه آوے، اور بادشاه ملکه کا منصب ایک دوسري کو، جو اُس سے بهتر هے، دیوے. ٢٠ اور جوبادشاه کا فرمان ساري مملکت میں (که وه عظیم هے،) جا بجا شهرت پاویگا، تو ساري جوروان، اشرافوں کي اور کمینوں کي، اپنے اپنے خاوندوں کو عزت دینگي[p]. ٢١ اور یهه بات بادشاه اور امیروں کو پسند آئي، اور بادشاه نے مموکان کي بات کے مطابق عمل کیا. ٢٢ که اُس نے بادشاه کے سارے صوبوں میں نامے بهیجے، هر صوبے میں ایک نامه، اُس خط میں جو وهاں مروج تها[q]، اورهر قوم کے لیئے ایک، اُسي زبان میں جو وے بولتے تھے، اِس مضمون کے که هر ایک مرد اپنے اپنے گهر میں مالک بنا رهے[r]: اورکه هر ایک قوم کي زبان میں اِس کا اِشتهار دیں.

o افس ٥: ٣٣
p افس ٥: ٣٣ قلس ٣: ١٨ ١ پطر ٣: ١
q آستر ٨: ٩
r افس ٥: ٢٢، ٢٣، ٢٤ ١ تمط ٢: ١٢

پیشتر مسیح سے ۵۱۸

۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خاص چنی ہوئی کنواریوں میں سے ایک کے چننے کا اِرادہ ہوتا، کہ وہ ملکہ ہو جاوے. ۵ مردکی کی بابت جس نے آستر کو لے پالا تھا. ۸ ہیجا آستر کو اوروں کی نسبت سے زیادہ منظور کرتا. ۱۲ کنواریوں کی طہارت اور بادشاہ کے حضور میں اُن کے جانے کا طور. ۱۵ بادشاہ آستر کو اوروں سے زیادہ چاہتا، اور اِس باعث اُسے ملکہ مقرر کرتا. ۲۱ مردکی ایک فتنہ فساد کا حال بادشاہ پر ظاہر کرتا، اور اِس سبب بادشاہی تواریخ میں اُسکا نام لکھا جاتا.

اِن باتوں کے بعد جب اخسویرس بادشاہ کا غصہ اُترا، تو اُس نے وشتی کو، اور جو کہ اُس نے کیا تھا، اور جو کہ اُس کے حق میں فرمایا گیا تھا[a]، یاد کیا. ۲ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو اُس کی خدمت کرتے تھے، اُس سے عرض کی، حکم ہو، تو بادشاہ کے لیئے جوان خوبصورت کنواریاں ڈھونڈھی جاویں ؛ ۳ اور بادشاہ اپنی مملکت کے سارے صوبوں میں منصبداروں کو مقرر کرے، تا کہ وے ساری جوان خوبصورت کنواریوں کو، قصر سوسن کے بیچ، محلسرا میں جمع کریں، اور بادشاہ کے خواجہسرا ہیجا کو، جو زنانے کا ناظر ہی، سپرد کریں : اور اُنکی طہارت و زینت کا اسباب اُنھیں دیا جاوے ؛ ۴ اور جو چھوکری بادشاہ کو اچھی لگے، سو وشتی کی جگھہ ملکہ ہووے. یہہ بات بادشاہ کو پسند آئی، اور اُس نے ایسا ہی کیا.

۵ سوسن میں جو دارالسلطنت تھا، ایک یہودی مرد مردکی نام، بن یایر، بن سمعی، بن قیس، تھا ؛ وہ بنیامینی تھا ؛ ۶ وہ بھی یروسلم سے بےوطن ہوا تھا، اُن قیدیوں کے ساتھ جو شاہ یہوداہ [b]یکونیاہ کے ہمراہ ہوکے جلاوطن ہوئے، کہ جنھیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا[c]. ۷ اُس نے اپنے چچا کی بیٹی[d] ہدسا، یعنے آستر کو پالا تھا ؛ کیونکہ اُس کے ما باپ نہ تھے ؛ اور وہ چھوکری خوش‌منظر اور خوبصورت تھی : اور جب اُس کے ما باپ مر گئے، تو مردکی نے اُسے اپنی ہی بیٹی کرکے پالا تھا.

۸ اور یوں ہوا، کہ جب بادشاہ کا حکم اور فرمان سننے میں آیا، اور بہت کنواریاں دارالسلطنت سوسن میں جمع کی گئیں[e]، اور ہیجا کے حوالے میں ہوئیں، تو آستر بھی بادشاہ کے گھر میں پہنچائی گئی، اور زنانے کے ناظر ہیجا کو سپرد ہوئی. ۹ اور وہ لڑکی اُس کی نظر میں منظور ہوئی، اور اُس نے اُس پر مہربانی کی ؛ اور فی‌الفور اُس نے وہ اسباب جو طہارت کے لیئے درکار تھا[f]، اُس کے روزینہ کے حصے کے سوا، عنایت کیا، اور بادشاہ کے قصر میں سے اُسے سات چھوکریاں دیں، جو اُس کے لائق تھیں، اور اُسے اُس کی سہیلیوں سمیت زنانے میں سب سے اچھا محل بخشا. ۱۰ آستر نے اپنی قوم اور اپنے رشتہ‌دار ظاہر نہ کیئے تھے[g]، کیونکہ مردکی نے اُسے کہہ دیا تھا، کہ نہ ظاہر کرے. ۱۱ اور مردکی روز بہ روز زنانے کے صحن کے آگے پھرتا تھا، کہ دریافت کرے، کہ آستر کی خیریت ہی، اور اُس کا انجام کیا ہوگا.

۱۲ اور جب ہر ایک چھوکری کی باری پہنچی، کہ اخسویرس بادشاہ کے حضور جاوے، بعد اُس کے، کہ بارہ مہینے گذرے، جیسا کہ عورتوں کا دستور تھا، (کیونکہ اِتنے دن اُن کی طہارت میں بیت جاتے ہیں، چھہ مہینے مر کا تیل لگاویں، اور چھہ مہینے خوشبو اُبٹن ستھری چیزوں کے ساتھہ، ملاکے جو عورتوں کی صفائی کے لیئے تھا، ملا کریں :) ۱۳ تب وہ چھوکری بادشاہ کے حضور گئی ؛ اور سب کچھہ، جو وہ چاہتی تھی، کہ زنانے میں سے بادشاہ کے گھر میں لے چلے، سو اُس کو دیا جاتا تھا. ۱۴ شام کو وہ جاتی تھی، اور صبح کو نکلکے پھر دوسرے محل میں جاتی تھی، اور شعسجز خوجے کو، جو بادشاہ کی حرموں کا ناظر تھا، حوالے کی جاتی تھی ؛ وہ بادشاہ کے حضور پھر نہ جاتی تھی، مگر جب کہ بادشاہ اُسے چاہتا تھا، اور اُس کا نام لیکے طلب فرماتا.

۱۵ اور جب مردکی کے چچا[h] ابخیل کی بیٹی آستر کی، جسے مردکی نے اپنی

حاشیے:

[a] آستر ۱: ۱۹، ۲۰
[b] یا یہویکین. ۲ سلا ۲۴: ۶
[c] ۲ سلا ۲۴: ۱۴، ۱۵؛ ۲ توا ۳۶: ۱۰، ۲۰؛ یرم ۲۴: ۱
[d] ۱۵ آیت
[e] ۳ آیت
[f] ۳، ۱۲ آیتیں
[g] ۲۰ آیت
[h] ۷ آیت

پیشتر مسیح سے ۵۱۸ — ۵۱۵ کے قریب

پیشتر مسیح سے ۵۱۵ کے قریب

بیٹي کر رکھا تھا، بادشاہ کے حضور جانے کي باري پہنچي، تو اُسکے سوا جو بادشاہ کے خوجے هیجا نے، جو عورتوں کا نگہبان تھا، ٹھہرایا، اُس سے کچھ نه مانگا. اور آستر هر ایک کو، جس کي نگاہ اُس پر پڑي، بھلي لگي. ۱۶ چنانچه آستر اخسویرس بادشاہ کے حضور اُس کے دارُالسلطنت میں اُس کي بادشاهت کے ساتویں سال کے دسویں مہینے میں، جو طیبت مہینا هی، پہنچي. ۱۷ اور بادشاہ نے آستر کو سب عورتوں سے زیادہ پیار کیا، اور وہ اُس کي نظر میں اُن سب کنواریوں سے زیادہ عزیز اور پسندیدہ هوئي: سو اُس نے شاهي تاج اُس کے سر پر رکھ دیا، اور وشتي کي جگھ میں اُسے ملکه کیا. ۱۸ اور بادشاہ نے اپنے سارے امیروں اور ملازموں کے لیئے ایک بڑي ضیافت کي[a]، اور یہ ضیافت آستر کي خاطر تھي؛ اور ||صوبوں کي مالگذاري معاف کي، اور بادشاہ کے دبدبے کے مطابق اِنعام دیئے. ۱۹ اور جب کنواریاں دوسري بار جمع کي گئیں، تب مردکي بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا تھا[b]. ۲۰ اور مردکي کے حکم کے مطابق آستر نے اپنے رشتهداروں اور اپني قوم کو، ظاهر نه کیا تھا[c]؛ که آستر جس طرح مردکي کے گھر میں، جب اُس سے پالي جاتي تھي، اُس کا حکم مانتي تھي، اب بھي مانتي تھي.

۲۱ اُن دنوں میں، جب مردکي بادشاہ کے دروازے میں بیٹھا تھا، بادشاہ کے دو خوجے ||بگتان اور ترش، اُن میں سے جو دروازوں پر نگہباني کرتے تھے، غصے هوکے چاهتے تھے، که اخسویرس بادشاہ پر هاتھ ڈالیں. ۲۲ اور یہ بات مردکي کو معلوم هوئي، اور اُس نے آستر ملکه کو خبر دي[d]؛ اور آستر نے مردکي کا نام لیکے بادشاہ کو کہا. ۲۳ اور جب مقدمه تحقیقات کیا گیا، تو وہ بات ||ثابت هوئي: سو دونوں کو ایک درخت میں لٹکاکے پھانسي دي: اور یہ سارا احوال بادشاہ کے حضور، تواریخ کے دفتروں[e] میں لکھا گیا.

۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ هامان بادشاہ سے سرفراز کیا جاتا، پر ۲ مردکي اُسے حقیر جانتا، اور اِس باعث وہ سارے یہودیوں کو هلاک کرنے چاهتا. ۷ اُس کے سامھنے قرع ڈالا جاتا. ۸ یہودیوں پر تہمت لگاکے بادشاہ سے ایک فرمان پاتا، که وے سب کے سب قتل کیئے جاویں.

اِن باتوں کے بعد اخسویرس بادشاہ نے اجاجي[a] همداتا کے بیٹے هامان کي ترقي کي، اور اُسے سرفراز کیا، اور اُس کي کرسي کو سارے امیروں کي نسبت سے جو اُسکے ساتھ تھے برتر کیا. ۲ اور بادشاہ کے سارے ملازم، جو بادشاہ کے دروازے پر[b] رہتے تھے، هامان کے[c] آگے جھکتے تھے، اور اُسے سجده کرتے تھے؛ کیونکه بادشاہ نے اُس کے حق میں یوں حکم کیا تھا. مگر مردکي نه جھکتا تھا، نه سجده کرتا تھا[d]. ۳ تب بادشاہ کے ملازموں نے، جو بادشاہ کے دروازے پر رہتے تھے، مردکي کو کہا، که تو کیوں بادشاہ کے حکم[e] کو عدول کرتا هی؟ ۴ اور ایسا هوا، که جب وے هر روز اُسے کہتے تھے، اور اُس نے اُن کي نه ماني، تو اُنھوں نے هامان کو اِطلاع دي، تا دیکھیں، که مردکي کي بات ٹھہریگي، که نہیں: کیونکه اُس نے اُنھیں کہا تھا، که میں یہودي هوں. ۵ اور جب هامان نے دیکھا، که مردکي نه جھکتا هی، نه مجھے سجده کرتا هی[f]، تو هامان غصے سے بھر گیا[g]. ۶ لیکن فقط مردکي پر هاتھ ڈالنا اُس کي نظر میں حقیر معلوم هوا؛ کیونکه اُنھوں نے اُس سے مردکي کي قوم کا بیان کیا تھا: سو هامان نے چاها، که مردکي کي اُمت، یعني سب یہودي لوگوں کو، جو اخسویرس کي تمام مملکت میں رہتے تھے، هلاک کرے[h].

۷ پھر اخسویرس بادشاہ کي سلطنت کے بارھویں برس کے پہلے مہینے میں،

حاشیه (داهنا):
۵۱۴ کے قریب
[a] آستر ۱: ۳
|| یا، اهل ممالک کو چھٹي دي.
[b] ۲۱ آیت، آستر ۳: ۲
[c] ۱۰ آیت
|| یا، بگتانا.
[d] آستر ۶: ۲

حاشیه (بایاں):
پیشتر مسیح سے ۵۱۴ کے قریب
|| یا، کھل گئي.
[e] آستر ۱۰: ۲
۵۱۰ کے قریب
[a] گن ۲۴: ۷، ۱ سمو ۱۵: ۸
[b] آستر ۲: ۲۱
[c] ۵ آیت، زبور ۱۵: ۴
[d] ۲ آیت
[e] ۲ آیت
[f] ۲ آیت، آستر ۵: ۹
[g] دان ۳: ۱۹
[h] زبور ۸۳: ۴
۵۱۰

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

جو نیسان مهینا هي، اُنھوں نے پور، یعني قرعہ، ڈالنا شروع کیا[h]؛ هر روز اور هر مهینا هامان کے سامهنے بارهویں مهینے تک جو ادار هي، قرعہ ڈالتے رهے.

۸ تب هامان نے اخسویرس بادشاہ سے عرض کي، کہ حضور کي مملکت کے سارے صوبوں میں ایک قوم سب قوموں کے درمیان پراگندہ هي، جو کہیں کہیں هي، اور اُس کي شریعتیں سب قوموں کي شریعتوں سے متفرق هیں، اور وے بادشاہ کي شریعتوں پر عمل نہیں کرتے هیں[i]؛ سو بادشاہ کو مناسب نہیں، کہ اُنھیں رهنے دیوے. ۹ اگر بادشاہ کي مرضي هووے، تو اُنھیں هلاک کرنے کا حکم لکھا جاوے، اور میں تحصیلداروں کے هاتھ میں روپے کے دس هزار توڑے تول دونگا، کہ بادشاہ کے خزانوں میں داخل کریں. ۱۰ تب بادشاہ نے اپنے هاتھ سے انگوٹھي[k] نکالکے[l] یہودیوں کے دشمن اجاجي همداتا کے بیٹے هامان کو دي. ۱۱ اور بادشاہ نے هامان سے کہا، کہ چاندي تجھے بخشي گئي، اور لوگ بھي تاکہ جو تو مناسب جانے، سو اُن سے کرے. ۱۲ تب بادشاہ کے منشي پہلے مهینے کي تیرهویں تاریخ طلب کیئے گئے[m]، اور جو کچھ هامان نے کہا، وہ سب بادشاہ کے منصبداروں اور نوابوں، اور هر ایک صوبے کے ناظموں کے لیئے، اور هر ایک صوبے میں هر ایک فرقے کے چودھریوں کے لیئے، اُس خط میں جو وے لکھتے تھے، اور ایک ایک قوم کي لغت میں جو وے بولتے تھے[n]، لکھا گیا: یے فرمان شاہ اخسویرس کے نام سے[o] لکھے هوئے تھے، اور اُنپر بادشاہ کي انگوٹھي کي مهر کي گئي تھي. ۱۳ یے نامے ڈاک کے وسیلے[p] بادشاہ کے سارے صوبوں میں بھیجے گئے، کہ ادار مهینے کي چوڈھویں تاریخ سب یہودیوں کو، جوان بوڑھے، ننھے بچے، اور عورت، ایک هي دن میں[q]، ایک لخت کاٹ ڈالیں، اور قتل

h آستر ۹: ۲۴
i عز ۴: ۱۳، اعم ۱۶: ۲۰
k آستر ۸: ۲، ۸
l پید ۴۱: ۴۲
m آستر ۸: ۹
n آستر ۱: ۲۲، اور ۸: ۹
o ۱ سلا ۲۱: ۸، آستر ۸: ۸، ۱۰
p آستر ۸: ۱۰
q آستر ۸: ۱۱، وغیرہ

پیشتر مسیح سے ۵۱۰

کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[r]. ۱۴ اُس فرمان کي ایک ایک نقل ایک ایک صوبے کے لیئے لي گئي، اور سب لوگوں میں اُس کا اِشتهار دیا گیا[s]، تا کہ اُس دن کے لیئے طیار هو رهیں. ۱۵ بادشاہ کے حکم کے مطابق ڈاک في‌الفور روانہ هوئي، اور وہ حکم دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا. اور بادشاہ اور هامان مےنوشي کرنے کو بیٹھ گئے؛ پر سوسن شهر میں هڑبڑي پڑ گئي[t].

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ مردکي اور سب یہودي بڑا ماتم کرتے. ۴ آستر اِس کي افواہ سنکے سب حال مردکي سے دریافت کرتي، اور وہ اُسے ترغیب دیتا کہ اپني قوم کي رهائي کے لیئے شفاعت کرے. ۱۰ پہلے هي وہ عذر کرتي، اور اِس پر مردکي اُسے سمجھاتا. ۱۵ آخر کو منظور کرتي، اور ایک روزہ رکھنے کا حکم دیتي.

۵۱۰ کے قریب

جب مردکي نے یہہ سب کچھ، جو عمل میں آیا تھا، معلوم کیا، تو مردکي نے اپنے کپڑے پھاڑے[a]، اور ٹاٹ پہنکے اور راکھ اُس پر ڈالکے[b] شهر کے بیچ میں جا کھڑا هوا، اور شدت سے چلایا اور پھوٹکے رویا[c]. ۲ اور وہ بادشاہ کے دروازے کے آگے آیا؛ کیونکہ ٹاٹ کو اوڑھکے کوئي بادشاہ کے دروازے کے اندر جانے نہ پاتا تھا. ۳ اور هر ایک صوبے میں، جهاں کہیں بادشاہ کا حکم و فرمان پهنچا تھا، وهاں یہودیوں کے درمیان رونا، پیٹنا، اور واویلا، پڑ گیا؛ اُنھوں نے روزے رکھے، اور بہتیرے ٹاٹ کا لباس پهنکے خاک میں لوٹے[d].

۴ پھر آستر کي سهیلیوں اور اُس کے خوجوں نے آکے اُسے خبر دي. تب ملکہ بهت غمگین هوئي، اور اُس نے ایک خلعت بھیجا، کہ مردکي کو پہناویں، اور ٹاٹ کا لباس اُتاریں؛ پر اُس نے قبول نہ کیا. ۵ تب آستر نے بادشاہ کے اُن خوجوں میں سے جنھیں شاہ نے مقرر فرمایا تھا، کہ آستر کے پاس حاضر رهیں، ایک کو، هتاک نامے، بلایا، اور اُسے حکم کیا کہ مردکي سے دریافت کرے، کہ یہہ کیا هي، اور کس واسطے هي.

r آستر ۸: ۱۱
s آستر ۸: ۱۳، ۱۴
t دیکھو آستر ۸: ۱۵، امث ۲۹: ۲
a ۲ سمو ۱: ۱۱
b یشو ۷: ۶، حزق ۲۷: ۳۰
c پید ۲۷: ۳۴
d یسع ۵۸: ۵، دان ۹: ۳

٦ سو هتاک نکلکے شہر کے چوک میں، جو بادشاہ کے دروازے کے آگے تھا، مردکي پاس گیا۔ ٧ تب مردکي نے ساري سرگذشت جو اُس پر گذري تھي، اور کتني نقدي[f] هامان نے یہودیوں کے قتل ہونے کي بابت بادشاہ کے خزانے میں تول دینے کا اِقرار کیا تھا، اُس سے بیان کي۔ ٨ اور اُس فرمان کي ایک نقل بھي، جو اُن کے قتل کي بابت سوسن میں کیا گیا تھا[g]، اُسے دي، تاکہ آستر کو دکھلاوے، اور اُس کے حضور تقریر کرے، اور اُس سے کہے، کہ بادشاہ کے حضور جاکے اُس سے منت کرے، اور اُس کے حضور میں اپنے لوگوں کي جان بخشي چاہے۔ ٩ چنانچہ هتاک نے آکے آستر کو مردکي کي باتیں سنائیں۔

١٠ پھر آستر نے هتاک سے کہکے اُسے مردکي کے پاس کہلا بھیجا، کہ ١١ بادشاہ کے سب ملازم اور بادشاهي صوبجات کے سب لوگ جانتے ہیں، کہ جو کوئي، مرد ہو یا عورت، بے بلائے، بادشاہ کي بارگاہ اندروني میں[g] جاوے، اُس کے قتل کرنے کا ایک ہي حکم ہي[h]، مگر وہ، جس کے لیئے بادشاہ سونے کا عصا اُٹھاوے[i]، جیتا بچتا ہي: اور تیس دن ہوئے کہ بادشاہ نے مجھے اپنے حضور میں نہیں بلایا۔ ١٢ اُنھوں نے مردکي سے آستر کي باتیں کہیں۔ ١٣ تب مردکي نے آستر کے جواب میں کہلا بھیجا، کہ اپنے دل میں نہ سمجھیے، کہ سارے یہودیوں میں سے میں بادشاہ کے محل میں بچ رہونگي۔ ١٤ کیونکہ اگر تو اِس وقت خاموشي اِختیار کریگي، تو ||خلاصي اور نجات یہودیوں کے لیئے دوسري طرف سے طلوع ہوگي، پر تو اپنے آبائي خاندان سمیت ہلاک ہو جائیگي؛ اور کیا جانے کہ تو ایسے ہي وقت کے لیئے سلطنت کو پہنچي ہو؟ ١٥ تب آستر نے مردکي کے جواب میں پھر کہلا بھیجا، کہ ١٦ جا، اور سوسن میں جتنے یہودي رہتے ہیں، اُنہیں جمع کر، اور تم میرے لیئے روزہ رکھو، اور تین دن تک، دن اور رات، کچھ نہ کھاؤ نہ پیو[k]: میں بھي اور میري سہیلیاں روزہ رکھینگي؛ اِس طرح سے میں بادشاہ کے حضور جاؤنگي، اگرچہ آئین کے مطابق نہیں ہي؛ اور اگر میں ماري گئي تو ماري گئي[l]۔ ١٧ چنانچہ مردکي روانہ ہوا، اور آستر کے حکم کے مطابق سب کچھ کیا۔

٥ باب

اِس بیان میں، کہ ١ آستر اپني جان پر کھیلکے بادشاہ کے حضور جاتي؛ تس پر بادشاہ سنہلا عصا اُس کے لیئے بڑھاتا: بعد اُس کے آستر بادشاہ اور هامان کي دعوت کرتي، کہ اُس کي ضیافت میں آویں۔ ٦ آستر اپني عرض کي بابت بادشاہ کے حضور میں مقبولیت پاکے، پھر اُس کي اور هامان کي دعوت کرتي کہ دوسرے دن بھي اُس کي ضیافت میں آویں۔ ٩ هامان ایسي عزت پاکے زیادہ مغرور ہوتا، اور مردکي کي حقارت کو اور بھي برا مانتا۔ ١٤ اپني جورو زرش کي صلاح سے وہ مردکي کے لیئے ایک پھانسي کي ٹکٹکي کو کھڑا کراتا۔

اور تیسرے دن[a] ایسا ہوا، کہ آستر شاہانہ لباس پہنکے قصر شاهي کي بارگاہ اندروني میں[b] بادشاهي دولتخانے کے سامھنے کھڑي ہوئي۔ اور بادشاہ اپنے بادشاهي دولتخانے میں اپني سلطنت کے تخت پر قصر کے دروازے کے مقابل بیٹھا تھا۔ ٢ پھر ایسا ہوا، کہ جب بادشاہ نے آستر ملکہ کو بارگاہ میں کھڑي دیکھا، تو وہ اُسے منظور نظر آئي[c]، اور بادشاہ نے آستر کے لیئے سنہلا عصا، جو اُسکے ہاتھ میں تھا، بڑھایا[d]۔ سو آستر نے نزدیک جاکے عصا کي نوک کو چھوا۔ ٣ تب بادشاہ نے اُسے کہا، کہ ای آستر ملکہ، تو کیا چاہتي ہي؟ اور تیرا کیا سوال ہي؟ تجھے دیا جائیگا، اگرچہ آدھي سلطنت ہووے[e]۔ ٤ آستر نے عرض کي، اگر بادشاہ کي مرضي ہو، تو بادشاہ اور هامان آج میرے جشن میں شامل ہوویں، جس کي میں نے شاہ کے لیئے طیاري کي ہي۔ ٥ بادشاہ نے فرمایا، کہ هامان سے کہہ، کہ جلد طیار ہووے، اور آستر کے کہے کے موافق عمل کرے۔ سو بادشاہ اور هامان اُس جشن میں آئے، جس کي طیاري آستر نے کي تھي۔

پیشتر مسیح سے ٥١٠ کے قریب

[f] آستر ٣: ٩
[g] آستر ٣: ١٤، ١٥
[g] آستر ٥: ١
[h] دان ٢: ٩
[i] آستر ٥: ٢ اور ٨: ٤
|| عبراني میں، دم لینے کي نوبت ہوگي، ایوب ٩: ١٨
[k] دیکھو آستر ٥: ١
[l] دیکھو پید ٤٣: ١٤
[a] دیکھو آستر ٤: ١٦
[b] دیکھو آستر ٤: ١١ اور ٦: ٤
[c] امث ٢١: ١
[d] آستر ٤: ١١ اور ٨: ٤
[e] یون مر ٦: ٢٣

پیشتر مسیح سے ٥١٠ کے قریب

٦ اور بادشاہ نے جشن میں مے‌نوشی کرتے ہوئے آستر سے پوچھا، کہ تیرا کیا سوال ہی؟ تجھے دیا جائیگا: اور تیرا کیا مطلب ہی؟ اگر آدھی مملکت مانگے، تو بھی دی جائیگی. ٧ تب آستر نے جواب میں کہا، میرا سوال اور میرا مطلب یہہ ہی: ٨ اگر میں بادشاہ کی آنکھوں میں منظور نظر ہوں، اور اگر بادشاہ کو اچھا لگے، کہ میرا سوال قبول کرے، اور میرا مطلب پورا کرے، تو بادشاہ اور ہامان پھر میرے جشن میں شامل ہوں، جس کی میں اُن کے لیئے طیاری کرونگی، اور کل کے دن جیسا بادشاہ نے اِرشاد کیا ہی، میں اُس پر عمل کرونگی. ٩ اُس دن ہامان خوشوقت اور دلشاد ہوکے نکل گیا: پر جب ہامان نے بادشاہ کے دروازے پر مردکی کو دیکھا، کہ اُٹھ کھڑا نہ ہوا، اور نہ اُس کے لیئے راہ سے ہٹا، تب ہامان کا غضب مردکی پر بھڑکا. ١٠ لیکن ہامان نے آپ کو روکا: اور گھر میں آکے اپنے دوستوں کو اور اپنی جورو زرش کو بلوا بھیجا. ١١ اور ہامان نے اُن سے اپنی شان و شوکت کا، اور فرزندوں کی کثرت کا، اور جہاں تک بادشاہ نے اُس کی ترقی کی تھی، اور کیونکر اُسے امیروں پر اور بادشاہی ملازموں پر سرفراز کیا تھا، اُس سب کا تذکرہ اُن سے کیا. ١٢ اور ہامان نے یہہ بھی کہا، کہ ہاں، آستر ملکہ نے سوا میرے کسی کو بادشاہ کے ساتھ اپنے جشن میں، جس کی اُسنے طیاری کی، نہیں بلایا: اور کل کے لیئے بھی اُسکے گھر میری اور بادشاہ کی مہمانی ہی. ١٣ لیکن اِس سب سے میرا کچھہ فائدہ نہیں، جس حال کہ میں بادشاہ کے دروازے پر مردکی یہودی کو بیٹھے دیکھتا ہوں. ١٤ تب اُسکی جورو زرش اور اُس کے سارے دوستوں نے اُسے کہا، کہ پچاس ہاتھ اُونچا †ایک پھانسی کی ٹکٹھی کھڑی کی جاوے، اور کل بادشاہ سے عرض کیجیئے، کہ مردکی اُس پر ٹانگا جاے: تب خوشدل ہوکے بادشاہ کے ہمراہ جشن میں جاؤ. یہہ بات ہامان کو پسند آئی، اور اُس نے وہ ٹکٹھی بنوائی.

٦ باب

اِس بیان میں، کہ ١ اخسویرس تواریخ کے دفتر سے یہہ حال معلوم کرکے، کہ مردکی نے کیونکر بادشاہ کی خیرخواہی کی تھی، اُس کو رتبہ دینے کا اِرادہ رکھا. ٣ ہامان اِجازت مانگنے آتا کہ مردکی کو پھانسی دیوے، پر اِتفاقاً ایسی مصلحت دیتا، کہ اُسی کے باعث اُسی کو مردکی کی سرفرازی کرنا پڑتا. ١٢ ہامان اپنی کمبختی پر رونا، اور اُسوقت اُس کے دوست اُس پر اپنی رائے ظاہر کرتے، کہ تو گرتا جائیگا، اور برباد ہوگا.

بادشاہ کی نیند اُس رات جاتی رہی: اور اُس نے حکم کیا، کہ تواریخ کی کتاب کو لاویں: اور وہ بادشاہ کے حضور پڑھی گئی. ٢ اور اُس میں یہہ مذکور ہوا، کہ مردکی نے خبر دی تھی، کہ دربانوں میں سے بادشاہ کے دو خوجے ||بگتانا اور ترش اِرادہ رکھتے ہیں، کہ اخسویرس بادشاہ پر ہاتھہ بڑھاویں. ٣ بادشاہ نے فرمایا، کہ اِس خیرخواہی کے لیئے مردکی کو کیا منصب اور کیا رتبہ ملا ہی؟ بادشاہ کے مصاحبوں نے، جو اُس کی خدمت میں حاضر تھے، کہا، کہ اُس کے لیئے کچھہ نہیں ہوا. ٤ پھر بادشاہ نے پوچھا، کہ بارگاہ میں کون حاضر ہی؟ اِتنے میں ہامان بارگاہ عام کے سرے پر آ پہنچا تھا، کہ بادشاہ سے عرض کرے، کہ مردکی اُس پھانسی کے کھمبھے پر، جو اُس نے اُس کے لیئے طیار کیا تھا، ٹانگا جاے. ٥ سو بادشاہ کے ملازموں نے اُسے کہا، کہ دیکھو، ہامان بارگاہ عام میں کھڑا ہی. بادشاہ نے فرمایا، بھیتر آنے دو. ٦ جوں ہامان بھیتر آیا، بادشاہ نے اُس سے پوچھا، کہ جو شخص کہ بادشاہ کا منظور نظر ہو، اُس سے کیا سلوک کیا جاوے؟ ہامان نے اپنے دل میں سوچا، کہ میرے سوا بادشاہ کا منظور نظر کون ہوگا؟ ٧ سو ہامان نے

آستر ٧ : ٢
آستر ٩ : ١٢
آستر ٣ : ٥
٢ سـ ١٣ : ٢٢
آستر ٩ : ٧، وغیرہ
آستر ٣ : ١
† عبرانی میں، درخت.
آستر ٧ : ٩
آستر ٦ : ٤
آستر ٧ : ١٠
آستر ٢ : ٢٣
|| یا، بگتان، آستر ٢ : ٢١
دیکھو آستر ١ : ٥
آستر ٥ : ١٤

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

بادشاہ سے کہا، کہ وہ شخص جسے بادشاہ سرفراز کیا چاھے، ۸ چاھیئے کہ وہ خلعت شاھي، جو بادشاہ کے پہننے کا ھی، اور وہ گھوڑا، جو بادشاہ کي سواري کا ھی[d]، اور شاھانہ تاج، جو بادشاہ کے سر پر کا ھی، منگوایا جاے: ۹ اور وہ خلعت اور گھوڑا اُس شخص کے ھاتھ میں جو شاہ کے امیروں کا امیر ھی سپرد ھوویں، اور وہ اُس شخص کو ملبس کرے، جسے بادشاہ سرفراز کیا چاھتا ھی، اور وہ اُسے اُس گھوڑے پر سوار کرے، اور شہر کے بازار میں ھوکے لے آوے، اور اُسکے آگے پکارے[e]، کہ جس کو بادشاہ سرفراز کرنا چاھتا، اُس شخص کے لیئے ایسا ھي کیا جائیگا. ۱۰ تب بادشاہ نے ھامان سے فرمایا، کہ جلدي کر، اور اپنے کہے کے مطابق، خلعت اور گھوڑا لے، اور مردکي یہودي کے لیئے، جو بادشاہ کے دروازے پر بیٹھا ھی، ویسا ھي کر: اُن باتوں میں سے، جو تو نے کہیں، ایک بھي کم نہ ھو. ۱۱ تب ھامان نے وہ خلعت اور گھوڑا لیا، اور مردکي کو پہناکے، گھوڑے پر چڑھایا، اور شہر کے بازار میں پھرایا، اور اُس کے آگے پکارا، کہ جس شخص کو بادشاہ سرفراز کیا چاھتا ھی، اُس کے لیئے ایسا ھي کیا جائیگا.

۱۲ اور مردکي پھر بادشاہ کے دروازے پر آیا: پر ھامان آزردہ اور سر ڈھانپے ھوئے[f] اپنے گھر جلد چلا گیا[g]. ۱۳ اور ھامان نے اپني جورو زرش سے اور اپنے سارے دوستوں سے اپنا سارا احوال بیان کیا. تب اُس کے دانشمندوں اور اُس کي جورو زرش نے اُسے کہا، کہ اگر مردکي جس کے آگے تو گرنے لگا، یہودیوں کي نسل میں سے ھووے، تو تو اُس پر غالب نہ ھوگا، بلکہ اُس کے آگے ضرور گرتا جائیگا. ۱۴ وے اُس سے یے باتیں کہتے ھي تھے، کہ بادشاہ کے خوجے آ پہنچے، کہ ھامان کو جلد جشن میں، جس کي آستر نے طیاري کي تھي[h]، لے چلیں.

[d] ۱ سلا ۱ : ۳۳
[e] پید ۴۱ : ۴۳
[f] ۲ سمو ۱۵ : ۳۰ یرم ۱۴ : ۳، ۴
[g] تورا ۲۰ : ۲۰
[h] آستر ۵ : ۸

۷ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ آستر، بادشاہ اور ھامان کي مہماني کرتے وقت، عرض کرتي، کہ اپني اور اپنے لوگوں کي جان بخشي ھو. ۵ وہ ھامان پر فریاد کرتي. ۷ بادشاہ غضب ناک ھونا، اور ایسي خبر پاکے، کہ ھامان کے یہاں ایک پھانسي کي ٹکٹھي طیار ھی، حکم دینا، کہ ھامان اُسي پر ٹانگا جاوے.

سو بادشاہ اور ھامان آستر ملکہ کے ساتھ مي‌نوشي کے لیئے آئے. ۲ اور بادشاہ نے اُس دوسرے دن مي‌نوشي کے وقت آستر سے پھر پوچھا، کہ اي ملکہ آستر، تیرا کیا سوال ھی؟ وہ تجھے دیا جائیگا: اور تیرا کیا مطلب ھی؟ آدھي بادشاھت تک پورا کیا جائیگا[a]. ۳ تب آستر ملکہ نے جواب میں کہا، اي بادشاہ، اگر میں تیري منظور نظر ھوں، اور اگر بادشاہ کي مرضي ھووے، تو میرا سوال یہہ ھی، کہ میري جان‌بخشي ھو، اور میرا مطلب یہہ ھی، کہ میرے لوگوں کي بھي رھائي ھو. ۴ کیونکہ میں اور میرے لوگ بیچے گئے ھیں[b]، کہ مارے جاویں، اور قتل کیئے جاویں، اور نیست و نابود ھو جاویں. لیکن اگر ھم لوگ بیچے جاتے، کہ غلام اور لونڈیاں بنیں، تو میں چپکي رھتي: اگرچہ دشمن میں یہہ سکت نہ تھي، کہ شاہ کو ٹوٹا دیتا.

۵ تب اخسویرس بادشاہ نے آستر ملکہ سے کہا، وہ کون ھی، اور کہاں ھی، جس کا یہہ دل اور گردہ ھی، کہ ایسي گستاخي کرے؟ ۶ آستر بولي، وہ بیري اور وہ دشمن یہي خبیث ھامان ھی. تب ھامان بادشاہ اور ملکہ کے آگے ھراسان ھوا.

۷ اور بادشاہ غضبناک ھوکے مي‌خوري سے اُٹھا، اور خانہ باغ میں گیا: پر ھامان اپني جان کے لیئے آستر ملکہ سے اِلتماس کرنے کو اُٹھ کھڑا ھوا: کیونکہ اُس نے جانا، کہ بادشاہ مجھ سے بدي کریگا. ۸ اور بادشاہ خانہ باغ سے اُٹھکے پھر محفل مي میں آیا: اُس وقت

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

[a] آستر ۵ : ۶
[b] آستر ۳ : ۹ اور ۴ : ۷

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

هامان اُس پلنگ[s] پاس، جس پر آستر بیٹھي تھي، پڑا تھا. تب بادشاه نے کہا، مگر یہہ گھر میں میرے سامھنے ملکه پر جبر کیا چاهتا؟ یہہ کلام بادشاه کے منہہ سے نکلتے هي اُنھوں نے هامان کا منہہ ڈهانپ لیا[n]. ۹ پھر خربونه نے[o]، جو خوجوں میں سے ایک تھا، بادشاه کے آگے عرض کي، که پچاس هاتھ کي اُونچي ||ایک ٹکٹھي بھي دیکھیئے[p]، که جسے هامان نے اپنے گھر میں مردکي کے لیئے، جس نے بادشاه کي خیرخواهي کي تھي، کھڑا کر رکھا تھا. تب بادشاه نے فرمایا، که اُسے اُس پر پھانسي کے لیئے ٹانگو. ۱۰ سو اُنھوں نے هامان کو اُسي ٹکٹھي پر، جو اُس نے مردکي کے لیئے کھڑي کر رکھي تھي، پھانسي دي[q]. تب بادشاه کا غصه دھیما هوا.

۸ باب

اس بیان میں، که ۱ مردکي کي ترقي کي جاتي. ۳ آستر عرض کرتي، که لکھا جاوے، که هامان کے نامے رد کیئے جاویں. ۷ اخسویرس یهودیوں کو اجازت دیتا که وے اپني اپني حمایت کریں. ۱۵ مردکي کي سرفرازي اور یهودیوں کي خوشي کا احوال.

اُسي دن اخسویرس بادشاه نے یهودیوں کے دشمن هامان کا گھر آستر ملکه کو بخشا. اور مردکي بادشاه کے حضور حاضر هوا، کیونکه آستر نے وه رشته، جو اُن کے درمیان تھا، ظاهر کیا تھا[a]. ۲ اور بادشاه نے اپنے هاتھ کي انگوٹھي[b]، جو اُس نے هامان سے لے لي تھي، اُتار کے مردکي کو دي. اور آستر نے مردکي کو هامان کے گھر پر مختار کیا.

۳ آستر نے پھر بادشاه کے حضور عرض کي، اور اُس کے قدموں پر گرکے اور رو روکے اُس کي منت کي، که هامان اجاجي کي بدخواهي اور وه بندش جو اُس نے یهودیوں کے برخلاف باندھي تھي، باطل کي جاویں. ۴ تب بادشاه نے آستر کي طرف سنهلا عصا بڑھایا[c]؛ سو آستر بادشاه کے حضور اُٹھ کھڑي هوئي. ۵ پھر وه بولي، که اگر بادشاه کي مرضي هووے، اور اگر میں اُس کي منظور نظر هوں، اور یہہ بات بادشاه کي نگاه میں اچھي هووے، اور میں اُس کي آنکھوں کو بھلي دکھائي دوں، تو لکھا جاوے، که وے نامے جو اجاجي همداتا کے بیٹے هامان نے اُن سارے یهودیوں کے قتل کے لیئے، جو شاه کے سارے صوبوں میں بستے هیں، لکھے تھے، منسوخ کیئے جاویں. ۶ که میں کیونکر اُس بلا کو، جو میرے لوگوں پر نازل هوگي، دیکھ سکوں[d]؟ اور میں کیونکر سهوں که میرے رشته‌دار مارے جاویں؟

۷ تب اخسویرس بادشاه نے آستر ملکه سے اور مردکي یهودي سے کہا، که دیکھو، میں نے هامان کا گھر آستر کو بخشا هی[e]، اور وه پھانسي کي ٹکٹھي پر ٹانگا گیا هی، اِس لیئے که اُس نے یهودیوں پر هاتھ ڈالا. ۸ اب تم بادشاه کے نام سے یهودیوں کے لیئے وه لکھو، جو تمهاري نظر میں اچھا معلوم هووے، اور بادشاه کي انگوٹھي سے مهر کرو: کیونکه جو نوشته، که بادشاه کے نام سے لکھا گیا هی، اور بادشاه کي انگوٹھي سے چھاپا گیا هی، اُسے کوئي منسوخ کر نهیں سکتا هی[f]. ۹ سو اُسي وقت تیسرے مهینے، یعنے سیوان مهینے کي تیئیسویں تاریخ بادشاه کے منشي طلب کیئے گئے[g]، اور مردکي کے سارے کہے کے موافق یهودیوں، اور نوابوں، اور عاملوں، اور صوبوں کے سرداروں کے لیئے، جو سب کے سب هندوستان سے لیکے کوش تک ایک سو ستائیس صوبے تھے[h]، هر ایک صوبے کو وهاں اُن کے خط، اور هر ایک قوم کو اُن کي لغت میں، اور یهودیوں کو، اُن کے خط، اور اُن کي لغت میں، سب باتیں لکھي گئیں[i]. ۱۰ اور اُس نے اخسویرس بادشاه کے نام سے نامے لکھے، اور بادشاه کي انگوٹھي سے چھاپ دیا[k]، اور اُن ناموں کو گھوڑوں اور خچرسواروں، اور شترسواروں، اور

[s] آستر ۱ : ۶
[n] ایوب ۹ : ۲۴
[o] آستر ۱ : ۱۰
|| عبراني میں، درخت.
[p] آستر ۵ : ۱۴ زبور ۷ : ۱۶ امث ۱۱ : ۵، ۶
[q] زبور ۳۷ : ۳۵، ۳۶ دان ۶ : ۲۴
[a] آستر ۲ : ۷
[b] آستر ۳ : ۱۰
[c] آستر ۴ : ۱۱ اور ۵ : ۲

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

[d] نحم ۲ : ۳ آستر ۷ : ۴
[e] ۱ آیت امث ۱۳ : ۲۲
[f] دیکھو آستر ۱ : ۱۹ دان ۶ : ۸، ۱۲، ۱۵
[g] آستر ۳ : ۱۲
[h] آستر ۱ : ۱
[i] آستر ۱ : ۲۲ اور ۳ : ۱۲
[k] ۱ سلا ۲۱ : ۸ آستر ۳ : ۱۲، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۵۱۰ کے قریب

سانڈنی‌سواروں کو دیکے، ڈاک میں روانہ کیا؛ ۱۱ اُنهیں کے وسیلے بادشاہ نے یهودیوں کو پروانگي دي، کہ هر ایک شهر میں، جهاں هوں، اِکٹھے آویں، اور اپني جان بچانے کے لیئے کهڑے هوویں، اور اُس قوم اور اُس صوبے کي ساري ‖فوج کو، جو اُن پر حملہ‌آور هوں، اُن کي زن و بچوں سمیت، ایک لخت مارکے قتل کریں، اور نیست و نابود کریں، اور اُن کا مال لوٹ لیویں[l] ۱۲ ایک هي دن میں، بادشاہ اخسویرس کے سب صوبوں میں، یعنے بارهویں مهینے کي، جو ادار مهینا هی، تیرهویں تاریخ میں[m]. ۱۳ اُس فرمان کا مضمون، جس کي نقل هر ایک صوبے میں بهیجي گئي تهي، سارے لوگوں پر آشکارا هوا[n]، کہ یهودي لوگ اُسي دن اپنے دشمنوں سے اپنا اِنتقام لینے کو طیار هوویں. ۱۴ سو ڈاک کے لوگ جو ٹانگهنوں اور خچروں پر سوار تهے، روانہ هوئے، کہ بادشاہ کا حکم تها، کہ بطور ضرورت جلد چلیں. اور وہ فرمان دارالسلطنت سوسن میں دیا گیا.

۱۵ اور مردکي شاہ کے حضور سے سفید اور آسماني شاهانہ خلعت پهن کے، اور سونے کا ایک بڑا تاج سر پر دهرکے، اور ایک ارغواني کتاني پوشاک پهنکے، نکلا. اور سوسن شهر خوشوقت اور شادمان هوا[o]. ۱۶ یهودیوں کو روشني[p]، اور خوشي، اور شادماني، اور عزت هو گئي. ۱۷ اور هر ایک صوبے میں اور هر ایک شهر میں، جهاں کهیں بادشاہ کا حکم اور اُس کا فرمان پهنچا تها، وهاں کے یهودیوں کو خوشي اور شادماني، اور مهماني، اور اچها دن[q] هوا. اور اُس ولایت کے لوگوں میں سے بهتیرے یهودي هو گئے[r]؛ کیونکہ یهودیوں کا ڈر اُن پر پڑا تها[s].

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ یهودي اپنے دشمنوں اور خاص کرکے هامان کے دس بیٹوں کو قتل کرتے، اور صوبجات کے حاکم مردکي کے ڈر سے اِس بات میں اُن کي کمک کرتے. ۱۲ اخسویرس آستر کي عرض کے مطابق اِجازت دیتا، کہ وے دوسرے دن بهي قتل کا کام جاري کریں، اور هامان کے دس بیٹوں کو بهي اُسي ٹکٹهي پر لٹکاویں. ۲۰ اُن دو دنوں کي یادگاري میں پوریم کي عید جاري کرنے کا حکم هوتا.

پیشتر مسیح سے ۵۰۹ کے قریب

اب بارهویں مهینے، جو ادار مهینا هی، اُسي کي تیرهویں تاریخ میں[a]، وہ وقت نزدیک آیا کہ بادشاہ کا حکم اور فرمان عمل میں لایا جاے[b]، اُسي دن، جسمیں یهودیوں کے دشمن اُن پر غالب هونے کي اُمید رکهتے تهے، (اگرچہ برعکس اُسکے ایسا اِتفاق هوا، کہ یهودیوں نے اپنے دشمنوں پر اِختیار پایا[c]،) ۲ تب یهودي لوگ اخسویرس بادشاہ کے سارے صوبوں کے اپنے اپنے شهروں میں جمع هوئے[d]، کہ اُن پر، جو اُنکي بدي چاهتے تهے[e]، هاتھ ڈالیں؛ اور کوئي اُن کا سامهنا نہ کرسکا؛ کیونکہ اُنکا ڈر سارے لوگوں پر پڑا تها[f]. ۳ اور صوبوں کے سب سرداروں، اور نوابوں اور عاملوں، اور بادشاہ کے کارکذاروں نے یهودیوں کي مدد کي؛ اِس لیئے کہ مردکي کا ڈر اُن پر پڑا تها ۴ کیونکہ مردکي بادشاہ کے گهر میں بڑا تها، اور سارے صوبوں میں اُس کا شهرہ هوا؛ کیونکہ یہ شخص مردکي ترقي پر ترقي کرتا[g] گیا. ۵ چنانچہ یهودیوں نے اپنے سارے دشمنوں کو تلوار کي دهار سے مارا اور کاٹ ڈالا، اور اُنهیں هلاک کیا، اور جو جو چاهتے تهے کہ اپنے بیریوں سے بدسلوکي کریں، سو وهي اُنهوں نے کیا. ۶ اور سوسن دارالسلطنت میں یهودیوں نے پانچ سؤ آدمیوں کو مار ڈالا، اور هلاک کیا؛ ۷ اور پرشنداتا، اور دلفون، اور اسپاتا، ۸ اور پورتا، اور ادلیاہ، اور اردتا، ۹ اور پرمشتا، اور اریسی، اور اردی، اور وجیزاتا، ۱۰ یعنے یهودیوں کے بیري هامان بن همداتا کے دس بیٹوں کو[h] اُنهوں نے قتل کیا؛ پر لوٹ کے مال پر اُنهوں نے هاتھ نہ ڈالا[i]. ۱۱ اُس دن اُن لوگوں کے شمار کي فرد، جو دارالسلطنت سوسن میں قتل کیئے گئے تهے، بادشاہ ‖کي نظر سے گذري.

۱۲ پهر بادشاہ نے آستر ملکہ سے کها، کہ یهودیوں نے دارالسلطنت سوسن میں

‖ عبراني میں، قوت.
[l] دیکهو آستر ۹: ۱۰، ۱۵، ۱۶
[m] آستر ۳: ۱۳ وغیرہ اور ۹: ۱
[n] آستر ۳: ۱۴، ۱۵
[o] دیکهو آستر ۳: ۱۵ امثا ۲۹: ۲
[p] زبور ۹۷: ۱۱
[q] ۱ سمو ۲۵: ۸ آستر ۹: ۱۹، ۲۲
[r] زبور ۱۸: ۴۳
[s] پید ۳۵: ۵ خر ۱۵: ۱۶ اِستث ۲: ۲۵ اور ۱۱: ۲۵ آستر ۹: ۲
[a] آستر ۸: ۱۲
[b] آستر ۳: ۱۳
[c] ۲ سمو ۲۲: ۴۱
[d] آستر ۸: ۱۱ اور ۱۶ آیت
[e] زبور ۷۱: ۱۳، ۲۴
[f] آستر ۸: ۱۷
[g] ۲ سمو ۳: ۱ ۱ توا ۱۱: ۹ امثا ۴: ۱۸
[h] آستر ۵: ۱۱ ایوب ۱۸: ۱۹ اور ۲۷: ۱۳، ۱۴، ۱۵ زبور ۲۱: ۱۰
[i] دیکهو آستر ۸: ۱۱
‖ عبراني میں، کے حضور آئي.

پيشتر مسيح سے ۵۰۹ کے قريب

پانچ سؤ آدميوں کو اور هامان کے دس بيٹوں کو مارا، اور هلاک کيا، اور بادشاه کے باقي صوبوں ميں اُنهوں نے کيا کچھ نه کيا هوگا؟ اب تيرا کيا سوال هي؟ سو تجهے ديا جائيگا؛ اور تيرا کيا اور مطلب هي؟ سو پورا کيا جائيگا[a]. ۱۳ آستر بولي، اگر بادشاه کي مرضي هووے، تو يهوديوں کو، جو سوسن ميں هيں، اِجازت هو، که آج کے فرمان کے موافق[b] کل بهي کام کريں؛ اور هامان کے دس بيٹوں کو اُس پهانسي کي ٹکٹهي پر ٹانگيں[c]. ۱۴ سو بادشاه نے حکم ديا که ايسا هي کريں؛ اور سوسن ميں وه فرمان ديا گيا؛ اور هامان کے دس بيٹے ٹانگے گئے. ۱۵ سو يهودي جو سوسن ميں رهتے تهے، ادار مهينے کے چودهويں دن ميں بهي جمع هوئے[d]، اور اُنهوں نے سوسن ميں تين سؤ آدميوں کو قتل کيا، پر لوٹ کے مال پر هاتهه نه ڈالا[e]. ۱۶ اور باقي يهوديوں نے، جو بادشاهي صوبجات ميں بستے تهے، اِکٹهے هوکے[f]، اپني جانوں کي حمايت کي، اور اپنے دشمنونکو مارکے آرام پايا، اور اپنے بيريوں ميں سے پچهتر هزارکو قتل کيا، پر لوٹ کے مال پر اُنهوں نے هاتهه نه ڈالا[g]. ۱۷ ادار مهينے کے تيرهويں دن ميں يه هوا: اور اُسي کے چودهويں دن ميں اُنهوں نے آرام کيا، اور اُسے ضيافت اور خوشي کا دن ٹههرايا. ۱۸ پر وے يهودي، جو سوسن ميں تهے، اُس کي تيرهويں اور اُسکي چودهويں تاريخ[h] ميں بهي جمع هوئے، اور اُسکي پندرهويں تاريخ ميں آرام کيا، اور اُسے ضيافت اور خوشي کا دن ٹههرايا. ۱۹ اِس سبب، ديهاتي يهوديوں نے جو مفصل کے شهروں ميں رهتے تهے، ادار مهينے کے چودهويں دن کو خوشي[i] اور ضيافت کا دن اور ايک اچها دن[j]، اور ايک دوسرے کو حصے بخرے بهيجنے کا[k] دن ٹههرايا.

۲۰ اور مردکي نے يه سارا احوال لکها؛ اور اُس نے اُن يهوديوں کے لِيئے جو اخسويرس بادشاه کے صوبجات ميں تهے، کيا نزديک کيا دور، سب کے لِيئے نامے بهيجے، ۲۱ که اُن ميں يه بات مقرر هووے، که وے ادار مهينے کے چودهويں کو اور اُسي کے پندرهويں دن کو بهي سال به سال مانا کريں؛ ۲۲ که اُن دنوں ميں يهوديوں نے اپنے دشمنوں سے رهائي پائي، اور اُس مهينے ميں اُن کا دکهه سکهه سے، اور اُن کا ماتم عيد کے دن سے مبدل هوا[a]، اِس لِيئے وے اُنهيں کهانے پينے، اور خوشي کرنے، اور آپس ميں بخرا بهيجنے[b]، اور غريبوں کو خيرات دينے کے دن جانيں. ۲۳ يهوديوں نے اُسے اپنا دستورالعمل کيا، جيسا که شروع کيا تها، اور جيسا که مردکي نے اُنهيں لکها تها؛ ۲۴ کيونکه اجاجي هامان بن همداتا نے، جو سارے يهوديوں کا دشمن تها، منصوبه باندها تها، که يهودي لوگوں کو نيست و نابود کرے، اور اُس نے پور، يعني قرع، ڈالا تها، که اُنهيں کاٹ ڈالے، اور نيست و نابود کرے[c]. ۲۵ پر جب ||آستر بادشاه کے حضور آئي[d]، اُس نے نامے لکهه کر حکم کيا، که وه فاسد منصوبه، جو اُس نے يهوديوں کے برخلاف کيا تها، اُس هي کے سر پر لوٹے[e]، اور وه اپنے بيٹوں سميت پهانسي کي ٹکٹهي پر ٹانگا جاوے. ۲۶ اِس لِيئے اُنهوں نے اِن دنوں کو پور کے لفظ سے پوريم کها. سو اِس خط کي ساري باتوں کے مطابق[f]، اور مطابق اُسکے جو اُنهوں نے خود ديکها تها، اور جو اُن پر گذرا تها، ۲۷ يهوديوں نے يوں مقرر کيا، اور اپنے لِيئے فرض کيا، اور اپني نسل پر، اور اُن سبهوں پر، جو اُن ميں مل گئے[g]، فرض ٹههرايا، که نوشتے کے مطابق، هم برس برس اِن دنوں کو مقرر وقت پر مانينگے، اور يے کبهي موقوف نه هوويں. ۲۸ اور يے دن ياد رهيں، اور پشت در پشت، اور خاندان به خاندان، اور صوبه به صوبه،

پيشتر مسيح سے ۵۰۹

[a] آستر ۵: ۶ اور ۷: ۲
[b] آستر ۸: ۱۱
[c] ۲ سموئيل ۲۱: ۶
[d] ۲ آيت اور آستر ۸: ۱۱
[e] ۱۰ آيت
[f] ۲ آيت اور آستر ۸: ۱۱
[g] ديکهو آستر ۸: ۱۱
[h] ۱۱، ۱۵ آيتيں
[i] يسعياه ۶۶: ۱۰
[j] آستر ۸: ۱۷
[k] ۲۲ آيت نحمياه ۸: ۱۰، ۱۲

[a] زبور ۳۰: ۱۱
[b] ۱۹ آيت نحمياه ۸: ۱۰
[c] آستر ۳: ۶، ۷
|| عبراني ميں، وه
[d] ۱۳، ۱۴ آيتيں
[e] آستر ۷: ۵، ۱۰ وغيره اور ۸: ۳ وغيره
آستر ۷: ۱۰ زبور ۷: ۱۶
[f] ۲۰ آيت
[g] آستر ۸: ۱۷ يسعياه ۵۶: ۳، ۶ ذکريا ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۵۰۹

اور شہر بہ شہر، مانے جاویں، اور پوریم کے دن یہودیوں میں کبھي موقوف نہ کیئے جاویں، نہ اُن کا ذکر اُن کي نسل سے جاتا رہے. ۲۹ اور ابخیل کي بیٹي[e] آستر ملکہ نے اور مردکي یہودي نے بڑي تاکید سے لکہا، تاکہ اِس دوسرے نامے کے مطابق[f] پوریم کا رواج ہو. ۳۰ اور اُس نے اُن ناموں کو اخسویرس کي مملکت کے ایک سَو ستائیس صوبوں میں[g] سارے یہودیوں کے پاس امن و امان کے مضمون کي تحریر کے ساتھ بھیج دیا، ۳۱ کہ پوریم کے اِن دنوں کو، متعین وقت پر، جیسا مردکي یہودي اور آستر ملکہ نے اُن کے لیئے ٹھہرایا تھا، اور جیسا اُنھوں نے اپنے لیئے اور اپني نسل کے لیئے فرض ٹھہرایا تھا، مقرر کریں، اور روزہ رکھیں، اور رویا کریں[h]؛ ۳۲ اور آستر کے حکم سے پوریم کي یہہ رسمیں مقرر ہوئیں، اور کتاب میں لکھي گئیں.

e آستر ۲: ۱۵. f دیکھو آستر ۸: ۱۰ اور ۲۰ آیت. g آستر ۱: ۱. h آستر ۴: ۳، ۱۶

۱۰ باب

پیشتر مسیح سے ۴۹۵ کے قریب

۱ اخسویرس کي شان و شوکت. ۳ مردکي کي ترقي.

اور اخسویرس بادشاہ نے زمین کے اور سمندر کے ٹاپوؤں کے لوگوں پر[a] خراج مقرر کیا. ۲ اور اُس کي توانائي اور اِقتدار کا ||احوال، اور مردکي کي ترقي کا بیان، جہاں تک بادشاہ نے اُسے بڑھایا تھا[b]، سو کیا وے مادہ اور فارس کے بادشاہوں کي تواریخ کے دفتر میں قلمبند نہیں ہیں؟ ۳ کیونکہ مردکي یہودي درجے میں اخسویرس بادشاہ کے بعد تھا[c]، اور سارے یہودیوں میں بزرگ تھا، اور اپنے بھائیوں کي گروہ میں مقبول ہوکے اپنے لوگوں کا دولت خواہ تھا[d]، اور اپني ساري قوم کي سلامتي کا نت چرچا کرتا تھا.

a پید ۱۰: ۵ زبور ۷۲: ۱۰ یسع ۲۴: ۱۵. || عبراني میں، کے اعمال. b آستر ۸: ۱۵ اور ۹: ۴. c پید ۴۱: ۴۰. ۲ توا ۲۸: ۷. d نحم ۲: ۱۰ زبور ۱۲۲: ۸، ۹

✝ ایوب کي کتاب

✝ اکثروں کا گمان ہے، کہ ایوب کي کتاب موسیٰ سے اُس وقت تصنیف ہوئي، جب کہ مدیانیوں کے درمیان گذران کرتا تھا. یہہ حال مسیح سے پیشتر سنہ ۱۵۲۰ کے قریب ہوا.

۱ باب

۱۵۲۰ کے قریب

۱ ایوب کي صداقت اور اُس کي دولت، اور اپنے فرزندوں کي دینداري کي بابت اُس کي کامل فکرمندي. ۶ اِس بیان میں، کہ شیطان خدا کے حضور میں حاضر ہوکے ایوب پر تہمت لگاتا، اور یوں اِجازت پاتا کہ اُسے آزماوے. ۱۳ باوجودے کہ سب مال و اسباب نقصان ہوجاتے، اور سارے فرزند ہلاک ہوتے، توبھي ماتم کے درمیان ایوب خدا کا شکر ہي ادا کرتا.

عوض[a] کي سرزمین میں ایوب[b] نامے ایک شخص تھا، اور وہ شخص کامل[c] اور صادق تھا، اور خدا سے ڈرتا[d]، اور بدي سے دور رہتا تھا. ۲ اُس کے سات بیٹے اور تین بیٹیاں پیدا ہوئیں. ۳ اُس کے مال میں سات ہزار بھیڑیں، اور تین ہزار اُونٹ، اور پانچ سَو جوڑے بیل، اور پانچ سَو گدھیاں تھیں؛[e] اور اُسکے نوکر چاکر بہت تھے، ایسا کہ اہل مشرق میں ایسا ||مالدار کوئي نہ تھا. ۴ اُس کے بیٹے ہر ایک اپنے اپنے دن میں اپنے گھروں میں جاکے ضیافت کرتے تھے، اور اپنے ساتھ کھانے پینے کے لیئے اپني تینوں بہنوں کو بلا بھیجتے تھے. ۵ اور جب اُن کي مہماني کے دن گذر گئے، تو ایسا ہوا، کہ ایوب نے بھیجکر اُنھیں بلایا، اور اُنھیں پاک کیا، اور صبح کو سویرے اُٹھکے اُن سبھوں کے شمار کے موافق سوختني قربانیاں گذرانیں[f]؛ کیونکہ ایوب نے کہا، کہ شاید میرے بیٹوں نے کچھ خطا کي ہو، اور اپنے دلوں میں خدا کي ملامت کي ہو[g]. ایوب ہمیشہ یوں ہي کیا کرتا تھا.

a پید ۲۲: ۲۰، ۲۱. b حزق ۱۴: ۱۴. یعق ۵: ۱۱. c پید ۶: ۹ اور ۱۷: ۱. ایوب ۲: ۳. d امث ۸: ۱۳ اور ۱۶: ۶. || عبراني میں، بڑ. e ایوب ۴۲: ۱۲. f پید ۸: ۲۰ ایوب ۴۲: ۸. g ۱ سلا ۲۱: ۱۰، ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۶ اور ایک دن ایسا هوا[g]، که بني الله آئے[h] که خداوند کے حضور حاضر هوں، اور ||شیطان بهي اُن کے درمیان آیا. ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچها، که تو کهاں سے آتا هي؟ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کها، که زمین کے اِدهر اُدهر سے پهر کے، اور اُس میں سیر کرکے[i] آیا هوں. ۸ پهر خداوند نے شیطان سے کها، که کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال غور کیا[k]، که زمین پر اُس سا کوئي شخص نهیں هي، وه کامل[l] اور صادق هي، اور خدا سے ڈرتا، که اور بدي سے دور رهتا هي؟ ۹ شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کها، کیا ایوب مفت میں خداترسي کرتا؟ ۱۰ کیا تو نے اُس کے گرد، اور اُس کے گهر کے آس پاس، اور اُس کے سارے مال و اسباب کي چاروں طرف سے، اِحاطه نهیں کي هي[m]؟ تو نے اُس کے هاتهه کے کام میں برکت بخشي هي[n]، اور اُس کا مال زمین پر بڑهتا جاتا هي. ۱۱ لیکن اپنا هاتهه بڑهاکے[o] اُس کا سب کچهه چهوئیو، تو کیا وه تیرے منهه پر تیري ملامت نه کریگا[p]؟ ۱۲ خداوند نے شیطان سے کها، دیکهه، اُس کا سب کچهه تیرے قابو میں هي؛ مگر فقط اُسي پر اپنا هاتهه مت بڑها. تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا.

۱۳ اور ایک دن ایسا هوا، که اُسکے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بهائي کے گهر میں کهانا کهاتے اور مي پیتے تهے[q]؛ ۱۴ اُس وقت ایک قاصد نے ایوب پاس آکے کها، که بیل جوتتے تهے، اور گدهے اُن کے پاس چرتے تهے: ۱۵ ناگاه سبا کے لوگ اُن پر آ گرے، اور اُنهیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دهار سے قتل کیا؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، که تجهے خبر دوں. ۱۶ هنوز وه کهتا هي تها، که ایک دوسرے نے آکے کها، که ||خدا کي آگ آسمان سے پڑي، اور بهیڑوں اور نوکر چاکروں کو جلاکے تمام کر دیا؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، که تجهے خبر دوں. ۱۷ هنوز یهه کهتا هي تها، که ایک اَور آیا اور بولا، کسدي تین غول کرکے اور اُونٹوں پر جهپک کے اُنهیں لے گئے، اور نوکروں کو تلوار کي دهار سے قتل کیا؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، که تجهے خبر دوں. ۱۸ وه یهه کهتا هي تها که ایک اَور بهي آیا اور کها، که تیرے بیٹے بیٹیاں اپنے بڑے بهائي کے گهر میں کهانا کهاتے اور مي پیتے تهے[r]؛ ۱۹ اور دیکهو، بیابان کي طرف سے ایک بڑي آندهي آئي، اور اُس گهر کے چاروں کونوں میں لگي: سو وه جوانوں پر گر پڑا، اور وے دب مرے؛ اور فقط میں هي اکیلا بچ نکلا، که تجهے خبر دوں. ۲۰ تب ایوب نے اُٹهکے اپنا پیراهن چاک کیا[s]، اور سر منڈایا، اور زمین پر جهک پڑا[t]، اور سجده کیا، اور کها، ۲۱ اپني ما کے پیٹ سے میں ننگا نکل آیا، اور پهر ننگا وهاں جاؤنگا[u]؛ خداوند نے دیا[v]، اور خداوند نے لیا[w]: خداوند کا نام مبارک هي[x]. ۲۲ اِس سارے مقدمے میں ایوب نے گناه نه کیا[y]، اور نه خدا پر بیوقوفي کا عیب لگایا.

۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ شیطان خدا کے حضور میں حاضر هوکے، پهر دوباره اِجازت پاتا که ایوب کو آزماوے. ۷ پهوڑوں سے اُسے تصدیع دیتا. ۹ ایوب اپني قبیله کو سمجهاتا که اُس نے اُسے صلاح دي تهي که خدا کو ملامت کر. ۱۱ ایوب کے تینوں دوست اُس کے همدرد هوکے اُس کے ساتهه چپ چاپ بیٹهتے.

پهر ایک دن یوں هوا[a]، که بني الله آئے، که خداوند کے حضور حاضر هوں، اور شیطان بهي اُن کے درمیان هوکے آیا، که خداوند کے آگے حاضر هو. ۲ خداوند نے شیطان سے کها، که تو کهاں سے آتا هي؟ شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کها، که زمین کے اِدهر اُدهر سے پهر کے، اور اُسمیں سیر کرکے، آتا هوں[b]. ۳ خداوند نے شیطان سے پوچها، که کیا تو نے میرے بندے ایوب کے حال کو غور کیا، که زمین پر اُس سا کوئي شخص نهیں هي: که وه کامل[c] اور صادق هي، اور[d] خدا سے ڈرتا، اور بدي

g ایوب ۲: ۱ — h ۱ سلا ۲۲: ۱۹ — i ایوب ۳۸: ۷ — || عبراني میں، وه مخالف. — k ۱ توا ۲۱: ۱؛ مکاش ۱۲: ۹، ۱۰ — l ایوب ۲: ۳؛ متي ۱۲: ۴۳؛ ۱ پطر ۵: ۸ — ایوب ۲: ۳؛ ۱ آیت — m زبور ۳۴: ۷؛ یسع ۵: ۲ — n زبور ۱۲۸: ۱، ۲؛ امث ۱۰: ۲۲ — o ایوب ۲: ۵؛ اور ۱۹: ۲۱ — p یسع ۸: ۲۱؛ ملا ۳: ۱۳، ۱۴ — q واعظ ۹: ۱۲ — || یا، ایک بڑي آگ.

r ۴، ۱۳ آیتیں — s پید ۳۷: ۲۹؛ عز ۹: ۳ — t ۱ پطر ۵: ۶ — u زبور ۴۹: ۱۷؛ واعظ ۵: ۱۵؛ ۱ تمط ۶: ۷ — v واعظ ۵: ۱۹؛ یعق ۱: ۱۷ — w متي ۲۰: ۱۵ — x افس ۵: ۲۰؛ ۱ تسا ۵: ۱۸ — y ایوب ۲: ۱۰ — a ایوب ۱: ۶ — b ایوب ۱: ۷ — c ایوب ۱: ۱، ۸

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

سے دور رہتا ہی؛ اور باوجود اِس کے کہ تو نے مجھ کو اُبھارا ہی کہ بے سبب اُسے ہلاک کروں[d]، تو بھي وہ اپني دیانت کو لیئے رہا؟ ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے" کہا، کہ کھال کے بدلے کھال، بلکہ اِنسان اپنا سارا مال اپني جان پر نثار کریگا۔ ۵ لیکن اپنا ہاتھہ بڑھائیو[f]، اور اُس کي ہڈي اور اُس کے گوشت کو چھوئیو[g]؛ تو وہ تیرے منہہ پر تیري ملامت کریگا۔ ۶ خداوند نے شیطان سے کہا، کہ دیکھہ، وہ تیرے قابو میں ہی[h]؛ مگر فقط اُس کي جان جانے نہ پاوے۔ ۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا، اور ایوب کو مارا، ایسا کہ تلوے سے لیکے چاندي تک[i]، اُسے جلتے پھوڑے ہوئے۔ ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے تئیں کھجلانے لگا، اور راکھہ پر بیٹھہ گیا[k]۔ ۹ تب اُس کي جورو نے اُسے کہا، کہ کیا تو اب تک اپني دیانت[l] پر قائم رہتا ہی"؟ خدا کي ملامت کر، اور مر جا۔ ۱۰ پر اُس نے اُسے کہا، کہ تو نادان عورتوں کي سي بات بولتي ہی، کیا، ہم خدا سے اچھي چیزیں لیویں، اور بري چیزیں نہ لیویں"؟ اِس سب میں" ایوب نے اپنے لبوں سے خطا نہ کي[n]۔ ۱۱ جب ایوب کے تین دوستوں نے، یعنے تیمني[o] اِلیفز، اور سوخي[p] بلدد، اور نعماتي ضوفر اُس ساري بپت کا حال، جو اُس پر پڑي تھي، سنا تھا، || اپنے اپنے گھروں سے آئے[s]؛ کیونکہ اُنھوں نے آپس میں اِس بات پر اِتفاق کیا تھا، کہ جاکے اُس کے ساتھہ رویا کریں، اور اُسے تسلي دیویں[t]۔ ۱۲ اور جب اُنھوں نے دور سے اپني آنکھیں اُٹھائیں کہ نظر کریں، اور اُسے نہ پہچانا، تو وے چلا چلاکے رونے لگے، اور ہر ایک نے اپنا پیراہن چاک کیا، اور اپنے سر کے اُوپر آسمان کي طرف دھول اُڑائي[u]۔ ۱۳ پس وے سات دن اور سات رات[x] اُس کے ساتھہ زمین پر

[d] ایوب ۹: ۱۷۔ [e] ایوب ۲۷: ۵، ۶۔ [f] ایوب ۱: ۱۱۔ [g] ایوب ۱۹: ۲۰۔ [h] ایوب ۱: ۱۲۔ [i] یسع ۱: ۶۔ [k] ۲ سمو ۱۳: ۱۹۔ ایوب ۴۲: ۶۔ حزق ۲۷: ۳۰۔ متي ۱۱: ۲۱۔ [l] ۳ آیت۔ [m] ایوب ۲۱: ۱۵۔ [n] ایوب ۱: ۲۲۔ روم ۱۲: ۱۲۔ یعقو ۵: ۱۰، ۱۱۔ [o] ایوب ۱: ۲۲۔ [p] زبور ۳۱: ۱۰۔ [q] پید ۳۶: ۱۱۔ یرم ۴۹: ۷۔ [r] پید ۲۵: ۲۔ || عبراني میں، اپني جگہہ سے۔ [s] امثا ۱۷: ۱۷۔ [t] ایوب ۴۲: ۱۱۔ روم ۱۲: ۱۵۔ [u] نحم ۹: ۱۔ نوحہ ۲: ۱۰۔ حزق ۲۷: ۳۰۔ [x] پید ۵۰: ۱۰۔

بیٹھے رہے، اور کسي نے اُسے ایک بات نہ کہي؛ کیونکہ اُنھوں نے دیکھا، کہ اُس کا غم بہت بڑا ہی۔

۳ باب

اُس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے جنم دن پر لعنت کرتا۔
۱۳ اُس راحت کي بابت جو موت سے ہوتي ذکر کرتا۔
۲۰ اپنے رنج کے سبب، زندگي بھي اُس تلخ معلوم ہوتي۔

بعد اُس کے ایوب نے اپنا منہہ کھولا، اور اپنے دن پر لعنت کي۔ ۲ اور ایوب نے جواب دیا، اور کہا: ۳ نابود ہو وہ دن، جس میں میں پیدا ہوا[a]، اور وہ رات جس رات میں کہتے تھے، کہ ایک لڑکا پیٹ میں پڑا۔ ۴ وہ دن اندھیرا ہو؛ خدا اُوپر سے اُس پر نگاہ نہ کرے، اور اُجالا اُس پر نہ چمکے۔ ۵ اندھیرا اور موت کا سایہ[b] اُسے آلودہ کرے؛ ایک بدلي اُس پر چھا جاوے؛ دن کي کالک اُسے ڈراوے۔ ۶ اُس رات پر تاریکي دبک بیٹھے؛ وہ سال کے دنوں میں || گني نہ جاوے، اور مہینوں کے شمار میں حساب کي نہ جاوے۔ ۷ دیکھہ، وہ رات علیحدہ کي جاوے، اور اُس میں خوشي کي صدا نہ آوے۔ ۸ وے جو دن کو برا کہتے ہیں، اور لویاتان کے چھیڑنے کے لیئے طیار ہیں[c]، اُس رات پر لعنت کریں۔ ۹ اُس کے شام کے ستارے اندھیرے ہو جاویں؛ وہ روشني کي راہ دیکھے، پر وہ اُس کے لیئے نہ ہووے؛ وہ صبح کي پلکیں نہ دیکھے: ۱۰ کیونکہ اُس نے میرے لیئے رحم کے کواڑوں کو بند نہ کیا، اور میري آنکھوں سے غم نہ چھپایا۔ ۱۱ میں رحم سے ہوکے مر کیوں نہ گیا[d]؟ پیٹ سے نکلتے ہي میں نے جان کیوں نہ دي؟ ۱۲ || گھٹنوں نے مجھے کیوں آگے سے لیا ہی[e]، اور چھاتیاں کیوں ہوئیں، کہ میں اُنھیں چوسوں؟ ۱۳ کہ اب تو میں چپ چاپ پڑا رہتا، اور چین میں ہوتا؛ میں سویا رہتا، اور آرام کرتا، ۱۴ زمین کے بادشاہوں اور مشیروں کے ساتھہ، جنھوں نے مکان[f] جو کہ ویران ہیں، اپنے لیئے

[a] ایوب ۱۰: ۱۸، ۱۹۔ یرم ۱۵: ۱۰۔ اور ۲۰: ۱۴۔ [b] ایوب ۱۰: ۲۱، ۲۲۔ اور ۱۶: ۱۶۔ اور ۲۸: ۳۔ زبور ۲۳: ۴۔ اور ۴۴: ۱۹۔ اور ۱۰۷: ۱۰، ۱۴۔ یرم ۱۳: ۱۶۔ عمو ۵: ۸۔ || عبراني میں، خوشي نہ کرے۔ [c] یرم ۹: ۱۷، ۱۸۔ [d] ایوب ۱۰: ۱۸۔ || یا، کاہے کو گود مجھہ کو ملي؟ [e] پید ۳۰: ۳۔ یسع ۶۶: ۱۲۔ [f] ایوب ۱۵: ۲۸۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

بنائے: ۱۵ یا اُن امیروں کے ساتھ، جو سونے کا مال رکھتے تھے، اور چاندي سے اپنے گھروں کو بھرتے تھے: ۱۶ یا میں ہوا نہ ہوتا، اُس حمل کي مانند، جو چھپکے گرا ہي[g]: یا اُن بچوں کي مانند، جنھوں نے اُجالا نہیں دیکھا. ۱۷ وہاں شریر ستانے سے باز آتے: اور تھکے ماندے چین سے ہیں. ۱۸ وہاں اسیر ملکے آرام کرتے ہیں: اور ظالم کي آواز پھر نہیں سنتے. ۱۹ چھوٹے بڑے وہاں برابر ہیں: اور غلام اپنے آقا سے آزاد ہي. ۲۰ روشني اُسکو جو پریشاني میں ہي کیوں بخشي جاتي[h]، اور زندگي اُن کو جو شکستہ‌خاطر[i] ہوں؟ ۲۱ وے موت کي راہ دیکھتے ہیں[k]، پر وہ نہیں آتي: اور گاڑے ہوئے خزانے[l] کي بہ‌نسبت زیادہ آرزو کے ساتھ اُس کے لیئے کھودتے ہیں: ۲۲ وے تو گور میں جاتے ہوئے نہایت خوشوقت ہوتے ہیں، اور باغ باغ ہو جاتے. ۲۳ ایسے کو کیوں روشني بخشي جاتي، جسکي راہ اُس سے چھپي ہي، اور جسے خدا نے گھیر کر تنگ کیا ہي[m]؟ ۲۴ کہ میرے کھانے کے آگے مجھے ٹھنڈي سانس ہوتي، اور پاني کے مانند میري زاریاں نکلکے بہتي ہیں. ۲۵ وہ ہول‌ناک ماجرا، جس سے میں ڈرتا تھا، سوھي مجھکو ہوا: اور جس سے ہراسان تھا، وھي مجھ پر آئي. ۲۶ میں سلامتي سے نہ تھا، اور نہ آرام کرتا، نہ دلاسا رکھتا تھا، پھر بھي آفت آئي.

[g] زبور ۵۸: ۸
[h] یرم ۲۰: ۱۸
[i] عبراني میں، جن کي جان تلخ ہوئي.
[k] اسم ۱: ۱۰ ، ۲ سلا ۳: ۲۷، امثا ۳۱: ۶
[l] مکاش ۹: ۶ ، امثا ۲: ۴
[m] ایوب ۱۹: ۸ ، نوحہ ۳: ۷

۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیفز ایوب کو بیدین ٹھہراکے اُسے ملامت کرتا. ۷ وہ بیان کرتا کہ وے آفتیں جو خدا کي طرف سے آتیں، سو شریروں پر پڑتیں، اور صادقوں پر نہیں. ۱۲ ایک خوف‌ناک رویت کا ذکر کرتا کہ خلقت کو خالق کے مقابلے میں عاجز کراوے.

تب تیمني اِلیفز نے جواب دیا اور کہا، ۲ اگر ہم تجھ سے ایک بات کہیں، تو کیا تو ناراض ہوگا؟ پر ایسے وقت میں کون ہي جو اپنے تئیں بولنے سے باز رکھے؟ ۳ دیکھ، تو نے بہتوں کو سکھلایا، اور اُنکو جن کے ہاتھ کمزور تھے، زور بخشا[a]: ۴ تیري باتوں نے اُس کو، جو گرتا تھا، تھامبھا، اور تو نے جھکے ہوئے گھٹنوں کو سمبھالا[b]: ۵ پر اب جب تجھ پر پڑا ہي، تو تو بیتاب ہوتا ہي؟ تجھے لگا ہي، تو گھبراتا ہي؟ ۶ کیا تو اپني خداترسي[c] پر تکیہ نہیں کرتا تھا، اور اپني دینداري کے سبب اُمید نہ رکھتا تھا: ۷ یاد کیجیو، کیا کوئي بے گناہ ہوتے ہوئے کدھي ہلاک ہوا، اور کہاں صادق مارے گئے[d]؟ ۸ جیسا کہ میں نے دیکھا، وے جو برائي کا ہل جوتتے اور بیج بدي کا بوتے ہیں، وے اُسي کو لوتتے ہیں[e]. ۹ وے خدا کے جھوکے سے ہلاک ہوتے ہیں، اور اُس کے نتھنوں کے دم سے[f] فنا ہو جاتے ہیں. ۱۰ ببر کا گرجنا، اور غرندہ شیر کا شور جاتا رہتا، اور جوان شیر کے دانت توٹ جاتے ہیں[g]. ۱۱ بوڑھا سنگھ شکار کي کمتي سے مر جاتا ہي[h]، اور شیرني کے بچے پریشان ہوتے ہیں. ۱۲ ایک بات نہاني مجھ تک آئي، اور میرے کان میں اُس کا کچھ تھوڑا سا پہنچا. ۱۳ رات کي رویتوں کے تصوروں کے درمیان[i]، جب بھاري نیند لوگوں پر پڑتي ہي، ۱۴ مجھ پر خوف اور ایسا ڈر غالب ہوا، کہ میري ساري ہڈیاں کانپنے لگیں[k]. ۱۵ تب ایک روح میرے چہرے کے آگے گذري: میرے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوئے: ۱۶ وہ چپکي کھڑي تھي: مجھ میں طاقت نہ ہوئي، کہ اُس کي شکل بخوبي دیکھوں: ایک شبیہ میري آنکھوں کے سامھنے تھي: سنسناني ہوئي، تب ایک آواز میرے سننے میں آئي، ۱۷ کیا فاني اِنسان خدا کے حضور صادق ٹھہریگا[l]؟ کیا بشر اپنے خالق کي بہ‌نسبت پاک ہوگا؟ ۱۸ دیکھ، اُس نے اپنے کارگذاروں کو امانت‌دار نہ جانا، اور اپنے فرشتوں کو بیوقوف گنا[m]:

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] یسع ۳۵: ۳
[b] یسع ۳۵: ۳ ، عبر ۱۲: ۱۲
[c] ایوب ۱: ۱
[d] زبور ۳۷: ۲۵
[e] زبور ۷: ۱۴ ، امثا ۲۲: ۸ ، ہوسیع ۱۰: ۱۳ ، گلتی ۶: ۷، ۸
[f] دیکھو خر ۱۵: ۸ ، اور ۱۵: ۱۰ ، یسع ۱۱: ۴ ، اور ۳۰: ۳۳ ، ۲ تسا ۲: ۸
[g] زبور ۵۸: ۶
[h] زبور ۳۴: ۱۰
[i] ایوب ۳۳: ۱۵
[k] حبق ۳: ۱۶
[l] ایوب ۹: ۲
[m] ایوب ۱۵: ۱۵ ، اور ۲۰: ۵ ، ۲ پطر ۲: ۴

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۱۹ تو گلي مکانوں[a] کے باشندوں کا کيا ذکر[b]، جن کي بنياد خاک ميں هي؟ وے پتنگے سے آگے دب جاتے هيں؛ ۲۰ وے صبح سے شام تک ||برباد هوتے رهتے هيں[c]؛ وے هميشه دب مرتے هيں، اور کوئي أنکي خبر نهيں ليتا. ۲۱ کيا أنکا جمال جو أن ميں هي، جاتا نهيں رهتا[d]؟ وے بغير دانائي سيکھے مر جاتے هيں.

۵ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ بےتاملي سے نقصان هوتا. ۳ شرارت کا انجام ساري پريشاني هي. ۶ مصيبت کے وقت آپ کو خدا پر چھوڑ دينا فرض هي. ۱۷ تاديب الهي کے نيک انجام جو هيں.

کسي کو پکاريئے: کيا کوئي تجھے جواب ديگا؟ اور قدسيوں ميں سے تو کس کي طرف متوجه هوگا؟ ۲ غصه نادان آدمي کو مار ڈالتا هي، اور ڈاه بيوقوف کو کھا جاتي هي. ۳ ميں نے بيوقوف کو جڑ پکڑتے ديکھا، پر ترت ميں نے أسکے گھر پر لعنت کي[a]. ۴ أس کے بال بچے سلامتي سے دور رهتے؛ وے دروازے هي پر کچلے جاتے هيں[b]، اور أن کا کوئي چھڑانيولا نهيں[c]. ۵ أس کي کھيتي بھوکھے کھا جاتے هيں، بلکه أسے کانٹوں هي ميں سے نکال ليتے هيں؛ اور رهزن[d] أن کے *مال کو نگلتا هي. ۶ اگرچه تصديع متي سے نهيں أگتي، اور تکليف زمين سے نهيں جمتي هي؛ ۷ ليکن آدمي ||تکليف کے لئيے پيدا هوتا هي[e]، جس طرح سے †چنگارياں أوپر کو أڑ جاتيں. ۸ ليکن ميں جو هوں، سو خدا کو ڈھونڈھونگا، اور اپنا حال خدا پر ظاهر کرونگا. ۹ کہ وه عجائب کرتا هي بےقياس، اور غرائب بےشمار[f]: ۱۰ وه زمين پر مينه برساتا هي[g]، اور دور کے ميدانوں کي سطح پر پاني بھيجتا هي: ۱۱ تا کہ أن لوگوں کو، جو پست هيں، بلند کرے[h]، اور أن کو، جو

a ۲ قرز ۴ : ۲ اور ۵ : ۱ — b ايوب ۱۵ : ۱۶ — || عبراني ميں، چور چار کيٹے جاتے. — c زبور ۹۰ : ۵، ۶ — d زبور ۳۹ : ۱۱ اور ۴۹ : ۱۴

a زبور ۳۷ : ۳۵، ۳۶ — يرم ۱۲ : ۲، ۳ — b زبور ۱۰۹ : ۱۰۰ — c اور ۱۲۷ : ۵ — زبور ۱۰۹ : ۱۲ — d ايوب ۱۸ : ۹ — || يا، معنت — * يهد ۳ : ۱۷، ۱۸، ۱۹ — ۱ قرز ۱۰ : ۱۳ — † عبراني ميں، شعلے کے فرزند — e ايوب ۱۴ : ۱ — اور ۳۷ : ۵ — زبور ۴۰ : ۵ — اور ۷۲ : ۱۸ — اور ۱۴۵ : ۳ — روم ۱۱ : ۳۳ — f ايوب ۲۸ : ۲۶ — زبور ۶۵ : ۹، ۱۰ — g اور ۱۴۷ : ۸ — يرم ۵ : ۲۴ — اور ۱۰ : ۱۳ — اور ۱۴ : ۱۶ — اعم ۱۴ : ۱۷ — h ۱ سمو ۲ : ۷ — زبور ۱۱۳ : ۷

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

ماتم زده هيں، سرفراز کرکے چين بخشے. ۱۲ وه عياروں کے منصوبوں کو باطل کرتا هي[i]، کہ أن کے هاتھوں سے أن کا مطلب پورا نهيں هو سکتا. ۱۳ وه عقلمندوں کو أن هي کي عياري ميں پھنساتا هي[k]، اور تيڑھے ترچھے لوگوں کي صلاح کو ألٹ ديتا هي. ۱۴ کہ وے دن کو اندھيرے ميں جا پڑتے هيں، اور دو پهر کو رات کي طرح ٹٹولتے پھرتے هيں[l]. ۱۵ وه مسکين کو تلوار سے، اور أن کے منهه سے، اور زبردست کے هاتھه سے، بچاتا هي[m]. ۱۶ سو مسکين کو أميد هي، اور بدکاري اپنا منهه بند کر ديتي هي[n]. ۱۷ ديکھه، نيکبخت وه آدمي، جسے خدا تنبيه ديتا هي[o]: سو قادر مطلق کي تاديب کو حقير مت جان. ۱۸ کہ وه زخم مارتا هي، اور أسے باندھتا هي؛ وه گھايل کرتا هي، اور أسي کے هاتھه چنگا کرتے هيں[p]. ۱۹ وه چھه مصيبتوں سے تجھے چھڑاويگا[q]؛ بلکه سات ميں سے ايک بھي تجھه کو ضرر نه پهنچائيگي[r]. ۲۰ وه کال ميں تجھه کو موت سے بچاويگا[s]، اور لڑائي ميں تلوار کي دھار سے. ۲۱ تو زبان کے کوڑے سے بچا رهيگا[t]، اور جب موت آويگي، تجھے کچھه خوف نه هوگا. ۲۲ هلاکت اور کال ديکھکے تو هنسيگا؛ اور تو زمين کے درندوں سے نه ڈريگا[u]؛ ۲۳ کيونکه تو کھيت کے پتھروں سے عهد کيئے رهيگا، اور ميدان کے درندوں سے تجھے ميل هوگا[x]. ۲۴ اور تو جانيگا، کہ تيرا خيمه بےخوف و خطر هي؛ اور تو اپنے گھر کي خبر ليگا، اور خطا نه کريگا. ۲۵ اور يهه بھي تو جان رکھه، کہ تيري نسل ||بهت هوگي[y]، اور تيري اولاد زمين کي گھاس کي مانند بڑھيگي[z]. ۲۶ تو عمر آسوده هوکے گور ميں آويگا، جس طرح غله کا امبار اپنے موسم ميں جمع کيا جاتا[a]. ۲۷ ديکھه، هم نے اِسے

i نحم ۴ : ۱۵ — زبور ۳۳ : ۱۰ — يسع ۸ : ۱۰ — k زبور ۹ : ۱۵ — ۱ قرز ۳ : ۱۹ — l إست ۲۸ : ۲۹ — يسع ۵۹ : ۱۰ — عمو ۸ : ۹ — m زبور ۳۵ : ۱۰ — n ۱ سمو ۲ : ۹ — زبور ۱۰۷ : ۴۲ — o زبور ۹۴ : ۱۲ — امث ۳ : ۱۱، ۱۲ — عبر ۱۲ : ۵ — يعق ۱ : ۱۲ — مکاش ۳ : ۱۹ — p إست ۳۲ : ۳۹ — ۱ سمو ۲ : ۶ — يسع ۳۰ : ۲۶ — هوس ۶ : ۱ — q زبور ۳۴ : ۱۹ — اور ۹۱ : ۳ — امث ۲۴ : ۱۶ — ۱ قرز ۱۰ : ۱۳ — r زبور ۹۱ : ۱۰ — s زبور ۳۳ : ۱۹ — اور ۳۷ : ۱۹ — t زبور ۳۱ : ۲۰ — u يسع ۱۱ : ۹ — اور ۳۵ : ۹ — اور ۶۵ : ۲۵ — حزق ۳۴ : ۲۵ — x زبور ۹۱ : ۱۲ — هوس ۲ : ۱۸ — || يا، زور آور — y زبور ۱۱۲ : ۲ — z زبور ۷۲ : ۱۶ — a امث ۹ : ۱۱ — اور ۱۰ : ۲۷

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

تحقیق کیا[b]، اوریوں هي هی؛ اِسے سن رکهه، اور || اپنے بهلے کے لیئے یقین جان.

٦ باب

اِس بیان میں، که ١ ایوب عذر کرتا، که میري شکایتیں بےبنیاد نهیں هیں. ٨ موت کو چاهتا اِس یقین پر که اُس سے تسلي حاصل هوگي. ١٤ اپنے دوستوں کو ملامت کرتا که اُنهوں نے اُس پر بےجا سختي کي تهي.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ٢ ای کاش که میرا غم تولا جاتا، اور میرا رنج ترازو میں ایک ساتهه دهرا جاتا! ٣ کیونکه وہ اب سمندر کي ریت سے بهاري تهہرتا[a]؛ اِس لیئے میري باتیں حد سے باهر بڑهه گئي هیں. ٤ که قادر مطلق کے تیر مجهه میں لگے هیں[b]، میرا دل اُن کا زهر پیتا هی؛ خدا کي دهشتیں میرے مقابل صف باندهتي هیں[c]. ٥ کیا گورخر، جب اُس کے آگے گهاس هو، رینکتا هی؟ یا بیل، جب چارہ سامهنے هو، ڈکارتا هی؟ ٦ جو چیز پهیکي هی، کیا بغیر نمک کهائي جاتي هی؟ کیا انڈے کي صفیدي میں مزہ هی؟ ٧ وے چیزیں، جن کے چهونے سے میرا جي گهناتا هی، میرا دوا سا کهانا هیں. ٨ کاشکے میري دعا قبول هوتي؛ اورخدا میري آرزو پوري کرتا! ٩ کاشکے خدا کي مرضي هوتي، که مجهے چور چار کرے؛ اور اپنا هاتهه بڑهاتا، که مجهے کاٹ ڈالے[d]! ١٠ تب تو میں تهوڑي بهت تسلي پاتا، اور || میں سخت درد میں خوشي سے للکارتا؛ وہ میري رعایت نه کرے؛ کیونکه میں نے اُس قدوس[e] کي باتوں سے اِنکار نهیں کیا[f]. ١١ لیکن میري کیا طاقت هی که میں اُمید رکهوں؟ اور میں کس انجام کے لیئے اپني زندگي بڑهاؤں؟ ١٢ کیا میري مضبوطي پتهروں کي مضبوطي هی؟ کیا میرا جسم پیتل کا هی؟ ١٣ کیا ایسا نهیں؟ کوئي مدد مجهه میں میرے لیئے نه رهي؟ میري رهائي مجهه سے جاتي رهي. ١٤ چاهیئے که شکسته دل پر اُس کا دوست ترس کهاوے[g]؛ نهیں تو وہ قادر مطلق کے ترس کو چهوڑتا هی. ١٥ میرے بهائیوں نے نالے کے مانند مجهے دهوکها دیا[h]، بلکه وادي کے نالوں کے مانند وے گذر جاتے هیں[i]؛ ١٦ اُن کا پاني یخ کے سبب مائل به سیاهي هوتا هی، اُن میں برف چهپا هی؛ ١٧ لیکن جسوقت که وے گرمي پاتے، وے غایب هو جاتے، اور گرمي کے موسم میں اپنے مکانوں میں سوکهه جاتے هیں. ١٨ || قافلے اپني راہ سے پهرتے وے سونسان جگهه میں پهنچتے، اور هلاک هوتے هیں؛ ١٩ تیمن[k] کے قافلے اُن کي راہ دیکهتے تهے؛ سبا[l] کے کاروان اُنکا اِنتظار کرتے تهے. ٢٠ وے پشیمان[m] هوتے هیں، که اُمیدوار تهے؛ وے وهاں پهنچتے هي گهبرا جاتے[n] هیں. ٢١ سو اب تم بهي نهیں رهے[*]؛ تم نے یهه میري شکسته حالي دیکهي، اور ڈر گئے[o]. ٢٢ کیا میں نے کہا، که مجهے کچهه دو؟ یا، اپنے مال میں سے مجهے کچهه بخشو؟ ٢٣ یا، دشمن کے هاتهه سے مجهے چهڑاؤ؟ یا، زبردست کے هاتهه سے مجهے بچاؤ؟ ٢٤ مجهے سِکهاؤ، تو میں چپ چاپ رهونگا؛ اور مجهے بتاؤ جو که خطا مجهه سے هوئي هو. ٢٥ معقول باتوں کي تاثیر کیا[*] خوب هی! پر تمهاري سرزنش کس بات پر دلالت کرتي؟ ٢٦ کیا تم باتوں پر عیب لگانے کا خیال کرتے هو؟ مایوس کي باتیں هوا سي هیں. ٢٧ هاں، تم یتیم پر حمله کرتے هو، اور اپنے دوست کے لیئے ایک گڑها کهودتے هو[p]. ٢٨ اب تم اِس پر اِکتفا کرو؛ مجهه پر نگاہ کرو، تو تمهیں سوجهه پڑیگا، که میں جهوٹهه کهتا هوں. ٢٩ اب دوبارہ کهو؛ تم اندهیر نه کرو[q]؛ پهر کے کهو، که اِس مقدمے میں میري راستبازي ظاهر هی. ٣٠ کیا میري || باتوں میں کچهه زبوني هی؟ کیا مجهے ٹیڑهي باتیں دریافت کرنے میں † سلیقه نهیں؟

b زبور ١١١ : ٢
|| عبراني میں، اپنے لیئے
a امثه ٩ : ١٢
a امثه ٢٧ : ٣
b زبور ٣٨ : ٢
c زبور ٨٨ : ١٥، ١٦
d ١ سلا ١٩ : ٤
|| یا، میں آپ کو بهت میں کڑا کرتا.
e احبا ١٩ : ٢، یسعه ٥٧ : ١٥، هوسع ١١ : ٩
f ١عم ٢٠ : ٢٠

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

g امثه ١٧ : ١٧
h زبور ٣٨ : ١١، اور ٤١ : ٩
i یرم ١٥ : ١٨
|| یا، اُن کي راہ گذر اور طرف هوتي هیں.
k پیدا ٢٥ : ١٥
l ١ سلا ١٠ : ١، زبور ٧٢ : ١٠، حزقي ٢٧ : ٢٢، ٢٣
m یرم ١٤ : ٣
n ایوب ١٣ : ٤
o زبور ٣٨ : ١١
p زبور ٥٧ : ٦
q ایوب ١٢ : ١٠
|| عبراني میں، زبان.
† عبراني میں، تالو. ایوب ١٢ : ١١ اور ٣٤ : ٣

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ ايوب اپني موت کو چاهنے کي بابت عذر کرتا. ۱۲ اپني بےآرامي کے سبب، ۱۷ اور خدا کي بيداري کے باعث، شکايت کرتا.

کيا اِنسان زمين پر سپاهگري کے ليئے نہيں؟ اور اُس کے دن[a] مزدور کے دنوں کے مانند نہيں؟ ۲ جس طرح مزدور سايه کے ليئے هانپتا، اور اجورہ‌دار اپني مزدوري چاهتا هي: ۳ اُسي طرح مشقت کے مہينے[b]، اور تکليف کي راتيں ميرے بخرے ميں مقرر هوئيں. ۴ جب ميں ليٹتا هوں، تب کہتا هوں، که ميں کب اُٹهونگا، اور رات کب بيتيگي[c]؟ اور پَو پهٹنے تک چهٹپٹانے سے تهک جاتا هوں. ۵ ميرا بدن کيڑوں[d] اور خاک کے ڈهيلوں سے ملبس هي؛ ميرا چمڑا سمٹ جاتا، اور پهر گل جاتا هي. ۶ ميري خوشي کے دن يوں جهپ نکل گئے جيسے جلاهے کي ڈهرکي نکل جاتي هي؛ وے گذر گئے، اُن کي پهر اُميد نہيں[e]. ۷ ياد کر، که ميري زندگي هوا[f] هي؛ ميري آنکهيں خوشي پهر نه ديکهينگي. ۸ جس کي آنکه مجهے ديکهتي هي، پهر نه ديکهيگي[g]؛ تيري آنکهيں مجه پر لگي هيں. سو ميں موجود نه رهونگا. ۹ جس طرح بدلي جاتي رهتي اور غايب هو جاتي هي: اِسي طرح جو گور ميں اُترا، پهر اُوپر نه آويگا[h]. ۱۰ وه پهر اپنے گهر کو نه پهريگا، اور اُسکا مکان اُسے پهر نه پہچانيگا[i]. ۱۱ اِس ليئے ميں اپنا منهه نه روکونگا[k]؛ ميں اپني جانکاهي ميں بولتا جاؤنگا؛ اپني جان کي تلخي ميں ناله کيا کرونگا[l]. ۱۲ کيا ميں سمندر يا مگرمچهه هوں، جو تو مجه پر چوکي بٹهاتا هي؟ ۱۳ جب ميں کہتا هوں، که ميرے بستر سے مجهے آرام مليگا، اور ميرا بچهونا ميرا غم بهلاويگا: ۱۴ تب تو خوابوں سے مجهے ڈراتا هي، اور رويا دکهاکے مجهے هؤل کهلاتا هي.

[a] ايوب ۱۴: ۵، ۱۳، ۱۴ زبور ۳۹: ۴
[b] ديکهو ايوب ۲۹: ۲
[c] اِستة ۲۸: ۶۷ ايوب ۱۷: ۱۲
[d] يسع ۱۴: ۱۱
[e] ايوب ۹: ۲۵ اور ۱۶: ۲۲ اور ۱۷: ۱۱ زبور ۹۰: ۶ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۰۳: ۱۵ اور ۱۴۴: ۴ يسع ۳۸: ۱۲ اور ۴۰: ۶ يعق ۴: ۱۴
[f] زبور ۷۸: ۳۹ اور ۸۹: ۴۷
[g] ايوب ۲۰: ۹
[h] ۲ سمو ۱۲: ۲۳
[i] ايوب ۸: ۱۸ اور ۲۰: ۹ زبور ۱۰۳: ۱۶
[k] زبور ۳۹: ۱، ۹ اور ۴۰: ۹
[l] ۱ سمو ۱: ۱۰ ايوب ۱۰: ۱

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۱۵ يہاں تک که ميري جان پهانسي چاهتي، اور موت کو ||اِس زندگي سے بہتر جانتي هي[m]. ۱۶ ميں سوکهتا جاتا[n]؛ ميں هميشه کو جيتا نه رهونگا؛ مجه پر سے هاته اُٹهاؤ[o]، کيونکه ميرے دن هوا هيں[p]. ۱۷ کيا اِنسان بهي کچه هي، که تو اُسے اِتني بزرگي ديوے، اور اپنا دل اُس پر لگاوے[q]؟ ۱۸ اور هر صبح کو اُس کي خبر لے، اور هر دم اُسے آزماوے؟ ۱۹ تو کب تک مجه سے اپني آنکهيں نه پهيريگا؟ مجهے فرصت دے، که ميں اپنا تهوک نگلوں. ۲۰ ميں نے گناه کيا هي؛ اي بني آدم کے نگاهبان[r]، ميں تيرے ليئے کيا کروں؟ تونے کيوں مجهے اپنا هدف کر رکها هي[s]، يہاں تک که ميں آپ اپنے اُوپر بوجه هوا هوں؟ ۲۱ تو ميرے گناه کو معاف کيوں نہيں کرتا، اور ميري بدکاري کو نہيں مٹاتا؟ که ميں تو ابهي خاک ميں سو رهونگا؛ تو مجهے صبح کو ڈهونڈهيگا، اور ميں کہاں؟

۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ بلدد اِس کا بيان کرتا هي که خدا عادل هي، اور اِنسان کو اُس کے کاموں کا پورا اجر ديتا. ۸ اِس پر متقدمين کي گواهي لاتا، که رياکار هميشه هلاک هوتے جاتے. ۲۰ حق‌تعالى کا پهه واجبي اِنتظام ايوب پر جتاتا.

تب بلدد سوخي نے جواب ديا اور کہا، ۲ تو کب تک آيسي باتيں کہيگا؟ اور کب تک تو اپنے منهه سے يوں بکتا جائيگا، جيسے شدت کي آندهي چلتي هي؟ ۳ کيا خدا بے اِنصافي کرتا هي[a]؟ يا قادر مطلق راه عدالت سے بهٹکتا هي؟ ۴ اگر تيرے فرزندوں نے اُس کا گناه کيا هي[b]، اور اُس نے اُنهيں اُن کے گناهوں کے باعث سے رد کر ديا؛ ۵ جب تو خدا کو سويرے ڈهونڈهيگا، اور اُس قادر مطلق سے منت کريگا[c]؛ ۶ اگر تو پاک دل اور راستکار هي، تو وه البته تيرے ليئے ابهي چونک اُٹهيگا، اور تيرے صداقت کے گهر کو بهاگمان

|| عبراني ميں، اپني هڈيوں سے.
[m] ايوب ۹: ۲۷
[n] ايوب ۱۰: ۱
[o] ايوب ۱۰: ۲۰ اور ۱۴: ۶ زبور ۳۹: ۱۳
[p] زبور ۶۲: ۹
[q] زبور ۸: ۴ اور ۱۴۴: ۳ عبر ۲: ۶
[r] زبور ۳۶: ۶
[s] ايوب ۱۶: ۱۲ زبور ۲۱: ۱۲ نوحه ۳: ۱۲

[a] پيد ۱۸: ۲۵ اِستة ۳۲: ۴ ۲ توا ۱۹: ۷ ايوب ۳۴: ۱۲، ۱۷ دان ۹: ۱۴ روم ۳: ۵
[b] ايوب ۱: ۵، ۱۸
[c] ايوب ۵: ۸ اور ۱۱: ۱۳ اور ۲۲: ۲۳، وغيره.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

کریگا۔ ۷ اگرچہ تیرا شروع کوتاہ تھا، پر وہ تیرا انجام نہایت بڑھائیگا۔ ۸ اگلے زمانے کے لوگوں سے پوچھیئے[a]، اور اُن کے باپ‌دادوں سے خوب دریافت کیجیئے؛ ۹ (کیونکہ ہم تو کل کے آدمی ہیں[e]، اور کچھ نہیں جانتے ہیں، کہ ہمارے دن زمین پر سایہ کے مانند ہیں:) ۱۰ کیا وے تجھے نہ سکھلاوینگے، اور کیا وے تجھ سے نہ کہینگے، اور اپنے دلوں سے باتیں نہ نکالینگے؟* ۱۱ کیا بردی چھلے بغیر جمتی ہی؟ کیا نرکٹ بغیر پانی کے بڑھتا ہی؟ ۱۲ وہ ہنوز سبز و تر ہی، اور کاٹا نہیں گیا، تس پر بھی وہ اور سب بوٹوں کی بنسبت پہلے سوکھ جاتا ہی[f]۔ ۱۳ اُن کی، جو خدا کو بھول جاتے ہیں، یہی راہیں ہیں؛ اور ریاکار کی اُمید توڑی جاتی ہی[g]؛ ۱۴ اُن کی اُمید کی جڑ کٹ جاتی، اور اُن کی آس ‖مکڑی کا جالا سا ہی۔ ۱۵ وہ اپنے گھر پر تکیہ کریگا، پر وہ نہ ٹھہریگا[h]؛ وہ اُسے مضبوطی سے پکڑے رہیگا، پر وہ نہ تھمیگا۔ ۱۶ وہ سورج کے آگے ہرا ہوتا ہی، اور اُس کی ڈالیاں اپنے ہی باغیچے میں پھوٹ نکلتی ہیں۔ ۱۷ اُس کی جڑیں پتھروں کے ڈھیر میں توڑی مروڑی گئی ہیں، اور وہ پتھروں کے مکان کو تاکتا ہی۔ ۱۸ جو وہ اپنی جگہ سے اُکھاڑا جاوے، تو وہ اُس کا اِنکار کریگی، کہ میں نے تجھے نہیں دیکھا[i]۔ ۱۹ دیکھ لے، اُس کی راہ کی خوشی یہی ہی؛ بعد اُسکے زمین سے دوسرے اُگتے ہیں[k]۔ ۲۰ دیکھ، خدا سچے آدمی کو مردود نہیں کرتا؛ وہ بدکاروں کی †کمک نہیں کرنے کا۔ ۲۱ بلکہ وہ تیرے منہ کو ہنسی سے بھر دیگا، اور تیرے لبوں کو خوشی کی آواز سے۔ ۲۲ جو تیرا کینا رکھتے ہیں شرم سے ملبس ہونگے[l]، اور خبیثوں کی بود و باش کا مکان ہیچ ہو جایگا۔

[a] اِستہ ۴: ۳۲ اور ۳۲: ۷ ایوب ۱۵: ۱۸
[e] پید ۴۷: ۹ ۱ توا ۲۹: ۱۵ ایوب ۷: ۶ زبور ۳۹: ۵ اور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴
[f] زبور ۱۲۹: ۶ یرم ۱۷: ۶
[g] ایوب ۱۱: ۲۰ اور ۱۸: ۱۴ اور ۲۷: ۸ زبور ۱۱۲: ۱۰ امثا ۱۰: ۲۸
‖ عبرانی میں، مکڑی کا گھر۔
[h] یسعہ ۵۹: ۵، ۶ ایوب ۲۷: ۱۸
[i] ایوب ۷: ۱۰ اور ۲۰: ۹ زبور ۳۷: ۳۶
[k] زبور ۱۱۳: ۷
† عبرانی میں، دستگیری نہ کریگا۔
[l] زبور ۳۵: ۲۶ اور ۱۰۹: ۲۹

۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اِسے مان لیتا کہ خدا عادل ہی، اور اِقرار کرتا کہ کوئی اُس سے مقابلہ نہیں کر سکتا ہی۔ ۲۲ کسی اِنسان کو شریر ٹھہرانا اِس لیئے کہ وہ بھیری مصیبتوں میں گرفتار ہی، عمل بھلا ہی۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ سچ، میں جانتا ہوں کہ یوں‌ہی ہی: اِنسان خدا کے آگے کیونکر صادق ٹھہریگا[a]؟ ۳ اگر وہ اُس سے بحث کرنے کو اُترے، تو وہ اُس کو ہزار میں ایک کا جواب نہ دے سکیگا۔ ۴ وہ دل میں عقلمند، اور زور میں توانا ہی[b]: کس نے آپ کو کڑا کرکے اُس کا سامھنا کیا، اور بچ نکلا؟ ۵ وہ پہاڑوں کو ٹالتا ہی، اور اُنہیں خبر نہیں ہوتی:* وہ اپنے قہر سے اُنہیں اُلٹ دیتا ہی۔ ۶ وہ زمین کو اُس کی جگہ سے سرکا دیتا ہی[c]، اور اُس کے ستون تھرتھراتے ہیں[d]۔ ۷ وہ آفتاب کو فرماتا ہی، اور وہ طلوع نہیں ہوتا؛ اور وہ ستاروں پر مہر کرکے اُنہیں بند کرتا ہی۔ ۸ وہ اکیلا آسمانوں کو پھیلاتا ہی[e]، اور سمندر کی ‖لہروں پر قدم رکھتا ہی۔ ۹ اُسنے †ارک‌تورس، و اُوریون، و پلیادیس[f]، اور جنوب کے خلوت خانوں کو، بنایا۔ ۱۰ وہ عجایب کرتا ہی، جو بیقیاس ہیں، اور غرایب، جو بیشمار[g]۔ ۱۱ دیکھ، وہ میرے پاس سے پار اُترتا، اور میں نہیں دیکھتا[h]؛ وہ گذر جاتا ہی، پر میں اُسے دریافت نہیں کرتا۔ ۱۲ دیکھ، وہ چھین لیتا ہی، †کون اُسے ہٹا سکتا ہی[i]؟ کون اُسے کہیگا، کہ تو یہہ کیا کرتا؟ ۱۳ جب خدا اپنے غضب کو نہیں روکتا، تب مغرور مددگار اُس کے تلے جھک جاتے ہیں[k]۔ ۱۴ تو میں کون ہوں، جو اُسے جواب دوں، اور باتیں چنکے اُس سے بحث کروں؟ ۱۵ اگرچہ میں صادق ہوتا، تب بھی اُسے جواب نہ دیتا[l]، بلکہ

[a] زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰
[b] ایوب ۳۶: ۵
[c] یسعہ ۲: ۱۹، ۲۱ حزق ۲: ۶، ۲۱ عبر ۱۲: ۲۶
[d] ایوب ۲۶: ۱۱
[e] پید ۱: ۶ زبور ۱۰۴: ۲، ۳
‖ عبرانی میں، بلندیوں پر۔
† یا، بنات اَل نعش، اور جبار، اور سریّا۔ عبرانی میں، عش، کسل اور کیمہ۔
[f] پید ۱: ۱۶ ایوب ۳۸: ۳۱، وغیرہ۔ عمو ۵: ۸
[g] ایوب ۵: ۹ زبور ۷۱: ۱۵
[h] ایوب ۲۳: ۸، ۹ اور ۳۵: ۱۴
[i] یسعہ ۴۵: ۹ یرم ۱۸: ۶ روم ۹: ۲۰
[k] ایوب ۲۶: ۱۲ یسعہ ۳۰: ۷
[l] ایوب ۱۰: ۱۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اپنے عدالت کرنیوالے سے منت کرتا. ۱۶ اگر میں اُس کا نام لیتا، اور وہ مجھے جواب دیتا: تد بھي میں باور نہ کرتا، کہ اُس نے میري سني. ۱۷ کہ وہ مجھے آندھي سے توڑتا ھی، اور بے سبب[m] میرے بہت سے زخم کر دیتا ھی. ۱۸ وہ مجھے دم لینے کي بھي فرصت نہیں دیتا، بلکہ کڑواھٹوں سے بھر دیتا ھی. ۱۹ اگر زور کي بابت کہوں، تو دیکھ، وہ زوراور ھی: اگر عدالت کي بابت، تو مجھے دعوی کرنے کے لیئے کون طلب کریگا؟ ۲۰ اگر میں اپني بیگناھي ظاھر کروں، میرا ھي منہ مجھے گنہگار ٹھہرائیگا: اگر میں کہوں کہ میں سچا ہوں، تو اِس سے میري کجروي ثابت ہوگي. ۲۱ میں تو سچا، صحیح، پر میں خودبیني نہیں کرتا: لایق ھی کہ اپني جان کي تحقیر کروں. ۲۲ یہہ تو ایک بات ھی، اِس لیئے میں نے کہا، کہ وہ ہر ایک کو، خواہ سچا ہو، خواہ بدکار ہلاک کرتا ھی[n]. ۲۳ اگرچہ کوڑے سے ناگہاں مارتا ھی، تو بھي وہ بیگناھوں کا اِمتحان کرکے ھنستا ھی. ۲۴ زمین شریروں کے ھاتھ میں چھوڑي گئي ھی: وہ اُس کے حاکموں کے منہ کو ڈھانپتا ھی[o]: اگر نہیں، تو وہ دوسرا کون ھی؟ ۲۵ میري عمر کے دن ڈاک سے بھي جلدرو ھیں[p]: وے اُڑ جاتے اور چین نہیں دیکھتے. ۲۶ وے گذر جاتے ھیں تیزرو جہاز کي طرح، اور اُس عقاب کے مانند، جو شکار پر ٹوٹتے[q]. ۲۷ اگر میں کہتا، کہ میں اپنے غم کو بھولونگا، میں اپني ترشروئي چھوڑونگا، اور خوش دل ہونگا[r]: ۲۸ تو بھي میں اپني ساري مشقتوں سے حیران ہوتا[s]: میں جانتا ہوں، کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا[t]. ۲۹ چونکہ میں بدکار ہوں، تو پھر میں کاھے کو بیفایدہ مشقت کھینچتا ہوں؟ ۳۰ جو میں اپنے تئیں برف کے پاني سے دھوتا ہوں[u]، اور اپنے ھاتھوں کو صابن سے پاک کرتا ہوں، ۳۱ تو تو مجھے گڑھے میں غوطہ دیتا، اور میرے کپڑے مجھ سے نفرت رکھینگے. ۳۲ کیونکہ وہ مجھ سا آدمي نہیں، کہ میں اُس کي جوابدھي کروں، اور ہم ایک ساتھ محکمہ میں حاضر ہوویں[w]. ۳۳ ھمارے درمیان کوئي ثالث نہیں، جو اپنے ھاتھ دونوں پر دھرے[y]. ۳۴ وہ اپنا سونٹا مجھ پر سے اُٹھا لیوے، اور اُس کا رعب مجھے نہ ڈراوے[z]: ۳۵ تب میں کہونگا، اور اُس سے نہ ڈرونگا: پر میرا ایسا حال نہیں؟

۱۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب، بیھروا ہوکے، خدا سے اپني مصیبتوں کي بابت شکایت کرتا. ۱۸ زندگي اُس کو تلخ معلوم ہوتي، لیکن منت کرتا کہ مرنے سے آگے اُس کو تھوڑي سي فرصت ملے.

میري جان اپني زندگي سے بیزار ھی[a]: سو میں اپني شکایت آپ سے بے روک ٹوک کرونگا: میں اپنے دل کي تلخي میں بولونگا[b]. ۲ میں خدا سے کہونگا، کہ تو مجھے اِلزام نہ دے: مجھے بتلا، کہ تو مجھ سے مقابلہ کیوں کرتا ھی. ۳ کیا تجھے اچھا لگتا ھی، کہ ظلم[c] کرے، اور اپنے ھاتھوں کي بنائي ہوئي چیز سے، عداوت رکھے: اور بدکاروں کے منصوبے پر جلوہ‌گر ہووے؟ ۴ کیا تیري آنکھیں بشر کي آنکھیں ھیں؟ یا تو دیکھتا ھی، جس طرح سے اِنسان دیکھتا ھی[e]؟ ۵ تیرے دن کیا اِنسان کے دن کے مانند ھیں؟ اور تیرے برس آدمي کے ایام کے مانند؟ ۶ کہ تو میري بدکاري کو ڈھونڈھتا ھی، اور میري خطا کو کھوجتا ھی؟ ۷ تو جانتا ھی[h]، کہ میں شریر نہیں: اور کہ کوئي تیرے ھاتھ سے چھڑا نہیں سکتا؟ ۸ تیرے ھي ھاتھوں نے تو مجھے ایجاد کیا، اور ہر

[m] ایوب ۲: ۳ اور ۳۴: ۶
[n] واعظ ۹: ۲، ۳
[o] حزق ۲۱: ۳
[p] ۲ سمو ۱۵: ۳۰ اور ۱۹: ۴ یرم ۱۴: ۴
[q] ایوب ۷: ۶، ۷ حبقوق ۱: ۸
[r] ایوب ۷: ۱۳
[s] زبور ۱۱۹: ۱۲۰
[t] خر ۲۰: ۷
[u] یرم ۲: ۲۲
[w] واعظ ۶: ۱۰ یسعیاہ ۴۵: ۹ یرم ۴۹: ۱۹ روم ۹: ۲۰
[y] ۱ سمو ۲: ۲۵
[z] ایوب ۱۳: ۲۰، ۲۱، ۲۲ اور ۳۳: ۷ زبور ۳۹: ۱۰
[a] ۱ سلا ۱۹: ۴ ایوب ۷: ۱۶ یوناہ ۴: ۳، ۸
[b] ایوب ۷: ۱۱
[e] ۱ سمو ۱۶: ۷
[h] زبور ۱۳۹: ۱، ۲

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

طرح سے° میرے هر ایک عضو کو بنایا، اور پهر تو مجهے هلاک کرتا هی. ٩ یاد فرمائیے، که تو نے مجهے پِنڈ کي طرح جنایا[f]؛ پهر کیا تو مجهے مٹي میں ملایا چاهتا؟ ١٠ کیا تو نے مجهے دودهه کے مانند نهیں اَنڈیلا، اور دهي کے مانند مجهے نهیں جمایا[g]؟ ١١ تو نے مجهے چمڑے اور گوشت سے پهنایا، اور میرے گرد هڈیوں اور نسوں سے اِحاطه کي. ١٢ تو نے مجهے زندگي اور توفیق بخشي، اور تیري نگهباني سے میري روح کي سلامتي هوئي. ١٣ تو نے یهه چیزیں اپنے دل میں چهپا رکهیں: میں یقین کرکے جانتا هوں، که یهه تیري مصلحتیں تهیں. ١٤ اگر میں خطا کروں، تو تو مجهے نشانه کرتا هی[h]؛ اور نهیں چاهتا که میرا گناه بخشے. ١٥ اگر میں بدکار هوں، تو مجهه پر واویلا[i]! اور جو میں صادق هوں، میں اپنا سر نه اُٹهاؤنگا[k]؛ میں اپنے رسوائي سے بهر گیا، اِس لیئے میري مصیبت کو دیکهه[l]، ١٦ که وه زیاده هوتي. تو شیر کے مانند مجهه کو شکار کرتا[m]؛ اور پهر عجیب صورت میں هوکے اپنے تئیں مجهه پر ظاهر کرتا. ١٧ تو مجهه پر اپنے اور گواه کهڑا کرتا، اور اپنا قهر مجهه پر بڑها دیتا؛ نئي نئي فوجیں مجهه پر چڑهه آتیں. ١٨ کیوں تو نے مجهے رحم سے باهر نکالا هی[n]؟ ای کاش که میرا دم نکل جاتا، اور کوئي آنکه مجهے نه دیکهتي. ١٩ تو میں اُس کي مانند هوتا، جو نهیں هوا هی، اور پیٹ هي سے قبر میں پهنچایا جاتا. ٢٠ میرے دن کیا تهوڑے نهیں[o]؟ اپنا هاته اُٹها[p]، اور مجهه سے الگ ره، که میں ذره دم لے لوں[q]، ٢١ اُس سے پهلے که وهاں جاؤں، جهاں سے نه پهرونگا، اُس اندهیري سرزمین میں[r]، اُس موت کے سایه کے ملک میں[s]، ٢٢ اُس تاریکي کے ملک میں، جو تاریکي هي هی، اُس موت کي پرچهائیں کے ملک میں، جس کي کچهه رونق نهیں، اور جهاں کي روشني تاریکي سي هی.

° زبور ١١٩: ٧٣
f پید ٢: ٧ اور ٣: ١٩
g یسع ٦٤: ٨
h زبور ١٣٩: ١٤، ١٥، ١٦
k زبور ١٣٠: ٣
i یسع ٣: ١١
k ایوب ٩: ١٢، ١٥، ٢٠، ٢١
l زبور ٢٥: ١٨
m یسع ٣٨: ١٣
نوحه ٣: ١٠
n ایوب ٣: ١١
o دیکهو ایوب ٧: ٦، ١٦ اور ٨: ٩
p زبور ٣٩: ٥، ١٣
q ایوب ٧: ١٦، ١٩
r زبور ٨٨: ١٢
s زبور ٢٣: ٤

١١ باب

اِس بیان میں، که ١ ضفر ایوب کو ملامت کرتا، اِس لیئے که اُس نے اپني تئیں صادق ٹههرایا تها. ٥ خدا کي دانائي کا بیان کرتا هی، که وه قیاس سے باهر هی. ١٣ اُس برکت کا ذکر کرتا، جو توبه کرنیوالے کو ضرور ملتي.

تب ضفر نعماتي نے جواب دیا اور کها: ٢ کیا طول کلام کا جواب نهیں دیا جاوے؟ اور کیا †کوئي شخص اپني زیاده گوئي سے بیگناه ٹههرے؟ ٣ تیري لاف‌زنیاں سنکے کیا لوگ چپ رهیں؟ اور جب تو ٹهٹها کرتا هی، کیا کوئي تجهے شرمنده نه کرے؟ ٤ که تو کهتا هی، میرا کلام درست هی، اور میں تیري نظر میں صاف پاک هوں[a]! ٥ لیکن کاشکے خدا خود بولے، اور اپنے لبوں سے تجهے قائل کرے؛ ٦ اور وه تجهے حکمت کے اِسرار دکهلاوے؛ کیونکه وے اُن سے، جو ظاهر هوئے، دونے هیں. جان رکهه، که خدا نے تیري بدکاري کا بهت‌هي کم بدلا لیا هی[b]. ٧ کیا تو اپني تلاش سے خدا کا بهید پا سکتا هی[c]؟ یا قادرمطلق کے کمال کو پهنچ سکتا هی؟ ٨ وه تو آسمان سا اُونچا هی: تو کیا کر سکتا؟ پاتال سے نیچا هی؛ تو کیا جان سکتا هی. ٩ اُس کا انداز زمین سے لمبا، اور سمندر سے چوڑا هی. ١٠ اگر وه پکڑے، اور قید کرے[d]، اور محکمے میں لاوے، تو کون اُسے پهرا سکے؟ ١١ کیونکه وه بیهوده آدمیوں کو جانتا هی[e]، اور شرارت بهي دیکهتا هی؛ پس کیا وه اُس پر غور نه فرمائیگا؟ ١٢ که بیهوده اِنسان چاهتا هی که دانا سمجها جاوے[f]، اگرچه اِنسان پیدایش میں گورخر کے بچے کے مانند

† عبراني میں هونٹهوں کا آدمي.
a ایوب ٦: ١٠ اور ١٠: ٧
b عز ٩: ١٣
c واعظ ٣: ١١ روم ١١: ٣٣
d ایوب ٩: ١٢ اور ١٢: ١٤ مکاش ٣: ٧
e زبور ١٠: ١١، ١٤ اور ٣٥: ٢٢ اور ٩٤: ١١
f زبور ٧٣: ٢٢ اور ١٢: ٦ واعظ ٣: ١٨ روم ١: ٢٢

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هی. ۱۳ پر اگر تو اپنا دل درست کرے، اور اپنے هاتهہ اُس کي طرف بڑهاوے[a]؛ ۱۴ اگر تیرے هاتهہ میں بدي هو، تو اُسے دور پهینک دے، اور شرارت کو اپنے ڈیرے میں رهنے نه دے[b]: ۱۵ تو تو البته اپنا منهہ بےداغ اُٹهاویگا[c]؛ تو ثابتقدم هوگا، اور دهشت نه کهائیگا[d]: ۱۶ کیونکه تو اپني پریشاني بهول جائیگا[e]، اور اُسے ایسا جانیگا جیسے پاني کو جو بهہ جاتا هی. ۱۷ تیري عمر کا دن دو پهر کے وقت سے زیادهتر روشن هوگا[m]؛ تیري ذلت کا حال صبح سا هوجایگا. ۱۸ اور تو خاطر جمع هوگا، کیونکه تیرے لیئے اُمید هی؛ تو نے خجالت اُٹهائي، پر چین سے آرام کریگا[n]. ۱۹ تو آرام سے لیٹیگا اور کوئي تجهے ڈرا نه سکیگا: بهتیرے لوگ تیري خوشامد کرینگے. ۲۰ لیکن گنهگاروں کي آنکهیں پهوٹینگي[o]، اُن کے بهاگنے کي طاقت جاتي رهیگي، اور اُن کي اُمید ایسي هو جائیگي، جیسا که دم جو نکلتا هي هو[p].

۱۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب اپنے دوستوں پر، جو اُس سے ملامت کرتے رهے، اپني دیانتداري ثابت کرتا. ۷ یهه بات مان لیتا هی، که خدا قادر مطلق هی.

اور ایوب نے جواب دیا اور کها. ۲ سچ هی، که تم تو خاص لوگ هو، اور دانائي تمهارے ساتهہ مریگي. ۳ لیکن میري بهي تمهاري سي عقل هی[a]؛ میں تم سے کچهہ کم نهیں هوں؛ هاں، کون هی، جو ایسي باتیں نهیں جانتا؟ ۴ میں وه شخص هوں، جس پر اُسکا همنشین هنستا هی[b]، پر وه خدا کا نام لیتا هي اور وه اُسے جواب دیتا هی[c]: سیدها و صادق اِنسان مسخره بنایا جاتا هی. ۵ وه شخص، جس کے پانوں پهسلنے پر هیں، اُس مشعل کي مانند هی، جو آسودهحال کے نزدیک حقیر هی[d]. ۶ ڈکیتوں کے خیمے سلامت هیں، اور وے لوگ، جو خدا کو غصه دلاتے هیں، چین میں هیں[e]، که اپنے هاتهہ کو اپنا خدا جانتے هیں. ۷ پر تو حیوانوں سے پوچهیو، وے تجهے سکهلاوینگے؛ اور هوائي پرندوں سے، وے تجهے بتلاوینگے؛ ۸ یا زمین سے دریافت کر، وه تجهے تعلیم دیگي: اور سمندر کے مچهہ تجهہ سے بیان کرینگے. ۹ کون نهیں جانتا، که خداوند هي کے هاتهہ نے یهہ سب کچهہ بنایا هی؟ ۱۰ اُس کے هاتهہ میں سب زندوں کي جان هی[f]، اور هر اِنسان کے بدن کا دم. ۱۱ کیا باتوں کو کان نهیں پرکهتا[g]، جس طرح سے تالو، خوراک کا مزه دریافت کرتا؟ ۱۲ دانش بڈهوں کے ساتهہ هی[h]؛ اور عمردرازي کے سبب فهم هوتا هی. ۱۳ دانائي اور توانائي ||اُس کے ساتهہ هیں؛ وه صاحب مصلحت اور صاحب فهم هی[i]. ۱۴ دیکهہ، وه گهر ڈها دیتا هی، اور پهر بنایا نهیں جاتا؛ وه آدمي کو قید کرتا[k]، اور پهر رهائي ممکن نهیں هوتي[l]. ۱۵ دیکهہ وه پانیوں کو بند کرتا[m] هی، اور وے سب سوکهہ جاتے هیں؛ پهر وه اُنهیں چهوڑ دیتا[n]، اور وے زمین کو اُلٹ دیتے هیں. ۱۶ توانائي اور دانائي اُس کے ساتهہ هیں[o]: فریب کهانیوالا، اور فریب دینیوالا، اُسي کے قابو میں هیں. ۱۷ وه مشیروں کو غلام بناکے لے جاتا هی، اور حاکموں کو بیوقوف بناتا هی[p]. ۱۸ وه بادشاهوں کي زنجیریں کهولتا هی، اور اُنهیں کي کمروں میں باندهتا هی. ۱۹ وه امیروں کو غلامي میں ڈالکے لے جاتا هی، اور زبردستوں کو اُلٹ دیتا هی. ۲۰ وه دیانتداروں کے کلام کو پهیرتا هی[q]، اور بوڑهوں کي عقل کو لے لیتا هی. ۲۱ وه امیروں پر ذلت ڈالتا هی[r]، اور زوراوروں کا کمربند کهولتا هی. ۲۲ اندهیرے میں سے وه ||پوشیده چیزیں آشکارا کرتا هی[s]، اور موت کي پرچهائیں کو جلوهگر کرتا. ۲۳ وهي قوموں کو بڑهاتا هی، اور اُنهیں پهر نیست کرتا

[a] زبور ۸۸ : ۹ اور ۱۴۳ : ۶
[b] زبور ۱۰۱ : ۳
[c] دیکهو بند ۳۰ : ۶
[d] ایوب ۲۲ : ۲۶ زبور ۱۱۹ : ۶ ۱ یوحنا ۳ : ۲۱
[e] ایوب ۵ : ۸ اور ۲۲ : ۲۱
[m] زبور ۳۷ : ۶ اور ۱۱۲ : ۴ یسعیاه ۵۸ : ۸، ۱۰
[n] احبار ۲۶ : ۵، ۶ زبور ۳ : ۵ اور ۴ : ۸ امثال ۳ : ۲۴
[o] احبار ۲۶ : ۱۶ امثال ۲۸ : ۱۵
[p] ایوب ۸ : ۱۴ اور ۱۸ : ۱۴ امثال ۱۱ : ۷
[a] ایوب ۱۳ : ۲
[b] ایوب ۱۶ : ۱۰ اور ۱۷ : ۲، ۶ اور ۲۱ : ۳ اور ۳۰ : ۱
[c] زبور ۹۱ : ۱۵
[d] امثال ۱۴ : ۲
[e] ایوب ۲۱ : ۶ زبور ۳۷ : ۱، ۳۵ اور ۷۳ : ۱۱، ۱۲ اور ۹۲ : ۷ یرمیاه ۱۲ : ۱ ملاکي ۳ : ۱۵
[f] گنتي ۱۶ : ۲۲ دانیال ۵ : ۲۳ اعمال ۱۷ : ۲۸
[g] ایوب ۳۴ : ۳
[h] ایوب ۳۲ : ۷
|| یعني، خدا کے ساتهہ.
[i] ایوب ۹ : ۴ اور ۳۶ : ۵
[k] ایوب ۱۱ : ۱۰
[l] یسعیاه ۲۲ : ۲۲ مکاشفات ۳ : ۷
[m] ۱ سلاطین ۸ : ۳۵ اور ۱۷ : ۱
[n] پیدایش ۷ : ۱۱، وغیره
[o] ۱۳ آیت
[p] ۲ سموئیل ۱۵ : ۳۱ اور ۱۷ : ۱۴، ۲۳ یسعیاه ۱۹ : ۱۲ اور ۲۹ : ۱۴ ۱ قرنتیوں ۱ : ۱۹
[q] ایوب ۳۲ : ۹ یسعیاه ۳ : ۱، ۲، ۳
[r] زبور ۱۰۷ : ۴۰ دانیال ۲ : ۲۱
|| عبراني میں، گهري.
[s] دانیال ۲ : ۲۲ متي ۱۰ : ۲۶ ۱ قرنتیوں ۴ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هی؛ وہ قوموں کو پھیلاتا هی، اور پھر اُنهیں تنگ کرتا هی. ۲۴ وہ زمین کے سرداروں کي ‖ جرأت کھوتا هی، اور ایسا کرتا هی، که وے بیابان میں بےراہ بھٹکتے پھرتے هیں. ۲۵ وے تاریکي میں جهاں اُجالا نهیں، ٹٹولتے پھرتے هیں، اور ایسا کرتا هی، که وے متوالے کي طرح گمراہ هوتے هیں.

۱۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا که اُنهوں نے طرفداري کي تھي. ۱۳ وہ اپنے تئیں خدا پر چھوڑ دیتا، ۲۰ اور اُس سے منت کرتا، که میرے گناہ مجھے دکھا، اور اِس سارے دکھہ درد کي بابت اپنا مقصد مجھہ پر ظاهر کر دے.

دیکھہ، میري آنکھہ نے یهہ سب دیکھا هی، اور میرے کان نے سنا هی: میں تو اُسے سمجھتا هوں. ۲ جو کچھہ تم جانتے هو، سو میں بھي جانتا هوں: میں تم سے چھوٹا نهیں هوں. ۳ کاش که میں قادر مطلق سے بول سکتا: میں خدا سے بحث کرنے چاهتا هوں. ۴ تم جھوٹھي باتوں کے بنانیوالے هو، تم سب کے سب ناکارہ طبیب هو. ۵ اي کاش که تم چپ هو رهتے، که یهي تمهاري دانائي هوتي. ۶ اب میرا عذر سنو، اور میرے لبوں کي حجتوں پر کان دهرو. ۷ کیا تم خدا کي طرف سے شرارت کي باتیں کهوگے، اور اُسکے لیئے مکاري سے بولوگے؟ ۸ کیا تم چاهتے هو که اُس کے طرفدار هو، اور خدا کي جانب سے جھگڑو؟ ۹ کیا خوب هو، که وہ تمهیں اچھي طرح آزماوے! کیا تم اُسے فریب دوگے، جس طرح کوئي آدمي دوسرے کو فریب دیتا هی؟ ۱۰ اگر تم پوشیدہ میں طرفداري کرو، تو یقیناً وہ تمهیں تنبیه دیگا. ۱۱ کیا اُس کي عظمت تمهیں نهیں ڈراویگي، اور اُسکا رعب تم پر نهیں پڑیگا؟ ۱۲ تمهاري سني سنائي باتیں تو راکھہ کي مانند هیں، تمهارے ثبوت کے پشتے مٹي کے پشتے هیں. ۱۳ مجھہ سے الگ هو اور چپ رهو، تا که میں بولوں، تب مجھہ پر جو آوے، سو آوے. ۱۴ کاهے کو میں اپنا گوشت اپنے دانتوں سے چباؤں، اور اپني جان اپني هتھیلي پر رکھوں؟ ۱۵ دیکھہ، جو وہ مجھہ کو مار ڈالتا هی، تو بھي مجھے اُس کا بھروسا هی: لیکن میں اپني روشوں کي بابت اُسکے آگے حجت کرونگا. ۱۶ وهي میري نجات هوگا، کیونکه ریاکار اُس کے آگے نهیں جا سکتا. ۱۷ غور کرکے میري بات سنو، اور میرا اِقرار تمهارے کانوں میں پهنچے. ۱۸ دیکھو، میں اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا هوں: میں جانتا هوں که صادق ٹھهرونگا. ۱۹ کون هی، جو مجھے ملزم ٹھهراوے؟ اگر ایسا هو تو میں چپ رهونگا، اور مر جاؤنگا. ۲۰ فقط دو سلوک تو مجھہ سے مت کر، تب میں اپنے تئیں تجھہ سے نه چھپاؤنگا: ۲۱ اپنا هاتھہ مجھہ پر سے اُٹھا لے؛ اور اپنے رعب کو مجھے ڈرانے نه دے. ۲۲ تب تو مجھے طلب کر، اور میں جواب دونگا: یا مجھہ کو کهنے دے، اور تو مجھے جواب دے. ۲۳ میرے کتنے گناہ اور قصور هیں؟ میري تقصیریں اور خطائیں مجھے جتا. ۲۴ تو اپنا منهه کیوں چھپاتا هی، اور مجھے اپنا دشمن جانتا هی؟ ۲۵ کیا تو اُڑائے هوئے پتے کو توڑیگا؟ کیا تو سوکھے بھس کا پیچھا کریگا؟ ۲۶ که تو میرے حق میں کڑوي باتیں لکھتا هی، اور میري جواني کي بدکاریوں کو مجھہ پر قابض هونے دیتا هی؛ ۲۷ اور میرے پانووں کو کاٹھہ میں ڈالتا هی، اور میري ساري روشوں کو تاک رکھتا هی: اور میرے پانووں †کے قدموں پر حد باندھتا هی: ۲۸ اگرچه میں سڑي هوئي چیز کے مانند فنا هوتا هوں، اُس کپڑے کي طرح، جسے کیڑا کھاتا جاتا هی.

زبور ۱۰۷: ۳۸ یسعیاہ ۹: ۳ اور ۲۶: ۱۵ ‖ یا، دانائي. زبور ۱۰۷: ۴۰ اِستثنا ۲۸: ۲۹ ایوب ۵: ۱۴ زبور ۱۰۷: ۲۷ ایوب ۱۲: ۳ ایوب ۲۳: ۳ اور ۳۱: ۳۵ ایوب ۶: ۲۱ اور ۱۶: ۲ امثال ۱۷: ۲۸ ایوب ۱۷: ۵ اور ۳۲: ۲۱ اور ۳۶: ۴

ایوب ۱۸: ۴ ۱ سموئیل ۲۸: ۲۱ زبور ۱۱۹: ۱۰۹ زبور ۲۳: ۴ امثال ۱۴: ۳۲ ایوب ۲۷: ۵ ایوب ۳۳: ۱ یسعیاہ ۵۰: ۸ ایوب ۹: ۳۴ اور ۳۳: ۷ زبور ۳۹: ۱۰ اِستثنا ۳۲: ۲۰ زبور ۱۳: ۱ اور ۴۴: ۲۴ اور ۸۸: ۱۴ یسعیاہ ۸: ۱۷ اِستثنا ۳۲: ۴۲ روت ۱: ۲۱ ایوب ۱۶: ۱۱ اور ۱۹: ۱۱ اور ۳۳: ۱۰ نوحه ۳: ۵ یرمیاہ ۳۲: ۳ ایوب ۲۰: ۱۱ زبور ۲۵: ۷ ایوب ۳۳: ۱۱

† عبراني میں، کي جڑوں.

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۱۴ باب

۱ اِس لحاظ سے کہ اِنسان كي زندگي کوتاہ هي، اور موت خواہ نخواہ آویگي، ايوب خدا كي مهرباني کا اپنا اِشتياق جو رکھتا تها ظاهر کرتا. ۷ وه مان لیتا هی کہ زندگي جب گئي، پھر حاصل نهيں کرنے سکتا، توبهي حشر کے اِنقلاب کا اِنتظار کرتا. ۱۶ گناه کے سبب خلقت خرابي میں پھنسي هی.

اِنسان، جو کہ عورت سے پيدا هوتا، تهوڑے دن تک جيتا، اور ||سراسر رنج میں هی[a]؛ ۲ وه پھول کے مانند نکلتا هی، اور توڑا جاتا هی[b]؛ وه سايہ کي طرح جاتا رهتا، اور نهيں ٹههرتا. ۳ کيا تو ايسے پر اپني آنکهيں کهولتا هی[c]، اور مجهے اپنے ساتھ عدالت میں لاتا هی[d]؟ ۴ کون هی جو ناپاک سے پاک نکالے[e]؟ کوئي نهيں. ۵ حالانکہ اُس کے دن گنے گئے[f]، اور اُس کے مهينوں کا شمار تيرے پاس هی، اور تو نے اُس کي حديں باندهي هيں، کہ وه اُن سے پار نهيں جا سکتا: ۶ تو اُس سے آنکهيں پهير تا کہ وه سستاوے[g]، اور مزدور کي طرح[h] اپنے دن کو پورا کرے. ۷ کيونکہ جب کوئي درخت کاٹا جاتا هی، تو اُميد هوتي هی کہ وه پهر پنپے[i]، اور اُس کي نرم ڈالي کا نکلنا موقوف نہ هوگا. ۸ اگرچہ اُس کي جڑ زمين کے اندر پراني هو جاوے، اور اُس کا تنہ ماٹي میں مرے. ۹ تو بهي وه پاني کي ||بُو سے پنپائيگا، اور پودهے کي مانند شاخيں نکاليگا. ۱۰ ليکن اِنسان مرتا اور پڑا رهتا؛ جب آدمي کي جان نکلجاتي هی، تب وه کهاں هی؟ ۱۱ جيسے کہ تالاب کا پاني گهٹ جاتا، اور ندي بهر جاتي اور سوکھ جاتي هی: ۱۲ اُسي طرح آدمي ليٹ جاتا هی، اور نهيں اُٹهتا؛ جب تک آسمان ٹل نہ جائيں[k]، وے نہ جاگينگے، اور اپني نيند سے نہ چونکينگے. ۱۳ اي کاش کہ تو مجهے گور میں چهپاوے، کہ تو مجهے پوشيده رکهے جب تک تيرا غضب جاتا نہ رهے؛ اور ميرے ليئے مقرر وقت ٹههراوے، اور اُس وقت مجهے ياد فرماوے! ۱۴ جب آدمي مرے تو کيا وه پهر جيئيگا؟ ميں اپنے مقرري وقت کے سب دن منتظر رهونگا[l]، جب تک کہ ميري بحالي کي نوبت نہ هو[m]. ۱۵ تو تو بلاويگا، اور ميں تجهے جواب دونگا[n]؛ اور تو اپنے هاتھ کے کام پر توجہ کريگا. ۱۶ کہ تو اب ميري قدم شماري کرتا هی[o]: کيا تو ميري بهول چوک کو نهيں ديکها کرتا هی؟ ۱۷ هاں، ميرا گناه تهيلي ميں سربہ مهر هی[p]، اور تو ميري خطائيں سيکے رکهتا هی. ۱۸ يقيناً جس طرح پهاڑ گرکے ناچيز هو جاتا هی، اور چٹان اپني جگهہ سے سرکائي جاتي هی؛ ۱۹ پاني پتهروں کو گهس ڈالتا هی، اور اُسکي باڑھ اُن چيزوں کو جو زمين کي مٹي سے پيدا هوتي هيں يوں بہا لے جاتي هی: اُسي طرح تو اِنسان کي اُميد کو مٹاتا هی. ۲۰ تو اُسے هميشہ دبا رکهتا هی، سو وه جاتا رهتا هی؛ تو اُس کي شکل بدل ڈالتا هی، اور اُسے خارج کر ديتا هی. ۲۱ اُس کے بيٹے عزت پاتے، پر اُس کو خبر نهيں هوتي[q]؛ اور وے خوار هوتے هيں، وه کچھ نهيں ديکهتا. ۲۲ بلکہ اُس کے اوپر کا گوشت درد ميں مبتلا هی، اور اُسي کي جان اپني بابت غم کرتي هی.

۱۵ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ اِليفز ايوب کا بيهوده نام رکهتا کہ اُس نے اپنے تئيں صادق ٹههرايا تها. ۱۷ کہ شريروں کا دغاداري کا حال هی، رواِيتوں سے ثابت کرتا.

تب اِليفز تيمني نے جواب ديا اور کها، ۲ کيا مناسب هی کہ دانشمند آدمي علم سناوے، اور اپنا پيٹ پوربي هوا سے بهرے؟ ۳ کيا لائق هی کہ ايسا آدمي بيهوده باتيں کرکے مباحثہ کرے اور ايسا کلام کهے، جس سے فايده نہ هو؟ ۴ بلکہ تو تو خوف کو کنارے رکهتا، اور خدا کے آگے دعا کي باتيں تهامتا هی.

|| عبراني ميں دکهہ سے بهرا هی.
|| عبراني ميں، رائحہ.

a ايوب ۵: ۷؛ واعظ ۲: ۲۳
b ايوب ۸: ۹؛ زبور ۹۰: ۵، ۶، ۹؛ اور ۱۰۲: ۱۱؛ اور ۱۰۳: ۱۵؛ اور ۱۴۴: ۴؛ يسعيا ۴۰: ۶؛ يعقوب ۱: ۱۰، ۱۱؛ اور ۴: ۱۴؛ ۱ پطرس ۱: ۲۴
c زبور ۱۴۴: ۳
d زبور ۱۴۳: ۲
e پيدايش ۵: ۳؛ زبور ۵۱: ۵؛ يوحنا ۳: ۶؛ روميوں ۵: ۱۲؛ افسيوں ۲: ۳
f ايوب ۷: ۱
g ايوب ۷: ۱۶، ۱۹؛ زبور ۱۰: ۲۰؛ زبور ۳۹: ۱۳
h ايوب ۷: ۱
i ۱۴ آيت
k زبور ۱۰۲: ۲۶؛ يسعيا ۵۱: ۶؛ اور ۶۵: ۱۷؛ اور ۶۶: ۲۲؛ اعمال ۳: ۲۱؛ روميوں ۸: ۲۰؛ ۲ پطرس ۳: ۷، ۱۰، ۱۱؛ مکاشفہ ۲۰: ۱۱؛ اور ۲۱: ۱
l ايوب ۱۳: ۱۵
m ۷ آيت
n ايوب ۱۳: ۲۲
o ايوب ۱۰: ۶، ۱۴؛ اور ۱۳: ۲۷؛ اور ۳۱: ۴؛ اور ۳۴: ۲۱؛ زبور ۵۶: ۸؛ اور ۱۳۹: ۱، ۲، ۳؛ امثال ۵: ۲۱؛ يرمياه ۳۲: ۱۹
p اِستثنا ۳۲: ۳۴؛ هوسيع ۱۳: ۱۲
q واعظ ۹: ۵؛ يسعيا ۶۳: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۵ تیرا منهہ تیرا گناہ بتلاتا هی، که تو عیاروں کي زبان اِختیار کرتا هی. ۶ تیرا هي منهہ تجھے گنهگار ٹھہراتا هی[a]، میں نهیں: تیرے هي هونٹھ تجھ پر گواهي دیتے هیں. ۷ کیا پهلا اِنسان تو هي پیدا هوا؟ کیا تو پهاڑوں سے پهلے بنایا گیا[b]؟ ۸ کیا تو نے خدا کے بهید کو سن پایا هی[c]؟ اور اپنے هي پاس حکمت لے رکھي؟ ۹ تو کیا جانتا هی، جو هم نهیں جانتے[d]؟ تجھ میں کون سي سمجھ هی، جو هم میں نهیں؟ ۱۰ سر سفید اور بوڑھے لوگ همارے هي درمیان هیں[e]، جو تیرے باپ سے بهي عمر میں بڑے هیں. ۱۱ کیا خدا کي تسلیاں تیرے نزدیک حقیر هیں، اور ملایمت کي وہ باتیں جو تجھ سے کهي گئیں؟ ۱۲ تیرا دل تجھے کیوں لیئے جاتا هی، اور تیري آنکھیں کس چیز پر جھپکتي هیں، ۱۳ که تو اپني روح کو خدا کے مقابل کرتا هی، اور اپنے منهہ سے ایسي باتیں نکالتا هی؟ ۱۴ اِنسان کون هی که پاک هو سکے[f]، اور وہ جو عورت سے پیدا هوا کیا هی که صادق ٹھہرے؟ ۱۵ دیکھ، که وہ اپنے قدسیوں کا اِعتبار نه کرتا[g]: اُس کي آنکھوں میں آسمان بهي پاک نهیں: ۱۶ تو گھنونے اور ناپاک آدمي کا کیا ذکر[h]، جو بدي کو پاني کے مانند پیتا هی[i]؟

۱۷ میں تجھے بتاؤنگا، میري سن: جو میں نے دیکھا هی، سو هي بیان کرونگا: ۱۸ وهي مضمون جو دانشمندوں نے اپنے باپ‌دادوں سے سن کے بیان کیا هی[k]، اور نهیں چھپایا هی: ۱۹ که فقط اُنهیں کو زمین بخشي گئي، اور کوئي بیگانه اُن کے درمیان نه گذرا[l]. ۲۰ شریر تو اپني تمام عمر عذاب سے چھٹپٹاتا هی: اور ظالم کے برسوں کا شمار[m] اُس سے چھپا هی. ۲۱ ایک هولناک آواز اُس کے کانوں میں بجتي هی: غارتگر اِقبالمندي هي میں[n] اُس پر غالب هوگا. ۲۲ وہ تاریکي سے بچ نکلنے کي اُمید نهیں رکھتا هی، بلکه تلوار اُس کا منتظر هی. ۲۳ وہ روٹي کے لیئے آوارہ پھرتا هی[o]، اور کهتا هی که کهاں هی؟ وہ جانتا هی، که تاریکي کا دن اُس کے هاتھ پر موجود هی[p]. ۲۴ آفت اور بپتا اُسے ڈراتي هیں، اور اُس پر غالب هوتي هیں، اُس بادشاہ کے مانند، جو جنگ کے لیئے تیار هیں. ۲۵ کیونکه وہ خدا پر اپنا هاتھ بڑھاتا، اور قادرِ مطلق سے زور آزمائي کرتا هی. ۲۶ وہ گردن‌کش هوکے اُس پر، اپني سپروں کے سخت پھولوں کے آڑ میں دوڑتا هی. ۲۷ وہ تو اپنا منهہ اپني فربهي سے ڈھانپتا هی[q]، اور اپني کمر پر چربي کے مچھے جماتا هی. ۲۸ پر وہ ویران شهروں میں بسیگا، اور بے چراغ گھروں میں رهیگا، جو ڈھیر هو جانے کے لیئے تیار هیں. ۲۹ وہ دولتمند نه هوگا، اُس کا مال باقي نه رهیگا، اور زمین پر اُس کي ترقي نه هوتي جائیگي. ۳۰ وہ تاریکي میں سے کبهي نکل نه سکیگا: لوہ اُس کي شاخوں کو خشک کر دیگي: وہ اُس کے منهہ کے دم سے فنا هوگا[r]. ۳۱ سو وہ جو گمراہ کیا گیا، بطالت پر تکیه نه کرے[s]، کیونکه اُس کا بدلا بهي بطالت هوگا. ۳۲ اُس کے وقت سے آگے[t] یهہ سب کچھ ||اتمام هوگا، اور اُس کي شاخ هري نه رهیگي. ۳۳ اُس کے کچے انگور، انگور کے درخت کے سے جھڑ جائینگے، اور اُس کي کلیاں زیتون کي طرح گر جائینگي. ۳۴ ریاکاروں کي جماعت بھوکھوں مریگي، اور آگ رشوت‌خوري کے ڈیروں کو جلاویگي. ۳۵ اُنهیں زیانکاري کا حمل هی، اور شرارت جنتے هیں: اُن کے پیٹ میں فریب بنتا هی[u].

a لوقا ۱۹: ۲۲
b زبور ۹۰: ۲؛ امثا ۸: ۲۵
c رومیوں ۱۱: ۳۴؛ ۱ قرنتهیوں ۲: ۱۱
d ایوب ۱۳: ۲
e ایوب ۳۲: ۶، ۷
f ۱ سلاطین ۸: ۴۶؛ ۲ تواریخ ۶: ۳۶؛ ایوب ۱۴: ۴؛ زبور ۱۴: ۳؛ امثا ۲۰: ۹؛ واعظ ۷: ۲۰
g ایوب ۴: ۱۸
h ایوب ۴: ۱۸؛ اور ۲۵: ۵
i ایوب ۳۴: ۷؛ امثا ۱۹: ۲۸
k ایوب ۸: ۸
l یوایل ۳: ۱۷
m زبور ۹۰: ۱۲
n ۱ تسا ۵: ۳
o زبور ۵۹: ۱۵؛ اور ۱۰۹: ۱۰
p ایوب ۱۸: ۱۲
q زبور ۱۷: ۱۰
r ایوب ۴: ۹
s یسعیاہ ۵۹: ۴
t ایوب ۲۲: ۱۶؛ زبور ۵۵: ۲۳
|| یا، کاٹا جائیگا.
u زبور ۷: ۱۴؛ یسعیاہ ۵۹: ۴؛ هوسیع ۱۰: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۱۶ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں کو ملامت کرتا کہ اُنھوں نے بےرحمی کی تھی. ۷ اپنا شفقت‌انگیز حال بیان کرتا. ۱۷ پھر اپنے کو بےگناہ ٹھہراتا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ میں نے ایسی بہت سی باتیں سنیں ؛ تم سب کے سب دقدار تسلی دینیوالے ہو[a]. ۳ کیا ہوائی باتوں کا کدھی آخر ہوگا؟ اور کونسی چیز ہی، جسے تونے برا مانا، کہ تو ایسا جواب دیتا ہی؟ ۴ میں بھی تمھاری طرح باتیں کر سکتا؛ اگر تمھاری جان میری جان کی جگہہ میں ہوتی، میں بھی تم پر باتوں کا ڈھیر لگا سکتا، اور تم پر اپنا سر دھن سکتا تھا[b]. ۵ پر میں تو اپنے منہہ سے تمھیں زور بخشتا، اور اپنے لبوں کی جمبش سے تمھارا رنج گھٹاتا. ۶ ھرچند میں بولتا ہوں، پر میرا دکھ نہیں گھٹتا ؛ اور جو بولنے سے باز آتا ہوں، توبھی مجھ سے جاتا نہیں رہتا؟ ۷ کہ اب اُسنے مجھے تھکایا ہی : تو نے میرا سارا خاندان برباد کیا ہی. ۸ تونے مجھ پر جھریاں ڈالیں، یہی مجھ پر گواہ ہیں، اور میرا دبلاپا، میرے برخلاف اُٹھکے، میرے منہہ پر گواھی دیتا ہی. ۹ وہ مجھے غصے سے توڑ ڈالتا ہی[c]، جو میرا کینہ رکھتا ہی ؛ وہ مجھ پر دانت پیستا ہی ؛ میرا دشمن مجھے دیکھ دیکھ کے تیزچشمی کرتا ہی[d]. ۱۰ وے اپنے منہہ مجھ پر پسارتے ہیں[e] ؛ میری بےعزتی کرکے وے میرے گال پر تھپیڑے مارتے ہیں[f] ؛ وے مجھ پر اِکٹھے ہوکے سمٹتے ہیں[g]. ۱۱ خدا نے مجھے بےانصافوں کے حوالے کیا ہی[h]، اور بےدینوں کے ہاتھوں میں ڈال دیا ہی. ۱۲ میں آرام سے لیٹا تھا، پر اُسنے مجھے بےآرام کیا ؛ اُسنے میرا گلا پکڑا، اور جھڑجھڑاکر میرے پرچے اُڑائے، اور مجھے اپنا نشانہ بنایا[i]. ۱۳ اُس کے تیرآندازوں نے مجھ کو گھیرا ؛ وہ میرا گردہ لیئے چیرتا ہی، اور رحم نہیں کرتا ؛ وہ میرا پت زمین پر بہا دیتا ہی. ۱۴ اُس نے مجھے شکست پر شکست دیکے توڑا ؛ وہ ایک جبار کے مانند مجھ پر چڑھ آیا. ۱۵ میں نے اپنے چمڑے پر ٹاٹ کا لباس سیا، اور اپنے سینگ کو دھول میں ملایا[k]. ۱۶ میرا چہرہ رونے سے سوج گیا ہی، اور میری ابرؤں پر موت کا سایہ ہی ؛ ۱۷ اگرچہ میرے ہاتھونسے بےاِنصافی نہیں ہوئی ہی ؛ میری دعا بھی صاف ہی. ۱۸ ای زمین میرا لہو مت ڈھانپ، اور میری فریاد کو[l] جگہہ نہ دے. ۱۹ اب بھی دیکھ، میرا گواہ[m] آسمان پر ہی، اور میرا شاھد عالم بالا میں. ۲۰ میرے دوست مجھ پر ہنستے ہیں، پر میری آنکھیں خدا کی طرف آنسو بہاتی ہیں. ۲۱ کاش کہ ایک بھی کسی آدمی کے لیئے خدا سے بحث کرنے پاوے[n]، جس طرح سے آدمی اپنے دوست کے لیئے بحث کرتا ہی. ۲۲ ||کیونکہ تھوڑے برسوں کے بعد، میں اُس راہ سے چلا جاؤنگا، جہاں سے نہ پھرونگا[o].

۱۷ باب

اس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے ھمجنسوں سے ناامید ہوکے خدا کو دہائی دیتا. ۶ راستبار لوگ، جب وے بنی آدم کی سختی کو، جو وے مصیبت‌زدوں پر کرتے، دیکھیں، تعجب کرینگے، لیکن مناسب نہیں ہی کہ اُس باعث اپنا اِعتقاد چھوڑیں. ۱۱ راستبازوں کی اُمید موت ہی سے انجام پاتی اور نہ کہ زندگی سے.

میرا جی پھٹ گیا ہی، میری عمر کے دن آخر ہوئے، گور میرے لیئے کھلا ہی[a]. ۲ کیا میرے ساتھ ہنسی ٹھٹھے نہیں ہوتے؟ اِن کی چھیڑ چھاڑ پر[b] میری آنکھ نت لگی رہتی؟ ۳ اب تو ||رکھ دیجیئے، اور میرا ضامن ہو ؛ کون ہی، جو مجھ سے ہاتھ ملاوے[c]؟ ۴ کیونکہ تو نے اُن کے دلوں سے دانش کو چھپایا؟ اِس لیئے تو اُنھیں بلندی نہ بخشیگا. ۵ جو اپنے دوستوں کو چھوڑ دیتا کہ وے لوٹے جائیں، اُس کے فرزندوں کی آنکھیں بھی جاتی رہینگی. ۶ اُس نے مجھے لوگوں کے لیئے مثل[d] بنایا ہی، اور میں

[a] ایوب ۱۳ : ۴
[b] زبور ۲۲ : ۷ اور ۱۰۹ : ۲۵ نوحہ ۲ : ۱۵
[c] ایوب ۱۰ : ۱۶، ۱۷
[d] ایوب ۱۳ : ۲۴
[e] زبور ۲۲ : ۱۳
[f] نوحہ ۳ : ۳۰ میکہ ۵ : ۱
[g] زبور ۳۵ : ۱۵
[h] ایوب ۱ : ۱۵، ۱۷
[i] ایوب ۷ : ۲۰
[k] ایوب ۳۰ : ۱۹
زبور ۷ : ۵
[l] ایوب ۲۷ : ۹
زبور ۶۶ : ۱۸، ۱۹
[m] روم ۱ : ۹
[n] ایوب ۳۱ : ۳۵
واعظ ۶ : ۱۰
یسعیاہ ۴۵ : ۹
روم ۹ : ۲۰
|| عبرانی میں، جب تعداد کے برس آویں.
[o] واعظ ۱۲ : ۵
[a] زبور ۸۸ : ۳، ۴
[b] ۱ سموئیل ۱ : ۶، ۷
|| یعنی، گرو.
[c] امثال ۶ : ۱ اور ۱۷ : ۱۸ اور ۲۲ : ۲۶
[d] ایوب ۳۰ : ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے آگے ایک مسخرہ ہوں. ۷ میري آنکھیں غم کے مارے دھندھلا گئیں[c]، اور ||میرے اعضا پرچھائیں کے مانند ہوئے. ۸ میرے اِس حال سے سیدھے آدمي حیران ہونگے، اور نیکوکار کو ریاکار پر رشک آویگا. ۹ تس پر بھي صادق اپني راہ میں ثابت‌قدم رہیگا، اور وہ، جس کے ہاتھ صاف ہیں[d]، توانائي پر توانائي پیدا کریگا. ۱۰ لیکن تم سب جو ہو، اب پھرو[e]، اور آؤ: میں تو تمہارے درمیان ایک دانشمند نہیں پاتا. ۱۱ میرے دن گذر چکے[h]، میرے منصوبے، بلکہ میرے دل کے مقصد مٹ گئے. ۱۲ وے رات کو دن ٹھہراتے: روشني تاریکي کے نزدیک ہے. ۱۳ میں تو اِنتظار کرتا ہوں، کہ گور میرا گھر ہوگي: اندھیرے میں اپنا بستر بچھاتا ہوں: ۱۴ میں نے سڑاہت سے کہا، تو میرے باپ کي جگہہ ہے: اور کیڑے سے، کہ تو میري ما و بہن ہے. ۱۵ سو اب میري اُمید کہاں؟ جو میري اُمید ہے، سو کون اُسے دیکھیگا؟ ۱۶ وہ میرے ساتھ پاتال کے دروازوں تک اُتریگي، وہ مجھ سے ملکے خاک میں پڑي رہیگي[i].

۱۸ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ بلدد ایوب کو گستاخ اور بےصبر ٹھہراکے، اُسے ملامت کرتا. ۵ بابت اُن آفتوں کي جو شریروں پر پڑتیں.

تب بلدد سوخي نے جواب دیا اور کہا، ۲ کب تک تم لوگ ایسي باتیں کیئے جاؤگے؟ کہیں تمام کروگے؟ اپنا ہوش درست کرو، بعد اُس کے، ہم بولینگے. ۳ ہم کیوں حیوان[a] گنے جاتے ہیں، اور تیري نظر میں خوار ہیں. ۴ ارے او تو، جو اپنے غضب میں اپني جان کو پھاڑتا ہے[b]: کیا، زمین تیري خاطر سے برباد ہوگي، اور چٹان اپني جگہہ سے ٹالي جائے؟ ۵ ہاں، شریر کا چراغ ضرور بجھایا جائیگا[c]، اور اُس کي آگ کا شعلہ نہ چمکیگا. ۶ روشني اُس کے ڈیرے میں تاریکي ہو جائیگي، اور اُس کا چراغ اُس کے ساتھ بجھایا جائیگا[d]. ۷ اُس کي زورآوري کے قدم چھوٹے کیئے جائینگے: اُسي کا منصوبہ اُسے گرا دیگا[e]. ۸ کیونکہ وہ اپنے ہي پانوؤں سے جال میں پھنس جاتا ہے[f]، اور وہ پھندے پر چلتا ہے. ۹ دام اُس کي ایڑي کو گرفتار کریگا، اور پھندا اُسے مضبوطي سے پکڑ رکھیگا[g]. ۱۰ دام اُس کے لیئے زمین میں چھپایا ہوا ہے، اور راہ میں اُس کے لیئے کل لگائي گئي ہے. ۱۱ دہشتیں ہر ایک طرف سے اُسے گھبراوینگي[h]، اور اُس کے درپے ہوکے اُسے بھگاوینگي. ۱۲ اُس کا زور بھوکھ سے جاتا رہیگا، اور تنگ حالي اُس کے پاس مستعد رہیگي[i]. ۱۳ وہ اُسکے ||بدن کے عضووں کو کھا لیگي: موت کا پلوٹھا اُس کے عضووں کو نگل جائیگا. ۱۴ اُس کے بھروسے کي جڑ اُس کے خیمے میں سے اُکھاڑ پھینکي جائیگي[k]، اور وہ ملک‌الہول کے آگے حاضر کیا جائیگا. ۱۵ دہشت اُس کے ڈیرے میں آ بسیگي، کہ اُس کا نہ رہا: اُس کے مکان پر گندھک بتھرایا جائیگا. ۱۶ تلے اُس کي جڑ سوکھ جائیگي[l]، اور اُوپر اُسکي ڈالي کاٹي جائیگي. ۱۷ اُسکي یادگاري زمین پر سے مٹائي جائیگي[m]، اور بازاروں میں اُسکا نام و نشان نہ رہیگا. ۱۸ وہ اُجالے سے اندھیرے میں ڈھکیلا جائیگا، اور دنیا میں سے رگیدا جائیگا. ۱۹ اُسکا نہ بیٹا نہ بھتیجا اُس کے لوگوں میں رہیگا[n]، اور اُسکے مکانوں میں کوئي باقي نہ ہوویگا. ۲۰ وے جو اُس کے بعد ہووینگے، اُس کے دن سے[o] سراسیمہ ہونگے، جس طرح سے وے جو اُس کے ہمعصر تھے حیران ہوئے. ۲۱ یقیناً، شریروں کے مسکن ایسے ہیں، اور اُس کي جگہہ، جو خدا کو نہیں پہچانتا[p]، یہي ہے.

۱۹ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب اپنے دوستوں پر اُن کي بےرحمي کے سبب شکایت کرتا: پھر اپني مصیبتیں بیان کرتا کہ وے

[c] زبور ۶: ۷ اور ۳۱: ۹ ||یا، میرے تصورات
[d] زبور ۲۴: ۴
[e] ایوب ۶: ۲۹
[h] ایوب ۷: ۶ اور ۹: ۲۵
[i] ایوب ۳: ۱۷، ۱۸، ۱۹
[a] زبور ۷۳: ۲۲
[b] ایوب ۱۳: ۱۴
[c] امثا ۱۳: ۹ اور ۲۰: ۲۰ اور ۲۴: ۲۰
[d] ایوب ۲۱: ۱۰ زبور ۱۸: ۲۸
[e] ایوب ۵: ۱۳
[f] ایوب ۲۲: ۱۰ زبور ۹: ۱۵ اور ۳۵: ۸
[g] ایوب ۵: ۵
[h] ایوب ۱۵: ۲۱ اور ۲۰: ۲۵ یرم ۶: ۲۵ اور ۲۰: ۳ اور ۴۶: ۵ اور ۴۹: ۲۹
[i] ایوب ۱۵: ۲۳ || عبراني میں، چمڑے.
[k] ایوب ۸: ۱۴ اور ۱۱: ۲۰ زبور ۱۱۲: ۱۰ امثا ۱۰: ۲۸
[l] ایوب ۲۹: ۱۹ یسع ۵: ۲۴ عمو ۲: ۹ ملا ۴: ۱
[m] زبور ۳۴: ۱۶ اور ۱۰۹: ۱۳ امثا ۲: ۲۲ اور ۱۰: ۷
[n] یسع ۱۴: ۲۲ یرم ۲۲: ۳۰
[o] زبور ۳۷: ۱۳
[p] یرم ۹: ۳ اور ۱۰: ۲۵ ۱ تسا ۴: ۵ ۲ تسا ۱: ۸ طیط ۱: ۱۶

پيشتر مسيح سے ۲۵۱۰ کے قريب

اُن کي بےرحمي کا جي بهرنے کے لئے بهت ھين. ۲۱، ۲۸ وہ اُن سے يهه چاهتا کہ وے اُس پر شفقت کرين. ۲۳ وہ اپنا يقين ظاهر کرتا، کہ مردے جي اُٹهينگے.

پهر ايوب نے جواب ديا اور کها، ۲ تم کب تک ميري جان کو دکه دوگے، اور اپني باتون سے مجهے چکنا چور کروگے؟ ۳ اب هي دس بار[a] تم نے مجهے ملامت کي هي؛ کيا تم کو شرم نهين آتي، کہ تم مجهے بےحواس کر ديتے هو؟ ۴ اگر مين مان ليتا، مجه سے خطا هوئي، تو بهي ميرا قصور ميرے هي ساته هي. ۵ گو کہ تم ميرے مقابل اپني بڑائي کرتے هو[b]، اور حجت کرکے مجهے اِلزام ديتے هو: ۶ تو بهي جان رکهو، کہ خدا نے مجهے گرا ديا هي، اور اپنے جال سے مجهے گهيرا هي. ۷ ديکه، مين ظلم کے باعث فرياد کرتا هون، پر ميري سني نهين جاتي: مين بلند آواز سے چلاتا هون، پر اِنصاف نهين هوتا. ۸ اُس نے ميري راہ کے گرد اِحاطہ باندهي هي، کہ مين گذر نهين سکتا[c]؛ اُس نے ميرے رهگذر مين تاريکي کو بٹهلايا هي. ۹ اُس نے ميري حرمت اُتار ڈالي[d]، اور ميرے سر پر سے تاج کو اُٹها ليا. ۱۰ اُس نے مجهے هر طرف سے برباد کيا هي، سو مين فنا هو جاتا: اور درخت کے مانند اُس نے ميري اُميد کو اُکهاڑا هي. ۱۱ اُس نے مجه پر اپنا غضب بهڑکايا، وہ مجه کو اپنے دشمنون مين شمار کرتا هي[e]. ۱۲ اُس کي فوجون نے اِکٹهي هوکے مجه پاس اپني راہ نکالي[f]، اور وے ميرے ڈيرے کي چارون طرف خيمہزن هوئين. ۱۳ اُس نے ميرے بهائيون کو مجه سے دور کيا هي[g]، اور ميرے همدم مجه سے بيگانہ هوئے هين: ۱۴ ميرے رشتہدار مجه سے جدا هو گئے، اور ميرے جان پهچان مجهے بهول گئے؛ ۱۵ ميرے گهر کے زرخريد اور ميري لونڈيان مجهے بيگانہ جانتي هين: مين اُن کي نظر مين اُوپري هوا. ۱۶ مين نے اپنے نوکر کو پکارا، پر اُس نے جواب نہ ديا؛ مين نے اپنے منه سے اُس کي منت کي. ۱۷ ميري جورو کو ميرے دم سے نفرت هوتي، اور ميرے پيٹ کے بچون کو ميري منت سے. ۱۸ هان، لڑکون نے بهي[h] ميري تحقير کي؛ مين اُٹها، اور اُنهون نے ميري هجو کي. ۱۹ ميرے همراز دوست مجه سے نفرت رکهتے هين[i]، اور وے جنهين مين پيار کرتا تها، ميرے مخالف هو گئے. ۲۰ ميري هڈيان جو گوشت سے لگي تهين، ميرے پوست سے آ لگين[k]: مين تو اپنے دانتون کے پوست کو بچائے نکلا هون. ۲۱ مجه پر رحم کرو، مجه پر رحم کرو، اي تم ميرے دوستو؛ کہ خدا کے هاته نے مجهے چهوا هي[l]. ۲۲ تم کيون خدا کے مانند مجهے ستاتے هو[m]، اور ميري جسمي اِيذا پر قناعت نهين کرتے؟ ۲۳ اي کاش کہ ميري باتين اب لکهي جاتين! کاش کہ وے ايک دفتر مين قلمبند هوتين! ۲۴ کہ وے لوهے کے قلم اور سيسے سے پتهر پر نقش کي جاتين، جو ابد تک باقي رهتين. ۲۵ کيونکہ مجه کو يقين هي، کہ ميرا فديہدينيوالا زندہ هي، اور وہ روز آخر زمين پر اُٹه کهڑا هوگا: ۲۶ اور هرچند ميرے پوست کے بعد ميرا جسم کرمخوردہ هوگا، ليکن مين اپنے گوشت مين سے خدا کو ديکهونگا[n]؛ ۲۷ اُسے مين اپنے ليئے ديکهونگا، اور ميري هي آنکهين ديکهينگي، نہ کہ بيگانے کي؛ ميرے گردے ميرے † اندر مين گلے جاتے هين. ۲۸ پر تم کو يهہ کهنا چاهيئے، کہ هم اُسے کيون ستاتے هين[o]؟ جس حال کہ معاملے کي جڑ مجه مين موجود هي. ۲۹ سو تلوار سے ڈرو، کيونکہ قهر کرنا تو تلوار کے سزاوار هي؛ تاکہ تم جان رکهو، کہ وهان عدالت هي[p].

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

[a] پيد ۳۱ : ۷ احز ۲۶ : ۲۱
[b] زبور ۳۸ : ۱۶
[c] ايوب ۳ : ۲۳ زبور ۸۸ : ۸
[d] زبور ۸۹ : ۴۴
[e] ايوب ۱۳ : ۲۴ نوحہ ۲ : ۵
[f] ايوب ۳۰ : ۱۲
[g] زبور ۳۱ : ۱۱ اور ۳۸ : ۱۱ اور ۶۹ : ۸ اور ۸۸ : ۸، ۱۸
[h] ۲ سلا ۲ : ۲۳
[i] زبور ۴۱ : ۹ اور ۵۵ : ۱۳، ۱۴، ۲۰
[k] ايوب ۳۰ : ۳۰ زبور ۱۰۲ : ۵ نوحہ ۴ : ۸
[l] ايوب ۱ : ۱۱ زبور ۳۸ : ۲
[m] زبور ۶۹ : ۲۶
[n] زبور ۱۷ : ۱۵ ۱ قرن ۱۳ : ۱۲ ۱ يوحنا ۳ : ۲
† عبراني مين، سينے مين.
[o] ۲۲ آيت
[p] زبور ۵۸ : ۱۰، ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۰ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ضفر شریروں کے حال کا بیان کرتا۔

تب ضفر نعماتي نے جواب دیا اور کہا، ۲ کہ میرے اندیشے مجھے اُبھارتے ھیں کہ جواب دوں، اور اِس لیئے جلدي کرنے کي خواهش مجھہ میں سمائي۔ ۳ میں نے تیري ملامت آمیز تنبیہہ، جو تو نے مجھے دي ھی، سني، سو میري روح کي خرد مجھکو ترغیب دیتي ھی کہ جواب دوں۔ ۴ کیا تو قدیم سے یہہ نہیں جانتا ھی، جب سے اِنسان زمین پر بسایا گیا، ۵ کہ شریروں کي خوشي کرني تھوڑے دن کي ھی، اور ریاکاروں کي شادماني ایک لمہہ کي ھی؟ ۶ اگرچہ اُس کا قد آسمان تک پہنچے، اور اُس کا سر بادل سے جا لگے: ۷ تو بھي وہ اپني گوہ کي مانند ابد تک فنا ھو جائیگا؛ جنھوں نے اُسے دیکھا ھی، سو پوچھینگے، کہ وہ کہاں؟ ۸ وہ خواب کے مانند اُڑ جائیگا، اور پایا نہ جائیگا: وہ رات کے دھوکھے کے مانند کھدیڑا جائیگا۔ ۹ وہ آنکھہ، جس نے اُس پر نگاہ کي تھي، پھر اُس پر نظر نہ کریگي، اور اُسکا مکان اُس کو پھر نہ دیکھیگا۔ ۱۰ اُس کے بیٹے مسکینوں کي خوشامد کرینگے، اور اُن کے ھاتھہ اُن کا مال واپس کرینگے۔ ۱۱ اُس کي ھڈیاں اُس کے پوشیدہ گناھوں سے بھري ھیں، وے اُس کے ساتھہ خاک میں لیٹینگے۔ ۱۲ اگرچہ شرارت اُس کے منہہ میں میٹھي لگے، اگرچہ اُسے اپني جیبھہ کے تلے چھپاوے؛ ۱۳ اگرچہ اُسے بچائے رکھے اور نہ چھوڑے، بلکہ اپنے تالو کے بیچ میں دبا لیوے: ۱۴ تد بھي اُس کا کھانا اُس کے پیٹ میں ‖فاسد ھوگا، اور اُس کے اندر میں †زہر قاتل ٹھہریگا۔ ۱۵ وہ دولت کو نگل گیا، پر وہ اُسے پھر اُگلیگا؛ خدا اُسے اُس کے پیٹ سے نکالیگا۔ ۱۶ وہ بالشتیا سانپ کا زہر چوسیگا، اور افعي کي جیبھہ اُسے مار ڈالیگي۔ ۱۷ وہ نالوں اور دریاؤں اور مکھن اور شہد کي نہروں کو دیکھنے نہ پاویگا۔ ۱۸ وہ اُن چیزوں کو، جن کے لیئے اُس نے مشقت کھینچي، پھیر دیگا، اور اُنھیں نگل نہ سکیگا: جیسا اُس کا اسباب ھوگا، ویسي اُس کي واپسي ھوگي؛ اُس سے اُسے خورسندي نہ ھوگي۔ ۱۹ کیونکہ اُس نے مسکینوں کو دباکے چھوڑ دیا؛ اُس نے وہ گھر، جو اُس کا بنایا ھوا نہ تھا، لے لیا۔ ۲۰ بیشک وہ اپنے پیٹ میں آسودگي نہ †پاویگا؛ اور جس پر وہ راغب ھوا اُس میں سے کچھہ نہ بچا رکھیگا۔ ۲۱ اُسکے کھانے میں سے کچھہ باقي نہ رھیگا؛ اِسلیئے کہ اُس کي کامیابي پائےدار نہیں ھوتي۔ ۲۲ وہ اپني کمال فراغت میں تنگدست ھوگا؛ ھر ایک خرابحال کا ھاتھہ اُس پر پڑیگا۔ ۲۳ اگر اُس پاس اپنا پیٹ بھرنے کو ھووے، توبھي خدا اُس پر اپنا قہر شدید نازل کریگا، اور جسوقت وہ کھاتا ھووے، اُس پر غضب برساویگا۔ ۲۴ اِدھر وہ لوھے کے ھتھیار سے بچ نکلے، پر اُدھر فولادي کمان کے تیر سے مارا پڑیگا۔ ۲۵ وہ کھینچا کھینچا جاکے، اُس کے بدن سے نکلتا ھی؛ وہ درخشاں اُس کے کلیجے میں سے نکل آتا ھی؛ ھول اُس پر غالب ھوتا ھی۔ ۲۶ کمال تاریکي اُسکے پوشیدہ خزانے میں چھپي ھوئي رھتي؛ ایک آگ جو پھونکي نہیں گئي اُسے بھسم کر دیتي؛ وہ اُس کو جو اُس کے خیمے میں رہ گیا ھو کھا جائیگي۔ ۲۷ آسمان اُس کي بدکاري کو آشکارہ کریگا، اور زمین اُسکے برخلاف اُٹھیگي۔ ۲۸ اُس کے گھر کي بڑھتي جاتي رھیگي، اُسکے اِنتقام کے دن میں وہ بہہ جائیگي۔ ۲۹ خدا کي طرف سے شریر اِنسان کا یہي بخرہ ھی؛ یہہ اُس کي میراث ھی جو خدا نے اُس کے لیئے مقرر کي ھی۔

زبور ۳۷: ۳۵، ۳۶ — یسعیاہ ۱۴: ۱۳، ۱۴، عبد ۳: ۴ — زبور ۸۳: ۱۰ — زبور ۷۳: ۲۰، اور ۹۰: ۵ — ایوب ۷: ۸، ۱۰، اور ۸: ۱۸ — زبور ۳۷: ۳۶، اور ۱۰۳: ۱۶ — ۱۸ آیت — ایوب ۱۳: ۲۶ — زبور ۲۰: ۷ — ایوب ۲۱: ۲۶

‖ عبراني میں، بدل جائیگا۔ † عبراني میں، بالشتیا سانپوں کا پھن ھو جائیگا۔

زبور ۳۶: ۸ — یرمیاہ ۱۷: ۶ — ۸، ۱۰ آیت

† عبراني میں، نہ جانیگا۔ واعظ ۵: ۱۳، ۱۴

گنتي ۱۱: ۳۳ — زبور ۷۸: ۳۰، ۳۱ — یسعیاہ ۲۴: ۱۸ — یرمیاہ ۴۸: ۴۳ — عاموس ۵: ۱۹ — ایوب ۱۶: ۱۳ — ایوب ۱۸: ۱۱ — زبور ۲۱: ۹ — ایوب ۲۷: ۱۳ اور ۳۱: ۲، ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

۲۱ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب عرض کرتا ھی، کہ میرا آزردہ ہونا اور شکایت کرني اِنسان کے مقابلے میں بھي واجب ٹھہریگي۔ ۷ وہ مان لیتا، کہ شریر لوگ کبھي بختاور ہوتے اگرچہ وے خدا کو حقیر جانتے ھیں؛ ۱۶ تو بھي بعض اوقات اُن کي صریح ہلاکت ہوتي ھی۔ ۲۲ مرنے کے وقت نیکبختوں اور بدبختوں کا ایک ھي حال ہوتا۔ ۲۷ شرارت کا بدلا اُس جہان میں دیا جائیگا۔

پھر ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ غور کرکے میري بات سنو، اور اِس سے تمھاري دلجمعي ھووے۔ ۳ پہلے مجھے کہنے دو، اور جب میں کہہ چکوں، تب تم ٹھٹھا مارو[a]۔ ۴ میں جو ھوں، کیا اِنسان سے فریاد کرتا ھوں؟ اور اگر ایسا ہوتا، تو کیوں تنگدل نہ ہوتا؟ ۵ مجھ پر نگاہ کرو، اور حیران ھوؤ، اور اپنے منہ پر ہاتھ دھرو[b]۔ ۶ جب میں یاد کرتا ھوں، تو گھبرا جاتا ھوں، اور لرزہ میرے جسم کو پکڑتا ھی: ۷ شریر کیونکر جیتے رہتے ھیں، بوڑھے بھي ہوتے، اور زور میں بڑھتے جاتے ھیں[c]؟ ۸ اُنکے دیکھتے ہوئے اُنکے فرزند اُنکے ساتھ موجود ہوتے ھیں، اور اُن کي آنکھوں کے سامھنے اُن کي نسل بڑھتي ھی۔ ۹ اُن کے گھر سلامت اور بیخوف ھیں، اور خدا کا ڈنڈا اُن پر نہیں پڑتا ھی[d]۔ ۱۰ اُن کا بیل بردھتا ھی اور قاصر نہیں ہوتا؛ اُن کي گاے گابھن ہوتي ھی، اور اُس کا پیٹ نہیں گرتا[e]۔ ۱۱ وے گلے کي مانند اپنے بال بچوں کو باہر لے جاتے ھیں، اور اُن کے لڑکے بالے ناچتے ھیں۔ ۱۲ وے طبلے اور بربط لیتے ھیں اور بانسري کي آواز سے خوش ہوتے ھیں۔ ۱۳ وے ||عیش و عشرت سے اپني عمر بسر کرتے ھیں[f]، اور ایک دم میں گور کے اندر جاتے رہتے ھیں۔ ۱۴ تس پر بھي وے خدا سے کہتے ھیں، کہ ھمارے پاس سے جاتا رہ[g]؛ کیونکہ ھم تیري راھوں کي پہچان نہیں چاھتے ھیں۔ ۱۵ قادر مطلق کون ھی، کہ ھم اُس کي بندگي کریں[h]؟ اور اگر اُس سے منت کریں، تو ھمیں کیا نفع ہوگا[i]؟ ۱۶ دیکھ، اُن کي کامیابي اُن کے قبضے میں نہیں ھی؛ لیکن بدکاروں کي صلاح مجھ سے دور رھے[k]: ۱۷ کیا اکثر نہیں ہوتا، کہ شریروں کا چراغ بجھ جاتا ھی[l]، اور اُن پر ہلاکت آتي ھی؟ خدا اپنے غضب سے اُنھیں دکھ بانٹ دیتا ھی[m]۔ ۱۸ وے ایسے ھیں جیسے کھونٹي جو ہوا کے آگے ھو، اور جیسے بھوسا جسے آندھي اُڑا لیجاتي ھی[n]۔ ۱۹ خدا اُس کي بدکاري کو اُس کے بچوں کے لیئے خزانہ کرتا ھی؛ وہ اُس کو بھي بدلا دیتا ھی، اور اُسے اِس کا یقین آویگا[o]۔ ۲۰ اُس کي آنکھیں اپني خرابي دیکھینگي، اور وہ قادر مطلق کے قہر کو پي لیگا[p]۔ ۲۱ کیونکہ اُسے اپنے گھر سے کیا خوشي، جب وہ خود نہ ھو، اور اُسکے مہینوں کا سلسلہ بیچ سے کٹ جاوے؟ ۲۲ کیا کوئي خدا کو علم سکھلا سکتا ھی[q]؟ حالانکہ وہ اُن کو جو سرفراز ھیں مجرم ٹھہراتا۔ ۲۳ ایک تو اپني کمال توانائي میں، اپنے کمال چین اور عیش کے درمیان مر جاتا ھی۔ ۲۴ اُس کي ||چھاتیاں دودھ سے بھري ھیں، اور اُس کي ھڈیاں گودے سے تر ھیں۔ ۲۵ دوسرا ||اپني جان کي تلخي میں مرتا ھی، اور کبھي خوشي سے نہیں کھاتا۔ ۲۶ وے دونوں ایک ھي طرح خاک میں پڑے رہتے ھیں[r]، اور کیڑے اُنھیں چھپا ڈالینگے۔ ۲۷ دیکھو، میں تمھارے اندیشوں کو، اور اُن تصوروں کو جو تم بےاِنصافي سے میري مخالفت میں کرتے ھو، جانتا ھوں۔ ۲۸ کیونکہ تم کہتے ھو، کہ اشراف دل کا گھر کہاں ھی[s]؟ اور وے خیمے جن میں شریر بستے تھے، کہاں ھیں؟ ۲۹ کیا تم نے سفر کرنیوالوں سے اُن کا احوال نہیں پوچھا ھی؟ اور کیا تم اُن نشانیوں کو، جو اُن سے ہوئیں نہیں پہچانتے؟ ۳۰ کہ شریر ہلاکت کے دن کے لیئے رکھ چھوڑا گیا ھی[t]؟ وے قہر کے دن نکالے جائینگے۔ ۳۱ کون روبرو[u] ہوکے اُس کي راہ کو اُس سے بیان کریگا،

[a] ایوب ۱۶: ۱۰ اور ۱۷: ۲
[b] قضاۃ ۱۸: ۱۹ ایوب ۲۹: ۹ اور ۴۰: ۴ زبور ۳۹: ۹
[c] ایوب ۱۲: ۶ زبور ۱۷: ۱۰، ۱۴ اور ۷۳: ۳، ۱۲ یرم ۱۲: ۱ حبق ۱: ۱۶
[d] زبور ۷۳: ۵
[e] خر ۲۳: ۲۶
|| یا، دولت میں۔
[f] ایوب ۳۶: ۱۱
[g] ایوب ۲۲: ۱۷
[h] خر ۵: ۲
[i] ایوب ۳۴: ۹
[k] ایوب ۳۵: ۳ ملا ۳: ۱۴

[k] ایوب ۲۲: ۱۸ زبور ۱: ۱ امث ۱: ۱۰
[l] ایوب ۱۸: ۶
[m] لوقا ۱۲: ۴۶
[n] زبور ۱: ۴ اور ۳۵: ۵ یسع ۱۷: ۱۳ اور ۲۹: ۵ ہوس ۱۳: ۳
[o] خر ۲۰: ۵
[p] زبور ۷۵: ۸ یسع ۵۱: ۱۷ یرم ۲۵: ۱۵ مکاش ۱۴: ۱۰ اور ۱۹: ۱۵
[q] یسع ۴۰: ۱۳ اور ۴۰: ۹ روم ۱۱: ۳۴ ۱ قرن ۲: ۱۶
|| یا، مشکیں۔
|| یا، تلخ کامي سے جان دیتا ھی۔
[r] ایوب ۲۰: ۱۱ واعظ ۹: ۲
[s] ایوب ۲۰: ۷
[t] امث ۱۶: ۴ ۲ پطر ۲: ۹
[u] گلا ۲: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اور اُس کے کام کا بدلا کون اُسے دیگا؟ ۳۲ تو بھي وہ گور میں دھوم دھام سے پہنچایا جائیگا، اور اپنے ھي مقبرے پر چوکي دیگا. ۳۳ میدان کے ڈھیلے اُس کو میٹھے لگینگے، اور وہ سب آدمیوں کو اپنے پیچھے کھینچیگا، جس طرح بےشمار لوگ اُس کے آگے روانہ ھوئے ھیں. ۳۴ سو تم کیونکر عبث مجھے تسلي دیتے ھو، جس حال کہ، دیکھو، تمھارے جوابوں میں خطا موجود ھی؟

۲۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اِلیفز عرض کرتا کہ اِنسان کي نیکي سے خدا کو نفع نہیں ہو سکتا. ۵ ایوب کو کئي ایک باتوں میں ملزم ٹھہراتا. ۲۱ اُسے نصیحت دیتا، کہ توبہ کر، اور یقین دلاتا کہ رحمت تجھپر ظاہر ھوگي.

تب اِلیفز تیمني نے جواب دیا اور کہا، ۲ کیا خدا کو اِنسان سے فایدہ پہنچ سکتا ھی؟ جس طرح سے دانشمند اپنے لیئے فایدہ پاتا ھی؟ ۳ کیا تیرے راستباز ھونے سے قادر مطلق کو کوئي خوشي ھی؟ اور تو جو اپني راہ کو کامل کرتا ھی، تو اُسے کیا فایدہ؟ ۴ کیا وہ تیرے ڈر کے مارے تجھے ڈپٹیگا؟ کیا وہ تیرے ساتھ عدالت میں چلیگا؟ ۵ کیا تیري شرارت بتري نہیں؟ اور تیري بدکاریاں بےحد نہیں؟ ۶ کیونکہ تو نے محض بیفایدہ اپنے بھائي سے گرو مانگ لیا ھوگا، اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا ھوگا. ۷ تو نے تھکے ماندے کو پاني نہیں پلایا، اور بھوکھے کو کھانا نہیں کھلایا. ۸ زبردست آدمي جو ھی سو وہ زمین کا مالک ھوا؛ اور رودار اُس میں بس رہا. ۹ تو نے بیووں کو خالي ھاتھ بھیج دیا ھوگا، اور یتیموں کے بازو توڑے گئے ھونگے. ۱۰ اِس سبب سے تیري چاروں طرف پھندے ھیں، اور اچانک ھول تجھ پر پڑا ھی؛ ۱۱ ایسي تاریکي جس کے باعث تو دیکھ نہیں سکتا ھی؛ پاني کي ایسي باڑھ، جو تجھے چھپا لیگي. ۱۲ کیا خدا آسمان کي بلندي پر نہیں؟ اور دیکھو، ستاروں ||کي اُونچائي، کہ کتنے بلند ھیں! ۱۳ لیکن تو کہتا ھی، خدا کیا جانتا ھی؟ اندھیري بدلي کي آڑ میں ھوکے اِنصاف کر سکتا ھی؟ ۱۴ اندھیرا بادل اُس کے لیئے پردہ ھی، کہ جس میں وہ دیکھ نہیں سکتا؛ اور وہ آسمان کے بھیر میں پھرا کرتا ھی. ۱۵ کیا تو نے اُس قدیم راہ پر نگاہ رکھي ھی، جس پر شریر لوگ قدم مارتے تھے؟ ۱۶ جو اپنے وقت سے پیشتر کاٹے گئے، اور جن کي بنیاد باڑھ میں بہ گئي: ۱۷ جنھوں نے خدا سے کہا، کہ ھم سے دور ھو: اور قادر مطلق اُن کے لیئے کیا کر سکتا ھی؟ ۱۸ تد بھي اُس نے اُن کے گھروں کو اچھي چیزوں سے بھر دیا: پر شریروں کي صلاح مجھ سے دور رھے. ۱۹ صادق اُن کا انجام دیکھتے اور خوش ھوتے ھیں: اور بےگناہ لوگ اُن پر یہہ ٹھٹھا مارتے ھیں: ۲۰ واہ، ھمارا مخالف کیسا برباد ھوا: اور ||اُن کا بقیہ آگ سے بھسم ھو گیا ھی. ۲۱ ||اُسکے یہاں سکونت کر اور سلامت رہ: تب تیري خیر ھوگي. ۲۲ اُس کي شریعت کو اُس کے منھہ سے لیجیئے، اور اُس کے کلام کو اپنے دل میں جگہہ دیجیئے. ۲۳ اگر تو قادر مطلق کي طرف پھرے، تو تو بحال کیا جائیگا؛ مگر بدکاري کو اپنے ڈیرے سے باھر پھینک دینا ھوگا. ۲۴ تب تو سونا خاک پر بھي ڈھیر کردیگا، اور اوفیر کا سونا نالوں کے پتھروں کے مانند فراھم کریگا. ۲۵ قادر مطلق تیرے لیئے سونا ھوگا، اور تجھے †بہت چاندي ملیگي. ۲۶ تب تو قادر مطلق سے محظوظ ھوگا: اور تو ||خدا کي طرف اپنا منھہ اُٹھاویگا. ۲۷ تو اُس سے دعا مانگیگا، اور وہ تیري سنیگا، اور تو اپني نذریں ادا کریگا. ۲۸ جو تو منصوبہ باندھے، تو تیرے لیئے روا ھو جائیگا؛ اور تیري راھوں پر روشني چمکیگي. ۲۹ جس وقت لوگ گرا

عبر ۹: ۲۷ — ایوب ۳۵: ۷ زبور ۱۶: ۲ لوقا ۱۷: ۱۰ — خر ۲۲: ۲۶، ۲۷ — اِستـ ۲۴: ۱۰ وغیرہ — ایوب ۲۴: ۳، ۹ — حزق ۱۸: ۱۲ — دیکھو ایوب ۳۱: ۱۷ — اِستـ ۱۵: ۷ وغیرہ — یسع ۵۸: ۷ — حزق ۱۸: ۷، ۱۶ — متي ۲۵: ۴۲ — ایوب ۳۱: ۲۱ — یسع ۱۰: ۲ — حزق ۲۲: ۷ — ایوب ۱۸: ۸، ۹، ۱۰ اور ۱۹: ۶ — زبور ۶۹: ۱، ۲ اور ۱۲۴: ۴ — نوحہ ۳: ۵۴

|| عبراني میں، کے سروں کو. — زبور ۱۰: ۱۱ اور ۵۹: ۷ اور ۷۳: ۱۱ اور ۹۴: ۷ — زبور ۱۳۹: ۱۱، ۱۲ — ایوب ۱۵: ۳۲ — زبور ۵۵: ۲۳ اور ۱۰۲: ۲۴ — واعظ ۷: ۱۷ — یهد ۷: ۱۱ — ۲ پطر ۲: ۵ — ایوب ۲۱: ۱۴ — زبور ۴: ۶ — ایوب ۲۱: ۱۶ — زبور ۵۸: ۱۰ اور ۱۰۷: ۴۲ — || یا، اُن کي جناب کو. — || یعني، خدا سے. — یسع ۲۷: ۵ — زبور ۱۱۹: ۱۱ — ایوب ۸: ۵، ۶ اور ۱۱: ۱۳، ۱۴ — ۲ توا ۱: ۱۵ — † عبراني میں، زور کي چاندي. — ایوب ۲۷: ۱۰ — یسع ۵۸: ۱۴ — || یا، خدا کے آگے سربلندي پیدا کریگا. — ایوب ۱۱: ۱۵ — زبور ۵۰: ۱۴، ۱۵ — یسع ۵۸: ۹

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیئے جائیں، تو کہیگا، سرفرازي هی ؛ اور وہ فروتني کرنیوالے اِنسان کو بچا لیگا[g]. ۳۰ اُسے بهي، جو بیگناہ نہیں، وہ نجات دیگا: وہ تیرے هاتهوں کي پاکیزگي سے رهائي پاویگا.

۲۳ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ ایوب خدا کے حضور میں حاضر ہونے چاهتا ؛ ۸ اِس یقین پر کہ خدا مجهہ پر اپني مہرباني ظاهر کریگا. ۸ خدا نادیدني هی، پر نبي آدم کي راهوں پر ملاحظہ کرتا. ۱۱ ایوب کي بیگناهي. ۱۳ جو خدا نے مقرر کیا هی بدل نہیں جا سکتا.

تب ایوب نے جواب دیا اور کہا، ۲ آج هي میري شکایت کڑوي هی ؛ ||میرا صدمہ، جو مجهہ پر هوا، میري آهوں سے زیادہ تر بهاري هی. ۳ کاش کہ میں جانتا، کہ وہ مجهہ کو وهاں مل سکتا هی[a]، تو اُس کي مسند تک جاتا. ۴ میں اپنا معاملہ اُس کے آگے قرینے سے بیان کرتا، اور اپنا منہہ دلیلوں سے بهرتا. ۵ کاش کہ میں جان لیتا، کہ وہ مجهے کیا جواب دے؟ اور مجهے معلوم هوتا، کہ وہ مجهہ کو کیا کہے. ۶ کیا وہ اپني عظیم قدرت سے میرے ساتهہ مقابلہ کریگا[b]؟ کبهي نہیں ؛ وہ تو مجهے توانائي بخشیگا. ۷ تب ممکن هوتا کہ راستکار اُس کے ساتهہ مباحثہ کرے، اور میں اپنے اِنصاف کرنیوالے سے ابد تک بچ جاتا. ۸ دیکهو، میں آگے بڑهہ جاتا هوں، پر وہ وهاں نہیں ؛ اور پیچهے پلٹتا هوں پر میں اُسے نہیں دیکهتا ؛ ۹ بائیں هاتهہ پهرتا هوں، جهاں وہ کام میں مشغول رهتا هی، لیکن وہ مجهے دکهائي نہیں دیتا : وہ آپ کو دهنے هاتهہ چهپاتا هی، کہ مجهے نظر نہ آوے[c]. ۱۰ لیکن وہ اُس راہ کو جس پر میں چلتا هوں جانتا هی[d] ؛ جب وہ مجهہ کو تاو چکیگا، میں سونے کے مانند نکل آؤنگا[e]. ۱۱ میرے پانو اُس کے نقش قدم پر دهرے هیں، اُس کي راہ کو میں نے حفظ کیا هی[f]، اور اُس سے کنارہ نہیں کیا. ۱۲ میں نے هرگز اُن حکموں سے، جو اُس کے لبوں سے نکلے، عدول نہیں کیا ؛ میں نے اُس کے منہہ کي باتوں کو اپني ||زندگي کي ضروریات سے عزیز تر جانا هی[g]. ۱۳ لیکن وہ خود سر هی، اور کون اُسے پهرا سکتا هی[h]؟ جو اُسکا جي چاهتا سو وهي کرتا هی[i] ؛ ۱۴ وہ اُس بات کو، جو اُسنے میرے لیئے مقرر کي[k]، پورا کرتا هی، اور ایسي بہتسي باتیں اُس پاس هیں. ۱۵ اِسي واسطے میں اُسکے حضور میں گهبرا جاتا هوں ؛ میں جب سوچتا هوں، اُس سے ڈرتا هوں. ۱۶ خدا نے میرے دل کو پگهلا ڈالا هی[l]، قادر مطلق نے مجهہ کو حیران کیا: ۱۷ کہ میں تاریکي کے چها لینے کے آگے مر نہیں جاتا، اور وہ میري نظر سے تاریکي کو نہیں چهپاتا.

۲۴ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اکثر اوقات شریروں کو سزا نہیں دي جاتي. ۱۷ شریروں کو سزا ملني، پر پوشیدہ میں.

ازبس کہ اِنقلابیں[a] قادر مطلق سے چهپي نہیں، تو کیوں وے، جو اُس کے آشنا هیں، اُس کے ایام کو نہیں دیکهتے؟ ۲ بعضے کهیت کے ڈانڈوں کو سرکاتے هیں[b] ؛ زبردستي سے وے گلوں کو لیجاتے هیں، اور اُنہیں چراتے هیں. ۳ وے یتیم کے گدهے کو هانک لیجاتے هیں، بیوے کے بیل کو گرو لیتے هیں[c]. ۴ وے مسکینوں کو راہ سے پهیرتے هیں، اور زمین کے غریب غربا سب کے سب ملکے چهپتے هیں[d]. ۵ دیکهو، بیابان کے گورخر کي طرح، وے نکل جاتے کہ اپنا کام کریں ؛ وے لوٹ کے لیئے تڑکے اُٹهتے هیں: بیابان سے اُن کا اور اُن کے بچوں کا کهانا هاتهہ آتا هی. ۶ وے میدان میں اپنا اپنا امبار کرتے هیں: شریر لوگ انگوروں کو جبراً توڑتے هیں. ۷ وے ننگے هوکے رات کو بے کپڑے کاٹتے[e]، اور جاڑے میں بهي اُن کا کچهہ اوڑهنا نہیں هی. ۸ وے کوهستان کي جهڑي سے بهیگتے هیں، اور آڑ کے لیئے چٹان سے جا لپٹتے هیں[f]. ۹ وے یتیم کو چهاتي سے چهین لیتے هیں، اور مسکین سے گرو لیتے. ۱۰ وے اُسے چهوڑ دیتے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[g] امثا ۲۹ : ۲۳
یعقو ۴ : ۶
۱ پطر ۵ : ۵
|| عبراني میں، میرا هاتهہ ؛ ستر اَشخاص کے یوناني ترجمہ میں، اُس کا هاتهہ.
[a] ایوب ۱۳ : ۳
اور ۱۶ : ۲۱
[b] یسع ۲۷ : ۴، ۸
اور ۵۷ : ۱۶
[c] ایوب ۹ : ۱۱
[d] زبور ۱۳۹ : ۱، ۲، ۳
[e] زبور ۱۷ : ۳
اور ۶۶ : ۱۰
یعقو ۱ : ۱۲
[f] زبور ۴۴ : ۱۸
|| یا، عادتوں سے.
[g] یوحنا ۴ : ۳۲، ۳۴
[h] ایوب ۹ : ۱۲، ۱۳
اور ۲۲ : ۱۳
رو ۹ : ۱۹
[i] زبور ۱۱۵ : ۳
[k] ۱ تسا ۳ : ۳
[l] زبور ۲۲ : ۱۴
[a] اعما ۱ : ۷
[b] اِست ۱۹ : ۱۴
اور ۲۷ : ۱۷
امثا ۲۲ : ۲۸
اور ۲۳ : ۱۰
هوسیع ۵ : ۱۰
[c] اِست ۲۴ : ۶، ۱۰، ۱۲، ۱۷
ایوب ۲۲ : ۶
[d] امثا ۲۸ : ۲۸
[e] خرو ۲۲ : ۲۶، ۲۷
اِست ۲۴ : ۱۲، ۱۳
ایوب ۲۲ : ۶
[f] نوحہ ۴ : ۵

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هیں كه ننگا اور بےكپڑے چلا جاوے، اور بهوكهے كا پولا لے ليتے هيں: ۱۱ جو أن كي چارديواري ميں تيل پيرتے هيں، اور كولهو ميں أن كے انگور كچلتے هيں، اور پياسے رهتے هيں. ۱۲ لوگ شهر كے باهر تک ناله كرتے هيں، اور زخمي آه جانسوز كهينچتے هيں؛ باوجود أس كے خدا أن پر عيب نهيں لگاتا. ۱۳ وے أن ميں سے هيں جو روشني سے جهگڑتے هيں؛ وے أس كي راهوں كو نهيں جانتے، نه أس كے راستوں ميں ٹههرتے هيں. ۱۴ خوني پَو پهٹتے هي أٹهتا[۷]، اور محتاج اور مسكين كو مار ڈالتا هي، اور رات كے وقت پهر ڈكيت هو جاتا هي. ۱۵ زاني كي آنكهيں شام كے منتظر رهتي هيں[۸]؛ كيونكه وه كهتا هي، كسي كي آنكه مُجهے نه ديكهے[۹]؛ اور اپنا منهه ڈهانپ ليتا. ۱۶ وے اندهيرے كے وقت گهروں ميں سيندهه مارتے هيں: دن كو وے چهپے رهتے؛ وے روشني كو نهيں پهچانتے[۱]. ۱۷ كيونكه سحر أن كے ليئے جيسے موت كي پرچهائيں هي: وے موت كے سايه كے هولوں كي آگاهي ركهتے هيں. ۱۸ وه پاني كي طرح جلد رواں هي: دنيا ميں أن كا بخره لعنتي هي: تاكستان كي راه پر أس كي آنكه نه لگيگي. ۱۹ جس طرح خشكي اور گرمي برف كے پاني كو غايب كراتي هي، أسي طرح گور گنهگاروں كو فنا كرتي هي. ۲۰ رحم أسے بهول جائيگا؛ كيڑے أس كو مزه سے كهائينگے؛ وه پهر ياد نه كيا جائيگا[۱]؛ بدكار درخت كي طرح توڑا جائيگا. ۲۱ كيونكه وه بانجهه سے، جو حامله نهيں هوتي، بدسلوكي كرتا هي، اور بيوه سے نيكي نهيں كرتا. ۲۲ وه زبردستوں كو اپني توانائي سے كهينچتا هي: جب وه أٹهے، تب زندگي كا بهروسا كسي كو نهيں. ۲۳ اگرچه أسے اِتنا ديا جاوے كه أس پر تكيه كركے سلامت رهے، ليكن أس كي آنكهيں أن

[۷] زبور ۱۰: ۸
[۸] امثا ۷: ۹
[۹] زبور ۱۰: ۱۱
[۱] يوحنا ۳: ۲۰
[۱] امثا ۱۰: ۷

كي راهوں پر لگي هيں[۳]. ۲۴ وے سرفراز هوتے، پهر تهوڑي مدت بعد وے نهيں هيں، اور پست كيئے جاتے؛ وے اوروں كي طرح فنا هو جاتے، اور جيسا كه گيهوں كي باليں توڑي جاتي هيں، أسي طور پر وے كاٹے جاتے هيں. ۲۵ اور اگر يونهي نه هو، كون هي جو مجهه كو جهوٹها كر سكے؛ اور ميرے سخن كو ناچيز ٹههراوے؟

۲۵ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ بلدد عرض كرتا هي، كه اِنسان خدا كے حضور ميں بيگناه هرگز نهيں ٹهہر سكتا.

تب بلدد سوخي نے جواب ديا اور كها، ۲ سلطنت اور مُهابت أس هي كي هيں؛ وه اپنے أونچے مكانوں ميں صلح كراتا هي. ۳ كيا أس كے لشكروں كا كچهه شمار هي، اور كون هي، جس پر أس كا نيّر طلوع نهيں هوتا هي[۵]؟ ۴ پس خدا كے حضور اِنسان كيونكر صادق سمجها جاوے[۶]؟ اور وه جو عورت سے پيدا هوا هي كيونكر پاک ٹههرے. ۵ ديكهو، چاند بهي، تو روشن نهيں؛ هاں، ستارے أسكي نظر ميں پاک نهيں: ۶ تو كتنا كم اِنسان هوگا، جو ايک كيڑا هي[۷]؟ يا آدمزاد، جو ايک كرم هي؟

۲۶ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ ايوب بلدد كو ملامت كرتا هي كه أس نے اپنے كلام ميں مروت نه دكهلائي؛ ۵ پهر خدا كي قدرت كا اِقرار كرتا كه بعد هي اور ساري تجويز سے باهر هي.

پهر ايوب نے جواب ديا اور كها، ۲ واه تو نے أس كي جو ناتوان تها كيسي كمک كي؟ تو نے أس بازو كو جس ميں زور نه تها كيسا سمبهالا؟ ۳ تو نے نادان كو كيونكر صلاح دي هي؟ اور تو نے كيونكر عقلمندي كو بكثرت ظاهر كيا. ۴ كس كے ليئے تو نے باتيں كيں؟ اور كس كي روح هي، جو تجهه ميں نكلي؟ ۵ مردے اسفل ميں كانپ رهے هيں، سمندر كے پاني بهي، اور وے جاندار جو أن ميں رهتے هيں. ۶ پاتال أس كے آگے ننگا هي، اور هلاكت كي جگهه

[۳] زبور ۱۱: ۴ امثا ۱۵: ۳
[۵] يعقوب ۱: ۱۷
[۶] ايوب ۴: ۱۷، وغيره اور ۱۵: ۱۴، وغيره زبور ۱۳۰: ۳ اور ۱۴۳: ۲
[۷] زبور ۲۲: ۶

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

بےپردہ هي[a]. ۷ اُس نے آسمان کو اُتر طرف سے خولو پر پهيلايا[b]، اور زمين کو بےعلاقہ لٹکايا. ۸ وہ اپنے گهنے بادلوں ميں پاني باندهتا هي[c]: اور اُن کے نيچے ابر نهيں پهٹتا هي. ۹ وہ اپنے تخت کا منهہ پهير ليتا هي، اوربدليوں کو اُس پر بچهاتا هي. ۱۰ اُسنے پانيوں کي سطح پر گرداگرد حديں باندهيں[d]، اُس جگهہ تک جهاں اُجالے اوراندهيرے کي تمامي هوتي هي. ۱۱ اُس کي تنبيهہ سے آسمان کے ستون کانپتے، اور گهبرا جاتے هيں. ۱۲ اُس کي قدرت سے سمندر جمبش کهاتا[e]، اور وہ اپني دانش سے اُس کا غرور دباتا هي. ۱۳ اُس نے اپني روح سے آسمانوں کو آرائش دي هي[f]، اوراُس کے هاتهہ نے پيچيدہ سانپ کو بنايا هي[g]. ۱۴ ديکهو، يهي اُس کي راهوں کے سرے هيں: ليکن اُس کے بهيد کا حال کيا هي تهوڑا سننے ميں آتا هي؟ اُس کي قدرت کي گرج کون سمجهہ سکتا هي؟

۲۷ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ايوب پهر اپني ديانتداري سبهوں پر جتاتا. ۸ رياکار کي کچهہ اميد نهيں هي. ۱۱ وے برکتيں جو شريروں کو ملتيں، سو لعنتيں هو جاتي هيں.

اِس پر ايوب نے اپني تمثيل بڑهائي اور کها، ۲ قسم زندہ خدا کي، جس نے ميرا ||حق لے ليا[a]، اور قادرمطلق کي، جس نے ميري جان کو †کلپايا هي: ۳ کہ جب تک ميرا دم مجهہ ميں رهيگا، اورخدا ‡کي روح ميرے نتهنوں ميں باقي هوگي، ۴ ميرے هونٹهہ بدگوئي نہ کرينگے، اور ميري زبان جهوٹهہ نہ بوليگي. ۵ مجهہ سے هرگز نہ هو، کہ ميں تمهيں راستگو ٹههراؤں: ميں مرنے تک اپني ديانت کسي کو لے لينے نہ دونگا[b]. ۶ ميں اپني صداقت کو تهامبے هوئے هوں[c]، اور اُسے کهو نہ دونگا: ميرا دل، جب تک زندگي هي،

a زبور ۱۳۹: ۸، ۱۱ — امثا ۱۵: ۱۱ — عبر ۴: ۱۳
b ايوب ۹: ۸ — زبور ۲۴: ۲ — اور ۱۰۴: ۲، وغيرہ
c امثا ۳۰: ۴
d ايوب ۳۸: ۸ — زبور ۳۳: ۷ — اور ۱۰۴: ۹ — امثا ۸: ۲۹ — يرم ۵: ۲۲
e خر ۱۴: ۲۱ — زبور ۷۴: ۱۳ — يسع ۵۱: ۱۵ — يرم ۳۱: ۳۵
f زبور ۳۳: ۶
g يسع ۲۷: ۱

|| عبراني ميں، اِنصاف.
a ايوب ۳۴: ۵
† عبراني ميں، تلخ کيا. — روت ۱: ۲۰ — ۲ سلا ۴: ۲۷
‡ يعني، وہ دم جو خدا نے اُس ميں پهونکا تها. — پيد ۲: ۷
b ايوب ۲: ۹ — اور ۱۳: ۱۵
c ايوب ۲: ۳

مجهے ملامت نہ کريگا[d]. ۷ ميرا دشمن شرير کے مانند هو، اور وہ جو ميري مخالفت ميں اُٹها هي، بدکار کے مانند. ۸ کيونکہ رياکار نے هرچند کہ نفع حاصل کيا، پر جس وقت کہ خدا اُس کي جان ليوے، اُس کي اُميد کيا[e]؟ ۹ جب اُس پر بپت پڑے، کيا خدا اُس کي فرياد سنيگا[f]؟ ۱۰ کيا وہ قادر مطلق سے محظوظ هوگا[g]؟ کيا وہ سدا خدا کا نام ليئے جائيگا؟ ۱۱ ميں خدا کے هاتهہ کي بابت تمهيں تعليم دونگا: قادر مطلق کے اِنتظام کا بهيد تم سے نہ چهپاؤنگا. ۱۲ لو، تم لوگوں نے يہہ سب کچهہ ديکها هي: پهر کيوں تم اِس طرح سراسر واهي معلوم هوتے؟ ۱۳ شرير آدمي کا يهي بخرہ هي جو خدا کي طرف سے ملتا[h]، اور وے جو ظلم کرتے هيں اُن کا يهي حصہ هي، جو قادر مطلق کي جانب سے پاوينگے. ۱۴ اگرچہ اُس کے فرزند بهت هوويں، تو بهي تلوار کے ليئے مقرر هيں[i]: اور اُس کي نسل روٹي سے سير نہ هوگي. ۱۵ اُس کے لوگوں ميں سے وے جو باقي رهينگے، جب مريں تو گاڑے جائينگے: مگر اُس کي بيوائيں نوحہ نہ کرينگي[k]. ۱۶ جو وہ خاک کي مانند روپے کے تودے لگاوے، اور پنڈول کي مانند کپڑے طيار کرے: ۱۷ وہ تو طيار کرے، پر صادق لوگ اُسے پهنينگے[l]، اور بےجرم آدمي چاندي بانٹ لينگے. ۱۸ وہ پتنگے کي مانند اپنا گهر بناتا هي، اور اُس جهونپڑي کي مانند جسے چوکيدار نے بنايا[m]. ۱۹ وہ دولتمند ||ليٹ جائيگا، پر وہ دفن نہ کيا جائيگا: پلک کے مارتے هي وہ هي نهيں. ۲۰ هول پانيوں کي طرح اُسے پکڑ ليتے هيں[n]، اور رات کو آندهي اُسے ناگهاں لے جاتي هي. ۲۱ پوربي هوا اُسے اُڑا لے جاتي هي، سو وہ جاتا رهتا هي: وہ اُسے اُس کي جگهہ سے اُکهاڑ پهينکيگي. ۲۲ خدا

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

d اعم ۲۴: ۱۶
e متي ۱۶: ۲۶ — لوقا ۱۲: ۲۰
f ايوب ۳۵: ۱۲ — زبور ۱۸: ۴۱ — اور ۱۰۹: ۷ — امثا ۱: ۲۸ — اور ۲۸: ۹ — يسع ۱: ۱۵ — يرم ۱۴: ۱۲ — حزق ۸: ۱۸ — ميکہ ۳: ۴ — يوح ۹: ۳۱ — يعق ۴: ۳
g ديکهو ايوب ۲۲: ۲۶، ۲۷
h ايوب ۲۰: ۲۹
i اِستث ۲۸: ۴۱ — اَستر ۹: ۱۰ — هوس ۹: ۱۳
k زبور ۷۸: ۶۴
l امثا ۲۸: ۸ — واعظ ۲: ۲۶
m يسع ۱: ۸ — نوحہ ۲: ۶
|| يعني، مرجائيگا.
n ايوب ۱۸: ۱۱

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُس پر صدمه پهنچائیگا، اور رحم نه کریگا: وه بڑے شوق سے چاهتا، که اُس کے هاتهه سے بهاگ نکلے. ۲۳ لوگ اُس پر تالیاں بجائینگے، اور سیٹي بجا بجاکے اُس کي جگهه سے دور کر دینگے.

۲۸ باب

اِس بیان میں، که ۱ علم تو هي جو خلقت پر ملاحظه کرنے سے حاصل هوتا؛ ۱۲ خرد خدا کي خاص بخشش هي.

یقیناً روپے کے لیئے کهان هي، اور سونے کے لیئے مکان، جهاں سے اُسے صاف کرتے هیں. ۲ لوها زمین سے نکالا جاتا هي، اور تامبا پتهر میں سے گلایا جاتا هي. ۳ وه تاریکي کي حد باندهتا هي، اور اُس کے دور کے سوانے تک تلاش کرتا هي، تاریکي کے پتهروں اور موت کے سایه تک. ۴ پهاڑ کي بنیاد میں ||سوراغ لگاتے، جو که پانوں کا پهچانا هوا نهیں: وے اُس میں لٹکتے هوئے اُترتے، اور آدمیوں سے الگ هوکے ڈولتے هوئے جاتے هیں. ۵ زمین جس سے خوراک پیدا هوتي هي، سو اُس کا اندر گویا آگ سے اُلٹ پلٹ هو جاتا هي. ۶ اُس کے پتهروں میں نیلم پائے جاتے هیں: اور اُس میں سونا کے ریزے هیں. ۷ وه ایک راه هي جسے کوئي پرنده نهیں جانتا، اور گدهه کي آنکهه نے اُسے نهیں دیکها: ۸ کسي طرح کے درندوں نے اُس پر قدم نهیں مارا، اور نه اُس پر شیر ببر گذرا. ۹ وے اپنا هاتهه چقمق کي چٹان پر دهرتے هیں، اور پهاڑوں کو جڑ سے اُلٹ دیتے هیں. ۱۰ وے پهاڑیاں کاٹکے ندیاں نکالتے هیں، اور اُن کي آنکهه هر ایک قیمتي چیز کو دیکهتي هي. ۱۱ وے سیلابوں کو روککے جهرجهرانے بهي ||نهیں دیتے: چهپي چیزیں روشن کر دکهاتے هیں. ۱۲ لیکن خرد کهاں ملتي هي[a]؟ اور فهمید کا مقام کهاں هي؟ ۱۳ اِنسان اُس کي قیمت[b] نهیں جانتا: وه زندوں کي سرزمین میں میسر نهیں هوتي. ۱۴ گهراو[c] کهتا هي، که مجهه میں نهیں: اور سمندر کهتا هي، که مجهه پاس نهیں. ۱۵ کندن اُس کے لیئے دیا نهیں جاتا[d]، اور اُس کي خرید کے لیئے چاندي تولي نهیں جاتي. ۱۶ اوفیر کا سونا اُس کا مول هو نهیں سکتا، اور وه قیمتي سلیماني یا نیلم سے خریدي نهیں جاتي. ۱۷ سونا اور بلور اُس کے همقیمت نهیں هیں: چوکهے سونے کے ظروف اُس کے بدلے میں نه دیئے جاویں. ۱۸ مونگے اور موتیوں کا کیا ذکر؟ کیونکه خرد کا حاصل لعلوں سے زیاده هي: ۱۹ کوش کا زمرد اُس کے همقدر نهیں، اور خالص سونے کو اُس سے کیا برابري هي؟ ۲۰ پس، خرد کهاں سے آتي هي[e]؟ اور فهمید کي جگهه کدهر هي؟ ۲۱ جس حال که وه سب زندوں کي آنکهوں سے پوشیده هي، اور آسمان کے پرندوں سے چهپي هي. ۲۲ هلاکت اور موت کهتي هیں[f]، که هم نے اپنے کانوں سے اُس کي ناموري سني هي. ۲۳ خدا اُس کي راه سے واقف هي: وه اُس کے مقام کو جانتا هي، ۲۴ کیونکه وه زمین کي اِنتها تک نظر کرتا هي، اور سارے آسمان کے نیچے دیکهتا هي[g]: ۲۵ جس وقت هواؤں کا وزن کرتا هي[h]: اور پانیوں کو ترازو میں تولتا هي. ۲۶ جب اُس نے مینهه کے لیئے ایک قانون کیا[i]، اور برق اور رعد کے لیئے ایک راه ٹههرائي: ۲۷ اُسي وقت اُس نے اُسے دیکها، اور اُس کا بیان کیا: اُس نے اُسے طیار کیا، اور اُسي نے اُسے ڈهونڈهه نکالا. ۲۸ اور اُس نے اِنسان کو کها، که دیکهو، خدا کا خوف خرد هي[k]، اور بدي سے دور رهنا وهي فهمید هي.

۲۹ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب، اپني اگلي تونگري اور عزت کو یاد کرکے، اب کي حالت کے سبب ناله کرتا.

اور ایوب نے اپني مثل پر یهه بڑهایا اور کها، ۲ کاش که میں ایسا هوتا جیسا گذرے هوئے مهینوں میں تها[a]، جن

|| یا، هم بهوتي هي.

|| عبرا ني میں، آنسو بهانے.

[a] ۲۰ آیت؛ واعظ ۷: ۲۴
[b] امثا ۳: ۱۵
[c] ۲۲ آیت؛ روم ۱۱: ۳۳، ۳۴
[d] امثا ۳: ۱۳، ۱۴، ۱۵؛ اور ۸: ۱۰، ۱۱، ۱۹؛ اور ۱۶: ۱۶
[e] ۱۲ آیت
[f] ۱۴ آیت
[g] امثا ۱۵: ۳
[h] زبور ۱۳۵: ۷
[i] ایوب ۳۸: ۲۵
[k] اِستثنا ۴: ۶؛ زبور ۱۱۱: ۱۰؛ امثا ۱: ۷؛ اور ۹: ۱۰؛ واعظ ۱۲: ۱۳
[a] دیکهو ایوب ۷: ۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دنوں میں خدا میري نگهباني کرتا تها ؛ ۳ جب اُس کا چراغ میرے سر کے اُوپر روشن تها[b]، اور اُس کي روشني سے میں اندهیرے میں چلتا تها ؛ ۴ جیسا میں جواني کے ایام میں تها، اور خدا کي مهرباني کا بهید[c] میرے خیمے پر ظاهر تها ؛ ۵ جب قادر مطلق میرے ساته تها، اور میرے بچے میرے آس پاس تهے ؛ ۶ جب میں اپنے قدموں کو دودھ سے دهوتا تها[d]، اور چٹان میرے لیئے تیل کي ندیاں بهاتي تهي[e]. ۷ جب میں شهر میں هوکے پهاٹک کي عدالت‌گاه کو جاتا تها، اور چوک میں اپني کرسي کو طیار کرکے رکهتا تها، ۸ تب جوان مجهے دیکهکے چهپ جاتے تهے ؛ اور بڈهے اُٹه کهڑے هوتے تهے ؛ ۹ رئیس بولنے سے باز رهتے تهے، اور اپنا هاته هونٹهوں پر دهرتے تهے[f] ؛ ۱۰ اُمرا چپ هو جاتے تهے، اور اُن کي زبانیں اُن کے تالو سے جا لگتي تهیں[g]. ۱۱ جس وقت کان میري سنتا تها، مجهے دعا دیتا تها ؛ اور آنکه جب مجهے دیکهتي تهي، میرے لیئے گواهي دیتي تهي : ۱۲ کیونکه میں نے مسکینوں کو جو ناله کرتے تهے، رهائي دي[h]، یتیموں کو، اور اُن کو جن کا کوئي مددگار نه تها. ۱۳ اُس کي دعا جو هلاک هونے پر تها مجهه پر آئي، اور میں نے بیوه کے دل کو ایسا خوش کیا که وه گانے لگي. ۱۴ میں نے راست‌بازي پهني[i]، اُس سے میں آراسته هوا : میري عدالت پیراهن اور پگڑي تهي. ۱۵ میں اندهوں کے لیئے آنکهیں تها[k]، اور لنگڑوں کے لیئے پانو. ۱۶ میں مسکینوں کے لیئے باپ تها، اور وه معامله، جو میرے جان پهچان کا نه تها، اُسکي بهي تحقیق کرتا تها[l]. ۱۷ میں نے بے‌اِنصاف کي داڑهیں توڑیں[m]، اور اُس کے دانتوں میں سے لوٹ کا مال کهینچ نکالا. ۱۸ تب میں کهتا تها، که میں اپنے گهونسلے میں مرونگا[n]، میري عمر کے دن ایسے بهت هونگے، جیسے ریت هوتي هے. ۱۹ میري جڑ[o] پانیوں کے پاس پهیلي هوئي تهي[p]، اور ساري رات میري ڈالي پر اوس پڑي رهي. ۲۰ میري شوکت مجهه میں تازه به تازه تهي، اور میري کمان[q] میرے هاته میں نو به نو هوئي. ۲۱ لوگ میري طرف کان رکهتے، اور منتظر رهتے تهے ؛ میري راے کو سنکے چپ هو جاتے تهے. ۲۲ میري باتیں سننے کے بعد وے پهر نه بولتے تهے ؛ بلکه میرا کلام اُن پر ٹپکتا رها. ۲۳ وے میري راه یوں تکتے تهے جیسے کوئي مینهه کا اِنتظار کرے ؛ وے کهولکے اپنا منهه پسارتے تهے، جیسے کوئي آخري مینهه کے لیئے[r] منهه کهولے. ۲۴ اگر میں اُن پر هنستا تها، وے یقین نه لاتے تهے ؛ وے میرے چهرے کا نور گرا نه دیتے تهے. ۲۵ میں اُن کے لیئے راه چنتا، اور سردار بن بیٹهتا تها، بلکه اُس بادشاه کي مانند جو لشکر میں هے، اور اُس شخص کي طرح جو غمگینوں کو تسلي دیوے، میں اُن کے درمیان گذران کرتا تها.

۳۰ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب کي عزت‌داري ذلت کي حالت سے مبدل هوئي. ۱۰ اُس کي کامیابي کي جگهه آفتیں اُس پر پڑي تهیں.

اب تو وے جو مجهه سے کم‌عمر هیں، مجهه سے ٹهٹهولیاں کرتے هیں، جن کے باپ‌دادے ایسے تهے، که مجهے ننگ آتا تها، که وے میرے گلے کے کتوں کے ساته بیٹهیں. ۲ اُن کے هاتهوں کے زور سے مجهے کیا فائده تها، جن کي عمر اُتر گئي. ۳ مهنگي سے اور محتاجي سے وے بهوکهوں مرتے تهے کل کي رات بیابان میں اور قدیم ویرانه میں بهاگتے پهرتے تهے. ۴ وے جهاڑي سے لونیا، اور رتمه کي جڑیں اپنے کهانے کے لیئے روٹي کے بدلے اُکهاڑتے تهے. ۵ وے لوگوں کے درمیان سے رگیدے جاتے ؛ وے اُن کے پیچهے شور کرتے تهے، جیسے چور کے پیچهے کرتے هیں. ۶ وے وادیوں

[b] ایوب ۱۸ : ۶ ؛ زبور ۱۸ : ۲۸
[c] زبور ۲۵ : ۱۴
[d] پید ۴۹ : ۱۱ ؛ اِست ۳۲ : ۱۳ ؛ اور ۳۳ : ۲۴
[e] ایوب ۲۰ : ۱۷ ؛ زبور ۸۱ : ۱۶
[f] ایوب ۲۱ : ۵
[g] زبور ۱۳۷ : ۶
[h] زبور ۷۲ : ۱۲ ؛ امث ۲۱ : ۱۳ ؛ اور ۲۴ : ۱۱
[i] اِست ۲۴ : ۱۳ ؛ زبور ۱۳۲ : ۹ ؛ یسع ۵۹ : ۱۷ ؛ اور ۶۱ : ۱۰ ؛ افس ۶ : ۱۴، وغیره
[k] ۱ تسا ۵ : ۸ ؛ گن ۱۰ : ۳۱
[l] امث ۲۹ : ۷
[m] زبور ۵۸ : ۶ ؛ امث ۳۰ : ۱۴
[n] زبور ۳۰ : ۶
[o] ایوب ۱۸ : ۱۶
[p] زبور ۱ : ۳ ؛ یرم ۱۷ : ۸
[q] پید ۴۹ : ۲۴
[r] ذکر ۱۰ : ۱

پيشتر مسيح سے ۱۵۰۲ کے قريب

کے کڑاڑوں ميں رهتے تھے، زمين کے غاروں ميں اور چٹانوں ميں. ۷ وے جھاڑيوں کے درميان رينکتے تھے، اور کانٹوں کے تلے وے اِکٹھے هوتے تھے. ۸ وے بيوقوفوں کے لڑکے تھے، گمناموں کے فرزند; وے ملک سے خارج کيئے هوئے تھے. ۹ اور اب ميں اُن کا راگ هوں[a]; اب ميں اُن کي کہاوت هوں! ۱۰ وے مجھ سے گھن کھاتے هيں، وے مجھ سے دور بھاگتے هيں، اور ميرے منھہ پر تھوکنے سے باز نهيں رهتے هيں[b]. ۱۱ اُن ميں سے هر ايک اپني باگ چھوڑتا، اور مجھہ کو دکھ ديتا هي; اُنھوں نے ميرے آگے منھہ سے لگام بھي نکال ڈالي. ۱۲ اِن کے بچے ميرے دهنے هاتھ کھڑے هوتے هيں، اور ميرے پانوؤں کو ڈھيل ديتے هيں، اور اپني خراب راهوں کو مجھ تک نکالتے هيں[c]; ۱۳ وے ميرے راستے کو بگاڑتے هيں، اور وے لوگ مجھے ٹھوکر کھلاتے هيں، جو آپ لاچار بيکس ٹھہرے هيں. ۱۴ وے گويا بڑے درار کي راہ سے هوکے مجھ پر اُتر پڑتے هيں: آندھي کي آڑ ميں وے مجھ پر جھونک کھا کے گرتے هيں. ۱۵ هولوں نے مجھ پر غلبہ کيا هي; وے هوا کے مانند هيں کہ ميرا جي اُن سے سکڑا جاتا هي; ميري عافيت بدلي کي طرح پراگندہ هوئي جاتي هي. ۱۶ اب تو ميرا جي مجھ ميں پگھل کے بہہ جاتا هي، اور مصيبت کے ايام نے مجھے گھير ليا. ۱۷ ميري هڈياں راتوں کو مجھ ميں دھنستي هيں، اور †ميرے نسوں کو آرام نهيں. ۱۸ مرض کي شدت سے ميرا اور صورت کا پيراهن هو گيا هي، وہ ميرے قبا کے گريبان کي مانند ميرے گلے پر گرداگرد لگ گيا هي. ۱۹ اُس نے مجھے کيچڑ ميں ڈال ديا، اور ميں خاک اور راکھ سا هو گيا. ۲۰ ميں تجھ سے فرياد کرتا هوں، اور تو نهيں سنتا: ميں تيرے آگے کھڑا هوتا هوں، اور تو ميري طرف منھہ نهيں کرتا. ۲۱ تو مجھ پر بے رحمي کرتا هي، تو آپ اپنے زوراور هاتھ سے ميرا مخالف هوتا هي. ۲۲ تو مجھے هوا پر چڑھا کے لے جاتا هي، اور ميري ||ماهيت کو برباد کرتا هي. ۲۳ مجھ کو يقين هي، کہ تو مجھ کو موت کے يہاں لے جائيگا، اور اُس گھر ميں جو هر ايک جاندار کے ليئے ٹھہرايا گيا هي[d]، پہنچاويگا. ۲۴ ليکن جب وہ هاتھ بڑھاوے منتيں کچھہ کام نہ آوينگي، جنھيں وہ هلاک کرے، اُن کا نالہ عبث هي. ۲۵ کيا ميں اُس کے ليئے، جس کي مصيبت کي نوبت آئي، نهيں رويا[e]؟ کيا ميں نے مسکين کے ليئے غم نهيں کھايا؟ ۲۶ ميں نے نيک‌بختي کا اِنتظار کيا[f]، تب بدبختي آئي; ميں روشني کي راہ ديکھتا تھا، پر تاريکي پڑي. ۲۷ ميري انترياں اُبلتي هيں اور تھمتي نهيں; مصيبت کے دن مجھ سے آ ملے هيں. ۲۸ باوجودے کہ دھوپ کا جلا نهيں ليکن ميں سياہ هوکے چلتا; ميں نے کھڑے هو کے دنگل ميں نالہ کيا. ۲۹ ميں اژدهوں کا بھائي هوا اور شترمرغوں کا هم‌نشين هوا[g]. ۳۰ ميرا چمڑا ميرے تن پر کالا هو گيا[h]، اور ميري هڈياں گرمي سے جل گئيں[i]. ۳۱ ميري بربط سے نوحہ کي صدا نکلتي هي، ميري بانسري سے ماتم کرنيوالوں کي آواز آتي هي.

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

|| يا، عقلمندي.

[a] ايوب ۱۷: ۶ زبور ۳۰: ۱۵ اور ۶۹: ۱۲ نوحہ ۳: ۱۴، ۶۳
[b] گنتي ۱۲: ۱۴ اِستثنا ۲۵: ۹ يسعياہ ۵۰: ۶ متي ۲۶: ۶۷ اور ۲۷: ۳۰
[c] ايوب ۱۹: ۱۲
[d] عبراني ۹: ۲۷
[e] زبور ۳۵: ۱۳، ۱۴ روميوں ۱۲: ۱۵
[f] يرمياہ ۸: ۱۵
[g] زبور ۱۰۲: ۶ ميکاہ ۱: ۸
[h] زبور ۱۱۹: ۸۳ نوحہ ۴: ۸ اور ۵: ۱۰
[i] زبور ۱۰۲: ۳

۳۱ باب

اِس بيان ميں، کہ ۱ ايوب چند فرايض کي بابت اپني ديانتداري کا آشکارا اِقرار کرتا.

ميں نے اپني آنکھوں سے[a] عہد باندھا تھا: پھر ميں کنواري عورت پر کيونکر نظر کروں؟ ۲ کيونکہ اُوپر سے خدا کي طرف سے کون سا بخرہ[b] آتا هي؟ اور عالم بالا پر سے قادر مطلق کون سي ميراث ديتا هي؟ ۳ کيا شريروں کے ليئے هلاکت اور بدکرداروں کے ليئے خارج کرنا نهيں هي؟ ۴ کيا وہ ميري راهوں کو نهيں

[a] متي ۵: ۲۸
[b] ايوب ۲۰: ۲۹ اور ۲۷: ۱۳

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

دیکھتا، اور میرے سب قدم شمار نہیں کرتا ہی؟ ۵ اگر میں نے ناانصافی میں قدم مارا، اور اگر میرے پاؤں دغا کی راہ پر دوڑے ہوں، ۶ تو وہ مجھے سچی ترازو میں تولے، اور خدا میری دیانتداری کو دریافت کرے۔ ۷ اگر میرا قدم رستے سے پھرا ہو، اور میرا دل میری آنکھوں کی پیروی میں چلا ہو، اور میرے ہاتھوں میں چھوت لگی ہو؛ ۸ تو میں بوؤں، اور دوسرا کھاوے، اور میری ||کھیتی اُکھاڑ پھینکی جاوے۔ ۹ اگر میرا دل کسی عورت سے فریفتہ ہوا ہو، اور میں اپنے پڑوسی کے دروازے پر گھات میں بیٹھا؛ ۱۰ تو میری جورو دوسرے کے لیئے چکی پیسے، اور غیر لوگ اُس پر جھکیں۔ ۱۱ کہ یہہ بڑا گناہ ہی، ہاں، یہہ وہ بدکاری ہی، کہ ضرور ہی، کہ حاکمان اُس کی سزا دیویں۔ ۱۲ یہہ ایک آگ ہی جو بھسم کرکے ستیاناس کرتی ہی، اور میرے سارے حاصل کو کھو دیتی ہی۔ ۱۳ اگر میں نے اپنے خادم یا خادمہ کے مقدمے کو، جس وقت وے مجھ سے جھگڑتے تھے، طرح دیا؛ ۱۴ پس جس دم خدا اُٹھ کھڑا ہووے، میں کیا کروں؟ اور جب وہ تجویز کرنے لگے، تو میں اُس کو کیا جواب دونگا؟ ۱۵ کیا جس نے مجھے رحم میں ڈالا، اُسے بھی نہیں بنایا، اور کیا ایک ہی نے ہم کو پیٹ میں پیدا نہیں کیا ہی؟ ۱۶ اگر میں نے مسکین کو اُس کے مطلب سے نااُمید کیا، یا میں نے بیوؤں کی آنکھوں کو کھو دیا؛ ۱۷ یا اپنا نوالہ آپ ہی اکیلا کھایا، اور یتیم کو اُس میں سے کھانے نہ دیا؛ ۱۸ (کیونکہ میری لڑکائی سے وہ میرے ساتھ یوں پلا تھا، جیسے باپ کے ساتھ پلتے ہیں، اور میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے ||اُس کا رہنما ہوا؛) ۱۹ اگر میں نے کسی کو کپڑے کے نہ ہونے سے مرتے دیکھا، یا کسی مسکین کو ننگا

|| یعنی، بیوہ کا۔

پایا؛ ۲۰ اگر اُس کی کمر نے مجھ کو دعا نہ دی، اور اگر اُس نے میری بھیڑوں کی اُون سے گرمی نہ پائی؛ ۲۱ اگر میں نے یتیم پر ہاتھ اُٹھایا، جس وقت میں نے دیکھا کہ جو عدالت گاہ میں ہی سو میرا طرفدار ہی؛ ۲۲ تو میرا بازو شانے کے گھر سے نکل جاوے، ہاں، بازو کی ہڈی بھی ٹوٹ جاوے۔ ۲۳ کیونکہ خدا کی طرف سے ہلاکت میرے لیئے دہشت کا باعث تھی، اور اُس کی خداوندی کے سبب سے میں برداشت نہ کر سکا۔ ۲۴ اگر میں نے سونے پر اعتماد رکھا، اور چوکھے سونے کو کہا، تو میری جاے اُمید ہی؛ ۲۵ اگر میں اِس سبب سے خوشوقت ہوتا کہ میرا مال فراوان ہوا، اور میرے ہاتھ نے بہت حاصل کیا تھا؛ ۲۶ اگر میں نے سورج پر نگاہ کی جب چمکتا رہا، یا چاند پر جس وقت وہ جھلک کے ساتھ چلتا تھا؛ ۲۷ اور میرا دل چھپکے فریفتہ ہوا ہو، اور میرے منہ نے میرے ہاتھ کو چوما ہو؛ ۲۸ تو یہہ بھی وہ بدکاری ہی جس کی سزا ضرور ہی کہ حاکم دیوے؛ کیونکہ اِس تقصیر سے میں نے خدا کا، جو اوپر ہی، اِنکار کیا۔ ۲۹ اگر میں اپنے دشمن کی ہلاکت سے، شادمان ہوا، یا جب اُس پر بلا نازل ہوئی، میرا دل پھول اُٹھا؛ ۳۰ پر میں نے اپنے منہ کو ہرگز پروانگی نہ دی، کہ اُس کی جان کے لیئے لعنت کی آرزو کرکے گنہگار ہوں۔ ۳۱ کیا میرے خیمے کے لوگ نہیں کہتے تھے، کہ کون ہی جسے اُسکا گوشت میسر نہیں ہوتا، اور اُس سے سیر نہیں ہو جاتا؟ ۳۲ مسافر کو سڑک میں رات کو کاٹنا نہ پڑا؛ میں نے راہ میں اُس کے لیئے دروازہ کھولا۔ ۳۳ اگر میں نے †آدم کی طرح اپنے گناہ کو ڈھانپا ہو، اور اپنی بدکاری ||اپنے سینے میں چھپائی ہو؛ ۳۴ یا، میں بڑی گروہ سے ڈر گیا، یا قبایلل کی

† یا، آدمیوں کی طرح۔

|| یا، اپنی بغل میں ماری۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

حقارت سے میں نے دہشت کھائي، اور میں چپ ہو رہا، اور دروازے سے باہر نہ گیا؟ ۳۵ کاش کہ کوئي میري سنے[y]! دیکھو، اِس پر میرا دستخط ہي؛ اي کاش کہ قادر مطلق مجھ کو جواب دیتا[z]، اور میرا دشمن اپنا دعوي قلمبند کرتا۔ ۳۶ سچ مچ میں اُسے اپنے کاندھے پر دھرتا اور کلاہ کي مانند اُسے اپنے سر پر باندھتا۔ ۳۷ میں اپنے ہر ایک قدم کا اُسے حساب دیتا، میں شاہزادے کے مانند اُس پاس جاتا۔ ۳۸ اگر میري زمین مجھ پر فریاد کرتي، یا اُس کي ریگھاریاں باہم روتیں؛ ۳۹ اگر میں نے اُس کے پھل کھائے، اور قیمت نہ دي[a]، یا اُن کے مالکوں کي جان میرے ظلم سے نکل گئي[b]: ۴۰ تو گیہوں کي جگہہ اونتکتارے[c] اُوگیں، اور جو کے عوض تلخ دانے ہوویں۔ ایوب کي باتیں تمام ہوئیں۔

۳۲ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ الیہو ایوب اور اُس کے تین دوستوں پر خفا ہوتا۔ ۶ اگرچہ جوان ہي توبھي بولنے کي جرأت اُسے آئي، اِس لحاظ سے کہ بوڑھے ہمیشہ دانا نہیں ہیں۔ ۱۱ اُنھیں ملامت کرتا، کہ اُنھوں نے ایوب کو قایل نہیں کیا تھا۔ ۱۶ بولنے کا اِشتیاق جو اُس میں سمایا تھا۔

اب یے تینوں مرد ایوب کو جواب دینے سے باز آئے، اِس لیئے کہ وہ اپني نظر میں صادق ٹھہرا[a]۔ ۲ تب الیہو بن برکئیل بوزي[b]، جو رام کے خاندان میں سے تھا، اُس کا غصہ بھڑکا؛ اُس کا غصہ ایوب پر بھڑکا، اِس لیئے کہ اُس نے ||اپنے کو خدا سے زیادہ صادق ٹھہرایا تھا۔ ۳ اور اُس کے تینوں دوستوں پر بھي اُس کا غضب بھڑکا، اِس لیئے کہ اُنھوں نے جواب نہ پایا تھا، توبھي ایوب کو گنہگار ٹھہرایا۔ ۴ الیہو، جب تک کہ ایوب کہہ چکا، چپکا رہا، کیونکہ وے عمر میں اُس سے بڑے تھے۔ ۵ جب الیہو نے دیکھا، کہ اُن تین شخصوں کے منہہ میں جواب نہ رہا، تو اُس کے قہر کي آگ سُلگي۔ ۶ اور برکئیل بوزي کے بیٹے الیہو نے جواب دیا اور کہا، میں جوان ہوں، اور تم بہت بوڑھے[c]؛ اِس لیئے میں ڈرتا تھا، اور میں نے جرأت نہ کي، کہ اپني راے تم پر ظاہر کروں۔ ۷ میں نے کہا، کہ چاہیئے کہ دني لوگ بولیں، اور وے جو بہت بوڑھے ہیں دانش کي بات سکھلاویں۔ ۸ لیکن اِنسان میں روح ہي؛ قادر مطلق ||اپنے دم سے اُنھیں فہمید بخشتا ہي[d]۔ ۹ بزرگ لوگ ہمیشہ دانشمند نہیں ہوتے[e]؛ اور بوڑھے ہمیشہ اِنصاف سے آگاہي نہیں رکھتے۔ ۱۰ اِس لیئے میں نے کہا، کہ میري سنو؛ میں بھي اپني راے ظاہر کرونگا۔ ۱۱ دیکھو، تمھارے بولنے تک اِنتظار میں رہا؛ جب تک تم باتیں نکالتے رہے، تمھارا مباحثہ سنتا گیا۔ ۱۲ ہاں، میں قصداً تمھارے ساتھ لگا رہا، اور دیکھو، تم میں ایک نہیں جو ایوب کو قائل کرتا، اور اُس کي باتوں کا جواب دیتا: ۱۳ نہ ہووے، کہ تم کہو، ہم تو دانش کا بھید پا گئے[f]؛ خدا نے اُس کو ڈھکیل دیا ہي، اِنسان نے نہیں۔ ۱۴ اُس نے تو مجھ سے بحث نہیں کیا، اور میں تمھارا سا جواب اُسے نہ دونگا۔ ۱۵ وے حیران رہ گئے، اور کچھ جواب نہ دیا؛ وے بولنے سے باز رہے۔ ۱۶ میں منتظر رہا، لیکن وے بولے نہیں، چپ ہوکے کھڑے رہے، اور کچھ جواب نہ دیا؛ ۱۷ تب میں نے کہا، میں بھي اپني باري پر جواب دونگا، میں بھي اپني راے ظاہر کرونگا۔ ۱۸ کہ مجھ میں مضامین بھرے ہوئے ہیں، وہ روح جو مجھ میں ہي مجھے مجبور کرتي ہي۔ ۱۹ دیکھو، میرا پیٹ بند کي ہوئي مي کي مانند ہي؛ وہ نئي مي کي مشکوں کي طرح پھٹنے پر ہي۔ ۲۰ میں بولونگا، تاکہ میں آرام پاؤں؛ میں اپنے لبوں کو کھولونگا، اور جواب دونگا۔ ۲۱ ایسا نہ ہووے، کہ میں کسي آدمي کے ظاہر حال پر نگاہ کروں[g]، یا کسي شخص سے

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

y ایوب ۳۳: ۶
z ایوب ۱۳: ۲۲
a یعقو ۵: ۴
b ۱ سلا ۲۱: ۱۹
c پید ۳: ۱۸
a ایوب ۳۳: ۹
b پید ۲۲: ۲۱
|| عبراني میں، اپني جان کو۔

c ایوب ۱۵: ۱۰
|| یا، اِلہام سے۔
d ۱ سلا ۳: ۱۲
اور ۴: ۲۹
ایوب ۳۵: ۱۱
اور ۳۸: ۳۶
امثا ۲: ۶
واعظ ۲: ۲۶
دان ۱: ۱۷
اور ۲: ۲۱
متي ۱۱: ۲۵
یعقو ۱: ۵
e ۱ قرن ۱: ۲۶
f یرم ۹: ۲۳
۱ قرن ۱: ۲۹
g احبا ۱۹: ۱۵
اِستثنا ۱: ۱۷
اور ۱۶: ۱۹
امثا ۲۴: ۲۳
متي ۲۲: ۱۶

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

خوشامدي کي طرح خطاب کروں. ۲۲ کیونکه میں خوشامد کي باتیں کہنے نہیں جانتا؛ اگر ایسا کروں، تو میرا بنانیوالا مجھ کو جلد اُٹھا لے جائیگا.

۳۳ باب

اِس بیان میں، که ۱ الیہو ایوب کے ساتھہ مباحثه کرنے کے لیئے خدا کے عوضي ہونے پر اپني رضامندي کو فروتني سے ظاہر کرتا ہی. ۸ خدا کي بزرگي کے لحاظ سے، وہ اِسے غیر مناسب ٹھہراتا ہی، که خدا اپنے اِنتظام کا سب احوال اِنسان سے بیان کرے. ۱۴ خدا اِنسان کو توبه کي طرف پھراتا ہی، رویتوں سے، ۱۹ اور مصیبتوں سے، ۲۳ اور اپنے نبیوں سے. ۳۱ الیہو ایوب کو ترغیب دیتا ہی که دل لگاکے سنے.

اِس لیئے، ای ایوب، میرا کلام سن لے، اور میري ساري باتوں پر کان دھر. ۲ دیکھہ، میں نے اپنا منہه کھولا، اور میري زبان میرے منہه کے درمیان سخن آرائي پر ہی. ۳ میري باتیں میرے دل کي راستي سے نکلینگي، اور میرے ہونٹھہ معرفت کي صریح باتیں سناوینگے. ۴ خدا کي روح نے مجھه کو بنایا ہی، اور قادر مطلق کے دم نے مجھه کو زندگي بخشي ہی[a]. ۵ اگر تو مجھے جواب دینے سکتا، تو میرے سامہنے اپني باتوں کو ترتیب دے، اور کھڑا ہو. ۶ دیکھہ، میں تیرے کہنے کے مطابق ||خدا کي طرف سے حاضر ہوں[b]؛ میں بھي مٹّي سے بنا ہوں. ۷ دیکھہ، میرا رعب تجھے ہراسان نه کریگا[c]، اور میرا ہاتھہ تجھ پر بھاري نه ہوگا. ۸ في الواقع، تو نے ||میرے سنتے ہوئے کہا، ہاں، میں نے تیري آواز سني، جو یہه باتیں کہتي تھي، ۹ میں پاک ہوں، گناہ سے مبرّا اور صاف ہوں[d]؛ مجھه میں بدي نہیں. ۱۰ دیکھہ، اُس نے مجھه سے جھگڑنے کا داؤں پایا ہی؛ وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ہی[e]. ۱۱ وہ میرے پانوں کو کاٹھه میں ڈالتا ہی[f]، اور میري ساري راہوں کو دیکھتا رہتا ہی. ۱۲ دیکھہ، اِس بات میں تو منصف نہیں ہی؛ میں تجھے جواب دیتا ہوں که خدا اِنسان سے بڑا ہی. ۱۳ تو اُس سے کیوں جھگڑتا ہی[g]؟ وہ اپنے سب کار و بار کا بھید کسي سے نہیں کہتا. ۱۴ کیونکه خدا ایک بار بولتا ہی، بلکه دو بار[h]، اگر آدمي شنوا نه ہوا ہو: ۱۵ خواب میں[i]، رات کي رویا میں، جب بھاري نیند لوگوں پر پڑتي ہی، اور وے بچھونے پر سوتے ہیں، ۱۶ اُس وقت وہ اِنسان کے کان کھولتا ہی[k]، اور اُنکے ذہن میں تعلیم نقش کر دیتا ہی. ۱۷ تاکه آدمي کو اُس کے کام سے باز رکھے، اور غرور کو اِنسان سے چھپاوے. ۱۸ وہ اُس کي روح کي نگہباني کرتا ہی، که گڑھے میں نه گرے، اور اُس کي جان کي، که وہ تلوار سے نه نکلے. ۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیه پاتا ہی، جس وقت اُس کي ||ساري ہڈیوں میں سخت درد ہو: ۲۰ ایسا که اُسکا جي روٹي سے، اور اُس کي روح نفیس کھانے سے نفرت رکھتي ہی[l]. ۲۱ اُس کا گوشت سوکھہ جاتا ہی، ایسا که وہ دیکھا نہیں جاتا؛ اور اُس کي ہڈیاں جو دکھائي نہیں دیتي تھیں، اُبھري ہوئي معلوم ہوتیں. ۲۲ سو اُس کي جان گور کے نزدیک، اور اُس کي زندگي ہلاک کرنیوالوں تک پہنچتي. ۲۳ وہاں، اگر اُس کے ساتھہ کوئي پیغمبر ہووے، یا کوئي تعبیر کرنیوالا اگرچه ہزار پیچھے ایک ہو، جو اِنسان کو اُسکا فرض صداقت کي بابت بتاوے: ۲۴ تو وہ اُس پر رحم کرتا ہی، اور کہتا ہی، که اُسے گڑھے میں گرنے سے بچالے: که مجھے کفارہ ملا ہی. ۲۵ تب اُس کا جسم لڑکے کے جسم سے ملایم تر ہوگا: وہ اپني جواني کے ایام کو پھر دیکھیگا. ۲۶ وہ خدا سے دعا مانگیگا، اور وہ اُس پر مہرباني فرماویگا؛ وہ خوشي سے اُس کا منہه دیکھیگا؛ وہ اِنسان کو اُس کي راستبازي کا اجر دیگا. ۲۷ ایسا شخص آدمیوں کے رو برو کہیگا، که میں نے گناہ کیا[m]، اور جو حق تھا اُس کے برخلاف کیا،

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

[a] پید ۲ : ۷
|| یا، جیسا تو ہی، ویسا میں بھي خدا سے ہوں.
[b] ایوب ۹ : ۳۴، ۳۵. اور ۱۳ : ۲۰، ۲۱. اور ۳۱ : ۳۵
[c] ایوب ۹ : ۳۴. اور ۱۳ : ۲۱
|| عبراني میں، میرے کانوں میں.
[d] ایوب ۱۰ : ۷. اور ۱۱ : ۴. اور ۱۲ : ۴. اور ۲۳ : ۱۰، ۱۱. اور ۲۷ : ۵. اور ۲۹ : ۱۴. اور ۳۱ : ۱
[e] ایوب ۱۳ : ۲۴. اور ۱۶ : ۹. اور ۱۹ : ۱۱
[f] ایوب ۱۳ : ۲۷. اور ۱۴ : ۱۶. اور ۳۱ : ۴

[g] یسع ۴۵ : ۹
[h] ایوب ۴۰ : ۵
زبور ۶۲ : ۱۱
[i] گن ۱۲ : ۶
ایوب ۴ : ۱۳
[k] ایوب ۳۶ : ۱۰، ۱۵
|| عبراني میں، ہڈیوں کي کثرت میں.
[l] زبور ۱۰۷ : ۱۸
[m] ۲ سمو ۱۲ : ۱۳
امث ۲۸ : ۱۳
لوقا ۱۵ : ۲۱
۱ یوح ۱ : ۹

پیشتر مسیح سے ١٥٢٠ کے قریب

پر اُس نے مجھ سے اُس کا بدلا نہ لیا[a]؛ ٢٨ اُسنے میری جان کو گڑھے میں گرنے نہ دیا[e]، بلکہ میری جان اُجالا دیکھتی ہی۔ ٢٩ دیکھو، یہہ سب کام خدا اِنسان کے لیئے دو بار، بلکہ تین بار کرتا، ٣٠ تا کہ اُس کی جان، گڑھے سے نکال لیوے، کہ وہ زندوں کے چراغ سے روشن ہووے[p]۔ ٣١ کان دھر، ای ایوب، اور میری سن؛ چپکا رہ، تو میں بولونگا۔ ٣٢ اگر تجھے کچھ کہنا ہی، تو جواب دے؛ باتیں کہہ، کہ میں تیری صداقت ظاہر کرنے چاہتا ہوں۔ ٣٣ اور نہیں تو میری سن: خاموشی اِختیار کر، اور میں تجھے دانائی سکہلاؤنگا[q]۔

٣٤ باب

اِس بیان میں، کہ ١ الیہو ایوب پر عیب لگاتا ہی کہ اُس نے خدا کو بےاِنصاف ٹھرایا تھا۔ ١٠ قادر مطلق بےاِنصافی ہرگز نہیں کرتا ہی۔ ٣١ اِنسان کو فرض ہی کہ خدا کے حضور عاجزی کیا کرے۔ ٣٤ الیہو ایوب کو ملامت کرتا ہی۔

اِس سب پر اِلیہو نے ||یہہ بڑھایا، اور کہا، ٢ ای خردمندو، میری باتیں سنو؛ ای اہل عرفان، میری طرف کان دھرو۔ ٣ کیونکہ کان کلام کو پرکھتا ہی[a]، جس طرح سے ||منہہ کھانے کی چیزوں کو چکھتا ہی۔ ٤ آؤ، ہم اپنے لیئے وہ جو راست ہی اِختیار کریں؛ آؤ، ہم آپس میں نیک و بد کا اِمتیاز کریں۔ ٥ ایوب نے تو کہا ہی، میں صادق ہوں[b]، اور خدا نے میرا حق لے لیا ہی[c]۔ ٦ کیا میں اپنے حق کی بابت جھوٹھ بولوں؟ اُسکے تیر سے میرا زخم کاری ہی[d]، اگرچہ میں نے بدکاری نہ کی۔ ٧ کون آدمی ایوب سا ہی، جو اِستہزا کو پانی کی مانند پیتا ہی[e]، ٨ اور بدکاروں کے ہمراہ ہوکے ٹہلتا ہی، اور شریر لوگوں کے ساتھ چلتا ہی؟ ٩ کیونکہ اُس نے کہا، کہ اِنسان کو کچھ فائدہ نہیں، اگرچہ وہ خدا سے دل لگاوے[f]۔ ١٠ اِس واسطے، ای ||صاحبان دانش، تم سن رکھو: خدا سے ہرگز نہیں ہو سکتا ہی، کہ وہ شرارت کرے[g]، اور یہہ کبھی نہیں کہ قادر مطلق بدکار بنے۔ ١١ کیونکہ وہ ہر ایک آدمی کو اُسکے عمل کے مطابق بدلا دیتا[h]، اور ہر اِنسان سے اُس کی چال کے موافق سلوک فرماتا۔ ١٢ یقیناً خدا ناحق نہیں کرتا، اور قادر مطلق عدالت میں خلل نہیں ڈالتا[i]۔ ١٣ اُس کو کس نے زمین پر حکومت بخشی؟ اور کس نے ساری دنیا کا بندوبست کیا؟ ١٤ اگر وہ اُس کو خیال کرے، اور اپنی روح، اور اپنا دم اپنی طرف سمیٹے[k]؛ ١٥ تو سارے بشر ایک ساتھ فنا ہونگے، اور اِنسان مٹی میں پھر مل جائیگا[l]۔ ١٦ سو اگر تجھ میں فہم ہی، تو یہہ سن رکھ: اور میری آواز اور کلام پر کان دھر۔ ١٧ کیا وہ، جو راستی کا دشمن ہی، حکمرانی کریگا[m]؟ اور کیا تو چاہتا ہی کہ اُس کو، جو سرآپا اِنصاف ہی، اِلزام دے؟ ١٨ کیا، کسی بادشاہ سے کہنا، کہ تو ||شریر ہی، درست ہی؟ یا شاہزادوں سے، کہ تم کافر ہو[n]؟ ١٩ لیکن وہ شاہزدوں کے ظاہر حال پر نظر نہیں کرتا[o]، اور دولتمند کو مسکین سے زیادہ منہہ نہیں لگاتا: کیونکہ وے سب کے سب اُس کے ہاتھ کی کاریگری[p] ہیں۔ ٢٠ وے ایک دم میں مر جاتے ہیں؛ آدھی رات کو وے گھبرا جاتے ہیں اور جاتے رہتے[q]؛ اور وے جو زبردست ہیں، بغیر ہاتھ کے زور کیئے ہوئے مارے پڑتے ہیں۔ ٢١ کیونکہ اُس کی آنکھیں اِنسان کی راہوں پر لگی ہیں، اور وہ اُن کی ساری روشوں پر نظر کرتا ہی[r]۔ ٢٢ کوئی تاریکی نہیں ہی، نہ موت کا سایہ ہی، جہاں بدکاری کرنیوالے آپ کو چھپا سکیں[s]۔ ٢٣ وہ اِنسان پر زیادہ عیب نہیں لگاتا، کہ وہ خدا کے حضور عدالت میں جا سکے۔ ٢٤ وہ ||بغیر ڈھونڈھے زبردستوں کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا، اور اُن کی جگہہ دوسروں کو نصب کریگا[t]۔ ٢٥ کیونکہ وہ

---

[a] روم ٦ : ٢١ [e] یسعیہ ٣٨ : ١٧ [p] ٢٨ آیت زبور ٥٦ : ١٣ [q] زبور ٣٤ : ١١

|| عبرانی میں، جواب دیا۔ [a] ایوب ٦ : ٣٠ اور ١٢ : ١١ || عبرانی میں، تالو۔ [b] ایوب ٣٣ : ٩ [c] ایوب ٢٧ : ٢ [d] ایوب ٩ : ١٧ [e] ایوب ١٥ : ١٦ [f] ایوب ٩ : ٢٢، ٢٣، ٣٠ اور ٣٥ : ٣ ملا ٣ : ١٤ || عبرانی میں، صاحبان دل۔ [g] پید ١٨ : ٢٥ اِست ٣٢ : ٤ ٢ توا ١٩ : ٧ ایوب ٨ : ٣ اور ٣٦ : ٢٣ زبور ٩٢ : ١٥ روم ٩ : ١٤

[h] زبور ٦٢ : ١٢ امث ٢٤ : ١٢ یرم ٣٢ : ١٩ حزق ٣٣ : ٢٠ متی ١٦ : ٢٧ روم ٢ : ٦ ٢ قرن ٥ : ١٠ ١ پطر ١ : ١٧ مکاش ٢٢ : ١٢ [i] ایوب ٨ : ٣ [k] زبور ١٠٤ : ٢٩ [l] پید ٣ : ١٩ واعظ ١٢ : ٧ [m] پید ١٨ : ٢٥ ٢ سمو ٢٣ : ٣ || عبرانی میں، بلعال۔ [n] خرو ٢٢ : ٢٨ [o] اِست ١٠ : ١٧ ٢ توا ١٩ : ٧ اعم ١٠ : ٣٤ روم ٢ : ١١ گلت ٢ : ٦ افس ٦ : ٩ قلس ٣ : ٢٥ ١ پطر ١ : ١٧ [p] ایوب ٣١ : ١٥ [q] خرو ١٢ : ٢٩، ٣٠ [r] ٢ توا ١٦ : ٩ ایوب ٣١ : ٤ زبور ٣٤ : ١٥ امث ٥ : ٢١ اور ١٥ : ٣ یرم ١٦ : ١٧ اور ٣٢ : ١٩ [s] زبور ١٣٩ : ١٢ عمو ٩ : ٢، ٣ عبر ٤ : ١٣ || یا، بیشمار۔ [t] دان ٢ : ٢١

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اُن کے کاموں کو جانتا هی: وہ رات کو اُنهیں اُلٹ دیتا هی، اوروے روندے جاتے هیں۔ ۲۶ اِس لیئے کہ وے شریر هیں؛ وہ اُن کو سب کے دیکھتے هوئے پٹک دیتا هی؛ ۲۷ کیونکہ وے اُس کي پیروي سے پھر گئے تھے[x]، اوراُس کي راهوں کي طرف دھیان نہ کیا[y]۔ ۲۸ یہاں تک کہ اُن کے سبب مسکینوں کي فریاد اُس تک پہنچي[z]، اور مظلوموں کا نالہ اُس کے سننے میں آیا[a]۔ ۲۹ جب وہ چین دیتا هی، کون کسي کو بےآرام کریگا؟ اور جب وہ اپنا منہہ چھپاوے، کس کا مقدور هی، کہ اُسے دیکھے؟ گروہ هووے، یا کوئي اکیلا۔ ۳۰ تا کہ شریر آدمي سلطنت نہ کرے، اور رعیت کو پھندے میں نہ پھنساوے[a]۔ ۳۱ بلکہ مناسب یوں هی کہ خدا سے کہیئے، میں نے تنبیہ پائي هی، میں پھر فساد نہ کرونگا[b]۔ ۳۲ اگر میري نظر سے کچھہ غایب رها هو، تو اُسے مجھے دکھلا: اگرمیں نے بدکاري کي هو، تو میں پھر نہ کرونگا؟ ۳۳ کیا وہ تیري دانش کے مطابق هووے؟ وہ تجھے اُس کا ثمرہ دیگا، خواہ تو نامنظور کرے، خواہ منظور کرے؛ نہ کہ میں؛ سو، وہ بات کہہ، جسے تو جانتا هی۔ ۳۴ اب وے جو ||اهل دانش هیں مجھہ سے کہیں، اورجو دانشمند اِنسان هي، مجھہ سے سنے۔ ۳۵ ایوب نے نادانستگي سے کہا هی[c]، اور اُس کا کلام بیوقوفانہ هی۔ ۳۶ ||میري آرزو یہہ هی، کہ ایوب آخر تک آزمایا جائے: اِس لیئے کہ وہ شریر لوگوں کا سا جواب دیتا هی۔ ۳۷ کیونکہ وہ اپنے گناهوں پر بغاوت بڑھاتا هی، وہ همارے درمیان تالیاں بجاتا هی، اور خدا کے برخلاف اپني باتیں زیادہ کرتا هی۔

[x] ۱ سمو ۱۵: ۱۱
[y] زبور ۲۸: ۵، یسع ۵: ۱۲
[z] ایوب ۳۰: ۵، یعقو ۵: ۴
[a] خر ۲۲: ۲۳
[a] ۱ سلا ۱۲: ۲۸، ۳۰، ۲ سلا ۲۱: ۱
[b] دان ۴: ۲۴—۳۷
|| عبراني میں، اهلدل۔
[c] ایوب ۳۰: ۱۶
|| یا، اي میرے باپ، کاش کہ ایوب، وغیرہ

۳۵ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ اپنے کو خدا سے نسبت دینا بُرا هی، کہ اِنسان کي نیکي یا بدي اُس تک نہیں پہنچ سکتي۔ ۹ مصیبت کے وقت بہت لوگ فریاد کرتے، پراُن کي آواز سني نہیں جاتي اِس لیئے کہ اُن کو اِیمان نہیں۔

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

اِلیہو نے علاوہ اُس کے یہہ کہا، اور یوں بولا، ۲ کیا تو اِسے واجب جانتا هی، جو تو نے کہا، کہ میري صداقت خدا کي صداقت سے زیادہ هی؟ ۳ تو جو کہتا هی، مجھہ کو کیا نفعہ؟ اور میں اُس سے کیا فائدہ پاؤں، جو گناہ نہیں کیا هوتا[a]؟ ۴ میں تجھے اِن باتوں کا جواب دونگا، اور تیرے ساتھہ تیرے رفیقوں کو بھي[b]۔ ۵ آسمانوں پر نظر کر اور دیکھہ[c]؛ بادلوں پر، جو تجھہ سے کہیں بلند هیں، نگاہ کر۔ ۶ اگر تو خطا کرے، تو اُس پر کیا لگتا هی[d]؟ اگر تیرے گناہ فراوان هوویں، تو اُس کے یہاں کیا پہنچتا هی؟ ۷ اگر تو صادق هووے، تو اُسے کیا بخشتا هی؟ یا وہ تیرے هاتھہ سے کیا پاتا[e]؟ ۸ تیري شرارت سے ضرر اُس کو هی جو تیرا سا اِنسان هو، اور تیري صداقت سے آدمزاد کو نفعہ هی۔ ۹ لوگ تو ظلم کي فراواني سے مظلوموں کو رولاتے هیں[f]؛ وے زبردستوں کے هاتھہ کے باعث نالہ کرتے هیں۔ ۱۰ لیکن کوئي نہیں کہتا هی، کہ خدا میرا بنانیوالا کہاں هی[g]، جس سے رات کو بھي گیت گانے کي نوبت هوتي[h]۔ ۱۱ جو میدان کے چرندوں سے هم کو زیادہ سکھلاتا هی[i]، اور آسمان کے پرندوں سے همیں زیادہ دانشمند کرتا هی۔ ۱۲ وے چلاتے هیں، پر وہ اُن بدکرداروں کے غرور کے سبب سے جواب نہیں دیتا[k]۔ ۱۳ یقیناً خدا بےمعني نالوں کو نہیں سنتا[l]، اور قادر مطلق اُن کي طرف متوجہ نہیں هوتا۔ ۱۴ خاص کرکے جب تو کہتا هی، کہ وہ دیکھتا نہیں[m]؛ لیکن اِنصاف اُس کے حضور هی؛ پس، تو اُس کا منتظر رہ[n]۔ ۱۵ سو، اِس لیئے کہ ||اُس کا قہر کم نازل هوا[o]، اور ||اُسنے گناهوں کي کثرت پر لحاظ نہیں کیا۔ ۱۶ اِس واسطے ایوب عبث اپنا منہہ کھولتا هی؛ اور معرفت کے بغیر بہت باتیں کرتا هی[p]۔

[a] ایوب ۲۱: ۱۵ اور ۳۴: ۹
[b] ایوب ۳۴: ۸
[c] ایوب ۲۲: ۱۲
[d] امثا ۸: ۳۶، یرم ۷: ۱۹
[e] ایوب ۲۲: ۲، ۳، زبور ۱۶: ۲، امثا ۹: ۱۲، روم ۱۱: ۳۵
[f] خر ۲: ۲۳، ایوب ۳۴: ۲۸
[g] یسع ۵۱: ۱۳
[h] زبور ۴۲: ۸ اور ۷۷: ۶ اور ۱۴۹: ۵، اعما ۱۶: ۲۵
[i] زبور ۹۴: ۱۲
[k] امثا ۱: ۲۸
[l] ایوب ۲۷: ۹، امثا ۱۵: ۲۹، یسع ۱: ۱۵، یرم ۱۱: ۱۱
[m] ایوب ۹: ۱۱
[n] زبور ۳۷: ۵، ۶
|| یعني، خدا کا۔
[o] زبور ۸۹: ۳۲
|| یعني ایوب۔
[p] ایوب ۳۴: ۳۵، ۳۷، اور ۳۸: ۲

۳۶ باب

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا سراسر اِنصاف هی۔ ۱۲ پھر کہ

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

ایوب کے گناهوں کے سبب خدا کي برکتیں اُسے حاصل نهیں هوتیں۔ ۲۴ خدا کے کاموں پر لحاظ کرکے اُس کي بڑائي کرني مناسب هي۔

اور اِلیهو نے اِس پر یهه بڑهایا اور کها، ۲ تهوڑي دیر صبر کر، تو میں تجهے دکهلاؤں که مجهے خدا کے لیئے اور باتیں کهنا هي۔ ۳ میں دور سے معرفت لاتا هوں، اور اپنے خالق کي طرف راستبازي کي نسبت کرتا هوں۔ ۴ في الحقیقت میري باتیں جهوٹهي نهیں: وه جس کي کامل دانش هي، تیرے ساتهه هي۔ ۵ دیکهه، خدا بڑا هي، اور کسي کو حقیر نهیں جانتا: اُس کي قوت اور اُس کي دانش غالب هیں[a]۔ ۶ وه شریروں کو جینے نهیں دیتا، پر مظلوموں کا اِنصاف کرتا هي۔ ۷ وه راستبازوں کي طرف سے چشم‌پوشي نهیں کرتا[b]؛ بلکه اُن کو بادشاهوں کے ساتهه ایسے تخت پر جس کي ابدي پاےداري هي بیٹهاتا[c]، اور وے سرفراز هیں۔ ۸ اور اگر وے زنجیروں سے جکڑے جاتے هیں، اور مصیبت کي رسیوں سے باندهے جاتے هیں[d]؛ ۹ تو وه اُنهیں اُن کے عمل اور اُن کے گناه جو اُنهوں نے اِفراط سے کیئے دکهلاتا هي۔ ۱۰ اور اُن کے کانوں کو کهولتا هي[e]، تاکه اُن کي تربیت هو، اور حکم دیتا هي که بدکاري سے باز آؤ۔ ۱۱ اگر وے حکم مانیں، اور بندگي کریں، تب وے اپنے دنوں کو عیش میں کاٹینگے اور اپنے برسوں کو عشرتوں میں[f]۔ ۱۲ پر اگر وے فرمانبردار نه هوویں، تو وے تلوار سے هلاک کیئے جائینگے، اور بیوقوفي میں مرینگے۔ ۱۳ پهر وے جو دل میں بیدین هیں، قهر جمع کرتے هیں[g]؛ جس وقت وه اُنهیں باندهه ڈالتا هي، اُن کي منت کي آواز نهیں نکلتي۔ ۱۴ اُن کي جان جواني میں جاتي هي[h]، اور اُنکي زندگي ||فاسقوں کے درمیان بسر هوتي۔ ۱۵ وه دکهه میں مسکین کو رهائي دیتا هي، اور جب وقت وے مصیبت میں گرفتار

[a] ایوب ۹: ۴ اور ۱۲: ۱۳، ۱۶ اور ۳۷: ۲۳ زبور ۹۹: ۴
[b] زبور ۳۳: ۱۸ اور ۳۴: ۱۵
[c] زبور ۱۱۳: ۸
[d] زبور ۱۰۷: ۱۰
[e] ایوب ۳۳: ۱۶، ۲۳
[f] ایوب ۲۱: ۱۳
یسع ۱: ۱۹، ۲۰
[g] روم ۲: ۵
[h] ایوب ۱۵: ۳۲ اور ۲۲: ۱۶ زبور ۵۵: ۲۳
|| یا، مخنثوں، اِست ۲۳: ۱۷

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

هوں، تو اُن کے کان کهولتا هي۔ ۱۶ وه تو تجهه کو تنگي کے منهه سے چهڑا کے کشاده مکانوں میں[i] لے جاتا، جهاں تنگي نهیں؛ اور جب تیرا دسترخوان بچهے[k]، تو خوب چربي‌دار چیزوں سے بهرا هوگا[l]۔ ۱۷ لیکن اگر تو شریر کے مقدمے کي تائید کرے، تو مقدمے کے پیچهے عدالت تجهه کو پکڑیگي۔ ۱۸ قهر سے ڈر، تا نه هووے که تو اُس سے هلاکت میں ڈهکیلا جاے؛ اُس وقت بهاري فدیه تجهے نه ||بچا سکیگا[m]۔ ۱۹ کیا وه تیري دولت کي قدر کریگا[n]؟ هرگز نهیں؛ نه سونا کام آویگا نه ||سارے جهان کا زور۔ ۲۰ رات کي خواهش مت کر جب لوگ اپني جگهه سے غائب کیئے جاتے هیں۔ ۲۱ خبردار، بدکاري کي طرف مائل نه هو[o]: که تیري پسند یهي هوئي، اور نه که مصیبت[p]۔ ۲۲ دیکهه، خدا اپني توانائي سے سربلند هي: اُس کي طرح کون تربیت کر سکتا هي[q]؟ ۲۳ کس نے اُس کے لیئے اپني طرف سے راه ٹههرائي[r]؟ یا، کون اُس سے کهه سکتا هي، تو نے نااِنصافي کي[s]؟ ۲۴ یاد کر رکهه که تو اُسکے کام کي بابت جسے لوگ دیکهتے هیں اُسکي بڑائي کرے[t]۔ ۲۵ سب آدمي اُسے دیکهه سکتے هیں؛ ممکن هي، که اِنسان دور سے نظر کرے۔ ۲۶ دیکهه، خدا بزرگ هي هم اُسے نهیں جان سکتے[u]؛ اُسکے برسوں کا شمار ٹههرا نهیں سکتے[x]۔ ۲۷ وه پاني کي چهوٹي چهوٹي بوندیں کهینچ نکالتا هي: اُسکے بخار کي کثرت کے مطابق وے بارش هوکے گرتي هیں[y]۔ ۲۸ بدلیاں اُنهیں ٹپکاتیں[z]، اور پهر فراواني سے وے اِنسان پر برستي هیں۔ ۲۹ اُس کي بدلیوں کے پهیلانے کا طور، اور اُس کي خیمه‌گاه کي کڑک کوئي سمجهه سکتا هي؟ ۳۰ دیکهه، وه اپني روشني اُس پر پهیلاتا هي[a]، اور سمندر کي †بنیاد چهپاتا هي۔ ۳۱ اُنهیں سے لوگوں کو سزا دیتا هي[b]: اور

[i] زبور ۱۸: ۱۹ اور ۳۱: ۸ اور ۱۱۸: ۵
[k] زبور ۲۳: ۵
[l] زبور ۳۶: ۸
|| عبراني میں، ایک طرف نه پهرائیگا۔
[m] زبور ۴۹: ۷
[n] امث ۱۱: ۴
|| عبراني میں، زور کي قوتیں۔
[o] زبور ۶۶: ۱۸
[p] دیکهو عبر ۱۱: ۲۵
[q] یسع ۴۰: ۱۳، ۱۴
[r] روم ۱۱: ۳۴ ۱ قرن ۲: ۱۶
[s] ایوب ۳۴: ۱۳
[t] ایوب ۳۴: ۱۰
[u] زبور ۹۲: ۵ مکاش ۱۵: ۳ ۱ قرن ۱۳: ۱۲
[x] زبور ۹۰: ۲ اور ۱۰۲: ۲۴، ۲۷ عبر ۱: ۱۲
[y] زبور ۱۴۷: ۸
[z] امث ۳: ۲۰
[a] ایوب ۳۷: ۳
† عبراني میں، جڑوں کو۔
[b] ایوب ۳۷: ۱۳ اور ۳۸: ۲۳

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

روٹي بهي وافر بخشتا هي[c]. ۳۲ وه اپنے هاتهوں ميں بجلي کي روشني کو چهپا ڈالتا هي[d]، وه اُسے حکم ديتا که مخالف پر جا لگے. ۳۳ ||اُس کي کڑک آندهي کي پيشتر سے خبر ديتي هي[e]، جس طرح بهايم بهي اُس کے اُٹهنے کي آگاهي بخشتے هيں.

۳۷ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا کے عجايب اور غرايب کے سبب، اُس سے ڈرنا سب کو فرض هي. ۱۵ اُس کي داناي کا سارا بهيد جو اُن ميں نمايان هي اِنسان کي دريافت سے باهر هي.

هاں، اِس بات سے ميرا دل تڑپتا هي، اور اپني جگهه سے اُچهلتا هي. ۲ جي لگاکے اُس کي آواز کا غلغله سن، اور وه صدا، جو اُس کے منهه سے نکلتي هي. ۳ وه اُسے سارے آسمان کے تلے پهيلاتا هي، اور اُس کي ||تجلي زمين ||کي اِنتها تک پهنچتي هي، ۴ اُس کے پيچهے غرش کي آواز هوتي هي[a]، اپني جلال کي گرگراهٹ کي آواز ديتا هي؛ جس دم اُس کي صدا سني جاتي هي، وه اُن کي تاخير نهيں کرتا. ۵ خدا شور کرکے عجب طرح سے گرجتا هي؛ اُس کے ايسے بڑے کام هيں، که هم اُنهيں سمجهه نهيں سکتے[b]، ۶ وه برف کو حکم ديتا هي که تو زمين پر هو جا[c]؛ اُسي طرح پهوهي کو، اور اپني توانائي کے مينهه کو جو شدت سے پڑتا هي. ۷ وه هر ايک اِنسان کے هاتهه ||بند کر ديتا هي، تاکه سارے لوگ اُسکي کاريگري کو دريافت کريں[d]. ۸ تب حيوان اپنے غاروں ميں گهستے هيں[e]، اور اپني هي جگهوں ميں پڑے رهتے هيں. ۹ †جنوب سے بگولا اُٹهتا هي، اور سردي شمال سے آتي هي. ۱۰ خدا کي سانس سے يخ هوتا هي[f]، اور درياؤں کا پهيلاو منجمد هو جاتا هي. ۱۱ پهر پهرچها هوتا، اور گهٹا دور کي جاتي هي: اُس کا نور بدليوں کو تتر بتر کرتا هي. ۱۲ اُنهيں اپنے مشورة سے هر طرف پهراتا هي، تاکه وے جهان ميں، روے زمين پر، اُس کے فرمان کے مطابق کام کريں[g]. ۱۳ خواه تنبيه کے ليئے[h]، خواه اپني سرزمين کے واسطے[i]، خواه رحمت کرکے اُنهيں بهيجتا هي[k]. ۱۴ اي ايوب، اِسے سن رکهه؛ اور چپکا هو رهه، اور خدا کي حيرت‌افزا قدرتوں کو سوچ[l]. ۱۵ آيا تو جانتا هي، که خدا کس وقت اِن باتوں پر اپني عقل دوڑاتا هي، اور اپنے ابر کا جلوه چمکاتا هي؟ ۱٦ کيا تو بادلوں کا بهيد، که کيونکر لٹکائے گئے[m]، جانتا هي؟ يهه اُسي کے عجايب کام هيں، جس کي دانش کامل هي[n]؟ ۱۷ جس وقت وه زمين کو دکهني هوا سے آسوده کرتا هي، تيري پوشاک کيوں گرم هوتي هي؟ ۱۸ کيا تو نے اُس کے ساتهه هوکے فلک کو پهيلايا هي[o]، جو ڈهالے هوئے آئينے کي مانند مضبوط هي؟ ۱۹ سکهلا همين که اُس سے کيا کهنا چاهيئے، کيونکه تاريکي کے سبب هم کچهه کهنے نهيں سکتے. ۲۰ يهه جو ميں کهتا هوں کيا اُسے سنايا جاوے؟ جس سے اگر کوئي اِنسان کهے، تو وه يقيناً نگلا جائيگا. ۲۱ اب آدمي تو اُس آبدار روشني کو جو فلک ميں هي نهيں ديکهه سکتے، جس وقت هوا چلتي هي اور صاف کرتي. ۲۲ اور سمت شمالي سے، سونے کي سي تجلي آتي، خدا کا هيبتناک جلال هي. ۲۳ قادر مطلق جو هي، هم اُس کے بهيد تک پهنچ نهيں سکتے[p]؛ اُس کي قدرت اور عدالت عظيم هيں، اور اُس کا اِنصاف فراوان هي[q]؛ وه تصديعه نهيں ديتا. ۲۴ اِس ليئے لوگ اُس سے ڈرتے رهيں[r]؛ وه اُن ميں سے جو اپنے دل ميں دانشمند هيں، کسي پر نگاه نهيں کرتا[s].

۳۸ باب

اِس بيان ميں، که ۱ خدا تعالى خود ايوب کو حکم ديتا هي، که کمر باندهکے جواب ديوے. ۴ خدا اپنے عجيب کارخانے کا احوال بيان کرکے ايوب کي ناداني فاش کرتا. ۳۱ پهر اُس کي ناتواني اُس پر ثابت کرتا.

---

[c] زبور ۱۳٦ : ۲۵ اعم ۱۴ : ۱۷
[d] زبور ۱۴۷ : ۸
|| يعنے، رعد کي.
[e] ۱ سلا ۱۸ : ۴۱، ۴۵
|| يا، بجلي.
|| عبراني ميں، کے پنکهوں تک.
[a] زبور ۲۹ : ۳ اور ٦۸ : ۳۳
[b] ايوب ۵ : ۹ اور ۹ : ۱۰ اور ۳٦ : ۲٦ مکاش ۱۵ : ۳
[c] زبور ۱۴۷ : ۱٦، ۱۷
|| پر مهر.
[d] زبور ۱۰۹ : ۲۷
[e] زبور ۱۰۴ : ۲۲
† عبراني ميں، خلوت‌خانے ميں سے.
[f] ايوب ۳۸ : ۲۹، ۳۰ زبور ۱۴۷ : ۱٦، ۱۷

[g] زبور ۱۴۸ : ۸
[h] خر ۹ : ۱۸، ۲۳
[i] ۱ سمو ۱۲ : ۱۸، ۱۹
[k] عز ۱۰ : ۹ ايوب ۳٦ : ۳۱
[l] ايوب ۳۸ : ۲٦، ۲۷
[m] ۲ سمو ۲۲ : ۱۰
۱ سلا ۱۸ : ۴۵
زبور ۱۱۱ : ۲ ايوب ۳٦ : ۲۹
[n] ايوب ۳٦ : ۴
[o] پيد ۱ : ٦ يسع ۴۴ : ۲۴
[p] ۱ تمط ٦ : ۱٦
[q] ايوب ۳٦ : ۵
[r] متي ۱۰ : ۲۸
[s] متي ۱۱ : ۲۵ ۱ قرنا ۱ : ۲٦

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

تب خداوند نے ایوب کو بگولے میں سے[a] جواب دیا، اور کہا، ۲ یہہ کون هي، جو ناداني کي باتوں سے[b] مصلحت کو اندهیرا کر دیتا هي[c]؟ ۳ اب مرد کے مانند اپني کمر باندھ[d]؛ میں تجھ سے سوال کرونگا، اور تو مجھ سے بیان کر۔ ۴ تو کہاں تھا، جب میں نے زمین کي بنیاد ڈالي[e]؟ بتلا، اگر تو نے سمجھ حاصل کي هي۔ ۵ کس نے اُس کا اندازہ رکھا؟ کچھ تو جانتا هي؟ یا کس نے اُس پر سوت کھینچا؟ ۶ کونسي چیز پر اُس کي †نیویں دھري گئیں؟ یا کس نے اُس کے کونے کا پتھر بٹھایا؛ ۷ جب صبح کے ستارے ملکے گاتے تھے، اور سارے بني اَللہ[f] خوشي کے مارے للکارتے تھے؟ ۸ یا کس نے سمندر کو دروازے لگاکے بند کیا[g]، جس وقت وہ پھوٹ نکلا، کہ گویا رحم سے نکل پڑا؟ ۹ جب میں نے بدلي کو اُس کي پوشاک بنایا، اور اُس کي پیٹي کے لیئے بڑي تاریکي کو؟ ۱۰ جب میں نے اُسکي حدیں باندھیں[h]، اور اڑنگے اور کواڑے لگائے؛ ۱۱ اور کہا، کہ یہاں تک تو آنا، آگے نہ بڑھیگا؛ اور اِس جگہہ تیري موجوں کا غرور تھمیگا[i]؟ ۱۲ کیا تو نے جب سے پیدا ہوا صبح پر حکم کیا هي[k]، اور سفید صبح کو فرمایا هي کہ اپنے مکان کو جان رکھے؛ ۱۳ کہ وہ زمین کو اُس کے ||کناروں تک گھیرے، تاکہ شریر لوگ اُس پر سے کھدیڑے جاویں[l]؟ ۱۴ †وہ اُس کي طرف پھیري جاتي، جیسے مٹي مہر کي طرف جب اُسپر نقش کیا جاوے؛ وے ساري چیزیں پوشاک کي مانند اُبھري ہوئي رہتیں۔ ۱۵ تب شریروں کا چراغ بجھتا[m]، اور بڑھایا ہوا بازو توڑا جاتا[n]۔ ۱۶ کیا تو سمندر کے سوتوں تک جا پہنچا هي[o]؟ یا گہراپے کي تھاہ لینے کو چل چکا هي؟ ۱۷ کیا موت گاہ کے دروازے تیرے لیئے کھل گئے[p]؟ یا تو نے ظل موت کے پھاٹکوں کو دیکھا هي؟ ۱۸ کیا تو نے زمین کي وسعت دیکھي هي؟ اگر اِن سبھوں کو جانتا ہو، تو تقریر کر۔ ۱۹ †کہاں هي وہ راہ جو روشني کے مسکن تک نکالي گئي؟ اور تاریکي جو هي اُس کا مکان کہاں هي، ۲۰ کہ تو اُسے اُسکي حد پر لے جاوے، اور اُس کے گھر کے مدخل کو دریافت کرے؟ ۲۱ تو یہہ جانتا ہوگا، کہ تو اُس وقت پیدا ہوا تھا؟ یا اِس لیئے کہ تیرے دنوں کا شمار بڑا هي؟ ۲۲ کیا تو برف کے مخزنوں میں[q] داخل ہوا هي؟ یا اولوں کے خزانوں کو دیکھا هي، ۲۳ جنھیں میں نے بپت کے وقت اور جنگ اور لڑائي کے دن کے لیئے رکھ چھوڑا هي[r]؟ ۲۴ کس طریق سے روشني بانٹي گئي هي، جس کے سبب سے زمین پر پوربي ہوا چلتي هي؟ ۲۵ کس نے بارش کے سیلابوں کے لیئے نالیاں[s]، اور رعد اور برق کے لیئے راہ، مقرر کي؛ ۲۶ کہ زمین پر برساوے جہاں اِنسان نہیں، اور بیابان میں جہاں آدمي نہیں؛ ۲۷ کہ ویران اور سنسان مکان سیراب ہوویں[t] اور سبزے میں کلیاں نکلیں۔ ۲۸ کیا باران کا کوئي باپ هي[u]؟ یا اوس کي بوندوں کا تولد کس سے هي؟ ۲۹ کس کے بطن سے یخ نکلا هي، اور آسمانوں کے پالا کو کس نے پیدا کیا هي[x]؟ ۳۰ پاني پتھر بنکے چھپے جاتے هیں، اور دریا کي سطح بستہ ہو جاتي هیں[y]۔ ۳۱ کیا تجھ میں طاقت هي کہ ||هفت ستاروں کي[z] بندوں کو کسے، یا †جبار کا بندھن کھولے؟ ۳۲ کیا تجھ میں قدرت هي کہ منطق البروج کو ایک ایک اُس کے موسم پر پیش کرے؟ اور کیا تو ||ارکٹورس کو اُس کے بیٹوں سمیت راہ پر چلا سکتا هي؟ ۳۳ کیا تو افلاک کے قانونوں کو[a] جانتا هي، اور اُن کا اِقتدار زمین پر[b] جاري کر سکتا هي؟ ۳۴ کیا تو بدلیوں کو پکار سکتا هي، کہ کثرت بارش آکے تجھے چھپا لے۔

[a] ایوب ۴۰: ۶ — ۱۹: ۱۶، ۱۸ — ۱ سلا ۱۹: ۱۱ — حزق ۱: ۴ — نحوم ۱: ۳
[b] ۱ تمط ۱: ۷
[c] ایوب ۳۴: ۳۵ اور ۴۲: ۳
[d] ایوب ۴۰: ۷
[e] زبور ۱۰۴: ۵ — امث ۸: ۲۹ اور ۳۰: ۴
† یا، کرسیاں۔
[f] ایوب ۱: ۶
[g] پید ۱: ۹ — زبور ۳۳: ۷ اور ۱۰۴: ۹ — امث ۸: ۲۹ — یرم ۵: ۲۲
[h] ایوب ۲۶: ۱۰
[i] زبور ۸۹: ۹ اور ۹۳: ۴
[k] زبور ۷۴: ۱۶ اور ۱۴۸: ۵
|| عبراني میں، پنکھوں تک۔
[l] زبور ۱۰۴: ۳۵
† یعني، زمین۔
[m] ایوب ۱۸: ۵
[n] زبور ۱۰: ۱۵
[o] زبور ۷۷: ۱۹
[p] زبور ۹: ۱۳
[q] زبور ۱۳۵: ۷
[r] خر ۹: ۱۸ — یشو ۱۰: ۱۱ — یسع ۳۰: ۳۰ — حزق ۱۳: ۱۱، ۱۳ — مکاش ۱۶: ۲۱
[s] ایوب ۲۸: ۲۶
[t] زبور ۱۰۷: ۳۵
[u] زبور ۱۴۷: ۸ — یرم ۱۴: ۲۲ — زبور ۱۴۷: ۱۶
[x] زبور ۱۴۷: ۱۶
[y] ایوب ۳۷: ۱۰
|| یا پلیادیس۔ عبراني میں، کیماہ۔
[z] ایوب ۹: ۹ — عمو ۵: ۸
† یا، وریون۔ عبراني میں، کسل۔
|| عبراني میں، عیش۔
[a] یرم ۳۱: ۳۵

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۳۵ کيا تو بجليوں کو بھيج سکتا هي، که وے روانه هوويں، اور پھر وے تجھے کهيں، که ديکھ، هم حاضر هيں؟ ۳۶ کس نے ابر سياه کے اندر خرد رکھي؟ يا کس نے شهابوں کو فهميد عطا کي؟ ۳۷ کون اپني دانش سے بادلوں کو گن سکتا هي؟ يا کون آسماني مشکوں کا پاني انڈيل سکتا، ۳۸ جب دھول گلکے کيچڑ هو جاتي هي، اور ڈھيلے لپٹ جاتے هيں؟ ۳۹ کيا تو شيرني کے ليئے شکار ماريگا؟ يا شير بچوں کا پيٹ بھر ديگا، ۴۰ جب وے اپنے غاروں ميں جھکے هوئے رهتے هيں، اور جھاڑيوں کے بيچ گھات ميں دبک بيٹھتے هيں؟ ۴۱ کون جنگلي کووے کي غذا طيار کرتا؟ جس وقت اُسکے بچے خدا سے فرياد کرتے هيں، اور وے خوراک کي کمي سے بھٹکتے پھرتے هيں.

ايوب ۳۲: ۸؛ زبور ۵۱: ۶؛ واعظ ۲: ۲۶
زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۰: ۱۰
زبور ۱۴۷: ۹؛ متي ۶: ۲۶

۳۹ باب

۱ پهاڑي بکروں اور هرنيوں کي بابت. ۵ گورخر کي بابت. ۹ گينڈے کي، اور ۱۳ طاؤس، اور لقلق، اور شترمرغ کي بابت. ۱۹ گھوڑے کي، اور ۲۶ باز کي، اور ۲۷ عقاب کي بابت.

کيا تو اُس وقت کو پهچانتا هي، جس وقت پهاڑي بکرياں جنتي هيں؟ يا تو بتا سکتا هي کس وقت هرنياں بياني هوتي هيں؟ ۲ کيا تو اُن مهينوں کو، جنهيں وے پورا کرتي هيں، گن سکتا هي؟ يا تو اُس وقت کو جس وقت وے جنتياں هيں جانتا هي؟ ۳ وے اپنے تئيں جھکاتي هيں، اور بچے جنتي هيں، اور جننے کے دکھ سے فراغت پاتي هيں. ۴ اُن کے بچے موٹے هو جاتے هيں؛ وے ميدان ميں بڑھتے هيں؛ وے نکل جاتے هيں، اور اُن پاس پھر نهيں آتے. ۵ کس نے گورخر کو آزاد کرکے باهر نکالا هي؟ اور کس نے دشتي گدھے کا بندھن کھولا هي؟ ۶ ميں هي نے بيابان کو اُس کا گھر مقرر کيا، اور کھارے دشت کو اُس کا مسکن. ۷ وه شهر کي بھيڑ بھاڑ پر هنستا هي، اور هانکنيوالے کے شورشار سے بےپروا رهتا. ۸ کوهستان اُس کي چراگاه هي، اور وه هر ايک هري چيز کي تلاش ميں پھرتا هي. ۹ کيا گينڈا تيري خدمت اختيار کريگا؟ کيا رات کو تيري باري ميں کاٹيگا؟ ۱۰ کيا تو گينڈے کو اُس کے رسے سے باندھ سکتا هي که وه ريگھاري پر چلے؟ يا وه تيرے پيچھے پيچھے واديوں ميں هينگا پھيريگا؟ ۱۱ کيا تو اُس پر اعتماد رکھيگا، اِس ليئے که اُس کو بڑا زور هي؟ يا اپني محنت کا کام اُس پر چھوڑيگا؟ ۱۲ کيا تو اُس کا بھروسا رکھيگا، که وه تيرے بوئے هوئے کا پيداوار گھر ميں لاويگا، اور تيرے کھليان ميں جمع کريگا. ۱۳ شترمرغي اپنے پنکھوں کے باعث وجد کرتي، هاں، اُس کے پنکھ اور پر لقلق کے سے هيں. ۱۴ وه اپنے انڈے زمين پر چھوڑ جاتي هي، اور دھول سے اُنهيں سيوتي هي، ۱۵ اور بھول جاتي هي، که وے پانو سے روندے جائيں، يا جنگلي جانور سے توڑے جائيں. ۱۶ وه اپنے بچوں پر سختي کرتي هي، گويا که وے اُس کے نهيں؛ اُس کي مشقت رايگان هوتي، اور وه بےپروا رهتي هي؛ ۱۷ کيونکه خدا نے اُس کو دانش سے محروم کيا هي، اُس نے اُسے شعور نهيں بخشا. ۱۸ جس وقت وه پنکھ مارکے بلندي پکڑتي هي، گھوڑے اور اُس کے سوار کو حقير جانتي هي. ۱۹ کيا تو نے گھوڑے کو زور بخشا هي؟ يا تو نے اُس کي گردن ميں رعد پهنايا؟ ۲۰ کيا تو اُسے ٹڈيوں کے مانند ‖پھندا سکتا هي؟ اُس کے نتھنوں کي شوکت مهيب هي. ۲۱ وه ميدان ميں ٹاپتا هي، اور اپنے زور کے سبب وجد کرتا هي، اور هتھيار بندوں سے ملنے کو آگے بڑھتا. ۲۲ وه دهشت سے تعنه‌زني کرتا هي، اور هراسان نهيں هوتا؛ تلوار کي طرف سے وه پيٹھ نهيں پھيرتا. ۲۳ ترکش اُس پر کھڑکھڑاتا هي، جھلجھلاتا هوا بھالا اور برچھا بھي. ۲۴ وه

زبور ۲۹: ۹
ايوب ۲۴: ۵؛ يرمي ۲: ۲۴؛ هوسع ۸: ۹
گن ۲۳: ۲۲؛ استـ ۳۳: ۱۷
نوحه ۴: ۳
ايوب ۳۵: ۱۱
‖ يا، ڈرا سکتا هي؟
يرمي ۴: ۲۹

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ كے قريب

جوش اور خروش سے متّي كو كها جاتا هي، اور ترهي كي آواز سنكے تهمتا نهيں. ۲۵ ترهيوں كے درميان وه ها، ها، كرتا؛ دور سے خونريزي كو سونگهتا هي، سرلشكروں كا گرجنا اور نعره مارنا. ۲۶ كيا تيري دانش سے باز اُڑتا هي، اور دكهن كي طرف پر پهيلاكے نكل جاتا هي؟ ۲۷ كيا تيرے حكم سے عقاب بلندي پكڑتا هي، اور اُونچے پر گهونسلا باندهتا هي[g]؟ ۲۸ وه چٹّان پر بسيرا كرتا هي، اور پهاڑ كے كرارے پر اور حصين مكانوں ميں رات كو كاٹتا هي. ۲۹ وه وهاں شكار كي تلاش كرتا هي، اور دور دور كي چيزيں اُسے ديكه پڑتيں. ۳۰ اُس كے بچّے لهو چوستے هيں، اور جهاں مقتول پڑے هيں، وهاں وه هوتا هي[h].

[g] يرم ۴۹: ۱۶ عبد ۴
[h] متي ۲۴: ۲۸ لوقا ۱۷: ۳۷

۴۰ باب

اِس بيان ميں، كه ۱ ايوب خدا كے حضور عاجزي كرتا. ۶ خدا ايوب كو اُبهارتا، كه وه اپني صداقت اور قدرت اور دانائي دكهلا ديوے. ۱۵ بهيموت كي بابت.

علاوه اُس كے خداوند نے ايوب كو جواب ديا اور كها، ۲ جو قادر مطلق سے جهگڑتا هي[a]، كيا وه اُسے قائل كر سكتا هي؟ جو خدا سے ملامت كرتا هي جوابدهي كرے.

۳ تب ايوب نے خداوند كو جواب ديا اور كها، ۴ ديكه، ميں ناچيز هوں[b]: ميں تجهے كيا جواب دوں؟ ميں اپنا هاته اپنے منه پر دهرتا هوں[c]. ۵ ايك بار ميں بولا؛ پر پهر ميں جوابدهي نه كرونگا: هاں، دو بار بولا، مگر آگے كو بات نه بڑهاؤنگا.

۶ خداوند نے ايوب كو گردباد ميں سے جواب ديا[d]، اور كها، ۷ اُٹه، مرد كي مانند اپني كمر بانده[e]: ميں تجه سے پوچهونگا، اور تو مجهے بتا دے[f]. ۸ كيا تو ميري عدالت كو باطل ٹههرانے چاهتا؟ كيا تو مجهے مجرم كريگا تاكه تو آپ صادق ٹههرے[g]؟ ۹ كيا خدا كي سي تيري بانه هي؟ كيا تو اُس كي مانند اپني آواز سے گرج سكتا هي[h]؟ ۱۰ اب آپ كو شوكت اور فضيلت سے سنوار: جلال اور جمال سے اپنے تئيں ملبس كر[i]. ۱۱ اپنے غصے كا جوش بڑها، اور هر ايك مغرور پر نظر كر، اور اُسے پست كر دے. ۱۲ هر ايك مغرور كو ديكه اور اُسے ذليل كر[k]: اور شريروں كو اُن كے مكانوں ميں لتاڑ ڈال. ۱۳ اُنهيں ايك ساته دهول ميں چهپا، اور اُن كے چهرے پوشيده جگهوں ميں باندهكر ركه. ۱۴ تب ميں بهي تيرا اِقرار كرونگا، كه تيرا دهنا هاته تجهے رهائي دے سكتا هي.

۱۵ ||بهيموت كو اب ديكه، جسے ميں نے تيرے ساته بنايا هي؛ وه بيل كي مانند گهاس كهاتا هي. ۱۶ ديكه، اُس كي قوت اُس كي كمر ميں هي، اور اُس كے پيٹ كي ناف ميں اُس كا زور هي. ۱۷ وه اپني دُم كو سرو كے درخت كي مانند هلاتا هي؛ اُس كے ||بيضوں كي نسيں پيچ در پيچ هيں. ۱۸ اُس كي هڈياں تانبے كي مضبوط نليوں كي مانند هيں؛ اُس كي هڈياں لوهے كے شهتيروں كے مانند هيں. ۱۹ خدا كي ||خلقت ميں اِسي كا اول درجه هي: وه، جس نے اُس كو بنايا، اپني تلوار اُس پر چلا سكتا هي. ۲۰ يقيناً اُس كے ليئے كوهستان ميں دانه چاره اُگتا هي[l]، جهاں سارے دشتي حيوانات كلول كرتے هيں. ۲۱ وه سايه‌دار درختوں كے تلے، اور نيستان كے جهنڈ ميں، اور چهلے ميں لوٹا كرتا هي. ۲۲ سايه‌دار درخت اُسے اپنے سايه ميں چهپا ليتے هيں؛ نهروں كي بيديں اُس كے آس پاس هيں. ۲۳ ديكه، ندي بڑهتي هي، پر وه اُتاولي نهيں كرتا: يردن كي سي باڑه اُس كے منه پر پڑے، تو بهي وه بهاگتا نهيں. ۲۴ كوئي اُسكے ديكهتے هوئے اُسے پكڑ سكتا هي؟ جب كه وه پهندوں ميں هو تو كيا اُسكي ناك كو چهيد سكتا هي.

[a] ايوب ۳۳: ۱۳
[b] عز ۹: ۶ ايوب ۴۲: ۶ زبور ۵۱: ۴
[c] ايوب ۲۱: ۵ زبور ۳۹: ۹
[d] ايوب ۳۸: ۱
[e] ايوب ۳۸: ۳
[f] ايوب ۴۲: ۴
[g] زبور ۵۱: ۴ روم ۳: ۴
[h] ايوب ۳۷: ۴ زبور ۲۹: ۳، ۴
[i] زبور ۹۳: ۱ اور ۱۰۴: ۱
[k] يسع ۲: ۱۲ دان ۴: ۳۷
|| يا، هاتهي، جو بعضے لوگوں كا گمان هي: يا، دريائي گهوڑا، جيسا اكثر سمجهتے.
|| يا، رانوں كے پٹهے.
|| عبراني ميں، راهوں.
[l] زبور ۱۰۴: ۱۴

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

۴۱ باب

۱ خدا کي عجب قدرت جو لويتان ميں ظاهر هوئي.

کيا تو کنٹيئے سے ||لويتان کو* کهينچ کر نکال سکتا هي؟ يا رسي سے، اُس کي جيبه کو باندهکے ڈوبا سکتا هي؟ ۲ کيا تو اُس کي ناک ميں ايک بنسي ڈال سکتا هي؟ يا اُس کا جبڑا کانٹے سے چهيد سکتا هي[b]؟ ۳ کيا وه تيري بهت سي منتيں کريگا؟ يا تجه سے ميٹهي باتيں کهيگا؟ ۴ کيا وه تجه سے قول قرار کريگا؟ کيا تو اُسے اپنے پاس رکهيگا، که وه سدا تيرا نوکر هو؟ ۵ کيا تو اُس سے يوں کهيل کريگا، جيسا چڑيے سے کهيلتا هي؟ يا تو اپني چهوکريوں کے بهلانے کے ليئے اُسے باندهيگا؟ ۶ کيا تيرے شريک اُسے ليکے ضيافت کرينگے؟ يا وے اُسے تجاروں کے هاته بانٹ دينگے؟ ۷ کيا تو اُس کي کهال کو خاردار لوهوں سے، يا اُس کے سر کو مچهوے کے ترسولوں سے پر کر سکتا هي؟ ۸ اپنا هاته اُس پر دهر، جنگ کو ياد کر: بس، تو پهر ايسا نه کريگا. ۹ ديکه، اُس کے شکار کي اُميد عبث هي: که جوں کسي کي نگاه اُس پر پڑے، وه گر پڑتا هي. ۱۰ کسي کي يه جرأت نهيں، که اُسے چهيڑے: پس، کون ميرا مقابله کرنے سکتا هي؟ ۱۱ کسي نے پهلے مجهے کچه ديا هي، که ميں اُسے پهير دوں[c]؟ جو کچه سارے آسمان کے نيچے هي، سو سب ميرا هي[d]. ۱۲ ميں اُس کے عضووں، اور اُس کے زور کے احوال، اور اُس کے نفيس اندازے کي بابت چپ نه رهونگا. ۱۳ کسي* کي مجال هي، که ||اُس کي کهال کهينچے؟ +يا اُس کے منه ميں دهرا لگام ديوے؟ ۱۴ اُس کے منه کے کواڑوں کو کون کهولے؟ اُس کے دانت، جو چوگرد هيں، سخت مهيب هيں. ۱۵ اُس کو اپنے چهلکوں پر گهمنڈ هي: وه تو گويا که مهر کيئے هوئے پيوسته هيں. ۱۶ ايک دوسرے سے يوں جُتا هوا هي، که اُن کے درميان هوا کا گذر نهيں هو سکتا: ۱۷ وے باهم ملے هوئے هيں، اور ايسے سٹے هوئے هيں که ايک سے ايک جدا نهيں هو سکتا. ۱۸ جب وه چهينکتا هي، ايک شعله چمک جاتا هي، اور اُس کي آنکهيں صبح کے پلکوں کي مانند چمکتي هيں. ۱۹ اُس کے منه سے جلتي مشعليں نکلتي هيں، اور آگ کي چنگارياں اُچهل پڑتي هيں. ۲۰ اُس کے نتهنوں سے بهاپه اُٹهتا هي، اُس ديگ يا اُس هانڈي کي مانند جو آگ پر جل رهي هو. ۲۱ اُس کے دم سے کوئلے سلگ جاتے هيں، اور اُس کے منه سے شعله نکلتا هي. ۲۲ زور اُس کي گردن ميں رهتا هي، اور وحشت اُس کے آگے کودتي هي. ۲۳ اُس کے گوشت کے پرت باهم پيوسته هيں: وے آپ هي ٹهوس هيں، اور هل نهيں سکتے. ۲۴ اُس کا دل پتهر کے مانند کڑا هي: هاں، چکي کے ترلے پاٹ کي مانند سخت هي. ۲۵ اُس کے اُٹهنے سے بهادر خوفناک هوتے هيں، اور ڈر کے مارے گهبرا جاتے هيں. ۲۶ اگر کوئي اُس پر تلوار چلاوے، تو وه لگ نهيں جاتي: نه بهالے، نه تير، نه برچهي سے، کچه بن پڑتا. ۲۷ وه لوهے کو سوکهي گهاس جانتا، اور پيتل کو سڑي لکڑي بوجهتا هي. ۲۸ تير اُسے بهگا نهيں سکتا: فلاخن کے پتهر کهونٹيوں کے مانند اُس سے پهيرے جاتے هيں. ۲۹ بهالے اُس کے نزديک باده کي مانند هيں: اور برچهي کے هلانے پر وه هنستا هي. ۳۰ نوکيلے ||پتهر اُس کا آسن هيں، اور وه تيز نوکدار چيزيں کادو پر بچهاتا هي. ۳۱ وه گهراپے کو هنڈے کي طرح کهولاتا هي، اور دريا کا وه حال کرتا جو روغن کے ديگ کا هوتا. ۳۲ جب وه چلا جاتا، اُس کے پيچهے پيچهے پاني

|| يعني، مگر، يا، مگرمچهه.
* زبور ۱۰۴: ۲۶
b يسع ۳۷: ۱ ، يسع ۳۷: ۲۹
c روم ۱۱: ۳۵
d خر ۱۹: ۵، اِستا ۱۰: ۱۴، زبور ۲۴: ۱، ۵۰: ۱۲، ۱ قرن ۱۰: ۲۶، ۲۸
|| عبراني ميں، اُس کي پوشش کا رخ اُگهاڑے؟ + يا، اُس کے دهرے لگام کے درميان جاوے؟

پيشتر مسيح سے ۱۵۲۰ کے قريب

|| عبراني ميں، ٹهيکرياں.

پیشتر مسیح سے ۱۵۲۰ کے قریب

روشن هوتا هي؛ کوئي گمان کرے، که دریا پر پهپهوندي لگي هي. ۳۳ زمین پر اِس کا نظیر نهیں، جو اُسکي مانند بےخوف || پیدا هوا. ۳۴ وه ساري اُونچي چیزوں کو دیکهتا هي: وه سارے اهل غرور کا بادشاه هي.

|| یا، هوکے چلتا هي.

۴۲ باب

اِس بیان میں، که ۱ ایوب عاجز هوکے خدا کي تابعداري منظور کرتا هي. ۷ خدا ایوب کو اُس کے تینوں دوستوں کے مقابلے میں صادق جانکے، اُن سے عاجزي کرانا اور اُن کے لیئے ایوب کي شفاعت کو قبول کرنا. ۱۰ وه ایوب کو سرفراز کرنا، اور برکت دینا. ۱۱ ایوب کي عمر اور اُس کي وفات کي بابت.

تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا، اورکها، ۲ میں جانتا هوں، که تو سب کچهه کر سکتا هي[a]، اورکه ممکن نهیں که تیرا کوئي اِراده انجام تک نه پهنچے. ۳ وه کون هي، جو ناداني سے مشورت کو بےرونق کر دیتا هي[b]؟ کیونکه میں نے وه کها جو میں نے نهیں سمجها، بلکه وے کام میرے لیئے نهایت حیرت افزا هیں[c]، جنهیں میں سمجهتا نه تها. ۴ میري سنیئے، تب میں کهونگا؛ میں تجهه سے پوچهتا هوں، تو مجهه سے تقریر کر[d]. ۵ میں نے تیري خبر اپنے کانوں سے سني تهي، پر اب میري آنکهیں تجهے دیکهتي هیں. ۶ اِس لیئے میں اپنے هي سے بیزار هوں[e]، اورخاک اور راکهه پر بیٹها توبه کرتا هوں.

۷ اور ایسا هوا، که جب خداوند یهه باتیں ایوب سے کهه چکا، تو خداوند نے اِلیفز تیمني سے کها، که میرا غضب تجهه پر اور تیرے دونوں دوستوں پر بهڑکا هي؛ کیونکه تم نے میري بابت حق باتیں نه کهیں، جیسي میرے بندے ایوب نے کهي هیں. ۸ سو اب اپنے لیئے سات بیل اور سات مینڈهے[f] لیکے میرے بندے ایوب پاس جاو[g]، اور اپنے لیئے سوختني قرباني گذرانو، اور میرا بنده ایوب تمهارے لیئے دعا مانگیگا[h]؛ که میں || اُس کي خاطر قبول کرونگا؛ نه هو که میں تمهاري جهالت کے لائق تمهارے ساتهه سلوک کروں؛ کیونکه جیسے میرے بندے ایوب نے میري بابت حق باتیں کهي هیں، تم نے نهیں کهیں. ۹ تب اِلیفز تیمني، اور بلدد سوخي، اور ضوفر نعماتي گئے، اورجیسا خداوند خدا نے اُنهیں فرمایا تها، ویسا اُنهوں نے کیا، اورخداوند نے ایوب کي طرف توجه کي. ۱۰ اور خداوند نے، جس وقت که ایوب نے اپنے دوستوں کے لیئے دعا مانگي، ایوب کي گرفتاري کو مبدل کیا[i]، اورخداوند نے ایوب کو آگے کي نسبت سے دوني[k] دولت عنایت کي. ۱۱ اور اُس کے سب بهائي[l]، اورسب بهن، اور اُس کے اگلے سب جان پهچان اُس پاس آئے، اور اُس کے گهر میں اُنهوں نے اُسکے ساتهه کهانا کهایا، اوراُس پر افسوس کیا، اور اُن ساري بلاؤں کے لیئے، جو خداوند نے اُس پر نازل کي تهیں، تسلي دي، اور اُن میں سے هر ایک نے اُسے ایک قسیطه، اور هر ایک نے اُسے سونے کا ایک کرنپهول بخشا. ۱۲ اور خداوند نے ایوب کے آخر عمر میں اِبتدا کي نسبت سے بهت برکت عطا کي[m]: اور وه چوده هزار بهیڑوں، اورچهه هزار اُونٹوں اور ایک هزار جوڑے بیل، اور ایک هزار گدهوں کا مالک هوا[n]. ۱۳ اُسے سات بیٹے اور تین بیٹیاں هوئیں[o]. ۱۴ اور اُس نے پهلي کا نام یمیمه، اور دوسري کا نام قصیاه، اورتیسري کا نام قرن‌هپوک، رکها. ۱۵ اور ساري سرزمین میں کوئي عورتیں ایوب کي بیٹیوں کي سي خوبصورت نه ملیں، اور اُن کے باپ نے اُنهیں اُن کے بهائیوں کے درمیان میراث دي. ۱۶ بعد اُس کے ایوب ایک سؤ چالیس برس جیا[p]، اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کے بیٹے چار پشت تک دیکهے. ۱۷ اور ایوب بوڑها اور عمردراز هوکے[q] مر گیا.

a پید ۱۸: ۱۴ متي ۱۹: ۲۶ مر ۱۰: ۲۷ اور ۱۴: ۳۶ لوقا ۱۸: ۲۷
b ایوب ۳۸: ۲
c زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۱: ۱ اور ۱۳۹: ۶
d ایوب ۳۸: ۳ اور ۴۰: ۷
e عز ۹: ۶ ایوب ۴۰: ۴
f گنـ ۲۳: ۱
g متي ۵: ۲۴
h پید ۲۰: ۱۷ یعقو ۵: ۱۶ ۱ یوحـ ۵: ۱۶
|| عبراني میں اُس کا رخ، یا، منهه.
۱ سمو ۲۵: ۳۵ ملا ۱: ۸
i زبور ۱۴: ۷ اور ۱۲۶: ۱
k یسع ۴۰: ۲
l دیکهو ایوب ۱۹: ۱۳
m ایوب ۸: ۷ یعقو ۵: ۱۱
n دیکهو ایوب ۱: ۳
o ایوب ۱: ۲
p ایوب ۵: ۲۶ امثا ۳: ۱۶
q پید ۲۵: ۸

†زبور کي کتاب

۱ زبور

۱ دینداروں کي سعادتمندي۔ ۴ بدینوں کي پریشاني۔

مبارک وہ آدمي هي جو شریروں کي صلاح پر[a] نهیں چلتا، اور خطاکاروں کي راہ پر کھڑا نهیں رهتا، اور ٹھٹھا کرنیوالوں کے جلسے میں نهیں بیٹھتا[b]؛ ۲ بلکه خداوند کي شریعت میں ||مگن[c] رهتا، اور دن رات اُس کي شریعت میں سوچا کرتا هي[d]۔ ۳ سو وہ اُس درخت کي مانند هوگا، جو پاني کي نهروں کے کنارے پر لگایا جاوے[e]، اور اپنے وقت پر میوے لاوے؛ جس کے پتے مرجھاتے نهیں؛ اور اپنے هر ایک کام میں †پھولتا پھلتا رهیگا[f]۔ ۴ شریر ایسے نهیں؛ بلکه وے بھوسے کي مانند هیں، جسے هوا اُڑا لے جاتي هي[g]۔ ۵ سو شریر عدالت میں کھڑے نه رهینگے، نه خطاکار صادقوں کي جماعت میں۔ ۶ کیونکه خداوند صادقوں کي راہ جانتا هي[h]، پر شریروں کي راہ نیست و نابود هوگي۔

۲ زبور

۱ مسیح کي بادشاهت کي بابت۔ اِس بیان میں، که ۱۰ بادشاهوں سے نصیحت کي جاتي که وے مسیح کي اطاعت کو منظور کریں۔

قومیں کس لیئے ||جوش میں هیں[a]، اور لوگ باطل خیال کرتے هیں؟ ۲ زمین کے بادشاہ سامهنا کرتے هیں، اور سردار آپس میں خداوند کے اور اُس کے مسیح[b] کے مخالف منصوبے باندھتے هیں: ۳ که آؤ، هم اُن کي بند کھول ڈالیں[c]، اور اُن کي رسي اپنے سے توڑ پھینکیں۔ ۴ وہ، جو ||آسمان پر تخت‌نشین هي[d]، هنسیگا[e]، اور خداوند اُنهیں ٹھٹھوں میں اُڑاویگا۔ ۵ تب وہ غصے میں اُن سے باتیں کریگا، اور نهایت بیزار هوکے اُنهیں پریشاني میں ڈالیگا۔ ۶ میں نے تو اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیهون پر ||بٹھلایا هي[f]۔ ۷ میں حکم کو آشکارہ کرونگا، که خداوند نے میرے حق میں فرمایا، تو میرا بیٹا هي[g]؛ میں آج کے دن تیرا باپ هوا۔ ۸ مجھ سے مانگ، که میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا، اور زمین سراسر تیرے[h] قبضے میں کر دونگا[i]۔ ۹ تو لوهے کے عصا سے اُنهیں توڑیگا[k]؛ کمهار کے برتن کے مانند تو اُنهیں چکناچور کریگا۔ ۱۰ پس اب، ای بادشاهو، هوشیار هو: ای زمین کي عدالت کرنیوالو، تربیت لو۔ ۱۱ ڈرتے هوئے خداوند کي بندگي کرو[l]، اور کانپتے هوئے[m] خوشي کرو۔ ۱۲ بیٹے کو چومو[n]، تا نه هووے، که وہ بیزار هو، اور تم ||راہ میں هلاک هو جاؤ، جب اُس کا قهر ایکایک بھڑکے[o]۔ مبارک وے سب، جن کا توکل اُس پر هي[p]۔

۳ زبور

اُن لوگوں کے امن و چین کي بابت جن کي حفاظت خدا کرتا۔

داؤد کا زبور، جس وقت وہ اپنے بیٹے ابسلوم کے سامهنے سے بھاگا[*]۔

ای خداوند، وے جو مجھے دکھ دیتے هیں کیا هي بڑھ گئے[a]! وے بهت هیں، جو میري مخالفت پر اُٹھتے هیں۔ ۲ بهتیرے میري جان کي بابت کهتے هیں، که خدا سے اب اُس کي رهائي نهیں[b]۔ سلاہ۔ ۳ پر تو، ای خداوند، میرے لیئے سپر هي[c]؛ تو میري شوکت، اور میرا سرفراز کرنیوالا هي[d]۔ ۴ میں خداوند کي طرف اپني آواز کو بلند کرتا هوں؛ وہ میري دعا اپنے کوہ مقدس[e] پر سے سن لیتا هي[f]۔ سلاہ۔ ۵ میں لیٹ گیا اور سو رها؛ میں جاگ اُٹھا؛ کیونکه خداوند مجھ کو سنبھالتا

---

† لوقا ۲۰: ۴۲؛ اعم ۱: ۲۰

a امثا ۴: ۱۴، ۱۵ — b زبور ۲۶: ۴؛ یرم ۱۵: ۱۷ — || یا، اُسے عیش هي۔ — c زبور ۱۱۹: ۳۵، ۴۷، ۹۲ — d یشو ۱: ۸؛ زبور ۱۱۹: ۱، ۹۷ — e یرم ۱۷: ۸؛ حزق ۴۷: ۱۲ — † یا، کامیاب هوگا۔ — f پید ۳۹: ۳، ۲۳ — زبور ۱۲۸: ۲؛ یسع ۳: ۱۰ — g ایوب ۲۱: ۱۸؛ زبور ۳۵: ۵؛ یسع ۱۷: ۱۳؛ اور ۲۹: ۵؛ هوس ۱۳: ۳ — h زبور ۳۷: ۱۸؛ نحوم ۱: ۷؛ یوح ۱۰: ۱۴؛ ۲ تیمط ۲: ۱۹

|| یا، دهوم مچاتي هیں۔ — a زبور ۴۶: ۶ — b اعم ۴: ۲۵، ۲۶ — c زبور ۴۰: ۷ (؟)؛ یوح ۱: ۴۱ — d یرم ۵: ۵ — e لوقا ۱۹: ۱۴ — || یا، افلاک‌نشین هي۔ — f زبور ۱۱: ۴ — g زبور ۳۷: ۱۳؛ اور ۵۹: ۸؛ امثا ۱: ۲۶

|| عبراني میں، مسیح کیا۔ — f ۲ سمو ۵: ۷ — g اعم ۱۳: ۳۳؛ عبر ۱: ۵؛ اور ۵: ۵ — h زبور ۲۲: ۲۷؛ اور ۷۲: ۸؛ اور ۸۹: ۲۷؛ دان ۷: ۱۳، ۱۴؛ دیکھو یوح ۱۷: ۴، ۵؛ اور ۱۹: ۱۵ — i زبور ۸۹: ۲۳؛ مکاش ۲: ۲۷؛ اور ۱۲: ۵ — l عبر ۱۲: ۲۸ — m فلپ ۲: ۱۲ — n پید ۴۱: ۴۰؛ ۱ سمو ۱۰: ۱؛ یوح ۵: ۲۳ — || یا، اُس راہ هوکے هلاک هوجاؤ۔ — o مکاش ۶: ۱۶، ۱۷ — p زبور ۳۴: ۸؛ اور ۸۴: ۱۲؛ امثا ۱۶: ۲۰؛ یسع ۳۰: ۱۸؛ یرم ۱۷: ۷؛ روم ۹: ۳۳؛ اور ۱۰: ۱۱؛ ۱ پطر ۲: ۶

* ۲ سمو ۱۵، اور ۱۶، اور ۱۷، اور ۱۸۔ ۱۰۲۳ — a ۲ سمو ۱۵: ۱۲؛ اور ۱۶: ۱۵

b ۲ سمو ۱۶: ۸؛ زبور ۷۱: ۱۱ — c پید ۱۵: ۱؛ زبور ۲۸: ۷؛ اور ۱۱۹: ۱۱۴ — d زبور ۲۷: ۶ — e زبور ۲: ۶؛ اور ۴۳: ۳؛ اور ۹۹: ۹ — f زبور ۳۴: ۴

هی۔ ۶ دس هزار آدمیوں نے مجھے گھیر لیا هی، پر میں اُن سے نہیں ڈرنے کا۔ ۷ اُٹھ، ای خداوند؛ ای میرے خدا، مجھے بچا: کہ تو نے میرے سارے دشمنوں کے گال پر تمانچے مارے؛ تو نے شریروں کے دانت توڑے۔ ۸ نجات خداوند هي سے هی: تیري برکت تیرے لوگوں پر هی۔ سلاہ۔

زبور ۴

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد منت کرتا کہ خدا اُس کي سنے۔ ۲ وہ اپنے دشمنوں کو ملامت اور نصیحت بهي کرتا۔ ۶ اِنسان کي سعادتمندي خدا کي مهرباني پر موقوف هی۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے*۔

جب میں تجھے پکاروں، تو تو سن، ای میرے صداقت کے خدا: تنگي میں تو نے مجھے کشادگي بخشي: مجھ پر رحم فرما، اور میري دعا سن لے۔ ۲ ای مردبچو، کب تک میري عزت رسوائي گني جاے؟ کب تک تم باطل کو دوست رکھوگے، اور جھوٹھ کي پیروي کروگے؟ سلاہ۔ ۳ یقین کر جانو، کہ خداوند نے دیندار کو اپنے لیئے الگ کر رکھا هی: خداوند، جب میں اُسے پکارونگا، سن لیگا۔ ۴ ||کانپتے رهو، اور گناہ نہ کرو: اپنے بستر پر پڑے هوئے اپنے هي دلوں میں سوچ کرو، اور چپکے رهو۔ سلاہ۔ ۵ صداقت کي قربانیاں گذرانو، اور خداوند پر توکل کرو۔ ۶ بهت سے کہتے هیں، کہ کون هم کو کوئي چیز جو خوب هی دکھلاویگا؟ ای خداوند، تو اپنے چهرے کا جلوہ هم پر روشن کر۔ ۷ تو نے میرے دل کو خوشي بخشي هی، اُس سے زیادہ جو اُن کو اُس وقت هوتي تهي، جب اُن کے غلے اور مي کي بهتایت هوئي۔ ۸ میں سلامتي سے لیٹ جاؤنگا، اور سو هي رهونگا: کیونکہ تو هي اکیلا، اي خداوند، مجھے سلامتي سے رهنے دیتا هی۔

|| یا، غصہ ور هو۔

زبور ۵

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتا، اور اِقرار بهي کرتا، کہ میں اِسي کام میں مشغول رهونگا۔ ۴ خدا شریروں کو منظور نہیں کرتا۔ ۷ داؤد اپنے اِیمان کا اِقرار کرکے خدا سے دعا مانگتا، کہ وہ اپنے بندے کي هدایت کرے، ۱۰ اور اُس کے دشمنوں کو هلاک کرے، ۱۱ اور اپنے دیندار لوگوں کي حمایت کرے۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بانسري کے ساتھ گایا جاوے۔

ای خداوند میري باتوں پر کان دهر، اور میرے سوچ پر دهیان رکھ۔ ۲ ای میرے بادشاہ، اور میرے خدا، میرے نالے کي آواز کو سن، کہ میں تجھي سے دعا مانگتا هوں۔ ۳ ای خداوند، تو صبح کو میري آواز سنیگا؛ کہ میں صبح کو اپنے تئیں تیار کرکے تیري طرف تاکتا رهونگا۔ ۴ کہ تو وہ خدا نہیں، جو شرارت سے خوش هو: شریر تیرے ساتھ رہ نہیں سکتا۔ ۵ وے جو شیخي باز هیں، تیري آنکھوں کے سامهنے کهڑے نہیں رہ سکتے: تو سب بدکرداروں سے عداوت رکهتا هی۔ ۶ تو اُن کو، جو جھوٹھ بولتے هیں، نابود کریگا: خداوند خوني اور دغاباز آدمي سے نفرت کرتا هی۔ ۷ لیکن میں جو هوں سو تیري رحمت کي کثرت سے تیرے گهر میں آؤنگا، اور تجھ سے ڈرکر تیري مقدس هیکل کي طرف تجھے سجدہ کرونگا۔ ۸ ای خداوند، اپني صداقت میں میرا رهبر هو؛ میرے دشمنوں کے سبب سے میرے سامهنے اپني راہ کو سیدها کر۔ ۹ کہ اُن کے منہ میں کچھ کهرائي نہیں؛ اُن کے باطن میں سراسر کهوٹائي هی؛ اُن کا گلا کُهلي گور هی؛ وے اپني زبان سے خوشامد کرتے هیں۔ ۱۰ ای خدا، تو اُنهیں ملزم جان؛ ایسا هووے، کہ وے اپني مشورتوں سے آپ هي گر جاویں؛ اُن کو اُن کے گناهوں کي کثرت کے سبب نکال پهینک کہ اُنهوں نے تجھ سے سرکشي کي هی۔ ۱۱ تب وے سب جو تجھ پر بهروسا رکهتے هیں، خوش رهینگے؛ وے همیشه خوشي

سے للکارینگے، که تو اُن کي نگاهباني کرتا هی: اور سب تیرے نام کے دوست رکھنیوالے تجھ سے شادمان هونگے. ۱۲ اِس لیئے که ای خداوند، صادق کو تو هي برکت دیتا هی[c]: تو اُس کو مهرباني کي سپر تلے ڈھانپ لیتا هی.

۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد بیماري میں گرفتار هوکے ناله کرتا. ۸ اِیمان کے زور سے اپنے دشمنوں پر فتح پاتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، بین کے ساتھ شمنیت پر* گایا جاوے.

ای خداوند، تو مجھے اپنے غصے سے مت ڈپٹ، اور اپنے غضب کے جوش سے مجھ کو تنبیه نه دے[a]. ۲ ای خداوند، مجھ پر رحم کر[b]، که میں بےتاب هوا: ای خداوند، مجھے چنگا کر[c]، که میري هڈیوں میں لرزش هو رهي هی. ۳ اور میري جان میں بھي نهایت کپکپي هی: پس، تو ای خداوند، کب تک[d]؟ ۴ ای خداوند، پھر آ، میري جان کو چھڑا دے: اپني رحمت کے سبب مجھے بچا لے. ۵ اِس لیئے که موت کي حالت میں تیري یاد نهیں: کون تیري شکرگذاري گور کے اندر کریگا[e]؟ ۶ میں کراهتے کراهتے تھک گیا: میں ||ساري رات اپنے بستر پر اپنے آنسوؤں کو بهاتا هوں، میں اُنهیں سے اپنے پلنگ کو بھگوتا هوں. ۷ غم کے سبب میري آنکھیں دھندھلا گئیں[f]: میرے سب دشمنوں کے سبب سے میري آنکھیں بڑھیا گئیں. ۸ مجھ سے دور رهو ای سارے بدکردارو[g]، که خداوند نے میرے رونے کي آواز سني[h]. ۹ خداوند نے میري فریاد سني هی: خداوند میري دعا قبول کریگا. ۱۰ میرے سارے دشمن شرمنده هو جائینگے، اور نهایت کپکپي میں پڑینگے: وے پھرینگے اور ناگهاني خجالت کھینچینگے.

[c] زبور ۱۱۵: ۱۳
* یا، آٹھویں پر. دیکھو ۱ توا ۱۵: ۲۱: زبور ۱۲، کا سرنامه.
[a] زبور ۳۸: ۱ یره ۱۰: ۲۴ اور ۴۶: ۲۸
[b] زبور ۴۱: ۴
[c] هوس ۶: ۱
[d] زبور ۹۰: ۱۳
[e] زبور ۳۰: ۹ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ اور ۱۱۸: ۱۷ یسع ۳۸: ۱۸
|| یا، هر رات.
[f] ایوب ۱۷: ۷ زبور ۳۱: ۹ اور ۳۸: ۱۰ اور ۸۸: ۹ نوحه ۵: ۱۷
[g] زبور ۱۱۹: ۱۱۵ متي ۷: ۲۳ اور ۲۵: ۴۱ لوقا ۱۳: ۲۷
[h] زبور ۳: ۴

۷ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے کینے کے سبب خدا سے منت کرتا اور اپني بےگناهي ظاهر کرتا. ۱۰ اِیمان سے اپني سلامتي اور اپنے دشمنوں کي هلاکت کو دیکھتا، که هوا چاهتي هی.

داؤد کا ||شجایون*، جسے اُسنے خداوند کے حضور کوش بنیامیني کي باتوں کي بابت گایا*.

ای خداوند، میرے خدا، میرا بھروسا تجھ پر هی: مجھ کو اُن سب سے، جو میرے پیچھے پڑے هیں، بچا[a]، اور مجھے رهائي دے: ۲ نه هووے که دشمن شیر کي طرح مجھ کو پھاڑے[b]، اور جس وقت کوئي میرا بچانیوالا نه هو، مجھے پرزے پرزے کرے[c]. ۳ ای خداوند، میرے خدا، اگر میں نے یه کیا[d]، اگر میرے هاتھ سے بدي هوئي[e]: ۴ اگر میں نے اُس سے، جو مجھ سے میل رکھتا تھا، بدي کي هو: (یا میں نے اُسکو جو بےسبب میرا دشمن تھا، لوٹا هو[f]:) ۵ تو دشمن دریے هوکے میرا جي لیوے، اور میري جان کو زمین پر پائمال کرے، اور میري عزت خاک میں ملاوے. سلاه. ۶ ای خداوند، اپنے قهر میں اُٹھ، اور میرے دشمنوں کے جوش و خروش کي مخالفت میں اپنے تئیں بلند کر[g]: اور میرے لیئے جاگتا ره[h]، ای تو، جو عدالت کو مقرر کرتا هی، پورا کر. ۷ کیونکه لوگوں کي گروهیں تیرے آس پاس فراهم هوئي هیں: پس تو اُن کے لیئے پھر بلندي پر جا. ۸ خداوند قوموں کي عدالت کریگا: ای خداوند، جیسي میري صداقت[i]، اور جیسي میري دیانتداري هی، ویسے هي میرا اِنصاف کر. ۹ ای کاش که بروں کي برائي نیست و نابود هووے: لیکن تو صادقوں کو قوت دے: که تو، ای صادق خدا دلوں اور گردوں کا جانچنیوالا هی[k]. ۱۰ میري سپر خدا کے ساتھ هی: وه اُن کو، جن کے دل سیدھے هیں[l]، رهائي دیتا هی. ۱۱ خدا ||صادق کا اِنصاف کرتا هی: اور حق تعالی هر روز بدکار پر جھنجھلاتا هی. ۱۲ اگر وه باز نه آویگا، تو خدا اپني تلوار تیز کریگا[m]: اُس نے تو اپني کمان

|| یا، زبور نوحه. * حبق ۳: ۱ * ۲ سمو ۱۶
۱۰۶۳ کے قریب
[a] زبور ۳۱: ۱۵
[b] یسع ۳۸: ۱۳
[c] زبور ۵۰: ۲۲
[d] ۲ سمو ۱۶: ۷، ۸
[e] ۱ سمو ۲۴: ۱۱
[f] ۱ سمو ۲۴: ۷ اور ۲۶: ۹
[g] زبور ۹۴: ۲
[h] زبور ۴۴: ۲۳
[i] زبور ۱۸: ۲۰ اور ۳۵: ۲۴
[k] ۱ سمو ۱۶: ۷ ۱ توا ۲۸: ۹ زبور ۱۳۹: ۱ یره ۱۱: ۲۰ اور ۱۷: ۱۰ اور ۲۰: ۱۲ مکاش ۲: ۲۳
[l] زبور ۱۲۵: ۴
|| یا، صداقت سے.
[m] اِستث ۳۲: ۴۱

پر چلا چڑهايا هی، اور اُسے تيار کيا هی۔ ۱۳ اور اُس نے اُس کے ليئے موت کا سامان تيار کيا هی: وہ اپنے جلتے هوئے تير بناتا هی[n]۔ ۱۴ ديکهو، اُسے بدکاري کے درد لگے، اور مشقت کا اُسے پيٹ رها هی، اور جهوٹهه کو جنتا هی[o]۔ ۱۵ اُس نے گڑها کهودا، اور گهرا کيا: اور اُس گڑهے ميں، جسے وہ بناتا تها، آپ گرا[p]۔ ۱۶ اُس کي مشقت اُسي کے سر پر پڑيگي[q]، اور اُس کا ظلم اُسي کي کهوپڑي پر اُتريگا۔

۱۷ ميں خداوند کي، اُس کي صداقت کے مطابق، ستائش کرونگا: اور خداوند تعالي کا نام گاؤنگا۔

۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ خدا کا جلال اُس کي دستکاريوں ميں، اور خاص کرکے اُس مهرباني ميں جو اُس نے بني آدم پر کي هی، صاف آشکارہ هی۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور، جو جتيت ||کے سر پر گايا جاوے*۔

اي خداوند، همارے رب، کيا هي بزرگ هی تيرا نام تمام زمين پر[a]! تو نے اپني شوکت آسمانوں پر اظاهر کي هی[b]۔ ۲ تو نے اپنے مخالفوں کے سبب بچوں اور شيرخواروں کے منهه ميں سے قوت پيدا کي هی[c]، تا که تو دشمن اور انتقام لينيوالے کو خاموش کراوے[d]۔ ۳ جب ميں تيرے آسمانوں پر، جو تيري دستکارياں هيں، دهيان کرتا هوں[e]، اور چاند اور ستاروں پر، جو تو نے بنائے: ۴ تو انسان کيا هی، که تو اُس کي ياد کرے، اور آدمزاد کيا، که تو اُس کي خبر لے[f]؟ ۵ تو نے اُس کو †فرشتوں سے تهوڑا هي کم کيا، اور شان و شوکت کا تاج اُس کے سر پر رکها هی۔ ۶ تو نے اُس کو اپنے هاتهه کے کاموں پر حکومت بخشي[g]: تو نے سب کچهه اُس کے قدم کے نيچے کيا هی[h]: ۷ ساري بهيڑ بکرياں اور گاے بيل، اور جنگلي چوپائے: ۸ اور آسمان کے پرندے، اور دريا کي مچهلياں، اور هر ايک چيز، جو دريا کي راهوں ميں گذرتي هی۔ ۹ اي خداوند، همارے رب، کيا هي بزرگ هی تيرا نام تمام زمين پر[a]!

۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد اِس سبب خدا کي ستايش کرتا هی، که اُس نے عدالت کي تهي۔ ۱۱ وہ اوروں کو اُبهارتا هی، که وے اُس کي ستايش کرنے ميں شريک هوں۔ ۱۳ وہ منت کرتا که اُس کي ستايش کرنے کي وجوہ اور بهي بڑهيں۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور، جو ||موت‌لبين پر گايا جاوے۔

ميں اپنے سارے دل سے خداوند کي ستائش کرونگا: ميں تيرے سارے عجائب کاموں کا بيان کرونگا۔ ۲ ميں تجهه سے خوش اور خوشوقت رهونگا[a]: اي حق تعالي، ميں تيرے نام کي[b]، ستائش کرونگا۔ ۳ جب ميرے دشمن اُلٹے پهريں، وے تيرے سامهنے سے دب جائينگے، اور هلاک هونگے۔ ۴ که ميرا انصاف اور قضيه تو نے چکايا: تو تخت عدالت پر بيٹهکے سچا انصاف کرتا هی۔ ۵ تو نے قوموں کو ملامت کيا هی: تو نے شريروں کو فنا کيا، تو نے اُن کا نام ابدالآباد تک مٹا ڈالا هی[c]۔ ۶ ارے اي دشمن، خرابياں هميشه کے ليئے تمام هوئيں: تو نے شهر کے شهر اُجاڑ ديئے، اور اُن کا ذکر اُنکے ساتهه مٹ گيا هی۔ ۷ ليکن خداوند ابد تک تخت‌نشين هی[d]: اُسنے عدالت کے ليئے اپني مسند تيار کي هی۔ ۸ اور وہ صداقت سے جهان کا انصاف کريگا[e]، اور راستي سے قوموں کي عدالت کريگا۔ ۹ خداوند مظلوموں کے ليئے محکم مکان هی[f]، اور مصيبت کے وقت ميں پناهگاہ۔ ۱۰ وے، جو تيرا نام جانتے هيں[g]، تيرا بهروسا رکهينگے، که تو نے اي خداوند، اُن کو، جو تيري تلاش ميں هيں، ترک نهيں کيا هی۔ ۱۱ خداوند کي، جو صيهون ||پر کرسي‌نشين هی، ستائش کے گيت گاؤ: لوگوں کے درميان اُس کے عجائب کاموں کا بيان کرو[h]۔ ۱۲ جب وہ خون کي پرسش کرتا هی[i]، تو اُنهيں ياد کرتا هی[j]: وہ لاچاروں کي فرياد کو فراموش نهيں کرتا۔ ۱۳ اي خداوند، مجهه پر رحم کر: اُس دکهه پر،

|| يا، کے ساتهه۔ * زبور ۸۱ اور ۸۴ کے سرنامے۔
|| يعني، پهلوان کي موت۔ يا، بيٹے کي موت۔
|| يا، ميں رهتا۔
† عبراني ميں، خدا سے۔

جو میں اپنے دشمنوں سے کھینچتا ہوں، نظر کر، ای تو، جو موت کے دروازوں پر سے میرا اُٹھانیوالا هي: ۱۴ تاکه میں صیهون کي بیٹي کے دروازوں پر تیري سب ستائشیں بیان کروں، اور تیري نجات سے وجد کروں۔ ۱۵ غیر قومیں اُس کوئے میں، جو اُنہوں نے کھودا تھا، گري هیں؛ اُس دام میں، جو اُنہوں نے چھپایا تھا، اُنهیں کے پانو پھنسے۔ ۱۶ خداوند مشهور هوا، که اُس نے عدالت کي هي؛ شریر اپنے هاتھوں کے کام کے پھندے میں پھنسا هي۔ ||هجایون۔ سلاه۔ ۱۷ شریر پلٹائے جاکے جهنم میں ڈالے جائینگے؛ وے ساري قومیں، جو خدا کو بھول جاتي هیں۔ ۱۸ که مسکین همیشه فراموش نهیں کیا جائیگا؛ عاجزوں کي اُمید سدا توڑي نه جائیگي۔ ۱۹ اُٹھ، ای خداوند، که اِنسان غالب نه هووے؛ قوموں کي عدالت تیرے حضور میں کي جاوے۔ ۲۰ ای خداوند، اُن کو ڈرا، تاکه قومیں اپنے تئیں بشر هي جانیں۔ سلاه۔

۱۰ زبور

إس بیان میں، که ۱ داؤد شریروں کے اندهیر کي بابت خدا سے فریاد کرتا۔ ۱۲ خدا سے مدد مانگتا۔ ۱۶ اپنے اعتقاد کا اِقرار کرتا۔

ای خداوند، تو کیوں دور کھڑا رهتا هي؟ دکھ کے ایام میں تو کیوں آپ کو چھپاتا هي؟ ۲ شریر کے غرور سے مسکین کا کلیجا جل جاتا هي؛ وے اُن مشورتوں میں، جو اُنهوں نے کیں، گرفتار هوتے هیں۔ ۳ که شریر اپنے نفس کي شهوت پر فخر کرتا هي، اور لٹیرے کو نیک بخت کهکے خداوند کو حقیر جانتا هي۔ ۴ شریر اپني روداري کے گهمنڈ سے ||تحقیقات نهیں کرتا، اُس کے سارے خیال هیں، که خدا نهیں هي۔ ۵ اُس کي ||عادتیں همیشه ایکساں رهتي هیں؛ تیري عدالتیں اُس کي نظر سے بهت اُوپر هیں؛ وه اپنے سارے دشمنوں سے اکڑتا هي۔ ۶ اپنے دل میں کهتا هي، مجھ کو جنبش نه هوگي؛ مجھ پر پشت در پشت بپت نه پڑیگي۔ ۷ اُس کا منهه لعنت، اور دغا، اور ظلم سے بھرا هي؛ اُس کي زبان کے نیچے فساد اور بدي هیں۔ ۸ وه دیهات کي گھاتوں میں بیٹھتا هي، وه خلوت کے مکانوں میں بیگناهوں کو قتل کرتا هي؛ اُس کي آنکھیں پوشیده مسکین پر لگي هوئي هیں۔ ۹ وه چھپکے شیر کے مانند، جو اپني جھاڑي میں هو، گھات میں لگا هوا هي؛ وه گھات میں رهتا هي، که مسکین کو پکڑے؛ وه مسکین کو اپنے دام میں لاکے پکڑتا هي۔ ۱۰ وه چور چار هوکے پڑ جاتا هي، مسکین اُس کے قوتوروں سے گر جاتے هیں۔ ۱۱ وه اپنے دل میں کهتا هي، خدا بھول گیا هي؛ اُس نے اپنا منهه چھپایا؛ اُس نے هرگز نهیں دیکھا هي۔ ۱۲ اُٹھ، ای خداوند، ای خدا، اپنا هاتھ بڑھا؛ خاکساروں کو بھول نه جا۔ ۱۳ شریر خدا کي تحقیر کیوں کرتا هي؟ وه اپنے دل میں کهتا، که تو تحقیقات نه کریگا۔ ۱۴ تو نے تو دیکھا هي؛ که تو زیانکاري اور رنجیدگي پر نظر کرتا هي، که اپنے هاتھ سے بدلا دے؛ مسکین آپ کو تیرے سپرد کرتا هي؛ یتیم کا مددگار تو هي۔ ۱۵ شریر اور برے کا بازو توڑ، ایسا که اُس کي شرارت پھر ڈھونڈھي نه پائي جاوے۔ ۱۶ خداوند ازل سے ابد تک بادشاه هي؛ بیگاني قومیں اُسکي سرزمین پر سے فنا هوئیں۔ ۱۷ ای خداوند، تو نے مسکینوں کا مطلب سنا هي؛ تو اُن کے دلوں کو مستعد کریگا، اور کان دھرکے سنیگا؛ ۱۸ که یتیموں، اور مظلوموں کا اِنصاف کرے، تاکه خاکي آدمي پھر ||ظلم نه کرے۔

۱۱ زبور

إس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے دشمنوں کي بابت اِس خیال سے که خدا میرا حامي هوگا خاطرجمعي پاتا۔ ۴ خدا کي پیش بیني اور اِنصاف کي بابت۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

میرا توکل خداوند پر هي؛ تم کیونکر

ميري جان كو كهتے هو، كه چڑيا سي اپنے پهاڑ پر جاتي رهb؟ ۲ كه ديكهه، شرير اپني كمان پر چلّا چڑهاتے هيںc؛ اپنا تير چلے ميں جوڑتےd، تاكه وے ||پوشيده سيدهے دلوالوں پر چهوڑيں. ۳ جب كه بنيادين بگڑ گئيںe، تو صادق كيا كريگا؟ ۴ خداوند اپني مقدس هيكل ميںf؛ خداوند كا تخت آسمان پر هيg؛ اُس كي آنكهيں ديكهتي هيںh؛ اُس كي پلكيں بني آدم كو آزماتي هيں. ۵ خداوند صادق كو جانچتا هيi؛ پر شرير، اور وه، جو ستم كو چاهتا هي، اُسكي روح اُس سے دشمني ركهتي هي. ۶ وه شريروں پر ||انگارے، اور آگ، اور گندهك، برساويگاk؛ اور لو اُن كے پيالے كا حصه هوگاl. ۷ اِس واسطے كه خداوند، جو صادق هي، صداقت كو چاهتا هيm، اور اُس كا منهه سيدهے لوگوں كي طرف متوجه هيn.

۱۲ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد انساني تسلي سے محروم هوكے خدا هي كي مدد مانگتا. ۳ اِس خيال سے اُس كي خاطرجمعي هوتي، كه خدا شريروں پر آفتيں بهيجتا، اور اپنے لوگوں كے ليئے اپنے وعدوں كو پورا كرتا.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور، جو ||شمينيت پر گايا جاوے.*

اي خداوند، رهائي دے؛ كه ديندار آدمي جاتے رهتے هيںa، اور ديانتدار لوگ بني آدم ميں سے غايب هو جاتے. ۲ اُن ميں هر ايك اپنے همسائے كے ساتهه بيهوده باتيں كرتا هيb؛ وے چاپلوسي كے لبوں سے اور ||دودلي سے بولتے هيںc. ۳ خداوند سب چاپلوسي كے هونٹهه اور وه زبان، جس سے بڑا بول نكلتا هيd، كاٹ ڈاليگا؛ ۴ جو يوں كهتے هيں، هم اپني زبان سے غالب هونگے؛ همارے هونٹهه همارے هيں؛ كون هي، جو همارا مالك هي؟ ۵ مسكينوں كي خراب‌حالي اور حاجتمندوں كي ٹهنڈي سانس پر نظر كركے، خداوند فرماتا هي، اب ميں اُٹهتا هوںe؛ جو اُس سے اكڑتا هيf، ميں

|| عبراني ميں، تاريكي ميں.
|| يا، پهندے.
|| يا، آٹهويں پر.
* زبور ۶، كا سرنامه.
|| عبراني ميں، ايك دل سے اور ايك دل سے.

اُس سے اُس كو رهائي دونگا. ۶ خداوند كا كلام چوكها كلام هي، جيسے روپا مٹي كي گهڑيا ميں تايا گياg، اور سات مرتبه صاف كيا گيا. ۷ تو هيh، اي خداوند، اُن كا حافظ هي؛ تو اُنهيں اِس زمانے كے لوگوں سے ابد تك بچا ركهيگا. ۸ شرير لوگ هر طرف، اكڑتے پهرتے هيں؛ پر اُن كي جتني سرفرازي هي بني آدم كي اُتني هي پستي هي.

۱۳ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد شكايت كرتا، اِس خيال سے كه اُس كي مدد كرنے ميں ديري هوئي تهي. ۳ وه فضل مانگتا، كه آينده كے خطروں سے محفوظ رهے. ۵ وه خدا كي رحمت پر فخر كرتا.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور.

اي خداوند، كب تك تو مجهے بهولتا رهيگا؟ كيا هميشه تك؟ كب تك تو اپنا منهه مجهه سے چهپائيگاa؟ ۲ كب تك ميں اپنے جي ميں منصوبه باندهتا رهوں، اور اپنے دل ميں سارے دن غم كيا كروں؟ كب تك ميرا دشمن مجهه پر سربلند رهيگا؟ ۳ اي خداوند، ميرے خدا، توجه كركے ميري سن؛ ميري آنكهيں روشن كرb، نه هو، كه مجهے موت كي نيند آ جاوےc؛ ۴ نه هو، كه ميرا دشمن كهے، ميں اُس پر غالب هوا؛ اور ميرے ستانيوالے ميرے ٹل جانے سے خوش هوںd. ۵ اور ميں جو هوں، سو تيري رحمت پر ميرا بهروسا هيe؛ ميرا دل تيري رهائي سے خوشوقت هوگا. ۶ ميں خداوند كي حمد اور ثنا گاؤنگا؛ كيونكه اُس نے مجهه پر اِحسان كيا هيf.

۱۴ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد نفس‌پرور آدمي كي خرابي كا بيان كرتا. ۴ وه شريروں كو اُن هي كي عقل و تميز سے دليل لاكے قايل كرتا هي. ۷ نبوّت اِلهي پر فخر كرتا هي.

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور.

احمق اپنے دل ميں كهتا هي، خدا نهيںa. وے خراب هوئے، اُن كے كام مكروه هيں، كوئي نيكوكار نهيںb. ۲ خداوند

آسمان پر سے بني آدم پر نگاہ کرتا، تا دیکھے، کہ اُن میں کوئي دانشمند، خدا کا طالب، ہی، یا نہیں[c]۔ ۳ وے سب گمراہ ہوئے: وے ایک ساتھ ||بگڑ گئے: کوئي نیکوکار نہیں، ایک بھي نہیں[d]۔ ۴ کیا اُن سب بدکاروں کو سمجھ نہیں، جو میرے بندوں کو یوں کھا جاتے ہیں[e]، جیسے روٹي کھاتے ہیں، وے خداوند کا نام نہیں لیتے[f]؟ ۵ وے وہاں بڑے خوف میں ہوئے: کیونکہ خدا صادقوں کي نسل کے درمیان ہی۔ ۶ تم مسکین کي صلاح کي تحقیر کرتے ہو، اِس لیئے کہ خداوند اُس کي پناہ ہی[g]۔ ۷ ||کاش کہ اِسرایل کي نجات صیہون میں سے ہوتي[h]! جب خداوند اپني قوم کے قیدیوں کو پھیر لائیگا[i]، تو یعقوب شاد ہوگا، اور اِسرایل خوش۔

[c] زبور ۳۳: ۱۳ اور ۱۰۲: ۱۹
|| عبراني میں، گندے ہوگئے۔
[d] روم ۳: ۱۰، ۱۱، ۱۲
[e] یرمیاہ ۱۰: ۲۵ عموس ۸: ۴ میکہ ۳: ۳
[f] زبور ۷۹: ۶ یسعیاہ ۶۴: ۷
[g] زبور ۹: ۹ اور ۱۴۲: ۵
|| عبراني میں، کون نجات دیگا اِسرایل کو، وغیرہ۔ دیکھو روم ۱۱: ۲۶
[h] زبور ۵۳: ۶
[i] ایوب ۴۲: ۱۰ زبور ۱۲۶: ۱

۱۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بیان کرتا کہ صیہون کے باشندے کیسے ہیں۔

داؤد کا زبور۔

اَی خداوند، تیرے خیمے میں کون رہیگا[a]؟ تیرے کوہِ مقدس پر[b] کون سکونت کریگا؟ ۲ وہ جو سیدھي چال چلتا ہی[c]، اور صداقت کے کام کرتا ہی، اور اپنے دل سے سچ بولتا ہی[d]۔ ۳ وہ جو اپني زبان سے چغلي نہیں کھاتا[e]، اور اپنے ہمسائے سے بدي نہیں کرتا، اور اپنے پڑوسي پر عیب نہیں لگاتا ہی[f]۔ ۴ وہ جس کي نظر میں نکما آدمي خوار ہی[g]؛ پر وہ اُنہیں جو خداوند سے ڈرتے ہیں عزت دیتا ہی؛ وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ہی، اور بدلتا نہیں[h]۔ ۵ وہ جو سود کے لیئے قرض نہیں دیتا[i]، اور بےگناہوں کے ستانے کے لیئے رشوت نہیں لیتا[k]۔ وہ جو یہ کرتا ہی کبھي نہ ٹلیگا[l]۔

[a] زبور ۲۴: ۳، وغیرہ
[b] زبور ۲: ۶ اور ۳: ۴
[c] یسعیاہ ۳۳: ۱۵
[d] زکریا ۸: ۱۶ افسیوں ۴: ۲۵
[e] احبار ۱۹: ۱۶ زبور ۳۴: ۱۳
[f] خروج ۲۳: ۱
[g] آستر ۳: ۲
[h] قضاۃ ۱۱: ۳۵
[i] خروج ۲۲: ۲۵ احبار ۲۵: ۳۶ یسعیاہ ۳۳: ۱۵ حزقیل ۱۸: ۸ اور ۲۲: ۱۲
[k] خروج ۲۳: ۸ یسعیاہ ۱۲: ۱۹
[l] زبور ۱۱۲: ۶ ۲ پطرس ۱: ۱۰

۱۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے ثواب کا تکیہ چھوڑکے، اور بُت‌پرستي سے نفرت رکھکے، اپني حفاظت کے لیئے خدا کي پناہ لیتا ہی۔ ۵ وہ اپني اُمید ظاہر کرتا ہی، کہ چونکہ بلایا گیا تھا، وہ جي بھي اُٹھیگا اور ہمیشہ کي زندگي پاویگا۔

||داؤد کا مکتام*۔

خدایا، تو میري حفاظت کر، کیونکہ مجھے تیرا ہي بھروسا ہی[a]۔ ۲ اَی میري جان، تو نے یہوواہ کو کہا ہی، کہ تو میرا خداوند ہی، تیرے بغیر میري بھلائي نہیں[b]۔ ۳ اُن مقدسوں اور خاص لوگوں کي بابت جو سرزمین میں رہتے ہیں اُنہیں سے میري ساري خوشي ہی۔ ۴ اُن کے دکھ، جو ||غیر کے پیچھے دوڑتے ہیں، بڑھتے رہینگے: اُن کے خونوالے تپاون میں نہ تپاؤنگا، بلکہ میں اپنے ہونٹھوں سے اُن کے نام بھي نہ لونگا[c]۔ ۵ میري میراث کا[d] اور میرے پیالے کا[e] حصہ خداوند ہی: میرے بخرے کا نگاہبان تو ہی۔ ۶ دلپذیر مکانوں میں میرے لیئے جریب کي گئي: ہاں، میري میراث ستھري ہی۔ ۷ میں خداوند کو مبارک کہونگا، جو مجھے صلاح دیتا ہی: میرے گُردے راتوں کو مجھے تعلیم دیتے ہیں[f]۔ ۸ میري نگاہ ہمیشہ خداوند پر ہی[g]: اِس لیئے کہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہی[h]، مُجھ کو کبھي جنبش نہ ہوگي[i]۔ ۹ اِسي سبب میرا دل خوش ہی، اور میري ||شوکت[k] شاد؛ میرا جسم بھي اُمید میں چین کریگا۔ ۱۰ کہ تو میري جان کو قبر میں رہنے نہ دیگا[l]، اور تو اپنے قدوس کو سڑنے نہ دیگا[m]۔ ۱۱ تو مجھ کو زندگاني کي راہ[n] دکھلاویگا: تیرے حضور میں خوشیوں سے سیري ہی[o]: تیرے دہنے ہاتھ میں ابد تک عشرتیں ہیں[p]۔

|| یا، داؤد کا سنہلا زبور۔
* یعني زبور ۵۶، اور ۵۷، اور ۵۸، اور ۵۹، اور ۶۰۔
[a] زبور ۲۵: ۲۰
[b] ایوب ۲۲: ۲، ۳، اور ۳۵: ۷، ۸ زبور ۵۰: ۹ روم ۱۱: ۳۵
|| یا، غیر کو مہر دیتے۔
[c] خروج ۲۳: ۱۳ یشوع ۲۳: ۷ ہوسیع ۲: ۱۶، ۱۷
[d] اِستثنا ۳۲: ۹ زبور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۵۷ اور ۱۴۲: ۵ یرمیاہ ۱۰: ۱۶ نوحہ ۳: ۲۴
[e] زبور ۱۱: ۶
[f] زبور ۱۷: ۳
[g] اعمال ۲: ۲۵، وغیرہ
[h] زبور ۷۳: ۲۳ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۲۱: ۵
[i] زبور ۱۵: ۵
|| یعني، زبان۔
[k] زبور ۳۰: ۱۲ اور ۵۷: ۸
[l] زبور ۴۹: ۱۵ اعمال ۲: ۲۷، ۳۱ اور ۱۳: ۳۵
[m] اعمال ۲: ۲۸
[n] متی ۷: ۱۴
[o] زبور ۲۱: ۶ اور ۲۱: ۹ متی ۵: ۸ ۱ قرنتي ۱۳: ۱۲ ۱ یوحنا ۳: ۲
[p] زبور ۳۶: ۸

۱۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو دیانتدار جانکے، خدا سے منت کرتا، کہ اُسے اُس کے دشمنوں کے ہاتھوں سے بچاوے۔ ۱۰ اُن کي مغروري اور شرارت اور چالاکي کا بیان کرتا۔ ۱۳ قوي اُمید رکھکے، اپنے دشمنوں کي بابت منت کرتا۔

داؤد کي ایک نماز۔

اَی خداوند، ||صدق کو سن، اور میري

|| عبراني میں، حق کو۔

فریاد پر دھیان رکھ، اور میري دعا پر، جو بے ریا لبوں سے نکلتي ھی، کان دھر۔ ۲ میرا اِنصاف تیرے حضور سے نکلے؛ تیري آنکھیں راستي پر نظر کریں۔ ۳ تو میرے دل کو آزماتا؛ تو رات کو میري خبر لینے آتا[a]؛ تو مجھے پرکھتا[b]؛ پر تو کوئي بدي نہ پاویگا؛ میرا منہ خطا نہ کریگا۔ ۴ اِنسان کے فعلوں کو دیکھکر، تیرے لبوں کے سخن کے سبب میں نے اپنے تئیں ہلاک کرنیوالے کي راھوں سے بچا رکھا۔ ۵ میرے قدموں کو اپني راھوں میں تھامے رکھ[c]، کہ میرے پانو نہ پھسلیں۔ ۶ میں تجھے پکارتا ھوں، کہ تو اي خدا میري سنیگا؛ میري طرف کان دھر[d]، میري عرض سن لے۔ ۷ اپني عجیب مہرباني کر[e]، اي تو، جو توکل کرنیوالوں کو اُن سے، جو تیرے دھنے ھاتھ کي مخالفت میں اُٹھتے ھیں، بچاتا ھی۔ ۸ مجھے آنکھ کي پتلي کے مانند[f] محفوظ رکھ؛ مجھے اپنے پروں کے سایہ تلے چھپا لے[g]۔ ۹ اُن شریروں سے، جو مجھ پر ظلم کرتے ھیں، اورمیرے جاني دشمنوں سے، جو مجھے گھیرے ھوئے ھیں۔ ۱۰ وے اپني چربي میں چھپ گئے ھیں[h]؛ وے اپنے منہ سے بڑا بول بولتے ھیں[i]۔ ۱۱ وے اب ھمارے ھر ایک قدم پر ھم کو گھیرتے ھیں[k]، اوراُن کي آنکھیں لگي ھوئي ھیں، کہ ھم کو زمین پر گرا دیویں۔ ۱۲ اوراُن کي مثال یہ ھی، جیسے شیر، جو شکار پر جي لگائے[l]؛ اورجیسا شیر کا بچا، جو چھپکے گھات میں بیٹھے۔ ۱۳ اُٹھ، اي خداوند، اُس کا سامھنا کر؛ اُسکو ڈھکیل دے؛ میري جان کو اُس شریر سے، جو تیري تلوار ھی[m]، رہائي دے: ۱۴ اُن لوگوں سے، اي خداوند، جو تیرے ھاتھ ھیں، دنیا کے لوگوں سے، جن کا بخرہ اِسي زندگاني میں ھی[n]، اورجن کے پیٹ تو اپني نہاني چیزوں سے بھرتا؛ اُن کي

[a] زبور ۱۶: ۷ [b] ایوب ۲۳: ۱۰ زبور ۲۶: ۲ اور ۶۶: ۱۰ اور ۱۳۹: ۲ زکر ۱۳: ۹ ملا ۳: ۳ ۱ پطر ۱: ۷ [c] زبور ۱۱۹: ۱۳۳ [d] زبور ۱۱۶: ۲ [e] زبور ۳۱: ۲۱ [f] اِست ۳۲: ۱۰ زکر ۲: ۸ [g] روت ۲: ۱۲ زبور ۳۶: ۷ اور ۵۷: ۱ اور ۶۱: ۴ اور ۶۳: ۷ اور ۹۱: ۴ متي ۲۳: ۳۷ [h] اِست ۳۲: ۱۵ ایوب ۱۵: ۲۷ زبور ۷۳: ۷ اور ۱۱۹: ۷۰ [i] ۱ سمو ۲: ۳ زبور ۳۱: ۱۸ [k] ۱ سمو ۲۳: ۲۶ [l] زبور ۱۰: ۸، ۹، ۱۰ [m] یسع ۱۰: ۵ [n] زبور ۷۳: ۱۲ لوقا ۱۶: ۲۵ یعقو ۵: ۵

اولاد بھي سیر ھوتي، اوروے اپني باقي دولت اپنے بالبچوں کے لیئے چھوڑ جاتے ھیں۔ ۱۵ پرمیں جو ھوں، صداقت میں تیرا منہ دیکھونگا[o]؛ اورجب میں تیري صورت پر ھوکے جاگونگا، تو میں سیر ھوؤنگا[p]۔

۱۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا ھی اُس کي عجیب گوناگون برکتوں کے سبب سے۔

سردار مغني کے لیئے، خداوند کے بندے* داؤد کا زبور؛ اُسنے اِس زبورکي باتوں کو اُس دن میں خداوند کے آگے کہا، جس دن خداوند نے اُسے اُس کے سارے دشمنوں کے ھاتھ سے، اورساؤل کے ھاتھ سے، بچایا تھا*: اور وہ بولا،

اي خداوند، جو میري قوت ھی[a]، میں تجھ سے محبت رکھتا ھوں۔ ۲ خداوند میري چٹان، اور میرا گڑھ، اورمیرا چھڑانیوالا ھی؛ میرا خدا، میري چٹان، جس پرمیرا بھروسا ھی[b]؛ میري ڈھال، اور میري نجات کا سینگ، اور میرا اُونچا برج۔ ۳ میں خداوند کو، جو ستایش کے لائق ھی[c]، پکارتا ھوں، اور یوں اپنے دشمنوں سے رہائي پاتا۔ ۴ موت کي رسیوں نے مجھ کو گھیرا[d]، اور † بیدین لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا۔ ۵ گور ھي کي رسیوں نے مجھے گھیرلیا؛ موت کے پھندوں نے مجھے آگے سے پھنسایا۔ ۶ میں نے تنگي کے وقت خداوند کو پکارا، اور اپنے خدا کے آگے چلایا؛ اُس نے میري آواز اپني ھیکل میں سے سني، اورمیري فریاد اُس کے سامھنے اُس کے کانوں تک پہنچي۔ ۷ تب زمین کانپي، اور لرزي[e]، سارے پہاڑ جڑ مول سے ھل گئے، اوراِس لیئے کہ وہ غضبناک ھوا، تھرتھرائے۔ ۸ اُس کے نتھنوں سے دھواں اُٹھا، اور اُس کے منہ سے آگ بھڑکي، جس سے انگارے دھک اُٹھے۔ ۹ اُس نے آسمانوں کو جھکایا، اورنیچے اُترا[f]؛ اُس کے پانوں

[o] ۱ یوحنا ۳: ۲ [p] زبور ۴: ۶، ۷ اور ۱۶: ۱۱ اور ۶۵: ۴ * زبور ۳۶ کا سرنامہ۔ * ۲ سمو ۲۲ [a] زبور ۱۴۴: ۱ [b] عبر ۲: ۱۳ [c] زبور ۷۶: ۴ [d] زبور ۱۱۶: ۳ † عبراني میں، بلیعال کے لوگ۔ [e] اعما ۴: ۳۱ [f] زبور ۱۴۴: ۵

تلے تاریکي تهي. ۱۰ وہ کروبي پر سوار هوا[g]، اور پرواز کر گیا؛ وہ هوا کے پروں پر اُڑا[h]. ۱۱ اُس نے تاریکي کو اپنا پردہ کیا، اور اُس کے گرداگرد پانیوں کا اندهیرا اور بادلوں کي گهٹا اُس کا خیمہ تها[i]. ۱۲ اُس چمک سے، جو اُسکے آگے تهي[k]، اُس کے اندهیرے بادل پهٹکر اولے اور انگارے بن گئے. ۱۳ خداوند آسمانوں میں گرجا، اور حق تعالی نے، اپني آواز نکالي[l]؛ تو اولے اور انگارے بن گئے. ۱۴ هاں، اُس نے اپنے تیر چهوڑے، اور اُن کو پراگندہ کیا[m]؛ اور بجلیاں چمکائیں، اور اُنهیں گهبرا دیا. ۱۵ اُس وقت پاني کي تهاهیں دکهائي دیں[n]، اور تیري جهنجهلاهٹ سے، ای خداوند، هاں، تیرے نتهنوں کے دم کے جهونکے سے جهان کي نیویں کهل گئیں. ۱٦ اُس نے اُوپر سے بهیج کر مجهے پکڑ لیا، ||گهرے پانیوں میں سے اُس نے مجهے کهینچ لیا[o]. ۱۷ میرے زبردست دشمن سے، اور اُن سے، جو میرا کینا رکهتے تهے، اُس نے مجهے رهائي دي؛ اِس لیئے کہ وے مجه سے سخت زوراور تهے. ۱۸ اُنهوں نے بپت کے دن میرا سامهنا کیا؛ لیکن خداوند میرا تکیہ تها. ۱۹ وہ مجهے نکالکے ایک کشادہ جگهہ میں لے گیا[p]: اُس نے مجهے چهڑایا، کیونکہ وہ مجه سے خوش تها. ۲۰ خداوند نے جیسي میري صداقت تهي، مجه کو جزا دي[q]، اور میرے هاتهوں کي پاکیزگي کے مطابق اُسنے مجهے بدلا دیا. ۲۱ اِس لیئے کہ میں نے خداوند کي راهیں یاد رکهیں، اور شرارت کرکے اپنے خدا سے منهہ نہ موڑا. ۲۲ کیونکہ اُس کي ساري عدالتیں میرے زیر نظر رهیں، اور اُس کے حکموں کو میں نے اپنے سے دور نہ کیا. ۲۳ میں اُس کے ||ساتهہ سیدها رها، اور میں نے آپ کو اپني بدکاري سے باز رکها. ۲۴ سو خداوند نے میري صداقت کے مطابق، اور میري پاکدستي کے موافق،

[g] زبور ۹۹ : ۱
[h] زبور ۱۰۴ : ۳
[i] زبور ۹۷ : ۲
[k] زبور ۹۷ : ۳
[l] زبور ۲۹ : ۳
[m] یشو ۱۰ : ۱۰ زبور ۱۴۴ : ٦ یسع ۳۰ : ۳۰
[n] خر ۱۵ : ۸ زبور ۱۰٦ : ۹
|| یا، بڑے پانیوں میں سے.
[o] زبور ۱۴۴ : ۷
[p] زبور ۳۱ : ۸ اور ۱۱۸ : ۵
[q] ۱ سمو ۲۴ : ۱۹
|| یا، سامهنے.

جو اُس کي آنکهوں کے سامهنے تهي، مجه کو جزا دي[r]. ۲۵ رحم کرنیوالے کو تو اپنے تئیں رحیم دکهلاتا هی[s]؛ اور نیکي کرنیوالے پر آپ کو نیکي کرنیوالا ظاهر کرتا. ۲٦ خالص کو تو اپنے تئیں خالص دکهلاتا هی، اور کجرووں کے ساتهہ تو ||کجرو معلوم هوتا[t]. ۲۷ کیونکہ تو مسکینوں کو بچاتا هی؛ اور تو اُونچي آنکهوں کو[u] نیچي کرتا هی. ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا هی[x]؛ خداوند میرا خدا میرے اندهیرے کو اُجالا کرتا هی. ۲۹ کہ میں تیري کمک سے ایک فوج ||پر دوڑتا هوں؛ میں اپنے خدا کي مدد سے ایک دیوار کود جاتا هوں. ۳۰ خدا جو هی، اُس کي راہ کامل هی[y]؛ خداوند کا سخن تایا هوا هی[z]؛ وہ اُن سب کي، جنهیں اُس کا بهروسا هی[a]، سپر هی. ۳۱ خداوند کے سوا خدا کون هی[b]؟ اور همارے خدا کو چهوڑکے چٹان کون هی؟ ۳۲ خدا هي هی، جو میري کمر کو مضبوط باندهتا هی[c]، اور میري راہ کو کامل کرتا. ۳۳ وہ میرے پانو هرنیوں کے سے کرتا هی[d]، اور مجهے میرے اُونچے مکانوں پر کهڑا کرتا[e]. ۳۴ وہ میرے هاتهوں کو جنگ کي تعلیم دیتا هی[f]، یہاں تک کہ پیتل کي کمان میرے بازوؤں سے جهکائي جاتي هی. ۳۵ تو نے اپني نجات کي سپر مجه کو عنایت کي، اور تیرے دهنے هاتهہ نے مجه کو سمبهالا، اور تیرے اِحسان نے مجه کو بزرگ کیا. ۳٦ تو نے میرے قدموں کو، میرے تلے کشادہ کیا، یہاں تک کہ ||میرے پانو پهسلتے نهیں[g]. ۳۷ میں نے اپنے دشمنوں کا پیچها کیا، اور اُنهیں جا لیا؛ میں پیچهے نہ پهرا، جب تک اُنهیں فنا نہ کیا. ۳۸ میں نے اُنهیں مارا هی، ایسا کہ وے اُٹهہ نهیں سکے؛ میرے قدموں کے نیچے گر پڑے هیں. ۳۹ کیونکہ تو نے لڑائي کے واسطے میري کمر مضبوط باندهي هی؛ تو نے اُن

[r] ۱ سمو ۲٦ : ۲۳
[s] ۱ سلا ۸ : ۳۲
|| یا، کشتي لڑیگا.
[t] ۲ سمو ۲۲ : ۲۷
[u] احبو ۲٦ : ۲۳، ۲۴، ۲۷، ۲۸ امثا ۳ : ۳۴
[x] زبور ۱۰۱ : ۵ امثا ٦ : ۱۷
[y] ایوب ۱۸ : ٦ ایوب ۲۹ : ۳
|| یا، کو شکست دیتا.
[y] اِستث ۳۲ : ۴ دان ۴ : ۳۷ مکاش ۱۵ : ۳
[z] زبور ۱۲ : ٦ اور ۱۱۹ : ۱۴۰
[a] امثا ۳۰ : ۵
[a] زبور ۱۷ : ۷
[b] اِستث ۳۲ : ۳۱، ۳۹ ۱ سمو ۲ : ۲ زبور ۸٦ : ۸ یسع ۴۵ : ۵
[c] یسع ۴۵ : ۵
[d] ۲ سمو ۲ : ۱۸ حبق ۳ : ۱۹
[e] اِستث ۳۲ : ۱۳ اور ۳۳ : ۲۹
[f] زبور ۱۴۴ : ۱
|| عبراني میں، میرے ٹخنے.
[g] امثا ۴ : ۱۲

کو، جو مجھ پر چڑھ آئے ھیں، میرے نیچے جھکایا. ۴۰ تونے میرے دشمنوں کي پیٹھ مجھے دکھلائي؛ اور میں نے اُن کو، جو میرا کینہ رکھتے تھے، نابود کیا. ۴۱ وے چلائے، پر کوئي بچانیوالا نہ تھا؛ ھاں، خداوند کو پکارا، پر اُس نے اُنھیں جواب نہ دیا[h]. ۴۲ تب میں نے اُنھیں ایسا پیسا، کہ وے گرد کي مانند، جو ھوا میں ھوتي ھی، ھو گئے؛ میں نے اُنھیں یوں نکال پھینکا، جیسے رستوں میں کي کیچ[i]. ۴۳ تو نے مجھے لوگوں کے جھگڑوں سے رھائي دي[k]؛ تو نے مجھے اجنبي قوموں کا سردار کیا[l]؛ وے لوگ، جنھیں میں نہیں جانتا تھا، میري فرمانبرداري کرینگے[m]. ۴۴ میري شہرت سنتے ھي وے مجھے مانینگے؛ اجنبیوں کي نسلیں میري خوشامد کرینگي[n]. ۴۵ اجنبیوں کي نسلیں مرجھا جاوینگي، اور اپنے چھپنے کے مکانوں میں تھرتھراوینگي[o].
۴۶ خداوند ھي زندہ ھی؛ میري چٹّان مبارک ھی؛ میرا نجات‌دینیوالا خدا بلند ھی. ۴۷ خدا ھي ھی، جو میرا اِنتقام لیتا ھی، اور قوموں کو میرے زیر کرتا ھی[p]. ۴۸ وہ مجھے میرے دشمنوں سے چھڑاتا ھی؛ ھاں، تو مجھے اُن پر، جو مجھ سے مخالفت کرنے کو اُٹھے ھیں، بالا کرتا ھی[q]؛ تو نے مجھے ظالم آدمي سے رھائي دي. ۴۹ سو میں، ای خداوند، قوموں کے درمیان تیرا اِقرار کرونگا، اور تیرے نام کے گیت گاؤنگا[r]. ۵۰ وہ اپنے بادشاہ کو بڑي رھائیاں بخشتا ھی[s]، اور اپنے مسیح پر، داؤد پر اور اُس کي نسل پر ابد تک[t] رحم کیا کرتا ھی.

۱۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خلقت خدا کا جلال ظاھر کرتي ھی. ۷ کلام الھي اُس کا فضل ظاھر کرتا. ۱۲ داؤد خدا سے فضل مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

آسمان خدا کا جلال بیان کرتے ھیں، اور فضا اُس کي دستکاري دکھلاتي ھی[a]. ۲ ایک دن دوسرے دن سے باتیں کرتا ھی، اور ایک رات دوسري رات کو معرفت بخشتي ھی. ۳ اُن کي کوئي لغت اور زبان نہیں، اُن کي آواز سني نہیں جاتي؛ ۴ پر ساري زمین میں اُن کي ‖تار گونجتي ھی، اور دنیا کے کناروں تک اُن کا کلام پہنچا ھی[b]. اُن میں اُس نے آفتاب کے لیئے خیمہ کھڑا کیا ھی، ۵ جو دُلھے کے مانند خلوتخانے سے نکل آتا ھی، اور پہلوان کي طرح میدان میں دوڑنے سے خوش ھوتا ھی[c]. ۶ افلاک کے کنارے سے اُس کي برامد ھی اور اُس کي گردش اُن کے دوسرے کنارے تک ھوتي؛ اُس کي گرمي سے کوئي چیز چھپي نہیں.
۷ خداوند کي ‖توریت کامل ھی[d]، کہ †دل کي پھیرنیوالي ھی؛ خداوند کي شہادت سچي ھی، کہ سادہ دلوں کو تعلیم دینیوالي ھی. ۸ خداوند کي شریعتیں سیدھي ھیں، کہ دل کو خوشي بخشتي ھیں؛ خداوند کا حکم صاف ھی[e]، کہ آنکھوں کو روشن کرتا ھی[f]. ۹ خداوند کا خوف پاک ھی، کہ اُس کو ابد تک پائےداري ھی؛ خداوند کي عدالتیں سچي، اور تمام و کمال سیدھي ھیں. ۱۰ وے سونے سے، بلکہ بہت کندن سے، زیادہ نفیس ھیں[g]؛ شہد اور اُس کے چھتے کے ٹپکوں سے شیرین‌تر ھیں[h]. ۱۱ اُس کے سوا تیرا بندہ اُن سے تربیت پاتا ھی؛ اُن کے یاد رکھنے میں بڑا ھي اجر ھی[i].
۱۲ اپني بھول چوکوں کو کون جان سکتا ھی[k]؟ تو مجھ کو گناہ پنھاني[l] سے پاک کر[m]. ۱۳ اپنے بندے کو ‖عمد کے گناھوں سے بھي باز رکھ[n]؛ اُنھیں مجھ پر غالب ھونے مت دے[o]؛ تب میں راست ھوونگا، اور بڑے گناہ سے پاک رھونگا. ۱۴ میرے منھ کي باتیں، اور میرے دل کے سوچ تیرے حضور میں پسند آویں[p]، ای خداوند، میري چٹّان، اور میرے †فدیہ دینیوالے[q].

[h] ایوب ۲۷ : ۹ اور ۳۵ : ۱۲ امثا ۱ : ۲۸ یسعـ ۱ : ۱۵ یرہ ۱۱ : ۱۱ اور ۱۴ : ۱۲ حزق ۸ : ۱۸ میکہ ۳ : ۴ ذکر ۷ : ۱۳
[i] ذکر ۱۰ : ۵
[k] ۲ سمو ۲ : ۹، ۱۰ اور ۳: ۱
[l] ۲ سمو ۸
[m] یسعـ ۵۲ : ۱۵ اور ۵۵ : ۵
[n] اِستـ ۳۳ : ۲۹ زبور ۶۶ : ۳ اور ۸۱ : ۱۵
[o] میکہ ۷ : ۱۷
[p] زبور ۴۷ : ۳
[q] زبور ۵۹ : ۱
[r] رومہ ۱۵ : ۹
[s] زبور ۱۴۴ : ۱۰
[t] ۲ سمو ۷ : ۱۳
[a] پید ۱ : ۶ یسعـ ۴۰ : ۲۲ رومہ ۱ : ۱۹، ۲۰

‖ یا، رسي. یسعـ ۱۷ : ۳۴
[b] رومہ ۱۰ : ۱۸
[c] واعظ ۱ : ۵
‖ یا، تعلیم.
[d] زبور ۱۸ : ۳۰
† یا، جان کي تازگي بخشنیوالي ھی.
[e] زبور ۱۲ : ۶
[f] زبور ۱۳ : ۳
[g] زبور ۱۱۹ : ۷۲، ۱۲۷ امثا ۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۹
[h] زبور ۱۱۹ : ۱۰۳
[i] امثا ۲۹ : ۱۸
[k] زبور ۴۰ : ۱۲
[l] زبور ۹۰ : ۸
[m] احبـ ۴ : ۲، وغیرہ.
‖ یا، گستاخي کے.
[n] پید ۲۰ : ۶ ۱ سمو ۲۵ : ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۹
[o] زبور ۱۱۹ : ۱۳۳ رومہ ۶ : ۱۲، ۱۴
[p] زبور ۵۱ : ۱۵
† یا، نجات دینیوالا.
[q] یسعـ ۵۱ : ۱۵ اور ۴۳ : ۶ اور ۴۷ : ۴ ۱ تسا ۱ : ۱۰

۲۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا بادشاہ کي نادر مہمات پر ملاحظہ کرکے اُس کو دعا دیتي۔ ۷ خدا پر بھروسا رکھتي، کہ وہ کمک کریگا۔

سردار مُغنّي کے لیئے، داؤد کا زبور۔

مصیبت کے دن خداوند تیري سنے؛ یعقوب کے خدا کا نام || تجھے بلندي بخشے[a]۔ ۲ مقدس هي سے[b] تیري کمک بھیجے، اور صیہون میں سے تجھے سمبھالے؛ ۳ تیرے سارے هدیوں کو یاد فرماوے؛ اور تیري سوختني قربانیوں کو قبول کرے؛ سلاہ۔ ۴ تیرے دل کي خواهش کے موافق تجھ کو اِنعام دیوے، اور تیرے سارے منصوبے کو پورا کرے[c]۔ ۵ هم تیري نجات سے خوشي مناوینگے[d]، اور اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرینگے[e]؛ خداوند تیري ساري مرادیں پوري کرے۔ ۶ اب میں جانتا هوں، کہ خداوند اپنے مسیح کا[f] چھڑانیوالا هی؛ وہ اپنے دهنے هاتھ کے نجات‌دینیوالے زور سے اپنے مقدس آسمان پر سے اُسکي سنیگا۔ ۷ یہہ گاڑیوں کا، وے گھوڑوں کا[g]، پر هم خداوند اپنے خدا کے نام کا ذکر کرینگے[h]۔ ۸ وے خم هوئے، اور گر پڑے: لیکن هم اُٹھے، اور سیدھے کھڑے هوئے۔ ۹ ای خداوند، رهائي دے؛ جس وقت هم پکاریں، اُس دن بادشاہ هماري سنے۔

|| یا، تیري حفاظت کرے۔ — [a] امثا ۱۸: ۱۰ [b] ۱ سلا ۶: ۱۲ ۲ توا ۲۰: ۸ زبور ۷۳: ۱۷ [c] زبور ۲۱: ۲ [d] زبور ۹: ۱۴ [e] خر ۱۷: ۱۵ زبور ۶۰: ۴ [f] زبور ۲: ۲ [g] زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷ امثا ۲۱: ۳۱ یسع ۳۱: ۱ [h] ۲ توا ۳۲: ۸

۲۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ فتح کے سبب شکر گذرانا جاتا۔ ۷ زیادہ اِقبالمندي کي اُمید رکھي جاتي۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور۔

ای خداوند، تیري توانائي سے بادشاہ خوشي کرتا هی، اور تیري نجات سے کیا هي دلشاد هی[a]۔ ۲ تو نے اُس کو اُس کے دل کا مطلب دیا[b]؛ اور اُس نے جو کچھ اپنے منہہ سے مانگا، تو نے اُسے رد نہ کیا۔ سلاہ۔ ۳ فیض کي برکتوں سے تو آپ هي اُس کے ساتھ پیش آیا؛ تو نے خالص سونے کا تاج اُس کے سر پر رکھا[c]۔ ۴ اُس نے تجھ سے زندگي چاهي[d]، اور تو نے اُس کو عمر کي درازي ابد تک بخشي[e]۔ ۵ تیري نجات سے اُس کي شوکت عظیم هی؛ حشمت اور جلال کو تو نے اُس پر رکھا هی۔ ۶ کہ تو نے اُس کو سدا کي برکتوں کا سبب ٹھہرایا هی؛ تو نے اُس کو اپنے دیدار سے نہایت خوشوقت کیا[f]۔ ۷ کیونکہ بادشاہ خداوند پر توکل رکھتا هی؛ حق‌تعالیٰ کي رحمت سے وہ جنبش نہ پاویگا[g]۔ ۸ تیرا هاتھ تیرے سارے دشمنوں کو ڈھونڈھ نکالیگا؛ تیرا دهنا هاتھ تیرے بیریوں کا ٹھکانا لگاویگا۔ ۹ جس وقت تو اُن پر قہر کے ساتھ نگاہ کرے، تو تنور کي طرح دهکاویگا[h]؛ خداوند اُن کو اپنے غضب سے نگل جاویگا[i]؛ اور آگ اُن کو کھا لیگي[k]۔ ۱۰ تو اُن کا پھل زمین پر سے اور اُن کي نسل بني آدم کے درمیان سے نابود کریگا[l]۔ ۱۱ کیونکہ اُنھوں نے تیرے برخلاف بدي پھیلائي، اور ایسي بري فکر سوچي[m]، کہ اُسے انجام تک پہنچا نہ سکینگے۔ ۱۲ کہ تو اُن کي پیٹھ دکھلاویگا، اور تو اُن کے رو برو اپنے چلّے کو چڑھاویگا۔ ۱۳ ای خداوند، تو اپني هي قوت سے بلند هو؛ هم تیري قدرت کي مدح اور ثنا گاوینگے۔

[a] زبور ۲۰: ۵ [b] زبور ۲۰: ۴ [c] ۲ سمو ۱۲: ۳۰ ۱ توا ۲۰: ۲ [d] زبور ۶۱: ۵، ۶ [e] ۲ سمو ۷: ۱۹ زبور ۶۱: ۶ [f] زبور ۱۶: ۱۱ اور ۴۵: ۷ اعم ۲: ۲۸ [g] زبور ۱۶: ۸ [h] ملا ۴: ۱ [i] زبور ۵۶: ۱، ۲ [k] زبور ۱۸: ۸ یسع ۲۶: ۱۱ [l] ۱ سلا ۱۳: ۳۴ ایوب ۱۸: ۱۶، ۱۷، ۱۹ زبور ۳۷: ۲۸ اور ۱۰۹: ۱۳ یسع ۱۴: ۲۰ [m] زبور ۲: ۱

۲۲ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد بہت عاجز هوکے نالہ کرتا۔ ۹ جانکاهي کي حالت میں دعا مانگتا۔ ۲۳ خدا کي ستایش کرتا۔

سردار مغني کے لیئے داؤد کا زبور، جو صبح کے غزال کے سر پر گایا جاوے۔

|| ای میرے خدا، ای میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑا هی[a]؟ تو میري رهائي سے، اور میرے کراهنے کي باتوں سے[b] کیوں دور رها؟ ۲ ای میرے خدا، میں دن کو چلاتا هوں، پر تو نهیں سنتا؛ رات کو بھي، اور مجھے قرار نهیں۔ ۳ مگر تو قدوس هی: تو اِسرائیل کي مدح میں[c] سکونت کرنیوالا هی۔ ۴ همارے باپ‌دادوں نے تجھ پر توکل کیا: اُنھوں نے تو توکل کیا، اور تو نے اُنھیں چھڑایا۔

|| عبراني میں، ایلي، ایلي۔ — [a] متي ۲۷: ۴۶ مرق ۱۵: ۳۴ [b] عبر ۵: ۷ [c] امثا ۱۰: ۲۱

۵ اُنھوں نے تجھ سے فریاد کي، اور رهائي پائي ; اُنھوں نے تجھ پر بھروسا کیا، اور شرمندہ نہ هوئے[a]۔ ۶ پر میں کیڑا هوں[c]، نہ اِنسان ; آدمیوں کا ننگ هوں اور قوم کي عار[f]۔ ۷ وے سب، جو مجھ کو دیکھتے هیں، مجھ پر هنستے هیں[g]; وے اپنے هونٹھ پسارتے هیں، وے سر هلا هلاکے[h] کهتے هیں، کہ ۸ اُس نے اپنے تئیں خداوند پر چھوڑا هی، کہ وہ اُسے بچاوے[i]: جس حال کہ وہ اُس سے راضي هی، تو وهي اُسے چھڑاوے[k]۔ ۹ بهر حال تو هي هی، جو مجھے پیٹ سے باهر لایا[l]; میري ما کي چھاتیوں پر بھي ||تو هي میرے اِعتماد کا باعث هوا۔ ۱۰ میں پیدا هوتے هي تجھ پر پھینکا گیا; جب میں اپني ما کے پیٹ سے نکلا، تب هي سے تو میرا خدا هی[m]۔ ۱۱ مجھ سے دور مت رہ، کہ تنگي پهنچا چاهتي، اور مددگار کوئي نهیں۔ ۱۲ بهت سے بیلوں نے مجھے آ گھیرا هی: بسن کے مضبوط بیلوں نے[n] چاروں طرف سے مجھ پر هجوم کیا هی۔ ۱۳ وے مجھ پر پھاڑنیوالے اور گونجنیوالے شیر کي طرح منهہ پسارے هوئے هیں[o]۔ ۱۴ میں پاني کي طرح بها جاتا هوں، اور میرے بند بند الگ هو چلے هیں[p]; میرا دل موم کي طرح میرے سینے میں پگھل گیا[q]۔ ۱۵ میري قوت ٹھیکرے کي طرح خشک هو گئي[r]; میري زبان تالو سے لگي جاتي هی[s]، اور تو مجھے موت کي خاک پر بٹھاتا هی۔ ۱۶ کیونکہ کتے[t] مجھ کو گھیرتے هیں; شریروں کي گروہ میري اِحاطہ کرتي هی; وے میرے هاتھ اور میرے پانو چھیدتے[u]۔ ۱۷ میں اپني سب هڈیوں کو گن سکتا هوں; وے مجھے تاکتے هیں، اور گھورتے هیں[x]۔ ۱۸ وے میرے کپڑے آپس میں بانٹتے هیں، اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے هیں[y]۔ ۱۹ پر تو، ای خداوند، دور مت رہ[z]; ای میري توانائي، جلد میري مدد کے لیئے آ۔ ۲۰ میري جان کو تلوار سے بچا; میري وحیدہ کو[a] کتے[b] کے هاتھ سے۔ ۲۱ ببر کے منهہ سے[c] اور ||بھینسوں کے سینگوں سے مجھے رهائي دے: تو نے میري سنکے بچایا هی[d]۔ ۲۲ میں اپنے بھائیوں میں[e] تیرا نام بیان کرونگا[f]، اور مجمع میں تیرا ثناخواں هوونگا۔ ۲۳ تم، جو خداوند سے ڈرتے هو، اُس کي ستائش کرو[g]; ای یعقوب کي ساري نسل، تم اُس کي بزرگي کرو; ای اِسرائیل کي ساري اولاد، اُس کا ڈر مانو۔ ۲۴ کہ اُس نے دردمند کے درد کي تحقیر نهیں کي، نہ اُس سے اُسے نفرت آئي، نہ اُس نے اُس سے اپنا منهہ پھیر لیا; بلکہ جب اُس نے اُس کو پکارا، اُس نے جواب دیا[h]۔ ۲۵ بڑي جماعت میں مجھ سے تیري ستائش هوگي[i]; میں اُن کے آگے جو اُس سے ڈرتے هیں، اپني نذریں ادا کرونگا[k]۔ ۲۶ وے جو حلیم هیں، کھاوینگے، اور سیر هووینگے[l]; وے، جو خداوند کے طالب هیں، اُس کي ستائش کرینگے; تمهارا دل ابد تک جیتا رهے[m]۔ ۲۷ سارے جهان کو سراسر یاد آویگا، اور وے خداوند کي طرف رجوع لاوینگے[n]; سب قوموں کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے[o]۔ ۲۸ کہ سلطنت خداوند کي هی[p]; قوموں کے درمیان وهي حاکم هی۔ ۲۹ دنیا کے سارے ||دولتمند[q] کھاوینگے، اور سجدہ کرینگے; وے سب بھي، جو خاک میں ملتے هیں، اُس کے حضور جھکینگے[r]، اور وے جنکي مجال نهیں، کہ اپني جان بچاویں۔ ۳۰ ایک نسل هوگي، جو اُس کي بندگي کریگي; وہ خداوند کي ایک پشت گني جاویگي[s]۔ ۳۱ وے آوینگے، اور اُن لوگوں کو، جو پیدا هونگے، یہہ کهکے اُس کي صداقت ظاهر کرینگے[t]، کہ اُس نے ایسا کیا۔

|| یا، تو نے مجھے سلامت رکھا۔
|| یا، گینڈوں کے۔
|| عبراني میں، موٹے۔

۲۳ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل پر کامل اِعتقاد رکھتا۔

داؤد کا زبور۔

خداوند میرا چوپان[a] هی؛ مجهه کو کچهه کمي نهیں[b]۔ ۲ وہ مجهے هریالي چراگاهوں میں بٹهلاتا هی[c]؛ وہ راحت کے چشموں کي طرف[d] مجهے لے پهنچاتا هی۔ ۳ وہ میري جان پهیر لاتا هی، اور اپنے نام کي خاطر مجهے صداقت کي راهوں میں لیئے پهرتا هی[e]۔ ۴ بلکه جب میں موت کے سایه کي[f] وادي میں پهروں، تو مجهے کچهه خوف و خطر نه هوگا[g]، کیونکه تو میرے ساتهه هی[h]؛ تیري چهڑي، اور تیري لاٹهي، وے هي میري تسلي کے باعث هیں۔ ۵ تو میرے دشمنوں کے روبرو میرے آگے دسترخوان بچهاتا[i]؛ تو میرے سر پر تیل ملتا[k]؛ میرا پیاله لبریز هوکے چهلکتا هی۔ ۶ لاکلام مهرباني اور رحمت عمر بهر میرے ساتهه ساتهه || رهینگي، اور میں † همیشه خداوند کے گهر میں رهونگا۔

a یسعه ۴۰: ۱۱ یرم ۲۳: ۴ حزق ۳۴: ۱۱، ۱۲، ۲۳ یوحن ۱۰: ۱۱ ۱ پطر ۲: ۲۵ مکاش ۷: ۱۷
b فلپ ۴: ۱۹
c حزق ۳۴: ۱۴
d مکاش ۷: ۱۷
e زبور ۵: ۸ اور ۳۱: ۳ امث ۸: ۲۰
f ایوب ۳: ۵ اور ۱۰: ۲۱، ۲۲ اور ۲۳: ۱۷ زبور ۴۴: ۱۹
g زبور ۳: ۶ اور ۲۷: ۱ اور ۱۱۸: ۶
h یسعه ۴۳: ۲
i زبور ۱۰۴: ۱۵
k زبور ۹۲: ۱۰
|| عبراني میں، میرا پیچها کرینگي۔
† عبراني میں، عمر کي درازي تک۔

۲۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ خدا زمین پر سارا اِختیار رکھتا هی۔ ۳ اُس کي روحاني بادشاهت میں کون لوگ شامل هوویں۔ ۷ حکم هوتا که سب اُس کو اپنے دلوں میں جگهه دیویں۔

داؤد کا زبور۔

زمین خداوند کي هی[a]، اور اُس کي معموري بهي؛ جهان اور اُس کے سارے باشندے اُس کے هیں۔ ۲ اِس لیئے که اُس نے اُس کي بنا پانیوں پر رکهي[b]، اور اُسے سیلابوں پر قائم کیا۔ ۳ خداوند کے پهاڑ پر کون چڑهه سکتا هی[c]؟ اور اُس کے مکان مقدس پر کون کهڑا رہ سکتا هی؟ ۴ وهي هی، جس کے هاتهه صاف هیں[d]، اور جس کا دل پاک هی[e]؛ جو اپنا دل بطلان پر نهیں لگاتا[f]، اور جو مکر سے قسم نهیں کهاتا[g]۔ ۵ خداوند کي برکت اُسے پهنچیگي، اور اُسکے نجات دینےوالے خدا کي صداقت اُس کے ساتهه هوگي۔ ۶ یهه وہ پشت هی، جو اُسکي طالب هی؛ تیرے || دیدار کا خواهاں یعقوب هی[h]۔ سلاہ۔ ۷ اي پهاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو[i]، اور اي ابدي دروازو، اُونچے هو، که جلال کا بادشاہ داخل هووے[k]۔ ۸ یهه جلال کا بادشاہ کون هی؟ خداوند، جو قوي اور قادر هی؛ خداوند، جو جنگ میں زورآور هی۔ ۹ اي پهاٹکو، اپنے سر اُونچے کرو، اور اي ابدي دروازو، اُونچے هو، که جلال کا بادشاہ داخل هووے۔ ۱۰ یهه جلال کا بادشاہ کون هی؟ لشکروں کا خداوند وهي جلال کا بادشاہ هی۔ سلاہ۔

۱۰۱۷
a خر ۹: ۲۹ اور ۱۹: ۵ اِستث ۱۰: ۱۴ ایوب ۴۱: ۱۱ زبور ۵۰: ۱۲ ۱ قرن ۱۰: ۲۶، ۲۸
b پید ۱: ۹ ایوب ۳۸: ۶ زبور ۱۰۴: ۵ اور ۱۳۶: ۶ ۲ پطر ۳: ۵
c زبور ۱۵: ۱
d ایوب ۱۷: ۹ ۱ تمط ۲: ۸
e متي ۵: ۸
f یسعه ۳۳: ۱۵، ۱۶
g زبور ۱۵: ۴
|| یعني، یعقوب کے خدا کے۔
h زبور ۲۷: ۸ اور ۱۰۵: ۴
i یسعه ۲۶: ۲
k زبور ۹۷: ۶ حجي ۲: ۷ ملا ۳: ۱ ۱ قرن ۲: ۸

۲۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ دعا مانگنے هي میں داؤد اپنا اعتقاد ظاهر کرتا۔ ۷ گناهوں کي معافي مانگتا: ۱۶ اور اپني مصیبت سهنے کے لیئے مدد چاهتا۔

داؤد کا زبور۔

اي خداوند، میں اپني جان کو تیري طرف اُٹهاتا هوں[a]۔ ۲ اي میرے خدا، میں تجهه پر بهروسا رکهتا هوں[b]، مجهے شرمنده هونے نه دے، میرے دشمن مجهه پر شادیانه نه بجاویں[c]۔ ۳ اور اُن میں سے بهي، جو تجهه سے اُمید رکهتے هیں، کوئي شرمنده نه هو؛ بلکه وے، جو ناحق تجهه سے سرکشي کرتے هیں، شرمنده هوویں۔ ۴ اي خداوند، مجهے اپني راهیں دکهلا[d]، مجهه کو اپنے رستے بتلا۔ ۵ اپني صداقت میں مجهه کو لے چل، اور مجهه کو تعلیم دے، که میرا نجات دینیوالا خدا تو هی؛ سارے دن میں تیرا اِنتظار کهینچتا هوں۔ ۶ اي خداوند، اپني رحمتوں کو[e] اور اپني مهربانیوں کو یاد کر، که وے قدیم سے ثابت هیں۔ ۷ میري جواني کے گناهوں کو، اور میرے قصوروں کو[f] یاد مت کر؛ تو اپني رحمت کے مطابق[g] اپني خوبي کے لیئے، اي خداوند، مجهے یاد فرما۔ ۸ خداوند بهلا اور سیدها هی؛ اِس لیئے وہ گنهگاروں کو راہ حق دکهلاتا هی۔ ۹ وہ حلیموں کو عدالت کي راہ بتاتا هی، اور مسکینوں کو اپني راہ کي بات سکهلاتا هی۔ ۱۰ خداوند کي ساري راهیں رحمت اور صداقت

a زبور ۸۶: ۴ اور ۱۴۳: ۸ نوحه ۳: ۴۱
b زبور ۲۲: ۵ اور ۳۱: ۱ اور ۳۴: ۸ یسعه ۲۸: ۱۶ اور ۴۹: ۲۳ روم ۱۰: ۱۱
c زبور ۱۳: ۴
d خر ۳۳: ۱۳ زبور ۵: ۸ اور ۲۷: ۱۱ اور ۸۶: ۱۱ اور ۱۱۹ اور ۱۴۳: ۸، ۱۰
e زبور ۱۰۳: ۱۷ اور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ یسعه ۶۳: ۱۵ یرم ۳۳: ۱۱
f ایوب ۱۳: ۲۶ اور ۲۰: ۱۱ یرم ۳: ۲۵
g زبور ۵۱: ۱

هيں اُن کے ليئے، جو اُس کے عهد و اُس کي شهادتوں کو ياد رکهتے هيں. ۱۱ اي خداوند، اپنے نام کے واسطے[h] ميري بدي کو بخش دے، که وه بڑي هي[i]. ۱۲ وه کون سا اِنسان هي، جو خداوند سے ڈرتا هي؟ وه اُس کو وهي راه، جو اُسے پسند هي، بتلاويگا[k]. ۱۳ اُس کا جي چين سے رهيگا[l]، اور اُس کي نسل زمين کي وارث هوگي[m]. ۱۴ خداوند کا بهيد اُن پاس هي، جو اُس سے ڈرتے هيں[n]: وه اُن کو اپنے عهد کي شناسائي عنايت کريگا. ۱۵ ميري آنکهيں هميشه خداوند کي طرف لگي رهتي هيں[o]: کيونکه وهي ميرے پانو پهندے سے نکاليگا. ۱۶ ميري طرف متوجه هو[p]، اور مجهه پر رحم کر، که ميں اکيلا اور دکهه ميں هوں. ۱۷ ميرے دل کے غم بهت بڑهه گئے: تو مجهه کو ميرے دکهوں سے رهائي دے. ۱۸ ميري پريشاني اور ميري مشقت پر نگاه کر[q]: اور ميرے سب گناه بخش دے. ۱۹ ميرے دشمنوں کو ديکهه، که وے بهت هيں، اور جو ميرا کينه رکهتے، سو اندهير کرکے رکهتے هيں. ۲۰ ميري جان کي محافظت کر، اور مجهے بچالے: اور مجهے شرمنده هونے نه دے[r]، کيونکه مجهے تيرا هي بهروسا هي. ۲۱ ايسا کر، که راستي اور سيدهائي ميرے نگهبان هوويں، که مجهے تجهه سے اُميد هي. ۲۲ اي خدا، اِسرائيل کو اُس کي ساري تکليفوں سے رهائي دے[s].

۲۶ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد آپ کو ديانتدار جانکے خدا کي پناه ڈهونڈهتا.

داؤد کا زبور.

اي خداوند، ميرا اِنصاف کر[a]، که ميں اپني سيدهائي کي راه چلا هوں[b]، اور ميں نے خداوند پر توکل کيا هي[c]: ميں لغزش نه کهاؤنگا. ۲ اي خداوند، مجهے آزما، اور ميرا اِمتحان کر: ميرے گردوں کو، اور ميرے دل کو تالے[d]. ۳ که تيري شفقت ميري آنکهوں کے سامهنے هي، اور ميں تيري سچائي کي راه چلا هوں[e]. ۴ ميں بيهودوں کے ساتهه نهيں بيٹها[f]، اور رياکاروں کے ساتهه نهيں چلتا هوں. ۵ بدکاروں کي جماعت کا ميں دشمن هوں[g]: شريروں کے ساتهه ميں نه بيٹهونگا[h]. ۶ ميں بےگناهي ميں اپنے هاتهه دهوؤنگا[i]: تب ميں، اي خداوند، تيرے مذبح کي طواف کرونگا: ۷ تا که ميں شکر ادا کرنے ميں اپني آواز اُٹهاؤں، اور تيرے سارے عجائب کاموں کا بيان کروں. ۸ اي خداوند، تيري سکونت کا گهر، بلکه وه مکان، جهاں تيرا جلال رهتا هي، مجهه کو خوش آيا[k]. ۹ ميري جان کو گنهگاروں ميں شامل مت کر، اور ميري حيات کو خونريز آدميوں سے نه ملا[l]. ۱۰ که اُن کے هاتهوں ميں فساد هي، اور اُن کا دهنا هاتهه رشوتوں سے[m] پر هي. ۱۱ ميں جو هوں، اپني سيدهائي سے راه چلونگا[n]: مجهے مخلصي دے، اور مجهه پر رحم کر. ۱۲ ميرا پانو هموار جگهه پر هي[o]: ميں مجمعوں ميں خداوند کو مبارک کهونگا[p].

۲۷ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد اپنا ايمان بڑهاتا، خدا کي قدرت کے خيال سے: ۴ پهر خدا کي عبادت ميں اپنے محفوظ هونے سے: ۷ اور پهر دعا مانگتے سے.

داؤد کا زبور.

خداوند ميري روشني هي[a]، اور ميري نجات[b]: مجهه کو کس کي دهشت؟ خداوند ميري زندگي کا پشته هي[c]: مجهه کو کس کي هيبت؟ ۲ جس وقت شرير، جو ميرے دشمن اور ميرے بيري هيں، ميرا گوشت کهانے کو[d] مجهه پر چڑهه آئے، تو اُنهوں نے ٹهوکر کهائي، اور گر گئے. ۳ اگرچه ايک لشکر ميرے برخلاف خيمه کهڑا کرے، تو ميرے دل کو کچهه خوف نهيں[e]: اگرچه ميري مخالفت ميں لڑائي برپا هو، تو بهي ميرا توکل ثابت رهيگا. ۴ ميں نے خداوند سے ايک سوال کيا، اُسي کا ميں طالب رهونگا[f]، که ميں عمر بهر خداوند کے گهر

میں سکونت کروں[g]، تاکه خداوند کے جمال کو دیکھوں[h]، اور اُس کي هیکل میں تحقیقات کروں. ۵ کیونکه مصیبت کے وقت وه مجهه کو اپنے خیمے میں چهپا لیگا[i]؛ اپنے ڈیرے کے پردے میں مجهے پوشیده رکهیگا؛ وه مجهے چٹان پر چڑهاویگا[k]. ۶ سو اب میں اپنے سارے دشمنوں میں، جو میرے آس پاس هیں، سربلند کیا جاؤنگا[l]: میں اُس کے خیمے میں خوشي کي قربانیاں کرونگا؛ میں گاؤنگا، هاں، میں خداوند کي مدح سرائي کرونگا. ۷ اې خداوند، جب میں بلند آواز سے چلاؤں، تو تو سن لے، اور مجهه پر رحم کر، اور مجهے جواب دے. ۸ جب تو نے فرمایا هې، که میرے ||دیدار کے طالب هو[m]، تب میرا دل بول اُٹها، اې خداوند، میں تیرے دیدار کا طالب هوں. ۹ مجهه سے روپوش مت هو[n]، اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر؛ که تو سدا میرا مددگار هوا هې؛ مجهه کو ترک نه کر، اور مجهه کو چهوڑ مت دے، اې میرے نجات دینیوالے خدا. ۱۰ کیونکه میرے باپ، اور میري ما مجهه کو چهوڑ گئے، پر خداوند ||میري پرورش کریگا[o]. ۱۱ اې خداوند، مجهه کو اپني راه بتا، اور میرے دشمنوں کے سبب مجهے اُس راه پر، جو برابر[p] هې، لے چل. ۱۲ میرے دشمنوں کي مرضي پر مجهے مت چهوڑ[q]؛ کیونکه جهوٹهے گواه اور وے جو ظلم کي سانس لیتے هیں[r]، مجهه پر برپا هوئے هیں[s]. ۱۳ اگر مجهے اعتقاد نه هوتا، که میں ||زندگي کي زمین میں[t] خداوند کي نعمت دیکهونگا، تو میں بےحواس هو جاتا. ۱۴ خداوند کي انتظاري کر، اور مضبوط ره: وه تیرے دل کو تقویت دیگا: میں پهر کهتا هوں، که خداوند کا منتظر ره[u].

۲۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے دشمنوں کي مخالفت میں گڑگڑا کر دعا مانگتا. ۲ خدا کي شکرگذاري کرتا. ۹ لوگوں کے لیئے دعا مانگتا.

داؤد کا زبور.

میں تجهے پکارتا هوں، اې خداوند، میري چٹان؛ مجهه سے خاموشي مت کر[a]؛ نه هووے، که اگر تو مجهه سے خاموشي کرے، تو میں اُن سا هو جاؤں، جو گڑهے میں گرنیوالے هیں[b]. ۲ جب میں تیرے آگے چلاؤں، اور تیري مقدس اِلهامگاه کي طرف[c] اپنے هاتهه اُٹهاؤں[d]، تو تو میري منتوں کي آواز سن لے. ۳ اُن شریروں اور بدکرداروں کے ساتهه، جو اپنے همسایوں سے سلامتي کي باتیں کرتے هیں، اور اُن کے دلوں میں شر هې[e]، مجهه کو شامل کرکے مت نکال[f]. ۴ جیسے اُن کے اعمال، اور جیسے اُن کے برے فعل هیں، اُن کو عوض دے[g]؛ جیسا اُن کے هاتهوں نے کیا هې، ویسا هي اُن سے کر؛ اُن کا بدلا اُن کو دے. ۵ اِس لیئے که وے خداوند کے کاموں اور اُس کے هاتهوں کي کاریگري کي طرف دهیان نهیں کرتے[h]؛ وه اُنهیں ڈهاویگا، اور نه بناویگا. ۶ خداوند مبارک هې، که اُس نے میري منت کي آواز سني هې. ۷ خداوند میرا زور، اور میري سپر هې[i]؛ میرے دل نے اُس پر توکل کیا هې، اور مجهے اُس کي پشتي هې[k]: سو میرا دل شدت سے خوش هې؛ میں گیت گا کے اُس کي مدح کرونگا. ۸ خداوند ||اُن کي توانائي هې، اور وه اپنے مسیح کے لیئے محکم قلعه هې[l]. ۹ اپنے لوگوں کو نجات بخش، اور اپني میراث میں[m] برکت دے؛ اُن کي رعایت کر، اور اُنهیں همیشه تک سرفراز رکهه[n].

۲۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد رئیسوں کو اُبهارتا، که وے خدا کي بڑائي کریں، ۳ اُس کي عجیب قدرت کے لحاظ سے، ۱۱ اور خاص و عام کي پروردگاري کے سبب.

داؤد کا زبور.

خداوند کي نسبت سے جانو، اې ||قدرتوالو، خداوند کي نسبت سے جلال اور قدرت جانو[a]. ۲ خداوند کي نسبت

سے جلال اُسکے نام کے لائق مان لو: ||حسن تقدس سے[b] خداوند کو سجدہ کرو. ۳ خداوند کي آواز پانیوں پر هي: جلال والا خدا گرجتا هي[c]: خداوند بڑے پانیوں پر هي. ۴ خداوند کي آواز زوراور هي: خداوند کي آواز جلال والي هي. ۵ خداوند کي آواز دیوداروں کو توڑتي هي، بلکہ خداوند لبنان کے دیوداروں کو[d] بھي توڑتا هي. ۶ وہ اُن کو بچھڑوں کي مانند کداتا هي[e]: اور لبنان اور سریون[f] کو جوان ||بھینسے کي مانند. ۷ خداوند کي آواز آگ کے شعلوں کو چیرتي هي. ۸ خداوند کي آواز دشت کو لرزاتي هي: خداوند دشت قادس کو[g] بھي لرزاتا هي. ۹ خداوند کي آواز سے هرنیوں کے پیٹ گرتے هیں[h]، اور وہ جنگلوں کو صاف کر دیتي هي: اُس کي هیکل میں سب کوئي کہتا هي کہ اُس کا جلال هو. ۱۰ خداوند طوفان پر بیٹھا هي[i]: بلکہ خداوند همیشہ کے لیئے سلطنت کے تخت پر بیٹھا هي[k]. ۱۱ خداوند اپنے لوگوں کو زور بخشتا هي[l]: خداوند اپنے لوگوں کو سلامتي کي برکت دیتا هي.

۳۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپني رهائي کے باعث خدا کا شکر کرتا. ۴ آپ احسان مانکے کہ خدا نے اُس پر مهرباني کي تھي، اوروں کو اُبھارتا کہ وے بھي اُس کا شکر کریں.

داؤد کا زبور، جو گھر کے مخصوص کرنے کے وقت* گایا جاوے.

اي خداوند، میں تیري تعظیم کرونگا: کیونکہ تو نے مُجھ کو سرفراز کیا[a]، اور میرے دشمنوں کو مجھ پر خوش هونے نہ دیا[b]. ۲ اي خداوند، میرے خدا، میں نے تجھے پکارا، اور تو نے مُجھے چنگا کیا[c]. ۳ اي خداوند، تو میري جان کو پاتال سے نکال کے اُوپر لایا[d]: اُن میں سے، جو گڑھے میں گرتے هیں، تو نے میري هي جان بخشي کي[e]. ۴ اي خداوند کے مقدس لوگو، اُس کے لیئے گاؤ، اور اُس کي قدوسي کي یادگاري میں شکر کرو[f].

|| یا، اُس کي هیکل جلیل میں. — [b] ۲ توا ۲۰: ۲۱ — [c] ایوب ۳۷: ۴، ۵ — [d] یسع ۲: ۱۳ — [e] زبور ۱۱۴: ۴ — [f] اِست ۳: ۹ — || یا، گینڈے. — [g] گن ۱۳: ۲۶ — [h] ایوب ۳۹: ۱، ۲، ۳ — [i] پید ۶: ۱۷ ایوب ۳۸: ۸، ۲۵ — [k] زبور ۱۰: ۱۶ — [l] زبور ۲۸: ۸ — ۱۰۱۴۲ — * اِست ۲۰: ۵ ۲ سمو ۵: ۱۱ اور ۶: ۲۰ — [a] زبور ۲۸: ۹ — [b] زبور ۲۵: ۲ اور ۳۵: ۱۹، ۲۴ — [c] زبور ۶: ۲ اور ۱۰۳: ۳ — [d] زبور ۸۶: ۱۳ — [e] زبور ۲۸: ۱ — [f] ۱ توا ۱۶: ۴ زبور ۹۷: ۱۲

۵ کہ اُس کا غصہ ایک دم کا هي[g]، اور اُس کے کرم میں زندگاني هي[h]: رونا شام کو هووے، پر صبح کو گانے کي نوبت هوگي[i]. ۶ میں نے اپنے چین کے وقت کہا، مجھ کو کبھي جنبش نہ هوگي[k]. ۷ اي خداوند، تو نے اپني مهرباني سے میرے پہاڑ کو خوب قایم کیا: تو نے اپنا منھ چھپایا، اور میں گھبرایا[l]. ۸ میں تیرے آگے، اي خداوند، چلایا: اور میں نے خداوند سے فضل مانگا. ۹ میرے خون میں کیا فائدہ هي، جو میں گڑھے میں گروں؟ کیا خاک تیرا شکر کریگي[m]؟ کیا وہ تیري وفا کو بیان کریگي؟ ۱۰ سن، اي خداوند، اور مجھ پر فضل کر: اي خداوند، تو میرا مددگار هو. ۱۱ تو نے میرے واسطے میرے ماتم کو ناچنے سے بدل دیا: تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا، اور میري کمر میں خوشي کا پٹکا باندھا[n]. ۱۲ اِتنے لیئے کہ ||میري شوکت تیري مدح اور ثنا گاوے، اور خاموش نہ رهے. اي خداوند میرے خدا، میں ابد تک تیرا شکر کرتا رهونگا.

۳۱ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تئیں خدا پر چھوڑکے اُسکي مدد مانگتا. ۷ اُسکي رحمت کے سبب خوش وقت هوتا. ۹ اپني مصیبت کي بابت دعا مانگتا. ۱۹ خدا کے کرم و فضل کے سبب، اُس کي ستایش کرتا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

اي خداوند، میرا توکل تجھ پر هي[a]: مجھ کو کدھي شرمندہ هونے نہ دے: مجھے اپني صداقت سے چھڑا[b]. ۲ اپنے کان میري طرف جھکا[c]، اور جلد مجھے رهائي دے: تو میرے لیئے مضبوط چٹان، اور میرے بچاو کے لیئے ایک محکم قلعہ هو. ۳ کہ تو هي میري چٹان اور میرا گڑھ هي[d]: پس تو اپنے نام کے لیئے[e] میري رهبري، اور میري رهنمائي کر. ۴ مجھے اُس جال سے، جو اُنھوں نے چھپاکے میرے لیئے بچھایا هي، نکال، کہ تو هي میرا زور هي. ۵ میں اپني روح کو تیرے هاتھ میں سونپتا هوں[f]: اي

[g] زبور ۱۰۳: ۹ یسع ۲۶: ۲۰ اور ۵۴: ۷، ۸ ۲ قرن ۴: ۱۷ — [h] زبور ۶۳: ۳ — [i] زبور ۱۲۶: ۵ — [k] ایوب ۲۹: ۱۸ — [l] زبور ۱۰۴: ۲۹ — [m] زبور ۶: ۵ اور ۸۸: ۱۱ اور ۱۱۵: ۱۷ اور ۱۱۸: ۱۷ یسع ۳۸: ۱۸ — [n] ۲ سمو ۶: ۱۴ یسع ۶۱: ۳ یرم ۳۱: ۴ — || یعني، میري زبان، یا، میري جان: دیکھو پید ۴۹: ۶ — زبور ۱۶: ۱ اور ۵۷: ۸ — [a] زبور ۲۲: ۵ اور ۲۵: ۲ اور ۷۱: ۱ یسع ۴۹: ۲۳ — [b] زبور ۱۴۳: ۱ — [c] زبور ۷۱: ۲ — [d] زبور ۱۸: ۲ — [e] زبور ۲۳: ۳ اور ۲۵: ۱۱ — [f] لوقا ۲۳: ۴۶ اعم ۷: ۵۹

خداوند، سچائي کے خدا، تو نے مجھے مخلصي دي هي. ۶ میں اُن سے عداوت رکھتا هوں، جو دروغ بطلانوں کي نگهداري کرتے هیں[g]؛ مگر میں جو هوں، سو خداوند پر میرا توکل هي. ۷ میں تیري رحمت پر شاداں اور شادمان هونگا، که تو نے میرے دکھ پر نگاه کي؛ تو نے میري جان کي سختیوں کو پهچان لیا[h]؛ ۸ اور مجھ کو میرے دشمن کے هاتھ میں حوالے نه کر دیا[i]؛ تو نے کشاده جگھه میں میر اپانو کھڑا کیا[k]. ۹ اي خداوند، مجھ پر شفقت کر، که میں تنگ‌حال هوں؛ میري آنکھیں غم سے جاتي رهیں[l]، بلکه میري جان اور میرا پیٹ بھي. ۱۰ که میري زندگاني غم میں فنا هوئي، اور میري عمر کراهنے میں؛ میري قوت میري برائي سے گھٹ چلي، اور میري هڈیاں خشک هو گئیں[m]. ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے سامھنے[n] ایک ننگ تھا، خصوصاً همسایوں کے نزدیک[o]، اور اپنے جان‌پهچانوں کے پاس عبرت؛ جو مجھ کو راه پر دیکھتے مجھ سے دور بھاگتے هیں[p]. ۱۲ میں اُس آدمي کے مانند، جو مر جاوے، اور کوئي اُسے یاد نه کرے، فراموش هو گیا هوں[q]؛ میں ٹوٹے هوئے باسن کي مانند هوں. ۱۳ که میں نے بهتوں کي تهمتیں سنیں[r]؛ هر طرف سے خوف هوتا[s]، که وے آپس میں میرے برخلاف هو کے مشورت کرتے[t]، بلکه میري جان مارنے پر منصوبه باندھتے هیں. ۱۴ پر، اي خداوند، میں تجھ پر توکل کرتا؛ میں کهتا هوں، تو میرا خدا هي. ۱۵ میري اوقات تیرے هاتھ میں هیں؛ مجھ کو میرے دشمنوں کے هاتھ سے رهائي دے، اور اُن سے جو میرے پیچھے پڑے هیں. ۱۶ اپنے چهرے کو اپنے بندے پر چمکا[u]؛ اپني رحمت سے مجھے بچا. ۱۷ اي خداوند، مجھے شرمنده هونے نه دے[v]، کیونکه میں تجھے پکارتا هوں: بلکه شریر هي شرمنده هوں، اور وے گور میں چپ‌چاپ پڑے رهیں[y]. ۱۸ جھوٹھے لبوں کو خاموش کر[z]، جن سے گستاخي اور حقارت کي سخت باتیں صداقت کے برخلاف نکلتي هیں[a]. ۱۹ واه، کیا هي بڑا تیرا اِحسان هي، جو تو اپنے ڈرنےوالوں کے لیئے چھپا رکھتا هي[b]، اور اُن پر، جن کا توکل تجھ پر هي، بني آدم کے سامھنے ظاهر کرتا هي! ۲۰ تو هي اُنهیں آدمیوں کي بندشوں سے اپني حضوري کے پردے میں چھپاتا هي[c]: تو هي اُنهیں زبانوں کے جھگڑے سے[d] اپنے خیمے میں پوشیده کرتا هي. ۲۱ خداوند مبارک هي، که اُس نے مُحکم شهر میں[e] اپني عجیب مهرباني مُجھ کو دکھلائي[f]. ۲۲ میں نے گھبرا کے کها[g]، که میں تیري نظروں ||سے دور پھینکا گیا[h]؛ باوجود اُس کے جب میں تیرے آگے چلایا، تو تو نے میري منت کي آواز سن لي. ۲۳ اي خداوند کے سارے مقدس لوگو، اُس سے محبت رکھو[i]؛ که خداوند دینداروں کا نگهبان هي، اور غرور کرنیوالوں کو بےطرح بدلا دیتا هي. ۲۴ اي لوگو، جو خداوند سے اُمید رکھتے هو، تم سب زور پکڑو[k]؛ که وه تمهارے دلوں کو مضبوطي بخشیگا.

۳۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ اُسي کي حقیقي خوشي هي جس کے گناه معاف هوئے. ۳ گناهوں کے اِقرار سے دلي آرام هوتا. ۸ خدا کے وعدے خوشي بڑهاتے هیں.

||مشکیل داؤد.

مبارک هي وه جس کا گناه بخشا گیا، اور خطا ڈھانپي گئي[a]. ۲ مبارک هي وه آدمي، جس کے گناهوں کو خداوند حساب میں نهیں لاتا[b]، اور جس کے دل میں دغا نهیں[c]. ۳ جب میں چپ رها، تو میري هڈیاں سارے دن کراهتے کراهتے گل گئیں. ۴ کیونکه تیرا هاتھ رات دن مجھ پر بھاري تھا[d]؛ میري تراوت گرمیوں کي خوشکي سے مبدل هوئي. سلاه. ۵ میں نے تجھ پاس

g یونه ۲: ۸
h یوحه ۱۰: ۲۷
i اِستہ ۳۲: ۳۰؛ ۱ سمو ۱۷: ۴۶ اور ۲۴: ۱۸
k زبور ۴: ۱ اور ۱۸: ۱۹
l زبور ۶: ۷
m زبور ۳۲: ۳ اور ۱۰۲: ۳
n زبور ۳۱: ۸؛ یسع ۵۳: ۴
o ایوب ۱۹: ۱۳؛ زبور ۳۸: ۱۱ اور ۸۸: ۸، ۱۸
p زبور ۶۴: ۸
q زبور ۸۸: ۴، ۵
r یرم ۲۰: ۱۰
s یرم ۶: ۲۵ اور ۲۰: ۳؛ نوحه ۲: ۲۲
t متي ۲۷: ۱
u گنتي ۶: ۲۵، ۲۶؛ زبور ۴: ۶ اور ۶۷: ۱
v زبور ۲۵: ۲

y ۱ سمو ۲: ۹؛ زبور ۱۱۵: ۱۷
z زبور ۱۲: ۳
a ۱ سمو ۲: ۳؛ زبور ۹۴: ۴؛ یهود ۱۵
b یسع ۶۴: ۴؛ ۱ قرن ۲: ۹
c زبور ۲۷: ۵ اور ۳۲: ۷
d ایوب ۵: ۲۱
e ۱ سمو ۲۳: ۷
f زبور ۱۷: ۷
g ۱ سمو ۲۳: ۲۶؛ زبور ۱۱۶: ۱۱
|| عبراني میں، کے سامھنے سے کاٹ ڈالا گیا.
h یسع ۳۸: ۱۱، ۱۲؛ نوحه ۳: ۵۴؛ یونه ۲: ۴
i زبور ۳۴: ۹
k زبور ۲۷: ۱۴

|| یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کو.
a زبور ۸۵: ۲؛ روم ۴: ۶، ۷، ۸
b ۲ قرن ۵: ۱۹
c یوحه ۱: ۴۷
d ۱ سمو ۵: ۶، ۱۱؛ ایوب ۳۳: ۷؛ زبور ۳۸: ۲

اپنے گناہ کا اِقرار کيا، اور ميں نے اپني بدکاري نہيں چھپائي. ميں نے کہا، ميں خداوند کے آگے اپنے گناہ کا اِقرار کرونگا: سو تو نے ميري بدذاتي کے گناہ کو بخش ديا[e]. سلاہ. ۶ اِسي ليئے ہر ايک جو ديندار هي، اُس وقت، جس ميں تو مل سکتا هي[f] تجھ سے دعا مانگيگا[g]؛ يقيناً جو بڑے پانيوں کے سيلاب آويں، وے اُسے نہ پہنچينگے. ۷ تو ميرے چھپنے کا مکان هي[h]؛ تو مُجھے دکھوں سے بچاتا هي؛ نجات کے گيتوں سے تو مُجھے گھيرتا هي[i]. سلاہ. ۸ ميں تجھے تعليم دونگا، اور اُس راہ ميں، جس ميں تو چليگا، تجھے سکھلاؤنگا: تيري رہنمائي کے ليئے ميں اپني آنکھ تجھ پر لگاؤنگا. ۹ تم گھوڑوں اور خچروں کي مانند مت ہو[k]، کہ اُن کو سمجھ نہيں[l]، اور اُن کا منہ لگام اور باگ کے سرانجام سے بند کرنا هي، نہ ہووے، کہ وے تجھ تک آويں. ۱۰ شرير پر بہت سي مصيبتيں ہيں[m]؛ پر وہ جس کا بھروسا خداوند پر هي، رحمت سے گھيرا جاتا هي[n]. ۱۱ اي صادقو، خداوند کے سبب خوش ہو، اور شادماني کرو[o]: اور تم سب، جو راستدل ہو، خوشي سے چلاؤ.

۳۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ خدا کي ستايش کرنا فرض معلوم ہوتا هي بلحاظ اُس کے کرم و فضل کے، ۶ پھر اُسکي قدرت کے، ۱۲ اور پھر اُسکي پروردگاري کے. ۲۰ خدا پر بھروسا رکھنا بھلا هي.

اي صادقو، خداوند کے سبب خوشي کرو[a]، کہ حمد کرنا سيدھے لوگوں کو سجتا هي[b]. ۲ بربط چھيڑتے ہوئے خداوند کي ستائش کرو، اور دس تار کا بين بجاکے اُس کي مدح سرائي کرو[c]. ۳ اُس کے ليئے ايک نيا گيت گاؤ[d]؛ سگھڑائي سے بجا بجاکے، خوشي سے چلاؤ. ۴ کيونکہ خداوند کا کلام سيدھا هي، اور اُس کے سارے کام وفا کے ساتھ ہيں. ۵ وہ صداقت اور عدالت کو دوست رکھتا هي[e]؛ زمين خداوند کي رحمت سے معمور هي[f].

۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے[g]، اور اُن کے سارے لشکر[h] اُسکے منہ کے دم سے[i]. ۷ وہ دريا کا پاني تودے کے مانند جمع کرتا هي[k]؛ وہ گہراپوں کو مخزنوں ميں رکھ چھوڑتا هي. ۸ ساري زمين خداوند سے ڈرتي رہے، اور جہان کي ساري آبادي اُس کا خوف مانے. ۹ کہ اُس نے کہا، اور وہ ہو گيا[l]؛ اُس نے فرمايا، اور وہ برپا ہوا. ۱۰ خداوند قوموں کي مشورتوں کو ناچيز کرتا هي[m]؛ وہ لوگوں کے منصوبوں کو باطل کر ديتا هي. ۱۱ خداوند کي مشورت ابد تک ثابت رہيگي[n]؛ اُس کے دل کے منصوبے پشت در پشت جاري ہونگے. ۱۲ خوش‌حال هي وہ قوم، جس کا خدا خداوند هي[o]، اور وے لوگ، جنہيں اُس نے پسند کرکے اپني ميراث کيا[p]. ۱۳ خداوند آسمان پر سے ديکھتا هي؛ وہ سارے بني آدم پر نگاہ کرتا هي[q]. ۱۴ وہ اپني سکونت کے مقام سے زمين کے سب باشندوں کو تاکتا هي. ۱۵ اُن کے دلوں کا يکسان کرنيوالا وهي هي؛ وہ اُن کے سارے عملوں کا ٹھيک جانينيوالا هي[r]. ۱۶ کوئي بادشاہ نہيں، جو اپنے لشکر کي فراواني سے رہائي پاوے؛ کوئي پہلوان اپنے زور کي کثرت سے نجات نہيں پاتا[s]. ۱۷ بچ نکلنے کے ليئے گھوڑے سے کام نہيں چلتا[t]؛ وہ اپنے بڑے زور سے کسي کو بچا نہيں سکتا. ۱۸ ديکھو، خداوند کي آنکھ اُن پر هي[u]، جو اُس سے ڈرتے ہيں[v]، اور اُن پر، جو اُس کي رحمت کے اُميدوار ہيں؛ ۱۹ تاکہ اُن کي جانوں کو موت سے چھڑاوے، اور اُنہيں کال ميں جيتا رکھے[w]. ۲۰ ہماري جانوں کو خداوند کا اِنتظار هي[x]؛ وهي ہمارا چارہ اور ہماري سپر هي[y]. ۲۱ ہمارا دل اُسي سے خوش هي[z]، کہ ہم اُس کے مقدس نام پر بھروسا رکھتے ہيں. ۲۲ اي خداوند، جيسے ہميں تجھ پر توکل هي، ويسے هي تيري رحمت ہم پر ہووے.

۳۴ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا اور فایدہ پا کے غیروں سے نصیحت کرتا کہ وے بھي اُسکے نمونے پر عمل کریں۔ ۸ وے لوگ حقیقي خوشي رکھتے جو خدا پر اعتقاد رکھتے۔ ۱۱ لوگوں سے نصیحت کرتا کہ خداترسي کریں۔ ۱۵ صادقوں کي خوشحالي۔

داؤد کا زبور، اُس وقت کا، جس وقت اُس نے ||ابملک کے حضور اپني وضع بدلي؛ اُس نے اُسے نکال دیا، اور وہ چلا گیا۔

میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا[a]؛ اُس کي ستایش سدا میرے منہ میں ہوگي۔ ۲ میري روح خداوند پر فخر کریگي[b]؛ غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے[c]۔ ۳ میرے ساتھ خدا کي بڑائي کرو[d]؛ ہم ملکے اُس کے نام کو بلند کریں۔ ۴ میں نے خداوند کو ڈھونڈھا[e]؛ اُس نے میري سني، اور مجھے میرے سارے خوفوں سے رہائي دي۔ ۵ اُنھوں نے اُس پر نظر کي، اور روشن ہو گئے؛ اور اُن کے منہ شرمندہ نہ ہوئے۔ ۶ یہہ مسکین چلایا[f]، اور خداوند نے سنا، اور اُسے اُس کي ساري مُصیبتوں سے بچا لیا[g]۔ ۷ خداوند کا فرشتہ[h] اُن کي چاروں طرف جو اُس سے ڈرتے ہیں، خیمہ کھڑا کرتا ہي[i]، اور اُنھیں بچاتا رہتاہي۔ ۸ ارے، آؤ، چکھو، اور دیکھو، کہ خداوند مہربان ہي[k]؛ مبارک ہي وہ آدمي[l]، جس کا بھروسا اُس پر ہي۔ ۹ اي اُس کے مُقدس لوگو، خداوند سے ڈرو[m]؛ کیونکہ جو اُس سے ڈرتے ہیں، اُنھیں کچھ کمي نہیں۔ ۱۰ شیرني کے بچے حاجتمند ہوتے، اور بھوکھے رہتے ہیں[n]؛ پر جو خداوند کے طالب ہیں، اُنھیں کسي نعمت کي کمي نہیں[o]۔ ۱۱ آؤ اي لڑکو، اور میري سنو؛ میں تمھیں خداترسي سکھلاؤنگا[p]۔ ۱۲ وہ کون اِنسان ہي، جو زندگي کا مُشتاق ہي، اور بڑي عمر چاھتا ہي، تا کہ بھلائي دیکھے[q]؟ ۱۳ اپني زبان کو بدي سے، اور ہونٹھوں کو دغا کي بات بولنے سے[r] باز رکھہ۔ ۱۴ بدي سے بھاگ، اور نیکي کر[s]؛ سلامتي کو ڈھونڈھ، اور اُسي کا پیچھا کر[t]۔ ۱۵ خداوند کي آنکھیں صادقوں پر[u]، اور اُسکے کان اُنکي فریاد پر[x] ہیں۔ ۱۶ خداوند کا منہ اُن کے برخلاف ہي[y] جو بدکردار ہیں، تاکہ اُن کي یادگاري زمین پر سے مٹا ڈالے[z]۔ ۱۷ صادق چلاتے ہیں، اور خداوند سنتا ہي، اور اُنھیں اُن کے سارے دکھوں سے رہائي دیتا ہي[a]۔ ۱۸ خداوند اُن کے نزدیک ہي[b]، جو شکستہدل ہیں[c]؛ اور اُن کو، جو خستہ جان ہیں، بچاتا ہي۔ ۱۹ صادق پر بہتسي مُصیبتیں ہوتي ہیں[d]؛ پھر خداوند اُس کو اُن سب سے چھڑاتا ہي[e]۔ ۲۰ وہ اُس کي ساري ہڈیوں کا نگہبان ہي؛ اُن میں سے ایک بھي ٹوٹنے نہیں پاتي[f]۔ ۲۱ بدي شریر کو ہلاک کریگي[g]؛ اور اُن پر بھي، جو صادق کے کینہ رکھنیوالے ہیں، اِلزام دیا جائیگا۔ ۲۲ خداوند اپنے بندوں کي جانوں کو مخلصي دیتا ہي[h]؛ اور اُن میں سے، جن کا توکل اُس پر ہي، کسي پر اِلزام نہ دیا جائیگا۔

۳۵ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے لیئے سلامتي اور اپنے دشمنوں کے لیئے پریشاني خدا سے مانگتا۔ ۱۱ اُن کي بدفعلي کے سبب اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۲۲ اِس لحاظ سے خدا سے منت کرتا کہ وہ اُنھیں سزا دیوے۔

داؤد کا زبور

اي خداوند، اُن سے، جو مُجھ سے جھگڑتے ہیں، جھگڑ[a]؛ اور اُن سے، جو مجھ سے لڑتے ہیں، لڑ[b]۔ ۲ سپر اور بھري پکڑ، اور میري کمک کے لیئے کھڑا ہو[c]۔ ۳ بھالا نکال، اور اُن کے سامھنے کي راہ کو، جو میرے پیچھے پڑے ہیں بند کر؛ میري جان کو فرما، کہ تیري نجات میں ہوں۔ ۴ وے، جو میري جان کے خواھاں ہیں، خجل اور رسوا ہوں[d]؛ اور وے، جو میري تباھي کا منصوبہ باندھتے ہیں، ہٹائے جاویں اور شرمندہ ہوں[e]۔ ۵ جیسے بھوسي ہوا کے آگے ہوتي ہي، ویسیہي وے ہوویں[f]؛ اور خداوند کا

فرشته اُنهیں ڈهکیل دے. ۶ اُن کي راه اندهیري اور پهسلني هو[g]؛ خداوند کا فرشته اُنهیں رگیدے. ۷ که اُنهوں نے بیسبب میرے لیئے گڑهے میں اپنا جال چهپایا، اور ناحق میري جان کے لیئے ڈهک کهودا هی[h]. ۸ اُس پر ناگهاني تباهي پڑے[i]، اور وه اپنے جال میں جو اُس نے چهپایا آپ هي پهنسے[k]، هاں اُسي میں گرے که هلاک هووے. ۹ پر میرا جي خداوند میں خوشوقت هوگا، اور اُس کي نجات سے شادماني کریگا[l]. ۱۰ میري ساري هڈیاں کهینگي[m]، اي خداوند، تجه سا کون هی[n]، جو مسکین کو اُس کے هاته سے جو اُس سے زبردست هي چهڑاتا؛ هاں، مسکین اور مُحتاج کو اُس سے، جو اُنهیں غارت کرتا هی؟ ۱۱ جهوٹهے گواه اُٹهے هیں[o]؛ وے مجه سے وے سوالات کرتے هیں، جن سے میں آگاه نهیں. ۱۲ وے نیکي کي عوض میں مجه سے بدي کرتے هیں[p]؛ وے میري جان کو بےکس چهوڑتے هیں. ۱۳ میں نے تو، جب وے بیمار تهے، ٹاٹ کا لباس پهنا، اور روزے رکه رکهکے اپنے جي کو بےآرام کیا[q]، اور میري دعا پلٹکے میرے سینے میں آتي تهي[r]. ۱۴ میں نے اُن سے وه سلوک کیا، جو کوئي اپنے دوست اور بهائي سے کرتے؛ میں سر جهکاکر ایسا کرها، جیسے کوئي اپني ما کے لیئے غم کرے. ۱۵ پر وے میري مصیبت سے خوش هوکے جمع هو گئے؛ وے ذلیل لوگ[s] مجه پر فراهم هوئے، جن سے میں بےخبر تها؛ وے مجهے پهاڑتے[t]، اور باز نه آتے. ۱۶ کمینوں کے ساته، جو روٹي کے لیئے ٹهٹها مارتے، اور مجه پر دانت کچکچاتے[u]. ۱۷ اي خداوند، کب تک تو دیکها کریگا[x]؟ اُن کي خرابیوں سے میري جان کو چهڑا؛ میري وحید کو[y] شیربچوں سے. ۱۸ میں بڑي جماعت میں تیرا شکر کرونگا[z]؛ میں لوگوں کي کثرت کے درمیان تیري ستایش کرونگا. ۱۹ وے جو ناحق میرے دشمن هیں مجه پر خوشوقت نه هوں[a]؛ اور وے، جو بیسبب میرے بیري هیں[b]، مجه پر پلک نه ماریں[c]. ۲۰ کیونکه وے سلامتي کي بات نهیں کرتے؛ بلکه ملک کے سلیم لوگوں پر، مکر کے منصوبے باندهتے هیں. ۲۱ اور اُنهوں نے مجه پر اپنا منهه پسارا هی[d]، اور کهتے هیں، آهاه، هاه، هاه[e]، هماري آنکهوں نے یهه دیکها. ۲۲ اي خداوند تو یهه دیکهتا هی[f]؛ خاموشي مت کر[g]؛ اي خداوند مُجه سے مت دور ره[h]. ۲۳ اي میرے خدا، اي میرے رب، اُٹه، اور میرے اِنصاف کے لیئے اور میرے فیصلے کے لیئے جاگ[i]. ۲۴ اي خداوند، میرے خدا، اپني صداقت کے مُطابق[k] میرا اِنصاف کر[l]، اور اُنهیں مُجه پر خوش‌وقت نه هونے دے[m]. ۲۵ وے اپنے دلوں میں کهنے نه پاویں، واچهڑے، یهي هم چاهتے تهے[n]: اور وے نه کهیں، که هم اُسے چٹ کر گئے[o]. ۲۶ وے، جو میري برائي سے خوش هوتے هیں، شرمنده اور رسوا هوویں[p]؛ جو میري دشمني پر پهولتے هیں[q]، شرمندگي اور رسوائي کا لباس پهنیں[r]. ۲۷ وے، جو میري نیکنامي کے مشتاق هیں، خوشي سے چلاویں، اور شادمان هوں[s]، اور سدا کها کریں، که وه بڑا خداوند هی[t]، جو اپنے بندے کي سلامتي کو چاهتا هی[u]. ۲۸ اور میري زبان تیري صداقت اور تیري ستایش کي بات تمام دن کهتي رهیگي[x].

۳۶ باب

اِس بیان میں، که ۱ شریروں کا نهایت برا حال هوتا. ۵ خدا کي رحمت که کیسي خوب هی. ۱۰ داؤد خدا کے لوگوں کے لیئے دعا مانگتا که اُن پر مهرباني هو.

سردار مغني کے لیئے، خداوند کے بندے داؤد کا زبور.

بدکار کي شرارت کي کهاوت میرے دل کے اندر هی، که خدا کا خوف اُس کي

g زبور ۷۳: ۱۸ یرم ۲۳: ۱۲
h زبور ۹: ۱۵
i ۱ تسا ۵: ۳
k زبور ۷: ۱۵، ۱۶ اور ۵۷: ۶ اور ۱۴۱: ۹، ۱۰ امث ۵: ۲۲
l زبور ۱۳: ۵
m دیکهو زبور ۵۱: ۸
n خر ۱۵: ۱۱ زبور ۷۱: ۱۹
o زبور ۲۷: ۱۲
p زبور ۳۸: ۲۰ اور ۱۰۹: ۳، ۴، ۵ یرم ۱۸: ۲۰ یوح ۱۰: ۳۲
q ایوب ۳۰: ۲۵ زبور ۶۹: ۱۰، ۱۱
r متي ۱۰: ۱۳ لوقا ۱۰: ۶
s ایوب ۳۰: ۱، ۸، ۱۲
t ایوب ۱۶: ۹
u ایوب ۱۶: ۹ زبور ۳۷: ۱۲ نوحه ۲: ۱۶
x حبق ۱: ۱۳
y زبور ۲۲: ۲۰
z زبور ۲۲: ۲۵، ۳۱ اور ۴۰: ۹، ۱۰ اور ۱۱۱: ۱

a زبور ۱۳: ۴ اور ۲۵: ۲ اور ۳۸: ۱۶
b زبور ۶۹: ۴ اور ۱۰۹: ۳ اور ۱۱۹: ۱۶۱ نوحه ۳: ۵۲ یوح ۱۵: ۲۵
c ایوب ۱۵: ۱۲ امث ۶: ۱۳ اور ۱۰: ۱۰
d زبور ۲۲: ۱۳
e زبور ۴۰: ۱۵ اور ۵۴: ۷ اور ۷۰: ۳
f خر ۳: ۷ اعم ۷: ۳۴
g زبور ۲۸: ۱ اور ۸۳: ۱
h زبور ۱۰: ۱ اور ۲۲: ۱۱، ۱۹ اور ۳۸: ۲۱ اور ۷۱: ۱۲
i زبور ۴۴: ۲۳ اور ۸۰: ۲
k ۲ تسا ۱: ۶
l زبور ۲۶: ۱
m ۱۹ آیت
n زبور ۲۷: ۱۲ اور ۷۰: ۳ اور ۱۴۰: ۸
o نوحه ۲: ۱۶
p ۴ آیت زبور ۴۰: ۱۴
q زبور ۳۸: ۱۶
r زبور ۱۰۹: ۲۹ اور ۱۳۲: ۱۸
s روم ۱۲: ۱۵ ۱ قرن ۱۲: ۲۶
t زبور ۷۰: ۴
u زبور ۱۴۹: ۴
x زبور ۵۰: ۱۵ اور ۵۱: ۱۴ اور ۷۱: ۲۴

آنکھوں کے آگے نہیں[a]. ۲ کیونکہ وہ اپني نظر میں آپ کو بھلا ٹھہراکے اپنے تئیں ورغلانتا هی، کہ میري برائي فاش نہ هوگي اور مکروہ جاني نہ جائیگي[b]. ۳ اُس کے منہہ کي باتیں بدي اور فریب[c] هیں؛ وہ دانشمندي اور نیکي کو ترک کرتا هی[d]. ۴ وہ اپنے بستر پر پڑے پڑے ||بدي کے منصوبے باندھتا هی[e]؛ وہ ایسي راہ میں[f] جو اچھي نہیں کھڑا هوکے رهتا هی؛ وہ برائي سے نفرت نہیں کهاتا. ۵ ای خداوند، آسمانوں میں تیري رحمت هی[g]، اور تیري وفاداري بدلیوں تک پہنچي هی. ۶ تیري صداقت ||بڑے پہاڑوں کے مانند هی؛ تیري عدالتیں بھي ایک بڑا گہراو هیں[h]؛ ای خداوند، تو اِنسان اور حیوان کا پروردگار هی[i]. ۷ ای خدا، تیري مہرباني کیا هي عزیز هی[k]! اِس لیئے بني آدم تیرے پروں کے سایہ تلے آکے پناہ لیتے هیں[l]. ۸ وے تیرے گھر کي چکنائي کھانے سے سیر هووینگے[m]؛ اور تو اپني عشرتوں کے دریا سے اُنھیں سیراب کریگا[n]. ۹ کہ زندگي کا چشمہ تیرے کنے هی[o]؛ هم تیري روشني میں شامل هوکے روشني دیکھینگے[p]. ۱۰ تو اپنے پہچانںیوالوں[q] پر اپني رحمت کو بڑھا، اور اُن پر، جن کے دل سیدھے هیں[r]، اپني صداقت کو. ۱۱ گھمنڈکرنیوالوں کا پانوں مجھ پر نہ پڑے؛ اور نہ شریر کا هاتھ مجھے خارج کردے. ۱۲ بدکار وهاں گرے هوئے هیں؛ وے ڈھکیلے گئے هیں، اور پھر نہ اُٹھ سکینگے[s].

a روم ۳: ۱۸ — b اِست ۲۹: ۱۹؛ زبور ۱۰: ۳ اور ۴۹: ۱۸ — c زبور ۱۲: ۲ — d یرم ۴: ۲۲ — || یا، بیهودگي. — e امثا ۴: ۱۶؛ میکہ ۲: ۱ — f یسع ۶۵: ۲ — g زبور ۵۷: ۱۰ اور ۱۰۸: ۴ — || عبراني میں، خدا کے پہاڑوں. — h ایوب ۱۱: ۸؛ زبور ۷۷: ۱۹؛ روم ۱۱: ۳۳ — i ایوب ۷: ۲۰؛ زبور ۱۴۵: ۹؛ ۱ تمط ۴: ۱۰ — k زبور ۳۱: ۱۹ — l روت ۲: ۱۲ — m زبور ۱۷: ۸ اور ۹۱: ۴ — m زبور ۶۵: ۴ — n ایوب ۲۰: ۱۷؛ مکاش ۲۲: ۱ — o یرم ۲: ۱۳؛ یوح ۴: ۱۰، ۱۴ — p ۱ پطر ۲: ۹ — q یرم ۲۲: ۱۶ — r زبور ۷: ۱۰ اور ۹۴: ۱۵ اور ۹۷: ۱۱ — s زبور ۱: ۵

زبور ۳۷

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد راستبازوں کا حال شریروں کے حال سی ملاکے سب کو اُبھارتا کہ صبر کریں اور خدا پر بھروسا رکھیں.

داؤد کا زبور.

بدکاروں کے سبب تو مت کڑھ؛ برے کام کرنیوالوں سے تو حسد نہ کر[a]. ۲ کہ وے جلدي گھاس کے مانند کاٹ ڈالے جائینگے، اور هرے سبزے کي طرح مُرجھاوینگے[b]. ۳ خداوند پر توکل رکھ، اور نیکي کر؛ تو سرزمین میں زندگاني بسر کر، اور دیانتداري پر چرا کر. ۴ خداوند کي یاد میں مسرور رہ[c]، کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا. ۵ اپني راہ خداوند پر چھوڑدے[d]؛ اُس پر توکل کر؛ وہ خود بنا لیگا. ۶ وہ تیري صداقت کو نور کي طرح ظاهر کریگا[e]، اور تیري عدالت کو دو پہر کي سي روشني بخشیگا. ۷ خداوند کي طرف چپکے رجوع هو[f]، اور اُس کے اِنتظار میں ٹھہرا رہ[g]؛ اُس شخص کے سبب سے، جو اپني راہ میں کامیاب هوتا هی، اور برے منصوبے باندھتا هی، مت کڑھ[h]. ۸ غصہ کرنے سے باز آ، اور غضب کو ترک کر: اپنے تئیں مت اُسکا، ایسا نہ هو کہ تو شرارت میں گرے[i]. ۹ کہ بدکار کاٹ ڈالے جائینگے[k]؛ لیکن وے، جو خداوند کے مُنتظر هیں، زمین کو میراث میں لینگے[l]. ۱۰ کہ ایک تھوڑي سي مدت هی، کہ شریر نہ هوگا[m]؛ تو غور کرکے اُسکا مکان ڈھونڈھیگا، اور وہ نہ هوگا[n]. ۱۱ لیکن وے جو حلیم هیں، زمین کے وارث هونگے[o]، اور بہت سي راحت پاکے خوشدل هونگے. ۱۲ شریر صادق کے برخلاف بندشیں باندھتا هی، اور اُس پر دانت کچکچاتا هی[p]. ۱۳ خداوند اُس پر هنستا هی[q]؛ کیونکہ دیکھتا هی، کہ اُس کا دن[r] آتا هی. ۱۴ شریر تلوار نکالتے، اور اپني کمان کھینچتے، تاکہ مسکین اور محتاج کو گرا دیں، اور اُن کو، جن کي راهیں سیدھي هیں، جان سے ماریں. ۱۵ اُن کي تلوار اُنھیں کے دلوں میں پیٹھیگي[s]؛ اُن کي کمانیں توٹ جاوینگي. ۱۶ تھوڑا سا، جو صادق کا هی، بہت سے شریروں کے مال و اسباب سے بہتر هی[t]. ۱۷ کہ شریروں کے بازو توڑے جائینگے[u]، پر خداوند صادقوں کا تھامنیوالا هی. ۱۸ خداوند دینداروں کے دنوں کو پہچانتا هی[v]، اور

a ۷ آیت؛ زبور ۷۳: ۳؛ امثا ۲۳: ۱۷ اور ۲۴: ۱، ۱۹ — b زبور ۹۰: ۵، ۶ — c یسع ۵۸: ۱۴ — d زبور ۵۵: ۲۲؛ امثا ۱۶: ۳؛ متي ۶: ۲۵؛ لوقا ۱۲: ۲۲؛ ۱ پطر ۵: ۷ — e ایوب ۱۱: ۱۷؛ میکہ ۷: ۹ — f زبور ۶۲: ۱ — g یسع ۳۰: ۱۵؛ نوحہ ۳: ۲۶ — h ۱، ۸ آیتیں؛ یرم ۱۲: ۱ — i زبور ۷۳: ۳؛ افس ۴: ۲۶ — k ایوب ۲۷: ۱۳، ۱۴ — l ۱۱، ۲۲، ۲۹ آیتیں؛ یسع ۵۷: ۱۳ — m عبر ۱۰: ۳۶، ۳۷ — n ایوب ۷: ۱۰ اور ۲۰: ۹ — o متي ۵: ۵ — p زبور ۳۵: ۱۶ — q زبور ۲: ۴ — r ۱ سمو ۲۶: ۱۰ — s میکہ ۵: ۶ — t امثا ۱۵: ۱۶ اور ۱۶: ۸؛ ۱ تمط ۶: ۶ — u ایوب ۳۸: ۱۵؛ زبور ۱۰: ۱۵؛ حزقي ۳۰: ۲۱، وغیرہ — v زبور ۱: ۶

اُن کي ميراث ابدي هوگي[y]. ۱۹ وے برے وقت ميں شرمنده نه هوويںگے، بلکه کال کے دنوں ميں سير رهينگے[z]. ۲۰ ليکن وے، جو شرير هيں، هلاک هونگے: اور خداوند کے دشمن بروں کي چربي کي مانند فنا هونگے: وے دهونويں کے مانند جاتے رهينگے[a]. ۲۱ شرير اُدهار ليتا هي، اور پهر ادا نهيں کرتا: پر صادق رحم کرتا هي اور اِنعام ديتا هي[b]. ۲۲ که جن پر اُسکي برکت هي، زمين کے وارث هونگے[c]: اور جن پر اُس کي لعنت هي، کٹ جائينگے[d]. ۲۳ اِنسان کے قدم خداوند ثابت رکهتا هي[e]، اور اُسکي راه کو دوست رکهتا هي. ۲۴ اگرچه وه گر جاوے، پر پڑا نه رهيگا[f]: کيونکه خداوند اُسکا هاتهه تهامتا هي. ۲۵ ميں جوان تها، اب بوڑها هوا: پر ميں نے صادق کو ترک کيئے هوئے، اور اُس کي نسل ميں سے کسي کو ٹکڑے مانگتے[g] نه ديکها. ۲۶ وه سدا رحم کرتا رهتا هي، اور قرض ديا کرتا هي[h]: اُس کي نسل مبارک هي. ۲۷ بدي سے بهاگ، اور نيکي کر[i]، اور ابد تک آباد ره. ۲۸ که خداوند عدالت کا دوستدار هي[k]، اور اپنے مقدس لوگوں کو ترک نهيں کرتا: وے ابد تک محفوظ رهينگے، پر شريروں کي نسل کاٹي جائيگي[l]. ۲۹ صادق زمين کے وارث هونگے[m]، اور ابد تک اُس پر بسينگے. ۳۰ صادق کا منهه دانائي کي بات کهتا هي[n]: اُسکي زبان سے عدالت کا کلمه نکلتا هي. ۳۱ اُس کے خدا کي شريعت اُس کے دل ميں هي[o]: اُس کا پانو کبهي نه پهسليگا. ۳۲ شرير صادق کي گهات ميں لگا هي[p]، اور اُسکے قتل کے درپے رهتا هي. ۳۳ خداوند اُسکو اُسکے قابو ميں نه چهوڑيگا[q]، اور عدالت کے وقت اُسے مجرم نه ٹههراويگا[r]. ۳۴ خداوند کے منتظر ره[s]، اور اُس کي راه کو ياد رکهه، که وه تجهه کو زمين کا وارث کرکے سرفرازي بخشيگا: اور جب شرير کاٹے جائينگے، تو تو ديکهيگا[t]. ۳۵ ميں نے شرير بڑا رعبدار ديکها[u]، جو آپ کو اُس هرے درخت کي مانند، جو خودرو هو، پهيلاتا تها. ۳۶ پر وه گذر گيا، گويا تها هي نهيں[x]: ميں نے اُسے ڈهونڈها، وه کهيں نه ملا. ۳۷ کامل کو تاک، اور سيدهے کو ديکهه رکهه: که ايسے آدمي کا انجام سلامتي هي[y]. ۳۸ پر خطاکار سب کے سب هلاک هو جائينگے[z]: شرير کا انجام نيستي هي. ۳۹ صادقوں کي نجات خداوند سے هي[a]: دکهه کے وقت[b] وه اُن کا محکم قلعه هي. ۴۰ خداوند اُن کي مدد کريگا، اور اُنهيں رهائي ديگا[c]: وه اُن کو شريروں سے چهڑاويگا اور بچاويگا: اِس ليئے که اُن کا بهروسا اُس پر هي[d].

۳۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا سے منت کرتا، که وه اُس پر اُس کي درد انگيز حالت کے سبب شفقت کرے.

تذکير کے ليئے*، داؤد کا زبور.

اي خداوند، اپنے غصے سے مجهه کو مت جهڑک، اور نه اپنے قهر سے مجهے تنبيه دے[a]. ۲ که تيرے تير مجهے چبهه گئے هيں[b]، اور تيرا هاتهه مجهه پر بهاري هي[c]. ۳ تيرے غصے کے سبب ميرے جسم کو صحت نهيں: اور ميرے گناه کے باعث ميري هڈيوں کو آرام نهيں[d]. ۴ که ميرے گناه ميرے سر سے گذر گئے[e]، اور بهاري بوجهه کي مانند[f] مجهه پر بهاري هو گئے. ۵ ميرے گهاؤ بدبو هو گئے، اور سڑ گئے، ميري حماقت کے سبب سے. ۶ ميں جهکا هوا هوں، اور خمدار هو گيا[g]: ميں دن بهر رويا کرتا هوں[h]. ۷ کيونکه ميري کمر بالکل خشک هو گئي[i]، اور ميرے جسم ميں صحت نهيں[k]. ۸ ميں بےتاب هو گيا هوں، بلکه نپٹ پس گيا: اور دل کي گهبراهٹ سے چلاتا هوں[l]. ۹ اي خداوند، ميرا سارا اِشتياق تيرے حضور هي، اور ميرا کراهنا تجهه سے چهپا نهيں. ۱۰ ميرا دل دهڑکتا هي: ميرا زور مجهه سے جاتا رها، اور ميري

[y] يسعه ۶۰: ۲۱
[z] ايوب ۵: ۲۰، زبور ۳۳: ۱۹
[a] زبور ۱۰۲: ۳
[b] زبور ۱۱۲: ۵، ۹
[c] امثا ۳: ۳۳
[d] ۹ آيت
[e] ۱ سمو ۲: ۹، امثا ۱۶: ۹
[f] زبور ۳۴: ۱۹، ۲۰، اور ۴۰: ۲، اور ۹۱: ۱۲، امثا ۲۴: ۱۶، ميکه ۷: ۸، ۲ قرنـ ۴: ۹
[g] ايوب ۱۵: ۲۳، زبور ۵۹: ۱۵، اور ۱۰۹: ۱۰
[h] اِستث ۱۵: ۸، ۱۰، زبور ۱۱۲: ۵، ۹
[i] زبور ۳۴: ۱۴، يسعه ۱: ۱۶، ۱۷
[k] زبور ۱۱: ۷
[l] زبور ۲۱: ۱۰، امثا ۲: ۲۲، يسعه ۱۴: ۲۰
[m] امثا ۲: ۲۱
[n] متي ۱۲: ۳۵
[o] اِستث ۶: ۶، زبور ۴۰: ۸، اور ۱۱۹: ۹۸، يسعه ۵۱: ۷
[p] زبور ۱۰: ۸
[q] ۲ پطر ۲: ۹
[r] زبور ۱۰۹: ۳۱
[s] ۹ آيت، زبور ۲۷: ۱۴، امثا ۲۰: ۲۲
[t] زبور ۵۲: ۵، ۶، اور ۹۱: ۸
[u] ايوب ۵: ۳
[x] ايوب ۲۰: ۵، وغيره
[y] يسعه ۳۲: ۱۷، اور ۵۷: ۲
[z] زبور ۱: ۴، اور ۵۲: ۵
[a] زبور ۳: ۸
[b] زبور ۹: ۹
[c] يسعه ۳۱: ۵
[d] ۱ توا ۵: ۲۰، دان ۳: ۱۷، ۲۸، اور ۶: ۲۳
* زبور ۷۰ کا سرنامه.
[a] زبور ۶: ۱
[b] ايوب ۶: ۴
[c] زبور ۳۲: ۴
[d] زبور ۶: ۲
[e] عز ۹: ۶، زبور ۴۰: ۱۲
[f] متي ۱۱: ۲۸
[g] زبور ۳۵: ۱۴
[h] ايوب ۳۰: ۲۸، زبور ۴۲: ۹، اور ۴۳: ۲
[i] ايوب ۷: ۵
[k] ۳ آيت
[l] ايوب ۳: ۲۴، زبور ۲۲: ۱، يسعه ۵۹: ۱۱

آنکھوں کي روشني، وه بهي غايب هوئي[m]. ۱۱ ميرے دوست، اور ميرے آشنا ميري آفت کے سبب[n] مجهه سے الگ کهڑے رهے[o]، اور ميرے ||رشتهدار مجهه سے دور جا کهڑے هوئے[p]. ۱۲ وے، جو ميري جان کے خواهاں هيں، ميرے پهنسانے کو پهندے مارتے هيں[q]: اور وے، جو ميرے دکهه کے روادار هيں، ميرے حق ميں ايسي باتيں کهتے هيں، جن ميں ميرا زيان هي[r]، اور سارے دن مکر کے منصوبے باندهتے هيں[s]. ۱۳ پر ميں بهرے کي مانند هو گيا، جو کچهه سنتا نهيں[t]: اور گونگے کي مانند، جو اپنا منهه نهيں کهولتا[u]. ۱۴ ميں اُس شخص کي مانند هوا، جس نے مطلق نه سنا هي: اور اُس کي مانند، جس کے منهه ميں حجت نه هو. ۱۵ که اي خداوند، مجهے تجهه سے اُميد هي[x]: تو جواب ديگا، اي خداوند، ميرے خدا. ۱۶ اِس ليئے ميں نے کها، تا نه هووے، که وے مجهه پر خوشي کريں[y]: جو که ميرے پانو کے پهسلنے[z] پر پهولتے هيں[a]. ۱۷ ميں گرا چاهتا هوں، اور ميرا غم سدا ميرے سامهنے هي. ۱۸ کيونکه ميں اپنا گناه آپ کهولکے کهتا هوں[b]، اور اپني تقصير کے ليئے غمگين هوں[c]. ۱۹ ميرے دشمن جيتے هيں، اور قوي هيں: اور وے جو ناحق ميرے بيري هيں[d]، بهت هو گئے. ۲۰ وے، جو نيکي کے عوض ميں بدي کرتے هيں[e]، ميرے دشمن بنے هيں، اِس ليئے که ميں نيکي کي پيروي کرتا هوں[f]. ۲۱ اي خداوند، مجهه کو ترک مت کر: اي ميرے خدا، مجهه سے دور مت ره[g]. ۲۲ ميري مدد کے ليئے جلدي کر، اي خداوند، ميرے نجات دينيوالے[h].

m زبور ۶: ۷ اور ۸۸: ۹
n لوقا ۱۰: ۳۱، ۳۲
o زبور ۳۱: ۱۱
|| يا، پڑوسي.
p لوقا ۲۳: ۴۹
q ۲ سمو ۱۷: ۱، ۲، ۳
r ۲ سمو ۱۶: ۷، ۸
s زبور ۳۵: ۲۰
t ديکهو ۲ سمو ۱۶: ۱۰
u زبور ۳۹: ۲، ۹
x ۲ سمو ۱۶: ۱۲ زبور ۳۹: ۷
y زبور ۱۳: ۴
z اِست ۳۲: ۳۵
a زبور ۳۵: ۲۶
b زبور ۳۲: ۵ امثه ۲۸: ۱۳
c ۲ قرن ۷: ۹، ۱۰
d زبور ۳۵: ۱۹
e ايوب ۳۰: ۱۲
f ديکهو ۱ پطر ۳: ۱۳ اور ايوب ۳: ۱۲
g زبور ۳۵: ۲۲
h زبور ۲۷: ۱ اور ۶۲: ۲، ۶ يسع ۱۲: ۲
* ۱ توا ۱۶: ۴۱ اور ۲۵: ۱ زبور ۶۲، اور ۷۷، سرنامه.

۳۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد اپنے خيالوں کي بابت بهي فکر کرتا. ۴ زندگي کا غور کرتا که کيسي کوتاه اور باطل هي. ۷ اور خدا کے انتظام پر لحاظ کرتا که کيسا واجبي هي ۱۰ اور دعا مانگتا، يهه تين تدبير اپني بےصبوري روکنے کے ليئے کام ميں لاتا.

يدوتون* سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

ميں نے کها، ميں اپني راهوں کي خبرداري کرونگا[a]، که ميري زبان سے گناه نه هو: اور جس وقت شرير ميرے سامهنے هوگا[b]، تو ميں اپنے منهه کو لگام دونگا[c]. ۲ ميں گونگا اور خاموش هو رها[d]، اور نيک کهنے سے بهي ره گيا: †ميرا غم تازه هوا. ۳ سينے کے بيچ ميرے دل ميں تپش هوئي: ميرے سوچنے ميں آگ بهڑکي[e]: تب ميں نے اپني زبان سے کها، ۴ اي خداوند، مجهے بتا، که ميرا انجام کيا هي، اور ميري عمر کتني هي[f]؟ تاکه ميں جانوں، که اُس کي کتني مدت باقي هي. ۵ ديکهه، تو نے ميري عمر بالشت بهر کي، اور ميري زندگي تيرے آگے ناچيز هي[g]: يقيناً هر ايک شخص، اگرچه برقرار هو، ليکن محض بےثبات هي[h]. سلاه. ۶ بلاشک هر ايک اِنسان وهم اور خيال سا چلتا پهرتا هي[i]: بےشبه وے عبث بےکل هوتے هيں: وه ذخيره کرتا هي، اور نهيں جانتا که اُسے کون ليگا[k]. ۷ اب، اي خداوند، مجهے کس کي اُميد هي؟ مجهے تيري هي اُميد هي[l]. ۸ مجهه کو ميرے سارے گناهوں سے نجات دے: مجهه کو جاهلوں کا ننگ مت کر[m]. ۹ ميں گونگا رهتا، ميں اپنا منهه نه کهولتا[n]: کيونکه تو هي نے يهه کيا هي[o]. ۱۰ مُجهه سے اپني بلا دور کر: ميں تو تيرے هاتهه کے زور سے فنا هوا جاتا هوں[p]. ۱۱ جب تو آدمي کو اُس کے گناه کے باعث ملامتيں کرکے ادب ديتا هي، تو اُس کے حسن کو پتنگے کي مانند کهو ديتا هي[q]: يقيناً هر ايک اِنسان محض بےثبات هي[r]. سلاه. ۱۲ اي خداوند، ميري دعا سن، اور ميرے ناله پر کان دهر: ميرے آنسو ديکهکے خاموش مت ره: کيونکه ميں تيرے سامهنے پرديسي[s]، اور اپنے سارے باپ دادوں کي مانند[t] مسافر هوں. ۱۳ مجهه سے آنکهه پهير لے، تاکه ميں دم لے لوں[u]، اُس سے آگے که ميں يهاں سے جاؤں، اور پهر نه رهوں[x].

a ۱ سلا ۲: ۴ ۲ سلا ۱۰: ۳۱
b قلس ۴: ۵
c زبور ۱۴۱: ۳ يعق ۳: ۲
d زبور ۳۸: ۱۳
† يا، ميرے غم نے جوش کهايا.
e يرم ۲۰: ۹
f زبور ۹۰: ۱۲ اور ۱۱۹: ۸۴
g زبور ۹۰: ۴
h ۱۱ آيت زبور ۶۲: ۹ اور ۱۴۴: ۴
i ۱ قرن ۷: ۳۱ يعق ۴: ۱۴
k ايوب ۲۷: ۱۷ واعظ ۲: ۱۸، ۲۱، ۲۶ اور ۵: ۱۴ لوقا ۱۲: ۲۰، ۲۱
l زبور ۳۸: ۱۵
m زبور ۴۴: ۱۳ اور ۷۹: ۴
n احبا ۱۰: ۳ ايوب ۴۰: ۴، ۵ زبور ۳۸: ۱۳
o ۲ سمو ۱۶: ۱۰ ايوب ۲: ۱۰
p ايوب ۹: ۳۴ اور ۱۳: ۲۱
q ايوب ۴: ۱۹ اور ۱۳: ۲۸ يسع ۵۰: ۹ هوسع ۵: ۱۲
r ۵ آيت
s احبا ۲۵: ۲۳ ۱ توا ۲۹: ۱۵ زبور ۱۱۹: ۱۹
t ۲ قرن ۵: ۶ عبر ۱۱: ۱۳ ۱ پطر ۱: ۱۷ اور ۲: ۱۱
u پيد ۴۷: ۹ ايوب ۱۰: ۲۰، ۲۱ اور ۱۳: ۵، ۶
x ايوب ۱۴: ۱۰، ۱۱، ۱۲

۴۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ خدا پر بهروسا رکهنے سے فوايد جو هوئے. ۶ فرمانبرداري قرباني سے هي بهتر هے. ۱۱ داؤد اپنا دکهه بڑا جانتا: اِس سبب گڑگڑاکے دعا مانگتا.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

ميں نے صبر سے خداوند کا اِنتظار کيا[a]: وه ميري طرف مائل هوا، اور اُسنے ميري فرياد سني. ۲ وه مجهے هولناک گڑهے اور دلدل کي کيچ سے[b] باهر نکال لايا، اور ميرے پانو اُس نے چٹان پر رکهے[c]، اور ميرے قدموں کو ثابت کيا[d]. ۳ اور اُس نے ميرے منهه ميں ايک نيا گيت ڈالا[e]، جس سے همارے خدا کي حمد هووے: بهتيرے ديکهينگے اور ڈرينگے[f]، اور خداوند پر توکل کرينگے. ۴ مبارک هي وه اِنسان، جو خداوند پر اپنا بهروسا رکهتا هي[g]: اور مغروروں کي، اور اُن کي، جو جهوٹهه کي طرف پهرتے هيں[h]، توجه نهيں کرتا[i]. ۵ اى خداوند، ميرے خدا، تيري عجايب قدرتيں، جو تو نے کر دکهلائيں، بهت سي هيں[k]: اور ||تيري تدبيريں[l]، جو همارے ليئے هيں، ممکن نهيں که تيرے حضور ترتيب کے ساتهه گني جاويں: ميں تو اُنهيں کهولکے تيرے آگے بيان کرتا هوں، ليکن وے تو شمار سے باهر هيں. ۶ ذبيحه اور هديه کو تو نے نهيں چاها[m]: تو نے ميرے کان ||کهولے: سوختني قرباني اور خطا کي قرباني کا تو طالب نهيں. ۷ تب ميں نے کها، ديکهه، ميں آتا هوں: کتاب کے دفتر ميں ميرے حق ميں لکها هي[n]. ۸ اى ميرے خدا، ميں تيري مرضي بجا لانے پر خوش هوں[o]: تيري شريعت تو ميرے دل کے بيچ هي[p]. ۹ ميں بڑي جماعت ميں صداقت کي بشارت ديتا هوں[q]: ديکهه، اى خداوند، ميں اپنا منهه بند نهيں کرتا[r]، اور تو جانتا هي[s]. ۱۰ ميں تيري صداقت کي بات اپنے دل ميں چهپا نه رکهتا[t]: ميں تيري وفاداري اور تيري نجات کي بات کهتا هوں: ميں تيري مهرباني اور تيري سچائي کو بڑي جماعت سے پوشيده نهيں رکهتا هوں. ۱۱ اى خداوند، اپني رحمتوں کو مجهه سے دريغ نه کر: تيري مهرباني اور تيري وفاداري هر دم ميري نگهبان رهيں[a]. ۱۲ که بے شمار برائيوں نے مجهے گهير ليا: ميرے گناهوں نے مجهے پکڑا، ايسا که ميں آنکهه اُوپر نهيں کر سکتا[b]: وے ميرے سر کے بالوں سے شمار ميں زياده هيں: سو ميں نے دل چهوڑ ديا[c]. ۱۳ اى خداوند، مهرباني کرکے مجهے رهائي دے[d]: اى خداوند، جلد ميري مدد کو پهنچ. ۱۴ وے، جو ميري جان مارنے کے درپے هيں، باهم خجل اور رسوا هوں: وے، جو ميري تباهي کے روادار هيں، هٹائے جاويں اور شرمنده هوں[e]. ۱۵ سب، جو مجهه پر آها، آها، کهتے هيں، اپني اِس برائي کے بدلے پريشان هوں[a]. ۱۶ اور وے سب، جو تيرے طالب هيں، تيرے سبب خوشوقت اور خرم هوويں[c]: اور وے، جو تيري نجات کے عاشق هيں، سدا کها کريں، که خداوند کي بزرگي هو[d]. ۱۷ ميں تو مسکين اور محتاج هوں[e]: ليکن خداوند ميري فکر کرتا هي[f]: ميرا چاره، ميرا چهڑانيوالا، تو هي هي: اى ميرے خدا، دير مت کر.

۴۱ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ خدا مفلسوں کي خبر کس طرح ليتا. ۴ داؤد اپنے دشمنوں کي دغابازي کے سبب شکايت کرتا. ۱۰ خدا کي پناه ميں بهاگتا که مدد پاوے.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور.

مبارک هي وه، جو مسکين کي فکر رکهتا هي[a]: خداوند بپت کے وقت اُسي کو رهائي ديگا. ۲ خداوند اُس کا حافظ رهيگا، اور اُسے جيتا رکهيگا، اور وه زمين پر مبارک هوگا: اور تو اُسے اُس کے دشمنوں کي مرضي پر نه چهوڑ ديگا[b]. ۳ خداوند اُس کو بيماري کے بستر پر سمبهاليگا: تو اُس کي بيماري ميں اُس کا سارا بچهونا پهير کے بچهاويگا. ۴ ميں نے کها، اى خداوند، مجهه پر رحم کر:

---

[a] زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۷: ۷
[b] زبور ۶۹: ۲، ۱۴
[c] زبور ۲۷: ۵
[d] زبور ۳۷: ۲۳
[e] زبور ۳۳: ۳
[f] زبور ۵۲: ۶
[g] زبور ۳۴: ۸ يرم ۱۷: ۷
[h] زبور ۱۲۵: ۵
[i] زبور ۱۰۱: ۳، ۷
[k] خر ۱۵: ۱۱ ايوب ۵: ۹ اور ۹: ۱۰ زبور ۷۱: ۱۵ اور ۹۲: ۵ اور ۱۳۹: ۶، ۱۷
|| عبراني ميں، تيرے خيال.
[l] يسع ۵۵: ۸
[m] ۱ سم ۱۵: ۲۲ زبور ۵۰: ۸ اور ۵۱: ۱۶ يسع ۱: ۱۱ اور ۶۶: ۳ هوس ۶: ۶ متي ۹: ۱۳ اور ۱۲: ۷ عبر ۱۰: ۵
|| يا، چهيدے. خر ۲۱: ۶
[n] لوقا ۲۴: ۴۴
[o] زبور ۱۱۹: ۱۶، ۲۴، ۴۷، ۹۲ يوح ۴: ۳۴ روم ۷: ۲۲
[p] زبور ۳۷: ۳۱ يرم ۳۱: ۳۳ ۲ قرن ۳: ۳
[q] زبور ۲۲: ۲۲، ۲۵ اور ۳۵: ۱۸
[r] زبور ۱۱۹: ۱۳
[s] زبور ۱۳۹: ۲
[t] اعم ۲۰: ۲۰، ۲۷

[a] زبور ۴۳: ۳ اور ۵۷: ۳ اور ۶۱: ۷
[b] زبور ۳۸: ۴
[c] زبور ۷۳: ۲۶
[d] زبور ۷۰: ۱، وغيره
[e] زبور ۳۵: ۴، ۲۶ اور ۷۰: ۲، ۳ اور ۷۱: ۱۳
[a] زبور ۷۰: ۳
[c] زبور ۷۰: ۴
[d] زبور ۳۵: ۲۷
[e] زبور ۷۰: ۵
[f] ۱ پطر ۵: ۷
[a] امث ۱۴: ۲۱
[b] زبور ۲۷: ۱۲

میري جان کو شفا دے[c]، اِس لیئے کہ میں تیرا گنہگار هوں۔ ۵ میرے دشمن مجھے برا کهتے هیں، کہ وہ کب مریگا، اور اُس کا نام کب مٹ جائیگا؟ ۶ جب وہ مجھے دیکھنے کو آتا هی، تب بیهودہ باتیں کرتا هی[d]: اُس کا دل برائي کو اپنے لیئے سمیٹتا هی: وہ باهر جاتا هی، اور اُسے بیان کرتا هی۔ ۷ سب جتنے میرا کینہ رکھتے هیں، میرے برخلاف آپس میں کاناپھوسي کرتے هیں: وے میرے ستانے کے لیئے منصوبے باندهتے هیں۔ ۸ اورکهتے هیں، ||ایک بري بیماري اِسے لگي هی: اب جو وہ پڑا هی پھر نہ اُٹھیگا۔ ۹ †میرے همدم نے بھي، جس پر مجھے بھروسا تها، اور جو میرے ساتھ روٹي کهاتا تها[e]، مجھ پر لات اُٹھائي[f]۔ ۱۰ پر تو، ای خداوند، مجھ پر رحم کر، اور مجھ کو اُٹها کهڑاکر، تاکہ میں اُن سے بدلا لوں۔ ۱۱ اِس سے میں جان گیا کہ تو مجھ سے خوش هوا هی، کہ میرا دشمن مجھ پر فتح نهیں پاتا۔ ۱۲ اور میں جو هوں، سو میري دیانتداري کے باعث تو مجھ کو سمبهالتا هی، اور مجھکو اپنے حضور میں ابد تک ثابت رکھیگا[g]۔ ۱۳ خداوند اِسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک هی[h]، آمین، پھر آمین۔

زبور ۴۲

اِس بیان میں، کہ ۱ هیکل میں خدا کي عبادت کرنے کا داؤد کو بڑا شوق هی۔ ۵ اپنے دل کو اُبھارتا کہ وہ خدا پر توکل کرتا رهے۔

۱۰۲۳

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا †مشکیل

جس طرح سے کہ هرني پاني کے سوتوں کي نهایت پیاسي هوتي هی، ویسے هي میري روح، ای خدا، تیري نهایت پیاسي هی۔ ۲ میري روح خدا کے لیئے، زندہ خدا کے لیئے[a]، ترستي هی[b]: کب میں جاؤں، اور خدا کے حضور حاضر هوؤں؟ ۳ میرا آنسو رات دن میرا کهانا هیں[c]؛ جس حال کہ وے هر روز مجھ سے پوچھتے هیں، تیرا خدا کهاں هی[d]؟ ۴ میں یہہ یاد کرتا هوں، اور اپنے میں اپني جان کو اُنڈیلتا هوں، اِس لیئے کہ میں گروہ کے ساتھ هوکے، اُس گروہ کے ساتھ جو عید کے دن کو مانتي هی، خوشي کي آواز سے گاتا هوا، اور شکر کرتا هوا، خدا کے گھر میں جاتا تها[e]۔ ۵ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هی[f]، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر بھروسا رکھ[g]؛ کہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، کہ اُس کا چهرہ نجات‌دینیوالا هی۔ ۶ ای میرے خدا، میرا جي گرا جاتا هی؛ سو میں یردن کي زمین میں، اور حرمون میں، ||کوہ مصغار پر، تجھے یاد کرونگا۔ ۷ تیرے پاني کي دهاروں کي آواز سے گهراو گهراو کو پکارتا هی[h]؛ تیري ساري موجیں اور تیري ڈهیو میرے سر سے گذر گئیں[i]۔ ۸ خداوند دن کے وقت اپني مهرباني کو فرمائیگا[k]، اور رات کے وقت میں اُس کا گیت گاؤنگا[l]؛ میري دعا میري حیات کے خدا کي طرف هوگي۔ ۹ میں خدا کو، جو میري چٹان هی، کهونگا، تو مجھے کیوں بھول گیا هی؟ میں کیوں دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا هوں[m]؟ ۱۰ میرے دشمن اُس تلوارکي مانند، جو میري هڈیوں سے گذر جاوے، مجھے ملامت کرکے دکھ دیتے هیں، اور روز روز مجھ کو کهتے هیں، تیرا خدا کهاں هی[n]؟ ۱۱ ای میرے جي، تو کیوں گرا جاتا هی، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر توکل کر؛ کیونکہ میں اُس کي ستایش آگے کو بھي کرونگا، جو میرے چهرے کي نجات، اور میرا خدا هی[o]۔

زبور ۴۳

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي هیکل میں پھر حاضر هونے چاهتا، اور اِس کي بابت دعا مانگکے اقرار بھي کرتا کہ تب میں خدا کي عبادت خوشي سے کرونگا۔ ۵ خدا پر بھروسا رکھنے کي بابت آپ کو اُبھارتا۔

---

[c] ۲ توا ۳۰: ۲۰، جهاں معاف کیا هی۔ زبور ۶: ۲ اور ۱۴۷: ۳
[d] زبور ۱۲: ۲ امثا ۲۶: ۲۴، ۲۵، ۲۶
|| عبراني میں، بلعال کي ایکا بات اُس میں سمائي۔
† عبراني میں، میري سلامتي کے آدمي نے۔
[e] عبد ۷ یوحہ ۱۳: ۱۸
[f] ۲ سمو ۱۵: ۱۲ ایوب ۱۹: ۱۹ زبور ۵۵: ۱۲، ۱۳، ۲۰ یرہ ۲۰: ۱۰
[g] ایوب ۳۶: ۷ زبور ۳۴: ۱۵
[h] زبور ۱۰۶: ۴۸
† یا، تعلیم دینیوالا زبور، دیکھو ۱ توا ۶: ۳۳، ۳۷ اور ۲۵: ۵
[a] ۱ تسا ۱: ۹
[b] زبور ۶۳: ۱ اور ۸۴: ۲ یوحہ ۷: ۳۷

[c] زبور ۸۰: ۵ اور ۱۰۲: ۹
[d] ۱۰ آیت زبور ۷۹: ۱۰ اور ۱۱۵: ۲
[e] یسع ۳۰: ۲۹
[f] ۱۱ آیت زبور ۴۳: ۵
[g] نوحہ ۳: ۲۴
|| یا، چهوٹے پهاڑ پر زبور ۱۳۳: ۳
[h] یرہ ۴: ۲۰ حزق ۷: ۲۶
[i] زبور ۸۸: ۷ یونہ ۲: ۳
[k] احبـ ۲۵: ۲۱ اِستہ ۲۸: ۸ زبور ۱۳۳: ۳
[l] ایوب ۳۵: ۱۰ زبور ۳۲: ۷ اور ۲۳: ۲ اور ۱۴۱: ۵
[m] زبور ۳۸: ۶ اور ۴۳: ۲
[n] ۳ آیت یوایل ۲: ۱۷ میکہ ۷: ۱۰
[o] ۵ آیت زبور ۴۳: ۵

۱ ای خدا، میرا اِنصاف کر[a]، اور اِس بےرحم قوم پر میری حجت ثابت کر[b]؛ مجھے مکار اور بدکار آدمی سے رهائی دے۔ ۲ کہ میرا پناہ دینیوالا خدا تو هی[c]؛ کیوں تو مجھے دور کرتا هی؟ میں دشمن کے ظلم سے کیوں روتا چلا جاتا هوں[d]؟ ۳ هاں، اپنے نور اور اپنی سچائی کو[e] ||ظاهر کر؛ وے هی میری رهبری کریں؛ وے هی مجھ کو تیرے کوہ مقدس پر[f]، اور تیرے مسکنوں میں پهنچائیں۔ ۴ تب میں خدا کے مذبح کے پاس، خدا کے حضور، جو میری کمال خوشی هی، جاؤنگا؛ اور میں بربط بجاکے تیری ستایش کرونگا، ای خدا، میرے خدا۔ ۵ ای میرے جی، تو کیوں گرا جاتا هی، اور تو مجھ میں کیوں بےآرام هی؟ خدا پر توکل کر؛ کہ میں اُس کی ستایش آگے کو بهی کرونگا، جو میرے چہرے کی نجات، اور میرا خدا هی[g]۔

زبور ۴۴

اِس بیان میں، کہ ۱ کلیسیا اگلی نعمتوں کو یاد رکهکے، ۷ حال کی آفتوں کے سبب شکایت کرتی۔ ۱۷ اپنی دیانتداری کا اقرار کرکے، ۲۳ نهایت آرزومندی سے مدد مانگتی۔

سردار مغنی کے لیئے، بنی قورح کا مشکیل۔

۱ ای خدا، هم نے اپنے کانوں سے سنا، اور همارے باپ‌دادوں نے اُس کام کو، جو تو نے اُن کے دنوں سابق زمانے میں کیا هی، هم سے بیان کیا[a]؛ ۲ کہ تو نے قوموں کو اپنے هاتھ سے خارج کیا، اور اِنهیں ||بسایا[b]؛ تو نے اُن لوگوں کو اُکهاڑا، اور اِن کو پهیلایا۔ ۳ کہ وے اپنی شمشیر سے اِس زمین کے مالک نہ هوئے، نہ اپنے بازو سے غالب آئے[c]؛ بلکہ تیرے دهنے هاتھ سے، اور تیرے بازو سے، اور تیرے چہرے کے نور سے؛ اِس لیئے کہ تیری مہربانی اُن پر تهی[d]۔ ۴ ای خدا، تو میرا بادشاہ هی[e]؛ یعقوب کے لیئے رهائی کا حکم فرما۔ ۵ تیری مدد سے هم اپنے دشمنوں کو دهکیل دینگے[f]؛ تیرے نام سے هم اُن کو، جو هم پر چڑهتے هیں، پامال کرینگے۔ ۶ کہ میرا تکیہ اپنی کمان پر نهیں، نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی هی[g]؛ ۷ بلکہ تو هی هم کو همارے دشمنوں سے بچاتا، اور اُن کو، جو همارا کینہ رکهتے هیں، رسوا کرتا هی[h]۔ ۸ هم تمام دن خدا پر فخر کرتے هیں[i]، اور تیرے نام کی ابد تک ستایش کرینگے۔ سلاہ۔ ۹ لیکن، اب تو نے هم کو ترک کیا، اور رسوا کیا[k]، اور همارے لشکروں کے ساتھ نهیں چلتا۔ ۱۰ تو دشمن کے آگے سے هم کو بهگا دیتا هی[l]؛ اور وے، جو همارا کینہ رکهتے هیں، اپنے واسطے لوٹ لیتے هیں۔ ۱۱ تو نے هم کو بهیڑوں کی مانند اُن کی خورش کیا[m]، اور هم کو قوموں کے درمیان آوارہ کیا[n]۔ ۱۲ تو نے اپنے لوگوں کو مفت بیچ ڈالا[o]، اور اُن کی قیمت سے اپنی آمدنی نهیں بڑهائی۔ ۱۳ تو نے هم کو همارے پڑوسیوں کا ننگ کیا؛ اُن کے نزدیک، جو همارے آسپاس هیں، هم کو انگشت‌نما اور مسخرہ کیا[p]۔ ۱۴ تو نے هم کو قوموں کے درمیان ضرب‌المثل کیا[q]، اور لوگوں کے درمیان سر دهنے کا سبب[r]۔ ۱۵ میری رسوائی همیشہ میرے سامهنے هی، اور میرے چہرے کی شرمندگی نے مجھ کو ڈهانپ لیا، ۱۶ تهمت اور ملامت کرنیوالے کی آواز کے سبب، دشمن اور اِنتقام لینیوالے کے آگے[s]۔ ۱۷ یہہ سب کچھ هم پر بیتا[t]؛ پر هم تجهے نهیں بهولے، اور تیرے عهد میں بےوفائی نهیں کی۔ ۱۸ نہ همارے دل تجھ سے برگشتہ هوئے، اور نہ همارے پانو تیری راہ سے مڑے هیں[u]۔ ۱۹ پر تو نے اژدهوں کے مکان میں هم کو کچلا[v]، اور موت کے سایہ تلے[w] هم کو چهپا دیا۔ ۲۰ اگر هم اپنے خدا کا نام بهول گئے، یا هم نے کسی اجنبی معبود کی طرف اپنے هاتھ پهیلائے[x]؛ ۲۱ تو کیا خدا

اُس کي تحقیقات نه کریگا[a]؟ وه تو دلوں کے رازوں سے بھي آگاه هی. ۲۲ که تیرے هي لیئے هم سارے دن مارے جاتے هیں: اور ذبح کي بھیڑوں کے برابر گنے جاتے هیں[b]. ۲۳ بیدار هو: کیوں سو رهتا هي تو، ای خداوند؟ جاگ[c]، هم کو همیشه کے لیئے ترک مت کر[d]. ۲۴ تو کیوں اپنا منهه چھپاتا هی[e]؛ اور هماري مصیبت، اور اُس ظلم کو جو هم پر هوتا، کیوں بھلائے دیتا هی؟ ۲۵ که هماري جان، خاک میں مل چلي[f]؛ همارا پیٹ زمین سے لگا. ۲۶ هماري مدد کے لیئے اُٹھ، اور اپني رحمتوں کے واسطے هم کو رهائي دے.

a ایوب ۳۱: ۱۴؛ زبور ۱۳۹: ۱؛ یرم ۱۷: ۱۰
b روم ۸: ۳۶
c زبور ۷: ۶ اور ۳۵: ۲۳ اور ۴۴: ۵۹ اور ۷۸: ۶۵
d ۹ آیت
e ایوب ۱۳: ۲۴؛ زبور ۱۳: ۱ اور ۸۸: ۱۴
f زبور ۱۱۹: ۲۵

۴۵ زبور

۱ مسیح کي بادشاهت کي شوکت اور رونق. ۱۰ کلیسیا کا فرض، اور وے فواید جو اُس کے ماننے سے حاصل هوتے.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح کا ||مشکیل، یعنے، غزل معشوقوں کي بابت، جو سوسنوں کے سُر پر* گائي جاوے.

|| یا، تعلیم دینیوالا. * زبور ۶۹، اور ۸۰، سرنامه.

میرے دل میں اچھا مضمون جوش مارتا هی: میں اُن چیزوں کو، جو میں نے بادشاه کے حق میں بنایا هی، بیان کرتا هوں: میري زبان ماهر لکھنیوالے کا قلم هی. ۲ تو حسن میں بني آدم سے کهیں زیاده هی: تیرے هونٹھوں میں لطف بٹایا گیا هی[a]: اِسي لیئے خدا نے تجھ کو ابد تک مبارک کیا. ۳ ای ||پهلوان، اپني تلوار کو[b]، جو تیري حشمت اور بزرگواري هی، حمایل کرکے اپني ران پر لٹکا. ۴ اور اپني بزرگواري سے سوار هو[c]، اور سچائي اور ملایمت اور صداقت کے واسطے اِقبالمندي سے آگے بڑھ: اور تیرا دهنا هاتھ تجھ کو مهیب کام سکھلاویگا. ۵ تیرے تیر تیز هیں: لوگ تیرے نیچے گرے پڑتے هیں: وے بادشاه کے دشمنوں کے دل میں لگ جاتے هیں. ۶ تیرا تخت، ای خدا، ابدالاباد هی[d]، تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا هی. ۷ تو صداقت کا دوست اور شرارت کا دشمن هی[e]: اِس سبب ||خدا، تیرے خدا نے[f] تجھ کو خوشي کے[g] تیل سے، تیرے مصاحبوں سے زیاده، مسح کیا[h]. ۸ تیرے سارے لباس سے مر، اور عود، اور تج کي خوشبو آتي هی[i]: که جن سے هاتھي‌دانت کے محلوں کے درمیان اُنهوں نے تجھ کو خوش کیا هی. ۹ بادشاهوں کي بیٹیاں تیري عزت‌والیوں میں هیں[k]: ملکه، اوفیر کے سونے سے آراسته هوکے، تیرے دهنے هاتھ کھڑي هی[l]. ۱۰ ای بیٹي، سن لے، اور سوچ، اور اپنے کان اِدهر دهر، اور اپنے لوگوں اور اپنے باپ کے گھر کو بھول جا[m]. ۱۱ تاکه بادشاه تیرے جمال کا نپٹ مشتاق هو: که وه تیرا خداوند هی: تو اُسے سجده کر[n]. ۱۲ اور صور کي بیٹي هدیے لاویگي: قوم کے دولتمند تیري خوشامد کرینگے[o]. ۱۳ شاهزادي گھر کے اندر کُل جلوه‌گر هی[p]: اُس کا لباس سراسر تاش کا هی. ۱۴ وه سوزني کپڑے پهنکے، بادشاه پاس لائي جاتي هی: کنواري عورتیں جو اُس کي سهیلیاں هیں، اُس کے پیچھے پیچھے تیرے پاس پهنچائي جاتي هیں[q]. ۱۵ خوشي اور شادماني سے وے پهنچائي جاتي هیں: وے بادشاه کے محل میں داخل هوتي هیں. ۱۶ تیرے بیٹے تیرے باپ‌دادوں کے قائم‌مقام هونگے: تو اُنهیں تمام زمین کے سردار مقرر کریگا[r]. ۱۷ میں ساري پشتوں کو تیرا نام یاد دلاؤنگا[s]: پس سارے لوگ ابدالآباد تیري ستایش کرینگے.

a لوقا ۴: ۲۲
|| یا، قادر، یسع ۹: ۶
b یسع ۴۹: ۲ عبر ۴: ۱۲ مکاش ۱: ۱۶ اور ۱۹: ۱۵
c مکاش ۶: ۲
d زبور ۹۳: ۲ عبر ۱: ۸
e زبور ۳۳: ۵
|| یا، ای خدا.
f یسع ۶۱: ۱
g زبور ۲۱: ۶
h ۱ سلا ۱: ۳۹، ۴۰
i غزل ۱: ۳
k غزل ۶: ۸
l دیکھو ۱ سلا ۲: ۱۹
m دیکھو اِست ۲۱: ۱۳
n زبور ۹۵: ۶ یسع ۵۴: ۵
o زبور ۲۲: ۲۹ اور ۷۲: ۱۰ یسع ۴۹: ۲۳ اور ۶۰: ۳
p مکاش ۱۹: ۷، ۸
q غزل ۱: ۴
r ۱ پطر ۲: ۹ مکاش ۱: ۶ اور ۵: ۱۰ اور ۲۰: ۶
s ملا ۱: ۱۱

۴۶ زبور

۱ اُس اعتقاد کلي کي بابت جیسا کلیسیا خدا پر رکھتي هی. ۸ اِس بیان میں، که لوگوں سے نصیحت کي جاتي که خدا کے اِنتظام پر ملاحظه کریں.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور، جو غلاموت پر گایا جاوے*.

خدا هماري پناه، اور همارا زور هی[a]،

|| یا، کے لیئے. * زبور ۴۸، اور ۶۶؛ ۱ تو ا ۱۵: ۲۰
a زبور ۶۲: ۷، ۸ اور ۹۱: ۲ اور ۱۴۲: ۵

وہ سختیوں میں مدد کے لیئے نہایت مستعد هی[b]. ۲ اِس لیئے همیں کچھ خوف نہیں، اگرچہ زمین کا اِنقلاب هو، اور پہاڑ اپني جگہہ سے هلکے سمندر ||کے بیچ میں بہہ جاویں: ۳ اگرچہ اُس کے پاني شور مچاویں، اور پھین اُٹھاویں، اور پہاڑ اُن کے بڑھنے سے هل جاویں[c]. سلاہ. ۴ ایک ندي هی[d]، جس کي دھاریں خدا کے شہر کو[e] خوش کرتي هیں، حق تعالیٰ کے مسکنوں کے مقدس کو. ۵ خدا اُس کے بیچوں بیچ هی[f]: اُسے هرگز جنبش نہ هوگي: خدا ||صبح سویرے اُس کي کمک کریگا. ۶ قومیں جھنجھلاتي هیں[g]: مملکتیں جنبش کھاتي هیں: وہ اپني آواز سناتا: زمین پگھل جاتي هی[h]. ۷ لشکروں کا خداوند همارے ساتھہ هی[i]: یعقوب کا خدا هماري پناہ هی. سلاہ. ۸ آؤ، خداوند کے کاموں کو دیکھو[k]، کہ زمین پر کیسي کیسي ویرانیاں کرتا هی. ۹ کہ وہ زمین کي اِنتہا تک لڑائیاں موقوف کراتا هی[l]: وہ کمان توڑتا، اور نیزے دو ٹکڑے کرتا[m]، اور گاڑیوں کو آگ سے جلاتا هي[n]. ۱۰ تھم جاؤ، اور جانو، کہ میں خدا هوں: میں قوموں میں بلند هوؤنگا[o]: میں زمین پر بلند هونگا. ۱۱ لشکروں کا خداوند همارے ساتھہ هی[p]: یعقوب کا خدا هماري پناہ هی. سلاہ.

|| عبراني میں، کے دل میں.

|| عبراني میں، صبح هوتے هي.

۴۷ زبور

ا اِس بیان میں، کہ قوموں سے نصیحت کي جاتي کہ وے مسیح بادشاہ کي اِطاعت خوشي سے کریں.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور.

اي سب لوگو، تم تالیاں بجاؤ: خوشي کي بلند آواز سے خدا کے حضور نعرہ مارو[a]. ۲ کہ خداوند تعالیٰ مهیب هی[b]: وہ تمام زمین کے اُوپر بادشاہ عظیم هی[c]: ۳ وہ قوموں کو همارے زیر کر ڈالتا هی[d]، اور گروهوں کو همارے پانوں کے نیچے. ۴ وہ هماري میراث[e] همارے لیئے پسند کرتا، یعقوب کا فخر، جسے وہ چاهتا هی. سلاہ. ۵ خدا خوشي سے للکارتے هوئے اُوپر چڑھا: هاں، خداوند ترهي کي آواز کے ساتھہ[f]. ۶ گیت گاکے خدا کي ستایش کرو، گیت گاکے ستایش کرو: همارے بادشاہ کي ستایش گیت گاکے کرو، گیت گاکے ستایش کرو. ۷ کہ خدا سارے جہان کا بادشاہ هی[g]: ||سوچ سمجھکے اُس کي ستایش کے گیت گاؤ[h]. ۸ خدا قوموں پر بادشاهت کرتا هی[i]: خدا اپنے مقدس تخت پر بیٹھا هی. ۹ قوموں کے اُمرا ابرهام کے خدا کے لوگوں سے ملکے جمع هوئے هیں[k]: کیونکہ جہان کي سپریں خدا کي هیں[l]: وہ نہایت بلند هیں.

|| یا، کے لیئے.

|| یا، هر ایک جس کي سمجھہ هو.

۴۸ زبور

ا کلیسئے کي خوبصورتي، اور اُن نعمتوں کي بابت جو اُس کو ملتیں.

بني قرح ||کا زبور اور گیت.

خداوند بزرگ هی، اور لائق هی کہ همارے خدا کے شہر میں[a]، اُس کے مقدس پہاڑ پر[b]، اُس کي ستایش بہت طرح سے کي جائے. ۲ بلندي سے خوبصورت[c]، تمام زمین کي خوشي[d]، کوہ صیهون هی: اُس کي اُتر اطراف[e] میں بڑے بادشاہ کا شہر هی[f]. ۳ اُس کے محلوں میں مشهور هی، کہ خدا جاے پناہ هی. ۴ کیونکہ دیکھہ، کہ بادشاہ باهم آئے[g]، اور ایک ساتھہ گذرے. ۵ وے دیکھکر فوراً دنگ هوئے: وے گھبرائے، اور بھاگ گئے. ۶ کپکپي نے اُنھیں وهاں پکڑا[h]، اور ایسے درد نے، جیسا جننے کے وقت عورت کا هوتا هی[i]: ۷ اُس پوربي هوا سے[k] † جو ترسیس کے جہازوں کو توڑ ڈالتي هی[l]. ۸ جیسا هم نے سنا تھا، ویسا هي لشکروں کے خداوند کے شہر میں، اپنے خدا کے شہر میں[m]، هم نے دیکھا: خدا اُسے ابد تک برقرار رکھیگا[n]. سلاہ. ۹ اي خدا، هم تیري هیکل کے

|| یا، کے لیئے.

† یا، تو—توڑ ڈالتا هی.

درمیان تیري مهرباني° کو غور کرتے هیں۔ ۱۰ ای خدا، جیسا تیرا نام هی[p]، زمین پر سراسر ویسا هي تیري مدح هی؛ تیرا دهنا هاتهہ صداقت سے بهرا هوا هی۔ ۱۱ کوہ صیهون خوش هووے؛ یهوداہ کي بیٹیاں خوشي کریں؛ تیري عدالتوں کے سبب۔ ۱۲ صیهون میں گهومو، اور اُس کے چوگرد پهرو؛ اُس کے برجوں کو گنو۔ ۱۳ تم اُس کي شهرپناہ کو دل سے غور کرو، اور سوچکے اُس کے محلوں کو دیکهو، تاکہ تم آنیوالي پشتوں کو اُس کي خبر دو۔ ۱۴ کہ یهہ خدا ابدالاباد همارا خدا هی؛ تا دم مرگ وهي هماري هدایت کریگا[q]۔

° زبور ۲۶: ۳ اور ۴۰: ۱۰
[p] اِست ۲۸: ۵۸ یشو ۷: ۹ زبور ۱۱۳: ۳ ملا ۱: ۱۱، ۱۴
[q] یسعه ۵۸: ۱۱

۴۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ لوگوں سے ایک نصیحت کي جاتي کہ قیامت کي بابت اپنے ایمان کي بنیاد خدا پر ڈالیں اور نہ کہ اِنسان کي نیکي یا تونگري پر۔ ۱۶ اهل دنیا کي تونگري کچهہ کام کي چیز نہیں هی۔

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور۔

ای ساري اُمتو، یهہ سنو؛ کان دهرو، تم سب جو دنیا میں بستے هو؛ ۲ کیا ادنا کیا اعلی[a]، کیا دولتمند کیا محتاج، سب ایک ساتهہ۔ ۳ میرے منهہ سے حکمت کے کلمے نکلینگے، اور میرے دل کا دهیان خرد هوگا۔ ۴ میں ایک تمثیل کي طرف اپنا کان دهرونگا؛ میں اپني راز کي بات بربط بجاتے هوئے کهولکے کهونگا[b]۔ ۵ میں مصیبت کے دنوں میں کس لیئے ڈروں، جب میرے اڑنگا مارنیوالوں کي برائي مجهے گهیرے؟ ۶ جو اپني دؤلت پر اِعتماد کرتے هیں[c]، اور اپنے مال کي فراواني پر پهولتے هیں؛ ۷ اُن میں سے کسي کا مقدور نہیں، کہ اپنے بهائي کو چهڑاوے، یا اُس کا کفارہ خدا کو دیوے[d]۔ ۸ (کہ اُن کي جان کا فدیہ بهاري هی؛ یهہ کام ابد تک موقوف رکهنا هوگا[e]؛) ۹ کہ وہ سدا جیتا رهے، اور هرگز موت نہ دیکهے[f]۔ ۱۰ کیونکہ وہ دیکهتا هی، کہ دانشمند لوگ مرتے هیں، اور اِسي طرح سے بیوقوف اور حیوان کے سے آدمي فنا هوتے هیں[g]، اور اپني دؤلت اوروں کے لیئے چهوڑ جاتے هیں[h]۔ ۱۱ اُن کے دل میں خیال تها، کہ همارے گهر ابد تک قائم رهینگے، اور همارے مسکن پشت در پشت؛ وے اپنے نام اپني زمینوں پر رکهتے[i]۔ ۱۲ پر اِنسان حشمت کي حالت میں ||مطلق نہیں رهتا[k]؛ وہ حیوانوں کي مانند هی؛ وے نیست کیئے جاتے۔ ۱۳ یهہ اُن کي راہ، اُن کي حماقت هی[l]، اور اُن کے پچهلے لوگ اُن †کي باتوں کو پسند کرتے هیں۔ سلاہ۔ ۱۴ وے بهیڑوں کي مانند پاتال میں ڈالے جاتے هیں؛ مؤت اُنهیں چر جائیگي؛ اور راستکار صبح کو اُن پر مسلط هونگے[m]: اُن کا جمال پاتال هي کهو دیگا[n]؛ اُن کا کوئي گهر نہ رها۔ ۱۵ لیکن خدا میري جان پاتال کے ||قابو سے چهڑاویگا[o]، کہ وہ مجهے لے رکهیگا۔ سلاہ۔ ۱۶ تو خوفناک مت هو، جب کوئي دولتمند هو جاوے، جب اُس کے گهر کي حشمت بڑهے؛ ۱۷ کیونکہ وہ مرنے کے وقت کچهہ ساتهہ نہ لے جائیگا، اور اُس کي شوکت اُس کے پیچهے نہ اُتریگي[p]؛ ۱۸ اگرچہ وہ اپنے جیتے جي اپني جان کو مبارکباد دیتا تها[q]؛ اور جب تو اپني بهلائي کرے، لوگ تیري تعریف کرینگے۔ ۱۹ وہ اپنے باپ‌دادوں کي نسل میں شامل هو جائیگا[r]، وے هرگز اُجالا نہ دیکهینگے[s]۔ ۲۰ اِنسان جو حشمت میں هی[t]، اور سمجهتا نہیں، حیوانوں کي مانند هی، جو فنا هو جاتے هیں[u]۔

|| یا، کے لیئے۔
[a] زبور ۶۲: ۹
[b] زبور ۷۸: ۲ متي ۱۳: ۳۵
[c] ایوب ۳۱: ۲۴، ۲۵ زبور ۵۲: ۷ اور ۶۲: ۱۰ مرقس ۱۰: ۲۴ ۱ تمطا ۶: ۱۷
[d] متي ۱۶: ۲۶
[e] ایوب ۳۶: ۱۸، ۱۹
[f] زبور ۸۹: ۴۸
[g] واعظ ۲: ۱۶
[h] اَمثا ۱۱: ۴ واعظ ۲: ۱۸، ۲۱
[i] پید ۴: ۱۷
|| عبراني میں، رات کو بهي نہیں کاٹتا۔
[k] ۲۰ آیت
[l] زبور ۳۱: ۵ اور ۸۲: ۷ لوقا ۱۲: ۲۰
† عبراني میں، کے منهہ کو۔
[m] زبور ۴۷: ۳ دان ۷: ۲۲ ملا ۴: ۳ لوقا ۲۲: ۳۰ ۱ قرن ۶: ۲ مکاش ۲: ۲۶ اور ۲۰: ۴
[n] ایوب ۴: ۲۱ زبور ۳۹: ۱۱
[o] زبور ۵۶: ۱۳ هوسع ۱۳: ۱۴
[p] ایوب ۲۷: ۱۹
[q] اِست ۲۹: ۱۹ لوقا ۱۲: ۱۹
[r] پید ۱۵: ۱۵
[s] ایوب ۳۳: ۳۰ زبور ۵۶: ۱۳
[t] ۱۲ آیت
[u] واعظ ۳: ۱۹

۵۰ زبور

۱ خدا کي حشمت کي بابت جو کلیسیئے کے درمیان دکهلائي دیتي۔ ۵ اُس کے حکم کي بابت کہ مقدس لوگوں کو فراهم کریں۔ ۷ اِس بیان میں، کہ خدا ظاهري بندگي سے نہیں، ۱۴ پر باطني دینداري اور تابعداري سے خوش هوتا۔

||آسف کا زبور۔

قادر[a] مطلق خدا یهوواہ نے فرمایا، اور زمین کو سورج کے نکلنے کي جگهہ سے لیکے اُس کے ڈوبنے کي جگهہ تک بلایا هی۔

|| یا، آسف کے لیئے۔ دیکهو ۱ توا ۱۵: ۱۷ اور ۲: ۳۰ ۲ توا ۲۹: ۳۰
[a] یسعه ۹: ۶ یسعه ۷: ۲ یرم ۳۲: ۱۸

۲ صيہون سے، حسن کے کمال سے[b]، خدا جلوہ‌گر هوا هي[c]۔ ۳ همارا خدا آويگا، اور چپچاپ نہ رهيگا: آگ اُس کے آگے آگے فنا کرتي جائيگي[d]، اور اُس کے گرداگرد شدت سے طوفان هوگا۔ ۴ وہ اُوپر آسمانوں کو طلب کرتا، اور زمين کو بهي[e]، تا کہ اپنے لوگوں کي عدالت کرے۔ ۵ ميرے پاک بندوں[f] کو ميرے پاس فراهم کرو، جنهوں نے ميرے ساتهہ قرباني پر عهد کيا هي[g]۔ ۶ تب آسمان اُس کي صداقت کو آشکارا کرينگے[h]: کہ خدا هي عدالت کرنيوالا هي[i]۔ سلاہ۔

۷ اي ميري قوم، سن[k]، ميں کہتا هوں؛ اي اِسرائيل، ميں تجهہ پر گواهي ديتا هوں: خدا، تيرا خدا، ميں هي هوں[l]۔ ۸ ميں تجهہ کو تيرے ذبيحوں کي بابت[m] ملامت نهيں کرونگا[n]: کہ تيري سوختني قربانياں تو هميشہ ميرے آگے هيں۔ ۹ ميں تيرے گهر کا بيل نہ لونگا، نہ تيرے باڑے کا بکرا[o]۔ ۱۰ کہ جنگل کے سب جاندار ميرے هيں، اور کوهستان کے حيوانات هزارها هزار۔ ۱۱ ميں پهاڑ کے سارے پرندوں سے آگاہ هوں، اور دشتي چرند ||ميرے هيں۔ ۱۲ اگر ميں بهوکها هوتا، تو تجهہ سے نہ کہتا: کہ دنيا اور اُس کي معموري ميري هي[p]۔ ۱۳ کيا ميں بيلوں کا گوشت کهاتا هوں، يا بکروں کا لهو پيتا هوں؟ ۱۴ تو شکرگذاري کي قربانياں خدا کے آگے گذران[q]، اور حق تعالى کے حضور اپني نذريں ادا کر[r]۔ ۱۵ اور مصيبت کے دن مُجهہ سے فرياد کر[s]: ميں تجهے مخلصي دونگا، اور تو ميرا جلال ظاهر کريگا[t]۔ ۱۶ پر شرير کو خدا کہتا هي، تجهے ميرے حکموں کے بيان کرنے سے کيا کام؟ تو کيوں اپنے منهہ سے ميرے عهد کا ذکر کرتا هي؟ ۱۷ حالانکہ تو تربيت سے عداوت رکهتا هي[u]، اور ميرے کلام کو اپنے پيچهے پهينکتا هي[v]؟ ۱۸ جب تو چور کو ديکهتا هي، تو اُس سے راضي هوتا هي[w]، اور زانيوں کا شريک هوتا هي[x]۔ ۱۹ تو اپنا منهہ شرارت پر چلاتا هي، اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندهتا هي[a]۔ ۲۰ تو بيٹهکے اپنے بهائي کي غيبت کرتا هي؛ تو اپني هي ما کے بيٹے پر تهمت لگاتا هي۔ ۲۱ تو نے يہہ کيا، اور ميں خاموش هو رها[b]: تو نے گمان کيا، کہ ميں تجهي سا هوں[c]: پر ميں تجهے تنبيہ دونگا، اور تيرے کاموں کو تيري آنکهوں کے آگے ايک ايک کرکے تجهے دکهاؤنگا[d]۔ ۲۲ اب، اي خدا کے فراموش کرنيوالو[e]، اِس کو سوچو: نہ هو، کہ ميں تمهيں پارہ پارہ کروں، اور کوئي چهڑانيوالا نہ هو۔ ۲۳ جو کوئي ستائش کے ذبيحے گذرانتا هي[f]، وہ ميرا جلال ظاهر کرتا هي: اور اُس کو، جو اپني چال چلن درست رکهتا هي، ميں خدا کي نجات دکهلاؤنگا[g]۔

۵۱ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ داؤد اپنے گناهوں کا پورا اقرار کرکے معافي مانگتا۔ ۷ اپني تقديس کي بابت دعا مانگتا، کہ وہ کامل هو جاوے۔ ۱۶ خدا قربانيوں سے نهيں پر سيدهے دل سے خوش هوتا۔ ۱۸ داؤد کليسيئے کے ليئے دعا مانگتا۔

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور، جب ناتن نبي اُس کے حضور ميں آيا، جس وقت وہ بنت‌سبع پاس گيا تها*۔

اي خدا، اپني رحمدلي کے مطابق مجهہ پر شفقت کر: اپني رحمتوں کي کثرت کے موافق ميرے گناہ مٹا دے[a]۔ ۲ ميري برائي سے مُجهے خوب دهو، اور ميري خطا سے مُجهے پاک کر[b]۔ ۳ کہ ميں اپنے گناهوں کو مان ليتا هوں[c]، اور ميري خطا هميشہ ميرے سامهنے هي۔ ۴ ميں نے تيرا هي گناہ کيا هي[d]، اور تيرے هي حضور بدي کي هي؛ تاکہ تو اپني باتوں ميں صادق ٹهہرے، اور جو تو عدالت کرے، تو تو پاک ظاهر هو[e]۔ ۵ ديکهہ، ميں نے برائي ميں صورت پکڑي[f]، اور گناہ کے ساتهہ ميري ما نے مجهے پيٹ ميں ليا[g]۔ ۶ ديکهہ، تو اندرکي[h] سچائي چاهتا هي: سو باطن ميں مجهہ کو دانائي سکهلا۔ ۷ زوفا سے مجهے پاک کر، کہ

[b] زاوور ۴۸: ۲
[c] اِستہ ۳۳: ۲
زبور ۸۰: ۱
[d] احو ۱۰: ۲
گن ۱۶: ۳۵
زبور ۹۷: ۳
دان ۷: ۱۰
[e] اِستہ ۳: ۲۶
اور ۳۱: ۲۸
اور ۳۲: ۱
يسع ۱: ۲
ميکہ ۶: ۱، ۲
[f] اِستہ ۳۳: ۳
يسع ۱۳: ۳
[g] عبر ۲۴: ۷
[h] زاوور ۹۷: ۶
[i] زاوور ۷۵: ۷
[k] زاوور ۸۱: ۸
[l] عبر ۲۰: ۲
[m] هوس ۶: ۶
[n] يسع ۱: ۱۱
يرہ ۷: ۲۲
[o] ميکہ ۶: ۶
اعم ۱۷: ۲۵
|| عبراني ميں، ميرے ساتهہ هيں۔
[p] عبر ۱۹: ۵
اِستہ ۱۰: ۱۴
ايوب ۴۱: ۱۱
زاوور ۲۴: ۱
۱ قرنـ ۱۰: ۲۶، ۲۸
[q] هوس ۱۴: ۲
عبر ۱۳: ۱۵
[r] اِستہ ۲۳: ۲۱
ايوب ۲۲: ۲۷
[s] زبور ۷۶: ۱۱
واعظ ۵: ۴، ۵
[t] ايوب ۲۲: ۲۷
زبور ۹۱: ۱۵
اور ۱۰۷: ۶، ۱۳، ۱۹، ۲۸
ذکر ۱۳: ۹
[u] ۲۳ آيت
زاوور ۲۲: ۲۳
[v] روہ ۲: ۲۱، ۲۲
[w] نحم ۹: ۲۶
[x] روہ ۱: ۳۲
[x] ۱ تمطاہ ۵: ۲۲

[a] زبور ۵۲: ۲
[b] واعظ ۸: ۱۱، ۱۲
يسع ۲۶: ۱۰
اور ۵۷: ۱۱
[c] ديکهو روہ ۲: ۴
[d] زبور ۱۰: ۸
[e] ايوب ۸: ۱۳
زاوور ۹: ۱۷
يسع ۵۱: ۱۳
[f] زاوور ۲۷: ۶
روہ ۱۲: ۱
[g] گلة ۶: ۱۶
ع ۱۰۳۴ کے قريب
* ۲ سمـ ۱۲: ۱
اور ۱۱: ۲، ۴
[a] ۹ آيتہ
يسع ۴۳: ۲۵
اور ۴۴: ۲۲
قلس ۲: ۱۴
[b] عبر ۹: ۱۴
۱ يوحا ۱: ۷، ۹
مکاش ۱: ۵
[c] زاوور ۳۲: ۵
اور ۳۸: ۱۸
[d] پيد ۲۰: ۶
اور ۳۹: ۹
احو ۵: ۱۹
اور ۶: ۲
۲ سمـ ۱۲: ۱۳
لوقا ۱۵: ۲۱
[e] روہ ۳: ۴
[f] ايوب ۱۴: ۴
زبور ۵۸: ۳
يوحـ ۳: ۶
روہ ۵: ۱۲
افس ۲: ۳
[g] ايوب ۱۴: ۴
[h] ايوب ۳۸: ۳۶

میں صاف هو جاؤں؛ مجهه کو دهو، که میں برف سے زیاده سفید هوؤں۔ ۸ مجهے خوشي اور خورمي کي خبر سنا، که میري هڈیاں جنهیں تو نے توڑ ڈالا، شادمان هوں۔ ۹ میرے گناهوں سے چشم‌پوشي کر، اور میري ساري برائیاں مٹا ڈال۔ ۱۰ ای خدا، میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر، اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں نئے سر سے ڈال۔ ۱۱ مجهه کو اپنے حضور سے مت هانک، اور اپني روح پاک مجهه سے نه نکال۔ ۱۲ اپني نجات کي شادماني مجهه کو پهر عنایت کر، اور اپني آزاد روح سے مجهه کو سمبهال۔ ۱۳ تب میں خطاکاروں کو تیري راهیں سکهلاؤنگا، اور گنهگار تیري طرف رجوع کرینگے۔ ۱۴ ای خدا، میرے نجات‌دینیوالے خدا، مجهے خون کے گناه سے رهائي دے، که میري زبان تیري صداقت کے گیت بلند آواز سے گاوے۔ ۱۵ ای خداوند، میرے لبوں کو کهول دے، تو میرا منهه تیري ستائش بیان کریگا۔ ۱۶ که تو ذبیحے سے خوش نهیں هوتا، نهیں تو، میں دیتا؛ سوختني قرباني میں تیري خوشنودي نهیں۔ ۱۷ خدا کے ذبیحے شکسته جان هیں؛ دل شکسته اور خاکسار کو، ای خدا، تو حقیر نه جانیگا۔ ۱۸ اپني خوشي سے صیهون کے ساتهه بهلائي کر؛ یروسلم کي دیواروں کو بنا۔ ۱۹ تب تو صداقت کے ذبیحوں اور سوختني قربانیوں اور کامل قربانیوں سے خوشنود هوگا؛ تب وے تیرے مذبح پر بچهڑے چڑهاوینگے۔

زبور ۵۲

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دوایگ کو اُس کي کینه‌وري کے سبب اِلزام دیتا، اور الهام سے اُس کي هونیوالي هلاکت کي خبر دیتا۔ ۶ جب یهه وقوع میں آوے صادق لوگ خوش هونگے۔ ۸ داؤد خدا کي رحمت کا منتظر هوکے شکر ادا کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جسب ادومي دوایگ نے آکے ساؤل کو خبر دي اور اُس سے کها، که داؤد اخیملک کے گهر میں داخل هوا هي۔

ای زبردست اِنسان، تو زبانکاري پر کیوں فخر کرتا هي؟ خدا کا اِحسان هر روز هي۔ ۲ تیري زبان خرابیاں اِیجاد کرتي هي؛ وه دغابازیاں کرتي هي تیز اُسترے کي مانند۔ ۳ تو شرارت کو نیکي سے، اور جهوٹهه بولنے کو سچ کهنے سے زیاده دوست رکهتا هي۔ ۴ تو ‖ بهتان کي ساري باتوں کو چاهتي هي، ای دغاباز زبان۔ ۵ اِس لیئے خدا ابد تک تجهے برباد کریگا، وه تجهے اُٹها لیجاویگا، اور تجهے تیرے خیمے سے جهاڑ پهینکیگا، اور زندگي کي زمین سے تجهے اُکهاڑ ڈالیگا۔ سلاه۔ ۶ اور صادق دیکهینگے، اور ڈرینگے، اور اُس پر هنسینگے۔ ۷ دیکهو، یهه وه شخص هي، که جس نے خدا کو اپني پناه گاه نه سمجها، پر اپنے مال کي فراواني پر تکیه کیا، اور اپني شرارت سے قوي هوا۔ ۸ لیکن میں خدا کے گهر میں زیتون کے هرے درخت کي مانند هوں؛ میرا بهروسا ابدالاباد خدا کي رحمت پر هي۔ ۹ سو میں سدا تیري ستائش کرونگا، که تو نے ایسا کیا؛ اور تیرے نام کا اِنتظار کرونگا، جو تیرے مقدس لوگوں کي نظر میں خوب هي۔

‖ عبراني میں سب نگلنیوالي باتوں کو۔

زبور ۵۳

اِس بیان میں، که ۱ داؤد نفساني آدمي کي خرابي کا بیان کرتا۔ ۴ شریروں هي کے دلوں اور عقلوں سے دلائل لاکر اُنهیں ملزم ٹههراتا۔ ۶ خدا کي نجات پر فخر کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بانسریوں کے ساتهه گایا جاوے۔

احمق اپنے دل میں کهتا هي، که خدا نهیں؟ وے خراب هوئے، اُن کے کام مکروه هیں، کوئي نیکوکار نهیں۔ ۲ خدا نے آسمان پر سے بني آدم پر نظر کي هي، تا دیکهے، که کوئي دانشمند، یا کوئي خدا کا طالب هي۔ ۳ هر ایک اُن میں سے گمراه هوا؛ وے سب کے سب ‖ بگڑ گئے؛ کوئي نیکوکار نهیں، ایک بهي نهیں۔ ۴ کیا اُن بدکاروں کو فهم نهیں؟ جو میرے لوگوں کو یوں کهاتے

‖ عبراني میں گنده هوگئے۔

هیں، جیسے روٹي کهاتے هیں؛ وے خدا کا نام نهیں لیتے هیں؟ ۵ وے وهاں نهایت ڈرے، جهاں خوف کا مقام نه تها[f]؛ که خدا اُن کي هڈیاں، جو تیرے مقابل خیمه‌زن هیں، کهنڈا دیتا هي[g]؛ تو اُنهیں شرمنده کریگا، که خدا نے اُنهیں حقیر کیا هی۔ ۶ ||کاش که اِسرایل کي نجات صیهون میں سے هوتي[h]! جب خدا اپني قوم کے قیدیوں کو پهر لاویگا، تو یعقوب خوش هوگا، اور اِسرایل شادمان۔

f احبا ۲۶: ۱۷، ۳۶ امثه ۲۸: ۱
g حزق ۶: ۵
|| عبراني میں، کون نجات دیگا، وغیره۔
h زبور ۱۴: ۷

زبور ۵۴

اِس بیان میں، که ۱ داؤد زیفیوں پر شکایت کرکے رهائي مانگتا۔ ۴ خدا پر بهروسا رکهکے که وه مدد کریگا، وه قرباني گذراننے کا وعده کرتا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بین کے ساتهه گایا جاوے؛ اُس وقت کا، جب زیفیوں نے آکے ساؤل سے کها، که دیکهه، داؤد آپ کو همارے یهاں چهپاتا هی*۔

اَی خدا، اپنے نام سے مجهه کو بچا، اور اپني قوت سے میرا اِنصاف کر۔ ۲ اَی خدا، میري دعا سن، اور میرے منهه کي باتوں پر کان دهر۔ ۳ که بیگانے میري مخالفت میں اُٹهے هیں، اور ظالم میري جان کے پیچهے پڑے هیں[a]: یے خدا کو اپنے روبرو نهیں رکهتے۔ سلاه۔ ۴ دیکهو، خدا میرا مددگار هی: خداوند اُن کے درمیان هي جو میري جان کو سمبهالتے هیں[b]: ۵ وه میرے دشمنوں پر برائي کو لَوٹا دیگا: اپني وفاداري میں[c] تو اُنهیں فنا کر۔ ۶ اَی خداوند، میں اپني خوشي سے تیرے لیئے قرباني کرونگا: میں تیرے نام کي ستائش کرونگا، که بهلا هي[d]۔ ۷ که تو نے ساري مصیبتوں سے مجهے بچایا هی، اور میري آنکهه میرے دشمنوں کي خرابي دیکهتي[e]۔

* ۱سمو ۲۳: ۱۹ اور ۲۶: ۱
a زبور ۸۶: ۱۴
b زبور ۱۱۸: ۷
c زبور ۸۹: ۴۹
d زبور ۵۲: ۹
e زبور ۵۹: ۱۰ اور ۹۲: ۱۱

زبور ۵۵

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگتے وقت اپنا هیبتناک حال بیان کرتا۔ ۹ وه اپنے دشمنوں کي شرارت اور دغابازي کے سبب شکایت کرکے خدا سے منت کرتا که اُن کو سزا دیوے۔ ۱۶ اِس خیال سے خاطرجمعي پاتا، که خدا میري حفاظت کریگا، اور میرے دشمنوں کو پراگنده کریگا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا مشکیل، جو بین کے ساتهه گایا جاوے۔

۱۰۲۳

اَی خدا، میري دعا سن، اور میري منت سے ||منهه مت پهیر۔ ۲ میري طرف کان دهر، اور میري سن: کڑهتا هوا میں پهرتا هوں[a]، اور چلاتا هوں، ۳ دشمن کي آواز، اور شریر کے ظلم کے سبب: که وے مجهه پر ظلم کیا چاهتے هیں، اور غضب کے ساتهه میرا کینه رکهتے هیں[b]۔ ۴ میرا دل مجهه میں نپٹ دکهتا هی، اور میں موت کے هولوں میں پڑا هوں[c]۔ ۵ ڈرنا اور کانپنا مجهه پر آ پڑا: کنپکپي مجهه پر غالب آئي۔ ۶ میں نے کها، کاش که کبوتر کے سے میرے پنکهه هوتے! تو میں اُڑ جاتا، اور آرام پاتا۔ ۷ هاں، میں تب دور تک سیر کرتا، اور جنگلوں میں رهتا۔ سلاه۔ ۸ که میں شدت کي آندهي اور جهکڑ سے جلد پناه کے لیئے بچ نکلتا۔ ۹ اَی خداوند، اُنهیں هلاک کر: اُن کي زبانوں میں تفرقه ڈال: که میں شهر میں ظلم اور جهگڑا دیکهتا هوں[d]۔ ۱۰ دن اور رات وے اُس کي دیواروں پر سیر کرتے پهرتے هیں: زبانکاري اور غمخواري اُس کے بیچ هوتي رهتي هیں۔ ۱۱ شرارت اُس کے درمیان هی: ظلم اور دغا اُس کے کوچوں سے جاتي نهیں رهتیں۔ ۱۲ دشمن تو نهیں تها جو مجهے ملامت کرتا تها، نهیں تو میں اُس کي برداشت کرتا[e]: نه میرا کینه رکهنیوالا تها جو مجهه پر بالادستي کرتا تها[f]، تب میں اُس سے چهپ جاتا: ۱۳ بلکه تو، میرا همدرجه آدمي، ||میرا اُلفتي بنده[g]، اور میرا جان‌پهچان تها: ۱۴ که هم ملکے خوش اِختلاطي کرتے تهے: اور گروه کے ساتهه خدا کے گهر میں جایا کرتے تهے[h]۔ ۱۵ ناگهان اُن پر موت آ پڑے: وے جیتے جي ||پاتال میں اُتریں[i]: کیونکه اُن کے گهروں میں اور اُن کے بیچ شرارت هی۔ ۱۶ پر میں خدا کو پکارونگا: تب خداوند مجهے بچالیگا۔ ۱۷ شام کو، اور صبح کو، اور دو پهر کو، میں فریاد کرونگا، اور

|| عبراني میں، اپنے تئیں مت چهپا۔
a یسع ۳۸: ۱۴
b ۲سمو ۱۶: ۷، ۸ اور ۱۹: ۱۹
c زبور ۱۱۶: ۳
d یرم ۶: ۷
e زبور ۴۱: ۹
f زبور ۳۵: ۲۶ اور ۳۸: ۱۶
|| یا، میرا رهبر۔
g ۲سمو ۱۵: ۱۲ اور ۱۶: ۲۳ زبور ۴۱: ۹ یرم ۹: ۴
h زبور ۴۲: ۴
|| یا، گور میں۔
i گنتي ۱۶: ۳۰

نالہ کرونگا[k]؛ سو وہ میري آواز سن لیگا۔ ۱۸ اُس نے میري جان کو اُس جنگ میں، جو اُنھوں نے مجھ سے کي ہی، سلامت چھڑایا؛ کیونکہ وھاں بہت میرے ساتھ تھے[l]۔ ۱۹ خدا سنیگا، اور اُنھیں ||جواب دیگا، کہ وہ قدیم سے تخت‌نشین ہی[m]۔ سلاہ۔ ازبسکہ اُنھوں نے اِنقلابیں نہیں دیکھیں، وے خدا سے نہیں ڈرتے۔ ۲۰ اُس نے اُن پر، جو اُس سے اِختلاط رکھتے تھے[n]، اپنے ہاتھ ڈالے ہیں[o]؛ اُس نے اُس کے ساتھ عہدشکني کي۔ ۲۱ اُس کا منہہ مکھن سے زیادہ چکنا ہی، پر اُس کے دل میں جنگ ہی؛ اُس کي باتیں تیل سے زیادہ ملائم ہیں، پر ننگي تلواریں ہیں[p]۔ ۲۲ اپنا †بوجھ خداوند پر ڈال، کہ وہ تجھے تھامبھ لیگا[q]؛ وہ کبھي صادق کو لغزش کھانے نہ دیگا[r]۔ ۲۳ پر، ای خدا، تو اُن کو ہلاکت کے گڑھے میں گرا دیگا؛ خوني اور دغاباز لوگ[s] اپني آدھي عمر تک نہ پہنچینگے[t]؛ پر میرا اِعتماد تجھي پر ہی۔

زبور ۵۶

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کا کلام یقیني جانکے دعا مانگتا، اوراُس وقت اپنے دشمنوں پر شکایت کرتا۔ ۳ خدا کے کلام پر جو اِعتقاد رکھتا تھا وہ ظاہر کرتا، اور وعدہ بھي کرتا کہ میں خدا کي ستایش کیا کرونگا۔

سردار مغني کے لیئے، یہہ ||مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب فلسطیوں نے اُسے جاتھ میں پکڑا*: †یونت ایلم رحوقیم کے سُر پر گایا جاوے۔

ای خدا، مجھ پر رحم فرما[a]، کہ اِنسان مجھے نگلا چاھتا ہی؛ وہ لڑتا ہوا ہر روز مُجھے ستاتا ہی۔ ۲ میرے دشمن ہر روز مجھ کو نگلا چاھتے ہیں[b]، کہ بہت ہیں، جو گستاخ ہوکے مُجھ سے لڑتے ہیں۔ ۳ جب میں ڈرتا ہوں، تو میں تجھ پر توکل کرتا ہوں۔ ۴ میں خدا پر، اُس کے قول پر[c]، فخر کرتا ہوں؛ میرا توکل خدا پر ہی؛ میں ڈرنے کا نہیں، کہ بشر میرا کیا کر سکتا ہی[d]۔ ۵ وے ہر روز میري باتیں کاٹتے ہیں؛ اُن کي ساري فکر ہی، کہ مُجھ سے بدي کریں۔ ۶ وے جمع ہوکے کمین میں بیٹھے ہیں[e]؛ وے میرے نقش قدم کو تاکتے ہیں، جب کہ وے میري جان لینے کي اِنتظاري میں ہیں[f]۔ ۷ اُن کي اُمید ہی کہ بدکاري کرکے نکل بچینگے؟ ای خدا، اپنے قہر سے اُن لوگوں کو ڈھکیل دے۔ ۸ تو میري آوارگیوں کا شمار کرتا؛ تو میرے آنسوؤں کو اپنے شیشے میں رکھ؛ کیا وے تیرے دفتر میں مذکور نہیں[g]؟ ۹ جب میں فریاد کرونگا، تو میرے دشمن اُلٹے پھرینگے؛ مُجھے یہہ یقین ہی، کہ خدا میري طرف ہی[h]۔ ۱۰ میں خدا پر، اُس کے قول پر، فخر کرتا ہوں[i]؛ میں خداوند پر، اُس کے قول پر، فخر کرتا ہوں۔ ۱۱ میرا توکل خدا پر ہی؛ میں ڈرنے کا نہیں؛ اِنسان میرا کیا کر سکتا ہی؟ ۱۲ ای خدا، تیري منتیں مجھ پر ہیں، میں تیرا شکرانہ ادا کرونگا۔ ۱۳ کہ تو نے میري جان موت سے بچائي[k]؛ اور میرے پانوں کو پھسلنے نہ دیا، تاکہ میں خدا کے آگے زندوں کے نور میں چلوں[l]۔

زبور ۵۷

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کي پناہ لیکے اپنے خطرناک حال کي بابت اُس سے منت کرتا۔ ۷ اپنے دل کو ترغیب دیتا، کہ خدا کي حمد کرنے میں مشغول رہے۔

سردار مغني کے لیئے، یہہ ||مکتام داؤد اُس وقت بنایا گیا، جب وہ ساؤل کے آگے سے مغارے میں بھاگ گیا*: †التشت کے سُر پر گایا جاوے۔

مجھ پر رحم کر، ای خدا، مُجھ پر رحم کر[a]؛ کیونکہ میري جان کو تیرا بھروسا ہی؛ ہاں، میں تیرے پروں کے سایے تلے[b] پناہ لیئے رہونگا، جب تک کہ یہہ آفتیں ٹل جاویں[c]۔ ۲ میں خدا سے، جو حق تعالی ہی، فریاد کرونگا؛ اُسي خدا سے، جو میرے لیئے ہر ایک کام کو انجام دیتا ہی[d]۔ ۳ وہ آسمان پر سے بھیجیگا، اور مجھ کو بچاتا ہی، اور

---

k دان ۶ : ۱۰، لوقا ۱۸ : ۱، اعم ۳ : ۱، اور ۱۰ : ۳، ۹، ۳۰، ۱ تسا ۵ : ۱۷
l ۲ توا ۳۲ : ۷، ۸
|| یا، عاجز کریگا۔
m اِستۃ ۳۳ : ۲۷
n زبور ۷ : ۴
o اعم ۱۲ : ۱
p زبور ۲۸ : ۳، اور ۵۷ : ۴، اور ۶۲ : ۴، اور ۶۴ : ۳، امثا ۵ : ۳، ۴، اور ۱۲ : ۱۸
† یا، مدید۔
q زبور ۳۷ : ۵، متي ۶ : ۲۵، لوقا ۱۲ : ۲۲، ۱ پطر ۵ : ۷
r زبور ۳۷ : ۲۴
s زبور ۵ : ۶
t ایوب ۱۵ : ۳۲، امثا ۱۰ : ۲۷، واعظ ۷ : ۱۷
|| یا، داؤد کا سنہلا زبور، ہوں، زبور ۱۶
* ۱ سمو ۲۱ : ۱۱
† یعني، ایک گونگا فاختہ بیگانوں کے درمیان۔
a زبور ۵۷ : ۱
b زبور ۵۷ : ۳
c ۱۰، ۱۱ آیتیں
d زبور ۱۱۸ : ۶، یسع ۳۱ : ۳، عبر ۱۳ : ۶
e زبور ۵۹ : ۳، اور ۱۴۰ : ۲
f زبور ۷۱ : ۱۰
g ملا ۳ : ۱۶
h روم ۸ : ۳۱
i ۴ آیت
k زبور ۱۱۶ : ۸
l ایوب ۳۳ : ۳۰
|| ایک سنہلا زبور۔
* ۱ سمو ۲۲ : ۱، اور ۲۴ : ۳، زبور ۱۴۲ سرنامہ
† یعني، بگاڑیو مت۔
a زبور ۵۶ : ۱
b زبور ۱۷ : ۸، اور ۶۳ : ۷
c یسع ۲۶ : ۲۰
d زبور ۱۳۸ : ۸
e زبور ۴۴ : ۷

اُسے جو مجھے نگلا چاهتا هی[f] ملامت کرتا هی. سلاه. خدا اپني رحمت، اور اپني سچائي کو بهیجیگا[g]. ۴ میري جان شیروں کے بیچ میں هی؛ میں آتش مزاج بني آدم کے درمیان لیٹتا هوں، جن کے دانت برچهیاں، اور تیر هیں[h]، اور جن کي زبان تیز تلوار هی[i]. ۵ تو آسمانوں پر سرفراز هو، ای خدا، اور ساري زمین پر تیرا جلال ظاهر هو[k]. ۶ اُنهوں نے میرے پانوں کے لیئے جال لگایا هی[l]؛ میري جان جهکي هوئي هی؛ اُنهوں نے میرے آگے گڑها کهودا هی، جس میں آپ گرے هیں. سلاه. ۷ میرا دل قائم هی، ای خدا، میرا دل قائم هی[m]؛ میں گاؤنگا، اور مدح سرائي کرونگا. ۸ جاگ، ای میري شوکت[n]؛ ای بین اور بربط، جاگ؛ میں سویرے اُٹهونگا. ۹ میں لوگوں کے درمیان تیرا شکر کرونگا، ای خداوند؛ میں اُمتوں کے بیچ تیرا مدح سرا هوؤنگا[o]. ۱۰ که تیري رحمت آسمانوں تک بلند هی، اور تیري سچائي بدلیوں تک[p]. ۱۱ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز هو؛ ساري زمین پر تیرا جلال ظاهر هووے[q].

۵۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد شریر حاکموں کو ملامت کرتا. ۳ شریروں کي بدذاتي کا بیان کرتا؛ ۶ اُن کو حرم کردیتا که خدا کي آفتوں سے برباد هوجاویں: ۱۰ ایسے ماجرے کے باعث یقین هی که راستباز لوگ خوشي کرینگے.

سردار مغني کے لیئے، ||مکتام داؤد: †اَلتَشحت کے سُر پر گایا جاوے*.

کیا تم چپ چاپ رهتے هو، جب که حق فرمانا هی؟ ای آدمزادو، کیا تم سچي عدالت کرتے هو؟ ۲ بلکه تم اپنے دل میں بدکاریاں کرتے هو؛ تم اپنے هاتهوں کے ظلم کو زمین پر تولتے هو[a]. ۳ اهل شرارت رحم سے بیگانه هوتے[b]؛ وے ||پیدا هوتے هي بهٹک جاتے اور جهوٹه بولتے. ۴ اُن کا زهر سانپ کا سا زهر هی[c]؛ وے اُس بهرے ناگ کي مانند هیں، جو اپنے کان بند کر رکهتا هی، ۵ اور منتر پڑهنیوالوں کي آواز نهیں سنتا[d]؛ بڑے سے بڑے منتر کي اُس میں تاثیر نهیں. ۶ ای خدا، اُن کے دانت اُن کے منهه میں توڑ؛ ای خداوند، شیر بچوں کي داڑهیں توڑ ڈال[e]. ۷ وے پاني کي طرح، جو بهه جاتا هی، گداز هو جاویں[f]؛ جب وه تیروں کو چلے میں جوڑے، تو وے کٹے هوئے معلوم هوں. ۸ جس طرح گهونگا گل جاتا وے فنا هوویں: وے عورت کے سقطے کي طرح آفتاب کو نه دیکهیں[g]. ۹ اُس سے پیشتر که تمهاري دیگوں میں کانٹوں سے آنچ لگے، وه گردباد کي مانند[h] اُنهیں، خواه سابوت خواه جلا هوا هو، اُڑا دیگا. ۱۰ صادق، جب اِنتقام کو دیکهیگا، تو خوش هوگا[i]؛ وه شریر کے لهو سے اپنے پانو دهویگا[k]؛ ۱۱ ایسا که، آدمي کهیگا، یقیناً صادق کے لیئے جزا هی[l]؛ بےشک ایک خدا هی، جو زمین پر اِنصاف کرتا هی[m].

۵۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے هاتهه سے رهائي مانگتا. ۶ اُن کي بےرحمي کے سبب شکایت کرتا. ۸ خدا پر توکل کرتا. ۱۱ وه منت کرتا که اُنهیں سزا دي جاوے. ۱۶ خدا کي ستایش کرتا.

سردار مغني کے لیئے، †مکتام داؤد، اُس وقت تصنیف هوا، جب ساؤل نے لوگ بهیجکے اُس کے گهر کي چوکي دلوائي، تا که اُسے قتل کرے*: ||اَلتَشحت کے سُر پر گایا جاوے*.

ای میرے خدا، میرے دشمنوں سے مجهے چهڑا[a]؛ میرے مخالفوں سے مجهه کو ||محفوظ رکهه. ۲ مجهے بدکاروں سے بچالے، اور خوني آدمیوں سے رهائي دے. ۳ دیکهه، که وے میري جان کي گهات میں لگے هیں؛ زوراور لوگ میري مخالفت پر جمع هوئے هیں[b]؛ ای خداوند، میرا کچهه گناه اور تقصیر نهیں[c]. ۴ وے دوڑتے هیں، اور آپ کو طیار کرتے هیں، پر میرے کسي قصور کے سبب

---

[f] زبور ۵۶ : ۱
[g] زبور ۴۰ : ۱۱ اور ۴۳ : ۳ اور ۶۱ : ۷
[h] امثا ۳۰ : ۱۴
[i] زبور ۵۵ : ۲۱ اور ۶۴ : ۳
[k] ۱۱ آیت زبور ۱۰۸ : ۵
[l] زبور ۷ : ۱۵، ۱۶ اور ۹ : ۱۵
[m] زبور ۱۰۸ : ۱، وغیره
[n] زبور ۱۶ : ۹ اور ۳۰ : ۱۲ اور ۱۰۸ : ۱، ۲
[o] زبور ۱۰۸ : ۳
[p] زبور ۳۶ : ۵ اور ۷۱ : ۱۹ اور ۱۰۳ : ۱۱ اور ۱۰۸ : ۴
[q] ۵ آیت
|| یا، داؤد کا سنهلا زبور.
† یعني، بگاڑیو مت.
* زبور ۵۷، سرنامه.
[a] زبور ۹۴ : ۲۰ یسع ۱۰ : ۱
[b] زبور ۵۱ : ۵ یسع ۴۸ : ۸
|| عبراني میں، پیٹ هي سے.
[c] زبور ۱۴۰ : ۳ واعظ ۱۰ : ۱۱

[d] یرم ۸ : ۱۷
[e] ایوب ۴ : ۱۰ زبور ۳ : ۷
[f] یشو ۷ : ۵ زبور ۱۱۲ : ۱۰
[g] ایوب ۳ : ۱۶ واعظ ۶ : ۳
[h] امثا ۱۰ : ۲۵
[i] زبور ۵۲ : ۶ اور ۶۴ : ۱۰ اور ۱۰۷ : ۴۲
[k] زبور ۶۸ : ۲۳
[l] زبور ۹۲ : ۱۵
[m] زبور ۶۷ : ۴ اور ۹۱ : ۱۳ اور ۹۸ : ۹
† یا، داؤد کا سنهلا زبور
* ۱ سمو ۱۹ : ۱۱
|| یعني، مت بگاڑیو.
* زبور ۵۷، سرنامه.
[a] زبور ۱۸ : ۴۸
|| عبراني میں، اُونچے پر چڑها.
[b] زبور ۵۶ : ۶
[c] ۱ سمو ۲۴ : ۱۱

نہیں ؛ تو مجھ سے ملنے کے لیئے جاگ[d]، اور دیکھ۔ ٥ پس، ای خداوند، رب الافواج، اِسرائیل کے خدا، ساري قوموں کا حال تجویز کرنے کے لیئے جاگ ؛ دغا دینیوالے گنہگاروں پر رحم مت کر۔ سلاہ۔ ٦ وے شام کو لوٹتے هیں[e] ؛ وے کتے کي مانند بھونکتے هیں، اور شهر میں هر طرف پھرتے هیں۔ ٧ دیکھ، وے مجھ سے ڈکارتے هیں، اور اُن کے لبوں کے اندر تلواریں هیں[f]، اور کہتے کہ کون سنتا هی[g]؟ ٨ پر تو، ای خداوند، اُن پر هنسیگا ؛ تو ساري قوموں کو مسخرہ بناویگا[h]۔ ٩ هرچند اُس کا زور هی، پر میں تجھي پر نگاہ رکھونگا، کہ خدا ||میري پناہ هی[i]۔ ١٠ میرا خدا جو هی، اُس کي رحمت مجھ کو آگے سے لینے آویگي[k]؛ خدا میري مراد کو میرے دشمنوں پر پوري هوئي مجھے دکھلائیگا[l]۔ ١١ اُنھیں جان سے مت مار، نہ هو، کہ میرے لوگ بھول جائیں[m]؛ اُنھیں اپني قدرت سے آوارہ اور پست کر، ای خداوند، همارے سپر۔ ١٢ کہ اُن کے منھ کا گناہ، اُن کے هونٹھوں کي بات هی[n]؛ اِس لیئے کاش کہ وے اپنے گھمنڈ میں گرفتار هوویں ؛ کیونکہ وے لعن تعن کرتے، اور جھوتھي باتیں کہتے هیں۔ ١٣ قهر سے اُن کو فنا کر، اُنھیں فنا کر، تا کہ وے باقي نہ رهیں[o]؛ اور لوگ یقین کرکے جانیں، کہ زمین کي سرحدوں تک خدا یعقوب کي سلطنت کرتا هی[p]۔ سلاہ۔ ١٤ پھر شام کو وے لوٹیں، اور کتے کي مانند بھونکتے جائیں، اور شهر کي هر طرف پھریں[q]۔ ١٥ وے کھانے کي تلاش میں بھٹکتے پھرینگے[r]، اور جب سیر نہ هوویں، تو ساري رات کو وهاں کاٹینگے۔ ١٦ میں تو تیري قدرت کي ثنا گاؤنگا ؛ هاں، میں صبح کو پکارکے تیري رحمت کے گیت گاؤنگا، کہ تو میرا مُحکم قلع هی، اور مصیبت کے دن میري پناہ‌گاہ۔ ١٧ اور ای میري قوت[s]، میں تیري مدح

[d] زبور ٣٥ : ٢٣ اور ٤٤ : ٢٣
[e] ١٤ آیت
[f] زبور ٥٧ : ٤ ؛ اَمثـ ١٢ : ١٨
[g] زبور ١٠ : ١١، ١٣ اور ٦٤ : ٥ اور ٧٣ : ١١ اور ٩٤ : ٧
[h] ١ سمو ١٩ : ١٦ ؛ زبور ٢ : ٤
|| عبراني میں میرا بلند مکان۔
[i] ١٧ آیت
[k] زبور ٦٢ : ٢
[l] زبور ٢١ : ٣
[l] زبور ٥٤ : ٧ اور ٩٢ : ١١ اور ١١٢ : ٨
[m] یون، پید ٤ . ١٢، ١٥
[n] اَمثـ ١٢ : ١٣ اور ١٨ : ٧
[o] زبور ٧ : ٩
[p] زبور ٨٣ : ١٨
[q] ٦ آیت
[r] ایوب ١٥ : ٢٣ ؛ زبور ١٠٩ : ١٠
[s] زبور ١٨ : ١

کرونگا، کہ خدا میرا مُحکم قلع، اور میرا رحیم خدا هی[t]۔

[t] ٩، ١٠ آیتیں

٦٠ زبور

اِس بیان میں، کہ ١ داؤد اگلي آفتوں کے سبب نالہ کرتا، ٤ پھر آپ کو اُمید کے تبک سے سنبھالکے رهائي مانگتا۔ ٦ خدا کے وعدوں سے خاطر جمع هوکے وہ مدد مانگتا جس کے اِنتظار میں رها تھا۔

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا ||مکتام †سوسن عدوت* کے سر پر تعلیم کے لیئے گایا جاوے۔ وہ اُس وقت تصنیف هوا، جب وہ ارام نہرائم اور ارام ضوبہ سے لڑا۔ اور یواب پھرا، اور نمک کے نشیب میں بارہ هزار ادومیوں کو مارا تھا[a]۔

ای خدا، تو نے هم کو رد کر دیا[b]، تو نے هم کو ||پراگندہ کیا، تو غصہ‌ور هوا ؛ تو همارے طرف پھر متوجہ هو۔ ٢ تو نے زمین کو لرزایا ؛ تو نے اُسے توڑا : اُس کے رخنے †ملا دے[c]، کہ وہ کانپتي هی۔ ٣ تو نے اپنے لوگوں کو سخت باتیں دکھلائیں[d]؛ تو نے هم کو حیرت کي مے پلائي[e]۔ ٤ تو نے اُن کو جو تجھ سے ڈرتے هیں جھنڈا دیا[f]، کہ وہ حق کي خاطر کھڑا کیا جاے۔ سلاہ۔ ٥ تا کہ تیرے محبوب رهائي پاویں[f]، تو اپنے دهنے هاتھ سے بچالے، اور هماري سن۔ ٦ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا هی[g]، اِس لیئے میں خوشي کرونگا ؛ میں سکم کو[h] تقسیم کرونگا[i]، اور سکات کي وادي کو ماپونگا[k]۔ ٧ جلعاد میرا هی، اور منسي میرا ؛ اِفرائیم بھي میرے سر کا بال هی[l]؛ یهوداہ میرا قانون‌ساز هی[m]۔ ٨ موآب میرے دھونے کا لگن هی[n]؛ میں ادوم پر اپني جوتي چلاؤنگا[o]؛ ای فلسط، ||میرے باعث شادیانہ بجا[p]۔ ٩ مجھ کو ||حصین شهر میں[q] کون لے جاویگا ؟ ادوم تک مجھ کو کون پهنچاویگا ؟ ١٠ ای خدا[r]، کیا تو هي نہیں، جس نے همیں رد کر دیا ؟ تو هي، ای خدا، جو همارے لشکروں کے ساتھ نہ چلا[s]؟ ١١ ||مصیبت

|| یا، سنہلا زبور۔
† عہد کا سوسن۔
* زبور ٨٠
[a] ٢ سمو ٨ : ٣، ١٣ ؛ ١ توا ١٨ : ٣، ١٢
١٠١٤٠ کے قریب
[b] زبور ٤٤ : ٩
|| عبراني میں، توڑ ڈالا۔
† عبراني میں، چنگا کر۔
[c] ٢ توا ٧ : ١٤
[d] زبور ٧١ : ٢٠
[e] یسعا ٥١ : ١٧، ٢٢ ؛ یرم ٢٥ : ١٥
[f] زبور ٢٠ : ٥
[f] زبور ١٠٨ : ٦، وغیرہ
[g] زبور ٨٩ : ٣٥
[h] پید ١٢ : ٦
[i] یشو ١ : ٦
[k] یشو ١٣ : ٢٧
[l] دیکھو اِستـ ٣٣ : ١٧
[m] پید ٤٩ : ١٠
[n] ٢ سمو ٨ : ٢
[o] ٢ سمو ٨ : ١٤ ؛ زبور ١٠٨ : ٩
|| یا، مجھ پر شادیانہ تھا۔ (ہجو ملیح کے طور پر :) دیکھو زبور ١٠٨ : ٩
[p] ٢ سمو ٨ : ١
[q] ٢ سمو ١١ : ١ اور ١٢ : ٢٦
[r] ١ آیت ؛ زبور ٤٤ : ٩ اور ١٠٨ : ١١
[s] یشو ٧ : ١٢
|| یا، دشمن کے مقابلہ میں۔

میں هماري مدد کر، که رهائي اِنسان کي طرف سے عبث هی[t]. ١٢ خدا هي سے هم بهادري کرینگے[u]؛ کیونکه وهي همارے دشمنوں کو پامال کریگا[x].

٦١ زبور

اِس بیان میں، که ١ داؤد اگلي نعمتیں جو اُس نے پائیں تهیں یاد رکهکے خدا کي پناه پهر لینے دوڑتا. ٤ خدا کے وعدوں کے سبب داؤد اِقرار کرتا که میں اُس کي بندگي هر وقت کرونگا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو بین کے ساتهه گایا جاوے.

ای خدا، میرا ناله سن؛ میري دعا قبول کر. ٢ میں اپني دلگیري میں زمین کے سرے سے تیري فریاد کرونگا: اُس چٹان تک، جو مجهه سے اُونچي هی، مجهه کو لے پهنچا. ٣ کیونکه تو میرے لیئے ایک پناه هوا هی؛ دشمنوں کے رو بهرو ایک مضبوط برج[a]. ٤ میں تیرے مسکن میں سدا رها کرونگا[b]؛ میں تیرے پروں کے سایه تلے پناه لونگا[c]. سلاه. ٥ که ای خدا، تو نے میري منتیں قبول کیں؛ تو نے مجهه کو اُن لوگوں کي سي، جو تیرے نام سے ڈرتے هیں، میراث دي. ٦ تو بادشاه ||کي زندگاني بهت بڑهائیگا، اور اُس کي عمر پشت در پشت تک[d]. ٧ وه خدا کے حضور ابد تک ثابت رهیگا؛ ایسا کر، که رحمت اور سچائي سے اُس کي محافظت هو[e]. ٨ سو میں ابد تک تیرے نام کي ثنا گاؤنگا، اور هر روز اپني نذریں گذرانونگا.

٦٢ زبور

اِس بیان میں، که ١ داؤد اپنے تئیں خدا کے سپرد کرکے اپنے دشمنوں کو ڈانٹتا هی. ٥ خدا هي پر بهروسا رکهکے، اهل اِیمان کو دلاسا دیتا. ٩ دنیاوي چیزوں پر تکیه کرنا منع هی. ١١ زور اور رحمت خدا هي کي صفتیں هیں.

یدوتون* سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

میري جان چپکے فقط خدا هي کے اِنتظار میں هی[a]، که میري نجات اُس سے هی. ٢ وهي اکیلا میري چٹان، اور میري نجات هی[b]؛ وهي میرا مضبوط قلعه هی، مجهه کو شدت سے جنبش نه هوگي[c]. ٣ تم کب تک ایک مرد ||پر حمله کروگے؟ تم سب آپ هي شکست کهاؤگے، جیسے جهکي هوئي دیوار[d]، اور جیسے ڈگمگاتي باڑ. ٤ وے منصوبه باندهتے هیں، فقط اِس واسطے که اُسے اُسکي شوکت سے اُتار دیں؛ وے جهوٹهه سے خوش هوتے هیں؛ وے اپنے منهه سے تو برکت بهیجتے هیں، پر اپنے باطن میں لعنت کرتے هیں[e]. سلاه. ٥ ای میري جان، چپکے فقط خدا کے اِنتظار میں ره[f]؛ که میري اُمید اُسي سے هی. ٦ وهي اکیلا میري چٹان، اور میري رهائي، اور میرا گڑهه هی؛ سو مجهه کو جنبش نه هوگي. ٧ میري نجات، اور میري شوکت، خدا کي طرف سے هی[g]؛ میرے زور کي چٹان، اور میري پناه، خدا هی. ٨ ای لوگو، هر وقت اُس پر توکل کرو، اور اپنے دل اُس کے حضور اُنڈیل دو[h]: که خدا هماري پناه هی[i]. سلاه. ٩ یقیناً، کمقدر لوگ بیهوده هیں، اور عاليقدر اشخاص جهوٹهے هیں؛ سو وے سب کے سب بیهودگي سے ترازو میں بهت هلکے هیں[k]. ١٠ ظلم پر تکیه نه کرو، اور لوٹ پاٹ کرکے بیهوده نه بنو؛ اگر مال زیاده هوتا جاوے، تو اُس پر دل نه لگاؤ[l]. ١١ خدا نے ایک بار فرمایا[m]، اور میں نے دو مرتبه یهه سنا، که زور خدا کا هی[n]. ١٢ اور رحمت بهي تجهي سے هی[o]، ای خداوند؛ که تو هر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا هی[p].

٦٣ زبور

اِس بیان میں، که ١ داؤد کا جي خدا کا کیوں پیاسا تها، ٣ خدا کي ستائش کرنے کا خاص طور جس پر عمل کرتا تها. ١١ اُس کا اِعتقاد اپنے دشمنوں کي هلاکت اور اپني نجات کي بابت.

داؤد کا زبور، جب وه دشت یهوداه میں تها*.

ای خدا، تو میرا خدا هی، میں تڑکے تجهه کو ڈهونڈهونگا؛ میري جان تیري پیاسي هی[a]، اور میرا جسم خشک || اور

[t] زبور ١١٨: ٨ اور ١٤٦: ٣
[u] گنـ ٢٤: ١٨ ١ توا ١١: ١٣
[x] یسعـ ٦٣: ٣
[a] امثـ ١٨: ١٠
[b] زبور ٢٧: ٤
[c] زبور ١٧: ٨ اور ٥٧: ١ اور ٩١: ٤
|| عبراني میں، کے دنوں سے اور دن ملائیگا.
[d] زبور ٢١: ٤
[e] زبور ٤٠: ١١ امثـ ٢٠: ٢٨
١٠٤٨
* ٢ توا ٢٥: ١، ٣
[a] زبور ٣٣: ٢٠
[b] ٦ آیت
[c] زبور ٣٧: ٢٤
|| یا، نعره مارو گے؟
[d] یسعـ ٣٠: ١٣
[e] زبور ٢٨: ٣
[f] ١، ٢ آیتیں:
[g] یرمـ ٣: ٢٣
[h] ١ سمـ ١: ١٥ زبور ٤٢: ٣ نوحه ٢: ١٩
[i] زبور ١٨: ٢
[k] زبور ٣١: ٥، ١١ یسعـ ٤٠: ١٥، ١٧ رومـ ٣: ٤
[l] ایوب ٣١: ٢٥ زبور ٥٢: ٧ لوقا ١٢: ١٥ ١ تمطا ٦: ١٧
[m] ایوب ٣٣: ١٤
[n] مکاش ١٩: ١
[o] زبور ٨٦: ١٥ اور ١٠٣: ٨ دان ٩: ٩
[p] ایوب ٣٤: ١١ امثـ ٢٤: ١٢ یرمـ ٣٢: ١٩ حزق ٧: ٢٧ اور ٣٣: ٢٠ متي ١٦: ٢٧ رومـ ٢: ٦ ١ قرز ٣: ٨ ٢ قرز ٥: ١٠ افسـ ٦: ٨ قلسـ ٣: ٢٥ ١ پطر ١: ١٧ مکاش ٢٢: ١٢
* ١ سمـ ٢٢: ٥ اور ٢٣: ١٤، ١٥، ١٦
[a] زبور ٤٢: ٢ اور ٨٤: ٢ اور ١٤٣: ٦
|| عبراني میں، مانده.

||دھوپ کي جلي ہوئي زمین میں، جہاں پاني نہیں، تیرا مشتاق ھی؛ ۲ تاکہ تیري قدرت، اور تیري حشمت کو دیکھے[b]، جیسا کہ میں نے بیت‌قدس میں دیکھا ھی. ۳ اِس لیئے کہ تیري مہرباني زندگي سے بہتر ھی[c]، تو میرے ہونٹھ تیري ستایش کرتے رھینگے. ۴ اِسي طرح جب تک کہ میں جیتا ہوں[d]، تجھکو مبارک کہا کرونگا، اور تیرا نام لے لیکے اپنے ھاتھ اُٹھاؤنگا. ۵ میري جان یوں سیر ھوگي، گویا کہ گودا اور چربي سے[e]: اور میرا منھہ خوشي کرتے ھوئے ہونٹھوں سے تیري ستایش کریگا: ۶ جب کہ میں تجھے اپنے بستر پر یاد کرتا ہوں[f]، اور رات کے پہروں میں تیرا دھیان کرتا ہوں. ۷ اِس لیئے کہ تو میرا چارہ ھوا، پس میں تیرے پروں کي چھاؤں تلے خوشي مناؤنگا[g]. ۸ میري جان تیرے پیچھے لگي ھی؛ تیرا دھنا ھاتھ مجھکو تھامتا ھی. ۹ سو وے، جو میري جان کے خواھاں ھیں، تاکہ مجھے ھلاک کریں، زمین کے اسفل کو جاتے رھینگے. ۱۰ وے تلوار سے کھیت آوینگے[h]؛ وے گیدڑوں کا لقمہ ھووینگے. ۱۱ لیکن بادشاہ خدا سے مسرور ھوگا؛ ھر ایک شخص، جو اُس کي قسم کھاتا[i]، فخر کریگا؛ پر اُن کا منھہ، جو جھوٹھ بولتے ھیں، بند ھو جائیگا.

|| عبراني میں ماندہ.
[b] دیکھو ۱ سمو ۴: ۲۱ ۱ توا ۱۶: ۱۱
[c] زبور ۲۷: ۴ اور ۷۸: ۶۱
[c] زبور ۳۰: ۵
[d] زبور ۱۰۴: ۳۳ اور ۱۴۶: ۲
[e] زبور ۳۶: ۸
[f] زبور ۴۲: ۸ اور ۱۱۹: ۵۵ اور ۱۴۹: ۵
[g] زبور ۶۱: ۴
[h] حزق ۳۵: ۵
[i] است ۶: ۱۳ یسع ۴۵: ۲۳ اور ۶۵: ۱۶ صفن ۱: ۵

زبور ۶۴

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دشمنوں کے سبب شکایت کرکے رہائي مانگتا، ۷ وہ خاطر جمع ھوتا، اِس یقین پر، کہ میرے دشمنوں کي ایسي بربادي ھوگي، کہ سب صادق لوگ دیکھتے ھي خوش ھو جاوینگے.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

اي خدا، میري فریاد میں میري آواز سن، اور اُس دھشت سے، جو دشمن کے سبب ھوتي، میري جان بچا. ۲ اور شریروں کي پنہاني مشورت، اور بدکاروں کے ھنگامے سے مجھے چھپا؛ ۳ جو اپني زبان کو تلوار کي مانند تیز کرتے ھیں[a]، اور کمان کھینچتے ھیں[b]، تاکہ کڑوي باتوں کے تیر چلاویں؛ ۴ تاکہ چھپکے کامل آدمي کو ماریں؛ وے ناگہاني تیر لگاتے ھیں، اور ڈرتے نہیں. ۵ وے ایک برے کام میں آپ کو قوي کرتے ھیں[c]؛ وے پوشیدہ پھندے مارنے کي باتچیت کرتے ھیں؛ وے کہتے ھیں، کہ ھم کو کون دیکھیگا[d]؟ ۶ وے بدکاریوں کے لیئے کھوجتے ھیں؛ وے کہتے کہ ھم نے پکي تدبیر نکالي؛ اُن میں سے ھر ایک کا باطن اور دل گہرا ھی. ۷ پر خدا اُن پر ایک تیر چلاویگا[e]؛ وے ناگہاں گھایل ھو جائینگے. ۸ سو وے اپني زبان ||کے پھندے میں آپ کو پھنساوینگے[f]؛ سب، جو اُن کو دیکھینگے، بھاگینگے[g]؛ ۹ اور سب آدمي ڈرینگے[h]، اور خدا کے کام کو بیان کرینگے[i]؛ اور وے اُس کے فعلوں کو اچھي طرح سمجھینگے. ۱۰ صادق خداوند کے سبب خوش ھوگا، اور اُس پر توکل کریگا[k]؛ اور وے سب جو دل کے سیدھے ھیں فخر کرینگے.

[a] زبور ۱۱: ۲ اور ۵۷: ۴
[b] زبور ۵۸: ۷ یرم ۹: ۳
[c] دیکھو امثا ۱: ۱۱
[d] زبور ۱۰: ۱۱ اور ۵۹: ۷
[e] زبور ۷: ۱۲، ۱۳
|| عبراني میں اپنے اُپر گراویگي.
[f] امثا ۱۲: ۱۳ اور ۱۸: ۷
[g] زبور ۳۱: ۱۱ اور ۵۲: ۶
[h] زبور ۴۰: ۳
[i] یرم ۵۰: ۲۸ اور ۵۱: ۱۰
[k] زبور ۳۲: ۱۱ اور ۵۸: ۱۰ اور ۶۸: ۳

زبور ۶۵

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد خدا کے فضل کے سبب اُس کي ستایش کرتا. ۴ خدا کي نعمتوں کے سبب برگزیدہ لوگ کیونکر سعادتمند ھو جاتے.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور، جو گایا جاوے.

اي خدا، صیہون میں تیرا اِنتظار چپکے سے کیا جاتا اور تیري حمد و ثنا ھوتي، اور تجھي کو نذر ادا کي جائیگي. ۲ اي تو، جو دعا کا سننیوالا ھی، سارے بشر تجھہ پاس آوینگے[a]. ۳ خطاؤں نے مجھے مغلوب کیا ھی[b]؛ ھمارے گناھوں کا کفارہ تو ھي کریگا[c]. ۴ مبارک ھی وہ[d]، جسے تو نے چن لیا، اور اپنے نزدیک کیا[e]، تاکہ وہ تیري بارگاھوں میں سکونت کرے؛ ھم تیرے گھر کي، ھاں، تیرے ھي مقدس ھیکل کي، خوبي سے سیر ھونگے[f]. ۵ تو صداقت سے ھولناک چیزیں دکھاکے ھم کو جواب دیتا ھی، اي ھمارے نجات دینیوالے خدا؛ تو زمین کے سارے کناروں کا، اور اُن کا بھي، جو دور دریا کے بیچ میں ھیں، بھروسا ھی[g]. ۶ تو نے، جو

[a] یسع ۶۶: ۲۳
[b] زبور ۳۸: ۴ اور ۴۰: ۱۲
[c] زبور ۵۱: ۲ اور ۷۹: ۹ یسع ۶: ۷ عبر ۹: ۱۴ ۱ یوحنا ۱: ۷، ۹
[d] زبور ۳۳: ۱۲ اور ۸۴: ۴
[e] زبور ۴: ۳
[f] زبور ۳۶: ۸
[g] زبور ۲۲: ۲۷

زور سے کمربستہ هي[a]؛ اپني قدرت سے پهاڑوں کو قائم کيا۔ ۷ تو درياؤں کے شور کو اور اُن کي موجوں کي آواز کو، اور لوگوں کي دهوم کو[b] موقوف کراتا هي۔ ۸ وے، جو زمين کي اِنتها ميں بستے هيں، تيرے نشانوں سے خوف کهاتے هيں؛ کہ تو صبح شام کے نکلنے کي جگهوں کو ||خوش و خورم کرتا هي؛ ۹ تو زمين کا حال ديکها کرتا[c]، اور اُس کو سيرابي بخشتا هي[d]؛ تو اُس کو خدا کے دريا سے[e]، جو پاني سے بهرا هي، مالامال کرتا هي؛ تو طياري کرکے اُن کے ليئے غله موجود کرتا هي۔ ۱۰ تو اُس کي ريگهاريوں کو خوب تر کرتا، ايسے کہ اُس کے ڈهار بيٹه جاتے؛ تو اُس کو مينهوں سے نرم کرتا هي؛ تو اُس کي روئيدگي ميں برکت بخشتا هي۔ ۱۱ تو ||اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا هي؛ تيرے نقش‌پا سے روغن ٹپکتا هي۔ ۱۲ بيابان ميں چراگاهوں پر قطرے ٹپکتے هيں؛ اور پهاڑياں هر طرف خوشي سے گهيري هوئي هيں۔ ۱۳ چراگاهيں گلوں سے ملبس هيں، اور نشيب غلے سے ڈهنپ گئے هيں؛ وے خوشي سے للکارتے، بلکه وے گاتے هيں[e]۔

۶۶ زبور

اس بيان ميں، کہ ۱ داؤد لوگوں کو اُبهارتا، کہ وے خدا کي ستايش کريں، ۵ اور اُس کے عجايب کاموں پر لحاظ رکهيں، ۸ اور اُس کي نعمتوں کے سبب اُس کي شکرگذاري کريں۔ ۱۲ وہ آپ خدا کي خاص بندگي کرنے کي بابت منت مانتا۔ ۱۶ خدا کي خاص مهرباني کا، جو اُس پر هوئي، اقرار کرتا۔

سردار مغني کے ليئے، ايک زبور يا گيت۔

اي ساري سرزمينو، خدا کے ليئے خوشي سے چلاؤ[a]۔ ۲ اُس کے نام کے جلال کے گيت گاؤ؛ حمد کرتے هوئے اُس کي حشمت ظاهر کرو۔ ۳ خدا سے کهو، تيرے کام کيا هي مهيب هيں[b]؛ تيري بڑي قدرت کے باعث تيرے سارے دشمن ||تيري خوشامد کرينگے[c]۔ ۴ ساري زمين تجهے سجده کريگي[d]، اور تيري مدح‌خوان هوويگي[e]؛ وے تيرے نام کا گيت گاوينگے۔ ۵ آؤ، خدا کے کام ديکهو[f]؛ کہ بني آدم کے حق ميں اُس کے کام مهيب هيں۔ ۶ اُس نے سمندر کو خشکي بنا ڈالا[g]؛ وے دريا ميں پانو دهرکے پار چلے گئے[h]؛ وهاں هم اُس کے سبب سے خوشوقت هوئے۔ ۷ وہ اپني قدرت سے ابدي سلطنت کرتا هي؛ اُس کي آنکهيں قوموں کو ديکهتي هيں[i]، گردنکش لوگ اپنے تئيں سربلند نه کريں۔ سلاه۔ ۸ اي لوگو، همارے خدا کو مبارک کهو، اور اُس کي ستايش کرکے آواز سناؤ؛ ۹ جو هماري جان کو زنده رکهتا هي، اور همارے پانو پهسلنے نهيں ديتا[k]۔ ۱۰ کہ تو نے، اي خدا، هم کو آزمايا[l]؛ تو نے هم کو يوں تايا، جيسے روپا تايا جاوے[m]۔ ۱۱ تو نے هم کو دام ميں پهنسايا[n]؛ تو نے هماري کمروں پر دکه باندها هي۔ ۱۲ تو نے لوگوں کو همارے سروں پر چڑهايا[o]؛ هم آگ اور پاني ميں پڑے[p]؛ پر تو نے هم کو سيراب جگه ميں پهنچايا هي۔ ۱۳ ميں سوختني قرباني ليکے تيرے گهر ميں جاؤنگا[q]؛ ميں تيرے ليئے اپني نذريں ادا کرونگا[r]؛ ۱۴ وے، جو بپت کے وقت ميں نے اپنے لبوں سے مقرر کيں، اور اپنے منه سے مانيں۔ ۱۵ ميں پلے هوئے جانور ليکے سوختني قربانياں، مينڈهوں کي خشبوئيوں سميت، تيرے ليئے گذرانونگا؛ ميں بچهڑے اور بکرے چڑهاؤنگا۔ سلاه۔ ۱۶ اي سارے خداترسو، تم آؤ، سنو، کہ ميں بيان کرتا هوں، کہ اُس نے ميري جان سے يه يه کچه کيا[s]۔ ۱۷ ميں اپنے منه سے اُس پاس چلايا؛ اور اُس کي تعريف ميري زبان ||سے هوئي۔ ۱۸ اگر ميرا دل بدکاري پر مائل هي، تو خداوند ميري نه سنيگا[t]۔ ۱۹ پر خدا نے تو سنا هي؛ اُس نے ميري دعا کي آواز پر کان دهرا[u]۔ ۲۰ مبارک هي خدا، جس نے ميري دعا کو نه پهيرا، اور نه اپني رحمت کو مجه سے۔

|| يا، کرواتا۔
|| عبراني ميں، اپنے لطف کے سال کو۔
|| عبراني ميں، تجهه سے جهوٹهه بولينگے۔
|| عبراني ميں، کے تلے۔

زبور ۶۷

۱ ایک نماز اِس مضمون کی، کہ خدا کی بادشاهت ترقی پاوے؛ ۳ اِس لیئے کہ ایسے واقعہ سے اُس کے لوگ زیادہ خوش هونگے، ۶ اور خدا کی نعمتیں بهی زیادہ کثرت سے حاصل هونگیں۔

سردار مغنی کے لیئے، ایک زبور یا گیت، جو بین کے ساتھہ گایا جاوے۔

خدا هم پر رحم کرے، اور هم کو برکت دیوے، اور اپنے چہرے کو ||هم پر جلوہگر فرماوے[a]؛ سلاہ۔ ۲ تاکہ تیری راہ[b] زمین میں جانی جاوے، اور تیری نجات ساری قوموں میں[c]۔ ۳ ای خدا، لوگ تیری ستایش کریں؛ سب لوگ تیری مدح خوانی کریں[d]۔ ۴ اُمتیں خوش هوویں، اور خوشی کے مارے، گاویں؛ کہ تو راستی سے لوگوں کی عدالت کریگا[e]، اور زمین پر اُمتوں کی هدایت فرماویگا۔ سلاہ۔ ۵ ای خدا، لوگ تیری ستایش کریں؛ سارے لوگ تیری ستایش کریں۔ ۶ زمین اپنا حاصل پیدا کریگی[f]؛ خدا، همارا خدا، هم کو برکت دیگا۔ ۷ خدا هم کو برکت دیگا، اور زمین کے سارے کنارے اُس کا ڈر مانینگے[g]۔

|| عبرانی میں، همارے ساتهہ۔
[a] گنـ ۶ : ۲۵ ؛ زبور ۴ : ۶ ؛ اور ۳۱ : ۱٦ ؛ اور ۸۰ : ۳، ۷، ۱۹ ؛ اور ۱۱۹ : ۱۳۵
[b] اعـ ۱۸ : ۲۵
[c] لوقا ۲ : ۳۰، ۳۱ ؛ طیط ۲ : ۱۱
[d] زبور ٦٦ : ۴
[e] زبور ۹٦ : ۱۰، ۱۳ ؛ اور ۹۸ : ۹
[f] احبـ ۲٦ : ۴ ؛ زبور ۸۵ : ۱۲ ؛ حزق ۳۴ : ۲۷
[g] زبور ۲۲ : ۲۷

زبور ۶۸

۱ ایک مناجات جو صندوق کے اُٹھا لیجانے کے وقت کی گئی۔ اِس بیان میں، کہ ۴ لوگوں سے نصیحت کی جاتی، کہ خدا کی نعمتوں کے سبب اُس کی ستایش کریں، ۷ وہی هی اپنی کلیسیا کی اُس کی خبرگیری کے باعث، ۱۹ اور پهر اُس کے عجیب کاموں کے سبب۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور۔

خدا اُٹهے، اُس کے دشمن تتر بتر هوویں[a]؛ وے، جو اُس کا کینہ رکهتے هیں، اُس کے ||حضور سے بهاگیں۔ ۲ جسطرح دهواں پراگندہ هوتا هی، اُسی طرح تو اُنہیں پراگندہ کر[b]؛ جس طرح موم آگ پر پگهلتا هی[c]، شریر خدا کے حضور میں فنا هوویں۔ ۳ پر صادق شادمان هوں[d]، اور خدا کے سامهنے مسرور هوں؛ هاں خوشی کے مارے پهولے نہ سماویں۔ ۴ خدا کے گیت گاؤ[e]؛ اُس کے نام کے ثناخواں هو؛ اُس کی راہ طیار کرو، جو اپنے نام یاہ سے[f] سوار هوکے بیابانوں میں گذر جاتا[g]، اور اُس کے حضور خوشی کرو۔ ۵ یتیموں کا باپ اور بیواؤں کا ولی[h] اپنے مکان مقدس میں خدا هی۔ ۶ خدا تنہاؤں کو گهرانیوالے کرتا هی[i]؛ وهی اسیروں کو چهڑاکے کامیابی میں لاتا هی[k]؛ پر سرکش لوگ خشک زمین میں رهتے هیں[l]۔ ۷ ای خدا، جس دم تو اپنے بندوں کے آگے آگے باهر نکلا[m]، اور جس دم تو بیابان سے گذرا؛ سلاہ: ۸ زمین لرزی، اور آسمان ٹپکے، خدا کے حضور[n]؛ هاں، سینا کی بهی خدا کے حضور، جو اِسرائیل کا خدا هی، جنبش هوئی۔ ۹ ای خدا، تو نے زور کا مینہہ برسایا جس سے تو نے اپنی ضعیف میراث کو قائم کیا[o]۔ ۱۰ تیری جماعت اُس میں بسی؛ ای خدا، تو نے اپنے لطف سے مسکینوں کے لیئے طیاری کی[p]۔ ۱۱ خداوند نے حکم دیا، اور خوشخبری دینیوالیوں کی بڑی ||جماعت تهی۔ ۱۲ لشکروالے بادشاہ بهاگ گئے[q]؛ اور عورت نے، جو گهر میں رهی، لوٹ کا مال بانٹا۔ ۱۳ جب تم بهیڑسالوں کے درمیان قرار پکڑوگے[r]، تب تم ایسے هوگے، جیسے کبوتر، جس کے بال روپے سے مڑهے هوں، اور جس کے پر خالص سونے سے[s]۔ ۱۴ جس وقت قادر مطلق نے بادشاهوں کو ||اُس میں تتر بتر کیا[t]، تو وہ ضلمون کے برف کی مانند سفید هو گیا۔ ۱۵ خدا کا پهاڑ بسن کا سا پهاڑ هی؛ بسن کے پهاڑ کی مانند ایک چوٹیدار پهاڑ هی۔ ۱۶ تم کیوں ||تاک کرکے تاکتے هو، ای چوٹیدار پهاڑو؟ یہہ وہ پهاڑ هی، جس میں خدا نے چاها، کہ بسے[u]؛ هاں، خداوند اُس میں تا ابد بسیگا۔ ۱۷ خدا کی گاڑیاں بیس هزار هیں، ||بلکہ هزارها هزار هیں[x]؛ خداوند اُنکے درمیان هی: سینا مقدس میں هی۔ ۱۸ تو اُونچے پر چڑها[y]؛ تو نے اسیروں کو اسیر کیا[z]؛ تو نے لوگوں کے، بلکہ سرکشوں کے، درمیان[a]، هدیے لیئے[b]، تاکہ خداوند

|| عبرانی میں، چہرے سے۔
[a] گنـ ۱۰ : ۳۵ ؛ یسعـ ۳۳ : ۳
[b] یسعـ ۹ : ۱۸ ؛ هوسـ ۱۳ : ۳
[c] زبور ۹۷ : ۵ ؛ میکہ ۱ : ۴
[d] زبور ۳۲ : ۱۱ ؛ اور ۵۸ : ۱۰ ؛ اور ٦۴ : ۱۰
[e] زبور ٦٦ : ۴
[f] خر ۳ : ...
[g] اِستـ ۳۳ : ۲٦ ؛ ۳۳ آیت۔
[h] زبور ۱۰ : ۱۴، ۱۸ ؛ اور ۱۴٦ : ۹
[i] ۱ سمـ ۲ : ۵ ؛ زبور ۱۱۳ : ۹
[k] زبور ۱۰۷ : ۱۰، ۱۴ ؛ اور ۱۴٦ : ۷ ؛ اعمـ ۱۲ : ٦، وغیرہ
[l] زبور ۱۰۷ : ۳۴، ۴۰
[m] خر ۱۳ : ۲۱ ؛ قاضـ ۴ : ۱۴ ؛ حبقـ ۳ : ۱۳
[n] خر ۱۹ : ۱٦، ۱۸ ؛ قاضـ ۵ : ۴ ؛ یسعـ ٦۴ : ۱، ۳
[o] اِستـ ۱۱ : ۱۱، ۱۲ ؛ حزق ۳۴ : ۲٦
[p] اِستـ ۲٦ : ۵، ۹ ؛ زبور ۷۴ : ۱۱
|| عبرانی میں، فوج۔
[q] گنـ ۳۱ : ۸، ۹، ۵۴ ؛ یشو ۱۰ : ۱٦ ؛ اور ۱۲ : ۸
[r] قاضـ ۵ : ۱٦
[s] زبور ۱۰۵ : ۳۷
|| یا، اُس کے لیئے۔
[t] گنـ ۲۱ : ۳ ؛ یشو ۱۰ : ۱۰ ؛ اور ۱۲ : ۱، وغیرہ
|| یا، گودلی هو۔
[u] اِستـ ۱۲ : ۵، ۱۱ ؛ ۱ سلا ۹ : ۳ ؛ زبور ۸۷ : ۱، ۲ ؛ اور ۱۳۲ : ۱۳، ۱۴
|| یا، اور هزاروں فرشتے هیں۔
[x] اِستـ ۳۳ : ۲ ؛ ۲ سلا ٦ : ۱٦، ۱۷ ؛ دان ۷ : ۱۰ ؛ عبر ۱۲ : ۲۲ ؛ مکاشـ ۹ : ۱٦
[y] اعمـ ۱ : ۹ ؛ انسـ ۴ : ۸
[z] قاضـ ۵ : ۱۲
[a] ۱ تمطا ۱ : ۱۳
[b] اعمـ ۲ : ۴، ۳۳

خدا اُن میں بسے۔ ۱۹ خداوند ہر روز مبارک ہی: وہ ہم پر بوجھ رکھتا ہی؛ وہی ہمارا نجات‌دینیوالا خدا ہی۔ سلاہ۔ ۲۰ ہمارا خدا، سو نجات‌دینیوالا خدا ہی؛ اور موت سے رہائی بخشنا یہوواہ خداوند ہی کا کام ہی[d]۔ ۲۱ بلکہ خدا اپنے دشمنوں کے سر[e]، اور اُس شخص کی بالوالی کھوپڑی کو، جو گناہ کرتا جاتا ہی، چور کر دیگا[f]۔ ۲۲ خداوند نے فرمایا، میں بسن سے اُنہیں پھیر لاؤنگا[g]؛ ہاں، میں دریا کے گہراؤ میں سے اُنہیں پھیر لاؤنگا[h]؛ ۲۳ تاکہ تیرے پانو تیرے دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں[i]، اور تیرے کتوں کی جیبھیں بھی ویسی ہو جاویں[k]۔ ۲۴ اُنھوں نے، ای خدا، تیری چالیں دیکھیں؛ ہاں، میرے خدا، میرے بادشاہ، کی چالیں مقدس میں دیکھیں۔ ۲۵ گانیوالے آگے آگے چلے، بجانیوالے پیچھے پیچھے[l]، اورکنواریاں اُنکے درمیان کھنجریاں بجاتی جاتیاں تھیں۔ ۲۶ ای تم جو اِسرائیل کے چشمے سے[m] ہو، مجمعوں میں خدا کو، ہاں، خداوند کو، مبارک‌باد کہو۔ ۲۷ چھوٹا بنیمین[n]، اُن کا حاکم، اور یہوداہ کے سردار، اور اُن کی گروہ، اور زبولون کے سردار، اور نفتالی کے سردار وہاں ہیں۔ ۲۸ تیرے خدا نے تیری مضبوطی کا حکم کیا[o]؛ ای خدا، اُس کام کو، جو تو نے ہمارے لیئے کیا، مضبوطی بخش۔ ۲۹ تیری ہیکل کے سبب، جو یروسلم پر بالا ہی، بادشاہ تجھ پاس ہدیے لائینگے[p]۔ ۳۰ تو نیستان کے وحشی کو[q]، اور بیلوں کے جھنڈ کو[r]، قوموں کے بچھڑوں سمیت، ڈانٹ، تاکہ ہر ایک، چاندی کی اِینٹیں لاکے، تابعدار بنے[s]؛ اُس نے اُن قوموں کو، جو جنگ سے خوش ہوتی ہیں، تتر بتر کیا ہی۔ ۳۱ اُمرا مصر سے آوینگے[t]؛ کوش کے لوگ[u] فوراً اپنے ہاتھ خدا کی طرف بڑھاوینگے[v]۔ ۳۲ ای زمین کی مملکتو، خدا کے گیت گاؤ، اورخداوند کے ثناخواں ہو: سلاہ۔ ۳۳ اُسی کے، جو فلک‌الافلاک پر، جو قدیم سے ہیں، سوار ہی[w]: دیکھ، وہ اپنی آواز ‖سناتا ہی، جو زور کی آواز ہی[x]۔ ۳۴ تم توانائی کی نسبت خدا ہی کی طرف کرو[y]، کہ اُس کی جلالت اِسرائیل پر ظاہر ہی، اور اُس کا زور بدلیوں میں ہی۔ ۳۵ ای خدا، تو اپنے مقدس مکانوں میں مہیب ہی[b]؛ اِسرائیل کا خدا وہ ہی، جو زور اور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہی۔ خدا مبارک ہی۔

زبور ۶۹

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے دکھ کے سبب شکایت کرتا۔ ۱۳ وہ رہائی مانگتا۔ ۲۲ وہ اپنے دشمنوں کو حرم کر دیتا۔ ۳۰ خدا کی ستایش شکرگذاری کے ساتھ کرتا۔

سردار مغنی کے لیئے، داؤد کا زبور، جو سوسنوں کے سر پر* گایا جاوے۔

ای خدا، تو مجھ کو بچا لے، کہ پانی میری جان تک پہنچے ہیں[a]۔ ۲ میں گہری کیچ میں دھس چلا[b]، جہاں کھڑا ہونے کی جگہ نہیں؛ میں گہرے پانی میں پڑا؛ ڈھیو میرے اُوپر سے گذرتے ہیں۔ ۳ میں چلاتے چلاتے تھک گیا[c]؛ میرا گلا خشک ہوا؛ اپنے خدا کی اِنتظاری کرتے کرتے میری آنکھیں دھندھلا گئیں[d]۔ ۴ وے، جو بےسبب میرا کینہ رکھتے ہیں[e]، شمار میں میرے سر کے بالوں سے زیادہ ہیں؛ وے، جو مجھے ہلاک کیا چاہتے ہیں، اور ناحق میرے دشمن ہیں، زبردست ہیں: جو کچھ کہ میں نے نہیں چھینا، سو میں پھیر دونگا۔ ۵ ای خدا، تو میری نادانی سے واقف ہی، اور میری تقصیریں تجھ سے چھپی نہیں۔ ۶ ای خداوند، رب‌الافواج، وے جو تیرا اِنتظار کرتے میرے لیئے شرمندہ نہ ہوویں؛ وے، جو تجھ کو ڈھونڈھتے ہیں، ای اِسرائیل کے خدا، میرے لیئے شرمندہ نہ ہوویں۔ ۷ کیونکہ

[c] زبور ۷۸: ۲۰
[d] اِستہ ۳۲: ۳۹؛ امثہ ۴: ۲۳
[e] ملاکی ۱: ۱۸ اور ۲۰: ۱
[f] زبور ۱۱۰: ۶؛ حبقہ ۳: ۱۳
[g] زبور ۵۵: ۲۳
[h] گنتی ۲۱: ۳۳
[i] خروج ۱۴: ۲۲
[k] زبور ۵۸: ۱۰
[l] ۱ سلاطین ۲۱: ۱۹
[l] ۱ تواریخ ۱۳: ۸ اور ۱۵: ۱۶؛ زبور ۴۷: ۵
[m] اِستہ ۳۳: ۲۸؛ یسعیاہ ۴۸: ۱
[n] ۱ سموئیل ۹: ۲۱
[o] یون، زبور ۴۲: ۸
[p] ۱ سلاطین ۱۰: ۱۰، ۲۴، ۲۵؛ ۲ تواریخ ۳۲: ۲۳؛ زبور ۷۲: ۱۰ اور ۷۶: ۱۱؛ یسعیاہ ۶۰: ۱۶، ۱۷
[q] دیکھو یرمیاہ ۵۱: ۳۲، ۳۳
[r] زبور ۲۲: ۱۲
[s] ۲ سموئیل ۸: ۲، ۶
[t] یسعیاہ ۱۹: ۱۹، ۲۱
[u] زبور ۷۲: ۱۰؛ یسعیاہ ۴۵: ۱۴؛ صفنیاہ ۳: ۱۰
[v] اعمال ۸: ۲۷
[w] زبور ۴۴: ۲۰
[w] زبور ۱۸: ۱۰ اور ۱۰۴: ۳
[x] ۴ آیت ‖ عبرانی میں، دیتا۔
[y] زبور ۲۹: ۳، وغیرہ۔
[a] زبور ۲۹: ۱
[b] زبور ۴۰: ۴ اور ۶۵: ۵ اور ۶۶: ۵ اور ۷۶: ۱۲
* زبور ۴۵، سرنامہ۔
[a] ۲، ۱۴، ۱۵ آیتیں؛ یونہ ۲: ۵
[b] زبور ۴۰: ۲
[c] زبور ۶: ۶
[d] زبور ۱۱۹: ۸۲، ۱۲۳؛ یسعیاہ ۳۸: ۱۴
[e] زبور ۳۵: ۱۹؛ یوحنا ۱۵: ۲۵

تیرے لیئے میں نے ملامت اُٹھائی ہی، اور شرمندگي نے میرے منہہ کو ڈھانپا. ۸ میں اپنے بھائیوں کے نزدیک پردیسي بنا، اور اپني ما کے فرزندوں کے بیچ اجنبي ٹھہرا[f]. ۹ کہ تیرے گھر کي غیرت نے مجھہ کو کھا لیا[g]؛ اور اُن کي ملامتیں، جو تجھہ کو ملامت کرتے ہیں، مجھہ پر پڑیں[h]. ۱۰ اور جب میں رویا، اور روزہ رکھکے اپني جان کو تکلیف دي، تو وہ بھي میري رسوائي کا باعث ہوا[i]. ۱۱ اور جب میں نے ٹاٹ کا لباس پہنا، تو اُنھوں نے مجھے ضربالمثل کیا[k]. ۱۲ وے، جو پھاٹک پر بیٹھے ہیں، میري بابت بکتے ہیں، اور نشےباز میرے حق میں گاتے ہیں[l]. ۱۳ لیکن، ای خداوند، میں جو ہوں، تجھہ سے دعا مانگتا ہوں؛ تو قبولیت کے وقت[m]، ای خدا، اپني رحمت کي بےپایاني سے، اپني ||نجات دینیوالي سچائي سے، میري سن لے. ۱۴ مجھے کیچ سے نکال، کہ میں نہ ڈوبوں؛ ایسا کر کہ میں اُن سے، جو میرا کینہ رکھتے ہیں، اور پانیوں کي گہرائي سے[n]، بچایا جاؤں[o]. ۱۵ پاني کي باڑھ کو مجھہ پر سے گذرنے نہ دے؛ گہراؤ مجھے نگلنے نہ پائے؛ اور نہ کنواں اپنا منہہ مجھہ پر بند کرنے پائے[p]. ۱۶ ای خداوند، میري سن لے، کہ تیري مہرباني خوب ہی[q]؛ اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق میري طرف متوجہ ہو[r]. ۱۷ اور اپنے بندے سے اپنا منہہ نہ چھپا[s]، کہ مجھہ پر بپت ہی؛ جلدي سے میري سن. ۱۸ میري جان کے پاس آ، اور اُس کو چھڑا؛ میرے دشمنوں کے سبب مجھے رہائي دے. ۱۹ تو میري ملامتکشي، اور میري رسوائي، اور میري بیحرمتي سے آگاہ ہی[t]؛ میرے سارے بیري تیرے آگے ہیں. ۲۰ ملامت نے میرا دل توڑا؛ ||میں بیماري میں گرفتار ہوں؛ میں نے تاکا کیا، کہ کوئي مجھہ سے ہمدرد ہووے[u]، پر کوئي نہیں؛ اور کوئي مجھے تسلي دیوے[v]، پر نہ ملا. ۲۱ اُنھوں نے مجھے کھانے کے عوض پت دیا؛ اور میري پیاس بجھانے کو سرکا پلایا[w]. ۲۲ ایسا کر، کہ اُن کا دسترخوان اُن کے لیئے پھندا ہو[x]؛ اور جو کچھہ اُن کي بہتري کے لیئے ہی، اُن کے پھنسانے کا دام ہووے. ۲۳ اُن کي آنکھیں اندھي ہو جائیں، تاکہ نہ دیکھیں[y]؛ اور اُن کي کمریں سدا کانپتي رہیں. ۲۴ اپنا غضب اُن پر اُنڈیل دے[z]، اور تیرا قہر شدید اُنھیں پکڑ لے. ۲۵ اُنکا محل اُجاڑ ہو جاے[a]؛ اُن کے خیموں میں رہنیوالا کوئي نہ رہے. ۲۶ کیونکہ وے اُس کو، جو تیرا مارا ہوا ہی[b]، ستاتے ہیں[c]؛ اور تیرے زخمیوں کي تکلیف باتوں سے بڑھاتے ہیں. ۲۷ اُن کے گناہ پر گناہ بڑھا[d]، اور اُنھیں اپني صداقت میں داخل ہونے نہ دے[e]. ۲۸ اُنھیں زندوں کے دفتر سے میٹ دے[f]، اور صادقوں کے درمیان اُن کو قلمبند نہ کر[g]. ۲۹ پر میں مسکین اور غمگین ہوں؛ ای خدا، تیري نجات مجھے سرفرازي بخشے. ۳۰ میں گیت گا کے خدا کے نام کي حمد کرونگا[h]، اور شکرگذاري کرکے اُس کي بڑائي کرونگا. ۳۱ اِس سے خداوند، بیل اور بچھڑے کي نسبت سے، جن کے سینگ اور کھر ہوتے ہیں، زیادہ خوش ہوگا[i]. ۳۲ پریشان خاطر دیکھینگے، اور خوش ہونگے[m]: اور تمہارے دل، ای تم جو خدا کے طالب ہو، جي جاویں[n]. ۳۳ کیونکہ خداوند مسکینوں کي سنتا ہی، اور اپنے اسیروں[o] کي حقارت نہیں کرتا. ۳۴ آسمان اور زمین اُس کي ستایش کریں[p]؛ سمندر بھي، اور ہر ایک چیز، جو اُس میں رینگتي ہی. ۳۵ کہ خدا صیہون کو بچا لیگا، اور یہوداہ کي بستیوں کو بنائیگا[q]، تاکہ وے وہاں بسیں، اور اُس کو اپني میراث رکھیں. ۳۶ اُس کے بندوں کي اولاد بھي اُس کي وارث ہوگي[r]: اور وے، جو اُس کے نام پر عاشق ہیں، اُس میں بودوباش کرینگے.

[f] زبور ۳۱: ۱۱؛ یسعہ ۵۳: ۳؛ یوحنا ۱: ۱۱ اور ۷: ۵
[g] زبور ۱۱۹: ۱۳۹؛ یوحنا ۲: ۱۷
[h] دیکھو زبور ۸۹: ۵۰، ۵۱؛ روم ۱۵: ۳
[i] زبور ۳۵: ۱۳، ۱۴
[k] ۱ سلا ۹: ۷؛ یرم ۲۴: ۹
[l] ایوب ۳۰: ۹؛ زبور ۳۵: ۱۵، ۱۶
[m] یسعہ ۴۹: ۸ اور ۵۵: ۶؛ ۲ قرن ۶: ۲
|| عبراني میں، نجات کي سچائي سے.
[n] ۲، ۱۵ آیتیں
[o] زبور ۱۴۴: ۷
[p] گن ۱۶: ۳۳
[q] زبور ۶۳: ۳
[r] زبور ۲۵: ۱۶ اور ۸۶: ۱۶
[s] زبور ۲۷: ۹ اور ۱۰۲: ۲
[t] زبور ۲۲: ۶، ۷؛ یسعہ ۵۳: ۳؛ عبر ۱۲: ۲
|| یا، مضطرب ہوں.
[u] زبور ۱۴۲: ۴؛ یسعہ ۶۳: ۵
[v] ایوب ۱۶: ۲
[w] متي ۲۷: ۳۴، ۴۸؛ مرقہ ۱۵: ۲۳؛ یوحنا ۱۹: ۲۹
[x] روم ۱۱: ۹، ۱۰
[y] یسعہ ۶: ۹، ۱۰؛ یوحنا ۱۲: ۳۹، ۴۰؛ روم ۱۱: ۱۰؛ ۲ قرن ۳: ۱۴
[z] ۱ تسا ۲: ۱۶
[a] متي ۲۳: ۳۸؛ اعما ۱: ۲۰
[b] یسعہ ۵۳: ۴
[c] دیکھو ۲ توا ۲۸: ۹؛ ذکر ۱: ۱۵
[d] روم ۱: ۲۸؛ یسعہ ۲۶: ۱۰
[e] روم ۹: ۳۱
[f] خر ۳۲: ۳۲؛ فلپ ۴: ۳؛ مکاش ۳: ۵ اور ۱۳: ۸
[g] حزقی ۱۳: ۹؛ لوقا ۱۰: ۲۰؛ عبر ۱۲: ۲۳
[h] زبور ۲۸: ۷
[i] زبور ۵۰: ۱۳، ۱۴، ۲۳
[m] زبور ۳۴: ۲
[n] زبور ۲۲: ۲۶
[o] افس ۳: ۱
[p] زبور ۹۶: ۱۱ اور ۱۴۸: ۱؛ یسعہ ۴۴: ۲۳ اور ۴۹: ۱۳
[q] زبور ۵۱: ۱۸؛ یسعہ ۴۴: ۲۶
[r] زبور ۱۰۲: ۲۸

۷۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد خدا سے مناجات کرتا، که وه شريروں کو جلد هلاک کرے، اور اپنے ديندار لوگوں کو سلامت رکھے.

سردار مغني کے ليئے، داؤد کا زبور؛ تذکير کے واسطے*.

اي خدا، ميري رهائي کے ليئے، اي خداوند، ميري کمک کے ليئے جلد آ[a]. ۲ وے، جو ميري جان کے درپے هيں، شرمنده اور خجل هوويں[b]؛ وے، جو مجھ سے بدي کرنے چاهتے اُلٹے پھرائے جاويں، اور رسوا هوويں. ۳ وے، جو کهتے هيں، آها، آها، اُس بے‌عزتي کے بدلے جو اُنھوں نے کي، اُلٹے پھرائے جاويں[c]. ۴ وے سب، جو تيرے طالب هيں تجھ سے خوش اور خورم هوں؛ اور وے، جو تيري نجات کے عاشق هيں، سدا کها کريں، که خدا کي بڑائي هو. ۵ ميں مسکين هوں، اور محتاج[d]؛ اي خدا، ميري طرف جلد آ[e]؛ تو هي ميرا چاره هي، اور ميرا نجات‌دينيوالا؛ سو اي خداوند، دير نه کر.

۷۱ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد آپ کو ايمان سے اور خدا کي اگلي نعمتوں کي لذت کي يادکاري سے سمبھالکے خدا سے اپنے ليئے دعا مانگتا، اور يهه بهي چاهتا که اُس کے جاني دشمن سزا پاويں. ۱۴ وه آپ وفادار رهنے پر اِقرار کرتا. ۱۷ وه فضل مانگتا، که آخر تک قايم رهے. ۱۹ خدا کي حمد کرتا، اور وعده بهي کرتا، که ايسے کام ميں کمال خوشي سے مشغول رهونگا.

اي خداوند، ميرا بهروسا تجھ پر هي[a]: تو مجھے کبھي شرمنده هونے نه دے. ۲ اپني صداقت سے مجھے بچالے[b]، اور مجھے مخلصي بخش؛ ميري طرف کان دهر، اور مجھے رهائي دے[c]. ۳ تو ميرے رهنے کے ليئے ايک چٹان هو[d]، جهاں ميں هميشه جايا کروں؛ تو هي نے ميري نجات کا حکم کيا هي[e]؛ که تو ميري چٹان، اور ميرا گڑھ هي. ۴ اي ميرے خدا، شرير کے هاتھ سے، اور کج اور بے‌مهر اِنسان کے پنجے سے مجھے چھڑا[f]. ۵ کيونکه، اي خداوند، يهوواه تو ميري اُميد هي[g]، ميري لڑکائي سے ميرا بهروسا تجھي پر هي. ۶ ميں اُس دم سے که پيٹ سے نکلا، تجھي سے سمبھالا گيا[h]؛ تو وه هي، جس نے مجھے ميري ما کے رحم ميں سے نکالا: ميں سدا تيري ستايش کرونگا. ۷ ميں بهتوں کے ليئے ايک اچنبها هوا هوں[i]، پر تو ميري محکم پناه‌گاه هي. ۸ ميرا منهه تيري ستايش اور تيرے جمال کي تعريف سے سارے دن لبريز رهے[k]. ۹ بڑهاپے ميں مجھے پهينک نه دے[l]، ميري ضعيفي کے وقت مجھے ترک مت کر. ۱۰ که ميرے دشمن ميرا چرچا کرتے هيں؛ اور وے، جو ميري جان کي گهات ميں هيں، آپس ميں مصلحت کرتے[m]، ۱۱ اور کهتے هيں، که خدا نے اُسے ترک کيا هي: سو اُسکا پيچها کرو، اور اُسے پکڑو؛ که اُسکا چھڑانيوالا کوئي نهيں. ۱۲ اي خدا، مجھ سے دور نه هو[n]؛ اي ميرے خدا، جلد ميري مدد کر[o]. ۱۳ وے، جو ميرے جاني دشمن هيں، خجل اور فنا هوويں؛ اور وے جو ميري بدي چاهتے هيں، شرم اور رسوائي سے ملبس هوويں[p]. ۱۴ پر ميں هر دم اُميدوار رهونگا، اور تيري ساري ستايش زياده زياده کرتا جاؤنگا. ۱۵ ميرا منهه تيري صداقت اور تيري نجات سارے دن بيان کريگا[q]؛ اِس ليئے که ميں اُن کا حساب نهيں جانتا[r]. ۱۶ ميں خداوند خدا کي قوت سے اندر جاؤنگا؛ ميں صرف تيري هي صداقت کا ذکر کرونگا. ۱۷ که، اي خدا تو نے مجھے لڑکائي سے تربيت کيا، اور اب تک ميں تيري عجايب قدرتيں بيان کرتا رها هوں. ۱۸ اب ميں بوڑها اور سر سفيد هوں؛ سو اي خدا، تو اب بهي مجھے ترک نه کر[s]، يهاں تک که ميں || تيري قوت اِس پشت پر، اور تيرے زور کو هر ايک شخص پر، جو آگے کو پيدا هوگا، ظاهر کروں. ۱۹ اي خدا، تيري صداقت بهت بلند هي[t]، که تو

---

* زبور ۳۸، سرنامه.
a زبور ۴۰: ۱۳، وغيره. اور ۷۱: ۱۲
b زبور ۳۵: ۴، ۲۶ اور ۷۱: ۱۳
c زبور ۴۰: ۱۵
d زبور ۴۰: ۱۷
e زبور ۱۴۱: ۱

۱-۳
a زبور ۲۵: ۲، ۳ اور ۳۱: ۱
b زبور ۳۱: ۱
c زبور ۱۷: ۶
d زبور ۳۱: ۲، ۳
e زبور ۴۴: ۴
f زبور ۱۴۰: ۱، ۴
g يرم ۱۷: ۷، ۱۷
h زبور ۲۲: ۹، ۱۰؛ يسع ۴۶: ۳
i يسع ۸: ۱۸؛ ذکر ۳: ۸؛ ۱ قرن ۴: ۹
k زبور ۳۵: ۲۸
l ۱۸ آيت
m ۲ سمو ۱۷: ۱؛ متي ۲۷: ۱
n زبور ۲۲: ۱۱، ۱۹ اور ۳۵: ۲۲ اور ۳۸: ۲۱، ۲۲
o زبور ۷۰: ۱
p ۲۴ آيت؛ زبور ۳۵: ۴، ۲۶ اور ۴۰: ۱۴ اور ۷۰: ۲
q ۸، ۲۴ آيتيں؛ زبور ۳۵: ۲۸
r زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۹: ۱۷، ۱۸
s ۹ آيت
|| عبراني ميں، تيرے بازو کو.
t زبور ۵۷: ۱۰

نے بڑے بڑے کام کیئے: ای خدا، تیری مثل کون ھی؟ ۲۰ تو ھی، جس نے || ھمیں بڑی سخت مصیبتوں سے آگاھی دی: اور تو ھم کو پھر جلائیگا، اور زمین کے اسفل سے ھم کو پھر اوپر لے آئیگا. ۲۱ تو میری بڑائی زیادہ کریگا، اور پھر توجہ کرکے مجھے تسلی بخشیگا. ۲۲ اور میں بھی بین بجا بجاکے، ای میرے خدا، تیری ستایش، تیری امانت کی ستایش کرونگا: ای اسرائیل کے قدوس، میں بربط بجاکے تیرے گیت گاؤنگا. ۲۳ میرے ھونٹھ، جس وقت کہ میں تیری مدح سرائی کرونگا، نہایت خوش ھونگے، اور ایسے ھی میرا جی، جسے تو نے خلاصی بخشی. ۲۴ اور اپنی زبان سے بھی سارے دن تیری صداقت کی باتیں کہتا رھونگا: کہ وے، جو میرے ضرر کے خواھاں ھیں، رسوا ھوئے، اور پشیمان ھو گئے ھیں.

زبور ۷۲

اس بیان میں، کہ ۱ داؤد سلیمان کے لیئے دعا مانگتا اور اُس کی بادشاھت کے فیض اور حشمت کا احوال، جو مسیح کی بادشاھت کی ایک علامت تھی، بیان کرتا. ۱۸ خدا کو مبارک کہتا.

سلیمان †کا*.

ای خدا، بادشاہ کو اپنی عدالتیں عطا کر، اور بادشاہ کے بیٹے کو اپنی صداقت دے. ۲ وہ تیرے لوگوں میں صداقت سے حکم کریگا: اور تیرے مسکینوں میں عدالت سے. ۳ پہاڑ لوگوں کے لیئے سلامتی ظاھر کرینگے، اور ٹیلے بھی صداقت سے. ۴ وہ قوم کے مسکینوں کا انصاف کریگا، اور محتاجوں کے فرزندوں کو بچاویگا، اور ظالم کو ٹکڑے ٹکڑے کریگا. ۵ جب تک کہ سورج اور چاند باقی رھینگے، ساری پشتوں کے لوگ تجھ سے ڈرا کرینگے. ۶ وہ بارش کی مانند، جو کاٹے ھوئے گھاس پر پڑے، نازل ھوگا: اور پھوھی کے مینہ کی طرح، جو زمین کو سیراب کرتا ھی. ۷ اُس کے عصر میں، جب تک کہ چاند باقی رھیگا، صادق پھلینگے، اور سلامتی فراوان ھوگی. ۸ سمندر سے سمندر تک، اور دریا سے انتہاے زمین تک اُسکا حکم جاری ھوگا. ۹ وے، جو بیابان کے باشندے ھیں، اُس کے سامھنے جھکینگے، اور اُس کے دشمن ماٹی چاٹینگے. ۱۰ ترسیس اور جزیروں کے سلاطین نذریں لاوینگے، اور سبا اور سیبا کے بادشاہ ھدیئے گذرانینگے. ۱۱ ھاں سارے بادشاہ اُسکے حضور سجدہ کرینگے: ساری گروھیں اُس کی بندگی کرینگی. ۱۲ کیونکہ وہ دھائی دینیوالے محتاج کو، اور مسکین کو، اور اُن کو، جن کا کوئی مددگار نہ ھو، چھڑاویگا. ۱۳ وہ مسکین اور محتاج پر ترس کھایگا، اور محتاجوں کی جان بچا لیگا. ۱۴ وہ اُن کی جانوں کو ظلم اور غضب سے بچا لیگا: اُن کا خون اُس کی نظر میں بیشقیمت ھوگا. ۱۵ ||وہ جیتا رھیگا، اور سبا کا سونا اُسے دیا جائیگا: اُس کے حق میں سدا دعا ھوگی: ھر روز اُس کی مبارکباد کہی جائیگی. ۱۶ اناج کی کثرت سرزمین میں، پہاڑوں کی چوٹیوں پر ھوگی، اُس کا پھل لبنان کے درخت کی طرح جھڑجھڑائیگا، اور شہر کے لوگ میدان کے گھاس کی مانند سرسبز ھونگے. ۱۷ اُس کا نام ابد تک باقی رھیگا: جب تک کہ آفتاب رھیگا، اُس کے نام کا رواج ھوگا: لوگ اُس کے باعث اپنے تئیں مبارک کہینگے: ساری قومیں اُسے مبارک بادی دینگی. ۱۸ خداوند خدا، اسرائیل کا خدا، جو اکیلا ھی عجایب کام کرتا ھی، مبارک ھی. ۱۹ اُس کا جلیل نام ابد تک مبارک ھی: سارا جہان اُس کے جلال سے معمور ھووے: آمین، اور آمین. ۲۰ داؤد بن یسی کی دعایں تمام ھوئیں.

زبور ۷۳

اس بیان میں، کہ ۱ نبی امتحان میں پڑکے غالب آتا: ۲ اس کا بیان کرتا کہ شریروں کی اقبالمندی دیکھکے، ۱۳ اُس نے ٹھوکر کھائی تھی، اور اُس کے ایمان کا زوال

زبور ۳۵: ۱۰، اور ۸۶: ۸، اور ۸۹: ۶، ۸ — || یا، مجھ کو. — زبور ۶۰: ۳ — ھوسیع ۶: ۱، ۲ — زبور ۹۲: ۱، ۲، ۳ — اور ۱۵۰: ۳ — ۲ سلا ۱۹: ۲۲ — یسع ۶۰: ۹ — زبور ۱۰۳: ۴ — ۸، ۱۵ آیتیں — ۱۳ آیت. — † یا، کے لیئے. — * زبور ۱۲۷، سرنامہ. — ۱۰۱۵ — یسع ۲: ۴، ۳۲: ۱۷ — اور ۳۲: ۱ — زبور ۸۹: ۱۰ — یسع ۳۲: ۱۷ — اور ۶۰: ۷ — یسع ۱۱: ۴ — ۲، ۱۷ آیتیں زبور ۸۹: ۳۶، ۳۷ — ۲ سمو ۲۳: ۴ — ھوسیع ۶: ۳

یسع ۲: ۴ — دان ۲: ۴۴ — لوقا ۱: ۳۳ — دیکھو خر ۲۳: ۳۱ — ۱ سلا ۴: ۲۱، ۲۴ — زاور ۲: ۸ — اور ۸۰: ۱۱ — اور ۸۹: ۲۵ — ذکر ۹: ۱۰ — زاور ۷۲: ۱۴ — یسع ۴۹: ۲۳ — میکہ ۷: ۱۷ — ۲ تواء ۹: ۲۱ — زاور ۴۵: ۱۲ — اور ۶۸: ۲۹ — یسع ۴۹: ۷ — اور ۶۰: ۱، ۶ — ۱ یسع ۴۹: ۲۲، ۲۳ — ایوب ۲۹: ۱۲ — زاور ۱۱۶: ۱۵ — || یا، وہ (یعنی مسکین) جیتا رھیگا، اور وہ اُسے (یعنی بادشاہ کو) سبا کا سونا دیگا: وہ اُسکے لیئے سدا دعا کریگا ھر روز اُسکی مبارکبادی کریگا. — ۱ سلا ۴: ۲۰ — زاور ۸۹: ۳۶ — پید ۱۲: ۳ — اور ۲۲: ۱۸ — یرم ۴: ۲ — لوقا ۱: ۴۸ — خر ۱۵: ۱۱ — اور ۱۳۶: ۴ — زاور ۷۷: ۱۴ — ۱ تواء ۲۹: ۱۰ — زاور ۴۱: ۱۳ — اور ۱۰۶: ۴۸ — نحم ۹: ۵ — گنـ ۱۴: ۲۱ — ذکر ۱۴: ۹

هوا تها. ۱۰ اُس حالت میں خدا کے اِنتظام کا بهید دریافت کرنے سے، کہ وہ شریروں کو آیندے میں ہلاک کریگا، اور راستبازوں کو سلامت رکهیگا، فتحیاب هوا.

|| آسف کا زبور*.

تس پر بهي خدا اِسرائیل کے لیئے، جتنے صاف‌دل هیں، خوب هي هی! ۲ لیکن میں جو هوں، سو میرے پانوں کا پهسلنا نزدیک تها، اور میرے قدموں کا رپٹ جانا قریب. ۳ کہ میں نادان گهمنڈیوں پر حسد کرتا تها، جب کہ میں نے شریروں کي کامیابي دیکهي[a]. ۴ کہ اُن کے مرنے تک کوئي عقدہ نهیں، اور اُن کي قوت کامل هی. ۵ اور آدمیوں کي طرح اُن پر بپت نهیں پڑتي، اور نہ اور لوگوں کي طرح اُن پر آفت آتي[b]. ۶ اِسي لیئے گهمنڈ نے طوق کي طرح اُن کو گهیر لیا، اور ظلم نے اُن کو پوشاک کي مانند[c] ڈهانپ لیا. ۷ اُن کي آنکهیں چربي کے باعث اُبهري هوئي هیں[d]، اور اُن کے دل کے تصور حد سے بڑهتے هیں. ۸ وے ٹهٹها مارتے[e]، اور شرارت سے ظلم کي باتیں کرتے هیں[f]؛ غرور سے بولتے هیں[g]. ۹ اُنهوں نے اپنے منهہ آسمانوں پر کیئے هیں[h]، اور اُن کي زبانیں زمین کي سیر کرتیاں هیں. ۱۰ سو اُس کے لوگ اِدهر رجوع لاتے هیں، اور پاني بهتایت سے اُن سے ||چوسا جاتا هی[i]. ۱۱ اور وے کهتے هیں، خدا کیونکر جانتا[k]؟ حق تعالی کو کیا آگاهي هی؟ ۱۲ دیکهو، یے شریر جو سدا اِقبالمند رهتے هیں[l]؛ وے اپني دولت بڑهاتے جاتے هیں. ۱۳ یقیناً میں نے اپنے دل کو عبث صاف کیا[m]، اور بےگناهي سے اپنے هاتهہ دهوئے[n]. ۱۴ کہ میں سارے دن بےآرام رهتا هوں، اور هر صبح کو تنبیه پاتا هوں. ۱۵ اگر میں کهتا، کہ یوں بیان کرونگا؛ تو دیکهہ، کہ میں تیري اولاد کي گروہ سے بےوفائي کرتا. ۱۶ جب میں اِس کو سوچتا تها، تاکہ وہ میري سمجهہ میں آوے، تو ||میرے نزدیک یهہ بڑا مشکل تها[o]. ۱۷ جب تک کہ میں خدا کے مقدس میں داخل نہ هوا[p]، تب میں اُن کا انجام[q] سمجها. ۱۸ کہ یقیناً تو اُن کو پهسلتي جگهوں میں بیٹهاتا هی[r]، اور تو اُن کو هلاکت میں ڈهکیل دیتا هی. ۱۹ وے ایک دم میں کیا هي ویران هو گئے؛ وے سخت دهشتوں سے کیسے صاف برباد هو گئے. ۲۰ جاگنیوالے کے خواب کي مانند[s]، ای خداوند، جب تو جاگیگا[t]، تو اُن کي صورت کو حقیر جانیگا. ۲۱ کہ میرا دل ملول هوا[u]، اور میں اپنے گردوں میں چهد گیا. ۲۲ اِس طرح میں جاهل تها، اور نادان[x]؛ میں تیرے حضور حیوان کے مانند تها. ۲۳ تد بهي میں همیشہ تیرے هي ساتهہ تها؛ تو نے میرا دهنا هاتهہ پکڑا. ۲۴ تو اپني مصلحت سے مجهے هدایت کریگا؛ اور آخرکار مُجهے جلال میں شامل کر لیگا[y]. ۲۵ آسمان پر میرا کون هی، مگر تو؟ اور زمین پر تیرے سوا[z] کوئي نهیں، جس کا میں مشتاق هوں. ۲۶ میرا جسم اور میرا دل گهٹا جاتا هی[a]؛ پر خدا میرے دل کي چٹان، اور میرا ابدي حصہ هی[b]. ۲۷ کہ دیکهہ، وے، جو تجهہ سے دور هیں، فنا هوتے هیں[c]؛ تو نے اُن سب کو، جو تیري طرف سے پهرکے زاني هوئے[d]، هلاک کیا هي. ۲۸ پر میں جو هوں، سو میري بهلائي خدا کے نزدیک رهنے سے هوتي[e]؛ میں نے خداوند یهوواہ پر توکل کیا هی، تاکہ میں تیرے سارے کاموں کو شهرت دوں[f].

زبور ۷۴

اِس بیان میں، کہ ۱ نبي شکایت کرتا کہ مقدس اُجاڑ پڑا هی. ۱۰ وہ خدا سے کمک مانگتا هی، بلحاظ اُسي کي قدرت کے، ۱۸ اُس کے کفربکنیوالے دشمنوں کے، اُس کے فرزندوں کے، اور اُس کے عهدنامے کے.

† آسف کا مشکیل.

ای خدا، تو نے کیوں هم کو همیشہ کے لیئے رد کر دیا[a]؟ تیري چراگاہ کي بهیڑوں پر[b] تیرے قهر کا دهواں کیوں اُٹهہ رها[c]؟ ۲ اپني اُس جماعت کو، جس کي تو نے قدیم سے خریداري کي[d]، اپنے

|| یا، ایک زبور آسف کے لیئے. * زبور ۵۰ سرنامہ. [a] ایوب ۲۱ : ۷ زبور ۳۷ : ۱ یرم ۱۲ : ۱ [b] ایوب ۲۱ : ۹ [c] یوں، زبور ۱۰۹ : ۱۸ [d] ایوب ۱۵ : ۲۷ زبور ۱۷ : ۱۰ اور ۱۱۹ : ۷۰ یرم ۵ : ۲۸ [e] زبور ۵۳ : ۱ [f] هوسیع ۷ : ۱۶ [g] ۲ پطر ۲ : ۱۸ یهود ۱۶ [h] مکاش ۱۳ : ۶ || یا، پایا جاتا هی. [i] زبور ۷۵ : ۸ [k] ایوب ۲۲ : ۱۳ زبور ۱۰ : ۱۱ اور ۹۴ : ۷ [l] ۳ آیت [m] ایوب ۲۱ : ۱۵ اور ۳۴ : ۹ اور ۳۵ : ۳ ملا ۳ : ۱۴ [n] زبور ۲۶ : ۶ || عبراني میں، میري نظر میں محنت تهي. [o] واعظ ۸ : ۱۷

[p] زبور ۷۷ : ۱۳ [q] زبور ۳۷ : ۳۸ [r] زبور ۳۵ : ۶ [s] ایوب ۲۰ : ۸ [t] زبور ۱۰ : ۵ یسع ۲۱ : ۷، ۸ [u] زبور ۷۸ : ۶۵ [u] ۳ آیت [x] زبور ۹۲ : ۶ امث ۳۰ : ۲ [y] زبور ۳۲ : ۸ یسع ۵۸ : ۸ [z] فلپ ۳ : ۸ [a] زبور ۸۴ : ۲ اور ۱۱۹ : ۸۱ [b] زبور ۱۶ : ۵ اور ۱۱۹ : ۵۷ [c] زبور ۱۱۹ : ۱۵۵ [d] خر ۳۴ : ۱۵ گن ۱۵ : ۳۹ یعق ۴ : ۴ [e] عبر ۱۰ : ۲۲ [f] زبور ۱۰۷ : ۲۲ اور ۱۱۸ : ۱۷ † یا، آسف کا ایک تعلیم دینیوالا زبور. [a] زبور ۴۴ : ۹، ۲۳ اور ۶۰ : ۱، ۱۰ اور ۷۷ : ۷ یرم ۳۱ : ۳۷ اور ۳۳ : ۲۴ [b] زبور ۹۵ : ۷ اور ۱۰۰ : ۳ [c] اِست ۲۹ : ۲۰ [d] خر ۱۵ : ۱۶ اِست ۳۲ : ۲۹

میراثي فرقے کو، جسے تو نے خلاصي بخشي، اُس کوه صیهون کو جس میں تو نے سکونت کي، یاد فرما. ۳ دائمي ویرانیوں کي طرف اپنے قدم بڑها؛ که دشمن نے بیت قدس میں سب کچھ خراب کر ڈالا هي. ۴ تیرے دشمن تیرے مجمعوں کے درمیان ||غوغه مچا رهے هیں؛ اُنهوں نے اپنے هي نشان نشان ٹههرائے هیں. ۵ ایک ایک ایسا معلوم هوتا، که گویا گهنے درختوں پر کلهاڑوں کو اُونچا کرکے چلاتا هي. ۶ که اب وے اُس کي نقاشیوں کو ایک بارگي تبروں اور هتهوڑوں سے توڑتے هیں. ۷ اُنهوں نے تیرے مقدس میں آگ لگائي هي؛ اُنهوں نے تیرے نام کے مسکن کو زمین پر گراکے ناپاک کیا. ۸ اُنهوں نے اپنے دل میں کہا، آؤ، اُن کو ایک ساتھ برباد کریں؛ اُنهوں نے سرزمین میں خدا کي ساري عبادتگاهوں کو جلا دیا هي. ۹ هم اپنے نشانوں کو نهیں دیکهتے؛ کوئي نبي بهي نهیں؛ اور همارے درمیان کوئي نهیں، جو جانے، که یه کب تک هوگا. ۱۰ اى خدا، دشمن کب تک ملامت کریگا؟ کیا دشمن ابد تک تیرے نام پر کفر بکیگا؟ ۱۱ تو کیوں اپنا هاتھ، اپنا دهنا هاتھ، کهینچ لیتا هي؟ اُسے اپني بغل سے نکال اور اُنهیں تمام کر. ۱۲ خدا میرا قدیمي بادشاه هي، جو زمین کے بیچ نجات کے کام کرتا هي. ۱۳ تو نے اپني قدرت سے دریا کو چیرا؛ تو نے پانیوں میں ||مگروں کے سر کچلے. ۱۴ تو نے لویاتان کے سروں کے ٹکڑے کیئے، تو نے اُسے بیابان کے بسنیوالوں کي خورش کیا. ۱۵ تو نے چشموں کو اور سیلابوں کو چیرا؛ تو نے سدا بہنیوالے دریاؤں کو خشک کیا. ۱۶ دن تیرا هي، اور رات بهي تیري؛ نور و آفتاب تو هي نے ٹههرائے. ۱۷ زمین کي ساري سرحدیں تو نے مقرر کیں؛ ایام گرمي اور جاڑے کو تو هي نے بنایا. ۱۸ اى خداوند، اِسے یاد رکھ، که دشمن ملامت کرتا هي، اور جاهل قوم تیرے نام پر کفر بکتي هي. ۱۹ اپني فاخته کي جان بهیڑیے کے قابو میں نه کر، اور اپنے مسکینوں کي گروه کو همیشه نه بهول. ۲۰ عهد پر ملاحظه کر؛ که زمین کے سارے اندهیرے مقام ظلم کے مسکنوں سے معمور هو گئے. ۲۱ ایسا هونے نه دے، که مظلوم رسوا هوکے اُلٹا پهرے؛ بلکه مسکین اور محتاج تیرے نام کي ستایش کریں. ۲۲ اُٹھ، اى خدا، اپنے مقدمے میں آپ حجت کر، اور یاد رکھ، که کیونکر جاهل آدمي هر روز تجهے ملامت کرتا هي. ۲۳ اپنے دشمنوں کي آواز کو بهول نه جا؛ که اُن کا غوغه، جو تیرا مقابله کرتے هیں، نت بڑهتا هي.

زبور ۷۵

اِس بیان میں، که ۱ نبي خدا کي ستایش کرتا هي. ۲ وه وعده کرتا که میں راستي سے عدالت کرونگا. ۴ خدا کے اِنتظام پر ملاحظه کرکے مغروروں کو ملامت کرتا. ۹ خدا کي حمد کرتا، اور پهر وعده کرتا که میں اِنصاف کرونگا.

سردار مغني کے لیئے، †آسف کا زبور، جو ||التشحت کے سر پر گایا جاوے.

اى خدا، هم تیري حمد کرتے هیں؛ هم حمد کرتے هیں، تیرا نام هم سے نزدیک هي، تیرے عجایب کاموں کي منادي هوتي. ۲ جب که میں موقعه پاؤں تب میں راستي سے عدالت کرونگا. ۳ سرزمین اور اُس پر کے سارے بسنیوالے پگهل گئے، میں هي نے اُسکے ستونوں کو سنبهالا هي. سلاه. ۴ میں نے گهمنڈیوں سے کہا، گهمنڈ نه کرو؛ اور شریروں سے، سینگ نه اُٹهاؤ: ۵ اپنا سینگ اُونچا نه کرو، گردنکشي سے مت بولو. ۶ که سرفرازي نه پورب سے آتي هي، اور نه پچهم سے، اور نه †دکهن سے؛ ۷ بلکه خدا عدالت کرنیوالا هي؛ وه ایک کو پست کرتا، اور دوسرے کو سرفراز کرتا. ۸ که خداوند کے هاتھ میں ایک پیاله هي،

|| عبراني میں، کرجتے.
† یا، آسف کے لیئے.
|| یا، مت بگاڑ، زبور.
† عبراني میں، بیابان سے.

جس میں سرخ مے ہی[a]؛ وہ ایک ترکیب سے بھرا ہی[b]؛ اُس میں سے وہ اُنڈیلتا ہی؛ مگر اُس کی تلچھٹ کو سرزمین کے سارے شریر نچوڑینگے[c]، اور پیئینگے۔ ۹ پر میں جو ہوں، ابد تک بیان کرونگا، اور یعقوب کے خدا کی حمد گائونگا۔ ۱۰ اور میں شریروں کے سب سینگ کاٹ ڈالونگا[g]، پر صادقوں کے سینگ بلند کیئے جائینگے[h]۔

زبور ۷۶

اس بیان میں، کہ ۱ خدا کی مہابت، کہ کلیسے کے درمیان کیسی ظاہر ہوتی۔ ۱۱ راقم لوگوں سے نصیحت کرتا کہ کمال ادب و ڈر سے اُس کی بندگی کریں۔

سردار مغنی کے لیئے، || آسف کا زبور، جو بین کے ساتھ گایا جاوے۔

خدا یہوداہ کے درمیان مشہور ہی[a]؛ اُس کا نام اِسرائیل میں بزرگ ہی۔ ۲ اور سالم میں اُس کا خیمہ ہی، اور صیہون میں اُس کا مسکن۔ ۳ وہاں اُس نے کمانوں کے تیر، اور سپریں، اور تلواریں توڑیں، اور لڑائیاں موقوف کردیں[b]۔ سلاہ۔ ۴ تو بزرگ، بلکہ شکاری پہاڑوں سے زیادہ شوکتوالا ہی[c]۔ ۵ مضبوط دلوالے لوگ[d] لُٹ گئے، وے اپنی نیند میں سو رہے[e]؛ اور زبردستوں میں سے کسی نے اپنے ہاتھ نہ پائے۔ ۶ تیری ڈپٹ سے، ای یعقوب کے خدا، گاڑیاں اور گھوڑے نیند میں غرق ہوئے[f]۔ ۷ تجھ سے، ہاں، تجھی سے ڈرا چاہیئے؛ اور جب تو ایک دفع قہر کرے، تو کون تیرے حضور کھڑا رہ سکتا ہی[g]؟ ۸ تو نے آسمانوں پر سے حکم سنایا، زمین ڈری، اور تھم گئی[h]؛ ۹ جس وقت کہ خدا عدالت کرنے اُٹھا[i]، تاکہ زمین کے سارے حلیموں کو بچاوے۔ سلاہ۔ ۱۰ کیونکہ آدمی کا غضب تیری ستایش کریگا[k]، مگر غضب کے بقیے سے تو اپنی کمر کو کسیگا۔ ۱۱ تم سب، جو اُس کے آسپاس ہو، خداوند اپنے خدا کی نذریں مانو، اور اُنھیں ادا کرو[l]؛ اور سب لوگ اُس کے حضور، جس سے ڈرنا چاہیئے، ہدیئے لاویں[m]۔ ۱۲ وہ امیروں کی جان لیتا؛ وہ زمین کے بادشاہوں کے لیئے مہیب ہی[n]۔

زبور ۷۷

اس بیان میں، کہ ۱ زبور کا مصنف بیان کرتا کہ اُس نے اپنی بے ایمانی کے ساتھ کیسی سخت لڑائی کی تھی۔ ۱۰ فتح جو پائی سو خدا کی عجایب و غرایب قدرتوں اور رحمتوں پر ملاحظہ کرنے سے ہوئی۔

یدوتون* سردار مغنی کے لیئے، || آسف کا زبور۔

میں خدا کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا، اور پکارتا ہوں، ہاں، خدا ہی کی طرف اپنی آواز اُٹھاتا ہوں[a]؛ سو وہ میری طرف کان رکھتا ہی۔ ۲ بپت کے دن[b] میں نے خداوند کی تلاش کی[c]؛ میرے ہاتھ رات کو اُٹھے رہے اور گرے نہیں، میری جان نے تسلی پانے سے اِنکار کیا۔ ۳ میں خدا کو یاد کرتا، اور گھبراتا ہوں؛ میں سوچا کرتا، اور میرا جی ڈوبا جاتا[d]۔ سلاہ۔ ۴ تو نے میری آنکھیں کھلی رکھیں؛ میں حیران ہوتا، اور بول نہیں سکتا۔ ۵ میں اگلے دنوں کو، اور قدیمی برسوں کو، سوچتا ہوں[e]۔ ۶ میں اپنا گیت جو رات کے وقت گایا یاد کرتا ہوں[f]، اور اپنے ہی دل میں سوچ کرتا ہوں[g]؛ اور میری روح بہت سی تفتیش کرتی ہی۔ ۷ کیا خداوند مجھ کو ہمیشہ کے لیئے رد کریگا[h]؟ اور پھر کبھی مجھ پر مہربانی نہ فرمائیگا[i]؟ ۸ کیا اُس کی رحمت صاف ابد تک جاتی رہی، اور کیا اُس کا وعدہ پشت در پشت باطل ہوگیا[k]؟ ۹ کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا[l]؟ کیا اُس نے قہر سے اپنی رحمتوں کو بند کردیا؟ سلاہ۔ ۱۰ سو میں نے کہا، میری ضعیفی تو یہہ ہی[m]؛ حق تعالی کے دھنے ہاتھ †سے اِنقلاب ہی۔ ۱۱ میں خداوند کے کاموں کا تذکرہ کرونگا[n]؛ کیونکہ میں تیرے قدیمی عجایبات کو یاد رکھونگا۔ ۱۲ میں تیرے سب کام کو نت سوچونگا، اور تیرے فعلوں پر دھیان کرونگا۔ ۱۳ ای خدا، تیری راہ ‡مقدس ہی[o]: کون معبود

[a] ایوب ۲۱ : ۲۰ زبور ۶۰ : ۳ یرہ ۲۵ : ۱۵ مکاشفہ ۱۴ : ۱۰ اور ۱۶ : ۱۹
[b] امثہ ۲۳ : ۳۰
[c] زبور ۷۳ : ۱۰
[g] زبور ۱۰۱ : ۸ یرہ ۴۸ : ۲۵
[h] زبور ۸۹ : ۱۷ اور ۱۴۸ : ۱۴
|| یا، آسف کے لیئے۔
[a] زبور ۴۸ : ۱، وغیرہ
[b] زبور ۴۶ : ۹ حزق ۳۹ : ۹
[c] حزق ۳۸ : ۱۲، ۱۳ اور ۳۹ : ۴
[d] یسع ۴۶ : ۱۲
[e] زبور ۱۳ : ۳ یرہ ۵۱ : ۳۹
[f] خر ۱۵ : ۱، ۲۱
[g] امثہ ۱۱ : ۱۰ حزق ۳۱ : ۲۰ نحوم ۲ : ۱۳ ذکر ۱۲ : ۴ و نحوم ۱ : ۶
[h] حزق ۳۸ : ۲۰ ۲ توا ۲۰ : ۲۹، ۳۰
[i] زبور ۹ : ۷، ۸، ۹ اور ۷۲ : ۴
[k] دیکھو خر ۹ : ۱۶ اور ۱۸ : ۱۱ زبور ۶۵ : ۷
[l] واعظ ۵ : ۴، ۵، ۶
[m] ۲ توا ۳۲ : ۲۲، ۲۳ زبور ۶۸ : ۲۹ اور ۸۹ : ۷
[n] زبور ۶۸ : ۳۵
* زبور ۳۹، اور ۶۲، سرنامہ۔
|| یا، آسف کے لیئے۔
[a] زبور ۳ : ۴
[b] زبور ۵۰ : ۱۵
[c] یسع ۲۶ : ۹، ۱۶
[d] زبور ۱۴۲ : ۳ اور ۱۴۳ : ۴
[e] استث ۳۲ : ۷ زبور ۱۴۳ : ۵ یسع ۵۱ : ۹
[f] زبور ۴۲ : ۸
[g] زبور ۴ : ۴
[h] زبور ۷۴ : ۱
[i] زبور ۸۵ : ۱
[k] روم ۹ : ۶
[l] یسع ۴۹ : ۱۵
[m] زبور ۳۱ : ۲۲
† یا، کے برس ہیں۔
[n] زبور ۱۴۳ : ۵
‡ عبرانی میں، قدوسی میں ہی۔
[o] زبور ۷۳ : ۱۷

خدا کي مانند بڑا هی[p]؟ ۱۴ تو وہ خدا هی، جو عجايب کام کرتا هی: تو نے اپنے زور کو قوموں کے درميان ظاهر کيا. ۱۵ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگوں کو، بني يعقوب اور بني يوسف کو، مخلصي بخشي[q]. سلاہ. ۱۶ پانيوں نے، ای خدا، پانيوں نے تجهہ کو ديکها، وے ڈر گئے[r]: گهراؤ بهي بےقرار هوئے. ۱۷ بدليوں نے پاني اُنڈيل ديا، بادلوں نے آواز سنائي، تيرے تير چاروں طرف سے اُڑے[s]. ۱۸ تيرے گرج کي آواز گردباد ميں هوئي، بجليوں نے جهان کو روشن کر ديا[t]: زمين لرزي اور کانپي[u]. ۱۹ تيري راہ سمندر ميں هی، اور تيرا گذر بڑے پانيوں ميں[x]: تيرے نقش قدم معلوم نهيں[y]. ۲۰ تو نے موسیٰ اور هارون کے هاتهہ سے گلے کي مانند اپنے لوگوں کي رهنمائي کي[z].

زبور ۷۸

اِس بيان ميں، کہ ۱ نبي نصيحت کرتا کہ سب خدا کي شريعت کے سيکهنے اور سکهانے پر مستعد رهيں. ۹ خدا کے قهر کا احوال کہ کيونکر بےايمانوں اور نافرمانوں پر پڑا تها. ۶۷ جب اسرائيل مردود هوئے، خدا نے يهوداہ اور صيهون اور داؤد کو چن ليا.

آسف ||کا مشکيل*.

ای ميري گروہ، ميري تعليم پر کان رکهو[a]: ميرے منهہ کي باتيں تم کان دهرکے سنو. ۲ ميں اپنا منهہ کهولکے ايک تمثيل کهونگا: اور ميں راز کي باتوں کو، جو قديم سے هيں، ظاهر کرونگا[b]: ۳ جنهيں هم نے سنا هی، اور جانا، اور همارے باپ‌دادوں نے هم سے بيان کيا[c]. ۴ هم اُن کي اولاد سے پوشيدہ نہ رکهينگے[d]، بلکہ آنيوالي پشت پر خداوند کي ستائش، اور اُس کي قدرتيں، اور اُس کے عجايب کام، جو اُس نے کيئے، ظاهر کرينگے[e]. ۵ کيونکہ اُس نے يعقوب ميں ايک شهادت، قائم کي، اور بني اِسرائيل ميں ايک شريعت کر رکهي[f]، جس کي بابت اُس نے همارے باپ‌دادوں کو حکم کيا، کہ وے اُسے اپني اولاد کو سکهلاويں[g]. ۶ تاکہ آنيوالي پشت، وے فرزند جو پيدا هوويں، سيکهيں اور وے اُٹهکے اپني اولاد کو سهکلاويں[h]: ۷ اور وے خدا پر توکل کريں، اور خدا کے کاموں کو بهولا نہ ديں، بلکہ اُس کے حکموں کو حفظ کريں: ۸ اور اپنے باپ‌دادوں کي طرح[i] ايک شرير اور سرکش نسل نہ هوں[k]: ايسي نسل، کہ جس نے اپنا دل مستعد نہ کيا، اور اُن کے جي خدا سے لگے نہ رهے[l]. ۹ بني اِفرائيم ميں هتهيار لگاکے اور کمانيں پکڑکے جنگ کے دن پيٹهہ پهيري. ۱۰ اُنهوں نے خدا کے عهد کو حفظ نہ کيا، بلکہ اُس کي شريعت پر چلنے سے اِنکار کيا[m]: ۱۱ اور اُس کے کاموں کو، اور اُس کي عجايب قدرتوں کو، جو اُس نے اُن پر ظاهر کيں، بهول گئے[n]. ۱۲ اُس نے اُنکے باپ‌دادوں کے سامهنے زمين مصر ميں، ضوعن کے ميدان ميں[o]، عجايب کام کيئے[p]. ۱۳ اُس نے سمندر کے دو حصے کيئے، اور اُنهيں پار پهنچايا[q]: اور اُس نے پانيوں کو تودہ تودہ کهڑا کر ديا[r]. ۱۴ دن کے وقت اُس نے بدلي سے اُن کي رهبري کي، اور ساري رات آگ کے شعلے سے[s]. ۱۵ اُس نے بيابان ميں چٹانوں کو چيرا، اور اُن ميں سے اُن کے پينے کو گويا گهرے درياؤں کا پاني بخشا[t]. ۱۶ اُس نے چٹان هي ميں سے سيلاب نکالے، اور نهروں کا سا پاني بهايا[u]. ۱۷ تب بهي وے اُس کا گناہ کرتے گئے، اور بيابان ميں حق‌تعالیٰ سے بغاوت کي[x]. ۱۸ اور اُنهوں نے اپنے نفس کے لیئے کهانا مانگکے اپنے دلوں ميں خدا کو آزمايا[y]. ۱۹ هاں، اُنهوں نے خدا کي مخالفت ميں کلام کيا، اور کها، کيا خدا دشت ميں خوان نعمت دے سکتا هی[z]؟ ۲۰ ديکهو، اُس نے چٹان کو مارا، ايسا کہ پاني بهہ نکلا[a]، اور دهاريں پهوٹ چليں: کيا وہ روٹي بهي دے سکتا هی؟ کيا اپنے لوگوں کے لیئے گوشت تيار کر سکتا هی؟ ۲۱ سو خداوند نے

[p] خر ۱۵: ۱۱ — [q] خر ۶: ۶ إستة ۹: ۲۹ — [r] خر ۱۴: ۲۱ يشو ۳: ۱۵، ۱۶ زبور ۱۱۴: ۳ حبق ۳: ۸، وغيرہ — [s] ۲ سمو ۲۲: ۱۵ حبق ۳: ۱۱ — [t] زبور ۹۷: ۴ — [u] ۲ سمو ۲۲: ۸ — [x] حبق ۳: ۱۵ — [y] خر ۱۴: ۲۸ — [z] خر ۱۳: ۲۱ اور ۱۴: ۱۹ زبور ۷۸: ۵۲ اور ۸۰: ۱ يسع ۶۳: ۱۱، ۱۲ هوس ۱۲: ۱۳

|| يا، ايک تعليم دينےوالا زبور آسف کے لیئے. — * زبور ۷۴، سرنامہ. — [a] يسع ۵۱: ۴ — [b] زبور ۴۹: ۴ متي ۱۳: ۳۵ — [c] زبور ۴۴: ۱ — [d] إستة ۴: ۹ اور ۶: ۷ يوايل ۱: ۳ — [e] خر ۱۲: ۲۶، ۲۷ اور ۱۳: ۸، ۱۴ يشو ۴: ۶، ۷ — [f] زبور ۱۴۷: ۱۹ — [g] إستة ۴: ۹ اور ۶: ۷ اور ۱۱: ۱۹

[h] زبور ۱۰۲: ۱۸ — [i] ۲ سلا ۱۷: ۱۴ حزق ۲۰: ۱۸ — [k] خر ۳۲: ۹ اور ۳۳: ۳ اور ۳۴: ۹ إستة ۹: ۶، ۱۳ اور ۳۱: ۲۷ — [l] زبور ۶۸: ۶ ۳۷ آيت — [m] ۲ توا ۲۰: ۳۳ — ۲ سلا ۱۷: ۱۵ — [n] زبور ۱۰۶: ۱۳ — [o] گن ۱۳: ۲۲ ۴۳ آيت يسع ۱۹: ۱۱، ۱۳ حزق ۳۰: ۱۴ — [p] خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۱، اور ۱۲، ابواب. — [q] خر ۱۴: ۲۱ — [r] خر ۱۵: ۸ زبور ۳۳: ۷ — [s] خر ۱۳: ۲۱ اور ۱۴: ۲۴ زبور ۱۰۵: ۳۹ — [t] خر ۱۷: ۶ گن ۲۰: ۱۱ زبور ۱۰۵: ۴۱ ۱ قرن ۱۰: ۴ — [u] إستة ۹: ۲۱ زبور ۱۰۵: ۴۱ — [x] إستة ۹: ۲۲ زبور ۹۵: ۸ عبر ۳: ۱۶ — [y] خر ۱۶: ۲ — [z] گن ۱۱: ۴ — [a] خر ۱۷: ۶ گن ۲۰: ۱۱

سنا، اور نہایت غصے ہوا؛ اِس لیئے یعقوب میں ایک آگ بھڑکائی گئی[b]، اور اِسرائیل پر قہر بھي اُٹھا۔ ۲۲ کیونکہ اُنھوں نے خدا پر اِعتماد نہ کیا[c]، اور اُس کي نجات پر اِعتقاد نہ رکھا۔ ۲۳ اور اُس نے اُوپر سے بدلیوں کو حکم کیا؛ اور اُس نے آسمان کے دروازے کھولے[d]؛ ۲۴ اور اُن پر من برسایا، کہ کھاویں[e]، اور اُن کو آسماني گلہ بخشا۔ ۲۵ ایک ایک نے امیروں کي غزا کھائي؛ اُسنے اُنھیں خوراک بھیجکر آسودہ کیا۔ ۲۶ اُس نے آسمان میں پوربي ھوا چلائي[f]، اور اپنے زور سے اُس نے دکھنی ھوا کو بھي بہایا۔ ۲۷ اور اُس نے اُن پر خاک کي مانند گوشت، اور دریا کي ریت کي مانند پردار مرغ برسائے۔ ۲۸ اور اُس نے اُنھیں، اُن کے خیموں کے بیچ میں، اور اُن کے مسکنوں کے آسپاس، گرایا۔ ۲۹ سو اُنھوں نے کھایا، اور خوب سیر ھوئے[g]؛ کہ اُس نے اُن کي تمنا اُنھیں بخشي؛ ۳۰ وے اپني تمنا سے کنارے نہ رھے۔ پر جب کہ اُن کا کھانا اُن کے منہوں میں تھا، ۳۱ تب خدا کا قہر اُن پر بھڑکا[h]، اور اُن میں سے تناوروں کو[i] قتل کیا، اور اِسرائیل کے جوانوں کو گرا ڈالا۔ ۳۲ باوجود اِس سب کے پھر اُنھوں نے گناہ کیئے[k]، اور اُسکي عجایب قدرتوں کے سبب اِعتقاد نہ کیا[l]۔ ۳۳ تب اُس نے اُن کے دنوں کو بیہودگي میں، اور اُن کے برسوں کو حیراني میں تمام کیا[m]۔ ۳۴ اور جب کہ اُس نے اُنھیں قتل کیا، تب اُنھوں نے اُسے ڈھونڈھا، اور باز آئے، اور سویرے خدا کے طالب ھوئے[n]؛ ۳۵ اور یاد کیا، کہ خدا اُن کي چٹان[o]؛ اور خدا تعالی اُن کا فدیہ دینیوالا ھی[p]۔ ۳۶ لیکن اُنھوں نے اپنے منہ سے اُس کے ساتھ ریاکاري کي، اور اپني زبانوں سے اُس سے جھوٹھ بولے[q]؛ ۳۷ کیونکہ اُن کے دل اُس کے ساتھ قایم نہ تھے[r]، اور

[b] گن ۱۱: ۱، ۱۰
[c] عبر ۳: ۱۸؛ یہود ۵
[d] پید ۷: ۱۱؛ ملا ۳: ۱۰
[e] خر ۱۶: ۴، ۱۴؛ زبور ۱۰۵: ۴۰؛ یوح ۶: ۳۱؛ ۱ قرن ۱۰: ۳
[f] گن ۱۱: ۳۱
[g] گن ۱۱: ۲۰
[h] گن ۱۱: ۳۳
[i] قاض ۳: ۲۹؛ یسع ۱۰: ۱۶
[k] گن ۱۴، اور ۱۶، اور ۱۷ ابواب
[l] ۲۲ آیت
[m] گن ۱۴: ۲۹، ۳۰؛ اور ۲۶: ۶۴، ۶۵
[n] دیکھو ھوس ۵: ۱۵
[o] اِست ۳۲: ۴، ۱۵، ۳۱
[p] خر ۱۵: ۱۳؛ اِست ۷: ۸؛ یسع ۴۱: ۱۴؛ اور ۴۴: ۶؛ اور ۶۳: ۹
[q] حزق ۳۳: ۳۱
[r] ۸ آیت؛ عبر ۸: ۹

وے اُس کے عہد میں وفادار نہ رھے۔ ۳۸ پر وہ رحیم ھی، اور اُس نے اُن کي بدکاریاں بخشیں[s]، اور اُنھیں ھلاک نہ کیا؛ ھاں، بارھا اُس نے اپنے قہر کو روکا[t]، اور اپنے سارے غضب کو بھڑکایا نہیں[u]۔ ۳۹ کیونکہ اُس نے یاد کیا، کہ وے بشر ھیں[x]، جیسے کہ ‖ھوا جو چلي جاتي ھی اور پھر نہیں آتي[y]۔ ۴۰ کتني بار اُنھوں نے بیابان میں اُس سے بغاوت کي[z]، اور ویرانہ میں اُسے بیزار کیا۔ ۴۱ اور اُنھوں نے پھر خدا کو آزمایا[a]، اور اِسرائیل کے قدوس پر داغ لگایا[b]۔ ۴۲ اُنھوں نے اُس کے ھاتھ کو یاد نہ کیا، اور نہ اُس دن کو، کہ جب اُس نے اُن کو دشمن سے چھڑایا۔ ۴۳ کہ کیونکر اُس نے مصر میں اپنے نشان، اور ضوعن کے میدان میں اپنے عجایب کام کر دکھلائے[c]۔ ۴۴ اور اُن کي ندیوں کو لہو کر ڈالا کہ وے اپني نہروں سے پي نہ سکے[d]۔ ۴۵ اُس نے اُن میں ڈانسوں کو بھیجا[e]، جو اُنھیں کھا گئے؛ اور مینڈکوں کو، جنھوں نے اُنھیں ھلاک کیا[f]۔ ۴۶ اُس نے اُن کے میوے کیڑوں کو، اُن کي محنت کے پھل ٹڈیوں کو کھلائے[g]۔ ۴۷ اُس نے اُن کي تاکوں کو اولوں سے[h]، اور اُن کے انجیر کے درختوں کو پالے سے مارا۔ ۴۸ اُس نے اُن کے مواشي کو اولوں کے حوالے کیا[i]، اور اُن کے گلوں کو بجلي کے۔ ۴۹ اُس نے، بلا کے فرشتوں کو بھیجکے، اُن پر اپنا شدت کا قہر، غصہ اور غضب اور عذاب نازل کیئے۔ ۵۰ اُس نے اپنے قہر کے لیئے راہ نکالي؛ اُن کي جان کو موت سے پناہ نہ دي، بلکہ اُنکي ‡جانیں وبا کے حوالے کیں۔ ۵۱ اُس نے مصر میں سارے پلوٹھے مارے[k]؛ حام کے *مسکنوں میں[l] اُن کي قوتوں کے پہلے پھل۔ ۵۲ پر اپنے لوگوں کو بھیڑوں کي مانند روانہ کیا، اور اُن کو گلے کي طرح[m] بیابان میں راہ دکھائي۔ ۵۳ اور اُنھیں امن سے لے گیا، ایسا کہ وے نہ ڈرے[n]؛ پر اُن کے

[s] گن ۱۴: ۱۸، ۲۰
[t] یسع ۴۸: ۹
[u] ۱ سلا ۲۱: ۲۹
[x] پید ۶: ۳؛ زبور ۱۰۳: ۱۴، ۱۶؛ یوح ۳: ۶
‖ یا، سانس۔
[y] ایوب ۷: ۷؛ یعق ۴: ۱۴
[z] ۱۷ آیت؛ زبور ۹۵: ۹، ۱۰؛ یسع ۷: ۱۳؛ اور ۶۳: ۱۰؛ افس ۴: ۳۰؛ عبر ۳: ۱۶، ۱۷
[a] گن ۱۴: ۲۲؛ اِست ۶: ۱۶
[b] ۲۰ آیت
[c] ۱۲ آیت؛ زبور ۱۰۵: ۲۷ وغیرہ
[d] خر ۷: ۲۰؛ زبور ۱۰۵: ۲۹
[e] خر ۸: ۲۴؛ زبور ۱۰۵: ۳۱
[f] خر ۸: ۶؛ زبور ۱۰۵: ۳۰
[g] خر ۱۰: ۱۳، ۱۵؛ زبور ۱۰۵: ۳۴، ۳۵
[h] خر ۹: ۲۳، ۲۵؛ زبور ۱۰۵: ۳۳
[i] خر ۹: ۲۳، ۲۴، ۲۵؛ زبور ۱۰۵: ۳۲
‡ یا، اُن کے مواشي۔ خر ۹: ۳، ۶
[k] خر ۱۲: ۲۹؛ زبور ۱۰۵: ۳۶؛ اور ۱۳۶: ۱۰
* عبراني میں، ڈیروں۔
[l] زبور ۱۰۶: ۲۲
[m] زبور ۷۷: ۲۰
[n] خر ۱۴: ۱۹، ۲۰

دشمنوں کو سمندر نے ڈوبا لیا[a]۔ ۵۴ اور
اُس نے اُنھیں اپنے مقدس سوانے پر
پہنچایا[p]، یعنے اُس پہاڑ پر، که جسے
اُسکے دھنے هاتھ نے پایا تھا[q]۔ ۵۵ اور اُس
نے قوموں کو اُن کے سامھنے سے ھانکا[r]،
اور قرع ڈالکے جریب سے اُنھیں میراث
بانٹي[s]، اور بني اِسرایل کے فرقوں کو اُن
کے خیموں میں بسایا۔ ۵۶ تس پر بھي
اُنھوں نے خدا تعالی کو آزمایا، اور اُسے
بیزار کیا[t]، اور اُس کي شھادتوں کو حفظ
نه کیا: ۵۷ بلکه برگشته هوئے، اور اپنے
باپ‌دادوں کي مانند بےوفائي کي[u]، وے
تیڑھي کمان کي مانند ایک طرف پھر
گئے[x]۔ ۵۸ اور اُنھوں نے اپنے اُونچے
مکانوں کے سبب[y] اُسے غضب‌ناک کیا[z]،
اور اپني کھودي هوئي مورتوں سے اُس کو
غیرت دلائي۔ ۵۹ خدا یہ سنکے غصے
هوا، اور اِسرایل سے نفرت کي۔ ۶۰ اور
اُس نے سیلا کے مسکن کو، اُس خیمے
کو جو اُس نے لوگوں کے درمیان کھڑا کیا
تھا، ترک کیا[a]۔ ۶۱ اور اُس نے اپنے
||عھد کے صندوق کو اسیر کروایا، اور اپني
حشمت کو دشمنوں کے هاتھ میں کر
دیا[b]۔ ۶۲ اُسنے اپنے لوگوں کو تلوار کے حواله
کیا[c]، اور اپني میراث پر اُسکا غصه بھڑکا۔
۶۳ آگ نے اُن کے جوانوں کو فنا کیا، اور
اُن کي ||کنواریوں کا گونا نه هوا[d]۔ ۶۴ اُن
کے کاھن تلوار سے مارے پڑے[e]، اور اُن کي
بیواؤں نے اُن پر نوحه نه کیا[f]۔ ۶۵ تب
خداوند اُس شخص کي طرح، جو نیند
سے چونکے، اور اُس پہلوان کي مانند،
جو †مي کے نشے میں هوا تھا[g]، جاگا[h]۔
۶۶ اور اُس نے اپنے دشمنوں ‡کي پچھاڑي
ماري[i]، اور اُس نے اُنھیں سدا کا ننگ
کیا۔ ۶۷ اور اُس نے یوسف کے خیمے
کو رد کیا، اور اِفرائیم کے فرقے کو چن نه
لیا: ۶۸ پر اُس نے یہوداہ کے فرقے کو،
اور کوہ صیہون کو، جو اُسکا محبوب تھا[k]،
برگزیده کیا۔ ۶۹ اور اُس نے اپنے مقدس

a خر ۱۴: ۲۷، ۲۸ اور ۱۵: ۱۰
p خر ۱۵: ۱۷
q زبور ۴۴: ۳
r زبور ۴۴: ۲
s یشو ۱۳: ۷ اور ۱۹: ۵۱ زبور ۱۳۶: ۲۱، ۲۲
t قاض ۲: ۱۱، ۱۲
u ۱۴ آیت حزق ۲۰: ۲۷، ۲۸
x هوس ۷: ۱۶
y اِست ۱۲: ۲ ۱ سلا ۱۱: ۷ اور ۱۲: ۳۱
z اِست ۳۲: ۱۶، ۲۱ قاض ۲: ۲۰، حزق ۲۰: ۲۸
a ۱ سمو ۴: ۱۱ یرم ۷: ۱۲، ۱۴ اور ۲۶: ۶، ۹
|| عبراني میں، زور۔
b قاض ۱۸: ۳۰ ۱ سمو ۴: ۱۰
|| عبراني میں، کنواریاں سراهي نه گئیں یا، رولائي نه گئیں۔
d یرم ۷: ۳۴ اور ۱۶: ۹ اور ۲۵: ۱۰
e ۱ سمو ۴: ۱۱ اور ۲۲: ۱۸
f ایوب ۲۷: ۱۵ حزق ۲۴: ۲۳
† یا، جو مي سے خوش هوکے للکارے۔
g یسع ۴۲: ۱۳
h زبور ۴۴: ۲۳
‡ یا، کو مارکے پیچھے هٹا دیا۔
i ۱ سمو ۵: ۶، ۱۲ اور ۶: ۴
k زبور ۸۷: ۲

کو آسمان سا بلند بنایا[l]، اور زمین کي مانند
جسکي نیو اُسنے همیشه کے لیئے رکھي۔
۷۰ اور اُسنے اپنے بندے داؤد کو برگزیده کیا،
اور گلوں کے بھیڑسالوں میں سے اُسے نکال
لیا[m]: ۷۱ اُس نے اُسے بچیوالي بھیڑوں
کے پیچھے سے لے لیا[n]، تاکه اپنے لوگوں،
بني یعقوب کو، اور بني اِسرایل کو، جو
اُس کي میراث هیں، چراوے[o]۔ ۷۲ سو
اُس نے اُنھیں اپنے دل کي راستي سے[p]
چرایا، اور اپنے هاتھوں کي چالاکي سے
اُن کي رهنمائي کي۔

۷۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور یروسلم کي ویراني کے باعث شکایت کرتا۔ ۸ وہ رهائي مانگتا، ۱۳ اور اِحسان ماننے کا وعده کرتا۔

||آسف کا زبور۔

اي خدا، غیر قوموں نے تیري میراث
میں[a] دخل کیا: تیري مقدس هیکل
کو اُنھوں نے ناپاک کیا[b]؛ یروسلم کو ڈھیر
کر دیا[c]۔ ۲ تیرے بندوں کي لاشوں کو
اُنھوں نے آسماني پرندوں کي، اور تیرے
پاک لوگوں کے گوشت کو زمین کے وحشیوں
کي، خورش کیا[d]۔ ۳ اُنھوں نے اُن کے
لھو کو یروسلم کي گردنواح میں پاني کي
مانند بہایا؛ اور اُن کا گاڑنیوالا کوئي نه
هوا[e]۔ ۴ هم تو اپنے همسایوں کے لیئے
ایک ننگ[f]، اور اُن کے لیئے، جو همارے
آسپاس هیں، جاے تمسخر اور اِستھزا
هوئے۔ ۵ اي خداوند، کب تک؟ کیا تو
همیشه بیزار رهیگا[g]؟ کیا تیري غیرت[h]،
آتش کي مانند بھڑکي رهیگي؟ ۶ اپنا
غصه اُن قوموں پر اُنڈیل دے[i]، جنھوں
نے تجھ کو نه پہچانا[k]، اور اُن بادشاهتوں
پر، که جنھوں نے تیرا نام نه لیا[l]۔ ۷ که
اُنھوں نے یعقوب کو نگل لیا، اور اُس کے
مسکن کو اُجاڑ دیا۔ ۸ اگلوں کي بدکاریوں
کو همارے حق میں یاد مت کر[m]؛ اپني
رحمتوں کو جلد همارے لیئے آ کر، که
هم بہت پست هو گئے[n]۔ ۹ اي همارے
نجات دینیوالے خدا، اپنے نام کے جلال

l ۱ سلا ۶ باب
m ۱ سمو ۱۶: ۱۱، ۱۲
n ۲ سمو ۷: ۸ پید ۳۳: ۱۳ یسع ۴۰: ۱۱
o ۲ سمو ۵: ۲ ۱ توا ۱۱: ۲
p ۱ سلا ۹: ۴
|| یا، آسف کے لیئے۔
a خر ۱۵: ۱۷ زبور ۷۴: ۲
b زبور ۷۴: ۷
c ۲ سلا ۲۵: ۹، ۱۰ ۲ توا ۳۶: ۱۹ میکه ۳: ۱۲
d یرم ۷: ۳۳ اور ۱۶: ۴ اور ۳۴: ۲۰
e زبور ۱۴۱: ۷ یرم ۱۴: ۱۶ اور ۱۶: ۴ مکاش ۱۱: ۹
f زبور ۴۴: ۱۳ اور ۸۰: ۶
g زبور ۷۴: ۱، ۱۰ اور ۸۵: ۵ اور ۸۹: ۴۶
h صفنه ۱: ۱۸ اور ۳: ۸
i یرم ۱۰: ۲۵ مکاش ۱۶: ۱
k یسع ۴۵: ۴، ۵
l ۲ تسا ۱: ۸
l زبور ۵۳: ۴
m یسع ۶۴: ۹
n اِست ۲۸: ۴۳ زبور ۱۴۲: ۶

کے لیئے هماري مدد کر[o]، هم کو بچالے، اور اپنے هي نام کے لیئے[p] همارے گناهوں کو ڈهانپ لے. ۱۰ غیر قومیں کس لیئے کهیں، که اُن کا خدا کهاں هی[q]؟ تو اپنے بندوں کے بهائے هوئے خون کا اِنتقام جو هوا، هماري نظروں کے آگے غیر قوموں پر جتا دے. ۱۱ اسیروں کي سانسووں کو آپ تک پهنچنے دے[r]؛ †اپني بڑي قدرت کے موافق اُن کو، جوموت کے لیئے مقرر هوئے هیں، بچا لے. ۱۲ همارے همسایوں کي هر ایک ملامت کا بدلا، جس جس طرح که اُنهوں نے، ای خداوند، تیري ملامت کي[s]، ساتگنا اُنکي گود میں رکھ دے[t]. ۱۳ سو هم، تیرے بندے، اور تیري چراگاه کي بهیڑیں[u]، ابد تک تیري شکرگذاري کرینگي؛ هم هر ایک پشت کے آگے تیري ستایش کیا کرینگے[x].

۸۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور اپني دعا میں کلیسیے کي پریشاني کے سبب شکایت کرتا. ۸ خدا کي اگلي نعمتوں کے بدلے اب آفتیں آئیں. ۱۴ وه رهائي مانگتا.

سردار مغني کے لیئے، آسف ||کا زبور، جو سوسنیم اِعدوت* کے سر پر گیا جاوے.

ای اِسرائیل کے گڈریئے، تو جو یوسف کو گلے کي مانند[a] لے چلتا، اور کروبیم کے اُوپر تخت نشین هی[b]، جلوه‌گر هو[c]. ۲ اِفرائیم اور بنیامین اور منسي کے آگے[d]، اپني قوت کو حرکت دے، اور آکے هم کو بچا. ۳ ای خدا، هم کو پهرا[e]، اور اپنے چهرے کي روشني دکهلا[f]، تو هم بچ جائینگے. ۴ ای خداوند خدا، لشکروں کے خدا، کب تک تیرے قهر کا دهونواں تیرے لوگوں کي دعا کے برخلاف اُٹھ رهیگا؟ ۵ تو اُنهیں آنسووں کا کهانا کهلاتا هی[g]، اور اُنهیں مٹکے بهر بهر کے آنسو پلاتا هی. ۶ تو هم کو همارے همسایوں کے آگے جهگڑے کا سبب کرتا هی؛ همارے دشمن آپس میں هنستے هیں[h]. ۷ ای خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهرا، اور اپنا چهره روشن کر، تو هم بچ جائینگے[i].

[o] ۲ توا ۱۴: ۱۱
[p] یره ۱۴: ۷، ۲۱
[q] زبور ۴۲: ۱۰، اور ۱۱۵: ۲
[r] زبور ۱۰۲: ۲۰
† عبراني میں، اپنے بازو کے زور کے.
[s] زبور ۷۴: ۱۸، ۲۲
[t] یهد ۴: ۱۵
یسعه ۶۵: ۶، ۷
یره ۳۲: ۱۸
لوقا ۶: ۳۸
[u] زبور ۷۴: ۱
اور ۹۵: ۷
اور ۱۰۰: ۳
[x] یسعه ۴۳: ۲۱
|| یا، آسف کے لیئے.
* زبور ۴۵، اور ۶۹، سرنامه
[a] زبور ۷۷: ۲۰
[b] خر ۲۵: ۲۰، ۲۲
۱ سمو ۴: ۴
۲ سمو ۶: ۲
زبور ۹۹: ۱
[c] اِستثنا ۳۳: ۲
زبور ۵۰: ۲
اور ۹۴: ۱
[d] گنتی ۲: ۱۸—۲۳
[e] ۳، ۷، ۱۹ آیتیں
نوحه ۵: ۲۱
[f] گنتی ۶: ۲۵
زبور ۴: ۶
اور ۶۷: ۱
[g] زبور ۴۲: ۳
اور ۱۰۲: ۹
یسعه ۳۰: ۲۰
[h] زبور ۴۴: ۱۳
اور ۷۹: ۴
[i] ۳، ۱۹ آیتیں

۸ تو ایک تاک کو مصر سے نکال لایا[k]؛ تو نے غیر قوموں کو خارج کیا، اور اُسے لگایا[l]. ۹ تو نے اُس کے آگے جگهه صاف کي[m]، اور اُس نے گهري جڑ پکڑي، اور سرزمین کو بهر دیا. ۱۰ پهاڑ اُس کے سایه تلے چهپ گئے، اور خدا کے دیودار اُسکي شاخوں سے ڈهنپ گئے. ۱۱ اُس نے اپني ڈالیاں سمندر تک پهیلائیں، اور اپني ٹهنیاں نهر تک[n]. ۱۲ پهر تو نے اُس کي اِحاطے کو کیوں توڑ ڈالا[o]؟ که اب وے سب، جو اُس راه سے گذرتے هیں، اُسے نوچ لیتے هیں؟ ۱۳ جنگلي سوار اُسے خراب کرتا هی، اور دشتي چوپایا اُسے کها جاتا هی. ۱۴ ای خدا لشکروں کے خدا، هم تیري منت کرتے، که پهر آ؛ آسمان پر سے نگاه کر[p]، اور دیکھ، اور اِس تاک پر توجه کر؛ ۱۵ اِس نبات پر، جسے تیرے دهنے هاتھ نے لگایا، اپني شاخ سمیت، جسے تو نے اپنے لیئے مضبوط کیا[q]. ۱۶ وه آگ سے جلائي گئي، اور کاٹي گئي؛ وے تیرے چهرے کي ڈپٹ سے هلاک هوتے هیں[r]. ۱۷ تیرا هاتھ، تیرے دهنے هاتھ کے اِنسان پر هووے، اُس اِبن آدم پر جسے تو نے اپنے لیئے توانا کیا هي[s]. ۱۸ تب هم تجھ سے نه پهرینگے؛ هم کو جلا، که تیرا نام لیا کرینگے. ۱۹ ای خداوند، خدا، لشکروں کے خدا، هم کو پهرا، اپنے چهرے کي روشني چمکا دے، تو هم بچ جاینگے[t].

۸۱ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں کو نصیحت کرتا که مانگے خدا کي ستایش کرنے آویں. ۴ خدا کي ایسي خدمت کرني سبهوں کا فرض ٹههراتا، به لحاظ اُن برکتوں کے جو وه سب کو دیتا. ۸ خدا، اِس طرح کي فرمانبرداري کا فرض لوگوں پر جتاتے وقت، اُن کي نافرماني کے سبب جس سے اُن کو ضرر پهنچتا تها، شکایت کرتا.

سردار مغني کے لیئے، ||آسف کا زبور، جو جتیت کے ساتھ گایا جاوے*.

پکار کے خدا کي مدح گاو، که وه همارا بوتا هی؛ یعقوب کے خدا کے لیئے خوشي سے للکارو. ۲ سر باندهکے ایک گیت

[k] یسعه ۵: ۱، ۷
یره ۲: ۲۱
حزق ۱۵: ۶
اور ۱۷: ۶
اور ۱۹: ۱۰
[l] زبور ۴۴: ۲
اور ۷۸: ۵۵
[m] خر ۲۳: ۲۸
یشو ۲۴: ۱۲
[n] حزق ۱۷: ۸
[o] زبور ۸۹: ۴۰، ۴۱
یسعه ۵: ۵
نحوم ۲: ۲
[p] یسعه ۶۳: ۱۵
[q] یسعه ۴۹: ۵
[r] زبور ۳۹: ۱۱
اور ۷۶: ۷
[s] زبور ۸۹: ۲۱
[t] ۳، ۷ آیتیں
|| یا، آسف کے لیئے.
* زبور ۸، سرنامه.

گاؤ، اور طبلہ، اور خوش آواز دار بربط، بین سمیت، بجاؤ؛ ۳ اور نئے چاند کے وقت اور پورے چاند کے، ہماری مقرری عید کے دن قرنائی پھونکو۔ ۴ کیونکہ یہہ اِسرائیل کی سنت، اور یعقوب کے خدا کا شرع ہی[a]۔ ۵ اُس نے تو یہہ یوسف کے درمیان شہادت کے لیئے تھہرایا؛ جب اُس نے ملک مصر میں خروج کیا، وہاں میں نے ایک بولی سنی، جو نہ سمجھا[b]۔ ۶ میں نے اُس کے کاندھے پر سے بوجھہ اُتارا[c]؛ اُس کے ہاتھہ تغاریوں سے چھڑائے گئے[d]۔ ۷ تو نے بپت میں فریاد کی[e]؛ میں نے تجھے چھڑایا؛ میں نے گرج کی آڑ میں سے تجھے جواب دیا[f]؛ میں نے تجھے ||مریباہ کے پانیوں پر آزمایا[g]۔ سلاہ۔ ۸ ای میرے لوگو، سنو، کہ میں †تجھہ پر گواہی دونگا[h]؛ ای اِسرائیل، اگر تو میری سنیگا، ۹ تو تیرے درمیان کوئی دوسرا معبود نہ ہووے؛ تو کسی اجنبی معبود کو سجدہ نہ کرنا[i]۔ ۱۰ خداوند، تیرا خدا، میں ہوں، جو تجھے مصر کی سرزمین سے باہر لایا[k]؛ اپنا منہہ کھول، کہ میں اُسے بھر دونگا[l]۔ ۱۱ پر میرے لوگوں نے میری آواز پر کان نہ دھرا، اور اِسرائیل نے مجھے نہ چھوڑا[m]۔ ۱۲ تب میں نے اُنہیں اُن کے دلوں کی سرکشی کے بس میں چھوڑ دیا[n]؛ وے اپنی مشورتوں پر چلے۔ ۱۳ ای کاش کہ میرے لوگ میری سنتے، اور اِسرائیل میری راہوں پر چلتا[o]۔ ۱۴ کہ میں جلدی اُن کے دشمنوں کو مغلوب کرتا؛ اور اُن کے بیریوں پر اپنا ہاتھہ پھراتا۔ ۱۵ وے جو خداوند کا کینہ رکھتے، اُس سے دبکے اُس کی خوشامد کرتے[p]؛ پر اِن کا وقت ابدی ہوتا۔ ۱۶ وہ اِن کو ‡ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا[q]، اور چٹان کے شہد سے میں تجھے سیر کرتا[r]۔

[a] احر ۲۳ : ۲۴، گن ۱۰ : ۱۰ — [b] زبور ۱۱۴ : ۱ — [c] یسع ۹ : ۴، اور ۱۰ : ۲۷ — [d] خر ۱ : ۱۴ — [e] خر ۲ : ۲۳، اور ۱۴ : ۱۰، زبور ۵۰ : ۱۵ — [f] خر ۱۹ : ۱۹ — || یا، جھگڑا۔ — [g] خر ۱۷ : ۶، ۷، گن ۲۰ : ۱۳ — † یا، تجھہ کو جتا دونگا۔ — [h] زبور ۵۰ : ۷ — [i] خر ۲۰ : ۳، ۵، استث ۳۲ : ۱۲، یسع ۴۳ : ۱۲ — [k] خر ۲۰ : ۲ — [l] زبور ۳۷ : ۳، ۴، یوحنا ۱۵ : ۷، افس ۳ : ۲۰ — [m] خر ۳۲ : ۱، استث ۳۲ : ۱۵، ۱۸ — [n] اعم ۷ : ۴۲، اور ۱۴ : ۱۶، روم ۱ : ۲۴، ۲۶ — [o] استث ۵ : ۲۹، اور ۱۰ : ۱۲، ۱۳، اور ۳۲ : ۲۹، یسع ۴۸ : ۱۸ — [p] زبور ۱۸ : ۴۵، روم ۱ : ۳۰ — ‡ عبرانی میں، گیہوں کی چربی۔ — [q] استث ۳۲ : ۱۳، ۱۴، زبور ۱۴۷ : ۱۴ — [r] ایوب ۲۹ : ۶

زبور ۸۲

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور قاضیوں کو نصیحت کرتا: ۵ اُن کی غفلت کے سبب اُنہیں ملامت کرتا: ۸ آخر کو، خدا سے منت کرتا کہ وہ اِنصاف کرے۔

||آسف کا زبور۔

خدا کی جماعت میں خدا کھڑا ہی[a]، اِلہوں کے درمیان[b] وہ عدالت کرتا ہی۔ ۲ تم کب تک بےاِنصافی سے عدالت کروگے، اور شریروں کی طرفداری کروگے[c]؟ سلاہ۔ ۳ مسکینوں اور یتیموں کا اِنصاف کرو؛ دلگیروں اور حاجتمندوں کا حق پہنچاؤ[d]۔ ۴ محتاج اور مسکین کو رہائی دو؛ شریروں کے ہاتھوں سے اُنہیں چھڑاؤ[e]۔ ۵ وے نہیں جانتے[f] اور وے سمجھینگے نہیں؛ وے اندھیرے میں چلتے ہیں؛ زمین کی ساری بنیادیں جمبش کرتی ہیں[g]۔ ۶ میں نے تو کہا، کہ تم اِلہ ہو[h]؛ اور تم سب حق تعالی کے فرزند ہو۔ ۷ پر تم بشر کی طرح مروگے[i]، اور شاہزادوں میں سے ایک کی مانند گر جاوگے۔ ۸ ای خدا، اُٹھہ؛ تو آپ زمین کی عدالت کر[k]؛ کہ تو ساری اُمتوں کا مالک ہی[l]۔

|| یا، آسف کے لیئے۔ — [a] ۲ توا ۱۹ : ۶، واعظ ۵ : ۸ — [b] خر ۲۱ : ۶ جہاں ترجمہ ہوا قاضیوں پاس۔ اور ۲۲ : ۲۸، حاکموں کو۔ — [c] استث ۱ : ۱۷، ۲ توا ۱۹ : ۷، امث ۱۸ : ۵ — [d] یرم ۲۲ : ۳ — [e] ایوب ۲۹ : ۱۲، امث ۲۴ : ۱۱ — [f] میکہ ۳ : ۱ — [g] زبور ۱۱ : ۳، اور ۷۵ : ۳ — [h] خر ۲۲ : ۹، ۲۸، ۱ آیت، یوحنا ۱۰ : ۳۴ — [i] ایوب ۲۱ : ۳۲، زبور ۴۹ : ۱۲، حزق ۳۱ : ۱۴ — [k] میکہ ۷ : ۲ — [l] زبور ۲ : ۸، مکاش ۱۱ : ۱۵

زبور ۸۳

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم خدا سے اُس کے دشمنوں پر شکایت کرتا، کہ اُنہوں نے فساد برپا کیا تھا۔ ۹ اُن لوگوں کے اُوپر جو کلیسیے کو دکھہ دیتے ہیں، وہ منت کرتا، کہ آفتیں آویں۔

||آسف کا ایک گیت، یا زبور۔

ای خدا، چپ مت ہو؛ خاموشی مت کر[a]، اور چین نہ لے، ای خدا۔ ۲ کیونکہ، دیکھہ، تیرے دشمن دھوم مچاتے ہیں[b]؛ اور اُنہوں نے، جو تیرا کینہ رکھتے ہیں[c]، سر اُٹھایا ہی۔ ۳ وے چترائی سے تیرے لوگ پر منصوبہ باندھتے ہیں، اور تیرے چھپائے ہووں کے[d] خلاف مشورت کرتے ہیں۔ ۴ وے کہتے ہیں، کہ آؤ، اُن کو اُکھاڑ ڈالیں، کہ قوم نہ رہیں[e]، اور اِسرائیل کا نام پھر ذکر میں نہ آوے۔ ۵ کیونکہ اُنہوں نے ایکا کرکے جی سے مشورت کی ہی، اور تیری مخالفت میں عہد باندھا ہی۔ ۶ ادوم کے اہل خیمہ اور اِسماعیلی، اور موآبی، اور سارے ہاجری، ۷ اور جبل اور عمون، اور

|| یا، آسف کے لیئے۔ — [a] زبور ۲۸ : ۱، اور ۳۵ : ۲۲، اور ۱۰۹ : ۱ — [b] زبور ۲ : ۱، اعم ۴ : ۲۵ — [c] زبور ۸۱ : ۱۵ — [d] زبور ۲۷ : ۵، اور ۳۱ : ۲۰ — [e] دیکھو آستر ۳ : ۶، ۹، یرم ۱۱ : ۱۹، اور ۳۱ : ۳۶

عمالیق، اور فلسط، صور کے باشندوں سمیت، متفق هیں[l]. ۸ اصور بهي اُن میں شامل هی؛ اُنهوں نے بني لوط کي مدد میں اپنے هاتهه بڑهائے. سلاه. ۹ تو اُن سے ایسا کر، که جیسا تو نے مدیانیوں[g]، اور سیسرا[h]، اور یابین سے، وادي قیسون میں، کیا: ۱۰ جو عین‌دور میں هلاک هوئے، وے زمین کي کهاد هو گئے[i]. ۱۱ اُنهیں، هاں، اُن کے امیروں کو غراب اور زئیب کي مانند کر[k]؛ بلکه، اُن کے سارے سرداروں کو زبح اور ضلمنع کي مانند کر[l]؛ ۱۲ جنهوں نے کها هی، که آؤ، خدا کے گهروں کے هم مالک بنیں. ۱۳ ای میرے خدا، اُنهیں گردباد کے مانند کر[m]، اور بهوس کي مانند رو به رو هوا کے[n]. ۱۴ جس طرح آگ جنگل کو جلاتي هی، اور جس طرح شعله پهاڑوں کو جهلس دیتا هی[o]: ۱۵ اُس طرح تو اپني آندهي سے[p] اُن کا پیچها کر، اور اپنے طوفان سے اُنهیں ||پریشان کر. ۱۶ ای خداوند، اُن کے منهه کو رسوائي سے بهر دے[q]، تاکه وے تیرے نام کے طالب هوویں. ۱۷ وے ابد تک شرمنده اور پریشان هوں؛ هاں، وے رسوا هوں، اور فنا هو جاویں. ۱۸ اور وے جانیں[r]، که، تو هي اکیلا، جس کا نام یهوواه هی[s]، ساري زمین پر بلند و بالا هی[t].

۸۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ نبي پاک هیکل میں خدا کے حضور جانے کا آرزومند هو کے، ۴ اُن لوگوں کي سعادتمندي کا بیان کرتا، جو وهاں رها کرتے. ۸ وه دعا مانگتا که اُس میں پهر جانے پاوے.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا زبور، جو جتّیت کے ساتهه گیا جاوے*.

ای لشکروں کے خداوند، تیرے مسکن کیا هي دلکش هیں[a]. ۲ میري روح خداوند کي بارگاهوں کے لیئے آرزومند[b]، بلکه گداز هوتي هی؛ میرا من اور میرا تن زنده خدا کے لیئے للکارتا هی. ۳ گوره نے بهي اپنا گهونسلا اور ابابیل نے اپنا

f دیکهو ۲ توا ۲۰: ۱، ۱۰، ۱۱. g گن ۳۱: ۲؛ قاض ۷: ۲۲. h قاض ۴: ۱۵، ۲۴ اور ۵: ۲۱. i ۲ سلا ۹: ۳۷؛ صفن ۱: ۱۷. k قاض ۷: ۲۵. l قاض ۸: ۱۲، ۲۱. m یسع ۱۷: ۱۳، ۱۴. n زبور ۳۵: ۵. o اِستـ ۳۲: ۲۲. p ایوب ۹: ۱۷. || یا، ڈرا. q زبور ۳۵: ۲۶. r زبور ۵۹: ۱۳. s خر ۶: ۳. t زبور ۹۲: ۸. || یا، کے لیئے. * زبور ۸، سرنامه. a زبور ۲۷: ۴. b زبور ۴۲: ۱، ۲ اور ۶۳: ۱ اور ۷۳: ۲۶ اور ۱۱۹: ۲۰.

آشیانه تو پایا هی، جهاں وے اپنے بچے رکهیں، تیري قربانگاهوں کو، ای لشکروں کے خداوند، میرے بادشاه، اور میرے خدا. ۴ مبارک وے هیں، جو تیرے گهر میں بستے هیں[c]؛ وے سدا تیري ستایش کرینگے. سلاه. ۵ مبارک وه اِنسان، جس میں قوت تجهه سے هی، اُن کے دل میں تیري راهیں هیں؛ ۶ وے ||بکا کي وادي میں گذر کرتے هوئے[d] اُسے ایک کوا بناتے؛ پهلي برسات اُسے برکتوں سے ڈهانپ لیتي. ۷ وے †قوت سے قوت تک ترقي کرتے چلے جاتے هیں[e]؛ یهاں تک، که خدا کے آگے صیهون میں حاضر هوتے هیں[f]. ۸ ای خداوند، رب الافواج، میري دعا قبول کر؛ ای یعقوب کے خدا، کان دهر. سلاه. ۹ ای خدا، ای هماري سپر[g]، نظر کر، اور اپنے مسیح کے منهه پر نگاه رکهه. ۱۰ که ایک دن، جو تیري بارگاهوں میں کٹے، ایک هزار سے بهتر هی. میرے لیئے خدا کے گهر ‡کي درباني شرارت کے خیموں میں رهنے سے بهتر هی. ۱۱ کیونکه خداوند خدا ایک آفتاب هی[h]، اور سپر هی[i]؛ خداوند فضل اور جلال بخشتا هی؛ اُن لوگوں سے، جو سیدهي چال چلتے هیں، کوئي اچهي چیز دریغ نه کریگا[k]. ۱۲ ای لشکروں کے خداوند، مبارک وه اِنسان هی، جسے تیرا بهروسا هی[l].

۸۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور، اگلي نعمتوں کي لذت یاد کرکے، دعا مانگتا، که ویسي اُسے اب ملیں. ۸ اُن کي راه دیکهنے کے لیئے آپ کو تیار ظاهر کرتا، اس یقین پر که خدا کي مهرباني بڑي هی.

سردار مغني کے لیئے، بني قرح ||کا* زبور.

ای خداوند، تو نے اپني سرزمین پر مهرباني کي هی؛ تو یعقوب کے قیدیوں کو پهیر لایا[a]. ۲ تو نے اپنے لوگوں کے گناه بخش دیئے[b]؛ تو نے اُن کي سب خطا چهپا ڈالي. سلاه. ۳ تو نے اپنے سب قهر کو اُٹها لیا؛ تو اپنے

c زبور ۶۵: ۴. || یا، آنسوؤں کي. d ۲ سمو ۵: ۲۲، ۲۳. † یا، قافله به قافله. e امث ۴: ۱۸؛ ۲ قرن ۳: ۱۸. f اِستـ ۱۶: ۱۶؛ زکر ۱۴: ۱۶. g پید ۱۵: ۱؛ ۱۱ آیت. ‡ عبراني میں، کے آستانے پر بیٹهنا. h یسع ۶۰: ۱۹. i پید ۱۵: ۱؛ ۹ آیت؛ زبور ۱۱۵: ۹، ۱۰، ۱۱ اور ۱۱۹: ۱۱۴؛ امث ۲: ۷. k زبور ۳۴: ۹، ۱۰. l زبور ۲: ۱۲. || زبور ۴۲، سرنامه. * یا، کے لیئے. a عز ۱: ۱۱ اور ۲: ۱؛ زبور ۱۴: ۷؛ یرم ۳۰: ۱۸ اور ۳۱: ۲۳؛ حزق ۳۹: ۲۵؛ یوایل ۳: ۱. b زبور ۳۲: ۱.

غضب کي شدت سے باز آیا هی۔
۴ ای همارے نجات‌دینیوالے خدا، هم کو پهرا[c]، اور اپنے قهر کو هم پر سے دفعه کر۔ ۵ کیا تو هم سے سدا بیزار رهیگا؟ کیا تو ساري پشتوں پر اپنے قهر کو کهینچیگا[d]؟ ۶ کیا تو پهر کے همیں نه جلاویگا[e]، تاکه تیرے لوگ تجهه سے خوشي کریں؟ ۷ ای خداوند، هم کو اپني رحمت دکها، اور اپني نجات هم کو بخش۔ ۸ میں سنونگا، که خداوند خدا کیا فرماتا هی[f]: وه تو اپنے بندوں اور اپنے پاک لوگوں سے سلامتي کي باتیں کهیگا[g]: پر لازم هی، که وے پهر جهالت کي طرف نه پهریں[h]۔ ۹ یقیناً اُسکي نجات اُن سے، جو اُس سے ڈرتے هیں، نزدیک هی[i]، تاکه جلال هماري سرزمین میں بسے[k]۔ ۱۰ رحمت اور سچائي ملي هوئي هیں، صداقت اور سلامتي نے ایک دوسرے سے بوسا لیا هی[l]۔ ۱۱ سچائي زمین سے اُگیگي[m]، اور صداقت آسمان پر سے نیچے نظر کریگي۔ ۱۲ هاں، خداوند بهي جو کچهه خوب هی سو دیگا[n]؛ اور هماري سرزمین اپنا حاصل پیدا کریگي[o]۔ ۱۳ صداقت اُس کے آگے آگے چلیگي[p]، اور اپنے نقش قدم کو ایک راه بناویگي[q]۔

c زبور ۸۰: ۷
d زبور ۷۴: ۱ اور ۷۹: ۵ اور ۸۰: ۴
e یهد ۳۰: ۲۷ حبق ۳: ۲
f حبق ۲: ۱
g ذکر ۹: ۱۰
h ۲ پطر ۲: ۲۰، ۲۱
i یسع ۴۶: ۱۳
k ذکر ۲: ۵ یوحن ۱: ۱۴
l زبور ۷۲: ۳ یسع ۳۲: ۱۷ لوقا ۲: ۱۴
m یسع ۴۵: ۸
n زبور ۸۴: ۱۱ یعقو ۱: ۱۷
o زبور ۶۷: ۶
p زبور ۸۹: ۱۴
q دیکهو یسع ۵۱: ۱۰

۸۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دعا مانگنے پر زیاده مستعد هوتا، اِس یقین سے، که میري دینداري ریا سے مبرا هی، ۵ اور که خدا کي مهرباني اور توانائي بےمثل هیں۔ ۱۱ وه چاهتا هی که اگلي نعمتیں اُس کو هر وقت عنایت هوویں۔ ۱۴ مغروروں کے سبب سے شکایت کرکے خدا کے لطف کامل کي کوئي خاص نشاني مانگتا۔

داؤد کي نماز۔

ای خداوند، اپنا کان جهکا، اور میري سن، که میں پریشان اور مسکین هوں۔ ۲ میري جان کي حفاظت کر، که میں دیندار هوں؛ ای تو جو میرا خدا هی، اپنے بندے کو، جس کا توکل تجهه پر هی[a]، رهائي دے۔ ۳ ای خداوند، مجهه پر رحم کر[b]، که میں تمام دن تیرے آگے ناله کرتا هوں۔ ۴ اپنے بندے کے جي کو خوش کر؛ که ای خداوند، میں اپنے دل کو تیري طرف اُٹهاتا هوں[c]۔ ۵ کیونکه تو، ای خداوند بهلا هی، اور بخشنیوالا، اور تیري رحمت اُن سب پر، جو تجهے پکارتے هیں، وافر هی[d]۔ ۶ ای خداوند، میري دعا سن، اور میري مناجات کي آواز پر کان دهر۔ ۷ میں اپني بپت کے دن تجهے پکارونگا، که تو میري سنیگا[e]۔ ۸ معبودوں کے درمیان، ای خداوند، تجهه سا کوئي نهیں[f]، اور تیري سي صنعتیں کهیں نهیں[g]۔ ۹ ای خداوند، ساري قومیں، جنهیں تو نے خلق کیا، آوینگي، اور تیرے آگے سجده کرینگي، اور تیرے نام کي بزرگي کرینگي[h]۔ ۱۰ که تو بزرگ هی، اور عجایب کام کرتا هی[i]؛ تو هي اکیلا خدا هی[k]۔ ۱۱ ای خداوند، مجهه کو اپني راه بتا[l]؛ میں تیري سچائي میں چلونگا: میرے دل کو ایک طرفه کر، تا که میں تیرے نام سے ڈروں۔ ۱۲ ای خداوند، میرے خدا، میں اپنے سارے دل سے تیري ستایش کرونگا، اور ابد تک تیرے نام کي بزرگي کرونگا۔ ۱۳ که تیري رحمت مجهه پر بهت هی، اور تو نے میري روح کو اسفل || پاتال سے نجات دي هی[m]۔ ۱۴ ای خدا، مغروروں نے مجهه پر چڑهائي کي هی، اور کٹر لوگوں کي جماعت میري جان کے پیچهے پڑي هی[n]؛ اور اُنهوں نے تجهے اپني آنکهوں کے سامهنے نهیں رکها۔ ۱۵ لیکن تو، ای خداوند، خدا رحیم اور کریم اور برداشت کرنیوالا هی، اور شفقت اور وفا میں بڑهه کر هی[o]۔ ۱۶ میري طرف متوجه هو، اور مجهه پر رحم کر[p]؛ اپنے بندے کو اپني توانائي بخش، اور اپني لونڈي کے بیٹے کو نجات دے[q]۔ ۱۷ مجهے بهلائي کا کوئي نشان دکها، تاکه وے جو میرا کینه رکهتے هیں، دیکهیں، اور شرمنده هوویں؛ کیونکه تو نے، ای خداوند، میري مدد کي، اور مجهے تسلي دي۔

a یسع ۲۶: ۳
b زبور ۵۷: ۱ اور ۵۶: ۱
c زبور ۲۵: ۱ اور ۱۴۳: ۸
d ۱۰ آیت زبور ۱۳۰: ۷ اور ۱۴۵: ۹ یوایل ۲: ۱۳
e زبور ۵۰: ۱۵
f خر ۱۵: ۱۱ زبور ۸۹: ۶
g اِستہ ۳: ۲۴
h زبور ۲۲: ۳۱ اور ۱۰۲: ۱۸
i یسع ۴۳: ۷ مکاش ۱۵: ۴
k خر ۱۵: ۱۱ زبور ۷۲: ۱۸ اور ۷۷: ۱۴
l اِستہ ۶: ۴ اور ۳۲: ۳۱ یسع ۳۷: ۱۶ اور ۴۴: ۶ مرق ۱۲: ۲۹ ۱ قرا ۸: ۴ افس ۴: ۶
m زبور ۲۵: ۴ اور ۲۷: ۱۱ اور ۱۱۹: ۳۳ اور ۱۴۳: ۸
|| یا، گور سے۔
n زبور ۵۶: ۱۳ اور ۱۱۶: ۸
o زبور ۵۴: ۳
p خر ۳۴: ۶ گن ۱۴: ۱۸ لحم ۹: ۱۷
q ۵ آیت زبور ۱۰۳: ۸ اور ۱۱۱: ۴ اور ۱۳۰: ۴، ۷ اور ۱۴۵: ۸ یوایل ۲: ۱۳
زبور ۲۵: ۱۶ اور ۶۹: ۱۶
زبور ۱۱۶: ۱۶

۸۷ زبور

۱ کلیسیہ کي حقیقت اور اُس کي شوکت کي بابت. ۴ شمار میں، اور عزت میں، اور خاطرجمعي میں، اُس کے لوگوں کي ترقي کي بابت.

بني قورح ‖ کا زبور، یا گیت.

اُس کي بنیاد مقدس پہاڑوں میں[a] هي. ۲ خداوند صیهون کے دروازوں کو یعقوب کے سارے مسکنوں سے زیادہ دوست رکھتا هي[b]. ۳ ای خدا کے شہر، تیري بابت جلال والي باتیں کہي جاتي هیں[c]! سلاہ. ۴ میں رهب[d] اور بابل کو مذکور کرونگا، کہ وے میرے پہچاننیوالوں میں شامل هیں؛ دیکھ، فلسطین اور صور، کوش سمیت، یہہ وهاں پیدا هوا. ۵ اور صیهون کي بابت کہا جائیگا، کہ فلانا، فلانا، اُس میں پیدا هوا؛ اور حق تعالی آپ اُس کو قیام بخشیگا. ۶ خداوند، جس وقت قوموں کے نام لکھیگا[e]، تو گنکے کہیگا[f]، کہ یہہ شخص وهاں پیدا هوا تھا. سلاہ. ۷ اور گانیوالے اور بجانیوالے بھي هونگے؛ میرے سارے چشمے تجھہ میں موجود هیں.

‖ یا، کے لیئے.
[a] زبور ۴۸: ۱
[b] زبور ۷۸: ۶۷، ۶۸
[c] دیکھو یسع ۶۰ باب
[d] زبور ۸۹: ۱۰ یسع ۵۱: ۹
[e] زبور ۲۲: ۳۰
[f] حزق ۱۳: ۹

۸۸ زبور

ایک نماز جس میں بھاري شکایتیں مندرج هیں.

سردار مغني کے لیئے، بني قورح ‖ کا زبور، یا گیت، جو محلت کے ساتھہ گایا جاوے. ‖ هیمان اِزراخي کا مشکیل*.

ای خداوند، میرے نجات دینیوالے خدا[a]، میں نے دن رات تیرے آگے فریاد کي[b]. ۲ میري دعا تیرے حضور پہنچے؛ اپنا کان میري فریاد پر دهر. ۳ کہ میرا جي دکھوں سے بھرا هوا هي، اور میري جان ‖ پاتال کے نزدیک آ پہنچي هي[c]. ۴ میں اُن میں گنا گیا هوں، جو گڑھے میں گرے جاتے هیں[d]؛ میں اُس مرد کي مانند هوں، جس کي قوت کچھہ نہ هو[e]: ۵ مردوں کے درمیان آزاد هوں؛ اُن مقتولوں کي مانند، جو گور میں لیٹے هیں، جنھیں تو پھر یاد نہیں کرتا؛ بلکہ وے تیرے هاتھہ سے کاٹ ڈالے گئے هیں[f].

‖ یا، کے لیئے.
‖ یا، هیمان اِزراخي کا زاور تعلیم دینے کے واسطے.
* ۱ سلا ۴: ۳۱ ۱ توا ۲: ۶
[a] زبور ۲۷: ۹ اور ۵۱: ۱۴
[b] لوقا ۱۸: ۷
‖ یا، گور کے نزدیک.
[c] زبور ۱۰۷: ۱۸
[d] زبور ۲۸: ۱
[e] زبور ۳۱: ۱۲
[f] یسعیہ ۵۳: ۸

۶ تو نے مجھہ کو گڑھے کے اسفل میں ڈالا، اندھیرے مکانوں میں، گہراؤں میں. ۷ تیرا قہر مجھہ پر پڑا رهتا: تو نے اپني سارے موجوں سے مجھکو دکھہ دیا[g]. ۸ تو نے میرے جان پہچانوں کو مجھہ سے دور کیا؛ تو نے ایسا کیا، کہ اُنھیں مجھہ سے نفرت آتي هي[h]؛ میں قید میں پڑ گیا، اور نکل نہیں سکتا[i]. ۹ میري آنکھیں دکھہ کے سبب جھنجھلا گئیں هیں[k]: ای خداوند، میں هر روز تجھے پکارتا هوں[l]؛ میں نے اپنے هاتھہ تیري طرف پھیلائے هیں[m]. ۱۰ کیا تو مردوں کے لیئے عجایب کام کریگا؟ کیا ‖ مردے اُٹھینگے، اور تیري ستایش کرینگے[n]؟ سلاہ. ۱۱ کیا گور میں تیري رحمت، اور کیا هلاکت هي میں تیري سچائي کا چرچا هوگا؟ ۱۲ کیا تیرے عجایب اندھیرے میں[o] معلوم هونگے؟ اور تیري صداقت فراموشي کي سرزمین میں[p]؟ ۱۳ ای خداوند، میں جو هوں، تجھے دهائي دیتا هوں؛ میري دعا صبح کے وقت[q] تیرے حضور میں پہنچیگي. ۱۴ ای خداوند، تو کیوں میري جان کو رد کر دیتا هي[r] اور اپنا مہنہ مجھہ سے چھپاتا هي[s]؟ ۱۵ میں آفتزدہ اور مرنے پر هوں؛ میں تو لڑکپن سے تیري هیبتیں سہتا؛ میں حیران هوں[t]. ۱۶ تیرا قہر میرے سر سے گذر گیا؛ تیري دہشتوں نے مجھے فنا کیا. ۱۷ وے تمام دن پاني کي مانند میري چاروں طرف موجزن هیں؛ اُنھوں نے مجھے بالکل گھیر لیا هي[u]. ۱۸ دوستدار اور آشنا تو نے مجھہ سے دور کر دیئے؛ میرے جان پہچان تاریکي هي هیں[x].

[g] زبور ۴۲: ۷
[h] ایوب ۱۹: ۱۳، ۱۹ زبور ۳۱: ۱۱ اور ۱۴۲: ۴
[i] نوحہ ۳: ۷
[k] زبور ۳۸: ۱۰
[l] زبور ۸۶: ۳
[m] ایوب ۱۱: ۱۳ زبور ۱۴۳: ۶
‖ عبراني میں، رفائیم.
[n] زبور ۶: ۵ اور ۳۰: ۹ اور ۱۱۵: ۱۷ اور ۱۱۸: ۱۷ یسع ۳۸: ۱۸
[o] ایوب ۱۰: ۲۱
[p] زبور ۱۴۳: ۳
[q] زبور ۳۱: ۱۲ ۵ آیت واعظ ۸: ۱۰ اور ۹: ۵
[r] زبور ۵: ۳ اور ۱۱۹: ۱۴۷
[s] زبور ۴۳: ۲
[t] ایوب ۱۳: ۲۴ زبور ۱۳: ۱ ایوب ۶: ۴
[u] زبور ۲۲: ۱۶
[x] ایوب ۱۹: ۱۳ زبور ۳۱: ۱ اور ۳۸: ۱

۸۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور خدا کي حمد کرتا، اُس کے عہد کے سبب سے، ۵ پھر اُس کي عجیب قدرت کے سبب، ۱۵ پھر کلیسیہ کي نگہباني کے سبب؛ ۱۹ اور آخر کو اُس مہرباني کے باعث جو داؤد کي بادشاهت پر اُس نے ظاهر کي تھي. ۳۸ بعد اُس کے چند خلاف حادثوں کے سبب شکایت کرتا؛ ۴۶ پھر عرض کرتا، اور دعا بھي مانگتا اور خدا کي ستایش بھي کرتا.

ایتان اِزراخي* کا مشکیل.

میں ابد تک خداوند کي رحمتوں کے گیت گاؤنگا[a]؛ میں ساري پشتوں کو اپنے منہہ سے تیري سچائي کي خبر دونگا. ۲ کیونکه میں نے کہا، که رحمت کي عمارت ابد تک اُٹهتي جائیگي؛ آسمانوں پر تو اپني سچائي کو اُنهیں میں قایم کر رکهیگا[b]. ۳ میں نے اپنے برگزیدے سے ایک عهد کیا هي[c]، میں نے اپنے بندے داؤد سے قسم کهائي هي[d]: ۴ میں تیري نسل کو ابد تک قایم رکهونگا، اور تیرے تخت کو پشت در پشت قرار بخشونگا[f]. سلاه. ۵ اور اي خداوند، آسمان تیرے عجایب کاموں کي ستایش کرینگے[g]؛ مقدس لوگوں کي جماعت[h] تیري وفاداري کي بهي. ۶ که آسمان پر خداوند کا نذیر کون[i]؟ بني‌الله میں خداوند کي مانند کون هي؟ ۷ خدا قدوسوں کي مجلس میں نهایت مهیب هي؛ اور اُن سب کي، جو اُسکے گرد هیں، تعظیم کے لایق هي[k]. ۸ اي خداوند، ربّ‌الافواج، تجهه سا توانا خداوند کون هي[l]؟ اور تیرے آسپاس تیري سچائي هي. ۹ تو سمندر کے جوش و خروش پر فرمانروا هي[m]؛ تو اُس کي موجوں کو، جس وقت که وے اُٹهتي هیں، تهما دیتا هي. ۱۰ تو نے ||رهب کو زخمي کي طرح چور کیا هي[n]؛ تو نے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنوں کو تتر بتر کیا. ۱۱ آسمان تیرے، زمین بهي تیري[o]؛ جهان اور اُس کي ||آبادي تو نے بنائي. ۱۲ اُتر اور دکهن کا اِیجاد کرنیوالا تو هي[p]؛ تبور[q] اور حرمون[r] تیرے نام سے خوشي مناتے هیں. ۱۳ تیرا بازو زور کا هي، تیرا هاتهه قوي، تیرا دهنا هاتهه بلند هي. ۱۴ عدالت اور صداقت تیرے هاتهه کي بنیاد هي[s]؛ رحمت اور سچائي تیرے آگے آگے چلتي[t]. ۱۵ مبارک وه گروه، جو عبادت کي قرنائي کي آواز[u] کي شناسا هي؛ اي خداوند، وے تیرے چهرے کے نور میں[x] خرامان هونگے. ۱۶ تیرے نام کے سبب وے سارے دن خوشوقت رهینگے؛ تیري صداقت سے وے بلندي پاوینگے. ۱۷ کیونکه اُن کے توانائي کي شوکت تو هي؛ تیري مهرباني سے همارے سینگ اُونچے کیئے جائینگے[y]. ۱۸ که هماري سپر خداوند سے هي، اور اِسراایل کے قدوس کي طرف همارا بادشاه هي. ۱۹ تب تو نے رویا میں اپنے ||مقدس کو فرمایا اور کها، میں نے ایک زبردست †کو کمک کے لیئے برپا کیا؛ میں نے قوم میں سے ایک برگزیده کو[z] بلند کیا. ۲۰ میں نے اپنے بندے داؤد کو پایا[a]؛ میں نے اُسے اپنے مقدس تیل سے ممسوح کیا. ۲۱ میرا هاتهه[b] اُس کے ساتهه برقرار رهیگا؛ میرا بازو اُسے زور بخشیگا. ۲۲ دشمن اُسے ضرر نه پهنچا سکیگا؛ اور نه شرارت کا فرزند اُسے دکهه دے سکیگا[c]. ۲۳ اور میں اُس کے بیریوں کو اُس کے روبرو پامال کرونگا[d]؛ اور اُن کو، جو اُس کا کینه رکهتے هیں، دے مارونگا. ۲۴ مگر میري سچائي اور میري رحمت اُس کے ساتهه هونگي[e]؛ اُس کا سینگ میرے نام سے اُونچا هوگا[f]. ۲۵ میں اُس کا هاتهه سمندر پر رکهونگا، اور اُس کا دهنا هاتهه نهروں پر[g]. ۲۶ وه مجهے پکار کے کهیگا، که تو میرا باپ[h]، میرا خدا، اور میري نجات کي چٹان هي[i]. ۲۷ میں اُسے اپنا پلوٹها بهي ٹههراؤنگا[k]، اور زمین کے بادشاهوں سے بالا[l]. ۲۸ ابد تک اپني رحمت اُس پر قایم رکهونگا[m]؛ اور میرا عهد اُسکے ساتهه اُستوار هوگا[n]. ۲۹ اُسکي نسل کو ابد تک پایداري بخشونگا[o]، اور اُس کے تخت کو بهي[p]، آسمان کے دنوں کے برابر[q]. ۳۰ اگر اُس کے فرزند[r] میري شریعت کو چهوڑ دینگے[s]، اور میرے* حکموں پر نه چلینگے؛ ۳۱ اگر وے میرے حقوق کو عدول کرینگے، اور میرے

|| یا، مقدسوں کو.
† عبراني میں، پر کمک دهري.
|| یا، مصر.
|| عبراني میں، ماموري.

حکموں کو یاد نه رکھینگے: ۳۲ تو میں چھڑي سے اُن کے گناهوں کي، اور کوڑوں سے اُن کي بدي کي سزا دونگا۔ ۳۳ باوجود اِس کے میں اپني رحمت اُس پر سے کھینچونگا، اور نه اپني سچائي کو جھٹھلاؤنگا۔ ۳۴ میں اپنے عهد کو نه توڑونگا؛ اور اُس سخن کو، جو میرے منهه سے نکل گیا، نه بدلونگا۔ ۳۵ میں نے ایک بار اپني قدوسي کي قسم کھائي: میں داؤد سے جھوٹهه نه بولونگا۔ ۳۶ اُس کي نسل ابد تک قایم رهیگي، اور اُس کا تخت میرے آگے سورج کي مانند۔ ۳۷ وه چاند کي طرح، اور آسمان کے سچے گواه کي مانند، ابد تک قایم رهیگا، سلاه۔ ۳۸ پر تو نے تو رد کر دیا، اور ذلیل جانا؛ تو تو اپنے ممسوح سے بیزار هوا۔ ۳۹ تو نے اُس عهد کو، جو اپنے بندے سے کیا تها، باطل کیا؛ تو نے اُس کے تاج کو زمین پر پهینککے ناپاک بنایا۔ ۴۰ تو نے اُس کي ساري اِحاطوں کو توڑ ڈالا؛ تو نے اُس کي مضبوط گڑهیوں کو غارت کیا۔ ۴۱ سارے راهگذر اُسے لوٹتے هیں؛ وه اپنے همسایوں کا ننگ هوا۔ ۴۲ تو نے اُس کے دشمنوں کے دهنے هاتهه کو بلند کیا؛ تو نے اُس کے سارے بیریوں کو خوش کیا۔ ۴۳ تو نے اُس کي تلوار کي دهار کو بهي موڑ دیا، اور اُسے جنگ میں کهڑا نهیں کرایا۔ ۴۴ تو نے اُس کي شوکت کو کهو دیا، اور اُس کے تخت کو خاک پر دے مارا۔ ۴۵ تو نے اُس کي جواني کے دنوں کو کوتاه کیا؛ تو نے اُسے شرمندگي کے لباس سے ڈهانپا۔ سلاه۔ ۴۶ اي خداوند، کب تک؟ کیا تو ابد تک اپنے تئیں چهپائے رهیگا؟ کیا تیرا غصه آگ کي طرح بهڑکتا هي رهیگا؟ ۴۷ یاد کر، که میرا وقت کتنا کوتاه هي: تو نے کیوں سب بني آدم کو عبث پیدا کیا؟ ۴۸ کون سا اِنسان جیتا هي، جو موت کو نه دیکهیگا؟ کیا وه پاتال کے قبضے سے اپني جان بچائیگا؟ سلاه۔ ۴۹ اي خداوند، تیري اگلي وے مهربانیاں کیا هوئیں، جنهوں کي بابت تو نے داؤد سے اپني وفاداري کي قسم کهائي۔ ۵۰ اي خداوند، اپنے بندوں کي رسوائي یاد کر؛ که میں بهتیري قوموں کي ساري ملامتوں کو اپني گود میں لیئے هوئے هوں؛ ۵۱ که، جس سے اي خداوند، تیرے دشمنوں نے حقارت کي هي؛ که جس سے تیرے ممسوح کے نقش قدم کي حقارت کي هي۔ ۵۲ خداوند ابدالاباد مبارک هي۔ آمین، اور آمین۔

۹۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ موسيٰ الله پروردگار کے انتظام کا ذکر کرکے، ۳ اِنسان کي ناپایداري، ۷ اور تمهید الهي، ۱۰ اور زندگي کي کوتاهي کے سبب نالہ کرتا۔ ۱۲ وه دعا مانگتا که خدا کے نیک انتظام کا بهید سمجهکے دینداري کي ترقي کے لیئے فایده اُٹهاوے۔

مرد خدا موسيٰ کي نماز*۔

اي خداوند، پشت در پشت هماري پناهگاه تو هي رها؛ ۲ پیشتر اُس سے که پهاڑ پیدا هوئے، اور زمین اور دنیا کو تو نے بنایا، ازل سے ابد تک، تو هي خدا هي۔ ۳ تو اِنسان کو خاک میں پهیر دیتا هي، اور فرماتا هي، که اي بني آدم، پهرو۔ ۴ که هزار برس تیرے آگے ایسے هیں، جیسے کل کا دن جو گذر گیا، اور جیسے ایک پهر رات۔ ۵ تو اُنهیں یوں لے جاتا هي، جیسے سیلاب سے؛ وے گویا نیند هیں: وے فجر کو اُس گهاس کي مانند هیں، جو اُگتي هو: ۶ وه صبح کو لهلهاتي هي، اور تر و تازه هوتي هي؛ شام کو کاٹي جاتي هي، اور سوکهه جاتي هي۔ ۷ که هم تیرے قهر سے فنا هو گئے، اور تیرے غضب سے پریشان هوئے۔ ۸ تو نے هماري بدکاریاں اپنے آگے رکهیں، اور همارے پوشیده گناه اپنے چهرے کي روشني میں۔ ۹ که همارے سارے دن تیرے قهر میں گذرے: اور همارے برس خیال کي طرح بسر

هو گئے۔ ۱۰ هماري زندگي کے دن ستر برس هيں: اور اگر قوت هو، تو اسي برس: ليکن يهه توانائي محنت اور مشقت هي; کيونکه هم جلد جاتے رهتے هيں، اور اُتر جاتے هيں. ۱۱ تيرے قهر کي شدت کا جانديوالا کون هي؟ اور تيرے غضب کا، جو تيرے رعب کے مطابق هي؟ ۱۲ همیں هماري عمر کے دن گننا سکها[k]، ايسا که هم دانا دل حاصل کريں. ۱۳ اى خداوند، پهر; کب تک؟ اور اپنے بندوں کي طرف پهر متوجه هو[l]. ۱۴ هم کو سويرے اپني رحمت سے سير کر، تاکه هم اپني عمر بهر خوشنود اور خوشوقت رهيں[m]. ۱۵ جتنے دنوں تک تو نے هم کو دکهي رکها، اور جتنے برس تک هم نے زبوني ديکهي، اتنے برس تک هم کو خورسندي دے. ۱۶ اپنے کام اپنے بندوں کو[n]، اور اپني شوکت اُن کے فرزندوں کو دکهلا. ۱۷ اور خداوند همارے خدا کي ||نعمت[o] هم پر هووے، اور همارے هاتهوں کا کام هم پر قايم هو; هاں، تو همارے هاتهوں کے کام کو قايم کر[p].

[k] زبور ۳۹: ۴　[l] اِستث ۳۲: ۳۶؛ زبور ۱۳۵: ۱۴　[m] زبور ۸۵: ۶ اور ۱۴۹: ۲　[n] حبق ۳: ۲　|| يا، صباحت.　[o] زبور ۲۷: ۴　[p] يسع ۲۶: ۱۲

۹۱ زبور

۱ خداترسوں کے حال کي بابت. ۳ اُن کي سلامتي. ۹ اُن کا مسکن. ۱۱ اُن کے خادم. ۱۴ اُن کے بڑے دوستدار کي بابت: اور اُن فوايد کا ذکر جو اُس علاقه کے ذمه میں اُن کو پهنچتے.

وہ، جو حق تعالیٰ کے پردہ تلے سکونت کرتا هي[a]، سو قادر مطلق کے سايه تلے رهيگا[b]. ۲ میں خداوند کي بابت کهتا هوں، که وہ میري پناہ[c]، اور میرا گڑھ هي; میرا خدا، جس پر میرا توکل هي. ۳ يقيناً وہ تجهه کو صياد کے پهندے سے[d]، اور مهلک وبا سے رهائي ديگا. ۴ وہ تجهے اپنے پروں تلے چهپاويگا[e]، اور اُسکے پنکهوں کے نيچے تجهے پناہ مليگي; اُس کي وفاداري تيري سپر اور پهري هوگي. ۵ تو رات کي هيبت سے نه ڈريگا، اور نه اُس تير سے، جو دن کو اُڑتا هي; ۶ اور نه اُس وبا سے، جو اندهيرے میں چلتي هي، اور نه اُس مري سے، جو دو پهر کو ويران کرتي هي[f]. ۷ تيرے آسپاس ايک هزار گر جاوينگے، اور دس هزار تيرے دهنے هاتهه پر; ليکن وہ تيرے نزديک نه آويگي. ۸ فقط تو اپني آنکهوں سے نگاہ کريگا[g]، اور شريروں کے بدلے کو ديکهيگا. ۹ کيونکه تو، اى خداوند ميري پناهگاہ[h] هي. تو نے حق تعالیٰ کو اپنا مسکن اختيار کيا[i]; ۱۰ اِس ليئے تجهه پر کوئي آفت نه آويگي[k]; اور کوئي وبا تيرے خيمے کے پاس نه پهنچيگي. ۱۱ کيونکه وہ تيرے ليئے اپنے فرشتوں کو حکم کريگا، که وے تيري سب راهوں میں تيري نگهباني کريں[l]. ۱۲ که وے تجهے اپنے هاتهوں پر اُٹها لينگے، تا نه هو، که تيرے پانو کو کسي پتهر سے ٹهيس لگے[m]. ۱۳ تو شير اور سانپ کو لتاڑيگا; تو شيربچا اور اژدهے کو پانوں تلے کچليگا. ۱۴ اور اِس ليئے که اُس نے مجهه سے دل لگايا، میں اُسے نجات دونگا: اور میں اُسے اُونچے پر بيٹهاؤنگا، که اُس نے میرا نام پہچانا[n]. ۱۵ وہ مجهے پکاريگا، اور میں اُسے جواب دونگا[o]; اُس کے دکهه اُٹهانے کے وقت میں اُس کے ساتهه هونگا[p]; میں اُسے چهڑاؤنگا، اور اُسے عزت دونگا[q]. ۱۶ میں اُسے عمر کي درازي سے سير کرونگا[r]، اور اپني نجات اُسے دکهاؤنگا.

[a] زبور ۲۷: ۵ اور ۳۱: ۲۰ اور ۳۲: ۷　[b] زبور ۱۷: ۸　[c] زبور ۱۴۲: ۵　[d] زبور ۱۲۴: ۷　[e] زبور ۱۷: ۸ اور ۵۷: ۱ اور ۶۱: ۴　[f] ايوب ۵: ۱۹ وغيرہ.　زبور ۱۱۲: ۷ اور ۱۲۱: ۳؛ امث ۳: ۲۳؛ يسع ۴۳: ۲　[g] زبور ۳۷: ۳۴؛ ملا ۱: ۵　[h] ۲ آيت　[i] زبور ۷۱: ۳ اور ۹۰: ۱　[k] امث ۱۲: ۲۱　[l] زبور ۳۴: ۷ اور ۷۱: ۳؛ متي ۴: ۶؛ لوقا ۴: ۱۰، ۱۱؛ عبر ۱: ۱۴　[m] ايوب ۵: ۲۳؛ زبور ۳۷: ۲۴　[n] زبور ۹: ۱۰　[o] زبور ۵۰: ۱۵　[p] يسع ۴۳: ۲　[q] ۱ سمو ۲: ۳۰　[r] امث ۳: ۲

۹۲ زبور

اِس بيان میں، که ۱ نبي لوگوں کو نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کريں، ۴ اُس کے عجايب کاموں کے سبب، ۷ پهر اُن آفتوں کے باعث جو اُس نے شريروں پر بهيجيں، ۱۰ اور ديند اروں پر اُس کي مهرباني کے سبب.

ايک زبور، يا گيت، سبت کے دن کے ليئے.

خداوند کا شکر کرنا، اور تيرے نام کي ستايش کے گيت گانا، اى حق تعالیٰ، بهلا هي[s]; ۲ صبح کو تيري شفقت کا، اور رات کو تيري امانتداري کا تذکرہ کرنا[t]; ۳ دس تار کا ساز، اور بين، اور بربط † خوش الحاني سے بجا بجا کے[u]. ۴ که تو نے، اى خداوند، اپنے کام سے مجهے خوشوقت کيا; میں تيرے هاتهوں کي صنعتوں سے شاديانه بجاؤنگا. ۵ اى خداوند

[s] زبور ۱۴۷: ۱　[t] زبور ۸۹: ۱　† عبراني میں، هجايون.　زبور ۹: ۱۶　[u] ۱ توا ۲۳: ۵؛ زبور ۳۳: ۲

تیرے کام کیا هي عظیم هیں[d]، تیرے منصوبے نہایت عمیق هیں[e]! ۶ نادان آدمي نهیں جانتا، اور جاهل اُسے سمجھتا نهیں[f]؟ ۷ جب که شریر گھاس کے مانند اُگتے هیں، اور سارے بدکردار لہلہاتے هیں: تو یهه اِس لیئے هی، که وے ابد تک فنا هو جاویں[g]. ۸ پر، ای خداوند، تو ابدالاباد بلند هی[h]. ۹ کیونکه دیکھه، تیرے دشمن، ای خداوند، هاں، تیرے دشمن فنا هونگے: سارے بدکاري کرنیوالے تتر بتر هونگے[i]. ۱۰ تو میرے سینگ کو[k] گینڈے کے سینگ کے مانند بلند کریگا، میں تازہ تیل سے ملا جاتا[l]. ۱۱ میري آنکھیں میرے دشمنوں کو قرار سے دیکھینگي، اور میرے کان بھي شریروں کي خبر، جو مجھه پر چڑھ آئے، سنینگے[m]. ۱۲ صادق کھجور کے درخت کے مانند لہلہائیگا[n]: وہ لبنان کے دیودار کي طرح بڑھیگا. ۱۳ وے، جو خداوند کے گھر میں لگائے گئے هیں، همارے خدا کي درگاهوں میں پھولینگے[o]. ۱۴ وے بڑھاپے میں بھي میوہ دینگے: وے ||شاداب اور ترو تازہ هونگے: ۱۵ تاکه ظاهر کریں، که خداوند سیدها هي: وہ میري چٹان هي[p]: اُس میں ناراستي نهیں هي[q].

۹۳ زبور

۱ بابت اُس حشمت کي، اور توانائي، اور قدوسي کي، جو مسیح کي بادشاهت میں دکھائي دیتیں.

خداوند سلطنت کرتا هي[a]: وہ شوکت کا خلعت پہنے هوئے هي[b]: خداوند نے پہنا هي: اُسنے اپني کمر قوت سے کسي[c]: اِسلیئے جهان قائم هي، که وہ ٹلتا نهیں[d]. ۲ تیرا تخت قدیم سے مستحکم هي[e]: تو تو ازل سے هي. ۳ نهروں نے اُٹھائي: ای خداوند، نهروں نے اپني آواز اُٹھائي: نهریں اپني جوش و خروش کي آواز اُٹھاتي هیں. ۴ خداوند بلندي پر بهت سے پانیوں کي آواز، اور سمندر کي بڑي موجوں کي نسبت سے قویتر هي[f].

۵ تیري شهادتیں نہایت یقیني هیں: ای خداوند، قدوسي تیرے گھر کو همیشه زیب دیتي هي.

۹۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ نبي دوهائي دیکے ظلم اور بیدیني کے سبب شکایت کرتا. ۸ وہ بیان کرتا که دنیا کا اِنتقام خدا کے هاتهه میں هي. ۱۲ مصیبت سہنے کے فواید ظاهر کرتا، ۱۶ خدا مظلوموں کا حامي هي.

ای خداوند اِنتقاموں کے خدا، ای اِنتقاموں کے خدا[a]، جلوہ‌گر هو. ۲ ای جهان کے اِنصاف کرنیوالے[b]، اپنے تئیں بلند کر: اور گھمنڈ کرنیوالوں کو بدلا دے. ۳ ای خداوند، شریر کب تک، هاں، شریر کب تک شادیانه بجایا کرینگے[c]. ۴ وے ڈکارتے، وے گستاخي کي باتیں بولتے[e]: سارے بدکاري کرنیوالے لافزني کرتے؟ ۵ وے، ای خداوند، تیرے لوگوں کو پیس ڈالتے هیں، اور تیري میراث کو دکھه دیتے هیں. ۶ وے بیوہ اور پردیسي کو جان سے مارتے هیں، اور یتیم کو قتل کرتے هیں: ۷ اور کهتے هیں، خداوند نه دیکھیگا: یعقوب کا خدا هرگز سمجهه نه لیگا[f]. ۸ ای قوم کے بےوقوفو[g]، سمجھو: ای جاهلو، تم کب هوشیار هوگے؟ ۹ وہ، جس نے کان لگایا، کیا نهیں سنتا[h]؟ وہ، جس نے آنکھه بنائي، کیا نهیں دیکھتا؟ ۱۰ وہ، جو قوموں کو تمبیه دیتا هي، کیا وہ سزا نه کریگا؟ وہ جو اِنسان کو دانش سکھلاتا هي[i]، کیا وہ واقفیت نه رکھتا هوگا؟ ۱۱ خداوند اِنسان کے خیالات کو جانتا هي، که وے باطل هیں[k]. ۱۲ مبارک وہ اِنسان، جسے تو، ای خداوند، تادیب کرتا[l]، اور اپني شریعت میں سے اُس کو سکھلاتا: ۱۳ تاکه تو اُس کو دکھه کے دن چین بخشے، یهاں تک که شریروں کے لیئے گڑھا کھودا جاوے. ۱۴ که خداوند اپنے بندوں کو ترک نه کریگا، اور اپني میراث کو چھوڑ نه دیگا[m]. ۱۵ کیونکه عدالت صداقت کي طرف

[d] زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۹: ۱۷ [e] یسعه ۲۸: ۲۹ روم ۱۱: ۳۳، ۳۴ [f] زبور ۷۳: ۲۲ اور ۱۴: ۸ [g] ایوب ۱۲: ۶ اور ۲۱: ۷ زبور ۳۷: ۱، ۲، ۳۵، ۳۸ یرم ۱۲: ۱، ۲ ملا ۳: ۱۵ [h] زبور ۸۳: ۱۸ [i] زبور ۶۸: ۱ اور ۸۹: ۱۰ [k] زبور ۸۹: ۱۷، ۲۴ [l] زبور ۲۳: ۵ [m] زبور ۵۴: ۷ اور ۵۹: ۱۰ اور ۱۱۲: ۸ [n] زبور ۵۲: ۸ یسعه ۶۵: ۲۲ هوسیع ۱۴: ۵، ۶ [o] زبور ۱۰۰: ۴ اور ۱۳۵: ۲ || عبراني میں، موٹے. [p] اِستثنا ۳۲: ۴ [q] روم ۹: ۱۴

[a] زبور ۹۶: ۱۰ اور ۹۷: ۱ اور ۹۹: ۱ یسعه ۵۲: ۷ مکاش ۱۹: ۶ [b] زبور ۱۰۴: ۱ [c] زبور ۶۵: ۶ [d] زبور ۹۶: ۱۰ [e] زبور ۴۵: ۶ امث ۸: ۲۲، ۲۳ وغیره [f] زبور ۶۵: ۷

[a] اِستثنا ۳۲: ۳۵ نحم ۱: ۲ [b] پید ۱۸: ۲۵ [c] زبور ۷: ۶ [d] ایوب ۲۰: ۵ [e] زبور ۳۱: ۱۸ یهود ۱۵ [f] زبور ۱۰: ۱۱، ۱۳ اور ۵۹: ۷ [g] زبور ۷۳: ۲۲ اور ۹۲: ۶ [h] خر ۴: ۱۱ امث ۲۰: ۱۲ [i] ایوب ۳۵: ۱۱ یسعه ۲۸: ۲۶ [k] ۱ قرنث ۳: ۲۰ [l] ایوب ۵: ۱۷ امث ۳: ۱۱ ۱ قرنث ۱۱: ۳۲ عبر ۱۲: ۵ وغیره [m] ۱ سمو ۱۲: ۲۲ روم ۱۱: ۱، ۲

پهرکے آویگي: اور وے سب، جن کے دل سیدهے هیں، اُس کے پیچهے پیچهے هو لینگے۔ ۱۶ میرے واسطے شریروں کے مقابلے میں کون اُٹهیگا؟ اور میرے لیئے بدکاري کرنیوالوں کا کون سامهنا کریگا؟ ۱۷ اگر خداوند میرا مددگار نه هوتا[a]، تو نزدیک تها، که میري جان خاموشي کے عالم میں جاکے رهتي۔ ۱۸ جس وقت میں نے کها، میرا پانو پهسل چلا[b]، سو، اي خداوند، تیري رحمت نے مجهه کو تهام لیا۔ ۱۹ جب که میرے دل میں فکریں کثرت سے هوتیں، تب تیري تسلیاں میرے جي کو خوش کرتیں۔ ۲۰ کیا زیانکاري کے تخت کو[c]، جو آئین کے وسیلے سے مشقت کراتا هي[d]، تیرے ساتهه کچهه شرکت هي؟ ۲۱ وے صادق کي جان لینے پر هجوم کرتے هیں[e]، اور بےگناه کے لهو بهانے کا فتویٰ دیتے هیں[f]. ۲۲ لیکن خداوند میرا برج هي، اور میرا خدا میري پناه کي چټان هي[g]. ۲۳ سو وهي اُن کي بدکاري اُن پر ڈالیگا، اور اُنهیں کي برائي میں اُن کو فنا کریگا[h]؛ هاں، خداوند همارا خدا اُن کو فنا کریگا.

۹۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا که خدا کي ستایش کریں، ۳ اُس کي بزرگواري کے سبب، ۷ اور اُس کي مهرباني کے باعث؛ ۸ اور که وے خدا کو نه آزماویں.

آؤ، هم خداوند کي مدح سرائي کریں؛ هم اپني نجات کي چټان کو[a] خوش هو کے للکاریں[b]. ۲ هم شکرگذاري کرتے هوئے اُسکے حضور میں جاویں، اور زبور گاتے هوئے اُسکے آگے خوشي کا نعره ماریں. ۳ کیونکه خداوند بڑا هي خدا هي، اور بڑا هي بادشاه، جو سب معبودوں پر مقدم هي[c]. ۴ زمین کي تري سے بري گهرائیاں اُسکے قبضے میں هیں؛ پهاڑوں کي بلند چوٹیاں بهي اُسي کي هیں. ۵ سمندر اُس کا هي، اور اُس نے اُسے پیدا کیا؛ اور اُسي

[a] زبور ۱۲۴: ۱، ۲
[b] زبور ۳۸: ۱۶
[c] عمو ۶: ۳
[d] زبور ۵۸: ۲ یسع ۱۰: ۱
[e] متي ۲۷: ۱
[f] خر ۲۳: ۷ امث ۱۷: ۱۵
[g] زبور ۹۴: ۱ اور ۶۲: ۲، ۶
[h] زبور ۷: ۱۶ امث ۲: ۲۲ اور ۵: ۲۲
[a] زبور ۸۰: ۱۹
[b] اِسع ۳۲: ۱۵ ۲ سم ۲۲: ۴۷
[c] زبور ۹۶: ۴ اور ۹۷: ۹ اور ۱۳۵: ۵

کے هاتهوں نے خشکي بهي بنائي[d]. ۶ آؤ، هم سجده کریں، اور جهکیں، هم اپنے خالق خداوند کے حضور، گهٹنے ٹیکیں[e]. ۷ که وه همارا خدا هي، اور هم اُس کي چراگاه کے لوگ، اور اُس کے هاتهه کي بهیڑیں هیں[f]. اگر آج کے دن تم اُس کي آواز سنو، ۸ تم اپنے دلوں کو سخت نه کرو[g]، جیسا که مریبه میں، آزمائش کے دن، بیابان کے درمیان کرتے تهے[h]؛ ۹ جب که تمهارے باپ‌دادوں نے مجهے آزمایا، اور میرا اِمتحان کیا[i]، اور میرے کام کو بهي دیکها[k]. ۱۰ چالیس برس تک میں اُس پشت سے ناراض رها، اور میں نے کها، یے وے لوگ هیں، که جن کے دل هر وقت گمراه هوتے هیں، اور اُنهوں نے میري راهوں کو نه پهچانا[l]. ۱۱ که جن سے میں نے اپنے غصے میں قسم کهائي، که وے میري آرامگاه میں ||داخل نه هونگے[m].

۹۶ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا که خدا کي ستایش کریں، ۴ اُس کي بزرگي کے سبب، ۸ اور اُس کي بادشاهت کے سبب، ۱۱ اور اِس باعث بهي که وه دنیا کي عدالت کرنے آتا.

آؤ، خداوند کے لیئے ایک نیا گیت گاؤ[a]؛ خداوند کے لیئے گاؤ، اي ساري زمین. ۲ خداوند کے لیئے گاؤ، اور اُس کے نام کو مبارک کهو؛ روز روز اُس کي نجات کي بشارت دو. ۳ اُمتوں کے درمیان اُس کے جلال کي، اور ساري قوموں کے بیچ اُس کي عجایب قدرتوں کو بیان کرو. ۴ کیونکه خداوند بزرگ[b] اور نهایت ستایش کے لائق هي[c]؛ وهي سارے معبودوں کي نسبت سے زیاده مهیب هي[d]. ۵ که اُمتوں کے سارے معبود هیچ هیں[e]؛ پر آسمانوں کا بنانیوالا خداوند هي[f]. ۶ عظمت اور حشمت اُس کے آگے هیں، توانائي اور جمال[g] اُس کے مقدس میں هیں. ۷ خداوند کي جانو، اي لوگوں کے گهرانو، خداوند کي

[d] پید ۱: ۹، ۱۰
[e] ۱ قرن ۶: ۲۰
[f] زبور ۷۹: ۱۳ اور ۸۰: ۱
[g] عبر ۳: ۷، ۱۵ اور ۴: ۷
[h] خر ۱۷: ۲، ۷
[i] گن ۱۴: ۲۲، وغیره اور ۲۰: ۱۳ اِسع ۶: ۱۶
[k] زبور ۷۸: ۱۸، ۴۰، ۵۶ ۱ قرن ۱۰: ۹
[l] گن ۱۴: ۲۲
[l] عبر ۳: ۱۰، ۱۷
|| عبراني میں اگر داخل هوں.
[m] گن ۱۴: ۲۳، ۲۸، ۳۰ عبر ۳: ۱۱، ۱۸ اور ۴: ۳، ۵
[a] ۱ توا ۱۶: ۲۳-۳۳ زبور ۳۳: ۳
[b] زبور ۱۴۵: ۳
[c] زبور ۱۸: ۳
[d] زبور ۹۵: ۳
[e] دیکهو یرم ۱۰: ۱۱، ۱۲
[f] زبور ۱۱۵: ۱۵ یسع ۴۲: ۵
[g] زبور ۲۹: ۲

حشمت و قوت جانو[h]. ۸ خداوند کي، اُس کے نام کي لايق، بزرگي کرو؛ هديه لاؤ؛ اور اُس کي بارگاهوں ميں آؤ. ۹ خداوند کو ||تقدس کے حسن کے ساتهه[i] سجده کرو، اي ساري زمين، اُس کے حضور کانپتي رهو. ۱۰ قوموں کے درميان کهو، که خداوند سلطنت کرتا هي[k]؛ اِس ليئے جهان قائم هي، وه جمبش نهيں پاتا؛ وه صداقت سے لوگوں کا اِنصاف کريگا[l]. ۱۱ آسمان خوشي کريں، اور زمين شاديانه بجاوے[m]؛ سمندر اور اُس کي معموري شور کريں[n]. ۱۲ ميدان، اُس سب سميت، جو اُن ميں هي باغ باغ هوويں؛ بن کے سارے درخت ||لهلهاويں، ۱۳ خداوند کے آگے: کيونکه وه آتا هي؛ وه زمين کي عدالت کرنے آتا هي؛ وه صداقت سے جهان کي، اور اپني سچائي سے لوگوں کي، عدالت کريگا[o].

[h] زبور ۲۹: ۱، ۲. || يا، جلال مقدس ميں. [i] زبور ۲۹: ۲ اور ۱۱۰: ۳. [k] زبور ۹۳: ۱ اور ۹۷: ۱ مکاش ۱۱: ۱۵ اور ۱۹: ۶. [l] ۱۳ آيت زبور ۶۷: ۴ اور ۹۸: ۹. [m] زبور ۶۹: ۳۴. [n] زبور ۹۸: ۷، وغيره. || عبراني ميں، شادماني کريں. [o] زبور ۶۷: ۴ مکاش ۱۹: ۱۱.

۹۷ زبور

إس بيان ميں، که ۱ خدا بادشاهي کرتا بڑي حشمت کے ساتهه. ۷ کيسا خوشي مناتي که بت‌پرستوں پر الهي آفتيں پڑتي تهيں. ۱۰ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که دينداري کريں، اور الهي إنتظام سے خوشوقت رهيں.

خداوند سلطنت کرتا هي[a]؛ زمين خوشي کرے: ||چهوٹے بڑے جزيرے شاد هوويں[b]. ۲ بدلياں اور کالي گهٹائيں اُسکے آس پاس هيں[c]؛ صداقت اور عدالت اُس کے تخت کي بنياد هيں[d]. ۳ ايک آگ اُس کے آگے آگے جاتي هي[e]، اور اُس کے دشمنوں کو هرطرف جلاتي هي. ۴ اُس کي بجليوں نے عالم کو روشن کيا، زمين ديکهتے هي کانپ گئي[f]. ۵ پهاڑ خداوند کے حضور سے موم کي مانند پگهل گئے[g]، ساري زمين کے خداوند کے رو به رو. ۶ آسمان اُس کي صداقت کي منادي کرتے هيں[h]، اور ساري اُمتيں اُسکے جلال کو ديکهتي هيں. ۷ شرمنده هوويں وے سب، جو کهودے هوئے بت پوجتے هيں، اور مورتوں پر پهولتے هيں[i]؛ اي سارے معبودو، تم اُسے سجده کرو[k]. ۸ صيهون نے سنا، اور مگن هوئي: يهوداه کي بيٹياں، اي خداوند، تيري عدالتوں سے خوش‌وقت هوئيں. ۹ کيونکه، اي خداوند، تو ساري زمين پر بالا هي[l]؛ تو سارے معبودوں سے نپٹ سربلند هي[m]. ۱۰ تم، جو خدا کے چاهنےوالے هو، بدي سے کينه رکهو[n]؛ وه اپنے مقدسوں کي جانوں کا نگهبان هي[o]؛ وهي اُن کو شريروں کے هاتهه سے چهڑاتا هي[p]. ۱۱ نور صادقوں کے ليئے بويا گيا هي[q]، اور خوشي اُن کے ليئے، جن کے دل سيدهے هيں. ۱۲ اي صادقو، تم خداوند ميں خوش هو[r]، اور اُس کي قدوسي کو ياد کرکے شکر کرو[s].

[a] زبور ۹۶: ۱۰. || عبراني ميں، بهتيرے. [b] يسع ۶۰: ۹. [c] ۱ سلا ۸: ۱۲ زبور ۱۸: ۱۱. [d] زبور ۸۹: ۱۴. [e] زبور ۱۸: ۸ اور ۵۰: ۳ دان ۷: ۱۰ حبق ۳: ۵. [f] خر ۱۹: ۱۸ زبور ۷۷: ۱۸ اور ۱۰۴: ۳۲. [g] قاض ۵: ۵ ميکه ۱: ۴ نحوم ۱: ۵. [h] زبور ۱۹: ۱ اور ۵۰: ۶. [i] خر ۲۰: ۴ احبا ۲۶: ۱ اِستث ۵: ۸ اور ۲۷: ۱۵. [k] عبر ۱: ۶. [l] زبور ۸۳: ۱۸. [m] خر ۱۸: ۱۱ زبور ۹۵: ۳ اور ۹۶: ۴. [n] زبور ۳۴: ۱۴ اور ۳۷: ۲۷ اور ۱۰۱: ۳ عمو ۵: ۱۵ روم ۱۲: ۹. [o] زبور ۳۱: ۲۳ اور ۳۷: ۲۸ اور ۱۴۵: ۲۰ امث ۲: ۸. [p] زبور ۳۷: ۳۹، ۴۰ دان ۳: ۲۸ اور ۶: ۲۲، ۲۷. [q] ايوب ۲۲: ۲۸ زبور ۱۱۲: ۴ امث ۴: ۱۸. [r] زبور ۳۳: ۱. [s] زبور ۳۰: ۴.

۹۸ زبور

إس بيان ميں، که ۱ راقم زبور يهوديوں سے، ۴ پهر سب قوموں سے، ۷ اور پهر سارے مخلوقات سے، نصيحت کرتا، که خدا کي ستايش کريں.

خداوند کا ايک نيا گيت گاؤ[a]؛ کيونکه اُس نے عجايبات کيئے[b]؛ اُس کے دهنے هاتهه اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشي[c]. ۲ خداوند نے اپني نجات ظاهر کي[d]؛ اُس نے اپني صداقت اُمتوں کو کهولکے دکهلائي[e]. ۳ اُس نے اِسرايل کے گهرانے کي بابت اپني رحمت اور امانت کو ياد فرمايا[f]؛ زمين کے سارے کناروں نے همارے خدا کي نجات کو ديکها[g]. ۴ اي ساري زمين، خداوند کے ليے خوشي کا نعره مار[h]؛ آواز بلند کر، اور خوشي مناکے مدح گا. ۵ خداوند کے ليئے بربط بجاکے گاؤ؛ بربط بجاکے اور سر باندهه کے گاؤ. ۶ نرسنگے اور قرنئي پهونکتے هوئے خداوند بادشاه کے آگے خوشي کي آوازيں کرو[i]. ۷ سمندر اور اُس کي معموري شور مچاويں[k]؛ ساري دنيا بهي، اور سب جو اُس ميں بستے هيں. ۸ نهريں تال ديويں، اور پهاڑياں ملکے خوشياں کريں[l]. ۹ خداوند کے آگے: که وه زمين کي عدالت کرنے آتا هي[m]؛ وه صداقت سے دنيا کي اور راستي سے اُمتوں کي عدالت کريگا.

[a] زبور ۳۳: ۳ اور ۹۶: ۱ يسع ۴۲: ۱۰. [b] خر ۱۵: ۱۱ زبور ۷۷: ۱۴ اور ۸۶: ۱۰ اور ۱۰۵: ۵ اور ۱۳۶: ۴ اور ۱۳۹: ۱۴. [c] خر ۱۵: ۶ يسع ۵۹: ۱۶ اور ۶۳: ۵. [d] يسع ۵۲: ۱۰ لوقا ۲: ۳۰، ۳۱. [e] يسع ۶۲: ۲ روم ۳: ۲۵، ۲۶. [f] لوقا ۱: ۵۴، ۵۵، ۷۲. [g] يسع ۴۹: ۶ اور ۵۲: ۱۰ لوقا ۲: ۳۰، ۳۱ اور ۳: ۶ اعم ۱۳: ۴۷ اور ۲۸: ۲۸. [h] زبور ۹۵: ۱ اور ۱۰۰: ۱. [i] گنـ ۱۰: ۱۰ ۱ توا ۱۵: ۲۸ ۲ توا ۲۹: ۲۷. [k] زبور ۹۶: ۱۱، وغيره. [l] يسع ۵۵: ۱۲. [m] زبور ۹۶: ۱۰، ۱۳.

۹۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ نبي يهه بات جتاکے که خدا صيهون ميں بادشاهت کرتا. ۵ سب لوگوں سے نصيحت کرتا، که باپ‌دادوں کے نمونے پر مقدس پهاڑ پر جاکے خدا کي عبادت کريں.

خداوند سلطنت کرتا هي[a]؛ اُمتيں کانپيں: وه کروبيوں کے اُوپر تخت‌نشين هي[b]؛ زمين لرزے. ۲ خداوند صيهون ميں بزرگ هي، اور وه ساري قوموں پر بلند هي[c]. ۳ وے تيرے بزرگ اور مهيب نام کي ستايش کريں[d]، که وه قدوس هي؛ ۴ بادشاه کي توانائي بهي، عدالت کو دوست رکهتي هي[e]: تو نے صداقت کو قائم کيا؛ اور تو نے عدالت اور صداقت کو بني يعقوب ميں انجام ديئے. ۵ تم خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو[f]، اور اُسکے پانوں کي کرسي[g] کے پاس سجده کرو؛ وه قدوس هي[h]. ۶ موسيٰ اور هارون، اُس کے کاهنوں کے درميان، اور سموايل اُن کے بيچ، جو اُسکے نام‌ليوا هيں[i]؛ وے خداوند کو پکارتے تهے، اُس نے اُن کي سني[k]. ۷ اُس نے بدلي کے ستون ميں سے اُن کے ساتهه باتيں کيں[l]؛ اُنهوں نے اُس کي شهادتوں اور قول کو، جو اُس نے اُنهيں بخشا، حفظ کيا. ۸ اى خداوند، همارے خدا، تو نے اُن کي سني هي؛ تو اُن کا بخشنيوالا خدا تها[m]، اگرچه تو اُن کے بد اعمال کا بدلا بهي اُن سے ليتا تها[n]. ۹ خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو، اور اُس کے مقدس پهاڑ کے آگے سجده کرو؛ که خداوند همارا خدا قدوس هي[o].

[a] زبور ۹۳ : ۱
[b] خر ۲۵ : ۲۲ زبور ۱۸ : ۱۰ اور ۸۰ : ۱
[c] زبور ۹۷ : ۹
[d] اِستـ ۲۸ : ۵۸ مکاشـ ۱۵ : ۴
[e] ايوب ۳۶ : ۵، ۶، ۷
[f] ۹ آيت
[g] ۱ توا ۲۸ : ۲ زبور ۱۳۲ : ۷
[h] احبـ ۱۹ : ۲
[i] يرمـ ۱۵ : ۱
[k] خر ۱۴ : ۱۵ اور ۱۵ : ۲۵ ۱ سمـ ۷ : ۹ اور ۱۲ : ۱۸
[l] خر ۳۳ : ۹
[m] گنـ ۱۴ : ۲۰
[n] يرمـ ۴۶ : ۲۸ صفـ ۳ : ۷
[n] ديکهو خر ۳۲ : ۲، وغيره گنـ ۲۰ : ۱۲، ۲۴
[o] اِستـ ۹ : ۲۰

۱۰۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش دل و جان سے کريں، ۳ اُس کي بزرگواري، ۴ اور اُس کي توانائي کے لحاظ سے.

شکرگذاري کا زبور[*].

اى ساري سرزمينو، خداوند کے ليئے خوشي کا نعره مارو[a]. ۲ خوشي سے خداوند کي عبادت کرو؛ گاتے هوئے اُس کے حضور ميں حاضر هو. ۳ تم جانو، که خداوند وهي خدا هي؛ اُسي نے هم کو بنايا[b]، نه که هم نے اپنے تئيں؛ هم اُس کے لوگ هيں، اور اُس کي چراگاه کي بهيڑيں[c]. ۴ شکرگذاري کرتے هوئے اُس کے دروازوں ميں، اور حمد کرتے هوئے اُس کي بارگاهوں ميں داخل هو[d]؛ اُس کا اِحسان مانو؛ اُسکے نام کو مبارک کهو. ۵ که خداوند بهلا هي؛ اُس کي رحمت ابدي هي[e]، اور اُس کي وفاداري پشت در پشت هي.

[*] زبور ۱۴۵، سرنامه.
[a] زبور ۹۵ : ۱ اور ۹۸ : ۴
[o] ۵ آيت خر ۱۵ : ۲ زبور ۳۴ : ۳ اور ۱۱۸ : ۲۸
[b] زبور ۱۱۹ : ۷۳ اور ۱۳۹ : ۱۳، وغيره اور ۱۴۹ : ۲ افسـ ۲ : ۱۰
[c] زبور ۹۵ : ۷ حزقـ ۳۴ : ۳۰، ۳۱
[d] زبور ۶۶ : ۱۳ اور ۱۱۶ : ۱۷، ۱۸، ۱۹
[e] زبور ۱۳۶ : ۱، وغيره

۱۰۱ زبور

داؤد دينداري کرنے کي بابت آپ منت ماننا، اور عهد کرنا.

داؤد کا زبور.

ميں رحمت اور عدالت کے گيت گاؤنگا[a]؛ اى خداوند، ميں تيري ستايش کے گيت گاؤنگا. ۲ ميں کامل راه ميں دانشمندي کے ساتهه چلونگا[b]. تو مجهه پاس کب آويگا؟ ميں اپنے گهر ميں کامل دل سے[c] تهلتا پهرونگا. ۳ ميں اپني آنکهوں کے رو به رو کسي †بري چيز کو نه رکهونگا؛ ميں کجرووں کے کام سے[d] دشمني رکهتا[e]؛ مجهے اُس سے کچهه علاقه نه هوگا. ۴ کج دلا آدمي ميرے يهاں سے چلا جاوے؛ ميں †شرير سے آشنائي نه کرونگا[f]. ۵ وه، جو چهپکے اپنے همسائے پر تهمت لگاتا هي، ميں اُسے جان سے مارونگا؛ وه جو بلندنگاه هي[g]، اور وه جس کے دل ميں غرور سمايا، ميں اُس کي برداشت نه کرونگا. ۶ ميري آنکهيں ملک کے اِيمان‌داروں پر هيں، که وے ميرے ساتهه رهيں؛ وه، جو کامل راه پر چلتا هي، ميري خدمت کريگا. ۷ وه، جو دغاباز هي، ميرے گهر کے اندر نه رهيگا، اور جهوٹهه کهنيوالا ميري نظر تلے نه ٹههريگا. ۸ ميں ملک کے سارے شريروں کو سويرے فنا کرونگا[h]، تاکه خداوند کے شهر سے[i] سارے بدکرداروں کو کاٹ ڈالوں.

[a] زبور ۸۹ : ۱
[b] ۱ سمـ ۱۸ : ۱۴
[c] ۱ سلا ۹ : ۴ اور ۱۱ : ۴
† عبراني ميں، بليعال کي چيز
[d] يشو ۲۳ : ۶ ۱ سمـ ۱۲ : ۲۰، ۲۱
[e] زبور ۳۰ : ۴ اور ۱۲۵ : ۵
[f] زبور ۱۷ : ۱۰ متي ۷ : ۲۳ ۲ تمطـ ۲ : ۱۹
[g] زبور ۱۸ : ۲۷ امثـ ۶ : ۱۷
[h] زبور ۷۵ : ۱۰ يرمـ ۲۱ : ۱۲
[i] زبور ۴۸ : ۲، ۸

۱۰۲ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ نبي دعا مانگتے وقت ايک بهاري شکايت کرتا. ۱۲ خدا کي ابديت و رحمت پر غور کرکے سے وه تسلي حاصل کرتا. ۱۵ خدا کي رحمتوں کي يادگاري کرنا

فرض سمجهتا. ۲۳ خدا کي بے‌تبديلي کے خيال سے وہ آپ اپني کمزوري کو تشفي ديتا.

|| ايک مصيبت‌زدے کي نماز، جو مجبور هوکے خداوند کے آگے اپنا برا حال بيان کرتا هي*.

اى خداوند، ميري دعا سن، اور ميري فرياد کو اپنے حضور پهنچنے دے[a]. ۲ اپنا منهہ مجهہ سے نه چهپا[b]؛ ميري تنگي کے دن ميري طرف کان رکه[c]؛ جس دن ميں پکاروں، جلد مجهے جواب دے. ۳ که ميري عمر دهوئيں کي طرح غايب هو جاتي[d]، اور ميري هڌياں لکڑي کي مانند جل جاتيں[e]. ۴ ميرا دل کهيتي کے مانند مارا پڑا، اور سوکه گيا[f]؛ ميں روٹي کهانا بهي بهول جاتا. ۵ ميرے کراهنے کے شور سے ميري هڌياں ميرے گوشت سے آ مليں[g]. ۶ ميں جنگلي حواصل کے مانند هوا[h]؛ ميں ويرانے کا الو بنا[i]. ۷ ميں پڑا جاگتا هوں[k]، اور گورے کي طرح چهت کے اوپر اکيلا[l] رهتا. ۸ ميرے دشمن سارے دن مجهے ملامت کرتے هيں؛ وے، جو مجهہ پر جنون کرتے هيں[m]، ميرا نام ليکے قسم کهاتے هيں[n]. ۹ کيونکه ميں روٹي کي جگهہ خاک پهانکتا هوں، اور اپنے پاني ميں آنسو ملاتا هوں[o]. ۱۰ تيرے غضب اور قهر کے سبب سے؛ کيونکه تو نے مجهہ کو برپا کيا، پهر گرا ديا[p]. ۱۱ ميري عمر کے دن سايه کي طرح گهٹتے هيں[q]، اور ميں گهاس کي مانند مرجهايا[r]. ۱۲ پر، تو اى خداوند، ابد تک باقي رهيگا[s]، اور تيرا ذکر پشت در پشت[t]. ۱۳ تو اٹهيگا، اور صيهون پر رحمت کريگا[u]، که اس پر رحمت کرنے کا وقت هي، هاں، اس کا متعين وقت پهنچا هي[x]. ۱۴ که تيرے بندے اس کے پتهروں کو[y] چاهتے هيں، اور اس کي خاک پر شفقت کرتے هيں. ۱۵ اور قوميں خداوند کے نام سے ڈرينگي، اور زمين کے سارے بادشاه تيرے جلال سے[z].

|| يا، ايک نماز مصيبت زدے کے لئيے.
* زبور ۱۰۲: ۲ اور ۱۴۲: ۲، ۳
[a] خر ۲: ۲۳ ۱ سمو ۹: ۱۶ زبور ۱۸: ۶
[b] زبور ۲۷: ۹ اور ۶۹: ۱۷
[c] زبور ۷۱: ۲ اور ۸۸: ۲
[d] زبور ۱۱۹: ۸۳ يعقو ۴: ۱۴
[e] ايوب ۳۰: ۳۰ زبور ۳۱: ۱۰ نوحه ۱: ۱۳
[f] زبور ۳۷: ۲ ۱۱ آيت
[g] ايوب ۱۹: ۲۰ نوحه ۴: ۸
[h] يسع ۳۴: ۱۱ صفن ۲: ۱۴
[i] ايوب ۳۰: ۲۹
[k] زبور ۷۷: ۴
[l] زبور ۳۸: ۱۱
[m] اعم ۲۶: ۱۱
[n] اعم ۲۳: ۱۲
[o] زبور ۴۲: ۳ اور ۸۰: ۵
[p] زبور ۳۰: ۷
[q] ايوب ۱۴: ۲ زبور ۱۰۹: ۲۳ اور ۱۴۴: ۴ واعظ ۶: ۱۲
[r] ۴ آيت
[s] يسع ۴۰: ۶، ۷، ۸ يعقو ۱: ۱۰
[t] ۲۶ آيت
[u] زبور ۹: ۷ نوحه ۵: ۱۹
[x] زبور ۱۳۵: ۱۳
[y] يسع ۶۰: ۱۰ ذکر ۱: ۱۲
[z] يسع ۴۰: ۲ زبور ۷۹: ۱ ۱ سلا ۸: ۴۳ زبور ۱۳۸: ۴ يسع ۶۰: ۳

۱۶ کيونکه خداوند صيهون کو بنا کرتا، وه اپنے جلال ميں ظاهر هوتا[a]. ۱۷ وه محتاج کي دعا کي طرف متوجه هوتا[b]، اور ان کي دعا کو حقير نهيں جانتا. ۱۸ يهہ پچهلي پشت کے لئيے[c] لکها جائيگا؛ اور لوگ، جو پيدا هووينگے[d]، خداوند کي ستايش کرينگے. ۱۹ که اس نے اپنے بلند اور مقدس مکان پر سے نگاه کي[e]؛ خداوند نے آسمان پر سے زمين پر نظر کي؛ ۲۰ تاکه قيدي کا کراهنا سنے[f]؛ اور که || انهيں، جن پر قتل کا فتوىٰ هوا هي، چهڑاوے؛ ۲۱ تاکه صيهون ميں خداوند کا نام بيان کيا جاوے[g]، اور يروسلم ميں اس کي ستايش هووے؛ ۲۲ جب که امتيں اور مملکتيں خداوند کي عبادت کے لئيے ايک ساتهہ جمع هوويں. ۲۳ اس نے راه ميں ميرا زور گهٹا ديا؛ ميري عمر کو کوتاه کيا[h]. ۲۴ ميں نے کها، اى ميرے خدا، ميري آدهي عمر ميں مجهہ کو نه اٹها لے[i]؛ تيرے برس پشت در پشت هيں[k]. ۲۵ تو نے قديم سے زمين کي بنا ڈالي؛ آسمان بهي تيرے هاتهہ کي صنعتيں هيں[l]. ۲۶ وے نيست هو جائينگے[m]، پر تو †باقي رهيگا[n]؛ هاں، وے سب پوشاک کي مانند پرانے هو جائينگے؛ تو انهيں لباس کي مانند بدليگا، اور وے مبدل هووينگے: ۲۷ پر تو وهي هي[o]، اور تيرے برسوں کي انتها نه هوگي. ۲۸ تيرے بندوں کے فرزند بسے رهينگے، اور ان کي نسل تيرے حضور قايم رهيگي[p].

۱۰۳ زبور

اس بيان ميں، که ۱ راقم زبور آپ کو اور لوگوں کو ابهارتا هي که خدا کو مبارکباد کهيں، اس کي رحمت کے سبب سے، ۱۰ اور خاص کرکے، اس لحاظ سے که وه هر وقت بلا ناغه ظاهر هوتي هي.

داؤد کا زبور.

اى ميري جان، خداوند کو مبارک کهه[a]؛ اور وه سب، جو مجهہ ميں هو، اس کے مقدس نام کو. ۲ خداوند کو

[a] يسع ۶۰: ۱، ۲ نحم ۱: ۱۰، ۱۱ اور ۲: ۸
[c] روم ۱۵: ۴ ۱ قرن ۱۰: ۱۱
[d] زبور ۲۲: ۳۱ يسع ۴۳: ۲۱
[e] استثنا ۲۶: ۱۵ زبور ۱۴: ۲ اور ۳۳: ۱۳، ۱۴
[f] زبور ۷۹: ۱۱
|| عبراني ميں، موت کے فرزندوں کو.
[g] زبور ۲۲: ۲۲
[h] ايوب ۲۱: ۲۱
[i] يسع ۳۸: ۱۰
[k] زبور ۹۰: ۲ حبق ۱: ۱۲
[l] پيد ۱: ۱ اور ۲: ۱ عبر ۱: ۱۰
[m] يسع ۳۴: ۴ اور ۵۱: ۶ اور ۶۵: ۱۷ اور ۶۶: ۲۲ روم ۸: ۲۰ ۲ پطر ۳: ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲
† عبراني ميں، کهڑا رهيگا.
[n] ۱۲ آيت
[o] ملا ۳: ۶ عبر ۱۳: ۸ يعقو ۱: ۱۷
[p] زبور ۶۹: ۳۶
[a] ۲۲ آيت زبور ۱۰۴: ۱ اور ۱۴۶: ۱

مبارک کہہ، اي ميري جان: اور اُس کي سب نعمتوں کو فراموش نہ کر: ۳ وہ تيري ساري بدکاريوں کو بخشتا هي[b]: وہ تجهے ساري بيماريوں سے شفا ديتا هي[c]: ۴ وہ تيري جان هلاکت سے بچاتا هي[d]: وہ تجهہ پر شفقت اور رحمتوں کا تاج رکهتا هي[e]۔ ۵ وہ تيري عمر کو اچهي اچهي چيزوں سے آسودہ کرتا هي: کہ تو عقاب کے مانند از سرنو جوان هوتا هي[f]۔ ۶ خداوند سارے مظلوموں کے ليئے صداقت اور اِنصاف کرتا هي[g]۔ ۷ اُس نے اپني راهيں موسي کو بتلائيں، اور اپنے کام بني اِسرائيل کو[h]۔ ۸ خداوند رحيم اور کريم هي، غصے هونے ميں دهيما، اور شفقت ميں بڑهکر هي[i]۔ ۹ اُسکا جهنجهلانا دائمي نهيں: وہ اپنے غصے کو ابد تک نهيں رکهہ چهوڑتا[k]۔ ۱۰ اُس نے همارے گناهوں کے موافق هم سے سلوک نهيں کيا، اور هماري بدکاريوں کے مطابق بدلا نهيں ديا[l]: ۱۱ بلکه جس طرح سے آسمان زمين کے اُوپر بلند هي، اُسي طرح اُس کي رحمت اُن پر بڑي هي[m]، جو اُس سے ڈرتے هيں۔ ۱۲ پورب پچهم سے جتنا دور هي، اُتني دور تک اُس نے هماري خطاؤں کو هم سے جدا کيا[n]۔ ۱۳ جس طرح باپ بيٹوں پر ترس کهاتا هي، اُسي طرح خداوند اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هيں، ترس کهاتا هي[o]۔ ۱۴ کہ وہ هماري حقيقت کو جانتا هي: وہ ياد رکهتا هي[p]، کہ هم متي هيں[q]۔ ۱۵ اِنسان جو هي، اُس کے دن گهاس کي مانند هيں[r]: وہ جنگلي گل کي مانند پهولتا هي[s]۔ ۱۶ کہ هوا اُس پر سے گذري، اور وہ نهيں: اور اُس کا مقام پهر اُسے نہ پهچانيگا[t]۔ ۱۷ ليکن خداوند کي رحمت اُن پر، جو اُس سے ڈرتے هيں، ازل سے ابد تک هي اور اُس کي صداقت فرزندوں کے فرزندوں پر[u]: ۱۸ جو کہ اُس کے عهد کو حفظ کرتے هيں، اور اُس کے حکموں کو ياد کرکے اُن پر عمل کرتے هيں[a]۔ ۱۹ خداوند نے آسمانوں پر اپنا تخت قائم کيا[b]، اور اُس کي بادشاهت[c] سب پر مسلط هي۔ ۲۰ خداوند کو مبارک کهو، اي اُسکے فرشتو[d]، تم، جو †زور ميں سبقت لے جاتے هو، اور اُسکے حکموں پر عمل کرتے هو[e]، اور اُسکے کلام کي آواز کو سنتے هو۔ ۲۱ خداوند کو مبارک کهو، اي سب اُسکے لشکرو[f]، اي اُسکے خدمت کرنيوالو، تم، جو اُس کي مرضي پر چلتے هو[g]۔ ۲۲ خداوند کو مبارک کهو، اي اُس کے سارے مخلوق اُسکي مملکت کے هر مقام ميں[h]: اي ميري جان، تو خداوند کو مبارک کهہ[i]۔

زبور ۱۰۴

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور خدا کي بڑي قدرت پر، ۷ اور اُس کي عجيب پروردگاري و منتظمي پر غور کرتا۔ ۳۱ خدا کا جلال ازلي هي۔ ۳۳ نبي منت کرتا کہ ميں سدا خدا کي ستايش کيا کرونگا۔

۱ اي ميري جان، خداوند کو مبارک کهہ[a]۔ اي خداوند، ميرے خدا، تو نهايت بزرگ هي: تو حشمت اور جلال کا لباس پهنے هوئے هي[b]، ۲ وہ نور کو پوشاک کے مانند پهنتا هي[c]، اور آسمانوں کو پردے کي مانند پهيلاتا هي[d]: ۳ وہ اپنے بالاخانوں کو پانيوں ||ميں بناتا هي[e]، اور بدليوں کو اپني رتهہ ٹهہراتا هي[f]: اور هوا کے بازوؤں پر وہ سير کرتا هي[g]: ۴ وہ †اپنے فرشتوں کو روحيں بناتا هي[h]، اور اپنے خدمتگذاروں کو آگ کا شعلہ[i]: ۵ اُس نے زمين کو اُس کي بنيادوں پر بنايا[k]، کہ اُسے کبهي ابدالآباد جنبش نهيں۔ ۶ تو نے اُس کو گهراؤ سے ايسا ڈهانپا جيسے لباس سے، اور پاني پهاڑوں کے اُوپر کهڑے تهے[l]۔ ۷ وہ تيري گهڑکي سے بهاگے[m]، اور تيري گرجنيوالي آواز سے گريزان هوئے۔ ۸ †پهاڑوں پر چڑهتے هيں[n]، وے واديوں ميں اُس جگهہ کے بيچ جو تو نے اُن کے ليئے ||بنائي[o]، اُتر جاتے هيں۔ ۹ تو نے ايک حد باندهي هي[p]، اُس سے وے گذرتے نهيں، اور زمين کو پهر چهپانے کے

† عبراني ميں، زور ميں توانا هو۔ ديکهو زبور ۷۸ : ۲۰

|| يا، ميں

† يا، اپني روحوں يا هواؤں کو اپنے فرشتے بناتا ؛ وغيره

† يا، پهاڑ اُٹهتے هيں، وادياں بيٹهہ جاتيں، وغيره

|| عبراني ميں، بنا کي

لیئے نہیں آتے[g]. ۱۰ وه چشموں کو جاري کرکے ||ندیوں میں بهیجتا، وے پهاڑوں کے بیچ بہتي هیں. ۱۱ اور وے میدان کے هر ایک چوپائے کو پاني دیتي هیں: گورخر بهي اُس سے اپني پیاس بجهاتے هیں. ۱۲ اُن ||کے آسپاس هوائي پرندے بسیرے لیتے هیں؛ وے ڈال ڈال پر †چہچہاتے هیں. ۱۳ وه اپنے بالاخانوں سے پهاڑوں کو سیراب کرتا هی[r]؛ تیري صنعتوں کے[s] پهلوں سے زمین آسوده هی[t]. ۱۴ چوپایوں کے لیئے گهاس، اور اِنسان کي خدمت کے لیئے سبزي وهي اُگاتا هی[u]؛ تاکه وه زمین سے خوراک پیدا کرے[x]؛ ۱۵ اور مي، جو اِنسان کے دل کو خوش کرتي هی[y]، اور|| روغن سے زیاده چهرے کو چمکاتي هی، اور روٹي، جو اِنسان کے دل کو توانائي بخشتي هی. ۱۶ خداوند کے درخت تري سے سیر هیں؛ لبنان کے دیودار، جو اُس نے لگائے[z]؛ ۱۷ جن میں پرندے آشیانے بناتے هیں؛ اور لگلگ، جو هی، سرو کے درختوں میں اُس کا گهر هی. ۱۸ اور اُونچے پهاڑ کوهي بکروں کے لیئے هیں؛ اور چٹان جنگلي خرگوشوں کي[a] پناه کے لیئے. ۱۹ اُس نے چاند کو وقت کي تعداد کے لیئے بنایا[b]، اور آفتاب اپنے غروب کي جگهه جان رکهتا هی[c]. ۲۰ تو اندهیرا کرتا[d]، اور رات هوتي، جس میں سارے جنگلي حیوان سیر کرتے هیں. ۲۱ شیربچے اپنے شکار کے لیئے گرجتے هیں، اور خدا سے اُپني خوراک مانگتے هیں[e]. ۲۲ آفتاب نکلتے هي وے جمع هوتے هیں، اور اپني ماند میں لیٹ جاتے هیں. ۲۳ اِنسان اپنے کاروبار کے لیئے باهر نکلتا هی، اور شام تک اپني محنت کے لیئے[f]. ۲۴ اَی خداوند، تیري صنعتیں کیا هي بهت هیں! تو نے اُن سب کو حکمت سے بنایا[g]؛ زمین تیرے مال سے پر هی. ۲۵ پهر یهه

ایسا بڑا اور چوڑا سمندر هی، جس میں بےشمار چلنیوالے، چهوٹے بڑے جانور موجود هیں. ۲۶ اُس میں جهاز رواں هیں، اور وه لویتان بهي[h]، جو تو نے بنایا، تاکه اُس میں کهیلتا پهرے. ۲۷ یے سب تیري طرف تکتے هیں، که تو اُن کو وقت پر اُن کي خوراک پهنچا دیوے[i]. ۲۸ جو تو اُنهیں دیتا هی، سو وے لیتے هیں؛ تو اپني مٹهي کهولتا هی، تو وے اچهي چیزوں سے سیر هوتے هیں. ۲۹ تو اپنا منهه چهپاتا هی، وے حیران هوتے هیں؛ تو اُن کا دم پهیر لیتا هی، وے مر جاتے هیں، اور اپني ماٹي میں پهر مل جاتے هیں[k]. ۳۰ تو †اپنا دم بهیجتا هی[l]؛ وے پیدا هوتے هیں، اور تو روے زمین کو از سر نو آراسته کرتا هی. ۳۱ خداوند کا جلال ابدي هی؛ خداوند اپني صنعتوں سے خوش هی[m]. ۳۲ وه زمین پر نگاه کرتا هی، سو کانپ جاتي هی[n]؛ وه پهاڑوں کو چهوتا هی، سو اُن سے دهونواں اُٹهتا هی[o]. ۳۳ میں تو جب تک جیتا رهونگا، تب تک خداوند کے گیت گاؤنگا؛ میں، جب تک موجود رهونگا، اپنے خدا کي ستایش کے گیت گاؤنگا[p]. ۳۴ میرا غور کا مضمون اُسے پسند آوے؛ میں خداوند سے مسرور هونگا. ۳۵ کاش که گناه کرنیوالے زمین پر سے فنا هو جاویں، اور شریر باقي نه رهیں[q]! اَی میري جان، خداوند کو مبارکباد کهه[r]. ||خداوند کي ستایش کرو.

۱۰۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ راقم لوگوں کو اُبهارتا، که خدا کي ستایش کریں اور اُس کے سارے کاموں کو دریافت کرکے اُنهیں یاد رکهیں. ۷ بابت پروردگار کي، که کیونکر اُس نے اَبرهام کي خبرلي، ۱۶ پهر یوسف کي، ۲۳ پهر یعقوب کي، جب وه مصر میں مقام کرتا تها، ۲۶ پهر موسیٰ کي، جب اِسرائیل کو چهڑانے گیا تها، ۳۷ اور اِسرائیلیوں کي، جب اُنهیں مصر سے نکال لایا، اور بیابان میں اُن کو کهلایا اور پلایا، اور آخر کو اُنهیں کنعان میں بسایا.

خداوند کا شکر کرو؛ اُس کا نام لو[a]؛

[g] پید ۱: ۱۱، ۱۰
|| یا، وادیوں میں.
|| یا، بر
† عبراني میں، آواز دیتے هیں.
[r] زبور ۱۴۷: ۸
[s] یرم ۱۰: ۱۳ اور ۱۴: ۲۲
[t] زبور ۶۵: ۹، ۱۰
[u] پید ۱: ۲۹، ۳۰ اور ۳: ۱۸ اور ۹: ۳ زبور ۱۴۷: ۸
[x] ایوب ۲۸: ۵ زبور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۷: ۹
[y] قاض ۹: ۱۳ زبور ۲۳: ۵ امث ۳۱: ۶، ۷
|| یا، روغن، جو چهره کو چمکاتا هی.
[z] گن ۲۴: ۶
[a] امث ۳۰: ۲۶
[b] پید ۱: ۱۴
[c] ایوب ۳۸: ۱۲
[d] یسع ۴۵: ۷
[e] ایوب ۳۸: ۳۹ یوایل ۱: ۲۰
[f] پید ۳: ۱۹
[g] امث ۳: ۱۹
[h] ایوب ۴۱: ۱
[i] زبور ۱۳۶: ۲۵ اور ۱۴۵: ۱۵ اور ۱۴۷: ۹
[k] ایوب ۳۴: ۱۴، ۱۵ زبور ۱۴۶: ۴ واعظ ۱۲: ۷
† یا، اپني روح.
[l] یسع ۳۲: ۱۵ حزق ۳۷: ۹
[m] پید ۱: ۳۱
[n] حبق ۳: ۱۰
[o] زبور ۱۴۴: ۵
[p] زبور ۶۳: ۴ اور ۱۴۶: ۲
[q] زبور ۳۷: ۳۸ امث ۲: ۲۲
[r] ۱ آیت
|| عبراني میں، هلیلو یاه.
[a] ۱ توا ۱۶: ۸—۲۲ یسع ۱۲: ۴

لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کو بیان کرو[b]۔ ۲ اُس کے لیئے گاؤ اُس کي حمد کے گیت گاؤ؛ اُس کے سب عجائب کاموں کا چرچا کرو[c]۔ ۳ اُس کے مقدس نام پر فخر کرو؛ خداوند کے طالبوں کے دل خوش وقت هوویں۔ ۴ خداوند کے اور اُس کي قوت کے طالب هو؛ سدا اُس کے چهرے کے خواهاں رهو[d]۔ ۵ اُس کے عجایب کاموں کو[e]، جو اُس نے کیئے، اُس کے غرایب کو بهي، یاد کرو، اور اُن عدالت کے حکموں کو، جو اُس نے اپنے منهه سے فرمائے۔ ۶ ای ابرهام اُس کے بندے کي نسل، ای بني یعقوب، اُس کے برگزیدو۔ ۷ وهي خداوند همارا خدا هی؛ تمام زمین میں اُس کي عدالتیں هیں[f]۔ ۸ اُس نے ابد تک اپنے عهد کو، اُس سخن کو جو اُس نے کها، هزار پشتوں کے لیئے فرمایا هی، یاد رکها[g]؛ ۹ وهي عهد، جو اُس نے ابرهام سے کیا، اور اِضحاق سے اُس کي قسم کهائي[h]؛ ۱۰ اور اُسے یعقوب کے لیئے ایک شریعت اور اِسرائیل کے لیئے ایک عهد ابدي ٹههرایا؛ ۱۱ یهه کهتے هوئے، که میں کنعان کي زمین تجهه کو دیتا هوں؛ یهه †تیرا موروثي حصه هی[i]: ۱۲ جس وقت که وے شمار میں کم تهے[k]، اور بهت تهوڑے، اور اُس زمین میں پردیسي تهے[l]۔ ۱۳ اور وے قوم به قوم اور مملکت به مملکت پڑے پهرتے تهے۔ ۱۴ اُس نے کسي کو اُن پر ظلم کرنے نه دیا[m]؛ اُس نے اُن کي خاطر بادشاهوں کو ملامت کي[n]: ۱۵ که، میرے ممسوحوں کو مت چهوؤ، اور میرے نبیوں سے بدي نه کرو۔ ۱۶ بلکه اُس نے کال کو بلایا که اُس سرزمین میں هووے[o]؛ اُس نے روٹي کي ساري ٹیک توڑي[p]۔ ۱۷ اُس نے اُن کے آگے ایک شخص کو بهیجا[q]؛ یوسف بیچا گیا که غلام هو[r]؛ ۱۸ جس کے پانوں کو اُنهوں نے بیکڑیاں پهنا کے دکهه دیا[s]؛ اُس کي جان لوهے †کي قید هوئي۔ ۱۹ جس[t] وقت تک که اُس کا کلام پورا هوا؛ که خداوند کے سخن سے وه تایا گیا[u]۔ ۲۰ بادشاه نے لوگ بهیجے، اور اُسے رهائي دي[v]؛ قوموں کے حاکم نے اُسے آزاد کیا۔ ۲۱ اُس نے اُسے اپنے گهر کا مختار اور اپني ساري ملکیتوں پر حاکم ٹههرایا[x]؛ ۲۲ تاکه اُس کے سرداروں کو، جب چاهے، باندهه ڈالے، اور اُس کے بزرگواروں کو دانائي سکهلاوے۔ ۲۳ اِسرائیل بهي مصر میں آیا[y]، اور یعقوب حام کي زمین میں[z] مسافر هوا۔ ۲۴ اور اُس نے اپنے لوگوں کو نهایت هي بڑهایا[a]، اور اُنهیں اُن کے دشمنوں سے زیاده قوي کیا۔ ۲۵ اُس نے اُن کے دلوں کو پهیرا، که وے اُس کے لوگوں سے عداوت کرنے لگے، اور اُس کے بندوں سے دغابازي[b]۔ ۲۶ تب اُس نے اپنے بندے موسیٰ کو[c]، اور اپنے برگزیده هارون کو[d] بهیجا۔ ۲۷ اُنهوں نے اُن کے درمیان اُس کي نشانیوں کو دکهلایا[e]، اور حام کي زمین میں معجزوں کو[f]۔ ۲۸ اُس نے تاریکي بهیجي[g]، سو اندهیرا هوا؛ اور اُنهوں نے اُس کے حکموں سے سرکشي نه کي[h]۔ ۲۹ اُس نے اُن کے پانیوں کو لهو بنایا[i]، اور اُن کي مچهلیوں کو مار ڈالا۔ ۳۰ اُن کي سرزمین نے بهت سے مینڈک اُگلے[k]؛ اُن کے بادشاهوں کي کوٹهریوں میں بهي۔ ۳۱ اُس نے حکم کیا، اور ڈانسیں اور مچهر اُن کي سب حدود میں آئیں[l]۔ ۳۲ اُس نے مینهه کي جگهه اُن پر اولے برسائے[m]، اور اُن کي سرزمین پر دهدهکتي آگ بهیجي۔ ۳۳ اُس نے اُن کے انگوروں کو اور اُن کے انجیروں کو برباد کیا[n]، اور اُن کي حدود کے درخت توڑ ڈالے۔ ۳۴ اور اُس نے حکم کیا، اور ٹڈیاں آئیں[o]؛ ملخ بهي نکلے، اور وے بےشمار تهے؛ ۳۵ وے اُن کي زمین کي ساري سبزیاں کها گئے، اور اُن

† عبراني میں، آهن میں آگئي۔

† عبراني میں، تیري رسي کي میراث۔

کے ملک کے میوے نگل گئیں. ۳۶ اور اُسنے اُن کي سرزمین میں سارے پلوٹھے مارے[p]: اُن کي تمام قوت کے پہلے پھل[q]. ۳۷ اور وہ اُنھیں روپے، اور سونے کے ساتھ نکال لایا[r]، اور اُن کے فرقوں میں ایک بھي ناتوان نہ تھا. ۳۸ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش ھوا[s]: کیونکہ اُن کا خوف اُن پر پڑا تھا. ۳۹ اُس نے بدلي کو پھیلایا، تاکہ سایہ کرے: اور آگ کو، تاکہ رات کو روشن کرے[t]. ۴۰ اُنھوں نے مانگا، اُس نے بٹیریں پہنچا دیں[u]، اور اُن کو آسماني روٹي سے سیر کیا[v]. ۴۱ اُس نے چٹان کو چیرا، اور پاني اُچھلے[w]: پاني نہر کے مانند خشکي پر بہے. ۴۲ کیونکہ اُس نے اپنے مقدس کلام کو[x]، اور اپنے بندے ابرھام کو یاد کیا. ۴۳ وہ اپنے لوگوں کو خوشي کے ساتھ اور اپنے برگزیدوں کو شادیانے کے ساتھ نکال لایا: ۴۴ اور اُنھیں قوموں کي سرزمینیں دیں[a]: اُنھوں نے قوموں کا حاصل میراث پائي: ۴۵ تاکہ وے اُس کے حقوق کو حفظ کریں، اور اُس کي شرعوں کو یاد رکھیں[b]. ||خداوند کي ستایش کرو.

p خر ۱۲: ۲۹، زبور ۷۸: ۵۱ q پید ۴۹: ۳ r خر ۱۲: ۳۵ s خر ۱۲: ۳۳ t خر ۱۳: ۲۱، نحم ۹: ۱۲ u خر ۱۶: ۱۲، وغیرہ، زبور ۷۸: ۱۸، ۲۷ v زبور ۷۸: ۲۴، ۲۵ w خر ۱۷: ۶، گن ۲۰: ۱۱، زبور ۷۸: ۱۵، ۱۶، ۱ قرن ۱۰: ۴ x پید ۱۵: ۱۴ a اِست ۶: ۱۰، ۱۱، یشو ۱۳: ۷، وغیرہ، زبور ۷۸: ۵۵ b اِست ۴: ۱، ۴۰، اور ۶: ۲۱–۲۵ || عبراني میں، ھللو یاہ.

۱۰۶ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصیحت کرتا کہ وے خدا کي ستایش کریں. ۴ اپنے گناھوں کي معافي جس طرح سے باپ‌دادوں نے معافي پائي تھي مانگتا. ۷ لوگوں کي بغاوت کا اور خدا کي رحمت کا احوال. ۴۷ آخرکو پھر دعا مانگتا اور خدا کي ثنا کرتا.

|| خداوند کي ستایش کرو. خداوند کا شکر کرو، کیونکہ وہ بھلا ھي: اور اُس کي رحمت ابدي ھي[a]. ۲ کون خداوند کي قدرتوں کي تقریر کر سکتا ھي[b]؟ اُس کي ساري ستایشیں کون سنا سکتا ھي؟ ۳ مبارک وے، جو اِنصاف کو یاد رکھتے ھیں: اور وہ، جو ھمیشہ[c] صداقت کے کام کرتا[d] ھي. ۴ اي خداوند مجھ پر یاد کرکے وہ مہرباني کر، جو تو اپنے لوگوں پر کرتا ھي[e]: ھاں، مجھ پر اپني نجات لیکے متوجہ ھو: ۵ تاکہ میں تیرے برگزیدوں کي بھلائي دیکھوں: اور تاکہ میں تیري قوم کي خوشوقتي سے خوش ھوؤں، اور تیري میراث کے ساتھ فخر کروں. ۶ ھم نے اپنے باپ‌دادوں سمیت گناہ کیئے[f]: ھم نے نافرماني کي: ھم نے شرارت کي. ۷ ھمارے باپ‌دادے مصر کے بیچ تیري عجایب قدرتوں کو نہ سمجھے: اُنھوں نے تیري رحمتوں کي کثرت کو یاد نہ کیا: بلکہ دریا پر، دریا قلزم پر، بغاوت کي[g]. ۸ لیکن اُس نے اپنے نام کے لیئے[h] اُنھیں بچایا، تاکہ اپني قدرت ظاھر کرے[i]. ۹ اور اُس نے دریا قلزم کو ڈانٹا[k]، سو وہ سوکھ گیا: وہ اُنھیں گہرائیوں میں سے پار لے گیا[l]، جیسے بیابان میں سے. ۱۰ اُس نے اُنھیں اُس کے ھاتھ سے، جو اُن کا کینہ رکھتا تھا، رھائي دي[m]، اور دشمن کے ھاتھ سے خلاصي بخشي. ۱۱ اور پانیوں نے اُن کے بیریوں کو چھپا لیا[n]: اُن میں سے ایک بھي نہ بچا. ۱۲ تب وے اُس کي باتوں پر اِیمان لائے: وے اُس کي حمد و ثنا گائے[o]. ۱۳ وے جلد اُس کے کاموں کو بھول گئے[p]: اور اُس کي صلاح کے اِنتظار میں نہ رھے. ۱۴ اُنھوں نے جنگل میں حرص سے خواھش کي[q]، اور بیابان میں خدا کو آزمایا. ۱۵ اُس نے اُن کا مطلب روا کیا[r]، پر اُن کي جانوں میں لاغري بھیجي[s]. ۱۶ اُنھوں نے خیمہ‌گاہ میں موسی پر، اور خداوند کے مقدس مرد ھارون پر، حسد کیا[t]. ۱۷ سو زمین پھٹي، اور داتن کو نگل گئي: اور ابرام کي جماعت کو ڈھانپ لیا[u]. ۱۸ ھاں، اُن کي جماعت میں آگ بھڑکي: اُس شعلے نے شریروں کو بھسم کر دیا[v]. ۱۹ اُنھوں نے حرب میں ایک بچھڑا بنایا، اور ڈھالي ھوئي مورت کے آگے سجدہ کیا[w]. ۲۰ اِس طرح اُنھوں نے اپنے جلال کو ایک بیل کي تشبیہ سے

|| عبراني میں، ھللو یاہ. a ۱ توا ۱۶: ۳۴، زبور ۱۰۷: ۱، اور ۱۱۸: ۱، اور ۱۳۶: ۱ b زبور ۴۰: ۵ c اعم ۲۴: ۱۶، گلا ۶: ۹ d زبور ۱۵: ۲ e زبور ۱۱۹: ۱۳۲

f ۱ احبر ۲۶: ۴۰، ۱ سلا ۸: ۴۷، دان ۹: ۵ g خر ۱۴: ۱۱، ۱۲ h حزق ۲۰: ۱۴ i خر ۹: ۱۶ k خر ۱۴: ۲۱، زبور ۱۸: ۱۵، نحوم ۱: ۴ l یسع ۶۳: ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ m خر ۱۴: ۳۰ n خر ۱۴: ۲۷، ۲۸، اور ۱۵: ۵ o خر ۱۴: ۳۱، اور ۱۵: ۱ p خر ۱۵: ۲۴، اور ۱۶: ۲، اور ۱۷: ۲ q گن ۱۱: ۴، ۳۳، زبور ۷۸: ۱۸، ۱ قرن ۱۰: ۶ r گن ۱۱: ۳۱، زبور ۷۸: ۲۹ s یسع ۱۰: ۱۶ t گن ۱۶: ۱، وغیرہ u گن ۱۶: ۳۱، ۳۲، اِست ۱۱: ۶ v گن ۱۶: ۳۵، ۴۶ w خر ۳۲: ۴

جو گھاس کھاتا هی، بدل ڈالا[z]. ۲۱ اُنھوں نے اپنے نجات‌دینیوالے خدا کو بھلا دیا[a]، جس نے مصر میں بڑے بڑے کام کیئے تھے؛ ۲۲ عجایب کام حام کي زمین میں[b]؛ اور مہیب کام دریا قلزم پر. ۲۳ اور اُس نے فرمایا، که میں اُنھیں هلاک کرونگا[c]؛ اگر اُس کا برگزیده موسیٰ اُس درار میں[d] اُس کے آگے نه کھڑا هوتا، تاکه اُس کے غضب کو پھیرے، نه هووے که وه اُنھیں نابود کر ڈالے. ۲۴ هاں، اُنھوں نے اُس دلپزیر سرزمین کي[e] تحقیر کي؛ وے اُس کے سخن پر ایمان نه لائے[f]؛ ۲۵ بلکه اپنے خیموں میں کڑکڑائے[g]، اور خداوند کي آواز کے شنوا نه هوئے. ۲۶ تب اُس نے اپنا هاتھ اُن پر اُٹھایا[h]، که اُنھیں بیابان میں گرا دے[i]؛ ۲۷ اور اُنکي نسل کو بھي اُمتوں میں گرا دے، اور اُنھیں ملکوں میں تتر بتر کر دے[k]. ۲۸ وهاں وے بعل‌فغور سے مل گئے[l]، اور مردوں کي قربانیاں کھانے لگے. ۲۹ اُنھوں نے اُس کو اپنے عملوں سے غصه دلایا؛ اور وبا ||اُن میں پھوٹ نکلي. ۳۰ اُس وقت فینحاس اُٹھا اور اِنصاف کیا[m]؛ سو وبا جاتي رهي. ۳۱ اور یهه اُس کے لیئے صداقت گني گئي[n]، پشت در پشت ابد تک. ۳۲ اُنھوں نے پھر اُس کو مریبه کے پانیوں پر غصه دلایا[o]؛ سو موسیٰ کو اُن کے سبب زیان هوا[p]؛ ۳۳ کیونکه اُنھوں نے اُس کي روح کو دق کیا[q]، ایسا که وه اپنے لبوں سے نامناسب بولا. ۳۴ اُنھوں نے اُن قوموں کو، جن کي بابت خداوند نے اُنھیں حکم دیا تھا[r]، مار نه ڈالا[s]؛ ۳۵ بلکه غیر اُمتوں سے میل کیا، اور اُن کے کام سیکھے[t]؛ ۳۶ اور اُن کے بتوں کي پرستش کي[u]، جو اُن کے لیئے پھندا هوئے[v]. ۳۷ اُنھوں نے تو اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کو شیاطین کے لیئے[y] قرباني کیا[z]؛ ۳۸ اور بےقصوروں کا، یعنے اپنے بیٹوں اور اپني بیٹیوں کا، خون کیا؛ که اُنھوں نے اُن کو کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا، اور زمین لهو سے ناپاک هوئي[a]. ۳۹ یوں هي اپنے کاموں سے آلوده هوئے[b]، اور اپنے فعلوں سے زناکار بنے[c]. ۴۰ تب خداوند کا غصه اپنے لوگوں پر بھڑکا[d]، ایسا که اُس نے اپني میراث سے بھي[e] نفرت کي؛ ۴۱ اور اُس نے اُنھیں غیر قوموں کے قبضے میں کر دیا[f]؛ سو وے، جو اُن کا کینه رکھتے تھے، اُن پر مسلط هوئے. ۴۲ اُن کے دشمنوں نے اُن کو ستایا؛ وے زبردست هوکے اُن کے تابع هو گئے. ۴۳ اُس نے بارها اُن کو رهائي دي[g]؛ پر اُنھوں نے اپني مشورت سے اُسے بیزار کیا؛ اور وے اپني بدکاري کے سبب پست کیئے گئے. ۴۴ سو اُس نے اُن کے دکھ پر نظر کي[h]، جب که اُس نے اُن کا ناله سنا[i]. ۴۵ اور اُس نے اُن کے لیئے اپنے عهد کو یاد فرمایا[k]، اور اپني رحمتوں کي فراواني کے مطابق[l] پچھتایا[m]. ۴۶ اُس نے ایسا کیا، که اُن سب نے بھي جو اُنھیں اسیر کرکے لے گئے، اُن پر ترس کھایا[n]. ۴۷ اى خداوند، همارے خدا، هم کو رهائي بخش، اور هم کو غیر قوموں میں سے جمع کرلے، تاکه تیرے مقدس نام کا شکر کریں؛ اور تیري ستایش پر فخر کریں[o]. ۴۸ خداوند، اِسرایل کا خدا، ازل سے ابد تک مبارک هووے[p]؛ اور سارے لوگ بولیں، آمین ||خداوند کي ستایش کرو.

۱۰۷ زبور

اس بیان میں، که ۱ راقم زبور چھڑائے هوئے لوگوں سے نصیحت کرتا، که خدا کي ستایش کرنے وقت، خدا کي پروردگاري پر دھیان رکھیں، که، ۴ کوچ‌کر مسافروں کي خبر لیتا، ۱۰ پھر قیدیوں کي، ۱۷ پھر مریضوں کي، ۲۳ پھر جهاز چلانیوالوں کي، ۳۳ اور مختلف حالتوں میں مختلف لوگوں کي.

خداوند کي شکرگذاري کرو، که وه بھلا هی[a]؛ اور اُس کي رحمت ابدي هی[b]. ۲ وے، جو خداوند کے چھڑائے هوئے هیں، یوں کهیں؛ جنھیں اُس نے دشمن کے

هاتھ سے رهائي بخشي[c]، ۳ اور اُنهیں سرزمینوں سے جمع کیا[d]، پورب اور پچھم اُتر اور ||دکھن سے. ۴ وے بیابان میں اُس ویرانے میں[e] جهاں راه نهیں، بهٹکتے تھے[f]؛ اُنهیں کوئي شهر نه ملتا تھا، جهاں بسیں. ۵ وے بھوکھے اور پیاسے بهي هوئے، اُن کي جان اُن میں غش کھاتي تھي. ۶ سو اُنهوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا؛ اُس نے اُن کي مصیبتوں سے اُنهیں رهائي دي[g]. ۷ اور اُنهیں سیدھي راه میں[h] چلایا، تاکه وے بسنے لایق شهر میں پهنچیں. ۸ چاهیئے که وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[i]! ۹ کیونکه اُس نے ترستي هوئي جان کو سیر کیا، اور بھوکھے کا جي خوبي سے بهر دیا هي[k]. ۱۰ وے، جو تاریکي میں اور موت کے سایه میں بیٹھے تھے[l]، اور مصیبت اور لوهے سے جکڑے هوئے تھے[m]؛ ۱۱ که اُنهوں نے خدا کے حکموں سے بغاوت کي[n]، اور حق تعالی کي مصلحت[o] کي حقارت کي؛ ۱۲ اِس لیئے اُس نے اُن کے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا؛ وے گر پڑے، اور کوئي مددگار نه تھا[p]. ۱۳ تب اُنهوں نے اپني بپت میں خداوند کو پکارا، اور اُس نے اُنهیں اُن کي مصیبتوں سے چھڑایا[q]. ۱۴ اُس نے اُنهیں تاریکي اور موت کے سایه تلے سے باهر نکالا اور اُن کے بندھنوں کو توڑ ڈالا[r]. ۱۵ چاهیئے که وے خداوند کے آگے اُس کي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[s]! ۱۶ کیونکه اُس نے پیتل کے دروازے توڑے، اور لوهے کے بینڈے کاٹ دیئے[t]. ۱۷ احمق اپني بري چال سے، اور اپني بدکاریوں کے سبب اپنے پر دکھ لاتے تھے[u]. ۱۸ اُن کے جي کو هر ایک طرح کے کھانے سے نفرت هوئي[v]، اور وے موت کے دروازوں کے نزدیک آ پهنچے[w]. ۱۹ تب اُنهوں نے اپني مصیبت میں خداوند کو پکارا؛ اُس نے اُنهیں اُن کے دکھوں سے خلاصي دي هي[x]. ۲۰ اُس نے اپنا کلام بھیجا[a]، اور اُنهیں چنگا کیا[b]، اور اُس نے اُنهیں اُن کے گڑھوں سے[c] رهائي بخشي. ۲۱ چاهیئے که وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[d]؟ ۲۲ اور شکر کے ذبیحوں کو گذرانیں[e]، اور شادماني سے اُسکے کاموں کو بیان کریں[f]. ۲۳ وے، جو جهازوں میں سمندر کي سیر کرتے هیں؛ وے، جو بڑے پانیوں پر جاکے کار و بار کرتے هیں: ۲۴ وے هي خداوند کے کاموں کو، اور گهراؤ میں اُس کے عجایب کو دیکھتے هیں. ۲۵ کیونکه وه حکم کرتا هي، اور طوفاني هوا اُٹھتي هي[g]، جو اُس کي موجوں کو بلند کرتي هي. ۲۶ وے آسمان پر چڑھتے هیں؛ پھر گهراؤ میں اُترتے هیں؛ اُن کي جانیں پریشاني سے پگھل جاتي هیں[h]. ۲۷ وے بدمست کي طرح ڈگمگاتے اور لڑکھڑاتے هیں؛ اُن کے هواس بالکل اُڑ گئے هیں. ۲۸ سو وے اپني تنگي میں خداوند کو پکارتے هیں؛ اور وه اُن کي مصیبتوں سے اُنهیں چھڑاتا[i]. ۲۹ وه آندھي کو تھما دیتا هي، ایسا که اُس کي موجیں قرار پکڑتي هیں[k]. ۳۰ تب وے خوش هوتے هیں، که اُنهیں چین ملا؛ وهي اُن کو، جس بندر میں وے جایا چاهتے هیں، لے پهنچاتا هي. ۳۱ چاهیئے که وے خداوند کے آگے اُسکي رحمت کي، اور بني آدم کے آگے اُس کے عجایب کاموں کي ستایش کریں[l]! ۳۲ وے لوگوں کے مجمع میں[m] اُس کي بڑائي کریں، اور بزرگوں کي مجلس میں اُسکي ستایش کریں. ۳۳ وه نهروں کو صحرا، اور پاني کے چشموں کو سوکھي زمین کر ڈالتا هي[n]؛ ۳۴ جید زمین کو شور کر دیتا هي، اُن کي شرارت کے سبب سے، جو وهاں بستے هیں[o].

c زبور ۱۰۶: ۱۰
d زبور ۱۰۶: ۴۷
یسعه ۴۳: ۵، ۶
یرم ۲۹: ۱۴
اور ۳۱: ۸، ۱۰
حزقي ۳۹: ۲۷، ۲۸
|| عبراني میں، سمندر سے.
e اِستة ۳۲: ۱۰
f ۴۰ آیت
g ۱۳، ۱۹، ۲۸ آیتیں
زبور ۵۰: ۱۵
هوسع ۵: ۱۵
h عز ۸: ۲۱
i ۱۵، ۲۱، ۳۱ آیتیں
k زبور ۳۴: ۱۰
لوقا ۱: ۵۳
l لوقا ۱: ۷۹
m ایوب ۳۶: ۸
n نوحه ۳: ۴۲
o زبور ۷۳: ۲۴
اور ۱۱۹: ۲۴
لوقا ۷: ۳۰
اعم ۲۰: ۲۷
p زبور ۲۲: ۱۱
یسعه ۶۳: ۵
q ۶، ۱۹، ۲۸ آیتیں
r زبور ۶۸: ۶
اور ۱۴۶: ۷
اعم ۱۲: ۷، وغیره
اور ۱۶: ۲۶، وغیره
s ۸، ۲۱، ۳۱ آیتیں
t یسعه ۴۵: ۲
u نوحه ۳: ۳۹
v ایوب ۳۳: ۲۰
w ایوب ۳۳: ۲۲
زبور ۸۸: ۳
اور ۸۹: ۳
x ۶، ۱۳، ۲۸ آیتیں
a زبور ۱۴۷: ۱۵، ۱۸
متي ۸: ۸
b زبور ۳۰: ۲
اور ۱۰۳: ۳
c ایوب ۳۳: ۲۸، ۳۰
زبور ۳۰: ۳
اور ۴۹: ۱۵
اور ۵۶: ۱۳
اور ۱۰۳: ۴
d ۸، ۱۵، ۳۱ آیتیں
e احب ۷: ۱۲
زبور ۵۰: ۱۴
اور ۱۱۶: ۱۷
عبر ۱۳: ۱۵
f زبور ۹: ۱۱
اور ۷۳: ۲۸
اور ۱۱۸: ۱۷
g یون ۱: ۴
h زبور ۲۲: ۱۴
اور ۱۱۹: ۲۸
نحوم ۲: ۱۰
i ۶، ۱۳، ۱۹ آیتیں
k زبور ۸۹: ۹
متي ۸: ۲۶
l ۸، ۱۵، ۲۱ آیتیں
m زبور ۲۲: ۲۲، ۲۵
اور ۱۱۱: ۱
n ۱ سلا ۱۷: ۱، ۷
o پید ۱۳: ۱۰
اور ۱۴: ۳
اور ۱۹: ۲۵

۳۵ وہ بیابان کو جھیل، اور خشک زمین کو چشمے بناتا هی[a]. ۳۶ وهاں وہ بھوکھوں کو بساتا هی، تاکہ وے رهنے کے لیئے شہر طیار کریں؛ ۳۷ اور کھیتي کریں، اور انگوروں کے باغ لگاویں، جن سے افزایش کے پھل حاصل هوویں. ۳۸ وہ اُنهیں برکت بھي دیتا هی[b]؛ سو وے بهت هو جاتے هیں[c]، اور اُن کي مواشي کو کم هونے نهیں دیتا. ۳۹ وے پھر گھٹ جاتے هیں[d]، اور ذلیل هوتے هیں، ظلم اور مصیبت اور غم کے مارے. ۴۰ وہ امیروں پر ذلت ڈالتا هی؛ اور ایسا کرتا هی، کہ وے بےراہ بیابان میں بھٹکتے پھرتے هیں[f]. ۴۱ وہ خاکساروں کو اُن کي عاجزي میں سے اُٹھا کھڑا کرتا هی[g]، اور اُن کے گھرانوں کو گلے کي طرح[h] بناتا هی. ۴۲ صادق لوگ دیکھینگے، اور مسرور هونگے[i]، اور || سارے بدکاروں کا منھہ بند هو جائیگا[k]. ۴۳ وہ کون سا دانا هی، جو اِن پر ملاحظہ کرے؟ کہ وے خداوند کي رحمتوں کو خوب سمجھینگے[l].

۱۰۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد آپ کو اُبھارتا کہ خدا کي حمد کرنے میں مشغول رهے. ۵ خدا سے دعا مانگتا کہ اپنے وعدے کے مطابق اُس کي مدد کرے. ۱۱ اُس کو یقین هوتا کہ خدا اُس کي کمک کریگا.

داؤد کا گیت، یا زبور.

ای خدا، میرا دل قائم هی؛ میں اپني شوکت کے ساتھہ گاؤنگا، اور ستایش کرونگا[a]. ۲ جاگ، ای بین اور بربط؛ میں سویرے جاگونگا[b]. ۳ ای خداوند، میں لوگوں کے درمیان تیري شکرگذاري کرونگا؛ میں قوموں کے بیچ تیري حمد گاؤنگا. ۴ کیونکہ تیري رحمت عظیم هی بلکہ آسمانوں سے بڑھہ کر؛ اور تیري امانتداري || بدلیوں تک هی. ۵ ای خدا، تو آسمانوں پر سرفراز هو، اور تیرا جلال ساري زمین پر[c]؛ ۶ تاکہ تیرے محبوب رهائي پاویں؛ تو اپنے دهنے هاتھہ سے نجات دے، اور میري سن[d]. ۷ خدا نے اپنے تقدس میں فرمایا هی، میں خوشي کرونگا، میں سکم کو تقسیم کرونگا، اور سکات کي وادي کو ماپونگا. ۸ جلعاد میرا هی، اور منسي بھي میرا، اور اِفرائیم بھي میرے سر کا زور هی، اور یہوداہ میرا قانون‌ساز هی[e]؛ ۹ موآب میرے دهونے کا لگن، ادوم پر میں اپني جوتي چلاؤنگا، فلسط پر میں شادیانہ بجاؤنگا. ۱۰ حصین شہر میں کون مجھے لے جائیگا[f]؟ ادوم تک میرا رهبر کون هوگا؟ ۱۱ ای خدا، کیا تو نهیں، جس نے همیں رد کیا؟ ای خدا، کیا تو نهیں، جو همارے لشکروں کے ساتھہ خروج نهیں کرتا؟ ۱۲ بپت میں هماري کمک کر، کہ آدمي کي مدد باطل هی. ۱۳ خدا هي سے هم بهادري کرینگے؛ کیونکہ وهي همارے دشمنوں کو لتاڑ ماریگا[g].

۱۰۹ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اپنے تهمتوں پر شکایت کرتا، اور یہوداہ اِسکریوتي سے اشارہ کرکے اُنهیں حرم کر دیتا. ۱۶ اُن کا گناہ فاش کرتا. ۲۱ اپني پریشاني کے سبب نالہ کرکے وہ مدد مانگتا. ۲۹ وعدہ کرتا کہ شکرگذار رهوگا.

سردار مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

ای خدا، میرے محمود، چپ مت هو[a]؛ ۲ کیونکہ اُنهوں نے شریر کا منهہ اور دغاباز کا دهن مجھہ پر کھلوایا هی؛ وے جھوٹھي زبان سے میرے ساتھہ باتیں کرتے هیں. ۳ اُنهوں نے کینہ کي باتوں سے مجھہ کو گھیر لیا هی، اور وے بےسبب[b] مجھہ سے لڑتے هیں. ۴ وے میري دوستي کے عوض میں مجھہ سے دشمني کرتے هیں؛ پر میں جو هوں، دعا کرتا. ۵ اُنهوں نے میري نیکي کے عوض مجھہ سے بدي کي هی، اور محبت کے بدلے میں عداوت[c]. ۶ تو ایک شریر کو اُس پر مُقرر کر، اور اُس کے دهنے هاتھہ || شیطان کھڑا رهے[d]. ۷ کہ جب اُس کي عدالت کي جاوے، تو وہ مجرم ٹھہرے، اور اُس کي دعا گناہ گني جاوے[e]. ۸ اُس کے

a زبور ۱۱۳: ۸ یسع ۴۱: ۱۸
b پید ۱۲: ۲ اور ۱۷: ۱۶، ۲۰
c خر ۱: ۷
d ۲ سلا ۱۰: ۳۲
f ایوب ۱۲: ۲۱، ۲۴
g ۱ سمو ۲: ۸ زبور ۱۱۳: ۷، ۸
h زبور ۷۸: ۵۲
i ایوب ۲۲: ۱۹ زبور ۵۲: ۶ اور ۵۸: ۱۰
|| عبراني میں، ساري بدکاري.
k ایوب ۵: ۱۶ زبور ۶۳: ۱۱ امث ۱۰: ۱۱ روم ۳: ۱۹
l زبور ۶۴: ۹ یرم ۹: ۱۲ هوس ۱۴: ۹
a زبور ۵۷: ۷
b زبور ۵۷: ۸—۱۱
|| یا، افلاک تک.
c زبور ۵۷: ۵، ۱۱
d زبور ۶۰: ۵، وغیرہ.
e پید ۴۹: ۱۰
f زبور ۶۰: ۹
g زبور ۶۰: ۱۲
a زبور ۸۳: ۱
b زبور ۳۵: ۷ اور ۶۹: ۴ یوح ۱۵: ۲۵
c زبور ۳۵: ۷، ۱۲ اور ۳۸: ۲۰
|| یا، ایک مخالف.
d زکر ۳: ۱
e امث ۲۸: ۹

دن تھوڑے هوویں؛ اُس کا عہدہ دوسرا پاوے[f]۔ ۹ اُس کے بچے یتیم هو جاویں، اور اُس کي جورو بیوا هو جاوے[g]۔ ۱۰ اُس کے بچے سدا آوارہ رهیں، اور بھیکھ مانگیں؛ وے اپنے ویرانوں سے خوراک ڈھونڈھتے پھریں۔ ۱۱ قرض خواہ سب کچھ، جو اُس کا هو ||پکڑ لے جاوے، اور پردیسي اُسکي کمائي کو لوٹ لیویں[h]۔ ۱۲ کوئي اُس پر ترس نہ کھاوے؛ اور کوئي نہ هو، جو اُس کے یتیموں پر رحم کرے۔ ۱۳ اُس کي نسل باقي نہ رهے[i]، اور دوسري پشت میں اُس کا نام مٹایا جاوے[k]۔ ۱۴ اُس کے باپ‌دادوں کي بدکاري خداوند کے حضور مذکور رهے[l]، اور اُس کي ما کا گناہ مٹایا نہ جاوے[m]۔ ۱۵ وے نت خداوند کے آگے موجود رهیں، اور وہ زمین پر سے اُن کا تذکرہ نابود کر دے[n]۔ ۱۶ کیونکہ اُسنے رحیمي کو یاد نہ کیا؛ مگر وہ مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا، بلکہ دل شکستہ کے بھي، تاکہ اُس کو[o] قتل کرے۔ ۱۷ جیسا اُسنے لعنت کرنے کو دوست رکھا، سو وہ اُس پر آ پڑے[p]؛ اور جیسا وہ برکت چاهنے سے بیزار رها، سو وہ برکت اُس سے دور رهے۔ ۱۸ جیسا اُس نے لعنت کرنے کو خلعت کے مانند پہن لیا، ویسے لعنت پاني کے مانند اُس کي انتڑیوں میں[q]، اور تیل کي طرح اُس کي هڈیوں میں گھسے۔ ۱۹ وہ اُس کے لیئے ایسي هووے، جیسے پوشاک، جس سے وہ ملبس هوتا هي؛ اور جیسے پٹکا، جو سدا اُس کي کمر کے گرد لپٹا رهتا هي۔ ۲۰ خداوند کي طرف سے میرے دشمنوں کا، اور اُن کا، جو میري جان کو برا کہتے هیں، یهي بدلا هووے۔ ۲۱ پر تو اي یهوواہ خداوند اپنے نام کے لیئے مجھ سے سلوک کر؛ کہ تیري رحمت خوب هي؛ مجھے نجات دے۔ ۲۲ کہ میں مسکین اور محتاج هوں، اور میرا دل مجھ میں چھیدا هوا هي۔ ۲۳ میں ڈھلتے هوئے سایے کے مانند[r]، تمام هو چلا؛ میں تڈي کي طرح اُوپر تلے اُڑایا گیا هوں۔ ۲۴ میرے گھٹنے فاقے سے سست هو گئے[s]، اور میرا گوشت چکنائي کے بغیر ایک دھوکھا هي۔ ۲۵ میں اُن کا ننگ هوا[t]؛ وے مجھے تاکتے هیں، اور اپنا سر هلاتے هیں[u]۔ ۲۶ اي خداوند، میرے خدا، میري کمک کر؛ اپني رحمت کے مطابق مجھے نجات دے؛ ۲۷ تا کہ وے جانیں، کہ یهہ تیرا هاتھ هي[x]؛ کہ تو نے، اي خداوند، یهہ کیا هي۔ ۲۸ وے لعنت کریں، پر تو برکت دے[y]؛ جب وے اُٹھیں، تو شرمندہ هوویں؛ پر تیرا بندہ شادمان هو[z]۔ ۲۹ میرے دشمن خجالت کي پوشاک سے ملبس هوں، اور اپني شرمندگي کي چادر سے آپ کو چھپا لیویں[a]۔ ۳۰ میں اپنے منہہ سے خداوند کي بہت هي ستایش کرونگا؛ میں بہتوں کے بیچ اُسکي حمد گاؤنگا[b]۔ ۳۱ کیونکہ وہ مسکین کے دهنے هاتھ پر کھڑا هي[c]، تاکہ اُس کو اُن سے، جو اُسکي جان † پر فتوي دیتے هیں، رهائي دیوے۔

۱۱۰ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ مسیح کي بادشاهت: ۴ اُس کي کہانت؛ ۵ اُس کي فتح؛ ۷ اور اُس کي سربلندي۔

زبور داؤد۔

خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا، تو میرے دهنے هاتھ بیٹھ، جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پانوں تلے کي چوکي بناؤں[a]۔ ۲ خداوند تیرے زور کا عصا صیہوں میں سے بھیجیگا: تو اپنے دشمنوں کے درمیان حکمراني کر۔ ۳ تیرے لوگ تیري قوت کے دن جسن تقدس کے ساتھ[b] آپ سے ||مستعد هونگے[c]، تیري جواني کي اوس صبح کے رحم‌والي کي نسبت سے زیادہ هوگي۔ ۴ خداوند نے قسم کھائي هي، اور وہ نہ پچھتاویگا[d]،

[f] اعم ۱: ۲۰
[g] خر ۲۲: ۲۴
|| عبراني میں، پھندہ مارے۔
[h] ایوب ۵: ۵
[i] ایوب ۱۸: ۱۹ زبور ۳۷: ۲۸
[k] امث ۱۰: ۷
[l] خر ۲۰: ۵
[m] نحوم ۳: ۵ یره ۱۸: ۲۳
[n] ایوب ۱۸: ۱۷ زبور ۳۴: ۱۶
[o] زبور ۳۴: ۱۸
[p] امث ۱۴: ۱۴ حزق ۳۵: ۶
[q] گن ۵: ۲۲
[r] زبور ۱۰۲: ۱۱ اور ۱۴۴: ۴
[s] عبر ۱۲: ۱۲
[t] زبور ۲۲: ۶، ۷
[u] متي ۲۷: ۳۹
[x] ایوب ۳۷: ۷
[y] ۲ سم ۱۶: ۱۱، ۱۲
[z] یسع ۶۵: ۱۴
[a] زبور ۳۵: ۲۶ اور ۱۳۲: ۱۸
[b] زبور ۳۵: ۱۸ اور ۱۱۱: ۱
[c] زبور ۱۶: ۸ اور ۷۳: ۲۳ اور ۱۱۰: ۵ اور ۱۲۱: ۵
† عبراني میں، کي عدالت کرنیوالے۔
[a] متي ۲۲: ۴۴ مر ۱۲: ۳۶ لوقا ۲۰: ۴۲ اعم ۲: ۳۴ ۱ قرن ۱۵: ۲۵ عبر ۱: ۱۳ ۱ پطر ۳: ۲۲ دیکھو زبور ۴۵: ۶، ۷
[b] زبور ۹۶: ۹
|| عبراني میں، هدیئے۔
[c] قضا ۵: ۲
[d] گن ۲۳: ۱۹

تو ملک صدق کے طور پر ابد تک کاهن هی[e]. ۵ خداوند تيرے دهنے هاتهه پر[f] اپنے قهر کے دن[g] بادشاهوں کو دے ماريگا. ۶ وه قوموں ميں عدالت کريگا؛ وه انهيں لاشوں سے بهر ديگا؛ وه ||بهت مملکتوں ميں لوگوں کے سروں کو کچليگا[h]. ۷ وه راه ميں نالے کا پاني پيئيگا[i]: اِس ليئے وه سر کو بلند کريگا[k].

e عبر ۵: ۶ اور ۶: ۲۰ اور ۷: ۱۷، ۲۱ ديکهو ذکر ۶: ۱۳
f حزق ۱۶: ۸
g زبور ۲: ۵، ۱۲ روم ۲: ۵ مکاش ۱۱: ۱۸
|| يا، بڑي.
h زبور ۶۸: ۲۱ حبة ۳: ۱۳
i قاض ۷: ۵، ۶
k يسعه ۵۳: ۱۲

۱۱۱ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور آپ هي کو نمونه دکها کے اوروں کو ابهارتا کہ خدا کي ستايش کريں، اُس کے بزرگ کاموں کے سبب، ۵ اور اُس کے فضل کے کاموں کے باعث. ۱۰ خدا کا خوف سچي خرد پيدا کرتا.

† خداوند کي ستايش کرو. ميں تمام دل سے خداوند کي ستايش کرونگا، صادقوں کي محفل ميں اور جماعت ميں[a]. ۲ خداوند کے کام بزرگ هيں[b]؛ اُن سب کے تفتيش کيئے هوئے، جو اُن کا شوق رکهتے هيں[c]. ۳ اُس کا کام جاه و جلال هی[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ اُس نے اپنے عجايب کاموں کے ليئے يادگاري رکهي؛ خداوند مهربان اور رحيم هی[e]. ۵ اُس نے اُن کو، جو اُس سے ڈرتے هيں، ||کهانا ديا[f]؛ وه اپنے عهد کو ابد تک ياد فرمائيگا. ۶ اُس نے اپنے کاموں کا زور اپنے لوگوں کو دکهلايا، تاکه انهيں قوموں کي ميراث بخشے. ۷ اُس کے هاتهه کے کام حق اور عدالت هيں[g]؛ اُس کے سارے احکام يقيني هيں[h]، ۸ وے هميشه ابد تک قايم رهتے[i]؛ وے سچائي اور سيدهائي سے کيئے گئے هيں[k]. ۹ اُس نے اپنے لوگوں کے ليئے مخلصي بهيجي[l]؛ اپنے عهد کو ابد تک مضبوط فرمايا هی؛ اُس کا نام قدوس[m] اور مهيب هی. ۱۰ خداوند کا خوف دانائي کا شروع هی[n]؛ اُن سب کي، جو اُس پر عمل کرتے هيں، اچهي سمجهه هی؛ اُس کي ستايش ابد تک قايم هی.

† عبراني ميں، حليلوياه.
a زبور ۳۵: ۱۸ اور ۸۹: ۵ اور ۱۰۷: ۳۲ اور ۱۰۹: ۳۰ اور ۱۴۹: ۱
b ايوب ۳۸، اور ۳۹، اور ۴۰، اور ۴۱ ابواب
c زبور ۹۲: ۵ اور ۱۳۹: ۱۴ مکاش ۱۵: ۳
d زبور ۱۴۳: ۵
e زبور ۱۴۵: ۴، ۵، ۱۰
f زبور ۸۶: ۵ اور ۱۰۳: ۸
|| عبراني ميں، شکار.
f متي ۶: ۲۶، ۳۳
g مکاش ۱۵: ۳
h زبور ۱۹: ۷
i يسعه ۴۰: ۸ متي ۵: ۱۸
k زبور ۱۹: ۹ مکاش ۱۵: ۳
l متي ۱: ۲۱ لوقا ۱: ۶۸
m لوقا ۱: ۴۹
n إمثا ۴: ۶ ايوب ۲۸: ۲۸ امثا ۱: ۷ اور ۹: ۱۰ واعظ ۱۲: ۱۳

۱۱۲ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ دينداري اِس جهان ميں سب طرح کا فايده ديتي، ۴ اور اُس جهان ميں سارے فوايد اُس سے حاصل هوتے. ۱۰ ديندارون کي کامياي ديکهکے بيدين لوگ دق هونگے.

||خداوند کي ستايش کرو. مبارک وه آدمي هی، جو خداوند سے خوف رکهتا هی[a]، اور اُس کے فرمانوں سے نهايت خوش هی[b]. ۲ اُس کي نسل زمين پر زورآور هوگي؛ صادقوں کي اولاد مبارک هوگي[c]. ۳ اُس کے گهر ميں مال اور دولت هوگي[d]، اور اُس کي صداقت ابد تک قايم هی. ۴ تاريکي هي ميں راستکاروں کے ليئے نور چمکتا هی[e]، که وه مهربان، اور دردمند، اور صادق هی. ۵ نيک آدمي مهرباني کرتا هی اور قرض ديتا[f]؛ وه اپني کارروائي راستي سے کرتا[g]. ۶ يقيناً اُس کو ||کبهي جمبش نه هوگي[h]؛ صادق کي يادگاري ابدي هوگي[i]. ۷ وه بري خبريں سنکے هراسان نه هوگا[k]؛ اُس کا دل قايم هی[l]، که اُس کا توکل خداوند پر هی[m]. ۸ اُس کا دل برقرار هی؛ وه نه ڈريگا[n]، يهاں تک که وه اپنے دشمنوں ||کي خرابي ديکهيگا[o]. ۹ اُس نے بکهرايا هی؛ اُس نے کنگالوں کو ديا هی[p]؛ اُس کي صداقت[q] ابد تک قايم هی؛ اُس کا سينگ جلال کے ساتهه سرفراز هوگا[r]. ۱۰ شرير ديکهيگا، اور کڑهيگا[s]، اور اپنے دانت پيسيگا[t]، اور پگهل جاويگا[u]؛ شريروں کي تمنا فنا هو جائيگي[x].

|| عبراني ميں، حليلوياه
a زبور ۱۱۸: ۱
b زبور ۱۱۹: ۱۶، ۳۵، ۴۷، ۷۰، ۱۴۳
c زبور ۲۵: ۱۳ اور ۳۷: ۲۶ اور ۱۰۲: ۲۸
d متي ۶: ۳۳
e ايوب ۱۱: ۱۷ زبور ۹۷: ۱۱
f زبور ۳۷: ۲۶ لوقا ۶: ۳۵
g افس ۵: ۱۵ قلس ۴: ۵
|| عبراني ميں، ابد تک.
h زبور ۱۵: ۵
i امثا ۱۰: ۷
k امثا ۱: ۳۳
l زبور ۵۷: ۷
m زبور ۶۴: ۱۰
n امثا ۱: ۳۳
|| عبراني ميں، کو ديکهيگا.
o زبور ۵۹: ۱۰ اور ۱۱۸: ۷
p ۲ قرن ۹: ۹
q إستثنا ۲۴: ۱۳
r ۳ آيت
r زبور ۷۵: ۱۰
s ديکهو لوقا ۱۳: ۲۸
t زبور ۳۷: ۱۲
u زبور ۵۸: ۷، ۸
x امثا ۱۰: ۲۸ اور ۱۱: ۷

۱۱۳ زبور

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا کہ خدا کي ستايش کريں اُس کي بزرگي کے سبب، ۴ اور اُس کي رحمت کے سبب.

||خداوند کي ستايش کرو. اے خداوند کے بندو، اُس کي ستايش کرو؛ خداوند کے نام کي مدح کرو[a]. ۲ خداوند کا نام اِس دم سے ابد تک مبارک هووے[b]. ۳ آفتاب کے طلوع سے ليکے اُس کے غروب تک خداوند کا نام ممدوح هو[c]. ۴ خداوند ساري اُمتوں پر بلند و بالا هی[d]؛ اُس کا جلال آسمانوں پر هی[e]. ۵ خداوند همارے خدا کي مانند کون هی[f]، جو بلندي پر رهتا هی. ۶ اور آپ

|| عبراني ميں، حليلوياه
a زبور ۱۳۵: ۱
b دان ۲: ۲۰
c يسعه ۵۹: ۱۹ ملا ۱: ۱۱
d زبور ۹۷: ۹ اور ۹۹: ۲
e زبور ۸: ۱
f زبور ۸۹: ۶

کو پست کرتا، تاکه آسمان زمين پر نگاه کرے[g]؟ ٧ وه مسکين کو خاک سے اُٹھا ليتا هي، اور محتاج کو مزبلے پر سے اُونچا کرتا هي[h]. ٨ تاکه اُسے اميروں کے ساتھ، بلکه اپنے هي لوگوں کے اميروں کے ساتھ، بٹھلاوے[i]. ٩ وه بانجھ عورت کو گھر ميں بساتا هي، ايسا که وه بچوں کي ما خوشي کے ساتھ هو[k]. خداوند کي ستايش کرو.

١١٤ زبور

اِس بيان ميں، که ١ راقم لوگوں سے نصيحت کرتا، که بےجان چيزوں کے نمونے پر، وے بھي کانپيئے کے درميان خدا سے خوف رکھيں.

جب اِسرائيل مصر سے نکلا[a]، اور يعقوب کا گھرانا اجنبي زبان بولنيوالے لوگوں ميں سے[b]؛ ٢ تو يهوداه اُس کي مقدس هوا، اور اِسرائيل اُسکي مملکت[c]. ٣ سمندر نے يه ديکھا، اور پلٹ گيا[d]، يردن نے بھي، اور اُلٹي بهي[e]؛ ٤ پهاڑوں نے مينڈھوں کي مانند چھلانگيں ماريں، اور پهاڑيوں نے بھيڑ کے بچوں کي مانند[f]. ٥ اي سمندر، تجھے کيا هوا، که تو بھاگا؟ اور اي يردن، کيا هوا، که تو اُلٹي بهي[g]؟ ٦ اور کيا هوا، اي پهاڑو، جو تم مينڈھوں کي مانند چھلانگيں مارتے هو؟ اور اي ٹيلو، جو تم بھيڑ کے بچوں کي مانند؟ ٧ اي زمين، تو خداوند کے حضور تھرتھرا، يعقوب کے خدا کے حضور؛ ٨ جو پتھر کو پاني کا حوض بناتا هي؛ چقمق کے پتھر کو پاني کا چشمه[h].

١١٥ زبور

اِس بيان ميں، که ١ راقم زبور اِس لحاظ سے که خدا ذوالجلال هي، ٣ اور بت باطل چيزيں هيں، ٩ لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا هي پر بھروسا رکھيں. ١٢ خدا کي برکتوں کے سبب اُس کو مبارک کهنا مناسب هي.

هم کو، اي خداوند، نهيں، هم کو نهيں، بلکه اپنے نام کو بزرگي دے[a]، اپني رحمت کے ليئے، اور اپني سچائي کے سبب سے. ٢ قوميں کيوں کهيں، که اُن کا خدا اب کهاں هي[b]؟ ٣ همارا خدا تو آسمان پر هي[c]؛ اُس نے جو کچھ چاها، سو کيا. ٤ اُن کے بت روپا اور سونا هيں، آدميوں کي دستکارياں[d]. ٥ وے منھ رکھتے هيں، پر بولتے نهيں؛ وے آنکھيں رکھتے هيں، پر ديکھتے نهيں؛ ٦ وے کان رکھتے هيں، پر سنتے نهيں؛ اُن کي ناکيں بھي هيں، ليکن سونگھتے نهيں؛ ٧ وے هاتھ رکھتے هيں، پر پکڑتے نهيں؛ وے پانوں رکھتے هيں، پر چلتے نهيں؛ وے اپنے گلے سے بھي آواز نهيں نکالتے. ٨ وے، جو اُنهيں بناتے هيں، اور وے سب، جو اُن کا بھروسا رکھتے هيں، اُنهيں کي مانند هيں[e]. ٩ اي اِسرائيل، تو خداوند پر توکل کر[f]؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هي[g]. ١٠ اي هارون کے گھرانے، خداوند پر توکل کر، که وهي اُن کا مددگار اور اُنکي سپر هي. ١١ اي خداوند کے ڈرنيوالو، خداوند پر توکل کرو؛ وهي اُن کا مددگار اور اُن کي سپر هي. ١٢ خداوند نے هم کو ياد کيا؛ وه هميں برکت ديگا؛ وه اِسرائيل کے گھرانے کو برکت ديگا؛ وه هارون کے گھرانے کو بھي برکت ديگا. ١٣ وه اُن کو جو خداوند سے ڈرتے هيں، چھوٹوں کو بڑوں کے ساتھ، برکت ديگا[h]. ١٤ خداوند تمهاري بڑھتي کرے، تمهاري اور تمهارے لڑکوں کي بھي. ١٥ تم خداوند کي طرف سے، جس نے آسمان اور زمين کو پيدا کيا[i]، مبارک هو[k]. ١٦ آسمان، هاں آسمان خداوند کے هيں، ليکن اُس نے زمين بني آدم کو عنايت کي. ١٧ مردے خداوند کي ستايش نهيں کرتے، اور نه وے سب، جو عالم خاموشي ميں اُتر جاتے[l]. ١٨ ليکن هم اِس وقت سے ليکے ابد تک خداوند کو مبارک کهينگے[m]. خداوند کي ستايش کرو.

١١٦ زبور

اِس بيان ميں، که ١ راقم زبور اپني رهائي کے سبب خدا سے اپني محبت اور احسانمندي کا اقرار کرتا. ١٢ اپنے دل کا شوق بڑھاتا، که زياده شکرگذار هو.

ميں ||خداوند سے محبت رکھتا هوں، که اُس نے ميري آواز اور ميري منتيں

|| عبراني ميں، محبت رکھتا، که خداوند نے وغيره.

سنيں[a]. ۲ که اُس نے ميري طرف کان دهرے، سو ميں، جب تک که جيتا رهونگا، اُس کا نام ليئے جاؤنگا. ۳ موت کے دکهوں نے مُجهه کو گهيرا، اور قبر کے دردوں نے مجهے پکڑا[b]: ميں دکهه اور غم ميں گرفتار هوا. ۴ تب ميں نے خداوند کا نام ليا، که اي خداوند مهرباني کرکے ميري جان بچا لے. ۵ خداوند مهربان[c] اور صادق هي[d]: اور همارا خدا رحم کرنيوالا هي. ۶ خداوند ساده لوگوں کا نگهبان هي: ميں عاجز هو گيا تها، اُس نے مجهے بچا ليا. ۷ اي ميري جان، اپني آرامگاه ميں پهر[e]، که خداوند نے تجهه پر اِحسان کيا هي[f]. ۸ تو نے مُجهه کو مرنے سے، اور ميري آنکهوں کو آنسو بهانے سے، اور ميرے پانوں کو پهسلنے سے بچايا[g]. ۹ ميں خداوند کے آگے زندگي کي زمين ميں چلونگا[h]. ۱۰ ميں اِيمان لايا، اِس ليئے ميں بولا[i]: مجهه پر بڑي بپت تهي: ۱۱ ميں نے اپني گهبراهٹ ميں کها[k]، که سارے آدمي جهوٹهے هيں[l]. ۱۲ ميں خداوند کو، اُس کي ساري نعمتوں کے عوض ميں، جو مُجهے مليں، کيا دوں؟ ۱۳ ميں نجات کا پياله اُٹهاؤنگا، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۴ ميں ابهي اُس کے سارے لوگوں کے سامهنے خداوند کے ليئے اپني نذريں ادا کرونگا[m]. ۱۵ خداوند کي نگاه ميں اُس کے مقدس لوگوں کا مرنا گراں قدر هي[n]. ۱۶ اي خداوند، ميں منت کرتا هوں، کيونکه ميں تيرا بنده هوں[o]: ميں تيرا بنده، تيري لونڈي کا بيٹا[p]: تو نے ميرے بندهن کهولے. ۱۷ ميں تيرے حضور شکرگذاري کے ذبيحه چڑهاؤنگا[q]، اور خداوند کا نام پکارونگا. ۱۸ ميں ابهي اُسکے سارے لوگوں کے آگے اپني نذريں خداوند کے ليئے ادا کرونگا[r]: ۱۹ خداوند کے گهر کي بارگاهوں ميں[s]، اور تيرے درميان، اي يروسلم. خداوند کي ستايش کرو.

a زبور ۱۸: ۱
b زبور ۱۸: ۴، ۵، ۶
c زبور ۱۰۳: ۸
d عز ۹: ۱۵ نحم ۹: ۸ زبور ۱۱۹: ۱۳۷ اور ۱۴۵: ۱۷
e يرم ۶: ۱۶ متي ۱۱: ۲۹
f زبور ۱۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۷
g زبور ۵۶: ۱۳
h زبور ۲۷: ۱۳
i ۲ قرن ۴: ۱۳
k زبور ۳۱: ۲۲
l روم ۳: ۴
m ۱۸ آيت زبور ۲۲: ۲۵ يون ۲: ۹
n زبور ۷۲: ۱۴
o زبور ۱۱۹: ۱۲۵ اور ۱۴۳: ۱۲
p زبور ۸۶: ۱۶
q احب ۷: ۱۲ زبور ۵۰: ۱۴ اور ۱۰۷: ۲۲
r ۱۴ آيت
s زبور ۹۶: ۸ اور ۱۰۰: ۴ اور ۱۳۵: ۲

۱۱۷ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کريں اُس کي رحمت اور وفاداري کے سبب.

اي ساري قومو، خداوند کي حمد کرو: اي سب اُمتو، تم اُس کي ستايش کرو[a]. ۲ کيونکه اُس کي رحمت هم پر غالب هوئي، اور اُس کي سچائي ابد تک هي[b]. خداوند کي ستايش کرو.

a روم ۱۵: ۱۱
b زبور ۱۰۰: ۵

۱۱۸ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور لوگوں سے نصيحت کرتا که خدا کي ستايش کريں اُس کي رحمت کے سبب. ۵ اپني واقفکاري سے اِس پر دليل لاتا که خدا هي پر بهروسا رکهنا بهلا کام هي. ۱۱ راقم زبور مسيح کي علامت هي، اور اُس کے احوال ميں سے مسيح کے آنے اور بادشاهت پانے کي خبر حاصل هوتي هي.

خداوند کي شکرگذاري کرو، که وه نيک هي: اور اُس کي رحمت ابد تک هي[a]. ۲ اي کاش که اِسراايل يهه کهے[b]، که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۳ هارون کا گهرانا بهي اب يهه کهے، که اُس کي رحمت ابد تک هي، ۴ اي کاش که، وے جو خداوند سے ڈرتے هيں، يهه کهيں، که اُس کي رحمت ابد تک هي. ۵ ميں نے تنگي ميں خداوند کو پکارا[c]: خداوند نے ميري سنکے کشادگي بخشي[d]. ۶ خداوند ميري طرف هي[e]، ميں نهيں ڈرنے کا: اِنسان ميرا کيا کر سکتا هي؟ ۷ خداوند ميرے مدد گاروں ميں هي[f]: پس، ميں اُنهيں جو ميرا کينه رکهتے هيں ديکهه لونگا[g]. ۸ توکل کرنا خداوند پر اُس سے بهتر هي، که اِنسان کا بهروسا رکهے[h]. ۹ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بهتر، که اميروں کا بهروسا رکهے[i]. ۱۰ ساري قوموں نے مجهه کو گهير ليا: ميں يقيناً خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا. ۱۱ اُنهوں نے تو مجهے گهيرا[k]، هاں، اُنهوں نے تو مجهے گهيرا هي: ميں يقيناً خداوند کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا. ۱۲ اُنهوں نے مجهه پر شهد کي مکهيوں کي طرح گهير ليا[l]؛ وے کانٹوں کي آگ کي مانند[m] بجهه گئے: ميں يقيناً خداوند کے نام سے اُنهيں نابود کرونگا. ۱۳ تو نے مُجهے بڑے زور سے ڈهکيلا، تاکه مُجهے گرا دے: ليکن خداوند نے ميري مدد

a ۱ توا ۱۶: ۸، ۳۴ زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۳۶: ۱
b ديکهو زبور ۱۱۵: ۹، وغيره
c زبور ۱۲۰: ۱
d زبور ۱۸: ۱۹
e زبور ۲۷: ۱ اور ۵۶: ۴، ۱۱ اور ۱۴۶: ۵ يسعا ۵۱: ۱۲ عبر ۱۳: ۶
f زبور ۵۴: ۴
g زبور ۵۹: ۱۰
h زبور ۴۰: ۴ اور ۶۲: ۸، ۹ يرم ۱۷: ۵، ۷
i زبور ۱۴۶: ۳
k زبور ۸۸: ۱۷
l اِست ۱: ۴۴
m واعظ ۷: ۶ نحوم ۱: ۱۰

کي۔ ۱۴ خداوند ميري قوت اور ميرا †فخر هي؛ وه تو ميري نجات هوا[n]۔ ۱۵ صادقوں کے خيموں ميں خوشي اور نجات کي آواز هي۔ خداوند کا دهنا هاتهه بهادري کرتا هي؛ ۱۶ خداوند کا دهنا هاتهه بلند هوا[o]؛ خداوند کا دهنا هاتهه بهادري کرتا هي۔ ۱۷ ميں نه مرونگا، بلکه جيونگا[p]؛ اور خداوند کے کام بيان کرونگا[q]۔ ۱۸ خداوند نے مجهے خوب تمبيه کي[r]؛ ليکن اُس نے مجهے موت کے حوالے نه کيا۔ ۱۹ صداقت کے دروازے ميرے ليئے کهولو؛ ميں اُن سے اندر جاؤنگا[s]؛ ميں خداوند کي ستايش کرونگا۔ ۲۰ خداوند کا دروازه يهه هي[t]؛ اُس ميں صادق داخل هوتے هيں[u]۔ ۲۱ ميں تيري حمد و ثنا کرونگا، که تو نے ميري سن لي[x]، اور ميري نجات هوا[y]۔ ۲۲ وه پتهر، جسے معماروں نے رد کيا، کونے کا سرا هو گيا هي[z]۔ ۲۳ يهه خداوند سے هوا، جو هماري نظروں ميں عجيب هي۔ ۲۴ خداوند نے يهه دن مقرر کيا: هم تو اِس ميں خوشي کرينگے اور شادمان هووينگے۔ ۲۵ اي خداوند، ميں منت کرتا هوں، نجات بخشيئے؛ اي خداوند، ميں منت کرتا هوں، کاميابي بخشيئے۔ ۲۶ مبارک هي وه، جو خداوند کے نام سے آتا هي[a]؛ هم خداوند کے گهر ميں سے تم کو مبارکبادي ديتے هيں۔ ۲۷ خداوند وه خدا هي، جس نے هم کو نور[b] دکهلايا؛ قرباني کو مذبح کے سينگوں تک رسيوں سے باندهو۔ ۲۸ ميرا خدا تو هي، اور ميں تيري ستايش کرونگا؛ تو ميرا خدا هي، ميں تيري بزرگي کرونگا[c]۔ ۲۹ خداوند کي شکرگذاري کرو؛ که وه نيک هي، اور اُس کي رحمت ابد تک هي[d]۔

۱۱۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ اِس زبور ميں مختلف دعائيں اور ستايشيں اور فرمانبرداري کرنے کي منتيں مندرج هيں۔

א آلف

مبارک وے، جو راه ميں کامل رفتار هيں، اور خداوند کے شرع پر چلنيوالے هيں[a]۔ ۲ مبارک وے هيں، جو اُس کي شهادتوں کو ياد رکهتے هيں، اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈهتے هيں۔ ۳ وے بدي بهي نهيں کرتے[b]؛ وے اُس کي راهوں پر چلتے هيں۔ ۴ تو نے حکم کيا هي، که هم جي جان سے تيرے قواعد کو حفظ کريں۔ ۵ کاش که ميري راهيں درست کي جاتيں، تاکه تيرے حکموں کو لحاظ کروں۔ ۶ جب که ميں تيرے سارے حکموں کو نگاه رکهونگا، تو شرمنده نه هونگا[c]۔ ۷ ميں تيري صداقت کے اِنفصالوں کو سيکهکے[d] اپنے دل کي راستي سے تيري ستايش کرونگا۔ ۸ ميں تيرے حکموں کو حفظ کرونگا؛ تو مجهے آخر تک نه چهوڑ۔

ב بيت

۹ جوان اپني راهيں کس طرح صاف کر رکهے؟ اُس پر خوب نظر کرنے سے، تيرے کلام کے مطابق۔ ۱۰ ميں نے اپنے سارے دل سے تيري تلاش کي هي[e]؛ تو مجهه کو اپنے حکموں سے بهٹکنے مت دے[f]۔ ۱۱ ميں نے تيرے کلام کو اپنے دل کے بيچ چهپا ليا[g]، تاکه ميں تيرا گناه نه کروں۔ ۱۲ اي خداوند، تو مبارک هي؛ اپنے احکام مجهے سکهلا[h]۔ ۱۳ ميں نے اپنے لبوں سے تيرے منهه کي ساري عدالتوں کو بيان کيا[i]۔ ۱۴ ميں تيري شهادتوں کي راه ميں ايسا شادمان هوں، جيسے که تمام دولت سے۔ ۱۵ ميں تيرے قواعد ميں غور کرونگا[k]، اور تيري روشوں کو ملاحظه کرونگا۔ ۱۶ ميں تيرے حکموں ميں مگن رهونگا[l]؛ ميں تيرا کلام نه بهولونگا۔

ג جيمل

۱۷ اپنے بندے پر اِحسان کر[m]، تاکه ميں جي جاؤں، اور تيرے کلام کو ياد رکهوں۔ ۱۸ ميري آنکهيں کهول، تاکه ميں تيري شريعت کے ‖عجايب مضمونوں کو ديکهوں۔ ۱۹ ميں زمين پر ايک مسافر هوں[n]؛ اپنے حکم مجهه سے نه چهپا۔ ۲۰ ميرا

† عبراني ميں گيت۔ [n] خر ۱۵ : ۲ يسع ۱۲ : ۲ [o] خر ۱۵ : ۶ [p] زبور ۶ : ۵ حبق ۱ : ۱۲ [q] زبور ۷۳ : ۲۸ [r] ۲ قرن ۶ : ۹ [s] يسع ۲۶ : ۲ [t] يهود ۲۴ : ۷ [u] يسع ۳۵ : ۸ مکاش ۲۱ : ۲۷ اور ۲۲ : ۱۴، ۱۵ [x] زبور ۱۱۶ : ۱ [y] ۱۴ آيت [z] متي ۲۱ : ۴۲ مرق ۱۲ : ۱۰ لوقا ۲۰ : ۱۷ اعم ۴ : ۱۱ افس ۲ : ۲۰ ۱ پطر ۲ : ۴، ۷ [a] متي ۲۱ : ۹ اور ۲۳ : ۳۹ مرق ۱۱ : ۹ لوقا ۱۹ : ۳۸ ديکهو ذکر ۳ : ۷ [b] استر ۸ : ۱۶ ۱ پطر ۲ : ۹ [c] خر ۱۵ : ۲ يسع ۲۵ : ۱ [d] ۱ آيت

[a] زبور ۱۲۸ : ۱ [b] ۱ يوح ۳ : ۹ اور ۵ : ۱۸ [c] ايوب ۲۲ : ۲۶ ۱ يوح ۲ : ۲۸ [d] ۱۷۱ آيت [e] ۲ توا ۱۵ : ۱۵ [f] ۲۱، ۱۱۸ آيتيں [g] زبور ۳۷ : ۳۱ لوقا ۲ : ۱۹، ۵۱ [h] ۲۶، ۳۳، ۶۴، ۶۸، ۱۰۸، ۱۲۴، ۱۳۵ آيتيں زبور ۲۵ : ۴ [i] زبور ۳۴ : ۱۱ [k] زبور ۱ : ۲ ۲۳، ۴۸، ۷۸ آيتيں [l] زبور ۱ : ۲ ۳۵، ۴۷، ۷۰، ۷۷ آيتيں [m] زبور ۱۱۶ : ۷ ‖ عبراني ميں، عجائبات کو۔ [n] پيد ۴۷ : ۹ ۱ توا ۲۹ : ۱۵ زبور ۳۹ : ۱۲ ۲ قرن ۵ : ۶ عبر ۱۱ : ۱۳

جي هر دم تیري عدالتوں کے اِشتیاق میں پڑا تڑپتا هی. ۲۱ تو نے مغروروں کو، اُن لعنتیوں کو، جو تیرے حکموں سے بھٹک جاتے، ڈانٹا هی. ۲۲ ملامت اور حقارت کو مجھ پر سے دفع کر؛ کیونکه میں نے تیري شهادتوں کو حفظ کر رکھا هی. ۲۳ امیروں نے بھي مجلس کي، اور میرے خلاف باتیں کهیں: پر تیرا بندہ تیرے حقوق پر دھیان لگائے هوئے هی. ۲۴ تیري شهادتیں بھي میري عشرت اور میري صلاح دینیوالیاں هیں.

د دالت.

۲۵ میري جان خاک سے لگي جاتي هی: تو اپنے قول کے مطابق مجھ کو جلا. ۲۶ میں نے اپني راهیں بیان کیں، اور تو نے میري سني هی: مجھے اپنے حقوق سکھلا. ۲۷ اپنے قواعد کي راہ کو مجھے بجھا دے، میں تیرے عجایب کاموں پر دھیان کرونگا. ۲۸ میري جان غم کے مارے پگھل جاتي هی: اپنے قول کے مطابق مجھ کو قائم کر. ۲۹ دروغگوئي کي راہ مجھ سے دور کر، اور مهرباني کرکے اپني شریعت مجھے بخش. ۳۰ میں نے سچائي کي راہ اِختیار کي، اور تیري عدالتیں اپنے روبرو رکھیں. ۳۱ میں تیري شهادتوں سے چمٹ رها هوں: ای خداوند، مجھے شرمندہ نه کر. ۳۲ میں تیرے حکموں کي راہ میں دوڑونگا، اِس لیئے که تو میرا دل کشادہ کرتا هی.

ه هے.

۳۳ ای خداوند، مُجھے اپنے حقوق کي راہ بتلا؛ میں اُسے آخر تک یاد رکھونگا. ۳۴ مجھ کو فهم عطا کر، اور میں تیري شریعت کو حفظ کرونگا؛ هاں، میں اُسے اپنے سارے دل سے حفظ کر رکھونگا. ۳۵ مجھے اپنے حکموں کے راستے میں چلا، که میري خوشي اُس میں هی. ۳۶ میرے دل کو اپني شهادتوں کي طرف مایل کر، نه که لالچ کي طرف. ۳۷ میري آنکھوں کو پھیر دے، که بطالت پر نظر نه کریں؛ اور اپني راہ میں مجھے زندگي بخش. ۳۸ اپنے قول کو اپنے بندے کے لیئے قایم رکھ، اِس لیئے که وہ تجھ سے خوف رکھتا هی. ۳۹ اُس ملامت کو، جس سے میں ڈرتا هوں، مجھ سے دفع کر: که تیري عدالتیں بھلي هیں. ۴۰ دیکھ، که میں تیرے قواعد کا مشتاق هوں: اپني صداقت میں مجھے زندگي بخش.

و واؤ.

۴۱ ای خداوند، اپني رحمتوں کو، هاں، اپني نجات کو، اپنے قول کے مطابق مجھ تک آنے دے. ۴۲ تا که میں اُس کو جو مجھے ملامت کرتا هی، جواب دوں: کیونکه مُجھے تیرے قول کا بھروسا هی. ۴۳ اور حق بات کو میرے منھ سے کسي طرح جدا نه کر دے: که تیرے حکموں پر میرا اِعتماد هی. ۴۴ اور میں تیري شریعت کو هر وقت ابدالاباد تک حفظ کر رکھونگا. ۴۵ اور میں کشادہ جگهه میں چلتا پھرتا رهونگا: که، تیرے قواعد کو ڈھونڈھتا هوں. ۴۶ اور میں بادشاهوں کے آگے بھي تیري شهادتوں کا تذکرہ کرونگا، اور شرمندہ نه هوؤنگا. ۴۷ اور تیرے حکموں سے حظ اُٹھاونگا، که میں اُنھیں چاهتا هوں. ۴۸ میں تیرے حکموں کي طرف، جن سے میں محبت رکھتا هوں، اپنے هاتھ اُٹھاؤنگا: اور تیرے حقوق کو سوچتا رهونگا.

ز زین.

۴۹ اپنے بندے کي خاطر اپنے قول کو، جس کا تو نے مجھے اُمیدوار کیا، یاد فرما. ۵۰ یهه میرے دکھ میں میري تسلي هی، که تیرے سخن نے مجھے زندگي بخشي هی. ۵۱ مغروروں نے مجھ سے بهت ٹھٹھولیاں کیں: لیکن میں نے تیري شریعت سے کنارہ نه کیا.

۵۲ اي خداوند، میں نے تیرے قدیمي عدالتوں کو یاد رکها؛ سو تسلي پائي. ۵۳ اُن شریروں کے سبب، جنهوں نے تیري شریعت کو چهوڑ دیا هي، حیراني نے مجهے آ پکڑا[z]. ۵۴ میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے گیت هیں. ۵۵ اي خداوند، میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا هي[y]، اور تیري شریعت کي محافظت کي هي. ۵۶ یهه مجهه کو اِس لیئے هي، که میں نے تیرے فرمانوں کو حفظ کیا.

ح خیت.

۵۷ اي خداوند، تو میرا بخره هي[z]؛ میں نے تو کها هي، که میں تیري باتوں کو حفظ کرونگا. ۵۸ میں اپنے سارے دل سے تیرے چهرے کي توجهه ڈهونڈهتا هوں: تو اپنے قول کے مطابق[a] مجهه پر رحم فرما. ۵۹ میں نے اپني راهوں پر غور کیا، اور تیري شهادتوں کي طرف اپنے قدم پهیرے[b]. ۶۰ میں نے پهرتي کي، اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں دیري نه کي. ۶۱ شریروں کے جالوں نے مجهے گهیرا، پر میں نے تیري شریعت کو فراموش نه کیا. ۶۲ میں آدهي رات کو اُٹهونگا که تیري صداقت کے اِنفصالوں کے سبب تیري شکرگذاریاں کروں[c]. ۶۳ میں اُن سب کا همنشین هوں، جو تجهه سے ڈرتے هیں، اور اُن کا جو تیرے فرایض پر عمل کرتے هیں. ۶۴ اي خداوند، زمین تیري رحمت سے معمور هي[d]: مجهے اپنے حقوق سکهلا[e].

ط تیت.

۶۵ اي خداوند، تو نے اپنے کلام کے مطابق اپنے بندے سے خوش‌سلوکي کي هي، ۶۶ مجهه کو اچها اِمتیاز اور دانش سکها، که میں تیرے حکموں پر اِیمان لایا هوں. ۶۷ مصیبت میں گرفتار هونے سے پیشتر میں گمراه هوتا تها؛ پر اب میں نے تیرے کلام کو حفظ کیا هي[f]. ۶۸ تو نیک هي[g]، اور نیکي کرتا هي؛ مجهے اپنے حقوق سکهلا[h]. ۶۹ مغروروں نے مجهه پر جهوٹهه باندها هي[i]، پر میں تیرے فرایض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکهونگا. ۷۰ اُن کا دل چربي کے مانند چکنا هو رها هي[k]؛ پر میں تیري شریعت سے مگن هوں[l]. ۷۱ بهلا هوا، که میں نے دکهه پایا[m]؛ که میں تیرے قواعد کو سیکهونگا. ۷۲ تیرے منهه کي شریعت میرے لیئے هزاروں سونے روپے کے سکوں سے بهتر هي[n].

ي یود.

۷۳ تیرے هاتهوں نے مجهے بنایا، اور مجهے آراسته کیا[o]: مجهه کو فهم عطا کر، تا که میں تیرے احکام سیکهوں[p]. ۷۴ وے جو تجهه سے ڈرتے هیں، مجهے دیکهکے خوش هونگے[q]؛ کیونکه میں نے تیرے سخن پر اعتماد رکها[r]. ۷۵ اي خداوند میں جانتا، که تیري عدالتیں راست هیں؛ اور که تو نے وفاداري سے مجهه کو دکهه دیا[s]. ۷۶ جیسا تو نے اپنے بندے سے وعده کیا هي، ویسے تیري شفقت میري تسلي کا باعث هو. ۷۷ تیري رحمتیں میرے شامل حال هوویں[t]، تا که میں جیتا رهوں؛ که تیري شریعت میري خوشي هي[u]. ۷۸ مغرور شرمنده هوویں[v]، که اُنهوں نے ||ناحق میرے مقدمے کو بگاڑا[w]؛ پر میں تیرے فرایض پر دهیان رکهونگا[x]. ۷۹ ایسا هو، که وے جو تجهه سے ڈرتے هیں، اور وے، جو تیري شهادتوں کو جانتے هیں، میري طرف پهریں. ۸۰ ایسا کر، که میرا دل تیرے قواعد کي طرف کامل توجهه کرے؛ تا که میں شرمنده نه هووں.

ک کف.

۸۱ میري جان تیري نجات کے شوق سے غش کهاتي هي[a]؛ میں تیرے قول پر اِعتماد رکهتا هوں[b]. ۸۲ میري آنکهیں تیرے سخن کے اِنتظار میں یهه کهتے هوئے فنا هوئیں[c]، که تو مجهے کب تسلي دیگا؟ ۸۳ میں تو اُس مشک کي مانند هوا،

[z] عز ۹ : ۳
[y] زبور ۶۳ : ۶
[z] زبور ۱۶ : ۵ ; یرم ۱۰ : ۱۶ ; نوحه ۳ : ۲۴
[a] ۴۱ آیت
[b] لوقا ۱۵ : ۱۷، ۱۸
[c] اعم ۱۶ : ۲۵
[d] زبور ۳۳ : ۵
[e] ۱۲، ۲۶ آیتیں
[f] ۷۱ آیت ; یرم ۳۱ : ۱۸، ۱۹ ; عبر ۱۲ : ۱۱
[g] زبور ۱۰۶ : ۱ ; اور ۱۰۷ : ۱ ; متي ۱۹ : ۱۷
[h] ۱۲، ۲۶ آیتیں
[i] ایوب ۱۳ : ۴ ; زبور ۱۰۹ : ۲
[k] زبور ۱۷ : ۱۰ ; یسع ۶ : ۱۰ ; اعم ۲۸ : ۲۷
[l] ۳۵ آیت
[m] ۶۷ آیت ; عبر ۱۲ : ۱۰، ۱۱
[n] ۱۲۷ آیت ; زبور ۱۹ : ۱۰ ; امثا ۸ : ۱۰، ۱۱، ۱۹
[o] ایت ۳۲ : ۶ ; ایوب ۱۰ : ۸ ; زبور ۱۰۰ : ۳ ; اور ۱۳۸ : ۸ ; اور ۱۳۹ : ۱۴
[p] ۳۴، ۱۴۴ آیتیں
[q] زبور ۳۴ : ۲
[r] ۴۹، ۱۴۷ آیتیں
[s] عبر ۱۲ : ۱۰
[t] ۴۱ آیت
[u] ۲۴، ۴۷، ۱۷۴ آیتیں
[v] زبور ۲۵ : ۳
|| یا، جهوٹهه موڑهه سے.
[w] ۸۶ آیت
[x] ۲۳ آیت
[a] زبور ۷۳ : ۲۶ ; اور ۸۴ : ۲
[b] ۷۴، ۱۱۴ آیتیں
[c] ۱۲۳ آیت ; زبور ۶۹ : ۳

جو دھوویں میں دھري ہو[d]؛ پر تیرے قواعد کو میں بھول نہ جاتا. ۸۴ تیرے بندے کي عمر کے دن کتنے ہیں[e]؟ تو کب میرے ستانیوالوں سے عدالت کریگا[f]؟ ۸۵ مغروروں نے، جو تیري شریعت کے پیرو نہیں، میرے لیئے گڑھے کھودے ہیں[g]. ۸۶ تیرے سارے حکم برحق ہیں؛ وے ناحق[h] مجھ کو ستاتے ہیں[i]؛ تو میري کمک کر. ۸۷ نزدیک ہی، کہ وے مجھے زمین پر سے نابود کریں؛ لیکن میں نے تیرے فرائض کو ترک نہیں کیا. ۸۸ اپني رحمت کے مطابق مجھے زندگي بخش[k]؛ کہ میں تیرے منہ کي شہادت کو حفظ کرونگا.

ل لامد.

۸۹ اي خداوند، تیرا کلام آسمان پر سدا ثابت ہی[l]. ۹۰ تیري سچائي پشت در پشت ہی؛ تو نے زمین کو قیام بخشا، اور وہ ٹھہر رہي. ۹۱ وے ||تیري عدالتوں کے لیئے آج کے دن تک قائم ہیں[m]؛ کیونکہ سب تیرے خادم ہیں. ۹۲ اگر تیري شریعت میري خوشي نہ ہوتي[n]، تو میں اپني مصیبت میں ہلاک ہو جاتا. ۹۳ میں تیرے فرایض کو کبھي فراموش نہ کرونگا؛ کہ تو نے اُنکے وسیلے سے مجھے حیات بخشي ہی. ۹۴ میں تیرا ہوں، مجھے بچا لے؛ کہ میں تیرے فرایض کا طالب ہوں. ۹۵ شریر میري گھات میں لگے ہوئے ہیں، کہ مجھے ہلاک کریں؛ لیکن میں تیري شہادتوں پر دھیان رکھتا ہوں. ۹۶ میں نے ہر ایک کمال کو، کہ اُس کي حد ہی، دیکھا، لیکن تیرے حکم نہایت وسیع ہیں[o].

م میم.

۹۷ آہ! میں تیري شریعت سے کیسي محبت رکھتا ہوں! میرا سوچ سارے دن اُس ہي میں ہی[p]. ۹۸ تو اپنے حکموں کے وسیلے سے مجھ کو میرے

[d] ایوب ۳۰: ۳۰. [e] زبور ۳۹: ۴. [f] مکاش ۶: ۱۰. [g] زبور ۳۵: ۷؛ امثـ ۱۶: ۲۷. [h] زبور ۳۵: ۱۹؛ اور ۳۸: ۱۹. [i] ۷۸ آیت. [k] ۴۰ آیت. [l] زبور ۸۹: ۲؛ متي ۲۴: ۳۴، ۳۵. [m] ۱ پطر ۱: ۲۵. || یا، تیرے اِنتظام سے. [n] ۲۴ آیت. [o] زبور ۳۹: ۵، واعظ ۲: ۱۱؛ متي ۵: ۱۸؛ اور ۲۴: ۳۵. [p] زبور ۱: ۲.

دشمنوں سے زیادہ دانشمند کرتا ہی[q]؛ کہ وے ہمیشہ میرے ساتھ ہیں. ۹۹ میري دانش اُن سب کي دانش سے، جو مجھے تعلیم دیتے ہیں، زیادہ ہی؛ کیونکہ میں تیري شہادتوں کا دھیان کرتا رہتا ہوں[r]. ۱۰۰ میں بوڑھوں سے زیادہ سمجھتا ہوں[s]؛ کیونکہ میں نے تیرے فرایض کو حفظ کیا ہی. ۱۰۱ میں نے ہر ایک بري راہ سے اپنے پانوں باز رکھے[t]، تا کہ میں تیرے کلام کو حفظ کروں. ۱۰۲ میں نے تیري عدالتوں سے کنارہ نہ کیا؛ کیونکہ تو نے مجھے تعلیم دي ہی. ۱۰۳ تیري باتیں میرے تالو کو کیا ہي میٹھي لگتي ہیں؛ بلکہ شہد سے بھي زیادہ، جو میرے منہ میں ہو[u]. ۱۰۴ تیرے فرایض کے وسیلے سے میں نے فہمید پائي؛ اِس لیئے ہر ایک جھوٹھي راہ سے میں عداوت رکھتا ہوں[v].

ن نون

۱۰۵ تیرا کلام میرے پانوں کے لیئے چراغ[w]، اور میري راہ کي روشني ہی. ۱۰۶ میں نے قسم کھائي ہی، اور میں اُسے پورا کرونگا[x]، کہ میں تیري صداقت کے اِنفصالوں کو حفظ کر رکھونگا. ۱۰۷ مجھ پر بڑي مصیبت ہی: اي خداوند، اپنے کلام کے مطابق مجھے جلا[a]. ۱۰۸ اي خداوند، مہرباني فرما کے میرے منہ کے ہدیوں کو قبول کر[b]، اور اپني عدالتیں مجھے سکھلا[c]. ۱۰۹ میري جان ہمیشہ میري ہتھیلي پر ہی[d]؛ باوجود اُس کے میں نے تیري شریعت کو فراموش نہ کیا. ۱۱۰ شریروں نے میرے لیئے پھندہ لگایا ہی[e]، پر میں تیرے فرایض سے کنارے نہ ہوا[f]. ۱۱۱ میں نے تیري شہادتوں کو ابدي میراث جانکے اپنا کر لیا[g]؛ کیونکہ وے میرے دل کي خوشي کے باعث ہیں[h]. ۱۱۲ میں نے اپنے دل کو اِس طرف مائل کیا، کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تک[i] عمل کروں.

[q] اِستثـ ۴: ۶، ۸. [r] ۲ تمطا ۳: ۱۵. [s] ایوب ۳۲: ۷، ۸، ۹. [t] امثـ ۱: ۱۵. [u] زبور ۱۹: ۱۰؛ امثـ ۸: ۱۱. [v] ۱۲۸ آیت. [w] امثـ ۶: ۲۳. [x] نحمـ ۱۰: ۲۹. [a] ۸۸ آیت. [b] ہوسیع ۱۴: ۲؛ عبر ۱۳: ۱۵. [c] ۱۲، ۲۶ آیتیں. [d] ایوب ۱۳: ۱۴. [e] زبور ۱۴۰: ۵؛ اور ۱۴۱: ۹. [f] ۲۱، ۱۱۰ آیتیں. [g] اِستثـ ۳۳: ۴. [h] ۱۴، ۷۷، ۱۱۱، ۱۷۴ آیتیں. [i] ۳۳ آیت.

ס سامک

۱۱۳ ||بیثبات خیالوں سے میں بیزار هوں، پر تیري شریعت سے محبت رکھتا هوں. ۱۱۴ تو میرے چھپنے کا مکان[k]، اور میري سپر هی؛ میں تیرے کلام سے اُمید رکھتا هوں[l]. ۱۱۵ ای بدکارو، میرے پاس سے دور هو جاؤ[m]؛ که میں تو اپنے خدا کے حکموں کي مُحافظت کرونگا. ۱۱۶ اپنے قول کے مطابق مجھے سنبھال، تاکه میں جي جاؤں؛ اور اپني اُمید کي بابت مجھے شرمنده نه هونے دے[n]. ۱۱۷ مجھ کو تھامبھ، که میں سلامت رهوں؛ اور میں همیشه تیرے حقوق پر نگاه رکھونگا. ۱۱۸ تو اُن سب کو رد کر دیتا هی، جو تیرے حقوق سے بھٹک جاتے[o]؛ که اُن کي فطرت جھوٹھ هی. ۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریروں کو میل کي مانند[p] ||دور کیا؛ سو میں تیري شهادتوں سے محبت رکھتا هوں. ۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا هی[q]، اور میں تیري عدالتوں سے ڈرتا هوں.

ע عین.

۱۲۱ میں نے عدالت اور صداقت کي هی؛ مجھے اُن کے حوالے نه کر، جو مُجھ پر ظلم کرتے هیں. ۱۲۲ خیر کے لیئے اپنے بندے کا ضامن هو[r]، تاکه مغرور لوگ مجھ پر ظلم نه کریں. ۱۲۳ میري آنکھیں تیري نجات کے، اور تیري صداقت کے قول کے اِنتظار میں فنا هو گئیں[s]. ۱۲۴ اپنے بندے سے اپني رحمت کے مطابق سلوک کر، اور مجھ کو اپنے حقوق سکھلا[t]. ۱۲۵ میں تیرا بنده هوں[u]، مُجھ کو فهم دے، تاکه میں تیري شهادتوں کو پهچانوں. ۱۲۶ خداوند کے لیئے کام کرنے کا وقت هی، که اُنهوں نے تیري شریعت کو توڑا. ۱۲۷ میں اِس لیئے تیرے حکموں کو سونے سے، بلکه چوکھے سونے سے، زیاده عزیز رکھتا هوں[x]. ۱۲۸ اِس لیئے میں تیرے سارے فرایض کو سب باتوں کي بابت راست جانتا هوں، اور سب جھوٹھي راهوں کو دشمن رکھتا هوں[y].

|| یا، دو دلوں سے.
[k] زبور ۳۲ : ۷ اور ۹۱ : ۱
[l] ۸۱ آیت
[m] زبور ۶ : ۸ اور ۱۳۹ : ۱۹ متي ۷ : ۲۳
[n] زبور ۲۵ : ۲ روم ۵ : ۵ اور ۹ : ۳۳ اور ۱۰ : ۱۱
[o] ۲۱ آیت
[p] حزق ۲۲ : ۱۸
|| عبراني میں موقوف کیا.
[q] حبق ۳ : ۱۶
[r] عبر ۷ : ۲۲
[s] ۸۱، ۸۲ آیتیں
[t] ۱۲ آیت
[u] زبور ۱۱۶ : ۱۶
[x] ۷۲ آیت. زبور ۱۹ : ۱۰ امث ۸ : ۱۱

פ فے

۱۲۹ تیري شهادتیں عجیب و غریب هیں؛ اِس لیئے میري جان اُنهیں حفظ کر رکھتي هی. ۱۳۰ تیرے کلام کا مکاشفه روشني بخشتا هی؛ وه سارے سادے لوگوں کو فهمید عنایت کرتا هی[z]. ۱۳۱ میں اپنا منهه کھول کے پڑا هانپتا هوں؛ کیونکه میں تیرے حکموں کا مشتاق هوں[a]. ۱۳۲ جس طرح تو اُن پر توجه کیا کرتا هی جو تیرے نام سے محبت رکھتے[b]، مجھ پر بھي کر[c]، اور مجھ پر رحم فرما. ۱۳۳ اپنے قول سے میرے قدموں کو درست رکھ[d]، اور کسي طرح کي بدي کو مجھ پر غالب هونے نه دے[e]. ۱۳۴ اِنسان کے ظلم سے مجھے مخلصي دے[f]؛ تب میں تیرے فرایض کو حفظ کرونگا. ۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چهرے کي جلوه‌گري دکھلا[g]، اور مجھے اپنے حقوق سکھلا[h]. ۱۳۶ پاني کي نهریں میري آنکھوں سے بهتي هیں، اِس لیئے که لوگ تیري شریعت کو حفظ نهیں کرتے[i].

צ صادے.

۱۳۷ ای خداوند، تو صادق هی[k]، اور تیرے اِنفصال واجبي هیں. ۱۳۸ تو نے اپني شهادتوں کو صداقت اور کمال امانتداري کے ساتھه جتا دیا هی[l]. ۱۳۹ میري غیرت مُجھے کھا گئي[m]؛ کیونکه میرے دشمنوں نے تیري باتوں کو فراموش کیا هی. ۱۴۰ تیرا کلام نهایت پاکیزه هی[n]؛ اِس لیئے تیرا بنده اُس سے محبت رکھتا هی. ۱۴۱ میں حقیر اور ذلیل هوں؛ پر میں تیرے فرایض کو فراموش نهیں کرتا. ۱۴۲ تیري صداقت ابدي صداقت هی، اور تیري شریعت حق هی[o]. ۱۴۳ مصیبت اور آفت نے مجھے آ لیا هی؛ لیکن تیرے احکام میري خوشي هیں[p]. ۱۴۴ تیري شهادتوں

[y] ۱۰۴ آیت
[z] زبور ۱۹ : ۷ امث ۱ : ۴
[a] ۲۰ آیت
[b] ۲ تسا ۱ : ۶، ۷
[c] زبور ۱۰۶ : ۴
[d] زبور ۱۷ :
[e] زبور ۱۹ : ۱۳ روم ۶ : ۱۲
[f] لوقا ۱ : ۷۴
[g] زبور ۴ : ۶
[h] ۱۲، ۲۶ آیتیں
[i] یرم ۹ : ۱ اور ۱۴ : ۷ دیکھو حزق ۹ : ۴
[k] عز ۹ : ۵ نحم ۹ : ۳۳ یرم ۱۲ : ۱ دان ۹ : ۷
[l] زبور ۱۹ : ۸، ۹
[m] زبور ۶۹ : ۹ یوح ۲ : ۱۷
[n] زبور ۱۲ : ۶ اور ۱۸ : ۳۰ اور ۱۹ : ۸ امث ۳۰ : ۵
[o] ۱۰۱ آیت زبور ۱۹ : ۹ یوح ۱۷ : ۱۷
[p] ۷۷ آیت

کي صداقت ابدي هي: مجهے فہم عطا کر[q]، تاکه میں جي جاؤں.

ق قوف.

۱۴۵ میں اپنے سارے دل سے پکارتا هوں؛ اى خداوند، میري سن؛ میں تیرے حقوق کو حفظ کرونگا. ۱۴۶ میں تجهے پکارتا هوں؛ مجهے بچا لے؛ تو میں تیري شهادتوں کو یاد رکهونگا. ۱۴۷ میں صبح پر سبقت کرتے هوئے[r] چلاتا هوں، که مجهے تیرے سخن پر اعتماد هی[s]. ۱۴۸ میري آنکهوں نے پهروں پر سبقت کي هي[t]، تاکه میں تیرے سخن کا دهیان رکهوں. ۱۴۹ اى خداوند، اپني شفقت کے مطابق میري آواز سن، اور اپني عدالتوں کے موافق مجهے زندگي بخش[u]. ۱۵۰ وے، جو شرارت کے درپی هیں، نزدیک آئے؛ وے تیري شریعت سے دور هیں. ۱۵۱ اى خداوند، تو نزدیک هي[v]، اور تیرے سارے احکام حق هیں[w]. ۱۵۲ میں نے تیري شهادتوں کي بابت قدیم سے معلوم کیا، که تونے اُن کي بنیاد کو ابدي قیام[x] بخشا.

ر ریش

۱۵۳ میري مصیبت پر نظر کر[y]، اور مجهے رهائي دے؛ که میں نے تیري شریعت کو فراموش نہیں کیا. ۱۵۴ میري طرف سے جوابدهي کر[z]، اور مجهے مخلصي دے؛ اپنے قول کے مطابق مجهے زندگي بخش[c]. ۱۵۵ نجات شریروں سے دور هي[d]؛ کیونکه وے تیرے حقوق کو نہیں ڈهونڈهتے. ۱۵۶ اى خداوند، تیري رحمتیں بہت هیں؛ اپني عدالتوں کے مطابق مجهے زنده کر[e]. ۱۵۷ وے، جو میرے پیچهے پڑے هیں، اور وے، جو میرے دشمن هیں، بہت هیں؛ لیکن میں نے تیري شهادتوں سے کناره نه کیا[f]. ۱۵۸ میں نے بےوفاؤں کو دیکها، اور اُن سے نفرت کي[g]؛ کیونکه اُنهوں نے تیرے سخن کو حفظ نه کیا. ۱۵۹ دیکه، که میں تیرے فرایض کو کیسا چاهتا هوں: اى خداوند، اپني شفقت کے مطابق مجهے جلا[h]. ۱۶۰ تیرا کلام ابتدا هي سے سچا هي؛ اور تیري صداقت کا هر ایک انفصال ابد تک.

ش شین.

۱۶۱ سردار بے سبب میرے پیچهے پڑے هیں[i]؛ پر میرا دل تیرے کلام هي سے خوف کهاتا هي. ۱۶۲ میں تیرے سخن سے، اُس کي مانند، جیسے بڑي لوٹ مل جاوے، خوش هوں. ۱۶۳ میں جهوٹه سے بیزار هوں، اور نفرت رکهتا هوں؛ پر تیري شریعت کو دوست رکهتا هوں. ۱۶۴ میں تیري صداقت کے انفصالوں کي بابت هر روز سات مرتبے تیري ستایش کرتا هوں. ۱۶۵ اُن کو بڑا ||چین هي، جو تیري شریعت کو دوست رکهتے هیں[k]؛ اُن کو کسي طرح سے ٹهوکر نہیں لگتي. ۱۶۶ اى خداوند، میں تیري نجات کا اُمیدوار هوں[l]؛ اور میں تیرے حکمونکو عمل میں لایا. ۱۶۷ میري روح نے تیري شهادتوں کو حفظ کیا هي، اور میں اُنهیں به شدت عزیز رکهتا هوں. ۱۶۸ میں نے تیرے فرایض اور تیري شهادتوں کو حفظ کیا هي؛ که میري ساري راهیں تیرے آگے هیں[m].

ت تؤ.

۱۶۹ اى خداوند، میرے نالے کو اپنے حضور آنے دے، اور اپنے کلام کے مطابق مجهه کو فہم عطا کر[n]. ۱۷۰ میري منت کو اپنے حضور پہنچنے دے، اور اپنے قول کے مطابق مجهے رهائي دے. ۱۷۱ میرے لبوں سے تیري ستایش نکلیگي، جب که تو مجهے اپنے حقوق سکهلائے[o]. ۱۷۲ میري زبان تیرے کلام کا چرچا کرتي رهیگي؛ که تیرے سارے احکام صداقت هیں. ۱۷۳ اى کاش که تیرا هاتهه میري کمک کرتا؛ که میں نے تیرے فرایض کو اختیار کیا هي[p]. ۱۷۴ اى خداوند میں تیري نجات کا مشتاق

[q] ۳۴، ۷۳، ۱۶۱ آیتیں
[r] زبور ۵: ۳ اور ۸۸: ۱۳ اور ۱۳۰: ۶
[s] ۷۴ آیت
[t] زبور ۶۳: ۶
[u] ۴۰، ۱۵۴ آیتیں
[v] زبور ۱۴۵: ۱۸
[w] ۱۴۲ آیت
[x] لوقا ۲۱: ۳۳
[y] نوحه ۵: ۱
[z] ۱ سمو ۲۴: ۱۵
زبور ۳۵: ۱ میکه ۷: ۹
[c] ۴۰ آیت
[d] ایوب ۵: ۴
[e] ۱۴۹ آیت
[f] زبور ۴۴: ۱۸ ۵۱ آیت
[g] ۱۳۶ آیت حزق ۹: ۴
[h] ۸۸ آیت
[i] ۱ سمو ۲۴: ۱۱، ۲۶: ۱۸ اور ۲۳ آیت
|| عبراني میں، سلامتي.
[k] امثا ۳: ۲ یسع ۳۲: ۱۷
[l] پید ۴۹: ۱۸ ۱۷۴ آیت
[m] امثا ۵: ۲۱
[n] ۱۴۴ آیت
[o] ۷۰ آیت
[p] یشو ۲۴: ۲۲ امثا ۱: ۲۹ لوقا ۱۰: ۴۲

هوں[f]، اور تیري شریعت میري خورمي هی[g]. ۱۷۵ میري جان جیتي رهے، تا که وه تیري ستایش کرے؛ اور تیري عدالتوں سے میري کمک هو. ۱۷۶ میں اُس بهیڑ کي مانند، جو کهوئي جاوے، بهٹک گیا هوں[a]؛ اپنے بندے کو ڈهونڈهه؛ که میں نے تیرے حکموں کو فراموش نهیں کیا.

f ۱۶۶ آیت
g ۱۶، ۲۴، ۴۷، ۷۷، ۱۱۱ آیتیں
a یسع ۵۳: ۶ لوقا ۱۵: ۴ وغیره ۱ پطر ۲: ۲۵

۱۲۰ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد دوایگ کي بابت منت کرتا، ۳ اُسکي دغاباز زبان کے سبب اُسے ملامت کرتا، ۵ اور برے لوگوں کي صحبت کے باعث، جو ضرورتاً اُسکو هوئي، شکایت کرتا.

معلات کا زبور.

اپني پریشاني میں میں نے خداوند کو پکارا[a]؛ اُس نے میري سني. ۲ ای خداوند، میري جان کو جهوٹهے هونٹهوں اور دغاباز زبان سے رهائي دے. ۳ || ای جهوٹهي زبان، تجهے کیا دیا جائیگا، اور تجهے کیا حاصل هوگا؟ ۴ پهلوان کے تیز تیر، رتمه کے[b] جلتے هوئے کویلوں کے ساته. ۵ مجهه پر واویلا هی، که میں مسک میں[c] سکونت کرتا، اور قیدار کے خیموں کے[d] پاس رهتا هوں. ۶ میري جان اُن کے ساته، جو صلح سے کینه رکهتے هیں، اپنے واسطے زیاده عرصے سے رهتي. ۷ میں تو صلح کا آدمي هوں؛ لیکن جب میں بولتا هوں، تو وے جنگ پر طیار هوتے هیں.

۱۰۵۸ کے قریب
a زبور ۱۱۸: ۵
b یون ۴: ۲
|| یا، جهوٹهي زبان تجهے کیا دیگي؟ یا، اُس سے تجهے کیا حاصل هوگا.
b ۱ سلا ۱۱: ۴
c پید ۱۰: ۲ حزق ۲۷: ۱۳
d پید ۲۵: ۱۳ ۱ سمو ۲۵: ۱ یرم ۴۹: ۲۸، ۲۹

۱۲۱ زبور

اُن دینداروں کا امن و چین، جو خدا پر حفاظت کے لیئے تکیه کرتے.

معلات کا زبور.

میں اپني آنکهیں پهاڑوں کي طرف اُٹهاتا هوں. کهاں سے میري مدد آویگي؟ ۲ میري مدد خداوند سے هی، جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا[a]. ۳ وه تیرے پانو کو پهسلنے نه دیگا[b]؛ وه، جو تیرا حافظ هی، نه اُونگهیگا[c]. ۴ دیکهه، وه، جو اِسرایل کا محافظ هی، هرگز نه اُونگهیگا، اور نه سوئیگا. ۵ خداوند تیرا محافظ هی؛ خداوند تیرے دهنے هاته پر[d] تیرا سایبان هی[e]. ۶ آفتاب سے دن کو، اور ماهتاب سے رات کو، تجهے کچهه ضرر نه پهنچیگا[f]. ۷ خداوند هر ایک برائي سے تجهے محفوظ رکهیگا؛ وه تیري جان کو محفوظ رکهیگا[g]. ۸ خداوند تیرے جانے آنے میں، اِس وقت سے لیکے ابد تک، تیرا حافظ رهیگا[h].

a زبور ۱۲۴: ۸ یرم ۳۲: ۱۷
b ۱ سمو ۲: ۹ امثا ۳: ۲۳، ۲۶
c زبور ۱۲۷: ۱ یسع ۲۷: ۳
d زبور ۱۶: ۸ اور ۱۰۹: ۳۱
e یسع ۲۵: ۴
f زبور ۹۱: ۵ یسع ۴۹: ۱۰ مکاش ۷: ۱۶ اور ۴۰: ۲۰
g زبور ۴۱: ۲ اور ۹۷: ۱۰ اور ۱۴۵: ۲۰
h اِست ۲۸: ۶ امثا ۲: ۸ اور ۳: ۶

۱۲۲ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد اپني خوشي، جو کلیسیے کے سبب اُس کو هوئي، ظاهر کرتا، ۶ اور اُس کي سلامتي کے لیئے دعا مانگتا.

معلات کا زبور داؤد.

میں خوش هوا، جس وقت وے مجهے کهتے تهے، آؤ، خداوند کے گهر چلیں[a]. ۲ ای یروسلم، همارے پانو تیرے دروازوں کے بیچ کهڑے هیں. ۳ ای یروسلم، تو بني هی، اُس شهر کي مانند، جو که باهم خوب پیوسته هی[b]: ۴ جس میں فرقے، بلکه یاه کے فرقے، † اِسرایل کي شهادت کو[c] چڑهه جاتے هیں[d]، که خداوند کے نام کي ستایش کریں. ۵ کیونکه اُس میں عدالت کے تخت، داؤد کے خاندان کے تخت، رکهے هوئے هیں[e]. ۶ یروسلم کي سلامتي کے لیئے دعا مانگو[f]؛ وے، جو تجهه کو دوست رکهتے هیں، سلامت رهیں. ۷ تیري چاردیواري میں سلامتي، اور تیرے محلوں میں امن و چین هووے. ۸ میں اپنے بهائیوں اور دوستوں کے لیئے اب کهتا هوں، تجهه میں سلامتي هووے. ۹ خداوند همارے خدا کے گهر کے لیئے میں تیري خیریت کا طالب رهونگا[g].

a یسع ۲: ۳ ذکر ۸: ۲۱
b دیکهو ۲ سمو ۵: ۹
† یا، جیسا که اِسرایل کو حکم تها.
c خر ۱۶: ۳۴
d خر ۲۳: ۱۷ اِست ۱۶: ۱۶
e اِست ۱۷: ۸ ۲ توا ۱۹: ۸
f زبور ۵۱: ۱۸
g نحم ۲: ۱۰

۱۲۳ زبور

اِس بیان میں، که ۱ دیندار لوگ اپنا بهروسا جسے خدا پر رکهتے ظاهر کرتے، ۳ اور منت کرتے که اِستهزا سے رهائي پاویں.

معلات کا زبور.

میں نے اپني آنکهه تیري طرف اُٹهائي[a]، ای آسمان پر بیٹهنیوالے[b]. ۲ دیکهو، جس طرح سے که غلاموں کي

a زبور ۱۲۱: ۱ اور ۱۴۱: ۸
b زبور ۲: ۴ اور ۱۱: ۴ اور ۱۱۵: ۳

آنکھيں اپنے آقاؤں کے هاتھ کي طرف هيں، اور لونڈيوں کي آنکھيں اپني بيبي کے هاتھوں کي طرف لگي رهتي هيں، اِسي طرح هماري آنکھيں خداوند اپنے خدا کي طرف هيں، جب تک که وه هم پر رحم نه فرماوے. ۳ اي خداوند، هم پر رحم فرما؛ هم پر رحم فرما، که هم حقارت سے خوب سير هو گئے. ۴ آسوده حالوں کے تمسخر سے. اور مغروروں کي حقارت سے هماري جان نهايت سير هوئي.

۱۲۴ زبور

کليسيا خدا کي شکرگذاري کرتي هي ايک معجزانه رهائي کے سبب جو اُس کو ملي تهي.

معلات کا زبور داؤد.

اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، چاهيئے که اِسرايل اب کهے[a]؛ ۲ اگر خداوند نه هوتا، جو که هماري طرف تها، جس وقت که لوگ همارے مقابلے ميں اُٹهے؛ ۳ تو وے اُسي وقت هم کو جيتا نگل جاتے[b]، جب که اُن کا غضب هم پر بهڑکا تها؛ ۴ اُسي وقت هم پاني ميں غرق هو جاتے؛ دهارا هماري جان پر گذر جاتي؛ ۵ اُسي وقت اُمڈتے هوئے پاني هماري جان هي پر گذر کرتے. ۶ مبارک هو خداوند، جس نے هم کو اُن کے دانتوں کا شکار نه هونے ديا. ۷ هماري جان چڑيا کي طرح صياد کے جال سے چهوٹي[c]؛ که جال ٹوٹا، اور هم نکل بهاگے. ۸ هماري مدد خداوند کے نام سے هي[d]، جس نے آسمان اور زمين کو پيدا کيا[e].

۱۲۵ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ اُن کي کيسي سلامتي هي، جو خدا پر توکل رکهتے. ۴ ايک دعا، که ديند‌اروں پر برکت آوے، اور شريروں پر آفتيں.

معلات کا زبور.

وے، جن کا توکل خداوند پر هي، کوه صيهون کے مانند هيں، جو ٹلتا نهيں، بلکه ابد تک ثابت هي. ۲ يروسلم جو هي، سو پهاڑ اُس کے آس پاس هيں؛ اُسي طرح خداوند، اِس وقت سے ليکے ابد تک، اپنے لوگوں کے آس پاس هي. ۳ کيونکه ||شريروں کا سونٹا صادقوں کے حصے ميں نهيں ٹههرنے کا[a]؛ تا نه هووے، که صادق بدکاري کي طرف اپنے هاتھ بڑهاويں. ۴ اي خداوند، بهلوں سے، اور اُن سے، جو سيدهے دل هيں، بهلائي کر. ۵ پر وے، جو اپني ٹيڑهي راهوں کي طرف[b] بهٹک جاتے هيں، خداوند اُن کو بدکاروں کے ساتھ روانه کريگا: ليکن اِسرايل پر سلامتي هوگي[c].

۱۲۶ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ کليسيا اپني نادر رهائي کي جو قيد ميں سے هوئي تهي يادگاري کرکے، ۴ دعا مانگتي، که اُس ماجرے کے سب نيک انجام هوں، اور ايسوں کے وقوع ميں آنے کي ايمان کے زور سے پيشخبري کرتي.

معلات کا زبور.

خداوند جس وقت صيهوني اسيروں کو پهير لايا[a]، اُس وقت هم اُن کے مانند تهے، جو خواب ديکهتے هيں[b]. ۲ تب همارے منه هنسي سے بهر گئے[c]، اور هماري زبان گانے سے؛ تب غير قوموں کے درميان يه چرچا تها، که خداوند نے اُن سے بڑے سلوک کيئے. ۳ هاں، خداوند نے هم سے بڑے سلوک کيئے؛ هم خوش هيں. ۴ اي خداوند، همارے اسيروں کو پهير لا، جنوب کي نهروں کے مانند. ۵ وے، جو آنسوؤں کے ساتھ بوتے هيں، خوشي سے گاتے هوئے درو کرينگے[d]. ۶ وه تو بيج کا ذخيره اُٹهاکے، روتا هوا چلا جاتا هي، پر بے شبهه خوشي کے ساتھ اپني پولياں اُٹهائے هوئے پهر آويگا.

۱۲۷ زبور

۱ اُن فوايد کي بابت جو خدا کي برکت سے ملتے. ۳ نيک فرزند اُس هي کي بخشش هيں.

معلات کا زبور ||سليمان.

جب که خداوند هي گهر نه بناوے، تو اُن کي محنت، جو اُس کي بنا کرتے هيں، بےفائده هي: اگر خداوند هي شهر کا نگهبان نه هوتا، تو پاسبان کي

---

a زبور ۲:۱۲۱ ; b زبور ۵۶: ۲، ۱ اور ۵۷: ۳ ; امث ۱: ۱۲ ; c زبور ۹۱: ۳ ; امث ۶: ۵ ; d زبور ۱۲۱: ۲ ; e پيد ۱: ۱ ; زبور ۱۴۶: ۳

|| يا، شرارت کا. a امث ۲۲: ۸ ; يسع ۱۴: ۵ ; b امث ۲: ۱۵ ; c زبور ۱۲۸: ۶ ; گلت ۶: ۱۶

a زبور ۵۳: ۶ اور ۸۵: ۱ ; هوسع ۶: ۱۱ ; يوايل ۳: ۱ ; b اعم ۱۲: ۹ ; c ايوب ۸: ۲۱ ; d ديکهو يرم ۳۱: ۹ وغيره

|| يا، سليمان کے ليئے. زبور ۷۲، سرنامه.

بيداري عبث هي[a]. ۲ تمهيں کچهه فائده نهيں، جو سويرے اُٹهتے هو، اور آرام لينا دير تک موقوف رکهتے، اور مشقتوں کي روٹياں کهاتے هو[b]: يوں وه اپنے پيارے کو نيند ديتا هي. ۳ ديکهو، فرزند خداوند کي طرف سے ميراث هيں[c]، اور پيٹ کے پهل اُسي سے ايک اجر هيں[d]. ۴ جيسے پهلوان کے هاتهه ميں تير، ويسے هي جواني کے فرزند هيں. ۵ مبارک وه مرد، جس نے اپنے ترکش کو اُن سے بهرديا: وے پشيمان نه هووينگے، جس وقت دروازے پر دشمنوں سے باتيں کرينگے[e].

۱۲۸ زبور

اُن گوناگون برکتوں کي بابت جو خداترسوں پر نازل هوتي هيں.

مُعلات کا زبور.

مبارک هي هر ايک جو خداوند سے ڈرتا هي[a]، اور اُس کي راهوں پر چلتا هي. ۲ که تو اپنے هاتهوں کي کمائي کهاويگا[b]: تو سعادتمند هي، اور خير تيرے ساتهه هي. ۳ تيري جورو اُس تاک کي مانند[c] هوگي، جو ميوے سے لدي هوئي تيرے گهر کے آس پاس هي: تيرے بچے تيري ميز کے گرد زيتون کے پودهوں کي مانند[d] هونگے. ۴ ديکهو، وه اِنسان، جو خداوند سے ڈرتا هي، ايسا مبارک هوگا. ۵ خداوند صيهون ميں سے تجهے برکت ديگا[e]، اور تو اپني عمر بهر يروسلم کي کامیابي ديکهيگا: ۶ بلکه تو اپنے بچوں کے بچے ديکهيگا[f]. سلامتي اِسرايل پر هووے[g].

۱۲۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم اِسرايل کو اُبهارتا که خدا کي ستايش کرے اِس ليئے که اُس نے اُسے بڑي مصيبتوں سے چهڑايا تها. ۵ کليسيه کے دشمنوں پر لعنت کي جاتي.

معلات کا زبور.

ميري جواني سے ليکے[a] اُنهوں نے بارها مجهے ستايا هي، اِسرايل چاهيئے که اب کهے[b]: ۲ ميري جواني سے ليکے بارها اُنهوں نے مجهے دکهه ديا: پر وے مُجهه پر غالب نه هوئے. ۳ هلواهوں نے ميري پيٹهه پر هل جوتا: اُنهوں نے اپني ريگهارياں لمبي کيں. ۴ خداوند صادق هي: اُس نے شريروں کي رسيوں کو کاٹ ڈالا. ۵ وے سب، جو صيهون سے بغض رکهتے هيں، شرمنده هوويں، اور اُلٹے پهرائے جاويں. ۶ وے چهتوں کي گهاس کي مانند[c] هوويں، جو پيشتر اُس سے، که ||کوئي اُسے اُکهاڑے، خشک هو جاتي هي: ۷ جس سے درو کرنيوالا اپني مٹهي نهيں بهرتا، اور نه پولے باندهنيوالا اپنے دامن کو: ۸ اور راهگذر نهيں کهتے، که خداوند کي برکت تم پر هو: هم خداوند کا نام ليکے تمهارے ليئے دعا کرتے هيں[d].

۱۳۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور دعا مانگتے وقت اپني اُميد ظاهر کرتا، ۵ اور اُميد کرتے هوئے اپنا صبر بهي دکهلاتا. ۷ اِسرايل کو اُبهارتا که وه خدا پر بهروسا رکهے.

معلات کا زبور.

اي خداوند، ميں گهراوں ميں سے[a] تجهے پکارتا هوں. ۲ اي خداوند، ميري آواز سن، ميري منت کي آواز پر تيرے کان متوجه هوويں. ۳ اي ياه، اگر تو گناه کا حساب لے، تو اي خداوند، کون کهڑا رهيگا[b]؟ ۴ پر تيرے پاس تو مغفرت هي[c]، تاکه لوگ تيرا ڈر رکهيں[d]. ۵ ميں خداوند کے اِنتظار ميں هوں[e]: ميري جان اُس کے اِنتظار ميں هي، اور مجهے اُس کے کلام کا بهروسا هي[f]. ۶ ميري روح پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے[g]: هاں، پاسبانوں کي به نسبت جو صبح کے منتظر هوتے خداوند کا زياده اِنتظار کرتي هي. ۷ اي اِسرايل، خداوند پر توکل کر[h]: که رحمت خداوند کے پاس هي، اُس کے پاس کثرت سے مخلصي هي[i]. ۸ اور وهي اِسرايل کو اُس کي ساري بدکاريوں سے رهائي ديگا[k].

۱۳۱ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ داؤد آپ کو فروتن ظاهر کرکے، ۳ اِسرايل کو اُبهارتا که خدا پر توکل رکهے.

[a] زبور ۱۲۱: ۳، ۴، ۵
[b] پيد ۳: ۱۷، ۱۹
[c] پيد ۳۳: ۵ اور ۴۸: ۴ يشو ۲۴: ۳، ۴
[d] اِست ۲۸: ۴
[e] ديکهو ايوب ۵: ۴ امث ۲۷: ۱۱

[a] زبور ۱۱۲: ۱ اور ۱۱۵: ۱۳ اور ۱۱۹: ۱
[b] يسع ۳: ۱۰
[c] حزق ۱۹: ۱۰
[d] زبور ۵۲: ۸ اور ۱۴۴: ۱۲
[e] زبور ۱۳۴: ۳
[f] پيد ۵۰: ۲۳ ايوب ۴۲: ۱۶
[g] زبور ۱۲۵: ۵

[a] ديکهو حزق ۲۳: ۳ هوس ۲: ۱۵ اور ۱۱: ۱
[b] زبور ۱۲۴: ۱
[c] زبور ۳۷: ۲
|| يا، اُس کي روئيدگي کامل هو.
[d] روت ۲: ۴ زبور ۱۱۸: ۲۶

[a] نوحه ۳: ۵۵ يون ۲: ۲
[b] زبور ۱۴۳: ۲ روم ۳: ۲۰، ۲۳، ۲۴ اور ۱۴: ۴
[c] خر ۳۴: ۷
[d] ۱ سلا ۸: ۴۰ زبور ۲: ۱۱ يرم ۳۳: ۸، ۹
[e] زبور ۲۷: ۱۴ اور ۳۳: ۲۰ اور ۴۰: ۱ يسع ۸: ۱۷ اور ۲۶: ۸ اور ۳۰: ۱۸
[f] زبور ۱۱۹: ۸۱
[g] زبور ۶۳: ۶ اور ۱۱۹: ۱۴۷
[h] زبور ۱۳۱: ۳
[i] زبور ۶۸: ۵، ۱۰ يسع ۵۵: ۷
[k] زبور ۱۰۳: ۳، ۴ متي ۱: ۲۱

معلات کا زبور داؤد

ای خداوند، میرا دل مغرور نہیں، اور میں بلندنظر نہیں ہوں: میں بڑے معاملوں اور اُن باتوں میں، جو میرے لیئے نہایت عجوبہ ہیں، دخل نہیں کرتا[a]. ۲ یقیناً میں نے اپنے جي کو ٹھنڈا کیا، اور اُسے قرار کرایا، جیسا کہ دودھ سے چھڑائے ہوئے لڑکے کا، جو اپني ماں پاس هی[b]: ہاں، میرا جي اپنے میں اُس لڑکے کا سا هی جس کا دودھ چھڑایا گیا ہو. ۳ ای اِسرایل، اِس دم سے لیکے ابد تک خداوند پر توکل کر[c].

[a] ایوب ۴۲: ۳؛ زبور ۱۳۹: ۶؛ روم ۱۲: ۱۶
[b] متي ۱۸: ۳؛ ۱ قرز ۱۴: ۲۰
[c] زبور ۱۳۰: ۷

۱۳۲ زبور

۱۰۱۴ کے قریب

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد دعا مانگتے وقت خدا کے حضور بیان کرتا کہ کیونکر اُس نے عہد کے صندوق کي حفاظت خداترسي کے ساتھ کي تھي. ۸ اُس کي دعا صندوق اُٹھا لیجانے کے وقت میں، جو اُس نے کي. ۱۱ خدا کے وعدوں کا دو بارہ بیان.

معلات کا زبور.

ای خداوند، داؤد کے لیئے اُس کي ساري مشقتوں کو یاد کر: ۲ کہ اُس نے خداوند کي قسم کھائي، اور یعقوب کے قادر[a] کي منت ماني[b]: ۳ یقیناً میں تو اپنے رھنے کے ڈیرے میں نہ جاؤنگا، اور نہ اپنے پلنگ کے بچھونے پر چڑھونگا: ۴ میں نہ خواب کو اپني آنکھوں میں جانے دونگا اور نہ اونگھائي کو اپني پلکوں میں[c]، ۵ جب تک کہ خداوند کے لیئے ایک مقام[d]، اور یعقوب کے قادر کے لیئے ||ایک مسکن نہ پاؤں. ۶ دیکھو، هم نے اُس کي خبر اِفراتا میں[e] سني: هم نے اُس کو ||جنگل کے میدانوں میں پایا[f]. ۷ هم اُس کے مسکنوں میں جائینگے: اور هم اُس کے پانوں کي چوکي کے سامھنے سجدہ کرینگے[g]. ۸ اُٹھ، ای خداوند[h]، اپني آرام‌گاہ میں داخل ہو، تو اور تیري قوت کا صندوق[i]. ۹ تیرے کاھن صداقت سے ملبس ہوویں[k]. اور تیرے پاک لوگ خوشي سے للکاریں. ۱۰ اپنے بندے داؤد کي خاطر اپنے ممسوح کے چہرے کو مت پھرا. ۱۱ خداوند نے سچائي سے داؤد کے لیئے قسم کھائي[l]، جس سے وہ نہ پھریگا، کہ میں تیرے پیٹ کے پھل میں سے کسي کو تیرے لیئے تیرے تخت پر بٹھلاؤنگا[m]. ۱۲ اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میري شہادت کو، جو میں اُنھیں جتاؤنگا، حفظ کرینگے، تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے. ۱۳ کہ خداوند نے صیہون کو چن لیا[n]، اور چاھا، کہ وہ اُس کے لیئے مسکن ہو. ۱۴ یہہ میرے چین کا ابدي مکان هی[o]، میں اُس میں بسونگا: کیونکہ میں اُس پر راغب ہوں. ۱۵ میں اُس کے اسباب معاش میں بہت سي برکت دونگا: میں اُس کے مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا[p]. ۱۶ میں اُس کے کاھنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا[q]، اور اُس کے پاک لوگ[r] خوشي سے للکارینگے. ۱۷ وھاں میں ایسا کرونگا کہ داؤد کے لیئے ایک سینگ پھوٹیگا[s]: میں نے اپنے ممسوح کے لیئے ایک چراغ طیار کر رکھا هی[t]. ۱۸ اور خجالت کو اُس کے دشمنوں کا لباس کرونگا[u]: لیکن اُس کے اُوپر اُسیي کا تاج چمکتا رھیگا.

[a] پید ۴۹: ۲۴
[b] زبور ۶۵: ۱؛ امث ۶:
|| عبراني میں، مکانات.
[c] امث ۶: ۴
[d] اعم ۷: ۴۶
[e] ۱ سم ۱۷: ۱۲
|| عبراني میں، یعریم.
[f] ۱ سم ۷: ۱؛ ۱ توا ۱۳: ۵
[g] زبور ۵: ۷؛ اور ۹۹: ۵
[h] گنـ ۱۰: ۳۵؛ ۲ توا ۶: ۴۱، ۴۲
[i] زبور ۷۸: ۶۱
[k] ایوب ۲۹: ۱۴
۱۶ آیت؛ یسع ۶۱: ۱۰
[l] زبور ۸۹: ۳، ۴، ۳۳، وغیرہ؛ اور ۱۱۰: ۴
[m] ۲ سم ۷: ۱۲؛ ۱ سلا ۸: ۲۵؛ ۲ توا ۶: ۱۶؛ لوقا ۱: ۶۹؛ اعم ۲: ۳۰
[n] زبور ۴۸: ۱، ۲
[o] زبور ۶۸: ۱۶
[p] زبور ۱۴۷: ۱۴
[q] ۲ توا ۶: ۴۱؛ ۹ آیت
[r] زبور ۱۴۹: ۴
[s] حزق ۲۹: ۲۱؛ لوقا ۱: ۶۹
[t] دیکھو ۱ سلا ۱۱: ۳۶؛ اور ۱۵: ۴؛ ۲ توا ۲۱: ۷
[u] زبور ۳۵: ۲۶؛ اور ۱۰۹: ۲۹

۱۳۳ زبور

اُس فایدہ کي بابت جو مقدسوں کو آپس میں صحبت رکھنے سے ہوتا.

معلات کا زبور داؤد.

دیکھو، کیا خوب اور کیا سہاني بات هی، کہ بھائي ایک ساتھ بودوباش کریں[a]! ۲ یہہ اُس مہنگ‌مولے عطر کي مانند[b] هی، جو سر پر ڈالا جاوے: اور بہکے داڑھي پر، بلکہ ہارون کي داڑھي پر ہوکے، اُس کے پیراھن کے گریبان تک پہنچے: ۳ اور ھرمون[c] کي اُوس کي مانند، جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے: کہ وھاں خداوند نے برکت اور حیات ابدي کي بابت حکم فرمایا[d].

[a] پید ۱۳: ۸؛ عبر ۱۳: ۱
[b] خر ۳۰: ۲۵، ۳۰
[c] اِستـ ۴: ۴۸
[d] احبـ ۲۵: ۲۱؛ اِستـ ۲۸: ۸؛ زبور ۴۲: ۸

زبور ۱۳۴

راقم لوگوں کو اُبھارتا، کہ خدا کو مبارکباد کہیں۔

معلات کا زبور۔

ديکھو، اي خداوند کے سب بندو[a]، جو رات کو خداوند کے گھر ميں کھڑے رہتے ہو[b]، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲ مقدس کي طرف اپنے ہاتھ اُٹھاؤ[c]، اور خداوند کو مبارک کہو۔ ۳ خداوند، جو آسمان اور زمين کا خالق ہي[d]، تجھے صيہون ميں سے برکت بخشے[e]۔

a زبور ۱۳۵: ۱، ۲ — b ۱ توا ۹: ۳۳ — c ۱ تمط ۲: ۸ — d زبور ۱۲۴: ۸ — e زبور ۱۲۸: ۵ اور ۱۳۵: ۲۱

زبور ۱۳۵

اِس بيان ميں، کہ ۱ راقم لوگوں سے نصيحت کرتا، کہ خدا کي ستايش کريں، اُس کي رحمت کے سبب، ۵ پھر اُس کي قدرت کے سبب، ۸ پھر اُس کي عدالتوں کے باعث. ۱۵ بت واہيات ہيں. ۱۹ خدا کو مبارک کہنا فرض ہي.

|| خداوند کي ستايش کرو۔ خداوند کے نام کي ستايش کرو؛ اي خداوند کے بندو، اُس کي ستايش کرو[a]۔ ۲ تم، جو خداوند کے گھر ميں، ہمارے خدا کے گھر کي بارگاہوں ميں[b]، کھڑے رہتے ہو[c]، ۳ خداوند کي ستايش کرو؛ کيونکہ خداوند نيک ہي[d]؛ اُس کے نام کي ستايش کے گيت گاؤ، کہ يہہ کام دلپسند ہي[e]۔ ۴ کہ خداوند نے يعقوب کو اپنے واسطے چن ليا[f]، اور اِسرائيل کو اپنے خاص خزانے کے واسطے۔ ۵ کيونکہ ميں جانتا ہوں، کہ خداوند بزرگ ہي؛ اور کہ ہمارا رب سارے معبودوں سے بڑا ہي[g]۔ ۶ جو کچھہ کہ خداوند نے چاہا، اُس نے آسمان، اور زمين، اور درياؤں، اور سارے گہراو ميں کيا[h]۔ ۷ بخارات زمين کي اطراف سے وہي اُٹھاتا ہي[i]، اور بجلي مينہہ کے ساتھہ بناتا ہي[k]، اور ہوا کو اپنے مخزنوں سے[l] نکال لاتا ہي۔ ۸ اُسي نے مصر کے پلوٹھے مارے[m]، کيا اِنسان کے، کيا حيوان کے۔ ۹ اُسي نے بھيجے کے نشانياں اور عجايب غرايب کام[n]، اي مصر، تجھہ ميں فرعون[o] اور اُس کے سارے خادموں کو دکھلائے۔ ۱۰ اُسي نے بڑي بڑي قوموں کو مارا اور زبردست بادشاہوں کو قتل کيا[p]۔ ۱۱ صيہون اموريوں کے بادشاہ، اور عوج بسن کے بادشاہ کو، اور کنعان کي ساري مملکتوں کو[q]۔ ۱۲ اور اُن کي زمين ميراث ميں، ہاں، اپنے اِسرائيلي لوگوں کو ميراث ميں دي[r]۔ ۱۳ اي خداوند، تيرا نام ابد تک ہي[s]؛ اي خداوند، تيرا ذکر پشت در پشت باقي رہيگا۔ ۱۴ کيونکہ خداوند اپنے لوگوں کا اِنصاف کريگا، اور اپنے بندوں کي حالت کے سبب پچھتائيگا[t]۔ ۱۵ غير قوموں کے بت سونا، اور روپا، اور آدميوں کي دستکارياں، ہيں[u]۔ ۱۶ وے منہہ رکھتے ہيں، پر بولتے نہيں؛ وے آنکھيں رکھتے ہيں، پر ديکھتے نہيں؛ ۱۷ وے کان رکھتے ہيں، پر سنتے نہيں؛ وے تو منہہ سے سانس بھي نہيں ليتے۔ ۱۸ وے، جو اُن کے بنانيوالے ہيں، اُنھيں کي مانند ہيں، اور ہر ايک، جسے اُن کا بھروسا ہي، ايسا ہي ہي۔ ۱۹ اي اِسرائيل کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو؛ اي ہارون کے گھرانے، خداوند کو مبارک کہو[x]۔ ۲۰ اي لاوي کے گھرانے خداوند کو مبارک کہو؛ اي تم جو خداوند سے ڈرتے ہو، خداوند کو مبارک کہو۔ ۲۱ خداوند صيہون ميں[y] مبارک ہي؛ وہ يروسلم ميں بستا ہي: خداوند کي ستايش کرو۔

|| عبراني ميں، حاليلو ياہ — a زبور ۱۱۳: ۱ اور ۱۳۴: ۱ — b زبور ۹۲: ۱۳ اور ۹۶: ۸ اور ۱۱۶: ۱۹ — c لوقا ۲: ۳۷ — d زبور ۱۱۹: ۶۸ — e زبور ۱۴۷: ۱ — f خر ۱۹: ۵ استثنا ۷: ۶، ۷ — g زبور ۹۵: ۳ اور ۹۷: ۹ — h زبور ۱۱۵: ۳ — i يرم ۱۰: ۱۳ اور ۵۱: ۱۶ — k ايوب ۲۸: ۲۵، ۲۶ اور ۳۸: ۲۴ وغيرہ — l ذکر ۱۰: ۱ — ايوب ۳۸: ۲۲ — m خر ۱۲: ۱۲، ۲۹ زبور ۷۸: ۵۱ اور ۱۳۶: ۱۰ — n خر ۷، اور ۸، اور ۹، اور ۱۰، اور ۱۴ ابواب — o زبور ۱۳۶: ۱۵ — p گنتي ۲۱: ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۳۴، ۳۵ — q زبور ۱۳۶: ۱۷، وغيرہ — يشو ۱۲: ۷ — r زبور ۷۸: ۵۵ اور ۱۳۶: ۲۱، ۲۲ — s خر ۳: ۱۵ زبور ۱۰۲: ۱۲ — t اِستثنا ۳۲: ۳۶ — u زبور ۱۱۵: ۴، ۵، ۶، ۷، ۸ — x زبور ۱۱۵: ۹، وغيرہ — y زبور ۱۳۴: ۳

زبور ۱۳۶

راقم لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کا شکر کريں اُس کي خاص رحمتوں کے سبب۔

خداوند کي شکرگذاري کرو[a]؛ کہ وہ بھلا ہي، اور اُس کي رحمت ابد تک ہي[b]۔ ۲ اُس کا، جو اِلہوں کا خدا ہي[c]، شکر کرو؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک ہي۔ ۳ اُسي کا شکر کرو، جو خداوندوں کا خداوند ہي؛ کہ اُس کي رحمت ابد تک ہي۔ ۴ اُسي کا، جو اکيلا بڑے

a زبور ۱۰۶: ۱ اور ۱۰۷: ۱ اور ۱۱۸: ۱ — b ۱ توا ۱۶: ۳۴، ۴۱ — ۲ توا ۲۰: ۲۱ — c اِستثنا ۱۰: ۱۷

عجایب کام کرتا هی[d]: که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۵ اُسي کا، جس نے دانائي سے آسمان بنائے[e]: که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۶ اُسي کا، جس نے زمین کو پانیوں کے اُوپر پهیلایا[f]: که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے نیر بنائے[g]: که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۸ آفتاب، که جس کا عمل دن کو هی[h]: که اُس کي رحمت ابد تک هی: ۹ اور ماهتاب اور ستارے، جن کا عمل رات کو هی: که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۱۰ اُسي کا، جس نے مصر کو، اُس کے پلوٹهوں سمیت مارا[i]: که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۱ اور اِسرائیلیوں کو اُن کے درمیان سے نکال لایا[k]: که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۲ قوي هاتهه سے، اور بڑهائے هوئے بازو سے[l]: که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۳ اُسي کا، جس نے دریاے قلزم دو حصه کیئے[m]: که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۴ اور اِسرائیلیوں کو اُسکے درمیان سے پار لے گیا: که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۵ اور فرعون کو، اُسکے لشکر سمیت، دریاے قلزم میں جهاڑ ڈالا[n]: که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۶ اُسي کا، جو بیابان میں اپنے لوگوں کا رهنما هوا[o]: که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۱۷ اُسي کا، جس نے بڑے بڑے بادشاهوں کو قتل کیا[p]: که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۸ اور ||نامور سلاطین کو جان سے مارا[q]: که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۱۹ اموریوں کے بادشاه صیهون کو[r]: که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۲۰ اور بسن کے بادشاه عوج کو[s]: که اُسکي رحمت ابد تک هی: ۲۱ اور اُن کي سرزمین کو میراث کر دیا[t]: که اُس کي رحمت ابد تک هی: ۲۲ اپنے بندے اِسرائیل کي میراث: که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۲۳ اُسي کا، جس نے هم کو، هماري پستي کي حالت میں، یاد فرمایا[u]: که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۲۴ اور هم کو همارے دشمنوں سے رهائي بخشي: که اُسکي رحمت ابد تک هی. ۲۵ اُسي کا، جو هر جان‌دار کو روزي دیتا هی[x]: که اُس کي رحمت ابد تک هی. ۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري کرو: که اُس کي رحمت ابد تک هی.

[d] زبور ۷۲: ۱۸ [e] پید ۱: ۱، امث ۳: ۱۹، یرم ۵۱: ۱۵ [f] پید ۱: ۹، زبور ۲۴: ۲، یرم ۱۰: ۱۲ [g] پید ۱: ۱۴ [h] پید ۱: ۱۶ [i] خر ۱۲: ۲۹، زبور ۱۳۵: ۸ [k] خر ۱۲: ۵۱، اور ۱۳: ۳، ۱۷ [l] خر ۶: ۶ [m] خر ۱۴: ۲۱، ۲۲، زبور ۷۸: ۱۳ [n] خر ۱۴: ۲۷، زبور ۱۳۵: ۹ [o] خر ۱۳: ۱۸، اور ۱۵: ۲۲، اِست ۸: ۱۵ [p] زبور ۱۳۵: ۱۰، ۱۱ || یا، زوراور [q] اِست ۲۹: ۷ [r] گنت ۲۱: ۲۱ [s] گنت ۲۱: ۳۳ [t] یشو ۱۲: ۱، وغیره، زبور ۱۳۵: ۱۲ [u] پید ۸: ۱، اِست ۳۲: ۳۶، زبور ۱۳: ۷ [x] زبور ۱۰۴: ۲۷، اور ۱۴۵: ۱۵، اور ۱۴۷: ۹

۱۳۷ زبور

۱ یهودیوں کي وفاداري جب قید میں هوئے. اِس بیان میں، که ۷ نبي ادوم اور بابل پر لعنت کرتا.

۵۷۰ کے قریب

بابل کي نهروں پر، وهاں هم بیٹهے، اور صیهون کو یاد کرکے روئے. ۲ هم نے اپني بربطیں بید کے درختوں میں، جو اُس کے بیچ میں تهے، ٹانگ دیں. ۳ کیونکه وهاں اُنهوں نے، جو همیں اسیر کرکے لے گئے تهے، هم سے درخواست کي، که هم کچهه گاویں: اور وے، جو همارے ستانے والے تهے[a]، چاهتے تهے که هم خوشي مناویں، یهه کهکے، که صیهون کے گیتوں میں سے همارے لیئے ایک گیت گاؤ. ۴ هم کیونکر اجنبي کي سرزمین میں خداوند کے گیت گاویں؟ ۵ اي یروسلم، اگر میں تجهه کو بهول جاؤں، تو میرا دهنا هاتهه اپنا هنر بهولے. ۶ اگر میں تجهه کو یاد نه رکهوں، اور اگر میں یروسلم کو اپني اول خوشي سے زیاده‌تر عزیز نه جانوں، تو میري زبان تالو سے لگ جائے[b]. ۷ اي خداوند، بني ادوم کي مخالفت میں[c]، یروسلم کے دن کو یاد کر، که اُنهوں نے کها، اُسے ||برباد کرو: اُسے بیخ و بن سے برباد کرو. ۸ اي بابل کي بیٹي، جو †غارت‌گر هی[d]، مبارک وه جو تجهه سے اُس سلوک کا، جو تو نے هم سے کیا، اِنتقام لیوے[e]. ۹ مبارک وه، جو تیرے لڑکوں کو پکڑکے ‡پتهروں پر پٹک دیوے[f].

[a] زبور ۷۹: ۱ [b] حزق ۳: ۲۶ [c] یرم ۴۹: ۷، وغیره، نوحه ۴: ۲۲، حزق ۲۵: ۱۲، عبد ۱۰ وغیره || عبراني میں، ننگا کرو. † یا، برباد هوا چاهتي. [d] یسع ۱۳: ۱، ۶، وغیره، اور ۴۷: ۱، یرم ۲۵: ۱۲، اور ۵۰: ۲ [e] یرم ۵۰: ۱۵، ۲۹، مکاش ۱۸: ۶ ‡ عبراني میں، چٹان پر. [f] یسع ۱۳: ۱۶

۱۳۸ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا، که اُس کا کلام حق تها. ۴ وه آگے سے خبر دیتا، که زمین کے سلاطین خدا کي ثنا کرینگے. ۷ وه اپنا اعتقاد جو خدا پر رکهتا تها ظاهر کرتا.

داؤد کا زبور.

مَیں اپنے سارے دل سے تیري ستایش کرونگا؛ اِلٰهوں کے آگے مَیں تیري ثناخواني کرونگا[a]. ۲ مَیں تیري مقدس هیکل کي طرف[b] سجده کرونگا[c]، اور تیرے نام کي ستایش کرونگا، تیري رحمت کے سبب، اور تیري سچائي کے سبب؛ که تو نے اپنے قول کو اپنے سارے نام سے زیاده بڑهایا[d]. ۳ جس دن مَیں نے پکارا، تو نے میري سني، اور میري روح کو همت دیکے قوي کیا. ۴ اي خداوند، زمین کے سب بادشاه تیرے منهه کے کلام سنکے تیري ستایش کرینگے[e]. ۵ هاں، وے خداوند کي راهوں میں گائینگے، که خداوند کا جلال بڑا هي. ۶ اِس لیئے که خداوند بلند هي[f]، اور پستوں پر توجه کرتا هي[g]، اور مغروروں کو دور سے پهچانتا هي. ۷ هرچند میں آفتوں کے درمیان چلتا پهرتا هوں، پر تو مجهے زنده کریگا[h]، تو میرے دشمنوں کے قهر پر اپنا هاتهه بڑهائیگا، اور اپنے دهنے هاتهه سے مجهے بچائیگا. ۸ خداوند میرے لیئے کام کو انجام دیگا[i]، اي خداوند، تیري رحمت ابد تک هي؛ اپنے هاتهوں کے بنائے هوئے کاموں کو ترک مت کر[k].

a زبور ۱۱۱: ۱. b ۱ سلا ۸: ۲۹، ۳۰. زبور ۵: ۷. c زبور ۲۸: ۲. d یسع ۴۲: ۲۱. e زبور ۱۰۲: ۱۵، ۲۲. f زبور ۱۱۳: ۵، ۶. g یسع ۵۷: ۱۵. امث ۳: ۳۴. یعق ۴: ۶. ۱ پطر ۵: ۵. h زبور ۲۳: ۳، ۴. i زبور ۵۷: ۲. فلپ ۱: ۶. k دیکهو ایوب ۱۰: ۳، ۸ اور ۱۴: ۱۵.

۱۳۹ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي ستایش کرتا اِس لحاظ سے که وه همهدان هي، ۱۷ اور اُس کي رحمتیں بےپایان. ۱۹ وه شریروں کو دهمکي دیتا. ۲۳ وه دعا مانگتا که خلوص دلي اُس کي هو جاوے.

سردارِ مغني کے لیئے، داؤد کا زبور.

اي خداوند، تو مجهے جانچتا، اور پهچانتا هي[a]. ۲ تو میرا بیٹهنا اور میرا اُٹهنا جانتا هي[b]؛ تو میرے اندیشے کو دور سے دریافت کرتا هي[c]. ۳ تو میرا چلنا، اور میرا لیٹنا خوب جانتا هي[d]، بلکه تو میري ساري روشوں سے واقف هي. ۴ که دیکهه، میري زبان پر کوئي ایسي بات نهیں، که جس سے تو، اي خداوند، بالکل آگاه نهیں[e]. ۵ تو آگے پیچهے میرا گهیرنیوالا هي، اور تو نے اپنا هاتهه مجهه پر رکها هي. ۶ ایسا عرفان میرے لیئے نهایت عجوبه هي؛ یهه بلند هي، مَیں اُس کے تئیں نهیں پهنچ سکتا[f]. ۷ تیري روح سے مَیں کدهر جاؤں، اور تیري حضوري سے مَیں کهاں بهاگوں[g]؟ ۸ اگر مَیں آسمان کے اُوپر چڑهه جاؤں، تو تو وهاں هي[h]؛ اگر مَیں پاتال میں اپنا بستر بچهاؤں، تو دیکهه، تو وهاں بهي هي[i]. ۹ اگر صبح کے پنکهه لیکے مَیں سمندر کي اِنتها میں جا رهوں: ۱۰ تو وهاں بهي تیرا هاتهه مجهے لے چلیگا، اور تیرا دهنا هاتهه مجهے سمبهالیگا. ۱۱ اگر مَیں کهوں، که تاریکي تو مجهے چهپا لیگي؛ تب رات میرے گرد روشني هو جائیگي. ۱۲ یقیناً تاریکي تیرے سامهنے تیرگي نهیں پیدا کرتي[k]؛ پر رات دن کي مانند روشن هي؛ تاریکي اور روشني دونوں ایکساں هیں. ۱۳ که تو میرے گردوں کو ||اپنے قبضے میں رکهتا هي؛ میري ما کے پیٹ میں تو نے مجهه پر سایه کیا[l]. ۱۴ مَیں تیري ستایش هي کرتا رهونگا؛ کیونکه مَیں دهشتناک طور سے عجیب و غریب بنا هوں: تیرے کام حیرتافزا هیں؛ اِسکا میرے جي کو بڑا یقین هي. ۱۵ جب که مَیں پردے میں بنایا جاتا تها، اور زمین کے اسفل میں منقوش هوتا تها، تو میرے جسم کي صورت تجهه سے چهپي نه تهي[m]. ۱۶ تیري آنکهوں نے میرے بےترتیب مادّه کو دیکها؛ اور تیرے دفتر میں یے سب چیزیں تحریر کي گئیں، اور اُن کے دنوں کا حال بهي که کب بنینگي، جب هنوز اُن میں سے کوئي نه تهي. ۱۷ اي خدا، تیرے اندیشے میرے حق میں کیا هي قیمتي هیں[n]؛ اُنکي کل جمع کیا هي بڑي هي. ۱۸ مَیں اُنهیں کیا گنوں؟ وے تو شمار میں ریت سے زیاده هیں؛

a زبور ۱۷: ۳. یرم ۱۲: ۳. b ۲ سلا ۱۹: ۲۷. c متي ۹: ۴. یوح ۲: ۲۴، ۲۵. d ایوب ۳۱: ۴. e عبر ۴: ۱۳. f ایوب ۴۲: ۳. زبور ۴۰: ۵ اور ۱۳۱: ۱. g یرم ۲۳: ۲۴. یون ۱: ۳. h عمو ۹: ۲، ۳، ۴. i ایوب ۲۶: ۶. امث ۱۵: ۱۱. k ایوب ۳۴: ۲۲. دان ۲: ۲۲. عبر ۴: ۱۳. || یا، بنا رکهته هي. l ایوب ۱۰: ۱۱. m ایوب ۱۰: ۸، ۹. واعظ ۱۱: ۵. n زبور ۴۰: ۵.

جب ميں جاگتا هوں، تو پهر بهي تيرے ساتهه هوں۔ ۱۹ اي خدا، تو يقيناً شريروں كو قتل كريگا: پس، اي خونيو، ميرے پاس سے دور هو جاؤ۔ ۲۰ كيونكه وے تيري بابت شرارت سے باتيں كرتے هيں؛ تيرے دشمن تو تيرا نام عبث ليتے هيں۔ ۲۱ اي خداوند، كيا ميں أن كا كينه نهيں ركهتا، جو تيرا كينه ركهتے هيں؟ كيا ميں أن سے، جو تيرے مخالف هوكے أٹهتے هيں، بيزار نهيں؟ ۲۲ ميں شدت سے أن كا كينه ركهتا هوں: ميں أنهيں اپنے دشمنوں ميں گنتا هوں۔ ۲۳ اي خدا، مجهے جانچ، اور ميرے دل كو جان: مجهے آزما، اور ميرے انديشوں كو پهچان۔ ۲۴ ديكهه، كيا مجهه ميں كوئي دردانگيز عادت هي، كه نهيں: اور مجهه كو ابدي راه ميں چلا۔

۱۴۰ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد دعا مانگتا، كه ساول اور دوئگ كے هاتهوں سے بچ جاوے۔ ۸ وه چاهتا كه أن كو سزا ملے۔ ۱۲ خدا پر توكل ركهنے سے خاطرجمعي پاتا۔

سردار مغني كے ليئے، داؤد كا زبور۔

اي خداوند، شرير اِنسان سے مجهه كو رهائي دے: ظالم آدميوں سے مجهے بچا ركهه: ۲ جو اپنے دلوں ميں برے انديشے كرتے هيں: وے هر روز لڑائيوں كے واسطے جمع هوتے۔ ۳ سانپوں كي مانند وے اپني زبانيں تيزكرتے: أنكے هونٹهوں كے تلے افعي كا زهر هي۔ سلاه۔ ۴ اي خداوند، شرير كے هاتهه سے مجهے بچا: ظالم اِنسان سے مجهے محفوظ ركهه: كيونكه وے اِس فكر ميں هيں، كه ميرے قدموں كو گرا ديويں۔ ۵ مغروروں نے چهپكے ميرے ليئے پهندا اور رسياں طيار كي هيں: أنهوں نے راه گذر ميں جال بچهايا هي: أنهوں نے ميرے ليئے دام لگائے هيں۔ سلاه۔ ۶ ميں نے خداوند سے كها، تو ميرا خدا هي: اي خداوند، ميري مناجات كي آواز سن۔ ۷ اي يهوواه خداوند، اي ميري نجات كے زور، جنگ كے دن تو نے ميرے سر پر سايه كيا۔ ۸ اي خداوند، شرير كا مطلب پورا مت كر، أسكے برے منصوبوں كو انجام تك پهنچنے نه دے، تاكه وے سر نه أٹهاويں۔ سلاه۔ ۹ اور جنهوں نے مجهے چاروں طرف سے گهير ليا هي، ايسا كر، كه أن كے هونٹهوں كي زيانكاري أنهيں كے سروں پر پڑے۔ ۱۰ أن پر انگارے ڈالے جاويں: وه أنهيں آگ ميں جهونكيگا، اور گڑهوں ميں گرا ديگا، كه وے پهر أٹهه نه سكيں۔ ۱۱ بدزبان آدمي زمين پر قائم نه رهيگا: ستمگر اِنسان ستم هي كا شكار هوكے نابود هو جائيگا۔ ۱۲ مجهه كو يقين هي، كه خداوند مظلوموں كا اِنصاف كريگا، اور مسكينوں كا بدلا ليگا۔ ۱۳ في الحقيقت صادق لوگ تيرا نام ليكے شكرگذاري كرينگے: اور راستباز تيرے حضور ميں سكونت كرينگے۔

۱۴۱ زبور

اِس بيان ميں، كه ۱ داؤد دعا مانگتا، كه أس كي عرض منظور هووے، ۳ كه أس كا دل سچا هو، ۷ اور أس كي جان سارے پهندوں سے بچائي رهے۔

داؤد كا زبور۔

اي خداوند، ميں تجهے پكارتا هوں: ميري طرف جلد آ: جب ميں تجهے پكاروں، تب ميري آواز پر كان دهر۔ ۲ كه ميري دعا تيرے حضور بخور كي طرح پهنچائي جاوے: اور ميرے هاتهوں كا أٹهانا شام كي قرباني كي مانند هو۔ ۳ اي خداوند، ميرے منهه پر نگهبان بٹهلا: ميرے هونٹهوں كے دروازوں كي درباني كر۔ ۴ ميرے دل كو كسي بري بات كي طرف مائل هونے نه دے، كه وه بدكاروں ميں شامل هوكے بدكاري نه كرے: اور مجهے أن كے مزدار كهانوں ميں سے كچهه كهانے نه دے۔ ۵ صادق مجهه كو مارے، وه مهرباني هي: وه مجهے تنبيه دے: يه ميرے سر كا روغن هي:

يسع ۱۱: ۴ — زبور ۱۱۹: ۱۱۵ — يهود ۱۵ — توا ۱۱: ۲ زبور ۱۱۹: ۱۵۸ — ايوب ۳۱: ۶ زبور ۲۶: ۱ — زبور ۵: ۸ اور ۱۴۳: ۱۰ — ۴ آيت — زبور ۵۶: ۶ — زبور ۵۸: ۴ روم ۳: ۱۳ — زبور ۷۱: ۴ — ۱ آيت — زبور ۳۵: ۷ اور ۵۷: ۶ اور ۱۱۹: ۱۱۰ اور ۱۴۱: ۹ — يسع ۱۸: ۲۲

اِستة ۳۲: ۲۷ — زبور ۷: ۱۶ اور ۹۴: ۲۳ امثا ۱۲: ۱۳ اور ۱۸: ۷ — زبور ۱۱: ۶ — ۱ سلا ۸: ۴۵ زبور ۹: ۴ — زبور ۷۰: ۵ — مكاش ۵: ۸ اور ۸: ۳، ۴ — مكاش ۸: ۳ — زبور ۱۳۴: ۲ — ۱ تمط ۲: ۸ — خر ۲۹: ۳۹ — امثا ۲۳: ۶ — امثا ۹: ۸ اور ۱۹: ۲۵ اور ۲۵: ۱۲ — گلة ۶: ۱

اگرچہ دوبارہ بهي کرے، میرا سر اُس سے اِنکار نہ کریگا: پر میري دعا اُنکي بدکاریوں کے برعکس کي جائیگي۔ ۶ اُنکے حاکموں نے چٹان کے کراروں کے درمیان چهٹتي پائي[h]، اور اُس وقت اُنهوں نے میري باتیں سنیں، کہ وے میٹهي تهیں۔ ۷ هماري هڈیاں قبر کے منهہ میں[i] یوں بکهر گئیں، جیسے کہ لکڑي هوتي، جب کوئي اُسے زمین پر چیرے اور کاٹے۔ ۸ لیکن، اي یهوواہ خداوند، میري آنکهیں تیري طرف هیں[k]: میرا توکل تجهہ پر هي: تو میري جان کو مت اُنڈیل۔ ۹ مجهہ کو اُس دام سے بچا جو اُنهوں نے میرے لیئے بچهایا[l]، اور بدکارونکے جالوں سے۔ ۱۰ خبیث اپنے دام میں ایک ساتهہ پهنس جاویں[m]، جسوقت کہ میں اُس طرف نکل جاؤں۔

h ۱ سمو ۲۴: ۱ — i ۲ قرن ۱: ۹ — k ۲ توا ۲۰: ۱۲، زبور ۲۵: ۱۵، اور ۱۲۳: ۱، ۲ — l زبور ۱۱۹: ۱۱۰، اور ۱۴۰: ۵، اور ۱۴۲: ۳ — m زبور ۳۵: ۸

زبور ۱۴۲

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد اِقرار کرتا کہ اُس کي ساري مصیبتوں کے درمیان اُس کي تسلي خدا کے نام اپنے اور منت کرنے سے هوتي تهي۔

||مشکیل داؤد*: ایک دعا، جس وقت وہ مغارے میں تها*۔

میں خداوند کے آگے اپني آواز بلند کرتا، میں اپني آوازهي سے خداوند سے منت کرتا هوں۔ ۲ میں اپني فریاد اُس کے حضور میں کهول کے کرتا: اور اپنا دکهہ درد اُس کے آگے بیان کرتا[a]۔ ۳ جس وقت میرا جي اُداس هي[b]، تب تو میري روش جانتا۔ جس راہ کہ میں چلتا هوں، اُنهوں نے چهپکے اُس میں میرے لیئے پهندا لگایا هي[c]۔ ۴ میں نے اپنے دهنے هاتهہ نگاہ کي، اور دیکها، پر کوئي نہ پایا، جو مجهے پهچانتا هو[d]: مجهے کهیں پناہ نہ رهي: کوئي میري جان کا حال پوچهتا نهیں۔ ۵ اي خداوند، میں تیرے آگے چلایا: اور میں نے کها، تو میري پناہ هي[e]، اور ||زندگي کي سرزمین میں[f] میرا بخرا تو هي[g]۔ ۶ میري سن لے: کیونکہ میں بهت ضعیف هو

|| یا، داؤد کا زبور تعلیم دینے کے لیئے۔ — * زبور ۵۷ سرنامہ، ۱ سمو ۲۲: ۱، اور ۲۴: ۳ — a زبور ۱۰۲ سرنامہ، یسعہ ۲۶: ۱۶ — b زبور ۱۴۳: ۴ — c زبور ۱۴۰: ۵ — d زبور ۶۹: ۲۰، اور ۳۱: ۱۱، اور ۸۸: ۸، ۱۸ — e زبور ۴۶: ۱، اور ۹۱: ۲ — || عبراني میں، زندوں کے ملک۔ — f زبور ۲۷: ۱۳ — g زبور ۱۶: ۵، اور ۷۳: ۲۶، اور ۱۱۹: ۵۷، نوحہ ۳: ۲۴

گیا هوں[h]: مجهہ کو اُن سے، جو میرے پیچهے پڑے هیں، چهڑا لے، کہ وے مجهہ سے زورآور هیں۔ ۷ میري روح کو قید سے رهائي بخش، تاکہ تیرے نام کي ستایش هووے: صادق لوگ میرے آس پاس جمع هونگے[i]، جب کہ تو مجهہ پر اِحسان کریگا[k]۔

h زبور ۱۱۶: ۶ — i زبور ۳۴: ۲ — k زبور ۱۳: ۶، اور ۱۱۹: ۱۷

زبور ۱۴۳

اِس بیان میں، کہ ۱ داؤد منت کرتا کہ خدا مهر سے اُس کا اِنصاف کرے۔ ۳ اپنے غموں کے باعث شکایت کرتا۔ ۵ اپنا ایمان بڑهاتا دهیان کرنے سے اور دعا مانگنے سے۔ ۷ وہ فضل مانگتا، ۹ پهر رهائي مانگتا، ۱۰ پهر پهر چاهتا کہ آپ مقدس کیا جاوے۔ ۱۲ اور کہ اُس کے دشمن هلاک کیئے جاویں۔

زبور داؤد۔

اي خداوند، میري دعا سن، میري منتوں پر کان رکهہ: اپني وفاداري سے اور اپني صداقت سے میرا جواب دے[a]۔ ۲ اور اپنے بندے کو اپنے ساتهہ عدالت میں نہ لا[b]، کیونکہ کوئي اِنسان جیتے جي تیرے حضور راستباز نهیں ٹهہر سکتا[c]۔ ۳ کہ دشمن میري جان کے پیچهے پڑا هي: اُس نے میري زندگي کو خاک پر پایمال کیا: اُس نے مجهہ کو اُن کي مانند، جو مدت سے مر گئے هیں، تاریکي میں بٹهایا هي۔ ۴ اِس لیئے میرا جي مجهہ میں اُداس هو گیا هي[d]: میرا دل میرے بیچ میں اُجڑ گیا هي۔ ۵ میں اگلے دنوں کو یاد کرتا هوں[e]: میں تیرے سارے کاموں کو سوچتا هوں: میں تیري دستکاري پر غور کرتا هوں۔ ۶ میں اپنے هاتهہ تیري طرف بڑهاتا هوں[f]: میري روح ||خوشک زمین کي مانند تیري پیاسي هي[g]۔ سلاہ۔ ۷ اي خداوند، جلد میري سن: میري روح تمام هونے پر هي: مجهہ سے منهہ نہ موڑ، نهیں تو میں اُن کي مانند هو جاؤنگا، جو گڑهے میں گرتے هیں[h]۔ ۸ مجهہ کو صبح کے وقت[i] اپني شفقت کي آواز سنا: کیونکہ میرا توکل تجهہ پر هي: اپني راہ کہ

a زبور ۳۱: ۱ — b ایوب ۱۴: ۳ — c خر ۳۴: ۷، ایوب ۴: ۱۷، اور ۹: ۲، اور ۱۵: ۱۴، اور ۲۵: ۴، زبور ۱۳۰: ۳، واعظ ۷: ۲۰، روم ۳: ۲۰، گلت ۲: ۱۶ — d زبور ۷۷: ۳، اور ۱۴۲: ۳ — e زبور ۷۷: ۵، ۱۰، ۱۱ — f زبور ۸۸: ۹ — || عبراني میں، ماندہ — g زبور ۶۳: ۱ — h زبور ۲۸: ۱، اور ۸۸: ۴ — i دیکهو زبور ۴۶: ۵

جس میں میں چلوں، مجھے بتا[k]؛ کیونکه میں اپني روح کو تیري طرف اُٹھاتا هوں[l]. ۹ ای خداوند، مجھه کو میرے دشمنوں سے رهائي دے؛ که میں تیرے پاس پناه لیتا هوں. ۱۰ مجھے اپني مرضي پر چلنا سکھلا[m]؛ کیونکه تو هي تو میرا خدا هی؛ تیري نیک روح[n] مجھے ‖راستي کے ملک میں[o] لے چلے. ۱۱ ای خداوند، مجھه کو اپنے نام کے لیئے زنده کر[p]؛ اپني صداقت کے لیئے میري جان مصیبت سے چھڑا. ۱۲ اور اپني رحمت سے میرے دشمنوں کو فنا کر[q]؛ اور اُن سب کو، جو میرے جي کو، دکھه دیتے هیں، نابود کر؛ کیونکه میں تیرا بنده هوں[r].

[k] زبور ۵: ۸
[l] زبور ۲۵: ۱
[m] زبور ۲۵: ۴، ۵ اور ۱۳۹: ۱۴
[n] نحم ۹: ۲۰
‖ یا، هموارِي کے.
[o] یسع ۲۶: ۱۰
[p] زبور ۱۱۹: ۲۵، ۳۷، ۴۰، وغیره
[q] زبور ۵۴: ۵
[r] زبور ۱۱۶: ۱۶

۱۴۴ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کو مبارک کهتا که اُس نے اُس پر اور بني آدم پر رحم کیا تھا. ۵ وه خدا سے دعا مانگتا که اُس کو اپني قدرت سے دشمنوں کے هاتھه سے چھڑاوے. ۹ وه خدا سے اِقرار کرتا که میں تیري ستایش کرونگا. ۱۱ وه منت کرتا که ساري رعیت کي خوش‌حالي هو.

داؤد کا زبور.

خداوند، میري چٹان، مبارک هو، جو میرے هاتھوں کو جنگ کرنا، اور میري اُنگلیوں کو لڑنا سکھلاتا[a]. ۲ میرا شفقت کرنیوالا، اور میرا گڑھه، اور میرا اُونچا برج، اور میرا چھڑانیوالا، میري سپر، اور وه جس پر میرا توکل هی، جو میرے تلے میرے لوگوں کو مغلوب کرتا هی[b]. ۳ ای خداوند، اِنسان کیا هی، که تو اُسے یاد فرماوے؟ اور آدم‌زاد کون هی، جو تو اُسے شمار کرے[c]؟ ۴ اِنسان تو ‖بطلان کي مانند هی[d]، اور اُس کي زندگي ایک گذرتے هوئے سایه کي مانند[e]. ۵ ای خداوند، اپنے آسمانوں کو جھکا[f]، اور اُتر آ؛ پهاڑوں کو چھو، تو اُن سے دھواں اُٹھیگا[g]. ۶ بجلي گرا، اور اُنھیں تتر بتر کر؛ اپنے تیر چلا، اور اُنھیں گھبرا دے[h]. ۷ اُوپر سے[i] اپنے هاتھه پھیلا اور مجھے رهائي دے؛ مجھے بهت پانیوں سے اور اجنبي اولاد کے[k] هاتھه سے چھڑا لے[l]. ۸ جن کے منهه سے واهي باتیں نکلتي هیں[m]، اور اُن کا دهنا هاتھه جھوٹھه کا دهنا هاتھه هی. ۹ ای خدا، میں تیرے لیئے ایک نیا گیت گاؤنگا[n]؛ میں دس تار کا بین بجاکے تیري ثناخواني کرونگا. ۱۰ تو هي هی، جو شاهوں کو نجات بخشتا هی، اور اپنے بندے داؤد کو بري تیغ سے بچاتا هی[o]. ۱۱ مجھه کو اجنبي اولاد کے هاتھوں سے چھڑا لے، اور رهائي بخش، جنھوں کے منهه سے واهي کلام نکلتا هی، اور جنھوں کا دهنا هاتھه جھوٹھه کا دهنا هاتھه هی[p]. ۱۲ تا که همارے بیٹے اپني جواني میں پودھوں کي مانند[q]، اور هماري بیٹیاں زاویه کي گیوتریوں کي مانند هوویں، جو محل کے اندازه سے خوش تراش هوں؛ ۱۳ تا که همارے مخزن مالامال هوویں، جن میں سے هر قسم کي چیز میسر هووے، اور هماري بھیڑیں هزاروں لاکھوں هماري گلیوں میں جنیں؛ ۱۴ اور همارے بیل موٹے تازے هوں؛ اور که ٹوٹ پڑنے کي نوبت نه هووے، اور نه نکل جانے کي؛ اور که همارے بازاروں میں کسي طرح کي نالش نه هو. ۱۵ مبارک هی وه گروه، جس کا یهه حال هو؛ مبارک هی وه گروه، جس کا خدا خداوند هی[r].

[a] ۲ سم ۲۲: ۳۵
زبور ۱۸: ۲، ۳۱، ۳۴
[b] ۲ سم ۲۲: ۲، ۳، ۴۰، ۴۸
[c] ایوب ۷: ۱۷
زبور ۸: ۴
عبر ۲: ۶
‖ یا، بخار.
[d] ایوب ۴: ۱۹ اور ۱۴: ۲
زبور ۳۹: ۵ اور ۶۲: ۹
[e] زبور ۱۰۲: ۱۱
[f] زبور ۱۸: ۹
یسع ۶۴: ۱
[g] زبور ۱۰۴: ۳۲
[h] زبور ۱۸: ۱۳، ۱۴
[i] زبور ۱۸: ۱۶
[k] زبور ۵۴: ۳
ملا ۲: ۱۱
[l] ۱۱ آیت
زبور ۶۹: ۱، ۲، ۱۴
[m] زبور ۱۲: ۲
[n] زبور ۳۳: ۲، ۳ اور ۴۰: ۳
[o] زبور ۱۸: ۵۰
[p] ۷، ۸ آیتیں
[q] زبور ۱۲۸: ۳
[r] اِسه ۳۳: ۲۹
زبور ۳۳: ۱۲ اور ۶۵: ۴ اور ۱۴۶: ۵

۱۴۵ زبور

اِس بیان میں، که ۱ داؤد خدا کي حمد کرتا، اُس کے نام کے سبب، ۸ اُس کي مهرباني کے سبب، ۱۱ اُس کے اِنتظام کے باعث، ۱۷ اور اُس کي نجات دینیوالي رحمت کے واسطے.

داؤد کا ثناے زبور[a].

ای خدا، میرے بادشاه، میں تیري بڑائي کرونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کهونگا. ۲ میں هر روز تجھے مبارک کهونگا؛ اور میں ابدالاباد تیرے نام کي ستایش کرونگا. ۳ خداوند

[a] زبور ۱۰۰ کا سرنامه.

بزرگ هي، اور وہ نهايت ستايش کے لايق هي[b]؛ اور اُسکي بزرگي تحقيق کرنے سے باهر هي[c]۔ ۴ هر ايک پشت دوسري پشت سے تيرے کاموںکي ستايش کريگي[d]، اور تيري قدرتوں کا بيان کريگي۔ ۵ ميں تيري جناب کي جليل عزت پر اور تيرے عجايب کاموں پر ||دهيان کرونگا۔ ۶ اور لوگ تيرے هولناک کاموں کي قدرت کا چرچا کريں؛ ميں تيري بزرگي کا بيان کرونگا۔ ۷ وے تيرے بڑے احسان کا بهت سا ذکر کرينگے، اور تيري صداقت کے گيت گائينگے۔ ۸ خداوند مهربان اور رحيم هي؛ غصه کرنے ميں دهيما، اور شفقت ميں بڑهکر هي[e]۔ ۹ خداوند سب کے ليئے بهلا هي[f]؛ اور اُس کي رحمتيں اُسکے سارے صنعتوں پر هيں۔ ۱۰ اي خداوند، تيري ساري دستکارياں تيري ثناخواني کرتي هيں[g]؛ اور تيرے مقدس لوگ تجهے مبارکباد کهتے۔ ۱۱ وے تيري سلطنت کے جلال کا بيان کرتے، اور تيري قدرت کا چرچا کرتے؛ ۱۲ تاکه آدمي‌زادوں پر اُسکي قدرتيں، اور اُسکي سلطنت کي جليل شوکتيں ظاهر کريں۔ ۱۳ تيري بادشاهت ||ابدي بادشاهت هي[h]، اور تيري حکومت پشت در پشت قايم رهتي۔ ۱۴ خداوند اُن سب کو، جو گرتے هيں، تهامتا هي؛ اور اُن سب کو، جو نهرکئے هيں، اُٹها کهڑا کرتا هي[i]۔ ۱۵ سب کي آنکهيں تجهپر لگي هيں[k]؛ تو اُنهيں وقت پر اُنکي روزي ديتا هي[l]۔ ۱۶ تو اپني مٹهي کهولتا هي، اور هر ايک جاندار کا پيٹ بهرتا هي[m]۔ ۱۷ خداوند اپني ساري راهوں ميں صادق هي، اور اپنے سب کاموں ميں ||رحيم هي۔ ۱۸ خداوند اُن سب سے، جو اُس کو پکارتے هيں، نزديک هي[n]؛ اُن سب سے، جو سچائي سے[o] اُس کو پکارتے هيں۔ ۱۹ وہ اُن

[b] زبور ۹۶: ۴ اور ۱۴۷: ۵
[c] ايوب ۵: ۹ اور ۹: ۱۰ روم ۱۱: ۳۳
[d] يسع ۳۸: ۱۹
|| يا، اُن کا چرچا کرونگا.
[e] خر ۳۴: ۶، گن ۱۴: ۱۸ زبور ۸۶: ۵، ۱۵ اور ۱۰۳: ۸
[f] زبور ۱۰۰: ۵ نحوم ۱: ۷
[g] زبور ۱۹: ۱
|| عبراني ميں: سارے زمانوں کي هي.
[h] زبور ۱۴۶: ۱۰ ا تمطا ۱: ۱۷
[i] زبور ۱۴۶: ۸
[k] زبور ۱۰۴: ۲۷
[l] زبور ۱۳۶: ۲۵
[m] زبور ۱۰۴: ۲۱ اور ۱۴۷: ۹
|| يا، مقدس.
[n] اِست ۴: ۷
[o] يوح ۴: ۲۴

لوگوں کي مراد، جو اُس سے ڈرتے هيں، پوري کريگا؛ وهي اُن کي فرياد سنيگا، اور اُنهيں بچائيگا۔ ۲۰ خداوند اُن سب کي، جو اُس سے محبت رکهتے هيں، حفاظت کرتا هي[p]؛ ليکن سارے خبيثوں کو نابود کريگا۔ ۲۱ ميرا منهه خداوند کي ستايش کا مضمون کهيگا؛ هاں، هر ايک بشر ابدالآباد اُس کے مقدس نام کو مبارک کها کرے۔

۱۴۶ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم زبور منت مانتا، که ميں سدا خدا کي ستايش کرونگا۔ ۳ وہ نصيحت ديتا که کوئي آدمي اِنسان پر تکيه نه کرے۔ ۵ خدا کي قدرت اور عدالت اور رحمت اور بادشاهي ايسي هي، که وہ ا يلا اِس لايق هي، که سب لوگ اُس پر بهروسا رکهيں۔

||خداوند کي ستايش کرو۔ اي ميري جان، خداوند کي ستايش کر[a]۔ ۲ ميں جب تک جيتا رهونگا، خداوند کي ستايش کرونگا[b]؛ ميں جب تک موجود هوں، خداوند کي ثناخواني کرونگا۔ ۳ اميروں پر، آدمي‌زادے پر توکل نه کرو[c]؛ که اُس ميں نجات دينے کي طاقت نهيں۔ ۴ اُس کا دم نکل جاتا هي۔ وہ اپني ماٹي ميں پهر جاتا هي[d]؛ اُسي دن اُس کے منصوبے فنا هو جاتے هيں[e]۔ ۵ مبارک هي وہ[f]، جس کي کمک يعقوب کا خدا هي، اور جس کا توکل خداوند اُس کے خدا پر هي؛ ۶ جس نے آسمان بنايا، اور زمين اور دريا، اور سب جو کچهه که اُن ميں هي[g]؛ جو هميشه اپني سچائي کو برقرار رکهتا هي؛ ۷ جو مظلوموں کا اِنصاف کرتا هي[h]، اور بهوکهوں کو روٹي ديتا هي[i]؛ خداوند اسيروں کو چهڑاتا هي[k]۔ ۸ خداوند اندهوں کي آنکهيں کهول ديتا هي[l]؛ خداوند اُنهيں، جو نهر گئے هيں، سيدها کهڑا کرتا هي[m]؛ خداوند صادقوں کو عزيز رکهتا هي۔ ۹ خداوند پرديسيوں کا نگهبان هي[n]؛

[p] زبور ۳۱: ۲۳ اور ۹۷: ۱۰
|| عبراني ميں، هليلو ياه.
[a] حزق ۱۰۳: ۱
[b] زبور ۱۰۴: ۳۳
[c] زبور ۱۱۸: ۸، ۹ يسع ۲: ۲۲
[d] زبور ۱۰۴: ۲۹ واعظ ۱۲: ۷ يسع ۲: ۲۲
[e] ديکهو قرن ۲: ۶
[f] زبور ۱۴۴: ۱۵ يرم ۱۷: ۷
[g] پيد ۱: ۱ مکاش ۱۴: ۷
[h] زبور ۱۰۳: ۶
[i] زبور ۱۰۷: ۹
[k] زبور ۶۸: ۶ اور ۱۰۷: ۱۰، ۱۴
[l] متي ۹: ۳۰ يوحنا ۹: ۷، ۳۲
[m] زبور ۱۴۵: ۱۴ اور ۱۴۷: ۶ لوقا ۱۳: ۱۳
[n] اِست ۱۰: ۱۸ زبور ۶۸: ۵

وہ یتیموں اور بیووں کو سنبھالتا ہی؛ لیکن شریروں کی راہ کو اونچا نیچا کرتا ہی[o]. ۱۰ خداوند ابد تک سلطنت کریگا[p]، ہاں، تیرا خدا، ای صیہون، پشت در پشت. خداوند کی ستایش کرو.

۱۴۷ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ نبی لوگوں کو اُبھارتا کہ خدا کی ثنا کریں، اِس لیئے کہ وہ کلیسیئے پر نگاہداری کرتا: ۴ پھر اُس کی قدرت؛ ۶ اور اُس کی رحمت کے سبب، ۷ پھر اُس کے انتظام کے باعث، پھر اُن برکتوں کے لیئے جو بادشاہت پر نازل ہوئی تھیں؛ ۱۵ پھر اُس اختیار کے واسطے جسے ہوا پر اور بدلیوں پر رکھا؛ ۱۹ اور پھر اُن قوانون کے لیئے جو کلیسیئے کو عنایت ہوئے تھے.

||خداوند کی ستایش کرو: کہ ہمارے خدا کی ثناخوانی کرنا بھلا ہی[a]؛ اِس لیئے کہ وہ دل عزیز ہی[b]، ستایش کرنا شایستہ ہی[c]. ۲ خداوند یروسلم کو تعمیر کرتا ہی[d]؛ وہ اِسرائیلی بچھڑے ہووں کو جمع کرتا ہی[e]. ۳ وہ شکستہ‌دلوں کا علاج کرتا ہی[f]؛ وہ اُن کے زخموں کو باندھتا ہی. ۴ وہ ستاروں کا شمار کرتا ہی[g]، اور اُن کا جدا جدا نام رکھتا ہی. ۵ ہمارا خداوند بزرگ ہی[h]، اور بڑا قادر ہی[i]؛ اُسکا فہم بیان سے باہر ہی[k]. ۶ خداوند حلیموں کو سمبھالتا ہی، پر شریروں کو زمین پر پٹک دیتا ہی[l]. ۷ جواب میں اپنی باری پر تم خداوند کی شکرگذاری کے گیت گاؤ، بربط بجا کے ہمارے خدا کی ستایش کرو: ۸ جو آسمان پر بدلیوں کا پردہ ڈالتا ہی؛ جو زمین کے لیئے مینھ طیار کرتا ہی؛ جو پہاڑوں پر گھاس اُگاتا ہی[m]؛ ۹ جو بہیموں کو روزی دیتا ہی، اور کوؤں کے بچوں کو بھی، جو چلاتے ہیں[n]. ۱۰ اُس کو گھوڑے کے زور سے خوشی نہیں، اور مرد کی پنڈلیوں سے رضا نہیں[o]. ۱۱ خداوند کو اُن سے، جو اُس سے ڈرتے ہیں، اور اُن سے، جو اُس کی رحمت کے اُمیدوار ہیں، رضا ہی. ۱۲ ای یروسلم، خداوند کی ستایش کر؛ ای صیہون، اپنے خدا کی ستایش کر. ۱۳ کیونکہ اُسنے تیرے دروازوں کے بینڈوں کو مضبوطی بخشی، اور تجھ میں تیرے بچوں کو برکت دی. ۱۴ وہ تیری اطراف میں امن بخشتا[p] اور تجھے †ستھرے سے ستھرے گیہوں سے آسودہ کرتا[q]. ۱۵ وہ اپنا حکم زمین پر بھیجتا ہی[r]؛ اُس کا کلام نہایت تیزرو ہی[s]. ۱۶ وہ برف اُون کی مانند دیتا ہی[t]؛ وہ پالا راکھ کی مانند بکھیرتا ہی. ۱۷ وہ اپنے یخ کو لقموں کی مانند پھینک دیتا ہی؛ اُس کی ٹھنڈ کی برداشت کون کر سکتا ہی؟ ۱۸ وہ اپنا حکم بھیجتا ہی، اور اُنہیں گلا دیتا ہی[u]؛ وہ اپنی ہوا چلاتا ہی، اور پانی بہہ جاتے ہیں. ۱۹ وہ اپنا کلام یعقوب پر[x]، اور اپنے حقوق اور اپنی عدالتیں[y] اِسرائیل پر ظاہر کرتا ہی. ۲۰ اُسنے کسی قوم سے ایسا سلوک نہیں کیا[z]، اور نہ وے اُسکی عدالتوں سے آگاہ ہو گئیں. خداوند کی ستایش کرو.

۱۴۸ زبور

اِس بیان میں، کہ ۱ راقم زبور نصیحت دیتا کہ سب آسمانی موجودات، ۷ اور زمینولے، ۱۱ اور خاص کرکے سب حیوان ناطق خدا کی ستایش کریں.

||خداوند کی ستایش کرو. آسمانوں پر سے خداوند کی ستایش کرو؛ بلندیوں پر سے[a] اُس کی ستایش کرو. ۲ ای اُس کے سب فرشتو، اُس کی ستایش کرو[b]؛ ای اُس کے سب لشکرو، اُسکی ستایش کرو. ۳ ای سورج، اور ای چاند، اُس کی ستایش کرو؛ ای روشن ستارو، تم سب اُس کی ستایش کرو. ۴ ای آسمانوں کے آسمانو[c]، اور ای پانیو، جو آسمانوں کے اُوپر ہو[d]، اُس کی ستایش کرو. ۵ وے خداوند کے نام کی ستایش کریں، کہ اُس نے حکم دیا، اور وے موجود ہو گئے[e]. ۶ اُس نے اُن کو ابدی پائداری بخشی[f]؛ اُس نے ایک تقدیر مقرر کی، جو ٹل نہیں سکتی. ۷ ای تنینو[g]، اور ای گہراؤ، زمین پر سے خداوند

[o] زبور ۱۴۷: ۶
[p] خر ۱۵: ۱۸ زبور ۱۰: ۱۶ اور ۱۴۰: ۱۳ مکاش ۱۱: ۱۵
|| عبرانی میں، حلیلویاہ.
[a] زبور ۹۲: ۱
[b] زبور ۱۳۵: ۳
[c] زبور ۳۳: ۱
[d] زبور ۱۰۲: ۱۶
[e] اِستہ ۳۰: ۳
[f] زبور ۵۱: ۱۷ یسع ۵۷: ۱۵ اور ۶۱: ۱ لوقا ۴: ۱۸
[g] دیکھو پید ۱۵: ۵ یسع ۴۰: ۲۶
[h] ۱ توا ۱۶: ۲۵
[i] زبور ۴۸: ۱ اور ۹۶: ۴ اور ۱۴۰: ۳
[k] نحوم ۱: ۳
[k] یسع ۴۰: ۲۸
[l] زبور ۱۴۶: ۸، ۹
[m] ایوب ۳۸: ۲۶، ۲۷ زبور ۱۰۴: ۱۳، ۱۴
[n] ایوب ۳۸: ۴۱ زبور ۱۰۴: ۲۷، ۲۸ اور ۱۳۶: ۲۵
[o] اور ۱۴۰: ۱۰ متی ۶: ۲۶ زبور ۳۳: ۱۶، ۱۷، ۱۸ ہوسیع ۱: ۷
[p] یسع ۶۰: ۱۷، ۱۸
† عبرانی میں، گیہوں کی چربی سے.
[q] اِستہ ۳۲: ۱۴ زبور ۸۱: ۱۶
[r] زبور ۱۳۲: ۱۵
[s] ایوب ۳۷: ۱۲
[t] زبور ۱۰۷: ۲۰
[u] ۲ تسا ۳: ۲
[u] ایوب ۳۷: ۱
[u] ۱۵ آیت دیکھو ایوب ۳۷: ۰
[x] اِستہ ۳۳: ۳، ۴
زبور ۷۶: ۰ اور ۷۸: ۵ اور ۱۰۳: ۰
[y] ملا ۴: ۴
[z] دیکھو اِستہ ۴: ۳۲، ۳۳، ۳۴ روم ۳: ۱، ۲
|| عبرانی میں، حلیلویاہ.
[a] زبور ۱۱۳
[b] زبور ۱۰۳: ۲۰، ۲۱
[c] ۱ سلا ۸: ۲۷ ۲ قرنـ ۱۲: ۲
[d] پید ۱: ۷
[e] پید ۱: ۱، ۶، ۷ زبور ۳۳: ۹
[f] زبور ۸۹: ۳۷ اور ۱۱۹: ۹۰، ۹۱ یرم ۳۱: ۳۶ اور ۳۳: ۲۵
[g] یسع ۴۳: ۲۰

کي ستايش کرو. ۸ آگ اور اولے، برف اور بخار، اور زور کي آندهي، جو اُس کے حکم کو بجا لاتے هيں[h]؛ ۹ پهاڑ اور سارے ٹيلے[i]، ميوه‌دار درخت اور سارے ديودار؛ ۱۰ جنگلي جانور، اور سارے مواشي، اور کيڑے مکوڑے، اور پرندے؛ ۱۱ شاهان زمين، اور ساري اُمتيں، اُمرا اور زمين کے سب عدالت کرنيوالے؛ ۱۲ جوان و کنوارياں بهي، اور بوڑهے بچوں سميت؛ ۱۳ وے خداوند کے نام کي ستايش کريں، که اُس کا نام اکيلا عاليشان هي[k]؛ اُسي کا جلال زمين اور آسمان کے اوپر پهيلا هي[l]. ۱۴ وهي اپنے لوگوں کے سينگ کو[m] بلند کرتا هي؛ يهي اُس کے پاک لوگوں کي، بني اِسرايل کي، اُس قوم کي جو اُس سے نزديک هي[n]، شوکت هي[o]. خداوند کي ستايش کرو.

۱۴۹ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ نصيحت ديتا که خدا کي ستايش کريں، اُس محبت کے سبب جو اُس نے کليسيئے سے رکهي تهي، ۵ اور اُس اِختيار کے باعث جو کليسيئے کو عنايت هوا تها.

|| خداوند کي ستايش کرو. خداوند کا ايک نيا گيت گاؤ[a]، اور اُس کي مدح پاک لوگوں کي جماعت ميں. ۲ اِسرايل اپنے بنانيوالے سے[b] شادمان هووے؛ بني صيهون اپنے بادشاه کے سبب[c] خوشي کريں. ۳ وے †اُس کے نام کي ستايش کرتے هوئے ناچيں؛ وے طبل اور بربط بجاتے هوئے اُس کي ثناخواني کريں[d]. ۴ کيونکه خداوند اپنے لوگوں سے خوش هوتا هي[e]؛ وه حليموں کو نجات کي زينت بخشتا هي[f]. ۵ پاک لوگ اپني

[h] زبور ۱۴۷: ۱۵—۱۸
[i] يسع ۴۴: ۲۳ اور ۴۹: ۱۳ اور ۵۵: ۱۲
[k] زبور ۸: ۱؛ يسع ۱۲: ۴
[l] زبور ۱۱۳: ۴
[m] زبور ۸۵: ۱۰
[n] افس ۲: ۱۷
[o] زبور ۱۴۹: ۹
|| عبراني ميں، هليلو ياه.
[a] زبور ۳۳: ۳؛ يسع ۴۲: ۱۰
[b] ديکهو ايوب ۳۵: ۱۰؛ زبور ۱۰۰: ۳؛ يسع ۵۴: ۵
[c] ذکر ۹: ۹؛ متي ۲۱: ۵
† يا، بانسري سے اُس کے نام کي ستايش کريں
[d] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۵۰: ۴
[e] زبور ۳۵: ۲۷
[f] زبور ۱۳۲: ۱۶

بزرگواري پر فخر کريں، اور اپنے بستروں پر پڑے هوئے بلند آواز سے گايا کريں[g]. ۶ خدا کي ستايشيں اُن کي †زبان پر هوويں؛ اور ايک دودهاري تلوار[h] اُن کے هاتهوں ميں هو؛ ۷ تا که غير اُمتوں سے اِنتقام ليويں، اور لوگوں کو سزا ديويں؛ ۸ که اُن کے بادشاهوں کو زنجيروں سے اور اُن کے اميروں کو لوهے کي بيڑيوں سے جکڑيں؛ ۹ تا که اُن پر وه فتوي جو لکها هوا هي، جاري کريں[i]؛ که اُس کے پاک لوگوں کي يهي شوکت هي[k]. خداوند کي ستايش کرو.

۱۵۰ زبور

اِس بيان ميں، که ۱ راقم نصيحت ديتا که خدا کي ستايش کريں ۳ اور اِس کام ميں سب طرح کے ساز اِستعمال کريں.

|| خداوند کي ستايش کرو. اُس کے مقدس ميں خدا کي ستايش کرو؛ اُس کي قدرت کي فزا پر اُس کي ستايش کرو. ۲ اُس کي قدرتوں کے سبب[a] اُس کي ستايش کرو؛ اُس کي بزرگي کے کثرت کے مطابق[b] اُس کي ستايش کرو؛ ۳ قرنائي پهونکتے هوئے اُس کي ستايش کرو؛ بين اور بربط چهيڑتے هوئے[c] اُس کي ستايش کرو. ۴ طبلا بجاتے هوئے[d] اور ||ناچتے هوئے اُس کي ستايش کرو؛ تاروالے سازوں کو[e] اور بانسليوں کو بجاتے هوئے اُس کي ستايش کرو. ۵ بلند آواز جهانجه بجاکے اُس کي ستايش کرو؛ خوش‌آواز جهانجه بجا بجاکے اُس کي ستايش کرو[f]. ۶ هر ايک چيز، جو سانس ليتي هي، خداوند کي ستايش کرے. خداوند کي ستايش کرو.

[g] ايوب ۳۵: ۱۰
† عبراني ميں، گلا.
[h] عبر ۴: ۱۲؛ مکاش ۱: ۱۶
[i] اِستـ ۷: ۱، ۲
[k] زبور ۱۴۸: ۱۴
|| عبراني ميں، هليلو ياه.
[a] زبور ۱۴۵: ۵، ۶
[b] اِستـ ۳: ۲۴
[c] زبور ۸۱: ۲ اور ۱۴۹: ۳
[d] خر ۱۵: ۲۰
|| يا، بانسري بجاتے هوئے.
[e] زبور ۳۳: ۲ اور ۹۲: ۳ اور ۱۴۴: ۹؛ يسع ۳۸: ۲۰
[f] ۱ توا ۱۵: ۱۶، ۱۹، ۲۸ اور ۱۶: ۵ اور ۲۵: ۱، ۶